سائیکلوپیڈیا آف ہومیوپیتھک ڈرگز
یعنی
مخزن المفردات ہومیوپیتھی
کتب خانہ
طیب
حصہ سوم
مؤلفہ و مصنفہ
فخر ہومیوپیتھی ڈاکٹر
کاشی رام
(ایم۔ ڈی ہومیو)
نظر ثانی
ڈاکٹر مسعود حفیظ رفاعی
چیف ایڈیٹر۔ ماہنامہ میڈیکل ڈائجسٹ لاہور
ڈاکٹر احمد مسعود ایم۔ اے
کامیاب بک ڈپو ۳۸، اردو بازار لاہور ۲
قیمت فی جلد
مکمل تین جلدیں
روپے
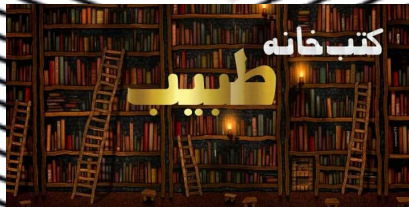
فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

Phytolacca Decandra
فائی ٹولاکا

NATURAL ORDER : Phytolaccaceae.
SYNONYMS : Poke; Cokum, Chougras
PARTS USED : The roots.
TINCTURE : Drug Strength 1/10

عام طور پر فائی ٹولاکا کو نباتاتی پارہ یعنی VEGITABLE MERCURY کہا جاتا ہے جس قدر علامات پارہ میں ملتی ہیں۔ وہی علامات قریب قریب فائی ٹولا میں ملتی ہیں۔ اور اس لیے کوئی عجیب نہیں کہ فائی ٹولاکا مرکری کی ایک اثر زائل کرنے والی دوا ہے۔

اس کی آزمائش ابھی پورے طور پر نہیں ہوئی۔ اس لیے اس کی دماغی علامات مکمل طور پر نہیں بتائی جا سکیں مگر یہ دوا اس قدر مفید ہے کہ اس کو کسی حالت میں بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

اس کے پھل اگر طوطوں کو کھلا دیئے جائیں تو ان کا رنگ بہت تیز اور خوشنما ہو جاتا ہے اور ان کی چربی زائل ہو کر ہلکے پھلکے بن جاتے ہیں۔ یہ وجہ ہے کہ اس کو موٹاپا دور کرنے کے لیے نہایت کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔

اگر زیادہ مقدار میں اس کے پھلوں کو یا اس کے رس کو کھا پی لیا جائے تو اس سے زہر کا اثر پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے قے، دست، پیشانی کے درد، حلق میں پھوڑے کا سا درد وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایک لڑکے نے ۲ یا ۳ ڈرام مدر ٹنکچر پی لیا مندرجہ صدر علامات میں سے کوئی بھی پیدا نہ ہوئی۔ بلکہ مکمل کزاز TETANUS پیدا ہو گیا بازو اور ٹانگیں سخت ہو گئیں، مٹھیاں بند ہو گئیں، پاؤں پھیل گئے۔ انگلیاں کھنچ گئیں، نچلے ہونٹ نیچے کی طرف کھنچ گئے، دانت بیٹھ گئے اور دوسرے اسی قسم کے تشنجی نشان پیدا ہو گئے تنفس میں دقت پیدا ہو گئی چنانچہ گھر گھر میں سانس کی کھڑکھڑاہٹ سنائی دیتی تھی۔ ایک گھنٹہ تک عضلاتی سختی آہستہ آہستہ بڑھتی گئی چہرے اور گردن کے عضلات میں تشنج ہوتا گیا اور ٹھوڑی سینہ کی ہڈی کے ساتھ مل گئی۔ یہ حالت پانچ دس منٹ رہتی تھی، اس کے بعد اعضا پھر ڈھیلے پڑ جاتے تھے اور ۲ منٹ کے بعد پھر کزازی کیفیت نمودار ہوتی تھی۔ ٹھنڈے پانی کے چھینٹے وغیرہ دیئے گئے۔ لڑکا ۲۵ منٹ تک سوتا رہا۔ جاگنے پر کچھ تشنج باقی رہ گیا۔ گدی اور معدہ میں کچھ درد بھی تھا۔ دوسرے دن کوئی شکایت نہ رہی۔

ایک ۸ سال کے لڑکے نے کچھ پھل کھا لیے اور وہ شکم کے درد سے چلا اٹھا۔ یہ درد اکڑن اور زحیر کا ساتھا اسے متلی اور شدید قے حلق میں خشکی اور پھوڑے کا سا درد، تالو کا زخم، سیاہی مائل سرخ، غدود متورم وغیرہ علامات پیدا ہو گئیں۔ جب قے بند ہوئی تو دست شروع ہو گئے۔ دست سیاہی مائل ٹمیالے اور پتلے تھے۔ معدہ میں دبانے سے شدید درد ہوتا تھا جس سے بچہ چلا اٹھتا تھا۔ اس کے بعد ناف کے مقام میں جلن اور زحیر تھی، بینائی دھندلی، زبان پر سفید میل تھا۔ بازوں اور ٹانگوں میں تشنجی جھٹکے تھے۔

ایک عورت بعمر ۴ سال نے فائی ٹرو کا کو بطور مصفی خون پیا۔ تمام جسم پر ایک قسم کے دانے نکل آئے جو دانے عموماً آتشک کے دوسرے درجہ میں دیکھنے میں آتے ہیں۔

ایک دوسرے کنبہ میں کچھ لوگوں نے فائی ٹولاکا کی جڑ کو غذا کے ساتھ غلطی سے کھالیا ان میں مفصلہ ذیل علامات پائی گئیں
حرکت سے ڈر، پاگلوں کی سی شکل، تشنجی درد کے دورے کے بعد نیند، پیشانی میں درد جس کے کھانے سے زیادتی ہو، متجمد
خون اور لسدار رطوبت کی قے، خون اور آنوں کا زیادہ سیلان۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آنتوں نے چھیل کر ٹکڑے نکلتے ہیں زور
لگانے سے از خود دست، یہ کیفیت نیند کی حالت میں بھی پائی گئی۔ اسی کنبہ کی ماں سات ماہ سے حاملہ تھی، اسکو قریب قریب
اسقاط ہو گیا۔ رحم پر ہاتھ رکھنے سے ہاتھ کے نیچے رحم سکڑتا ہوا معلوم ہوتا تھا، اور شرمگاہ میں از خود اینٹھن ہوتی تھی۔
اور سیلان خون تھا۔ کمر میں اینٹھن کا درد، ٹانگوں میں تشنج جو یکایک ہوتا تھا اور رفع ہو جاتا تھا۔ تمام جسم ٹھنڈا تھا۔ بازو اور
پاؤں ٹھنڈے تھے اور ان پر جھریاں پڑ گئیں تھیں۔

متذکرہ بالا حالات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ فائی ٹولاکا میں کسی حد تک تشنج موجود ہے
اگر جانوروں کو فائی ٹولاکا کھلا دیا جائے تو تشنجی علامات، قے اور کیڑوں کی قے ہوا کرتی ہے میں اوپر بتا چکا ہوں کہ
اگر طوطوں کو یہ دوا کھلا دی جائے تو وہ ہلکے پھلکے ہو جاتے ہیں۔ اور اسی لیے انسانوں کے اندر موٹاپا رفع کرنے کے لیے یہ ایک
بہترین دوا ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ فائی ٹولاکا سے نئی پیدائشیں اور نئے ریشے جذب ہو جاتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ فائی ٹولاکا
نے گومڑ اور رسولیوں وغیرہ کے تحلیل کرنے میں ایک خاص شہرت حاصل کر لی ہے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ یہ دوا مستورات کے پستانوں میں
پیدا شدہ گلٹیوں اور گومڑوں کیلئے خاص وجہ رکھتی ہے اور تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں میں
سختی و مل یہاں تک کہ ناسور بھی اس کے زیر اثر درست ہوتے ہیں رحم میں غدہ نمی میں بھی اس کا اثر نمایاں ہوتا ہے۔ عضلات
جوڑ، ہڈیاں دماغ اور ریڑھ نیز قوائے حس اس سے متاثر ہوتے ہیں۔

حلق میں اس دوا کا اثر اس قدر زیادہ ہے کہ عام مصنفین نے اس کو ڈفتھیریا کے لیے ایک بہترین دوا قرار دیا ہے
ڈفتھیریا کے نام پر فائی ٹولاکا یا کسی اور دوا کا استعمال کرنا حماقت ہے۔ مگر فائی ٹولاکا چند خصوصیات کی وجہ سے
ڈفتھیریا میں اکسیر اعظم ہے "نگلتے وقت زبان کی جڑ میں سخت درد، نگلتے وقت حلق سے درد کانوں میں گولی کی طرح
لگے حلق میں گرمی کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں گرم لوہے کا گولا رکھا ہے، حلق میں جلن۔ جس جلن میں گرم چیزیں
پینے سے تکلیف بڑھ جائے۔ تالو میں سیاہی مائل سرخی، چنانچہ اکلاتک طریقہ حکمت کے ڈاکٹر فائی ٹولاکا کے چھلوں سے
کشیدہ کردہ عرق کو ڈفتھیریا یا مجلی دار کروپ کھانسی میں استعمال کر کے بہت بڑا فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ
ڈفتھیریا کے سے بگڑے ہوئے حلق میں فائی ٹولاکا بہترین دوا ہے۔ ایسی حالت میں حلق کی لعابی جھلی اور غدود متورم ہوتے
ہیں۔ ان کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔ نگلنے پر درد ہوتا ہے: تالو میں سفید سلیٹی رنگ کے دھبے ہوتے ہیں
ان علامات کے ساتھ ساتھ عموماً درد سر، پیٹھ میں درد، منتقل ہونے والے بائی کے درد اور بخار ہوتا ہے اکثر اوقات یہ
دیکھا جاتا ہے کہ انفلوئنزا میں حلق کی یہ حالت ہو جاتی ہے اور ایسی حالت کیلئے فائی ٹولاکا ایک نہایت کامیاب دوا ہوا کرتی ہے۔
ڈاکٹر ڈیش لیکچراروں کے نرخرے کے مزمن ورم FOLLICULAR PHARYNGITIS کو فائی ٹولاکا نمبر ۲۰۰ سے درست
کیا کرتے تھے حلق میں گرمی کا احساس ہوتا تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے حلق کے اندر کوئی سخت گرم گولا رکھا ہے
نہ صرف حلق کے غدود کا بڑھنا اور متورم ہو جانا ہی اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ بلکہ جسم کے اور جگہ کے
غدود بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔

خانی ڈرلاکا کے درد سر زیادہ تر پیشانی میں دبانے والے، آنکھوں کو ماؤف کر دینے والے ہوتے ہیں ان سے آنکھیں خصوصاً داہنی آنکھ ماؤف ہو جاتی ہے ایک قسم کا درد سر خانی ڈرلاکا میں نہایت عجیب ہے۔ جس میں کہ قوت سامعہ بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

حلق میں بلغمی جھلیوں کی تحریک ناک، کان اور آنکھوں میں پہنچتی ہے اور ہر ایک کے اندر مخصوص علامات پیدا کرتی ہے۔ رطوبتیں گاڑھی، تاردار ہوتی ہیں جن کو آسانی کے ساتھ علیحدہ کر کے نکالا نہیں جا سکتا اور بعض وقت یہ رطوبتیں بلغمی جھلیوں کے ساتھ چمٹی رہ کر کھرنڈ اور پپڑی کی شکل اختیار کر لیتی ہیں تعفن نیز سوزش بھی اس دوا کے مخصوص فعل ہیں۔

دانت نکلنے کے زمانہ میں یہ دوا عموماً استعمال ہوتی ہے۔ جب بچے کو کاٹنے کی حد سے زیادہ رغبت ہو یا دانت بھینچنے کی، تو خانی ڈرلاکا ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔

خانی ڈرلاکا کے درد یکایک آتے ہیں۔ اور یکایک رفع ہو جاتے ہیں۔ وہ ایک مقام سے لہروں کی طرح چلتے ہیں یا اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں کا درد اگر تمام جسم میں محسوس ہو، تو خانی ڈرلاکا اکسیر دوا بن جاتی ہے۔ اگر دودھ پلانے والی مستورات کے سر پستان پک جائیں اور جب بچہ دودھ پینے لگے تو جسم کے مختلف حصص میں درد کا احساس ہونے لگے۔ منتقل ہونے والے درد بھی عجیب و غریب ہیں خلاً۔ اگر آنتوں میں درد رفع ہو جائے تو بازوؤں اور ٹانگوں میں شروع ہو جاتا ہے۔ درد دل رفع ہو کر دائیں بازو میں آ جاتا ہے چونکہ یہ ایک غیر معمولی نشان ہے اس لیے اس کو کبھی نہ بھولنا چاہیئے، اسی طرح سینہ میں درد آگے سے پیچھے کی طرف جاتے ہیں ریڑھ میں درد گردن سے شروع ہو کر پیچھے کی طرف جاتا ہے اسی طرح سے کمر میں درد شروع ہو کر رانوں اور پاؤں کے انگوٹھوں میں جاتا ہے۔

اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ خانی ڈرلاکا کی رطوبتیں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ خاص قسم کے آنتوں کے ورم میں اور درد والے حیض میں ایک مفید دوا ہے عبرزا اور مقعد میں اس کا اثر ثبت ہوتا ہے چنانچہ یہ مروڑ کر سیلان خون کو بار بار حدت دگری کو شفا بخشتی ہے۔ قبض بھی اس کا ایک خاص قسم کا ہے بجائے قبض مقعد سے درد گولی کی طرح سیلان سے ہوتا ہوا عضو مخصوص کے درمیانی حصہ تک پہنچتا ہے۔ غدۂ مذی میں اور منی کی نالی میں درد بھی بعض اوقات مشاہدہ ہوتا ہے۔ نیز شہوت کا مکمل طور پر جاتے رہنا اور آلات تناسل میں ڈھیلا پن بھی اس میں پایا جاتا ہے۔

اکڑن اور سختی خانی ڈرلاکا کے مخصوص اثرات ہیں جو عموماً کزازی کیفیت میں آتے ہیں۔ مگر یہ اکڑن اور سختی دیگر کزازی ادویہ سے کم درجہ میں ہوتی ہے۔ گردن کی اکڑن خصوصاً داہنی جانب ہوتی ہے۔

کمزوری اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ معالج دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈفتھیریا سے پیدا شدہ فالج میں اس دوا کو نہایت کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ مریض کھڑے ہونے کی صورت میں اپنے اندر سختی اور چکر محسوس کرتا ہے۔ تمام عضلات میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ بے چینی ہوتے ہوئے بھی وہ حرکت کرنا نہیں چاہتا کیونکہ حرکت بڑھ جاتا ہے۔

ہاں کا ورم سخت ذکی الحس اور بہت گرم ہوتا ہے۔ خانی ڈرلاکا بائی کے درد والے اور آتشک کے مریضوں کے واسطے خاص طور پر مفید ہے۔ جو مرطوب موسم اور مرطوب ہوا سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ داہنی طرف زیادہ ماؤف ہوتی

ہے۔ اور بہت سی تکلیفات جگر میں مشاہدہ ہوتی ہیں تلی میں بھی شدید ترین تکلیف دیکھی جاتی ہے جگر کے درد دائیں کروٹ دبانے سے، لیٹنے سے بڑھ جاتے ہیں۔ تلی کے درد بائیں جانب یعنی ماؤف جانب لیٹنے سے کم ہوتے ہیں ڈاکٹر ذیش پستانوں کے گومڑ کو فائٹولاکا سی۔ایم کی ایک خوراک کھٹے ہوئے جانوں میں دیکر درست کرتے تھے۔

فائٹولاکا کے خاکہ کو میں نے چند لفظوں میں کھینچا ہے۔ گو قارئین کرام متذکرہ چند الفاظ سے فائٹولاکا کو سمجھ تو گئے ہوں گے۔ مگر چونکہ میرا خیال ہے کہ فائٹولاکا کو عام طور پر نظر انداز کیا جاتا ہے اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اس کی وضاحت کچھ اور کر دوں۔

میں نے بتایا ہے کہ فائٹولاکا نباتاتی پارہ ہے جب پارہ کا استعمال بے تحاشہ کرایا جا چکا ہو۔ اور ہڈیوں میں درد بدستور ہوتا رہا ہو درد بستر کی گرمی سے رات کے وقت آئیں جسم درد کرے۔ جسم کے اندر پھوڑے کے سے درد کی کیفیت موجود ہو۔ ان جگہوں میں درد جہاں ہڈیاں بہت کم گوشت سے ڈھکی ہوں۔ پنڈلیوں کی ہڈیوں میں اور جوڑوں میں درد۔ عضلات میں پھوڑے کا سا درد، کھینچنے اور اینٹھن والا درد، پیٹھ کے عضلات میں کھینچنے والا درد، پیٹھ کا درد جس کی زیادتی رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے ہو وغیرہ میں فائٹولاکا مفید ہے۔ ایسے درد ٹھنڈے مرطوب موسم میں مرکری کی طرح بڑھتے ہیں جسم میں زخم پیدا ہونے کی رغبت۔ اس لیے یہ آتشک میں مفید ہے۔ آتشک کے پرانے زخموں میں جہاں مریض کو کافی سے زیادہ پارہ کھلایا گیا ہو۔ پارہ لگایا گیا ہو مفید ہے۔ یہ زخم جسم کے ہر حصے، ہر بلغمی جھلی، حلق میں اور ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔

فائٹولاکا غدودوں کی ایک بہترین دوا ہے۔ غدود متورم اور سخت ہو جاتے ہیں حلق پک جاتا ہے گردن کے اور خصوصاً حلق کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ حلق میں ورم کے ساتھ گاڑھا لیسدار بلغم جمع ہو جاتا ہے زہرباد کی طرح کا ورم۔

علامات رات کے وقت یا سردی کے دنوں میں، ٹھنڈے مکان میں اور بستر کی گرمی سے بڑھ جاتی ہیں یہی وجہ ہے کہ مرکری کی طرح نہ تو مریض سردی برداشت کر سکتا ہے نہ گرمی۔

معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا کے اثر کا مرکز پستان ہیں۔ کیونکہ ہر دفعہ ٹھنڈ لگنے سے یا ٹھنڈے موسم میں پستانوں کے اندر گلٹیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ حیض کے ساتھ پستان درد کرنے لگتے ہیں۔ دودھ پلانے والی عورت کو سردی لگنے سے دودھ تاردار بن جاتا ہے۔ یا گاڑھا ہو جاتا ہے۔ پستان اس قدر ذکی الحس ہو جاتے ہیں کہ عورت کو ہر وقت خدشہ رہتا ہے کہ ٹھیس لگنے سے ان میں درد پیدا ہو جائے گا۔ پستانوں میں گومڑ بن جاتے ہیں درد کرتے ہیں ان میں حدت ہوتی ہے، متورم ہو جاتے ہیں اور آخر کار پک بھی جاتے ہیں۔ ہماری تمام میٹریا میڈیکا میں ایک بھی ایسی دوا نہیں ہے جس کا اثر صرف پستانوں ہی پر اس قدر مجتمع ہو جس قدر کہ فائٹولاکا کا۔ مرکیورس میں جب مریضہ کو سردی لگتی ہے تو پستانوں کے غدودوں میں پھوڑے کا سا درد ہو جاتا ہے۔ اگر دودھ پلانے والی عورت کو ہر تکلیف سے پستانوں میں پھوڑے کا سا درد ہو جائے تو فائٹولاکا دینا چاہیئے۔ اگر کوئی عورت کمی دودھ کی شکایت کرے یا دودھ بہتا رہے۔ دودھ گاڑھا یا پتلا ہو جائے جلد سوکھ جائے اور اگر اس کے ساتھ کوئی دیگر علامات نہ ہو تو فائٹولاکا ہی ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ ایک عورت دودھ پلانا

بند کرنے کے بعد پانچ برس تک پستانوں سے تیلی نما رطوبت رستی رہتی۔ فائی ٹولاکا کی ایک ہی خوراک سے درست ہوگئی۔ بعض وقت جب عورت بچہ کو دودھ پلانے لگتی ہے تو اس کو تشنج ہوجاتا ہے یا درد پیٹھ اور جسم کے سارے اعضا تک جاتا ہے تو فائی ٹولاکا دوا ہوتی ہے۔

ڈفتھیریا میں فائی ٹولاکا کے ہم جنس مرکری کے مرکبات ہیں بعض وقت ڈفتھیریا میں صرف تعفن، زبان پر میل بھلی، غدود پر ورم، اور گردن میں اکڑان دکھائی دیتی ہے۔ ایسی حالت میں مرکری کے کسی ایک مرکب سے شفا بخشی ہو سکتی ہے۔ یاد رہے کہ پروٹو آیوڈائڈ آف مرکری دائیں طرف کی دوا ہے۔ تکلیف دائیں طرف رہتی ہے یا بائیں طرف چلی جاتی ہے۔ بن آیوڈائڈ بائیں سے دائیں کو جاتی ہے۔ سیانائڈ میں سرخی سبز جھلی ہوتی ہے جو تالو سے حلق تک پھیلتی ہے وغیرہ وغیرہ۔

آتشک کے زخم جو کھوپڑی اور پنڈلی کی ہڈیوں پر ہوتے ہیں، فائی ٹولاکا سے رفع ہوتے ہیں گلی میں چلتے وقت ناک کا قطعی طور پر بند ہوجانا جس سے مریض منہ سے سانس لے۔ نزلہ اور کھانسی آنکھوں میں سرخی، پانی کے ساتھ آنکھوں میں روشنی سے ذکی الحسی، آنکھوں میں ریت کا احساس جلن اور درد کے ساتھ اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ چنانچہ مزمن نزلوں میں جو مدت مدید سے چلے آرہے ہوں اور کسی طرح درست نہ ہوں۔ یا جن میں ناک کی ہڈیوں کے سڑ جانے کا خطرہ لاحق ہو مفید دوا ہے۔ آتشک کی وجہ سے ہڈیوں کا سڑنا، ناک کی ہڈیوں میں ناسور وغیرہ کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

اعضا میں پرانا گٹھیا، اور بائی کے درد، جاربائی کے درد جو مدت سے موجود ہوں، جو رات کے وقت بستر کی گرمی سے، گرم چیز لگانے سے بڑھ جائیں۔ گٹھیاوی بائی کے درد آتشک کے مریضوں میں، درد جیسے ہڈیوں میں ہوں، تیز کاٹنے والے، اور کھینچنے والے درد جوڑوں میں، ٹانگیں کھچی ہوئیں۔ زمین پر ٹانگ ٹیکیں استغراق یا سوزش عرق النسا (SCIATICA) میں درد عضو کے بیرونی طرف جاتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ دماغ میں جیسے چوٹ ہے۔ سر کی داہنی طرف جیسے مضبوطی سے دبائی جارہی ہو آنکھوں میں ریت کا احساس۔ ایسا معلوم ہو جیسے آنکھیں بہت بڑی ہوگئی ہیں جیسے پپوٹوں میں روئے پڑ گئے ہیں جیسے پپوٹے آگ پر رکھے ہیں۔ ناک میں سرسراہٹ جیسے سخت پرندہ کے پر کے ساتھ کی جارہی ہو۔ ناک اور آنکھوں میں احساس جیسے سینہ بہت بڑا خالی پیپا ہے۔ جسم میں جیسے چوٹیں لگی ہیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے جوڑوں کا کلہاڑی سے قیمہ بنایا جارہا ہے۔

علامات

دماغ:۔ زندگی سے لاپروائی۔ بالکل بے حیائی اور بے شرمی (ریویس)، اپنے گردونواح کی اشیا گردونواح کے آدمیوں سے بالکل بے لحاظی اور بے رخی۔ چڑچڑاپن۔ درد سے حد درجہ کی ذکی الحسی۔ تاریک بینی۔ غمگینی صبح جاگنے پر دن کے کاروبار سے نفرت۔

سر:۔ چکر، بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ، گرنے کے خدشہ کے ساتھ۔ جب بستر سے اٹھا ہو تو کمزوری

محسوس ہو۔ لڑکھڑاہٹ۔ سر کے اوپر چوٹ کے کا سادرد زیادہ دائیں جانب۔ دماغ کے اندر گہرائی میں پھوڑے کے سے یا چوٹ کے سے درد کا احساس۔ دردسر معدہ میں متلی اور قے کے ساتھ (آئرس، ٹس ڈامیکا پاڈوفائلم، سنگوینیریا) زیادہ تر پیشانی یا بھوؤں کے طور پر جو ہر ہفتہ ہو۔ (سلفر) دردسر جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو۔ دردسر پیشانی کے مقام پر شروع ہو کر پیچھے کی طرف جائے۔ جاڑے میں درد خشکی کے ساتھ پیشانی میں یا سر کی چوٹی میں دبلنے والا درد۔ دردسر جو ہر دفعہ بارش ہونے پر ہو۔ سر میں وادر (گریفائٹس، ہیپر سلفر، نائٹرک ایسڈ، سیپیا) گول کیل گڑنے کا سا درد۔ بائیں آنکھ سے سر کی چوٹی میں درد، اور یہ احساس جیسے دماغ میں چوٹ آئی ہے۔ جب اونچائی سے نیچے کی طرف دیکھتا ہو۔ ہر ۱/۲ ۱ بجے بعد دوپہر سر میں بھاری پن اور ہلکے درد کا احساس۔

آنکھ:۔ پتلیاں سکڑی ہوئیں۔ (مرک کار، اوپیم، فاسفورس، فائی سوسٹگما) ازدواج البصر (ایک چیز کا دو دیکھنا) (ایلم، بیلاڈونا، سائیکوٹا، سٹرامونیم) آنکھوں میں ریت کا احساس، جلن اور ٹیس کے ساتھ (آرسنک، کاسٹیکم، اگنیشیا، نیٹرم میور، سلفر) آنکھوں میں ناسور (فلورک ایسڈ) پانی کی کثرت۔ پانی گرم گرم روشنی سے ذکی الحس۔ پتلیاں سکڑی ہوئی۔ کمزور بینائی میں دھندلا پن۔ آنکھوں میں جلن ٹیس۔ سرسراہٹ پیدا کرنے والے درد خارش جس کی زیادتی گیس کی روشنی میں ہو تیز درد۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں پڑھتے یا لکھتے وقت آشوب چشم میں درد گڑھوں میں ہو۔

کان:۔ نگلتے وقت دونوں کانوں میں گول کیل گڑنے کا سادرد خصوصاً داہنی جانب کان کی نالی بند معلوم ہو۔

ناک:۔ ایک نتھنے سے رطوبت جبکہ دوسرے میں خشکی ہو۔ مگر گھوڑے کی سواری میں دونوں ہی بند ہو جائیں۔ ناک کی جڑ میں جھنجھناہٹ کا احساس (لائکوپوڈیم) آنکھوں اور ناک میں اس امر کا احساس جیسے زکام ہو رہا ہے (ایلیم سیپا، یوفریشیا) ناک سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت۔ نتھنوں سے پتلا پانی کا سیلان زیادہ ہوتا جائے جب تک نتھنے بند نہ ہو جائیں۔

چہرہ:۔ چہرہ پر پیلا پن۔ چہرہ اور سر کی ہڈیوں میں رات کے وقت درد چہرے کے گردن کے عضلات کے تشنج کی وجہ سے ٹھوڑی سینہ کی سامنے والی ہڈی کی طرف کھنچ جائے۔ ہونٹ باہر کی طرف مڑ کر اکڑ جائیں کمزوری پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اوپر والا ہونٹ پھولا ہو۔

منہ:۔ دانت نکالنے والے بچوں کی دانتوں کو دبانے اور کاٹنے کی نہ رکنے والی خواہش۔ مسوڑھے متورم دانت بیٹھ جائیں۔ زبان کھردری معلوم ہو۔ زبان کے دونوں جانب سفید میل اور آبلے اور زبان کی نوک سخت سرخ (آرسنک، رسٹاکس) نگلتے وقت زبان کی جڑ میں سخت درد۔ تحریک کی زیادتی جو لعاب زردی مائل تاردار ہو۔ اور منہ کا مزہ دھات کا سا ہو (کیوپرم) داہنی گال کے اندر چھوٹے چھوٹے زخم جو بہت درد کریں اور اس لیے اس طرف کچھ دبا سکے۔ منہ میں خشکی کا احساس کھانسی کے ساتھ۔

حلق:۔ حلق پکی ہوئی۔ تالو متورم اور سیاہی مائل سرخ (النیتھس، ارجنٹم، نائٹریکم، بپٹیشیا، ناجا) یا نیلا سرخ حلق میں خشکی غدود متورم (بیلاڈونا) حلق میں پھوڑے کا سا درد اور تالو میں صبح کے وقت ورم۔ حلق میں ہو ٹی سفید اور زرد بلغم کے ساتھ نگلتے وقت حلق میں گرمی کا احساس ہو (بیلاڈونا، بیکیسس، ایزیرکم) بائیں جانب پھیرتے وقت بھی حلق میں اور غدود میں درد (برومین، کاسٹیکم، فاسفورس، پلساٹیلا، رسٹاکس) درد اور جھلن کا احساس حلق میں خشکی، پھوڑے کا سا درد،

فائی ٹولاکا

ٹیس اور کھرکھراہٹ، نگلنے میں وقت، سر، کھرکھری تنگ اور گرم، ہو اور اس کے ساتھ، اور اس کے اندر، نرخرے میں ورم،

معدہ:۔ منجمد تر، موت کی خواہش، جوڑ سے ہوئی،

شکم:۔ شدید، شکم کے عضلات کے مقام میں جلن،

پاخانہ اور صبر، کے درمیان تنگ، آنتوں کے پھوڑے، کی جن کا دل کمزور،

آلات تنا، کلکبر یا کارب، جاتے کے ساتھ،

کچھ دردھ پینے، اور ان میں چھوٹے، درد، دودھ کا بہنا، اور تھنوں سے،

آلات تنا، اور قرحہ حصبول،

مثانہ:۔ پیشاب، پیشاب میں معمو، میں درد کے سا،

آلات تنفس

ٹیس اور کھرکھراہٹ۔ حلق میں خشکی جس کی وجہ سے کھانسی کی تحریک ہو اور یہ خواہش ہو کہ کھنکھار کر حلق صاف کیا جائے
نگلنے میں دقت۔ ہر دفعہ نگلنے کی کوشش کرنے پر تیز سوزش والا اور گولی لگنے کا سا درد۔ دونوں کانوں میں جائے۔ حلق
کھرکھری، تنگ اور گرم معلوم ہو۔ غدود خصوصاً داہنی طرف کے متورم۔ ڈفتھیریا کی جھلی سفیدی مائل یا سلیٹی رنگ کی جو موٹی
ہو اور اس کے ساتھ زرد بلغم چپٹا ہو جس کو علیحدہ کرنا مشکل ہو۔ کوئی گرم چیز نگلی نہ جا سکے (لیکیسس)، کوا بڑھ جائے۔
اور اس کے اندر پانی بھرا معلوم ہو۔ غدودوں کا متورم ہونا جلن دار درد کے ساتھ۔ پانی بھی نہ نگلا جا سکے۔ گلسوئے۔
نرخرے میں ورم۔ گردن کے گرد کپڑا برداشت نہ ہو۔

معدہ:۔ منجمد خون اور لیسدار رطوبت کی قے، بعد ابکائیوں اور درد کے ساتھ۔ آرام حاصل کرنے کی خاطر مریض
موت کی خواہش کرے۔ معدہ میں چوٹ اور پھوڑے کا سا درد۔ معدہ میں گرمی۔ معدہ میں درد جیسے گھونسہ لگنے یا
چوٹ سے ہو جس کے بعد شکم میں اینٹھن اور سردی ہو۔ بیتلی ڈکار اور کھٹی رطوبت کی ڈکاریں۔ ڈفتھیریا میں قے۔ بعد پیاس۔

شکم:۔ شدید قے اور دست شکم میں مروڑ اور اینٹھن کے ساتھ۔ داہنی طرف پسلی کے نیچے ایک مقام پر درد ہو۔
شکم کے عضلات میں بائی کا درد۔ ناف کے مقام پر درد۔ شکم بھر میں چوٹ کا سا احساس۔ نیچے دبانے والے درد ناف
کے مقام میں جلن دار۔ مروڑنے والے۔

پاخانہ اور مبرز:۔ مبرز کے نچلے حصہ میں اور مقعد میں اعصابی درد، جو سیون میں سے ہوتا ہوا عضو مخصوص
کے درمیان تک گولی کی طرح لگے۔ اور زیادہ تر یہ آدھی رات کے وقت ہو۔ خون اور آنوں کے اسہال یا دستوں میں
آنتوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نکلیں۔ خونی بواسیر (ایسے میلس، نائٹرک ایسڈ) قبض بوڑھے آدمیوں اور ان آدمیوں
کی جن کا دل کمزور ہو۔ دست صبح لیمونیڈ پینے کے بعد۔ مبرز میں شگاف

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض بہت جلد جلد اور خون کی زیادتی (امونیا کارب، آرسنک، بیلاڈونا، بورکس
کلکیریا کارب، نکس وامیکا) ورم پستان، پستان سخت ا: کی الس پستانوں میں گومڑ بغلوں میں غدودوں کے بڑھ
جانے کے ساتھ۔ پستانوں کا آکڑ (کنیم) پستان سخت، درد کریں اور ان کا رنگ ارغوانی ہو۔ پستانوں کے ذبل جب
بچہ دودھ پیئے سر پستان سے درد جسم میں یا کسی حصہ جسم میں جائے۔ سر پستان میں شگاف۔ سر پستان پھٹ جائیں
اور ان میں چھوٹے چھوٹے زخم ہوں حیض سے پہلے اور دوران میں پستانوں میں اکساہٹ داہنے خصیۃ الرحم میں اعصابی
درد۔ دودھ کا بہنا۔ بانجھ عورتوں میں درد والے حیض جن کو قبض رہتی ہو۔ وضع حمل کے بعد کمر میں درد جو نیچے گھٹنوں
اور ٹخنوں سے ہوتا ہوا پھر کمر کو جائے۔

آلات تناسل مردانہ:۔ خصیوں میں درد کرنے والی سختی سیون سے عضو مخصوص تک گولی لگنے کا سا درد سوزاک
اور قرحہ خصیوں میں ورم۔ آتشک کا دوسرا درجہ۔ آلات پر آتشک کی بد۔ زخم اور دوسری نمودیں۔

مثانہ:۔ پیشاب میں کھریا مٹی کا سا رسوب۔ پیشاب میں تیزابیت اور البیومن (اوسیم۔ فاسفورس، پلمبم)
پیشاب میں معمولی سی رکاوٹ رانوں میں درد کے ساتھ۔ پیشاب میں کمی گردوں کے مقام میں درد خصوصاً داہنے گردے
میں درد کے ساتھ۔ ورم گردہ۔ مثانہ کے مقام میں پیشاب کے قبل اور دوران درد۔ پیشاب کی فوری خواہش۔

آلات تنفس:۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ حنجرہ میں خشکی۔ سینہ کے اوپر والے حصہ میں تیز درد جس کی وجہ سے گہرا سانس

نہ لیا جا سکے۔ سینہ کے عضلات میں درد اور ذکی الحسی ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ آئی ہوئی ہے۔ نچلی پسلیوں کے درمیانی عضلات میں بائی کا درد جو سردی اور مرطوبیت سے بڑھے۔ تنفس میں وقت خشک کھانسی کے ساتھ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو رہیلا ڈونا۔ نیتھا پیر اٹھا، تنفس مشکل۔ اونچی اونچی بلغم کی کھڑ کھڑاہٹ ٹوٹ میں مسلسل کراہے اور ہوا کے لیے جھپٹے۔

پیٹھ اور گردن :۔ گردن کے داہنی طرف کے غدودوں میں سختی۔ گردن میں سختی، زیادہ تر داہنی جانب اور بستر میں آدھی رات کے بعد۔ ہر روز صبح کے وقت اور مرطوب موسم میں پیٹھ میں سختی۔ کمر کے مقام میں مسلسل ہلکا درد۔ درد جو کمر سے شروع ہو کر رانوں میں جائے۔ گردوں کے مقام میں کمزوری اور ہلکا درد۔ کزازی کیفیت میں چہرے اور گردن کے عضلات میں تشنج۔

اعضاء :۔ داہنے کندھے میں دھکن کا درد۔ بازوؤں میں سختی اور ران کو اٹھانے کی نااہلیت کے ساتھ۔ دل کے مقام میں درد جو داہنے بازو کے درد کے ساتھ بدلتا رہے۔ بائی کے درد زیادہ تر صبح کے وقت درد بجلی کے جھٹکوں کی طرح، دھکن والے، جانے لگنے کے سے۔ اور جلد منتقل ہونے والے (ریس، کال بائی کرام)۔ رانوں کے اندرونی طرف درد۔ آتشکی عرق النسا۔ ایڑیوں میں درد جن کو پاؤں اٹھانے سے آرام ہو۔ درد جھٹکوں کی طرح ہر ٹانگوں میں درد۔ کیونکہ سے مریض اٹھنے سے ڈرے۔ پاؤں پھولے ہوئے۔ ٹخنوں اور پاؤں میں درد۔ پاؤں کے انگوٹھوں میں اعصابی درد۔ ٹانگوں میں زخم اور گلٹیاں۔ رات کے وقت پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد مختلف حصص میں سوئیاں چبھیں۔ یہ سوئیاں باہر سے اندر کی طرف چبھتی ہوئی معلوم ہوں۔ درد ہمیشہ بیرونی جانب ہوں خصوصاً عرق النسا میں بائیں گھٹنے میں بائی کا درد۔ گھٹنے کے جوڑنے والے ریشے چھوٹے محسوس ہوں پنڈلیوں کی ہڈیوں کی اوپر کی جھلی میں رات کے وقت درد۔ بائیں جوڑ کا دیرینہ بائی کا درد۔ آتشک کی وجہ سے بازوؤں میں کہنیوں تک ٹانگوں میں گھٹنوں سے انگلیوں تک شدید درد۔ جن کی زیادتی حرکت اور چھونے سے ہو۔

بخار :۔ تیز بخار۔ جاڑا اور کمزوری یکے بعد دیگرے۔ اعضاء ٹھنڈے۔ سر اور چہرہ گرم۔

جلد :۔ آتشکی دانے اور زخم۔ دوسرے اور تیسرے درجہ کی آتشک (مرک)۔ نائٹرک ایسڈ اصلی پھوڑا۔ زخم اور کھجلی کے دانے۔ یہ دوا جلدی بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ جب یکے بعد دیگرے پھوڑے نکلتے ہوں۔ اور زخم گوشت خورہ ہوں۔ تو استعمال کرنی چاہیئے۔ غدودوں میں ورم اور سختی۔ آتشکی گلٹیاں۔ سرخ بخار کے دانے۔ مسّے اور جھائے لال بخار۔ سوزش قلب۔ سوزشی نزلہ۔ ہذیان اور دانے نہ نکلنے کے ساتھ۔ زہر باد کے چھتے ناہموار ہلکے سرخ رنگ کے۔ سطح جسم سے ذرا ابھرے ہوئے۔ جو بعد میں گہرے سرخ یا ارغوانی رنگ کے ہو جائیں۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات چھونے سے (جگر وغیرہ کی تکلیفات) بڑھتی ہیں۔ دبانے سے جوڑوں میں درد اور زخم میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ ہاتھ سے دبانے سے پستانوں میں درد کو کسی قدر افاقہ ہوتا ہے۔ سینہ پر جلنے سے بلغم کے اخراج میں مدد ملتی ہے۔ مالش سے جوڑ کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ گھوڑے یا گاڑی میں سواری کرنے سے ناک اور تنفس کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ بستر پر سے اٹھنے سے غشی محسوس ہوتی ہے۔ اور اٹھ کر بیٹھنے سے چکر آنے کی شکایت ہوتی ہے۔ کھڑے ہونے سے چکر اور متلی معلوم ہوتی ہے۔ گیس کی روشنی سے آنکھوں کی تکلیف بڑھتی ہے۔ نکلنے

سے تکلیف ہوتی ہے ستے دردسر۔ بڑھ جاتا ہے۔ مگر متلی کم ہو جاتی ہے۔ کھانے کے فوراً بعد بھوک معلوم ہوتی ہے حیض کے ایام میں تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ داہنی کروٹ لیٹنے سے تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر بائیں سے آرام ملتا ہے۔ معدے کے بل سونے سے بھی آرام ملتا ہے۔ کھڑے ہونے اور حرکت کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چلنے سے، بازو اٹھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ رات کے وقت، صبح کے وقت تین، چار یا پانچ بجے صبح۔ جاگنے پر تکلیف بڑھتی ہیں، مرطوب موسم میں، نہانے سے گرم اشیا، پینے سے تکلیف بڑھتی ہے کھلی ہوا میں اور ہوا کے لگنے سے تکلیف پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہے۔ مگر آنکھوں کی تکلیفات کو کھلی ہوا سے آرام ملتا ہے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

خارجی استعمال، ورم پستان اور زخموں میں مدر ٹنکچر کا خارجی استعمال بہت مفید بتایا جاتا ہے، مدر ٹنکچر کے چند قطرے گلاس بھر پانی میں ڈال کر غرارہ کرنے سے حلق کے درد کو فائدہ ہوتا ہے۔ نہ مندمل ہونے والے زخموں کے لیے اس کے چند قطرے اور پٹسلین سے تیار شدہ مرہم کو مفید بتایا جاتا ہے۔

تعلق:۔ فائٹولاکا بیری کا ٹنکچر موٹاپن دور کرنے کے لیے مفید بتایا جاتا ہے۔ اس دوا کا اثر دودھ نمک اور قہوہ، نیز بیلاڈونا، اگنیشیا، مرک، مزریم، سلفر، اور اوپیم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔

پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد:۔ کاربووج ٹیکیس۔

ڈفتھیریا میں:۔ آرم ٹرائفلم، لیکیس ریکیس میں نگلتے وقت زبان کی جڑ میں سخت درد نہیں ہوتا۔

پستانوں کے دنبل:۔ برائی اونیا، فائٹولاکا، برائی اونیا کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔ جبکہ دنبل کا پک جانا روکا جا سکے نیز فائٹولاکا میں سر پستان میں درد ہوتا ہے جو جسم کے تمام حصص میں جاتا ہے۔

حرکت سے تکلیف بڑھے:۔ برائی اونیا۔

کمزوری تشنج:۔ نکس وامیکا، فائٹولاکا میں کمزوری کیفیت آہستہ آہستہ ہوتی ہے مگر نکس میں بہت شدت سے ہوتی ہے۔

پستانوں میں درد جبکہ بچہ دودھ پیئے:۔ کروٹن ٹگ، فلنڈریم، لیک کینینم، بورکس میں بھی فائیٹولاکا کی طرح دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

تاردار لسدار رطوبتیں، پپڑیاں، بجلی کے سے جھٹکے، اور منتقل ہونے والے درد:۔ کالی بائیکرام۔

پستانوں میں حیض کے ایام میں درد، کلکیریا، کونیم۔

اسہال جس کے ساتھ آنتوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کٹ کر آئیں:۔ کاسٹیکم۔ آرسنک۔

مرطوب موسم میں تکلیفات کا بڑھ جانا:۔ رسٹاکس، ڈلکامارہ۔

بے شرمی، اور بے حیائی:۔ ہیوسمس۔

علامات مرکز سے باہر کی طرف آئیں:۔ (ابراٹینم کے برعکس)۔

قلب کا بڑھ جانا۔ رسٹاکس، فائٹولاکا میں داہنا بازو جبکہ رسٹاکس میں بایاں بازو سن ہوتا ہے۔

Phycostigma Venenosum

فائی سوسٹگما وینی نوسم

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Calabar Bean; Chopnut
PARTS USED : The bean.
MYOPIA GLAUCOMA MYOPIA

اس کے بیج یعنی دانے بہت زہریلے ہوتے ہیں۔ کالابار کے باشندے ان بیجوں کو معصومیت اور گناہ کے درمیان تفریق کرنے کے لیے استعمال کیا کرتے تھے۔ جب کوئی مشکوک مجرم ان کے سامنے آتا تھا تو زبردستی اسکو اس کے بیج کھلا دیئے جاتے تھے یہاں تک کہ یا تو مجرم قے کرتا تھا یا مر جاتا تھا۔ مقدم الذکر حالت میں وہ بے گناہ سمجھا جاتا تھا اور موخر الذکر صورت میں وہ اپنے کیفر کردار کو پہنچ جاتا تھا۔ یہ ایک روایت ہے معلوم نہیں اس میں کہاں تک سچائی ہے مگر کالابار کے مجرموں کی زہریلی علامات کو مشاہدہ کرنے کے بعد بعض ڈاکٹروں کا خیال اس کی طرف مبذول ہوا۔ جب اس کا زہر کسی انسان کو چڑھتا ہے تو نہایت عجیب تشنج ہوتا ہے جو طوطا پیٹھ میں پایا جاتا ہے اور اسکے زہر سے تیس منٹ کے اندر موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس کا الکلائیڈ فائی سوسٹگمین یا ایسرین ہے۔ جو عام طور پر آلیمیتھی میں پتلیاں سکیڑنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے (ایسرین کا مفصل بیان پہلی جلد میں ایسرینم کے نام سے ہو چکا ہے)۔ جانور جب اس پودے کو کھاتے ہیں تو فوراً مفلوج ہو جاتے ہیں اور تنفس کے فالج سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ یہ فالج عموماً دل میں اور ریڑھ کی ہڈی میں ہوتا ہے۔ عضلات میں پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے اور عضلات غیر ارادی میں بہت تیزی کے ساتھ حرکت ہوتی ہے۔ آنتوں میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں اور تمام رطوبتیں قریب قریب بڑھ جاتی ہیں۔

اس دوا کو کرسٹی سن اور ڈگلس میکلیگن نے آزمایا۔ دونوں ہی نے اس دوا کے اثر سے شدید کمزوری کا احساس کیا مگر یہ کمزوری ان کو ناخوشگوار نہ معلوم ہوتی تھی۔ دونوں نے محسوس کیا کہ ان کے اعضاء اور عضلات خود ان کی مرضی کے تابع نہیں رہے اور بغیر سر توڑ کوشش کے وہ اپنے عضلات کو استعمال نہیں کر سکتے تھے پاؤں میں گرمی پہنچانے اور شکم کو سہلانے سے بہت حد تک آرام محسوس کیا لیکن دل کی پھڑپھڑاہٹ کی وجہ سے یہ آرام محض عارضی تھا۔ ان کو غنودگی ہو گئی نیند بھی آ گئی مگر نیند کی حالت میں ان کا دماغ اور بھی تیزی سے کام کرتا رہا۔ اور اسی لیے جاگ جانے پر وہ اس بات کو باور نہ کر سکے کہ وہ سوتے رہے ہیں۔

ایک آزمائش کنندہ نے بدہضمی کی بھی شکایت کی اس نے بتایا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کہ غذا کے بڑے بڑے لقمے جلد جلد نگلے گئے ہوں یہ احساس سینہ کی سامنے والی ہڈی کے اوپر سے نیچے اترتا معلوم ہوا، اور اس کی شدت بڑھتی ہی گئی جب تک کہ یہ احساس معدہ میں نہ پہنچا اس کے بعد ڈکاریں شروع ہو گئیں۔ اور پھر وہی احساس نیچے سے اوپر کی طرف جاتا ہوا معلوم ہوا، یہاں تک کہ احساس جہاں سے شروع ہوا تھا وہیں ختم ہو گیا۔ بعض آزمائش کنندگان نے بوجھ اور سختی کا احساس کیا۔

مگر سب سے بڑی بات جو فائی سوسٹگما کی آزمائش میں مشاہدہ ہوئی وہ چکر اور بینائی میں دھندلا پن ہے۔ آزمائش

سے یہ ثابت ہوا کہ یہ دوا قریب نظری MYOPIA کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ سبز موتیا بند GLAUCOMA
میں یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوئی ہے خصوصاً جبکہ سبز موتیا بند چوٹ کی وجہ سے ہوا ہو۔ ڈاکٹر فربن برٹش جرنل
آف ہومیو پیتھی جلد ۳۰ صفحہ ۲ پر ایک مریض کا ذکر فرماتے ہیں جن کی بائیں آنکھ کے بیرونی حصہ میں سوڈے کی بوتل کھولتے
وقت گولی اڑ کر لگ گئی۔ شدید جلن درد اور ورم ہوگیا آرنیکا کے استعمال سے ورم جاتا رہا اور بعد میں اکونائٹ اور مرک کار
کے استعمال سے درد بھی کم ہوگیا۔ تِل انڈے کی شکل میں بن گئی اور بینائی میں غضب کی قریب نظری MYOPIA پیدا
ہوگئی۔ اور تِل سکڑ گئی بیلاڈونا کا استعمال کرایا گیا۔ تِل تو پھیل گئی مگر بینائی میں کوئی اثر نہ ہوا۔ ڈیجن نے اس مریض کو کتاب
پڑھنے کے لیے دی کتاب چار انچ کے فاصلے کے اندر ہی پڑھی جاسکتی تھی فائی سوشکما ۳x ہر تین گھنٹے میں دیا گیا۔ تین
ہی خوراک کے بعد دور کی چیزیں بھی دکھائی دینے لگیں اور دوسرے دن بینائی بالکل درست ہوگئی۔ ڈاکٹر ڈیجن کا
خیال ہے کہ چوٹ لگنے سے تِل کا شیشہ دب گیا تھا جو فائی سوشکما نے درست کردیا۔

ڈاکٹر ڈیوٹ ایک نوجوان عورت کے متعلق لکھتے ہیں جس کو نظر کی خرابی ہوگئی تھی۔ اگر کوئی نزدیک کا کام
کرتی تھی یا غور سے کسی کام کرنے کا ارادہ کرتی تھی اسکی آنکھیں فوراً سرخ ہوجاتی اور درد کرنے لگتی تھیں۔ نیز آنکھوں میں ریت کا
احساس ہوتا تھا۔ یہ تکلیف فائی سوشکما کے استعمال سے ہوتی تھی جس کو سیلیم نمک نمبر ۳۰ کی ایک ہی خوراک نے درست کیا۔
رتوندھی روشنی کا برداشت نہ ہوسکنا۔ پلکوں کا سکڑ جانا بینائی کے عضلہ میں تشنج آنکھوں کے سامنے بجلی کی سی
چمک، جزوی اندھاپن قریب نظری وغیرہ کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

بائیں جانب کا فالج بہت نمایاں ہوتا ہے اور بائیں جانب میں سن ہوجانے کا احساس بھی خصوصاً بائیں بازو میں اور
اس فالج اور سن ہونے کے ساتھ ساتھ دل کی تکلیفات بھی ہوا کرتی ہیں۔ بائیں پھیپھڑے کا اوپری حصہ بھی ماؤف ہوتا ہے
چلنے میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے اور اس کے ہر فالج میں ایک عجیب بات پائی جاتی ہے کہ عضلات اپنی مرضی کے تابع
رہتے معلوم نہیں ہوتے۔ عضلاتی کمزوری اور عضلات کا تابع مرضی کا نہ رہنا اس کا ایک مخصوص عمل ہے۔ نیز ٹھنڈے
پانی سے ڈر بھی اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر املین کہتے ہیں کہ کوئی گزاری کیفیت جو پاس سے گذرنے والے
انسان کی سانس سے ہوا لگ جانے سے ہو اس کے لیے فائی سوشکما ایک حکمی دوا ہے۔

جب عضلاتی کمزوری چاہے کسی قسم کی ہی کیوں نہ ہو (مثلاً تنفس میں دقت وغیرہ) فائی سوشکما کی ایک رہنما کن
علامت ہوتی ہے۔ ریڑھ کے، کمر کے، اور دل کے درد بھی بہت سے آزمائش کنندگان میں پائے گئے اور ان کے
ساتھ کسی کسی میں رحم کا سن ہونا بھی تھا۔ موسم کی تبدیلی پر اور ٹھنڈے دنوں میں کمزوری کا احساس جن سے پیدا شدہ
جسمانی اور دماغی خرابی کیفیت بھی اس دوا سے درست ہوتی ہے۔

فائی سوشکما میں ایک عجیب قسم کی بے خوابی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر نیش نے ایک مریضہ کی بے خوابی کو فائی سوشکما
۲۰۰ سے درست کیا۔ جو پاگل خانہ سے واپس آئی ہوئی تھی۔ مریضہ جب سوجاتی تھی تو یک دم جاگ جاتی تھی جیسے
خوف سے جاگ گئی ہو اور نیند کے بعد کسی قسم کی فرحت یا آرام محسوس نہ کرتی تھی۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے معدہ بھرا ہے۔ جیسے وہ پاگل ہوجائے گی۔ جیسے گولا حلق کو چڑھ رہا ہے
ٹانگیں جیسے سوئی ہیں۔ پیٹھ جیسے مفلوج ہے۔ زبان جیسے جل گئی ہو (دایاں کنارہ) جیسے متورم اور مفلوج ہے۔ سکڑن

اور کھچاوٹ کا احساس۔ دماغ میں لہروں کا احساس اور دماغی مچھلنا۔ معدہ میں لہروں کا احساس۔ یہ احساس بھی نیچے حلق میں پھڑ پھڑا رہا ہے۔ جیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہے۔

علامات

دماغ :- غیر معمولی دماغی چستی (چاپ سنا، کافیا) سوچنے میں دقت، یکسوئی قلب نہ ہو سکے، جلسی نیم، کوئی چیز بھی درست معلوم نہ ہو۔ ہر وقت کمرے کی چیزوں کو گنتا ہی کرے اور خیال کرے کہ گننے میں غلطی ہو گئی ہے۔

سر :- پراگندگی اور چکر۔ سر میں ڈل، بھاری اور پاگلانہ احساس۔ ڈل بھاری، اور دبانے والا درد سر دونوں آنکھوں کے اوپر ناقابل برداشت درد (چائنا، سلف، چائنا) شدید، ڈل پیشانی میں درد خصوصاً صبح کے وقت (کالی بائی کرم، نیٹرم میور، نکس وامیکا) پیشانی اور کنپٹیوں کے مقام میں خون کے دوران کا احساس (بیلاڈونا، گلونائن) تیز گری کا ساں وکنپٹیوں میں کنپٹیوں کی رگیں پھڑکیں، بیلاڈونا، چائنا میں اور دونوں کنپٹیوں میں شدید درد کرنے والا بوجھ یہ بوجھ چاند سے گردن تک چلائے اور مریض کو لیٹنا پڑے، آنکھوں کے گڑھوں پر درد جس کی وجہ سے مریض آنکھیں کھولنا برداشت نہ کر سکے دیڑھ اور دماغ کے پردوں کا ورم۔ کمزازی سختی۔

آنکھ :- نزلہ (برعکس برائیونیا) اور ورم پہلے داہنی آنکھ میں بائیں میں، آنکھوں کی سفید جھلی میں خشکی سرخی اور ورم آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، اور ٹیس، پھوڑنے درد کریں، آنکھوں میں دھکن کے سے درد، کھنچاوٹ اور اینٹھن کا احساس آنکھیں ایک جانب سے دوسری جانب حرکت کرنے میں درد کریں (برائیونیا، سپائی جیلیا) آنکھوں کے ڈھیلے کے سرے کے اوپر گرا درد جو اندرونی کویا سے پیشانی کے داہنے ابھار کر جائے اور پھر کنپٹی کے نیچے تک پہنچے۔ آنکھوں کے عضلات ٹھیک کام کرتے ہوئے معلوم نہ ہوں۔ اور آنکھوں کا نقطۂ نظر میں توازن نہ رہے۔ یعنی دیکھتے وقت ایک آنکھ کا نقطۂ نظر ایک جگہ ہو۔ اور دوسری کا دوسری جگہ آنکھیں کمزور محسوس ہوں اور پانی آئے۔ بینائی پراگندہ، دھندلی، یا کمزور (کاسٹیکم، فاسفورس، مرک) آنکھوں کے سامنے پردہ (پلساٹیلا) چیزیں ملی ہوئی معلوم ہوں، جس کے بعد آنکھوں پر اور آنکھوں کے درمیان ہلکا درد ہو بینائی میں دھوکا۔ رنگ برنگ کی چیزیں دکھائی دیں داغ بھی (سیاہ اور سفید) آنکھ کے گڑھے کے اندرونی حصہ میں درد جو پشت کی طرف سے ہوتا ہوا دماغ میں پہنچے جس کی زیادتی پڑھنے سے ہو اور جس کی وجہ سے مسلسل ہر پپوٹے بھاری (کونیم، کاسٹیکم) ان کو اٹھایا نہ جا سکے۔ پپوٹوں میں جھٹکے (اگیریکس) پتلیوں کا سکڑنا (مرک کار، اوپیم، فاسفورس، خالی ٹولا کا) آنکھیں روشنی برداشت نہ کر سکیں (اگنانٹ، بیلاڈونا، سلفر) قریب نظری دور کی چیز یا نزدیک کی چیز دکھائی نہ دے۔ بہت قریب ہو کر ہر چیز دیکھنی پڑے۔ بینائی میں غیر قدرتی تیزی۔ ازدیاد البصری نظر میں دھندلا پن اور اشیاء صاف دکھائی نہ دیں۔ نظر میں پراگندگی اور آنکھوں کے سامنے پردہ۔ آنکھوں کے عضلات میں اینٹھن اور آنکھوں کے استعمال کے بعد۔ آنکھوں میں اکساہٹ سبز ہوتیا بند۔ اور نظر میں خرابی۔ ڈفتھیریا کے بعد آنکھوں کا یا بینائی کے عضلات کا فالج روشنی برداشت نہ ہو سکے۔

کان :- کانوں میں تیز گرمی کے سے درد۔ کانوں میں گھنٹے بجنے، سی سی اور سنسناہٹ کی آوازیں۔

ناک :- نزلہ (چھینکیں، جلن، ٹیس، نتھنوں میں خارش، سرسراہٹ، ناک بند اور ناک میں حدت۔ ناک میں

اینٹھن، اور نتھنوں کا از خود پھیلنا۔ نتھنوں کے گرد، بخار کے دانے۔

چہرہ:- چہرہ پیلا۔ چہرہ میں تمتاہٹ (فیسرم) چہرہ کے داہنی جانب اعصابی درد۔ چہرہ کے بائیں طرف سکڑن کا احساس۔

منہ:- زبان نوک پر درد کرے اور کھرکھری ہو۔ سرے پر چھیلی ہوئی معلوم ہو۔ (ڈائرس) زبان پر خصوصاً جڑ میں بہت موٹا میل۔ زبان اور ہونٹوں کا سن ہونا اور سرسراہٹ اور ان کو ہر وقت تر کرنے کی خواہش۔ منہ میں براز (کثیر) تھوک کی کثرت۔ گاڑھا چپڑے کی طرح تھوک۔ بولنے میں دقت (کاسٹیکم، کرنیم، جلسیمیم، میوسس) نگلنے کی نااہلیت کے بہت دیر بعد تک زبان پر قابو نہ رہے۔

حلق:- حلق میں درد نگلتے وقت۔ غدود اور تالو سیاہی مائل سرخ، حلق میں جلن چھیلن کا احساس کوا لٹک جائے نرخرے کے درمیان میں زرد نشان، اور چھوٹے چھوٹے زخم، نگلتے وقت حلق سے بائیں کان تک درد کا احساس (فائی ٹولاکا) گولا حلق میں آتا ہوا معلوم ہو (اسافوٹیڈا، لائیکوپوڈیم) حلق کے غدود درد کریں۔

معدہ:- بھوک نہ ہو۔ غذا سے، تمباکو سے، اور قہوے سے نفرت خصوصاً سرد پانی سے۔ بے ذائقہ ڈکاریں، متلی اور قے۔ معدہ میں تیز چبھنے والے درد۔ بھاری پن اور بوجھ جیسے ثقیل اور غیر منہضم غذا سے ہو۔ معدے میں خالی پن، کمزوری اور کپکپی کا احساس، معدے کے مقام میں پھوڑے کا سا درد۔ کھانے کے بعد فوراً درد۔

شکم:- شکم کے دونوں جانب پسلیوں سے نیچے بھالے لگنے کے سے درد۔ تلی کے مقام میں سختی اور پھوڑے کا سا درد ناف کے مقام میں اور شکم کے بائیں جانب سوئیوں کا چبھنا۔ شکم میں بہید گڑگڑاہٹ اور اپھار، بہت زیادہ ریاح کے اخراج کے ساتھ (ایلو۔ لائیکوپوڈیم) درد شکم اس احساس کے ساتھ کہ دست ہوں گے (ایلو) اور شکم کے نچلے حصہ میں تیز اور کاٹنے والے درد۔ گلٹیوں میں ہلکا درد۔

پاخانہ اور مبرز:- مبرز کی نالی متورم اور سخت، اجابت کے وقت درد۔ مبرز باہر نکل آئے، متورم ہو جائے اور چھونے سے ذکی الحس مسّے سخت، باہر نکلے ہوئے، اور ذکی الحس، دستوں کے ساتھ، مروڑ، جلن، تیز مثانہ میں اینٹھن (مرک کار) دست مقدار میں زیادہ، ملین، پتلے، پانی کے سے، زرد رنگ کے، صفراوی، مٹیالے، کول تار کی طرح سیاہ، سیاہ اور متعفن قبض۔

مثانہ:- گردے کے مقام میں چوٹ کا سا درد۔ مثانہ میں اپھار۔ پیشاب جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہو (فاسفورک ایسڈ) پیشاب زرد گہرے رنگ کا جس میں تیز بو آئے۔ صاف یا کیچڑ کا سا (گندلا)

آلات تناسل زنانہ:- حیض بے قاعدہ حیض کے ساتھ دھڑکن، آنکھوں میں ورم، تشنجی دورے، سختی، سانس میں سرد آہیں، سیلان الرحم، خون کی زیادتی، دو حیضوں کے درمیان خون، درد ایسا محسوس ہو جیسے حیض ہونے والا ہے۔

آلات تنفس:- حلق میں سرسراہٹ سے کھانسی تنفس میں دقت اور سرد آہیں، جماہیاں سینہ میں سوئیاں چبھیں۔

قلب اور نبض:- دل کے مقام میں ہلکا درد اور بے چینی (ڈی جی ٹیلس) شدید دھڑکن (اکونائٹ کیکٹس) تمام جسم میں تپکن کے ساتھ۔ قلب کے فعل میں بے قاعدگی اور پھڑپھڑاہٹ (ڈی جی ٹیلس) جب بائیں طرف سوئے کر

چت لیٹنے سے کچھ آرام ہو۔ دل کی ضربات صاف طور پر سینہ اور سر میں معلوم ہوں۔ دل کی پھڑپھڑاہٹ حلق میں معلوم ہو نبض تیز، چھوٹی، یا سست کمزور۔ اور ضربات چھوڑ دینے والی۔ دل پر چربی چڑھ جائے۔ ڈکیوپرم اسٹیٹ)

پیٹھ اور گردن:۔ گردن میں اکڑن۔ سر موڑنے سے کھنچاوٹ۔ گردن میں بائی کے درد۔ پیٹھ میں بحد کمزوری جس کی وجہ سے سیدھا نہ کھڑا ہوا جا سکے۔ پیٹھ میں ہلکا درد۔ سر کی پشت سے ریڑھ کی ہڈی کے نیچے تک رینگن کا احساس ریڑھ بھر میں اینٹھن کے سے جھٹکے۔ داہنے کندھے کے زاویہ میں درد (چیلیڈونیم) کمر میں ہلکا درد، نیز بائیں چوتڑ میں جو پیٹھ تک جائے۔ کمر کے مقام میں درد جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔

اعضاء:۔ اعضاء تھکے ہوئے معلوم ہوں (کلکیریا کارب، چائنا) تمام اعضاء میں فالجی کیفیت اور سن ہونے کا احساس (اکونائٹ) اعضائیں اعصابی درد۔ جوڑوں میں سختی اور چوٹ کا سا درد۔ چلنے میں لڑکھڑاہٹ۔ چلتے وقت گھٹنے سے نیچے توازن نہ رہے خصوصاً جب آنکھیں بند ہوں۔

مخصوص خواص:۔ تھکن کا بحد احساس، کمزوری (آرسنک، چائنا) تشنجی اینٹھن (اگریکس، سائیکوٹا، سٹرامونیم) تمام جسم پر شدید کپکپی (انٹم ٹارٹ) نظام عضلاتی میں بحد کمزوری۔ ٹھنڈے پانی سے ڈر کی وجہ سے غسل ترک ہو جائے تمام جسم میں سختی، ایسا معلوم ہو، جیسے سردی لگ گئی ہے۔ جسم کے مختلف حصص میں شدید تیز درد۔ ہاتھ اور پاؤں کا سن ہو جانا۔ نیند کے دوران میں اعضاء میں یکایک جھٹکے۔

نیند:۔ نیند کی نہ رکنے والی خواہش۔ نیند میں خراٹے (اوپیم) بے چینی کی نیند خوابوں کے ساتھ۔

بخار:۔ پیٹھ میں رینگن اور سردی کا احساس۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے (وریٹرم البم، سلیشیا) جلد ٹھنڈی اور چپچپی، سر اور چہرہ میں گرمی، تمتماہٹ اور حدت۔ ہاتھ میں خشکی اور جاندار گرمی۔ بہت جلد پسینہ آئے۔ تمام جسم پر ٹھنڈے پسینہ کے قطرے۔ آلات تناسل کے گرد تیز بو کا پسینہ۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات دبانے سے ریڑھ کی ہڈی کو انگلیوں سے دبانے سے گریوں میں درد پیدا ہوتا ہے، حرکت سے، زینہ اترنے سے (دماغ میں پریشانی) چلنے سے، غلط قدم رکھنے سے بڑھتی ہیں۔ بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھتی اور داہنی طرف اور چت لیٹنے سے کمی ہوتی ہے ۴ بجے شام کو تکلیفات بڑھتی ہیں، رات کے وقت درد سر ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ اگر درد کسی وقت شروع ہو تو ۱۲ بجے تک رہتا ہے۔ چاہے دن کے ۱۲ بجے ہوں یا رات کے ٹھنڈے پانی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ اس لیے مریض نہ تو ٹھنڈا پانی پی سکتا ہے اور نہ غسل کر سکتا ہے۔ نہلانے سے، موسم کی تبدیلی سے، اور ٹھنڈے دنوں میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی کھلی ہوا میں آرام ملتا ہے۔ جاگنے پر تکلیف بڑھتی ہے۔ مگر آنکھیں بند کرنے سے آرام ملتا ہے۔ نیند سے ہچکی کم ہوتی ہے پاؤں کو سینکنے سے، اور تکم پر رائی کا پلستر رکھنے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت:۔ چھوٹی اور بڑی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر فقرہ سے اور رائی سے زائل ہوتا ہے۔ آرنیکا سے بھی۔ آنکھوں کی تکلیف سلیم جگ سے۔ مقابلہ کرو۔

نافع ہیں:۔ سٹرکنیا، سائی نیریا، کونیم، جلسی میم۔

دل کی تکلیفات میں :- فاسفورس، ڈوی جو ٹیلس، نیس اولس۔
آنکھوں کی تکلیفات میں :- اولس مورڈیم، بیلیم ماگ، بیلاڈونا، روٹا، جبرانڈی۔
دردسر جو راگ سے بڑھ جائے :- فاسفورس، فاسفورک ایسڈ (ساز کی آواز سے دردسر بڑھے۔ فائی سوسٹگما)۔
زبان جیسے چھل گئی ہو سنگونیریا۔
بڑھی ہوئی تحریک، کزازی تشنج، اینٹھن، میرزیں مروڑ، ریڑھ اور ٹانگوں میں اکڑن، سٹرکنا، ہکس وامیکا، (فائی سوسٹگما میں ریڑھ کا فالج، لڑکھڑاہٹ آنکھیں بند ہونے کے ساتھ اور فالج سے موت ہوتی ہے۔ جبکہ سٹرکنا میں تنفس میں تشنج سے موت واقع ہوتی ہے)۔
دردسر، سوچنے کی نااہلیت کے ساتھ۔ فاسفورس (دماغی طاقت بڑھی ہوتی ہے)۔
زینہ اترنے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ بورکس۔
کزازی کیفیت :- پیسی فلورا۔
حلق میں گولے کا احساس۔ اگنیشیا۔ اسافوٹیڈا۔

Physalis

فائی سیلس (سولینیم ویسی کیریم)

NATURAL ORDER : Phyophoridae
SYNONYMS : Solanum Vesicarium

زمانۂ قدیم میں اس دوا کو پتھری کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ چنانچہ آزمائش میں پیشاب اور مثانہ کی علامات مشاہدہ ہوئیں جن سے زمانۂ قدیم کے استعمال کی تصدیق ہوئی۔ اس کا اثر مثانہ پر بہت ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ دوا پیشاب لاتی ہے اور دیگر تکلیفات کو رفع کرتی ہے۔ سستی اور عضلاتی کمزوری بھی اس میں پائی جاتی ہے۔

علامات

سر :- چکر، سر میں پراگندگی کا احساس۔ کمزوری حافظہ۔ مسلسل بولتے رہنے کی خواہش۔ آنکھوں کے اوپر پیشانی میں تپکن والے درد۔ لقوہ۔ منہ میں خشکی۔

ہاتھ اور پاؤں :- اعضاء میں سختی۔ تشنجی دورے۔ فالج۔ ہر دفعہ قدم رکھنے پر سر میں جھٹکا معلوم ہو۔

بخار :- کھلی ہوا میں جاڑا۔ حدت شام کے وقت۔ پاخانہ ہوتے وقت پسینہ، رینگن کے احساس، پیشاب کی زیادتی کے ساتھ۔ بحالت بخار جگر میں درد۔

آلات تنفس :- کھانسی۔ آواز بیٹھی ہوئی یا بھاری۔ حلق میں اکساہٹ۔ سینہ میں تنگی جس کی وجہ سے بیخوابی

پیدا ہو۔ سینہ میں بھالے لگنے کے سے درد۔

مثانہ:۔ پیشاب تیزابی۔ تیز سوزش پیدا کرنے والا، متعفن، رکا ہوا، زیادہ مستورات میں پیشاب روکنے کی یکایک نااہلیت۔ رات کے وقت پیشاب کی بار بار حاجت۔ رات کو از خود پیشاب نکل جائے۔

جلد:۔ انگلیوں (پاؤں اور ہاتھوں) کے درمیان چھیلن اور سوزش۔ رانوں پر آبلے پیشانی میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں،

کمی اور زیادتی:۔ ٹھنڈے موسم میں، شام کے وقت، گرم ہو جانے کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔ اس کے پھل کا رس استسقاء اور مثانہ کی تکلیف میں استعمال ہوتا ہے۔

Physalia Pelagica
فائی سیلیا

NATURAL ORDER : Physophoridae
SYNONYM : Portuguese man-of-war.

جی بلیٹ کو اس کیڑے نے انگلیوں میں کاٹ لیا۔ مفصلہ ذیل علامات نمودار ہوئیں۔ یہ احساس جیسے پتی اچھل آئی ہے۔ چند منٹ کے بعد انگلیوں کے جوڑوں میں شدید درد ہوا جو بازو میں چلنے لگا اور کہنی کے جوڑ کو ماؤف کر دیا درد کی زیادتی پانی لگانے سے، حرکت سے، اور جوڑوں کے ماؤف ہوتے پرتھی۔ یہ درد کندھے کے جوڑوں اور سینہ کے عضلات میں پہنچ گیا اور تنفس میں وقت واقع ہو گئی۔ آدھ گھنٹہ کے بعد درد کم ہو گیا۔ ماؤف حصہ میں صرف ڈنک والی جگہ پر چھوٹا سا دانہ رہ گیا۔

یہ دوا پتی اچھلنے میں استعمال ہو سکتی ہے۔

طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ:۔ اَرٹیکا یورنس۔ میڈوسا۔

Fiues Indica
فائی کس انڈیکا

NATURAL ORDER : Cactaceae
SYNONYMS : Opuntia; Indian Fig.
PARTS USED : The entire plant.
TINCTURE : Drug Strength 1/10

Ficus Religiosa

فائی کس ریجی اوسا

NATURAL ORDER : Moraceae
SYNONYM : Pipal
PARTS USED : The new fresh leaves.

(پیپل کا درخت)

اس کا ٹنکچر ماہ جون، جولائی و اگست میں تازہ پتوں سے بنایا جاتا ہے۔ اس دوا کی آزمائش سرت چندر گھوش کلکتہ نے ۱۹۰۳ء میں کی تھی اور اس کے بعد بہت دفعہ اس دوا کا تجربہ مریضوں پر کیا گیا۔ اور آزمائش پر مہر تصدیق ثبت کی گئی۔

اس دوا کے اندر خون روکنے کی طاقت موجود ہے۔ اور مفصلہ ذیل تکلیفات میں اس دوا کو نہایت کامیابی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ خون کی قے، خون کا تھوک، حیض میں بے تحاشہ سیلان خون دو حیضوں کے درمیان خون پیشاب کے ساتھ خون، خونی پیچش، خونی بواسیر اور نکسیر۔

سرت چندر گھوش کی آزمائش پر غور کرنے سے ایک عجیب بات ہمیں دکھائی دیتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ جہاں اس دوا کی بڑی مقدار جسم کے ہر مخرج سے خون کا سیلان کرتی ہے۔ وہاں ایسے پیدا شدہ سیلان خون کو روکنے کے لیے اس دوا کی کم مقدار اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ناظرین کی معلومات کے لیے ان کی آزمائش کا کچھ حصہ یہاں درج کرنا نامناسب نہ ہوگا۔

آزمائش نمبر ۱:-

آزمائش کنندہ:- سرت چندر گھوش ایم، ڈی۔ عمر ۲۶ سال:-

میں بالکل توانا و تندرست تھا۔ میں نے فائی کس ریجی اوسا کے مدر ٹنکچر کے ۴۰ قطرے یکدم پی لیے نتیجہ یہ ہوا کہ پیشاب کی بار بار حاجت شروع ہو گئی۔ پیشاب میں خون کافی مقدار میں موجود تھا۔ کھانسی کی رغبت بھی شروع ہوئی اور کھانسی کے ساتھ مجھے خون کا تھوک آتا تھا ہلکا درد سر تھا۔ متلی، اور چکر تکلیف دہ تھے بینائی دھندلی معلوم ہوتی تھی میں بے حد کمزور اور بے چین تھا۔ اس کے سوا میرے اندر کوئی دیگر علامات پیدا نہ ہوئی اب میں نے اس کے مدر ٹنکچر کے ۳ قطرے ہر دو گھنٹہ کے بعد پینا شروع کئے تیسری ہی خوراک میں تمام تکالیف جاتی رہیں۔

آزمائش نمبر ۲:-

آزمائش کنندہ:- اہلیہ ڈاکٹر سرت چندر گھوش عمر ۱۷ سال:-

میری اہلیہ نے مدر ٹنکچر کے ۲۰ قطرے فی خوراک کے حساب سے ہر چار گھنٹہ کے بعد پینے شروع کئے اور دو دن تک برابر پیتی رہی۔ تیسرے دن پیچش اور رحم سے سیلان خون شروع ہو گیا خون سرخ چمکدار تھا۔ ہلکا درد سر تھا، کمزوری اور بے چینی تھی، نظر دھندلی تھی سر کی چوٹی پر جلن تھی چہرہ پیلا پڑ گیا، سانس میں دقت تھی، غنودگی چھا گئی اور

شکم کے نچلے حصہ میں دبانے والے درد تھے۔ ان تمام تکلیفات کو رد کرنے کے لیے مدر ٹنکچر کے دو قطرے ہر دو گھنٹہ کے بعد دیئے۔ تھوڑے ہی وقت میں آرام ہوگیا۔ آزمائش نمبر ۳:-

آزمائش کنندہ ایک کتا:-

ایک تازہ او تندرست کتے کو میں نے صبح سویرے مدر ٹنکچر کے ۵۰ قطرے دیئے۔ دوسرے ہی دن کتے نے سرخ چمکدار خون کی قے شروع کردی۔ یہ چپ چاپ پڑ گیا اور بالکل ہلتا جلتا نہ تھا۔ اس کے بعد میں نے پانچ قطرے کی ایک خوراک دی اور ایسی دو خوراکوں کے بعد قے وغیرہ رک گئی اور کتا بھلا چنگا ہوگیا۔

علامات

دماغ:- چپ چاپ۔ بالکل ہلنا یا حرکت کرنا چاہے۔ غمگین۔

سر:- چکر، مستی اور خفیف درد سر (سیلان خون کے ساتھ)۔ جاند پر جلن۔

آنکھ:- بینائی دھندلی۔

ناک:- نکسیر۔

چہرہ:- زردی مائل۔

معدہ:- چمکدار سرخ خون کی قے۔ متلی۔ معدہ میں درد اور متلی کا احساس۔ نبض بہت کمزور۔

شکم:- شکم کے نچلے حصہ میں نیچے دبانے والے درد۔

پاخانہ اور مبرز:- پیچش، شرمگاہ، کی نالی سے سیلان خون کے ساتھ۔ پیچش، خون چمکدار سرخ۔

مثانہ:- بار بار پیشاب کی حاجت۔ پیشاب میں خون کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ:- علاوہ حیض کے سیلان خون، خون سرخ چمکدار۔ شکم کے نچلے حصہ میں نیچے دبانے والے درد۔

آلات تنفس:- تنفس میں دقت۔ کھانسی کی رغبت جس کی وجہ سے خون کی تھوک آئے۔

مخصوص خواص:- بیحد کمزور اور بے چین۔

طاقت:- مدر ٹنکچر و نمبر ۳۔

تعلق:- مقابلہ کرو:-

فائکس ونوسا { آنتوں اور پھیپھڑوں سے خون آنے کے لیے مفید دوا ہے۔ طاقت:- مدر ٹنکچر۔

اکالیفا، ایپکاک، آرنیکا، فاسفورس، سنگوینریا، ملیکفلم، فیرم وغیرہ۔

Formalin

فارمالین

CHEMICAL SYMBOL : CH_2O 30.23
Aqceous solution with ethyl alcohol or methyl alcohol or both. It contains not less than 37% w/v and not more than 41% w/v Formaldehyde.

(۳۵ فیصدی فارمالڈی ہائڈ گیس پانی میں ملی ہوئی)

یہ ایک زبردست دافع سمیات ہے۔ یہ جراثیم کو مارتی ہے۔ نہ مندمل ہونے والے، اور گوشت خورہ زخموں اور گومڑوں کو بالکل تحلیل کر کے تندرست عضلات کو بچاتی ہے۔

فارمالین گرم پانی میں بطور بھاپ کے لینے سے کالی کھانسی، دق اور آلات تنفس کے اوپر والے مقامات کی تکلیفات کے لیے بہترین دوا ہے۔

علامات

دماغ:۔ جلد بھول جائے۔ تفکر بے ہوشی۔

سر:۔ نزلہ۔ آنکھوں سے پانی آئے۔ چکر۔

منہ:۔ منہ سے تھوک کی زیادتی۔ تھوک گاڑھا۔ مزہ کا نہ رہنا۔

معدہ:۔ غذا معدہ میں ایک گولا معلوم ہو۔ معدہ اور منہ میں جلن۔

شکم:۔ پاخانہ کی فوری حاجت۔ پاخانہ پانی کا سا پتلا۔

مثانہ:۔ بول زلال (پیشاب البیومن ملا)

آلات تنفس:۔ سانس میں دقت۔ حنجرہ میں ورم اور درد۔ کالی کھانسی۔

بخار:۔ تیل دوپہر جاڑا جس کے بعد بخار ہو۔ تمام بخار کے دوران میں ہڈیوں میں درد بخار کی حالت میں مریض بھول جائے کہ وہ کہاں ہے۔

جلد:۔ جلد چمڑے کی طرح، مرجھائی ہوئی چھل جائے۔ زخم کے نزدیک اکڑ تہ۔ پسینہ داہنے بازو پر زیادہ تر نمایاں ہو،

خوراک:۔ آلات تنفس کی تکلیفات میں بخارات، ایک فیصدی پانی میں ملا کر بخارات بنانے چاہئیں۔ ورنہ دوسرے حالات میں نمبر ۳x۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر امونیا کے پانی سے زائل ہوتا ہے۔

Formica Rufa

فارمیکا رُوفا

ORDER : Aymen optera.
SYNONYMS : Acid Formicum HCOOH 46.03
Derived from ants.

کچلی ہوئی چیونٹیاں

یہ جوڑوں میں ورم اور درد (آرتھرائیٹس) کیلئے ایک بہترین دوا ہے۔ گنٹھیا بائی کی تکلیفات درد حرکت سے بڑھیں اور دبانے سے کم ہوں۔ دائیں جانب زیادہ تر ماؤف ہوتی ہے۔ پرانا گنٹھیا اور جوڑوں میں اکڑن اور سختی اس سے درست ہوتے ہیں۔ جب کبھی گنٹھیا وی کیفیت یکایک ظاہر ہونے لگے یا ظاہر ہو جائے اور اعصابی درد کی شکل اختیار کرے، تو یہ دوا بہترین بن جاتی ہے۔ دق، آکلہ، سل پھوڑا، پرانا ورم گردہ بھی اس سے مستفیض ہوتے ہیں۔ بھاری بوجھ اٹھانے سے پیدا شدہ تکلیفات، سکتہ کی تکلیفات کے لیے نہایت کارآمد ہے۔ بدگوشت پر اس دوا کا نمایاں اثر ہوتا ہے۔

بائی اور گنٹھیا کے درد یکایک ظاہر ہوتے ہیں۔ اور ایک جگہ سے دوسری جگہ تک تیر کی طرح چلتے ہیں۔ پہلے بائیں پھر دائیں، پہلے دائیں پھر بائیں، ریڑھ کا ستون بھی اس سے ماؤف ہوتا ہے اور فالج اور تشنج دیکھنے میں آتے ہیں۔ دماغ حد سے زیادہ بھاری اور بڑا محسوس ہوتا ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے۔ جیسے کہ پیشانی میں بلبلا پھوٹتا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ نے کمزوری دماغ کے لیے اس کو بہت مفید پایا ہے۔ اور ڈاکٹر کوپر ٹانگوں کی کمزوری میں اسے استعمال کیا کرتے تھے۔

اس دوا میں زکام اور سردی کی حد سے زیادہ ذکی الحسی ہوتی ہے، چنانچہ ٹھنڈے پانی سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے نہانے اور مرطوب موسم سے پیدا شدہ تکلیفات اس دوا سے درست ہوتی ہیں۔ چھپاکی جلدرات کے وقت ناخوشگوار پسینہ، پسینہ جس سے آرام نہ ہو۔ ہیرنگ اس دوا کی یہ علامت دیتے ہیں۔ جلد اور درد، نہانے سے جلن، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے جلن پھر پیدا ہو جائے۔

علامات

دماغ :۔ کمزوری حافظہ، شام کے وقت دماغ میں غیر معمولی اکساہٹ، غیر معمولی خوشی، دن کے وقت دماغ میں غیر معمولی تیزی جس کے ساتھ معمولی سی کمزوری اور نیند کا غلبہ نہ ہو۔

سر :۔ چکر، درد سر بائیں کان میں کڑکن کے ساتھ، دماغ بہت بھاری اور بڑا معلوم ہو جیسے بلبلا پیشانی میں پھوٹتا ہے۔ ناک میں نزلہ اور ناک بند ہو جانے کا احساس، ناک میں بتوڑی یا بدگوشت۔

کان:- کانوں میں گھنٹہ بجنے اور بزبز کی آوازیں۔ بائیں کان میں کڑکن درد سر کے ساتھ، گردن کے غدود والے حصص متورم ہوں۔ بدگوشت۔ بہرا پن۔

آنکھ:- بائیں کا آشوب چشم۔ پردہ انگوری میں ورم بینائی دھندلی۔ چیزیں ایسی دکھائی دیں۔ جیسے کہر میں سے دیکھی جا رہی ہوں۔ آنکھوں کے سامنے ستارے۔

معدہ:- معدہ کے اوپری حصہ میں مسلسل دباؤ اور جلندار درد۔ متلی درد سر کے ساتھ اور زردی مائل کڑوے بلغم کی قے۔ درد معدے سے چاند کو منتقل ہو۔ ریاح کا اخراج نہ ہو۔

شکم اور پاخانہ:- صبح کے وقت بہت مشکل سے ریاح کی تھوڑی مقدار خارج ہو بعد میں سبز کے اندلیں پاخانہ کی حاجت ہو جیسے دستوں میں ہوا کرتی ہے۔ پاخانہ کے پہلے آنتوں میں درد جاڑے کے ساتھ مقعد میں سکڑان۔ پاخانہ کے پہلے ناف کے گرد کھینچنے والا درد۔ تلی کے مقام میں ہلکا درد۔ شکم کے غدود سخت ہو جائیں۔ کدو دانے۔

مثانہ:- پیشاب میں خون ملا، البیومن ملا، بے حد حاجت کے ساتھ، پیشاب میں یوریٹ کی زیادتی۔ پیشاب چمکدار زرد، بار بار آئے اور اس میں کسی قسم کا رسوب نہ ہو۔

آلاتِ تنفس:- آواز بیٹھی ہوئی۔ حلق میں خشکی اور درد کے ساتھ۔ کھانسی رات کے وقت پیشانی میں درد۔ اور سینہ میں سکڑان والے درد کے ساتھ، ذات الجنب کے درد، حلق میں بلغم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو کھانسنے سے نکالے نہیں جا سکتے۔ دن اور رات کھانسی کے شدید دورے قے کے ساتھ۔

آلاتِ تناسل:- منی کا اخراج۔ کمزوری۔ جماع سے نفرت۔ صبح پیشاب کرنے کے بعد زیادہ دیر رہنے والی استادگیاں۔

ہاتھ اور پاؤں:- بائی کے درد جوڑوں میں اکڑن اور سکڑان۔ عضلات میں موچ کا سا درد ایسا معلوم ہو جیسے وہ ریشوں سے چھوٹ گئے ہیں، ٹانگوں میں کمزوری، فالج، جوڑوں میں درد، بائی کا درد یکایک اور جھٹکے کے ساتھ ہو، پسینہ سے آرام نہ ہو۔ آدھی رات کے بعد اور سہلانے سے آرام ہو، بائی کے دردوں میں مریض کو حرکت کی خواہش ہوتی ہے، اگرچہ اس سے تکلیف بڑھتی ہے۔ صبح کے وقت بغلوں میں کھجلی، جوڑوں میں رات کے وقت شدید درد۔ جس کی وجہ سے مریض کو کروٹیں بدلنی پڑیں۔ پاؤں کا پسینہ دب جانے سے پیدا شدہ رعشہ۔

جلد:- سرخ خارش کرے اور جلے، پتی اچھلنا، جوڑوں کے گرد گانٹھیں، داد، مونیا خاس، پسینہ کی زیادتی بغیر آرام کے۔

نیند:- تمام رات حلق میں خشکی جس سے مریضہ کو جاگنا پڑے، مریضہ کو کسی کروٹ تسکین نہ ملنے کی وجہ سے سو نہ سکے صبح جاگنے پر درد سر، قے، آنکھوں میں درد۔

کمی اور زیادتی:- سردی، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے، مرطوبیت سے، برف کے طوفان سے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرمی سے، دبانے سے، سہلانے سے، اور بالوں پر کنگھا پھیرنے سے آرام ہوتا ہے۔ علامات آدھی رات کے بعد کم ہوتی ہیں۔ حرکت سے زیادہ ہوتی ہے، اور بیٹھنے سے بھی۔

طاقت:- نمبر ۶ سے اور نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو:۔ فارمک ایسڈ، بربرس۔ براؤ اونیا، ڈلکامارہ ربائی کے درد، آرٹیکا یورنس رہتی اچھلنا گھٹیا اور بائی کے درد، زامبیڈیم دانسال کیپسیکم، جلن دار دردوں کی ٹھنڈے پانی سے زیادتی۔

Formic Acid

فارمک ایسڈ

ORDER : Hymen Optera.
SYNONYM : Formic Rufa HCOOH 46.03
Derived from ants.

(چھوٹی چھوٹی سُرخ چیونٹیاں)

یہ دوا مزمن اینٹھن، عضلاتی درد، پھوڑے کے سے درد، گٹھیا، نسوں کا بائی کا درد جو ریکایک ظاہر ہو مفید ہے۔ درد ہمیشہ داہنی طرف ہوتے ہیں جو حرکت سے بڑھتے ہیں۔ اور دبانے سے کم ہوتے ہیں۔ جب نظر کمزور ہو رہی ہو تو بھی یہ مفید سمجھی جاتی ہے۔ اس سے عضلات میں طاقت پیدا ہوتی ہے۔ اور تھکاوٹ کو روکنے کی قوت عضلات میں آجاتی ہے۔ اور اسی لیے مریض اپنے آپ کو زیادہ طاقتور اور چلنے کے زیادہ اہل محسوس کرتا ہے۔ اس کے اندر پیشاب اور پسینہ لانے کی کافی طاقت موجود ہے اور بہت حد تک یوریا کو درست کرتی ہے۔ رعشہ کے لیے بھی مفید سمجھی جاتی ہے۔ ارتعاش ہذیانی یعنی کہ کانپنے والے ہذیان میں بھی بعض وقت استعمال ہوتی ہے۔ دق، مزمن ورم گردہ، آکلہ، سل، پھوڑے وغیرہ بھی اس سے نہایت کامیابی کے ساتھ درست ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں فارمک ایسڈ کے محلول کا انجکشن زیر جلد دیا جاتا ہے۔ یہ محلول ہومیوپیتھک ۳، ۴ طاقت کے برابر ہوتا ہے۔ یعنی اس کی نسبت آب مقطر کے ساتھ ۱ : ۱۰۰ x۲ ۱۰۰۰ x۳ ۱۰۰۰۰ x۴ ۱۰۰ یا ۱ : ۱۰۰۰۰۰۰ ہے۔ وریدوں کی گانٹھیں اور بدگوشت کے لیے ڈاکٹر کلارک کا خیال ہے کہ فارمک ایسڈ کے محلول کا ایک یا دو اونس ۱۱ اونس آب مقطر میں ملا کر ایسے حاصل شدہ محلول کا ایک چھوٹا چمچہ غذا کے بعد ایک یا دو دفعہ پینا چاہیئے۔ شریانوں کی اندرونی سفید جھلی یا موٹے الفاظ میں شریانوں کے سفید مادہ اور سر گردن، اور کندھوں کے عضلات میں برف پڑنے سے پہلے درد کے لیے یہ اکسیر دوا ہے۔

ہنی مین فلاڈلفیا کے ہیرنگ ریسرچ لیبارٹری کے ڈاکٹر سلوسٹروز نے اپنے تجربات یوں بیان فرمائے ہیں:۔ فارمک ایسڈ کے اثر کا دائرہ بے قاعدہ گھٹیا کے مریضوں میں پایا جاتا ہے۔ اس ضمن میں عضلات میں ورم، ہڈیوں میں ورم، جلدی تکلیفات از قسم مزمن اکوتہ، چنبل، بالوں کا گرنا، گردوں کی تکلیفات از قسم نیا و پرانا ورم گردہ وغیرہ آتے ہیں۔ ان تکلیفات میں فارمک ایسڈ ۱۲x اور ۳۰x استعمال کرنا چاہیئے یا c.c : ۱.c کے انجکشن دینے چاہئیں اور ایسے انجکشن کو اسے ۴ ہفتہ کے بعد دھرانا چاہیئے۔ پہلے انجکشن کے ۸ سے ۱۲ دن کے بعد عموماً زیادتی مرض ظاہر ہوتی ہے۔

حادیائی کے بخار اور حاد سوزاکی وجع رباطی میں فارمک ایسڈ ۶x یا ہر چھ دن کے c.c. ۱ کا انجکشن دینا چاہیئے۔

بعض اوقات ۲×۱۲ ذکی الحس مریضوں میں جادو کا اثر کرتا ہے، اور آناً فاناً درد بند ہو جاتا ہے۔ اور دوبارہ درد نہیں ہوتا۔

مزمن آرتھرائی ٹس (جوڑوں میں ورم) میں اس پر زیادہ غور کرنا چاہیئے۔ چنانچہ صاحب موصوف نے بہت سے مریضوں پر تجربہ کر کے بتایا کہ فارمک ایسڈ ریشوں، عضلات اور جوڑوں کے جوڑ بندوں میں زیادہ اثر پذیر ہوتا ہے اور اسی لیے ایسے مریضوں میں اس دوا کو نعمت غیر مترقبہ سمجھنا چاہیئے۔

فارمک ایسڈ کے نہایت عجیب و غریب اور قابل وثوق مزمن جوڑوں کے ورم ہیں، جو گٹھیاوی تکلیف کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں۔ اگر حادثاتی کے بخار کے بعد مزمن آرتھرائی ٹس کا حملہ ہو جائے تو فارمک ایسڈ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ گو کچھ وقت اعصابی درد قائم رہتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ چوٹ سے پیدا شدہ آرتھرائی ٹس بھی فارمک ایسڈ سے مستفیض ہوتے ہیں۔ موخرالذکر حالت میں ۶× - ۱۲× یا ۳۰× کی نسبت زیادہ بہتر کام کرتا ہے۔ اور اس کے اثر کی پہلی بات یہ ہوتی ہے کہ جوڑوں میں سختی ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد درد اور ورم آہستہ آہستہ کم ہونے شروع ہوتے ہیں اور ایک سے چھ ماہ کے اندر مریض بالکل بھلا چنگا ہو جاتا ہے۔

لیکن یہ یاد رکھئے کہ جہاں آرتھرائی ٹس کی وجہ سے کسی عضو میں بدوضعی پیدا ہو چکی ہو تو فارمک ایسڈ کام نہیں دے سکتا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے حالات میں بہت حد تک ترقی ہو جاتی ہے، مگر آرام نہیں ہوتا۔ اور یہ ترقی بھی محض عارضی ہوتی ہے۔

یہ دوا اگزیما یعنی اکوتہ کے لیے بھی نہایت مفید ہے خصوصاً جب کہ تکلیف گرمیوں میں نمودار ہوتی ہے۔ ماؤف مقام میں بے حد خارش (جس کی زیادتی نمکین غذا کے کھانے سے ہوتی ہے) اور چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جس کے بعد جلد سخت ہو جاتی ہے اور پھٹ جاتی ہے۔

طاقت: نمبر ۶× سے نمبر ۳۰ تک

Phosphorus

فاسفورس

CHEMICAL SYMBOL : P. 31.04
SYNONYMS : Phosphone; Phosphor.
SOLUTION : Drug Strength 1/1000.
Ceries of Spine Retinitis Myopia Cavities

فاسفورس کی دریافت ۱۶۶۹ء میں ہوئی تھی۔ اس دریافت کے فوراً بعد ہی اس کو حکمت میں شامل کیا گیا چنانچہ کنکل نے اس سے چمکدار گولیاں تیار کیں اور ڈاکٹر کریمر نے اس سے دست، مرگی، اور متعدی بخار درست کرنے کا دعویٰ کیا۔ ڈاکٹر ٹرشٹ بتاتے ہیں کہ ایلوپیتھی میں اس دوا سے مسلسل، صفراوی اور نزلی بخار، استسقا رشرہ، بائیں پسپھڑے کا نمونیہ، ٹانگوں کا مزمن بائی کا درد، سکتہ، دماغ میں پانی اتر آنا، نزلی درد سر، غشی، مرگی وغیرہ وغیرہ درست ہوئی، ان بیماریوں کی ناموں کی فہرست کو دیکھ کر قدرتی طور پر یہ خیال پیدا ہوتا ہے۔ کہ فاسفورس ایک بہت بڑی دوا ہے۔

چنانچہ ہنی مین نے اس دوا کو نہایت احتیاط کے ساتھ آزمایا۔ اور بے شمار ایسے مریضوں کی علامات حاصل کیں جن کو فاسفورس سے زہر چڑھ جاتا تھا۔ سائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پیتھوجنیسی میں مفصلہ ذیل کیس درج ہے جس کو غور دیکھنے سے بہت حد تک فاسفورس کے فعل کا پتہ چلتا ہے۔

ایک آدمی بعمر ۱۲ سال ۴ سال تک متواتر دیا سلائی کے کارخانہ میں کام کرتا رہا۔ ۲۰ ½ سال سے فاسفورس کے دھوئیں کی وجہ سے اس کے حنجرہ میں اکساہٹ رہی اس کے بعد اس کو کھانسی شروع ہوئی اور سفید گاڑھا بلغم نکلنے لگا پھر شدید درد دانت ہوا اور اس کے ساتھ چہرے کی داہنی جانب متورم ہوگئی۔ ایک داڑھ نکلوا دی گئی مگر فائدہ نہ ہوا ایکے بعد دیگرے دانت گرنے شروع ہوئے وہ اس قدر کمزور ہوگیا کہ چلنے کے ناقابل ہوگیا۔ اس کے بعد داہنی آنکھ کے گڑھے کے نیچے مرغ کے انڈے کے برابر ورم ہوا جو دو ہفتہ میں پھوٹا، اور اس سے سفید مواد بہت بڑی مقدار میں خارج ہوا، اس کی حالت بدتر ہوگئی، دانت گر گئے، نچلے جبڑے کے مسوڑھے بھی نیچے گھس گئے۔ ملاحظہ کیا گیا تو داہنا رخسار ورم معلوم ہوا۔ نچلے جبڑے کے داہنے زاویے میں ایک سوراخ تھا جس میں سے مواد آ رہا تھا۔ اس سوراخ میں سلائی ڈالی گئی تو زنگ ہڈی کے ساتھ ساتھ دو اینچ سلائی اندر گھس گئی اور وہاں سے دو اینچ دوسری طرف سوراخ چلا گیا۔

دوسرا کیس سائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پیتھوجینیسی میں ایک دوسرے آدمی کا ہے جو فاسفورس میں کام کرتا رہا اس کیس میں گو دانت نہ گرے مگر فاسفورس کی دوسری علامات نمایاں تھیں۔

اگر فاسفورس کے زہر چڑھنے کے بعد ہوش و حواس قائم رہیں تو علامات سخت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ چنانچہ غذا کی نالی میں سینہ میں، معدہ میں شدید پھاڑنے والے درد، قے اور دست، مبرز میں، مقعد اور رحم میں اینٹھن اور تشنج، شکم میں ابھار، چھونے سے درد، تمام مخارج سے سیلان خون وغیرہ علامتیں پائی جاتی ہیں، ایسے مریض کی موت چند گھنٹوں میں ہو سکتی ہے یا کئی ماہ تک دکھ جھیلا کرتے ہیں۔ ایک ڈھائی سال کے بچہ نے بہت سی دیا سلائی کے سرے کھا لیے تھے دو دن کے بعد بخار ہوا۔ اس کے بعد شدید تشنج، تین گھنٹہ تک رہا۔ اور آخر موت آگئی۔ ایک ۴۵ سال کی عورت نے ۱۲۰ دیا سلائیوں کے سرے کھا لیے۔ محرقہ کی سی حالت ہوگئی۔ بےحد کمزوری یہاں تک کہ وہ اٹھ بھی نہ سکتی تھی۔ زبان میں خشکی، بےحد پیاس۔ معدہ میں ذکی الحس اور سیاہ رطوبت کی قے دوسرے دن وہ عورت راہی عدم ہوگئی، ایک آدمی بعمر ۴۸ سال نے جلتے ہوئے فاسفورس کے بخارات سونگھے، مفصلہ ذیل علامتیں موجود تھیں، یہ احساس کہ جلد اور گوشت کے درمیان کوئی چیز رینگ رہی ہے مختلف جگہ ریشوں کا مختلف وقتوں میں تشنج یا اینٹھن، ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے پیانو بجانے والوں کے ریشوں پر زور پڑتا ہے زبان ہلنے سے جواب دیدیتی تھی، اور اس لیے وہ غریب تتلاتا تھا سائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پیتھوجنیسی میں ایک اور کیس ملتا ہے جس میں فاسفورس کے کچھ مخصوص نشان پائے جاتے ہیں۔ وہ یوں ہے کہ ایک تیس سالہ توانا و تندرست عورت نے ۴ گرین فاسفورس دیا سلائی کے سروں سے اتار کر کھا لیا۔ منجملہ تکلیفات کے چند علامات یہ بھی مشاہدہ ہوئیں:۔ ۸ گھنٹہ کے بعد شدید اور اونچی آواز کی قے، کمزوری، تمام جسم ٹھنڈا، پیلا، مردہ کا سا، اور بے ہوشی عام طور ٹھنڈا چپچپا جلد کہیں کہیں پیلی، چہرہ بیسک طرح مٹیالا، آنکھوں کے گرد نیلے، سیاہ حلقے، نبض چھوٹی، سخت مدھم اور ضربات چھوڑ دینے والی، شکم تنا ہوا۔ اور ذکی الحس ذرا چھو دینے سے شدید درد پیدا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ کپڑے بھی

برداشت نہ ہوتے تھے۔ دماغ اور قوائے میں بیہوشی تھی۔ اسکے کان میں اونچی آواز سے پکارنے سے وہ کسی قدر ہوشیار ہو جاتی تھی۔ اکونائٹ نمبرا ہر دس منٹ کے بعد دیا گیا جس سے مریضہ ہوش میں آئی۔ پھر اس نے سینہ کے نچلے حصہ میں، معدہ میں اور تمام شکم میں جلن کی شکایت کی یہ جلن چھونے سے، یا پہلو بدلنے سے بڑھ جاتی تھی تے اور دست بند ہو چکے تھے۔ تاہم مریضہ خالی ابکائیاں لے رہی تھی، اور بے سود پاخانہ کے لیے زور لگاتی تھی، جس کے ساتھ مقعد میں آگ کی سی جلن تھی۔ اس نے بہت وقت کے ساتھ سیاہی مائل زرد تھوڑا سا پیشاب کیا جس میں لہسن کی سخت بو تھی، اور پیشاب کر چکنے کے بعد شدید جلن تھی۔ ہڈیوں میں سوراخ کرنے والے درد جلن دار درد تھے خصوصاً کھوپڑی میں، تالو میں، ناک میں، جبڑے میں اور دانتوں میں جس کی زیادتی ٹھنڈا پانی یا گرم چیز منہ میں رکھنے سے، چبانے سے ہوتی تھی، صرف شیر گرم اشیا رہی وہ کھا سکتی تھی، بعض وقت دانتوں میں سن کرنے والا احساس تھا اور ایسا معلوم ہوتا جیسے وہ ڈھیلے پڑ گئے ہیں اور گرنے والے ہیں حیض کے بعد جلن دار سیلان الرحم تھا جس سے شرمگاہ پک جاتی تھی، جوڑوں کے زم تھے متورم ہو گئے، جوڑوں میں سختی آگئی، جلد جو پہلے پیلی ہو چکی تھی اب اس میں کسی قدر زردی سی آگئی۔ اور آنکھوں کے پپوٹوں اور چہرہ میں کسی قدر ورم آگیا جس پر انگلی سے دبانے سے گڑھا پڑا تھا۔ گردن کی پشت میں، پیٹھ اور دوسری جگہ پر جلد مرجھا گئی جسکو چٹکی میں پکڑا جا سکتا تھا، مگر چھوڑ دینے کے بعد جلد آہستہ آہستہ اپنی جگہ پر پہنچ جاتی تھی، آخر میں ایک عجیب قسم کے دانے جوڑوں کی جلد پر نکل آئے جو اکو تر سے ملتے جلتے تھے۔ یہ دانے بہت جلد چھتوں کی شکل میں تبدیل ہو گئے اس وقت سلفر دیا گیا جس سے مریضہ آہستہ آہستہ درست ہو گئی۔ ایک نوجوان لڑکے کو جسے فاسفورس سے زہر چڑھ گیا تھا متلی پیدا ہو گئی اور ذائقہ کھٹا ہو گیا۔ دودھ کا مزہ جلا ہوا معلوم ہوتا تھا۔ اور تمباکو، شراب، یا بیئر کی بو سے متلی پیدا ہوتی تھی یا بڑھ جاتی تھی۔ ایک آزمائش کنندہ کو قصائی کے گوشت سے نفرت پیدا ہو گئی بھوک جاتی رہی۔

فاسفورس کی جلن دیگر تمام ادویہ کی جلن سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔ معدہ اور سینہ میں دہکتی ہوئی آگ کی سی جلن۔ بعض وقت مریض یہ بتاتا ہے کہ آگ کا شعلہ اس کے تمام جسم سے گذر رہا ہے۔ یہ جلن بیرونی سطح جسم سے نظام جسم کے نہایت عمیق حصوں تک ہوتی ہے۔ اور اس جلن کو صرف مریض ہی محسوس کر سکتا ہے۔ کیونکہ اس جلن کے ساتھ عموماً ٹمپریچر نہیں بڑھتا۔

فاسفورس عموماً مفصلہ ذیل قسم کے انسانوں کے لیے مفید ہے: لمبے پتلے، بلغمی مزاج والے انسان جن کا رنگ سفید ہو نازک اندام ہوں، بال سرخ ہوں سمجھ بوجھ میں تیزی ہو، اور ذکی الحس طبیعت کے ہوں، (۲) نوجوان لمبے انسان جو بہت جلد جلد بڑھیں، لمبے ہوتے ہیں، ان میں کسی قدر خم بھی ہو جھکے والے یا سبز جھکے والے ہوں (۳) وہ انسان جن کی جلد موم کی طرح شفاف ہو۔ ان میں کسی قدر جھکا ہو اور کسی قدر یرقان۔ مطلب یہ کہ کسی قدر ان کے جسم کا رنگ پھیکا سفید اور کسی قدر پیلا۔ (۴) لمبے، دبلے، تنگ سینے والے دق کی طبیعت اور تاثیر رکھنے والے، جن کی پلکیں نازک ہوں اور بال نرم۔ (۵) لمبی، دبلی، سیاہ بالوں والی عورتیں جو خمیدہ ہونے کی طرف راغب ہوں (۶) نروس کمزور انسان جو ہر وقت اس بات کے خواہشمند ہوں کہ ان پر جادو تعویذ یا گنڈہ ہوتا رہے، یعنی جو دوسروں کے قوت ارادہ کے زیر اثر رہنا چاہتے ہوں۔ (۷) وہ انسان جن میں سیلان خون زیادہ ہو یہاں تک کہ معمولی سے زخموں سے بھی کافی مقدار میں خون بہے۔

فاسفورس نہایت سخت (ہڈیاں) اور نہایت نرم (اعصاب اور خون) غرضیکہ ہر ریشے کے افعال اور نشوونما پر اثر پذیر ہوتا ہے۔ چنانچہ اس سے تمام قوائے میں اکساہٹ اور زیادتی ہو جاتی ہے۔ اور پھر محرقہ کی سی کیفیت اور اس کے بعد اعضا چربی میں تبدیل ہونے شروع ہو جاتے ہیں رگوشت و پوست میں فساد پیدا ہو جاتا ہے اور چربی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ گوشت و پوست کے بجائے چربی ہی چربی بن جاتی ہے)۔

تپ محرقہ اور نمونیا میں فاسفورس ایک خاص درجہ رکھتا ہے۔ یہ زیادہ تر اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ بیماری اپنا مرکز دا ہنے پھیپھڑے میں خصوصاً داہنے پھیپھڑے کے نیچے کے حصہ میں بنا لیتی ہے چنانچہ سخت خشک کھانسی، زنگ نما بلغم، سہ پہر، مغرب کے وقت سے آدھی رات تک تکلیف کی زیادتی، بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف کی زیادتی داہنے طرف لیٹنے سے کسی قدر آرام، شکم ابھرا ہوا، چھونے سے پھوڑے کا سا شکم میں درد، پاخانہ متعفن، خون ملا از خود، مقعد کا کھلا معلوم ہونا۔ فاسفورس کے مخصوص نشان ہیں سب ان میں سے بعض یا سب کے سب، یا کوئی ایک نمونیہ میں یا نمونیہ کے بغیر موجود ہوں تو اکثر فاسفورس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔

ہذیان آہستہ آہستہ نشوونما پاتا ہے۔ مریض بڑبڑاتا ہے اور بیہودہ حرکات کرتا ہے۔ یا شدید ہذیان ہوتا ہے یا مریض کے اندر بے حد غیر قدرتی خوشی کی نمود ہوتی ہے۔ یا عجیب بے ڈھنگے خیالات کا اجتماع ہوتا ہے۔ مریض خیال کرتا ہے کہ اس کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں اور وہ جوڑ نہیں سکتا۔ چونکہ فاسفورس اعصاب کا ایک جزو اعظم ہے، اس لیے اس کا اثر دماغ اور احساسات پر بڑا زبردست ہوتا ہے۔ یہ ایک اکساہٹ کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے، دماغی قوائے حد سے زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ اور یہ کیفیت محنت کی زیادتی سے اکثر ہوا کرتی ہے۔ دماغ بھی جلد اکساہٹ میں آ جاتا ہے۔ اور اس کے اندر خیالات کا تصور بہت حد تک بڑھ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فاسفورس کا مریض بہت جلد غصہ میں آتا ہے اپنے آپے سے باہر ہو جاتا ہے اور بعد میں اس کے نتائج بد سے جسمانی طور پر تکلیف اٹھاتا ہے۔ بعض وقت وہ پریشان اور بے چین ہو جاتا ہے۔ یہ حالت خصوصاً اندھیرے میں شام کے وقت پائی جاتی ہے۔ یہ یاد رہے فاسفورس کی بے چینی مشہور ہے مریض ایک منٹ کے لیے بھی نچلا نہیں بیٹھ سکتا اور نہ کھڑا ہو سکتا ہے اور اگر ایسی حالت کو نہ روکا جائے تو مریض کے اندر لاپروائی اور بے اعتنائی پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض کو تصور ہوتا ہے کہ ڈراؤنی چیز گھر کے کونے سے اس کی طرف گھور رہی ہے۔ یا اسی قسم کے دوسرے تصورات اس کو ہوتے ہیں۔ یہ کیفیتیں عموماً اس وقت پائی جاتی ہیں جبکہ رطوبات زندگی ضائع ہو چکی ہوں، یا حد سے زیادہ دماغی کام کیا گیا ہو۔ یا جماع کی کثرت رہی ہو۔ یہی کیفیتیں بڑھ کر عام فالج کی صورت اختیار کر لیتی ہیں جس میں مریض پاگل بن جاتا ہے اور جس میں اس کو چھوٹے ترک و احتشام کا خبط پیدا ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا متذکرہ بالا وجوہات سے پیدا شدہ فالج اور سکتہ میں ایک مفید ترین دوا ہے۔ ایسی اعصابی حالتوں میں فاسفورس کی مخصوص کیفیت عضلات میں اعصاب کی اینٹھن ہے۔ اور مفلوج حصص میں سن ہونے اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس فاسفورس کے لیے ہی مخصوص ہے۔ بعض اوقات مفلوج حصص میں اینٹھن بھی پائی جاتی ہے۔

فاسفورس کے جلن دار درد نہایت نمایاں ہیں۔ کندھوں کے درمیان جلن، ریڑھ کے ساتھ چھوٹی چھوٹی جگہوں میں جلن، پیٹھ میں شدید گرمی کا دورہ اوپر کی طرف دوڑنے کا احساس۔ یہ علامت سوائے فاسفورس کے دوسری کسی دوا میں نہیں ملتی۔ لڑکھڑاہٹ، اعصابی درد اور پاؤں میں ڈگمگانے کا احساس ریڑھ کے فالج پر دلالت کرتی ہیں

اگر دیگر علامات موجود ہوں تو یہ دوا ریڑھ کے فالج کی بہترین دوا ہے۔

مشت زنی سے مرگی۔ مرگی جس میں ہوش و حواس قائم رہیں اس دوا سے درست ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ
فاسفورس کا اثر صرف دماغ اور ریڑھ کے ستون تک محدود نہیں ہے بلکہ دماغ کی ہڈیوں اور ریڑھ کی ہڈیوں
میں بھی بذات خود اس کا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ بہت مرتبہ ریڑھ کے اندر زخم اس سے
درست ہوتے ہیں۔

فاسفورس میں ٹھنڈے پانی کی شدید ترین پیاس ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے مگر جوں ہی
پانی معدہ کے اندر گرم ہو جاتا ہے فوراً ہی قے ہو جاتی ہے۔ یہ فاسفورس کا ایک مخصوص ترین نشان ہے۔ بجز
سیٹریا یا میڈلیکا کی کسی دوسری دوا میں اتنا نمایاں نہیں ملتا۔ ٹھنڈی غذا کی خواہش خصوصاً ٹھنڈے گوشت کی۔ یہ بھی
ٹھنڈے پانی کی طرح مخصوص ہے۔ ایسی غذا بھی جب معدہ کے اندر گرم ہو جاتی ہے تو قے ہو جاتی ہے۔ ملائی
کی برف سے شکم کے درد کو آرام ہوتا ہے۔

گرم پانی میں ہاتھ ڈالنے سے متلی ہوتی ہے۔ پانی میں ہاتھ ڈالنے سے چھینکیں اور نزلہ ہوتا ہے غذا منہ
کو چڑھ چڑھ آتی ہے۔ بحالت حمل پانی کے دیکھنے سے قے ہو جاتی ہے۔

فاسفورس کی بھوک بھی عجیب و غریب ہے مریض کو کئی بار کھانا پڑتا ہے۔ اگر وہ زیادہ مرتبہ نہ کھائے تو
کمزوری محسوس کرتا ہے یا غش کھا جاتا ہے۔ غذا کے فوراً بعد بھوک، آدھی رات کے وقت بھوک، مریض کو بستر سے نکل کر
آدھی رات کے وقت ضرور کھانا پڑتا ہے۔ نمک کی بیجا خواہش، چنانچہ اکثر زیادہ نمک کھانے سے پیدا ہونے والے نتائج
فاسفورس سے درست ہوتے ہیں۔ فاسفورس میں کلیجہ بیٹھنے کا احساس تمام شکم بھر میں محسوس ہوتا ہے اور یہ احساس
سر میں سینہ میں اور معدہ میں بھی پایا جاتا ہے۔

فاسفورس کے پاخانے چاہے قبض ہو یا دست عجیب و غریب ہیں کتے کے پاخانے کی طرح لمبا سخت کڑا پاخانہ
بہت زور لگانے اور کانکھنے کے بعد نکلتا ہے۔ یہ حالت عموماً قبض میں پائی جاتی ہے۔ اسہال کی حالت میں جیسے
ہی مبرز کے اندر کوئی چیز داخل ہوتی ہے۔ ویسے ہی دست ہو جاتے ہیں۔ دست مقدار میں زیادہ، یکایک بہت
زور سے خارج ہوتے ہیں۔ جیسے پچکاری چلتی ہے۔ دست پتلے اور ان کے اندر ساگودانہ کے سے ذرات ہوتے
ہیں دستوں میں ایسا احساس ہوتا ہے جیسے مقعد کھل گیا ہے۔ از خود دست ہیضہ کے موسم میں دست، بے درد کے
دست، بوڑھے آدمیوں کے صبح کے دست خون ملے دست اور دستوں میں بلغمی جھلیوں کے نہایت باریک
ٹکڑے اور سنوں کے ساتھ مقعد میں جلن اور مروڑ، مقعد میں درد کسی قسم کا ہو سکتا ہے۔ مگر زیادہ تر مقعد کی اوپر
کی طرف سوئیاں چبھتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔

پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کرنے کی حالت میں بھی پیشاب کی نالی میں جلن ہوتا ہے۔ مگر فاسفورس
کی مخصوص جلن، ہتھیلیوں میں پائی جاتی ہے۔ مریض ہتھیلیوں کو کپڑے کے نیچے ڈھک نہیں سکتا۔ گرمی کی تتاہٹ۔
ہاتھوں سے شروع ہو کر چہرہ میں پھیلتی ہے۔

فاسفورس کے بخار بہت قسم کے ہوتے ہیں۔ زرد بخار، محرقہ بخار، ٹائیفس بخار، اعصابی بخار، اور دق کا

بخار، نوبتی بخاروں میں جبکہ بخار رات کے وقت معدے سے شروع ہوتا ہے رات کے وقت مریض کمزوری اور بھوک محسوس کرتا ہے۔ ہتھیلیوں میں گرمی، شام کے وقت جاڑا، ہاتھ، گھٹنے اور پاؤں بستر میں بھی برف کی مانند ٹھنڈے۔ پسینہ مقدار میں زیادہ اور کمزور کرنے والا ہوتا ہے۔ معمولی سی محنت سے بڑھ جاتا ہے۔ رات کے وقت پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ پسینہ ٹھنڈا چپچپا ہوتا ہے۔ اور اس میں سے لہسن یا گندھک کی بو آتی ہے۔ بخار میں جگر اور خون میں فساد ہوتا ہے یرقان ساتھ ہوتا ہے اور سیلان خون بھی جگر کے اندر فاسفورس سے چربی بڑھ جاتی ہے۔ اور یہی چربی لبلبہ میں بھی پہنچ جاتی ہے اور اس کے ساتھ انہضام کی خرابی ہوتی ہے۔ فضلے چکنے ہوتے ہیں۔ گردوں میں بھی چربی اپنا تسلط جما لیتی ہے۔

سیلان خون کی فاسفورس ایک بہترین دوا ہے۔ خون سے اندر منجمد ہونے کی طاقت نہیں رہتی یہی وجہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے زخموں سے بھی خون بے طرح بہتا ہے۔ خون کی رطوبتیں چاہے وہ پھیپھڑے سے ہوں، ناک سے آنتوں سے یا کسی اور مخرج سے فاسفورس کی مخصوص ہیں۔ برائیر بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔

حیض مقدار میں زیادہ اور معمول سے زیادہ وقت تک رہتے ہیں۔ حیض کے بجائے دوسرے مخارج سے خون کا سیلان ہو سکتا ہے۔ چنانچہ خون کی قے، نکسیر، خون ملا پیشاب وغیرہ اس میں مشاہدہ ہوتا ہے۔ بائیں خصیۃ الرحم میں درد، سیلان رحم جس سے آبلے پڑ جائیں۔

جماع کی اکساہٹ مرد اور عورت دونوں میں زیادتی ہے۔ یہاں تک کہ دونوں ہی کے اندر جماع کا جنون، خبط یا پاگل پن پیدا ہو جاتا ہے۔ مردوں کے اندر استادگی کثرت سے ہوتی ہے۔ اور جماع کے خیالات اس قدر بڑھ جاتے ہیں کہ اس کے احاطۂ ضبط سے باہر ہو جاتے ہیں۔ جوان آدمیوں میں استادگیاں اس غضب کی ہوتی ہیں کہ باوجود بہت کوشش اور قوت ارادی استعمال کرنے کی بھی نہیں رکتیں۔ ظاہر ہے کہ جب فاسفورس کا اثر مقدم خواہش اور استادگی کی زیادتی ہو تو ثانی میں نامردی ہوگی اس لیے یہ دوا کثرتِ جماع اور کثرتِ جلق و کثرتِ احتلام کے بعد پیدا شدہ نامردی کے لیے اکسیر ہے۔ مستورات کے پستان اس سے ماؤف ہوتے ہیں۔ چنانچہ جلندار، گرمی لگنے کے سبب، اینٹھن کے سے درد پائے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ پستانوں کے متذکرہ دردوں کے لیے نیز پستانوں کے دنبل اور ناسور کیلئے دوا ہے گو اس حالت میں مخصوص نشان ہوتے ہیں کہ پستانوں پر زہر بادکی سی نمود ہوتی ہے۔ یا دنبل یا ناسور کے منہ سے سرخ دھاریاں چاروں طرف لہروں کی طرح دوڑتی ہیں۔ اور مواد پتلا اور سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔

فاسفورس میں سیلان خون کا اثر بہت سی حالتوں میں دیکھا جاتا ہے۔ سینہ کے سیلان خون اور ورمی کیفیتوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ بلغم میں خون ملا ہوتا ہے۔ بلغم میں خون کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یا زنگ کے رنگ کا بلغم ہوتا ہے۔ بلغم کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ جب نازک اندام مریض دفعۃً سردی لگنے سے اس قسم کا بلغم نکالتے ہیں۔ تو فاسفورس ان کو ہمیشہ کے لیے بہت جلد درست کر دیتا ہے۔ پھیپھڑوں کی دق میں بھی فاسفورس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ معدہ یا جگر سے متعلقہ کھانسی میں یہاں کھانے کے بعد کھانسی ہو۔ یا کھانسی قم معدہ کی سرسراہٹ سے پیدا ہو مفید ہے۔ اگر اجنبیوں کے داخل ہونے سے کھانسی بڑھ جائے یا پیدا ہو۔ تیز خوشبویات سے کھانسی پیدا ہو یا بڑھ جائے تو فاسفورس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ کھانسی میں سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے، اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی چیز ڈھیلی پڑ گئی ہے۔ سینہ کے اوپر والے حصہ میں دم گھٹنے والے درد، حنجرہ میں

سکڑن اور پھیپھڑوں میں ورم کے ساتھ۔ سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ۔ تنفس میں دقت۔ کھانسی کے بعد دمہ کا دورہ وغیرہ ایسی باتیں ہیں جن سے فاسفورس کا انتخاب آسانی سے ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر سٹورنے جرنل آف ہومیوپیتھی اگست ۱۸۹۰ء میں مفصلہ ذیل مریض کا ذکر کیا ہے۔ ایک کسان بعمر ۲۵ سال کو ۴ ماہ سے مسلسل سینہ کی تیسری پسلی کے درمیانی عضلہ میں تیز درد تھا جس سے تنفس میں تنگی تھی معمولی سی محنت سے دم چڑھ جاتا تھا۔ خشک کھانسی دن بھر اور رات کے دس بجے تک رہتی تھی صبح ۶ بجے سے ۱۰ بجے قبل دوپہر تک گاڑھا زرد۔ میٹھا سا بلغم نکلتا تھا۔ کھانسی بائیں طرف لیٹنے سے، بولنے سے، کھاتے وقت، اور کھانے کے فوراً بعد ٹھنڈی ہوا میں جانے سے، موسم کی تبدیلی سے، بڑھ جاتی تھی۔ گرم مکان میں اور دائیں طرف لیٹنے سے کسی قدر آرام محسوس ہوتا تھا۔ ٹھنڈی غذا مرغوب تھی۔ فاسفورس نمبر ۵۰۰ کی ۴ خوراکیں مسلسل ۳ دن تک دی گئیں۔ مریض بالکل صحت یاب ہو گیا۔ ہنی مین میگزین ستمبر ۱۸۹۱ء میں ڈاکٹر زیٹ نے مفصلہ ذیل کیس بیان کیا۔ ایک مریض سفر پر ہوا میں ۶ ماہ ہوئے تیزی سے چلا تھا۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد پیدا ہو گیا اور دبانے سے درد بڑھ جاتا تھا۔ نبض میں تیزی تھی فاسفورس نمبر ۶ نے دو ہفتہ کے لیے تکلیف کو رفع کر دیا اس کے بعد تکلیف پھر شروع ہوئی اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے فم معدہ سے دھواں اٹھ رہا ہے۔ فاسفورس نمبر ۳ نے شفا دی۔

فاسفورس دردِ سر اور غم سے پیدا شدہ تکلیفات کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ غم کے بعد چاند میں حدت گدی میں صدمے، دماغ میں ٹھنڈک اور دماغ کے پردوں میں ورم، ریڑھ کی ہڈی سے شروع ہوتا معلوم ہوتا ہے کھانسی سے پھٹنے والے دردِ سر بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔

اعصابی درد بہت قسم کے فاسفورس میں ملتے ہیں۔ یہ درد دماغی محنت سے۔ تفکرات سے، کپڑے دھونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ راگ کے شور وغل سے تیز خوشبویات سے بڑھ جاتے ہیں۔ عام طور پر بتایا جاتا ہے کہ فاسفورس دھوبن کے دردِ سر کی ایک بہترین دوا ہے۔ جب کبھی وہ کپڑے دھوتی ہے یا تیز چلتی ہے تو سر میں خون چڑھ جاتا ہے چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں، سر گرم ہو جاتا ہے۔ کھوپڑی کو چھونے سے درد ہوتا ہے۔ اور اچانک گرمی لگنے سے درد خصوصاً چاند میں شروع ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں ڈاکٹر گیل لکھتے ہیں کہ فاسفورس سی ایم کی ایک ہی خوراک کافی ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر کلارک کا خیال ہے کہ اگر دردِ سر صبح کے وقت غسل کے بعد ہو جائے تو فاسفورس کو ایک بہترین دوا سمجھنا چاہیئے۔ ایسے دردِ سر میں چاند کے بائیں جانب شدید گرمی لگنے کے سے درد ہوتے ہیں جن کو سر کو گرم کپڑے سے لپیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔

فاسفورس کا اثر آنکھوں کے تمام حصص میں ہوتا ہے۔ یہ دوا موتیا بند، اور سبز موتیا بند کو روکنے کے لیے
(انتہاب شکبیہ ر آنکھ کے جالدار پردے کا ورم)
بہت مفید ثابت ہوتی ہے اور اس سے انتہاب شکبیہ میں بھی درست ہوتا ہے آنکھوں کی رہنما کن علامات یوں بیان کی جا سکتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے رنگ سیاہ معلوم ہوتے ہیں۔ مریض کو ہر ایک چیز سبز دکھائی دے۔ چراغ کے گرد ہالہ۔ پڑھتے وقت حروف سرخ دکھائی دیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے ہر ایک چیز پر سلیٹی پردہ پڑا ہے۔ تپ محرقہ کے بعد، جماع کی کثرت کے بعد، رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے کے بعد اور بجلی گرنے کے بعد بینائی جاتی رہے تو فاسفورس کو بھولنا مریضوں پر ظلم کرنا ہے

پھوڑوں میں تشنج، ہتیلی پر آبلے، جلن اور درد۔

فاسفورس کی جلدی علامات نہایت عجیب و غریب ہیں۔ جلد کا رنگ عجیب قسم سے موم سا ہو جاتا ہے جلد نازک اور صاف ہو جاتی ہے پیمپیک سے آبلے، زخم، چنبل، اکوتہ، خون بھرے پھوڑے وغیرہ فاسفورس میں پائے جاتے ہیں۔ فاسفورس کے زخم معمولی سے چھونے سے بہنے لگتے ہیں۔ اور ان میں سے خون آتا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ فاسفورس کے زخم چھوٹے چھوٹے زخموں سے گہرے ہوتے ہیں یہ زخم ناخنوں کو ماؤف کرتے ہیں جوڑوں کے گرد ورم اور دانے وغیرہ بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ غدودوں کے ناسور فاسفورس سے درست ہوتے ہیں۔ جوڑ بھی فاسفورس سے ماؤف ہوتے ہیں۔ خصوصاً چوتڑ اور گھٹنے کا جوڑ۔ نچلے جبڑے کی بائیں طرف داہنے کی نسبت زیادہ ماؤف ہوتی ہے، ریڑھ کی ہڈی کے زخم بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔

بارش میں بھیگنے سے اگر فالجی بائی کا درد ہو جائے۔ ریڑھ کی تکلیفات میں سکڑن کا احساس ہو چہرہ اور پیشانی میں سکڑن ہو دماغ میں اکڑن کا احساس ہو آنکھوں کی تکلیفات میں، تو فاسفورس یقینی دوا بن جاتی ہے ہر ایک تکلیف خصوصاً بائی کی تکلیفات آندھی پانی میں اور بادل کی گرج میں بڑھتی ہیں۔ ایک ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ میں نے بادل کی گرج میں ہو جانے والے سر کے دردوں کو فاسفورس سے یقینی طور پر درست کیا ہے۔ فاسفورس کے سوا میرے تجربہ میں کوئی بھی دوا نہیں آتی۔ ڈاکٹر ملز نے ایک مریضہ الٰہی دبلی، حلیم الطبع کے متعلق ذکر کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب میں مریضہ کو دیکھنے کے لیے گیا تو بادل گرج رہا تھا۔ مریضہ زینہ میں بیٹھی تھی، کانپ رہی تھی ٹھنڈے چپچپے پسینہ سے شرابور تھی، اعصابی خوف تھا اور قریب اپنے آپے سے بالکل باہر ہو گئی تھی۔ فاسفورس سی ایم کی ایک خوراک دی گئی مریضہ بالکل درست ہو گئی۔

عجیب احساسات فاسفورس کے قابل ذکر ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے موت نزدیک آگئی ہے۔ گرم پانی میں تر ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے رات بھر سر نیچا کر کے سو گیا ہے۔ ایسا معلوم ہو جیسے کھوپڑی اوپر کی طرف اٹھ رہی ہے، ایسا معلوم ہو جیسے کہ آنکھوں کو باہر کی طرف دبایا جا رہا ہے۔ جیسے بالوں سے پکڑ کر کھینچا گیا ہے۔ جیسے سر پھٹ جائیگا، چہرے کی جلد بہت تنگ معلوم ہو داہنی آنکھ میں مٹی، بائیں میں ریت اور آنکھوں کے ڈھیلے بڑے محسوس ہوں، کانوں میں یا کانوں کے سامنے کسی غیر چیز کا معلوم ہونا۔ ناک کا آپس میں ملا ہوا معلوم ہونا۔ جبڑوں میں میخ ٹھکی معلوم ہونا۔ معدے کا پھٹتے ہوئے معلوم ہونا معدہ کے اندر کسی چیز کا پکتے ہوئے معلوم ہونا معدہ میں جیسے بھاری بوجھ رکھا ہو۔ مقعد کا کھلا ہوا معلوم ہونا حنجرہ میں ریشم یا اون معلوم ہو دل کی رفتار تیز ہوتے معلوم ہونا۔ کمزوری معلوم ہونا۔ ریڑھ کی ہڈی میں پارہ نیچے اوپر پھرتے معلوم ہونا۔ دمچی کا زخمی معلوم ہونا۔ تلوؤں میں ایسا معلوم ہو جیسے بہت زیادہ چلا گیا ہے پاؤں کا سوئے معلوم ہونا۔ نخنوں میں موچ معلوم ہونا۔ جیسے حنجرہ پر جلد ہے۔ جیسے حنجرہ میں ایک چمڑے کا ٹکڑا لٹک رہا ہے جیسے سینے کے سامنے والی ہڈی میں کوئی چیز پھٹ گئی ہے جیسے ایک تنگ پٹی جسم کے گرد لپیٹ کر دل پر رکھی ہے جیسے سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان بڑا بوجھ پڑا ہے۔

یکایک اور اچانک فاسفورس کا ایک مخصوص فعل ہے۔ مثلاً ڈفتھیریا، خسرہ، لال بخار، یا کسی سخت بیماری کے بعد یکایک کمزور ہونا۔ فاسفورس میں بایاں حصہ بہ نسبت دائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ اور صدیوں بہ نسبت

شریانوں کے زیادہ ماؤف ہوتی ہیں۔

علامات

دماغ:۔ غنودگی، نیچی آواز سے بڑبڑاتا، ہذیان (فاسفورک ایسڈ، رسٹاکس، چیزوں پر جھپٹے (بیلاڈونا، ہیوس، سٹرامونیم) باتونی، زیادہ بکواس کرے (ہیوسس) اس امر کا خیال کہ جسم کے کئی ٹکڑے ہیں۔ اور ان کو وہ ٹھیک طور پر نہ لگا سکے (پیٹرولیم، بپٹیشیا) غنودگی جس سے اس کو جگایا جا سکے۔ مگر ایک لمحہ کے بعد فوراً پھر غنودگی چھا جائے۔ اور بڑبڑائے اور پھر جلد بھول جائے) بے حد سستی، بولنے اور بات چیت کو پسند نہ کرے۔ جواب یا تو بہت آہستہ آہستہ دے یا بالکل ہی نہ دے (مرک، فاسفورک ایسڈ) ہر ایک چیز سے بے اعتنائی (ریریس، کاربوویج، فاسفورک ایسڈ، چائنا، سلینیم) ہسٹریا کی مریضاؤں کی طرح یکے بعد دیگرے ہنسنا اور رونا (اگنیشیا، نکس موسکاٹا، اکونائٹ)۔ زندگی سے بیزاری، غمگین، اندیشہ سے پُر تاریک خیالات سے بھرا ہوا (اگنیشیا، نیٹرم میور، پلاٹینا، پلساٹیلا) متفکر، اندیشہ ناک، بے حد بے چینی اور بے آرامی (اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا) خصوصاً جب اکیلا ہو یا بادل کی گرج کے وقت نزدیں۔ پرازڈر (اکونائٹ، چائنا، اگنیشیا) خصوصاً شام کے وقت (کلکیریا کارب، رسٹاکس) بے حد چڑچڑاپن اور غصہ ور (برائی اونیا، نکس وامیکا) دماغی یا جسمانی محنت سے بے حد بد دلی (نکس وامیکا، سیپیا، سلفر) سوچنے کی نااہلیت خیالات کی رو بڑی آہستہ ہو۔ کسی خاص بات یا خیال پر طبیعت نہ لگا سکے (جلسیمیم، نکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ) اس امر کا خوف کہ کوئی چیز مکان کے کونے سے رینگ کر آرہی ہے۔ چونک پڑنے کی نمایاں کیفیت۔ بیرونی جذبات سے زیادہ متاثر ہو۔ پاگلوں کا فالج بے حد خوشی۔ اکیلے میں موت کا خوف۔ دماغ تھکا معلوم ہو۔ اکساہٹ سے تمام جسم میں گرمی اور جلن پیدا ہو جائے۔ بے چینی، رعشہ جس میں کمی چڑچڑاپن۔ جلد غصہ اور جوش میں آجائے جس کے بعد اسے تکلیف ہو۔ دماغ میں غیر معمولی چستی۔ جسم میں دماغ کی تحریک ذرا سے تصور یا خیال سے کمزوری جلنے سوچتے وقت ۔ درد اور تنفس میں دقت معدہ کے منہ میں ڈر کا اور سر میں کمزوری کا احساس، ہر خوشی کے تصور سے حدت پیدا ہو جائے ایسا ہو جیسے گرم پانی میں بھیگا ہے۔ سکتہ:۔ میں مریض سر کو پکڑے۔ منہ بائیں جانب کھچ جائے

سر:۔ چکر بوڑھے آدمیوں کا، اُٹھنے کے بعد چکر:۔ اعصابی یا میثات ازقسم قہوہ وغیرہ کے بعد بستر یا اپنی جگہ سے اُٹھنے پر کمزوری (غشی) زیادتی صبح کے وقت اور کھانے کے بعد چکر جس میں آگے کی طرف گرنے کی رغبت چکر بھاری پن اور سر میں درد کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ بہت وقت تک سر نیچے کر کے سوتا رہا ہے چلتے وقت لڑکھڑائے (نکس وامیکا) بستر میں سے اٹھنے کے بعد (برائی اونیا، کیمو ملا، لائیکو پوڈیم، کیمرک ایسڈ) یا اپنی جگہ سے (برائی اونیا، کالی بائیکرم) جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو (نائٹرک ایسڈ، الیومنا) سر میں بے حد کمزوری پراگندگی اور بھاری پن، کسی قدر چکر کے ساتھ جس میں کمی ٹھنڈی ہوا سے اور سر کو ننگا کرنے سے ہو۔ سر میں کمزوری، پیانو کی آواز برداشت نہ ہو سکے۔ سر میں اجتماع خون (اکونائٹ، بیلاڈونا، گلونائن) ہلکا دبانے والا، پیشانی کا درد جو آنکھوں اور ناک کی جڑ تک جائے (اکونائٹ، ٹیپٹیشیا، کالی بائیکرم، مرک آئیوڈ) کنپٹیوں میں ٹپکن والا درد جیسا کہ میں پاگل بنا دینے والا درد۔ دماغ میں سردی اور ٹھنڈ کا احساس جس کے ساتھ کسی قدر اکڑن اور سختی کا احساس بھی ہو۔ دماغ میں ٹپکن، چبھن اور جلن۔ گرمی ریڑھ کی ہڈی سے

سر میں بھاری معلوم ہو دبر عکس پیریس کے) سر کی چوٹی میں بھاری بوجھ کا احساس۔ دماغ ہر وقت تھکا معلوم ہو جیسے آرام نہیں ملا ہے۔ دماغی محنت کے بعد سر میں جھٹکے اس امر کا احساس کہ پیشانی کی جلد بہت کھچ گئی ہے۔ (کالی فاس) کھوپڑی میں شدید خارش (کاسٹیکم) سر میں بے حد بھوسی کے ساتھ (کینتھرس، میزیریم) بالوں کا گرنا (گریفائٹس نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سلفر) بالوں کی جڑیں خشک معلوم ہوں اور بال گچھے کی صورت میں گریں۔ کانوں کے اوپر گنجا پن۔ اعصابی درد متاثرہ حصوں کو گرم رکھنا پڑے۔ دماغی تھکاوٹ ر گدی میں ٹھنڈک کیساتھ ٹھنڈا، ایتھیوزا) اور درد سر کے سارے بائیں جانب۔ بائیں کنپٹی میں ٹیکن اور بائیں آنکھ پر درد سر۔ درد سر ہر دوسرے دن۔ جاگنے پر پیشانی میں بوجھ اور ٹیکن جس میں کمی ٹھنڈے پانی سے دھونے سے ہو اور زیادتی جھکنے سے بعض وقت تمام دن رہے اور درد ٹیکن اور جلن زیادہ تر پیشانی میں، کے ساتھ، صبح سے دوپہر تک متلی اور قے کے ساتھ جس کی زیادتی راگ رگانے سے چلتے وقت اور گرم مکان میں ہو۔ طعام کے بعد چہرہ گرم ہو جائے۔ پیشانی میں درد ایسا معلوم ہو جیسے پیشانی بوجھ کی وجہ سے آنکھوں کے اندر دھنسی جا رہی ہے۔ دماغ کے مفلوج ہو جانے، اور مردنی چھا جانے کا خدشہ، دماغ میں جلنداز درد، دماغ نرم پڑتا جائے، مسلسل درد سر کے ساتھ، سوالات کا جواب بہت آہستہ دے۔ چکر، پاؤں کھنچ جائیں اعضا میں چیونٹیاں رینگیں اور سن ہو جائیں۔ سردی لگنے سے، گرم مکانوں میں رہنے سے، یا بال کٹوانے سے سر ماؤف ہو جائے۔

آنکھ: - پتلیاں سکڑی ہوئی (مرک کار، اوپیم، فائی سوسٹگما) پھیلی ہوئی۔ پڑھتے وقت آنکھیں جواب دے دیں (روٹا، ریکا، روٹا، سیپیا)، دور کی اشیا دھوئیں یا کہر سے لپٹی دکھائی دیں (ٹیلیسیم، لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور، سلیسیا) آنکھوں کے سامنے سیاہ پردہ معلوم ہو۔ صبح کے وقت پو پھٹنے کی روشنی میں بہتر دیکھ سکے یا آنکھوں کے اوپر ہاتھ کا سایہ بنا کر۔ چراغ کے گرد سبز ہالہ دکھائی دے (اوپیم، سرخ ہالہ، بیلاڈونا) آنکھوں کے سامنے سیاہ اڑتے ہوئے نشان، ستارے اور چکا چوندھ (اگیریکس، بیلاڈونا، سائیکلمین، مرک، سیپیا، سلفر) پپوٹوں پر ورم اور آنکھوں کے گرد ورم (آرسنک، ایپس، نیٹرم آرس، رسٹاکس) بائیں پپوٹے اور بیرونی کونے میں اینٹھن۔ آنکھوں میں بار بار خارش موتیا بند۔ تمباکو کے استعمال سے بینائی کا جزوی جاتے رہنا (نکس وامیکا) گڑھوں کی ہڈیوں میں درد ایک چیز کو دو دیکھے۔ جماع کی زیادتی سے بینائی کا عارضی طور پر جاتے رہنا۔ سبز موتیا بند پڑھتے وقت حروف پانی میں تر دکھائی دیں۔ فاسفورس سے جلد جلد بڑھتے ہوئے د قریب نظری) کو روکا گیا ہے۔ پڑھنے کے بعد آنکھوں کی گہرائی میں ہلکا درد۔

کان: - قوت سامعہ میں کمی خصوصاً انسانی آوازوں کی (سلیسیا) آوازوں کی گونج اپنے ہی کانوں میں ہو، (کاسٹیکم، مرک، فاسفورک ایسڈ) اس امر کا احساس کہ کوئی چیز کانوں کے سامنے ہے۔ کانوں میں گونج اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں کانوں میں درد۔ سرسراہٹ اور خارش۔ تپ محرقہ کے بعد سننے میں کسی قدر کمی، کانوں میں تبرکی۔ کان میں گرمی لگنے کا درد۔ خصوصاً تارات کے وقت کان بہے۔

ناک: - ناک متورم اور چھونے سے درد کرے (ایبومنا، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس) ناک کے اندرونی حصہ میں ورم خشکی، ناک بند، ناک میں زخم نتھنوں کے کناروں پر کھرنڈ (ایبومنا، کلکیریا کارب، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم، مرک، سلفر)

ناک کے اندر ترڑی (کلکیریا کارب، ٹیوکریم) جلد خون آئے، چھینکوں کی کثرت (اکونائٹ، جلسی میم، سنگویریا) ناک سے سبزی مائل زرد، رطوبت (کالی بائیکرام) خون ملی۔ مواد ملی رطوبت۔ ناک چھنکنے سے بار بار خون آئے، نکسیر کی زیادتی (ہیمے میلس، اکونائٹ) آہستہ آہستہ نکسیر بہے۔ زکام، حلق میں ورم کے ساتھ (مرک) اور سر میں بھاری پن کے ساتھ۔ نزلہ تر اور خشک یکے بعد دیگرے (الیومنا، نکس وامیکا، سلیسیا) اور خوشبو سے ذکی الحس (اکونائٹ، اگیریکس، کالچیکم، بیلاڈونا، گریفائٹس، ہیپر سلفر، لائیکو، سلفر) خصوصاً درد سر کے ساتھ بجائے حیض نکسیر۔ ناک کی ہڈیوں میں درد اور ورم۔ خیال متعفن بو اور ورم (ڈفتھیریا) میں ناک سے جھلی کے اکھڑنے سے شدید سیلان خون۔ چھینکوں سے حلق میں درد پیدا ہو۔ ناک میں بھرے ہونے کا احساس خصوصاً بائیں نتھنے کے اوپر ڈھیلی رطوبت کے ساتھ۔ ناک کی اندرونی جھلی کا پرانا ورم جس کے ساتھ قوت شامہ یا تو بہت تیز ہو یا بالکل نہ رہے۔ ناک کی ہڈیوں کا سڑ جانا۔ نتھنے پنکھے کی طرح چلیں۔ ناک پر چھائیاں۔

چہرہ:- چہرہ سرخ، پیلا، کھنچا ہوا، مٹی کا سا (نیٹرم کارب) بیماروں کا سا زرد (سیپیا، ایرفانی، چیلیڈونیم) متورم، پھولا ہوا۔ (رسٹاکس) نیلگوں، مردوں کا سا، آنکھیں کھچی ہوئی۔ اور ان کے گرد کالے حلقے (رچاننا، کالی آیوڈائیڈ، سکیل، سلفر) گالوں پر سرخی، رخسار گرم، ایک یا دونوں پپوٹوں یا آنکھوں کے گرد ورم (ایپس) چہرے کی جلد کی کھنچاوٹ۔ چہرے کی ہڈیوں، کنپٹیوں اور جبڑوں میں پھاڑنے والا اور تیر کا سا درد، ہونٹ خشک، پھٹے ہوئے اور متورم (برائی اونیا) نیچے کے ہونٹ کے درمیان پھٹن (رننکاف) نیچے والے جبڑے کی ہڈیوں کا گلنا (رشاذونا) رہی اوپر والے جبڑے ماؤف ہوتے ہیں (امنفس ہیمنیا، ہکلالاوا) ٹائیفائیڈ کی حالت میں پیچھے دار رطوبت (بلغم) زبان اور ہونٹوں پر خشکی ہوتی ہے، ناک، ہونٹ، منہ اور حلق میں خشکی جس کو پانی سے آرام نہ ہو۔

منہ:- دانتوں میں چیرنے والا، ڈنک کا سا درد۔ مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جائیں اور ان سے جلد خون آئے (ارجنٹم نائٹریکم، کاربو اینی میلس، کاربوویج) خصوصاً چھونے سے (مرک، نائٹرک ایسڈ) بجیدہ ذکی الحس (کاربولانی سیلس، مرک) ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے درد دانت۔ زبان متورم خشک اور سیاہ (اوپیم، ویریٹرم البم) خشک اور درمیان میں مٹیالی (بیپٹیشیا، پلمبم) کھریا مٹی کی طرح سفید، زرد میل (چیلیڈونیم، ہچائنا)۔ منہ اور حلق میں خشکی (آرسنک، برائی اونیا، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) منہ میں کڑوا ذائقہ (کھٹا) دودھ کے بعد۔ تھوک بڑھا ہوا۔ پانی کا جس میں نمکین مزہ آئے (ناٹم کروڈم، مرک کار، سلفر) یا میٹھا (پلمبم، پلساٹیلا) منہ چلانے میں دقت (بیلاڈونا، جلسی میم، سٹرامونیم) بول چال اور آواز (مدھم) دانت نکلوانے کے بعد مسلسل خون کا آتے رہنا۔ دودھ پلانے والی مستورات کا منہ آنا۔ گالوں کے اندرونی سطح پھٹی ہوئی ہو، جگہیں (سطحی زخم) جن سے خون بہے۔ کپڑے دھونے سے یا ٹھنڈے یا گرم پانی میں ہاتھ ڈالنے سے درد دانت کھائے ہوئے دانت میں ڈنک لگنے اور سوئیاں چبھنے کے درد۔

حلق:- دن رات حلق میں خشکی۔ غدود متورم۔ صبح کے وقت ٹھنڈا بلغم کھنکھارنا، حلق میں کھرکھراپن اور چھیلن جس کی زیادتی شام کے وقت ہو (امونیا کارب، کاربوویج، کاسٹیکم، پلساٹیلا، ریومکس)۔ زخرہ اور تالو میں خشکی کا احساس جیسے حلق میں روئی ہے۔ غدود اور کوا بے حد متورم۔ کوا بڑھا ہوا، خشکی اور جلن کے احساس کے ساتھ۔

معدہ:- غذا کی نالی میں جلن اور نوبتی سکڑن۔ غیر قدرتی (درندوں کی سی) بھوک خصوصاً رات کے وقت۔ گرمی کا احساس،

ہو۔ بھوک نہ ہو۔ الیومینا، آرسنک، چائنا، فیرم میور، اوپیم۔ تیزابی اور چٹپٹی اشیاء کی خواہش اینٹم کروڈم، نٹرم مارٹ، ہیپر سلفر، ویریٹرم البم۔ پیاس نہ بجھنے والی۔ کسی فرحت بخش چیز کی خواہش فاسفورک ایسڈ۔ غذا منہ کو چڑھ آئے، پاڈوفائلم، کافی مقدار میں الیومینا، کاربوویج، نکس وامیکا، سلفر۔ ڈکار خالی، کھٹی، غذا کی، غذا کے مزے کی اینٹم کروڈم، چائنا، کلکیریا کارب، کاربوویج، میلیس، گریفائٹس۔ ڈکار کی بے سود حاجت۔ کھانے کے بعد ریاح کی کثرت۔ ڈکار بوجہ چائنا۔ مسلسل متلی اینٹم ٹارٹ، ڈیجیٹیلس، لوبیلیا، اپیکاک، کریازوٹ، پلمبم، ویریٹرم۔ خون، صفرا، بلغم ملی قے، نائٹرک ایسڈ۔ سیاہ رطوبت کی، پلمبم۔ قہوہ کی طرح کی۔ معدہ میں بھراؤ۔ معدہ کو چھونے اور دبانے سے درد، ڈنکا بیلاڈونا، برائی اونیا، لائیکوپوڈیم۔ معدہ میں درد۔ فم معدہ میں بوجھ جیسے بھاری پتھر رکھا ہے۔ کھانے کے بعد بھاری پن برائی اونیا، نکس وامیکا۔ معدہ میں مروڑ اور جلن، ایلیکرس، آرسنک، کینتھرس، آرنیکا، ویریٹرم البم۔ فم معدہ میں کھینچنے والا درد جو سینہ تک جائے۔ معدے میں اینٹھن اور کھنچاؤ والیس۔ کھانا چاہے مگر جب کھانا سامنے آئے تو انکار کردے بھوک۔ جاڑا کے دوران کھانا ہی پڑے۔ ٹھنڈی چیزیں مثلاً ملائی کی برف وغیرہ کھانا پینا چاہے۔ نفرت میٹھا، گوشت سے اور گوشت سے۔ حلق میں ہرا بھرا ہونے کی وجہ سے بھوک میں کمی۔ نمک کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ تکلیفات کھانے کے بعد نیند کا غلبہ۔ تھوڑی غذا کھانے کے بعد بھی زیادہ رہیں۔ ہچکیاں۔ غذا کی نالی میں تشنج کی وجہ سے نگلی ہوئی غذا واپس لوٹ آئے۔ معدہ میں اینٹھن جو جگر کی جانب جائے۔ معدہ میں سیلان خون جس میں کہ پانی پینے سے ہو۔ معدہ کا ورم کیموریا جلن کے ساتھ جو گلے میں ناقابل ضبط کھجلی کے ساتھ ہو ختم ہو۔

شکم۔ جگر کا بڑھ جانا اور سخت ہو جانا، چائنا، سلفر۔ درد کے ساتھ دبانے پر جگر کے مقام میں درد۔ جگر کے مقام میں تیز کاٹنے والے درد۔ تلی کا بڑھ جانا، چائنا۔ جگر کے مقام میں ذکی الحس زیادہ تر دائیں جانب سونے سے چھونے سے درد ہو۔ دائیں طرف شکم میں پسلیوں سے نیچے درد بھری ٹیکیں۔ شکم میں اپھار اور تناؤ، چھونے سے درد ہو۔ چائنا، بیلاڈونا۔ ریاح کی زیادتی۔ شکم میں اونچی آواز سے گڑگڑاہٹ، لائیکوپوڈیم۔ بہت ریاح کا اخراج ہو جاتا۔ لائیکوپوڈیم۔ شکم میں بے حد کمزوری اور خالی پن کا احساس، سیپیا، سٹینم۔ اس کی وجہ سے مریض لیٹ جانا پسند۔ شکم میں ٹھنڈک کا احساس، کیمیکم، یرقان بغیر کی تکلیفات شکم پر زرد دھبے۔ بچوں میں جگر کا بڑھ جانا۔ یرقان مزمنہ یا دماغ کی تکلیفات کے ساتھ حمل کے دوران اور اعصابی تحریک سے۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں سوئیاں چبھنا، اگنیشیا۔ مقعد کا فالج، مقعد ہر وقت کھلا رہے۔ مقعد اور مبرز میں شدید جلن اور پاخانہ کے بعد بے حد کمزوری، آرسنک، چائنا۔ مبرز میں پاخانہ کی حاجت۔ اٹھنے پر مقعد میں سوئیاں چبھیں اور خارش ہو۔ درد کے کمزور کرنے والے دست، چائنا، پاڈوفائلم۔ دستوں سے کمزوری نہ ہو۔ فاسفورک ایسڈ، جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ ایلو، ایپس، رومکس، سلفر، نیٹرم سلف۔ بغیر درد کے غیر منہضم دست، کلکیریا کارب، چائنا، پاڈوفائلم۔ جب کبھی مریض بائیں جانب لیٹے پاخانہ کی حاجت ہو۔ انتڑیوں سے سیلان خون۔ دست پاخانہ از خود ہو جائیں وائرنگیا، آرسنک، کاربوویج، ہیوسمس۔ ذرا سی حرکت سے، سلیشیا۔ سفیدی مائل سلیشیا، فاسفورک ایسڈ۔ خون ملے سبز پانی کی مانند پتلے جس میں آنول کے ذرے اور منجمد خون کے ٹکڑے ہوں۔ دست پانی کے سے پتلے جس میں سفیدی مائل ذرات اور چربی کی قسم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوں۔ سفید آنو کے لچھے۔ دست مقدار میں زیادہ ایسا معلوم ہو جیسے پیچکاری چل گئی۔ قبض: پاخانہ لمبا، خشک، سخت کتے کے پاخانے کی طرح مشکل سے نکلے۔ شکم چھوٹا، سیاہ

مٹی کے رنگ کا اور شکل سے ہو۔ پاخانہ اور ریاح سخت بدبودار۔ سبز آؤں جس میں ساگودانے کے سے دانے ہوں۔ پاخانے خود بخود نکل جائیں۔ مقعد کھلی رہے۔ خونی بواسیر۔ پاخانے کی نالی میں زخم جن میں سے خون اور مواد نکلے اور درد ہو۔

مثانہ: رات کے وقت بار بار پیشاب، مقدار میں کم۔ پیشاب گدلا، گہرے رنگ کا پیشاب بھورا، جس میں سرخ ریت کا سفوف ہو (آرنیکا، چائنا، لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور) تہ میں سفید، دھوئیں کے سے رسوب (گلیکیریا کارب، سیپیا) البیومن ملا (مرک کار، اوسیم، فاس ٹرائکا، پلمبم) خون ملا، دودھ کا سا سفید۔ پیشاب کے ساتھ خون آئے (آرنیکا، کینتھرس، کالچیکم، ایپس میلیس، ٹربنتھنا) گردہ اور جگر کے مقام میں تیز درد اور یرقان ورم گردہ کی حالت میں پیشاب سے خون آئے (کینتھرس، ٹربنتھنا) پیشاب میں شکر دق کے دوران۔ پیشاب کی نالی میں اینٹھن اور جلن جس کے ساتھ پیشاب کی بار بار حاجت ہو۔ پیشاب میں خون۔ جماع کی زیادتی سے پیدا شدہ کمزوری کے بعد۔

آلات تناسل مردانہ: شہوانی اکساہٹ بار بار استادگی اور منی کا اخراج یا جماع کی نہ رکنے والی خواہش (کینتھرس) کمزور استادگی کے ساتھ یا بالکل استادگی نہ ہونے کے ساتھ۔ جماع کے بعد بہت جلد انزال بعد اکساہٹ اور کثرت جماع وغیرہ کے بعد نامردی (چائنا، فاسفورک ایسڈ، سٹافی سیگیریا) شہوانی خیالوں کے ساتھ احتلام۔ سوزاک سے پیدا شدہ یا منی کے بیجا ضائع ہونے کے بعد ہائیڈروسیل (فوطوں میں پانی)

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں کم یا بہت زیادہ، خون پیلا۔ درد شکم، متلی اور درد سر کے ساتھ۔ بار بار اور مقدار میں زیادہ خون آئے (اکونائٹ، ایپس میلیس) تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان الرحم (ایلومنا، کریوزوٹ، مرک، پلساٹیلا) سبز جس، رحم میں ورم، رحم پر چربی چڑھ جائے۔ پستانوں میں دنبلوں کے بعد ناسور۔ دو حیضوں کے درمیان، سیلان خون حیض جلد جلد اور مقدار میں کم مگر زیادہ عرصہ تک قائم رہے۔ حیض کے قبل رونے۔ پستانوں میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، پستانوں کا پک جانا۔ جلندر پانی کی سی بدبودار رطوبت کا اخراج حیض بند ہو جائے اور خون حیض کسی دوسرے مخرج سے آئے۔ رحم کی جریانیں۔ خواہش جماع حد سے زیادہ بڑھ جائے۔ بانجھ پن بے حد شہوت کے ساتھ یا حیض دیر میں اور مقدار میں زیادہ ہونے کے ساتھ۔ رحم میں کینسر۔ رحم سے سیلان خون بہت زیادہ ہو اور پھر کچھ وقت کے لیے بند ہو جائے۔ بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں اور نیچے رانوں کی اندرونی سطح میں درد۔ حیض کے دوران کمر میں درد اور دھڑکن شرمگاہ کی نالی میں سوئیاں چبھنے کے درد جو پیڑو کو جائیں۔ سیلان الرحم (البوکیریا) سبز جس کے ساتھ، خون حیض کی بجائے۔ پانی کا سا چپچپا، سوزش پیدا کرنے والا جس سے آبلے پڑ جائیں۔ دردزہ وضع حمل کے وقت درد، پریشان کن مگر نتیجہ خیز نہ ہوں۔ دردزہ کے ساتھ شکم میں کاٹنے والے درد، پستانوں کا کینسر۔ تیز جانے لگنے کے سے درد کے ساتھ یا آسانی سے خون نکلے۔

آلات تنفس: آواز بیٹھ جائے، کاتا چھری سے زیادہ اونچی آواز نہ نکل سکے (اکونائٹ، سپنجیا، کاربو ویج، کاسٹیکم، سلفر) صبح کے وقت۔ آواز بھاری یا کھر کھری۔ زیادہ اونچی آواز سے بولنے کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے (ارجنٹم میٹیلیکم، ارجنٹم نائٹریکم، ارم ٹرائفلم) ہوا کی نالی کے نچلے حصہ میں اکساہٹ، سینہ کے اوپر والے حصہ میں دباؤ کے ساتھ حنجرہ میں درد کی وجہ سے بول نہ سکے (بیلاڈونا) حنجرہ میں جھلی (اکونائٹ، ایپس، پلمبم، کیکیسس، سلفر) اور ہوا کی

نال میں بھی کھانسی کی کثرت اور گنگھار کے ساتھ کھانسی خشک سرسراہٹ والی۔ سینہ میں تنگی کے ساتھ دم رک کا سا اگر بھلا کھوکھلی اور درد والی، بستر میں صبح کے وقت، تمام جسم میں لرزہ کے ساتھ کھانسی ڈھیلی بغیر بلغم کے۔ کھانسی سینہ میں پھوڑے کے سے درد کے (آرنیکا، کاسٹیکم، نکس وامیکا، سٹرامونیم) خشک کھانسی اونچی آواز سے پڑھنے سے، حلق میں سرسراہٹ (ہیپر سلفر، ریومکس، سنگوینیریا، سپیجیلیا) سینہ میں شدید تنگی اور سکڑن کے ساتھ نبض تنفس میں وقت کے ساتھ۔ کھانسی سے ٹکڑوں میں درد پیدا ہو۔ بلغم مشکل سے نکلے، بلغم جھاگدار، خون ملا، زنگ کے رنگ کا، لسدار، مواد کی طرح (کالی بائیکرم) بلغم میں خون کی دھاریاں (ڈروسیرا، فیلس) مواد ملا، سفید اور پیپ دار، بلغم ٹھنڈا، نمکین مزے کا (امبرا، آلکیر یا کارب، کاربوویج، لائیکوپوڈیم سیپیا) شفاف بلغم صبح کے وقت اٹھنے پر کھانسی شام کے وقت اور رات کے وقت (نکس وامیکا، پلساٹیلا) گرم سے ٹھنڈی ہوا میں تبدیلی سے (آرسنک) اونچی آواز سے پڑھنے سے، بولنے اور ہنسنے سے (ارجنٹم، ڈروسیرا) بائیں کروٹ لیٹنے سے، یا چت لیٹنے سے، پانی پینے سے اور ورزش کرنے سے بڑھنے، کھانسنے سے سینہ میں درد جس کو بیرونی دباؤ سے آرام ہو۔ تنفس چھوٹا، دقت سے، پریشان کن، سینہ میں تنگی اور سکڑن کے ساتھ، سانس لیتے وقت سینہ میں اونچی آواز سے کھڑکھڑاہٹ (انٹم ٹارٹ، ابیکاک) احساس کہ نچلے حصہ میں تنگی، اوپر کے حصہ میں جو بائیں جانب لیٹنے سے بڑھے۔ اس امر کا احساس جیسے سینہ میں ہر چیز تنگ ہے۔ سینہ میں دردی کھنچتی پریشانی اور تنگی کے ساتھ سینہ میں وزن ایسا معلوم ہو جیسے سینہ پر بوجھ رکھا ہے (نیرم، نکس وامیکا) سینہ میں سوئیاں چبھیں (کالی کاربونیٹ، برائی اونیا، کالی کارب) خاص کر بائیں جانب (سیپیا، سٹرامونیم) پھیپھڑوں میں سے ہو کر جسم کے مختلف حصص میں گہری سانس لینے پر سوئیاں چبھیں، حالت کے وقت سینہ میں دم گھٹنے کی سکڑن۔ سینہ میں جلن، درد اور کھنچاؤ۔ پھیپھڑوں میں ورم، پھیپھڑے جگر کی طرح سخت ہو جائیں۔ خصوصاً دائیں پھیپھڑے کا نچلا حصہ۔ فاسفورس نمونیہ کے آخری ایام میں یا اس سے قبل کام آتا ہے۔ سینہ اور پھیپھڑے پک جائیں، سینہ اور پھیپھڑوں میں گلابے د[illegible] بڑھ جائیں، دق۔ تمام علامات بائیں جانب لیٹنے سے بڑھ جائیں۔ سینہ پر زرد دھبے [illegible]ے دھبے (سیپیا) پھیپھڑوں سے بار بار خون آئے۔ کھانسی جو تیز خوشبو سے پیدا ہو یا بڑھے۔ کمرے میں اجنبیوں کے داخل ہونے پر کھانسی کھانستے وقت میٹھا سا مزہ، دق خصوصاً لمبے، دبلے، پتلے، تنگ سینہ والے، جلد جلد بڑھنے والے نوجوانوں کا یاد رہے کہ ایسے موقعہ پر فاسفورس چھوٹی طاقت میں دینا اور بار بار دوہرانا ملک الموت کو دعوت دینا ہے، بار بار پھیپھڑوں سے خون (اکالیفا انڈیکا) دم گھٹنے کے خوف کے ساتھ کھانستے وقت از خود پاخانہ نکل جائے۔

قلب اور نبض:۔ شدید پریشانی کے ساتھ شام کے وقت اور صبح کے وقت بستر میں، جب بائیں کروٹ مریض لیٹا ہو (نیٹرم کارب، نیٹرم میور) سا تیز ذرا سی حرکت سے۔ دل میں دھڑکنی کی سی آواز۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی اور دل کے مقام میں دباؤ۔ دل خصوصاً دائیں طرف بڑھ جائے۔ دل میں گرمی کا احساس، نبض تیز، بھری ہوئی سخت چھوٹی کمزور اور آسانی سے دب جانے والی۔ دھڑکن ہر حرکت پر، سینہ میں اجتماع خون کے ساتھ، خصوصاً جلد جلد بڑھنے والے نوجوانوں میں۔

پیٹھ اور گردن:۔ گردن میں اکڑن (کالی کارب، سیکیل، برسٹاکس) پیٹھ میں کمزوری، ایسا معلوم ہو

جیسے کچل دی گئی ہے۔ پھر اعضاء میں کمزوری اور ذرا سی محنت سے کانپنا۔ ریڑھ کی ہڈی گرم ہے۔ دماغ سے نیچے کی
گرمی اور ریڑھ کا گرم ہو جانا۔ کندھوں کے درمیان بھی۔ کندھوں کی ہڈیوں میں جلن بعض جگہ تیکھی کمر میں درد۔ کمر میں
درد جب جھکی ہوئی حالت سے سیدھا ہوا جائے۔ کمر میں چھری کی سی چبھن جیسے ہاتھ سے قدم ہو۔ وضع
حمل کے بعد کمر سے ذرا نیچے کے حصہ میں درد۔

اعضاء: تمام اعضاء میں کمزوری ایسا معلوم ہو جیسے مفلوج ہو گئے ہیں خصوصاً جوڑوں میں۔ ہر دفعہ محنت
پر لنگڑا پن ہاتھوں اور پنڈلیوں میں درد۔ اعضاء میں چوٹ کا سا درد۔ ہاتھ اور پاؤں سن کی طرح بھاری ہو جاتے ہیں۔ اعضاء
برف کی مانند ٹھنڈے کمزوری کی وجہ سے چلتے وقت قدم غلط پڑے۔

بازو: بغل کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ ہاتھوں کی لاغری۔ ہتھیلیوں میں جلن یا سرد اور ہتھیلیوں پر چپ چپا پسینہ۔
ہاتھوں کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔ بائیں کندھے میں چیرنے والا درد جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو۔ صبح
کے وقت شانے پر بوجھ اور لنگڑا پن۔ بازو اور ہاتھ سن ہو جاتے ہیں۔ ہاتھوں کا کانپنا، لرزش، لکھنے یا کام کرتے انگلیاں
کمزور ہوں۔ بعض وقت جلن ہوئی جیسے اینٹھن اور تشنج سے ہوں۔ انگلیوں کی نوکیں سن محسوس ہوں۔ انگلیوں
کے اعصاب کا فالج۔

ٹانگیں: بے آرامی اور کمزوری۔ بھاری پن کے ساتھ، جس کی زیادتی زینہ چڑھنے پر ہو۔ داہنے چوتڑ کے
جوڑ میں درد۔ بہت دیر تک بیٹھے رہنے سے چوتڑوں میں ایسا درد جیسے پک گئے ہوں۔ پنڈلیوں کی ہڈیوں
میں چوٹ کا سا درد۔ پنڈلی کی ہڈی میں ورم خاص بخار کے ساتھ۔ پنڈلی کی ہڈی گھٹنے تک کھینچی جائے اور
ہڈی میں کھرکھراہٹ پیدا ہو جائے۔ ٹانگوں اور پاؤں میں تھکاوٹ اور بھاری پن۔ پاؤں میں ٹھنڈک کا احساس۔
گھٹنے سے پاؤں تک کھینچنے والا درد۔ پنڈلیوں میں اینٹھن۔ چلنے پر ٹخنوں پر موچ کا سا درد۔ گھٹنوں کے
تلوے بھاری ہیں۔ شام کے وقت بیٹھتے وقت پاؤں متورم ہو جائیں گھٹنوں میں پانی کی آمد۔ گھٹنوں سے
پاؤں تک درد۔ دوران خون پاؤں میں چبھن۔

مخصوص خواص: ہر ایک مرض میں زرد رنگ، قیام گرم تاثیر، اینٹھن، صرف داہنی جانب ہی لیٹا جا سکے
اور کسی حرکت کے بغیر جسم میں اعضاء اور جسم کے مختلف حصص سے خون کا بہنا۔ ...
ہونے والا۔ چھوٹے چھوٹے زخموں میں زیادہ خون بہے تمام نظام میں بہت کمزوری اور سستی۔ جسمانی، ذہنی اعصابی
تھکاوٹ اور کمزوری۔ ہاتھ بھاری پن اور چلنے سے نفرت کے ساتھ جھنجھلاہٹ ہو جاتی ہیں۔ تمام عضلات ڈھیلے
پڑ جاتے ہیں۔ لرزہ۔ حرکت غیر مربوط اور بے قابو جیسے فالج ہو رہا ہے۔ فالج کا احساس تمام جسم میں بھاری
پن۔ صبح کے وقت بائیں جانب سونے سے تکلیف پیدا ہو جائے۔ تمام جسم میں سن ہونے کا احساس جس کے
ساتھ کانٹے چبھنے کا احساس بھی ہو۔ جس ہوا میں جسم نا کام ہو جائے۔ لکھنے یا کام کاج کا اضطراب۔ ...
سیلیا اور پھاڑنے والے درد کھینچتے رہیں۔ تازہ دھوپ کی زد میں سردی سے اکڑاہٹ ہو۔ تمام جسم پر چوٹ کا سا
درد محسوس ہو اور سردی کا احساس معلوم ہو۔ پرانی سردی کے ساتھ مختلف حصص میں اینٹھن، اعضاء میں فالج۔ چوٹ لگنے
کا احساس ہو۔ جوڑوں میں تکلیف بھی ہو سکے پاؤں کا سا بہت ہو۔ ہڈیاں خصوصاً کھوپڑی کا ورم جلد نرم و ملائم ہو جائے

سیلان خون اور پھیپھڑوں کی دق کا خدشہ۔

جلد :- یرقان (چیلیڈونیم)، جلنا (رس، ایپس)۔ نیلے چٹے یا چوٹ کے بعد نشان (آرنیکا، سیکیل) جلد میں نشان جو ضرب لگنے سے ہو (آرنیکا، آرسنک، سیکیل)۔ قوت حس کا جاتے رہنا۔ چیونٹیاں رینگنا۔ تمام جسم پر خارش۔ تمام جسم پر کھجلی کے گول چٹے۔ جلد کے اندر سیلان خون۔ حیض شروع ہونے پر زخموں میں سے خون بہے۔ ناسوری زخم جن میں سے پتلا، سوزش پیدا کرنے والا مواد رسے۔ دق کے زخم۔ جلد میں جلن۔ خون کے پھوڑے۔ کھلے چھتے۔ کینسر جن میں سے جلد خون بہے۔ بھورے چٹے بہال اور دہان۔ سرخ بخار میں ایکا ایک ابھار اندر چلا جائے جس سے سینہ ماؤف ہو جائے اور ٹائیفائیڈ کی علامات ظاہر ہو جائیں۔ جمیں لیکن مل نہ سکے۔

نیند :- مسلسل غنودگی۔ بے ہوشی۔ آدھی رات کے قبل بے خوابی اور بے آرامی۔ نیند سے فرحت نہ ہو۔ خواب پریشان کن، شہوانی، آگ کے، جانوروں کے کاٹنے کے اور ان کاموں کے جو مریض نے ختم نہیں کئے۔ تمام دن نیند میں متوالا رہے۔ اور رات کے وقت بے چینی ہو۔ گرمی اور حدت سے یا بھوک سے بار بار جاگ جائے۔ صبح کے وقت محسوس کرے کہ وہ کافی نہیں سویا اُسے فالج ہو گیا ہے۔ بحالت خرخرہ، غنودگی، ہونٹ خشک، زبان سیاہ اور منہ کھلا ہوا، غنودگی، سر میں چکر، حدت اور بڑبڑانے والا ہذیان۔

بخار :- تپ محرقہ اکثر نمونیا اور مزمن کھانسی کے ساتھ جو بعد میں دق کے درجہ تک پہنچ جائے۔ ہر شام کو جاڑا لرزہ کے ساتھ مگر پیاس نہ ہو (اگنیشیا، پلساٹیلا) اور جس کو گرمی سے آرام نہ ملے۔ اعضاء میں ٹھنڈا پن گھٹنوں میں رات کے وقت بستر میں ٹھنڈا پن۔ رات کے وقت سردی اور بخار یکے بعد دیگرے۔ بخار پریشانی کے ساتھ، چہرہ اور ہاتھوں میں جلن، رخساروں میں تمتماہٹ۔ راپنے کی نسبت زیادہ، بعد دوپہر اور شام کے وقت اور رات کو حدت رفتار، پسینہ کی زیادتی رات کے وقت (چائنا، رس)، نیند کے دوران (چائنا)، صبح کے وقت بستر میں (لیکیسس یا کاربو، جانم سلف، نائٹرک ایسڈ) ذرا سی محنت سے (لیکیسس یا کاربو، ہیپر سلفر، کالی نائٹریٹ، لائیکوپوڈیم، سیپیا، سیلیشیا) صبح کے وقت کمزور کرنے والے پسینے ٹھنڈے، چپچپے پسینے (آرسنک، کیمفر، کالی نائٹریٹ، رس)، تمتماہٹ تمام جسم پر بالخصوص ہاتھوں میں۔ جلد ٹھنڈی۔ ٹائیفائڈ قسم کے بخار۔ سے شروع ہو زرد بخار۔ بخار رات کو ہو۔ سے شروع ہو۔ کمزوری اور بھوک۔ اس کے بعد جاڑا اور بعد میں اندرونی

کمی اور زیادتی :- علامات چھونے سے، رات کو پوشاک کو بھی ہاتھ نہ لگایا جا سکے، دبانے سے، دیگر سینہ کے درد کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ بڑھتی ہیں۔ سانس سے آرام ہوتا ہے۔ آرام سے بازوؤں اور کندھوں میں درد پیدا ہوتا یا بڑھ جاتا ہے۔ لیٹ جانے سے آنکھوں کے درد شدید ہو جاتے ہیں۔ لیٹ جانے سے درد شکم اور جوڑوں میں درد بڑھتے ہیں۔ بدن کی حرکت اور شکم میں ریاح کو آرام ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کو لیٹ جانا پڑتا ہے۔ چت لیٹنے سے اسہال اور درد بڑھتے ہیں مگر پاخانہ اور پیشاب کے بعد کمزوری ہوتی ہے درد میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ بائیں کروٹ لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دائیں کروٹ کم ہوتی ہے۔ مگر نمونیہ اور بازو کی تکلیف، حرکت سے، محنت سے، چلنے سے خصوصاً تیز چلنے سے، رو ماتی۔ یا جسمانی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بیٹھنے سے۔ کھانسنے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے یا بڑھتی ہے، کھانسنے سے درد سر ہوتا ہے۔ بولنے سے حنجرہ میں

درد بڑھ جاتا ہے۔ اعضاء کے خشک جانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بازو اٹھانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ نیند سے پہلے تکلیف، مگر نیند کے بعد کم ہو جاتی ہے بلکہ کے وقت شام کے وقت، آدھی رات سے قبل تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرمی سے دانتوں میں جلن، پیٹھ کے درد، اور جلد کی خارش بڑھتی ہے گرم غذا اور پانی تکلیف بڑھاتے ہیں۔ مگر گرم پانی ریاحی درد شکم میں مفید ہے، اگرم پانی سے، یا گرم پانی میں ہاتھ ڈالنے سے درد دانت پیدا ہوتا ہے گرم ہوا لگنے سے سر کے اعصابی درد میں آرام ہوتا ہے۔ موسم کی تبدیلی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے کھلی ہوا سے پیشانی کا درد۔ نصف سر کا درد، اور ناک کی بندش میں آرام ہوتا ہے۔ مگر چکر، درد دانت، کھانسی بڑھ جاتی ہے اسہال کم ہو جاتا ہے۔ آندھی میں، بادل کی گرج میں، تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کپڑا دھونے سے اور مرطوب موسم میں تکلیف بڑھتی ہے اشتقی سے اثر ردِ عمل سے، راگ سے تکلیفات بڑھتی ہیں اندھیرے میں کم ہوتی ہیں۔

طاقت: ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ اور اونچی طاقتیں۔ چھوٹی طاقتوں کو مسلسل نہ استعمال کرنا چاہیئے، تپ دق میں اس کا استعمال چھوٹی طاقتوں میں کرنا خطرناک ہے یہ چھوٹی طاقت مریض کو قبر میں لے جاتی ہے۔ نمونیا کی حالت میں بھی چھوٹی طاقتوں میں اسے بار بار ہرگز نہ دوہرا، جو ہیئے۔

تعلق: ۔ اس کا اثر زائل ہوتا ہے نکس، کافیا، ٹربنتھنا سے۔ اگر فاسفورس کا زہر چڑھ گیا ہو تو پوٹاشیم پرمینگنٹ کی مقدار کافی پانی میں ملا کر بہت دفعہ دینا چاہیئے۔

فاسفورس اثر زائل کرتا ہے مفصلہ ذیل ادویہ کا: ۔ ٹربنتھنا، رس ٹاکس، آئیوڈیم، نیٹرم میور، پٹرولیم، کیمفر۔

معاون: ۔ آرسنک، الیم سیپا، کاربو ویج، ایپکاک۔

متضاد: ۔ کاسٹیکم (فاسفورس اور کاسٹیکم کو ایک دوسرے کے پہلے اور بعد کبھی نہ استعمال کرنا چاہیئے)۔

مقابلہ کرو: ۔ آرسنک۔ مرک، پٹرولیم، سلفر۔

کھانسی کے بعد دمہ: ۔ آرسنک، آرسنک میں دمہ کھانسی سے پہلے اور کھانسی کے بعد دونوں صورتوں میں ہوتا ہے لیکن فاسفورس میں دمہ صرف کھانسی کے بعد ہوتا ہے۔

اپنے آپ کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کا تصور (وہم) بپٹیشیا۔

شرمگاہ میں اوپر کی طرف سوئیاں: سلفر، سیپیا، پلساٹیلا، نائٹرک ایسڈ، ایلومنا، بربرس، امونیم کارب۔

کمزور کرنے والے رات کے پسینے: چائنا، کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم۔

زبان پر ایسا معلوم ہو کہ پالش کیا ہے: ۔ لیکیسس (لیکیسس سرخ۔ فاسفورس خشک، چھلا ہوا سیاہ)۔

کھانسی جو گرم مکان سے سردی میں جانے سے پیدا ہو یا بڑھے: فاسفورس (برعکس برائی اونیا)۔

اندھیرے سے ڈر: ۔ امونیا میور، کلکیریا، سٹرونشیم، سٹرامونیم، ویلیریانہ۔

جن اور بھوتوں کا ڈر: ۔ پلساٹیلا۔

مقعد کھلا معلوم ہو: ۔ ساپیئن، فاسفورک ایسڈ، لیکیسس میں شرمگاہ کے کھلا ہونے کا احساس)۔

دوران حیض بواسیر: ۔ کولن سونیا، اگنیشیا، لیکیسس، پلساٹیلا۔

جلد کا پھٹنا: ۔ عام خارش: اگریکس۔

کھاتے وقت دست :۔ چائنا، فیرم۔

چیزوں کو اٹھانے کے لیے بازو کو اونچا اٹھانے سے پیدا شدہ تکلیفات رسٹاکس۔

درد سر جس کے ساتھ دماغی اور سوچنے کی قوت بڑھ جائے :۔ فاسفورس، رفائی ٹولا کا یں سننے کی قوت بڑھے۔

رات کے وقت بھوک :۔ چائنا، نم سلف، سوریم، پلساٹیلا، اگنیشیا، لائیکوپوڈیم، فاسفورس میں نہ سیر ہونے والی بھوک ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی جسم میں حدت بھی ساتھ ہوتی ہے، سلفر۔

رات کو بحالت نیند اٹھ کر کام کرنا مگر جاگنے پر کچھ یاد نہ رہے۔ کینابس انڈیکا، سلفر، سیلیا۔

بائیں خصیہ ارحم میں درد :۔ کارسنتھ۔ تھوجا، لیکیسس، براٹی اونیا۔

جلد چلنے سے تکلیف بڑھے :۔ فاسفورس، پلساٹیلا۔

غذا منہ کو چڑھ کر آئے :۔ سلفر۔

سیال چیزوں کو نگلنے میں دقت :۔ بیلاڈونا، کاسٹیکم، کینتھرس، مرکیورس، اگنیشیا، لیکیسس، لائیکوپوڈیم۔

رات کے وقت تحرک کی زیادتی :۔ کیموملا، رسٹاکس، ٹمس۔

آنتوں سے سیلان خون :۔ مرک، نائٹرک ایسڈ، سلفر، کیپسیکم، مرک کار۔

دو حیضوں کے درمیان خون :۔ کلکیریا۔

سنجیدہ موقعوں پر بھی ہنسے :۔ اناکارڈیم، لائیکوپوڈیم، نکس مسکاٹا، پلاٹینا، ٹیرنٹولا۔

سیلان خون جو منجمد نہ ہو :۔ فاسفورس، سکوئی سوگا۔

خون میں چربی کا فساد :۔ گردوں اور ریڑھ کی ہڈی میں چربی۔ سرسراہٹ اور رینگن کا احساس شہوانی اکساہٹ۔ درد کو ایسا معلوم ہو کر ٹوٹ جائیگی :۔ پکرک ایسڈ۔ (فاسفورس میں اکساہٹ اور بیرونی واقعات کے نقش مع کمزوری کے ہوتے ہیں۔ قوائے بہت تیز ہوتے ہیں۔ یا بالکل ہی نہیں ہوتے۔ پکرک ایسڈ میں استادگی بہت ہوتی ہے مگر خیالات شہوانی فاسفورس کی طرح تیز نہیں ہوتے)۔

عام مشابہت میں :۔ نہ بولنا، کسی پر یقین نہ کرنا، غصہ ہو جانے اور دوسروں کو ملامت کرنے کی رغبت، کھنچاؤ کا احساس، اعصابی کمزوری اور بے چینی :۔ کاسٹیکم (فاسفورس میں حنجرہ میں بہت درد ہوتا ہے۔ اسی لیے مریض کھانسنے یا بات کرنے سے ڈرتا ہے۔ کاسٹیکم میں کھانسی کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے فاسفورس میں آواز کا بیٹھنا شام کے وقت بڑھ جاتا ہے۔ کاسٹیکم کا صبح کے وقت)۔

خنازیر۔ دق۔ غدودوں کا ورم۔ نہ مندمل ہونے والے زخم۔ بولنا اور چلنا سیکھنے میں دقت کلکیریا (فاسفورس میں مریض نازک ہوتا ہے اور خوبصورت بھی مگر کلکیریا کا مریض موٹا اور بھدا ہوتا ہے)۔

چھوٹے چھوٹے زخم جو بڑے زخموں کے گرد ہوں :۔ فاسفورس (ہیپر کے آتشک چشم میں آنکھوں کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں)۔

حقارت یا جذبات سے افعال خراب :۔ سٹافی سیگریا، کوکولس، اگنیشیا، نیٹرم میور، کولوسنتھ۔

تیزی سے بڑھنے والا دق۔ قیرم (فیرم) میں ذرا سی محنت پر سینہ میں تنگی کے ساتھ چہرہ پر تمتماہٹ آ جاتی ہے ۔

آواز بیٹھنا، جس کی شام کے وقت زیادتی ہو۔ سینہ میں کمزوری، کھانسی، بلغم کی زیادتی، دق کی کیفیت۔ شامل (فاسفورس) میں بلغم میں خون کی دھاریاں پائی جاتی ہیں۔ اور سینہ میں تنگی ۔

ہڈیوں کی تکلیفات۔ پھوڑے خصوصاً پستانوں کے۔ ناسور کے زخم۔ نظامِ عصبی میں بچہ اکساہٹ کھانسی جو بولنے سے بڑھے۔ سلیشیا ۔

جلد جلد بڑھنے والے نوجوان لوگوں میں دق۔ آئیوڈیم (ایسی حالت میں فاسفورس آئیوڈیم سے ملتی جلتی دوا ہے ۔

جانور پر حدت۔ ریشوں میں نامکمل نشوونما۔ صبح کے وقت دست۔ سلفر (سلفر میں ۱۱ بجے قبل دوپہر بھوک ہوتی ہے اور اسی وقت جانور پر حدت ہوتی ہے۔ جو فاسفورس میں نہیں ہوتی۔ فاسفورس میں بغیر درد کے دست ہوتے ہیں لیکن سلفر کے دست ہمیشہ رنگ بدلتے رہتے ہیں اور مقعد پر درد ہوتا ہے)۔

آلاتِ تنفس میں اکساہٹ حنجرہ میں درد۔ بیلاڈونا (فاسفورس میں آلاتِ تنفس کے نچلے حصے میں اکساہٹ ہوتی ہے۔ اور حنجرہ میں درد بولنے یا دبانے سے بڑھتا ہے۔ مگر بیلاڈونا میں صرف دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے ۔

کمزوری۔ چائنا (فاسفورس لکا یک کمزوری ہوتی ہے۔ مگر چائنا میں نہیں)۔

خون حیض رحم کے بجائے جسم کے کسی اور مخرج سے ہو۔ برائی اونیا۔ پلساٹیلا۔ سینی شو ۔

شہواتی پاگل پن۔ ہیوسس ۔

تپ محرقہ۔ رسٹاکس ۔

کھانسی جو اعصابی اثرات سے ہو۔ امبراگریسا میں کھانسی اس وقت بڑھتی ہے جب اجنبی کمرے کے اندر موجود ہوں ۔

معدہ میں کمزوری اور بیٹھنے کا احساس ۱۱ بجے قبل دوپہر دماغ کے مغز کا نرم پڑ جانا۔ اعصابی کمزوری رعشہ کے ساتھ بے چینی۔ زخم (زخم میں پھوڑے خاص طور پر گرے رہتا ہوتے ہیں) زیادتی شراب سے۔ پاؤں میں بے چینی اور لرزہ ہوتا ہے۔ مگر فاسفورس میں یہ اعصابی کمزوری تمام جسم بھر میں ہوتی ہے ۔

دماغی محنت برداشت نہ ہو سکے۔ نکس وامیکا ۔

قے۔ ٹھنڈا پانی پینے کے بعد۔ آرسنک (آرسنک فوراً۔ فاسفورس جب پانی معدہ کے اندر گرم ہو جائے) بستھ (کھانے کے فوراً بعد قے)۔ کریازوٹ (غیر منہضم غذا جو کھانے کے کئی گھنٹے بعد ہو)۔

جیسے ہی مریض کھائے ویسے ہی دست ہو جائے۔ آرسنک ۔

پاخانہ کے بعد کمزوری۔ کونیم، نکس وامیکا ۔

آندھی بجلی سے ذکی الحس۔ روڈوڈینڈران، مرک، مارفیا، جرّاثیم، بدگوشت، برومیم، کلکیریا، سکوئیریا۔

سورینم۔ لیسنا۔ سکوجا۔
ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈے پانی سے آرام:۔ فاسفورس (برعکس لائیکوپوڈیم کے)۔
انسانی آوازوں سے بہرہ پن:۔ فاسفورس (اگنیشیا برعکس)۔
چھوٹے چھوٹے زخموں سے زیادہ خون بہے:۔ ٹیکسس۔
پانی میں ہاتھ ڈالنے سے تکلیف بڑھے:۔ فاسفورس۔ لیک ڈیفلوریٹم۔
رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے کمزوری:۔ فاسفورک ایسڈ (فاسفورس میں زبان میں خشکی اور اعضائی
ساہٹ زیادہ ہوتی ہے)۔
خون ملے اور گوشت کے دھوون کے سے دست:۔ فاسفورس، کینتھرس، رسٹاکس۔
دست جن میں جھلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوں:۔ آرسنک، کالی کیم۔
صرف دائیں طرف لیٹ سکے:۔ فاسفورس (صرف بائیں طرف ہی لیٹ سکے:۔ مرک)۔
سندھیا یا مغرب کے وقت تکلیفات بڑھیں۔ پلساٹیلا۔
جوڑوں کے نزدیک یا جوڑوں کی جلدی تکلیفات:۔ فاسفورس، سیپیا۔
پھیپھڑوں میں سختی:۔ انٹم ٹارٹ، سلفر، لائیکوپوڈیم۔
تپ محرقہ کے بعد بہرہ پن:۔ آرسنک، برائیونیا، فاسفورس۔
شہوانی پاگل پن:۔ ٹکلیریا فاس، فاسفورس، اور سینیم۔
دقت:۔ بیسی لینم، ٹیوبرکیولینم، فاسفورس۔
پاخانہ پھرتے وقت سر میں جھٹکے:۔ فاسفورس، انڈیم۔
دماغ میں سن ہونے کا احساس:۔ گریفائٹس۔
ہسٹریا:۔ اگنیشیا۔
تیزابی رطوبتیں، چیزوں کی خراش۔ فلینڈرینم۔
ہڈیوں کے سروں کا بڑھنا:۔ فاسفورس، کالی آئیوڈیم۔
سر کے بال کٹوانے کے نتائج بد:۔ بیلاڈونا۔

Phosphorus Muriaticus فاسفورس میوریٹیکس

CHEMICAL SYMBOL*: Pcl₅.
SYNONYMS : Phosphorus Pentachloride.
Solution

(فاسفورس پنٹا کلورائڈ)

ایک طالب علم کو جب کہ وہ اس دوا کو پیس رہا تھا، اس کا دھواں اس کے دماغ میں پہنچ گیا اور زہر ہو گیا۔ چنانچہ اس کی آنکھوں میں درد، نزلہ، حلق، اور سینہ میں درد، تنفس میں وقت کے ساتھ، علامات پیدا ہو گئیں، چودہ روز تک یہ تکلیف رہی، بیلاڈونا نمبر ۳۰ نے تمام تکلیفات کو رفع کر دیا۔

فاسفورس ہائڈروجے نے ٹس

Phosphorus Hydrogennatus

CHEMICAL SYMBOL : PH_3
SYNONYM : Phosphoretted Hydrogen Phosphine
SOLUTION

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ اس دوا کے زہر چڑھ جانے کے بعد تین ماہ تک کوئی علامت پیدا نہیں ہوتی۔ ۳ ماہ کے بعد جبڑوں میں ابتری، دست، فالج اور اعصابوں کا فالج پیدا ہوتا ہے۔ جو آنکھیں بند کرنے پر بڑھ جاتا ہے۔ دانت بغیر کسی تکلیف کے گر جاتے ہیں۔ چبانے اور نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ دستوں کے ساتھ مقعد میں کمزوری بھی ہوتی ہے۔

فاسفورک ایسڈ

Phosphoric Acid

CHEMICAL CYMBOL : $H_2 PO_4$ 98.06
SYNONYMS : Orthophosphoric Acid
Solution : Drug Strength 1/10

فاسفورک ایسڈ کو ہینی مین نے آزمایا تھا۔ انہوں نے اسے نمبر ۳۰ میں استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی تھی جوں جوں زمانہ گزرتا گیا تجربات نے ثابت کر دیا کہ فاسفورک ایسڈ کا اثر مثل نمبروں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس کی بڑی سے بڑی طاقتیں بھی نہایت مفید ہوتی ہیں۔ فاسفورک ایسڈ عام کمزوری، خاموشی، سستی کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔ جس میں کسی قسم کی تحریک نہیں ہوتی اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا دماغی اور جسمانی تھکاوٹ (کمزوری) کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔

دماغی اور نظام عصبی کی کمزوری جو جماع کی کثرت سے یا بعد تھکاوٹ سے پیدا ہو اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ اس کے مریض لا پرواہ، بے حد تھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ ذرا سے دماغی کام سے ان کو شدید درد سر ہو جاتا ہے۔ اس لیے ہر سوال کا جواب وہ مختصر الفاظ میں دینے کی کوشش کیا کرتے ہیں۔ کیونکہ خیالات کو جمع کر کے ظاہر کرنا ان کے لیے ایک بار گراں ہوا کرتا ہے۔

اگر میٹیریا میڈیکا پیورا میں فاسفورک ایسڈ کی آزمائش کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر جذبات اور اعصاب پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ غنودگی اور سستی کی کیفیت اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ جو

سستی اور غنودگی ہونا بھی تپ محرقہ میں ملا کرتی ہے۔ فاسفورک ایسڈ کی مخصوص غنودگی ایسی ہے کہ مریض کو آسانی سے غنودگی سے جگایا جا سکتا اور پھر اسے مکمل ہوش آجاتا ہے۔ جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے۔ ایسے مریض لاپرواہ، کمزور ہوتے ہیں، غم سے ستائے ہوئے ہیں، یا مایوس محبت ہوتے ہیں۔ علامات زیادہ طور پر ان کو ہوا کرتی ہے۔ ان کیفیتوں کے ہوتے ہوئے قدرتی طور پر ان کا دماغ پراگندہ ہوتا ہے۔ خیالات کیونکر نکلتے، سوچنے سے ان کو چکر آتے ہیں۔

تپ محرقہ میں یا اسی قسم کے دوسرے بخاروں میں یہ حالت بہت نمایاں ہوتی ہے۔ مریض بالکل خاموش شکستہ ہوتا ہے جس سے اس کو جلد جگایا جا سکتا ہے۔ اگر ایسے مریض کو اکیلا چھوڑ دیا جائے تو فوراً ہی غنودگی میں پہنچ جاتا ہے۔ تپ محرقہ کے بعد اگر کمزوری ہو تو یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ دماغی صدمات غم یا محبت یا مایوسی سے پیدا شدہ نتائج کے لیے اگنیشیا کے بعد یہ ایک موثر ترین دوا ہے۔ علامات یا دوران میں بھی اگر مریض پر کسی عزیز و اقربا کی یاد ہر وقت مسلط رہے تو فاسفورک ایسڈ ہماری دیگر سب ادویہ سے اول درجہ رکھتا ہے۔

ہیرنگ میٹیریا میڈیا اور آزمائشی علامات سے پتہ چلتا ہے کہ فاسفورک ایسڈ چکر پیدا کرتا ہے مگر میری نظر میں ایک علامت چکر میں نہایت مخصوص ہے وہ یہ کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کرسی یا کوئی چیز جس پر مریض بیٹھا ہے زمین سے اٹھ کر اڑ رہی ہے۔ ایک عجیب احساس اس میں اور بھی پایا جاتا ہے کہ مریض خیال کرتا ہے کہ اس کی ٹانگیں اوپر کو اٹھتی جاتی ہیں اور چھت کو لگتی ہی جاتی ہیں۔ اور مریض سر کے بل کھڑا ہو گیا ہے۔ ہماری نظر میں یہ علامت کتنی ہی بیہودہ کیوں نہ معلوم ہو، لیکن بیماری میں جب یہ احساس ہوتا ہے تو کوئی دوسری دوا اس بیمار کو بغیر ایسڈ فاس کے ٹھیک نہیں کر سکتی۔ سکول کی ایک مریضہ تھی کہ چیچک نکل رہی تھی۔ دوران چیچک اس کو احساس ہوا کہ اس کی ٹانگیں آسمان کی طرف اٹھتی جاتی ہیں۔ وہ تیمارداروں سے ٹانگیں پکڑنے کے لیے اصرار کیا کرتی تھی، سکول نے فاسفورک ایسڈ کی ایک خوراک دی نہ صرف یہ احساس جاتا رہا، بلکہ مریضہ بھی بالکل شفایاب ہو گئی۔ فاسفورک ایسڈ کے درد سر نہایت شدید ہوتے ہیں۔ مریض لیٹ جانے پر مجبور ہو جاتا ہے یہ درد چاندی میں خصوصاً ہوتے ہیں۔ اور ان کی نوعیت کچلنے والی ہوتی ہے۔ بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں اور یہ محض دماغی تھکاوٹ، صدمہ غم، یا کثرت جماع کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اور اکثر بال گر بھی جاتے ہیں۔

حالت صحت میں ایک آزمائش کنندہ پر اس دوا کا ایک عجیب و غریب اثر ہوا وہ یہ تھا کہ دائیں آنکھ کی پتلی بہت زیادہ پھیل گئی جبکہ بائیں آنکھ کی پتلی کا قد بالکل اتنا ہی رہا۔ جتنا زیادہ وہ دوا کھاتا جاتا تھا اتنی ہی زیادہ پتلی پھیلتی جاتی تھی، یہاں تک کہ تمام پتلی پھیل کر کالی پتلی برابر ہو گئی۔ ایک دوسرے آزمائش کنندہ نے یہ محسوس کیا کہ اس کے نزدیک پڑی ہوئی چیزیں بینائی کی حد سے باہر حرکت کر رہی ہے۔

اگر کمی خون کی وجہ سے کانوں میں آوازوں کے ساتھ بہرا پن ہو، چہرہ پیلا ہو اور منہ پر مہاسے ہوں، خصوصاً نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں، اور ان میں خواہش جماع قبل از وقت اور زیادہ ہو، یا بڑھے آدمیوں میں یہ علامات کثرت جماع سے پیدا ہوتی ہوں تو فاسفورک ایسڈ کو نہ بھولنا چاہیے۔

فاسفورک ایسڈ حاد اور مزمن دستوں میں ایک بہترین دوا ہے۔ دست غیر منہضم، سفید یا زرد اور پتلے ہوتے ہیں۔ پیٹ شکم میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ اور کم و بیش پچکاریوں کی طرح چلتے ہیں۔ دست کا پہلا حصہ جس کے ساتھ کچھ ہوا ہوتی ہے۔ اس طرح خارج ہوتا ہے جس طرح چھوٹے سوراخ میں سے پانی خارج ہوتا ہے یعنی دست کا پہلا حصہ فوارہ کی طرح اڑتا ہے اور اس کے بعد کسی قدر پاخانہ ہوتا ہے۔ یہ دست بالکل بغیر درد کے ہوتے ہیں اور ٹب محرقہ میں یا اسی قسم کے دوسرے بخاروں میں از خود ہوتے ہیں۔ مگر یہ عجیب بات ہے کہ باوجود دستوں کے مریض بالکل ہی کمزور نہیں ہوتا۔ کمزوری کے متعلق ایک اور عجیب بات یہ ہے کہ باوجود بے حد کمزوری کے ذرا سی نیند بھی مریض کو آرام اور فرحت بخشتی ہے۔ (فاسفورس میں بھی نیند کے بعد آرام ہوتا ہے مگر تھوڑی نیند کے بعد آرام صرف ایسڈ فاس میں ہے)۔

پیشاب کا رات کے وقت از خود بستر میں نکل جانا فاسفورک ایسڈ کا فعل ہے۔ اگر پیشاب دودھ کے موافق آئے یا اس کے اندر رسوب یا فاسفیٹ ہوں تو فاسفورک ایسڈ دوا ہوا کرتی ہے۔ ذیابیطس میں اکثر اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ اگر ذیابیطس میں پیشاب پانی کا سا سفید ہو۔ رات کے وقت پیشاب کی زیادتی ہو تو اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اگر کثرت جماع، دماغی محنت، یا جذبات کی زیادتی کی ہسٹری مریض کے اندر مل جائے۔ تو یہ دوا تیر بہدف بن جاتی ہے۔ دودھ کے مانند سفید پیشاب، اور سفید دست فاسفورک ایسڈ کی مخصوص علامتیں ہیں ہو سکتا ہے۔ کہ پیشاب صاف آئے لیکن کر پچنے کے فوراً بعد ہی دودھ کا سا سفید ہو جاتا ہے اور اس میں تعفن ہوتی ہے۔

ریاح میں بھی یہ دوا مفید ہو سکتی ہے۔ پیٹ میں بے حد اپھارا اور زیادہ مقدار میں ریاح کا اخراج ہوا کرتا ہے جس سے عموماً تسکین کی سی ہوا کرتی ہے۔ پیٹ میں جس وقت ریاح کا اپھارہ ہوتا ہے تو شکم میں اس قسم کی گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ جیسے مشک کے اندر پانی بھرا ہے۔ یہ گڑگڑاہٹ چھونے سے اور جسم کو آگے پیچھے حرکت دینے سے بڑھ جاتی ہے۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ فاسفورک ایسڈ میں ریاح نہ صرف شکم تک محدود رہتے ہیں بلکہ رحم کے اندر بھی بھر جاتے ہیں جیض مقدار میں زیادہ اور قبل از وقت ہوتے ہیں۔ اور اگر نہایت غور سے دیکھا جائے تو ہم کو بحالت حمل، بحالت زچگی اور دودھ پلانے کے دوران میں فاسفورک ایسڈ کے متعدد نشانات ملتے ہیں۔

کثرت جماع یا جلق یا احتلام وغیرہ سے رطوبات زندگی ضائع ہو جائیں اور اس سے چکر، دماغی تھکاوٹ، نامردی، کمر میں کمزوری، ٹانگوں میں بھاری پن پیدا ہو جائے تو فاسفورک ایسڈ بہترین دوا ہوتی ہے ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ کثرت جماع سے۔ یا کثرت عیاشی سے اگر منی از خود نیند میں یا پاخانہ، پیشاب کرتے وقت نکل جائے یا خصیوں میں ورم آ جائے جن کو چھونے سے بے حد ذکی الحس ہو اور اس کے ساتھ ساتھ دماغی اور جسمانی کمزوری بھی موجود ہو تو یہ ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔ رحم کے اپھارہ میں اور رحم کے اندر ہوا بھر جانے میں بھی یہ ایک بہترین دوا ہے۔

آلات ہضم کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اس کو واضح کرنے کے لیے میں ایک کیس ہومیوپیتھک

ریکارڈ سے نقل کرتا ہوں :- ایک شادی شدہ عورت عمر ۳۶ برس جو آٹھ بچوں کی ماں تھی اس قدر کمزور اور تھکی ہوئی گئی کہ وہ گھر کا کاروبار کرنے کے لائق نہ رہی ظاہری طور پر کوئی دماغی وجہ دریافت نہ ہو سکی، مگر اس میں شک نہیں کہ کنبہ کے ایک ممبر کی یکایک موت سے اس کی حالت بگڑ گئی ۔ تکلیف کی ظاہری ابتدا معدہ کی کمزوری سے شروع ہوئی ۔ بھوک کم تھی کھانے کے بعد معدہ میں درد اور اپھارہ رہتا تھا ۔ غذا بہت وقت معدہ میں غیر منہضم پڑی رہتی تھی فاسفورک ایسڈ نمبر ۳۰ دس قطرے فی خوراک دن میں تین بار دیئے گئے ۔ مریضہ درست ہو گئی ۔ فاسفورک ایسڈ میں ہیضہ تیزابی بدہضمی طاری رہتی ہے اور کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد کھٹی رطوبت منہ میں چڑھ چڑھ کے آتی ہے شکم میں حسب معمول اپھارہ ہوتا ہے ۔

آلاتِ تنفس میں اس کی کئی علامتیں ملتی ہیں ۔ بولنے سے، کھانسنے سے یا زیادہ وقت تک بیٹھے رہنے سے سینہ میں کمزوری کا احساس جس کو چلنے سے آرام ہو ۔ فاسفورک ایسڈ کا مخصوص نشان ہے ۔ آواز بیٹھنا ، اور ناک میں آواز، تنفس میں دقت ، مزمن کھانسی ۔ کھانسی میں معلوم ہوتا ہے کہ حنجرہ میں پر سے سرسراہٹ کی جا رہی ہے کھانسی شام کے وقت لیٹنے کے بعد بڑھ جاتی ہے ۔ بلغم مقدار میں زیادہ ۔ مواد کا سا ہوتا ہے ، ذائقہ نمکین خون ملا اور متعفن ہوتا ہے ۔ ہر دفعہ ہوا کا جھونکا لگنے سے زکام ہو جاتا ہے ۔ کھانسی سے درد سر متلی آتی اور پیشاب کا نکلنا پیدا ہوتا ہے ۔

تمام آزمائش میں ایک نمایاں احساس فاسفورک ایسڈ کے اندر دباؤ کا پایا جاتا ہے ۔ چاندی میں کچلنے والا بوجھ، پیشانی میں، سینہ کے سامنے والی ہڈی میں دباؤ ۔ آنکھوں میں بوجھ ۔ ناف میں بوجھ اور بائیں پستان میں بوجھ ۔ گھٹنے اور قوسے میں کھچن ۔

فاسفورک ایسڈ کے سیلان خون سیاہ ، مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اور بہت دیر تک جاری رہتے ہیں ۔ ایک عجیب علامت یعنی [illegible] کے ساتھ زبان کو کاٹنا ہے ۔ مخارج کی نالیاں کمزور ہو جاتی ہیں اور اسی لیے پاخانہ اور پیشاب از خود نکلتے ہیں ۔ مثلاً کھانسی کے ساتھ پیشاب و پاخانہ خطا ہو جاتا ہے ۔

اعصابی وجوہات سے ہو یا کثرت عیاشی سے پیدا شدہ دردوں کے لیے مفید ہے ۔ کمر کی گڑیوں اور جوڑوں کے جوڑ کی تکلیفات میں یہ ایک بہترین دوا ہے ۔ ان حالتوں میں مخصوص علامات ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہڈیوں کو کوئی چاقو سے چھیل رہا ہے ۔ اور درد رات کے وقت بڑھتے ہیں ۔

تپ محرقہ میں یہ دوا اکثر استعمال ہوتی ہے ۔ جب کبھی کمزوری اور تھکاوٹ مریض کے اندر نمایاں صورت اختیار کرے فاسفورک ایسڈ ہی دوا ہوتی ہے ۔ خطرناک حالتوں میں یا بڑھی ہوئی بیماری میں کمزوری کے علاوہ مریض زبان باہر نہیں نکال سکتا اور بستر میں مردہ کی طرح پڑا رہتا ہے ۔ ایسی کیفیت میں ہلکی غنودگی یا خاموش ہذیان ہو سکتا ہے ۔ ہونٹ اور زبان خشک ہوتے ہیں اور زبان کے درمیان ایک لکیر ہوتی ہے تکبیر، اپھارہ، از خود پاخانہ بھی ہوتا ہے ۔ مگر یاد رہے کہ فاسفورک ایسڈ کے تپ محرقہ میں کوئی بے چینی نہیں ہوتی ۔

یہ دوا ان آدمیوں کے لیے مفید ہے جو (۱) تواناو تندرست ہوا کرتے تھے، مگر جن کو طوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے، شدید حاد بیماریوں سے، یا اخلاقی جذبات کے دب جانے سے کمزوری پیدا ہو چکی ہو۔ (۲) حلیم الطبع انسانوں کے لیے۔ (۳) ان بچوں اور نوجوان آدمیوں کے لیے جو بہت بڑھے ہوں، لمبے ہوں، دبلے پتلے ہوں، جن کی پیٹھ اور اعضاء میں درد ہوا در ایسا معلوم ہو جیسے پیٹھ اور اعضاء کو کوٹا پیٹا گیا ہے۔ عجیب احساسات مفصلہ ذیل ہیں:- جیسے نشہ پیا ہے۔ جیسے سر پھٹے گا۔ جیسے ٹانگیں اوپر کی طرف اٹھ رہی ہیں۔ سر میں بوجھ۔ دماغ کے پگھلے جانے کا احساس۔ ہڈیاں چاقو سے چھلتی معلوم ہوں۔ ایسا معلوم ہو جیسے منہ پر انڈے کی سفیدی مل کر سکھا دی گئی۔ رحم میں ہوا بھری معلوم ہو۔ سینہ کے اندر پر سے سرسراہٹ معلوم ہو۔ بازو پر اور کندھے پر لال انگارے کی سی آگ معلوم ہو۔ ایسا معلوم ہو جیسے نیچے کا جبڑہ ٹوٹا جاتا ہے جیسے آنکھ کے ڈھیلے بڑے ہو گئے ہیں۔ جیسے نچلا جبڑہ ٹوٹ رہا ہے۔ مثل جیسے تار حلق میں ہو۔ جیسے معدہ نیچے اور اوپر اٹھ رہا ہے۔ معدہ میں بھاری بوجھ۔ جسم پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔

علامات

دماغ :- کمزوری حافظہ (اناکارڈیم، اگنس کاسٹس، امبرا، کریازوٹ، لیکیسس، مرک، نیٹرم میور، نکس مسکاٹا، اپی جاپ۔ مکمل لاپرواہی (اپوریس، فیلیم، سیپیا) مشکل سے سمجھے، دماغی اور جسمانی کمزوری۔ خیالات جاتے رہیں، اور دماغ کمزور ہو جائے۔ خیالات کو سوچا نہ جا سکے (ایتھوسا، کس ونگا، جلسیم، نکس وامیکا) بولنے کی رغبت نہ ہو۔ سوالات کا جواب بغیر مرضی کے دے (اگریکس، فاسفورس)۔ بولتے وقت درست الفاظ نہ ملیں۔ علالت یا دوطن (کیپسیکم، ہیل بورس)، رونے کی رغبت کے ساتھ۔ خاموشی، تنہائی، بیہوشی اور سر میں کند ذہنی کے ساتھ (ہیلا ڈونا، رسٹاکس، فاسفورس) الم کے اثرات اور دماغی صدمے۔ بیہوشی، بیہوشی، چپکے سے جانے کا بھی احساس نہ ہو۔ نہ سمجھ میں آنے والا۔ بڑبڑانے والا ہذیان۔ گندمی رنگ کی مستورات میں سن یاس کے دوران ہسٹریا، غم، افسوس، گھر کی یاد، فرقت، ہجر، سے پیدا شدہ تکلیفات خصوصاً غنودگی، رات کے وقت پسینے (آدھی رات کے بعد، صبح کے قریب اور لاغری کے ساتھ)۔

سر :- چکر، صبح کے وقت، شام کے قریب، کھڑے ہوئے یا چلتے ہوئے، سر پیچھے یا آگے کی طرف جھک جائے، چکر، ٹائیفس یعنی دماغی بخار میں جس سے وہ گر جائے، جب بیٹھے۔ بستر میں لیٹی ہوئی حالت میں ایسے جیسے اوپر اٹھ رہے ہیں اور سر اپنی جگہ قائم ہے یہاں تک کہ مریض اپنے آپ کو سر کے بل کھڑا محسوس کرے۔ سر چھتے کے اوپر بوجھ رکھا ہوا ہو۔ جیسے چاند پر پیٹا گیا ہو۔ سر میں درد، بعد میں پراگندگی اور کند ذہنی خصوصاً جاگنے پر سر میں دباؤ جیسے بوجھ رکھا ہوا۔ صبح کے وقت جاگنے پر درد سر، جس کی وجہ سے مریض لیٹ جانے کیلئے سرسراہٹ کے ساتھ، پیشانی میں شدید دباؤ۔ صبح کے وقت جاگنے پر درد سر۔ جس کی وجہ سے مریض لیٹ جانے کیلئے مجبور ہو جائے اور جس کی ذرا سی حرکت سے اور شور و غل سے (بیلاڈونا) خصوصاً کھانے سے ناقابل برداشت زیادتی ہو۔ کھوپری کی ہڈیاں ایسی معلوم ہوں جیسے کسی نے متورم اور درد والی جگہ کو چاقو سے چھیلا ہے۔ قبل از وقت

ہی بال سفید ہو جائیں (لائیکوپوڈیم) یا گر جائیں۔ خاص کر کسی غم یا غم کے صدمے کے بعد۔ کھوپڑی میں خارش۔ (رنگلیریا، کاربولیجی، میلس)۔ سلفر: سردرد سر جانے کے بعد یا آنکھوں پر زور پڑنے (نیٹرم میور) کے بعد سردرد پیچھے کنپٹیاں آپس میں کچل دی گئی ہوں۔ طالب علم لڑکیوں کا سردرد آنکھوں کے زیادہ استعمال سے۔ سردرد عموماً پیچھے سے آگے کو جاتے ہیں۔ اور لیٹنے سے ان میں کمی ہوتی ہے۔ سر کی ہڈیوں اور ہڈیوں کی جھلیوں میں درد جیسے چھیل دی گئی ہوں جس کی وجہ سے حرکت کرنی پڑے اور حرکت سے آرام ہو۔ لیٹنے پر درد اس جانب آ جائے جس طرف مریض لیٹا ہو۔

آنکھ: آنکھوں میں دباؤ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ڈھیلے بڑے ہو گئے ہیں (کانیزیاد، پیرس، جلسیمیم، سپائی جیلیا)۔ صبح کے وقت آنکھیں چپک جائیں۔ آنکھوں کی سفیدی میں زرد دھبے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی (بیلاڈونا، ہیوسس، سٹرامونیم)۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔ پپوٹے متورم اور ٹھنڈے۔ دھوپ سے نفرت۔ قوس قزح کی طرح رنگ دکھائی دیں۔ مطلق آریا کی بینائی میں دھندلاہٹ غبار۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد ایسا معلوم ہو جیسے وہ آپس میں اور سر کے اندر زور سے دبائے جا رہے ہیں۔ نابینائی۔ بار بار جھپکنے کی رغبت کے ساتھ۔ آنکھوں میں قدرتی چمک نہ رہے۔ بعض شیشے کی طرح معلوم اور گھورتی ہیں۔ پپوٹوں اور آنکھوں کے کونوں (کناروں) میں جلن خصوصاً شام کے وقت لیمپ کی روشنی میں۔ پپوٹوں کی اندرونی سطح ٹھنڈی۔

کان: ہر آواز کی گونج بہت زور سے کانوں میں (کاسٹیکم، مرک، فاسفورس) آوازیں نہ ہو سکیں خصوصاً راگ کی آواز۔ کانوں میں گرجن کی آوازیں اور قوت سامعہ میں وقت (رنگلیریا، مرک، بسیلیں)۔ سلفر: کانوں میں تشنجی کھچاوٹ محرقہ کی تکلیف کے بعد اعصابی بہرہ پن خصوصاً دور کی آوازیں صاف سنائی دیں۔ ناک چھینکنے پر کانوں میں پیچ کی سی آواز۔ کانوں کا مشلاق درد۔ کانوں میں سوئیاں چبھیں۔ رخساروں اور دانتوں میں کھینچنے والے درد ہوں۔ جس کی زیادتی گھونٹنے سے ہو۔

ناک: نکسیر۔ خون سیاہ (کروکس سے بھی ملیں) انگلی ناک میں ڈالے۔ خارش۔ ناک سے متعفن بو۔ سونگھنے کی قوت بہت بڑھ جائے۔ ناک سے خون ملا مواد۔ ٹائیفس میں نکسیر جس سے کوئی آرام نہ ہو۔

چہرہ: چہرہ میں پیلا پن۔ چہرے پر پڑنے والے۔ چہرے کی جلد اکڑی ہوئی جیسے اس پر انڈے کی سفیدی مل کر سکھا دی گئی ہو۔ جیسے نچلا جبڑا ٹوٹ رہا ہے۔ چہرے پر اچار۔ زردی مائل چہرے کے کھرنڈ۔ رخساروں کی جلد میں جلن۔ داڑھی کے بال گر جائیں خصوصاً غم یا افسوس کے بعد چہرے کے ایک جانب ٹھنڈک کا احساس۔

منہ: زبان کے درمیان سرخ دھاری جو سامنے کی طرف چوڑی ہو جائے۔ دانت زرد ہو جائیں۔ مسوڑھے گل جائیں اور ان میں سے جلد خون نکلے۔ بولنے میں وقت۔ زبان متورم۔ زبان میں۔ تالو میں اور سارے منہ میں خشکی بغیر پیاس کے (رکس ٹاکس، ایپس، پلساٹیلا)۔ ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے۔ بحالت بخار ٹیلے کھرنڈوں کے ساتھ۔ زبان کے کنارے بغیر علم کے کٹ جائیں۔ نیزلات کے وقت۔ دانت ٹھنڈے محسوس ہوں۔ پھاڑنے والے درد دانتوں میں جس کی زیادتی بستر میں گرم ہو جانے سے یا سردی اور گرمی سے ہو۔

سامنے والے دانتوں میں رات کے وقت جلن۔ کھوکھلے دانت میں صرف اسی وقت درد جب اس میں غذا کے ذرے داخل ہوں۔ ٹائیفس میں زبان اور ہونٹ چھلے ہوئے (سفید) زبان پر اور منہ میں چھپے جیسے دار بلغم چباتے وقت منہ میں ٹیس صرف رات کے وقت۔ آتشک بچوں میں خسرہ کے بعد منہ کے کنارے پھٹ جائیں۔

حلق:۔ غذا نگلتے وقت حلق میں چبھن حلق میں درد۔ غذا نگلتے وقت پھوڑے کا سا چبھن والا، اور ڈنک لگنے کا سا درد۔ لیسدار بلغم کھنکھارے۔

معدہ:۔ بھوک کا نہ ہونا (الیومنا، آرسنک، چائنا، لیتھرم میور، سلفر) نہ بجھنے والی پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، نائٹرک ایسڈ) کسی فرحت بخش اور ریشیلی چیز کی خواہش ہو (فاسفورس) روٹی سے کمی معلوم ہو۔ کھٹی یا تیزابی ڈکار (کاربوویج، نکس وامیکا، فاسفورس، پلساٹیلا، سلفر) گوشت سے نفرت (لائیکوپوڈیم)، دودھ اور تیزاب کی خواہش (کرکس، پلساٹیلا) اندھی آنت کے نچلے حصہ میں ذکی الحسی۔ ہر دفعہ غذا کے بعد معدہ میں بوجھ (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سیپیا) معدہ میں چھونے یا دبانے سے درد۔ تیل، کھٹی غذا یا کھٹی اشیاء کے بعد پیداشدہ علامات معدہ میں کھانے کے بعد بوجھ۔ نیند کے غلبہ کے ساتھ ذیل تری (ٹھنڈے دودھ کی پیاس گرم غذا کی رغبت۔

شکم:۔ شکم میں اپھار، شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم میں تناؤ بڑھی ہوئی تلی کے ساتھ۔ شکم میں پسلیوں کے نیچے دباؤ اور بوجھ، ناف کے مقام پر درد۔ خنازیری بچوں میں یا غم سے پیداشدہ یرقان۔

پاخانہ اور مبرز:۔ دست جن سے مریض کمزور ہو (پلساٹیلا) اگر اسہال بہت مدت سے جاری ہوں (آرسنک، چائنا، فاسفورس، سیکیل) از خود پاخانہ ریاح کے اخراج کے ساتھ (ایلو) پاخانے پتلے، مٹیالے سفید (فاسفورس) زردی مائل اور متعفن (اسافوٹیڈا) لیس کے سے، از خود چکنے زرد، نازک اور کمزور بچوں کے دست۔ تیزابی اشیاء سے دست۔ جلد جلد بڑھنے والے آدمیوں میں دست، خونی بواسیر بیٹھنے سے ناقابل برداشت درد ہو۔ بازوؤں میں اینٹھن کے ساتھ۔ ٹائیفائڈ میں آنتوں سے سیلان خون۔

پیشاب اور مثانہ:۔ پیشاب دودھ کی طرح (اسٹلنجیا) یہاں تک کہ جم جائے۔ پیشاب زیادہ مقدار میں آئے (ایسکل ہپاز، سانگ، اسٹیک ایسڈ، یوپے ٹوریم پرپ، فائی سوسٹگما) خصوصاً رات کے وقت (امبرا، امونیا میور) مقدار میں زیادہ، پانی کا سا، پیلا، بہت کثرت سے آئے۔ پیشاب میں رسوب زیابیطس۔ پیشاب سے پہلے پریشانی اور پیشاب کے بعد جلن۔ پیشاب میں فاسفیٹ۔ صبح کے وقت چند قطرے سفید قرحہ (سوزاک) رطوبت کے۔ شام کے وقت پیشاب میں مذی کے قطرے۔

آلات تناسل مردانہ:۔ استادگی صبح کے وقت بستر میں۔ صبح کے وقت کھڑے ہونے پر۔ اکثر بار مقدار میں زیادہ اور کمزور کر دینے والا سیلان منی (چائنا) پاخانے زرد، زور لگاتے وقت منی کا اخراج بغیر استادگی کے رات کو سیلان منی۔ آلات تناسل میں کمزوری (اگنس کاسٹس، بریٹا کارب، کریم، فاسفورس، سلفر) خواہش نفسانی کی زیادتی کے ساتھ۔ جماع کے بعد کمزوری نیز احتلام کے بعد بھی (اگنس، چائنا، کالی کارب، سٹافی سیگریا) بائیں خصیہ کا ورم۔ جماع کے وقت استادگی کا جاتے رہنا (نکس وامیکا، نوطوں پر کرنہ۔

گرنگ میں ورم اور خصیوں میں بھی آلات تناسل پر جلد سے دھبے یا اجزیان پاخانے کے وقت چلے پاخانہ خواہ کیوں نہ ہو۔ جماع کے وقت استادگی یکایک جاتی رہے۔ اور انزال نہ ہو۔ مشت زنی خصوصاً جب مریض الکے الزام سے تنگ آ چکا ہو۔ آلات تناسل کے بال گر جائیں۔

آلات تناسل زنانہ :- حیض بہت جلد جلد اور بہت زیادہ دیر تک رہیں ، مقدار میں زیادہ ، خون سیاہ دوران حیض جگر میں درد حیض کے بعد مقدار میں زیادہ ، زرد سیلان رحم خارش کے ساتھ رحم میں ابھار ایسا معلوم ہو جیسے ہوا بھری ہے۔ دودھ کی کمی دودھ پلانے کے بعد صحت کا بگڑ جانا ۔ دردوالا حیض ، جگر میں درد کے ساتھ رحم میں زخم جس میں مقدار میں زیادہ خون ملی رطوبت نکلے خارش جھلین دار درد ۔ یا بغیر درد کے ساتھ پستان کے درمیان مچھر یا مکھی کے ڈنک کا سا درد جس کی تکلیف سے رات کو اٹھنا پڑے۔

آلات تنفس :- منہ اور تالو میں لیس دار بلغم جس کو کھنکھارنا پڑے۔ حلق اور سینہ میں جلن تنفس بھی وقت جیسے سینہ میں کمزوری سے ہو۔ نو شیریات سے ، بولنے سے یا کسی دوسری محنت سے ہو۔ رات کے وقت چلنا شروع کرنے پر سینہ میں تنگی، گھبراہٹ اور پریشانی کے ساتھ پھیپھڑوں سے سیلان خون میں مریض چیخیں لیکن کمزور سینہ میں زور زور کی کھڑکھڑاہٹ لیکن بلغم نہ نکلے۔ حلق میں کھرکھرا پن اور آواز کا بیٹھنا فاسفورس ، کاربوویج ، نکس وامیکا، مزمن کھانسی جس کی زیادتی شام کے وقت ہو اور اس کے ساتھ بخار ، تنفس میں وقت ، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے درد ہو۔ اور کھانسی کے بعد شدید جھلین ۔ پیاس ہو اور نزلہ بہنے والا ہو ، رطوبت ۔ مقدار میں زیادہ ہو ، خشک کھانسی جو سینہ کے نچلے حصہ سے سرسراہٹ سے پیدا ہو۔ شام کے وقت لیٹنے کے بعد بڑھ جائے صبح کے وقت کھانسی جس کے ساتھ زبردست بلغم ہو۔ کھانسی بلغم کی زیادتی کے ساتھ۔ بلغم کا مزہ اور بو پیپ کا ہو۔ اور بلغم میں بو آئے۔ صبح کے وقت نکلین ، بلغم میں وقت ، سینہ میں درد۔ جیسے کمزوری سے ہو۔ وشام ابر نفسے سینہ میں کمزوری دسٹ نم سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے دباؤ جس سے سانس میں وقت۔ سینہ کی تکلیفات دماغی تھکاوٹ سے پیدا ہوں۔

قلب اور نبض :- نوجوان آدمیوں میں جو بہت جلد بڑھ رہے ہوں۔ دھڑکن ، تیز حیاتی کے بعد دھڑکن نبض بے قاعدہ اور ضربات چھوڑ دینے والی۔

پیٹھ اور گردن :- کندھوں کے درمیان سوراخ کرنے والے درد۔ کمر کے اوپر جلن دار درد ۔ پیٹھ میں چیونٹیاں رینگیں۔ کمر میں بھاری پن کی وجہ سے ٹانگوں میں درد بڑھ جائے۔ نچلے آدھے حصہ جسم میں جلن کمر سے نم معدہ تک اور نیچے پھرنے سے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے معلوم ہوں۔

اعضاء :- تمام جوڑوں میں بازو اور ٹانگوں میں صبح کے وقت چوٹ لگنے سے درد جلنے والے کترنے والے چیرنے والے درد ، بازوؤں اور ٹانگوں کی ہڈیوں میں۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کے بعد کمزوری ، کلکیریا کارب ، چائنا ، فاسفورس ، بازو اور کلائیوں میں اینٹھن ۔ بے حد کمزوری کا رات کے وقت درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے ہڈیاں چھیل گئی ہیں۔ جلد ٹھوکر کھائے اور غلط قدم رکھے ۔ انگلیوں کے نیچے میں یا جوڑوں کی تہوں میں کھجلی ۔ کمزور جوڑوں ہڈیوں اور ہڈیوں کی جھلیوں میں چیرنے والے درد۔ اعضاء میں چیونٹیاں رینگیں۔ ریح المفاصل کے درد جو ذرا سی

سردی سے پیدا ہو جائیں اور جن کے ساتھ پریشان کن کھانسی ہو۔ نگلنے سے دردوں میں تحریک ہو۔ اعضاء کو چھوئے جانے سے ڈرے۔

مخصوص خواص:- شدید کمزوری خصوصاً صبح کے وقت۔ کسی وقت، کسی کام کے کرنے میں بیرغبتی ریکٹس (وابیکا) ہڈیوں میں ورم (اسافوٹیڈا، ہیپر سلفر) غدودوں میں بغیر درد کے ورم (آئیوڈیم) ہڈیوں میں ورم (سٹافی سیگیریا) جلن، کترن اور چیرنے والے دردوں کے ساتھ، صبح کے وقت تمام جوڑوں میں چوٹ کا سا احساس۔ جوڑوں، بازوؤں، رانوں میں، اور گردن میں بڑھتے ہوئے درد کا احساس۔ رات کے وقت درد ایسا معلوم ہو جیسے چاقو سے ہڈیوں کو چھیلا جا رہا ہے، (چائنا) چوٹوں کے بعد ہر وقت مسلسل حرکت خواہش (اکونائٹ، رسٹاکس)

جلد:- تمام جسم میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔ کھجلی کے دانے، کیلیں اور خون بھرے پھوڑے۔ زخم جن میں بدبودار متعفن مواد ہو۔ بالوں کا گرنا (نیٹرم میور، ہیلینم) بخاروں کے بعد دنبلوں کا ہو جانا۔ چھپاک، جلن دار سرخ دانے ہاتھوں پر جوڑوں کی پشتوں میں اور انگلیوں کے درمیان کھجلی۔ سردی کی وجہ سے تعاملی اجاروں کے دب جانے سے دماغی تکلیفات پیدا ہو جائیں۔ گھاؤ کا رنگ نکلوں کے سے جن کے گرد تانبے کے رنگ کا حلقہ ہو۔ ان میں ٹیس والا درد اور کھجلی ہو۔ کنڈائی لوماٹا ہڈیوں میں درد کے ساتھ۔ کنڈائی لوماٹا جو کینسر سے محفوظ ہو۔

نیند:- شدید غنودگی اور سستی۔ شام کے وقت نیند۔ آدھی رات کے بعد خواب، صبح کے وقت جگا یا جا سکے، شہوانی خواب (سیلیشیا) احتلام کے ساتھ، ٹائیفائڈ کی حالت میں مریض غنودگی میں پڑا رہتا ہے۔ لیکن جب جگایا جائے تو مکمل ہوش میں آ جائے۔ مریض کو شدید بھوک، خشک حدت نیچے گرنے کے احساسات یا غمگین خیالات سے جاگ جاتا ہے۔

بخار:- جاڑا لرزے کے ساتھ ہمیشہ شام کے وقت، اندرونی جاڑا زیادہ ہوتا ہے۔ بہ نسبت بیرونی ٹھنڈے پن کے (ایپی ٹوریم) ہاتھوں میں اور انگلیوں کی نوکوں میں ٹھنڈک۔ شام کے وقت تمام جسم میں گرمی اندرونی گرمی۔ پسینہ کی زیادتی رات کے وقت اور صبح کو (کلکیریا کارب، مرک، چائنا، سیلیشیا، سلفیورک ایسڈ) بخار کی شدت سے اکثر غنودگی اور بیہوشی ہو جائے۔ فقط جاڑے کے دوران پیاس۔ ٹائی فائڈ بخار میں دماغ ماؤف ہو جاتا ہے اور مریض غنودگی میں پڑا رہتا ہے۔ لیکن جگانے پر ہوش میں آ جاتا ہے۔

کمی اور زیادتی:- علامات راگ سے بڑھتی ہوں۔ راگ کی ہر ایک تان و ساز کی ہر ایک تان کانوں کے اندر سوئی چبھوتی ہے۔ اور سر میں شدید درد پیدا کرتی ہے۔ معمولی سا صدمہ، یا شور سر میں شدید دباؤ پیدا کرتا ہے۔ خوشبویات سے قے پیدا ہوتی ہے۔ بری خبر، کمزور کرنے والے جذبات کھانسی اور اسہال وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ چلنے پھرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بچہ جب حرکت کرتا ہے تو پاخانہ نکل جاتا ہے۔ بہت سی علامات چلنے سے کم ہو جاتی ہیں۔ بیٹھنے سے، کھڑے ہونے سے، بائیں کروٹ لیٹنے سے، بولنے سے، دماغی کیفیتوں سے، کھجلی کے دانوں کے دب جانے سے، رطوبات زندگی خصوصاً منی کے ضائع ہو جانے سے، مشت زنی سے، پسینے سے، پیشاب سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ گرم غذا کی خواہش ہوتی ہے۔ جس سے معدہ کے دہلنے والے دردوں میں آرام ہوتا ہے۔ گرم مکان میں تکلیف بڑھتی ہے۔ لیکن بستر کی گرمی سے آنتوں کے درد کو آرام ہوتا ہے بخار میں بھی کپڑا اتارنے سے نفرت ہوتی ہے۔ ہوا کے جھونکے سے ہوا سے برفانی ہوائے

تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ہوا کا جھونکا سینہ پر برداشت نہیں ہوتا۔ ہر دفعہ ہوا کے جھونکے سے زکام ہو جاتا ہے اور گرما میں ٹھنڈ لگنے سے دست پیدا ہو جاتے ہیں۔ معمولی سی سردی وجع المفاصل کو بڑھا دیتا ہے۔ جو حصہ ٹھنڈا ہو جائے اسی میں درد بڑھ جاتا ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر کیمفر، کافیا، سٹافی سیگریا سے زائل ہو جاتا ہے۔

معاون:۔ چائنا۔ فاسفورک ایسڈ کے پہلے اور بعد میں لیسینوں، اسہال اور کمزوری میں بہت خوبی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

فاسفورک ایسڈ تپ محرقہ میں رسٹاکس کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔ اور کھانے کے بعد غشی میں نکس وامیکا کے بعد کام کرتا ہے۔

اس کے بعد آرنکا، بیلاڈونا، کاسٹیکم، لائیکوپوڈیم، نکس، پلس، سیپیا، سلفر، کلکیریا فاس، فیرم فاس، کالی فاس، نیٹرم فاس بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو:۔

غم سے پیدا شدہ نتائج میں:۔ اگنیشیا (فاسفورک ایسڈ بہت گہرا اثر کرتا ہے۔ اس میں مایوسی انسان کے اندر گھر کر جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بال بھی سفید ہو جاتے ہیں۔ اور چاند پر گھلنے والا وزن ہوتا ہے)۔

جلد جلد بڑھنا:۔ کلکیریا (کلکیریا میں مریض جلد بڑھتا اور موٹا ہوتا ہے۔ اور فاسفورک ایسڈ میں مریض جلد بڑھتا ہے۔ لیکن دُبلا ہوتا ہے)۔

طالب علموں کا درد سر:۔ نیٹرم میور، کلکیریا فاس۔

تپ محرقہ:۔ رسٹاکس (محرقہ کے آغاز ہی میں دونوں دواؤں میں نکسیر ہوتی ہے۔ لیکن رسٹاکس میں نکسیر سے آرام ہوتا ہے۔ فاسفورک ایسڈ میں نہیں۔ فاسفورک ایسڈ اس کے بعد اچھی طرح کام کرتا ہے دونوں میں حرکت سے آرام ہوتا ہے۔ مثلاً ناک میں انگلی سے کریدتا ہے)۔ فاسفورس (فاسفورس میں زبان پر خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ نہ تو مریض شور و غل برداشت کر سکتا ہے۔ اور نہ خوشبویات کو۔ اگر دست ساتھ ہوں تو ان دستوں میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔ یا دستوں کا رنگ گوشت کے دھووں کا سا ہوتا ہے)۔ آرنیکا (غنودگی زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ بادیم (نیند میں خراٹے ہوتے ہیں۔ چہرہ کا رنگ ارغوانی ہوتا ہے۔ مگر فاسفورک ایسڈ میں چہرہ کھنچا ہوا، اور مردوں کا سا ہوتا ہے۔

علالت یادِ وطن:۔ کیپسیکم (کیپسیکم میں گال سرخ ہوتے ہیں)۔

اسہال:۔ چائنا (چائنا میں اسہال سے مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ مگر ایسڈ فاس میں نہیں منی کا ضائع ہونا چائنا (چائنا حاد ہے:۔ فاسفورک ایسڈ مزمن)۔

دق:۔ فاسفورک ایسڈ، فاسفورس کی بہ نسبت اس وقت بہتر کام کرتا ہے جبکہ سینہ میں سرسراہٹ ہو،

شام کے وقت اور رات کے وقت لیٹ جانے سے کھانسی بڑھ جائے کھانسی سے وقت تنفس پیدا ہو اور ہوا کا جھونکا لگنے سے سینہ کی تکلیفات بڑھ جائیں :-

ذیابیطس :- لیکٹک ایسڈ۔

بری خبر سننے کے نتائج :- کالوسنتھ، جلسی میم۔

ایسا معلوم ہو جیسے انڈے کی سفیدی چہرہ پر مل کر خشک کر دی گئی ہو :- ایلومینا، برائٹا ایسٹیٹ۔

تالو کی تکلیفات :- مینگنم۔

روٹی سے نفرت۔ حلق کے بدنتائج :- نیٹرم میور۔

گلنے کے اثرات :- سامبرا، فاسفورس۔

وزن دار چیز اٹھانے کے نتائج۔ کلکیریا۔

غذا کو دیکھتے ہی متلی خصوصاً بحالت حمل :- یوپے ٹوریم پرف۔ غذا کو دکھائی دیتے ہی متلی :- کالچیکم، لائیکوپوڈیم، مشک، فاسفورک ایسڈ، سیپیا، سپائی جیلیا۔ غذا کی خوشبو سے متلی :- کالچیکم، یوپے ٹوریم۔

صحت اور زندگی کے متعلق تفکرات :- کلکیریا، فاسفورس۔

سستی :- کال کارب، فاسفورک ایسڈ میں اعصابی ہوتی ہے۔ کال کارب میں تھکاوٹ کے بعد ہوتا ہے۔

دماغی اور ریڑھ کی کمزوری۔ بہت کام کرنے کے بعد :- پکرک ایسڈ۔

درد سر جو لیٹ جانے سے کم ہو :- برائی اونیا، جلسی میم، سپائیجیلیا۔

اعضا کاٹ دینے کے بعد کٹی ہوئی جگہ پر ڈنڈوں میں اعصابی درد :- ایلیم سیپا۔

کھانستے وقت پیشاب کا نکل جانا :- کاسٹیکم، نیٹرم، نیٹرم میور، پلساٹیلا۔

پاؤں ہوا میں اڑتے معلوم ہوں :- سپیی فلورا۔

حلق میں متلی کا احساس :- سائیکلمن، پلساٹیلا، سٹانم۔

سائیکوسس :- تھوجا، سباٹنا۔

وحشت زدگی خصوصاً جب مریض اس کے الزام سے تنگ آ چکا ہو :- ڈروسرا، سٹانم، سیگیریا۔

Phaseolus

فاسی اولس

NATURAL ORDER : Leguminosae

Trituration of the dried beans.
Decoction of the beans and pods

یہ دو قسم کی ادویہ ہوتی ہیں۔ ایک کا نام فاسی اولس نینس ہے اور دوسری کا فاسی اولس ولگرس گنگ نے اس کی آزمائش کی تھی جو نیوانگلینڈ میڈیکل گزٹ میں شائع ہوئی اور ڈاکٹر ہیلبرٹ نے اس کو ہومیو پیتھک میٹیریا

کے صفحہ ۱۲۵ پر نقل کیا۔ ڈاکٹر رام کہتے ہیں کہ اس دوا سے اڈینائڈ گروتھ سے ٹانسلز تک کی تمام مزمن تکلیفات
چھتری یورک ایسڈ وغیرہ بہت جلد درست ہو جاتی ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ گنٹھیا اور ذیابیطس میں یہ
ایک اہم دوا ہے۔ کننگ نے اس کے بیانات شائع کئے تو انہوں نے کہا کہ اس کا اثر دماغ اور
دل پر اس قدر دیکھا گیا ہے کہ اس کا کھانے والا فوراً ہی دماغی طور پر معدوم ہو جاتا ہے۔ نوجوان آدمی جلد
بڈھے ہو جاتے ہیں۔ نظام عصبی میں ایک تلاطم پیدا ہو جاتا ہے جس سے نامردی پیدا ہوتی ہے۔ جب وہ
اس دوا کی آزمائش کر رہے تھے۔ تو انہوں نے کہا: میں نے اچانک دل کے مقام پر ایک عجیب احساس
محسوس کیا۔ یہ اتنا اچانک اور عجیب تھا کہ میں نے فوراً اپنی نبض دیکھی۔ نبض بالکل بے قاعدہ اور کمزور تھی
یہاں تک کہ میں ڈر گیا اور دوا کا استعمال چھوڑ دیا۔ بے قاعدہ اور کمزور نبض اور دل کا فیل ہو جانا قلبی تکلیفات
میں اس دوا کے خصوصی نشان ہیں۔ آزمائش میں دماغ میں بھراؤ سے شدید ترین درد سر مشاہدہ ہوئے۔
کننگ نے بارہ مریضوں پر اس کے تجربات اپنے آزمائش میں دیئے ہیں، جو ناظرین کی معلومات کے لیے
پیش کئے جاتے ہیں (۱) اس دوا کا جوشاندہ ایک مریضہ کو دیا گیا جس کے جسم میں آکلہ تھا۔ اور تمام جسم
میں استسقاء تھا۔ اس جوشاندہ سے مریضہ نے بظاہر بہت سکون حاصل کیا مگر ایک دن جو مریضہ کو دیکھنے
گیا تو مریضہ مری پڑی تھی۔ قبل موت وہ یکایک چیخی "ہائے میرا سر گیا" دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑ لیا اور
مر گئی۔ (۲) ایک لیڈی ڈاکٹر بعمر ۳۰ سال کو جس نے سائیکل پر زیادہ کام کیا تھا۔ کچھ دماغی تکلیف تھی اور
اس کے دل میں بھی تکلیف تھی۔ ایک منٹ میں ۵ بار اس کے دل میں ایک ناخوشگوار اور سخت ٹیک تھی
اور ایک ضرب چھوٹ جاتی تھی۔ رات کے وقت یہ کیفیت اس قدر بڑھ جاتی کہ مریضہ کو نیند نہ آتی تھی۔ فاسی
اولس نمبر ۱ دیا گیا ۲۶ گھنٹے کے بعد وہ ٹیک جاتی رہی اور حالت سدھر گئی لیکن مریضہ کو بوجہ درد سر کے
دوا چھوڑ دینی پڑی۔ مریضہ نے بتلایا " ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ ہر کنپٹی میں کوئی چیز بہت بری طرح
دبا رہی ہے۔ اور یہی احساس ہر دفعہ خوراک پینے کے بعد ہوتا تھا (۳) ایک مریض بعمر ۴۰ سال کو قلبی
تکلیفات تھیں۔ اس کے ساتھ استسقاء اور دیگر تکلیفات بھی تھیں اس دوا کا جوشاندہ دیا گیا اور استسقاء
بہت حد تک کم ہو گیا (۴) ایک پادری بعمر ۶۰ سال دل کی تکلیفات سے بیکار ہو چکا تھا۔ غیر معمولی محنت سے
وہ بیحد کمزور ہو گیا تھا۔ اور نبض بالکل معلوم نہ ہوتی تھی۔ فاسی اولس نمبر ۹ دیا گیا۔ چند گھنٹوں میں نبض معلوم ہونے
لگی، ۴۸ گھنٹوں میں نبض باقاعدہ اور مضبوط ہو گئی اور نبض کی یہ حالت موت تک رہی موت دو ہفتہ کے بعد
ہوئی (۵) ایک مریضہ بعمر ۵۰ سال کمزور تھی۔ اور کئی برس سے اس کے دل کا فعل خراب ہو چکا تھا فاسی اولس
نمبر ۹ دیا گیا ۴۸ گھنٹے میں اس کا دل بالکل ٹھیک فعل کرنے لگا اور بعد میں کسی قسم کی تکلیف نہ ہوئی۔ (۶) ایک
مریضہ بعمر ۷۰ سال کے قلب کا فعل بالکل خراب تھا۔ ہر تیسری ضرب چھوٹ جاتی تھی۔ فاسی اولس دینے
کے بعد نبض بالکل ٹھیک چلنے لگی (۷) وضع حمل کا ایک کیس۔ پیشاب میں البیومن تھا۔ بڑے خوفناک تشنج
ہو رہے تھے۔ بذریعہ اپریشن حمل وضع کیا گیا، دو گھنٹہ کے بعد دل فیل ہو گیا اور کوئی بھی منشی دوا اس کو
درست نہ کر سکی۔ فاسی اولس نمبر ۹ دیا گیا دس منٹ میں دل بالکل ٹھیک ہو گیا، پیشاب کا البیومن بھی

جاتا رہا اور مریضہ بہت جلد شفایاب ہو گئی ایک مریض بعمر ۴۰ سال کا خون کا پیشاب ایک ہفتہ سے آرہا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ بجائے پیشاب کے خالص خون ہی آرہا ہے اسے پہلے پیشاب کی تکلیفات تھیں رات کے وقت کئی بار پیشاب کی حاجت ہوتی تھی اور چوبیس گھنٹہ میں دو دفعہ سلائی سے پیشاب کرنا پڑتا تھا۔ کٹنگ نے مذی کے غدودوں کی تکلیف تشخیص کی اسی لیے فاسی اولس نمبر ۳۰ دیا گیا۔ مریض چند ہی خوراکوں کے بعد بالکل درست ہو گیا (۹) ایک دوسرا مریض بعمر ۷۰ سال جس کو مذی کے غدودوں کی تکلیف تھی اور پیشاب میں خون آرہا تھا، فاسی اولس نمبر ۳۰ کی دو گولی نمبر ۲۰ کی خشک زبان پر دی گئیں چند ہی گھنٹہ میں شفایاب ہو گیا (۱۰) یہ دوا کٹنگ کا خیال ہے کہ پھٹے ہوئے زخموں میں کیل چبھ جانے میں ایک اکسیر اعظم ہے۔ وہ اپنے متعلق ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ پچاس برس کا عرصہ ہوا میرے پاؤں میں کھرپے کی (گھاس کاٹنے کا اوزار) نوک لگ گئی، ایک ڈاکٹر نے فاسی اولس کا ایک بیج کاٹ کر آدھا بیج زخم پر رکھ کر باندھ دیا۔ دوسرے ہی دن میں بالکل ہی تندرست ہو گیا۔ ۱۲ برس کی پریکٹس میں میں نے اس دوا کا ایسے زخموں میں بارہا استعمال کیا اور کبھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھا (۱۱) ایک موٹا تازہ ۵۰ برس کا مریض انفلوانزہ میں بیمار ہوا اور اس کے بعد اسے بائی کا درد ہو گیا جس کی زیادہ تر بازوؤں میں تھی درد اس قدر شدید تھا کہ وہ رات کے وقت بستر میں لیٹ نہیں سکتا تھا۔ پانی زیادہ پیتا تھا اور پیشاب زیادہ کرتا تھا اور اس کے پیشاب میں ۳ ر ۵ فیصدی شکر تھی، فاسی اولس نمبر ۵ ہر چار گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ آٹھ ہی دن میں شکر کا نام و نشان مٹ گیا اور مریض بالکل ہی شفایاب ہو گیا۔ (۱۲) ایک دایہ بعمر ۵۰ سال نے شکایت کی کہ دل کی دھڑکن اس غضب کی ہے کہ مرتے ہیں کوئی شک نہیں، فاسی اولس نمبر ۵ دیا گیا مریضہ کو پھر عمر بھر یہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔

مندرجہ بالا کیسوں کو پڑھ کر قدرتی طور پر یہ بخوبی سمجھ میں آجاتا ہے۔ کہ فاسی اولس قلبی تکلیفات کیلئے بہترین دوا ہے۔

ذیابیطس، استسقاء اور درد سر میں بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ آزمائش کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ چھونے سے پھوڑے کا سا درد اس دوا کے اندر موجود ہے۔ یہ درد آنکھ کے ڈھیلوں، داہنی پسلیوں تم معدہ میں اور داہنے بازو کی ہڈی میں پایا جاتا ہے۔ اس کے درد سر سر کی حرکت سے یا دماغی محنت سے، لکھنے سے اور پڑھنے سے بڑھ جاتے ہیں۔ تنفس سست پڑ جاتا ہے۔ اور نبض سست ہو جاتی ہے اور آخر کار نبض کا پتہ ہی نہیں چلتا۔

علامات

سر: پیشانی یا آنکھوں کے گڑھوں میں دماغ کے بھراؤ کے احساس سے درد۔ یہ درد دماغی محنت یا سر کی حرکت سے بڑھ جاتا ہے۔ شدید درد سر جیسے کنپٹیوں سے کوئی سخت چیز باہر کو دبا رہی ہے۔

آنکھ :۔ پتلیاں پھیلی ہوئی، روشنی کا کوئی اثر نہ ہو۔ چھونے سے آنکھوں کے ڈھیلے درد کریں۔ اعصابی کوریوں میں ٹیس دار کھجلی۔ دائیں ڈھیلے کے اوپر درد جس کی زیادتی دماغی محنت سے ہو۔ ڈھیلے (خصوصاً دایاں) چھونے سے درد کریں جیسے چوٹ سے ہو۔

سینہ :۔ تنفس سست اور سرد آہوں کی طرح۔ نبض تیز، دھڑکن۔ دل کے گرد تکلیف کا احساس کمزور نبض کے ساتھ۔ داہنی پسلیاں درد کریں حجاب الحاجز اور پھیپھڑے کی جھلی میں استسقاء۔

مثانہ :۔ کمی طلب پیشاب۔ ذیابیطس۔ پیشاب میں یورک ایسڈ۔ پتھری۔

آلات تناسل مردانہ :۔ مکمل نامردی۔ مذی کے غدود بڑھے ہوئے۔

قلب :۔ نہایت خوفناک دھڑکن اور اس امر کا احساس جیسے کہ موت سامنے دکھائی دے رہی ہے۔ دل کے گرد پریشانی و بیماری کا احساس، کمزور نبض کے ساتھ۔ دل کی تکلیفات کا آخری مرحلہ جبکہ نبض جاتی رہے، شدید دھڑکن مریضہ محسوس کرے کہ وہ مر جائے گی۔

طاقت :۔ نمبر ۶ اور اونچی طاقتیں۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو۔

ڈیجی ٹیلس کریٹیس گس، سپائی جیلیا، لیکیسس (تکلیفات قلب میں)، پائپر میتھ، لیڈم (ریڑھ ہوئے زخموں میں)، سائی زائی جیم۔ ہفائی رودیم۔ نیٹرم سلف۔ یورینیم نائٹریٹ (ذیابیطس میں)

Phallus Impudicus فالس امپوڈیکس

NATURAL ORDER : Fungi
SYNONYMS : Stankhorn.
Tincture or Infusion of whole fungs.

اس دوا سے جگر۔ بینائی میں خرابی۔ ہاضمہ میں خرابی اور لیسدار پسینہ پیدا ہوتا ہے۔ آج تک اس دوا کو بیماری میں استعمال نہیں کیا گیا، اس لیے اس کا یقینی درجہ نہیں بتایا جا سکتا۔

Fraxinus Americana فرکسینس امریکانا

NATURAL ORDER : Oleaceae.
SYNONYMS : White Ash; F. Novae Angliae.
PARTS USED : The Inner bark.
Tincture : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر برنٹ اسے رحم کے لیے مقوی بتاتے ہیں۔ رحم کا بڑھ جانا، رحم کے اندر ریشے دار گومڑ۔ وضع حمل کے بعد رحم کا اپنی اصل جگہ پر نہ جانا، اور رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ رحم کے اندر گومڑ خصوصاً ریشہ دار جبکہ اس کے ساتھ نیچے والے احساس موجود ہوں۔ اس دوا

سے درست ہوتے ہیں۔ دیگر علامات یہ ہیں کہ ہونٹوں پر بخار کے دانے، پاؤں میں اینٹھن ٹھنڈی ریگن اور تناہٹ، چھوٹے بچوں کا اکڑنا۔

علامات

سر:۔ سر کی پشت میں تپکن والے درد۔ عصبی بے چینی اور گھبراہٹ۔ سر کی چوٹی پر ایک مقام میں حدت بخار کے بعد درد سر کے ساتھ۔

چہرہ:۔ ہونٹوں پر تپکے دانے۔

آلات تناسل زنانہ:۔ رحم بڑھ جائے۔ پانی کا سا پتلا اور تحریک نہ پیدا کرنے والا سیلان رحم۔ رحم کے اندر ریشے دار گومڑ اور نیچے دبانے والے احساس۔ پاؤں میں اینٹھن جس کی زیادتی بعد دوپہر اور رات کے وقت ہو۔ درد سے حیض۔ رحم میں درد اور بھاری پن۔

شکم:۔ بائیں گلٹی کے مقام میں درد نیچے دبانے والے درد جو رانوں تک جائے۔

اعضاء:۔ آدھی رات کے بعد پاؤں میں اینٹھن۔

بخار:۔ جاڑے کی ریگن اور بخار کی تمتماہٹ۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر دس سے پندرہ قطرے دن میں تین بار۔ اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو سیپیا، بیلیم مگ، ہائڈراسٹس، سیکیل، ایپی فیگس۔

Fraxinus Excelsior

فرکسینس اکسلزیر

NATURAL ODER : Oleaceae
SYNONYMS : Euaopeanash.

یہ دوا گٹھیا اور بائی کے درد کے لیے مفید ہے۔ پتوں کا جوشاندہ ایسی حالت میں دینا چاہیئے۔

Frazensbad

The alkaline-saline spring water of Franzensbad Near Eger in Bohemia.

فریزنزباد

(فریزنزباد کے چشمہ کا پانی)

یہ پانی ہاضمہ کی مزمن تکلیفات، شدید قبض، نچلی آنت کی کمزوری، بواسیر، جریان خون کے بعد ہونے والی تکلیفات جو کمزوری سے پیدا ہوں وغیرہ کے لیے روایتی طور پر مشہور ہے۔ اس پانی کو ڈاکٹر ڈزک نے آزمایا تھا۔ سوڈیم سلفیٹ اور کلورائیڈ اور کاربونیٹ آف سوڈا اس پانی میں ملتے ہیں اور اس پانی میں کاربانک ایسڈ گیس کا اثر بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔ آزمائش کنندگان کو دماغی اور جسمانی کمزوری کا بیحد احساس ہوا۔ سردی کے ذکی الحس ہو گئے۔ سکڑنے والے احساسات بھی آزمائش میں پائے گئے چنانچہ تمام پیشانی میں سکڑنے والا درد۔ پیشانی اور ابروؤں کے درمیان جلد میں سکڑن کا احساس کچھ عجیب وغریب علامات آلات تناسل میں بھی پیدا ہوئیں۔ سطحی طور پر مریض میں بیحد ذکی الحسی پائی جاتی ہے مکمل آزمائش درج ذیل کی جاتی ہے۔ ناظرین نتیجہ خود اخذ کرلیں۔

علامات

دماغ:۔ بیحد بد مزاج۔

سر:۔ تمام پیشانی میں سکڑنے والے درد۔ گویا چاند کے نزدیک مجھے سے گرم معلوم ہو۔ تمام سر اور آنکھ کے ڈھیلوں میں ذکی الحسی جس کی چمکدار چیزیں دیکھنے سے زیادتی ہو کر جھکنے سے، سر ہلانے سے یا چلنے سے کسی قسم کی زیادتی نہ ہو۔

آنکھ:۔ پپوٹوں میں بیحد خشکی اور سختی کا احساس۔

ناک:۔ صبح کے وقت اٹھنے کے بعد بہنے والا زکام۔ بائیں نتھنے میں مسلسل سرسراہٹ، داہنی آنکھ میں پانی اور چھینکوں کی کثرت کے ساتھ۔

منہ:۔ زبان پر سفید میل۔ حلق اور تالو میں خشکی۔ منہ میں جلا سا ہوا یا مٹی کا سا مزہ۔

حلق:۔ حلق میں سکڑن جس کی رات کے کھانے کے بعد زیادتی ہو۔ حلق کی سکڑن کے ساتھ متلی۔

معدہ:۔ بھوک کم۔ بار بار خالی ڈکار۔

شکم:۔ شکم میں ابھار اور ذکی الحس پٹھے میں سوئیاں چبھیں۔ گڑگڑاہٹ۔ درد پیشاب کرنے پر گلٹیوں میں کھینچنے والا درد۔ شکم میں خفیف سی زچگی جس کے بعد دست آ جائے۔

پاخانہ اور مبرز :۔ قریب قریب پورے قبل دوپہر میں مقعد میں سکڑن کا سا اور بعض وقت جھٹکوں والا درد رہے مسلسل پاخانہ کی بے سود حاجت کھانے کے بعد ملین پاخانے، جن کے قبل و بعد درد ہو۔ قبض۔
مثانہ :۔ تمام پیشاب کی نالی میں پریشان کن کھنچاوٹ۔ پیشاب کی نالی کے مخرج میں سوئیاں چبھنا پیشاب کی بار بار حاجت۔
آلات تناسل مردانہ :۔ استادگی بغیر خواہش جماع کے۔ خواہش کم۔ عضو میں ذکی الحس اور کھنچاوٹ۔ حشفہ اور گھونگھٹ میں شدید سرسراہٹ۔
آلات تنفس :۔ آواز کھرکھری، گہری آواز کا بیٹھ جانا۔ خشک سرسراہٹ والی کھانسی جو تالو میں سرسراہٹ سے پیدا ہو۔
سینہ :۔ سینہ میں سکڑن، ذکی الحس اور بیرونی طور پر سینہ میں درد ہو۔
پیٹھ :۔ پیٹھ اور کمر میں شدید درد جو زیادہ دیر تک رہے۔ صبح کے وقت ایک عجیب قسم کے بھاری پن کا احساس جس کو اٹھ کر کھڑے ہونے سے آرام ہو۔ حرکت سے، اور ایک طرف مڑنے سے تکلیف بڑھے۔ داہنے کندھے کے نیچے تو چن۔
جلد :۔ مختلف جگہوں پر خارش۔
نیند :۔ پریشان کن خوابوں سے بار بار چونکنا۔
طاقت :۔ چھوٹی طاقتیں۔
مقابلہ کرو :۔ نیٹرم سلف، کالی آئیوڈائڈ۔ (مثلی ذکی الحس)۔

فرنسیشیا یونی فلورا

Franciscea Uniflora

NATURAL ORDER /Scrophulariaceae.

NATURAL ORDER : Scrophulariaceae.
SYNONYMS : Brazilian Manaca-root
PARTS USED : The roots.

برازیل میں اس پودے نے آتشک اور بائی کے دردوں میں کافی شہرت حاصل کی ہے یہ نباتاتی مرکری یا پارہ کہلاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں کھانے سے یہ دست اور قئے پیدا کرتا ہے اس کے مدر ٹنکچر سے بہت سے بائی کے کیس درست ہوئے ہیں۔ نیز بائی کے دردوں میں جب ورم حجاب القلب بھی ہو جائے تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ہلسن اس کے آزمائشی نشان یوں فرماتے ہیں :۔ "شدید درد سر ایسا معلوم ہو جیسے

کسی ہڈی پٹی بندھی ہے۔ گدی میں درد۔ گردن ورریڑھ میں درد جن کی نوعیت بجائے لگنے کی سی ہو۔ تمام جسم میں شدید درد، بعد گرمی و بخار کے ساتھ جس کے بعد پسینہ زیادہ مقدار میں آئے اور پسینہ سے تمام علامات کو آرام ہو۔ عضلات کی مزمن اکڑن۔ سوداکی بائی کا درد آتشک اور بائی کے درد مخلوط شدہ جن کے ساتھ بخار اور شدید درد ہو اور پسینہ سے آرام ہو۔ پنڈلیوں میں اور پاؤں میں بائی کے درد۔

پیشاب میں یورک ایسڈ۔

طاقت:۔ مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

فرے گیریا وسکا

Fragaria Vesca

NATURAL ORDER : Rosaceae
SYNONYM : Straw :erry.
PARTS USED : Fruits.

جنگلی سٹرابیری

یہ ہر شخص جانتا ہے کہ بعض آدمی سٹرابیری نہیں کھا سکتے۔ کیونکہ ان کو اس سے زہریلا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی زہریلے اثر کو دیکھ کر ہومیوپیتھک ڈاکٹر اس کا استعمال کیا کرتے ہیں۔ جب کسی آدمی کو سٹرابیری کھانے سے زہریلا اثر پیدا ہو جائے تو اس کو اس دوا کی اونچی طاقت دے کر درست کیا جا سکتا ہے۔ غشی، سکتہ کی طرح دم گھٹنا، تشنج اور اس کے کھانے سے واقع ہوتے ہیں۔ نیز عام جسمانی استسقاء اور خصوصاً زبان میں ورم بھی پایا گیا ہے۔

اس کا جوشاندہ دودھ سکھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جو مستورات بچوں کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان کو اس دوا کا استعمال کرنا چاہیئے۔ دودھ سوکھ جاتا ہے اور پستان چھوٹے ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹر سالزمن منہ آنے میں اس سے کلی کرانے کی سفارش کرتے ہیں۔ تلی کے ورم میں اور کئی قسم کی کھیل کے دانوں میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات اس کے کھانے سے دبا ہوا سوزاک پھر نمودار ہو جاتا ہے۔ سپرڈر ایسے گرم ممالک کے منہ آنے کی دیرینہ شکایت کے کئی مریض سٹرابیری کے پھل کھانے سے درست ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر لپی کمردوانے، اور ورم گردہ میں لبالیوں ایسا درد میں اسے مفید بتاتے ہیں۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں۔ کہ زبان پر سٹرابیری کا سا رنگ اس دوا کو استعمال کرنے کا خاص نشان ہے۔

علامات

منہ:۔ زبان متورم اور سٹرابیری کے رنگ کی۔
معدہ و شکم:۔ قے جس کے بعد آرام ہو۔ معدہ اور شکم میں ابھار۔ شدید۔
آلات تناسل مردانہ:۔ نزلہ کی رطوبت بہت مدت تک بند رہنے کے بعد پھر جاری ہو جائے۔
آلات تناسل زنانہ:۔ پستان قدرے کم ہو جاتے ہیں۔ اور دودھ سوکھ جاتا ہے۔
آلات تنفس:۔ سکتہ کی طرح دم گھٹنے کے دورے۔
قلب:۔ نبض چھوٹی اور ضربات چھوڑ دینے والی۔ دل کے فعل کا معطل ہو جانا۔
جلد:۔ پتی، زہر باد کا سا ورم اور دانے۔ تمام جسم کا سوج جانا۔
طاقت:۔ مدرشنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔
تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔
ایپس، کلکیریا، کرٹیگیس، ہائیڈروسینک ایسڈ۔

فلکس میس

Filix Mas

NATURAL ORDER : Filices
SYNONYMS : Male Ferm.
PARTS USED : The root.
TINCTURE : Drug Strength 1/10
Oleoresin

ڈاکٹر ایلن اپنی سائیکلوپیڈیا کے ضمیمہ میں فرماتے ہیں کہ ایک مریضہ کہ جس کا شکم بہت بڑھا ہوا تھا۔ پندرہ سے بیس قطرے روزانہ دن میں تین بار دیئے گئے۔ پیٹ کا قدکم ہو گیا۔ مگر شرمگاہ میں نیچے دبانے والے درد۔ مثانہ میں درد اور اینٹھن پیدا ہو گئی۔ اس کے ساتھ پیشاب بار بار ہونے لگا اور شدید درد بھی۔ اس دوا (فلکس) کو بند کر دیا۔ چنا فیلا دیا گیا جس سے مریضہ درست ہو گئی۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ یہ کدو دانہ نکالنے کے واسطے ایک بہترین دوا ہے۔ اس دوا کو موسم گرما میں جب یہ پودا تازہ ہوتا ہے قبل دوپہر دینا چاہیئے۔ بعد دوپہر کدودانے۔ ٹیپ ورم نکل جاتے ہیں، کیڑوں کی علامات میں قبض کا ہونا اس دوا کی یقینی علامت ہے۔

رہنماکن علامات :- یہ ہیں :- چہرے پر پیلاپن اور آنکھوں کے گرد کالے حلقے۔ شکم میں گڑگڑانے اور صداع کرنے والا درد جس کی زیادتی مٹھائی یا میٹھا کھانے سے ہو۔ بینائی کے عصب کے کمزور ہو جانے سے پیدا شدہ اندھاپن بھی اس سے درست کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر ٹسٹ نے بغیر کھانسی کے تنفس میں دقت کہ جس کے ساتھ دل میں سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوں۔ اس دوا سے درست کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ورم حجاب القلب کی ابتدائی حالت میں یہ دوا مفید ہو سکتی ہے۔

غدود جاذبہ کے متورم ہو جانے میں بھی مفید بتائی جاتی ہے۔ نوجوان مریضوں کے پھیپھڑوں کی ابتدائی دق میں جہاں بخار شروع نہ ہوا ہو اور جن کے مزاج میں خنازیری زہر موجود ہو مفید ہے۔

علامات

آنکھ :- بینائی کے عصب کے کمزور ہو جانے سے نابینائی۔

شکم :- اپھارہ، مٹھائی کھانے کے بعد گڑگڑانے والے درد۔ دست اور قے۔ درد شکم جو کیڑوں کی وجہ سے ہو، ناک میں خارش اور چہرہ میں پیلا پن، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کے ساتھ بغیر درد کے ہیضہ نیز ان کی علامات قبض کے ساتھ۔

طاقت :- مدر ٹنکچر سے تیسری ۳ تک۔ کدو دانے نکالنے کے واسطے مدر ٹنکچر یا اس کا تیل اور لیسیڈین پاؤڈر سے ایک ڈرام تک۔

تعلق :- مقابلہ کرو :-

کدو دانہ میں :- اریکا، گرینےٹم، کاؤسو، کیوکربٹا پیپو، سنا۔

بینائی میں :- جلسیمیم، کاربونیم سلف۔

Floridzin

فلورڈزین یا فلوروزنیم

CHEMICAL SYMBOL : $C_{21} H_{24} O_{10} 2H_{26}$
SYNONYMS : Phlorizin; Phlorrhizin
This is a bitter Glucoside-discovered by
Dekoninck of Germany

یہ سیب اور دیگر پھلوں کی جڑ کی چھال سے حاصل کی جاتی ہے۔ یہ دوا ذیابیطس پیدا کرتی ہے اور جگر میں چربی بڑھا کر جگر کو بیکار کر دیتی ہے۔ نیز نوبتی بخار بھی اس سے پیدا ہوتے

ہیں۔ اس لیے ان تکلیفات میں روزانہ اس کے پندرہ گرین استعمال کرنے سے بعض وقت مفید ہوتا ہے۔

فلوروفارم

Fluoroform

CHEMICAL SYMBOL : CHF_2
Some what analogus to chloroform.

کہا جاتا ہے کہ اس کے دو فیصدی کا محلول (فلوروفارم دو حصہ، پانی ۹۸ حصہ) دو سے چار قطرے کالی کھانسی کے دورے کے بعد بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

فلوریکم ایسڈم

Fluoricum Acidum

CHEMICAL SYMBOL : HF 20.0
SYNONYM : Hydrogen Fluoride

(فلورک ایسڈ)

یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی انٹی سورک، انٹی سفلٹک، اور انٹی سائیکوٹک ہے۔ اس کی علامات بہت دیر میں نشوونما پاتی ہیں۔ اس کا فعل بہت طویل زمانہ ہے۔ اور اسی لیے یہ دوا نہایت گہرے اور نہایت آہستہ آہستہ نشوونما پانے والے عوارضات میں استعمال ہوتی ہے۔ بخاروں کے لیے یہ عام طور پر استعمال نہیں ہوتی۔ اگر کبھی ہوتی بھی ہے تو اس وقت جب کہ نظام جسمانی کے اندر گرمی اور حدت کی کیفیتیں پائی جائیں۔ اور جب بخار ہفتوں سے مہینوں سے یا برسوں سے صرف رات کے وقت آیا کرے۔

اس کا مریض غیر معمولی طور پر گرم مزاج ہوتا ہے۔ مگر کسی قدر سرد مزاجی کی کیفیتیں بھی اس کے اندر پائی جاتی ہیں۔ شام کے وقت اور رات کے وقت اس کے جسم سے آگ کے شعلے نکلا کرتے ہیں۔ گو مریض کو تھرمامیٹر سے کوئی بخار نہیں دکھاتا۔ جلد گرم ہو جاتی ہے۔ مریض گرم اشیاء سے گرم کپڑا اوڑھنے سے گرم ہوا سے تکلیف پاتا ہے۔ اور پلساٹیلا کی طرح گرم مکان میں اس کا دم گھٹتا ہے۔ وہ اپنا منہ اور سر ٹھنڈے پانی سے دھونا چاہتا ہے۔ اور ٹھنڈے پانی سے نہانا اس کے

لیے ایک نعمت ایزدی ہے۔ پاؤں جلتے ہیں اس لیے رات کے وقت بستر سے نکال کر ٹھنڈی جگہ میں رکھنا چاہتا ہے۔ تلوؤں اور ہتھیلیوں میں پسینہ آتا ہے۔ پسینہ سوزش پیدا کرنے والا ہر کسے جس جگہ لگتا ہے۔ وہی جگہ چھل کر درد کرتی ہے۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان پسینہ سے نشان پڑ جاتے ہیں پسینہ متعفن ہوتا ہے۔ اگر اس دوا کی عام صفت بتائی ہو تو زین لفظ اس کو ظاہر کرتے ہیں یعنی جلن "غیر معمولی حدت" اور تیزابیت "آنسو یا آنکھوں کی دوسری رطوبتیں ناک کی رطوبتیں بھی تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہیں اسی طرح سے پسینہ وغیرہ بھی جلن کا احساس اور جلنداد درد، اور حدت یہ عموماً دیرینہ تکلیفات ہوتی ہیں۔ عجیب بات یہ ہے کہ چارہ اور قہوہ پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں گرم چیزیں پینے سے اسہال یا ریاح پیدا ہوتے ہیں اور معدہ میں خلل واقع ہوتا ہے۔ علامات کھڑے ہونے سے اور بیٹھنے سے بڑھ جاتی ہیں مگر کھلی ہوا میں رہنے سے کم ہوتی ہیں۔

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے۔ یہ نظام جسم کے افعال میں ابتری پیدا کرتی ہے۔ اور اسی لیے جسم کی بیرونی علامات نہایت عجیب ہیں۔ یہ علامات ناخنوں میں، بالوں اور جلد میں ملتی ہیں۔ ہر ایک کی نشوونما ناقص ہوتی ہے۔ جب یہ بات کسی مریض کے اندر دکھائی دے۔ تو سمجھنا چاہیے کہ بیماری نے اپنا پورا گھر کر لیا ہے۔ اور ایسی گہری بیماری کو گہری ہی دوا کی ضرورت ہوا کرتی ہے، جلد پر جا بجا چھٹے پڑ جاتے ہیں۔ ان چھٹوں کے نیچے پپلے کھرنڈ ہوتے ہیں اور ان کھرنڈوں کے نیچے زخم ہوتے ہیں۔ جو جلد مندمل ہونے کا نام نہیں لیتے۔ بالوں میں قدرتی چمک نہیں رہتی۔ اور گر جاتے ہیں اور اگر خوردبین سے ان کی جڑوں کو دیکھا جائے تو بالوں کی جڑوں میں زخموں کا ایک لا انتہا سلسلہ دکھائی دیتا ہے۔ بالوں کے سرے خشک ہو جاتے ہیں۔ اور بال آپس میں گتھ جاتے ہیں۔ ٹوٹ جاتے ہیں۔ جھڑ جاتے ہیں۔ اور اسی لیے بے چمک ہو جاتے ہیں۔ ناخن بھی بدوضع ہوتے ہیں۔ ناخنوں کے اندر بھی اس قسم کے نامعلوم زخم ہوتے ہیں۔ ناخن بہت جلد جلد بڑھتے ہیں۔ اور بعض جگہ بالکل پتلے اور کئی جگہوں پر ٹوٹے ہوئے۔ جب یہ حالت ہو تو قدرتی طور پر نتیجہ اخذ ہو سکتا ہے۔ کہ دورۂ خون کمزور ہے۔ اور خون ہر جگہ مساوی طور پر دورہ نہیں کرتا۔ پنڈلیوں پر زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں دورۂ خون کی کمزوری کی وجہ سے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ شام کے وقت بازو۔ اور ٹانگیں جلتی ہیں۔ اور ان میں حدت ہوتی ہے۔ لیکن صبح کے وقت اور دن کے وقت وہ ٹھنڈے رہتے ہیں۔ بعض مقامات میں پھلاوٹ یعنی استسقاء کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ گھر گھٹ بھی پھول جاتا ہے۔ جب ایسے کمزور شدہ مریض جن کو ہڈیوں اور کراوں کی تکلیف ہو سوزاک میں پھنس جاتے ہیں۔ تو گھر گھٹ بہت متورم ہو جاتا ہے، ایسے ہی وقت میں ایسے ہی مریضوں کے لیے گھر گھٹ کے ورم اور سوزاک کیفیت کے لیے فلورک ایسڈ دوا ہو سکتی ہے کینابس سٹائیوا میں بھی یہ علامت موجود ہے مگر یاد رہے کہ کینابس کا مریض موٹا ہوتا ہے۔ فلورک ایسڈ سائیکوسس مریض میں ایسی علامات کی نشوونما کو روک دیتا ہے۔ اور مسامے بھی نہیں پیدا ہونے دیتا۔ یہ جلد پر چونکہ مسامے پیدا کرتا ہے اس لیے یہ مساموں کے لیے اور آتشک خارش کے لیے ایک بہترین

دوا بن جاتا ہے، مگر یاد رہے کہ مریض کا مزاج فلورک ایسڈ کا ہونا چاہیئے۔

ہڈیوں کی تکلیفات اس میں نمایاں ملتی ہیں۔ لمبی ہڈیاں اور کان کی ہڈیاں خصوصاً مردہ ہو جاتی ہیں کان سے متعفن تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت شروع ہو جاتی ہے۔ ناک میں متعفن بو آنے لگتی ہے اور رطوبت تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہے اور ناک کی ہڈیاں سڑنے لگتی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ ذکر کرنا نہایت ضروری ہے کہ یہ سلیشیا کی طرح اثر کرتا ہے اور سلیشیا کے پہلے اور بعد میں کام کرکے اس کا معاون بھی بن جاتا ہے یا جن لوگوں نے غلطی سے سلیشیا کا استعمال زیادہ کیا ہو ان کے لیے فلورک ایسڈ رحمت ایزدی بن جاتا ہے، یاد رہے کہ سلیشیا ایک نہایت گہری اور نہایت آہستہ اثر کرنے والی دوا ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک مریض کو درست کرنے کے لیے کافی ہوا کرتی ہے۔ لیکن جب غلطی سے سلیشیا کی کئی خوراکیں یکے بعد دیگرے دیکر کیس کو بگاڑ دیا گیا ہو تو فلورک ایسڈ ان بگڑے ہوئے کیس کو سدھار کر راہ راست پر لاتا ہے اور سلیشیا کے اثر کو زائل کرتا ہے اوپر بتایا جا چکا ہے کہ فلورک ایسڈ سلیشیا کا معاون ہے، اب قدرتی طور پر ناظرین کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ جو چیز معاون ہو سکتی ہے، وہ اثر زائل کرنے والی کیسے ہو سکے گی، یہ بھی عجیب بات ہے کہ سلیشیا سرد مزاج ہے، اور فلورک ایسڈ گرم مزاج، پھر ہر دو ادویہ ایک دوسرے کی معاون کیسے ہو سکتی ہیں، جوں جوں ناظرین ہومیوپیتھی کی پریکٹس کریں گے ناظرین کو یہ مشاہدہ ہوتا جائیگا کہ سردی اور گرمی کے فعل میں گھڑی کے پنڈولم کی طرح ایک چال مقرر ہے اور اس لیے گرم اور سرد ادویہ وقت پر اپنا کام کرکے دوسرے کی معاون بنتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک گرم مزاج مریض کو لیجئے جس کو ہر وقت حدت سے تکلیف رہا کرتی ہو اور اس حدت کی وجہ زیادہ کپڑے اور گرم مکان ہو، تکلیفات شام کے وقت بڑھ جاتی ہیں، مریض غمگین ہو اور آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے رہتا ہو، اب ظاہر ہے کہ اس مریض کے لیے پلساٹیلا دوا ہے، ہر شخص جانتا ہے کہ پلساٹیلا کا مریض گرم مزاج ہوتا ہے اور اسی لیے پلساٹیلا مناسب ہے مگر کچھ وقت کے بعد مریض گھڑی کے پنڈولم کی طرح دوسری حد تک پہنچ جاتا ہے اب وہ سرد مزاج ہو جاتا ہے۔ کپڑوں کی بھی اس کو زیادہ ضرورت پڑتی ہے اور قدرتی طور پر گرمی کی کمی اس میں واقع ہو جاتی ہے، ایسی حالت میں سلیشیا ایک بہترین دوا بن جاتی ہے اور قدرتی طور پر پلساٹیلا کے بعد سلیشیا کام آتی ہے اور سلیشیا ہی اس مریض کو شفا دیتی ہے، اسی لیے سلیشیا کو پلساٹیلا کا مزمن کہا جاتا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ کئی ایک دوائیں پلساٹیلا کے بعد بہتر کام کرتی ہیں مگر عموماً سلیشیا ہی پلساٹیلا کے بعد آیا کرتی ہے۔ اب ناظرین اگر ایک قدم آگے بڑھیں تو دیکھیں گے کہ اسی مریض نے پنڈولم کی طرح اپنی چال بدلی اور دوسری حد پر پہنچ کر پھر گرم مزاجی اختیار کرلی اس وقت فلورک ایسڈ ہی اس کی دوا بن جاتی ہے۔ گویا تین ادویہ ہیں جو یکے بعد دیگرے شفا بخشی کے لیے کام آتی ہیں اول پلساٹیلا دوم سلیشیا اور سوم فلورک ایسڈ۔ اسی طرح سے اور بھی کئی دواؤں کی مثال دی جا سکتی ہے، مثلاً سلفر، کلکیریا، لائیکو پوڈیم، سلفر، سارساپریلا اور سیپیا، کالرسنتھ، کاسٹیکم اور سٹافی سیگریا، وغیرہ وغیرہ۔ مگر یاد رہے کہ

اس قسم کی ادویہ میں ناظرین کو لکیر کا فقیر نہ بننا چاہیئے۔ اگر علامات سے یہ سلسلہ معلوم ہو تو ایسے سلسلہ کی پیروی کرنی چاہیئے، ورنہ ایسے سلسلہ کی پیروی کرنے کے معنی ناکامی اور جہالت ہوں گے مگر اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ایسی ادویہ قدرتی طور پر مریض کو شاہراہ شفا پر گامزن کراتی ہیں اور تدریجاً یکے بعد دیگرے علامات اگلی دوا کی ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر شروع مرض میں پسائیلا مفید ہو گی تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ مریض ایک ایسی بیماری میں داخل ہو چکا ہے جس کو اگر نہ روکا گیا تو گہری اور مزمن ہو جائے گی۔ پلساٹیلا دیا جاتا ہے بیماری رکتی ہے مگر قدرتی طور پر اس کے بعد آنے والی گہری بیماری کے اثرات کی نمائش ہوتی ہے۔ پلساٹیلا آگے نہیں بڑھ سکتا، اس لیے اس سے گہری دوا سلیشیا کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور اسی طرح سلیشیا کے بعد فلورک ایسڈ کی۔

یہ دوا ہڈیوں کی تکلیفات میں۔ ہڈیوں کے مردہ ہو جانے میں ہڈیوں کے سڑ جانے میں، ناسور میں، دانتوں کے ناسور میں، آنکھوں کے ناسور میں، مقعد کے ناسور میں، بال اور دانتوں کے بد وضع ہو جانے میں رانوں اور ٹانگوں کی ہڈیوں کی تکلیفات میں، نیز ان کے مزمن ناسوروں میں جن میں سے مواد نکلے، ناسور کے اردگرد کی جگہ کو چھیل دے۔

فلورک ایسڈ کا مریض ضرورت سے زیادہ ذکی الحس ہوتا ہے، اگر اس کو باقاعدہ پاخانہ نہ آئے تو اس کو تکلیف ہو جاتی ہے یا تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ اسی طرح سے اگر مریضہ کو حیض معمول سے تھوڑی دیر کے بعد بھی آئے تو بھی مریضہ گھبرا جاتی ہے۔ پیشاب کی حاجت اگر یکدم نہ پوری کی جائے تو بھی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے اسی لیے پرانی کتابوں میں درج ہے کہ پیشاب کرنے سے درد سر میں آرام، مگر یاد رکھنے کہ اگر پیشاب کی حاجت کو فوراً رفع نہ کیا گیا تو درد سر پیدا ہو جاتا ہے اور بڑھتا ہی جاتا ہے، تاوقتیکہ نہ کیا جائے، یہ ایک عجیب علامت ہے جو فلورک ایسڈ میں ملتی ہے اس کے درد سر شدید ہوتے ہیں۔ سر میں حدت اور پھیلاؤ ہوتا ہے کبھی دردی کیفیت موجود ہوتی ہے، گدی کے درد شدید ہوتے ہیں، اور حرکت سے بڑھتے ہیں۔

چونکہ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے، اس لیے یہ دماغی تکلیفات میں نہایت مفید ہے، وہ لوگ جنہوں نے دن رات کام کیا ہے اور جن لوگوں نے دماغ کو مسلسل کام میں لگائے رکھا ہے ان کے لیے یہ دوا مفید ہے۔ دماغی کمزوری اور تھکینی اگر ان نوجوان آدمیوں میں پائی جائے جنہوں نے بد عادات یا جلق سے اپنے نظام عصبی کو تباہ کر لیا ہے، تو فلورک ایسڈ کو نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔ یہ دوا خصوصاً ان آدمیوں کے لیے مفید ہے جنہوں نے بیویوں، یا داشتہ مستورات کو ہر دفعہ جوتیوں کی طرح تبدیل کیا ہو، یہ حالت ان آدمیوں میں پائی جاتی ہے جن کو کبھی ایک عورت سے تسلی نہیں ہو سکتی اس لیے وہ مسلسل عورتوں کو تبدیل کرتے ہیں، اور ان کی حالت بدتر سے بدترین ہو جاتی ہے یہ دوا ایسے مریضوں کو بھی پکرک ایسڈ اور سیپیا کی طرح مفید ہو سکتی ہے جو ایک عورت کے ساتھ صحبت کرنے کے بعد دیگرے بہت عورتوں کے پاس جاتے ہیں، اور ان کے اندر بوالہوسی کی حالت پیدا ہو جاتی

پیدا ہو جاتی

ہے، وہ گلی کوچوں میں کھڑے ہو کر ہر گزرنے والی عصمت دار عورت پر اپنی نظر بد ڈالتے ہیں، یہ ہومیو دوا یہ دل کی اس کمزوری کو اور نظام کی بے قاعدگی سے پیدا شدہ بوالہوسی، درست کر دیتی ہے اور ایک بار پھر ان گرے ہوئے انسانوں کی ذہنیت کو درست کر کے انسان بنا دیتی ہیں۔ فلورک ایسڈ صرف ایسے عیاشوں کے لیے مفید ہے، بلکہ ان نیک سیرت انسانوں کے لیے بھی کام آتا ہے۔ جو فقط اپنی پیاری بیوی کے ساتھ وقت گزارتے ہیں، بعض وقت ان کو اپنے پیارے بچوں اور عزیز و اقرباء سے لاپرواہی سی ہو جاتی ہے، گویا یوں کہنا چاہیے کہ ان کے اندر نیکی کی بصیرت مفقود ہو جاتی ہے اور وہ ایک باپ نیک شوہر یا نیک دوست کے بجائے ایک بدخصلت انسان بن جاتے ہیں۔ اور اس حالت میں اپنا گھر چھوڑ کر دوسری جگہ جانا چاہتے ہیں، گھر ان کو کاٹنے دوڑتا ہے، ایسے انسانوں کے لیے فلورک ایسڈ سوکھے ہوئے کھیتوں پر باران رحمت کا کام دیتا ہے، کتابوں میں فلورک ایسڈ کا یہ نشان ملتا ہے ان عزیز و اقرباء سے بے پرواہی جن سے مریض بے حد محبت کرتا رہا ہے " سیپیا میں بھی یہی کیفیت ملتی ہے مگر سیپیا عموماً مستورات کے لیے ایسی حالت میں دوا ہوا کرتی ہے۔

آلات تناسل میں تحریک فلورک ایسڈ میں غضب ناک ہوتی ہے، مریض رات بھر استادگیوں کی وجہ سے جاگا کرتا ہے، خواہش جماع اسے اپنے آپے سے باہر کر دیتی ہے، چاہے کوئی عورت اس کے پاس ہو یا نہ ہو۔ سوزاک کی ابتدائی حالتوں میں اکثر استادگیوں کی یہ حالت اور جماع کی نہ رکنے والی خواہش دیکھی جاتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ گھونگھٹ پر ورم بھی ہوتا ہے، ایسی حالت میں فلورک ایسڈ مدد کیا کرتی ہے بعض وقت یہ استادگیاں کینتھرس میں بھی پائی جاتی ہیں، مگر کینتھرس میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اس لیے کینتھرس قدرتی طور پر فلورک ایسڈ کے ساتھ مغالطہ نہیں ہو سکتا۔

اس دوا میں مریض بالکل چپ چاپ ہو کر بیٹھا رہتا ہے۔ اور بولتا ہی نہیں، یہ خاموشی ٹھیک پلساٹیلا کی طرح ہے، یہ خاموشی بعض اوقات پاگلوں کے اندر پائی جاتی ہے، جو چپ چاپ ایک کونے میں بیٹھے رہتے ہیں، اگر کسی نے کچھ کھانے کو دے دیا تو کھا لیا ورنہ کھانا مانگنے کے لیے بھی نہیں بولتے ہاں البتہ اگر کوئی ان کو کسی جگہ سے جانا چاہے، تو وہ بغیر کسی اعتراض کے چلے جاتے ہیں، یہ حالت پلساٹیلا میں بھی پائی جاتی ہے، جو فلورک ایسڈ کا معاون ہے، مگر فلورک ایسڈ کی یہ خاموشی دماغی تھکاوٹ سے چاہے وہ زیادتی دماغی کام سے ہو، یا عیاشی سے ہوا کرتی ہے۔

ریڑھ کی تکلیفات میں فلورک ایسڈ سلیشیا کے بعد کام آتا ہے، خاص کر ریڑھ کی ان تکلیفات میں جن کے ساتھ فالج، لنگڑا، اور تلووں میں سن ہونا موجود ہو، یہ دوا عموماً ایسی تکلیفات کو بھی روک دیتی ہے۔ اور مریض کی حالت کو بدترین نہیں ہونے دیتی۔

وریدوں کی گانٹھوں اور زخموں کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے، اس دوا میں ہر مقام پر خصوصاً ٹانگوں میں وریدوں پر گانٹھیں پڑ جاتی ہیں، یہ گانٹھیں عام طور پر دوران حمل دیکھی جاتی ہیں یا پاخانہ کے بعد سے باہر نکل آتے ہیں، متعدد اور سبز بھی باہر نکل آتی ہے کسی قدر خون بھی ہوتا ہے، اگر پرانے زخموں کے ساتھ

وریدوں میں گانٹھیں موجود ہوں، یا وریدوں کی گانٹھوں میں زخم ہوں، تو فلورک ایسڈ ایک بہترین دوا ہوا کرتی ہے۔ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ فلورک ایسڈ میں خون کا دوران بہت کمزور ہوتا ہے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس سے سخت کھرنڈ بن جاتے ہیں، جلد سخت ہو جاتی ہے اور دانے بھی نکل آتے ہیں، اس لیے یہ قدرتی بات ہے کہ زخم کے متورم کنارے سخت ہو جاتے ہیں زخم پرانا ہوتا ہے اور مندمل نہیں ہوتا ٹوٹے ہوئے جیسے جلد نہیں ملتے ہڈیوں کے ٹوٹے ہوئے سرے بھی درست ہو کر نہیں ملتے۔ ہڈیوں سے متعفن تیز، پتلی پانی کی سی رطوبت یا مواد بہتا ہے۔ بعض وقت یہ مواد یا رطوبت مقدار میں بہت کم ہوتی ہے، ماؤف عضو کے گرد جلن ہوتی ہے۔ زخموں کے گرد دانے نکل آتے ہیں اور زخموں پر کھرنڈ ہوتے ہیں۔

دورۂ خون میں کمزوری کی وجہ سے "سن ہو جانا بھی" پیدا ہو جاتا ہے، چنانچہ کان سن ہو جاتے ہیں کھوپڑی سن ہو جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کھوپڑی کا پچھلا حصہ لکڑی کا بنا ہے کھوپڑی میں حس نہیں رہتی بال گرتے ہیں اور کھرنڈ بن جاتے ہیں نہ صرف "سن ہونا" یہاں ختم ہو جاتا ہے بلکہ وہ بازوؤں اور ٹانگوں میں بھی ہوتا ہے بازو اور ٹانگیں نیچے سے اوپر کو سن ہوتی ہیں، اس کے ساتھ استسقاء ہوتا ہے یا نہیں ہوتا، ریڑھ کی تکلیفات میں بھی سن ہونے کا احساس ہوتا ہے، دماغی تکلیفات میں بھی سن ہونے کا احساس ہوتا ہے، سب سے عجیب بات یہ ہے کہ وہ حصص سن ہو جاتے ہیں جن پر مریض لیٹا نہیں ہوتا۔

چھوٹے دودھ پینے والے بچوں کے سر پر کھرنڈ اور خشک چھٹے (سفنے) ہوتے ہیں بے حد خارش ہوتی ہے اور کئی جگہ پر گنجا پن ہوتا ہے، کنپٹیوں کی ہڈیاں سڑ جاتی ہیں، اور لگتا ہے کہ ان میں سے متعفن پیپ نکلتی ہے مریض کا تمام بایاں جسم نشوونما میں پیچھے رہ جاتا ہے۔ بائیں آنکھ چھوٹی معلوم ہوتی ہے۔ گو یہ علامت آزمائش میں نہیں ملتی تاہم مریضوں میں اکثر ملتی ہے اس واسطے یہ علامت نہایت کارآمد اور مفید ہے۔

آتشک کے علاج میں فلورک ایسڈ کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، ایسے پرانے مریضوں میں جن کے اندر پارہ یا دوسری ادویہ کے استعمال سے جگہ جگہ زخم ہو چکے ہوں، ہڈیاں سڑ رہی ہوں، ہڈیوں میں زخم پڑ چکے ہوں یا ہڈیوں کے سرے بڑھ چکے ہوں، ناک کی ہڈیوں کی بھی یہی حالت ہو، ناک چھینکنے سے ہڈیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نکل پڑتے ہوں، ناک میں بے حد درد ہو، ناک کی ہڈیاں گل گئی ہوں، ناک سے ہڈیاں نکل چکی ہوں اور ناک چپٹی ہو گئی ہو، صرف ناک کا گوشت پوست باقی ہو، یا حلق میں کوا گل چکا ہو، حلق کے غدودوں کی وجہ سے چھلنی ہو چکے ہوں، زخم مندمل نہ ہوتے ہوں، یا دانت بھی موجود ہوں، دانت گل گئے ہوں، ٹوٹ گئے ہوں، یا جڑوں کے اندر زخم ہوں، دانتوں کی جڑوں میں ناسور ہوں اور ان میں سے مسلسل مواد بہتا ہو، ایسی حالتوں میں فلورک ایسڈ باران رحمت ثابت ہوتا ہے اور بہت حد تک تکلیفات کو درست کر دیتا ہے۔

فلورک ایسڈ کا مریض ٹھنڈے پانی کی خواہش کرتا ہے اور مسلسل بھوکا ہوتا ہے، معدہ میں اکثر

معدہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے، ہمیشہ کھاتا رہتا ہے اور کھانے سے ہی آرام ہوتا ہے، لیکن آئیوڈیم کی طرح یہ حالت زیادہ دیر پا نہیں رہتی کیونکہ اس کو پھر جلد بھوک لگ آتی ہے، آئیوڈم اور فلورم ایسڈ جیسی گہری ادویہ جڑ تک پہنچتی ہیں، اور ایسی تکلیفات سے مریض کو چھٹکارا دیتی ہیں۔

حلق کے پرانے زخم چاہے وہ آتشک ہوں یا غیر آتشک خصوصاً سفلس کے پرانے زخموں میں اور وہ بھی سفلس کے ابتدائی مرحلوں کے زخموں میں نہیں بلکہ سفلس کے تیسرے درجہ کے زخموں میں جب کہ مریض میں کمزوری آ چکی ہو، دماغی تکلیف بھی ساتھ ہو اور اعصابی علامات سالہا سال سے ظاہر ہو چکی ہوں تو فلورک ایسڈ سے شفا کی امید کی جا سکتی ہے ایسے وقت میں جب فلورک ایسڈ دیا جائے گا تو زخم میں کچھ زیادتی ہوگی مگر غالباً شفا بھی یقینی ہوگی، اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے حالات میں سلیشیا بہترین دوا ہوا کرتی ہے اور سلیشیا پارے کے اثرات کی جڑوں کو کاٹ پھینکتی ہے، یہ بتا دینا بھی یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ گو ہومیوپیتھک طاقتوں میں سلیشیا اور مرکری متضاد ادویہ ہیں تاہم سلیشیا کی بہت اونچی طاقتیں پچھلے پارے کے (میرا مطلب پچھلے پارے سے یہ ہے کہ مادی حالت میں دیا گیا ہو چاہے وہ کچا ہو یا کشتہ) اثر کو زائل کرتی ہیں۔

فلورک ایسڈ کا مریض چٹپٹی اشیاء کی خواہش کرتا ہے، کیونکہ بغیر ایسی اشیاء کے اس کی بھوک میں تحریک ہی پیدا نہیں ہوتی، بعض اوقات وہ بے حد بھوکا ہونے پر بھی بھوک کا احساس ذکر کے کچھ نہیں کھا سکتا، تاہم یہ عجیب بات ہے کہ مریض اسی وقت سکون حاصل کر سکتا ہے جب غذا اس کے معدے میں ہو، زیادہ کھانا ہو۔

جب مریض کی طبیعت میں فلورک ایسڈ کی کمزوری آ جاتی ہے تو نہایت بری قسم کے عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں، چنانچہ مزمن اسہال ان عوارضات میں سے ایک ہے، یہ اسہال صبح کے وقت ہوتے ہیں مقعد میں بعض اوقات شدید خارش ہوتی ہے، پاخانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آتی ہے، پاخانے کے بعد زیادہ مقدار میں خون نکل جاتا ہے۔ یا قبض کے ساتھ بواسیر ہوا کرتا ہے، مقعد کے گرد سیون میں اور دوسرے حصص میں سخت قسم کی خارش ہوتی ہے۔

یہ دوا شرابیوں کے استسقاء کے لیے مفید ہے، یہ استسقاء عموماً جگر سے تعلق رکھتے ہیں، اسی قسم کے پھیلنے والے بھی اس میں دیکھے جاتے ہیں، سب سے عجیب احساس جو بعض اوقات مریض میں پایا جاتا ہے، وہ یہ ہے کہ جلتے ہوئے بخارات جسم کے مساموں میں سے نکلتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، یہ حالت عموماً بخار میں نہیں بلکہ ویسے ہی دیکھنے میں آتی ہے، جسم پر ہاتھ رکھنے سے بھاپ اٹھتی معلوم ہوتی ہے مگر تھرمامیٹر کوئی بخار نہیں دکھاتا۔

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ یہ دوا ناسوروں میں بہت مفید ہے چنانچہ ناسوروں کے درد ٹھنڈے پانی سے کم ہوتے ہیں، قدرتی طور پر پلساٹیلا ایسے مریضوں میں پہلے استعمال ہوتا ہے، بعد میں سلیشیا اور پھر فلورک ایسڈ ناسور کو ختم کر دیتا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ کے خیال کے مطابق اس دوا کا اثر داہنے کان، بائیں طرف دانتوں، شکم کے بائیں حصہ بائیں سینے کے نچلے حصہ، گردن کی پشت اور گردن کے داہنے جانب، پیٹھ کے داہنے جانب زیادہ ہوتا ہے۔

کھلی ہوا میں نہ رہنے والی خواہش مسلسل چلنے کی جس سے مریض نہیں تھکتا تھکن کی علامات کپڑوں کو تنگ پر کرکے ویتے سے کم ہوتی ہیں رنیٹرم امیورا ، برعکس لیکیسس اور ہیپر۔

عجیب احساسات یہ ہیں ، ورزش کرنے کی بڑی بھاری طاقت ، ورزش سے عضلات میں تھکاوٹ پیدا نہ ہو ، مریض پر موسم گرما میں گرمی کی زیادتی اور موسم سرما میں سردی کی زیادتی کا زیادہ اثر نہیں ہوتا احساس جیسے پپوٹوں کے نیچے ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے ۔ یہ احساس گرم مکان میں بھی ہوتا ہے جیسے ہاتھ کندھے کے جوڑ سے ہاتھ کی ہتھیلی کو آرہی ہے ان اعضا کا سن ہو جانا جن پر مریض لیٹا نہ ہو۔

علامات

دماغ :- طبیعت کی غیر معمولی خوشی کسی چیز سے بھی نہ ڈرے اور اپنے اندر قناعت محسوس کرے پریشان کن خیالات کی عادت ترجمات ۔ ان انسانوں سے بے پرواہی ، اور بے ترتیبی جن سے بہت زیادہ محبت کیا کرتا تھا لیکن اجنبیوں سے دل لبستگی اور ان سے مل جل کر باتیں کرے اپنی ذمہ داری کو محسوس کرنے کی نا اہمیت ، روزانہ کے کاروبار ۔ تاریخوں کو بھول جاتے ، اپنے حال متفکر ہونے کی رغبت کی صبح کے وقت اور دیا وقت شام کو بد مزاجی۔

سر :- کنپٹیوں میں دبانے والا درد اندر سے باہر کی طرف ، گدی میں بوجھ ، بالوں کا گرنا ۔ کھوپڑی کی ہڈیوں خصوصاً کنپٹیوں کی سڑنا ۔ کھوپڑی کے جوڑوں کے ساتھ ساتھ درد ، کھوپڑی کی ہڈیوں میں درد جن کی زیادتی گرمی سے ہو گنجا پن ، سر میں کمزوری جیسے سن ہو گیا ہو یہ احساس ہاتھوں میں بھی ہو ۔ گردن سے درد سر چوٹی کے بیچوں بیچ ہو کر ہوا پیشانی میں آئے ، سر میں کند ذہنی کا احساس ، بالوں کے سر سے گتھ جائیں اس لیے بار بار کنگھی کرنے کی ضرورت پڑے ۔ سر پر کھرنڈ ، بال خشک ، اور پھٹ جائیں اور ان میں قدرتی چمک ہو۔

کان :- دونوں کانوں میں نا قابل برداشت خارش ۔ کھجلانے سے لمحہ بھر کے لیے خارش کو آرام ہو مگر پھر جلن پیدا ہو جائے۔

آنکھ :- اس امر کا احساس جیسے پپوٹے زور سے کھول دیئے گئے ہیں اور تازہ ہوا ان کے اوپر چل رہی ہے آنکھوں میں ناسور ، اندرونی تیلی میں جلن ، آنکھوں میں ریت کا احساس ، کا شیلکر ، سپر ملفر آنکھوں کے اوپر جالا پن مقل کے ساتھ جس میں حرکت سے زیادتی ہو بوجھ جیسے داہنی ڈھیلے کے پیچھے ہو ، آنکھ کے سامنے سیاہ دھبے جس کی زیادتی پڑھتے وقت ہو ، اس امر کا احساس جیسے پپوٹوں کے نیچے ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے ، یہ احساس گرم مکان میں بھی ہوتا ہے ، آنکھوں پر کپڑا باندھنا پڑے اس امر کا احساس جیسے آنکھوں میں کوئی چیز ہے جس کو نکالا نہیں جا سکتا اس لیے بار بار جھپکنا پڑے آنسو پانی بڑھ جائے ، کونوں میں خارش ، آنسو والی کی تھیلی کا ناسور۔

ناک :- تر چھینکے والا زکام ، ناک بند ، مزمن زکام ، ناک کا دو بہینہ زرد ، ناک کی درمیانی دیوار پر زخموں کے ساتھ ناک بند اور پیشانی میں بھاری پن ۔ چھینکے وقت ناک کی پچھلی نالیاں کھلی معلوم ہوں ، ناک کے داہنی جانب خارش۔

منہ :- دانتوں میں گرمی کا احساس ، خشکی کی زیادتی ، صبح کے وقت دانتوں اور منہ میں بلغم جما ہوا دانتوں کا جلد ٹوٹنا

فلورکم ایسڈم

دانتوں میں ناسور جس میں سے مسلسل خون آمیز اور نمکین رطوبت اور مواد رسے۔ زبان گہرے طور پر چری ہوئی، نشانات چاروں طرف پھیلی جائیں اور درمیان میں ایک بڑا سا زخم معلوم ہو، مسوڑھے کے داہنے زاویہ میں درد کرنے والا زخم، دانت گرم معلوم ہوں، درد دانت منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے بڑھے مگر جب پانی گرم ہو جائے تو درد کو آرام ہو۔

چہرہ:- چہرہ پر خشک بھوسی کے سے خارش کے دانے جن میں بے حد خارش ہو۔ پیشانی اور چہرہ کی جلد میں ڈبر کار چھوٹے بچوں کے چہرہ پر آتشک کی تحریریں، چہرے میں حدت، ٹھنڈے پانی سے دھونا چاہیے۔

حلق:- حلق عجیب طور پر ٹھنڈک کا ذکی الحس ہو، ذرا سی ٹھنڈ لگنے سے درد بڑھ جائے اور ورم آ جائے جس سے نگلنے میں دقت ہو، حلق میں سکڑن جس کی وجہ سے نگلنے میں تکلیف ہو، صبح کے وقت خون ملا بلغم کھنکھارنا، حلق میں آتشکی زخم جن کو سردی سے تکلیف ہو، تالو اور گالوں میں چھوٹے چھوٹے سرخ دانے جن میں سے خون بہے، تالو اور گلا سرخ اور متورم، سانس میں تعفن اور آواز ناک سے نکلتی معلوم ہو، تلفظ ٹھیک نہ ہو۔ حلق میں بلغم کا اجتماع جس سے نیند میں خلل ہو، نگلتے وقت بہت درد۔

بھوک کی بے حد خواہش مگر سیری بہت جلد ہو جائے، پیاس کسی ترش تلخ چیز کی خواہش کرے، ڈکاروں کی کثرت، مثل عام حدت کے ساتھ، غذا میں معمولی سی غلطی کے بعد بھی صفراوی قے، قے معدہ میں بھاری پن اور جلاؤ، دو کھانوں کے درمیان معدہ میں بوجھ کا احساس، کھانے سے پہلے معدے میں حدت، قہوے سے نفرت، مصالحہ دار اشیاء کی خواہش، معدے کی تکلیفات تنگ کپڑے پہننے سے کم ہوں، چٹپٹی غذا کی خواہش، ٹھنڈے پانی کی خواہش، کیونکہ گرم پانی یا گرم دودھ یا اسی قسم کی دیگر گرم اشیاء اسہال پیدا کریں۔ میٹھی چیزوں سے تکلیف بڑھے۔

شکم:- ریاح کثرت سے خارج ہوں جس سے آرام ہو، شکم میں بے حد تناؤ اور استسقائی ورم، جگر کے مقام پر پھوڑے کا سا درد، تلی کے مقام میں دبانے والا درد اور نوچنے، تلی سے جگر تک درد، ناف کے مقام میں خالی پن احساس، گہری سانس لینے کی خواہش کے ساتھ جس میں کمر کس کر کپڑا باندھنے یا کھانے سے آرام ہو۔

پاخانہ اور مبرز:- قبض، صفراوی دست، بر وقت پاخانہ کا پچھ باہر نکل آنا، مقعد میں جلن ہو، قبض کے ساتھ مقعد کے چاروں طرف اور بیرون پر خارش، بواسیری تکلیف کے ساتھ، بار بار ریاح کا اخراج، مبرز کی حالت میں سکڑن کے احساس کے ساتھ، چمکدار زرد، بہت پتلے دست، آنوں کے ساتھ جس کے قبل شکم میں کافی مروڑ ہو، دست زیادہ تر رات کے وقت یا صبح سویرے، پاخانہ نے لپٹے سے اندری ذیل جیسے متعفن، مروڑ اور مقعد کے باہر نکل آنے کے ساتھ صفراوی دست زیادہ تر دن کے وقت، گرم اشیاء پینے کے بعد۔ ایک اور سخت پاخانہ: مقعد میں اور اس کے گرد خارش۔

مثانہ:- ہلکے رنگ کے پیشاب کے کھل کر آنے سے آرام محسوس ہو، پیشاب کے دوران میں اور پیشاب کے بعد ناقابل برداشت جلن، پیشاب مقدار میں کم، سیاہ، بحالت استسقاء یہ دوا پیشاب کھول

فلوریکم ایسڈم

دیتی ہے اور اس سے عام طور پر آرام محسوس ہوتا ہے۔

آلات تناسل مردانہ:- خواہش بڑھی ہوئی۔ رات کے وقت شدید استادگیوں کے ساتھ جماع کے دوران بے حد حظ آئے اور وقت زیادہ خرچ ہو۔ انزال کے وقت منی کم اور کھل کر خارج ہو اور انزال کے بعد کسی قسم کا بھی برا احساس نہ ہو۔ فوطوں پر ورم۔ قرحہ کا مواد رات کے وقت کپڑے پر زرد دھبے ڈال دے۔ پیشاب کی نالی سے زرد قطرے صبح کے وقت گریں۔ عضو میں استسقائی ورم۔ ہائیڈروسیل۔ آلات تناسل پر چکنا تیز بو والا پسینہ۔

آلات تناسل زنانہ:- حیض جلد جلد، مقدار میں زیادہ، خون گاڑھا، اور منجمد۔ رحم اور رحم کے منہ میں زخم سیلان۔ سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا اور خارش پیدا کرنے والا۔ خواہش جماع سے مریضہ حیران ہو جائے۔ سیلان خون تنفس میں دقت کے ساتھ۔ یا بہر ود پستان میں خارش ہو، درد کریں اور پھٹ جائیں۔ تکلیفات کے بعد بگڑے۔

آلات تنفس:- سینہ میں تنگی، تنفس میں دقت۔ آلات صدر میں استسقا۔ سینہ میں تنگی کہ پیچھے کی طرف جھکنے سے کم ہو جاتی۔ بار بار کھانسی عموماً خشک بعض وقت سفید، جھاگدار بلغم کے ساتھ۔

بازو:- دائیں کندھے کے جوڑ میں درد جو انگلیوں تک جائے۔ اس احساس کے ساتھ جیسے ہوا اوپر سے نیچے کی طرف آ رہی ہے۔ بائیں درمیانی انگلی میں درد، تمام انگلی کے اندر درد محسوس ہو، ورم۔ انگوٹھے کی نوک پر ناخن کے نیچے کیل چبھنے کا سا احساس جس کو چھونے سے ہاتھ میں تھکن کا سا درد۔ انگوٹھے کی درد کی زیادتی جس کو چھونے سے پھوڑے کا سا درد ہو۔ تمام ہاتھ متورم اور گرم۔ پک جائے۔ بسری ناخن ٹوٹ جائیں اور پھٹ جائیں۔ انگلیوں کے جوڑوں میں ورم۔ ہڈیوں خصوصاً لمبی ہڈیاں سڑ جائیں۔ دائیں کندھے کے جوڑ میں درد۔ بائیں کی وجہ سے ارکان دائیں بازو میں کسی قدر کمزوری۔ بائیں کے درد بائیں بازو میں کندھے سے کہنی تک۔ ہاتھوں میں کمزوری اور ان کا سن ہو جانا۔ ہاتھ خصوصاً ہتھیلیوں کا مسلسل سرخ رہنا۔ ہاتھوں میں جلن۔

ٹانگیں:- استسقائی ورم جو ٹخنوں تک جائے۔ تلوؤں میں جلن اور خارش۔ پاؤں گرم ہوں اور جلیں۔ انگلیوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد۔ ٹانگوں کی وریدوں میں گتا تختیاں اور زخم۔ پنڈلی کی ہڈی میں زخم اور پنڈلی کی ہڈی گل جائے یا سڑ جائے۔ گھٹنے درد کریں۔ دائیں چوتڑ کی ہڈی میں تیز سوئیاں چبھنے کے درد۔ بائیں چوتڑ میں کمزوری اور لنگڑا پن۔ دائیں گھٹنے کے جوڑ میں درد۔ بائیں ٹانگ جلد سو جائے۔

مخصوص خواص:- اپنے عضلات کو بغیر تھکاوٹ کے زیادہ وقت تک استعمال کرنے کی اہلیت تیز چلنے کی عادت اور رغبت۔ طاقت کا جاتے رہنا۔ پرانے مندمل شدہ زخموں کے نشانوں کے کنارے سرخ ہو جائیں اور ان میں شدید خارش ہو۔

نیند:- سر شام غنودگی اور نیند کا غلبہ۔ بے خوابی۔ نیند کی خواہش نہ ہونے کے ساتھ۔ تھوڑی سی نیند بھی تروتازہ کرتی اور اس سے آرام حاصل ہو۔ صبح کے قریب خواب۔ شام کے وقت بے خوابی خیالات کے اجتماع کے

Phellandrium Aquaticum

فلینڈریم

NATURAL ORDER : Umbelliferae
SYNONYMS : Water Hemlock
PARTS USED : Dried fruits
Tincture : Drug Strength 1/10

فلینڈریم، اونسمی کروکاتا کی طرح دلدل میں پیدا ہوتا ہے۔ مگر موخرالذکر کی طرح یہ زہریلا نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر ریجوڈ اور رشنگ نے اس کے پھلوں کے ٹنکچر سے آزمائش کی۔ آزمائشی علامات کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ چکر، درد سر، متلی، قے، دست، غنودگی، اور کمزوری عام نشانات تھے لیکن فلینڈریم میں ایک خاص بات ملتی ہے جو قابل غور ہے، وہ یہ ہے کہ دونوں پستانوں میں خصوصاً دائیں پستان میں اندرونی طور پر سوئی کا چبھنا اور گولی کے سے درد پائے جاتے ہیں۔ مریضوں پر تجربہ نے بتایا کہ یہ دوا پستانوں کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے جس کا مخصوص نشان یہ ہے کہ بچہ کو دودھ پلاتے وقت دودھ کی نالیوں میں ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ دونوں ہی پستان ماؤف ہو سکتے ہیں مگر دایاں پستان اور دائیں پستان کا سر بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ بچہ جس وقت دودھ چوستا ہے تو سر پستان سے درد شروع ہو کر دودھ کی نالیوں میں پہنچتا ہے۔

سینہ اور پستانوں کی علامات اس قدر وسیع ہیں کہ ان کو دیکھ کر اس کا استعمال دق، اور سینہ کی دوسری تکلیفات میں بہت کامیابی سے ہونے لگا ہے۔ مگر یاد رہے کہ سینہ کا دایاں حصہ بہ نسبت بائیں کے اس کے زیادہ زیر اثر ہوتا ہے۔ اس میں کھانسی مسلسل اور دم گھٹنے والی ہوتی ہے، بلغم بہت ملا اور بے حد متعفن ہوتا ہے، ڈکاریں بھی بے حد متعفن ہوتی ہیں، جن میں سے گھونسوں کی سی بو آتی ہے۔ زبان میں جلن ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے زبان پر دانے نکلتے ہیں، مگر یہاں بھی زبان کا دایاں کنارہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے فم معدہ میں متلی اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ تیزابوں کی خواہش، اس دوا کا ایک رہنما نشان ہے درد سر اور آنکھوں میں بھی درد اس میں ملتے ہیں، درد سر سے آنکھیں ماؤف ہوتی ہیں اور آنکھوں میں ورم ہوتا ہے، سر میں درد کے وقت بھاری پن ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چاند پر پگھلنے والا بوجھ رکھا ہوا ہے اور یہ کہ سر گردن پر بوجھ کی وجہ سے پیچھے کی طرف جھک جائے گا۔ آنکھوں کا عصبی درد اور بینائی میں پراگندگی بھی پائی جاتی ہے۔ سر میں بھرا ہوا اور سر کے بڑے ہونے کا احساس ملتا ہے، وضع حمل کے بعد غیر قدرتی نیند بھی اس دوا سے ٹھیک ہوتی ہے۔ ڈاکٹر گھمین لکھتے ہیں کہ کھانسی کے لیے یہ ایک نایاب دوا ہے۔ مگر میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دق کی کھانسی کے لیے یہ عام طور پر مفید ہے، جہاں بلغم سخت متعفن ہو، مزمن کھانسی میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ دق کا اثر عموماً پھیپھڑے کے درمیانی حصہ میں پایا جاتا ہے۔ بلغم میٹھی معلوم ہوتی ہے۔ خون کی قے اور دق کے اسہال میں اس کا استعمال نہایت کامیاب ہے

ہوتا ہے، چہرہ کا سات اور آٹھ بجے شام کو نیلا ہو جانا۔ اس کا ایک عجیب نشان ہے، یہ نشان عام کتابوں میں نہیں تھا مگر ایک ریپرٹری میں یہ نشان دیا ہوا ہے، جس سے رہنمائی حاصل کر کے ایک ڈاکٹر نے ایک مریض کو اس دوا سے شفایاب کیا، جس کا چہرہ شام کے وقت ارغوانی سرخ ہو جاتا تھا۔ اور سانس میں رقت پیدا ہو جاتی تھی۔ وضع حمل کے بعد اگر زچہ پر نیند کا غلبہ رہے تو یہ دوا یقیناً فائدہ کیا کرتی ہے۔

آزمائش میں اگرچہ بخار اور جلن کی بہت سی علامات ملتی ہیں، تاہم ٹھنڈ سے پن کی علامات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، مثلاً درد سر کے ساتھ سر کا ٹھنڈا ہونا، نیز درد سر میں پسینہ، شکم میں ٹھنڈک یا کھانے کے بعد جسم کا ٹھنڈا ہو جانا وغیرہ وغیرہ۔

یہ دوا کمزور چڑچڑے، دموی مزاج انسانوں کے لیے مفید ہے، عجیب احساسات یہ ہیں: ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سر آگے پیچھے حرکت کر رہا ہے۔ دماغ میں رو پیہ گنے کی آواز معلوم ہوتی ہے، چاند پر پتھر یا سیسہ کا ٹکڑا رکھا معلوم ہوتا ہے۔ گردن کے بائیں جانب کے نزدیک ایک گرم سریا لوہے کا ٹکڑا حرکت کرتا معلوم ہوتا ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تمام جسم میں خون کی نالیاں ستار کے تار کی طرح تھرتھرا رہی ہیں۔

فلینڈریم کے نزلے اور دمہ سرد موسم میں بڑھ جاتے ہیں اور موسم گرما میں کم ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ: غمگین، متفکر، بعض اوقات خدا کی یاد میں اپنے آپ کو قطعی طور پر محو کر دے اور بعض وقت دنیاوی خوشیوں میں۔

سر: چاند پر، کنپٹیوں میں درد اور جلن تیز آنکھوں کے اوپر بھی، چاند میں کھلنے کا احساس، چکر اور اپنے آپ کو گھومتا محسوس کرے، خصوصاً جب بیٹھ جائے، سر میں بھاری پن جیسے سر بڑا ہو گیا ہے، اس امر کا احساس جیسے گدی میں بوجھ کی وجہ سے سر پیچھے کھنچ جائے گا، درد سر کھوپڑی پر پسینہ کے ساتھ، بھرپیٹ کھانا کھانے کے دانت بعد شروع ہو اور جس کے فوراً بعد سر میں ٹھنڈا پن آ جائے۔

آنکھ: آنکھوں میں عصبی درد جو ہر دفعہ آنکھوں کو استعمال کرنے سے بڑھ جائے، آنکھوں میں جلن، آنکھوں سے پانی آئے، روشنی برداشت نہ ہو سکے، درد سر اس عصب کو ماؤف کر دے جو اعصاب آنکھوں کو جاتا ہے آنکھوں سے پانی جیسے خصوصاً کھلی ہوا میں، بینائی دھندلی جیسے کہر میں سے دیکھا جا رہا ہے، جس کی زیادتی کسی چیز کو مسلسل دیکھنے سے ہو، آنکھوں کے عصبی درد میں پپوٹے متورم ہو جائیں اور آدھے بند ہو جائیں، روشنی بالکل برداشت نہ ہو سکے۔

چہرہ: چہرہ میں حدت، ۷۔۸ بجے شام کو چہرہ میں ارغوانی سرخی، رخسار میں شدید چیرنے والا پھڑکن

منہ: دردِ دانت چیرنے والے اور گولی لگنے کے سے دردوں کے ساتھ، پانی پینے کے بعد منہ میں میٹھا مزہ، رات کو منہ اور حلق میں خشکی (جس سو سکتا تھا)۔

حلق :۔ حلق متورم، خالی نگلتے وقت اور نہ نگلتے وقت حلق میں دبانے والے اور گولی گھسنے کے درد، لیکن غذا نگلتے وقت آرام ہو (اگنیشیا لیکیسس)۔

معدہ اور شکم :۔ معدہ میں درد جیسے معدہ خالی ہو، بدبودار غذا کا حلق کو چڑھنا جس میں گٹھلیوں کی بو ہو، پیاس کھٹی چیزیں پینے کی خواہش کے ساتھ۔ شکم میں ٹھنڈک کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ :۔ دودھ کی نالیوں میں درد۔ بچے کو دودھ پلاتے وقت بے حد درد ہو، پستان میں درد حیض جلد جلد، حیض صرف صبح اور شام کے وقت نہیں۔

سینہ :۔ دائیں پستان سے سوئیں کے چبھنے کا سا درد شروع ہو کر پیٹھ کی طرف کندھے کے نزدیک تک آ جائے۔ تنفس میں وقت مسلسل کھانسی، کھانسی مقدار میں زیادہ اور متعفن بلغم کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑے۔ آوازیں بھاری پن اور آواز کا بیٹھ جانا، صبح کے وقت بغیر کھانسی کے بلغم کا نکلنا، دم پھول جانے (دمہ) جب چلتا ہو، دم گھٹنے والی خشک کھانسی۔

بخار :۔ دق کے بخار، مقدار میں زیادہ اور کمزور کرنے والے پسینے، زردی، بازوؤں میں درد کے ساتھ تیزابوں کی خواہش۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ چلتے وقت حرارت کا احساس، گھٹنوں میں اجتماع خون کا احساس، بازوؤں اور کندھوں میں چبھنے والے درد۔

مخصوص خواص :۔ اعضاء میں چیرنے والے درد جسم میں خون کی نالیوں میں ستار کے تار کی طرح تھرتھراہٹ ہو، علامات عموماً آرام سے بیٹھی ہوئی حالت میں کھڑی ہوئی حالت میں یا لیٹ جانے پر ظاہر ہوتی ہیں، اور ان میں کمی کھلی ہوا سے اور حرکت سے ہوتی ہے۔ پلسٹ، ورسلگ، ایسسٹی۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات کھلی ہوا میں، کھانے کے بعد اور کھاتے وقت، حیض کے شروع ہونے پر بیٹھنے سے کھڑے ہونے سے، لیٹ جانے سے، شراب پینے کے بعد، پانی پینے کے بعد، پاخانے کے بعد، شکم میں ٹھنڈک بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوا میں، چکر اور سر کی تکلیفات، کھاتے وقت درد، روٹی کھاتے وقت حلق میں درد، حرکت سے کھلی ہوا سے، بائیں کروٹ لیٹنے سے، سہلانے سے، کم ہوتی ہیں۔ کھلی ہوا سے تشنج کا احساس ہوتا ہے، چکر بھی بڑھ جاتا ہے، بڑھتے ہوئے چاند میں مرض تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔ دق میں نمبر ۳ سے کم کسی صورت میں دوا استعمال کرنا چاہیے۔

تعلق :۔ اس کا اثر ایلم (اسہال) سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو :۔

پستانوں کی تکلیفات میں کونیم، فائیٹولاکا، برائی اونیا، اور سیم اپنی مل، اور نیم اپنی مل میں سوئیاں اندر سے باہر کی طرف چبھتی ہیں مگر فلینڈریم میں باہر سے اندرونی طرف۔

دودھ پلاتے ... پستانوں میں درد، کروٹن ٹگ۔ کروٹن ٹگ میں درد پستانوں سے شروع

ہو کر بیٹھا رہتا ہے۔

پیر سن/خالی پن کا احساس:۔

سوئیاں چبھنا: کالی کارب۔

درد سر جس سے آنکھیں ماؤف ہوں، اونس موڈیم۔

داہنے طرف سینہ میں درد، زخم، داہنا اوپری حصہ، کلکیریا، آرسنک، داہنا درمیانی حصہ، سپیا، داہنا پینڈا؛ چینوپوڈیم، کالی کارب، سیپیا۔ بایاں اوپری حصہ، آرسنک، بایاں پینڈا؛ آگزالک ایسڈ، سلفر۔

دق کا آخری درجہ، بلغم بے حد متعفن: سلیشیا (نیز دیکھیں کونڈا)۔

کھانسی کے ساتھ متعفن تنفس:۔ کیپسیکم۔

نیند کی غنودگی: اوپیم، نکس موسکاٹا۔

Phleum Pratense فلیوم پریٹنس

یہ دوا ہے فیور کے ساتھ، پتلا زکام، ناک اور آنکھوں میں خارش کے ساتھ، چھینکوں کی کثرت اور دقت تنفس کے لیے مفید ہے۔

طاقت:۔ ڈاکٹر ریب نمبر ۶ سے ۳۰ تک استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں۔

Phenol فنائل۔ دیکھئے۔

CHEMICAL SYMBOL : $C_0 H_2 OH$; 94.05
SYNONYMS : Cargolic Acid
TINCTURE : Strong alcohol
DRUG STRENGTH : 1/10

کاربالک ایسڈ

Fabiana Imbricata فیبانا امبرکٹا۔ دیکھئے : ریتی

Ferrum Metallicum فیرم

CHEMICAL SYMBOL : FE-55-84
SYNONYM : Iron by Hydrogen
TRITURATION : 1x and higher
Anaemia Chlorisis

(لوہا)

یہ حیوانی جسم کا ایک نمایاں جزو ہے اس کی کافی مقدار خون میں ملتی ہے ، روزمرہ کی غذا میں بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہے اور جب کبھی کسی انسان یا جانور کو اس کی زیادہ مقدار کھلا دی جائے یا خون کے اندر لوہے کی مقدار کو زیادہ کر دیا جائے تو اس کا اثر مقدم یہ ہوتا ہے کہ بھوک بڑھ جاتی ہے ، دل کی ضربات قوی ہو جاتی ہیں اور جسم کے اندر طاقت آتی ہے ، اثر ثانی جب کبھی (جلد یا بدیر) شروع ہوتا ہے تو وہ علامات ہوتی ہیں جن پر ہم ہومیوپیتھک طبیب فیرم (لوہا) کو تجویز کرنے اور استعمال کراتے ہیں ، ڈاکٹر ہنی مین میٹیریا میڈیکا پیورا میں ان انسانوں کے متعلق جو لوہے کے چشموں کا پانی کثرت سے پیتے ہیں ، رقمطراز ہیں : چند ہی ایسے آدمی ملیں گے جو ایسے پانی کو پیتے رہنے پر بھی اس کے اثر کو محسوس نہ کر کے تندرست رہیں ، ہر شخص اپنی اپنی طبیعت کے مطابق اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے ، ایسے ہی انسانوں کے اندر ہم شدید ترین مزمن عوارضات دیکھتے ہیں جو اپنا انجام کے ایک ہوتے ہیں . گو وہ آدمی کتنی ہی پارسائی اور بے رغبتی کی زندگی کیوں نہ بسر کرتے ہوں ، ایسے انسانوں کے اندر کمزوری جو فالج کی حد تک پہنچتی ہے ہو جاتی ہے ، وہ فالج جسم کے ایک حصہ تک محدود رہے یا تمام جسم اس سے ماؤف ہو جائے ، اعضاء میں شدید درد ، مختلف قسم کی سینہ کی تکلیفات ، دن کو یا رات کو غذا کی قے ، پھیپھڑے کی دق کے مختلف عوارضات مع خون تھوکنے کے ، حرارت غریزی کی کمی ، حیض کا رک جانا ، اسقاط حمل ، مردوں اور عورتوں دونوں میں نامردی اور بانجھ پن ، یرقان اور دیگر ایسے عوارضات جن کی موجودگی نادر دیکھی جاتی ہے اور مندرجہ بالا تکلیفات لوہے کے چشموں کا پانی پینے والوں کے لیے ایک

خون کو درست کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ مگر ان کے استعمال سے معدہ کے اندر مختلف اقسام کی خرابیاں واقع ہو گئی ہیں جن کا کفارہ ہم لوگ آج تک ادا کر سکے۔

ڈاکٹر فرنگٹن کمی خون کے متعلق لکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ہومیو پیتھک اصول یہ ہے کہ لوہے کی مقدار کو پورا کر کے اس کمی کو کیوں نہ پورا کیا جائے جو لوہے کے پس پشت پڑی ہے جس سے لوہا جزو بدن نہیں ہوتا۔

ڈاکٹر ہیش فیرم کے متعلق جو کچھ لکھتے ہیں اگر لفظ بہ لفظ اس کو لکھ دیا جائے تو ناظرین کی معلومات میں اضافہ کے لیے نہایت موزوں ہوگا۔ میں خیال کرتا ہوں کہ اس اقتباس کے بعد مجھے بھی فیرم پر لکھنے کے لیے قلم روکنا پڑے گا۔ "یہ دوا ہومیو پیتھی میں کمی خون کے لیے اسی طرح استعمال ہوتی ہے جس طرح ملیریا کے لیے کونین۔ ہر ایک دوا اپنی ہی قسم کی کیفیت کو شفا دے سکتی ہے۔ مگر اس کے علاوہ کوئی بھی فیض نہیں پہنچا سکتی۔ اور ہر دوا جو سچے معنوں میں شفا دے سکتی ہے اپنا فعل ہومیو پیتھک طاقتوں میں بہترین کر سکتی ہے۔" ڈاکٹر بیورج لکھتے ہیں کہ کمی خون کے علاج میں لوہا ایک ایسی دوا ہے جس نے مجھے تشفی بخش دی۔ ہر کمی خون کی کیفیت چاہے حیض کی خرابیوں سے ہوئی ہو یا سیلان خون سے یا برا ہاضمہ اور غذا کی کمی سے یا کمزور کرنے والی بیماریوں سے لوہا ان سب میں ایک عمدہ دوا ہے۔ میں کہوں گا اور میں سمجھتا ہوں کہ ہر شخص یہ تجربہ کر سکتا ہے اگر اس دوا سے فائدہ حاصل نہیں ہوا تو کوئی تعجب نہیں ہے۔ لوہا بعض کے نام پر اسی طرح سے دوا ہے جیسے ملیریا کے نام پر کونین۔ اور ہڈیوں کی نشوونما میں کمی کے لیے فاسفیٹ آف لائم (کلکیریا فاس)۔ میرے تجربہ نے مجھے بتایا ہے کہ ان کیفیتوں کے لیے بہت کی ادویہ ہیں جو مساوی مفید ہیں اور جب ان کی علامتیں بیمار کی علامتوں سے نہیں ملتیں تو نہ صرف یہ کہ وہ شفا ہی نہیں دیا کرتیں بلکہ بسا اوقات ان سے نقصان ہوا کرتا ہے۔ خصوصاً اس حالت میں جب کہ ان کا استعمال مادی صورت میں کیا جائے۔ میں اپنی چالیس سالہ طبابت کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ ایسے نسخے تجویز کرنا نہ صرف ہومیو پیتھی کے برخلاف ہیں بلکہ گمراہ کن ہیں۔ میں تمام ہومیو پیتھک نوجوان ڈاکٹروں کو متنبہ کرتا ہوں کہ وہ لوگ اپنی طبابت کا انحصار اس طریقہ پر نہ کریں ورنہ ہومیو پیتھی میں بھی ان کو شاذ و نادر کامیابی ہوگی۔" ڈاکٹر بیورج کا اقتباس جو میں نے اوپر دیا ہے وہیں پر ڈاکٹر بیورج کے الفاظ ختم نہیں ہوتے اور میں ان کے ساتھ بے انصافی کروں گا اگر ان کے باقی الفاظ اور جملوں کو پورا نہ کروں کیونکہ اگلے الفاظ میں انہوں نے ذرا عقلمندی سے کام لیا ہے وہ لکھتے ہیں تکلیف دہ کمی خون اصل لوہے کی مقدار ہی کی کمی سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ اصل سبب یہ ہوتا ہے کہ نظام جسم غذا کو پورے طور پر اپنا جزو نہیں بنا سکتا۔ ویل نے اس امر کی جانچ پڑتال کر کے تصدیق کی ہے کہ کمی خون میں بھی خون کے اندر لوہے کی مقدار جوں کی توں رہتی ہے۔ اگرچہ خون کے چند اجزاء میں لوہے کی مقدار اتنی ہوتی ہے جس قدر کہ تندرست انسان کے اندر ہونی چاہیے۔ تاہم لوہا کھلانے سے یہ تعداد یا ایسے اجزا دو چند اور سہ چند بڑھ جاتے ہیں۔ مگر لوہے کو اپنے اندر جذب نہیں کرتے۔ ڈاکٹر کرپر سفرڈ ریٹ لکھتے ہیں۔ یہ بھی پتہ ہے کہ جب نظام کے اندر بڑی مقدار میں لوہا داخل کیا جاتا ہے۔ اس خیال سے کہ خون میں لوہے کی کمی کو پورا کیا جائے تو وہ لوہا جزو بدن نہیں ہوتا۔ بلکہ جوں کا توں آنتوں میں سے ہوتا ہوا پاخانہ کے ذریعہ نکل جاتا ہے اس لیے یہ ظاہر ہے کہ لوہا خون کے اندر بطور جزو خون کے تحلیل ہوئے بغیر نکل جاتا ہے۔

ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ چونکہ لوہے کے اندر غیر مادی طور پر خون میں لوہے کی کمی کو پورا کرنے کی طاقت موجود ہے اس لیے وہ کام کرکے جوں کا توں نکل جاتا ہے۔ بے شک یہ الفاظ نہایت معتدبہ ہیں اس لیے کسی ڈاکٹر کو کمی خون یا دیگر کسی بیماری کے نام پر لوہے کو یا کسی اور دوا کو تجویز نہ کرنا چاہیئے۔ میں نے جس کے مریضوں کو پلسا ٹیلا، سائیکلے من، کلکیریا فاس، نیٹرم میور، چائنا، کاربوویج، اور لوبا نیز دیگر کئی ادویہ سے درست کیا ہے۔ میں ناظرین کی توجہ اُن علامات کی طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں جو لوہے یا فیرم کی نہ صرف جس میں ہیں بلکہ دیگر تکلیفات میں بھی پائی جاتی ہیں۔

پھیکا سا پیلا سبزی مائل چہرہ، درد یا دیگر علامات کے ساتھ چہرہ چمکدار سرخ ہو جاتا ہے" (ڈاکٹر راؤ)، "معمولی سا جذبہ یا محنت چہرہ میں سرخی اور تمتماہٹ پیدا کرتی ہے" (ڈگرنسے)۔ "سر میں درد، خون اور کی دریدیں متورم، چہرہ میں گرمی کی تمتماہٹ ہو، سر میں ہتھوڑا لگنے کی سی ٹیکن درد کے ساتھ" (ربلاڈونا، چائنا، نیٹرم میور، گلونائن)۔

"ملبی جھلیوں کا بے حد پیلا پن خصوصاً منہ کے اندر" (ڈاکٹر راؤ)۔ "ہمیشہ ادھر اُدھر چلنے سے بہتر محسوس کرے باوجود اس امر کے کہ مریض کمزوری کی وجہ سے لیٹ جانے پر مجبور ہو" (ڈگرنسے)۔ "حیض بہت جلد جلد مقدار میں بہت زیادہ، زیادہ وقت تک، پتلا، چہرہ سرخ آگ کا سا ہو جائے، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں ہوں رہا ہوتا، خون پیلا، پانی کا سا پتلا اور کمزور کرنے والا"۔ اب اگر ان علامتوں کے علاوہ مریض کی کیفیت کمی خون ہے، سر سینہ چہرہ یا کسی دوسرے حصہ میں اکثر اجتماع خون ہو جاتا ہے تو یہ مریض فی الحقیقت فیرم کا مریض ہے اور ہومیوپیتھک طاقت میں دینے سے اور کافی وقت کے بعد دہرانے سے آپ مریض کو یقیناً شفایاب کریں گے۔ لیکن اگر مریض قبل ازیں محض لوہے کی تھیوری پر لوہے سے بھر دیا گیا ہے (یعنی لوہا کافی مقدار میں مادی طور پر دیا جا چکا ہے) اور وہ اصل مرض کے علاوہ لوہے کی زیادتی کے استعمال سے تکلیف اٹھا رہا ہے تو آپ کو علامات کے مطابق ایسی دوا تلاش کرنا چاہیئے۔ جو لوہے کے اثر کو زائل کرتی ہو اس حالت میں آپ دیکھیں گے کہ وہی دوا مریض کو شفایاب کرے گی۔ اور صرف مریض کو اصل مرض سے ہی چھٹکارا دلائے گی، بلکہ دوا سے پیدا شدہ تکلیف کو بھی دور کرے گی۔

یہ بھی رحمت ایزدی ہے کہ ہمارے پاس ان ادویہ کے اثر کو زائل کرنے کی ادویہ موجود ہیں۔ اور اگر کونین، لوہا وغیرہ ادویہ کے اثر کو زائل کرنے والی ادویہ ہمارے پاس نہ ہوتیں تو ایلوپیتھک ادویہ سے پیدا شدہ تکلیفات سے بنی نوع انسان ناقابل بیان مصیبت میں مبتلا رہتے اور ہم ان کی ڈوبتی ہوئی کشتی کا تماشہ کنارے پر بیٹھے دیکھا کرتے۔ اب جب کہ میں یہ بتا رہا ہوں کہ فیرم خون کی دوا ہے، اس کے سیلان خون کو بیان کرنا بھی ضروری ہے۔

لوہے کے مقامی دوروں کے ساتھ سیلان خون ہوتا ہے مثلاً ناک سے، پھیپھڑوں سے، رحم سے گردوں سے وغیرہ وغیرہ۔ پس فیرم کمی خون یا کمزور شدہ مریضوں میں سیلان خون کی ایک بہترین دوا بن جاتا ہے، اور مندرجہ بالا علامات ساتھ ہوتی ہیں، لیکن یاد رہے کہ لوہے کا اثر صرف خون ہی کی

تکلیفات تک محدود نہیں بلکہ اور تکلیفات میں بھی یہ نہایت مفید ہے۔ معدے اور انتڑیوں کی تکلیفات میں بھی اس کی عجیب علامات ساتھ ہوں ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ درد مندوں والی بھوک رہ جاتا ہے ایک بعد بھی بھوک کی زیادتی اور بھوک کا مکمل نہ رہنا۔ کھانے کے بعد غذا کا منہ کو چڑھ چڑھ کر آنا یا ڈکار، روٹی اور گھی کی خواہش۔ گوشت موافق نہ آئے۔ برعکس فیرم میور، بیئر شراب یا چائے بھی موافق نہ ہو۔ غذا تمام دن معدے میں رہے۔ رات کے وقت قے ہو جائے۔ انتڑیوں میں پھوڑے کا سا درد ہو ایسا معلوم ہو جیسے ان میں پرانی اگ سے یا جیسے جلاب دے دے کر انہیں کمزور کر دیا گیا ہے۔ فیر منہضم بے درد کے دست رات کے وقت یا کھانے یا پینے کے دوران میں اکثر وقت ہو جائے۔ یہ علامات اور دیگر علامات ظاہر کرتی ہیں کہ یہ دوا ایسے مواقع پر کتنی مفید ہے۔ یہ دوا چائنا سے ملتی جلتی ہے اور بعض اوقات دونوں کے درمیان تفریق کرنا ذرا مشکل ہوتا ہے مگر چائنا میں فیرم کی بہ نسبت مزاج کی زیادتی ہوتی ہے۔ ہر دو ادویہ ایک دوسرے کی معاون ہیں اور وقت پر ایک دوسرے کے اثر کو زائل کرتی ہیں۔

چہرہ کی سرخی اور تمتماہٹ کے بعد ہمیں مندرجہ ذیل عجیب علامات ملتی ہیں۔ آہستہ آہستہ ادھر اُدھر چلنے سے آرام۔ میئیر یا میڈ یکا پیورا میں ایک دوا اور ہے جس میں یہ علامات ملتی ہے مگر اس قدر نمایاں نہیں۔ وہ ہے پلساٹیلا۔ یہ علامت عام ہے جیسی ہیں۔ کمزوری میں ملتی ہے۔ مریض ادھر اُدھر آہستہ چلنے سے آرام حاصل کرتا ہے اگرچہ وہ اتنا کمزور ہوتا ہے کہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اس کو آرام لینے کی خاطر بیٹھ جانا پڑتا ہے۔ جوڑوں کے درد سے بھی مریض کو بستر سے باہر نکل کر آرام حاصل کرنے کی خاطر آہستہ آہستہ چلنا پڑتا ہے۔ ایک دفعہ ایک مریضہ میرے پاس بازوؤں کے درد کے علاج کے لیے آئی۔ ایک ہفتہ تک علاج جاری رہا مگر ایک ہفتہ کے بعد اس نے بتایا کہ رات کے وقت درد ناقابل برداشت ہوتا ہے اور آرام حاصل کرنے کی صرف ایک ہی صورت ہے کہ بستر سے باہر نکل کر میں کمرے میں آہستہ آہستہ ٹہلا کروں۔ فیرم ایک خوراک نے فوراً شفا دی۔ دھڑکن، خون کی قے، وہ بھی اس دوا سے درست ہو جاتے ہیں، بشرطیکہ آہستہ آہستہ ٹہلنے سے ان میں آرام ہو۔ یہ عجیب بات معلوم ہوتی ہے کہ ہماری میٹیریا میڈیکا کے اندر ایسی عجیب علامات ملتی ہیں جن کی وجہ دنیا میں کوئی نہیں بتا سکتا۔ مگر جب وہی علامات مریضوں کے اندر پائی جاتی ہیں تو وہ ادویہ آناً فاناً فائدہ کرتی ہیں۔

فیرم کھانسی کے لیے جس میں غذا کی قے ساتھ ہو ایک بہترین دوا ہے۔ یہ ان چند دواؤں میں سے ایک ہے جن کے اندر جاڑے کی حالت میں مریض کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے میں نے کتنی ہی دفعہ نوبتی بخاروں کو درست کیا ہے۔ نیز کونین کے زیادہ استعمال کے بعد نوبتی بخاروں کے لیے یہ بہترین دوا بن جاتی ہے ایسی حالتوں میں تلی کے مقام پر دبانے سے درد ہوتا ہے اور تلی کا مقام متورم معلوم ہوتا ہے۔

فیرم کے جس ANAEMIA (کی مخصوص علامت نوجوان آدمیوں میں پائی جاتی ہے، جن میں خون کی تقسیم (دورہ) باقاعدہ نہیں ہوتی رخساروں پر تمتماہٹ (جو ایک صحت کا نشان ہے) ہوتی ہے۔

جب کہ ہونٹ اور دوسری جھلی تھیلیاں سفید ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ بے حد تھکاوٹ، سانس پھولنا ذرا سی محنت سے محنت سے زیادہ پائی جاتی ہے۔ نازک اندام لڑکیوں کو صدردرجہ کی تبض ہوتی ہے اور حوصلہ میں غضب کی پستی۔

سبز جبس (GREEN SICKNESS) میں خون کی تقسیم میں بے قاعدگی فیرم کے لیے چند مخصوص علامات پیدا کرتی ہے۔ مختلف قسم کے سیلان خون، خون کی نالیوں میں خرابی یا بازو حصہ میں اجتماع خون کی وجہ سے جسم بھر کی تمام خون کی نالیوں میں شدید تکلیف، پاؤں متورم گرم ہو جانے پر ٹھنڈے پانی سے نہانے سے پیدا شدہ اعصابی دردوں کے ساتھ خون کی نالیوں میں ابھار، ٹھنڈے لگنے کے سے درد سر۔

فیرم کی نبض گو اکونائٹ کی طرح بھری ہوتی ہے تاہم یہ دب سکتی ہے (اکونائٹ کی نہیں دب سکتی ہے) فیرم میں جسمانی اور دماغی تحریک ہوتی ہے یہ تحریک اور فیرم کی کئی دیگر علامات آرسنک اور چائنا میں بھی پائی جاتی ہیں۔ لیکن خیال رہے فیرم، آرسنک اور چائنا ہر دو کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

بیماری کی حالت میں اینٹھن بھی نمایاں ہوتی ہے، مثانہ میں تحریک کی وجہ سے کھڑی ہوئی حالت میں پیشاب نکل جاتا ہے اور آنتوں میں تحریک کی وجہ سے کھاتے کھاتے دست ہو جاتا ہے۔ ڈکٹر نیش کے اقتباس میں بتایا جا چکا ہے کہ کھاتے کھاتے دست فیرم میں پائے جاتے ہیں دیگر ادویہ سے اس کی تفریق اس طرح سے ہو سکتی ہے کہ فیرم میں کھانا شروع کرتے ہیں، دست کے لیے بھاگنا پڑتا ہے۔ جب کہ کروٹن اور چائنا میں کھانے یا پینے کے دوران دست ہوتے ہیں، انڈے کھانے سے تکلیفات کا بڑھنا اس کا ایک مخصوص نشان ہے، معدہ میں عضلاتی درد، معدے کے مقام پر بوجھ کا احساس، احساس جیسے کوئی چیز لڑھک کر حلق میں پھنس گئی ہے، بار بار متلی کے دورے، نزلہ تے خصوصاً رات کے وقت آدھی رات کو ٹھیک ۱۲ بجے، فیرم ایک ایسی دوا ہے جسے دق میں جس کے ساتھ خون آتا ہو بہت سنبھل کر دینا چاہیے کیونکہ بعض اوقات یہ تکلیف کو بڑھا دیتی ہے ایسی حالت میں اس کے دیگر مرکبات فیرم ایسیٹیٹ، فیرم آئیوڈائیڈ اور فیرم فاس وغیرہ بہتر ثابت ہوا کرتے ہیں۔ ہاں کی علامات خصوصاً وابستے گنددے اور اس کے عضلات کی۔

علامات

دماغ:۔ پریشانی تم معدہ میں تپکن کے ساتھ دبا ٹھیلا، ذرا سی مخالفت سے بھی تحریک پیدا ہو اور دم انگیٹھیا، بہر بات سے چڑچڑا پن یا کمزوری پیدا ہو دنکس وامیکا، دماغ پراگندہ، خیالات کو مجتمع نہ کر سکے ذرا سا شور و غل بھی برداشت نہ ہو سکے، پراگندگی، پاؤں میں ٹھنڈک اور ہاتھوں کی انگلیوں میں اکڑن کے ساتھ، معدے سے زیادہ ہنسنے یا رونے، حلق میں گلا گھٹنے کے احساس کے ساتھ جیسے باہر سے حلق متورم ہو پڑھنے یا پڑھنے کی مطلق رغبت نہ ہو، اعصابیت اور بے چینی کے ساتھ، شام کے وقت خوش مزاجی، حوصلہ بھی پستی، نیز تبض کے بعد بھی، نروس، ہسٹریکل احساس۔ مغرور مگر چہرہ سے مطلق معدوم ہو۔

سر و چکر: یکایک اٹھنے پر آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جانے جس کی وجہ سے آگے جھک کر کسی چیز کا سہارا لینا پڑے یا گر جائے۔ متلی، کمزوری، سستی۔ جیسے توازن قائم کر رہا ہو۔ جب پانی پی کر چل رہا ہو۔ سر میں پراگندگی، زینہ اترنے پر چکر، دریا کے عکس کو گھیرا۔ بہتے ہوئے پانی کو دیکھنے سے چکر، سلفر اسی سے وقت میں۔

سر میں خون کا اجتماع۔ سر کی دردیں پھیلی ہوئی اور چہرے پر تمتماہٹ۔ اکونائٹ، بیلاڈونا، جھونکا بعد درد سر، سر گرم پاؤں ٹھنڈے۔ پیشانی میں شدید درد، پاؤں ٹھنڈے۔ سر میں ہتھوڑے لگنے کے ساتھ کوٹنے پیٹنے والے تیز چبھنے والے درد۔ جس سے لیٹ جانا پڑے جو بعض وقت دانتوں تک جائیں۔ پیشانی میں درد جس کو ہاتھوں سے دبانے سے اور کھلی ہوا میں آرام ہو کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں جو پیشانی تک پہنچیں۔ سر کے بائیں جانب گولی لگنے سے درد۔ بائیں آنکھ کے اوپر سوئیاں چبھنے کے سے درد جو یکایک پیدا ہوا۔ گردن کی پشت سے ایک کھنچاوٹ جو سر میں جائے، اور اس کھنچاوٹ سے جو سر میں جائے، سر میں دھمکن، اور گرمی ہو۔ بالوں کا گرنا۔ گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سلفر، کھوپڑی اور بال چھونے سے درد کریں، دہانا۔ مرک، میزیریم اور چیونٹیوں کی سی رینگن۔ بالوں کو کھول دینا پڑے۔ سر ڈول اور بھرا ہوا۔ پپوٹے جاری۔ بیٹھے بیٹھے یا پڑھتے پڑھتے سونے کی رغبت۔ بائیں آنکھ کے اوپر درد جو یکایک شروع ہو جائے۔ تیا بجے صبح دونوں کنپٹیوں میں سوئیاں چبھنے کے درد کے ساتھ جاگے۔ بھوؤں کو چھپا آہستہ آہستہ تمام پیشانی پر پھیل جائے اور اس کے ساتھ جاتا ہو۔ سر کی چوٹی پر درد جیسے کھوپڑی اوپر کو دھکیل جا رہی ہے۔ سر کی پشت میں برابد جو ایک کان سے دوسرے میں جلنے، سر میں کھنچاؤ خون۔ بیکن والے اور ہتھوڑے لگنے والے درد۔ سر دکی الٹی زیادتی ۱۲ بجے رات کے بعد، جو زیادتی ہو، سر کے گرد و پیش کی پٹی کا احساس، چہرہ سرخ۔ دبانے سے کمی ہو۔ کھاتے وقت سر کی پشت میں درد۔ جھکنے سے درد سر دوبارہ شروع ہو جائے۔

آنکھ:۔ آنکھیں پراگندہ معلوم ہوں اور آنکھوں سے پانی بہے (یوفریشیا)۔ آنکھوں میں سرخی جلن اور درد کے ساتھ لارسنک۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چکر، نکھتے۔ یا پڑھتے وقت لفظ ایک دوسرے کے اندر ملے معلوم ہوں۔ آنکھوں میں درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے باہر نکل پڑیں گی۔ روشنی سے بے حد ذکی الحس۔ رات کے وقت اندھیرے میں دیکھ سکے۔ (بلسٹرا) بینائی میں کمزوری۔ آنکھوں میں آنسوؤں کے ساتھ پتلیاں سکڑی ہوئیں۔ دونوں پپوٹوں میں سرخی اور ورم، آشوب چشم۔ آنکھیں جلیں اور ان میں ڈنک کا سا درد ہو۔ اوپر کے پپوٹے پر گرہ بنجی ٹھک جائے۔

کان:۔ دہنے کان میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔ آوازوں سے ذکی الحس۔ بائیں کان سے متعفن سیلان۔ بیرونی کان میں زخم کا سا درد۔ صبح کے وقت کانوں میں سوئیاں چبھیں۔

ناک:۔ ناک سے خون آئی، مواد مل، سبزی مائل، لسدار اور تیز رطوبت، انگیر صبح کے وقت بچھکنے پر تیزان مریضوں میں جن کے اندر خون کی کمی ہو۔ ناک مسلسل طور پر منجمد خون سے بھرا رہے خصوصاً زکام میں۔ ہر چند ہفتے بعد ناک میں کھرنڈ نکلیں۔

چہرہ:۔ ذرا سے درد، جذبہ یا محنت سے چہرہ سرخ ہو جائے۔ سرخ حصص سفید بغیر خون کے ہو جائیں

اور پھول جائیں، چہرہ مردوں کا سا اور چہرے پر خاکی زردی (آرسینک) پیلا، سبزی مائل یا زرد، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، چہرہ میں آگ کی سی سرخی رسا ڈیلا اور ہیلی بڑھی ہوئی، چہرے میں تناؤ ہٹ۔ ہونٹوں پر پیلاپن، چہرہ پسینہ رہے ٹھنڈے پانی سے منہ دھونے سے دھلنے سے، اور زیادہ گرم ہو جانے سے اعصابی درد۔

منہ و دہن: تمام غذا بے مزہ اور خشک معلوم ہو، ذائقہ سڑے ہوئے انڈوں کا سا، ذائقہ کڑوا سا، منہ میں خشکی زبان پر سفید میل، منہ کی اندرونی سطح پر پیلا رسفید، دانت میں درد جو ٹھنڈے پانی سے کم ہو۔

حلق: حلق میں سکڑن کا احساس۔

معدہ: درندوں والی بھوک (برائی اونیا، آئیوڈیم) یا بھوک نہ ہو۔ غذا سے بے حد نفرت (انٹم کروڈم، ہیلیگ، نکس وامیکا، پلساٹیلا) ہر وقت معدہ بھرا معلوم ہو، کھانے کے بعد ڈکار اور غذا منہ کو چڑھ کر آئے (آرسینک، پلساٹیلا)، کچھ چیزوں سے نفرت، کھانے کے بعد متلی اور قئے (آرسینک، پلساٹیلا)، آدھی رات کے فوراً بعد یا صبح کے وقت ناشتہ کے بعد غذا کی قئے، قم معدہ میں اپھار، کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ (برائی اونیا، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا) معدے میں گرمی، اور جلن۔ دل کے مقام پر ایک لوہے کے پیچ اینٹھن والے درد جو برداشت نہ ہوں، کھانے کی کوشش پر دست آ جائے، گوشت سے نفرت جو موافق نہ آئے، بیئر شراب اور گرم چیزیں بھی موافق نہ آئیں، روٹی کے لیے بھوک، متلی درد سر، رات کے دستوں، اور جگر کے ساتھ، آدھی رات کے وقت یا صبح کے وقت ناشتہ کے بعد یا جو کوئی غذا کھائی جائے قئے۔

شکم: جگر کے مقام میں سکڑن اور جھاڑ۔ جگر بڑھا ہوا، دبانے سے درد کرے۔ زرد بخار کے بعد تلی بڑھ جائے، شکم میں سختی اور اپھار، رات کے وقت شدید ہوائی درد، آنتوں میں درد جب ان کو چھوا جائے ایسا معلوم ہو کہ ان میں چوٹ لگی ہے (مرک) زیادہ جلابوں سے کمزور ہو گئی ہیں۔ کمر میں اور جگر میں درد بعد ورم شکم، سخت اور ابھرا ہوا مگر ریاح نہ ہو۔ شکم میں گڑگڑاہٹ، کمر اور گردوں میں اور پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں درد کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز: دستوں کی کثرت، دست پانی کے سے (آرسینک، پوڈوفائلم، جیاٹا) مروڑ کے ساتھ یا بغیر مروڑ کے، لیکن ان کے پہلے کوئی درد نہ ہو اور ان کے ساتھ ریاح کی زیادتی ہو۔ یہ دست کھانے یا پینے کے بعد ہوں (آرسینک، کالوسنتھ)، یکا یک پانی کے سے بغیر درد کے، اور بغیر بو کے دست (جیاٹا، پوڈوفائلم) دست جن میں غیر ہضم غذا ہو بغیر درد کے، اور لازمی طور کھانا کھاتے وقت، پاخانہ کی بے سود حاجت، پاخانہ سخت جس کے بعد پیٹھ میں درد یا مبرز میں اینٹھن والا درد ہو، مبرز باہر نکل آئے، مقعد میں خارش ہو، خصوصاً چھوٹے بچوں میں قبض (ایلومینا، برائی اونیا، لائیکوپوڈیم، کلکیریا کارب، نکس وامیکا، اوپیم، سلفر) مبرز میں کیڑے رینگنے کی سی، (چلیا، سیپیا)، دن بھر پاخانہ کی کوشش کرے، معدے میں متلی، ناخوشگوار ذائقہ، زیادتی ٹھنڈا پانی پینے سے، چاول کی پیچ کے سے دست، جسم ٹھنڈا، جسم پر ٹھنڈا پسینہ پاخانے چلتے، مقعد میں جلن کے ساتھ، جیسے کیڑوں کے اخراج کے ساتھ یا دست خون اور آنوں کے ساتھ قبض، پاخانہ اور مشکل سے ہو جس کے بعد کمر میں درد ہو۔ بواسیر میں سیلان خون کا زیادتی یا خارش پیدا کرنے والی رطوبت رسے، مبرز میں چاٹنے والے درد خارش اور کھجلی کے ساتھ۔

مثانہ :۔ پیشاب کی حاجت، پیشاب کی نالی میں سرسراہٹ کے ساتھ جو مثانہ کی گردن تک پہنچے، بچوں میں خاص
میں اور گردوں میں درد کے ساتھ، مثانہ میں درد، پیشاب کی نالی میں ہلکا سا درد، رات کے وقت از خود پیشاب
نکل جائے نیز دن کے وقت جب چل رہا ہو۔

آلات تناسل مردانہ :۔ احتلام، نامردی، خواہش نفسانی کی زیادتی، قرحہ کا مواد مقدار میں زیادہ، بغیر درد
کے دودھ کی طرح۔

آلات تناسل زنانہ :۔ حیض بہت دیر میں زیادہ دیر تک رہے، مقدار میں زیادہ ہو، جیلیٹن نما رحم سے سیلان
خون شکم میں دردزہ کے سے دردوں کے ساتھ اور چہرے میں حدت اور سرخی کے ساتھ۔ ویلا ٹونا سیلان
خون پانی کا سا یا اس میں ٹکڑے ملے ہوئے، حیض جاری ہوئی ہو اور سخت خواہش میں کمی، بانجھ پن، شرمگاہ بہت خشک،
اور اس لیے جماع کے وقت بے حد درد ہو، حیض کے پہلے سر میں درد، کانوں میں گھنٹے بجیں، اور رحم سے آنول
کے بڑے بڑے ٹکڑے خارج ہوں، حیض ایک یا دو دن کے لیے رک جائے اور پھر جاری ہو جائے، وہ
مستورات جو نازک اندام، سبز عکس والی ہوں، تاہم ان کے چہروں میں سرخی موجود ہو، اسقاط حمل کی عادت، شرمگاہ
کا باہر نکل آنا، حیض کے بعد ہسٹریا کی علامات یا حیض کے رک جانے کے بعد ہسٹریا، سیلان الرحم، معمول دودھ کا سا
سیلان الرحم کے ساتھ خارش اور درد، رحم میں استسقاء، چہرے پر تمتماہٹ کے ساتھ بیٹھنے پر رحم کے گرنے والا
شرمگاہ کی نالی میں ورم اور سختی، شرمگاہ پر بے حد خارش، بدگوشت اور مسے اس راستے نکل جاتے ہیں،
وضع حمل کے وقت تشنجی دردزہ۔

آلات تنفس :۔ آواز بھاری، بیٹھی ہوئی یا بالکل بند ہو، حلق میں کھرکھرا پن، تنفس میں دقت اور سینہ میں تنگی ایسا معلوم
ہو جیسے کوئی ہاتھ سے دبا رہا ہے، [illegible]، سینہ میں درد کی وجہ سے سانس میں دقت، صبح کے وقت بستر
میں اٹھنے پر کھانسی کے ساتھ خون آئے، بلغم مقدار میں کم، پتلا، جھاگدار جس کے اندر خون کے نشان ہوں یا بلغم
مقدار میں زیادہ، مواد ملا متعفن، سبزی مائل، یا جھاگدار جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو، کھانسی حرکت سے بڑھے،
کھانے کے بعد غذا کی نالی سرسراہٹ کی وجہ سے دورے والی کھانسی، سینہ میں سکڑن والی اینٹھن اور کھانسی صرف
حرکت کرنے اور چلنے پر، کھانسی کے دورے کے اختتام پر دم بند ہوتا معلوم ہو، خشک سرسراہٹ والی کھانسی
خون تھوکنے کے ساتھ، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے زور دار کھانسی کے ساتھ درد ہو، ہوا کی نالی کی سرسراہٹ
کی وجہ سے کھانسی کے دورے، رات کے وقت بلغم نکالنے کے لیے اٹھ کر بیٹھ جانا پڑے، دورے والی کھانسی
کھانے کے بعد، غذا کی قے کے ساتھ، پینے کے بعد، کھانسی کے ساتھ سوئیاں چبھیں اور پھوڑے کا سا درد ہو،
کھانسی زیادہ تر چائے، کونین، برانڈی، تمباکو نوشی، رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے کے بعد سینہ میں تنگی کا احساس،
عیاش آدمیوں میں یا دق کے مریضوں میں یا شدید محنت سے یا رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے یا حیض
کے رک جانے سے صبح کے وقت یا رات کو خون کی قے ہو۔

سینہ میں منتقل ہونے والے درد، خون تھوکنا، دمہ، نزلہ، ان انسانوں میں جن کے چہرے پر جلد تمتماہٹ آ جاتی ہے
اور جن کو بہت جلد گھبراہٹ ہوتی ہے، تنفس کی تنگی اور دھڑکن دمہ کی زیادتی ۱۲ بجے آدھی رات کے بعد حبس کی وجہ سے

اٹھ کر بیٹھنا پڑے جس میں کمی آہستہ آہستہ ٹہلنے، بولنے سے اور سینہ کو ننگا کرنے سے ہو، ورم کھبل کے بعد دم گھٹنے کے دورے رات کے وقت بستر میں۔ گردن اور آلات صدر میں گرمی کے ساتھ، اعضا ٹھنڈے، بائیں پھیپھڑے کے اوپری حصہ میں ہلکا سا بھاری پن جس سے تنفس میں دقت ہو، بائیں پستان اور ہنسلی کے نیچے چھرے کے سے درد کا احساس جس کی وجہ سے گہری سانس نہ لے سکے۔

قلب اور نبض :۔ دل کے فعل میں تیزی، نبض بھری، تمام خون کی نسوں کا ٹپکنا، دل کے چندے میں دھڑکنی کی نرم سی آواز، دھڑکن جس کی زیادتی حرکت سے ہو، نبض بھری ہوئی لیکن نرم اور دب جانے والی نیز چھوٹی اور کمزور، دھڑکن جس کو آہستہ آہستہ ٹہلنے سے آرام ہو، نیز عملوتی آدمیوں کی دھڑکن۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کے بعد دھڑکن خون خشک گنے کے بعد۔

اعضاء :۔ ہاتھوں اور گھٹنوں تک ٹانگوں کا سُن ہونا (آرسنک، لیڈم)، رات کے وقت ٹانگوں اور بازوؤں میں پھیرنے والے درد۔

بازو :۔ کندھوں میں اور بازوؤں میں نیچے کی طرف گرل گنے والے درد، داہنے کندھے کے جوڑ میں کڑکن چوٹ کے سے درد کے ساتھ پھیرنے پر اور بازو میں سے نیچے کی طرف جاتا ہوا گولی کا سا اور پھاڑنے والا درد جس کی وجہ سے بازو اُٹھانے کی نااہلیت ہو، داہنے شانے کی ہڈی کے متعلق عضلات میں ترمیں، لکھتے وقت ہاتھ کا نیلی گرتیز لکھنے میں کوئی ممانعت نہ ہو، ہاتھ ٹھنڈے، اکڑے ہوئے اور سُن، ہتھیلیاں گرم۔

ٹانگیں :۔ چوتڑ کے جوڑ میں گرل گنے اور پھاڑنے والا درد جو چھونے سے ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ لگی ہے اور یہ درد پنڈلی تک جائے جس کی زیادتی شام کے وقت بستر میں ہو اور بستر سے نکل کر ٹہلنا پڑے (رسٹاکس)، ٹانگوں میں درد کرنے والی کھنچاوٹ بھاری پن اور تکان کے ساتھ، پنڈلیوں میں اینٹھن جس کی زیادتی آرام کے دوران میں خصوصاً رات کے وقت ہو (سلفر)، تلوؤں میں، اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن، درد کو جس کو آہستہ آہستہ چلنے سے آرام ہو۔ ایڑیوں میں درد، پاؤں ٹھنڈے، سُن، اکڑے ہوئے۔ تلوے گرم محسوس ہوں، اعصابی درد، رات کے وقت تکلیف جس کی زیادتی آرام سے اور کمی آہستہ آہستہ چلنے سے ہو۔

مخصوص خواص :۔ بے حد کمزوری (آرسنک، فاسفورس)، بے حد کمزوری، مریض بہت جلد تھک جائے، (آرسنک، چائنا)، جسمانی تحریک میں زیادتی، بے چینی، مریض کو اٹھ کر ٹہلنا پڑے۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے فالج، درد کے نوبتی دورے، سرخ حصص سفید ہو جائیں، خون کی نالیاں ابھری ہوئی، خصوصاً سر کی چہرے کی اور پاؤں کی، جسم میں موٹاپن معلوم ہو لیکن خون کی کمی ہو، نبض، سبز حبس، خصوصاً موسم سرما میں سیلان خون، خون ہلکا یا گاڑھا جو بہت جلد منجمد ہو جائے، جلد میں پیلا پن (سفیدی) یا ابھرن۔

بخار :۔ ہر شام کو جاڑا، دق کا بخار، اکثر تھوڑے وقت کے لیے لرزہ والا جاڑہ، جاڑہ چہرے پر گرمی اور سرخی کے ساتھ جسم میں سردی اور حرارت غریزی کی کمی، خشک بخار، زیادتی شام کے قریب چہرے پر سرخی، کپڑا اتارنے کی رغبت، جس میں کمی حرکت سے، بولنے سے اور کھانے کے بعد ہو، ہر دوسرے دن پسینہ صبح سے دوپہر تک پسینہ مقدار میں زیادہ سے زیادہ دیر تک رہنے، چپچپا کمزور کرنے والا، پسینہ سے کپڑوں پر زرد

رنگ آجائے، سوجانے پر متنفس ہو، پسینہ کے وقت تکالیف کا بڑھنا، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے سرد اور چہرہ گرم
سردی صبح چار بجے، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں گرمی بعض اوقات جسم پر ٹھنڈا پسینہ جسم کے مختلف حصوں میں
دردوں کے ساتھ، ملیریا بخار کونین کے بے جا استعمال کے بعد، سر میں اجتماع خون، نیم ہضم شدہ غذا کی
قے، ناک میں ورم۔ بھنوں، رخساروں میں تمتماہٹ کے ساتھ۔

جلد:- پیلی، زرد، جلد پر خارش، اُٹھے، میلی، مرگی، مرجھائی ہوئی، جلد پر زرد دھبے جن کو چھونے سے درد
انگلیوں اور ہاتھوں کی پشت پر مسے، زخم پیلے اور ان میں جلاوٹ۔

نیند:- رات کے وقت بے چینی کی نیند، غنودگی اور تھکاوٹ کی زیادتی بے آرامی کی نیند کے ساتھ رات
کے وقت، نیند میں خوابوں کی وجہ سے خلل اندازی، صبح کے وقت بے حد تھکاوٹ، کمزوری کی وجہ سے بیٹھے
بیٹھے یا پڑھتے وقت سو جائے، ۱۰ بجے آدھی رات کے بعد بے چینی سے کروٹیں بدلے، رات کے وقت
صرف پیٹھ کے بل لیٹ سکے، بچے کیڑوں کی وجہ سے سو نہ سکے۔

کمی اور زیادتی:- بہت سی علامات حرکت سے خصوصاً اچانک حرکت سے بڑھتی ہیں، چکر یکایک اُٹھنے سے، ندی کے پل کو عبور کرنے سے بڑھتا ہے، اعصابی
درد ٹہلنے سے کم ہوتا ہے، سچ تو یہ ہے کہ فیرم کی تکلیفات ٹہلنے سے کم ہوتی ہیں، اور یہی اس کا
مخصوص نشان ہے۔ آرام کرنے سے اینٹھن لیٹ جانے سے چہرہ میں درد اور اور ورم کثیر بڑھتا ہے
مگر کھانسی کو آرام ہوتا ہے، زینہ اُترنے سے درد سر بڑھتا ہے۔ آہستہ آہستہ ٹہلنے سے دھڑکن
میں، بازوؤں کے درد میں اور چوتڑ کے جوڑ کے درد میں کمی ہوتی ہے، زیادتی تکلیفات کا وقت رات
ہے، اور خصوصاً آدھی رات، نیز صبح کے وقت، علامات عموماً ٹھنڈے موسم میں بڑھتی ہیں اور
گرم ہوا میں کم ہوتی ہیں، تاہم فیرم کے اندر بہت سی متضاد باتیں ملتی ہیں، اس لیے فیرم کا مریض ہر جذبہ
سے متاثر ہوتا ہے، سینہ کھولنے سے درد میں اور سکڑن میں کمی ہوتی ہے، لیکن ہلکے کپڑے سے کندھے
کے درد میں تکلیف بڑھ جاتی ہے، زیادہ گرم ہو جانے سے اعصابی درد پیدا ہوتا ہے اور اسی طرح سے
ٹھنڈے پانی میں نہانے سے بھی مریض کھلی ہوا میں تکلیف پاتا ہے، لیکن درد سر کھلی ہوا میں کم ہوتے ہیں
فیرم کا سبز جیسی مرہم سرما میں بڑھتا ہے۔

طاقت:- نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق:- اس دوا کا اثر آرسنک، چائنا، ہیپرا ایکاک، پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا
آرسنک، چائنا، آئیوڈیم، مرک، ہائیڈروسیانک ایسڈ، چائے اور شراب کے اثر کو
زائل کرتی ہے۔

معاون:- ایلومنا، چائنا۔

متضاد:- چائے، اور بیر شراب۔

مقابلہ کرو:-

بورکس (زینہ اترنے پر چکر) ہیپگر (کھانسی جب کروٹ لیٹ جانے سے آرام ہو) ہنبیا، (۲) کارڈیم (کھانسی کھانے سے آرام ہو) آرسنک، (پانی اور تپ بخار)، بیلیفم، عضو بار جانے کے اثرات بد) گریفائیٹس (متلاہٹ) رسٹاکس (حرکت سے آرام ہو)۔ کالسیکم (رنا یچ)، کھاتے کھاتے دست، (اولینڈر، کروٹن، پانی)۔

Ferrum Iodatum

فیرم آئیوڈیٹم

CHEMICAL SPMBOL : FeI_2 309.68
SYNONYMS: Ferrous Iodide;
Iodide of Iron.
TRITURATION

(آئیوڈائڈ آف آئرن)

آئیوڈائڈ آف آئرن کی آزمائش الگ کی گئی ہے، آزمائش سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا خنازیر کہ نکالیف غدودوں کے بڑھنے اور گردوں کی تکلیف کے بہت مشابہ ہے آزمائشی علامات کو بغور دیکھنے سے رحم مقعد کی عجیب وغریب علامات ملتی ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مقعد بھینچ دی گئی ہے مقعد میں کیڑوں کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے رحم میں کوئی چیز داخل ہوگئی ہے اور وہ چکر کاٹ رہی ہے، ناف سے ایک رسی مقعد تک بندھی ہوئی اور کھینچتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، ایسا محسوس ہو جیسے مقعد میں کوئی پیچ گھما کر کس رہا ہے، فیرم آئیوڈائڈ میں بھی فیرم کی طرح کچھ علامتیں پائی جاتی ہیں فیرم آئیوڈائڈ میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے غذا حلق کے اندر واپس دھکیل جا رہی ہے اور یہ کہ وہ نگل ہی نہیں گئی، آنکھوں اور کانوں میں تیز ناک کی جڑ سے گدی تک جانے لگنے والے اور کاٹنے والے درد بھی آزمائش میں ملتے ہیں، مریض بعض وقت یہ احساس کرتا ہے کہ وہ اینٹھن میں لیٹا ہے۔

ڈاکٹر بی، سی، مرحوم وارسے نے اس کا استعمال جگر اور تلی کے بڑھنے میں نہایت کامیابی کے ساتھ کیا ہے، مگر یہ دوا وہیں فائدہ کرتی ہے جہاں بخار ساتھ نہ ہو۔ اور اگر اس حالت کے ساتھ بخار بھی ہو تو فیرم آرسنک کا استعمال کرنا چاہیے۔

فیرم آئیوڈیٹم کی رہنما کن علامات یہ ہیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے کہ بہت کھا لیا گیا ہے اور غذا کو اوپر کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، بشکم میں بندش کا احساس ایسا معلوم ہو کہ آگے کی طرف جھکنا ہی ناممکن ہے۔ قبض یہ علامات اکثر تلی کے بڑھ جانے کی حالت میں مشاہدہ ہوتی ہیں اس کے علاوہ پیشاب میں میٹھی سی بو آتی ہے اور پیشاب کی یہ میٹھی بو فیرم آئیوڈائڈ میں ایک رہنما کن علامت معلوم ہوتی ہے۔

علامات

دماغ:۔ بے حد چڑچڑا پن، جلد غصہ میں آجائے، سوسائٹی سے نفرت، پڑھتے وقت یکسوئی قلب نہ ہو تام

کے وقت، دماغی پراگندگی، معمول سے معاملات میں بے حد ذکی الحس، تنگیفی، چلتے وقت چکر۔

سر:- سر میں حدت، بھاری پن جس کی زیادتی، گرم مکان میں ہو اور کھلی ہوا میں، سر میں صبح کے وقت بعد دوپہر درد جس کی کمی کھلی ہوا میں ہو اور زیادتی کھانسنے سے، نزلہ سے، ٹوپی کے بوجھ سے ہو، درد سر ٹیکنے والا جس کی زیادتی پڑھنے سے، تمباکو نوشی سے، چلنے سے، جھکنے سے، اور گرم مکان میں ہو، گدی میں درد، سر کے اطراف میں درد، زیادہ تر بائیں جانب، کنپٹیوں میں اور چاند میں، ناک کی جڑ سے گدی تک کاٹنے والے درد۔

آنکھ:- آشوب چشم اگر زبردستی آنکھوں کو کھولا جائے تو زیادہ مقدار میں مواد نکلے، آنکھوں میں روشنی سے حد آنکھوں کے پپوٹوں میں کاٹنے والا درد ایسا معلوم ہو جیسے ریت بھری ہے۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے، آنکھیں باہر نکل آئیں، آنکھوں میں سرخی، پپوٹوں میں نیلگوں سرخی، پپوٹے متورم، ناشتہ کے بعد آنکھوں کے سامنے ستاروں کا ایک بادل آ جائے۔

کان:- کانوں میں آوازیں گھنٹہ بجنے کی اور گرجنے کی، کانوں میں کاٹنے والے درد، قوت سامعہ میں کمی۔

ناک:- نزلہ، ناک سے رطوبت، خون ملی، مقدار میں زیادہ، کھرنڈ والی تیز سوزش پیدا کرنے والی سبزی مائل، مواد ملی گاڑھی، پانی کی سی پتلی اور زرد چبھنے والا زکام جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو اور حنجرہ سے زیادہ مقدار میں بلغم نکلے، ناک میں خشکی کا احساس، کھانسنے سے اور ناک چھینکنے سے نکسیر، ناک بند ہو جائے، رات کے وقت چھینکیں۔

چہرہ:- پیلا، مٹیالا بٹ رنگ، زرد چہرے پر اکوتہ کے دانے چہرہ سے بیماری ٹپکے، چہرہ مردوں کا سا، متورم، پھولا ہوا۔

منہ:- مسوڑوں سے خون بہے، زبان پر موٹا زرد میل، منہ اور حلق میں خشکی، زبان میں جلن، تھوک کی زیادتی، صبح کے وقت منہ کا ذائقہ برا، کڑوا، متعفن، کھٹا، میٹھا۔ دانتوں میں درد۔

حلق:- حلق اور ناک سے بلغم، بلغم لیسدار، غذا حلق میں دھکیلی جاتی معلوم ہو، اور ایسا معلوم ہو کہ اس کو نگلا ہی نہیں گیا، غذا کی نالی کا فعل الٹ جائے، حلق میں جلن، اور دباؤ، حلق اور حنجرہ میں سرسراہٹ اور چھیلن، حلق کے غدود، متورم گٹھلا۔

معدہ:- بھوک کم، بڑھتی ہوئی، نہ سیر ہونے والی، درندوں کی سی بھوک نہ رہے، غذا کی رغبت نہ ہو، جلد سیری ہو جائے، معدے میں کمزوری کی کیفیت، غذا سے، گوشت سے نفرت، معدے میں ریاح سے اپھار، ڈکار، کڑوی، کھانے کے بعد، خالی چکنی، غذا کے مزہ کی، گدی، کھٹی، بشدت تھوک کی زیادتی، معدے میں گرمی کی تمتماہٹ، کلیجہ کی جلن، کھانے کے بعد متلی، معدے میں درد، کھانے کے بعد، جلن دار، اینٹھن والے، پریشان کن، متلی اور درد سر کھانے کے بعد، بوجھ، معدہ میں تپکن، تناؤ، پیاس شام کے وقت بے حد پیاس، قے، کھانسنے سے، پینے کے بعد، خون کی اور غذا کی، ناف سے مقعد تک ایک رسی کے بندھے ہونے کا احساس، جس سے کہ ہر دفعہ جھکی ہوئی حالت سے سیدھا ہونے پر کاٹنے والے درد ہوں جگر اور تلی کا بغیر بخار کے بڑھنا، ریاح، معدہ میں بندش کا احساس۔

شکم:۔ اپھار، ریاح، شکم میں حدت، شکم میں درد، کھانے کے بعد حیض کے دوران میں پسلیوں کے نیچے گھڑی کے مقام میں جیسے پیڑو تنگ ہو جائے، جگر میں، تلی میں، ناف کے مقام میں پاخانہ سے پہلے اینٹھن، شکم میں ڈرچن جو بازو اٹھانے سے اور چلنے سے زیادہ ہو۔ چلتے وقت پسلیوں کے نیچے اور ناف کے مقام میں سوئیاں چبھیں، شکم میں پاخانے سے پہلے گڑگڑاہٹ، شکم کو دبانے سے ربڑ کا گیند معلوم ہو۔

پاخانہ اور مبرز:۔ قبض، ایک ہفتہ تک پاخانہ کی حاجت ہی نہ ہو، قبض، اور دست یکے بعد دیگرے پاخانہ مشکل سے ہو اور مریض پاخانہ میں بیٹھ کر بیکار کا تکھارے، مبرز میں سکڑن، دست کثرت سے، صبح کے وقت، کھانے کے بعد، خونی دست، آنول ملے دست، پانی کے سے پتلے دست بیرونی مسے، مقعد میں جلن، مقعد میں چبھن، مقعد میں ورم کا احساس، مقعد میں ورم کا احساس، مقعد میں ایسا احساس، جیسے پیچ کسا جا رہا ہو، مقعد میں درد، پاخانے کے بعد جلن، سخت پاخانہ کے وقت سوئیاں چبھیں، مروڑ، پاخانہ مٹیالا، سخت، آنول ملا۔

مثانہ:۔ پیشاب کثرت سے، از خود، مروڑ کے ساتھ، دونوں گردوں میں درد زیادہ تر بائیں میں پیشاب کی نال سے سوزاکی رطوبت، رنگین اور خارش کے ساتھ، پیشاب کرتے وقت جلن، ایسا احساس ہو جیسے پیشاب کا قطرہ باقی رہ گیا ہے اور وہ نہیں نکلتا، پیشاب میں البیومن اور وزن متناسبہ میں کمی، پیشاب سیاہ سرخ، مقدار میں زیادہ اور پیلا، پیشاب سے مٹھاس کی بو آئے۔

آلات تناسل مردانہ:۔ تکلیف دہ استادگی رات کے وقت استادگی نہ ہو، فوطے ڈھیلے پڑ جائیں منی کا اخراج، خواہش کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ:۔ اس دوا سے اکثر مرتبہ اسقاط روکنے کے لیے فائدہ حاصل کیا گیا ہے فرج میں خارش اور درد، عصیہ الرحم میں استسقاء، سیلان الرحم، تیز، گرم، مقدار میں زیادہ نشاستہ کی طرح، حیض سے قبل اور بعد میں، پتلا، پانی کا سا، رحم سے سیلان خون، پیڑو میں نیچے دبانے کا احساس، جب مریضہ بیٹھی ہوتی ہے تو کوئی چیز نیچے دبتی معلوم ہوتی ہے، یہ دوا ہر قسم کے رحم و شرمگاہ وغیرہ کے اپنے اصل جگہ سے ہٹ جانے کے لیے بہترین ہے۔

آلات تنفس:۔ حنجرہ اور ہوا کی نال میں اکساہٹ اور بلغم کی زیادتی، حنجرہ میں درد اور جلن ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ، آواز کا بیٹھنا۔

دم تنفس میں دقت، رات کے وقت، حرکت سے، تنفس میں کھڑکھڑاہٹ، تنفس چھوٹا دم گھٹنے والا در دسیٹی بجنے والا، کھانسی، صبح کے وقت، بعد دوپہر، شام کے وقت، دمہ کی سی، خشک بخار کی حالت میں، حنجرہ اور ہوا کی نال میں سرسراہٹ سے، تر، حرکت سے دورہ والی، لیٹنے سے ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ سے، بلغم صبح کے وقت، خون ملا، مقدار میں زیادہ، مشکل سے نکلے، سبزی مائل، متعفن مواد ملا، لیسدار، سفید تہ مائل، مٹیالا سفید، زرد۔

سینہ:۔ سینہ اور دل میں پریشانی دوا بننے پستان کے آنکلے کو بہت فائدہ ہوا ہے، سینہ اور دل میں ورم،

پھیپھڑوں سے خون ہونا، تالو میں ورم، نیز پھیپھڑوں میں، سینہ میں سکڑن، سینہ میں درد بحالت کھانسی کھانسنے وقت سریوں کا چبھنا، دھڑکن، رات کے وقت، ذرا سی حرکت سے محنت سے اُٹھنے پر بستر پر کروٹ بدلنے پر، نیند کی حالت۔

پیٹھ:۔ حیض کے دوران میں پیٹھ میں درد نیز کمر میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کمر ٹوٹی ہوئی ہے پیٹھ میں سوئیاں چبھیں، بستر سے اُٹھتے وقت پیٹھ میں اکڑن۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ رات کے وقت ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، پاؤں میں اینٹھن، اعضاء میں جھنجھناہٹ، گٹھیا کے بائی کے درد، بائی کے درد، بازوؤں میں، داہنے بازو میں، کہنی میں، جوڑوں میں، ران میں، داہنی پنڈلی میں بائی کے درد بائیں پاؤں کی پشت سے اوپر کی طرف جائیں، شام کے وقت کندھے میں درد، ٹانگوں میں، داہنے ہاتھ کے جوڑ بندوں میں اور بائیں پاؤں کے جوڑ بندوں میں درد، بازوؤں میں فالج، کندھے میں فالج کا احساس، شام کے وقت، لکھنے پر داہنے بازو میں فالج کا احساس، اعضاء میں کمزوری، ٹانگوں اور پاؤں میں استسقائی ورم، چلتے وقت اور کام کرتے وقت ہاتھوں اور پاؤں میں لرزہ اور کمزوری کا احساس۔

نیند:۔ خواب، متفکرانہ، پراگندہ، مرے ہوئے انسانوں کے، لڑائی کے، گزشتہ واقعات کے، چوروں کا اور ڈراؤنے، خواب اس طرح کے کہ وہ تیس سے ساٹھ فٹ لمبا ہے، نیند بے آرامی کی، صبح اور شام کے وقت نیند کی غنودگی، بیخوابی، اکثر جاگنا۔

بخار:۔ جاڑا رات کے وقت، جاڑے کو بستر سے نکلنے سے آرام ہو، شام کے وقت جاڑا جس کے بعد بخار اور پسینہ ہو، ہلا دینے والا جاڑا، جاڑے کو گرم مکان میں آرام نہ ہو، تیز بخار اس امر کی خواہش کے ساتھ کہ جسم کو ننگا رکھا جائے، اور کپڑا نہ اوڑھا جائے، پسینہ صبح کے وقت، بعد دوپہر رات کے وقت بستر میں پسینہ، چپچپا، ٹھنڈا، مقدار میں زیادہ، ذرا سی محنت سے، جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔

جلد:۔ جلد میں حدت یا ٹھنڈا پن، برفانی کیفیت، جلد میں خشکی، پتی اچھلنا۔

کمی اور زیادتی:۔ بہت سی علامات رات کے وقت، صبح کے وقت بڑھتی ہیں گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے، چھونے سے بھی تکلیف بڑھتی ہے، یہ دوا خنازیری مزاج کے آدمیوں کے لیے اور ان آدمیوں کے لیے جن کے ریشے ڈھیلے ہو گئے ہوں مفید ہے، نیز دق کے تیسرے درجہ میں اور ہنوز میں بھی مفید ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

ایمبرا، جس، سیلان الرحم اور رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، ایمبرا، شرمگاہ میں ورم اور رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، کالو فائیلم رحم کا اپنی جگہ سے گرنا اور رحم کی کمزوری کی وجہ سے سیلان، اینٹھن کے درد، ہیلونیاس، رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، سیلان رحم، پیشاب میں البیومن، انیٹڈرانشس، کمزوری، تار دار اور مقدار میں زیادہ سیلان رحم، دھڑکن۔

گریفائٹیس، سبزجس، سیلان رحم، مقدار میں زیادہ گرم اور پانی کا سا پتلا، آئیوڈیم، چہرہ سرخ چڑچڑا پن لاغری)۔
کالی بائی کروم (تار دار، سیلان رحم اور تار دار بلغم اخراج)، روڈیم (دھڑکن، گھبراہٹ)، فیرم بروڈیم (سیلان رحم اور رحم کا اپنی جگہ سے گرنا)، فیرم آرسنک (جگر اور تلی کا بڑھنا)۔

Ferrum Arsenicicum

فیرم آرسینی سیکم

CHEMICAL SYMBOL : 3 Fe (Feo)
AsO, $16H_20$ 667.57
SYNONUM : Ferrous Aresenate;
Arsenate of Iron.
TRITURDATION : 1.x and higher.

آرسنیٹ آف آئرن

ڈاکٹر پی، سی مجمدار فیرم آرس کو ان مریضوں پر نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا کرتے تھے جن کا جگر اور تلی بہت بڑھا ہوا ہوتا تھا، اور اس کے ساتھ بخار بھی ہوا کرتا تھا نیز تلی اور جگر بڑھ جائیں اور بخار ساتھ نہ ہو (فیرم آئیوڈیم)، علامات یہ ہوا کرتی تھیں، تلی کا بڑھ جانا مسلسل تیز بخار کے ساتھ۔ بخار کے دوران میں چہرہ پر تمتماہٹ اور پسینہ۔ مگر جب بخار اتر جائے، تو چہرے کا رنگ پیلا، سفید پڑ جائے کسی کام کے کرنے، یہاں تک کہ بستر سے نکلنے کی بھی خواہش نہ ہو۔ قبض یا بعض اوقات دست جو غیر منہضم اور آنوں ملے ہوں، بخار کی کسی حالت میں بھی پیاس نہ ہو، بخار بہت تیز اور زیادہ دیر تک رہے تمام جسم میں کسی قدر جلن معلوم ہو لاغری اور کمزوری بھی ساتھ ہو۔
بعض اوقات یہ دوا پیشاب میں البیومن آنے کے واسطے مفید سمجھی جاتی ہے، تیز جکس اور کی خون میں یہ دوا وہاں مفید ہوتی ہے جہاں ایلوپیتھی میں مریض کو آئرن اور آرسنک زیادہ مقدار میں کھلایا گیا ہو۔
اکزیما، چنبل وغیرہ میں بھی اس کا استعمال بعض وقت نہایت کامیابی سے کیا جاتا ہے۔

علامات

دماغ:- رات کے وقت پریشانی جیسے مجرموں کو ہوتی ہے، کیسری وقت سے برا صبح کے وقت جاگنے پر دماغی پراگندگی، نیز شام کے وقت، معمولی سے واقعات سے بھی ذکی الحسی، موت کے متعلق سوچے، بے صبری۔

مجمع کا موت کا، کسی بدنصیبی کا، اور لوگوں کا خوف لاپرواہ، ارادہ کا کچا، دماغی علامات میں تبدیلی ہوتی رہے مثلاً رونا کا خوشی اور ہنسنا، رات کے وقت بے آرامی جس کی وجہ سے مریض کو بستر سے باہر نکلنا پڑے، بحالت بخار بستر میں کروٹیں بدلا کرے، شور و غل سے حد درجہ کی ذکی الحسی، لوگوں کی آوازیں اس کے دماغ میں خلل اندازی پیدا کر دیں، بیہوشی۔

- سر:۔ چکر بحالت دردِ سر، نیچے دیکھنے سے بحالت متلی یا اٹھتے وقت، گر پڑنے کا اندیشہ چلتے وقت ڈگمگا جائے اور بینائی میں دھندلا پن ہو، کھوپڑی میں ٹھنڈک، دماغ میں کمی خون، کھوپڑی میں کھنچاؤ، سر میں خالی پن کا احساس، سر میں بھراؤ کا احساس، بال گر جائیں، سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے، سر میں اور پیشانی میں بھاری پن، کھوپڑی میں خارش، شدید دردِ سر جو ٹھنڈی ہوا میں بڑھ جائے اور کھلی ہوا میں کم ہو، نزلاوی دردِ سر، بحالت جاڑا دردِ سر، دردِ سر جس میں ہتھوڑے لگنے معلوم ہوں، قبل دوران حیض دردِ سر، نوبتی دردِ سر، پیشانی میں درد، جس کی زیادتی داہنی طرف ہو۔ پیشانی، چاند اور کنپٹیوں میں درد۔

آنکھ:۔ رات کے وقت پپوٹے چپک جائیں، آنکھوں سے رطوبت، خنازیری آشوب چشم، آنکھوں کی رگیں سرخ ہو جائیں، آنسو بہنا، پپوٹوں کو کھولنے میں دقت، آنکھوں میں درد اور جلن، جیسے آنکھوں میں ریت بھری ہے، آنکھوں کا باہر نکل آنا، بینائی کا دھندلا پن۔

کان:۔ سیلان خون متعفن، کانوں میں خارش، کانوں میں آوازیں، گرجن کی گھنٹہ بجنے کی، اور گانے کی۔ کانوں میں درد، قوت سامعہ میں کمزوری۔

ناک:۔ مزمن نزلہ، نزلہ خون آمیز رطوبت ناک میں کھرنڈ، چھیلن، جلن، رطوبت سبزی مائل، مواد مثل پانی کی سی تیل، نکسیر۔

- چہرہ:۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، چہرہ پیلا، بیماروں کا سا، چہرے پر مٹی اڑے، سبزی مائل، ہونٹ پیلے، بحالت جاڑا چہرے پر سرخی، ہونٹوں پر خشکی، چہرہ مُردوں کا سا، چہرہ پر پسینہ، چہرہ پر ورم۔

منھ:۔ منھ اور مسوڑھوں سے خون، زبان سفید، خشک، زبان میں سن ہونا، زبان میں جلن، تھوک کی زیادتی، مسوڑوں میں ورم، منھ میں نہ مندمل ہونے والے زخم، ذائقہ کڑوا، متعفن، بے مزہ، میٹھا۔

حلق:۔ حلق میں سکڑن، گرمی، اگر لاسا، نگلتے وقت درد، جلن۔

معدہ:۔ معدہ میں تکلیف، تھوک بڑھی ہوئی تاہم کھانے کی خواہش نہ ہو، بھوک میں کمی، غذا سے نفرت اور گوشت سے بھی، معدے میں سکڑن، روٹی اور کھٹی چیزوں کی خواہش، معدہ میں اپھار، کھانے کے بعد ڈکاریں متلی والی، کڑوی، خالی، متعفن اور کھٹی، منھ سے پانی آئے، کلیجہ جلے، بحالت حمل کھانے کے بعد متلی، کھانے کے بعد، ٹھنڈا پانی پینے کے بعد درد، کھانے کے بعد جلن، اینٹھن اور دباؤ، درد، پیاس کی زیادتی مزمن تکلیفات میں پیاس نہ ہو، پینے کے بعد، کھا نستے کے بعد، کھانے کے بعد قے

پیٹھ :۔ پیٹھ ٹھنڈی، رات کے وقت پیٹھ ٹھنڈی، نیز حیض کے دوران میں اور پاخانہ کے دوران پیٹھ میں درد، کندھوں کے درمیان اور کمر میں درد۔

اعضاء :۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں میں سکڑن، ہاتھ میں پنڈلیوں یا رانوں میں، پاؤں میں، اور تلوؤں میں اینٹھن، ناخنوں میں نیلاپن، اعضاء میں بھاری پن، اعضاء میں بائی کے درد، نیز جوڑوں میں، گٹھیا کے درد، اعضاء میں فالجی کمزوری، ٹانگوں کی وریدوں میں گانٹھیں۔

نیند :۔ پریشان کن، بے چینی کی آدھی رات سے پہلے بے خوابی، نیند کا غلبہ ہوتے ہوئے بھی بے خوابی۔

بخار :۔ جاڑا، صبح کے وقت، دوپہر کو، شام کو، اور رات کو۔ بستر میں جاڑا، روزانہ کا بخار و بخاری بخار، جاڑے میں لرزہ، بخار شدت کا مگر زیادہ تر رات کے وقت، بخار اور جاڑا مخلوط، مزمن زہری بخار، جن کے ساتھ جگر اور تلی بڑھی ہوئی ہو، پسینہ :۔ چپچپا، مقدار میں زیادہ۔ تکلیفات پسینہ کے دوران میں بڑھیں۔

جلد :۔ جلن، پتی، جلد پر سرخ دھبے خشکی، استسقاء زخم، جلن، مرجھانے ہوئے، مسّے، کمی یا زیادتی :۔ علامات عموماً صبح کے وقت جاگنے پر بعد دوپہر، شام کو، رات کو، آدھی رات کے پہلے، اور آدھی رات کے بعد بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے اور تکلیفات کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں مریض کو زکام جلد ہوتا ہے یہ دوا ان مریضوں کے لیے مفید ہے جن کی قوت حیات ملیریا بخار سے کم ہو چکی ہو، یا جن میں خاندانی دق کا تاثر ہو۔

طاقت :۔ نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو :۔ فیرم آئیوڈائڈ۔

Ferrum Bromatum

فیرم برومیٹم

CHEMICAL SYMBOL : $FeBr_2$ 215.68
SYNONYMS : Bromate of Iron.
TRITURATION : 1.x and higher

(برومائڈ آف آئرن)

ڈاکٹر ہیل اس دوا کو جریان میں بہت مفید بتاتے ہیں۔ بشرطیکہ جریان کے ساتھ کمی خون اور کمزوری بھی موجود ہو۔ ڈاکٹر اسمتھ نے اس دوا کی نمبر ۲ طاقت سے آزمائش کی۔ مفصلہ ذیل علامتیں معلوم ہوئیں :۔ سر اور آنکھوں میں تکلیف۔ منہ اور ناک میں خشکی، جس میں کمی نزلہ سے ہو۔ موت کا احساس، اسہال، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں سوزش، تیز سوزش کرنے والا ادہ

ہوئی وہ یہ تھی کہ آزمائش کنندگان اپنی کھوپڑی کے اندر مردہ پن کا سا احساس کرتے رہے پاخانہ کے بعد بے خبری سے کراہنا، اور تیز سوزش پیدا کرنے والا اور چپکنے والا سیلان رحم، چپکنے والا سیلان رحم، رحم میں بوجھ اور بے آرامی اگر سب سے عجیب علامت جو اس دوا سے مشاہدہ

متذکرہ صدر علامتوں میں یہ دوا نہایت کارآمد اور مفید ہوا کرتی ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

Ferrum Pyrophosphricum

فیرم پائروفاسفوریکم

CHEMICAL SYMBOL : FO_2 6 No
SYNONUMS : Pyrophosphate of Iron with sodium Citrate.

(پائروفاسفیٹ آف آئرن)

اس مرکب کی آزمائش ابھی تک نہیں کی گئی۔ مگر مریضوں پر تجربہ کر کے دیکھا گیا ہے کہ یہ دوا چھوٹی طاقتوں میں خون نکل جانے کے بعد اگر دماغ میں ورم ہو جائے یا ورمی دردسر ہو تو مفید ہے، ایسی حالت میں ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں، کہ اگر فیرم فاس فیل ہو جائے تو فیرم پائروفاس کا استعمال کرنا چاہیئے۔

طاقت :۔ چھوٹی طاقتیں۔

Ferrum Picricum

فیرم پکرکم

CHEMICAL SYMBOL : $C_2 H_3 (NO_2)_3 OFe$
TINCTURE OR TRITURATION

(پکریٹ آف آئرن)

اس دوا کی ابھی تک آزمائش نہیں ہوئی، مگر ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں، کہ یہ جگر کی دوا ہے اور خصوصاً ان آدمیوں کے لیے مفید ہے جن کے بال اور آنکھیں سیاہ ہوں، اور جو صفراوی طبیعت کے ہوں، رگڑوں کے گرد میل اس بات کی علامت ہے کہ مریض کو فیرم پکرم چاہیئے۔ اس سے مسے اور گٹے بھی درست ہوتے ہیں، ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ یہ دوا انگلیوں پر مسا نکلنے کے لیے خاص طور پر مفید ہے، بشرطیکہ مریض کو یہ احساس ہو کہ انگوٹھے پر مسا نکل رہا ہے، ان مسوں کے ساتھ مریض کے اندر کسی قدر بہرہ پن بھی

ہوتا ہے۔
پہلے کئی جگہ بیان ہو چکا ہے کہ پکریٹ جس دوا میں بھی جائے گا اس کے اندر اعصابی کمزوری کے رفع کرنے کی طاقت آجاتی ہے، اسی اصول کو اگر مدِنظر رکھا جائے تو یہ دوا کسی عضو کے کمزور ہو جانے یا فیل ہو جانے کے لیے بشرطیکہ اس عضو کو ایسی محنت یا تھکاوٹ سے فیل نہ ہونا چاہیئے ایک بہترین دوا ہے مثلاً اگر کسی لکچر دینے والے کا آواز فیل ہو جائے تو یہ دوا از بس مفید ہوتی ہے۔
ناظرین کو یاد ہوگا کہ پکرک ایسڈ میں اعضاء میں تھکاوٹ اور کمزوری ہوتی ہے، مگر فیرم پکرک میں اعضاء میں غیر معمولی تھکاوٹ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فیرم پکرک اس بہرہ پن کے لیے مفید ہے جس بہرہ پن میں اعضاء کی تبدیلی تو نہ ہوئی ہو بلکہ محض اعصابی کمزوری کی وجہ سے بہرہ پن ہو چکا ہو اور اس بہرہ پن کے ساتھ کانوں میں شور و غل وغیرہ سنائی دیتا ہو۔
ڈاکٹر پی، سی، معظم دار نے اس دوا سے ایک طالب علم کو شفایاب کیا، جس کو ایک سال سے متواتر ملیریا بخار آ رہا تھا اور کئی خون بھی تھی۔ دونوں کانوں کی قوت سامعہ کم ہو چکی تھی، کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں تھیں، چکر تھا، بدہضمی تھی، درد سر تھا اور معمولی سی محنت کے بعد بہت تھکاوٹ ہو جاتی تھی۔
ڈاکٹر معظم دار کا خیال ہے کہ یہ دوا ملیریا بخار کثرت حیا شرت، اور خون کے ضائع ہو جانے سے پیدا شدہ تکلیفات کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔
ڈاکٹر منڈے کا خیال ہے کہ فیرم پکرک نکسیر کے لیے ایک بہترین دوا ہے، مذی کے غدودوں پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے، کچھ بھی ہو یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جب تھکاوٹ سے تکلیفات پیدا ہو جائیں۔

طاقت :- نمبر ۳ نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:- پکرک ایسڈ، اور دوسرے مرکبات فیرم۔

Ferrum Pernitricum

فیرم پرنائٹریکم

CHEMICAL SYMBOL : Fe_2 6 No
SYNONYMS : Peanitrate of Iron
Dilution of Ferri Pernitratis Liquor B. P.

(پرنائٹریٹ آف فیرم)

ایلوپیتھی میں یہ دوا ہندوستان کی آب و ہوا کے اسہال میں بہت کامیابی سے استعمال کی گئی ہے۔ دق کے اسہال، نقرس اور کمزور مستورات کے اسہال، خنازیری بچوں کے اسہال میں یہ مفید ہے۔

ڈاکٹر ملکو پر لکھتے ہیں کہ گو اس مرکب کی آزمائش ابھی تک نہیں ہوئی مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ مرکب اس جگہ استعمال کرنا چاہیے۔ جہاں علامات فیرم اور نائٹرک ایسڈ کی مخلوط پائی جائیں، کھانسی جس کے ساتھ چہرے پر سرخی ہو۔" اس دوا سے درست ہوتی ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

Ferrum Protoxalatum فیرم پروٹاکسلیٹم

یہ دوا کمیٔ خون کے لیے محض تجربات پر استعمال ہوئی ہے ایسی حالت میں اس دوا کا نمبر ۱ مفید ہے۔

Ferrum Tartricum فیرم ٹارٹریکم

(ٹارٹریٹ آف فیرم)

اس دوا میں سر کے اوپر والے پورے حصہ میں بے حد بوجھ کا احساس پایا جاتا ہے جس سے بعض وقت سکتہ کا عالم ہو جاتا ہے، نیز دل کے اس مقام پر جو معدے سے ملتا ہے حدت کا احساس پایا جاتا ہے۔

طاقتیں :۔ چھوٹی طاقتیں۔

Ferrum Citricum فیرم سائٹریکم

SYNONYMS : Iron Citrate;
Ferr Citras us viii

یہ دوا بے حد کمیٔ خون کے ساتھ ورم گردہ میں، اسہر جس کی حالت میں، بدہضمی کی شکایات میں مفید

ثابت ہوئی ہے۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

Ferrum Cyanatum فیرم سائی نیٹم

یہ دوا مرگی میں، درد قلب میں، جس کے ساتھ متلی ریاح اور قبض ہو، نیز رعشہ میں مفید ہو جاتی ہے۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

Ferrum Suphuricum فیرم سلفیوریکم

CHEMICAL SYMBOL : Fe SO_4 7H2O
278.02
SYNONYMS : Ferrous Sulfate
TRITURATION / 1.x and higher

(سلفیٹ آف آئرن)

اس دوا کی علامات بھی دوسرے مرکبات لوہے کی سی ہیں، مگر سلفر کی خاصیت اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔
گرمی سے یا گرم مکان میں تکلیفات بڑھتی ہیں، اور سردی سے، یا برف سے یا تازہ ہوا سے تکلیفات کم ہوتی ہیں، تیزابیت اور غذا کی ڈکاروں میں بھی یہ دوا سلفر کی سی ہے، دیگر قابل غور علامات یہ ہیں: نہ رکنے والا سیلان خون، پتے میں درد، تناہٹ یا بھرا پن، اس امر کا احساس جیسے خون سر یا چہرے کو دوڑ رہا ہے، معدہ میں خمیر کا احساس، سینے میں گرمی کا احساس، پسینہ کی رغبت کے ساتھ نیز پیٹھ کی جلد میں اس احساس کے ساتھ جیسے کسی ہوا، مٹی، اور قمیض پھنس گئی ہے۔ عضلاتی درد، ... ٹین پانی کے سے بے درد کے دست، دو حیضوں کے درمیان تکلیف اور سر میں دوران خون، پتے میں درد، دانت کا درد، تیزابیت غذا کی ڈکاریں، وغیرہ اس دوا میں پائی جاتی ہیں۔

مندرجہ بالا علامات کے لیے اس دوا کو نہایت کامیابی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

طاقت:- نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

Ferrum Phosphoricum　فیرم فاسفوریکم

SYNONYMS : Ferruse-Ferric

PHOSPHATE : Ferri Phusphas U.S.P. 1860

TRITURATION : 1.x and higher.

(فاسفیٹ آف آئرن)

فیرم فاس کا زیادہ تر علم ہمیں سوشلر کی بائیوکیمسٹری سے ملتا ہے، مریضوں پر تجربات نے ہمیں یہ بتایا
ہے کہ فیرم فاس اس جگہ کام دیتا ہے، جہاں ہومیوپیتھی میں اکونائٹ، بیلاڈونا، جلسیمیم، ویریٹرم ویری، آرنیکا
اور دوسری ادویہ کام آتی ہیں۔

پیشتر اس کے کہ میں فیرم فاس کے متعلق کچھ بیان کروں میں چاہتا ہوں کہ بائیوکیمسٹری پر ایک سرسری
نظر ڈال کر ناظرین کو بتاؤں کہ بائیوکیمسٹری کیا ہے؟ اس کی تہ میں کون سے اصول کام کر رہے ہیں؟ اور ہومیوپیتھی
سے اس کے تعلقات کیا ہیں؟

سالٹ یعنی نمک کی تحقیقات کر
ڈاکٹر شوسلر ہی وہ شخص تھے جنہوں نے غیر مجسم
کے ان کو بہترین ادویہ کی صورت میں دنیائے طب کے سامنے پیش کیا، اگر مادی حالت میں ان نمکوں کو
انسانی جسم کے اندر داخل کیا جائے، تو یقیناً ان سے جسم کے اندر کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوتی بلکہ جہاں
غیر مادی شکل اختیار کر کے یہ نمک نظام جسم کے اندر داخل ہوتے ہیں تو ایک تلاطم پیدا کر دیتے ہیں
جن کو دیکھ کر تماشا بدانگشت بدنداں رہ جاتا ہے، ہنی مین نے جس وقت لائم، نمک، پوٹاش، اور سلیسیا کی
آزمائش دنیائے طب کے سامنے پیش کی تو اطباء، ان کے اثرات کو دیکھ کر محو حیرت ہو گئے۔ ان
چاروں ادویہ کی آزمائش ہی کو بائیوکیمسٹری کی روح رواں سمجھنا چاہیے، انہی ادویہ کی آزمائش سے ڈاکٹر شوسلر
و دیگر اطباء کو قدرت کے لامحدود خزانے چھاننے کی ضرورت پڑی، اور ان لوگوں نے باقی خورد مجسم نمکوں
کو غیر مادی بنا کر آزمائش کی۔

بائیوکیمسٹری کے معالجہ میں یہ بات فرض کر لی گئی ہے کہ انسان کی بناوٹ، اور اعضاء کی قوت چند غیر
مجسم نمکوں پر منحصر ہے، اور جب تک یہ نمک انسان کے جسم کے اندر پوری مقدار میں اور ہم آہنگی کے ساتھ
قائم رہتے ہیں، اسی وقت تک انسان تندرست رہتا ہے اور جب ان نمکوں میں کمی بیشی ہو جاتی ہے
تو انسان کے ۴/۵ حصہ ہے، اور باقی خون کا ۱/۵ حصہ ایسا مادہ ہے جس کو بے جان مادہ کہا جا سکتا ہے۔ اگر اس
رقیق ترین مادہ کو غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس کے اندر کسی قسم کی بناوٹ موجود نہیں ہے، مگر خون

کا باقی حصہ لسدار، نیم رقیق، منجمد ہونے والا ہوتا ہے۔ اس مادے میں نہایت باریک گولیاں دکھائی دیتی ہیں جو کہ آپس میں ملنے سے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ دیں نے جراثیم کی تشریح فلاسفی میں کر دی ہے اور بتایا ہے کہ جراثیم بذات خود کوئی مہلک اجزاء نہیں ہوا کرتے۔ بلکہ یہ خون کی مختلف اشکال ہوتی ہیں جو تندرستی اور بیماری کی حالت میں انسان کی طبیعت کے مطابق بدلتی رہتی ہیں، اور ان جراثیم کے آپس میں ملنے سے جسمانی ذرات یا ریشے جسمانی ضرورت کے مطابق بنتے ہیں، پس ان جسمانی ریشوں یا ذرات کے بننے کے لیے دو قسم کے عمل یا دو قسم کے مادوں کی ضرورت ہوتی ہے اور یہی دونوں قسم یعنی عمل مادہ خون کے اندر موجود ہے یعنی مادہ مجسمہ و مادہ، غیر مجسمہ، مجسمہ مادہ میں خون کی شکر، چربی، اور البیومن ہے، اور یہی مرکبات ذرات و ریشوں کے بننے کا سبب ہیں، خون کا پانی اور خون کے اندر نمک یعنی پوٹاش، لائم، سلیشیا، آئرن، مگنیشیا اور سوڈیم غیر مجسمہ مادے ہیں، جن سے کہ جسم کے خاص ذرات بنتے ہیں، اور بھی کئی قسم کے نمک وقتاً فوقتاً خون کے اندر ملتے ہیں لیکن متذکرہ نمک ہی ایسے ہیں، جو عموماً اور مسلسل خون کے اندر ملتے ہیں، اس لیے جب کبھی نظام حیوانی کے اندر نئے ذرات پیدا ہوتے یا بنتے ہیں تو اس وقت ضروری ہے کہ خون کے اندر مجسمہ و غیر مجسمہ نمک اپنی اپنی نسبت کے مطابق ٹھیک مقدار میں موجود ہیں، اور خون میں ان کی موجودگی سے جسم کے تمام ذرے اسی لیے رگ و ریشہ اور اعضاء بنتے اور قائم رہتے ہیں، اور اپنا اپنا کام کرتے ہیں مگر جب کبھی ان مجسمہ وغیرہ مجسمہ نمکوں میں ابتری یا کمی و بیشی آجاتی ہے تو نہ صرف اعضا کے افعال میں بلکہ خود اعضاء، ریشوں اور ذرات میں ابتری پھیل کر تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر غیر مجسمہ نمکوں کو دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ہر ایک اعضاء میں مختلف قسم کے غیر مجسمہ نمک موجود ہیں۔ اعصابوں کے ذرات مگنیشیا فاس، کالی فاس، نیٹرم اور فیرم ہیں، عضلات میں متذکرہ صدر کے علاوہ کالی میور بھی ملتا ہے، جوڑنے والے ریشوں میں سلیشیا کی ایک خاص مقدار پائی جاتی ہے اور سکڑنے اور پھیلنے والے ریشوں میں خاصاً کلکیریا فلور کی افراط ہوتی ہے۔ ہڈیوں کے ذرات میں کلکیریا فلور مگنیشیا فاس، اور کلکیریا فاس کا ایک جزو اعظم ملتا ہے، موخرالذکر یعنی کلکیریا فاس کسی قدر عضلات میں، اعصاب میں، دماغ میں، جوڑنے والے ریشوں میں بھی ملتا ہے کریوں، اور بلغم میں نیٹرم میور کافی مقدار میں ملتا ہے، اور نیٹرم میور جسم کے دیگر ٹھوس ورقیق حصص میں بھی پایا جاتا ہے، بالوں اور آنکھوں کی پتلیوں میں باقی غیر مجسمہ نمکوں کے علاوہ فیرم بھی پایا جاتا ہے۔

یہ سب کچھ تو ہوا اب دیکھنا یہ ہے کہ آخر ریشوں کے ذرات یا جسمانی ذرات بنتے کس طرح ہیں، اسکو یوں واضح کیا جا سکتا ہے کہ جب ہم سانس لیتے ہیں تو سانس سے لیا ہوا آکسیجن خون کے مجسمہ مادہ پر جس کو کہ نئے ذرات کے بنانے کے لیے خون کی چھوٹی نالیوں کے اندر داخل ہوتا ہے اثر پذیر ہوتا ہے اور اس اثر کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مجسمہ مادہ آکسیجن وغیرہ سے مل کر عضلہ، اعصاب، جوڑنے والا ریشہ یا آئرن یا بلغم وغیرہ بنتا ہے، یا نظام میں پراگندگی ہو کر بیماری رونما ہوتی ہے، اور ان بیماریوں کے رفع کے لیے یہ ضروری ہے کہ معالج یہ معلوم کرے کہ نظام کے اندر کس نمک کی کمی واقع

ہوگیا ہے اور اگر وہی نمک غیر مادی حالت میں نظام جسم کے اندر داخل کیا جائے تو بیماری کا دفعیہ ہو سکتا ہے۔

اگر انسانی جسم کی بناوٹ کے مرکبات پر نظر ڈال جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ خون میں پانی، شکر، چربی، البیومن، کلورائیڈ آف سوڈیم، کلورائیڈ آف پوٹاش، کلورائیڈ آف لائم، سلیشیا، آئرن، لائم، میگنیشیا، سوڈا اور پوٹاش ہے، موخر الذکر یعنی آئرن، لائم، میگنیشیا اور پوٹاشس کے ساتھ، فاسفورک، کاربانک اور سلفیورک ایسڈ ملے ہیں، خون میں سوڈے کے نمک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں، جب کہ پوٹاش کے نمک خصوصاً خون کے اجزا میں ملتے ہیں، شکر، چربی اور البیومن، خون کے ذاتی رجسمانی اجزاء ہیں جب کہ متذکرۂ بالا نمک اور پانی غیر مجسم اجزا کہلاتے ہیں، شکر اور چربی مشتمل ہے کاربن ہائیڈروجن اور آکسیجن سے اور البیومن میں ان کے علاوہ سلفر اور نائٹروجن بھی ملتا ہے، یاد رہے کہ نظام جسم کے اندر سلفر، کاربن اور فاسفورس آزادانہ طور پر نہیں ملتے بلکہ یہ جسمانی مادے سے ملے رہتے ہیں۔

سلفر اور کاربن البیومن میں ملتے ہیں، اور کاربن، کاربوہائیڈریٹ یعنی شکر اور نشاستہ کی حالت میں جسمانی مادے میں پائے جاتے ہیں، اسی طرح سے فاسفورس بھی البیومن میں جو سلفر ہے وہ سانس کی آکسیجن سے مل کر آکسائی ڈائز ڈ ہو جاتی ہے جس سے سلفیورک ایسڈ بنتا ہے، جو کاربونیٹ سے مل کر سلفیٹس بن جاتی ہے۔ اور کاربانک ایسڈ کو آزاد کر دیتا ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ انسانی جسم اور اس کے ریشوں کی بناوٹ کس طرح سے ہوتی ہے، اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ خون کے اندر کئی ایک مجسم وغیرہ مجسم اجزاء موجود ہیں، اور یہی اجزاء صرف جسم کے اعضاء کی خوراک ہی بنتے ہیں، بلکہ درحقیقت بذات خود یہ جسم کے رگ و ریشوں کے اجزاء ہیں جن سے انسانی اور حیوانی جسم مرکب ہے اگر غور سے دیکھا جائے تو ہمیں پتہ چلے گا کہ خون باریک نالیوں کی دیواروں میں سے ہوتا ہوا ان ریشوں یا ذرات میں پہنچ جاتا ہے جو روزانہ کام کاج کی وجہ سے یا فرائض زندگی سے کم ہو جاتے ہیں، اور اس کمی کو یہ اس طرح پورا کرتا ہے کہ ضائع شدہ حصوں کو تو جلا دیتا ہے اور ان کی جگہ پر نئے ذرات یا ریشے پیدا کر دیتا ہے، یہ یاد رہے کہ دنیا کی ہر جاندار چیز نہایت باریک ذرات سے بنی ہے، اور ہر ایک ذرہ کے اندر کیمیاوی مرکبات موجود ہیں اور ہر ایک کیمیاوی مرکب عناصر سے بنا ہوا ہے چونکہ اس کی تشریح کرنا میرا موضوع نہیں ہے اس لیے میں فرض کئے لیتا ہوں کہ ناظرین اس مسئلہ کو بخوبی سمجھتے ہیں اور اس لیے اس کی وضاحت کرتے یا اس پر روشنی ڈالنے کی مجھے چنداں ضرورت نہیں، موجودہ سائنس ہمیں یہ بتاتی ہے رمصنف کے ذاتی خیالات کے مطابق یہ نہیں ہے لیکن مصنف محض اس لیے یہ تصویری پیش کر رہا ہے تاکہ ناظرین کو علم بائیوکیمیٹری کی بنیاد اور اس کے موجد کے خیالات سے بخوبی واقفیت ہو جائے) کہ خون کا رقیق ترین مادہ رجس کو انگریزی میں پلازمہ یا پروٹو پلازم کہتے ہیں، ہی صرف زندہ مادہ ہے جو اپنی زندگی کی برکت سے اپنے نظام جسم کو زندہ رکھتا ہے، اور یہ رقیق ترین مادہ خون رہے کہ یہ مادہ جو ریشوں کے

اندر ہوتا ہے بذات خود خون کے اندر نہیں ہوتا بلکہ خون کے اندر البیومن میں پایا جاتا ہے یاد رہے کہ البیومن انسانی جسم کا ایک جزو اعظم ہے اور البیومن ہی سے انسانی زندگی کا دارومدار ہے۔ اب ان کے ساتھ غیر مجسمہ نمک مل جاتے ہیں اور علم کیمیاوی کے اثر سے وہ تبدیل ہو کر نئے ذرات بن جاتے ہیں مگر ان نئے ذرات کے بنتے ہی پرانے ذرات کی موت ہوتی ہے، اور یہ موت آکسیجن ہوا ہی سے ہوتی ہے، کیونکہ ان ذرات پر بھی وقت آکسیجن ہوا کا اثر ہوتا ہے تو وہ پرانے ذرے جو قریب بیکار ہو چکے ہوتے ہیں جل کر مردہ ہو جاتے ہیں، اور اس مجسمہ مادہ کے جلنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یوریا، یورک، سلفیورک، فاسفورک، لیکٹک اور کاربانک ایسڈ و نیز پانی پیدا ہو جاتے ہیں۔ یا یوں کہنا چاہیئے، کہ یورک ایسڈ اور سلفیورک ایسڈ البیومن مادہ کے آکسی ڈائنڈ ہونے کا نتیجہ ہے جب کہ فاسفورک ایسڈ لیسی تھین رجو اعصابی ریشوں، دماغ، زردی اور خون کے اجزاء میں پایا جاتا ہے) کا آکسانی ڈیشن ہیں، لیکٹک ایسڈ بھی جو دودھ اور شکر کے سڑنے سے پیدا ہوتا ہے، آکسیجن کے ملنے سے کاربانک ایسڈ اور پانی بن جاتا ہے۔

مجسمہ مادہ کے آکسی ڈائنڈ ہونے کا گویا آخری نتیجہ یوریا، کاربانک ایسڈ اور پانی ہے، یہ دوسرے نمکوں سے مل کر ریشوں سے آزاد ہوتے ہیں، اور ان کی جگہ مجسمہ مادہ جو ابھی آکسائڈ نہیں ہوا، آتا ہے جس کا حشر بھی یہی ہوتا ہے، اب یہ خارج شدہ بد مادے عروق جاذبہ میں سے ہوتے ہوئے وریدوں میں پہنچتے ہیں اور وہاں سے پتے میں، پھیپھڑوں میں، گردے میں، مثانہ میں اور جلد میں آتے ہیں اور وہاں سے یہ رطوبتیں از قسم پیشاب، پسینہ، پاخانہ بن کر خارج ہو جاتی ہیں۔

مندرجہ بالا بیان سے ناظرین بخوبی سمجھ گئے، کہ ان مجسمہ مادہ و نمکوں سے انسانی جسم پر کتنا زبردست اثر ہوتا ہے، یا یوں کہنا چاہیئے، کہ انسانی زندگی کا دارومدار ہی ان مجسمہ و غیر مجسمہ مادہ اور نمکوں پر ہے وہ انسان یا وہ طبیب جو ان نمکوں کو درست رکھ سکتا ہے وہی بہتر انسان اور طبیب کہلایا جا سکتا ہے۔

سوشلر کی لغت میں صحت اس حالت کا نام ہے جب غذا کے ہضم ہو جانے کے بعد اگر مجسمہ و غیر مجسمہ نمک غذا سے الگ ہو کر خون میں پہنچ جائیں، اور جس قدر خون کو نئے ذرات بنانے کے لیے مجسمہ و غیر مجسمہ مادہ کی ضرورت ہو اس ضرورت کو خوراک پورا کرتی رہے اور مجسمہ اور غیر مجسمہ نمکوں کی نسبت میں بھی توازن قائم رہے، برخلاف اس کے بیماری یا نظام جسم میں ابتری اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کہ غیر مجسمہ نمکوں کے اندر ابتری پھیل جائے۔

ڈاکٹر سوشلر کی تھیوری کے مطابق ایسی حالت میں یہ تحقیق کرنی چاہیئے کہ کون سے نمک کی کمی بیشی کی وجہ سے یہ ابتری پیدا ہوئی ہے، اور جس نمک کی کمی ہو اسی نمک کو نہایت کم مقدار میں مریض کو دینے چاہیئے، جب وہ کمی پوری ہو جاتی ہے تو خون کے اجزا کی نسبت از سر نو قائم ہو جاتی ہے، اور اسی لیے بیماری رفع ہو جاتی ہے۔

سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ جب غذا میں روزانہ قدرت کی طرف سے ہمیں یہ غیر مجسم نمک ملتے ہیں تو ان کی کمی غذا سے کیوں نہیں پوری ہوتی؟ کیوں ہمیں ان غیر مجسم بارہ نمکوں کو غیر مادی شکل میں استعمال کرنا پڑتا ہے، اس کا جواب فیرم کے بیان میں دیا جا چکا ہے۔ کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ اس پر مکرر بحث کی جائے، لیکن مختصراً یہ ہے کہ گو وہ نمک ہم غذا میں کھاتے ہیں، تاہم وہ نمک جزو بدن نہیں بنتا اور اسی لیے اس نمک کی خون میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

سوشلر کے بیان کے مطابق لوہا خون کے سرخ اجزاء میں پایا جاتا ہے، اور یہی ایک مرکب ہے جس سے خون کے اندر سرخی ہے۔ جسمانی رگ و ریشہ میں فیرم کی اس قدر مقدار کہیں نہیں ملتی جس قدر کہ خون میں ملتی ہے، البتہ اس سے کسی قدر کم مقدار بالوں میں ملتی ہے، ایک آدمی کا وزن اگر ۱۶۵ پونڈ یعنی ۲ من ہو تو اس کے تمام جسم کے اندر ۴۲ گرین یا ۲۲ رتی لوہا ہوگا، چونکہ اعضاء کے ہر ذرے میں البیومن ہوتا ہے اور البیومن میں لوہا ہوتا ہے اس لیے جسم کے ہر ذرے میں لوہا موجود ہے، لوہا اور لوہے کے مرکبات کے اندر آکسیجن کھینچنے کی صفت موجود ہے، یہی وجہ ہے کہ خون کے اجزاء کا لوہا سانس سے آکسیجن کو کھینچتا ہے اور یہ آکسیجن تمام نظام جسم کے اندر فیرم اور کالی سلف کے باہمی تعلقات سے پھیل جاتی ہے۔ لوہے کے توازن میں ابتری سے عضلاتی ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، اور جب یہ ابتری خون کی نالیوں کے عضلاتی دیواروں میں پیدا ہو جاتی ہے تو خون کی نالیوں تحلیل ہو جاتی ہیں، اور خون خون کی نالیوں میں مجتمع ہو جاتا ہے، اس اجتماع کا نام ورم ہے، اور اسی وجہ سے اس اجتماع سے بلڈ پریشر یعنی خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے، خون کی نالیوں کی دیواریں پھٹ جاتی ہیں اور اسی لیے سیلان خون ہوتا ہے، اگر یہی واقعہ آنتوں میں ہو جائے، یعنی آنتوں کے اندر لوہے کے اجزاء کے توازن میں ابتری ہو جائے تو انتڑیاں ڈھیلی پڑ جاتی ہیں جس کا نتیجہ دست ہوتے ہیں، اور جب یہ ابتری انتڑیوں کے بجائے آنتوں کی عضلاتی دیواروں میں پیدا ہوتی ہے تو انتڑیوں کی سکڑنے کی طاقت میں کمی آ جاتی ہے، اور اسی لیے انتڑیاں اپنا فعل نہیں کر سکتیں اور انتڑیوں کی فعل کی کمی کی وجہ سے قبض پیدا ہوتا ہے، جب کبھی خون کی نالیوں کی عضلاتی دیواروں میں چوٹ پہنچ جائے اور سیلان خون شروع ہو جائے، یا کوئی ایسا دیگر واقعہ ہو جائے تو فیرم فاس لوہے کی اس کمی کو پورا کر کے توازن کو دوبارہ قائم کرتا ہے، اور اسی طرح سے ان ڈھیلے شدہ ریشوں یا عضلات کو دوبارہ طاقتور بنا کر صحت کو ایک بار پھر درست کر دیتا ہے، اور چونکہ لوہے میں آکسیجن کھینچنے کی طاقت موجود ہے، اسی لیے قدرتی طور پر خون کے اجزاء کی بیماریوں میں مثلاً کمی خون، اسبز بھس، خون میں پانی کی زیادتی وغیرہ کے لیے فیرم فاس ایک بہترین دوا ہے۔

متذکرہ بالا بیان سے یہ بخوبی واضح ہو گیا کہ اگر کوئی تکلیف عضلاتی ریشوں کے ڈھیلے ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہو جائے، یا خون کے اجزاء میں بے قاعدگی واقع ہو جائے، تو فیرم فاس دوا ہوتی ہے۔

اگر فیرم فاس کے حلقہ اثر کو دیکھنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ وہ تمام تکلیفات خون کی خرابی سے یا دوراں

کیفیت سے پیدا ہوں اور جن کے ساتھ درد، بخار، ورم، اور سرخی تیز نبض میں تیزی اور دورہ خون میں تیزی موجود ہو، اگر ایک ہی فقرہ میں اس کے اثر کو ظاہر کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ تمام بخار اور ورموں کی ابتدائی کیفیتوں میں یہ ایک مفید ترین دوا ہے، کمی خون، خون میں سرخ اجزاء کی کمی وغیرہ یہ دوا خصوصاً بچوں کی کمزوری میں جب کہ ان کے اندر بھوک نہ رہے، دن بدن ان کا وزن اور طاقت کم ہوتی جائے مفید ہے ایسی حالت میں فیرم فاس نہ صرف بچوں کی طاقت کو بڑھاتا ہے، بلکہ جسمانی نشو ونما کو بڑھا کر پاخانہ کو بھی درست کرتا ہے۔

ڈاکٹر شوسلر کے خیال کے مطابق یہ دوا اس وقت کام نہیں دیتی جب سختی یا پک جانے کی حالت شروع ہو جائے۔ لیکن اگر کسی مریض کا مزاج فیرم فاس کا ہو تو اس حالت میں فیرم فاس اس وقت بھی دوا بڑا کرتی ہے۔

بعض نقاہل بخاروں میں اور بہت سی ورمی کیفیتوں میں خصوصاً نزلہ زکام، اور ذکی الحس مریضوں میں یہ دوا اکونائٹ اور بیلاڈونا کا درمیانی درجہ رکھتی ہے، بائیو کیمک میں یہ دوا مفصلہ ذیل حالتوں میں مفید سمجھی جاتی ہے (۱) تمام ورموں کی ابتدائی حالت میں (۲) ان دردوں میں جو حرکت سے بڑھ جائیں اور سردی سے کم ہو جائیں (۳) خون کے زیادہ اجتماع سے سیلان خون (۴) تازے زخم جو چوٹ کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں۔

بائیو کیمسٹری میں جہاں تک فیرم فاس کا تعلق ہے، بیان کر دیا گیا، اگر بائیو کیمسٹری اور ہومیوپیتھک میں مخلوط مطالعہ کیا جائے تو یقیناً فیرم فاس ایک نہایت عجیب و غریب دوا ہے اگر ناظرین معاف فرمائیں تو تھوڑی سی وضاحت میں اس کی اور کر دوں، ڈاکٹر شوسلر اور ان کے پیروں نے اس دوا کو محض ورموں کی ابتدائی حالت میں استعمال کیا ہے، اور انہوں نے بہت چھوٹی طاقتوں میں اپنے آپ کو محدود کیا ہے، فیرم فاس جس قدر حاد تکلیفات کے لیے یا تکلیفات کی ابتدائی حالت کے لیے مفید ہے اسی قدر مزمن تکلیفات کے لیے مفید اور کارآمد ہے، ایسی حالت میں اس کی نہایت اونچی طاقت جادو کا سا کام کرتی ہے اور آنًا فانًا مریض کی حالت کو تبدیل کر دیتی ہے، یہ ایک بہترین اینٹی سورک دوا ہے، یہ فیرم اور فاسفورک ایسڈ سے جن کا یہ مرکب ہے کسی حالت میں بھی کم نہیں ہے، آج ہومیوپیتھک دنیا اس دوا کو جتنا نظر انداز کر رہی ہے یہ اتنی ہی زیادہ بہتر دوا ہے۔

اس کا مریض کھلی ہوا سے ذکی الحس ہوتا ہے اور بہت سی علامات کھلی ہوا میں بڑھ جاتی ہیں فیرم فاس میں کمی خون اور سبز مجس فیرم کی طرح پایا جاتا ہے، عام جسمانی پریشانی فاسفورک ایسڈ کی طرح اندر موجود ہے۔ حرارت عزیزی کی کمی اور ٹھنڈی ہوا میں تکلیف کا بڑھنا اس کا فعل ہے، مریض جلد زکام کا شکار ہوتا ہے سر اور اعضا میں ورمی کیفیات دکھائی دیتی ہیں، اور ان کے ساتھ بخار اور چہرے میں سرخی ہوتی ہے عام جسمانی کمزوری اور حرارت عزیزی کی کمی اس بات کی مشاہد ہیں کہ مریض کے اندر پشتنی دق کا تاثر ہے استسقا کی کیفیات۔ کھانے کے بعد اور جسمانی محنت سے تکلیفات کا بڑھنا غشی کے دورے، خون کی نسوں کا ابھرنا اور

فیرم فاسفوریکم

وریدوں کا اُبھرنا، سیلان خون فیرم، فاسفورس اور فاسفورک ایسڈ کی طرح پایا جاتا ہے۔ ہسٹریائی سی ذکی الحسی
بھی اس دوا میں ملتی ہے۔ تمام جسم میں پھوڑے کا سا درد خصوصاً متورم حصص میں پایا جاتا ہے جو چلنے سے
اور چلنے سے بڑھ جاتا ہے اعضاء کو استعمال کرنے سے موچ کا سا درد پیدا ہوتا ہے، اسی سبب سے موچ
کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت سی علامات بستر میں لیٹنے سے اور آرام
کرنے سے بڑھتی ہیں، اور فیرم کی طرح آہستہ آہستہ ٹہلنے سے کم ہوتی ہیں، مگر بے حد سستی اور کمزوری
کی وجہ سے مریض کو لیٹنا ہی پڑتا ہے، چلنا چونکہ ایک جسمانی محنت ہے، اس لیے مریض اس سے تکلیف
پاتا ہے، لیکن آہستہ آہستہ چلنے سے اس کو آرام ہوتا ہے۔ ماؤفہ حصص میں سن ہونے کا احساس ہوتا ہے جسم
اور سر میں خون کا دورہ تیز ہو جاتا ہے، درد پھاڑنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے ہوتے ہیں۔ تمام
جسم میں اور سر میں بے حد تپکن ہوتی ہے، نبض مضبوط بھری ہوئی اور تیز ہوتی ہے۔
اس دوا میں غصہ نمایاں ہوتا ہے جو بعض اوقات تشدد کی حد تک پہنچتا ہے، جس کے بعد کمزوری
درد سر، لرزہ، پسینہ اور دیگر اعصابی علامات ظاہر ہوتی ہیں، رات کے وقت پریشانی بڑھ جاتی ہے، یہ
دوا ارتعاش ہذیان میں مفید بتائی جاتی ہے، نیز ہسٹریکل لڑکیوں کے لیے اس دوا کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے۔

علامات

دماغ:- رات کے وقت پریشانی، ایسا معلوم ہو جیسے کسی کے ساتھ گناہ کیا ہے، کھانے کے بعد پریشانی،
بحالت بخار پریشانی، مستقبل کے متعلق پریشانی، خوش مزاج، باتونی، مسخرہ، غیر قدرتی اکساہٹ، ارتعاش
ہذیان، دوستوں سے نفرت، یکسوئی قلب کی نااہلیت، ذرا سی وجہ سے معمولی سوالوں کو حل کرنے کی ناقابلیت،
دماغی پراگندگی، سوچتے وقت، صبح کے وقت، شام کے وقت، کھانے کے بعد، جس کو ٹھنڈے پانی سے منہ
دھونے سے کمی ہو، سر میں بھراؤ کی وجہ سے سکتہ کا اندیشہ کمزوری حافظہ ہسٹریا۔
برعکس اس کے اس دوا میں خیالات کی زیادتی، دماغ میں غیر معمولی چستی رکھا فیا، پھر بے حد لاپروائی۔
کام سے نفرت، چڑچڑاپن، ضدی، ہٹیلا، رات کے وقت بخار میں بے چینی شدید ہے، ذکی الحسی،
دماغی کام سے نفرت۔

سر:- چکر: بعد دوپہر، دماغ میں اجتماع خون کی وجہ سے، دوران جاڑا، آنکھیں بند کرنے پر آگے
کی طرف گر جانے کے اندیشہ کے ساتھ، درد سر، نیچے کی طرف دیکھنے سے، بحالت حیض، متلی کے ساتھ
اُٹھنے پر، بستر میں اُٹھنے سے، چلتے وقت ٹھوکریں کھانا، بینائی کے دھندلا رہنے کے ساتھ چلتے وقت ایسا
احساس ہو جیسے سر کو آگے کی طرف ڈھکیلا جا رہا ہے۔
سر اور چاند پر ٹھنڈک، سرد ہوا سے ذکی الحسی، دماغ میں اجتماع خون، گدی میں سکڑن سر میں خالی
پن کا احساس، بحالت حیض سر میں خالی پن، بالوں کا گرنا۔ سر میں گرمی معلوم ہو۔ سر میں تمتماہٹ چہرہ میں سرخی
کے ساتھ، دوران حیض سر میں اور چاند میں حدت۔ دوران حیض سر بھاری معلوم ہو، کھوپڑی میں کھجلی، درد سر،

صبح کے وقت بستر میں، بعد دوپہر اور شام کو ٹھنڈی ہوا آرام دے، زینہ چڑھنے سے سر باندھنے سے تکلیف بڑھ جائے، نیز نزلاوی درد سر، بحالت جاڑا، درد سر جس کی زیادتی آنکھیں بند کرنے سے ہو، ٹھنڈ پانی سے آرام ہو، درد سر نزلہ کے ساتھ، درد سر کی زیادتی کھانسنے سے، کھانے کے بعد اور اکساہٹ سے ہو، درد سر دوران حیض جو روشنی اور شور سے بڑھ جائیں، نرمی درد سر دبانے سے آرام ہو، سر کو جھٹکے درد سر ہو جائے یا درد سر میں اضافہ ہو، سر میں اور کنپٹیوں میں ٹیکن، زیادہ تر داہنی طرف، درد سر غذا گلنے کے ساتھ پیشانی کے شدید درد جن کو نکسیر سے آرام ہو، داہنی طرف پیشانی میں درد جس کی زیادتی صبح جاگنے پر، اور شام کے وقت ہو، کھانسنے سے درد سر بڑھ جائے اور کھلی ہوا میں آرام ہو، آنکھوں کے اوپر درد سوئیاں چبھنے والے درد، پیشانی میں آنکھوں کے اوپر، گدی میں، سر کے اطراف میں کنپٹیوں میں اور چاندمیں۔

آنکھ:۔ آنکھ سے رطوبت، آشوب چشم روشنی کے نہ برداشت ہونے کے ساتھ جھپکنے پر دیکھ ہی نہ سکے کیونکہ اس سے تمام خون آنکھوں میں آجائے، خون کی نالیاں بڑھ جائیں، آنکھوں سے پانی، آنکھوں میں درد جلن اور ریت کا احساس، آنکھوں کے باہر نکلنے کا احساس، آنکھوں میں سرخی، کمزوری کی وجہ سے بینائی کا جاتے رہنا۔

کان:۔ کانوں سے مواد کی سی رطوبت، کانوں میں خارش، کانوں میں آوازیں، گرجنے کی جھنجھناہٹ کی، گھنٹہ بجنے کی، اور گانے کی، کانوں کا نزلہ، کانوں میں ورمی درد، کانوں کے اندر گہرائی میں درد، شور و غل سے ذکی الحس، قوت سامعہ میں کمی۔

ناک:۔ نزلہ، خون ملی رطوبت، ناک کے اندر کھرنڈ جمیں، رطوبت تیز سوزش پیدا کرنے والی اور مواد ملی رہے یاد رہے کہ بائیو کیمک طریقہ علاج میں جب یہ دوا چھوٹی طاقتوں میں دی جاتی ہے، تو یہ نزلہ کی صرف ابتدائی حالت ہی کو درست کر سکتی ہے مگر جب ہومیو پیتھک طریقہ سے بہت اونچی طاقتوں میں دی جاتی ہے تو بہت دیرینہ و پرانے نزلہ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے، نزلہ کے ساتھ، بحالت بخار یا درد سر، جب ناک گرم اور بھری ہوئی ہو نکسیر، نکسیر صبح کے وقت ناک چھینکنے پر یا کھانسنے پر چھینکیں۔

چہرہ:۔ چہرے پر سبز جھلک نمایاں ہو، آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے، چہرے پر مٹی اُڑے، پیلا ہو، ہونٹ پیلے، چہرے پر سرخی اور پیلا پن یکے بعد دیگرے، رخساروں میں غیر معمولی سرخی، چہرے پر دوران بخار، اور دوران درد سر سرخی، ہونٹوں میں خشکی، چہرے میں حدت، تمتماہٹ دانت کے درد کے ساتھ اور دوسرے دردوں کے ساتھ، مردوں کا سا چہرہ، چہرہ میں درد، دانتوں میں ورم، اعصابی درد کے ساتھ، جس کو ٹھنڈے پانی کے لگانے سے آرام ہو اور حرکت سے تکلیف بڑھے، ٹیکن والے درد، سوئیاں چبھنا، چہرے پر پسینہ، چہرہ کھنچا ہوا، چہرے پر ورم۔

منہ:۔ منہ اور مسوڑھوں سے خون آئے، زبان سیاہ سرخ، متورم زبان سفید، منہ میں خشکی، مسوڑھوں، تالو میں، زبان میں اور غدودوں میں ورم، دانتوں میں درد، دانتوں میں سرخی، گرمی اور مسوڑوں میں ورم کے ساتھ جس میں کمی منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے ہو، اور زیادتی گرم چیزوں سے ہو، کھانے کے بعد دانتوں میں

حلق :- حلق میں سکران، حلق اور غدودوں میں سُرخی، غدودوں میں ورم، حلق میں گرمی، حلق میں ڈھیلا سا معلوم ہو، نگلتے وقت درد، جلن، پھوڑے کا سا درد۔

معدہ :- بھوک میں کمی، بھوک کی زیادتی کے باوجود کھانے کا رجحان نہ ہو، بھوک کا بالکل نہ رہنا، غذا سے، دودھ سے اور گوشت سے نفرت، کھٹی چیزوں کی خواہش، کھانے کے بعد معدے میں اپھار، ڈکار، کھانے کے بعد کڑوی، خالی، غذا کی، متعفن، کھٹی، ہچکی، بدہضمی، معدہ میں ورم، کھانے کے بعد متلی تیز بحالت حمل متلی، متلی کے یکایک دورے بعض اوقات مریض کو نیند سے جگائیں اور بہت تھوڑی دیر تک رہیں۔ کھانے کے بعد درد، معدہ میں جلن، اینٹھن، پیاس کی زیادتی قے، صبح کے وقت اُٹھنے پر، کھانے پر، کھانے کے بعد بخار کی حالت میں، دردِ سر کی حالت میں، گاڑی میں چڑھنے سے، شدید قے، خون کی، غذا کی، سبز، کھٹی، معدے میں درد اور ورم کے ساتھ قے۔

شکم :- شکم میں اپھار، جگر اور تلی بڑھی ہوئی، بے حد ریاح، شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم میں سختی، جگر کی بہت سی تکلیفات میں یہ دوا ہومیوپیتھک طریقہ حکمت کے بموجب بہت مفید ہے، آنتوں میں شدید درد، رات کے وقت، کھانستے پر، بحالت دست، کھانے کے بعد، بحالت حیض، زچگی، اور چلتے وقت، شکم میں اینٹھن والے درد، شکم میں تناؤ۔

پاخانہ اور مبرز :- قبض، پاخانہ دقت سے ہو، مقعد میں سکران، دست: صبح کے وقت، بعد دوپہر، رات کے وقت، آدھی رات کے بعد، کھانے کے بعد، بے درد کے، ریاح، مقعد سے، اور بواسیر کی وجہ سے سیلان خون، بیرونی مسّے، از خود دست، مقعد میں خارش، مقعد کے گرمی، پاخانے کے وقت پیچش کی حالت میں اور دوران بخار، مبرز میں درد، مروڑ، پاخانہ کے دوران میں اور پاخانہ کے بعد مبرز میں جلن، مبرز میں ورم کی وجہ سے مسلسل درد جس کی زیادتی معدہ کو دبانے سے ہو، پاخانے کے وقت کانچ کا باہر نکلنا، پاخانے کی بے سود حاجت، پاخانہ: تیز سوزش پیدا کرنے والا، خون ملا، مٹیالا، مقدار میں زیادہ، سخت، لیئی کا سا، سبز آنوں ملا، پیلا، سبز پانی کا سا۔

مثانہ :- مثانہ سے یا پیشاب کی نال سے سیلان خون، بخار کے ساتھ مثانہ کی گردن میں درد کے ساتھ عضو کے سر میں درد جس کو پیشاب کرنے سے آرام ہو، کھڑے ہونے سے تکلیف بڑھ جائے، پیشاب کی فوری حاجت، پیشاب کے لیے دوڑنا پڑے ورنہ پیشاب نکل جائے، پیشاب از خود، دن کے وقت نکل جائے، ں میں لیٹ جانے سے کمی ہو، رات کے وقت نیند میں نکل جائے، کھانستے وقت نکل جائے اور چلتے قت بھی، بخار کے ساتھ گردوں میں درد، پیشاب کی نال سے سوزاکی سیلان، سوزاک پیشاب کی نال ا ورم کے ساتھ، مواد مقدار میں کم، پانی کا سا، پیشاب کی نال سے خون، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی ال میں خون، پیشاب البیومن ملا، خون ملا، جلن دار، رکھنے پر گندلا ہو جائے، سیاہ، سرخ، درد سر کے ساتھ مقدار میں زیادہ، امونیا کی سی بو والا، مقدار میں کم، رسوب کی زیادتی کے ساتھ، یورک ایسڈ اور وزن تناسب میں یادتی۔

آلات تناسل مردانہ:۔ رات کے وقت تکلیف دہ استادگیاں اور سیلان منی، استادگی بالکل کمزور یا بالکل ہی ندارد، خواہش نفسانی میں بے حد زیادتی یا بالکل ہی ندارد، احتلام۔

آلات تناسل زنانہ:۔ اسقاط کی رغبت، جماع سے نفرت، یا خواہش نفسانی کی کمی، سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا۔ حیض کے قبل، دودھ کا سا، پتلا، سفید، لڑکیوں کا سفید بھس، حیض بالکل نہ ہو سیلان حیض چمکدار سُرخ، منجمد، مقدار میں زیادہ، حیض جلد جلد، رک رک کر ہو، حیض بے قاعدہ، درد بھرا، دیر سے ہو مقدار میں کم، رک جانے رحم سے سیلان خون، جماع کے وقت شرمگاہ میں درد، حیض کے وقت درد، بخار اور چہرے میں سرخی کے ساتھ، پیڑو میں نیچے دبانے والے درد، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، بانجھ پن۔

آلات تنفس:۔ ہوا کی نالیوں کا نزلہ، حنجرہ میں ورم، بلغم، سینہ میں درد اور گڑگڑاہٹ، بخار اور چہرے میں سرخی کے ساتھ، حنجرہ اور ہوا کی نالیوں میں بلغم، حنجرہ میں خشکی، حنجرہ میں جلن، زکام کی حالت میں آواز کا بیٹھنا، آواز میں کمزوری، آواز بالکل نہ رہے۔

تنفس دمہ کا سا، درد والا دمہ، تنفس میں وقت شام کے وقت، رات کے وقت کھانسی کے ساتھ لیٹی ہوئی حالت میں، سانس میں گڑگڑاہٹ، گہری سانس لیتے وقت سینہ میں سوئیاں چبھیں۔

کھانسی دن کے وقت، صبح کو، شام کے وقت، ٹھنڈی ہوا میں بڑھ جائے۔ دمہ کی سی کھانسی چھوٹی اور تکلیف دہ، گہری سانس سے کھانسی میں زیادتی، نزلہ کے ساتھ مسلسل کھانسی۔ خشک کھانسی، کھانسی کھانے کے بعد، کمزور کرنے والی، بخار کے ساتھ، کھانسی حنجرہ اور ہوا کی نال میں سرسراہٹ سے۔ جھک کر بیٹھنے سے کھانسی بڑھ جائے۔ بستر میں کھانسی، تکلیف جو چلنے سے بڑھے، کالی کھانسی، دق کے مریضوں میں سیڑھی لگ جانے سے کھانسی، بلغم خون ملا، چمکدار، مقدار میں زیادہ، مشکل سے نکلے، جھاگدار، سبزی مائل، متعفن، مزہ دار، گاڑھا، لیسدار، سفید، زرد۔

سینہ:۔ سینہ اور دل کے مقام میں پریشانی، سینہ کا نزلہ، سینہ میں ورم، سینہ اور قلب میں سکڑن بھراؤ کا احساس، پھیپھڑوں سے خون، حدت، پھیپھڑوں، پھیپھڑوں کی جھلی اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں ورم، سینہ میں درد، بحالت کھانسی، سانس اندر لیتے وقت، داہنی طرف کی ذات الجنب (پلورسی) کھانسنے سے سوئیاں چبھنا، رات کے وقت دھڑکن، محنت سے، حرکت سے، بیٹھی ہوئی حالت میں اور تیز چلنے پر، آلات صدر کے اوپر والے حصہ میں بائیں کے درد اگر دق کے مریضوں کو تیز نزلہ ہو جائے تو یہ دوا بہت مفید ہے۔

پیٹھ:۔ پیٹھ میں ٹھنڈا پن، پیٹھ میں درد، رات کے وقت، حیض کی حالت میں، حرکت پر، اپنی جگہ سے اٹھنے سے بیٹھی ہوئی حالت میں، گردن کے مقام میں، کندھوں کے درمیان، کمر میں، بحالت حیض درد۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، شام کے وقت بستر میں پاؤں ٹھنڈے، درد کے دوران میں پاؤں ٹھنڈے، رانوں میں، ٹانگوں میں، پنڈلیوں میں اینٹھن، انگلیوں کے ناخن نیلے، ہتھیلیاں اور تلوے گرم، جوڑوں میں ورم، ہاتھوں کا، انگلیوں کا، ٹانگوں کا، اور پاؤں کا سن ہو جانا، داہنے کندھے اور بازو کے اوپر والے حصہ میں بائیں کے درد جس میں زور سے بازو ہلانے سے تکلیف بڑھ جائے اور آہستہ آہستہ چلنے سے کم ہو جائے۔ ماؤفہ

مس چھونے سے درد کریں۔ داہنے ہاتھ کا بالکل مردہ ہو جانا، بغیر دوسرے ہاتھ کی مدد کے اُٹھ نہ سکے داہنے کندھے کے جوڑ میں بائی کے درد، جوڑ سُرخ، متورم ہو جائیں، کلائیوں کے جوڑ میں اور گھٹنے کے جوڑ میں بائی کا درد بخار کے ساتھ، جوڑوں میں گٹھیا دی کیفیت، عرق النسا، رانوں میں درد، استسقا اور بائی کا ورم اعضا میں، جوڑوں میں ٹانگوں میں اور گھٹنوں میں بے حد کمزوری، بائی کا درد ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ کو جائیں۔ اور حرکت سے بڑھیں۔

نیند:- خواب پریشان کن، گرنے کے ڈراونے، رات کو نیند دیر میں آئے، نیند بے چینی کی، شام کے وقت نیند کا غلبہ، آدھی رات کے قبل نیند ہوتے ہوئے بھی نیند نہ آئے، ایک دفعہ جاگ جانے کے بعد پھر نیند نہ آئے۔

بخار:- جاڑا بعد دوپہر ایک بجے روزانہ، جاڑا رات کے وقت بستر میں، ہلا دینے والا جاڑا، بخار کسی وقت کسی اعضا کے جوڑ کے یا بلغمی جھلی کے ورم کے ساتھ بخار بغیر جاڑے کے، بخار پیاس کے ساتھ بخار کی تمتماہٹ، دق کے بخار اور رات کے پسینے، میعادی بخار، نیند کے بعد حدت، پسینہ دن کے وقت صبح کے وقت چپچپا، بہت کمزور کرنے والا معمولی محنت سے آجائے، دوران نیند پسینہ کی زیادتی۔

جلد:- جلد میں حدت، جلد ٹھنڈی، جلد پیلی، سرخ، جلد میں سُرخی، جلد میں چونٹیاں رینگنے کا احساس، جلد میں ذکی الحس، جلد میں درد، جلد میں زخم، چھوٹے چھوٹے مرجھائے ہوئے مہاسے،

کمی اور زیادتی:- اوپر درج کی جا چکی ہے۔

طاقت:- ۳ سے ۳۰ تک بائیو کیمک طریقہ پر۔ ڈاکٹر سوشلر ۱۲ استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں، ڈاکٹر کینٹ کا خیال ہے کہ اگر علامات بائیو کیمک دوا کی نہایت یقینی اور نمایاں ہوں تو ایسی دوا کو ایک ہزار طاقت سے کم نہ استعمال کرنی چاہیئے۔ بائیو کیمک دوائیں ڈاکٹر کینٹ کے خیال کے مطابق نہایت اونچی طاقتوں میں بہترین کام کرتی ہے۔

تعلق:- اوپر دیا جا چکا ہے۔

Ferrum Phosphoricum Hydricum

فیرم فاسفوریکم ہائڈریکم

CHEMICAL SYMBOL : FeHpo$_3$
SYNONYMS : Ferrous Hydrophosphate.

(فیری ہائڈرو فاسفیٹ)

اس دوا کو ڈاکٹر جے۔ سی مارگن نے آزمایا تھا، علامات زیادہ تر فیرم فاس اور فیرم کے دیگر مرکبات سے ملتی ہیں۔

مریض اس دوا میں محسوس کرتا ہے کہ اس کی نیند پوری نہیں ہوئی احساس اسے بہت دیر تک سو لے کے بعد بھی ہوا کرتا ہے ، گدی کے مقام میں درد ، ٹھنڈی ہوا کی ذکی الحسی یہ اور گرمی کی خواہش اور اس دوا میں داہنا حصہ زیادہ ماؤف ہوتا ہے ، علامات آگے کی طرف جھکنے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت :۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

Ferrum Metallicum

CHEMICAL SYMBOL : Fe; 55.84
SYNONYMS : Iron by Hydrogen.
TRITURATION

فیرم ٹیلیکم

:۔ دیکھیئے :۔ فیرم

Ferrum Magnaticum

CHEMICAL SYMBOL : Feo Fe_2O,
SYNONYMS : Sesquioxide of Iron;
Loadstone Black oxide
of Iron

فیرم میگنیٹیکم

(بلیک آکسائڈ آف آئرن)

ڈاکٹر کسیری نے اس دوا کی آزمائش کی تھی ، یہ بھی لوہے کے دیگر مرکبات کی طرح فالجی کمزوری پیدا کرتا ہے ، اور سب سے عجیب علامات اس میں یہ ہیں۔ کہ معمولی طور پر چلنے کے بعد پسینہ آجاتا ہے اور اس پسینہ کے بعد کمزوری اور سستی پیدا ہو جاتی ہے ، جو شکم سے بڑھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے ، فیرم کی طرح کھانے کے دوران میں تکالیف بڑھ جاتی ہیں ، شکم میں ریاح ، گڑگڑاہٹ مشاہدہ ہوتا ہے کھانے کے بعد دستوں کی یکایک حاجت ہوتی ہے ، مگر یاد رہے کہ شکم کی تکالیف زیادہ تر بائیں جانب محسوس ہوتی ہیں ، متعفن ریاح اکثر اور مقدار میں زیادہ خارج ہوتے ہیں ، اس دوا میں ہاتھوں پر چھوٹے چھوٹے پھاہے پائے جاتے ہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ دوا اینٹی سائکوٹک ہے۔

علامات

معدہ :- کھانے کی حاجت میں ریاح، کھانے کے بعد سستی، فم معدہ میں درد، خصوصاً سانس لیتے وقت۔

شکم :- شکم میں گڑگڑاہٹ، دست بے حد ریاح کے ساتھ، ریاح زیادہ تر شکم کے بائیں جانب معلوم ہوں، ریاح کا کثرت سے خارج ہونا، ریاح میں تعفن۔

طاقت :- نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک۔

Ferrum Muriaticum
فیرم میوریٹیکم

CHEMICAL SYMBOL : Fe Ci_2 ^{4}6H_3 o 270.32

SYNONYMS : Ferric Chlorid; Chlorid of Iron.

(کلورائڈ آف آئرن)

یہ دوا ایلوپیتھی میں اسٹیل ڈراپس کے نام مشہور ہے، اور ایلوپیتھی میں اس کا استعمال کمیٔ خون میں کیا جاتا ہے جو کچھ ہمیں اس دوا کے متعلق معلوم ہے وہ ایلوپیتھی کے زیادہ مقدار کے استعمال سے اخذ کیا گیا ہے فیرم میوریٹیکم داہنے طرف کی دوا ہے اور اسی لیے سر اور چہرہ کے داہنی طرف کی دوا ہے اور اسی لیے سر اور چہرہ کے داہنی طرف اعصابی درد اور داہنے کندھے میں بائو کے درد پیدا کرتا ہے مگر برعکس اس کا اثر تلی پر اور شکم کے بائیں جانب بھی نمایاں ہوتا ہے، لوہے کے دوسرے مرکبات کی طرح خون پر بھی اثر پذیر ہوتا ہے، اور تمام قسم کے خون کے سیلان اس سے ہوتے ہیں، مگر سب سے عجیب بات یہ ہے سیلان خون میں خون سیاہ اور گاڑھا ہوتا ہے اور بعض وقت گاڑھے ہیں کی وجہ سے سیلان میں دقت پیش آجاتی ہے، کمزوری، بے چینی اور اعصابیت بھی اس میں پائی جاتی ہے، اس دوا کو زیادہ مقدار میں دینے سے تشنج پیدا ہوتا ہے، کھانے سے خصوصاً انڈے کھانے سے تکالیف بڑھتی ہیں، درد سے والی کھانسی کو کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

یہ دوا جوڑوں کے لیے مفید ہے، اس میں پہلے بعد دیگرے بخار اور ٹھنڈک کی کیفیتیں پائی جاتی ہیں،

پسینہ ٹھنڈا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ اعضاء میں اینٹھن ہوتی ہے، رات کے پسینے بوآتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ یہ دوا حیض کے رک جاتے ہیں، سن بلوغت میں، پیشاب کی زیادتی یا منی کے اخراج میں مفید ہے، دست سیاہ رنگ کے اور پانی کے سے پتلے ہوتے ہیں پیشاب میں شیشہ کے سے چمکدار ذرات پائے جاتے ہیں۔

طاقت :۔ کئی خون میں نمبر ۲ کھانا کھانے کے بعد عام طور پر نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

مقابلہ کرو :۔

چائنا، نیٹرم میور، اور دیگر مرکبات فولاد۔

Ferula Sumbul

فیرولا سنبل

NATURAL ORDER : Umbelliferae.
SYNONYMS : Musk Root;
PARTS USED : The roots.

دیکھیئے :۔ سنبل

Ferula Glauca

فیرولا گلوکا

NATURAL ORDER : Umbelliferae.
SYNONYMS : Ferula Neapolitana; Bounafa.
PARTS USED : The entire plant

اس دوا میں مستورات کے اندر حد درجہ کی خواہش نفسانی پائی جاتی ہے، جسم کے بہت سے حصص میں گرمی اور جلن پیدا ہوتی ہے، اور باقی حصص برف کے مانند ٹھنڈے رہتے ہیں کھانسی خشک یا بلغمی جس کی زیادتی ٹھنڈے یا مرطوب موسم میں ہو۔

طاقت :۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو :۔ سنگونیریا کین۔

Fagus Sylvatica

NATURAL ORDER : Cupuliferae.
SYNONYMS : Beech
PARTS USED : Nuts

اس دوا میں پانی سے خوف اور منہ سے تھوک پایا جاتا ہے، اسی لیے یہ دوا دیوانے کتے کے کاٹے میں مفید بتائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں رعشہ، تشنج، اکڑن، اور ٹھنڈا پن بھی مشاہدہ ہوا ہے، اور یہ علامات بھی دیوانے کتے کے کاٹنے کے بعد عموماً ملتی ہیں۔ بعض وقت منہ میں اور درد سر بھی اس میں مشاہدہ ہوا ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

مقابلہ کرو :۔ اپی نیگس۔

Fagopyrum

فیگوپائرم

NATURAL ORDER : Polygonaceae
SYNONYMS : Faropyrum esculentu Buck wheat
PARTS USED : The entire plant.

اس دوا کی آزمائش اگرچہ کئی دفعہ ہوئی ہے تاہم اس سے مکمل طور پر مریضوں پر تجربات نہیں ہوئے، مگر کئی ایک علامات اس میں ایسی ملتی ہیں جن کی موجودگی میں یہ دوا بڑی مفید مطلب ہو سکتی ہے۔ سب سے عجیب علامت اس دوا کی یہ ہے کہ کنپٹیوں کی اور دیگر حصص کی شریانوں میں تپکن صاف طور پر دکھائی دیتی ہے۔ اس کی بہت سی اوویات میں نقص پائی جاتی ہے درد سر جس میں آنکھیں، ناک کی جڑ، سر کی پشت ماؤف ہو جاتے ہیں، آگے کی طرف سر جھکانے سے درد بڑھ جاتا اور پیچھے کی طرف جھکانے سے کم ہو جاتا ہے، گردن کے تھک جانے سے یا گردن میں کمزوری کے احساس سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔

اس دوا میں کھجلی ایک عام علامت ہے۔ کھرنڈی میں آنکھوں کے کنارے میں، کان میں کھجلی پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ کھجلی بہت تکلیف دہ ہوتی ہے، ناک کے اندر کھجلی کی وجہ سے کھرنڈ بن جاتے ہیں۔

ہونٹوں میں خشکی ہوتی ہے۔ ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ حلق میں درد اور حلق پکنے کے بھی کئی نشان اس دوا میں ملتے ہیں، بائی کے دردوں کی علامات کو حرکت سے آرام ہوتا ہے لیٹ جانے کے بعد عموماً حدت اور بے چینی ہوتی ہے لپینہ اس دوا کا اکثر متعفن ہوتا ہے، علامات دوپہر ۲ سے ۶ بجے تک، گیارہ بجے رات کے لیٹ جانے کے بعد، گرمی سے، حرکت سے، بڑھتی ہیں، ٹھنڈی چیزیں لگانے سے، ٹھنڈی ہوا سے اور دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ہیل کا مقولہ ہے کہ یہ دوا، اکوتہ اور دوسری قسم کی خارش کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ میں نے اس کو خارش میں اور خارشی دانوں میں بہت دفعہ استعمال کیا ہے اور بہترین فوائد حاصل کئے ہیں، جب کہ دوسری ادویہ فیل ہو گئیں۔

علامات

سر:۔ مطالعہ کرنے یا یاد رکھنے کی نا اہلیت آنکھوں اور کانوں میں خارش، سر کی گہرائی میں درد ایسا معلوم ہو جیسے اوپر کی طرف دبایا جا رہا ہے، آنکھوں کے گرد۔ آنکھوں میں، اور کانوں میں خارش، سر گرم، سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے آرام ہو، گردن میں تھکاوٹ کا احساس ہو، گدی کے درد، پھٹنے والے درد، سر میں اجتماعِ خون۔

ناک:۔ کچی ہوئی، سرخ اور متورم، بہنے والا نزلہ چھینکوں کے ساتھ جس کے بعد خشکی ہو اور ناک میں کھرنڈ بن جائیں۔

آنکھ:۔ آنکھوں میں خارش، ٹیس، ورم، گرمی اور درد۔

حلق:۔ حلق میں پھوڑے کا سا درد اور سوزش کا احساس، کوا لمبا ہو جائے، غدود متورم ہو جائیں، صبح جاگنے پر حلق میں گاڑھا بلغم جمع ہو جائے۔

معدہ:۔ ڈکار گرم، تیز، اور چھیلنے والی جن میں قہوہ پینے سے کمی ہو، صبح کے وقت برا ذائقہ، صبح کے وقت مسلسل متلی جس کو کھانے سے آرام ہو، معدہ میں چوٹ کا سا درد، جگر کے مقام میں جھٹکے پر پھوڑے کا سا درد۔

قلب:۔ قلب کے گرد درد جس کو چت بیٹھنے سے آرام ہو، یہ درد بائیں کندھے اور بازو تک پہنچیں لیٹ جانے پر تمام شریانوں میں ٹپکن، دھڑکن تنگی کے ساتھ، نبض بے قاعدہ، ضربات چھوڑ دینے والی نیز سینہ میں ہلکے پن کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ:۔ شرمگاہ میں خارش، درد، سیلان رحم کے ساتھ، جس کی زیادتی لیٹ جانے سے ہو، دابنے خصیۃ الرحم میں جلن، بعد دوپہر چلتے وقت دائیں خصیۃ الرحم میں درد شرمگاہ میں کھجلی جس کو ٹھنڈے

پانی سے آرام ہو۔
آلات تنفس :۔ سانس متعفن، گردن کو چھونے سے کھانسی پیدا ہو جس کے ساتھ ٹیس کا سا احساس
کان اور حلق تک جائے، سینہ میں سوئیاں چبھیں، بھاری پن اور پھوڑے کے سے درد۔
پیٹھ اور گردن :۔ گردن میں اکڑاؤ اور گردن کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، گردن تھکی ہوئی
محسوس ہو، جیسے سر کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتی، گدی میں درد جس کو سر پیچھے کی طرف
جھکانے سے آرام ہو۔
ہاتھ اور پاؤں :۔ کندھے میں درد انگلیوں تک درد کے ساتھ۔ پاؤں اور ٹانگوں میں بے حد خارش
جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، پاؤں میں سن ہو نے، اور پاؤں میں کانٹے چبھنے کا احساس ہو بازوں
اور ٹانگوں میں دھاریوں کی طرح چلنے والے درد، ہاتھوں میں درد جیسے ہڈیوں میں ہو، جس کی زیادتی
ٹھنڈی چیزیں چھونے سے ہو، بستر یا کونوں میں ٹپکن۔
جلد :۔ خارش جس میں ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے کے بعد آرام ہو، جس کی کھجلانے سے چھونے سے
اور آرام کرنے سے تکلیف بڑھ جائے، گھٹنوں، کہنیوں اور بالوں والی جگہ میں خارش۔ ہاتھوں پر اور
ہاتھوں کے اندر گہرائی میں خارش، جلد کا ذب میں دانے اور آبلے، جلد گرم اور متورم، شرمگاہ،
پیڑو، مونچھوں اور دیگر بالوں والی جگہ پر خارش جس کی زیادتی بعد دوپہر ۵ سے ۸ بجے تک ہو۔
کمی اور زیادتی :۔ ٹھنڈے پانی سے غسل سے علامات کم ہو جائیں، بعد دوپہر، دھوپ سے، اور کھجلانے
سے تکلیفات بڑھیں۔
طاقت :۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔
تعلق :۔ مقابلہ کرو :۔ ڈالی کس، لوبوسٹا، ارٹیکا۔

Fel Tauri

فیل توری

ORDER : Ruminantia
SYNONYMS : Ox gaul; Bilis Bovina
Impissated gall triturated with Sugar of Milk.

(بیل کا پتہ)

یہ زمانہ قدیم سے بطور دوا کے استعمال ہوتا رہا ہے، اور ایلوپیتھی میں اس دوا کا استعمال
بطور جلاب کے ہوتا ہے، لعض وقت اس دوا کو انیم کے ساتھ اس غرض سے دیا جاتا ہے کہ انیون
سے قبض نہ ہونے پائے، ہومیوپیتھی میں اس کی آزمائش ہوئی ہے اور اس کی علامات نہایت
مخصوص ہیں، ہاضمہ میں ابتری، دست، دردِ سر، جوڑوں میں درد اور اینٹھن، کھانے کے بعد

نیند کی رغبت کو دور کرنے کے لیے یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ معدہ میں گڑبڑ ہو، پیٹ پھولا ہوا ہے، گردن کی پشت میں درد بھی اس دوا میں ملتے ہیں۔ یہ دوا صفراوی نالیوں کی رکاوٹ، پتھریوں اور یرقان میں مفید ثابت ہو چکی ہے۔

طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں، دست پیدا کرنے کے لیے ایک سے دس گرین تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔ مرک ڈل، کولسٹرین، چائنا۔

فینازون :۔ دیکھئے :۔ انٹی پائرین

Phenazone

CHEMICAL SYMBOL : $C_{11} H_{12} N_2$
SYNONYMA : Antipyrine; Anodyoine

فیناسیٹی نم

Phenacetinum

CHEMICAL SYMBOL : $C_2 H_3 OC_2 H_3$
$NHC_2 H_2 O$
SYNONYMS : Para acetphenatidine

یہ دوا ایلوپیتھی میں بخار، اعصابی درد وغیرہ کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کے اندر انٹی فیبرین انٹی پائرین وغیرہ کا سا کوئی خطرہ نہیں ہوتا، تاہم یہ دوا کسی حالت میں بھی خالی از خطرہ نہیں ہے دونوں گالوں پر سرخ ابھار جو کچھ دنوں کے بعد ٹھیک ہو جائیں، اور پھر عود کر آئیں، اس دوا کا مخصوص نشان ہے۔ اس کے علاوہ ہومیوپیتھی میں اس کے متعلق کوئی تصدیق نہیں، اور جہاں تک مصنف کو علم ہے اس دوا کا استعمال ہومیوپیتھی میں نہیں ہوا۔

فیوشینا

Fuschina

یہ دوا شرابوں کو رنگ دینے کے لیے عام طور پر استعمال ہوتی ہے، مگر ہومیوپیتھی میں اس کا

استعمال ورم گردہ میں جب ورم گردہ کے ساتھ البیومن کی کثرت ہوتا ہے، اس کی دیگر علامات یہ ہیں۔ کانوں میں سرخی، منہ اور مسوڑھوں میں ورم پیشاب سخت سرخ، درست سرخ مقدار میں زیادہ اور شکم میں درد کے ساتھ۔

طاقت:۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

Fucus Vesiculosus

فیوکس ویسی کولوسس

NATURAL ORDER : Algae.
SYNONYMS : Sea Keip.
PARTS USED : The entire plant

یہ دوا بہت زبردست گہرا اثر کرنے والی ہے، اور چونکہ اس کے اندر آیوڈیم کا ایک بڑا جزو ملتا ہے، اس لیے اس کا مقابلہ آیوڈیم سے کیا جا سکتا ہے، اس دوا سے قوت ہاضمہ بڑھ جاتی ہے اور ریاح کم ہو جاتے ہیں، اگر دن میں دو تین بار مدر ٹنکچر کا ایک چھوٹا چمچہ دیا جائے گا۔ تو گھیگھا اور موٹاپا کم ہو جاتا ہے شدید قبض جس کے ساتھ پیشانی پر لوہے کی پٹی سے کسے ہونے کا احساس، موٹے آدمی میں غدہ ترسیہ THYROID GLAND کا بڑھ جانا۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر ۵ سے ۲۰ قطرے تین مرتبہ روزانہ کھانے سے قبل اور چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو:۔

فائی ٹولاکا، تھائی روئڈین، بڈیاگا، آیوڈیم۔

Fuligo Ligono

فیولیگو لگنی

SOOT

یہ دوا غدوديی نظام پر اور بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے، اور اس کے اندر نہ مندمل ہونے والے زخم اور اکوتہ پایا جاتا ہے، یہ دوا منہ کی بلغمی جھلیوں کی مزمن تکلیفات میں، شرمگاہ کی کھجلی میں، رحم سے خون کے سیلان میں، فوطوں کے آکلہ میں، رحم کے آکلہ میں خون کے سیلان کے ساتھ مفید ہے۔ مالیوی خودکشی کے خیالات کے ساتھ۔

طاقت:۔ نمبر ۶ و ۳ ۔

تعلق بمقابلہ کرو:۔ کریا زوٹ ورحم کا کینسر سیلان خون کے ساتھ۔

Cajuputum

NATURAL ORDER : Melaleuca Leucadendron

ایلوپیتھی میں یہ دوا باؤ کے دردوں میں اور حیض کے دردوں میں خارجی طور پر لگانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ہومیو پیتھی میں اس کی آزمائش ہو چکی ہے اور اس کی مخصوص علامات کو مشاہدہ کیا جا چکا ہے۔ تمام جسم کے اندر یہ احساس ہوتا ہے کہ جسم بڑا ہو گیا ہے، مثلاً سر بہت بڑا معلوم ہوتا ہے، اپنے آپ کو بپٹیشیا کی طرح مریض اکٹھا بھی نہیں کر سکتا، ایک آزمائش کنندہ اپنے کپڑوں کو اٹھا نہ سکا، حالانکہ کپڑے اس کے بالکل قریب پڑے تھے، ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے زہر دے دیا گیا ہے، ایسا احساس جیسے کہ بازو جسم کے ساتھ باندھ دیئے گئے ہیں، بازو بھاری اور بیکار ہو گئے ہیں، تمام جسم میں سُن ہونے کا احساس ہوتا ہے، خسرہ کی طرح دانے بھی پائے جاتے ہیں، جن میں انتہائی کھجلی ہوتی ہے، آزمائش میں بہت سی عصبی علامات مشاہدہ ہوئیں اور ان میں سے بعض آلات تناسل زنانہ سے منسلک معلوم ہوتی تھیں، مریضہ میں مسلسل گلا گھٹنے کا احساس (باؤ گولا) ہوتا ہے، تنفس کی اعصابی تنگی، آنتوں کا اعصابی اپھارہ، دردِ کان، اور چہرے کا درد بھی پایا گیا، کان کی لَو سُرخ ہو جاتی ہے، اور ناک نتھنے یکایک سرخ ہو جاتے ہیں، ناک متورم معلوم ہوتی ہے، اس دوا سے نہایت سخت قسم کی ہچکی جو معمولی سی اکساہٹ، بولنے، ہنسنے، کھانے، یا حرکت سے پیدا ہو درست ہوتی ہے، علامات یکایک پیدا ہوتی ہیں اور یکایک رفع ہو جاتی ہیں، ۵ بجے صبح تکلیفات کی نمود ہوتی ہے، اور کھانے کے بعد یکایک تکلیفات غائب ہو جاتی ہیں، تمباکو نوشی سے قے کی خواہش پیدا ہوتی ہے، مریض عموماً رات کے وقت اپنے آپ کو بدتر محسوس کرتا ہے۔

یہ دوا ریاح، باؤ گولہ، زبان کی تکلیفات کے لیے استعمال ہوتی ہے، نیز ان اعصابی دردوں میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے جن کے ساتھ ورمی کیفیت موجود ہو۔

منتقل ہونے والا گنٹھیا بھی اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔

علامات

دماغ:۔ بولنے سے نفرت، گردوسروں کی آوازیں بھلی معلوم ہوں، اکیلا آہستہ آہستہ چلنے کو ترجیح دے، مریضہ صرف عورتوں کی صحبت میں رہنا چاہیئے، اور انہی سے بات چیت کرنے کی طرف اس کا رجحان ہو، برخلاف اس کے مردوں سے بات کرنے سے نفرت ہو، ایک ہی منٹ میں ہزاروں اشیاء کے متعلق سوچے جیسے وہ اپنے بکھرے ہوئے اعضاء کو اکٹھا نہیں کر سکتا۔

سر:۔ سر میں سر کے بڑے ہونے کا احساس، نشہ کا سا احساس اور اس کا احساس کہ وہ ٹھوکر کھا

جائے گا، پیشانی میں درد خصوصاً آنکھوں میں جس کی تکلیفات آگے کی طرف جھکنے سے بڑھے، شام کو درد سر صبح کے وقت چہرہ میں درد جبڑوں میں سختی کے ساتھ۔

آنکھ :- آنکھوں میں بھاری پن کا احساس اوپری پپوٹے چمڑے کی طرح موٹے اور بھاری محسوس ہوں۔

کان :- کانوں کے ڈھول سرخ ہو جائیں۔

ناک :- کان کے وقت نتھنے یکایک سرخ ہو جائیں اور بعد میں یکایک سرخی غائب ہو جائے، ناک لمبی معلوم ہو اور نیچے جھک کر دیکھنے سے اپنی ناک بہت بڑی دکھائی دے۔

چہرہ :- چہرہ پھولا ہوا معلوم ہو، جبڑوں میں خشکی اور اکڑن کا احساس، رخسار کی ہڈیوں میں اعصابی درد کے ساتھ زبان متورم ہو اور ایسا معلوم ہو کہ تمام منہ اس سے بھرا ہے۔

حلق :- گلا گھٹنے کا مسلسل احساس، غذا کی نالی میں اینٹھن والی سکڑن، یہ احساس کہ غذا کی نالی تنگ ہو گئی ہے، ثقیل غذا نگلنے سے تنگی کا احساس، مسلسل دم گھٹنے کا احساس، نرخرہ اور غذا کی نالی میں جلن۔

معدہ :- حلق سے معدہ تک جلن، متلی، معمولی سی اکساہٹ سے ہچکی۔

شکم :- ریاحی درد، تناؤ، ڈر نبھتا، آنتوں میں اعصابی ابھار۔

پاخانہ اور مبرز :- مبرز مفلوج، چکدار زرد، اسہال جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، یکایک پسینہ رک جانے سے ہیضہ کی علامات۔

مثانہ :- پیشاب مقدار میں کم، دودھ کا سا، جس سے بلی کے پیشاب کی سی بو آئے۔

آلات تناسل مردانہ :- استادگی زیادہ خواہش کے ساتھ۔ استادگیاں تمام رات، بہت دیر اٹھنے کے بعد بھی لیکن بغیر کسی خواہش کے۔

آلات تناسل زنانہ :- حیض رکا ہوا، کم یا درد کے ساتھ، حیض کی یہ تکلیفات سردی لگنے یا پسینہ کے رک جانے سے پیدا ہوں۔

آلات تنفس :- ہوا کی نالی سے پھیپھڑوں تک گرمی، آواز بیٹھنا، کھانسی سے قے ہو۔ اعصابی تنگ تنفس، دونوں پھیپھڑوں کے اوپری سروں میں سے آگے سے پیچھے کی طرف تیز درد خصوصاً داہنے پھیپھڑے سے۔

اعضاء :- باؤ کی علامات، جوڑوں میں درد ایسا معلوم ہو کہ بڑے ہو گئے ہیں، دونوں گھٹنوں میں کمزوری، بستر سے اٹھنے پر گھٹنوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔

طاقت :- نمبر ۱ سے نمبر ۲ تک۔

تعلق :- مقابلہ کرو۔ برو سٹا دورم کا احساس، کالکیم گٹھیا باؤ کے درد، اکو نائٹ، بیلا ڈونا پسینہ رک جانے سے بد نتائج، ہر کلیٹس، ہر جینیا، جمیبٹیا (اعضاء کو اکٹھا کر سکنے کی نا اہلیت)۔

Karaka

NATURAL ORDER : Myrsinaceae
PARTS USED : Seeds
TINCTURE OR TRITURATION

کاراکا

ڈاکٹر سی، ایف، فشر نے اس دوا کو آزمایا اور تشنجی تکلیفات میں استعمال کیا۔ آزمائشی نشانات مفصلہ ذیل ہیں۔

تمام جسم کی شدید اینٹھن اور تشنج۔ بازو اور ٹانگیں شدت سے پھیل کر سخت ہو جائیں۔ معدہ جب کی تناہٹ۔ آنکھوں اور زبان کا باہر نکلنا، دانت پیسنا، یہ ایسی علامات ہیں کہ اگر ان کی طرف جلد توجہ نہ کی جائے تو مریض مر جایا کرتا ہے۔

اگر خدانخواستہ کسی آدمی کو اس دوا سے زہر چڑھ جائے اور اس کی ٹانگیں اکڑنے لگیں تو فوراً ایک گڑھا کھود کر اس کے اندر اس کو کھڑا کر کے تھوڑی دیر تک دبا دینا چاہیے اور اس کے منہ میں کپڑا ٹھونس دینا چاہیے تاکہ جبڑے آپس میں مل کر ٹوٹ نہ جائیں۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو اول تو مریض یقیناً مر جائے گا۔ اور اگر کسی طرح بچا بھی تو اس کے اعضاء ہمیشہ کے لیے ٹیڑھے اور بیکار ہو جائیں گے۔

طاقت :۔ نمبر ۱۲ اور نمبر ۳۰۔

Carbolicum Acidum

CHEMICAL SYMBOL : $C_5 H_5$ OH 94.05
SYNONYMS : Phenol; Phenic Acid
TINCTURE IN STRONG ALCOHOL

کاربالکم ایسڈم

دوسرے کاربن کی طرح یہ دوا بھی دافع سمیات ہے۔ عمل جراحی میں عموماً اس کا محلول استعمال ہوتا ہے اور کئی دفعہ اس کے محلول سے جراح اور مریض دونوں کو زہر چڑھ جاتا ہے، اور اس زہر سے بہت سی علامات حاصل کی گئی ہیں، انہی علامات سے رہنمائی حاصل کر کے ہومیوپیتھی میں اس دوا کو نہایت کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے۔

کاربالک ایسڈ کے درد یکایک آتے ہیں، وہ جلن دار، کانٹے چبھنے کے سے ہوتے ہیں۔ اس کے اندر پیشاب سیاہ یا سیاہی مائل یا سبزی مائل ہوتا ہے۔ اینٹھن اور سن ہونا بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ لیکن کاربالک ایسڈ کا مخصوص نشان متعفن رطوبتیں ہیں، جلد متورم ہو جاتی ہے۔ اور دوسری تکلیفات ظاہر ہوتی ہیں اور تکلیفات میں جلد میں جلن، سرسراہٹ، خارش اور سن ہونا ہوتا ہے۔ بعض وقت ۲ سے ۵ فی صدی کے محلول کے خارجی استعمال سے گنگرین (گوشت خورے زخم) پیدا ہوتے ہیں کمل کمزوری اور تھکاوٹ، تشنج، مردنی، ٹھنڈے چپچپے پسینے بھی اس میں پائے جاتے ہیں، مسلسل جمائیاں۔

ڈاکٹر آر کے گھوش کاربالک ایسڈ کو ہیضہ میں اس وقت اکسیر بتاتے ہیں جبکہ وریٹرم البم کی علامات ہوں مگر وریٹرم البم کام نہ دے۔ اگرم مکان مریض برداشت نہیں کر سکتا، مگر ٹھنڈی ہوا کا بھی حد درجہ کا ذکی الحس ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا اس کی تکالیف کو بڑھاتی ہے۔ مشاہدہ بتاتا ہے کہ کاربالک ایسڈ نمونیہ اور ڈبل نمونیہ پیدا کرتا ہے۔ اور زیادہ تر یہ پھیپھڑوں کے پیندوں کو ماؤف کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر پر اکٹر نے ایک ڈبل نمونیہ کے مریض کو جبکہ دوسری ہر دوا فیل ہو چکی تھی، اور مریض بچہ موت میں گرفتار ہو چکا تھا کاربالک ایسڈ سے درست کیا، اعصابی بدہضمی بھی جس کے ساتھ شدید درد ہوں اس سے اکثر درست ہوتی ہے۔

ڈاکٹر آر کے گھوش لکھتے ہیں: "کاربالک ایسڈ سے ذیابیطس شکری اتفاقاً درست ہوئی جب کہ میں نے ایک مریض کو کاربالک ایسڈ کی چند خوراکیں کسی اور غرض کے لیے دیں۔" ڈاکٹر سٹرن ٹرفا بن سٹالک نے ایک مریضہ کو جسے کاربالک ایسڈ کا دھواں چڑھ گیا تھا، مشاہدہ کیا اور مفصلہ ذیل علامتیں پائیں: "مریضہ دھواں لگنے کے بعد اپنے پڑوسی کے گھر دوڑ گئی۔ گھر پہنچنے سے پہلے وہ کمزور ہو کر گر گئی اور تنفس کے لیے جھپٹا کی اس کو مکان کے اندر لے جایا گیا۔ اور مصنوعی سانس دی گئی۔ تمام جسم میں رعشہ تھا، مریضہ چاہتی تھی کہ اس کے ہاتھوں کو پکڑے رہا جائے۔ تمام جسم میں سوئیاں چبھنے کا احساس تھا، وہ اپنا بازو اٹھا نہیں سکتی تھی، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے تھے، ہر چند منٹ کے بعد پانی پینا چاہتی تھی متلی کے ہوتے ہوئے بھی قے نہ تھی، کمر میں درد تھا، یہ علامات چار گھنٹے تک رہیں۔"

اس دوا کو شرابیوں کی قے میں، نیز حاملہ عورتوں کی قے میں جب کہ پیشانی کے شدید درد سر موجود ہوں شکم کے ریاحی اپھار میں جب کہ ہوا کا اخراج، شراب کی خواہش کے ساتھ ہو کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر رات کے وقت دھڑکن ہو تو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے، معدہ کے اکلا کو سکون دیتا ہے۔ رخسار کے اور ناک کے اکلا کے لیے جس کے ساتھ سیلان خون ہو مفید ہے رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے میں چاہے اس کے ساتھ سیلان ہو یا نہ ہو مگر جب ہوا میں تعفن موجود ہو کاربالک ایسڈ نمبر ۳ بے حد مفید ہے، ایسی حالت میں کاربالک ایسڈ سے پہلے کمر میں درد اور نیچے کھنچاوٹ کا احساس درست ہوتا ہے، اور بعد میں رحم اپنی اصلی جگہ پر پہنچ جاتا ہے۔ ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ انفلوانزہ میں یہ دوا x ۳ میں مفید ترین ہے، اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کے لیے نمبر ۲۰ استعمال کرنی چاہیے۔

اس دوا سے دماغی اور جسمانی سستی پیدا ہوتی ہے اور اسی لیے دماغی کام سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور سر میں ایک قسم کی پٹی کا احساس ہوتا ہے، قوت شامہ (سونگھنے کی طاقت) بہت تیز ہو جاتی ہے اور یہی اس کی رہنما کن علامت ہے۔

درد شکم بھی نہایت شدید ہوتا ہے یکایک ہوتا ہے، اور یکایک ہی غائب ہو جاتا ہے۔ وال بخار میں جب کہ ریشے اندر سے تباہ ہوتے جا رہے ہوں اور مریض سے متعفن بو آئے مفید ہے۔ نیز دورے وال کھانسی میں، اور آرتھرائٹس یعنی وجع المفاصل میں اس دوا کو مفید سمجھا جاتا ہے۔

جسمانی محنت سے جسم پر کہیں دکھیں پھوڑے سے پیدا ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ:۔ چڑچڑاپن، دماغی محنت سے نفرت۔

سر:۔ سر میں کسے ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے ربڑ کی پٹی بندھی ہے (رطلیسیم)، اعصابی درد دا ہنی آنکھ کے اوپر، درد سر تمباکو نوشی کے وقت جس کو سبز چائے سے آرام ہو، چاند پر بائیں جانب چھوٹے چھوٹے آبلے نما دانے، کھوپڑی پر کھجلی اکاسٹیکم، گریفائٹس، سیپیا، سالیسیا، سلفر، زخمی درد سر جیسے سر کسی ربڑ کی پٹی سے بندھا ہوا ہے۔

ناک:۔ قوت شامہ بہت بڑھ جائے، متعفن رطوبت، ناک کی ہڈیوں کا سڑنا متعفن بو کے ساتھ زخم انفلوئنزہ اور انفلوانزہ سے پیدا شدہ کمزوری، ناک بند، نتھنوں میں سرسراہٹ اور کھجلی۔

چہرہ:۔ چہرہ زرد یا تمتمایا ہوا اور جلن، دانت بھینچے ہوئے۔

منہ:۔ دائیں اوپری دانتوں میں درد ہونٹ خشک، پھٹے ہوئے اور درد کریں، یا سیاہ، زبان میں جلن اور سرسراہٹ جیسے ہزاروں آل پنیں اس میں گھس رہی ہیں، ہونٹوں اور رخساروں کی اندرونی سطح پر ذکی الحس زخم منہ سے نہایت بری بو۔

حلق:۔ منہ سے معدہ تک جلن۔ تالو سرخ اور اس کے اوپر جھلی جمی ہوئی، کوا سفید اور مرجھایا ہوا متعفن رطوبت نگلنے کی قریب قریب نا اہلیت، ڈفتھیریا، سانس متعفن، پانی نگلتے وقت پانی کا واپس آجانا لیکن درد کا نہ ہونا ڈیفتھیریا چہرہ سرخ، منہ اور ناک کے گرد سفیدی، طاقت کا جلد جلد سلب ہوتے جانا، متعفن اخراج، غذا کی نالی میں تشنجی تنگی، حلق متورم خصوصاً دائیں جانب۔ مریض شفاف سفید بلغم کھنکھارے۔

معدہ:۔ بھوک ندارد، مشیات اور تمباکو کی خواہش، مسلسل ڈکاریں اور ریاح کا اخراج، متلی تے گہرے سبز رنگ کی، حدت، غذا کی نالی سے اٹھتی ہوئی معلوم ہو شکم اور معدہ میں ریاحی اپھار۔ درد کرنے والے ریاح آنتوں کے ایک مقام پر معلوم ہوں، بدہضمی ایسا معلوم ہو جیسے معدہ کے اندر خمیر بن رہا ہے اور ایسی حالت میں ذائقہ اور سانس بری معلوم ہو۔ خالی ڈکاریں، دسکی کی خواہش (اسارم) دائیں طرف شکم میں پسلیوں سے نیچے اور ناف سے نیچے دونوں طرف درد، ہر چند منٹ کے بعد پانی پینا چاہے، شرابیوں کی تے، حمل کینسر، گردے کی تکلیفات کے ساتھ یا بحری قے، شکم کے نچلے حصہ میں اور سر کی چوٹی میں جلن۔

پاخانہ اور مبرز:۔ قبض، سانس میں سخت تعفن کے ساتھ، پاخانہ خون ملا۔ پاخانہ خون ملا اپھا ہوا ہو کر آنتوں کے ٹکڑے کٹ کٹ کر آتے ہیں، بے حد مروڑ، دست، پاخانہ پتلا، سیاہ، متعفن، ہیضہ طفل، دست بے حد متعفن، سڑے ہوئے انڈوں کی طرح، دست یا پیچش پاخانے چاول کی پیچ کے سے، پتلے، سیاہ، بے حد متعفن۔

مثانہ :- پیشاب قریب قریب سیاہ، ذیابیطس، بوڑھے آدمیوں کے مثانہ میں اکساہٹ رات کے وقت پیشاب کی کثرت کے ساتھ، ایسا معلوم ہو کہ مذی کے غدودوں میں خرابی کی وجہ سے یہ خرابی پیدا ہوئی ہے، پیشاب میں البیومن، پیشاب کرتے وقت مقعد سے ازخود آنوں نکل جائے۔

آلات تناسل مردانہ :- خصیوں پر کھجلی یا جلن دار کھجلی جس کو کھجانے سے سکون ہو لیکن پھر کھجلی پیدا ہو جائے۔

آلات تناسل زنانہ :- سیلان ہمیشہ متعفن (نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، سیپیا) شرمگاہ پر آبلے جن کے اندر پیپ ملا مواد ہو، کمر میں سخت درد، رانوں میں کھنچاوٹ کے ساتھ بائیں خصیۃ الرحم میں درد جس کی زیادتی کھلی ہوا میں چلنے سے ہو، رحم کے منہ پر زخم جس میں سے متعفن، تیز سیلان ہو، چھوٹی لڑکیوں میں سیلان رحم (کیناباس سٹائیوا، مرک، پلساٹیلا، سیپیا) عفونتی بخار متعفن سیلان کے ساتھ، سیلان الرحم جس سے سوزش اور خارش پیدا ہو (کریازوٹ) حیض بے قاعدہ، مقدار میں زیادہ، سیاہی مائل، جن کے بعد درد سر اور اعصابی چڑچڑاپن پیدا ہو۔

آلات تنفس :- خراٹے دار تنفس (اوپیم) چھوٹی مسلسل کھانسی، حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ۔ سینہ میں تنگی کا احساس جیسے پردہ صفاق پھیپھڑوں کو دبا رہا ہے، لیٹ نہ سکے، مسلسل سانس کے لیے جھپٹے، داہنے پھیپھڑے کے نچلے حصہ کا نمونیہ، پھیپھڑوں کی گنگرین۔

پیٹھ اور گردن :- گردن میں اکڑن اور پھوڑے کا سا درد، کمر میں شدید درد جس کی زیادتی رات کے آخری حصہ میں ہو۔ انگڑائی لیتے وقت جوڑوں میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں :- ٹانگوں کے اگلے حصہ میں پنڈلیوں کے نزدیک چلتے وقت اینٹھن، وجع مفاصل بائیں بازو میں مسلسل تھکاوٹ اور بھاری پن کا احساس، داہنے بازو کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، ٹانگیں سکہ کی طرح محسوس ہوں۔ بائیں گھٹنے کی چپنی کے نیچے پھوڑے کا سا درد، ایسا معلوم ہو جیسے ہلانے سے شدید درد ہو گا لیکن دوران حرکت یہ درد محسوس نہ ہو۔

مخصوص خواص :- بے حد کمزوری اور سستی۔ تھوڑا سا چلنے سے فوراً تھک جائے، کمزوری جس سے پسینہ، تنگی پیدا ہو اور دل قریب قریب ٹھہرتا معلوم ہو، پڑھنے سے زیادتی خصوصاً گدی میں دباؤ جس کی وجہ سے مریض مطالعہ جاری نہ رکھ سکے، متعفن رطوبات۔

جلد :- خارش کرنے والے جلندار، درد کے ساتھ، جلی ہوئی جگہ میں زخم ہو جائیں، جسم کے مختلف حصص میں کھجلی، تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے جن میں شدید کھجلی ہو، کھجلانے سے سکون ہو لیکن جلن اور درد باقی رہے (سلفر) جلد سے متعفن بو، نہر باد، چیچک کے آبلے آپس میں مل جائیں، کیل، اگزیما، مہاسے، جذام، سرخ دانے، سل پھوڑے کاربنکل، کینسر کے زخم، گوشت خورے زخم، پرانے زخم اور جلنے سے پیدا ہوئے زخم اس دوا سے ٹھیک ہوتے ہیں جب ان میں تعفن اور دیگر علامات موجود ہوں۔

کمی و زیادتی :- علامات جھٹکے سے، پڑھنے سے اور کنگھی کرنے سے (برائی اونیا، چائنا، اگنیشیا، سیکیل) بڑھتی ہیں۔ درد سر کو سبز چائے پینے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت :- نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک، ڈاکٹر بارٹ لٹ کہتے ہیں کہ وجع مفاصل (آرتھرائٹس) میں ۵ ۲ فیصدی کاربالک ایسڈ ہموزن پانی اور گلیسرین میں ملا کر مریض کو کافی مقدار میں اس محلول کے ۲ قطرے نہایت اچھی طرح گھول کر دن میں تین بار دینا چاہیئے۔

تعلق :- اس دوا کا اثر الکوحل، سرکہ، کھریا مٹی، آیوڈیم سے زائل ہوتا ہے، اگر کاربالک ایسڈ سے جسم جل جائے تو دودھ فوری فائدہ کرتا ہے، اور اگر کاربالک ایسڈ سے زہر چڑھ جائے تو دودھ زیادہ مقدار میں بار بار پلانے سے زہر رفع ہو جاتا ہے۔

متضاد :- کاربالک ایسڈ کے ساتھ نباتاتی تیل کا اندرونی طور پر ہرگز نہ استعمال کرنا چاہیئے گلیسرین کا استعمال بھی تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو :

جلسی میم، مرک، اور سلفر (ایسے درد سر جن میں پٹی کا احساس ہو) آرسنک، کاربورج، بپٹا، کریازوٹ (جلی ہوئی جگہ میں زخموں میں اور متعفن رطوبت میں) انٹم ٹارٹ اور وریلائم (چیچک میں کاربالک سوفینک ایسڈ رد ادمیں)۔

Carbamide

کاربامائڈ :- دیکھئے :- یوریا

CHEMICAL SYMBOL : $CO(NH_2)_2$
SYNONYMS : Urea.
The solid constituent of the urine of memmal.
TINCTURE OR TRITURATION

Carbo Animalis

کاربوانیملس

SYNONYMA : Animal Charcoal;
Leather harcoal.
TRITURATION : 1.x and higher

(بیل کے چمڑہ کا کوئلہ)

کاربوانیملس کی آزمائش ہنیمن صاحب نے خود کی تھی جس کو انہوں نے ۱۸۲۵ء میں شائع کیا، کاربوانیملس کی آزمائش کی ضرورت کیوں پڑی اس پر بحث کرتے ہوئے ہنیمن صاحب رقم طراز ہیں کہ چاہیئے نباتاتی کوئلہ

حیوانی کوئلہ میں ظاہر ہو کتنی ہی مشابہت کیوں نہ ہو مگر چونکہ حیوانی اور نباتاتی بناوٹ میں فرق ہے اس لیے بلاشبہ دونوں کا اثر نظامِ جسم پر مختلف ہوگا، جب میں نے اس دوا کی آزمائش انسانوں پر کی تو مجھے یقین ہو گیا کہ میرا خیال بالکل درست تھا۔"

تمام دیگر کاربن کی طرح اس دوا کو بھی لشور ریمیڈی کہا جا سکتا ہے لیکن چاروں کاربن سے جو بھی حیوانی نباتاتی اور جماداتی طبقہ میں ملتے ہیں، کاربوانیلس ہی سب سے کم استعمال ہوتا ہے۔

کاربوانیلس بوڑھے آدمیوں کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً جب کہ ان کی وریدوں میں اجتماعِ خون ہو اور وریدیں ابھری ہوئی ہوں، ہاتھوں اور پاؤں کی جلد نیلی ہو، ہونٹ نیلے ہوں اور بے حد کمزوری ہو۔ یہ ان دواؤں میں سے ایک ہے جس کے اندر مریض کے پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں اور جہاں حرارتِ عزیزی کی کمی رہتی ہے، کھلی، ٹھنڈی خشک ہوا سے نفرت ہوتی ہے۔ طاقتِ منعکسہ میں کمی ہوتی ہے یا یہ دوا اس وقت کام آتی ہے جب کسی کمزور کر دینے والی بیماری کے بعد طاقتِ منعکسہ میں کمی رہے۔

نوجوان آدمیوں میں سے ان نوجوانوں کے لیے مفید ہے جو خنازیری مزاج کے ہوں، جن کے غدود بڑھے ہوئے ہوں اور سخت ہوں، تیسری جگہ اس کے استعمال کی وجہ ہے جہاں گومڑ ہوں اور ان گومڑوں کے اندر جلن دار درد ہوں۔

زخم، گنگرین اس کے اندر پائے جاتے ہیں، اور یہ دوا ایسے زخموں اور گنگرینوں کو درست کرتی ہے (کرانک ڈیزیز از ڈاکٹر ہنی مین صاحب)، اور اس میں تعجب بھی نہیں ہے کیونکہ دراصل سمیات کی تاثیر اس کے اندر موجود ہے تانبے کے رنگ کے پھیل کے دانے اگر آتشکی مزاج آدمیوں کے اندر پائے جائیں تو یہ دوا بہترین ثابت ہوتی ہے۔ غدود سخت ہو جاتے ہیں اور بڑھ جاتے ہیں، کاربوانیلس کا اثر گلٹیوں پر بھی خاص طور سے ہوتا ہے۔

نمونیہ، مزمن کھانسی اور دق کے آخری درجوں میں اس دوا کا استعمال ہوتا ہے اس سے سینہ کا داہنا حصہ زیادہ متاثر ہوتا ہے، پستانوں کا سرطان، جلن دار اور کھینچنے والے دردوں کے ساتھ اس میں پایا جاتا ہے نیز رحم کے سرطان میں بھی جہاں درد جلن دار ہوں اور رانوں تک پہنچتے ہوں مفید ہے۔ دودھ پلانے والی مستورات کی تکلیفات جو ان کے دودھ پلانے سے پیدا ہوتی ہیں، یا دیگر رطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس دوا سے درست ہوتی ہیں مثلاً بعض وقت دودھ پلانے والی مستورات اس قدر کمزور ہو جاتی ہیں کہ وہ مکان کے اندر ایک قدم بھی نہیں چل سکتیں، رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے اگر کلیجہ بیٹھے تو اس دوا کو نہ بھولنا چاہیے، کمزوری اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریضہ کھانا بھی نہیں کھا سکتی، بلکہ کھانا کھاتے وقت وہ روتی ہے، رات کے وقت مثل صبح کے وقت بھوک، کلیجہ بیٹھنا کاربوانیلس میں کھانے سے رفع نہیں ہوتا کاربوویج میں کلیجہ کا بیٹھنا کھانے سے رفع ہو جاتا ہے، ایسے قبض میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے جہاں مریض کو پاخانے کی حاجت ہوتی ہے مگر مریض پاخانہ پھرتے وقت صرف ریاح ہی خارج کرتا ہے، کاربوانیلس کے مریض کو اندھیرے سے نفرت ہوتی ہے، ایک عجیب علامت کاربوانیلس میں یہ ہے کہ مریض کو ڈھیلے پن کا احساس ہوتا ہے مثلاً جوڑوں میں، آنکھیں ڈھیلی معلوم ہوتی ہیں، حرکت سے یا کھانسنے سے دماغ ڈھیلا

معلوم ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ، آنکھیں بند کرنے پر گڑگڑاہٹ کا احساس ہوتا ہے، اسی درد کے، ہوا کا شور کان میں تیزی کی حالت میں کان میں پھونکنا مفید بتایا جاتا ہے، بعید نظری (قریب نظری کاربوویج)، نزدیک کی چیزیں بھی دور معلوم ہوتی ہے اور چمکدار معلوم ہوتی ہیں، سردی سے نفرت (گرمی سے نفرت، کاربوویج)، سردی کا احساس سینہ یا معدہ میں ہوتا ہے، رطوبتیں خارش پیدا کرنے والی ہوتی ہیں، لیکن بواسیر کی رطوبت خارش پیدا نہیں کرتی، سیلان رحم سے کپڑے پر زرد نشان پڑ جاتا ہے، اسی طرح پسینہ سے بھی زرد نشان پڑتا ہے بلغم سبزی مائل، سواد ملا، اور متعفن ہوتا ہے (کاربوویج میں بلغم زرد اور زیادہ متعفن ہوتا ہے)، رات کے وقت پنڈلی میں کھنچنے والا درد اس میں پائے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر چودھری ایک مریض کے متعلق بیان فرماتے ہیں جو گزشتہ دو سال کھانسی میں مبتلا تھا، علامات یہ تھیں۔ کھانسی شام کے وقت اور صبح کو یا کھانسی لیٹ جانے سے خصوصاً رات کے وقت ہوتی تھی۔ بلغم گاڑھا گاڑھا سفید، یا پیلا اور میٹھا ہوتا تھا۔ داہنی جانب لیٹنے سے کھانسی بڑھتی تھی، ہوا کے لگنے سے بھی کھانسی بڑھ جاتی تھی، کاربوانیلس نمبر ۱۲ کی چند خوراکوں سے کھانسی جاتی رہی، کینٹ ریپرٹری کو اگر غور سے دیکھا جائے تو کاربوانیلس کی کھانسی میں یہ علامت ملتی ہے "خشک کھانسی رات کے وقت جو لیٹنے سے خصوصاً داہنی کروٹ لیٹنے سے بڑھے۔" دمچی میں درد بھی پائے جاتے ہیں، اور وہ درد عجیب ہوتے ہیں، ان دردوں کی نوعیت کھنچاوٹ کی سی اور چوٹ لگنے کی سی ہوتی ہے۔ چھونے سے ان دردوں کے اندر جلن پیدا ہو جاتی ہے، اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی دفعہ دمچی کی چوٹوں کو دمچی کے اعصابی درد کو رفع کیا گیا ہے۔ درد کمر چلتے وقت، کھڑے ہونے سے اور لیٹ جانے سے پیدا ہوتا یا بڑھ جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کمر ٹوٹ گئی ہے۔

دماغی کیفیت یہ ہے کہ مریض پست حوصلہ ہوتا ہے، غمگین ہوتا ہے، کھاتے وقت روتا ہے اور جلد ڈرتا ہے، اندھیرے سے ڈرتا ہے، وطن کی یاد سے علالت طبع ہوتی ہے، اکیلا رہنا چاہتا ہے مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ اندھیرے میں ڈر ہوتا ہے اور آنکھیں بند کرنے سے اس ڈر میں اور بھی زیادتی ہو جاتی ہے۔

قوت سامعہ میں پراگندگی ہوتی ہے، مریض کو آوازیں گو سنائی دیتی ہیں مگر وہ یقیناً نہیں بتا سکتا کہ آواز کس طرف سے آرہی ہے۔ کانوں کا سیلان خراش پیدا کرنے والا ہوتا ہے اور کانوں کی کان کی پچھلی ہڈی کی جھلی میں ورم کاربوانیلس کا مخصوص نشان ہے۔

ناک کی نوک سرخ یا نیلی ہوتی ہے، دانتوں میں ایک ایسی ہموار ریت ہوتی ہے جو زبان کو بہت بری معلوم ہوتی ہے۔ دم گھٹنے والی کھانسی سے دماغ ہلتا معلوم ہوتا ہے اور کھانسی میں سبز مواد ملا اور بے حد متعفن بلغم ہوتا ہے، بغلوں کے غدود متورم ہوتے ہیں، گلہریوں میں گلٹیاں ہوتی ہیں، معدہ میں ٹھنڈے پن کا احساس پایا جاتا ہے جس میں ہاتھ سے دبانے سے کمی ہوتی ہے ٹھنڈک سے ذکی الحسی اس کا ایک مخصوص نشان ہے ہر دفعہ ٹھنڈ لگنے سے نزلہ (ڈلکیمرا، ٹیوبرکیولینم)، بایاں خصیۃ الرحم ایک بھاری گولے کی طرح محسوس ہوتا ہے، بیٹھنے پر پیروں کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے، حیض سیاہی مائل ہوتے ہیں، جو صرف قبل دوپہر بہتے رہتے، اور پھر شدید کمزوری ہوتی ہے، مقعد تر اور پھوڑے کا سا درد کرے، (کاربوویج) رحم کا منہ سخت ہو جائے

بھیا! آنکھیں بند کرنے پر دم گھٹنے یا اعصابی طور پر تنفس میں دقت ہو، جلد پر رینگن جیسے کھٹملوں سے ہو، تناہٹ کے دورے۔ کمزور کر دینے والے رات کے متعفن پسینے جو کپڑے پر زرد داغ ڈالیں۔

علامات

دماغ:- اکیلے ہونے کی خواہش (ایپیکس، اگنیشیا، رسٹاکس، برخلاف سٹرامونیم)، مریض لوگوں سے پہلو تہی کرے۔ علالت یاد وطن (کیپسیکم) رات کے وقت پریشانی اسی لیے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑے۔ غمگین، چڑچڑا۔ غمگینی اور خوشی یکے بعد دیگرے، پست حوصلگی، پریشانی اور خدشات منی کے اخراج کے بعد۔

سر:- صبح کے وقت پراگندگی، مریض احساس ہی نہ کر سکے کہ رات کے وقت وہ سوتا رہا ہے یا جاگتا، جھکے رہنے کے بعد سیدھا ہونے پر متلی کے ساتھ چکر، رات کے وقت سر میں بھاری پن تھکاوٹ کے ساتھ، جھکنے پر پیشانی میں وزن ایسا معلوم ہو جیسے وزن آنکھوں پر موجود ہے، سر کے داہنی جانب پھٹن، چاند میں درد ایسا معلوم ہو کہ کھوپڑی چڑھ گئی ہے، ہاتھوں سے سر کو پکڑے رہے نیز رات کے وقت جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو۔ گدی میں تپکن۔ پراگندگی کے ساتھ سر میں اجتماع خون۔ حرکت کے دوران دماغ ڈھیلا معلوم ہو، نکسیر کے بعد چکر، چھینک کے بعد تپکن والے درد جن کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو، چاند اور پیشانی کی جلد کھنچی ہوئی محسوس ہو۔

آنکھ:- آنکھوں کے سامنے ایک جال تیرتا ہوا معلوم ہو، بینائی دھندلی آنکھیں کمزور محسوس ہوں۔

کان:- قوت سامعہ میں پراگندگی یہ نہ معلوم ہو کہ آوازیں کس طرف سے آرہی ہیں، ناک چھینکتے وقت کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، کان سے خارش پیدا کرنے والی تیز رطوبت، کان کی پچھلی ہڈی کی جھلی متورم ہو جائے گلسوئے متورم اور ان میں بجائے نگلنے کے سے درد۔

ناک:- صبح کے وقت نکسیر (برائی اونیا، کلکیریا) جس کے بعد چکر اور سر میں پراگندگی ہو، زکام حلق میں چھیلن کے ساتھ جس کی زیادتی شام کے وقت، رات کے وقت، اور نگلنے سے ہو، ناک کی نوک سرخ، چھونے سے درد کرے، جلد کھنچی ہوئی ہو۔ ناک کے اندر چھوٹے چھوٹے پھوڑے ہوں۔ ناک کے سرے پر سخت نیلا گرمڑ خشک زکام صبح جاگنے پر اور اس کے کچھ وقت بعد تک ناک سے سانس نہ لے سکے، تیز بہنے والا زکام قوت شامہ کے جاتے رہنے جماہیاں اور چھینکوں کے ساتھ۔

چہرہ:- مُردوں کی سی شکل، چہرے پر زہر باد دانے تانبے کے رنگ کے تفازیری مزاج کے نوجوان آدمیوں کے منہ پر کیل ہونٹوں پر پھبلی کے دانے یا شگاف، چہرہ پر تانبے جیسے رنگ کے ابھار اور بعد دوپہر چہرہ پر حدت، رخساروں کی ہڈیوں میں گرل لگنے کے سے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد خصوصاً بائیں جانب

ہو کان بہک جائیں۔

منہ:۔ زبان کی نوک پر جلن اور منہ میں چھیلن (کلکیریا کارب، کالوسنتھ) دانت ڈھیلے، اور چباتے وقت ذکی الحس ہوں (مرک، نائٹرک ایسڈ) ہر روز صبح کے وقت ذائقہ کڑوا (نکس وامیکا، کلکیریا فاس، پلسٹیلا) منہ میں جلن دار آبلے، مسوڑھے سرخ، متورم، درد کریں اور ان سے خون بہے۔ مسوڑھے پک جائیں، زبان پر سخت گانٹھیں۔

حلق:۔ حلق میں بلغم جس کو بار بار کھنکھارنا پڑے۔ حلق میں جلن (آرسینک، کینتھرس، کیپسیکم) نگلتے وقت درد، حلق میں چھیلن کا احساس جو معدہ کو جانے، لیکن نگلتے پر یہ احساس نہ بڑھے۔ حلق میں جلن جو کھانے کے بعد آرام ہو۔

معدہ:۔ کھانے کے بہت دیر بعد بھی غذا کے مزے کی ڈکاریں (انٹم کروڈم، پلساٹیلا، فیبوکا جلا۔ کلکیریا فاس) گوشت کھانے کے بعد دیر تک متلی (کاربو ویج) معدہ میں خالی پن اور کمزوری کا احساس، معدہ میں جلن اور نو ہوں۔ ہاضمہ کمزور، ریاح، منہ سے کھٹا پانی۔ منہ سے تھوک کی زیادتی بے حد بھوک لگے۔ مرغن غذا سے نفرت، کھانے سے تھکاوٹ، پریشانی معدہ میں جلن اور گھبراہٹ پیدا ہو کے حلق میں چھیلن کے سے احساس کو سکون ہو، معدہ کے آکلہ میں منہ سے نمکین پانی، ابکائیاں، قے اور ہچکی آئے اور پاؤں ٹھنڈے ہوں، تشنجی اینٹھن، صبح جاگنے پر معدہ میں بوجھ کا سا احساس تھوڑا سا کھانے کے بعد شکم میں بھاری پن اور ٹھنڈک کا احساس جسے معدہ پر ہاتھ رکھ کر دبانے سے آرام ہو۔

شکم:۔ شکم میں بے حد اپھارہ، مریض ریاح سے گھبرا جائے (الیو، کاربو ویج، لائیکوپوڈیم، چائنا) شکم کے نچلے حصہ میں دائیں طرف ایک تکلیف وہ احساس ایسا معلوم ہو کہ پھوڑا جا رہا ہے، بیٹھنے پر اس امر کا احساس کہ جیسے گلٹیوں میں بھاری بوجھ سا لگا ہے۔ اس احساس کو ریاحوں کے اخراج اور دبانے سے کمی ہو، پیڑو میں چیرنے والا درد جو مقعد تک پہنچے۔ سخت گلٹیاں جو پک جائیں یا وہ گلٹیاں جو بوجہ غلط علاج کے پکی ہوئی ہوں ان گلٹیوں سے خارش پیدا کرنے والی متعفن رطوبت بہے، کھانستے وقت شکم میں پھوڑے کا سا درد، جگر کے مقام میں درد، قریب قریب کاٹنے والا جو لیٹی ہوئی حالت میں بھی قائم رہے۔

پاخانہ اور مبرز:۔ مبرز و مقعد میں جلن (آرسینک، کینتھرس، کیپسیکم) پھوڑے کا سا درد، مقعد سے لیسدار نمی رسے، (رسلیسیا) بواسیری مسے بے حد متورم چلنے سے جلیں، پاخانہ مقدار میں کم اور بہت دیر کے بعد پاخانہ نرم پاخانہ کے دوران میں خون کا سیلان مقعد اور مبرز میں سوئیاں چبھیں۔ پاخانہ کی بیسود حاجت صرف بدبودار ریاح خارج ہو، اس کے ساتھ پیٹھ میں درد اور شکم میں اس امر کا احساس ہو جیسے اس میں نکالنے کی طاقت نہیں رہی، مقعد میں ناسور بے حد جلن کے ساتھ۔

مثانہ:۔ پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جلن دار درد، (کنیالیس، سٹافیسگریا) رات کے وقت بار بار پیشاب

آلات تناسل مردانہ:۔ منی کا اخراج جس سے کمزوری محسوس ہو، نیز دماغی اور جسمانی کمزوری کا بھی احساس ہو، آتشک

آنت کی گلٹیاں، فوطوں کے پیچھے پیچھے چیچپا البغیر بو کے نمی۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ: لاکسنک، امونیا کارب، بورکس، کلیریا کارب، نکس وامیکا، حیض کے دوران مریضہ اس قدر کمزور ہو جائے کہ بول بھی نہ سکے۔ (الیومنا، کوکلس، سیلان رحم جس سے کپڑے پر زرد دھبہ پڑے (کریازوٹ)، رحم کی گردن پر زخم اور سختی (کریم)۔ جلن۔ (آرسنک)، رحم کا کینسر، رانوں میں، پیڑو میں درد زہ کے سے درد چپچپی خونی رطوبت بہت کمزور کرنے والی، دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں میں تیز لگنے کے سے درد جن کی وجہ سے وجہ سے سانس رک جائے اور دبانے سے تکلیف بڑھے۔ پستان سخت، متورم، اور ان پر زہر باد کے سے دانے، یہ حالت دوران زچگی میں بھی پائی جائے، پستانوں میں سخت گومڑ جلد ناہموار، ڈھیلی، پستانوں میں جلن، درد پستانوں میں نیلے سُرخ دھبے پستانوں کے درد پستانوں سے بغلوں کی طرف جائیں، رات کے وقت پسینے مریضہ پست حوصلہ ہو جائے۔ پستانوں کا آکلہ، پستانوں کا ناسور، حمل کے زمانہ میں متلی جس کی زیادتی رات کے وقت ہو نفاس پتلا متعفن، چھیلن پیدا کرنے والا، بہت دیر تک جاری رہے۔ حیض صرف صبح کے وقت بہے اور کسی سپیا لب ہائے فرج اور فرج میں جلن، رحم کی گردن میں سختی اور جلن، رحم کی مزمن سختی کی وجہ سے سیلان خون تیز نازک اندام مستورات میں رحم کا نظام غدودی ماؤف ہوا۔

آلات تنفس: آواز میں کھرکھراہٹ، حلق میں درد، صبح کے وقت اُٹھنے کے بعد (کاسٹیکم، فاسفورس، کالینا) آواز کا بیٹھنا زیادہ تر شام کے وقت (کاربوویج)، سرسراہٹ والی کھانسی، گھٹن اور سینہ میں سکڑن کے ساتھ، شدید خشک کھانسی جس سے شکم ہل جائے، ایسا محسوس ہو جیسے شکم گر جائے گا۔ آنتوں کو سہارا دینا پڑے تر کھانسی جس کی وجہ سے بلغم کی کھڑکھڑاہٹ سینہ میں اس وقت تک قائم رہے جب تک کہ مریض بلغم کو کھانس کر نکال نہ دے، یہ کھانسی صبح کے وقت اُٹھنے پر اور قریب قریب تمام دن رہے۔ سینہ میں جلن دبانے والے دردوں کے ساتھ، سینہ میں ٹھنڈے پن کے احساس، ذات الجنب (طوریس) اور ذات الجنب کے بعد سینہ میں سوئیاں چبھنے کا احساس باقی رہے، پھیپھڑوں میں زخم سینہ میں سردی کے احساس کے ساتھ، کھانسی جس میں سبز مواد نکلے کھانے کے بعد اور صبح کے وقت تنفس میں وقت دقت، کھانسی سینہ میں دائیں طرف سرسراہٹ سے یا دائیں طرف لیٹنے پر، دابنے پھیپھڑے کا تموّج، ہوا کی نالیوں کا مزمن ورم (مزمن کھانسی) رات کے پسینہ کے ساتھ۔

قلب اور نبض کم سے دھڑکن کھانے کے بعد، جب نیند میں گارہا ہو، صبح جاگنے پر جس کی وجہ آنکھیں بند کر چپ چاپ لیٹنا پڑے، شام کے وقت نبض میں تیزی۔

گردن اور پیٹھ: گردم کے غدود متورم ہوں، سخت ہوں اور درد کریں (بورکس، کلکیریا کارب، کمر میں کھینچنے والے، دبانے والے درد اور کمر میں ایسا معلوم ہو جیسے ٹوٹ گئی ہے اگر میں تیز کھینچنے والے درد جن کی وجہ سے مریض کو ہر قدم پر تکلیف ہو، دیڑھی میں چوٹ کے سے درد چھونے سے ان میں جلن ہو۔

اعضاء :۔ تمام اعضاء میں سن ہونے کا احساس، تمام اعضاء میں چوٹ کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ کلائیوں میں مروچ کا سا درد، ہر روز ہاتھ سو جایا کریں، بائیں چوتڑ میں بیٹھی ہوئی حالت میں سوئیاں چبھیں، انگوٹھے چھونے سے درد کریں، دن کے وقت ٹانگیں سو جائیں، ٹانگوں کے اگلے حصہ میں پنڈلیوں کے نزدیک اینٹھن، پنڈلیوں میں چلتے وقت درد چلتے وقت گھٹنے رہ جا کھا جائیں، محنت اور بھاری بوجھ اٹھانے سے کمزوری، جوڑ کمزور ہو جائیں۔ ہڈیاں آسانی سے اپنی جگہ سے ہٹ جائیں، رات کے وقت چوتڑ کے جوڑ میں درد رات کو مقدار میں زیادہ اور متعفن پسینہ ہاتھ اور انگلیاں سو جائیں، ہاتھ سن خصوصاً سینہ کی تکلیفات کے ساتھ انگلیوں کے جوڑوں میں گٹھیا دی سختی ایڑیوں میں درد۔

مخصوص خواص :۔ کمزوری، سر میں پراگندگی، یک دم طاقت کا سلب ہو جانا، غدودوں میں سختی گومڑ جلن اور درد کے ساتھ، عموماً داہنا سینہ، لپستان اور بغل ماؤف ہوتے ہیں، اس امر کا احساس جیسے واحد عضو ہو گئے ہیں، مقدار میں زیادہ رات کے پسینے۔

جلد :۔ منہ پر دانے، رخساروں پر سرخ چھتے زہر باد کے سے ورم جلن دار دردوں کے ساتھ ارتکاز اسپنج کے سے زخم، تانبے کے رنگ کے دانے، کیل، ہاتھ پیروں کا پھٹنا، شام کے وقت بستر میں اور سردی سے بڑھ جائے، بوڑھے آدمیوں کی وریدیں، ابھر جائیں، اور ہاتھ پاؤں نیلگوں ہو جائیں، ٹانگوں میں جلن، تمام جسم پر کھجلی شام کے وقت بستر میں۔

نیند :۔ قبل دوپہر نیند کا غلبہ اور جماہیاں، نیند میں خوفناک توہمات، خوشگوار خواب، پریشان اور ڈراؤنے تصورات، بے چینی کی وجہ سے سو نہ سکے۔

بخار :۔ جاڑا دن کے وقت، رات کے وقت، بخار کی وجہ سے جاگنا، کمزور کرنے والے پسینے، رات کے وقت متعفن اور کمزور کرنے والے پسینے، دسلیسیا، پسینوں سے کپڑا زرد ہو جائے۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات ٹھنڈی ہوا میں بڑھتی ہیں گرم مکان میں کم ہوتی ہیں، معدہ میں ٹھنڈے پن کو دبانے سے آرام ہوتا ہے، مروچ سے اور چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے، آرام کرنے سے سر کی تکلیفات بڑھتی ہیں، داہنی طرف لیٹنے سے کھانسی بڑھتی ہے، حیض کے بعد تپکن والے درد سر ہوتے ہیں جن کی زیادتی کھلی ہوا میں ہوتی ہے، حیض کے دوران میں بے حد کمزوری ہوتی ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

نوٹ :۔ یہ دوا لپستانوں کے درد کے لیے، لپستانوں میں گلٹیوں کے لیے آکلہ کے لیے، گومڑ اور آتشک گومڑوں کے لیے، نیز خنازیر کے لیے بہترین ہے۔

تعلق :۔ اس دوا کا اثر آرسنک، کیمفر، نکس اور سرکے سے زائل ہوتا ہے یہ دوا کونیم کے اثرات کو زائل کرتی ہے۔

معاون :۔ کلکیریا فاس

مقابلہ کرو۔
کلکیریا فاس ۔ کلکیریا فاس اس کے بہت نزدیک آتا ہے کیونکہ کاربو انیلیس میں کلکیریا فاس کا ایک جزو اعظم ہے۔
غدودوں کے سخت ہونے اور ایک جاتے میں: کونیم، بیڈیاگا، برومیم وغیرہ۔
رطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے میں: چائنا، گریفائٹس۔
کلیجہ بیٹھنے کا احساس، رطوبات زندگی کا ضائع ہو جانا، رحم کی گردن میں سختی، دوران حیض گھمر لیوں میں پیڑو میں درد، سیپیا رنگ سیپیا میں چہرے کا رنگ تانبے کا سا نہیں ہوتا، اور نہ رحمی تکلیفات یا متعفن خارش پیدا کرنے والی رطوبتیں یا حیض کے بعد کاربو اینی ملس کے سے نگلن والے درد ہوتے ہیں، یاد رہے کہ کاربو وج میں کاربو انی ملس یا سیپیا کی سی سختی نہیں ہوتی)۔
کونیم میں کاربو انیلس کی طرح کمزوری پائی جاتی ہے، لیکن کونیم کی یہ کمزوری عام دوا کے فعل سے ہوتی ہے جب کہ کاربو انیملس میں کمزوری رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے ہے۔

چکر نکسیر کے ساتھ: سلفر۔
اندھیرے سے نفرت:۔ امونیا میور، کلکیریا کارب، بریٹیا کارب، سٹرونشیا، سٹرامونیم، ہیپر۔
سویرے بھوک: انٹم کروڈم، کلکیریا کارب، سباڈیلا، اسارم۔
جلن دار درد، کیپسکم۔
دودھ پلانے والی مستورات کی کمزوری: او لنڈر۔
کانوں کے پیچھے ورم یا سوجن، کیپسکم، اورم۔

Carbo Vegetabilis

کاربو ویجی ٹیبلس

SYNONYMS : Vegetable Charcoal
Wood Charcoal

TRITURATION : 1.x and higher.

لکڑی کا کوئلہ

ہنی مین کے زمانے سے قبل کسی کے خواب وخیال میں بھی یہ بات نہ آئی تھی کہ کاربو وج میں ایک ایسی طاقت پنہاں ہے جو مرتے ہوئے انسانوں کو بچا سکتی ہے، اور مدت العمر کے مریضوں کو بستر

علالت سے نکال کر اپنے کاروبار میں لگا سکتی ہے کہ جس وقت ہنی مین نے اس کی آزمائش کی تو ایلو پیتھک ڈاکٹروں نے فوراً اس کو اپنی حکمت میں شامل کر لیا اور ہر تیزابیت کے مریض پر اس کو استعمال کرنے لگے ہومیوپیتھک طاقتوں میں نہیں، بلکہ کوئلہ کو پیس کر ایک چمچہ سے ۴ چمچہ فی خوراک تک دیئے گئے، ان کو کامیابی ہوئی یا نہیں ناظرین اس کا اندازہ کر لیں، البتہ انہوں نے کیمیاوی طور پر اس کی تصدیق کی اور اپنی کامیابی کا ڈھنڈورہ پیٹنے لگے، مگر ان کی مادی خوراک ہومیوپیتھی کی غیر مادی خوراک سے وہی نسبت رکھتی ہے جو خاک کو عالم پاک سے۔ اگر میں ان کے کیمیاوی مشاہدات کو ناظرین کی دلچسپی کے لیے یہاں درج کر دوں تو غیر مناسب نہ ہوگا۔ لکڑی کا کوئلہ اپنی جسامت سے کہیں زیادہ ہوا کو جذب کرنے کی قدرت رکھتا ہے ہوا کو وہ اپنے مساموں کے اندر جما جما کر بھر لیتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ تمام قسم کی گیسوں پر اس کا اثر اسی قسم کا نہیں ہوتا بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ ہائیڈروجن کے جذب کرنے کی اس میں قدرت نہیں ہے اور اگر کرتا بھی ہے تو بہت کم، آکسیجن زیادہ مقدار میں جذب کرتا ہے اور اس سے زیادہ سلفیوریٹیڈ ہائیڈروجن کو اور اس سے بھی زیادہ امونیا کو یہی وجہ ہے کہ یہ دافع سمیات سمجھا جاتا ہے۔ اور اسی لیے اس کے اندر پانی کو مصفا کر دینے کی قدرت موجود ہے، فانس کیمسٹری میں مندرج ہے کہ کوئلہ اپنی جسامت سے نوے گنا امونیکل گیس جذب کرتا ہے اور ہائیڈروجن سلفیوریٹیڈ اپنی جسامت سے دگنا۔ قوت جاذبہ کوئلہ میں اس قدر زیادہ ہے کہ ترکاریوں میں نمک کی تیزی کو کم کرنے کے لیے مستورات کوئلہ ڈال دیتی ہیں۔

(ایک کرم فرما)

یہ دوا گہرا اثر کرنے والی، زیادہ مدت تک اثر قائم رکھنے والی، اور انٹی سورک ہے، یہ زندگی کی تہ میں پہنچ کر اپنا کام کرتی ہے، جو آزمائشی علامات پیدا کرتی ہے وہ زیادہ مدت تک رہتی ہیں اور اسی لیے یہ مدت کی تکلیفات کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیتی ہے، اس کا اثر خاص طور پر نظام وریدی پر ہوتا ہے۔ اور اسی لیے دل پر بھی کاہلی، سستی اور ورم یہ تین الفاظ ہیں جو شروع سے آخر تک کاربوویج کی آزمائش میں پائے جاتے ہیں۔ آزمائش کو اگر بغور دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ نظام کے اندر شروع سے آخر تک کاہلی سستی، اور ورم موجود ہے۔ مثلاً ہاتھ پھولے ہوئے، وریدیں پھولی ہوئی، جسم میں بھراؤ اور ورم کا احساس سر بھرا ہوا معلوم ہو، یا ایسا معلوم ہو جیسے سر کے اندر خون بھر گیا ہے، اعضا سست معلوم ہوتے ہیں وریدیں سست ڈھیلی اور مفلوج ہوتی ہیں، تمام جسم کی وریدیں بڑھ جاتی ہیں اور بازو اور ٹانگوں کی وریدوں میں گانٹھیں ہوتی ہیں۔

یہی حالت دماغی کیفیت میں بھی پائی جاتی ہے، یعنی دماغ بھی سست اور کاہل ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ کاربوویج کا مریض سوچنے میں سست اور کاہل، بیوقوف، سادہ لوح اور سست ہوتا ہے کوئی کام چستی اور چالاکی سے نہیں کر سکتا، یا کوئی بھی خواہش اس کے اندر اتنی زبردست نہیں پیدا ہو

ہو سکتی جو اس کے نظام سے سستی کو ہٹا کر چستی پیدا کر دے مریض کاہل اور جود ہو کر لیٹا رہنا چاہتا ہے اور کام نہیں کرنا چاہتا۔

اعضاء میں بھی سستی ہوتی ہے، وہ بڑھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، چہرہ پر ہوائیاں اڑتی ہیں، خون کی چھوٹی نالیوں کے اندر خون کا دورہ سست ہوتا ہے، کوئی سی مقوی غذا یا شراب اس ہوائیاں اڑتے ہوئے چہرے پر تمتماہٹ پیدا کر دیتی ہے اگر دستر خوان پر چند آدمی بیٹھے ہوں اور شراب کا دور چل رہا ہو تو ناظرین فوراً کاربو ویج کے مریض کو پکڑ سکتے ہیں، کیونکہ اس کے چہرے پر تمتماہٹ معلوم ہوگی اور جب پیالہ آگے بڑھ جائیگا پھر اس کے چہرہ پر وہی ہوائیاں اڑنے لگتی ہیں۔

سوزش یا جلن اس دوا میں شروع سے آخر تک پائی جاتی ہے، وریدوں میں جلن، خون کی چھوٹی نالیوں میں جلن، سر میں جلن، جلد میں جلن اور خارش، متورم حصص میں جلن، اندرونی جلن اور بیرونی سردی، جسم ٹھنڈا، خون کے دورہ میں کمی اور قلب کی کمزوری کے ساتھ، ہاتھوں کا برف کی مانند ٹھنڈا ہونا، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے اور خشک یا ٹھنڈے اور تر، گھٹنے سرد، ناک ٹھنڈی اور کان ٹھنڈے اور زبان ٹھنڈی، اتنا ٹھنڈا ہونے پر بھی اگر مریض پنکھا ہوا لے، "یا پنکھا کرو" کی رٹ لگائے اور پنکھا کرنے سے اس کو کسی قدر آرام ہو تو سمجھ لو کہ یہی کاربو ویج ہے۔

جلن اور سوزش کے علاوہ خون رسنا بھی اس دوا میں شروع سے آخر تک پایا جاتا ہے، مثلاً متورم حصص سے خون کا رسنا، زخموں سے سیاہ خون کا آنا، پھیپھڑوں سے، رحم سے، مثانہ سے، خون کی قے، مسلسل سیلان خون، یاد رہے کہ سیلانِ خون، ایپکاک، اکونائٹ، اور سکیل کی طرح اس میں خون تیز اور زیادہ نہیں ہوتا کیونکہ کاربو ویج بڑا سست اور کاہل ہے اس کا دورہ خون بھی کاہل ہوتا ہے اس لیے خون بھی آہستہ آہستہ رساکرتا ہے اور اس کی دھار کبھی تیز نہیں ہوتی، مستورات، اسی قسم کے خون سے اکثر اوقات تکلیف اٹھاتی ہیں اور تمام وقت تھوڑا تھوڑا خون ٹوٹنا رہتا ہے، یہی وجہ ہے کہ کاربو ویج کی مریضہ کے حیض بہت دیر تک رہتے ہیں وضع حمل کے بعد یہ قدرتی قاعدہ ہے کہ خون کا رسنا جلد بند ہو جائے اور آلات سکڑ جائیں اور آلات کے سکڑنے کے ساتھ ساتھ خون کی نالیاں بھی سکڑ جائیں، مگر کاربو ویج کی مریضہ تو قدرتی طور پر سست ہوتی ہے اسی لیے اس کے آلات بھی سکڑتے میں سستی اختیار کر جاتے ہیں اور خون کی نسیں بھی یہی وطیرہ اختیار کرتی ہیں، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سیاہ خون بہت مدت تک رساکرتا ہے، عمل جراحی کے بعد اگر مریضوں کی یہی حالت ہو تو کاربو ویج ہی دوا ہوا کرتی ہے۔

اب اگر کسی معالج کے پاس زخم کا کوئی مریض ہے، جس کی خون کی نالیاں ڈھیلی اور اعضاء میں کمزوری ہے، اور اگر اس مریض کے اندر نئے ریشے جلد نہیں پیدا ہوتے، یا زخم مندمل نہیں ہوتے تو کوئی تعجب کی بات نہیں، کیونکہ اس کو کاربو ویج کی ضرورت ہے، بس کاربو ویج میں زخم جلد مندمل نہ ہوں گے ریشے تنے نہیں گے اور ان زخموں میں سے خون ملی، سوزش پیدا کرنے والی، خارش پیدا کرنے والی

رطوبت رسا کرے گی، جلد میں بلغی جھلیوں میں زخم ہوتے ہیں، منہ میں، حلق میں، زخم ہوتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ جب جلد کی اور زخموں کی یہ حالت ہو تو گنگرین پیدا ہو جانا بھلا کون سی تعجب کی بات ہے ایک عضو اکثر ورم بھی سیاہ، یا زعفرانی ہو جاتا ہے مندمل ہوتے نہیں آتا گوشت خورہ بن جاتا ہے اور یہی باتیں گنگرین کی ہوا کرتی ہیں، چونکہ یہ سب کیفیتیں کاربوویج میں پائی جاتی ہیں اس لیے یہ دوا کی کیفیتوں میں، خون کے اندر زہر پیدا ہو جاتے ہیں، عمل جراحی یا صدمے کے بعد کی کیفیتوں میں، ایک بہترین دوا ہے، زہرت ان کیفیتوں میں بلکہ لال بخار میں، یا کسی ایسے مرض میں آہستہ آہستہ چل رہا ہو اور جس سے جلد پر زعفرانی رنگ آجائے بہترین ہے۔

کاربوویج کی نیند بہت پریشان کن ہوا کرتی ہے، نیند کی حالت میں پریشانی، تکلیف، جھٹکے، تشنج اور خوف ہوتا ہے۔ ہر چیز خوفناک معلوم ہوتی ہے آنکھوں کے سامنے خوفناک تصورات ہوتے ہیں، مریض کو جن اور اس کے خیالات ہر قسم کی خیالی تصویریں دکھائی دیتی ہیں۔ مریض جس وقت جاگتا ہے تو گھبرایا ہوا ہوتا ہے نیند ہی سے کمزور ہوتا جاتا ہے .... نیند کے بعد تھکاوٹ ہوتی ہے اور مریض کو تکلیف کے ساتھ تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ کہ مریض سونا ہی نہیں چاہتا، اندھیرے میں تکلیف ہوتی ہے اگر مریض کی دماغی کیفیت کو واضح کر دیا جائے تو بے چینی بڑھ جاتی ہے کہ مریض لیٹ ہی نہیں سکتا۔ شروع سے آخر تک مریض بہت لاپروا ہوتا ہے، لاپروائی کاربوویج کے مریض میں ہے اسی لیے سستی اور کاہلی کی وجہ سے اس کے اندر احساس نہیں رہتا۔ کاربوویج کے نظام میں سستی اور کاہلی ہوتی واقعات اور حالات سے متاثر نہیں ہوتا جن سے اس کو فوراً متاثر ہونا چاہیئے اور اسی لیے دماغ کے اندر نہ تو پراگندگی آتی ہے، اور نہ چستی، یا یوں سمجھنا چاہیئے کہ اس کے اندر خوشی اور نفرت کے جذبات ہی نہیں ہوتے یا ان جذبات سے متاثر نہیں ہوتا اس پر خوفناک واقعات یا خوشگوار واقعات کا کوئی اثر نہیں ہوتا، وہ نہیں بتا سکتا یا محسوس نہیں کر سکتا کہ وہ اپنی بیوی بچوں سے محبت کرتا ہے یا نفرت وہ کچھ سوچ ہی نہیں سکتا، نہ یہ بتا سکتا ہے کہ فلاں کام اسے کرنا چاہیئے یا نہیں، ایک لفظ میں اگر دماغی کیفیت ختم کرنی ہو تو کہنا چاہیئے کہ کاربوویج کا مریض بالکل ڈل ہوتا ہے اس میں قوت حس اور سمجھ بوجھ نہیں رہتی، یہ تو ہے ایک حالت اب اگر دوسری طرف غور کیا جائے تو اس کے اندر پریشانی، رات کو بھوتوں کا ڈر، آنکھیں بند کرنے سے پریشانی، رات کو لیٹنے پر پریشانی اور صبح جاگنے پر پریشانی، وہ جلد ڈرتا ہے، اور نیند کی حالت میں چونکتا اور جھٹکے برابر جاری رہتے ہیں۔

یہ دوا ان لوگوں کے لیے زیادہ مفید ہے جو لمبی بیماریوں میں مبتلا ہیں یا جن کی طاقت رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے بسیلان خون سے پسینوں سے، دستوں سے، منی سے زائل ہو چکی ہے، ایسی کمزوری کی حالت میں عام طور پر بطور مقوی کے کام کرتی ہے دایلن، اس کے اندر کمزوری کاربوانیملس سے کہیں زیادہ پائی جاتی ہے۔

یہ مختلف بیماریوں کے اندر اس وقت کام دیتا ہے جب کہ مردنی کی حالت ہو جائے۔ مریض

ٹھنڈا ہو جاتا ہے جلد نیلی ہو جاتی ہے، اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ملک الموت نے آ دبایا ہے اور چراغ زندگی گل ہوا چاہتا ہے۔ ایسی حالت میں کاربو ویج آب حیات کا کام کرتا ہے۔

دردِ سر کاربو ویج میں نمایاں ہوتے ہیں، سر سیسہ کی طرح بھاری معلوم ہوتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سر کپڑے سے بندھا ہے، اور سر کے اندر بوجھ اور تنگی کا احساس ہوتا ہے اس دردِ سر کے ساتھ چکر ہوتا ہے اور چکر اور دردِ سر دونوں کے ساتھ کمزوری اور غشی کی رغبت ہوتی ہے، اکثر اوقات چکر اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض اپنے کو گرنے سے بچانے کے لیے ہر چیز کا سہارا ڈھونڈتا ہے، یہ دردِ سر اور چکر نیند کے بعد، بستر میں اٹھ کر بیٹھنے سے، سر کو تیزی سے حرکت دینے سے، جھکنے سے، بڑھ جاتا ہے، ریاح سے بھی دردِ سر اور چکر پیدا ہوتا ہے، شدید بیماریوں میں وضع حمل کے بعد اگر بال گرنے شروع ہو جائیں تو کاربو ویج کا استعمال ضروری ہوتا ہے۔

ضعف بصر میں، جو زیادتی کام اور آنکھوں کو زیادہ استعمال کرنے کے بعد ہوا ہو، اور آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان تیرتے ہوں مفید ہے۔

کانوں میں بہرہ پن اور خشکی جو لال بخار اور خسرہ کے بعد ہو، نیز درمیانی کان پک جانے کی وجہ سے اگر پتلا، متعفن سیلان ہو یا کان میں میل کی کمی سے یا میل کی خرابی سے بہرہ پن ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

ناک کی وریدوں کی گانٹھیں ہوں، اور ناک کی درمیانی دیوار میں وریدوں کی خرابی سے جب کہ ان کی وجہ سے نکسیر آتی ہو مفید ہے۔ نکسیر کے پہلے اور نکسیر کے ساتھ چہرہ پیلا پڑ جاتا ہے اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ یہ دوا ان مریضوں کے لیے مفید ہے جن کو بار بار نکسیر ہوتی ہو یا لمبی قسم کے بخار مثلاً از قسم محرقہ کی نکسیر میں یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

کاربو ویج کا مریض ہمیشہ نزلہ کا شکار رہتا ہے، گرم مکان میں اس کو نزلہ ہو جاتا ہے وہ دن اور رات چھینکتا ہے، اس کو گرمی سے تکلیف ہوتی ہے اور سردی سے جاڑا ہوتا ہے، ہوا کا ہر جھونکا اس کے اندر سردی پیدا کرتا ہے، گرم مکان میں اسے پسینہ آتا ہے، اسی لیے وہ گرمی اور سردی دونوں ہی سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ نزلہ حلق کی طرف پھیلتا ہے اور منہ اور حلق میں خشکی پیدا کرتا ہے، نزلہ سے آواز میں کھرکھراہٹ پیدا ہوتا ہے اور حنجرہ میں درد، کھانستے وقت حنجرہ میں درد ہوتا ہے، اور بولتے وقت بھی۔ جتنا ہی مریض کھانستا ہے، اتنا ہی اس کا درد بڑھتا جاتا ہے۔ تکلیفات سینہ کی طرف جاتی ہے، چنانچہ بلغم پتلا ہوتا ہے، بعد میں زردی مائل سبز اور برے ذائقہ کا، یہ ہے کاربو ویج کا نزلہ۔ اب اگر اس کے ساتھ معدے کی تکالیف بھی شامل کی جائیں تو کاربو ویج کی مکمل تصویر ہوتی ہے شکم میں ریاح سے بے حد ابھار ہوتا ہے اور اسی لیے نزلے کے ساتھ مریض ریاح خارج کرتا ہے ریاح گھٹے ہوتے ہیں جب معدہ خراب ہوتا ہے

تب اسے نزلہ ہو جاتا ہے۔

یہ نزلاوی کیفیت تمثیلاً پیش کی گئی ہے مگر یہ کیفیت نہ صرف ناک میں بلکہ ہر جگہ بلغمی جھلیوں میں پائی جاتی ہے، چنانچہ حلق میں، ناک میں، آنکھوں میں، سینہ میں اور شرمگاہ میں نزلہ ہوتا ہے۔ مثانہ میں مزمن نزلہ ہو اور آنتوں میں بھی نزلہ، نزلاوی کیفیتوں کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے، مریض اس وقت اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتی ہے جب کہ کم و بیش سیلان رحم جاری ہوا نہیں جب ان سیلانوں کی یا ان رطوبتوں کو خارجی علاج سے یا غیر سائنٹیفکیٹ دعیزاز ہومیوپیتھی علاج سے بند کر دیا جاتا ہے تو مریضوں کی حالت بجائے سدھرنے کے اور خراب ہو جاتی ہے، یاد رکھئے کہ اگر ان مریضوں کو اندر سے باہر کی طرف آپ درست نہیں کر سکتے تو ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے کسی حالت میں بھی ان کا ناجائز علاج کر کے اور سیلانوں کو بند کر کے ان کو گڑھے سے نکال کر آگ میں نہ دھکیلئے، کاربوویج کے مریض کو نزلہ کے ساتھ حدت ہوتی ہے، مگر دیگر تکلیفات میں وہ ٹھنڈے ہوتے ہیں یعنی ان کے چہرے، ان کے جسم ٹھنڈے ہوتے ہیں، پسینہ بھی ٹھنڈا ہوتا ہے یہ یاد رہے کہ یہ ٹھنڈا پن نزلہ کے ابتدائی درجہ میں نہیں ہوتا بلکہ اس کے تیسرے درجہ میں ہوتا ہے جب کہ بلغم مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔

کاربوویج کے مریض کا چہرہ قابل مشاہدہ ہوتا ہے، چہرے سے خصوصاً آنکھوں سے بیماری ٹپکتی ہے آنکھوں کو اگر بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ حالت خطرناک ہے، رنگ پیلا، چہرہ ٹھنڈا، ہونٹ نیچے ہوئے ناک نوکدار اور اندر کی طرف کھنچی ہوتی ہے، ہونٹوں میں نیلا پن یا سفید ہوتا ہے، اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہونٹوں سے ملک الموت نے جان قبض کر لی ہے، چہرہ نہ صرف ٹھنڈا اور پیلا ہوتا ہے بلکہ اس پر ٹھنڈا پسینہ بھی ہوتا ہے زبان پیلی و سفید، ٹھنڈی ہوتی ہے، سانس بھی ٹھنڈی ہوتی ہے، لیکن مریض پھر بھی پنکھا ہی چاہتا ہے، ایسے چہرے ہیں روزانہ ہیضہ میں دستوں میں، کمزور کرنے والے پسینوں میں یا لمبے بخاروں کے بعد ملا کرتے ہیں بعض اوقات نزلہ کے بعد جب سینہ کی تکلیفات ہو جاتی ہیں، بے حد دقت تنفس ہوتی ہے، بلغم کی زیادتی ہوتی ہے کمزور کرنے والے پسینے ہوتے ہیں، مریض ٹھنڈا ہوتا ہے لیکن پھر بھی پنکھے کی خواہش ہوتی ہے، کھانسی کے بعد تنفس میں دقت، کمزوری مقدار میں زیادہ پسینے اور کھانسی کے ساتھ بھیلن اور دم گھٹنے کے احساسات ہوتے ہیں، اور مریض پنکھا کرانا چاہے تو کاربوویج ہی دوا ہوتی ہے، مختصراً چہرے کا خاکہ کھینچا گیا، تمام تکالیف چہرے سے برستی ہیں، تھوڑی سی شراب سے چہرہ بالوں کی جڑوں تک تمتا اٹھتا ہے یہ علامت کاربوویج کی مخصوص ہے، مگر بعض اوقات تمتاہٹ جگہ جگہ ہوتی ہے، یعنی تمتاہٹ کے جزائر بنے ہوتے ہیں یا یوں سمجھنا چاہیئے کہ اعضاء کے بعض حصے تو تمتائے ہوئے ہیں اور بعض میں کچھ نہیں ہوتا۔

مسوڑھے ذکی الحس ہوتے ہیں، ان میں سے خون رستا ہے، دانتوں سے مسوڑھے الگ ہو جاتے ہیں اور اسی لیے دانت ڈھیلے ہوتے ہیں، مسوڑھے اپنچ کے سے ہو جاتے ہیں، اور اسی لیے دانت جلد خراب ہوتے ہیں، پارے کے زیادہ استعمال سے اگر دانتوں کے اندر خرابی آ جائے تو واقعی یہ دوا اکسیر ہوتی ہے دانت

بے معلوم ہوتے ہیں اور درد کرتے ہیں، یہ درد کھینچنے والے پھاڑنے والے ہوتے ہیں دانتوں میں ٹھنڈی گرم یا نمکین غذا سے درد ہوتا ہے۔ دانت نہ سردی برداشت کر سکتے ہیں اور نہ گرمی۔

زبان بھی ذکی الحس ہوتی ہے، محرقہ میں سوڑھے سیاہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سے سیاہی مائل خون ملی متعفن رطوبت رستی ہے۔ اگر ان کو ہاتھ لگایا جائے تو خون نکلتا ہے، وہی سیاہی مائل میل زبان پر بھی دکھائی دیتا ہے، زبان کا یہ رنگ عموماً سمی کیفیتوں میں اور محرقہ میں ملتا ہے، یا تپ محرقہ، لال بخار یا ایسی ہی کیفیتوں میں جہاں مردنی چھا جائے یا زبان کا رنگ سیاہ ہو جائے، نیز ہیضہ یا زرد بخار میں مردنی کے وقت یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

منہ اور حلق میں چھوٹے چھوٹے زخم ہوتے ہیں وہ سیاہی مائل ہوتے ہیں اور ان میں سے خون رستا ہے منہ میں ٹیس اور خشکی خون رستے ہوئے زخموں کے ساتھ کاربو ویج کی کیفیت سمجھنی چاہیئے، حلق میں لسدار اور خون ملا بلغم ہوتا ہے، زخم بعض وقت آپس میں مل کر ایک بڑی سطح گھیر لیتے ہیں، اور حلق اور منہ کی ملنی جھلی کو ماؤف کرتے ہیں ان پر چھوٹے چھوٹے سیاہ داغ ہوتے ہیں۔

ناظرین کو معدہ کی کیفیت بتانے سے پہلے اچھا ہو اگر ناظرین کی خاطر میں ایک کاربو ویج کا انسان پیدا کر دوں اس کی تصویر اور بود و باش کو سمجھ کر ناظرین کاربو ویج کے مریض کا بخوبی اندازہ لگا سکیں گے میں بتا چکا ہوں کہ کاربو ویج کا مریض ہمیشہ ریاح اور اپھارہ سے تکلیف اٹھاتا ہے، اس کی وریدیں اور نظام وریدی ماؤف ہوتا ہے، اس کے دل کا وریدی حصہ بھی کمزور ہوتا ہے، اور اسی لیے ان تمام کیفیتوں کے ملنے سے اس کے معدے آنتوں، اور سر میں نیز دماغ میں تکالیف ہوا کرتی ہیں، گویا کہ اس کے تمام نظام کے اندر کاہلی موجود ہوتی ہے اب اگر ایک تندرست انسان کو لے کر آپ کاربو ویج کے مریض میں تبدیل کرنا چاہیں تو سب سے پہلے ضروری ہے کہ اس کے معدے کو مرغن غذاؤں سے، مٹھائیوں سے، خستہ پوری کچوری اور نان خطائی سے آلو کچالو اور چٹ پٹی چیزوں سے، ثقیل اور ناقابل ہضم بازاری اشیاء سے بھر دیا جائے مگر ناظرین یہیں بس نہ کریں، بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اس کو شراب اور شراب کے لوازمات بھی افراط سے دیئے جائیں، گویا کہ عام آدمیوں کی نظر میں جو بہشتی چیزیں ہیں، وہ سب اس کے لیے مہیا کی جائیں تو کچھ مدت کے بعد وہ انسان کاربو ویج کا مریض بن جائیگا اب ایسے مریض جب کبھی اپنی گذشتہ زندگی کے واقعات بیان کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ایسے مریضوں نے سالہا سال تک اسی قسم سے اپنی زندگیوں کو گذارا ہے، اور اب وہ اطباء کے پاس علاج کے لیے آتے ہیں ایسے مریض ہمیشہ کی شکایت کیا کرتے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ اگر ان کے معدہ کو صرف ٹھیک کر دیا جائے تو ان کی سب تکلیفات جاتی رہیں گی۔ یاد رکھیئے کہ ایسے موقع پر صرف ادویہ سے ہی کام نہیں چلتا بلکہ مقدم فرض یہ ہے کہ یہ ہے کہ ان کی زندگیوں کو اور ان کے کھانے پینے کو بالکل باقاعدہ بنا دیا جائے تب ہی فائدہ کی امید کی جا سکتی ہے، ایسے مریضوں کے اندر معدے میں جلن، معدے میں اپھارہ، مسلسل ڈکاریں ریاح اور متعفن ریاحوں کا اخراج ہوا کرتا ہے، اگر سچ پوچھئے تو ایسے مریض کے اندر نس نس میں اور ذرہ ذرہ میں تعفن موجود ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کا پسینہ بھی متعفن ہوتا ہے، معدے میں ریاح کا اجتماع اس

قدر بڑھ جاتا ہے کہ معدے میں اپھار معلوم ہونے لگتا ہے، اتمام غذا ریاح میں تبدیل ہوتی معلوم ہوتی ہے، وہ ہر وقت ریاح خارج کرتا رہتا ہے، اور ریاح کے بعد کسی قدر اس کو آرام رہتا ہے، بعض اوقات اس کی آنتوں اور معدے میں اینٹھن بھی ہوتی ہے، اور یہ اینٹھن بھی ریاح کے اخراج سے کسی قدر کم ہوجاتی ہے قدرتی بات ہے کہ جب معدہ میں اپھار ہوگا تو ریاح کے اخراج سے کمی ضرور ہوجائے گی، مگر چائنا میں ہم دیکھتے ہیں کہ ریاح خارج کرنے سے بجائے فائدہ کے تکلیف بڑھتی ہے، یاد رکھئے کہ لائیکوپوڈیم اور چائنا میں ریاح کے اخراج یا ڈکار سے مریضوں کو کوئی آرام ملتا نہیں معلوم ہوتا، ہر دو ادویہ کے مریض اگرچہ کثرت سے ریاح خارج کرتے ہیں تاہم ان کے معدہ اور شکم میں اپھار اور ریاح کی وہی حالت ہوتی ہے برعکس ان کے کاربوویج کے مریض کو ریاح کے اخراج و ڈکار سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے نہ صرف شکم کے اپھار ہی میں بلکہ درد سر میں، بائی کے دردوں میں اور دیگر تکلیفات میں ڈکار اور ریاح کے اخراج سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

شکم کا اپھار جسم کی ہر تکلیف کو بڑھاتا ہے، معدہ میں غذا بعت دیر تک پڑی رہتی ہے گلتی اور متعفن ہوجاتی ہے، وہاں سے یہ آنتوں میں گذرتی ہے جہاں اس کا خمیر اٹھتا ہے اسی لیے متعفن ریاح بنتی اور خارج ہوتی ہے۔ قدرتی طور پر نتیجہ درد شکم جلن دار درد، اپھار، بیکڑنے اور اینٹھن والے درد ہوتے ہیں، مریض کھانا کھانے کے بعد یا ٹھنڈا پانی پینے کے بعد اپنے شکم کے اندر ٹیس محسوس کرتا ہے، ان تمام کیفیتوں کے ہوتے ہوئے اگر مریض کے معدہ میں زخم ہوجائے زخم ہوجائے تو کوئی عجوبہ بات نہیں ہے، اور کاربوویج زخم معدہ کے لیے بھی ایک بہترین دوا ہے۔

جگر بھی دوسرے اعضا کی طرح سست اور کاہل ہوجاتا ہے، بڑھ جاتا ہے، اس کے اندر وریدیں پھول جاتی ہیں، اور اسی لیے مریض بواسیر کا شکار ہوتا ہے۔ جگر کے مقام میں درد اور اپھار، ذکی الحسی اور جلن ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ معدہ میں اپھار ہوتا ہے۔

یہ متعدی بخاروں کے لیے اور ان بخاروں کے لیے جن میں سمی کیفیت یا محرقہ کی کیفیت موجود ہوتی ہے ایک بہترین دوا ہے، ایسے بخاروں میں پیٹ کے اندر تناؤ، دست، خون کے سیلان اپھار، اور ریاح ہوتا ہے، متعفن ریاح سے مریض بذات خود متعفن ہوجاتا ہے، مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ ریاح آنتوں اور شکم میں جگہ جگہ جمع ہوجاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم یا آنتوں میں گانٹھیں پڑ گئی ہیں، یہی گانٹھیں بعض وقت گومڑ کی شکل میں معلوم ہوتی ہیں جو کچھ وقت کے بعد غائب ہوجاتی ہیں۔

اس خیال کے بغیر کہ تکلیف کیا ہے جلن ہر جگہ موجود ہوتی ہے دستوں میں پیچش میں، ہیضہ میں جلن ہوتی ہے دستوں میں کمزوری اور ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے، دستوں کی مقدار سے کمزوری کی نسبت کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ ہر قسم کے دستوں کے ساتھ چاہے ان کا کچھ ہی نام ہو متعفن ریاح ہوتی ہے۔

مردانہ اور زنانہ آلات تناسل میں کمزوری اور ڈھیلا پن ہوتا ہے، مردوں کے آلات تناسل ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں، اور ان پر پسینہ ہوتا ہے۔ ڈھیلے پڑ جانے کی وجہ سے منی از خود نکل جایا کرتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں ڈھیلا پن موجود ہوتا ہے اور رحم میں نیچے کی طرف کھنچاوٹ کا احساس ہوتا ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ اندرونی حصے باہر نکل جائیں گے۔ اس ڈھیلے پن اور کھنچاوٹ کے احساس کی وجہ سے مریضہ کھڑی نہیں ہو سکتی، دوسری عجیب بات جو کاربو ویج کی مریضہ میں پائی جاتی ہے وہ رحم سے سیاہ خون کا رسنا ہے، اوپر بتایا گیا ہے کہ خون اپیکاک، بیلاڈونا، سیکیل وغیرہ کی طرح زور سے نہیں آتا بلکہ رستا ہے خون ایک حیض سے دوسرے حیض تک برابر رسا کرتا ہے، خون متعفن سیاہ ہوتا ہے اور اس کے اندر بعض وقت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہیں، ان چھوٹے ٹکڑوں کے ساتھ کبھی پانی رستا ہے۔ یہ سب کچھ رحم کی کمزوری یا ڈھیلے پن سے ہوتا ہے، یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کاربو ویج کی مریضہ کے رحم میں سکڑنے کی طاقت نہیں رہتی، وجہ عیاں ہے کہ جب اس میں طاقت ہی نہیں تو سکڑے گا کیسے! اسی لیے وضع حمل کے بعد کسی حادثہ کے بعد یا حیض کے بعد رحم نہیں سکڑتا اور خون رستا ہی رہتا ہے، اسی طرح سے جب آنول رک جاتی ہے اور خون کے سیلان کے بجائے خون رستا ہے تو ایسی حالت میں دوسرے فیشن ایبل طریقوں کا استعمال نہ کر کے کاربو ویج کی ایک خوراک رکی ہوئی آنول کو نکالنے کے لیے کافی ہوا کرتی ہے۔

مجھے نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج کل کے فیشن ہی زمانہ میں فیشن ایبل علاج بہت مروج ہوتا جا رہا ہے کہیں مستورات کے رحم نکالے جا رہے ہیں، کہیں خصیۃ الرحم پر آپریشن کئے جا رہے ہیں جن کو دیکھ کر دل سہرا جاتا ہے، کیا میں ایسے سائنٹیفک ڈاکٹروں سے دریافت کر سکتا ہوں کہ کیا قدرت نے ان اعضاء کو بغیر کسی حکمت کے بنایا! اگر اس میں حکمت ایزدی حاصل ہے تو خدارا ان کا علاج کرو ان کو نکال پھینکنے کا تمہیں کیا حق ہے یاد رکھیے کہ یہ انجکشن اور ڈوش، بیرو سب ہی کچھ فضول اور لچر ہیں اگر مریضہ کی کیفیت جسمانی کو درست کرو گے تو کسی انجکشن یا ڈوش کی قطعی ضرورت نہ پڑے گی، کاربو ویج ایک بہترین دوا ہے۔ جو کمزور مستورات کو حمل کا زمانہ بخیر و عافیت عبور کرنے کے لیے ایک بادبان کا کام دیتی ہے۔

دودھ کا رک جانا اور دودھ پلانے سے پیدا شدہ کمزوری اس دوا کی حد میں آتی ہے، یہ قدرتی بات ہے کہ ماں اپنے بچہ کو پالے اور دودھ پلائے، ہماری مہربان قدرت کبھی اس بات کو برداشت نہیں کر سکتی کہ بچہ بجائے ایک دودھ پلائے دوسری، جو مستورات اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلانا چاہتیں وہ حیوانوں سے بھی بدتر ہیں، چاہے وہ کتنی ہی امیر اور تہذیب کی مالک کیوں نہ ہوں، ایک تندرست عورت بشرطیکہ خدا نے اس کے دماغ میں تھوڑی سی عقل دی ہے کبھی اپنے بچہ کو دوسرے کے سپرد نہیں کر سکتی اگر خدانخواستہ کسی علت کو دودھ پلانے کے بعد یا دودھ پلانے سے تکلیفات پیدا ہو جائیں، تو نہ صرف ان کی ان تکلیفات

کو بلکہ ان کے تمام مزاج کو درست کرنے کے لیے ہمارے ہاتھ میں کاربوویج، چائنا، وغیرہ اور دیرسرگردیا، لیکن میں عرض کروں گا کہ کاربوویج ایک ایسی دوا ہے جو نہ صرف عورت کو ایسی حالت میں درست کرتی ہے بلکہ اس کے بچے کو بھی ایک صحیح وسالم انسان میں تبدیل کر دیتی ہے ایسے بچے نوجوان بن کر نہایت توانا و تندرست ہوا کرتے ہیں۔

کاربوویج کالی کھانسی کی ایک بہترین دوا ہے۔ اس کی کھانسی میں ابکائیاں، متلی، چہرہ کی سرخی کالی کھانسی کی طرح پائی جاتی ہے اس دوا کو اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جب کہ کسی خاص دوا کا نشان نہ ملے، ایسے وقتوں میں کاربوویج بہت کچھ کیس کو صاف کر دیتا ہے۔

کالی کھانسی میں یہ دوا علاج کرتے وقت پہلے دیدینی چاہیئے کیونکہ بہت سے مریضوں کو اس دوا سے چند ہی یوم کے اندر فائدہ پہنچ جاتا ہے اور ان کو کسی دوسری دوا کی ضرورت نہیں پڑتی یا علامات کسی خاص دوا کی ظاہر ہو آتی ہیں۔ اس کھانسی میں مریض اس قدر زیادہ کھانستا ہے کہ سینے میں پھوڑے کا سا درد پیدا ہو جاتا ہے یا تمام سینہ کو ٹا پٹیا معلوم ہوتا ہے، رات بھر کھانسی کے دورے ہوتے رہتے ہیں، لیکیسس کی طرح مریض کھانسی کے دوروں میں ہی سو جاتا ہے، وہ نیند سے جاگتا ہے کھانسی کی حالت میں، ابکائیوں میں، پسینوں میں اور دم گھٹنے کے دوروں میں، اس میں کوئی شک نہیں کہ مریض دو تین گھنٹے تک سوتا رہتا ہے مگر پھر دورہ اٹھتا ہے، اور ایک گھنٹے تک تنگ کرتا رہتا ہے، رات بھر میں اسے دو تین دورے ہوتے ہیں، مریض کو کچھ وقت پہلے ہی کھانسی اٹھنے کا پتہ چل جاتا ہے کیونکہ وہ اپنے سینے کے اندر بھراؤ محسوس کرتا ہے۔ اور سانس میں کھڑکھڑاہٹ سنتا ہے۔

دمہ کے کیسوں میں یہ حالت مسلسل زندگی بھر تک جاری رہتی ہے، اسے ہی نزلاوی دمہ کہتے ہیں، اصل نزلاوی دمہ ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کی ہوا کی چھوٹی نالیاں سکڑ جاتی ہیں اور ذرا سی تکلیف سے ان کے سینے میں سیٹی بجنے کی سی آوازیں پیدا ہوتی ہیں، یہ لوگ ابتداء میں زیادہ مقدار میں بلغم تھوکتے ہیں، پھر بلغم پیچھے دار ہو جاتا ہے اور اس کے بعد بلغم میں مواد آتا ہے، ان ہر مرحلوں میں دمہ کی وجہ سے سانس میں دقت ہوتی ہے، دمہ کی ان حالتوں میں جہاں سانس اس قدر چھوٹی ہوتی ہے کہ پورے طور آکسیجن مریض کے جسم میں نہیں پہنچتی جس کی وجہ سے مریض گدی میں درد سے اکثر تکلیف اٹھاتا ہے اور پنکھا کروانا چاہتا ہے، بہترین دوا ہے، یہ دوا ان پرانے دمہ کے مریضوں کے لیے بھی مفید ہے جن کو ہر دفعہ گرم مرطوب موسم میں دورہ ہو جاتا ہے۔ کاربوویج کے دمے کا دورہ عموماً رات کے وقت ہوتا ہے جس وقت مریض رات کو سوتا ہے تو اس کو دمے کا خواب و خیال نہیں ہوتا، اچانک رات میں پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض نیند سے گھبرا کر جاگتا ہے دم گھٹنے کے دورے سے اور کھڑکی کی طرف بھاگتا ہے یا پنکھا جھلوانا چاہتا ہے آکسیجن ہوا کے لیے۔

وقت تنفس بھی اس میں پائی جاتی ہے یہاں تک کہ مریض دم گھٹنے کی وجہ سے لیٹ نہیں سکتا سینہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے اور یہ احساس بعض وقت قلبی کمزوری سے ہوتا ہے اور بعض وقت یہ احساس دمہ

کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جب کبھی کسی ایسے مریض کو دیکھیں جو کھڑکیاں اور دروازے کھول کر بیٹھا ہے، یا ذکریا یعنی دستی پنکھا ہانک رہا ہے تو کاربوویج فوراً خیال میں آنا چاہیئے۔ ایسے مریض کا چہرہ ٹھنڈا ہوتا ہے، ناک نوکیلی ہوتی ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے اور مریض مردے کی طرح نیلا ہوتا ہے، سانس میں تعفن ہوتا ہے۔

کھانسی بھی اس میں پائی جاتی ہے، سینہ میں گھڑ گھڑاہٹ کے ساتھ صبح کے وقت کھانسی ہوتی ہے، سینہ بلغم سے بھرا معلوم ہوتا ہے اور بلغم نکالنے کی کوشش کرنے پر جب مریض کھانستا ہے تو اس کو ابکائی آتی ہے یا قے ہو جاتی ہے، مریض بلغم نہیں نکال سکتا، بلغم لسدار، مواد ملا، پیلا اور گاڑھا ہوتا ہے، وہ آدمی جو مزمن کھانسی سے کمزور ہو چکے ہیں کاربوویج اس کے لیے اکسیر دوا ہے، بعض کھانسی خشک، سخت ہوتی ہے، بہت کھانسنے کے بعد مریض بلغم نکال سکتا ہے اور بلغم کافی مقدار میں نکلتا ہے، بعض وقت خشک کھانسی ہوتے ہوئے بھی سینے کے اندر بلغم کی کھڑ کھڑاہٹ ہوتی ہے، مریض بلغم نکالنے کی خاطر کھانستا ہے اس کو پسینہ آجاتا ہے اور دم گھٹنے لگتا ہے بعض وقت کھانسی اس قدر دورے میں آتی ہے کہ کھانسی کا دورہ کئی کئی منٹ تک اور بعض اوقات ایک ایک گھنٹہ تک قائم رہتا ہے مگر ایسی کھانسی کے اندر بھی مریض کی وہی پہلی حالت یعنی بازوؤں اور ٹانگوں کا ٹھنڈا پسینہ موجود ہوتا ہے، یہ کیفیت عموماً بہت پرانے دق کے مریضوں میں دکھائی دیتی ہیں جن کے لیے کاربوویج ایک عجیب سکون دینے والی دوا ہے، کیونکہ اس سے بلغم آسانی سے نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور مریض عارضی طور پر سکون حاصل کرتا ہے۔

پرانے اور غلط علاج شدہ نمونیہ کے مریضوں کے لیے یہ ایک اکسیر دوا ہے، ایسی حالت میں بھی مریض پر مردنی چھائی ہوئی ہوتی ہے۔ جسم نیلا ہوتا ہے، اور ٹھنڈا پسینہ ساتھ ہوتا ہے۔

کاربوویج کا قلب بہت سی تکلیفات کا گھر ہے، دل کی وریدی جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے وریدیں بھر جاتی ہیں، ڈھیلا پن موجود ہوتا ہے اور اس لیے دل کی پھڑ پھڑاہٹ تمام جسم میں محسوس ہوتی ہے، یا یوں کہنا چاہیے کہ دل کی تکلیف کا احساس تمام جسم میں ہوتا ہے، معدے کی تمتماہٹ نیچے سے اوپر کی طرف جاتی ہے، اور وہ پسینہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ بوڑھے آدمیوں کے لیے جن کی وریدیں بڑھ چکی ہوں یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے، خون کا رستا دھڑکن کے ساتھ اور دل میں پھڑ پھڑاہٹ اس کا مخصوص نشان ہے، اس کی نبض محسوس نہیں کی جا سکتی یا اگر محسوس ہوتی ہے تو بے قاعدہ ہوتی ہے، ضربات چھوڑ دیتی ہے اور تیز چلتی ہے دل کے مقام میں جلن ہوتی ہے، سینہ اور دل میں تکلیف ہوتی ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے، کہ موت آگئی ہے۔

بخار شدید ہوتا ہے اور جاڑا بھی شدید ہوتا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ جاڑے کی حالت میں مریض ٹھنڈا ہوتا ہے لیکن سب سے عجیب بات یہ ہے کہ جاڑے کی حالت میں مریض ٹھنڈا پانی مانگتا ہے اور بخار چڑھ جاتا ہے تو پیاس ندارد ہو جاتی ہے۔ یہ کاربوویج کی نہایت عجیب علامت ہے اس کے جاڑے میں جسم کا ایک حصہ قدرتی طور پر گرم ہوتا ہے، اور دوسرا حصہ غیر قدرتی ٹھنڈا، دیرینہ ملیریا کے بخاروں میں جہاں کونین کا بے جا استعمال کیا گیا ہو پیاس صرف جاڑے کے دوران پاؤں گھٹنوں تک برف کی مانند ٹھنڈے، بخار میں جلن دار تمتماہٹ پسینہ کھٹا یا متعفن، مریض کمزور اور

دماغ کام ذکر سے ڈاکٹر برڈسل نے کاربوویج کے ملیریا بخار کا ایک کیس دیا ہے۔ جو مفصلہ ذیل ہے ایک آدمی بعمر ۲۶ سال کو آٹھ مہینوں سے بخار تھا، جس کو جزوی طور پر آرسنک اور کونین سے دبایا گیا تھا، بخار ہر تیسرے دن، جاڑے سے ایک یا دو گھنٹہ قبل درد سر، جاڑا ہمیشہ ۱۰۔۹ بجے صبح پاؤں اور ہاتھوں سے شروع ہو کر تمام جسم کو جاتا تھا، ناخن بالکل نیلے، پیاس جاڑے کے ساتھ، جاڑا دو سے تین گھنٹے رہتا تھا، جس کے فوراً ہی بعد بخار شروع ہو جاتا تھا، بحالت بخار سر میں اور چہرے پر بہت تمازت اور سرخی ہوتی تھی، پیاس بالکل ندارد، پسینہ بہت کم وقت تک رہتا تھا، اور پسینہ کھٹا ہوتا تھا بخار کا دورہ ختم ہونے کے بعد مریض کو بہت جلد پسینہ آتا تھا خصوصاً ذرا سی گرمی سے، جب مریض صبح سویرے جاگتا تھا تو ہمیشہ تھوڑا سا کھٹا پسینہ ہوتا تھا۔ مریض کمزور تھا اور ریاحوں سے تکلیف پاتا تھا کاربوویج کی ایک ہی خوراک سے مریض درست ہوا، اس کے بعد تین دورے بخار کے ہوئے لیکن ہر دورہ پہلے سے کم ہوتا تھا۔ متعدی قسم کے بخار مثلاً زرد، بخار اور محرقہ وغیرہ میں جیسا کہ پہلے بتلایا گیا ہے یہ ایک نایاب دوا ہے، جب کسی قدر حالت درست ہوتی ہے تو مریض ٹھنڈا ہو جاتا ہے یا اس میں قوت مدافعت کی کمی ہو جاتی ہے ایسے حالات میں کاربوویج کا استعمال کرنا چاہیئے۔

عمل جراحی کے بعد جب مریض پر مردنی چھا جائے، اور مریض جراحی کے صدمے سے موت کے نزدیک پہنچ جائے تو کاربوویج دینا چاہیئے (سٹرونشیم کارب)

علامات

دماغ:- پریشانی، تنگی، چڑچڑا، غصہ ور دیوانی اونیا، کیموملا، ہر چیز سے جو وہ سنے یا دیکھے بے پرواہ ایریرس، فاسفورس، خیالات آہستہ آہستہ سے آئیں، اندھیرے سے نفرت، جن و بھوت کا ڈر، یکایک حافظہ کا جاتے رہنا، سر میں پراگندگی، جس کی وجہ سے سوچنے میں دقت ہو، صبح کے وقت جاگنے پر اسے بہت کوشش کرنی پڑے، ایسا معلوم ہو جیسے وہ اپنے آپ کو خواب سے بیدار کر رہا ہے، غنودگی دن میں ۴ بجے بعد دوپہر سے ۸ بجے شام تک بے چینی اور پریشانی۔

سر:- سر میں پراگندگی جس کی وجہ سے سوچنے میں دقت ہو، امونیم کارب، کریازوٹ، صبح کے وقت اُٹھنے کے بعد، جس میں کمی لیٹ جانے سے ہو، چکر سر کو کسی چیز پر سنبھالنا پڑے جھکنے سے چکر، واکونائٹ، بیلاڈونا، چکر خصوصاً جماع کے بعد تمام دن سر گھوما کرے، ریاح کی وجہ سے چکر، نیند کے بعد اٹھنے پر یا جب ابھی بستر میں ہی ہو، خشی جو پارہ کے زیادہ استعمال یا رطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے کے بعد ہو، سر سیسہ کی طرح بھاری سا معلوم ہو، ریکیسس، کنپٹیوں میں درد، درد سر ایسا معلوم ہو جیسے گری کے ٹکڑے سے ہوا ہے، کھانستے وقت تمام سر میں سوئیاں چبھیں دیوانی اونیا، اندر سانس کھینچتے وقت سر میں ٹیکن، پیشانی میں آنکھوں کے ٹھیک اوپر دبانے والا درد، گدی میں ہلکا درد، گدی کے بائیں جانب کھینچنے اور پھاڑنے

والا درد، گدی کے نچلے حصے میں دبانے والا درد، سر دبانے سے درد کم ہو، خصوصاً ٹوپی کے بوجھ سے
(میزیریم، نائٹرک ایسڈ) ٹوپی کا یہ احساس ٹوپی اتارنے کے بہت دیر بعد تک رہے اور ایسا معلوم ہو
جیسے سر کپڑے کے ساتھ بندھا ہے۔ کسی چیز کے زیادہ استعمال سے درد سر، بال درد کریں اور جلد گر
جائیں زیادہ تر سر کی پشت میں، بستر میں گرم ہو جانے سے گدی کھجلائے، سر میں دوران خون، نکسیر، سر
میں اجتماع خون مثل آنکھوں کے اوپر بوجھ اور نزلہ کے احساس کے ساتھ جو مکان کی گرمی سے پیدا ہو۔
پیشانی میں شدید اینٹھن جو کنپٹیوں کے نزدیک چھوٹی جگہ میں ہو۔

آنکھ:۔ آنکھوں پر بھاری بوجھ (کاسٹیکم، کریم، جلسیمیم)، پڑھتے وقت الفاظ کو پہچاننے کی خاطر زور لگانا پڑے۔
آنکھوں کے سامنے سیاہ تیرتے ہوئے دھبے، آنکھوں کے عضلات اوپر دیکھتے وقت درد کریں، پپوٹوں کے
کناروں میں خارش (کلکیریا کارب، سلفر)، قریب نظری جو آنکھوں پر زیادہ زور دینے سے پیدا ہوئی ہو،
آنکھوں میں جلن، آنکھوں کے عضلات میں درد، خصوصاً اوپر دیکھتے وقت آنکھیں ڈل، ان میں قدرتی چمک نہ
ہو اور ان پر روشنی کا اثر نہ ہو کام کی زیادتی سے یا باریک کاموں سے آنکھیں کمزور ہو جائیں، کالی کھانسی
میں سر میں اجتماع خون کے ساتھ آنکھوں سے خون کا سیلان۔

کان:۔ کانوں میں گھنٹے بجنے (اکونائٹ، بیلاڈونا، چائنا، سلفر)، کوئی بھاری چیز کانوں کے سامنے پڑی
محسوس ہو اور کان بند محسوس ہوں (چیلیڈونیم)، مگر کانوں میں قوت سامعہ کی کمی واقع نہ ہو۔ بائیں کان میں ہر روز
شام کے وقت گرمی اور سرخی۔ داہنے کان سے گاڑھا، گوشت کے دھوؤں کا سا متعفن سیلان۔ تعاملی بیماریوں
کے بعد کانوں کا بہنا، کانوں میں خشکی، کانوں کے اندرونی پردہ کی بناوٹ میں بدوضعی پارہ کے زیادہ استعمال کے
بعد یا تعاملی بخاروں کے بعد بہرہ پن، گلسوئے، ورم میں سختی۔

ناک:۔ شدید نکسیروں میں کئی مرتبہ جو کئی ہفتوں تک جاری رہے، نکسیر سے پہلے اور بعد چہرہ پیلا پڑ جائے،
چھینکوں کی کثرت، ناک میں مسلسل رینگن اور سرسراہٹ کے ساتھ، ناک کی جڑ میں کھجلاہٹ، خشک نزلہ ناک پر
وریدوں میں گانٹھیں، نتھنوں کے کناروں پر دانے، نزلہ کھانسی کے ساتھ خصوصاً گرم موسم میں چھینکوں کی بے سود
حاجت ناک نوکیلی، چہرہ مردوں کا سا، نکسیر بار بار اور جلد کئے جس کی زیادتی رات کے وقت یا قبل دوپہر ہو اور
جس کے بعد سینہ میں درد ہو نکسیر، پاخانہ پر زور لگانے کے بعد عیاشی کے بعد یا بوڑھے کمزور انسانوں میں۔

چہرہ:۔ چہرہ بہت پیلا (آرسنک)، مٹیالا زرد رنگ کا، مردوں کا سا (ویریٹرم البم)، چہرے میں پھلاوٹ نیلا چہرہ
پر ٹھنڈا پسینہ، نیلا (کیوپرم، اوپیم)، گالوں پر دھبے اور ناک میں سرخی، چہرے کی ہڈیوں میں درد، بائیں رخسار میں
چیرن (پلساٹیلا)، اوپر والے ہونٹ اور رخسار میں ورم جھٹکے والے درد کے ساتھ اوپر والے ہونٹ میں اینٹھن
ہونٹ پھٹے ہوئے، مٹیالے یا سیاہی مائل۔

منہ:۔ مسوڑھوں سے جلد خون بہے (مرک، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ)، مسوڑھے پک جائیں، داڑھوں
میں کھینچنے والے، چیرنے والے درد، مسوڑھے دانتوں سے چھٹ جائیں اور الگ ہو جائیں، چباتے وقت
مسوڑھوں میں بے حد ذکی الحس (کاسٹیکم، مرک)، زبان پر سفید میل (مرک، انٹم کروڈم، برائی اونیا، نکس وامیکا،

پلساٹیلا، زرد، مٹیالی، زبان ذکی الحس اور چھیل جائے (نائٹرک ایسڈ)، منہ گرم اور زبان کی نوک پر درد اور تنگی تھوک کی زیادتی، تالو کے پچھلے حصہ میں درد، تالوں میں کڑواپن اور زبان میں خشکی، کھانے کے بعد کڑوا ذائقہ (برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) زبان پر دانے یا پھوڑیا، دانت صاف کرتے وقت مسوڑھوں سے خون آئے، دانتوں میں چیرنے والے درد، گرم ٹھنڈی یا نمکین غذا سے حس کی زیادتی دانتوں کو زبان سے چھونے سے ہو۔ دانتوں کی تمام قطار لمبی اور ذکی الحس محسوس ہو۔ دانت جلد جلد گریں زبان پر ورم، زبان سخت ہو جائے زبان بھاری بول چال میں دقت، زبان سیاہ پڑ جائے سانس ٹھنڈی منہ اور ناک سیلان خون۔

حلق :۔ بلغم کی زیادتی اور کھنکھارنا، حلق میں چھیلن، درد اور جلن (امونیا کارب، فاسفورس، کاسٹیکم، پلساٹیلا) حلق کے عضلات میں اینٹھن، نگلنے سے، کھانسنے سے یا ناک چھینکنے سے، حلق اور ناک کی نالیوں میں اور تالو میں درد، حنجرہ میں سکڑن کا احساس (بیلاڈونا، ہیپرسلف، کیپسیکم) غذا آسانی سے انگلی نہ جاسکے کیونکہ حلق سکڑا ہوا محسوس ہو مگر کوئی درد نہ ہو، کوز متورم جس کے ساتھ حلق میں سوئیاں چبھیں۔

معدہ :۔ گوشت سے نفرت (الیومنا، آرنیکا، گریفائٹس) اور مرغن اشیاء سے (پلساٹیلا)، دودھ سے جس سے ریاح پیدا ہو (چائنا، سلفر) قریب قریب مسلسل اور شدید ڈکار، کھٹی (ابرا، نکس وامیکا، فاسفورس، سلفر) تعفن یا خالی (پلساٹیلا) منہ میں پانی کی زیادتی، صبح کے وقت متلی، معدہ میں تیزابیت چت لیٹنے سے یا چلنے سے معدہ میں جلن (آرسنک، کیمفر، کینتھرس، ربلیا، سلفر) معدہ کھنچا ہوا اور بھرا ہوا محسوس ہو، سادہ سے سادہ غذا بھی ابتری پیدا کر دے، فم معدہ میں تڑپن جیسے ریاح سے ہو اینٹھن، سینہ میں جائے شکم میں ابھار کے ساتھ، فم معدہ چھونے سے ذکی الحس ہو، ریاح کے اخراج یا ڈکار سے عارضی طور پر آرام ہو۔ معدہ میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس جس کو کھانے سے آرام نہ ہو، اینٹھن کے دردوں کی وجہ سے مریض کو دوہرا ہونا پڑے، کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پریشانی ہاضمہ آہستہ آہستہ ہو، ہاضمہ سے پہلے غذا میں تعفن ہو جائے، دودھ پلانے والی مستورات میں خرابی معدہ، بھوک میں کمی، قہوہ تیزابی چیزیں، میٹھی اور نمکین چیزوں کی خواہش، مریض فم معدہ اور شکم میں دردوں و جلن کی وجہ سے کھانا کھانے سے پرہیز کرے، معدہ کی تکلیفات شراب، قہوہ، دودھ کے زیادہ استعمال، مکھن کے زیادہ استعمال سڑے ہوئے مکھن، مرغن اشیاء پھل، برف کے پانی اور دیگر مختلف قسم کے پانی باریاح پیدا کرنے والی سبزیوں، ترکاریوں سے پیدا ہونے والے خون کی، غذا کی، شام کے وقت، کھٹی صفراوی یا خون کے اجزا کی، معدہ میں جلن جو نیچے کمر تک اور اوپر کندھوں تک پھیل جائے، چت لیٹنے وقت اور چلتے وقت معدہ میں تیزابیت کا احساس ہو، معدہ بہت بھاری اور لٹکتا محسوس ہو، خون کی قے، جسم برف کی مانند ٹھنڈا، سانس ٹھنڈی، نبض تاگے کی سی اور فوری، غشی، چہرے پر مردنی، رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے معدہ میں درد۔

شکم :۔ شکم کے اوپری حصہ میں پسلیوں سے نیچے چھونے سے درد، کپڑوں سے تنگی معلوم ہو اور اس لیے برداشت نہ ہو سکیں (کلکیریا کارب، لیکیسس، گریفائٹس) جگر کے مقام میں کھنچاؤ اور سوئیاں چبھنا (برائی اونیا)

کالی کارب، چائنا، نکس وامیکا) ریاح سے درد، شکم ابھرا ہوا معلوم ہو اور پھٹتا معلوم ہو، جس کی زیادتی تھوڑی سی غذا سے ہو اور کبھی ریاح کے اخراج سے (کالو سنتھ، لائیکوپوڈیم چائنا سلفر) شکم میں بے حد اپھارہ جس میں کمی نیچے یا اوپر ریاح کے اخراج سے ہو (سلفر) شکم ایسا معلوم ہو جیسے لٹک رہا ہے اور اسی لیے مریض جھک کر چلے، شکم میں جگہ جگہ ریاح بھر جائیں (لائیکوپوڈیم) جس سے نوچن والے درد ہوں، پاخانے کے بعد شکم میں گڑگڑاہٹ اور نوچن، متعفن ریاح خالی گڑگڑاہٹ جو شکم سے بائیں ٹانگ میں جائے جیسا کہ سردی لگنے کے بعد ہوتا ہے، یا موچ سے ہو، پیٹ گڑگڑاہٹ لیٹ جانے پر زیادہ محسوس ہو خصوصاً بائیں کروٹ، جگر کے مقام میں چوٹ کا سا درد، جگر کے مقام میں گڑگڑاہٹ آنتوں کے ناسور کے ساتھ تکلیفات میں (مفید ہے) پارہ کے بے جا استعمال یا مقدار میں زیادہ غذا یا مرغن غذا کی زیادتی سے یرقان، تلی کے مقام میں دبانے والے یا نوچن والے درد، ریاح کا اجتماع زور دار گڑگڑاہٹ کے ساتھ بدبو دار یا بغیر بو کے ریاح، شکم میں ریاح کی جگہ بے جگہ گانٹھیں محسوس ہوں۔

پاخانہ اور مبرز :- مبرز سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت (مرک کار) مبرز میں کترنے والے، ڈنگ والے اور مروڑ والے درد، مبرز میں بے سود حاجت صرف ہوا ہی خارج ہو، مقعد کے گرد رات کے وقت خارش اور نمی، ریاح گرم، مرطوب اور متعفن، مقعد سے لیس کی سی لسدار رطوبت رسے، مقعد سے خون نہایت گندہ ریاح (ایلو، برائی اونیا، کالو سنتھ، میزیریم، سلیشیا) پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن (آرسنک، کینتھرس، کیپسیکم) مقعد میں سوئیاں چبھنے والے اور کڑیاں چبھنے والے درد، نرم پاخانہ بھی مشکل سے ہو (ایلومنا، نکس موسکاٹا) پاخانہ آنول والے حاجت کے ساتھ مردار کی بو والا متعفن (خود رو آرسنک) جس کے گرد زرد آنول لپٹی ہو، بواسیر کے مسے سفید یا نیلے، رات کے وقت بیرون میں پھوڑے کا سا درد، درد بھری خارش اور نمی کے ساتھ، ہیضہ جب مردنی طاری ہو جائے، بواسیر کے مسے نیلے، ٹپکنے والے، بدبو دار جو باہر نکل آئیں اور جلن ہو خصوصاً عیاشی کے بعد جن سے پیشاب میں دقت ہو۔

مثانہ :- پیشاب میں سرخی (سرب، بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم، کریازوٹ، سیپیا) پیشاب گہرا سرخ جیسے خون ملا ہوا (اکونائٹ، کینتھرس) رات کے وقت بستر میں پیشاب نکل جائے (کاسٹیکم، پلساٹیلا) شراب کی کثرت استعمال سے گردہ کی تکلیفات بڑھے آدمیوں میں مثانہ کا نزلہ۔

آلات تناسل مردانہ :- بحالت نیند مشت زنی کرے، جماع کے وقت سرعت انزال، پاخانہ پھرتے وقت مذی کا اخراج، فوطوں کے نزدیک رانوں پر تر خارش، گلٹیوں کا ورم خصیوں میں آ جائے۔

آلات تناسل زنانہ :- حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ (امونیا کارب، نکس وام، کلکیریا کارب) خون بہت گاڑھا اور اس سے تیز بو آئے، خون پیلا، سیلان رحم صبح کے وقت اٹھنے پر، مثل دودھ کا سا، تیز سوزش پیدا کرنے والا (آرسنک، کریم، کریازوٹ) شرمگاہ سرخ و درد کرے۔ شرمگاہ پر داغ، خارش اور سیلان کے وقت چھل جائے (مرک) شرمگاہ میں ناسور اور جلن دار درد، دودھ پلانے سے کمزوری رہ جاتا، پستانوں میں گانٹھیں، بغلوں کے غدودوں میں سختی کے ساتھ تیز جلن دار درد پریشانی، اور سانس میں دقت کے ساتھ (کاربو انیملس) حیض کے دوران میں ہاتھ اور تلوؤں میں جلن۔

سیلان خون آہستہ آہستہ سے جس کے ساتھ کرکے آر پار درد، پڑھنے والے نیلے، سخت، انگور جیسی کانٹا چبھنے کی سی تکلیف ہو، شرمگاہ کی وریدیں پھول جائیں جس کی وجہ سے پیشاب میں درد ہو، فرج گاہ اور مقعد میں کھجلی کسی شدید بیماری یا رطوبات زندگی کے ضائع ہوجانے سے پیدا شدہ کمزوری سے وضع حمل کے بعد کمزوری بھول یا رک جائیں، نفاس مٹیالا اور بدبودار۔

آلات تنفس :- حنجرہ میں بے حد کھرکھراہٹ، آواز بے بھاری پن اور اگر زور لگایا جائے تو آواز بالکل ہی ڈوب جائے کاسٹیکم، بیجانا، کالی بائیکرام، فاسفورس، آواز کا بیٹھنا، اور حلق میں درد خصوصاً شام کے وقت، بہت گہرے وقت آواز بالکل بند رہے۔ کاسٹیکم، فاسفورس، تنفس میں وقت سینہ میں بھراؤ اور ذرا سی حرکت سے دھڑکن، پنکھے کی خواہش کرے، زیادہ ہوا کی ضرورت ہو، آرسینک۔ بیٹیشیا : کھانسی دورے والی، کھرکھلی از خود کھانسی ہوتی ہیں کھرکھرے پن اور ریگن سے کھانسی، حنجرہ میں خارش سے کھانسی صبح اٹھنے پر اور شام کو بستر میں بلغم زرد، سبز لیسدار نمکین وامبرا، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، سیپیا، سینہ میں کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس (سٹانم)، سینہ میں جلن ایسا معلوم ہو جیسے کوئلے دہک رہے ہیں، سینہ میں درد اور چھیلن، سینہ میں تنگی سیٹی بجنے دمہ کی سی، اور بلغم کی کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ (انٹم ٹارٹ) یہ حالت نزلہ کے بعد، جاگنے پر ہو اور اس حالت میں سینہ کی کمزوری ساتھ ہو، سینہ کے اوپر والے حصہ میں دبانے والے درد، سینہ کے بائیں طرف سوئیاں چبھنے کے درد جو چھوٹی پسلیوں تک جائیں سینہ کی بائیں طرف پھاڑنے والے درد، نمونیہ جس کا علاج غلط کیا گیا ہو یا علاج ہی نہ ہوا ہو، سانس ٹھنڈی، مریض کو پنکھے کی ضرورت ہو، پھیپھڑوں سے سیلان خون بوڑھے آدمیوں کا دمہ جلد میں نیلے پن کے ساتھ، کالی کھانسی خصوصاً شروع میں، کبھی کبھی لمبی کھانسی کے دورے، تنفس میں بے حد وقت شدید پریشانی کے ساتھ لیکن بے چینی نہ ہو، کھانسی کے شدید دورے پانی کے سے مقدار میں زیادہ بلغم کے ساتھ۔ جب کالی کھانسی کی باقی علامتیں رفع ہوجائیں اور صرف کھانسی اور تے باقی رہ جائے۔ کھانسی جس کی زیادتی گرم سے ٹھنڈی جگہ پر جانے سے، حرکت سے، لیٹنے کے بعد کھلی ہوا میں چلنے سے، بولنے سے، کھانے پینے سے (خصوصاً ٹھنڈی چیزیں) ہو، سر اور سینہ میں اجتماع خون۔

قلب اور نبض :- نبض تاگے کی طرح، کمزور اور مدہم (اکونائٹ، آرسینک، کیمفر) دھڑکن دل کی عضوی بیماری میں دھڑکن اور تنفس میں وقت، دھڑکن بیٹھی ہوئی حالت میں یا کھانے کے بعد۔

پیٹھ اور گردن :- گردن کے غدود متورم اور دردکریں (بربریا، کلکیریا کارب، خصوصاً وہ جو گردن کی پشت کے نزدیک ہوں، گردن کے عضلات میں اینٹھن، گردن اور پیٹھ میں بال کے کھینچنے والے درد جو سر تک جائیں۔ جن کی جھکنے پر زیادتی ہو سکل اور حرکت کی زیادتی کے ساتھ، داہنے کندھے کی ہڈیوں میں جلن کریں، شدید درد جس کی وجہ سے مریض بیٹھنے کے ناقابل ہو، پھر پیٹھ کے اندر بوجھ کا احساس ہو جس کی وجہ سے پیٹھ کے نیچے تکیہ رکھنا پڑے، دُمچی اور ریڑھ کے نچلے حصہ میں دبانے والے پھوڑے کے سے درد پیٹھ میں اکڑن۔

اعضاء :- تمام اعضاء سن ہوجائیں اور جس کروٹ پر لیٹا جائے وہی سو جائے، تمام اعضاء میں کھینچنے والے درد

پھاڑنے والے درد، برائی اونیا، کالوسنتھ، لائیکوپوڈیم، مرک۔ تمام اعضاء میں چوٹ کا سا درد حیض کے دوران ہاتھوں اور پاؤں کے تلوؤں میں جلن، بائی کے درد ریاح کے اجتماع کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ داہنے کندھے میں جلن، دونوں کہنیوں کے جوڑوں میں درد بائیں کلائی میں کہنی سے ہاتھ تک چیرنے والے اور پھاڑنے والے درد، بازو میں کھینچنے والے درد جب رات کے وقت اس کے بل سویا جائے ہاتھوں پر باریک خارش، کسی ایک کلائی میں چٹخن، بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں چٹخن، لکھتے وقت ہاتھ تھک جائیں ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے، انگلیوں کی نوکوں پر ٹھنڈا پسینہ، کسی چیز کو پکڑتے وقت ہاتھوں میں فالجی کمزوری۔

چوتڑوں کے جوڑوں میں کھینچنے والے درد جو رانوں میں جائیں، جن کی زیادتی چلنے سے ہو، ٹانگوں میں اکڑن، لڑکھڑاہٹ، جس وقت چلنے کے لیے پہلی بار قدم اٹھایا جائے، بائیں ٹانگ کا نچلا حصہ مفلوج محسوس ہو، فوطوں کے نزدیک رانوں پر خارش، شکم سے بائیں ٹانگ تک فالجی کھچاوٹ، پاؤں کے تلوؤں میں اینٹھن (سلیپا) شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد (سلفر) پاؤں کا سن ہو جانا، گھٹنوں سے نیچے تک پاؤں ٹھنڈے، پاؤں کی انگلیاں سرخ اور متورم، ہڈیوں اور اعضاء میں جلن، ٹانگوں میں بھاری پن، بائیں چوتڑ کے نزدیک اور نیچے چٹخن جو کمر کو جائے، چوتڑوں کی تکلیف کا آخری درجہ جب سیاہ متعفن اور سوزش پیدا کرنے والی رطوبات رسے اور بے حد کمزوری ہو، ٹانگوں کے زخم رات کے وقت جلیں ان سے بدبودار مواد آئے اور ان کے گرد جلد بدرنگ اور نیلی ہو، پاؤں کی انگلیوں کی نوکوں پر زخم۔

مخصوص خواص:۔ قوائے زندگی قریب قریب کمزور ہو جائیں (کیپسیکم، لاروسیرسس) جسم ٹھنڈا ہو جائے خصوصاً گھٹنوں سے پاؤں تک مردوں کی طرح لیٹا ہو، سانس ٹھنڈی ہو، نبض ضربات چھوڑے اور تاگے کی طرح باریک ہو، اعضاء پر ٹھنڈا پسینہ ہو، ذرا سی حرکت کرنے پر یا محنت سے بے حد کمزوری کے غشی کی طرح کمزوری کے دورے، مختلف حصص میں جلن دار درد، جسم کے مختلف حصص میں پھاڑنے اور کھینچنے والے درد۔ سمی کیفیات جس میں چہرہ کھینچ جائے اور جسم ٹھنڈا ہو جائے خون کی چھوٹی نالیوں میں خون رک جائے جس کی وجہ سے نیلا پن اور ٹھنڈا پن پیدا ہو جائے موسم گرما کی تکلیف کے کئی خون غدود جاذبہ متورم ہو جائیں سخت ہو جائیں، یا پک جائیں، زیادہ تر علامات کھلی ہوا میں چلتے وقت ظاہر ہوں، پست حوصلگی جو بڑھ کر غشی تک کا درجہ اختیار کرے خصوصاً صبح اٹھنے پر یا چلنا شروع کرنے پر، طاقت اچانک سلب ہو جائے نبض مفقود ہو جائے، ٹھنڈ لگنے کی رغبت۔

جلد:۔ باریک دانے، ان حصص پر جلن کے ساتھ جہاں دانے نہ ہوں، زخم جن میں سے جلد خون بہے (راسا فوٹیڈا، مرک) زخموں میں متعفن جلن دار دردوں کے ساتھ (آرسنک)، اپتی خشک ابھار خارش کی قسم کے جلد کی تھیلیاں پھیل جائیں اور زخم ہو جائیں، زخم نیلگوں جن میں آسانی سے خون آئے ٹائیفائڈ بخار میں خون کے پھٹ جانے کی وجہ سے بستر کے زخم ہو جائیں، بغلوں میں کھجل اور پھوڑے کا سا درد، جلد نیلگوں ٹھنڈی اور چوٹوں کے سے نشان، کھجلی جس کی زیادتی

شام کے وقت بستر میں گرم ہو جانے سے ہو، گنگرین جو پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہو، عام کمزوری کی وجہ سے بال گریں، نہ مندمل ہونے والے زخم جلن دار درد کے ساتھ کارنبکل (آرسنک، انتھرکیسن)

نیند:۔ دن کے وقت نیند کا غلبہ، اور جمائیاں، رات کے وقت بے خوابی، بے چینی کی وجہ سے رات کو پریشان کن خواب، قبل دوپہر بیٹھی ہوئی حالت میں اور پڑھتے وقت نیند کا غلبہ جو حرکت پر رفع ہو جائے نیند کی حالت میں ٹانگیں اوپر کھنچ جائیں، ایک بجے آدھی رات تک نیند نہ آئے، اعضاء کے ٹھنڈے ہونے کی وجہ سے خصوصاً گھٹنوں کے جاگ جائے۔

بخار:۔ شام کے وقت لرزہ تھکاوٹ کے ساتھ، بحالت جاڑا پیاس، ہاتھوں اور پاؤں میں ٹھنڈاپن زیادہ تر شام کے وقت، بخار عموماً بغیر پیاس کے (پلساٹیلا) تپ دق، کمزور کرنے والے پسینے (چائنا فاسفورک ایسڈ) پسینہ مقدار میں زیادہ، متعفن یا کھٹا۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات شام کے وقت، رات کو کھلی ہوا میں، سردی میں، مرغن غذا سے، مکھن سے، دہی سے، دودھ سے، گرم مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں، شراب سے تمتماہٹ ہوتی ہے ڈکار سے یا ریاح کے اخراج سے یا پنکھے سے، اور ٹھنڈک سے کم ہوتی ہیں، ریاحی تکلیفات لیٹنے سے بڑھتی ہیں، گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں، لیکن کھانسی گرم مکان سے ٹھنڈی ہوا میں جانے سے بڑھتی ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

شراب کے کارک کو دہکتے ہوئے کوئلوں میں جلایا جائے، جب کارک جل جائے، اور اس کا دھواں نکل جائے (مگر راکھ نہ ہو جائے) تو اس کو ویسلین میں اچھی طرح رگڑ کر مرہم بنایا جائے، یہ مرہم مقعد کی تکلیفات اور بواسیر کے لیے اکسیر سمجھا جاتا ہے۔

تعلق:۔ اس کا اثر آرسنک، کیمفر، کافیا، لیکیسس، فیرم اور سپرٹ نائٹروڈلس سے زائل ہوتا ہے یہ دوا متعفن گوشت، مچھلی، باسی، مرغن غذا کے اثرات بد کو دور کرتی ہے، نیز چائنا، مرک اور لیکیسس کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون:۔ چائنا، ڈروسرا کالی کارب (دل وغیرہ میں سوئیاں چبھنا) یاد رہے کہ کاربوویج میں بھی پوٹاشس کے اجزاء ہوتے ہیں یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کاربوانیلس میں غدودوں کی سختی بہت نمایاں ہوتی ہے، خصوصاً جب کہ ایسے غدودوں کو جلد تر کھول دیا گیا ہو کینسر اور آتشک میں بھی کاربوانیلس بہ نسبت کاربوویج کے زیادہ مؤثر ہوتا ہے، کاربوویج میں دودھ پلانے والی مستورات کے ہاضمہ میں کمزوری ہوتی ہے اور خوراک کا ہر ذرہ ان کو تکلیف دیتا ہے کاربوانیلس میں معدے میں ٹھنڈک ہوتی ہے جس کو زور سے ملنے سے یا دبانے سے آرام ہوتا ہے، نیز

ڈامیریا بغیر بو کے رطوبت رستی ہے، کاربوویج کے مریض میں قریب نظری ہوتا ہے جب کہ کاربوانیملس کے مریض میں بعید نظری، کاربوانیملس میں کانوں کے پیچھے ورم ہوتا ہے، کاربوویج نقاہتی تکلیفات کے بعد پیدا ہونے والی تکلیفات میں مفید ہے، بہت سی تکلیفات کاربوویگا کی لائیکوپوڈیم کی طرح ہوتی ہیں، اور کاربوویج کی ایک آدھ خوراک لائیکوپوڈیم کے درمیان دینے سے لائیکوپوڈیم کی مدد کرتا ہے، (ریاح میں ریفنس کو بھی دیکھنا چاہیئے)۔

آرسنک، چائنا، ڈروسرا، کالی کارب، فاسفورک ایسڈ، بیلاڈونا، برائی اونیا، نکس وامیکا سیپیا، سلفر۔

مقابلہ کرو :-

گریفائیٹس، ودیگر کاربن، کاسٹیکم لیکیسس، لیوپوڈیم پرف، فاسفورس اور ایلومکس (آواز میں کھرکھرا پن ایلومکس کی تکلیف چار بجے صبح اور گیارہ بجے رات کو بڑھتی ہیں، کاسٹیکم کی صبح کے وقت، ٹھنڈی خشک ہوا میں، کاربوویج کی تکلیف شام کے وقت، شام کی مرطوب ہوا میں بڑھتی ہے، چائنا (سیلان خون، نزلتی بخار، دق کا بخار، شرابیوں کی تکلیفات)، ایپیکاک (سیلان خون، نزلتی بخار) فیرم (نزلتی بخار ٹانگوں کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ) اوپیم، سلفر اور سوڈیم (قوت منعکسہ کی)، سلفیورک ایسڈ (شرابیوں کی خرابی معدہ، مگر یاد رہے کہ کاربوویج میں تعفن ہوتی ہے، اور سلفیورک ایسڈ میں کھٹا پن) فاسفورس (زخمیوں سے جلد خون بہے) پلسا ٹیلا (مرغن غذا سے پیدا شدہ تکلیفات) سلفر (حیض میں تیز بو پستانوں پر زہر باد)۔

آرسنک، بیلس پرنس (موسم گرما میں ملائی کی برف اور برف کے پانی سے پیدا شدہ تکلیفات) نکس وامیکا (خرابی معدہ جس میں مریض جلد غصہ میں آئے، نیز کثرت مباشرت سے پیدا شدہ بدنتائج، مگر یاد رہے کہ نکس کا مریض دُبلا پتلا ہوتا ہے اور کاربوویج کا موٹا اور کاہل) اسکیل (سیلان خون سانس میں ٹھنڈے پن کے ساتھ، سیکیل کے مریض کا ٹھنڈا پن گرمی سے بڑھ جاتا ہے) کلکیریا، کاربوانیملس اور سٹرامونیم (اندھیرے سے نفرت)، لیکیسس (کمزوری ہاضمہ، لیکیسس کے مریض کو دودھ کی ڈرکنے والی خواہش ہوتی ہے مگر کاربوویج کے مریض کو دودھ سے نفرت ہوتی ہے لیکیسس میں مریض کمر کے گرد ازار بند، دھوتی وغیرہ نہیں برداشت کر سکتا، کاربوویج میں بحالت بخار پیاس بالکل نہیں ہوتی) سیپیا (مبرز اور شرمگاہ میں نیچے دبانے والے احساس، مگر کاربوویج کے مریض کے حیض میں تیز بو ہوتی ہے جو سیپیا میں نہیں ہوتی) (رسٹاکس (موچوں میں مجرّب ہیں) اور یٹرم ایسم، کیمفر، کیوپرم اور کالچیکم (ہیضہ میں)۔

Carboneum

کاربونیم

152.
CHEMICAL SYMBOL : C 12)
SYNONYMS : Lamp-black : Amorphous Carbon.
TRITURATION.

(چراغ کی سیاہی)

اس کو ڈاکٹر برٹ نے آزمایا تھا، آزمائش میں طاقت استعمال کی گئی۔ آزمائش میں اس نے حلق میں درد، قبض، تیزابیوں کی نہ رکنے والی خواہش، اور عجیب قسم کا تشنج پیدا کیا۔ تشنج کا درد بے طریق ذیل تھا۔ تشنج زبان سے شروع ہو کر ہوا کی نال اور پھیپھڑوں میں پہنچ گیا۔ اور تقریباً دو لمحہ تک سانس میں رکاوٹ پیدا ہو گئی، پھر تشنج وہاں سے ہٹ کر معدہ، بازوؤں، ہاتھوں اور ٹانگوں میں پہنچ گیا۔ چار آدمیوں نے آزمائش کنندہ کو پکڑے رکھا، قریب دو گھنٹے یہ تشنج کا دورہ رہا جس کے بعد رفع ہو گیا، مگر ہاتھوں میں بالکل طاقت معلوم نہ ہوتی تھی، مٹھیاں دورہ کے بعد بھی بند کی بند تھی رہیں۔ کلائیوں میں نبض بالکل نہیں معلوم ہو سکتی تھی۔ کلائیاں بالکل ٹھنڈی تھیں اور بے جان معلوم ہوتی تھیں۔

اس دوا کا استعمال ہومیو پیتھی میں بہت کم ہوا ہے سوائے ایسے تشنجی دردوں میں جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔

طاقت :- نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق :- مقابلہ کرو۔ کاربو انیلس، کاربو ویج، بمس وامیکا، اوینتھی کروکاٹا۔ ایتھوسا۔ کاربونیم آکسیجینسٹم۔

Carboneum Oxygenisatum

کاربونیم آکسیجینسٹم

CHEMICAL SYMBOL : Co
SYNONYMS : Carbonous Oxide
SOLUTION.

(کاربونس آکسائڈ)

اس کے اثرات اور مشاہدات ان لوگوں سے حاصل کئے گئے ہیں جن کو اس کی گیس سے زہر یلا

کاربو ویجیٹیبلم

اس سے ایک قسم کے نشہ کی حالت پیدا ہوتی ہے اور اس کے اثر سے مریض پر کئی دن تک نیند کا غلبہ رہتا ہے اور نیند کی حالت میں رخساروں اور پاؤں کی انگلیوں میں تشنج، اور امیٹھن ہوا کرتا ہے سطح جسم بے حد ٹھنڈی رہتی ہے اور ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، جلد پر بھی اس کا اثر بہت گہرا ہوتا ہے۔ چنانچہ کئی قسم کے خارش کے دانے، اور اکوتہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں، اچکر۔

علامات

دماغ :۔ پست ہمتی، پاگل پن، بے پروائی، پریشانی ہوا کی خواہش کے ساتھ، مگر مریض اس قدر مفلوج ہوتا ہے کہ ہوا کو حاصل نہیں کرسکتا۔

سر :۔ دماغی ورم چھوٹ جانے کے، کانوں میں آوازوں کے اور بینائی کے توہمات چکر میں گھوم جانے کی رغبت، دانتوں کا بیٹھ جانا، سر میں بھاری پن، کنپٹیوں میں درد، کانوں میں گرجن، پیشانی کے درد سر جو تمام سر میں جائیں لیکن خاص طور پر پیشانی میں محسوس ہوں اور پیشانی میں ... کھلے جانے کا احساس ہو اسر پر شدید درد سر کنپٹیوں کی شریانوں میں تپکن کے ساتھ۔

آنکھ :۔ قوت بینائی میں مفلوجیت، آنکھیں باہر نکل آئیں، بینائی میں دھندلا پن چکر کے ساتھ، آنکھوں کے سامنے پھڑپھڑاہٹ اور ستاروں کا دکھائی دینا، پتلیوں میں سیلان خون عصب باصرہ کا کمزور ہو جانا۔

معدہ :۔ زبان مفلوج، معدے میں اس قدر شدید اکساہٹ کہ جو چیز کھائی جائے وہ فوراً ہی قے ہو جائے۔

مثانہ :۔ مثانہ کا فالج، پیشاب میں شکر۔

آلات تنفس :۔ ہوا کی نالیوں میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، خون آمیز بلغم باہر نکالی ہوئی سانس مشاہدہ کرنے والے کے ہاتھ کو ٹھنڈی معلوم ہو، دم گھٹنے کا احساس، تنفس آہستہ اور خراٹے دار۔

قلب :۔ دل کے مقام میں ناقابل برداشت درد، شدید دھڑکن۔

اعضاء :۔ داہنے کندھے میں جلن دار درد داہنے چوتڑ میں درد، داہنے چوتڑ سے پاؤں تک عرق النساء جس کو دبانے یا حرکت کرنے سے کوئی تکلیف نہ ہو، ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے۔

جلد :۔ تمام جلد پر چھوٹے بڑے پھل کے دانے، جلد ارغوانی، چہرے کے بائیں جانب کھجلی کے دانے۔

نیند :۔ نیند کا غلبہ کئی دنوں تک، نیند گہری اور لمبی، مگر نیند میں رخساروں اور پاؤں کی انگلیوں میں تشنج اور اینٹھن کی وجہ سے خلل اندازی ہو۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات کھلی ہوا میں بہتر ہوتی ہیں خصوصاً سینہ کی۔

طاقت :۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو : کاربونیم ہائیڈروجنسٹم۔

Carboneum Tetrachloride

CHEMICAL SYMBOL : CCl_4
SYNONYMS : Carbon Tetrachlorid.

کاربونیم ٹٹراکلورائیڈ

کہا جاتا ہے کہ اس دوا سے جگر پر چربی چڑھ جاتی ہے، نیز ہاتھوں اور پاؤں کے عضلات میں فالج بھی پایا جاتا ہے، مریضوں پر تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ دوا کہک کے ایسے کیڑوں کے لیے بہت ہے۔ ڈاکٹر لمبرٹ نے اس دوا سے پچاس ہزار مریضوں پر تجربہ کیا، جن کو کہک دم کی تکلیف تھی، وہ اس کو ۳ سی۔ سی میں بذریعہ انجکشن دیا کرتے تھے، مگر ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال کہک کیڑوں کے واسطے نمبر ۲۰۰ میں مفید ہے اور نمبر ۳ سی۔ سی کے برابر ہے۔
تعلق :۔ مقابلہ کرو :۔ تھائمول۔

Carboneum Sulphurantum

CHEMICAL SYMBOL : CS_2
SYNONYMS : Carbon Bisulphide; Alcholol Sulphuris; Alcohol Lampadii.
SOLUTION IN RECTIFIED SPIRIT

کاربونیم سلفیوریٹم

(کاربن بائی سلفائڈ)

کاربونیم سلفٹ میں سلفر اور کاربو ویج کے عناصر پائے جاتے ہیں، اور کوئی تعجب نہیں کہ اگر یہ دو دوائیں گہری اور اینٹی سورک ہیں اور یہ سے مل کر خود بھی ایک نہایت گہری اور اینٹی سورک بن جائے افسوس ہے کہ ہومیوپیتھک اطباء نے شروع سے آج تک اس دوا کو نظر انداز کیا ہے اور جہاں اس کا استعمال ہونا چاہیئے تھا وہاں اس کو استعمال نہیں کیا گیا۔ میں امید کرتا ہوں کہ ناظرین ایسی غلطی کے شکار نہ ہوں گے اور اس دوا کی ماہیت کو سمجھ کر اس کو موقعہ بموقعہ استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں گے۔
جو لوگ ربڑ کے وکنائزنگ کارخانوں میں کام کرتے ہیں وہ لوگ اس کے دھویں کو سانس میں لیتے ہیں اور ان سے بعض کو اس کا زہر چڑھ جاتا ہے، میں ناظرین کی دلچسپی کے لیے ایک پندرہ سالہ لڑکی کا کیس

کاربم سلفیوریٹم

دیا ہوں بھی کہ کاربن بائی سلفائیڈ کا زہر چڑھا تھا، مگر اس زہر سے پہلے کاربن بائی سلفائیڈ کے دھوئیں سے
اس کو پیشانی میں درد اور سر میں بھاری پن رہا کرتا تھا۔ جب اس لڑکی کو زہر چڑھا تو یہ درد نہایت شدید ہوگئے
نیں پہنچ گئیں، گردن اور پٹھوں کے سنون میں اکڑن آگئی۔ اور اس کے بعد ٹانگیں اور بازو بھی اکڑ گئے۔ یہ اکڑن
زیب قریب جسم کے ہر حصہ میں موجود تھی تاہم مذکورہ بالا اعضاء کے سوا باقی جگہوں پر اس قدر مکمل عیاں نہ
تھی اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کے جبڑے آسانی سے کھل نہیں سکتے تھے گو کہ دانت بھینچے ہوئے نہ
تھے، معدہ کی خرابی سے منہ آگیا اور منہ میں زخم پڑ گئے۔ نیز دانتوں پر میل جم گیا۔ مزمن تکلیفات میں سے
مندرجہ ذیل تکلیفات اس دوا کے اندر تھیں۔
ہاضمہ کی شدید خرابی، رعشہ، چکر، کانوں میں گھنٹی بجنے کی آوازیں، قوت سامعہ کی کمی کے ساتھ سونے
کی نااہلیت، اعضائی کمزوری، کم و بیش فالج، اعضاء میں اکساہٹ کی زیادتی۔ نظر میں اور قوت جس میں ابتری
نظام عصبی میں کمزوری، پیشاب کی زیادتی، اور کمزوری۔
ایک ڈاکٹر نے اس کی آنکھوں کی علامات کو نوٹ کیا انہوں نے آنکھوں کی مندرجہ ذیل تکلیفات اس کے
اندر مشاہدہ کیں، قریب نظری۔ ضعف بصر، رنگوں کا پہچان نہ سکنا، یعنی رنگوں کا اندھا پن بینائی کے عصب میں
دھندلا پن، پتلی متورم، شریانوں اور وریدوں میں ضرب اور وریدیں ابھری ہوئی، اور شریانیں سکڑی ہوئی
ہر چیز کہر میں دکھائی دے، ایسا معلوم ہو جیسے ان پر کہرے کا جالا چڑھا ہے، چیزیں سبز یا سرخ دکھائی
دیں ایک مریض کو دائیں طرف کا مکمل ادھرنگ تھا یہ ادھرنگ یکایک ہوش و حواس جاتے رہنے۔ دائیں آنکھ
کی بینائی جاتے رہنے، اور بائیں آنکھ کی بینائی میں کمی واقع ہو جانے کے بعد ہوا، حافظہ کی کمزوری
خصوصاً لفظوں کا بھول جانا موجود تھا اور توہمات موجود تھے، مریض کو ایسی آوازیں سنائی دیتی تھیں
جیسے کہ اس نے چوری کی ہو یا ایسے گڑھے اپنے نزدیک دکھائی دیتے تھے۔ جن میں اسے
گرنے کا اندیشہ تھا۔
کاربونیم سلف میں کاربو ویج کی طرح شکم میں ریاح پائے جاتے ہیں اور سلفر کی طرح درد، یہ کئی قسم
کے کھجلی کے دانے پیدا کرتی ہے جن میں سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبتیں رستی ہیں اور
شدید خارش ہوتی ہے، اس کے درد جلنے والے، چاڑنے والے، جھٹکنے والے، سوئیوں کے سے ہوتے
ہیں، اور باقاعدہ وقفہ سے کر آتے ہیں، درد یکایک آتے ہیں، اور یکایک غائب ہو جاتے ہیں، نوبت
بھی اس کا مخصوص نشان ہے جیسے وقتوں میں، کیونکہ کاربونیم سلف کے وقت ہر چھ ہفتہ کے بعد ہوتے
ہیں، گرمی سے تکلیفات کا بڑھنا کاربو ویج اور سلفر، دونوں میں پایا جاتا ہے، اسی لیے کاربونیم سلف
میں بھی یہی علامت موجود ہوتی ہے۔
یہ دوا ان مریضوں کے لیے زیادہ مفید ہے جنہوں نے اپنی صحت کو زیادتی شراب سے تباہ کر لیا
ہو اس کے مریض سردی کے ذکی الحس ہوتے ہیں ان کے عضلات لاغر ہوتے ہیں، جلد اور مغزی جھلیوں میں
اکساہٹ ہوتی ہے، عرق النساء، نامردی، کبھی اس کے دائرہ اثر میں آتی ہے، پرانے بائی کے درد، جسم

ٹھنڈا اور ذکی الحس، حرارت عزیزی کی کمی، اعضا میں حس باقی نہ رہے۔

ناظرین کے لیے زیادہ مفید ہوگا اگر میں کینٹ کے طریقہ پر اس دوا کو بیان کر دوں، مگر اس میں علامات علیحدہ علیحدہ نہیں دی گئیں، تاہم جب عضو کا ذکر شروع کیا جائے گا، اسی کی مفصل علامات دی جائیں گی۔

کاربونیم سلف کی علامات صبح کے وقت شام کے وقت، اور رات کو بڑھ جاتی ہیں، کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے اور اسی لیے مریض گھر کی کھڑکیاں اور دروازے کھول دیتا ہے، کھلی ہوا میں مریض بہتر محسوس کرتا ہے اور لیکن ہوا کے جھونکے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے، یہ دوا ان مریضوں کے لیے جنہوں نے مدت العمر شراب کا استعمال کیا ہو مفید ہے۔ یہ گریفائٹس کی طرح کینسر یا آکلہ کے بڑھنے کو روکتی ہے اور بعض دفعہ اس دوا سے لیوپس یعنی سل پھوڑے بھی درست ہوتے ہیں۔ مریض کو موسم کی تبدیلی کا ذکی الحس ہوتا ہے لیکن گرم مرطوب موسم کو خاص طور پر برداشت نہیں کر سکتا، یہ دوا پرانے بائی کے دردوں خصوصاً جوڑوں کے دردوں کے لیے بہت مفید ہے کیڑوں سے بے حد ذکی الحس پائی جاتی ہے، مریض گرمی اور سردی ہر دو سے تکلیف پاتا ہے، لیکن سردی عام طور پر تکلیفات کو بڑھا دیتی ہے یا تکلیفات پیدا کرتی ہے جس وقت مردنی چھا جائے تو کاربوویج کی طرح یہ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے، تمام جسم میں سکڑن، سکڑن میں ایسا معلوم ہو جیسے اعضاء کے گرد پٹی بندھی ہے، قلب میں سکڑن، یہ دوا مرگی کے دوروں کے لیے بہت مفید ہے جسمانی اور دماغی بودا پن، خون کی نسوں میں ابھار اور وریدوں میں گانٹھیں بازوؤں اور ٹانگوں میں استسقاء کی پھلاوٹ، تمام عضلات میں مدھری غدود جاذبہ کا بڑھنا، مرض نقرس، دودھ سے علامات بڑھ جاتی ہیں، مگر گرم پانی پینے سے کم ہو جاتی ہیں، جوڑوں میں گٹھیاوی کیفیت، آہستہ آہستہ رسنے والا مسلسل سیلان خون، حرارت عزیزی کی کمی، اندرونی اور بیرونی بھاری پن، غدودوں میں سختی سستی اور مسلسل بیٹھنے کی خواہش عضلاتی محنت سے کمزوری، لیٹ جانے سے آرام ہو سوائے تنفس اور سر کی علامات کے مریض لیٹی ہوئی حالت میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کرے علامات حیض کے قبل دوران میں اور حیض کے بعد بڑھ جائیں، حرکت تمام علامات کو بڑھا دے، اس لیے مریض حرکت کرنے سے ڈرے بلغم، مقدار میں زیادہ گاڑھا اور لیسدار، فرداً فرداً اعضاء کا سن ہو جانا خصوصاً ان اعضاء کا جن پر مریض لیٹے، غدودوں اور ہڈیوں میں درد، جلد اور بلغمی جھلیوں کا سن ہو جانا، بہت سی تکالیف جھٹکے سے مثلاً چلنے کے بڑھتی ہیں درد کاٹنے والے، جھٹکنے والے اور گولی لگنے کے سے، تمام جسم میں دبانے والے درد، تمام جسم میں سوئیاں چبھنے والے درد اور خارش چھیڑنے والے شدید درد جو پیچھے کی طرف جائیں، منتقل ہونے والے درد، یہ درد جھٹکنے والے سوئیاں چبھنے والے ہوں، فالج ایک طرف کا یا اعضاء کا بغیر درد کے، دبانے سے بہت سی تکلیفات کو آرام ملے تمام جسم پر تپکن، نبض تیز ہلکی، بائی کے دردوں کی کیفیت بخار یا بغیر بخار کے مزمن بائی کی کیفیت، درد سے حد درجہ کی ذکی الحسی، درد سے اور کھڑے ہونے سے تکلیف کا بڑھ جانا، جسم اور اعضاء میں اکڑن استسقائی ورم اور غدودوں میں ورم، تمام جسم میں رعشہ، دق کا تاثر، پھیپھڑوں اور آنتوں میں دق کا تاثر، عضلات میں اینٹھن، شراب سے تکلیف بڑھ جائیں یا پیدا ہو جائیں۔

مریض گرم کپڑے میں گرم کمرے میں، گرم بستر میں اور گرمی سے تکلیف پائے گر کر سردی کا ذکی الحس ہو، صبح کے وقت بے حد کمزوری، پرانے شرابیوں میں، دوران حیض، پاخانہ کے بعد، موسم گرما کی گرمی میں۔

لاپروائی، جو چیز ہاتھ میں ہو اسی کو توڑ دے، پریشانی صبح کے وقت، رات کو بستر ہی ضمیر کی پریشانی کے ساتھ، مستقبل کی پریشانی، حیض سے پہلے پریشانی، ہذیان میں چیزوں کو کاٹنا، کسی وقت غمگین، کسی وقت خوش، صبح کے وقت، ریاح کے اخراج کے بعد خوشی محفل سے نفرت، پڑھتے وقت کمزوریٔ قلب کا نہ ہونا، معمولی سی باتوں سے پریشانی، رات کے وقت اکساہٹ، وہمی نظاروں کا دیکھنا، مایوسی، بے صبری، پست حوصلگی، بے حد اکساہٹ، جلد ڈرنا، ہسٹریکل، پاگل پن، مریض کا مزاج ہمیشہ تبدیل ہوتا رہے، چپ چاپ بیٹھنے کی رغبت، بلائے جانے سے نفرت، شک، نیند میں بولے تشدد آمیز کلام، نیند میں بے حد رونے کے بعد دیگرے ہنسنے کے ساتھ گانے اور سیٹی بجائے۔

چکر، صبح کے وقت، اٹھنے پر، بعد دوپہر، شام کو، جو کھلی ہوا میں بہتر ہو جائے، ایسا معلوم ہو جیسے نشہ پیا ہے حیض کے دوران بھی بیٹھی ہوئی حالت میں، جھکتے وقت، جس کے ساتھ آگے کی طرف گرنے کا احساس ہو خصوصاً چلتے وقت، پیشانی میں ٹھنڈک، سر میں پٹی کی طرح سکڑن پیشانی اور گدی میں بھی، سر میں خالی پن کا احساس، سر میں کھجلی کے دانے، کھرنڈ، اکوتہ، خارش، تر دانے جن میں درد ہو، گدی میں زہر باد، چلتے وقت سر آگے کی طرف جھک جائے، بال گر جائیں چاند میں گرمی ناشتہ کے بعد بھاری پن، درد سر ناشتہ کے بعد، کھانے کے بعد گرم ہو جانے سے، جھٹکے سے، دماغی محنت سے، حرکت سے، نیند کے بعد، پاخانہ کے بعد، گرم کمرے میں، نزلاوی درد، سر کی حرکت پر اور سوچنے یا پڑھتے وقت تکلیف والے درد، پیشانی میں صبح جاگنے پر درد جو تمام دن رہے، لیکن قبل دوپہر شدید ترین ہو۔ گدی میں درد شام کے وقت اور رات کے وقت سر کے اطراف میں درد، چاند میں درد اور جلن، گدی میں دبانے والے درد، چاند میں تمام دن دبانے والے درد، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ۔

آنکھ کے پپوٹے رات کے وقت چپک جائیں، رطوبتیں تیز، خون ملی، مواد ملی، اور زرد ہوں، آنکھوں کے گرد دانے، پپوٹوں پر دانے اوپر کے پپوٹوں پر خارش اور جلن تیز آبلے، پپوٹوں کا گرنا، روئے پپوٹوں میں بھاری پن، آنکھوں اور پپوٹوں میں خارش، آنکھوں سے پانی بہے، کھلی ہوا میں اور پڑھتے وقت آنکھوں کو ہلانے سے ان میں درد ہو، جلن دار درد آنکھوں کو ہلاتے سے درد سر کے ساتھ، یہ درد، کاٹنے والے دبانے والے ہوں، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں میں ریت بھری ہے، روشنی برداشت نہ ہو سکے، پپوٹوں میں پھڑکن، آنکھوں میں سرخی، گویا پھنسیاں بار بار نکلیں، پپوٹوں میں اینٹھن آنکھوں میں کمزوری، بینائی مدھم چیزوں کے بہت دور دکھائی دیں، ازدواج البصر، آنکھوں کے سامنے ستارے اڑیں، بینائی جاتی رہے، قریب نظری، رنگوں کا اندھا پن، پاخانہ کے بعد آنکھوں میں کھجلی۔

کانوں سے سیلان ار طوبت خون ملی، متعفن، مواد ملی، کانوں میں سرخی، کانوں کے پیچھے خارش کے دانے، کانوں میں آوازیں، گرج کی، گھنٹہ بجنے کی، کانوں میں ورم، درمیانی کان میں ورم، کانوں کا بند اور کھلتے معلوم ہونا۔

بجنے کی، کانوں میں درد، کانوں میں دھاستے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد، پاخانہ کے بعد کانوں میں سوئیاں چبھیں خصوصاً داہنے کان میں، کانوں میں ٹیکن، کانوں میں بند ہونے کا احساس، قوت سامعہ پہلے تیز پھر کم اور آخر میں بالکل نہ رہے۔ اس دوا سے کانوں کی کھانسی رفع ہوتی ہے (کانوں میں سرسراہٹ کی وجہ سے جو کھانسی پیدا ہوتی ہے اس کو کانوں کی کھانسی کہتے ہیں۔

ناک کے مزمن نزلہ کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ناک ٹھنڈی، نزلہ، کھلی ہوا میں جاڑے کے ساتھ مسلسل کھانسی کے ساتھ بہنے والا، شام کے وقت خشک، ناک سے ہر قسم کی رطوبت خصوصاً مقدار میں زیادہ، کھرنڈ والی، نیز سوزش پیدا کرنے والی، سبزی مائل، سخت چھلکوں والی، متعفن، مواد ملی، گاڑھی، لسدار پانی کی سی وغیرہ وغیرہ۔ ناک میں خشکی، نکسیر سیاہ خون کی۔ ناک میں خارش۔ ناک کی بندش۔ ناک سے متعفن بو، ناک کی ہڈیوں کا سڑنا، ناک کی جڑ میں سوزش اس دوا سے ناک کی پھوڑی اور بدگوشت بھی درست ہوتا ہے قوت شامہ میں حد درجہ کی تیزی لیکن بعد میں بالکل ندارد، اکثر چھینکنا۔ ناک کے بہت اونچے پر زخم۔

چہرہ پھولا ہوا اور سبز بھس کا سا چہرہ میں کھچاوٹ کا احساس، چہرہ ٹھنڈا ہونٹ پھٹے ہوئے، چہرہ نیلا سیاہ، پیلا، بیماروں کا سا، زرد، منہ پر کھرنڈ والے دانے، منہ پر تر دانے، منہ اور ناک پر سرخ دانے تمتاہٹ ٹھنڈی ہوا میں چہرہ میں درد، چہرہ پر ٹھنڈا پسینہ، چہرہ پر ورم ہونٹوں میں زخم، چہرہ پر زہرباد۔

منہ اور زبان میں حس زائل ہو جائے، زبان اور منہ آ جائے، منہ اور مسوڑھوں سے خون، زبان پھٹ جائے، مسوڑھے دانتوں سے علیحدہ ہو جائیں۔ زبان سفید منہ میں صبح کے وقت خشکی نہ بجھنے والی پیاس کے ساتھ ... منہ سے متعفن، منہ میں جلن، متحرک خون ملا، ذائقہ برا، صبح کے وقت کڑوا، گندہ کھٹا، نمکین، یا میٹھا، لیٹنے کے بعد تالو میں سرسراہٹ، شام کے وقت اور رات کے وقت ٹھنڈی ہوا میں، ٹھنڈے پانی سے کھاتے وقت اور کھانے کے بعد، چباتے وقت، چھونے سے، گرم غذا اور گرم پانی سے، بیرونی گرمی سے، گرم یا ٹھنڈی ہر دو قسم کی اشیاء سے، دانتوں میں درد، درد چیرنے والے سوئیاں چبھنے والے، جھٹکنے والے، ٹیکن والے۔

موسم سرما میں حلق کا نزلہ، حلق میں سرخی اور بھراؤ کا احساس، کھنکھارنے کی مسلسل خواہش، حلق میں صبح کے وقت حلق میں بلغم، لسدار نمکین، حلق میں کھانسنے پر، نگلنے پر، یا خالی نگلنے سے درد حلق میں جلن اور معدہ تنگ جائے، غذا کی نالی میں جلن۔ غذا کی نالی میں ایسا معلوم ہو کہ ہڈی پھنسی ہے، حلق میں چھیلن، غذا کی نالی میں اینٹھن، حلق اور غدودوں میں ورم، حلق کے بیرونی غدود سخت ہو جائیں، کنٹھ (گردن کے سامنے کی طرف جو لوکیلی ہڈی ہوتی ہے اور جس کو انگریزی میں تھائی رائیڈ کہتے ہیں) کا بڑھ جانا نگلنے کی مسلسل رغبت اس امر کا احساس جیسے حلق میں بال پھنسا ہے، جیسے غذا کی نالی کے اوپری حصہ میں ہڈی کا ٹکڑا پھنسا ہے۔

بھوک ندارد یا جلد سیری ہو جائے، درندوں کی سی بھوک، غذا کی نفرت کے ساتھ، دودھ سے مچھلی سے گوشت سے نفرت، معدے میں سردی کا احساس، معدہ میں سکڑن کا احساس، ڈکار خالی، ڈکار ملا

ے طبیعت ہلکی ہو۔ کھانے کے بعد معدے میں بھاری پن، معدے میں کمزوری کھانے کے بعد کلیجہ کا جلنا، معدہ میں گرمی کی تمتاہٹ، متلی کمزوری کے ساتھ، جس کی تکلیف ڈکاروں سے کم ہو، متلی دوران دردِ سر، معدہ میں دردِ ناشتہ کے بعد، ٹھنڈے پانی پینے کے بعد، حیض کے دوران میں صبح کے وقت پیاس، جاڑے کی حالت میں پیاس، بخار کی حالت میں پیاس، مریض پانی زیادہ مقدار میں پیتے تھے، صبح کے وقت کھانے پر، کھانے کے بعد، دردِ سر کے ساتھ، حیض کے دوران، جو صفراوی کڑوے پانی، خون، غذا، سبز آنوں کشی یا پانی کی ہو۔

شکم میں اس طرح کا احساس جیسے اسہال ہوں گے، کھانے کے بعد اپھارہ، تناؤ، شکم میں ریاح رک جائے، جگر کی تکلیفات پاؤں میں استسقائی ورم کے ساتھ، شکم میں درد ایسا معلوم ہو جیسے دست ہوگا، شکم میں درد، گہری سانس لینے سے، حرکت سے، دبانے سے، حیض کے دوران میں اور حیض کے قبل، جگر میں جلن دار درد، شکم میں اینٹھن: صبح کے وقت، بعد دوپہر کو رات کو، پاخانے کے قبل، پاخانے کے بعد، پاخانے کے قبل شکم میں گڑگڑاہٹ، ناف اندر کو کھنچی ہوئی رہیم، پاخانے سے قبل شکم میں گڑگڑاہٹ قبض بے حد ریاح کے اخراج کے ساتھ، پاخانہ مشکل سے ہو، پاخانہ کی بے سود خواہش، پاخانہ مقدار میں ناکافی، دست صبح کے وقت گڑگڑاہٹ کے ساتھ، دست متعفن، کھٹے، پتلے پانی کے سے، جھاگدار، پیچش خون آمیز آنوں کے ساتھ، مقعد کے گرد کھجلی کے دانے، مقعد میں اور چوتڑوں کے درمیان چھیلنا، مقعد میں ناسور، ریاح مقدار میں زیادہ، متعفن، نکلتے وقت، جس کے اخراج سے تکلیفات میں کمی ہو، مقعد میں رنگین سرخ چمکدار خون کا سیلان، بواسیر کے مسے نیلے، بڑے، ہاتھ لگانے سے بہت درد کریں، قبض کے ساتھ مقعد سے نمی رسے، خارش اور جلن ہو، کیڑے، بعض وقت پاخانہ سیاہ، خون ملا، مٹیالا، سخت، گانٹھ دار یا بکری کی مینگنیوں کی طرح ہو، پاخانہ کے دوران اینٹھن، پاخانہ کے بعد کمزوری اور کانپنا، پاخانہ کے دوران اور جلن۔

مثانہ کا نزلہ جس میں آنوں کا رسوب زیادہ مقدار میں ہو، مثانے میں درد، مثانہ کا فالج، پیشاب کا رک جانا، مثانہ میں اینٹھن، پیشاب کی مسلسل حاجت، پیشاب قطرہ قطرہ ہو، درد کے ساتھ آئے، دھار کمزور، رات کے وقت از خود نکل جائے، پیشاب بند ہو جائے، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن، درد، پیشاب تیز، البیومن ملا، گندلا، سیاہ، سرخ، مقدار میں زیادہ، متعفن، مقدار میں کم۔

خصیوں کا سوکھنا، شدید استادگی، استادگی ندارد، مکمل نامردی، فوطوں میں پانی اترنا، حشفہ میں ورم، عضو مخصوص اور فوطوں میں خارش، آرام کرنے کی حالت میں فوطوں میں درد، شام کے وقت آلات تناسل پر پسینہ آلات تناسل ڈھیلے ہو جائیں، جماع کے وقت فوراً انزال ہو جائے، رات کے وقت منی کا اخراج شہوت میں کمی، حشفہ میں ورم، فوطوں، اور خصیوں میں ورم، فوطوں کی دق، عضلات سکڑے ہوئے۔

خصیۃ الرحم کا سوکھنا، رحم میں آکلہ، جماع سے نفرت، سیلان رحم، تیز سوزش پیدا کرنے والا، خون ملا جلتا ہوا، مقدار میں زیادہ، حیض کے پہلے اور بعد، حیض بالکل نہ ہوں، بہت دیر میں ہوں یا بہت جلد جلد

حیض دیر سے نمودار ہو، حیض متعفن، بغیر درد کے، پہلے زیادہ بعد میں کم ہو جائے، ارحم میں درد، دسوزہ، کریہہ شرمگاہ میں گرمی۔

ہوا کی نال کا نزلہ، حنجرہ میں سکڑن جس سے کھانسی ہو، حنجرہ میں حدت، حنجرہ میں بلغم، حنجرہ میں درد، جلن حنجرہ کا دق، تنفس میں تیزی (اسی وجہ سے یہ دوا اکثر اوقات دمہ میں مفید ہے)، کھانسی میں صبح کے وقت، شام کو، رات کے وقت، آدھی رات سے پہلے، ٹھنڈی ہوا میں، دمہ والی، خشک، صبح کے وقت ڈھیلی، شام کے وقت لیٹ جانے سے ہو، دورہ والی، حنجرہ میں تھیلن سے رات کے وقت نیند سے بیدار کر دینے والی کھانسی، بلغم صبح کے وقت، دن کو، شام کو، رات کو، خون ملا، مقدار میں زیادہ، سبزی مائل، مرادلا، متعفن، نمکین لسدار، زرد۔

سینہ اور دل میں پریشانی، پستانوں کے اکلر کے لیے یہ بہترین دوا ثابت ہوئی ہے، سینہ کا نزلہ، سینہ میں سردی کا احساس، شام کے وقت سینہ میں سکڑن، پھیپھڑوں کی جھلی میں استسقا، سینہ میں بھراؤ کا احساس، سینہ میں حدت، پھیپھڑوں سے خون، پستانوں کا سخت ہو جانا، سینہ میں عضب کی تنگی، کھانسنے پر، حرکت سے سینہ کی اطراف میں، دل میں، درد، یہ درد، یہ درد جلن والے ہوں، سینہ کے درمیان میں اور سینہ کے بائیں طرف جلن، سینہ کے نچلے حصہ میں پیٹھ کی طرف سانس لیتے وقت دبانے والا درد، گہری سانس لینے پر سینہ کے بائیں جانب پیٹھ کی طرف، سینہ کی سامنے والی ہڈی میں اوپر کی طرف قلب میں سوئیاں چبھیں، شام کے وقت، جس کے مریضوں میں، معمولی سی حرکت سے دھڑکن، دھڑکن میں بھر بھراہٹ اور دھڑکن دور سے دکھائی دے، بغلوں میں سینہ سینہ میں کمزوری، سینہ پر خارش کے دانے، پستانوں پر زہرباد، سینہ میں مسلسل کمزوری کا احساس، یہ دوا دق کے لیے ایک بہترین دواؤں میں سے ہے۔

پیٹھ میں اور کمر میں سردی پیٹھ پر کھجلی کے دانے، دونوں کندھوں کے درمیان بھاری بوجھ پیٹھ پر کھجلی پیٹھ میں رات کے وقت، سانس لینے سے، جاڑے کے دوران میں، حیض کے دوران میں، حرکت پر، بیٹھی ہوئی حالت میں درد، دونوں کندھوں کے درمیان درد، کمر میں صبح کے وقت، حیض کے دوران میں درد، دمچی میں درد، گردن میں کھینچنے والا درد، گردن کے مقام میں اکڑن، پیٹھ اور کمر میں کمزوری۔

بازوؤں اور ٹانگوں میں حس نہ رہے، درد سر کے ساتھ اعضاء ٹھنڈے ہو جائیں، شام کے وقت بستر میں، بازو، ہاتھ، انگلیاں، ٹانگیں، گھٹنے، پنڈلیاں، خصوصاً پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں، ٹانگوں میں سکڑن، بازو اور ٹانگوں کے عضلات اور جوڑ بندوں میں کھچن، اعضاء میں اینٹھن، بازوؤں میں، رانوں میں ٹانگوں میں، بستر کے اندر پنڈلیوں میں، پاؤں میں، تلوؤں میں، اور پاؤں کی انگلیوں میں، دوران جاڑا ناخن نیلے ہو جائیں، بازوؤں اور ٹانگوں کا سرکو جانا، ہاتھوں ہتھیلیوں، اور پاؤں کے تلوؤں میں حدت، ٹانگوں اور پاؤں میں بھاری پن، بازوؤں کا سن ہو جانا، کبھی کبھی ٹانگوں کا بھی، اعضاء میں اور جوڑوں میں درد، دوران جاڑا، درد سے کی صورت میں، بائی کے، گنٹھیا کے، بازوؤں میں رات کے وقت درد، بائیں بازو میں خالی درد، کندھے میں بائی کا درد، کہنی میں حرکت کرنے پر بائی کا درد اور ہاتھوں میں گنٹھیا کا درد، اعضاء میں رعشہ کی طرح تشنج

اور حرکات، ٹانگوں میں، رانوں میں، کھانے کے بعد بائیں کے درد، رانوں میں اعصابی درد، گھٹنوں میں چرتڑاہٹ
میں، گھٹنوں کی ٹوپیوں میں درد، سردی لگ جانے سے عرق النساء، جوڑوں میں، ٹخنوں میں، زینہ چڑھتے وقت
جھٹکے، اعضاء میں چیرے کا سا، چوٹ کا سا درد، ہر موسم کی تبدیلی پر اعضاء میں سوئیاں چبھنے کے سے درد منتقل
ہونے والے درد، کلائیوں میں فالج، ہاتھوں میں، پاؤں میں پسینہ، تعفن اور مقدار میں زیادہ جگر کی تکلیفات کے
ساتھ اعضاء میں استسقائی ورم، ٹانگوں میں پاؤں میں، ناخنوں کے گرد زخم، وریدوں میں گانٹھیں خصوصاً ٹانگوں
کی وریدوں میں، تمام اعضاء، جوڑوں، بازوؤں، ٹانگوں، رانوں، گھٹنوں میں بے حد کمزوری ہے۔

نیند گہری صبح کے وقت: خواب: شہوانی، متفکرانہ، خطرے کے موت کے گزشتہ واقعات کے دہراں
کے ڈرونے، جھگڑوں کے، پریوں کے، ناخوشگوار، نیند رات کو دیر سے آئے، صبح کے وقت نیند کا غلبہ
نیند سے فرحت حاصل نہ ہو۔

بستر میں صبح کے وقت نیز شام کو ۶ بجے اور ۹ بجے جسم کا ٹھنڈا ہو جانا، دوران حیض جاڑا، کھانے کے
بعد شام کے وقت سردی پھر پسینہ، بخار شام کے وقت اور رات کے وقت، رات کے بخار، بخار بغیر پسینہ
کے بھی بخار، سردی، کھانسنے پر، کھاتے وقت، کھانے کے بعد، ذرا سی محنت اور حرکت سے پسینہ مقدار میں
زیادہ، رات کے وقت، کاربونیم سلف کی تکلیفات پسینہ کی حالت میں ہوا لگ جانے سے پیدا ہوتی ہیں؛

جلد میں حس نہ رہے، کھجلانے کے بعد جلن، جلد میں ٹھنڈک جاڑے میں جلد پھٹ جائے، کھجلانے
والے آبلے، چھوٹے چھوٹے پھوڑے، ان دانوں یا پھوڑوں میں سے رطوبت لیس کی سی، تار دار زرد نکلے،
اکوتہ، خسرہ کی طرح دانے پتی اچھلنا، زہرباد، بے حد ورم کے ساتھ اور اس پر دانے ابھر آئیں، جلد میں
چیونٹیاں رینگنے کا احساس، جلد سخت ہو جائے، خارش رات کے وقت بستر کی گرمی میں زخم سیاہ، آکلے
سے جن میں سے خون بہے اور متعفن، زرد یا خون ملا مواد بہے، نہ مندمل ہونے والے ناسور، چھوٹے
چھوٹے زخم پک جائیں، جلد میلگوں اس پر جگر کے سے زرد یا سرخ نشان ہوں، جلد کا رنگ تبدیل ہو جائے
دانوں کو کھجلانے تکلیف اور بڑھے۔

کمی و زیادتی:- تکلیفات کھلی ہوا میں ہوتی ہیں، بینائی کی تکلیفات شام کے وقت، سندھیا کے وقت
اور کھانے کے بعد کم ہوتی ہیں، ناشتہ کے بعد، نہانے کے بعد، ذرا سی حرکت سے جھٹکے سے، رات
کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں، گرم مرطوب موسم سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔

طاقت:- نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک، اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:- مقابلہ کرو، کاسٹیکم، چائنا، نیٹرم سل سلاس، رکان کی تکلیفات سے چکر، کاربو ویج (ریاح)،
سلفر (تنکم) کی ذکی الحسی جسم نیم ڈیجیٹالیس ریبائی میں، اناکارڈیم (آوازیں سننے کے تجربات) اکتالیس، امبریکا
(سر میں کھلنے اور بند ہونے کا احساس) کالی بائیکرام، سلیشیا، سلفر (حلق میں بال کا احساس)۔

Carboneum Hydrogenisatum

کاربونیم ہائڈروجنسٹم

CHEMICAL SYMBOL : C_2H_4
SYNONYM : CARBURETTED HYDROGEN
ETHENE OLEFIANT GASS
SOLUTION IN ALCOHOL

(کاربریٹڈ ہائڈروجن)

اس دوا کی علامات سکتہ (APOPLEXY) سے ملتی جلتی ہیں، جھٹکا (LOCK JAW) کے سے دورے، پاخانہ اور پیشاب کے از خود نکل جانے میں یہ دوا مفید معلوم ہوتی ہے، دماغی علامت ایک عجیب ہے اور وہ یہ کہ مریض کو زندگی سے سیری معلوم ہوتی ہے۔ تمام خیالات یکایک اس طرح آجاتے ہیں جیسے آئینہ میں ان خیالات کو دیکھا ہو، عام طور پر کہا جاتا ہے کہ گیس کے کارخانہ میں اگر کالی کھانسی کے بچوں کو لے جایا جائے تو کالی کھانسی بہت جلد رفع ہو جاتی ہے، چنانچہ کالی کھانسی میں بھی اس کا استعمال بعض اوقات بہت کامیابی سے ہوا ہے، بہت سی آنکھوں کی علامات آزمائش میں معلوم ہوئیں اشیاء کی حرکت ؛

طاقت :۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو: کلوروفارم : ایتھر، ایمل نائٹریٹ، کاربونیم :۔

Cardus Benedictus

کارڈس بنی ڈکٹس

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Cnicus Benedictus
PARTS USED : The entire plant

اس دوا کی آزمائش کو اگر بغور ملاحظہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا زیادہ تر اثر آنکھوں پر ہوتا ہے۔ آنکھوں میں اینٹھن اور بینائی میں ابتری پائی جاتی ہے، آنکھوں کے ڈھیلے بڑے معلوم ہوتے ہیں مگر سب سے نمایاں علامت جلن ہے جو آزمائش میں شروع سے آخر تک پائی جاتی ہے۔ معدہ میں اس قدر شدید جلن ہوتی ہے کہ ہر چیز معدہ کے اندر جلتی معلوم ہوتی ہے، اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے معدہ کا تمام نظام تہ و بالا ہو چکا ہے۔ پسینہ کے بعد ہاتھوں

میں جلن اور محنت کے بعد بازوؤں میں جلن بھی پائی جاتی ہے۔
آلات تنفس پر اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ چنانچہ سینہ میں درد ہوا کی نالی میں سکڑن کا احساس پایا جاتا ہے۔ سانس اندر لیتے وقت ہوا ٹھنڈی معلوم ہوتی ہے، جسم کے کئی حصوں میں سکڑن ہوتی ہے جوڑ بندوں میں تناؤ اور جوڑوں میں درد اور اکڑن بھی مشاہدہ ہوتا ہے۔ جسم کے کئی حصوں میں سکڑن اس دوا میں نمایاں درجہ رکھتی ہے، معدہ اور شکم کی خرابیاں بھی اس دوا میں ملتی ہیں۔
اگرچہ وہ ڈکارڈس میری آنس کی طرح شدید نہیں ہوتیں۔ ذائقہ بگڑ جاتا ہے، بد ہضمی، اور ہچکی وغیرہ شکم میں کاٹنے والے درد نیز متلی اور دست بھی ملتے ہیں۔
اس کی علامات حرکت سے، چھونے سے، چلنے سے، اور انگڑائی لینے سے یا اعضاء کو پھیلانے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو۔
کارڈس میری آنس، بیلاڈونا، چائنا، اگنیشیا۔

Cardus Marianus

کارڈس میری آنس

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Silytium
PARTS USED : The seeds
TINCTURE OR TRITURATION

اگر ناظرین ایک ہومیو پیتھک مصنف کو اس بات کے لیے معاف فرمائیں کہ وہ کسی مرض کے نام پر دوا کا استعمال کرے تو میں کہوں گا کہ یہ جگر کی تکالیف کے لیے ایک بہترین دوا ہے، اس دوا کے اندر دبانے والے، کھینچنے والے، جلنے والے، کئی قسم کے درد پائے جاتے ہیں جن کی زیادتی حرکت سے ہوتی ہے مریض سردی کا ذکی الحس ہوتا ہے اور اس کو باقاعدہ یا بے قاعدہ صفراوی قے کے دورے ہوتے ہیں میں نے کتنے ہی مریضوں کے درد سر کو جن کے آخر میں صفراوی قے ہوتی تھی، نیز ان مریضوں کو جو کیلومل کھانے کے عادی تھے اس دوا سے درست کیا ہے، استسقائی کیفیتیں جو جگر کی تکلیف کی وجہ سے موجود ہوں رفع ہوتی ہیں۔ سیلان خون اور یرقان کے لیے اس کو بہترین دوا سمجھنا چاہیے۔
غمگینی چڑچڑاپن اور رونا، درد سر، سر میں اجتماع خون سے، درد دبانے والے، نو بتی، سر میں بھراؤ اور بھاری پن، کھوپڑی ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس، آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکلتے معلوم ہوں آنکھوں کی سفیدی زرد ہو جائے، پپوٹوں کے کنارے میں جلن، ناک میں جلن، نکسیر، ذائقہ کڑوا، بدمزہ یا بالکل ندارد،

زبان سے بدبو، غذا کی خواہش نہ ہو سکی اور قے، پہلے بلغم کی پھر صفراوی، درد بھری ابکائیاں جن کے بعد کڑوی، سبزی مائل رطوبت کی قے ہو۔ معدہ میں بائیں سے دائیں جانب کھینچنے والے درد، معدہ میں جلن، خون کی قے ہو بالکل سیاہ ہو۔

جگر کی نہایت ضروری علامات یوں بیان کی جا سکتی ہیں کہ شکم کے داہنی طرف پسلیوں سے نیچے بائیں طرف لیٹنے سے کھینچنے والے درد، یہ علامت آرنیکا، میگنیشیا میور، نیٹرم سلف اور ٹیلا میں بھی ملتی ہے۔ جگر کے داہنے لوتھڑے میں دبانے والے، کھینچنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد، ایسی حالت میں یہ دوا صفرا کو آزادانہ طور پر پیدا کرتی ہے اور پتہ میں پیدا ہونے والی پتھریوں کی پیدائش کو آئندہ کے لیے روکتی ہے، جب جگر کی تکلیفات کے ساتھ پھیپھڑوں اور قلب کی تکلیفات بھی مل جاتی ہیں تو بعض اوقات خون کی قے یا خون یا خون کا بلغم نکلا کرتا ہے، ایسی حالت میں بھی یہ دوا ایسے بلغم اور ایسی قے کو درست کرتا ہے، چونکہ اس کا اثر جگر کی نالیوں پر بھی ہوتا ہے اس لیے یہ قدرتی امر ہے کہ بواسیر میں بھی یہ مفید ہو سکتی ہے اور پرتا یا گیا ہے کہ جگر کا داہنا حصہ اس سے ماؤف ہوتا ہے مگر کہا ہے گا ہے جگر کا نمایاں حصہ بھی اس سے ماؤف دیکھا گیا ہے کہ جب کبھی داہنے پھیپھڑے کا نچلا حصہ متورم ہو اور مریض کے جگر میں دیرینہ خرابی بھی ہو اور کھانسی آئے تو ایسی حالت میں یہ دوا از حد مفید ہوتی ہے۔

جگر کی اتنی تکلیفات کے بعد اگر پاخانہ سیاہ ہو۔ سخت ہو یا سدے دار ہو یا پاخانہ کے اندر صفرا کا نام و نشان ہو۔ ٹیلا ہو تو کوئی تعجب نہیں، مبرز اور مقعد میں جلن ہوتی ہے، بواسیر کے مسوں میں خارش ہوتی ہے بواسیر سے خون بھی بہتا ہے۔

شکم میں ابھار اور شکم میں کاٹنے والے، کھینچنے والے، سوئیاں چبھنے والے اور جلن دار درد دیکھنے میں آتے ہیں، پیشاب کی نال میں جلن، پیشاب مقدار میں زیادہ، گہرے رنگ کا گدلا، پیشاب کا رک جانا۔

چیلیڈونیم اور اس کولس ہپ کی طرح داہنے کندھے کے نیچے پیٹھ میں درد، ریڑھ میں ذکی الحسی اعضاء میں بائی کے درد، اینٹھن والے، کھینچنے والے، دبانے والے درد، جوڑوں کے جوڑوں میں درد جن کی زیادتی اٹھنے سے، جھکنے سے اور حرکت سے ہوتی ہے۔ ٹانگوں میں بھی درد، پاؤں میں سوجن، وریدوں میں گانٹھیں، زخم وغیرہ جن کی وجہ سے چلنا قریب قریب ناممکن ہو جاتا ہے، معدہ کی خرابی اور صفراوی خرابی سے بخار۔

یہ دوا ڈاکٹر رڈمے میکر نے ہومیوپیتھی میں داخل کی تھی، ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ "اس دوا کا اثر جگر اور تلی میں خصوصاً جگر کے اس حصہ میں جو تلی کی طرف ہوتا ہے، پایا جاتا ہے۔

جگر کی خرابی سے یا بیر شراب کے کثرت استعمال سے اگر کوئی تکلیف پیدا ہو جائے، چاہے وہ انفلوانزہ ہو، کمزور ہو، سیلان خون ہو، یا اور کچھ ہو تو کارڈس کو فوراً استعمال کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر بورل لکھتے ہیں کہ اگر معدہ کی بلغمی جھلی میں ڈھیلا پن آ جائے جو عموماً دستوں وصاف سے ظاہر ہوتی ہے، خصوصاً جب کہ دست مٹی کے رنگ کے ہوں تو یہ دوا مفید ہوتی ہے، تھکاوٹ بھی اس میں بہت ہوتی ہے، جس کی زیادتی کھانے کے بعد، سواری کرتے وقت، جاگنے پر ہوتی ہے اور جس کے ساتھ جمائیاں ہوتی ہیں،

جانا بھی اس کا مخصوص نشان ہے جو جاگنے پر رات کے وقت پایا جاتا ہے اور کپڑا اتارنے سے بڑھ جاتا ہے گھٹنوں میں ٹھنڈک، سر ٹھنڈک سے بے حد ذکی الحس، کھانے کے بعد پیشانی اور پیٹھ پر پسینے، سوئیاں چبھنے کے اور کھینچنے والے دباؤ مخصوص احساسات ہیں تیز پھیلنے والے درد بھی، سکڑن، پٹھا بندھی ہونیکا احساس اور اینٹھن بھی پائی جاتی ہے، حرکت سے بہت سی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

علامات

دماغ :- غصہ میں آجانے کی عادت جگر کی تکلیفات کے ساتھ غمگینی کمزوری حافظہ، جو ابھی ابھی کرنے کا ارادہ تھا اسے بھول جائے۔

سر :- بھوؤں کے اوپر سکڑن کا احساس، ہلکے درد، چکر، آگے کو گرنے کی رغبت کے ساتھ جس میں نکسیر ہے ہو۔ آنکھوں میں بوجھ اور جلن، نکسیر، آنکھوں میں دباؤ جیسے ڈھیلے گڑھوں کے کناروں کے ساتھ دبائے جا رہے ہوں۔

منہ اور حلق :- ذائقہ کڑوا، زبان سفید، زبان کا درمیانی حصہ سفید رنگ اور کنارے سرخ، کناروں پر سفید میل تار کی طبی جھلی میں چکناہٹ کا احساس جیسے چربی سے ڈھکی ہوئی ہو، بار بار ڈکار جس کے ساتھ غذا کی نالی میں جلن ہو۔

معدہ :- نمکین گوشت سے نفرت، بھوک کم، زبان میلی، متلی، ابکائیاں، قے، سبز تیز رطوبت کی، تلی کے نزدیک معدہ کے بائیں جانب سوئیاں چبھنے والے درد، رستیس اپنہ میں پتھریاں بڑھے ہوئے جگر کے ساتھ کھانے سے قبل معدہ میں خالی پن کا احساس، درد سر کے ساتھ جو کھانے کے بعد رفع ہو جائے، معدہ کے بائیں جانب دھانیاں سوئیاں چبھیں جن کی زیادتی اندر سانس لینے سے ہو۔

شکم :- جگر کے مقام میں درد، جگر کا بائیں حصہ میں بہت ذکی الحس، شکم میں بھاری پن اور درد، قبض پاخانہ سخت سدے دار، مشکل سے ہو، قبض اور دست یکے بعد دیگرے، پاخانہ چمکدار زرد، پتے میں ورم اور درد کے ساتھ جگر میں اجتماع خون یرقان کے ساتھ، جگر میں کینسر استسقاء کے ساتھ یرقان، جگر کا مقام دبانے سے درد کرے، دائیں جانب پسلیوں کے نیچے بھرے ہونے کا احساس، تلی کے مقام میں سوئیاں چبھیں جن کی زیادتی اندر سانس کھینچنے اور جھکنے سے ہو، جگر کی تکلیف جو پھیپھڑوں کو ماؤف کر دے اور جس کے ساتھ خون تھوکے، شکم میں تناؤ، گڑگڑاہٹ اور گھٹن۔

مبرز :- خونی بواسیر، بواسیر کے مسوں یا مبرز کا باہر نکل آنا، مبرز میں اور مقعد میں جلن، مبرز میں کلورکینسر کی وجہ سے بے حد دست (ایسی حالتوں میں دس قطرے مدر ٹنکچر کی خوراک دینا چاہیے) پاخانہ سخت، گانٹھ دار لیپی کا سا، مقدار میں کم، مٹی کے رنگ کا، مقعد اور مبرز میں دار درد جس سے بیٹھنے میں تکلیف ہو۔ پاخانہ میں صفرا کی کمی۔

مثانہ :- پیشاب گندلا یا سنہری رنگ کا۔ پیشاب مقدار میں کم، بھورا، گندلا، اور اس میں صفرا کی رنگت،

مثانہ میں پتھری۔ پیشاب وقت سے قطرہ قطرہ آئے، پیشاب کی حاجت بغیر پیشاب خارج کرنے کی ضرورت کے۔
آلات تناسل زنانہ: حیض مقدار میں زیادہ یا رکے ہوئے، جگر کی خرابیوں کی وجہ سے رحم سے پرانا سیلان
سینہ:۔ داہنی پسلیوں کے نچلے حصہ میں اور آگے کی طرف سوئیاں چبھنے والے درد جس کی زیادتی حرکت سے
اور چلنے سے ہو، دمہ اسینہ میں درد جو کندھوں کو بیٹھ کو، کمر کو تنگ کر جائے اور اس میں پیشاب کی حاجت ہو حنجرہ
کے پچھلے حصہ میں سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو بلغم، خالص خون کا یا بلغم کے ساتھ خون ملا ہوا۔ تلی یا جگر کی تکلیفات کی
ہمدردی میں کھانسی اور درد قریب قریب سینہ کے تمام حصہ میں پھیل جائے جس کی وجہ سے حرکت قریب قریب ناممکن
ہو، دل کے مقام میں بوجھ۔ درد اور سوئیاں چبھیں، گہری سانس لیتے ہیں دل کے مقام میں تنگی۔

جلد:۔ رات کے وقت لیٹ جانے پر خارش، وریدوں میں گانٹھیں اور زخم (کلیٹس رٹ الیا)، سینہ کی سامنے
والی ہڈی کے نچلے حصہ پر خارش کے دانے۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ جوڑوں کے جوڑ میں درد جو جوڑ میں ہوتا ہوا رانوں میں جائے جس کی زیادتی جھکنے سے ہو،
اٹھنا تکلیف دہ ہو۔ بیٹھنے کے بعد پاؤں میں کمزوری کا احساس، بازوؤں، ہاتھوں، انگلیوں پنڈلیوں اور پاؤں
کے عضلات میں اینٹھن کے سے درد، اعضاء میں بائی کے درد اور تشنج، سینہ کے داہنے مثلثی عضلہ میں شدید
بائی کے درد۔

بخار:۔ مندرجہ بالا رجحان کی علامات کے ساتھ جاڑے اور بخار، جاگنے پر جاڑا، پیشاب کی شدید حاجت کے
ساتھ جاڑا، رات کے وقت جس کی زیادتی کپڑا اتارنے سے ہو۔

کمی اور زیادتی:۔ حرکت سے عموماً تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں، ورم جگر اور جگر کے درد کے لیے اس دوا کا خارجی استعمال مصنف
کے ہاتھوں مفید ثابت ہوا ہے۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔
چیلیڈونیم، اسنیتھس، مرک، پاڈوفائلم، برائی اونیا، ایلو۔

کارسی نوسینم

Carcinosinum

A Nosode from Carcinoma.

(کینسر)

(آکلہ کا زہر)

اس دوا کو ڈاکٹر برنٹ نے آزمایا تھا۔ ڈاکٹر جے۔ ایچ۔ کلارک لکھتے ہیں کہ یہ کینسر کے مرض کو بہت حد تک

قابو میں رکھتی ہے۔ اور ان مریضوں کے لیے جن کے اندر آکلہ کا تاثر موجود ہو، نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتی ہے، کینسر کے مریضوں میں خودکشی کی رغبت بہت سے دماغی مریضوں کے لیے جن میں خاندانی کینسر کا تاثر ہو، یہ دوا مفید پستانوں میں آکلہ جس کے ساتھ بے حد درد ہوں، رحم میں آکلہ جب متعفن سیلان ہو، درد ہوں تو اس دوا سے بہت حد تک درست ہو جاتے ہیں، بدہضمی میں جب کہ معدہ اور آنتوں میں سے بے حد درد کا اجتماع ہو جاتا ہو اور بائی کے دردوں میں جب کہ آکلہ کا تاثر ہو اس دوا کو رحمتِ ایزدی سمجھنا چاہیئے۔

طاقت: نمبر ۲ اور اونچی طاقتیں، بعض وقت نمبر ۳ بھی استعمال ہوتا ہے، مگر یاد رہے کہ اس دوا کو زیادہ استعمال نہ کرنا چاہیئے، ایک خوراک رات کے وقت وہ بھی گاہے گاہے، استعمال کرنا چاہیئے۔

تعلق: مقابلہ کرو

ہیرفر، کرنیم، فائٹولاکا، اسٹریاز۔

Carlsbad

کارلزباد

The water of the sprudel
Muhlbrunnen springs
DILUTION

(سپروڈل اور ملبرونن چشموں کا پانی)

ان چشموں کے پانی میں سلفائڈ، بائی کاربونیٹ اور کلورائڈ آف سوڈیم کافی مقدار میں ملتے ہیں، اور ان کے ساتھ کیلیسم، میگنیشم، سٹرونشیم، فیرم، مینگنم، پوٹاشیم، ازسینم، سلیکن، اور کاربن کے کاربونیٹ سلفیٹ، فاسفیٹ، فلورائڈ اور آکسائڈ ہیں، نیز سوڈیم، سیلیم، روبیڈیم، لیتھیم، کے برومائڈ اور بورک آکسائڈ بھی پائے جاتے ہیں، جب اس قدر ادویہ کا مرکب پانی قدرت نے پیدا کیا ہو تو اس کا اثر انسانی نظام پر کس قدر زبردست ہو سکتا ہے ظاہر ہے۔

ان چشموں کا پانی جگر کی تکلیفات موٹاپا، گٹھیا اور ذیابیطس کے علاج میں کافی شہرت حاصل کر چکا ہے، تندرست انسانوں پر اس چشمہ کے پانی کی آزمائش کی گئی اور نہایت عجیب علامات مشاہدہ ہوئیں، مگر سب سے زیادہ علامات مریضوں پر تجربہ سے حاصل کی گئی، وہ علامات اس قدر عجیب و غریب ہیں کہ ہومیوپیتھک معالجہ میں ان علامات کو کارلزباد کی مخصوص علامات کہا جا سکتا ہے، علامات مفصلہ ذیل ہیں۔

کمزوری کا احساس، یہ احساس اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مریض کانپتا ہے، اور اسی وجہ سے کسی چیز کو مضبوطی کے ساتھ نہیں پکڑ سکتا، مریض میں تھکاوٹ، پست حوصلگی، کاہل الوجودی پائی جاتی ہے تمام اعضاء میں کمزوری، آلات نطق میں کمزوری، مثانہ میں کمزوری، اس حد تک کمزوری کہ پیشاب کی دھار بہت کمزور ہوتی ہے اور

لنگ کے عضلات کو پیشاب نکالنے کے لیے بہت زور لگانا پڑتا ہے، امعاء کی کمزوری، پاخانہ آہستہ آہستہ نکلتا ہے، یہاں تک کہ وہ کمزوری آنتوں کو پاخانہ نکالنے کے لیے زور لگانا پڑتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاخانہ اوپر رک گیا ہے اور بجائے باہر نکلنے کے پھر اوپر کو جا رہا ہے، عام بے آرامی یا بے کلی، عام پریشانی اور اس امر کا احساس جیسے کہ خون شریانوں کے اندر کھڑا ہو گیا ہے، اس احساس کے ساتھ بخار کی مسلسل تمتماہٹ موجود ہوتی ہے درد مروڑ کے سے، یا ایسے جیسے ہڈی اپنی جگہ سے اتر گئی ہو، کھینچنے والے، چیرنے والے، جلنے والے، جھٹکنے والے، یہ علامات ہیں جن کی بنا پر نہایت اطمینان کے ساتھ ہومیوپیتھک طاقتوں میں اس دوا کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر کرسٹنے نے اس دوا سے ایک بوڑھے آدمی کے عرق النساء کو جس کے ساتھ بائیں ٹخنے میں انیٹھن موجود تھی درست کیا، مگر کچھ مدت کے بعد اس بوڑھے نے یہ شکایت کی کہ اس کی کمر میں صبح بستر سے اٹھنے کے بعد کئی گھنٹے تک متواتر درد رہا کرتا ہے اور جوں جوں دن چڑھتا جاتا ہے درد کم ہو جاتا ہے۔ غالباً کمر کے ایسے درد کارلز باد پیدا کرتا اور درست بھی کرتا ہے، اگرچہ کہ اور کسی مریض میں یہ علامت نہیں پائی گئی اس لیے یہ یقینی طور پر نہیں بتایا جا سکتا کہ آیا یہ علامت کارلز باد کی ہے یا کیونکر۔

نوبت اس کے اندر خاص طور پر نمایاں ہے، علامات ۴ سے ۳ ہفتہ میں عود کرتی ہیں، جلد پر سرخ چٹے اور دھاریاں ہوتی ہیں جن میں اکثر جلن ہوتی ہے اور یہ جلن ایسی ہوتی ہے جیسے کہ جلد کے اندر آگ لگی ہے آبلے اور خارش کے دانے بھی پائے جاتے ہیں، جسم کے مختلف حصص میں رینگن اور کانٹے چبھنے کا احساس ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ پسینہ چھوٹتا ہے، کھجلی بھی مختلف حصص میں پائی جاتی ہے آلات تناسل پر خارش اور پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے، جلد میں ذکی الحسی بڑھ جاتی ہے، مریض ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا سے اس کو جلد زکام ہو جاتا ہے۔

اکثر جاڑا، اور بخار یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں، تمام جسم پر خصوصاً چہرہ پر بخار کی تمتماہٹ ہوتی ہے، اور اس کے ساتھ پیشانی پر پسینہ۔ اس کے پسینہ سے کپڑا زرد پڑ جاتا ہے۔ سر میں حدت چہرے پر سرخی، عام لرزہ کے ساتھ۔

علامات

دماغ:- صبح سویرے جاگنے پر، چڑچڑاپن اور تحریک ایسا معلوم ہو جیسے وہ معمولی باتوں کے متعلق گھبرایا ہوا ہے، تمام جسم پر تمتماہٹ کے ساتھ، اپنے آپ سے بھاگا ہوا اور قانع، بے حد باتونی اور غیر معمولی خوش مزاجی ذکی الحسی، دوسروں کے غموں پر آنسو بہائے، خانگی معاملات کے متعلق پریشانی سے بے حوصلگی سوچنے میں وقت، تمام قسم کی دماغی محنت کی نااہلیت و بے رغبتی بے توجہی، لاپرواہی، نام بھول جائے لکھتے وقت اپنے خیالات کا اظہار پورے طور پر نہ کر سکے، اکثر حروف چھوڑ جائے۔

سر:- پراگندگی اور بھاری پن جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو اور کھلی ہوا میں چکر کے دورے ہو بھر کے لیے اپنے آپ کو مضبوطی سے پکڑنا پڑے، چکر جیسے دائرے میں گھوم رہا ہے۔

ہو خوالذکر ہر دو میں کچی کھلی ہوا سے ہو، سر میں ایسا احساس ہو جیسے کوئی چیز ٹوٹ رہی ہے جس کی زیادتی شام کے وقت لیٹ جانے پر ہو، دبانے والے۔ پاگل بنا دینے والے اور پھاڑنے والے درد سر پھاڑنے والے درد سر ابھی داہنے میں ابھی بائیں میں کنپٹیوں میں اور گدی میں، جس میں کسی حرکت سے ہو، ٹیکن والے اور کوٹنے پیٹنے والے درد سر چاند اور گدی میں، چہرے میں نیلگوں سرخی کے ساتھ، جس کی زیادتی زینہ چڑھنے سے ہو، درد سر پیشانی اور کنپٹیوں میں، کنپٹیوں کی وریدوں میں ورم کے ساتھ، درد سر مکان میں بڑھ جائے، اور کھلی ہوا میں نیز حرکت سے کم ہو، بال گر جائیں، بالوں کو کنگھی کرنے میں درد ہو، احساس جیسے کوئی ٹھنڈی چیز تمام سر میں دوڑ رہی ہے اور بال کھڑے ہو رہے ہیں۔

آنکھ:۔ آنکھوں میں جلن اور بوجھ، ایسا معلوم ہو کہ آنکھوں کو نیچے کی طرف دبایا جا رہا ہے، ایسا معلوم ہو کہ آنکھیں گڑھوں کے لیے زیادہ بڑی ہیں، بے حد آنسو، آنکھوں کے استعمال کرنے سے آنکھیں کمزور، پانی بہے، پپوٹے چپک جائیں، باریک کام نہ کر سکے، بینائی کے سامنے چیزیں تیرتی معلوم ہوں، بینائی کے سامنے ستارے لکیریں، بادل، پردہ وغیرہ۔

کان:۔ کانوں میں گرمی بڑھ جانے، جس کی وجہ سے خارش ہو، کانوں کی نال میں باریک سوئیاں چبھیں جن کو انگلی ڈال کر کریدنے سے آرام ہو، کانوں میں جھنجھناہٹ، گرجن، گھنٹے بجنے کی آوازیں جو کسی وقت عارضی بہرا پن میں تبدیل ہو جائیں۔

ناک:۔ ناک کا رنگ نیلگوں، ناک کی وریدیں متورم، نکسیر کی عادت حیض کے رک جانے سے نکسیر بار بار چھینکیں، گاڑھی رطوبت، ناک اور حلق کا نزلہ، حلق میں کھرکھرے پن کے ساتھ، ناک کے بند ہو جانے کے بعد سونگھنے کی طاقت نہ رہے۔

چہرہ:۔ چہرہ زرد، مٹی اڑے، رنگ بدلے، سرخی اور حدت کسی قدر متورم، داہنے رخسار میں پھڑکن اور چبھن داہنی آنکھ کے رخسار کی ابھری ہوئی ہڈی پر کٹن اور کھچن، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کے نیچے رخسار کی ابھری ہوئی ہڈیوں میں پھلاوٹ آ گئی ہے، داہنی آنکھ کے نیچے رخسار کی ہڈی میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے کا احساس جسے مریض مسلسل ہٹانے کی کوشش کرے، دوران نیند نچلا جبڑا اوپر والے کے ساتھ دب جائے، دانت پیسے۔

منہ:۔ زبان پر سفید میل منہ سے متعفن بو کے ساتھ، تمام منہ خصوصاً تالو میں خشکی، ایسا معلوم ہو جیسے سوکھ گیا ہے پیشاب کی زیادتی کے ساتھ، تھوک کی زیادتی بار بار تھوکے، صبح سویرے اٹھنے کے بعد تمام دانتوں پر ایک لئی کی سی میل جس سے تمام منہ میں گندگی محسوس ہو۔ ذائقہ مٹی کا سا صابن کا سا تھوک کی زیادتی کے ساتھ ہر چیز نمکین محسوس ہو، دانت ڈھیلے پڑ جائیں اور گر جائیں، مسوڑھے بے حد متورم اوپر کی داڑھوں کی جڑوں میں چٹن، کھانے کے بعد زیادتی، درد دانت جس کی زیادتی سردی یا گرمی سے ہو۔

حلق:۔ مسلسل بلغم زیادہ مقدار میں کھنکھارے۔

معدہ:۔ بھوک اور پیاس بے حد بڑھی ہوئی، بار بار ڈکاریں بعض اوقات غذا کی خوشبو اور مزے کی اور بعض اوقات کڑوی ہچکی اور جمائیاں ایک ہی وقت میں جن کی زیادتی پینے اور کھانے سے ہو، کلیجہ میں جلن منہ میں پانی کے اجتماع

کے ساتھ، نیز ڈکاریں تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت کے ساتھ جس کی وجہ سے بستور ترش منہ کھٹا بنا رہے، متلی اور تھوک کی زیادتی، احساس خالی پن اور بعدازاں کتوں والی بھوک کھانے کے بعد بوجھ اور بھاری پن، سکڑن، ٹیس وغیرہ کے احساسات۔

شکم :- شکم میں اینٹھن دار سوئیاں چبھیں اور جھٹکے، ناف میں جلن دار درد، شکم میں احساس جیسے کھینچ کر چیر دیں بہ خصوصاً گہری سانس اندر لینے پر، ریاحی درد اور مروڑ۔

پاخانہ اور مبرز :- مبرز میں جلن مسلسل دباؤ کے ساتھ، مبرز اکثر باہر نکل آئے، مبرز اور مقعد میں گرل لگنے سے درد جو اکثر عضو مخصوص تک جائیں، مقعد پر اخروٹ کے برابر گانٹھیں، پاخانہ کے بعد جلن کے ساتھ جن سے چلنے میں رکاوٹ ہو، خون قطروں میں یا دھاروں میں بغیر پاخانے کے بھی، نیز جب چلتا ہو درست آنول والے، دست تیل کی طرح کے سے، دست سبز یا گہرے سبز پتے کی پتھریاں پاخانے کے ساتھ نکلیں یا پاخانے کے ساتھ احساس جیسے ٹکڑے ٹکڑے نکل رہے ہیں، قبض پاخانہ کئی دن تک نہ ہو سخت گانٹھیں جو بہت مشکل سے نکلیں پاخانہ بہت آہستہ آہستہ ہو، پاخانہ پیچھے واپس جاتا معلوم ہو۔

مثانہ :- بار بار پیشاب کی حاجت، پیشاب پانی کا سا مقدار میں زیادہ ہو، پیشاب بہت آہستہ آہستہ ہو، دھار کمزور ہو اور شکم کے عضلات سے زور لگانا پڑے۔ رسوب اینٹ کی سی، ریت کالی کا سا، بعض اوقات گاڑھا یا چھوٹے چھوٹے خون کے منجمد ٹکڑے، پیشاب سے کپڑے پر گہرے زرد رنگ کا داغ پڑ جائے۔

آلات تناسل مردانہ :- خصیے متورم بغیر کسی ظاہر ورم کے، دبانے والے درد۔

آلات تناسل زنانہ :- حیض ختم ہونے کے تین دن بعد لسدار، سیاہ منجمد خون کے ٹکڑوں کا سیلان اور بعدازاں غیر معمولی سفید سیلان الرحم۔

آلات تنفس :- بار بار بلغم کھنکھارنا پڑے، آواز کھرکھری اور بھاری، زینہ چڑھتے وقت سانس میں دقت، ذرا سا بوجھ اٹھا کر چلنے سے سانس بھی تیزی، سینہ میں کمزوری جب لکھ رہا ہو۔ جس میں کمی چلنے سے ہو، سینہ میں بھاری پن، بھراؤ، تنگی اور پریشانی، سینہ کے نچلے حصے میں عجیب احساس جیسے پھیپھڑے کو پھیلنے کے لیے کافی جگہ نہیں ہے، اس لیے گہری سانس لینی پڑے، سینے میں سوئیاں چبھیں۔

قلب اور نبض :- قلب کے مقام میں گھبراہٹ اور سکڑن، قلب میں جلن اور خون کا دوران، دل کے مقام میں لمحہ بھر کے لیے، اینٹھن، اس لیے مریض کو چلتے چلتے لمحہ بھر رکنا پڑے۔

گردن اور پیٹھ :- گردن اور کندھوں کے جوڑ میں کھینچنے والا درد، اکڑن سختی اور فالج کھینچنے والے اور دبانے والے، درد کمر سے اعضائے تناسل تک۔

اعضاء :- تمام جوڑوں میں کڑکڑن، جوڑوں اور اعضاء میں لرزہ اور رنگین، بے چینی، کبھی اعضاء پھیلائے اور کبھی سکیڑے، جماہیوں کے ساتھ اعضاء میں سو جانے کا احساس، بازوؤں میں لکھنے کے بعد بھاری پن، سو جانے کا احساس جو انگلیوں کی نوکوں تک جائے، ٹانگوں میں وریدیں پھول جائیں۔

نیند :- مسلسل جماہیاں اور نیند کا غلبہ، ہر دفعہ کھانے کے بعد، خواب یاد نہ رہیں۔

کمی اور زیادتی :- علامات صبح کے وقت، شام کے وقت، کھانے کے بعد، پینے کے بعد، زینہ چڑھنے سے بستر میں لیٹنے سے بڑھ جاتی ہیں، مکمل آرام میں حرکت سے کم ہو جاتی ہیں، یہاں تک کہ درد سر بھی حرکت سے کم ہوتے ہیں۔

طاقت :- نمبر ۳ نمبر ۳۰ تک۔

تعلق :- مقابلہ کرو :- نیٹرم سلف (سردی سے) ڈلکامارا، کاربوانیملس (پسینہ سے کپڑے کا زرد ہو جانا) ایلم سیپا (آنکھوں سے پانی) نکس وامیکا (کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھ جانا) پلساٹیلا، کاربوویج (کھلی ہوا میں تکلیفات میں کمی) بیلاڈونا، گلونائن (درد سر) اناکارڈیم، ایپس، نکس مسکاٹا، فاسفورک ایسڈ (عیز ترجمی) ایلورسرمیں کروکس)۔

Cornus Alternifolia

کارنس الٹرنی فولیا

NATURAL ORDER : Cornaceae
SYNONYMS : Swamp Walnut;
Alternate leaved Cornel
PARTS USED : Leaves

اس دوا کو ڈاکٹر لیوٹیز نے اپنے اوپر آزمایا تھا۔ آزمائش ہومیوپیتھک ریکارڈ، جلد نمبر ۱۱ صفحہ ۳۴۶ پر ملتی ہے علامات میں بخار، بے چینی، بے خوابی، خارش کے دانے، لاغری پائی جاتی ہے، جلد پھٹ جاتی ہے، اور سینہ میں سردی کا احساس ہوتا ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سینہ میں برف بھری ہے۔

علامات

دماغ :- کسی کام کے کرنے کی خواہش نہ ہو، ایسا احساس ہو کہ کوئی خوفناک واقعہ ہونے والا ہے۔

سر :- پیشانی کے پاس داہنی طرف ہلکا درد، بائیں کندھے میں درد کے ساتھ، یہ درد حرکت سے چلنے سے بڑھ جائے، اور ایسا معلوم ہو کہ کوئی چیز باہر نکل پڑتی ہے، سر میں احساس جیسے اٹھ رہا ہے متلی اور چکر کے احساس کے ساتھ، پیشانی میں شدید دبانے والا درد سر جو تمام دن رہے۔

ناک :- چھینکیں، ناک رات کے وقت بند ہو جائے۔

چہرہ :- ٹھوڑی کے داہنی جانب دانے، چھوٹے چھوٹے آبلے، پیشانی پر داد، چہرہ اور گردن پر آبلے۔

منہ :- منہ کے اندر چھوٹا سا زخم جس سے غذا یا کسی چیز کے لگ جانے سے یا دوسری قسم کی منہ کی حرکت سے چلنے والے درد جن سے بہت تکلیف ہو، زبان زردی مائل سفید ہو۔

حلق :۔ حلق میں چھیلن کا سا درد ہو، ایسا معلوم ہو کہ حلق میں کوئی چیز پھنسی ہے۔

معدہ :۔ کھانے کے ایک گھنٹہ بعد معدہ میں متلی کا احساس۔ صبح کے وقت جاگنے پر قے کرنے کی خواہش جاڑے کے ساتھ ایک گھنٹہ کے بعد قے کرے جس سے آرام ہو، مگر قے کے بعد بخار ہو جائے۔

شکم :۔ جگر کے مقام پر داہنی طرف ۱۱ بجے دن کے ہلکا درد۔ پاخانہ کم، سخت، دقت سے ہو، پاخانہ پہلے سخت پھر نرم۔

آلات تناسل مردانہ :۔ جماع کے خواب اور پھر انزال۔

آلات تنفس :۔ کھانسی اس احساس کے ساتھ کہ کوئی بھاری سی چیز سینہ اور حلق میں رکھی ہے۔

سینہ :۔ سینہ میں یہ احساس جیسے برف بھری ہے۔

قلب :۔ کھانا کھانے کے بعد دل کے مقام میں ہلکا درد۔

پیٹھ اور گردن :۔ کمر کے آر پار عارضی درد، بائیں کندھے میں درد۔

مخصوص خواص :۔ تھکاوٹ اور غنودگی، ایک قدم رکھنے کے بعد دوسرا قدم اٹھانے میں دقت۔

جلد :۔ چہرہ اور گردن پر چھوٹے چھوٹے آبلے، داہنی کلائی اور ٹھوڑی کی داہنی جانب چھوٹے چھوٹے آبلے۔ داد، اس دوا کے اندرونی و بیرونی استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ نیز جلد پھٹ جاتی ہے خصوصاً اس جگہ جہاں جوڑ کا اندرونی حصہ ہو یا جہاں گوشت لٹکا ہو، اور اس میں لسدار رطوبت رستی ہو۔

نیند :۔ نیند بے آرامی کی چھوٹی چھوٹی آوازیں بھی بحالت نیند سنائی دیں، ذرا جاگ جانے پر دماغ اس قدر چست ہو جائے کہ یکے بعد دیگرے خیالات کا اجتماع ہوتا ہے جس کی وجہ سے بعد میں نیند نہ آئے۔ تمام رات کروٹیں بدلنا اور کسی پہلو بھی آرام نہ ملے۔ خواب اس امر کے کہ مرے ہوئے چوہوں کو کوٹ کر ان کا میدہ بنایا جا رہا ہے، خواب جماع کے جس سے انزال ہو جائے۔ تھکا ہوا اٹھے، دن بھر تھکاوٹ اور غنودگی رہے۔

بخار :۔ شام کے وقت تھکاوٹ اور غنودگی، سر میں بھاری پن کے ساتھ، جس کے بعد قے اور جاڑا اور بخار۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات کھلی ہوا میں، چلنے کے بعد اور رات کو کھانا کھانے کے بعد کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت :۔ چھوٹی طاقتیں۔

تعلق :۔ جلدی تکلیفات میں یہ دوا کارنس سرسی ناٹا سے بہت ملتی جلتی ہے۔

Cornus Gorcinata

کارنس سرسی ناٹا

NATURAL ORDER : Cornaceae.
SYNONYMS : Round Leaved Cornel
Green osier.
PARTS USED : Bark.

یہ دوا بلغمی جھلیوں کے زخموں اور پک جانے کی کیفیتوں کے لیے عجیب ہے۔ ڈاکٹر ہیل نے مشاہدہ کیا کہ اس

سے منہ اور حلق کے زخم جو مسلسل کئی سال تک پڑتے رہے درست ہوئے، اس دوا سے جگر میں ابتری، آنکھ کے ڈھیلوں میں درد کے ساتھ پائی جاتی ہے۔

یہ دوا مزمن ملیریا بخار، ورم جگر، یرقان کے لیے مفید ہے، صبح کے وقت کمزوری، فم معدہ میں درد، شکم میں اپھارہ کے ساتھ، جگر کی مزمن تکلیف کے ساتھ دانے دار کھجلی اس دوا کے حلقہ اثر میں آتی ہے۔

علامات

دماغ:- لاپرواہی غنودگی کے ساتھ۔ اپنی توجہ یکسو نہ کر سکے، صبح کے وقت اٹھنے پر دماغی پریشانی، سستی، دماغی اور جسمانی طاقت و چستی میں کمی کے ساتھ بھول جائے۔

سر:- سر میں خصوصاً کنپٹیوں میں بوجھ، ہلکا درد جس کو قہوہ سے آرام ہو، سر میں بھاری پن متلی کے ساتھ بائیں جانب بھوؤں پر درد اور تنکپن، آنکھوں کے ڈھیلوں پر ہلکا درد اور غیر معمولی تنکپن جو سر کی پشت تک جائے، دردِ سر غنودگی اور خیالات میں ابتری کے ساتھ، چاند کے نیچے گہرے درد، درد سر جو چلنے سے جھٹکنے سے، سر ہلانے سے بڑھ جائے اور قہوہ پینے سے کم ہو جائے، تمام سر میں ہلکا ڈل، اور بھاری درد، غنودگی، سستی، متلی اور عام پسینے کے ساتھ۔

آنکھ:- آنکھ بھینچی ہوئی اور گڑھے پڑے ہوئے جیسے عیاشی کے بعد ہوتی ہیں، آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے، آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، آنکھوں کے ڈھیلے اور پپوٹے بھاری معلوم ہوں جیسے ان پر وزن رکھا ہے، پپوٹوں میں کھجلی کے دانے۔

کان:- کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔

ناک:- ناک اور ناک کی ہڈیوں میں چبھن، صبح کے وقت نزلہ۔

چہرہ:- چہرے میں حدت اور جلن بغیر سُرخی کے چہرہ زرد، سفید، ڈوبا ہوا اور ہوائیاں اُڑیں۔ بیماری کمزوری ظاہر ہو۔

منہ:- زبان، مسوڑھوں اور منہ میں زخم، زکام یا معدہ کی خرابی سے منہ آنا، منہ میں، حلق میں اور معدہ میں جلن، ذائقہ تیز، کڑوا یا صابن کا سا، زبان پر زردی مائل یا سفید میل۔

معدہ:- ٹھنڈے پانی کی پیاس، ڈکار، صبح کے وقت ابکائیاں ایسا معلوم ہو جیسے قے ہو رہی ہے متلی کڑوا ذائقہ اور تمام قسم کی خوراک سے نفرت کے ساتھ، کھٹی چیزوں کے پینے کو طبیعت چاہے، معدہ اور آنتوں میں کمزوری اور خالی پن کا احساس، منہ میں کھٹی رطوبت آئے، غذائیں دیر سے اور درد سے ہضم ہوں، متلی سر میں پراگندگی اور درد کے ساتھ، معدہ میں تناؤ، جلن اور تنکپن والے درد۔

شکم:- مزمن ورم جگر اور صفراوی تکلیفات، ریاح سے اپھارہ، اس اپھارہ میں نرم پاخانہ کے بعد کمی ہو جائے۔ پاخانے سے پہلے، دوران میں ناف کے مقام میں اینٹھن، آنتوں میں مسلسل مشین چلنے ایسا محسوس ہو جیسے وہ متحرک ہیں۔

پاخانہ اور مبرز:۔ صبح کے وقت پاخانہ کی حاجت، اسہال بے حد کمزوری اور اعصابی تحریک کے ساتھ پاخانہ صفراوی، پانی کا سا، اُنتوں ملا، اینٹھن، جلن، مروڑ، متلی، غنودگی، سر میں بھاری پن اور پسینہ کے ساتھ، پاخانہ سبز، پتلا، متعفن، سبز، اور آنتوں میں نیچے دبانے والے احساس، پاخانہ سخت، خشک، مقدار میں کم، سبز، بے رنگ، جگر کی خرابی سے اسہال اور پیچش، پاخانہ کھانے کے بعد فوراً ہو، ایسا پاخانہ پتلا، سیاہ ہو اور اس کے ساتھ ہوا کثرت سے نکلے۔

مثانہ:۔ پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب مقدار میں کم اور گہرے رنگ کا۔

آلات تناسل مردانہ:۔ خواہش بڑھی ہوئی لیکن فعل کی طاقت نہ ہو۔ رات کے وقت شدید استادگیاں، کھجلی۔

آلات تناسل زنانہ:۔ سیلان رحم، کھجلی۔

آلات تنفس:۔ کھانسی سینہ میں تیز سوئیاں چبھنے کے ساتھ، خشک دورے والی کھانسی، یا مزمن کھانسی بلغم کے ساتھ۔

سینہ:۔ آلات صدر کے اوپر کے حصہ میں دم گھٹنے کا احساس، صبح کے وقت اٹھنے پر سینہ میں درد، سینہ اور شکم میں کوسے لگنے کے سے ترتی درد، سینہ پر باریک سرخ دانے خارش کے ساتھ، سینہ، پیٹھ اور اعضاء میں ہلکے اور اعصابی درد۔

پیٹھ اور گردن:۔ کمر میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی آگے جھکنے سے ہو۔

اعضاء:۔ ہاتھ پاؤں میں کمزوری، نرم پاخانے کے بعد ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، داہنے چڈے کی ہڈی میں درد جب بستر پر لیٹا ہو، ٹانگیں کمزور اور ان میں لڑکھڑاہٹ خصوصاً جب زینہ چڑھتا ہو۔

جلد:۔ چھوٹے بچوں کے چہرے پر دانے دار اکوتہ سفہ آنے کے ساتھ، تمام سطح جلد میں خارش، جلن اور کانٹوں کا احساس جس کی زیادتی کھجلانے سے اور سہلانے سے ہو، آلات تناسل پر اکوتہ، کھجلی یا اسی قسم کی دوسری تکلیفات، رات کے وقت کھجلی و دردوں کی صورت میں ہو، خشک یا تر کھجلی کے دانے کھانسی کے ساتھ، پتی اچھلنا، جلد زرد اور اس پر مٹی اڑے۔

نیند:۔ دماغی اور جسمانی طاقت میں کمی اور غنودگی، سر میں بھاری پن، حوصلہ پست، پسینہ کی رغبت، نیند بے آرامی کی، اور اس میں ناخوشگوار خواب دکھائی دیں۔

بخار:۔ جاڑے کا احساس جس کے بعد عارضی بخار، جاڑا، بخار پہلے بعد دیگرے جس کے بعد ٹھنڈا پسینہ آئے، جاڑا، متلی، سر میں درد، کمزوری اور سستی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات رات کے وقت، جاگنے پر، حرکت سے، سردی لگنے سے، اور موسم گرما کی گرمی بڑھتی ہیں، قہوہ پینے سے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

ہمس وامیکا، ہائیڈراسٹس، چائنا، یوپیٹوریم پرف، آرسنک،

Cornus Floride

NATURAL ORDER : Cornaceae.
SYNONYMS : Dogwood bark

کارنس فلوریڈا

یہ دوا مزمن ملیریا، بدہضمی، پریشان کن کلیجہ کی جلن، رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے اور رات کے پسینوں سے پیدا شدہ کمزوری، بازوؤں میں، سینہ میں اور آلات صدر میں اعصابی درد، اور یہ احساس جیسے کہ وہ اعضاء ٹوٹ کر دو ہو گئے ہیں، نوبتی بخار غنودگی کے ساتھ، سردی کا احساس لیکن ہاتھ لگانے سے گرم معلوم ہو، نوبتی تھکاوٹ، عام چپچپا پسینہ، جاڑا جس کے قبل غنودگی ہو اور بخار غنودگی کے ساتھ کونین کے استعمال کے بعد درد سر وغیرہ میں مفید ہے۔

ڈاکٹر ہیل اس دوا کو ایسے نوبتی بخاروں کے لیے مفید قرار دیتے ہیں جو کونین سے خراب کر دیے گئے ہوں، ایسے بخاروں کے لیے وہ مفصلہ ذیل علامتیں بیان فرماتے ہیں، جاڑے سے کئی دن قبل نیند کا غلبہ، خیالات میں سستی یعنی خیالات کا اجتماع ہی نہ ہو، یا خیالات کو سوچا نہ جا سکے سر میں بھاری پن، اور ہلکا درد، بخار متلی کے ساتھ، قے اور بعض وقت بال کے سے پتلے یا صفراوی دست، بحالت جاڑا جلد ٹھنڈی، چپچپی، بحالت بخار شدید درد سر تپکن کے ساتھ اور نخے، ڈاکٹر ہیل اس دوا کو ایسی بدہضمی میں تجویز فرماتے ہیں جس میں تیزابیت اور سینہ میں جلن ہو۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو :۔
یوپے ٹوریم پرف، بکس، چائنا، کال کارب، ایس نائگرا، ایس کین۔

Carya Alba

NATURAL ORDER : Jaglandaceae.
SYNONYMS : Shelbark or Shag bark; Hickory,
PARTS USED : The Nuts.

کاریاالبا

(اخروٹ کی قسم کا ایک پھل)

اس کی آزمائش ابھی تک نہیں ہوئی نہ اس کو ہومیوپیتھی میں کبھی استعمال کیا گیا ہے، البتہ اتفاقیہ اس کی علامات ایک سات سالہ لڑکی سے ملیں جس نے مسلسل کئی ہفتہ تک اس کے پھلوں کو

کثرت سے استعمال کیا تھا، سکروی پیدا ہو گئی، تمام مخارج سے سیلان خون شروع ہو گیا، بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ جہاں جسم پر کھال پھٹ جاتی تھی، خون بہنا شروع ہو جاتا تھا۔

اگر اس قسم کی علامات پائی جائیں تو اس کی چھوٹی طاقتیں مفید ہو سکتی ہیں۔

Corydalis

کاری ڈیلس

NATURAL ORDER : Fumariaceae.
SYNONYMS : Wild Turkey pea; Slagger weed.
PARTS USED : The root.

(ٹرکی کے جنگلی مٹر)

گو اس کی آزمائش ابھی تک نہیں ہوئی مگر سفلس کی چند ایک نمائشوں کے لیے یہ بہترین دوا ہے۔ جسم میں سفلس کی گلٹیاں، بالوں کا گرنا، کھوپڑی پر آتشکی وخنازیری زخم، منہ کے اندر تالو میں آتشکی وغیر آتشکی زخم اس سے درست ہوتے ہیں، ڈاکٹر ہیل بتاتے ہیں کہ یہ دوا خنازیری مزاج کے لیے، سخت قسم کی جلدی تکلیفات کے لیے، نوبتی بخاروں سے جگر اور تلی کے بڑھ جانے کے لیے مفید ہے، اکلکٹک ڈاکٹروں کا قول ہے کہ "یہ دوا معدہ کی ان خرابیوں کے لیے جن میں بلغم اور آنوں زیادہ مقدار میں خارج ہو، زبان پر میل ہو، سانس میں تعفن ہو، بھوک نہ رہے، معدہ میں کمزوری ہو مفید ہے۔" اسی واسطے ڈاکٹر ہیل فرماتے ہیں کہ معدہ کے نزلہ میں یہ دوا ہائیڈراسٹس کا مقابلہ کرتی ہے۔

طاقت:۔ چونکہ اس دوا کی آزمائش نہیں ہوئی اس لیے اس کو مدر ٹنکچر میں دس قطرے فی خوراک دن میں چار بار دینا چاہیئے۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔
کالی آیوڈائیڈ۔ فائی ٹولاکا، بربرس اکری، مرک، ہائیڈراسٹس۔

Causticum

SYNONYMS : HANNEMANN's CAUSTICUM
TINCTURA ACRIS SINEKALI

TINCTURE

پوٹاشیم ہائیڈریٹ

ڈاکٹر ہنی مین اپنی زندگی بھر میں صرف کاسٹیکم ہی کو دنیا کے سامنے پیش کرتے تو بھی وہ زندہ جاوید بنتے مگر انہوں نے دنیا کے سامنے وہ اصول پیش کیا جس کے لیے دنیا تاحشر ان کی شکر گزار رہے گی۔

کاسٹیکم مزمن امراض میں ایک روزمرہ کے استعمال کی دوا ہے۔ یہ دوا نہ صرف اینٹی سورک ہے۔ بلکہ اینٹی سائیکوٹک اور اینٹی سفلٹک بھی ہے۔ اس میں رہنما کن کیفیت ارادی و غیر ارادی عضلات میں [illegible] ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ پوٹاشیم جیسی دوا جس طرح سے ایلوپیتھک حکمت میں استعمال ہو رہی ہے وہ کس قدر کمزوری پیدا کرتا ہے۔ جن لوگوں نے پوٹاشیم کے زہریلے اثرات کو مشاہدہ کیا ہے اگر وہ لوگ غور سے کاسٹیکم کی آزمائش پر نظر ڈالیں تو بخوبی واضح ہو جائے گا کہ وہ تمام کی تمام کمزوری کاسٹیکم کی آزمائش میں موجود ہے۔ یہی کمزوری ہے جو زیادہ تر عضلات ارادی و غیر ارادی میں فالج کا موجب بنتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ کاسٹیکم کی فالجی کمزوری مشہور رہی ہے۔ "فالجی کمزوری" دو لفظ ہیں جو کاسٹیکم کی ترصیف کے لیے کافی ہیں۔ اگر ناظرین شروع سے آخر تک کاسٹیکم کو بغور دیکھیں گے تو معلوم ہو گا کہ علامات کچھ ہوں، مرض کا نام چاہے کچھ ہو مگر ان کی بنیاد فالجی کمزوری ہوا کرتی ہے۔ اگر فالج کے لفظ کو واضح کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ کاسٹیکم میں واحد عصب یا واحد عضو کا فالج، ادھرنگ، لقوہ چہرے کا فالج، زبان کا فالج، بازوؤں اور ٹانگوں کا فالج، آلات نطق کا فالج، مثانہ کا فالج، مبرز کا فالج وغیرہ وغیرہ۔ ان فالجوں کے ساتھ ساتھ ہی تشنج، رعشہ، اینٹھن، پھڑکنا، بے چینی وغیرہ بھی دکھائی دیتی ہیں۔ پھیلنے والے ریشوں اور جوڑ بندوں میں سکڑاؤ، لرزہ یا کپکپی، اعصاب اور بافتوں کی تکلیفات، چیرنے والے، کھینچنے والے درد۔

کاسٹیکم میں درد سر ہوتا ہے جس میں جسم پر کھچاوٹ اور کھنچن ہوتی ہے۔ غدودوں کی سختی کاسٹیکم میں نمایاں ہوتی ہے بچوں کے اندر خنازیر کا مادہ کاسٹیکم میں ایک مخصوص کیفیت ہے۔ چہرے سے کمزوری، لاغری ٹپکتی ہے۔ شکم بڑھا ہوا ہوتا ہے، جلد ٹمیالی سفید ہوتی ہے۔ آنکھوں، کانوں اور کھوپڑی میں خنازیری ورم ہوتا ہے۔ بچے عموماً بولنا اور چلنا دیر میں سیکھتے ہیں چلتے وقت ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ یہ بھی فالجی کمزوری کی ایک کیفیت ہے۔ کوریا یعنی رعشہ میں داہنی طرف بائیں کی بہ نسبت زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔ رات کے وقت ٹانگوں میں بے چینی اور بے آرامی کاسٹیکم کی مخصوص علامت ہے۔ دماغی کیفیت یہ ہے کہ مریض بزدل، نروس اور پریشان ہوتا ہے، خیال بدقسمتیوں کو سوچتا ہے۔ ضمیر پر ناجائز بوجھ ہوتا ہے مریض احساس کرتا ہے کہ اس نے ناقابل کفارہ گناہ کیا ہے۔ خوفناک توہم اس کو گھیرے رہتے ہیں اور یہ زیادہ تر مغرب یعنی سندھیا کے وقت یا صبح صادق کے وقت بڑھتے ہیں۔ آنکھیں بند کرنے پر مریض خوفناک شکلیں دیکھتا ہے۔ جھگڑے، کسی پر بھروسہ نہ کرے۔ غصہ کے دورے۔ دماغ جواب دے دے (دماغی فالج) دماغی محنت سے

تکلیفات پیدا ہو جائیں۔ مثلاً کنپٹیوں میں سوئیاں، سر اور گدی میں کھچاوٹ وغیرہ وغیرہ، کھوپڑی کی ہڈیاں اور دماغ کے درمیان سر خالی معلوم ہو۔ یہ احساس گرمی سے بڑھ جاتا ہے۔

درد سر اوپر کے پپوٹے کھولے نہ جا سکیں، چکر، دماغی اور ریڑھ کی تحریک آگے کی طرف یا دائیں یا بائیں جانب گر جائے یا گرنے کا اندیشہ پیدا ہو جائے (اعصابی فالج) پریشانی سر میں کمزوری کے ساتھ۔ بینائی میں ابتری پیدا ہو جائے اور ایسا معلوم ہو کہ کہر یا پردے میں سے دیکھا جا رہا ہے۔ (اسی علامت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ دوا ابتدائی موتیا بند کی حالت میں اکسیر ہے۔ چنانچہ مصنف کے ہاتھوں موتیا بند میں یہ دوا سب سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے)

جلد خشک اور گرم، قبض، گدی پر کانوں کے پیچھے، کھجلی کے دانے، اپنی ہی آواز میں گونج پیدا کرتی معلوم ہو، یعنی جو کچھ بھی بولا جائے اس کی گونج دوبارہ اپنے کان میں آئے اور بری معلوم ہو۔ معمولی آوازیں بہت اونچی معلوم ہوں۔ لقوہ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے داہنے رخسار کا عصبی درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ جبڑوں کے جوڑوں میں بائی کے درد۔

کالسنیکم کی کمزوری دیرینہ غم سے پیدا شدہ ہو سکتی ہے یا لمبی بیماری کے بعد پیدا ہونے والی کمزوری اس کی حد کے اندر آ سکتی ہے۔ حنجرہ اور تالو میں بلغم کا اجتماع، حلق اور کانوں کی نالیوں کا زکام بھی اس کے حلقۂ اثر میں آتا ہے۔ رقیق چیزوں کا نگلنا بھی مشکل ہوتا ہے۔

معدے میں اس امر کا مسلسل احساس جیسے چونا جل رہا ہے، یہ احساس کالسنیکم کا ایک مخصوص احساس ہے۔ اس سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی دفعہ مریضوں کو اس سے درست کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر گرنسے اس علامت کو نہایت وثوق سمجھتے ہیں۔ شکم میں دباؤ اور بھراؤ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے شکم پھٹ جائے گا۔ اس کی زیادتی غذا سے ہوتی ہے۔

شکم کے اندر کاٹنے والے، نوچنے والے درد بھی پائے جاتے ہیں جن کو آگے کی طرف جھکنے سے آرام ہوتا ہے اور ذرا سی غذا کھانے سے یا کپڑوں کے تنگ ہونے سے یہ بڑھتا ہے۔ حیض کے درد کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اگر ایسی حالت میں کالوسنتھ فیل ہو جائے تو کالسنیکم اکثر فیض بخشتا ہے۔ قبض اور سخت قبض (مبرز کا فالج) اس میں پایا جاتا ہے۔ پاخانہ چیک دار اور آنوں سے چھپا ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ کالسنیکم میں مبرز کی بہت بیش قیمت علامت ملتی ہیں۔ اگر ان علامات کو غور سے دیکھا جائے تو وقت وقت پر یہ علامات ثابت ہوتی ہیں۔

بواسیر میں ایک عجیب بات یہ ہے کہ چلنے سے، ہاتھ لگنے سے اور اس کے متعلق سوچنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ یاد رکھیے کہ کالسنیکم کا مریض کھڑے ہو کر ہی پاخانہ اچھی طرح پھر سکتا ہے۔

مبرز کے تشنج سے یا اینٹھن سے مریض چلنے کے ناقابل ہوتا ہے۔ معقد کے نزدیک درد کرنے والے آبلے بھی اس کے اندر پائے جاتے ہیں جن میں سے پیپ، خون یا رطوبت رستی ہے۔ پیشاب کی نالی کے مخرج میں خارش پیشاب مشکل سے ہو، بار بار ہو اور اس کے ساتھ مبرز میں اینٹھن ہو۔ اب اگر مثانہ کے فالج پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ رات کے وقت پہلی نیند میں پیشاب نکل جاتا ہے۔ یہ حالت موسم سرما میں بڑھ جاتی ہے اور موسم گرما میں کم ہوتی ہے۔ محنت سے، ہنسنے سے، چھینکنے سے، دن کے وقت بھی پیشاب نکل جاتا ہے۔ مرگی میں یہ دوا اس وقت کام دیتی ہے جب مرگی کے دورے نیند کی حالت میں ہوتے ہوں۔ اور پیشاب نکل جاتا ہو۔

کاسٹیکم

کھانسنے سے بھی پیشاب نکلتا ہے۔
ڈاکٹر کرافٹ نے کئی دفعہ ایسے مریضوں کے ازخود پیشاب کو اس دوا سے درست کیا ہے جنہوں نے کسی وقت بحالت مجبوری پیشاب کو زیادہ دیر تک روکا تھا۔ یہ حالت ہمیں اکثر دکان داروں میں، وکلاء میں، طلباء میں اور دیگر ایسے پیشہ وروں میں ملتی ہے؛ جو اپنے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے جلد پیشاب نہیں کرتے اور پیشاب کو روک کے رکھنے سے ان کے اندر فالج پیدا ہو جاتا ہے اور بعد میں یہ کیفیت ہوتی ہے، کہ پیشاب ازخود نکل جاتا ہے۔
مثانہ کے اندر کاسٹیکم کی فالجی کمزوری یہیں ختم نہیں ہوتی بلکہ اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ اگر اندھیرے میں مریض پیشاب کرتا ہے تو اس کو قطعی طور پر علم نہیں ہوتا، کہ وہ پیشاب کر رہا ہے یا نہیں، تاوقتیکہ ہاتھ پیشاب کی دھار کو محسوس نہ کرے۔
مذی کے غدودوں میں ورم و نیز پیشاب کی نالی میں ورم اور درد بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ فوطوں پر خارش منی میں خون کاسٹیکم کی کیفیتیں ہیں۔ زنانہ آلات تناسل میں یہ عجیب بات ہے کہ مریضہ کو خواہش جماع قطعی نہیں ہوتی۔ صرف حیض کے بعد ہی اس کو جماع کی کسی قدر رغبت ہوتی ہے۔ حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ اور ان کے ختم ہو جانے کے بعد کبھی کبھی خون آ جاتا ہے۔ جس میں تعفن ہوتا ہے۔ دودھ پلانے والی مستورات محنت کے بعد یا لمبی نیند کے بعد اپنے دودھ کو ندارد پاتی ہے۔
آواز کا بیٹھنا، خشک کھانسی، اور تالو میں سرخی کے ساتھ، سردی لگنے یا موسم کی تبدیلی سے ہوتا ہے۔ اس کی زیادتی صبح کے وقت ہوتی ہے۔ آواز یکایک بند ہو جاتی ہے۔ آلات نطق کام کرنے سے جواب دے دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک لفظ بھی بولا نہیں جا سکتا۔ حنجرہ کی تکلیف کے بعد مزمن آواز کا بیٹھنا۔ اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے، گہری آواز کے ساتھ آواز کا بیٹھنا، درد سر میں بھی پایا جاتا ہے۔ علامتیں اتنی یقینی ہیں کہ کاسٹیکم کے سوا کوئی دوسری دوا ان علامات کو جلد تر رفع نہیں کر سکتی۔ آواز کا جاتے رہنا جو آلات نطق کے فالج سے ہو یا نزلاوی وجوہات سے ہر حالت میں کاسٹیکم مفید ہے۔ اگر آلات تنفس پر غور کیا جائے تو ہمیں کاسٹیکم کے اندر بہت درد اور چھیلن کا درد معلوم ہوتا ہے۔ ہوا کی نالی میں تحریک ہوتی ہے۔ کھانسی خشک کھوکھلی ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ہوا کی نالی میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے ہوا کی نالی پک گئی ہے۔ کھانسی کے ساتھ چوتڑ (خصوصاً بائیں) میں درد اور پیشاب کا ازخود نکل جانا کاسٹیکم کی مخصوص علامت ہے۔ بلغم سینہ کے اندر موجود ہونے پر بھی کھنکھارا نہیں جا سکتا اور اسی لیے مریض کو کھانس کر بلغم نگلنا ہی پڑتا ہے یا یوں سمجھنا چاہیئے کہ مریض گہری کھانسی کھانس کر آرام حاصل کرنے کے قابل ہوتا ہے یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ایکونائٹ کی طرح کھانسی سانس باہر نکالنے پر بڑھتی ہے اور ٹھنڈے پانی کے گھونٹ سے کھانسی کو بہت کچھ افاقہ ہو جاتا ہے مگر سب سے مخصوص علامت یہ ہے کہ سینہ میں پھوڑے کا سا اور چھیلن کا سا درد ایسی کھانسی کے ساتھ موجود رہتا ہے۔ بعض مریض اس درد کو جلن اور سوزش کے نام سے بھی پکارتے ہیں اور اگر جلن کے لفظ کو ہی ٹھیک سمجھا جائے تو اس حالت میں کاسٹیکم کے ساتھ ساتھ آئیوڈیم اور سپنجیا کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ انفلوئنزہ میں کاسٹیکم، یوپے ٹوریم پرف اور رسٹاکس کا مقابلہ کرتا ہے۔ ہر سہ ادویہ میں تھکاوٹ اور تمام جسم میں چوٹ کا سا درد ہوتا ہے اور کھانسنے وقت سینہ میں درد ہوتا ہے۔ لیکن اگر کھانسی کے ساتھ ازخود پیشاب کا نکلنا پایا جائے تو کاسٹیکم گوئے سبقت لے جاتا ہے۔

پیٹھ اور اعضاء پر اس کا اثر بہت زیادہ ہوا کرتا ہے۔ گردن اور حلق میں اکڑن، سختی اور درد ہوتا ہے۔ عضلات ایسے ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے ان کو باندھ دیا گیا ہے۔ اپنی جگہ سے اُٹھتے وقت پیٹھ اور کمر میں اکڑن اور سختی معلوم ہوتی ہے۔ اعضاء اور اعضاء میں چلنے کھینچنے والے درد رانوں، گھٹنوں، ٹانگوں اور پاؤں میں کھینچنے اور پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں جن کی زیادتی کمبل بستر میں ہوتی ہے مگر بستر میں تکلیف کم ہوتی ہے۔ اعضاء میں کمزوری اور رعشہ بھی اس کے اندر دکھائی دیتا ہے۔ باؤ اور وجع مفاصل کے ورم۔ جوڑ بندوں میں سکڑن اور اعضاء میں اکڑن کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر نیش کہتے ہیں کہ اگر مزمن باؤ کے درد اور فالج کے لیے مجھے تین دوائیں منتخب کرنی ہوں تو ترتیب کاسٹیکم، رسٹاکس اور سلفر کا انتخاب کروں گا۔

کاسٹیکم کے مسّے قابلِ ذکر ہیں۔ ہاتھوں پر، چہرے پر خصوصاً پپوٹوں کے کنارے میں یہ مسّے پائے جاتے ہیں اگر ہاتھوں پر ہوں تو انگلیوں کی نوکوں پر یا ناخنوں کے نزدیک ہوتے ہیں۔ ناخن بد وضع ہو جاتے ہیں، دیرینہ متورم اور سخت شدہ مسّے اس دوا کے حلقۂ اثر میں آتے ہیں۔

ڈاکٹر ڈگر نے جل جانے کے بعد پیدا ہونے والے نتائج کے لیے کاسٹیکم کی سفارش کرتے ہیں۔ کوئی تکلیف اگر جل جانے کے بعد پیدا ہو یا موجود ہو تو اس دوا کو کسی حالت میں نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔ ڈاکٹر میلکم میکفرلین بتاتے ہیں کہ کلائیاں چھونے سے اور دبانے سے درد کرتی ہیں اور عموماً بازوؤں اور ٹانگوں کے عضلات درد کرتے ہیں۔ بائیں چوتڑ کے جوڑ میں یکایک شدید درد شروع ہوتا ہے۔ تھوڑے وقت کے لیے رہتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے چوٹ لگی ہے۔ ٹانگیں بہت درد کرتی ہیں یا ٹانگوں میں درد ہوتا ہے اور تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔

نوبتی بخاروں میں اس دوا کی ایک عجیب علامت پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ جاڑے کے بعد پسینہ ہوتا ہے مگر بخار نہیں ہوتا اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ پھاڑنے والے درد اس کے مخصوص ہیں۔ وہ اکثر دورے کی صورت میں ہوتے ہیں۔ نیز پھوڑے کا سا درد یا پکنے کا سا درد یا چھیلن کا سا درد بھی اس کے اندر مخصوص ہے ایسے درد کھوپڑی میں معلق ہیں۔ حنجرہ میں ہوا کی نالی میں سینہ میں، معدہ میں، مقعد میں، پیشاب کی نالی میں اور خارش کے دانوں میں پائے جاتے ہیں۔ آرنیکا میں چوٹ کے درد کا احساس ہوتا ہے اور یہ احساس زیادہ تر عضلات میں ہوتا ہے۔ رسٹاکس میں درد موجود ہوتا ہے جو جوڑ بندوں میں عضلات کی تہوں میں یا ریشوں میں اکثر موچ کی طرح ہوتا ہے مگر کاسٹیکم میں یہ درد بلغمی سطحوں میں ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے بلغمی سطح چھل گئی ہے۔ ایسا بہت ہی یقینی ہے۔ جلن کے متعلق بھی اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ یہ جلن تقریباً ہر حصہ میں اور ہر جگہ پائی جاتی ہے اور سلفر سے مشابہ ہے۔ مگر سلفر میں جلن کے ساتھ خارش ہوتی ہے۔ ایپس میں جلن کے ساتھ ڈنگ ہوتے ہیں مگر کاسٹیکم میں جلن کے ساتھ پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹر فسٹ کاسٹیکم کو کوکلس، کانیا، کرل، ہمکس، آرسنک اور سلفر کی چوٹی پر رکھتے ہیں۔ ان کا خیال تھا کہ اس میں دو متضاد کیفیتیں پائی جاتی ہیں۔ پہلی کیفیت بہت تھوڑی دیر رہتی ہے اور اس حالت میں تمام قویٰ اپنے افعال میں چست ہو جاتے ہیں مگر جب دوسری کیفیت شروع ہوتی ہے، جو اکثر پہلی حالت کے بعد شروع ہو جاتی ہے تو اس میں قویٰ کے اندر عام کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ خوش مزاجی کے بعد بدمزاجی، جمائیوں کے بعد بے خوابی، خشکی کے بعد جلد میں نمی، منہ اور حلق میں خشکی کے بعد تھوک کی زیادتی۔ پہلے تر زکام بعد میں خشک۔

کاشیلم کر چھپاکی میں بہت عجیب دوا بتاتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ چھپاکی میں کالسیکم اور رگ
ڈاکٹر نیش
دینا چاہیے۔
کر یکے بعد دیگرے
زرت بھی اس دوا میں نمایاں ہے۔ چنانچہ تکلیف کا دن میں ایک یا دو بار آنا یا دو تین ہفتے کے بعد یا نئے
چاند پر وغیرہ وغیرہ۔

علامات

حافظہ کی کمزوری، غمگینی، ناامیدی، حیض کے پہلے غمگینی کمزوری کے ساتھ۔ پلیٹ اِن بستر میں جانا نہ چاہیے پریشانی
دماغ:۔ کی وجہ سے نیند میں رکاوٹ، پاخانہ کے وقت پریشانی، چڑچڑا رہنا۔ کیموملا۔ کلکیریا فاس، کام کرنے کی بے رغبتی،
بچہ کو معمولی باتیں رلا دیں۔ بیحد ہمدردی، دیرینہ غم یا اچانک جذبات کے بعد تکلیفات خصوصاً مسوں کی، کہ سوچنے
سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ بے توجہی، مزاج میں بے حد غمگینی اور ناامیدی۔
سر:۔ چکر آگے کی طرف یا ایک جانب گرنے کے اندیشہ کے ساتھ، رات کے وقت بستر میں، اٹھنے پر پھر لیٹ جانے
پر اا بجے قبل دوپہر کسی چیز پر نظر جما کر دیکھنے پر، حیض کے دوران میں، جس کی زیادتی جھکنے سے ہو، اور کی بعد دوپہر، چکر سر
میں کمزوری اور پریشانی کے ساتھ، تمام سر میں بے درد کی کھچاوٹ، چاندی میں تھکن، سوئیوں کا چبھنا، داہنی طرف پیشانی میں
دبانے والا درد چاند پر ایک جگہ پر درد ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ آئی ہے چھونے سے درد میں اضافہ ہو، کنپٹیوں میں سوئیوں
کا چبھنا، کھوپڑی پر خارش، گریفائٹیس، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا، سلفر، کھوپڑی میں تناؤ، فاسفورس،
پیشانی اور دماغ کے درمیان پن کا احساس۔
آنکھ:۔ ورم، جلن، ڈنک لگنے، خشکی اور آنکھوں میں روشنی کے نہ برداشت ہو سکنے کے ساتھ۔ آنکھوں میں بوجھ
ایسا معلوم ہو کہ ان میں ریت پڑی ہے، آرسنک، اگنیشیا، نیٹرم میور، سلفر، آنکھوں سے پانی آئے جس کی زیادتی
کھلی ہوا میں ہو اور آنکھوں میں خصوصاً پپوٹوں میں خارش، کلکیریا، سلفر، آنکھیں بند کرنے کی رغبت، پپوٹے بھاری
معلوم ہوں۔ ورم، نیز اوپر کے پپوٹوں کا فالج، جلسی میم، پلمبم، سیپیا، زنکم، آنکھوں کے عضلات میں کمزوری
روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ جس کی وجہ سے مسلسل آنکھیں جھپکانے کی خواہش ہو۔ اندرونی گوشے میں جلن اور خارش
آرسنک، آنکھوں کے سامنے تارے، سائیکلمن، مرک، فاسفورس، بینائی پراگندہ ایسا معلوم ہو جیسے جالا بیچ سے
دیکھا جا رہا ہے۔ ناک چھینکنے پر یکدم بینائی میں تھوڑے وقت کے لیے ابتری ہو جائے۔ موتیا بند، اعصابی
ابتریوں کے ساتھ بینائی کے عضلات کا سردی لگنے کے بعد فالج، آنکھوں میں دبانے والے درد جن کی
زیادتی چھونے سے ہو۔ آنکھوں کو ملنے کی مسلسل رغبت جس سے آنکھوں کے بوجھ کو سکون ہوتا محسوس
ہو۔ آنکھیں متورم، سرخ، خشک، ان میں جلن ہو اور ڈنک لگے۔ ازدواج البصر ایک چیز کو دو دیکھے، پپوٹے
چپک جائیں، آنکھوں میں سے، کان کے اندر بھی پانی بہے۔ اگرچہ کھلی ہوا میں زیادہ ہو جائے۔ خنازیری
آشوب، چشم، اگوہانی لگنے کے سے دردوں کے ساتھ جو سر میں جائیں اور تیز پانی بہے۔ بھوؤں، پپوٹوں
یا ناک پر دیرینہ مسے۔

کان: کانوں میں گرجن اور بھنبھناہٹ کی آوازیں ریلا ٹوٹا۔ جانا، الفاظ اور قدم کانوں کے اندر گونج پیدا کریں۔ دمرک، فاسفورس۔ داہنے کان میں سوئیاں چبھیں۔ درمیانی کان مزمن نزلہ، کانوں میں میل کا اجتماع بہرہ پن آوازوں کی گونج کے ساتھ۔ کانوں میں بند ہونے کا احساس جن کے ساتھ ساتھ بدبودار مواد یا رطوبت بہے کان کی لو پر دانے۔ کان کی نالی خشک اور اس میں ذرا سا زرد میل۔

ناک: خشک نزلہ ناک کے بند ہونے کے ساتھ (نکس وامیکا) صبح کے وقت چھینکوں کی کثرت ناک کی نوک پر دانے، نکسیر کی زیادتی۔ ناک پر دیرینہ مسّے۔ ناک میں زخم بننے والے زکام اعضا اور سینہ میں درد کے ساتھ۔ صبح کے وقت ناک سے خون چھٹے ناک کی نوک اور نتھنوں کے بیرونی حصّے پر دانے۔

چہرہ: داہنے رخسار پر، بیچ داہنے ۔ ۔ ۔ کھینچنے والے شدید درد جو جانبی طور پر رہیں۔ داہنی طرف کا فالج۔ جبڑوں میں کھچاوٹ اور درد کا احساس جس کی وجہ سے مریض منہ کھول نہ سکے اور اچھی طرح سے کھا نہ سکے کیونکہ دانت لمبے معلوم ہوں (مرک)۔ نچلے جبڑے میں ہاں کے درد۔ دانتوں کا ناسور، حملے چہرے کی ہڈیوں میں درد، چہرہ زرد اور چہرے سے بیماری ٹپکے۔ چہرے کا اعصابی درد، داہنی جانب زیادتی رات کے وقت جاڑے، پیاس نہ ہو، درد کھینچنے والے جو رخساروں اور کانوں میں جائیں عضلات میں اینٹھن اور سن ہو جائیں جبکہ مقدار میں زیادہ۔ داہنے رخسار پر چھوٹے چھوٹے دانے شدید کھجلی کے ساتھ۔ کھجلی جن میں کھجلانے سے جلن ہو اور دھونے سے سکون ہو۔ چہرے کے ایک جانب کا لقوہ۔

منھ: دانتوں میں ڈھیلا پن اور درد دانت لمبے محسوس ہوں (ایتھوپوڈیم، نائٹرک ایسڈ) نچلی داڑھ میں جلن اور درد جو ناک اور آنکھ تک جائے۔ پھاڑنے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد دانت (پلساٹیلا) مسوڑھے ذرا سی ٹھس ہوں اور خون دیں (کاربو ویج) مرک، زبان کی نوک پر درد کرنے والے دانے، مزہ چکنا، متعفن (کیمومیلا پلساٹیلا) منھ اور حلق کی جھلی چھل جائے۔ بلغمی جھلیاں متورم ہو جائیں، زبان، تالو اور کوا متورم اور سرخ ہو جائے۔ کوئلہ دہکنے کا احساس، نگلنے اور کھنکھارنے کی رغبت جس سے درد بڑھے۔ تھوک اور بلغم کی زیادتی، آواز بیٹھے، بخار، نبض میں تیزی اور نہ بجھنے والی پیاس کے ساتھ، تالو میں ایک مقام سخت درد کرے۔ آواز سمجھ میں نہ آئے نگلنے میں مشکل ہے (ہیپر سلفر، سٹرامونیم) آلاتِ نطق کے فالج سے بول نہ سکے (ناجا، مارا، ہیپر سلفر، نکس، موشکاٹا، جلسیمیم) چباتے وقت اپنے اندرونی گال کاٹ لے، مسوڑھوں سے جلد خون بہے۔ زبان میں فالج، آواز صاف نہ ہو، دانتوں میں چباتے وقت درد، اوپر نیچے دانتوں میں درد یا کھل ہوا میں کھینچن، دانتوں میں ناسور، مسوڑھوں کا تکلیف کے ساتھ پکنا، بولتے وقت زبان اور چہرہ بدوضع ہو جائیں۔ آواز میں لکنت سمجھ میں نہ آئے۔ زبان دونوں کناروں پر سفید اور درمیان میں سرخ، منھ اور زبان خشک، منھ اور حلق میں بلغم۔

حلق: حلق میں بلغم جمع ہو جائے، کھنکھار کر نکالا نہ جا سکے اور اسی لیے اس کو نگلنا پڑے۔ حلق میں خشکی اور چھیلن اور سرسراہٹ (امرنیا کارب، کاربو ویج، فاسفورس، پلساٹیلا) حلق کے پچھلے حصہ میں خشکی، حلق میں چھیلن اور سرسراہٹ خشک کھانسی کے ساتھ اور صرف بہت کھانسنے کے بعد تھوڑا سا بلغم آئے جو مسلسل نگلنا پڑے، اس امر کا احساس جیسے حلق تنگ ہے، حلق پر گھینگھے کا سا ورم۔

پلمبم

معدہ :- ڈکار، جلن دار، گرم دلانیکو پوڈیم (خیال) بے مزہ جیسے غیر منہضم غذا آتی ہے۔ معدے میں درد جس کو لیٹ جانے سے آرام ہو، معدہ میں زخمی گہری سانس لینے پر، فم معدہ میں بوجھ جیسے معدہ میں خرابی ہو گئی ہے۔ مٹھائیوں سے نفرت، معدہ میں چونا جلنے کا احساس، تازہ گوشت کھانے کے بعد تکلیفات بڑھ جائیں گھر بھنے گوشت سے تکلیف نہ ہو۔ حلق میں گولا اٹھنے کا احساس تیزابی بدہضمی۔ بیئر شراب کی خواہش۔ ٹھنڈی چیزوں کی پیاس۔ پیاس پینے سے نفرت کے ساتھ، کسی قدر بھوک کے ساتھ دسترخوان پر بیٹھے۔ لیکن بمشکل تمام ایک آدھ لقمہ کھا سکے، روٹی کھانے سے معدہ میں بوجھ پیدا ہو۔ قے سے قریب ہر علامت بڑھ جائے۔ کھانے کے دوران اور بعد متلی، کھٹی قے جس کے بعد ڈکار بہ آئیں۔ رات کے وقت خون کی قے، صبح کے وقت معدہ میں درد جو ہر جلد حرکت پر بڑھ جائے۔ جس کی وجہ سے لیٹنا پڑے، معدہ میں اینٹھن۔ فم معدہ میں بوجھ گہری سانس لینے پر فم معدہ میں زخمی اور کھرچن۔

شکم :- شکم میں درد جس سے مریضہ دوہرا ہونے کے لیے مجبور ہو جائے (امراض کولسنتھ، آنتوں) کھانے کے بعد تنگ کپڑے سے اس میں زیادتی ہو۔ جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں۔ شکم میں درد۔ صبح کے وقت درد، سینا اور پیٹھ تک پھیلے۔ شکم میں درد بھرا تناؤ۔ ریاح اور گڑگڑاہٹ۔ بچوں کا شکم بڑھا ہوا۔

پاخانہ اور مبرز :- بواسیر مسے لمبے، سخت، ڈنک لگیں، جلیں، چھونے سے درد کریں۔ چلنا برداشت نہ ہو سکے۔ مبرز میں شگاف جن میں چلتے وقت درد ہو متعفن ریاح اونچی آواز کے ساتھ کثرت سے خارج ہوں۔ مبرز میں بوجھ، مبرز میں یکایک اکثر چیرنے والے درد۔ مبرز میں خارش، مقعد میں خارش (سلفر، کیمولا)، پاخانہ کی بے سود بار بار حاجت۔ پاخانہ کھڑے ہونے سے بہتر آئے۔ بیرون میں درد اور تھکن۔ پاخانہ چمک دار آنتوں سے لپٹا ہو۔ (اوپیم میں) مبرز کا جزوی فالج۔ مبرز میں ناسور۔ پاخانہ چمک دار اور جیسے وار ایسا معلوم ہو جیسے اوپر چکنائی لگی ہے، پاخانہ پہلے سخت اور ٹکڑے ٹکڑے اور بعد میں نرم۔ پاخانہ بکریوں کی مینگنی کی طرح۔ پاخانہ کی بے سود بار بار حاجت، شدید درد، پریشانی اور چہرے میں سرخی کے ساتھ، مقعد کے نزدیک ایک بڑا ورد بھرا اُبھار جس میں سے مواد، خون اور سیرم بہے۔

مثانہ :- بہت دیر تک پیشاب روکے رکھنے کے بعد مثانہ کا فالج۔ پیشاب کا از خود نکل جانا۔ رات کے وقت بحالت نیند (آرسنک، کیپریم) کھانستے وقت (کاسٹیکم) چھینکتے یا ناک چھنکتے وقت (نیٹرم میور، پلساٹیلا، زنکم) پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن (اکونائٹ، ایپس، کینتھرس) رات کے وقت یکایک پیشاب کی نالی میں جلن، کثرت اور تیز حاجت کے ساتھ پیشاب میں رکاوٹ۔ پیشاب کم مقدار میں، قطرہ قطرہ ہو۔ پیشاب اس قدر آسانی سے ہو کہ پیشاب کی دھار کا احساس نہ ہو سکے (ارجنٹم نائٹریکم) پیشاب سیاہی مائل، مٹیالہ براؤن یا گدلا، رکھا رہنے پر گندلا ہو جائے۔ جراحی (آپریشن) کے بعد پیشاب رک جائے۔ پیشاب کی نالی کے مخرج میں خارش۔

آلات تناسل مردانہ :- دائیں خصیہ میں دبانے والے درد ایسا معلوم ہو جیسے کچلا گیا ہے (اکونائٹ، ارجنٹم، نائٹریکم) بحالت جماع منی کے ساتھ خون آئے۔ فوطوں پر خارش، مذی کے مسلسل ضائع ہوتے رہنے سے دماغ میں کمزوری۔

آلاتِ تناسل زنانہ! پیشاب کرنے کے بعد شرم گاہ میں جلن جیسے نمک پڑا ہو۔ جماع سے نفرت لیکوریا (سیلان رحم) جو حیض کی طرح بہے اور رات میں حیض کی بُو۔ لیکوریا رات کے وقت بہے کمزوری کے ساتھ زیادہ سفید۔ حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ جن کے بند ہو چکنے کے بعد لیکوریا ... بس وقتاً فوقتاً قطرہ قطرہ خون آیا کرے۔ جن میں بُری بُو ہو اور شرم گاہ میں کھجلی پیدا کرے۔ صرف دن کے وقت بہے رسا نکلے ہوں۔ پلساٹیلا جیسی کے ساتھ شکم میں شدید درد ہو اور بڑے بڑے لوتھڑے خارج ہوں لیوکوریا۔ حیض میں کمی کے ساتھ۔ حیض کے دوران درد شکم اور دست حیض کے دوران پیٹھ میں درد۔ شرم گاہ اور ٹانگوں کے درمیان پھوڑے کا درد۔ دردِ زہ وولادت کے درد تشنجی وضع حمل کے درد۔ ناکافی بے قاعدہ، رحم کا منہ کھلا ہوا لیکن مریضہ تھک چکی ہو اور چڑچڑی ہو جائے۔ زیادہ تھک جانے سے رات کو جاگنے سے، پریشانیوں کی وجہ سے دودھ سوکھ جائے۔ سرپستان پھٹ جائیں، درد کریں اور ان کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے ہوں۔ وضع حمل کے دوران پیشاب رک جائے، رحم میں بچہ نکالنے کی طاقت نہ ہو۔

آلاتِ تنفس، حنجرہ کے عضلات کام دینے سے جواب دے جائیں۔ ایک لفظ بھی اونچی آواز سے نہ بولا جا سکے (آرم ٹرائیفلم، فاسفورس)، آواز بیٹھنا، جس کی زیادتی صبح کو اور شام کو ہو۔ حلق میں چھیلن رنگس وامیکا کی طرح تک اونچی آواز سے نہ بولا جا سکے (پلساٹیلا)، ہوا کی نالیوں میں خشکی کا احساس، ناک چھنکنے پر حنجرہ میں درد، بار بار کھنکھار کر صاف کرنے کی ضرورت۔

کھانسی شدید، کھوکھلی، بعض وقت خشک داہنے طرف سینہ میں درد کے ساتھ۔ رات کو اور صبح کے وقت سینہ میں بلغم کے چپٹے رہنے کے ساتھ سینہ میں درد، سینہ میں سرسراہٹ کے درد سے اس احساس کے ساتھ کہ ہوا کی نالی کے ساتھ درد ہو رہا ہے اور اسی لیے کھانسنے سے درد ہو۔ کھانسی کی وجہ سے نیند سے جاگ اٹھے۔ حنجرہ میں، لیٹنے یا جھکنے یا بولنے سے کھانسی، چہرہ خصوصاً بائیں میں درد اور از خود پیشاب نکل جانے کے ساتھ (ایپی سٹا) کھانسی جس کو ٹھنڈے پانی کے گھونٹ سے آرام ہو۔ کھانسی کے پہلے سانس میں تنگی ہو۔ بولتے وقت یا تیز چلتے وقت سانس رک جائے۔ کھانسے وقت سینہ میں کھڑکھڑاہٹ، سینہ میں تنگی جس کی وجہ سے گہری سانس بار بار لینا پڑے، سینہ میں پھوڑے کا سا درد دانہ کا ابرا سا سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے کھانسی کے ساتھ جلن اور درد سینہ میں سوئیاں چبھنا، ہوائی اوپیا کالی کارب اس امر کا احساس جیسے کپڑے تنگ ہیں، سینہ میں دونوں جانب سے سکڑاؤ جس کی وجہ سے سانس میں وقت اور آواز میں کمزوری ہو جائے، بلغم مقدار میں کم جس کو نگلنا پڑے۔ رات کے وقت لیٹ نہ سکے۔ اپنی ہی آواز کانوں میں گونجے اور پریشانی کا اشتعال نیز پھیپھڑے والوں یا گویوں کی آواز میں تکلیف نزلاوی کروپ کھانسی خصوصاً جب حنجرہ میں چھیلن کا احساس ہو۔ خشک کھانسی جو خصوصاً اکال کھانسی کے بعد ہے۔ کھانسی جس کی زیادتی شام سے آدھی رات تک، باہر سانس نکالنے پر، قطرہ پینے سے، ٹھنڈی ہوا سے اور ہوا کے جھونکے سے اور جاگتے وقت ہو۔ بازوؤں سے نیچے سینہ میں سوئیاں چبھیں، جو قسم سی کر جائیں اور جن کے ساتھ سخت پریشانی ہو۔

نبض اور قلب: قلب کے نزدیک سوئیاں چبھیں، دھڑکن دل کے مقام میں تنگی، پست حوصلگی کے ساتھ نبض شام کے وقت تیز ہو جائے، اجتماعِ خون کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں اکڑن اور تناؤ جس کی وجہ سے سر کو ہلا نہ سکے۔ بائیں طرف کمر کے مقام میں تیز سوئیاں گردے کے

کا سینیم اینٹھن کا سا درد۔ دبچی میں ہلکا کھینچنے والا درد۔ کندھوں کے درمیان اکڑن پیٹھ میں درد بھرنا
مقام میں دبانے والا اور
اکڑن خصوصاً جب کرسی سے اُٹھ رہا ہو۔

اعضاء :۔ اعضاء میں نالی کمزوری۔ کانپنا۔ شام کے وقت اعضاء میں ناقابلِ برداشت تھکاوٹ۔ تمام اعضاء کے جوڑوں میں درد۔ شام کے وقت اعضاء میں ناقابلِ برداشت بے چینی۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ ہاتھوں کا کانپنا۔ انگلیوں کے جوڑوں میں کھینچنے والے درد۔ لکھتے وقت انگلیوں میں تشنجی درد۔ محروں کا فالج۔ انگلیوں کی نوکوں پر مہاسے۔ بازوؤں پر کھجلی۔ انگلیوں کے جوڑ بندوں میں سختی۔ ہاتھوں کا کانپنا۔ کسی چیز کو پکڑتے وقت ہتھیلی میں بھراؤ کا احساس۔ بائیں جوڑ میں کھانستے وقت پھٹنے والے درد۔ چلتے وقت گھٹنوں میں کڑکن۔ رانوں اور ٹانگوں میں چوٹ کے سے درد۔ صبح کے وقت بستر میں۔ چلتے وقت گھٹنے کے خلا میں اکڑن اور کھنچاؤ۔ صبح کے وقت پنڈلیوں میں اور پاؤں میں اینٹھن۔ ٹخنوں میں سختی۔ دائیں پنڈلی کے جوڑ بندوں میں چیرنے والے درد۔ انگوٹھے کے پوروں میں اینٹھن، جلن اور جلن دار سوزیاں۔ بائیں طرف کا عرق النساء ٹھیک ہو جانے کے ساتھ۔ واحد اعضاء کا فالج۔ بازو اور ہاتھوں میں لڑکھڑاہٹ ہاتھوں میں حس کا نہ رہنا اور سُن ہو جانا۔ جوڑ بند سکڑ جائیں۔ ٹخنے کمزور ہو جائیں اور اسی لیے مریض بغیر سہارے کے چل نہ سکے۔ اعضاء میں بائی کے درد جس کو بستر کی گرمی سے آرام ہو۔ بچہ چلنا دیر میں سیکھے چلنے میں لڑکھڑاہٹ اور ٹھوکریں کھانا۔ رات کے وقت ٹانگوں میں بے چینی۔ جوڑوں کے جوڑ میں درد جیسے ہڈیاں اپنی جگہ سے اُتر گئی ہوں۔ رانوں اور ٹانگوں کی جلد چقر کی مانند سخت ہو جائے۔ ایڑیوں میں گوشت خورے زخم اور آبلے دونوں پاؤں کے تلوؤں میں رینگن جیسے کسی زندہ کیڑے سے ہو۔

مخصوص خواص :۔ رات کے وقت ایک منٹ بھی آرام سے نہ لیٹ سکے اور بیٹھی ہوئی حالت میں جسم میں بے آرامی دل کے گرد پریشانی کے ساتھ۔ جس حصہ پر لیٹے وہی چوٹ کی طرح سے درد کریں (آرنیکا، بپٹیشیا) اور ان کو چھونے سے درد ہو، جوڑوں اور ہڈیوں میں ہچکی کا ہونا رعشہ۔ طاقت کا سلب ہو جانا۔ رات کے وقت پسینے سے کھٹی بو (سلیشیا) کھلی ہوا میں چلنے سے پسینہ، سکتہ، دماغ سے سیلانِ خون کی وجہ سے۔ مرگی کے دورے۔ سن بلوغ میں نیزان کا نئے چاند میں بڑھ جانا (سلیشیا) تشنج، ہچکی کے ساتھ، دانتوں کا بیٹھنا۔ اعضاء کی شدید حرکت سرگرم ہو جائے۔ ہاتھ پیر ٹھنڈے رہیں، کوریا رات کے وقت بھی چہرے کا دایاں حصہ اور زبان کا مفلوج ہو جانا۔ سخت سیاہ خون کا سیلان۔ درد کرنے والے زخم یا مہاسے خون کی نالیاں گانٹھ دار معلوم ہوں۔

جلد :۔ تمام جلد میں خارش، دورانِ دانت نکالنے کے خارش۔ گردن پر تر خارش، ناک پر خارش کے دانے جلد میں چڑیں منڈل ہونے کے بعد پھر ہری ہو جائیں۔ جلد کی شکنوں میں، کانوں کے پیچھے۔ رانوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد۔ مہاسے بڑے جن میں سے جلد خون آئے۔ یہ مہاسے انگلیوں کی نوکوں اور ناک کی نوک پر ہوں۔ پرانے چلے ہوئے زخم جلد اچھے نہ ہوں یا چلنے سے پیدا شدہ بد نتائج۔

نیند :۔ بے آرامی کی۔ جمائیاں اور انگڑائیاں، بحالتِ نیند بازوؤں اور ٹانگوں میں کئی اقسام کی حرکات، بے حد نیند کا غلبہ یہاں تک کہ نیند کو روکا نہ جاسکے اور مریض کو لیٹ ہی جانا پڑے۔ نیند میں چونکنا، رات کو بے خوابی، بغیر پسینہ کے بخار اور جسمانی و دماغی بے چینی کے ساتھ۔ خواب پریشانی کے، جھگڑے کے۔

بخار :۔ جاڑا خصوصاً بائیں جانب کے ٹھنڈا ہو جانے کے ساتھ۔ بے حد اندرونی جاڑا جس کے فوراً بعد پسینہ بغیر درمیانی

بخار کے آنے۔ آدھی رات کے قریب شدید اندرونی جاڑا۔ جاڑا جو چہرے سے شروع ہوا اور پھیلے۔ جاڑا جس کو لحاف
سے اور بستر میں کمی ہو۔ بخار ۶ بجے ۸ بجے شام کو۔ بخار اوپر سے نیچے آئے۔ تمتماہٹ کے دورے جن کے بعد سردی لگے
مقدار میں زیادہ پسینہ۔ جب کھلی ہوا میں چلنا ہو یا حرکت سے کھٹی بو والا پسینہ رات کو بستر کے قریب ۴ بجے پسینہ۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت (جسمانی خصوصاً ٹانگوں کی بے چینی) صبح سویرے اینٹھن، جاگنے پر
شام کے وقت ۶ بجے ۸ بجے تک بخار، بڑھتی ہیں نیز نہانے سے، کپڑے دھونے سے،
کھلی ہوا کے جھونکے سے۔ ٹھنڈا لگ جانے کے بعد، ہر موسم کی تبدیلی میں بڑھتی ہیں۔ گرمی خصوصاً بستر کی گرمی ریاحی کے
دردوں کو کم کرتی ہے۔ برعکس اس کے کہ چہرے کی تکلیفات اور کھجلی کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈے
پانی کے گھونٹ سے کھانسی میں کمی ہوتی ہے۔ درد سر گرم کمرے میں داخل ہونے سے بڑھ جاتا ہے۔ برطوبت
کھوپڑی کے دردوں کو کم کرتا ہے۔ گرمی سے کھجلی کے دانوں میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ نیز اندھیرے
میں، قہوہ سے پاخانے کے بعد چلنے سے صاف موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت:- نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:- کاسٹیکم کا اثر زائل ہوتا ہے۔ اسافوٹیڈا، کافیا، گرائیکم، بائی کی کھجارٹ، سکرٹن، ڈلکامارا، نکس،
کالوسنتھ، سویٹ سپرٹ آف نائٹر سے۔ یہ دوا مفصلہ ذیل ادویہ کا اثر زائل کرتی ہے۔
اسافوٹیڈا، چائنا، کالوسنتھ، یوفریشیا، پلمبم، مرکری کے زیادہ استعمال کا اور خارش میں سلفر کا۔

متضاد:- تیزاب، قہوہ، فاسفورس۔

معاون:- قبل:- کلکیریا، کالی آیوڈائڈ (دنبل کی بجائے لقوہ) لائیکوپوڈیم، نکس، رسٹاکس، روٹا، سیپیا،
سلیشیا اور سلفر۔ بعد:- پیٹروسلینم۔
درمیان:- آرسنک، کیوپرم، اگنیشیا، پاڈوفائیلم، پلسا ٹیلا، رسٹاکس، سیپیا، سٹانم۔
بعد:- کلکیریا، کوکولس، کالوسنتھ، کیوپرم، ہیپر، اگنیشیا، پٹرولیم، پیٹروسلینم، رسٹاکس، سیپیا،
سٹرامونیم، سلفر۔
مرک کار کاسٹیکم کے اثر کو مدد کرتا ہے اور اسی طرح کاسٹیکم مرک کار کے اثر کو (ڈاکٹر نیش کے خیال کے
بموجب صرف چیچک میں)

مقابلہ کرو:-

نائٹرک ایسڈ کاسٹیکم کی طرح اینٹی سورک، اینٹی سائیکوٹک اور اینٹی سفلٹک ہے۔
فاسفورس کاسٹیکم کے بہت نزدیک آتا ہے اور فاسفورس کو کاسٹیکم کا معاون ہونا چاہیئے۔ مگر یہ کاسٹیکم
کے بالکل متضاد ہے۔ ایک دوسرے کے قبل اور بعد اس کو استعمال نہ کرنا چاہیئے۔
کالکیریا (آنکھیں بند کرنے سے وہمی شکلوں کا نظر آنا۔ نیٹرم میور، سیپیا اور سکوئیلا (کھانسی کے ساتھ پیشاب
کا نکل جانا) رسٹاکس مرطوب موسم اور سردی سے پانی کے درد، مگر رسٹاکس میں بے چینی ہوتی ہے اور ہمیشہ اس کی تکلیف حرکت سے

کم ہوتی ہے۔ مگر کاسٹیکم میں بے چینی صرف رات کے وقت ہوتی ہے۔ یوپے ٹوریم پرف میں ۷ بجے کے وقت آواز میں
کھرکھراپن یا آواز بیٹھنا۔ انفلوئنزا میں تمام جسم میں درد۔ یوپے ٹوریم میں سینہ میں درد کاسٹیکم سے زیادہ ہوتا ہے۔ کاز سنتھم
درد شکم، لائیکوپوڈیم پسینہ اور بخار ۴ سے ۸ بجے شام تک، ابریٹا کارب دماغی کمزوری۔ فالج مرطوب موسم میں تکلیفات کا
بڑھنا، سپیا پہلی نیند میں پیشاب کا نکلنا، گہری نیند میں پیشاب نکل جائے۔ بیلاڈونا، سلفر، کلکیریا، پیشاب جیسے ہی ہوا نکلے،
سارساپریلا، پیشاب خصوصاً مستورات میں بغیر ان کے علم کے نکل جائے۔ بیلاڈونا، ہیوس، اگنیشیا، نکس، لائیکوپوڈیم اور
فاسفورس، رقیق اشیاء کے نگلنے میں دقت، کلکیریا۔ کاربوانیمیلس، سٹرونشیم، سٹرامونیم، اندھیرے سے ڈر، انیز بیرٹولا، بے چینی،
جلسیمیم، پپوٹے لٹک جائیں، فالج، کانپنا، کمزوری اور بینائی کا جاتے رہنا، انٹم ٹارٹ، حنجرہ کی تکلیفات، لائیکوپوڈیم
درد سر کے ساتھ ابرو میں سکڑن۔ ایلم سیپا، ایڑی میں درد، سیپیا، غمگینی خصوصاً حیض سے پہلے، چہرہ زرد،
امونیا کارب، سینہ میں درد اور جلن، اکونائٹ، سردی سے فالج، سیلیسلک ایسڈ، چائنا، کاربونیم سلف، کان میں
تکلیف کی وجہ سے چکر، یوفریزیم، سردی لگ جانے سے پپوٹے لٹک جائیں، پلساٹیلا، ورم مثانہ، وضع حمل
کے بعد دودھ پیدا نہ ہونا، نیٹرم کارب، سلفر، سلفیورک ایسڈ، جلد گر جانا، کالی بائکرام، درد سر کے ساتھ
بینائی جاتی رہے، کالی بائی کرام میں اس وقت بینائی واپس لوٹتی ہے جب درد سر زیادہ ہو جائے۔

Cascarilla

کاسکریلا

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae.
SYNOYMS : Croton eleuteria.
PARTS USED : The back.

اس کا اثر آلات ہضم پر نمایاں ہوتا ہے اور اس کی رہنما کن علامات یہ ہیں: حلق کی گہرائی میں ورم
کا احساس، حلق میں بلغم کا اجتماع۔ کھانے کے بعد بھوک اور خالی پن کا احساس۔ تمباکو کے دھوئیں سے
نفرت۔ ہر ہر قدم پر معدے میں چوٹ لگنے سے درد کا احساس۔ صبح کے وقت پاخانے سے قبل ازیں
شکم کی تکلیفات گرم اشیاء پینے کے بعد کم ہو جاتی ہیں۔ شکم میں اس قسم کی حرکات ہوں جیسے شکم کے اندر
گرم پانی ادھر ادھر پھر رہا ہے۔ ناف کے مقام میں مروڑیاں، دست، پیٹھ میں درد اور سستی کے ساتھ۔ اس
دوا میں سستی اور عضلاتی کمزوری بہت نمایاں ہوتی ہے۔ مبرز میں مسلسل ہلکی حاجت درد کے ساتھ قبض،
پاخانہ سخت، ٹکڑوں میں ہو اور پاخانہ کے اوپر آنوں لپٹی ہو۔ پاخانہ کے ساتھ بغیر پاخانہ کے چمکدار
خون کا آنا۔ یہ خون مقدار میں زیادہ ہو، جس سے کمزوری پیدا ہو جائے۔ ہوا کی نالی میں سرسراہٹ
سے چھوٹی خشک کھانسی۔ خون تھوکنا، سینہ کے بائیں جانب اوپر کی طرف سوئیوں کا چبھنا، پیٹھ
میں درد اور کمزوری۔ لیٹ جانے کی رغبت۔ نیند میں ہوش و حواس قائم رہیں نہ تو بخاروں میں گرم
پانی کی پیاس۔ قے کی رغبت بہت نمایاں ہے۔

علامات

منہ:۔ زبان میں کھردرا پن، منہ کا ذائقہ کڑوا۔ تمباکو کے دھوئیں سے ابکائیاں محسوس ہوں۔

حلق:۔ نگلنے پر حلق میں درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے حلق کے اندرونی حصے متورم ہو چکے ہوں۔

معدہ:۔ بھوک اور پیاس کے ساتھ اور گرم پانی پینے کی خواہش۔ تمباکو کے دھوئیں سے نفرت۔ معدے میں بوجھ جیسے کہ عام طور پر بھرنے سے ہوتا ہے۔ معدے میں درد جیسے چوٹ سے ہو۔ معدے میں حرارت۔ اور معدہ میں جلن دار درد۔ متلی اور قے، کھانے کے بعد بھوک۔

شکم:۔ شکم میں اس قسم کی حرکات جیسے گرم پانی شکم میں حرکت کر رہا ہے۔ ریاحی درد۔ دبانے والا درد۔

پاخانہ اور مبرز:۔ پاخانہ وقت سے ہو، سخت ٹوٹا ہوا، آنتوں سے ڈھکا ہوا، آنتوں سے ڈھکا ہوا جس کے ساتھ شکم میں تڑپن ہو۔ پاخانہ کے وقت، پاخانہ کے ساتھ، سخت پاخانہ کے بعد، مبرز سے صاف چمکدار خون نکلے یا بغیر پاخانہ کے بھی خون آئے جس سے کمزوری پیدا ہو جائے۔ دست اور سخت پاخانہ کے بعد دیگرے۔ پاخانہ کی حالت میں پیٹھ میں درد، سستی پیدا ہو۔ مبرز کے اوپری حصہ میں تڑپن والا درد۔

مثانہ:۔ پیشاب کر چکنے کے بعد حشفہ میں چھیلن کا سا درد۔

آلاتِ تنفس:۔ خون تھوکنا، چھوٹی خشک کھانسی۔ سینہ کے بائیں اوپر والے حصے میں سوئیاں چبھیں۔

پیٹھ:۔ پیٹھ میں درد اور کمزوری، پیٹھ کے عضلات میں شدید درد۔

طاقت:۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔ کروٹن ٹگ (گرم پانی پینے سے آرام، بواسیر سے جاتا رہنا، سیلان خون کے بعد کمزوری اور نوقی گلبار گریفائٹس (پاخانہ کے ساتھ آنوں)۔

Coffea Tosta

کافیاٹوسٹا

NATURAL ORDER : Rubiaceae.
SYNONYMS : Coffee
Infus on of Well Roasted Berries

(قہوہ کے پختہ پھلوں کا ٹنکچر)

اس کی علامات زیادہ تر قہوہ پینے والے ذکی الحس انسانوں سے حاصل کی گئی ہیں، جنہوں نے وقتاً فوقتاً تیز قہوہ پیا ہے لیکن مریضوں پر تجربہ کرنے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ علامات بالکل درست ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ قہوہ تقریباً ہر دوا کے اثر کو کفر کی طرح زائل کرتا ہے۔ اس لیے عام طور پر ہومیوپیتھک معالجین

قہوہ کی برائیوں کے اظہار میں پیش پیش ہیں مگر جہاں قہوہ دوا ہوتی ہے وہاں اس کی جگہ کوئی دوسری دوا نہیں لے سکتی اور یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ سب دواؤں کے اثر کو زائل نہیں کرتا اور اگر کرتا بھی ہے تو اس حالت میں جب کہ ان ادویہ کو بہت بڑی طاقت میں دیا جا چکا ہو۔ قہوہ کو بیلاڈونا، کیموملا، کالوسنتھ، اگنیشیا، لائیکوپوڈیم اور نکس وامیکا کے ساتھ قطعی طور پر استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

کافیا ٹوسٹا گرمی اور سردی دونوں کے لیے کام آتا ہے اور ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو کھلی ہوا میں رہتے ہیں مگر سب سے عجیب بات اس کی یہ ہے کہ یہ اس درد دانت کو فائدہ بخشتا ہے جس کو منہ میں ٹھنڈا پانی لینے سے آرام ہو جاتا ہے۔ نیز وضع حمل کی حالت میں جب زچہ کے لیے دردزہ ناقابل برداشت ہو جائیں یہ دوا رحمتِ ایزدی ثابت ہوتی ہے اور اگر دل کی تکلیفات میں دل کی تحریک کی وجہ سے دھڑکن تکلیف دہ ہو اور عام اعصابی تحریک بھی ساتھ ہو تو اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔

دوسری علامات یہ ہیں۔ شریانوں میں سختی۔ ہسٹریکل مستورات میں نزلی درد سر۔ ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے اور نزلی درد سر، ذرا سی محنت سے قے، زیادہ کام کاج سے دست۔

انسائیکلو پیڈیا آف ایلین میں کافیا ٹوسٹا کی آزمائش پورے طور پر دی گئی ہے مگر جہاں تک مصنف نے اس آزمائش کو دیکھا اس سے معلوم ہوا کہ مندرجہ بالا باتوں کے علاوہ اور کوئی نئی بات نہیں ملتی۔ اس لیے عمداً آزمائشی علامات کو چھوڑ دیا ہے تاکہ ناظرین مفت میں وقت ضائع نہ کریں۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔ کافیا کروڈا اور کافین۔
اس دوا کا اثر کیمیکم سے زائل ہوتا ہے۔

Coffea Cruda

کافیا کروڈا

NATURAL ORDER : Rubiaceae.
PARTS USED : The Raw Barries

(قہوہ کے خام پھلوں کا عرق)

کافیا، چائنا اور اپیکاک کی قسم میں سے ہے اور اس کے اندر نزلی بخاروں کی کافی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ قہوہ پینے کے عادی ہیں ان کو اگر نزلی بخار ہو جائے تو مشکل سے جاتا ہے۔ کافیا کی نہایت مخصوص علامت ہے کہ ذکی اور قوت احساس میں غیر معمولی زیادتی ہو جاتی ہے، بینائی بڑھ جاتی ہے، قوت سامعہ بھی بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اس کا پینے والا نہایت باریک حروف کو نہایت آسانی کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔

جاتی ہے اور اسی لیے شوروغل ناقابلِ برداشت ہو جاتا ہے، قوتِ شامہ بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح سے ہر قسم کے درد ناقابلِ برداشت ہو جاتے ہیں اور ان دردوں کے ساتھ موت کا ڈر لگا ہوتا ہے۔ دماغی قوتیں بھی غیر معمولی طور پر بڑھ جاتے اسی لیے یکایک خوشی کے جذبات خطرناک حالت پیدا کر دیتے ہیں۔ چھونے سے ذکی الحسی ہوتی ہے یہ علامتیں اکونائٹ کی یاد دہانی کرتی ہیں۔ ڈاکٹر ٹیگر نے چڑچڑا پن کی ادویہ میں کافیا کو نمبر اول پر رکھتے ہیں۔ انھوں نے کافیا کروڈا کے ساتھ دیگر ادویہ کا مقابلہ کیا ہے مگر ان کی دیگر علامات کافیا کے ساتھ نہیں ملتیں۔ اکونائٹ کا مریض ڈرپوک، متفکر ہوتا ہے، چیزوں سے ڈرتا ہے آرم میٹیلکم کے مریض میں خودکشی کی رغبت ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ وہ اپنے آپ ہی کو قتل کر رہا ہے۔ کیموملا میں مریض غیر مہذب ہوتا ہے۔ کافیا کے اندر مریض کو نیند نہیں آتی۔ بر عکس وامیکا کا مریض آنکھیں بند رکھتا ہے۔ بولنا نہیں چاہتا یا کوئی کام کرنا نہیں چاہتا۔ فسٹر لکھتے ہیں کہ قہوہ پینے والوں کی ذکی الحسی کو رد کرنے کے لیے قہوہ کی اونچی طاقتیں مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت سی دوائیں اپنے اثرِ مقدم کو اونچی طاقت میں زائل کرتی ہیں اور اگر کافیا بھی قہوہ کے اثر کو زائل کرتا ہے تو اس میں تعجب کی بات نہیں۔ ڈاکٹر ہنی مین قہوہ پینے والوں کے آدھے درد سر دردِ شقیقہ کو اس طرح بیان فرماتے ہیں: یہ صبح کے وقت جاگنے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا بڑھتا ہے، درد ناقابلِ برداشت ہو جاتا ہے اور بعض اوقات جلن ہوتی ہے۔ سر بے حد ذکی الحس ہوتا ہے، ذرا سے چھو دینے سے درد کرتا ہے، جسم اور دماغ بھی بے حد ذکی الحس ہوتے ہیں، مریض تھکے معلوم ہوتے ہیں۔ تاریک جگہوں میں چلے جاتے ہیں اور دن کی روشنی کو دور رکھنے کے لیے آنکھیں بند کر لیتے ہیں اور بستر پر دراز رہتے ہیں۔ معمولی سا شوروغل یا حرکت درد کو بڑھا دیتی ہے، وہ نہ تو خود بولتے ہیں نہ دوسروں کی آوازوں کو سننا چاہتے ہیں، جسم معمول سے زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ گو ان کو جاڑا محسوس نہیں ہوتا، ہاتھ اور پاؤں خصوصاً ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ غذا اور پانی سے ان کو نفرت ہوتی ہے کیونکہ ان کے معدے میں خرابی ہو جاتی ہے اور قے کا ڈر رہتا ہے اگر دردِ سر نہایت شدت کا ہو تو بلغم کی قے بھی ہوتی ہے۔ جس سے دردِ سر میں کوئی افاقہ نہیں ہوتا۔ یہ دردِ سر کسی حالت میں بھی شام سے پہلے رفع نہیں ہوتا۔ اگر دردِ سر کا دورہ ہلکا ہو تو ذرا تیز قہوے کا ایک پیالہ کچھ دیر کے لیے ایسے دردِ سر کو کم کر دیتا ہے لیکن اس دردِ سر کے دورہ کے دوبارہ ہونے کے خطرے کو بڑھا دیتا ہے۔ یہ دردِ سر بہت بے قاعدہ طور پر ہوتا ہے۔ کبھی تو ہر پندرھویں دن، کبھی کئی ہفتے کے بعد بغیر کسی سبب کے، بالکل یکایک، یہاں تک کہ مریض کو دردِ سر سے پہلے کوئی بھی ناخوشگوار علامت معلوم نہیں ہوتی۔ اس قسم کا دردِ سر میں نے سوائے قہوہ پینے والوں کے کسی کے اندر نہیں دیکھا۔ ہنی مین کے اس اقتباس کو پیش کرنے کے بعد میں ناظرین کی خدمت میں عرض کروں گا کہ دردِ سر کے ایسے مریض جب آپ کے پاس آئیں، تو آپ کو ان کے کھانے پینے کے متعلق ضرور دریافت کرنا چاہیے۔

قہوہ سے نبض سست ہو جاتی ہے۔ بے خوابی پیدا ہو جاتی ہے اور اگر نیند بھی آ جائے تو اس میں ڈراؤنے خواب ہوتے ہیں۔

یہ تھا کافیا کا اثر جو چند لفظوں میں ناظرین کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ جب کافیا کا اثرِ مقدم جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، دماغی، جسمانی چستی، طاقت کی زیادتی، خیالات میں تیزی، تمام قوتوں میں چستی ہے تو اس کا اثرِ ثانی

اس کے بالکل برعکس ہونا چاہیئے ۔اثر ثانی اور مقدم کا ذکر میں اوپر میں کافی وضاحت سے کر چکا ہوں اب کہاں اثر مقدم اور اثر ثانی کا ذکر کرنا مضمون کو طول دینا ہے ۔فقط یہی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جو علامات اثر مقدم میں پیدا ہوتی ہیں ٹھیک ان کے برعکس اثر ثانی میں ہوا کرتی ہیں ۔ہم ہومیوپیتھک معالجین ہمیشہ اثر ثانی سے فائدہ حاصل کیا کرتے ہیں تو ظاہر ہے کہ کانیا میں اثر ثانی یہ ہوگا کہ تمام قوی اور نظام میں ڈھیلا پن اور سستی ،زندگی سے بیزاری ،دماغی کند ذہنی ،مسلسل جماہیاں ،انگڑائیاں ،نیند کا غلبہ وغیرہ وغیرہ ۔

اب اگر ہومیوپیتھک معالجہ میں اس پر غور کیا جائے تو سب سے پہلے یہ دوا جسم کے ہر حصہ کے اعصابی دردوں کے لیے مفید ترین ہے ۔بشرطیکہ بعید تحریک ،نروس نس (اعصابیت) اور دردوں کا برداشت نہ ہو سکنا موجود ہوں شراب کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ اعصابیت اسی سے درست ہوتی ہے ۔اس میں کوئی شک نہیں کہ ارتعاش ہذیانی میں یہ دوا مفید نہیں ہو سکتی ۔تاہم جہاں ایسے ہذیان کے اندر بے چینی ہاتھوں کا کانپنا ،دماغی چستی موجود ہو تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے ۔چونکہ کانیا کا اثر مقدم بے حد خوشی اور خوشگوار جذبات ہیں ۔اس لیے اس کے اثر ثانی میں رونے کے بار بار دورے اور ہسٹریکل کمزوری ہوتی ہے ایسے دردوں اور کمزوری کے لیے کانیا کروڈا کو نعمت ایزدی سمجھنا چاہیئے ۔

دردِ سر کے متعلق بنی مین کا اقتباس دیا جا چکا ہے ۔تاہم یہ بتانا ضروری ہے کہ سخت قسم کے اعصابی دردِ سر میں بشرطیکہ وہ جذبات کی تحریک سے ہو اور یہ احساس ساتھ ہو کہ دماغ پھٹ رہا ہے یا کچلا جا رہا ہے ۔دردِ ناقابل برداشت ہو جائے یا دردِ شقیقہ میں سر کے اندر کیل ٹھکی ہونے کا احساس ہو تو یہ دوا مفید ہے ۔چہرے کے عصبی درد میں جن کو ٹھنڈے برف کے پانی سے سکون ہوتا ہو ۔کانیا کی ایک خوراک جادو کا سا کام کرے گی اور اسی طرح سے ایسے ہی دانتوں کے درد میں کانیا کی ایک ہی خوراک آناً فاناً معالج اور مریض ہر دو کو محوِ حیرت بنا دے گی ۔ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ یکایک خوشی کے جذبہ سے پیدا شدہ دست کانیا سے درست ہوتے ہیں ۔آلاتِ تناسل مردانہ میں کانیا کا اثر مقدم تحریک پیدا کرتا ہے ۔اسی لیے اس کا اثر ثانی آلاتِ تناسل کا ڈھیلا پن ہے ۔میں نہیں بتا سکتا کہ آلاتِ تناسل کی ایسی کمزوری کے لیے کانیا دوا ہو سکتی ہے یا نہیں ۔کیونکہ آج تک اس حالت میں کانیا کو استعمال کرنے کی کسی نے زحمت گوارہ نہیں کی ۔وجہ عیاں ہے کہ ہمارے پاس بہت سی دوسری دوائیں ایسی ہیں جن کا تکھرا ہوا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے ۔

حیض مقدار میں زیادہ ہوتا ہے ۔کانیا کروڈا کا اس وقت خیال کرنا چاہیئے ۔جب کہ رحم سے سیاہ منجمد خون کا سیلان ہو ۔آلاتِ تناسل میں خارش اور ذکی الحسی ہو ۔وضع حمل کے بعد دردوں میں جب درد ناقابل برداشت ہوں اور اعصابی تحریک ساتھ ہو ۔بہترین دوا ہے ۔

سینہ میں تنگی پائی جاتی ہے ۔تنفس چھوٹا ہوتا ہے اور دھڑکن جلد ہوتی ہے مگر یہ سب کچھ خوشی کے جذبات کا نتیجہ ہوا کرتا ہے مگر سب سے زیادہ استعمال کانیا کا بے خوابی میں ہوتا ہے ۔اس بے خوابی میں اعصابی تحریک حد درجہ کی بڑھی ہوتی ہے ۔مریض بیرونی جذبات کا ذکی الحس ہوتا ہے اور خیالات کی روانی بہت تیز ہو جاتی ہے خیالات کی روانی اور ذکی الحسی کی وجہ سے یا یوں کہنا چاہیئے کہ دماغی چستی کی وجہ سے مریض کو نیند نہیں آتی اور اسی لیے وہ بستر

پڑے پڑے خیالات کی روانی میں سونے کے ناقابل ہوتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ خیالات کی روانی ناخوشگوار ہو بلکہ یہ خیالات عموماً خوشی کے یا کاروبار کے ہوا کرتے ہیں۔

کافیا لمبے، پتلے، کسی قدر جھکے ہوئے، گندمی رنگ کے صفراوی اور خون کی زیادتی والے آدمیوں کے لیے مفید ہے جو دانت نکلنے کے زمانہ میں اور بچپن کے زمانے میں شکایات کا زیادہ شکار رہے ہوں۔ گھر کی فکر جس کو گھر کے انتظام کے تفکرات سوار رہیں کے دست۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے سر بہت بھر گیا ہے جیسے دماغ کی سطح پر کوئی سخت چیز دبا رہی ہے۔ اس امر کا احساس کہ اگر وہ حرکت کرے گی تو سر پھٹ جائے گا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ جیسے آنتیں کٹ رہی ہیں۔ جیسے جسم پھٹ جائے گا۔ درد جیسے ماؤف حصہ مضبوطی سے کسا ہوا ہے۔ گرمی کا احساس۔

علامات

دماغ:۔ دماغ کی حد سے زیادہ چستی، خیالات سے بھرا ہوا۔ کام کرنے میں جلد بازی۔ خیالات کی روانی کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ خوشگوار خیالات۔ مستقبل کے متعلق تجویزیں سوچے، درد ناقابل برداشت معلوم ہوں (اکونائٹ، کیمومِلا، چائنا اور مارکس بنا دیں)، تمام قویٰ زیادہ تیز ہو جائیں۔ باریک چھاپہ جلد پڑھا جا سکے۔ قوتِ سامعہ، قوتِ شامہ، قوتِ ذائقہ اور قوتِ حس بڑھ جائے۔ ارتعاش ہذیانی (کانپنے والا ہذیان)۔ لڑکھڑاہٹ، ادھر ادھر دوڑے۔ خیال کرے کہ وہ اپنے گھر میں نہیں ہے۔ جس کے ساتھ ہاتھ کانپیں، نبض چھوٹی اور تیز۔ ذرا ذرا سی بات کی شکایت کرے اور روئے۔ بچے جلد ہنسے اور جلد روئے۔ جب رو رہا ہو تو یکایک خوش دل اور خوش مزاجی سے ہنس پڑے۔ مگر اُس وقت پھر رو دے۔ روئے اور کانپے اور نہ جانے کہ کیا کرے۔ موت کا ڈر، یکایک اور اچانک غیر معمولی خوشی کی خبر سے پیدا شدہ بد نتائج۔

سر:۔ سر میں چکر اور پراگندگی، درد سر ایسا معلوم ہو کہ دماغ پھٹ پڑا ہے یا ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا ہے (میوریٹک ایسڈ، ویریٹرم البم)۔ ایک طرف کے درد سر ایسا معلوم ہو کہ جیسے سر کی ہڈیوں میں میخ ٹھکی ہے۔ کھلی ہوا میں زیادتی ہو (اگنیشیا، آرنیکا، اناکارڈیم)۔ درد سر کھانے کے بعد بڑھ جائے (کوکولس، نکس وامیکا)۔ کھلی ہوا میں غائب ہو جائے اور مکان میں داخل ہو نے سے پھر پیدا ہو (پلساٹیلا)۔ درد سر کیسے ہونے کا سا درد، جس کی زیادتی شور و غل سے، خوشبو یا بدبو سے، ثقیل اشیاء سے ہو۔ بستر میں اجتماع خون خصوصاً خوشی سے یا زیادہ بات چیت کرنے سے۔ ہوچنے سے درد سر۔ چپ چاپ بیٹھی ہوئی حالت میں چاندنی میں گڑگڑی کی آواز سنے اور محسوس کرے۔

آنکھ:۔ بینائی بڑھ جائے۔ خصوصاً کھلی ہوا میں۔ آنکھیں سرخ۔ پتلیاں پھیل جائیں۔

کان:۔ قوتِ سامعہ بہت تیز (کوکا اوپیم)۔ شور و غل سے نفرت کیونکہ اس سے مریض کو تکلیف ہو۔ سننے کی قوت بہت بڑھ جائے۔ گانے کی آواز کانوں میں تھرتھراہٹ پیدا کرے۔ سر میں (ایک جانب)

اونیا کورڈا

کراکن کی آوازیں جو نبض کی ضربات کے ساتھ ساتھ ہوں۔ خصوصاً صبح کے وقت اور کھلی ہوا میں، جن میں کمی مکان کے اندر ہو۔

ناک:۔ قوت شامہ میں تیزی، ایکونائٹ، اگریکس، بیلاڈونا، کالچیکم، ہیپر سلفر، لائیکوپوڈیم، پاخانہ پر زور لگانے کے دوران چھینکیں، سر میں بھاری پن اور مزاج میں چڑچڑا پن کے ساتھ۔

چہرہ:۔ چہرہ میں خشک گرمی رخساروں میں سرخی کے ساتھ۔ چہرے اور سر کے داہنی طرف نیز داہنی آنکھ کے ڈھیلے کا اعصابی درد۔ ایک بجے بعد دوپہر۔ چہرے پر پسینہ اندرونی جاڑے کے ساتھ۔

منہ:۔ دانت کا درد جس کو ٹھنڈے پانی یا برف رکھنے سے آرام ہو دلبستہ۔ برائیونیا، کلیمیٹس، پلساٹیلا، قوت ذائقہ بڑھ جائے۔ درد دانت، درد ڈنک لگنے کے سے، جھٹکنے والے، نوبتی بے چینی، پریشانی اور رونے کی رغبت کے ساتھ خصوصاً کھانے کے بعد اور رات کو جن کی زیادتی گرم چیز پینے سے۔ چبانے سے اور رات کے وقت ہو۔

حلق:۔ تالو کی ایک جانب سے درد اٹھ کر غذا کی نالی میں جائے۔ مسلسل نگلنے کی خواہش، اس احساس کے ساتھ جیسے حلق میں چھیر ہو کر بڑھا ہوا اور متورم، حلق پک جائے اور ٹھنڈی ہوا سے تکلیف بڑھے۔

معدہ:۔ بھوک کی بیحد زیادتی کھانے سے قبل، کھانا جلد جلد کھائے۔ بھوک میں کمی، ہچکی رات کے وقت پیاس جس سے مریض جاگ جائے۔ پسینہ میں پیاس، قہوہ سے نفرت۔ شراب و منشیات پینے کے اثرات کے نتائج مسلسل ستے کی رغبت جو حلق میں محسوس ہو۔ کسے ہوئے کپڑے برداشت نہ ہو سکیں۔

شکم:۔ شکم میں درد ایسا معلوم ہو جیسے شکم پھٹ جائے گا۔ جس کی وجہ سے بے حد پریشانی ہو۔ شکم میں بوجھ جیسے ریاح کے رک جانے سے ہو۔ شکم میں درد جیسے معدہ بہت زیادہ بھرا ہے۔

پاخانہ اور مبرز:۔ دست پانی کے سے پتلے، بغیر درد کے، تمام دن، گھریلو معاملات کی پریشانی کی وجہ سے اور دانت نکالنے کے زمانہ میں۔ بدبودار ریاح۔

آلات تنفس:۔ حنجرہ میں کھرکھراپن۔ آواز کا بیٹھنا، صبح کے وقت، جاگنے پر، کاربو انیلس، کاسٹیکم، فاسفورس، سینہ میں تنگی، سانس چھوٹی، دورے والی خشک کھانسی رالیومنا، بسی سی فوگا، ہیوسس، حنجرہ میں خشک کھانسی۔ حنجرہ میں احساس جیسے خشک بلغم سے ڈھکا ہے۔ حنجرہ میں چھیلن۔ صبح کے وقت دمہ کے دورے، مریض مسلسل حرکت کرنا چاہیے۔

قلب اور نبض۔ خوشی کے جذبات کے بعد قلب میں بیحد بے قاعدگی، نبض میں بیحد تیزی، پیشاب رک جانے کے ساتھ۔ شدید، بے قاعدہ، دھڑکن، اعضاء میں کپکپی کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ:۔ آلات تناسل میں بیحد تحریک بغیر منی کے انزال کے اور جسم پر خشک بخار کے ساتھ۔ خصیے تنگ ہو جائیں۔

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض بہت جلد جلد، زیادہ دیر تک رہیں۔ دردوالے حیض۔ خون سیاہ، بڑے بڑے منجمد ٹکڑوں میں، جن کی زیادتی ہر حرکت سے ہو اور جن کے ساتھ گلمریوں میں شدید درد اور موت کا ڈر ہو، شرمگاہ

میں حد درجہ کی ذکی الحسی، شہوانی خارش، حیض مقدار میں زیادہ۔ صرف شام کے وقت جس کے ساتھ جسم ٹھنڈا ہو اور جسم میں اکڑن ہو۔ سیلان الرحم انڈوں کا سا، یا دودھ کا سا۔ زیادہ تر پیشاب کرتے وقت۔ اسقاط حمل کے خوف سے یا وضع حمل کے وقت نہایت شدید درد۔ وضع حمل کے درد رک جائیں اور مریضہ گھبراہٹ کرے اور شکایت کرے وضع حمل کے دوران یا ولادت کے بعد یا بعد ازاں موت کا ڈر۔ دماغی تحریک سے، عفونتی بخار، ریگی اور ہلکے بخار، زبان تر، پیاس ندارد، ہذیان، بحران، آنکھیں گُل اور چمکدار۔ شکم میں شدید درد، بے حد ذکی الحسی، ناامیدی اور بے خوابی کے ساتھ۔

مخصوص خواص: مریض اپنے جسم کو کھجلانا اور مسلنا چاہے مگر ذکی الحسی کی وجہ سے ایسا نہ کر سکے دماغی تحریک کے ساتھ ساتھ جسمانی تحریک۔ ہاتھ کانپے، آرام سے بلکہ تختہ کھڑا رہنا چاہیئے۔ ناگہانی جذبات سے غشی۔ بے حد تحریک کے بعد تشنج، درد ناقابل برداشت معلوم ہو، اعضاء جاتا کیوملا، جس سے مریض مایوس ہو جائے، دماغی اور جسمانی تھکاوٹ۔ کھلی ہوا سے نفرت جو تکلیفات کو عام طور پر بڑھا دے۔

نیند: دماغی اور جسمانی بے حد تحریک کی وجہ سے بے خوابی (سی سی فوگا، کوکا، ہیوسس، اوپیم)۔ خواب لمبے، ڈراؤنے، ۳ بجے تک نیند آئے جس کے بعد چینک شروع ہو جائے۔ مقعد میں خارش کی وجہ سے نیند اچاٹ رہے۔

جلد: جلد پر خسرہ کے سے داغ (امم کروڈیم، بلسا ٹیلا، بتیشیا) خشک بخار کے ساتھ (اکونائٹ) خارش کے دانوں کی خارش جلن میں تبدیل ہو جائے۔ جلد بے حد ذکی الحس، خسرہ بے حد تحریک اور رونے کے ساتھ سرخ بخار کے دانے ناقابل برداشت دردوں کے ساتھ۔ مریض ہر وقت شکایت کرے۔ جلد خشک مگر بخاری کیفیتوں میں خشکی نہ ہو۔

بخار: ہر حرکت سے بڑھ جائے (آرنیکا) اندرونی جاڑا بیرونی طور پر چہرہ اور جسم پر بخار کے ساتھ۔ جاڑا پیٹھ میں اوپر سے نیچے آئے۔ جاڑا ورزش سے بڑھ جائے۔ جاڑے کا احساس، اندرونی اور بیرونی گرمی کے ساتھ، سردی سے بیحد ذکی الحسی۔ بخار شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد جس کے ساتھ پیٹھ میں جاڑا ہو۔ رات کے وقت خشک بخار ہذیان کے ساتھ، اندرونی لرزہ کے ساتھ صبح کے وقت چہرے پر تھوڑا سا پسینہ۔

ہاتھ اور پاؤں: اعصابی درد، جس کی زیادتی حرکت سے، بعد دوپہر اور رات کے وقت ہو، دبانے سے آرام ہو۔ درد چہرے سے نیچے بازوؤں بلکہ انگلیوں تک جائیں، اعضاء میں جھٹکے۔

کمی اور زیادتی: علامات گرمی سے کم ہو جاتی ہیں۔ کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں۔ مگر درد دانت گرم چیزوں سے بڑھ جاتا ہے۔ اور ٹھنڈا پانی منہ میں رکھنے سے کم ہوتا ہے۔ چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بہت سی علامات رات کے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ بے حد خوشی کے جذبات سے، تیز خوشبویات سے، شور و غل سے، سردی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ماؤف حصہ کو مسلنا چاہتا ہے۔ مگر ذکی الحسی بہت ہوتی ہے۔ بعض اوقات بچے اٹھا کر پھرایا جانا برداشت نہ کر سکتے۔

طاقت: نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق:- اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے، راکونائٹ، کیمو ملا، اگنیشیا، نکس، مرک، پلسا ٹیلا، سلفر اور غوم مٹاٹریکم سے۔
یہ دوا بیلاڈونا، کیمو ملا، سائیکوٹا، کالوسنتھ، لائیکو پوڈیم، سٹرکنیا، نکس وامیکا، ویلریانہ کا اثر زائل کرتی ہے۔
اس کے بعد اوم، بیلاڈونا، اوپیم اور نکس وامیکا اچھا کام کرتے ہیں۔
متضاد:- کینتھرس، کاسٹیکم، کوکولس، اگنیشیا۔
مقابلہ:- سائی پریڈیم (غیر معمولی خوشی)
برائی اونیا، اور کیمو ملا ٹھنڈا پانی منہ میں رکھنے سے درد دانت کو آرام ہوا۔

Coffeinum

کافینم

CHEMICAL SYMBOL : C H N O
SYNONYMS : Caffein.
Alkaloid abtained from Coffea arabic

الکلائڈ آف کافیا کروڈا

سالٹریٹ آف کافین ایلوپیتھی میں بہت استعمال کی جاتی ہے۔ اور کئی دفعہ اس سے زہریلے اثرات پیدا ہوئے ہیں۔ منجملہ ان اثرات کے مفصلہ ذیل علامات مخصوص ہیں۔ بے چینی اور چکر، سیدھے بیٹھنے اور کھڑے ہونے کے ناقابل۔ قلب میں بے حد پریشانی، دھڑکن، شکم میں تپکن، بازوؤں اور ٹانگوں میں رعشہ۔ گردن اور حلق میں سکڑان کا احساس جو ہر پندرہ منٹ کے بعد ہو۔ نبض میں تیزی۔ بوسیدہ دانت کی وجہ سے سوزش و جھلن پیدا کرنے والا چہرے کا اعصابی درد۔
ڈاکٹر جوسٹ لکھتے ہیں کہ یہ دوا مقوی قلب ہے، اور پسینہ اور پیشاب لاتی ہے۔ اگر دل کی کمزوری سے استسقاء ہو جائے یا قلبی کمزوری سے نمونیہ یا دیگر عوارضات لاحق ہو جائیں تو یہ دوا مفید بتائی جاتی ہے۔ بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) بڑھ جاتا ہے۔ نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ اور دل کے عضلات میں طاقت آ جاتی ہے۔ اسی لیے یہ دوا بے حد کمزوری اور قلب کے فیل ہو جانے کے خدشہ کے وقت مفید ہے، چہرے کے عصبی درد کے لیے جس میں مریض پریشان ہو رہا ہو۔ اکسیر سمجھی گئی ہے۔ ڈاکٹر جوسٹ اس کو ہموزن شکر میں ملا کر تین گرین فی خوراک کے حساب سے استعمال کرتے تھے۔ جس وقت اس کا استعمال بذریعہ انجکشن کرنا ہو۔ تو اس کی ½ گرین فی خوراک دینی چاہئیں۔

Coccinella

NATURAL ORDER : Coleoptera 2
SYNONYMS : Coccinella septempunctate: Lady bird – Sun Chafer, Beetles
PARTS USED : The leaves

(تازے پانوں کا ٹنکچر)

کاکسی نیلا کی بہت سی علامات دانتوں اور چہرے اور منہ کے اعصاب میں ملتی ہیں۔ دیوانے کتے کاٹے میں اس کا اثر بالکل کنیتھرس کے برابر ہے۔ اس کی علامات چمکدار چیزوں سے بڑھ جاتی ہیں۔ سو کر اٹھنے کے بعد منہ میں تھوک کا اجتماع ہوتا ہے۔ مریض قے کرتا ہے اور گلے میں درد ہوتا ہے۔ اعصابی درد رات کے وقت بڑھ جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ داہنا حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں یا کبھی کبھی ایک جانب سے دوسری جانب چلے جاتے ہیں اس کی تکلیف نوبتی ہوتی ہے اکم وقت کے لیے رہتی ہے مگر ہوتی بار بار ہے۔ کراہت لیا محسوس ہوتا۔ تکلیفات ہر آٹھویں، دسویں۔ بارھویں یا بیسویں دن عود کرتی ہیں۔

علامات

سر:۔ پیشانی میں داہنی آنکھ کے اوپر درد، چھونے سے ذکی الحس، داڑھ سے پیشانی تک درد۔ کنپٹیوں اور گدی میں درد۔ منہ پر دوران خون۔ دانت کا درد ٹیکن والا۔ دانتوں اور منہ میں سردی کا احساس دسٹنس اچہرے کا نوبتی عصبی درد۔ بحالت درد آنکھیں نہیں کھل سکتیں درد۔ چمکدار چیزوں سے بڑھتا ہے اور نیند سے کم ہو جاتا ہے۔ چہرے کا درد جس کے جاتے رہنے کے بعد کمزوری، تنفس میں دقت اور ضربات چھوڑ دینے والی نبض، پیدا ہو جاتی ہے۔ اس امر کا احساس جیسے دانت کھنچے جا رہے ہوں۔ پچھلے دانتوں میں درد بھرا احساس جیسے وہ کھوکھلے ہیں اور ان میں ہوا گھس رہی ہے۔

منہ اور حلق:۔ تمباکو کر کھانے سے زبان بری طرح کٹ جائے حلق میں احساس جیسے کراہت لیا ہے۔ زکس وامیکا میں بھی یہی علامت ہے۔ لیکن کوا نیلگوں اور متورم ہوتا ہے۔

معدہ:۔ ہچکی اور معدے میں جلن۔ بھوک ندارد۔

پیٹھ:۔ گردوں اور کمر میں درد، ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا۔

نیند:۔ راتوں کو درد کے دورے مریض کو بالکل سونے نہ دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ درد کے ظاہر نہ ہونے پر بھی مریض سو نہ سکے۔ درد کے دورے تمتماہٹ اور نیند آنے کی صورت میں ختم ہوتے ہیں۔ یہ نیند دو تین

گھنٹے رہتی ہے۔ جس کے بعد مریض جاگتا ہے اور درد نہیں ہوتا۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے ۳۰ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔

کینتھرس، اسپائی جیلیا، تھوجا، مگنیشیا کارب۔

کاکلیریا :۔ دیکھیئے:۔ آرموریسیا

Cochlearia

NATURAL ORDER : Cruciferae.
SYNONMS : Armoracea Sati- Horse Radish.
PARTS USED : The roots.

کاکولیوچینم

Coqueluchinum

SYNONYMS : The glairy and stringy mucus containing the virus of whooping cough.

کالی کھانسی کا زہر

اس دوا کا دوسرا نام پرٹوسین Pertussin ہے۔ تمام کالی کھانسی کے مریض چاہے وہ بوڑھے ہوں یا جوان، یا بچے۔ چاہے ان کو کھانسی ہو چکی ہو، یا ہونے کا اندیشہ ہو۔ اس دوا کی نمبر ۳۰ طاقت سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دوا کی آزمائش نہیں ہوئی۔ تاہم اس کا تجربہ مریضوں پر بہت زیادہ ہو چکا ہے۔ اس کی نمبر ۳۰ ہر چار گھنٹہ کے بعد استعمال کرنی چاہیئے۔

عام طور پر کھانسی کی علامات یہ ہوتی ہیں کہ کھانسی کے ساتھ تنفس کی تنگی۔ کھانسی کے خاتمہ پر سسکیاں یا سرد آہیں۔ جاگنے پر کھانسی کی سرسراہٹ۔ کھانسی حلق میں شدید سرسراہٹ سے ہو۔ نزلہ کے ساتھ کھانسی۔ گہری کروپ کھانسی۔ دم گھٹنے والی کھانسی۔ کھانسی جس سے چہرہ زرد ہو جائے اور دورے کی صورت میں آئے۔ بعض اوقات کھانسنے پر سینہ میں ڈنگ لگنے کے درد ہوتے ہیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔

بیلاڈونا، ڈروسرا، کوریلیم، کیوپریم، کیوپرم، پنتھائیلم، میفائیٹس، میپی فلورا، کرس کیٹائی، مگنیشیا فاس۔

Calabar

کالابار :۔ دیکھیئے :۔ فائی سوسٹگما

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Physostigma venenosum
PARTS USED : Beans

Calagua

کالاگوا

یہ دوا تپ دق میں اس وقت مفید ہے۔ جبکہ سانس اور مریض کی تمام رطوبتوں سے لہسن کی بو آئے۔

طاقت :۔ مدرٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

Colchicinum

کالچی سینم

CHEMICAL SYMBOL : C_7 H_2 No
Alkaloid of Colchicum autumnale
TRITURATION

(الکلائڈ آف کالچیکم)

یہ دوا آنتوں کا نزلہ جس میں بلغمی جھلیوں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکلیں۔ دائیں ہاتھ سے تشنجی جھٹکے بال کے بخار۔ گٹھیا۔ پردۂ صفاق کا ورم۔ ذات الجنب و طوریسی، وجع مفاصل و آرتھرائٹس، اعضاء کی بدوضعی وغیرہ میں بہت مفید ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۳، نمبر ۶ میں استعمال کرنا چاہیئے۔ باقی علامات کالچیکم سے ملتی ہیں۔

Colchicum Autumnale

NATURAL ORDER : Melanthaceae
(Liliaceae)

PARTS USED : Bulb

کالچیکم گٹھیا اور بائی کے دردوں کی ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے اور آزمائش میں اس کی علامات ملتی ہیں۔ ایلوپیتھی کی کتابوں کی اگر ورق گردانی کی جائے تو معلوم ہوگا کہ کالچیکم گٹھیا اور بائی کی حاد تکلیفات میں چاہے ان کے ساتھ عدی کیفیتیں موجود ہوں بہت مفید سمجھی جاتی ہیں۔ ایلوپیتھی میں گٹھیا اور بائی کے دردوں کے نام پر ہی کالچیکم کا استعمال ہوتا رہا۔ اور اس دوا کو اس قدر مسلسل استعمال کیا گیا ہے کہ اس کا اندازہ دشوار ہے۔ جب مریض ایک ڈاکٹر سے مایوس ہو کر دوسرے کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ تو وہی کالچیکم کی پڑیا اس کے حصہ میں آتی ہے۔ نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ اس کے متعلق مفصلہ ذیل مریض کی حالت غور سے ملاحظہ فرمائیے۔

ڈاکٹر جے۔ ایچ۔ کلارک ایک ۴۷ سالہ مریض کو دیکھنے کے لیے بلائے گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ مریض ٹھنڈا ہو چکا ہے جسم پر زردی آگئی ہے، ٹھنڈا اور چپچپا پسینہ موجود ہے۔ نبض کا کہیں نام نہیں۔ جب وہ پاخانہ پر بیٹھا تھا۔ تو یکایک اس کو سیاہ رنگ کے صفرا کی قے ہوئی۔ وہ پاخانہ میں گر گیا۔ جبکہ اس نے اٹھنے کی کوشش کی۔ بات دراصل یہ تھی۔ کہ وہ گٹھیا یعنی گاؤٹ کا مریض تھا، چار سال قبل ایک ایلوپیتھک ڈاکٹر کی سفارش پر اس نے جسونٹ بارک اور کالچیکم ہر دو ہموزن ملا کر پڑیاں کھانی شروع کیں۔ ۶ ماہ تک یہ نسخہ استعمال کرتا رہا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ گٹھیا کی تکلیف نہ رہی ۶ مہینہ کے بعد اس کو متذکرہ بالا قسم کا پہلا دورہ ہوا اور اس کے بعد کئی دورے ہوئے، متذکرہ بالا علامات کے علاوہ دست موجود تھے۔ دست بھی قے کی طرح سیاہ تھے۔ وہ مکمل چپ چاپ لیٹ جانے کے لیے مجبور ہو جاتا تھا۔ کیونکہ ذرا سی حرکت سے یا سر اٹھانے سے متلی ہو جاتی تھی۔ ڈاکٹر کلارک نے صرف کالچیکم کے اثر کو زائل کر کے مریض کو شفا دی۔ ناظرین اگر غور سے متذکرہ بیان کو پڑھیں تو کالچیکم کی مکمل تصویر ان کے دماغ میں آجائے گی۔

آزمائش سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس کا اثر عضلات پر، ہڈیوں پر اور جوڑوں پر ہوتا ہے۔ نظام عضلاتی یہ بالکل ڈھیلا کر دیتی ہے اور ان کے اندر قطعی طور پر طاقت نہیں رہتی۔ یہاں تک کہ سر سینہ پر گر جاتا ہے۔ یا پیچھے کی طرف کو جاتا ہے۔ اگر مریض سر کو تکیہ پر سے اٹھانا چاہے۔ اسی طرح بازو بھی نہایت بے طاقتی کے ساتھ لٹک جاتے ہیں۔ ہڈیوں میں جوڑوں اور عضلات میں درد، سوئیاں چبھنے والے، جھٹکنے والے اور کھینچنے والے ہوتے ہیں۔ مریض کو چلنے سے یا حرکت کرنے سے سخت عار ہوتا ہے۔ کیونکہ حرکت اس کی تکلیفات کو بڑھا دیتی ہے۔ یہ تکلیفات بھیگ جانے سے، سردی لگنے سے، موسم کی مرطوب موسم میں تبدیلی سے پیدا ہوتی ہیں۔ موسم خزاں میں پیچش ہوتی ہے اور موسم بہار میں بائی کے درد۔ یہ دوا ان طبیعتوں کے لیے مفید ہے۔ جن کو گٹھیاوی دموی، سوداوی، وریدی طبیعتیں کہا جا سکتا ہے۔ ان طبیعتوں میں یورک ایسڈ کی زیادتی ہوتی ہے۔ ان کے پیشاب میں رسوب پیلا ذرد اور میدہ کی طرح سے ہوتا ہے

کالچیکم کا پیشاب بعض وقت سیاہی کی طرح سیاہ ہوتا ہے اور اس کے اندر البیومن اور کاسٹ کی زیادتی ہوتی ہے۔ دماغی طور پر مریض بالکل کند ہوتا ہے۔ مگر سوالوں کا جواب درست دیتا ہے۔ خیالات کی روانی بالکل نہیں ہوتی۔ چڑچڑا پن موجود ہوتا ہے اور ذکی الحسی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریض اپنے جسم کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دیتا۔ کیونکہ ہاتھ لگانے سے اس کے جوڑوں میں خصوصاً پاؤں کے انگوٹھے میں سخت ترین درد ہوتا ہے۔ یہ ذکی الحسی مرض گٹھیا ہی میں دکھائی دیتی ہے۔

معدہ میں یہ بہت شدید ابتری پیدا کر دیتا ہے اور اس ابتری سے متلی اور قے پیدا ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ کھانا پکنے کی خوشبو بھی مریض کے اندر اس قدر زبردست متلی پیدا کر دیتا ہے کہ مریض بالکل غشی تک پہنچ جاتا ہے ڈاکٹر نیش نے اس علامت کے متعلق لکھتے ہوئے بیان فرمایا ہے۔ اس علامت کی وضاحت کرانے کے لیے میں اپنی پریکٹس میں سے ایک کیس پیش کرتا ہوں اور یہ صرف نمبر ۲۰۰ کی اونچی طاقت کو استعمال کرنے کا میرا پہلا تجربہ تھا۔ مریضہ ۵۰ برس کی عمر کی تھی جس کو یکایک خون کی قے شروع ہوئی۔ خون زیادہ مقدار میں آ رہا تھا۔ اس کے بعد خون کے دست شروع ہوئے جو پہلے تو زیادہ مقدار میں تھے۔ مگر بعد میں کم ہو گئے اور صرف خون ملی آنوں ہی رہ گئی، آنتوں میں شدید مروڑ تھا۔ اکونائٹ، مرکیوریس، نکس، اپیکاک، ہمے میلس، اور سلفر دیا گیا، مگر فائدہ نہ ہوا۔ ۱۲ دن کے بعد مریضہ کی صحت بالکل گر گئی اور ایسا معلوم ہوا کہ اب مریضہ مر جائے گی وہ اس قدر کمزور ہو گئی کہ سر تکیہ سے نہیں اٹھا سکتی تھی۔ دست شمار کئے گئے ۲۴ گھنٹے میں ۶۵ دست کپڑوں میں نکلے تھے، دست، درد، غرضیکہ سب علامتیں طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک بڑھتی تھیں کالچیکم کا یہ ایک مخصوص نشان ہے۔

اب اس کی تمام بیماری میں متلی زیادہ تکلیف دہ تھی۔ جو اس قدر زیادہ تھی کہ کھانا پکنے کی خوشبو سے وہ گھبرا جاتی تھی، اس لیے تیمارداروں کو باورچی خانہ کے دروازے بند رکھنے پڑتے تھے۔ ان دنوں میں میٹیریا میڈیکا سے بخوبی واقف نہ تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ معمولی سے معمولی علامات کو بھی نظر انداز نہیں کرتا تھا۔ لیکن دواؤں کے خواص کو بھی نہیں جانتا تھا۔ میری گاڑی میں لپی کی میٹریا میڈیکا تھی۔ میں نے میٹریا میڈیکا کو اٹھا لیا اور مریضہ کے سرہانے بیٹھ گیا اور یہ تہیہ کیا کہ یا تو یہ علامت ہی ڈھونڈھوں گا یا تمام موسم گرما (وہ موسم گرما ہی تھا) وہیں بیٹھا رہوں گا میں نے اکونائٹ سے شروع کیا اور ہر دوا کی معدہ کی علامات دیکھتا گیا، مجھے اچھی طرح سے یاد تھا کہ کسی دوا میں یہ علامت پڑھی ضرور ہے۔ آخر کار کالچیکم ہی میں یہ علامت مل گئی۔ میں نے اپنے بکس میں کالچیکم کو تلاش کیا۔ لیکن موجود نہ تھا۔ میرا مطب مریضہ کے مکان سے ۴ میل دور تھا۔ ہیرنگ کے دو سو نمبر کی دواؤں کا بکس جو میری گاڑی کے نیچے دو سال سے بیکار رکھا تھا کھولا طبیعت پر ڈر تھا مگر اس کے سوا چارہ ہی نہ تھا۔ میں نے وہی دو سو نمبر کی چند گولیاں آدھے گلاس ٹھنڈے پانی میں حل کر دیں اور ہدایت کی کہ ہر دست کے بعد ایک چھوٹا چمچہ پیا جائے۔ واپسی پر میں تھوڑی تھوڑی دور کے بعد گھوڑا روک لیتا تھا۔ اور طبیعت چاہتی تھی۔ کہ مریضہ کے پاس واپس جا کر دو سو طاقت کے بجائے کوئی دوسری دوا چھوڑ آؤں۔ میں اپنے آپ کو گنہگار سمجھ رہا تھا۔ لیکن گھر پہنچ گیا۔ دوسرے دن علی الصبح خود کردہ گناہ کے کفارہ کے لیے مریضہ کے پاس پہنچا۔ خیال تھا مریضہ مر چکی ہوگی۔ لیکن میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب میں اس کے کمرے میں پہنچا۔ مریضہ نے سر پھیر کر مسکرا کر مجھے سلام کیا۔ کئی دن سے لگاتار مریضہ کی آہ وزاری سن رہا تھا

آج خلاف معمول بے تبسم اور سلام کو سن کر مجھے کچھ سکتہ سا آگیا۔ میں نے اپنے آپ کو کرسی پر گرا دیا اور پوچھا کیا تم بہتر ہو؟ مریضہ نے ہاں کی۔ میں نے پوچھا کتنی خوراکیں لی ہیں؟ جواب تھا "دو" کیا صرف دو خوراکوں کے بعد سے ہی تمہیں دست نہیں آئے؟ کیا تمہیں درد نہیں ہے؟ مریضہ نے ہاتھ باندھ دیے اور کہا کہ پہلی ہی خوراک کے بعد درد اس طرح رک گیا جیسے کسی نے باندھ لیا ہے۔ مجھے صرف کمزوری محسوس ہو رہی ہے۔ مریضہ کو کوئی دوا نہیں دی گئی اور مریضہ چند ہی روز میں شفایاب ہو گئی۔ مریضہ اس کے بعد ۵ برس تک زندہ رہی۔ میری حیرانی آج تک بھی رفع نہیں ہوئی کہ کئی بار اس سے بدترین کئی مریض شفایاب ہوئے۔

میں نے نمبر ۲۰۰ اور اونچی طاقتوں سے تجربے کرنے شروع کیے۔ اور کئی دفعہ میں نے اس دوا سے موسم خزاں کی پیچش کو درست کیا اور کئی مرتبہ اپنڈی سائٹس (ورم زائیدہ) جس کا علاج سوائے اپریشن کے کوئی دوسرا نہیں سمجھا جاتا اس دوا سے درست کیا۔

کالیکم میں دو علامات بالکل ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ ایک معدے میں جلن اور دوسری برف کی سی ٹھنڈک یہ متضاد علامتیں شکم میں پائی جاتی ہیں۔ بعض وقت موسم خزاں کی پیچش میں جب کہ سفید یا خون آمیز آنوں آرہی ہو اور وہ کٹی ہوئی گھاس کی طرح دکھائی دے یا ایسی معلوم ہو۔ جیسے آنت کے ٹکڑے کاٹ کاٹ کر نکالے گئے ہیں اور اس کے مروڑ بھی ہو تو یہ دوا مفید ہے اس قسم کے دست کنیتھرس میں بھی پائے جاتے ہیں۔ مگر کنیتھرس میں آلات بول کے اندر اینٹھن ہوتی ہے، کالوسنتھ میں بھی اس قسم کے دست ملتے ہیں مگر اس میں درد غضب کا ہوتا ہے کہ درد کی وجہ سے مریض کو دوہرا ہونا پڑتا ہے۔ شکم کے ابھار کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ گایوں کے شکم کے ابھار میں جو زیادہ سبز گھاس کھانے کی وجہ سے پیدا ہوا ہو کالیکم نمبر ۳۰ کی ایک خوراک کافی ہوا کرتی ہے بدہضمی میں یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جب کہ معدے میں جلن یا ٹھنڈک کا احساس ہو اور معدہ یا شکم یا دونوں میں ہوا بھری ہو ایسی حالت میں کالیکم بعض وقت کاربوویج، چائنا اور لائیکو سے زیادہ بہتر کام کرتا ہے۔

ٹھنڈا پن اس کی ایک علامت ہے یہ ٹھنڈا پن شکم میں، معدے میں، بازوؤں اور ٹانگوں میں پایا جاتا ہے ٹھنڈے پسینہ کی زیادتی، جاڑے کی نمائندگی اکثر دیکھی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ جلن بھی محسوس ہوتی ہے۔ اور یہ جلن جسم کے علاوہ خصوصاً شکم میں معلوم ہوتی ہے پیچش کے متعلق ڈاکٹر نیش کا حوالہ دیا جا چکا ہے۔ مگر یہ ذکر کر دینا ضروری ہے کہ کالیکم کے مخصوص دست لئی کی سی آنوں کے ہوتے ہیں، جھلیوں کے ٹکڑے بھی اس کے اندر نمایاں ہوتے ہیں شدید مروڑ بھی ہوتا ہے اور کانچ بھی نکل آتی ہے ڈاکٹر گرنے لکھتے ہیں کہ پیچش میں نکس وامیکا کی طرح پاخانہ کے بعد مروڑ میں افاقہ ہوتا ہے لیکن تپ محرقہ میں یا کسی قسم کے دوسرے بخاروں میں پاخانہ کے بعد مبرز کی نالی میں شدید اینٹھن ہوتی ہے یہ اینٹھن معمولی دستوں میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ ڈاکٹر وسلزنے مشاہدہ کیا کہ کالیکم کے دست چاولوں کے پیچ کے سے ہوتے ہیں مردنی چھا جاتی ہے جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے اینٹھن ہوتی ہے اسی لیے ڈاکٹر موصوف کالیکم کو ہیضہ کی ایک بہترین دوا بتاتے ہیں۔

جسمانی اور دماغی افعال سب کے سب سست پڑ جاتے ہیں اسی لیے جسم کی نشوونما اور قوت ہاضمہ ایک ہی مقام پر آکر رک جاتی ہے۔ لیکن تعجب ہے کہ ان باتوں کے ہوتے ہوئے بھی مریض لاغر نہیں ہوتا۔

کالیکیم کے درد جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے نہایت تیز اور ناقابلِ برداشت ہوتے ہیں چاہے وہ درد بائی کے ہوں یا پیچش کے۔ اس لیے مریض ذکی الحس اور چڑچڑا ہوتا ہے مریض تیز خوشبویات کو بھی برداشت نہیں کرسکتا، کالیکیم میں گٹھیاوی ذیابیطس موجود ہے گٹھیاوی ذیابیطس سے میرا مدعا یہ ہے کہ جب یورک ایسڈ پیشاب میں کم ہوجاتا ہے تو شکر شروع ہوجاتی ہے اور اسی طرح سے شکر کے نہ رہنے سے یورک ایسڈ کی زیادتی ہوتی ہے۔

قلب بھی دوسرے اعضاء کی طرح ماؤف ہوتا ہے قلبی تنگی اور پریشانی چلنے سے کم ہوجاتی ہے یہ یاد رہے کہ گٹھیا یا بائی کے درد جس وقت خارجی ادویہ کے استعمال سے سطح جسم سے معدوم ہوجاتے ہیں تو ان کا اثر دل پر ہوتا ہے لیکن ہومیوپیتھک معالج وہی ہے جو دل کی تکلیفات کو کم کر کے اصل مرض کو سطح جسم پر لے آئے یہی بات کالیکیم میں مشاہدہ ہوتی ہے کالیکیم دل کی تکلیفات کو کم کر کے گٹھیا یا بائی کی تکلیفات کو سطح جسم پر دوبارہ لے آتی ہے پیشاب سے یورک ایسڈ کم ہوجانے سے بائی کے درد ظاہر ہوتے ہیں کالیکیم ایسی حالتوں میں پیشاب کے اندر یورک ایسڈ کو دوبارہ لے آتا ہے اور بائی کی تکلیفات کو رفع کرتا ہے۔

ڈاکٹر جے آر سن نے ایک تپ محرقہ کے مریض کو اندر کالیکیم کی دیگر علامات کے علاوہ مفصلہ ذیل علامت مشاہدہ کی "بائیں پتلی اس قدر سکڑ چکی تھی کہ دکھائی نہیں دیتی تھی جبکہ داہنی پتلی مکمل پھیلی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر دمسن کے خیال میں مذکرہ علامت کالیکیم کی مخصوص ہے ان کا خیال ہے۔ متذکرہ بالا علامت سوائے کالیکیم کے کسی دوسری دوا میں نہیں ملتی ڈاکٹر ایمسن بتلاتے ہیں کالیکیم کے ماؤف حصص میں طاقت ہی نہیں رہتی۔ خصوصاً جب کہ مریض دموی مزاج ہو اور استسقائی کیفیت اس کے اندر موجود ہو ڈاکٹر ٹی۔ ایف۔ ایلن۔ "انگلیوں، ناخنوں میں سرسراہٹ کالیکیم کی ایک مخصوص کیفیت بتاتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ یہ غیر معمولی احساس میٹریا میڈیکا کی کسی دوا میں نہیں پایا جاتا اس دوا میں رات کو جاگنے، سخت ترین مطالعہ اور پسینے کے دب جانے کے اثرات دیکھے جاتے ہیں، چوہوں کے خواب۔

علامات

دماغ چڑچڑا، کوئی چیز بھی اس کو تسکین نہ دے سکے دکھگیریا فاس، کیموملا، سننا، بیرونی اثرات مثلاً چمک دار روشنی، تیز خوشبویات (نکس وامیکا) چھونا، دوسروں کے بد اعمال مریض کو آپے سے باہر کردیں بیہوش قوت حس (ادراک) سمجھنے بوجھنے محسوس کرنے کی طاقت جاتی رہے جاتی ہے حافظہ کمزور، پڑھ سکے لیکن چھوٹے سے چھوٹے فقرے کو سمجھ نہ سکے خواہ دانش ابرآلود ہو جائے گو سوالات کا جواب ٹھیک دے سر میں پراگندگی ہر قسم کی محنت سے نفرت عموماً خوش مزاج ہو یا گھبراہٹ شاذونادر چڑچڑا پن ہو، درد، دماغ محنت یا حدت سے بڑھ جائیں۔

سر سر میں دباؤ خصوصاً گدی میں اور دماغ کی گہرائی میں، سوراخ کرنے والے درد خصوصاً آنکھوں کے اوپر (کالوسنتھ) پیشانی میں رنگین کا احساس نیز سر کے اوپر بھی (کروبرم) (ارجنٹم نائٹریکم) درد سر زیادہ تر پیشانی میں اور کنپٹیوں میں جن کی زیادتی بعد دوپہر اور شام کے وقت ہو، بالخصوص چلنے کے بعد، بیٹھا ہو یا اٹھنے پر سر میں بائیں جانب آنکھ کے ڈھیلے سے گدی تک درد والی کھنچ، جب سر کو اٹھایا جائے تو سر پیچھے کی طرف گر جائے

ہیلیم

ورنہ کھل جائے سر کر جانے میں تکلیف، ابھار جن میں سے تیز رسنے والا مواد بہے۔

آنکھ آنکھوں میں ورم، بینائی میں قریب نظری، آنکھوں سے پانی آئے، پتلی پر سفید داغ، پتلیاں برابر نہ ہوں بائیں پتلی سکڑی ہوئی، پڑھنے کے بعد آنکھوں میں دھندلاپن، آنکھوں میں شدید درد، آنکھوں سے پانی کی زیادتی کھلی ہوا میں، گڑھوں میں کھینچنے اور کھودنے والے درد، آنکھوں اور ان کے ڈھیلوں کے گرد تیز چیرنے والے درد، موتیا بند، کوروں میں بوجھ اور کشش جس کے ساتھ آنکھوں سے معمولی پانی بہے، آنکھیں آدھی کھلی کھنچی ہوئی اور گھورتی ہوئی۔

کان کانوں میں چیرنے والے درد (بیلاڈونا، پلساٹیلا) کانوں میں گونج، ایسا محسوس ہو جیسے بند ہو گئے ہیں کانوں میں کھجلی، درد کان جس کے ساتھ کانوں میں سوئیاں چبھیں، کانوں میں سرسراہٹ جیسے بالکل سرد ہو جانے سے ہوتا ہے خسرہ کے بعد کانوں سے سیلان کانوں میں چیرنے والے دردوں کے ساتھ

ناک قوت شامہ کی بے حد تیزی (اکونائٹ، ہیپر، بیلاڈونا، کافیا، ہیپر سلف، لائیکوپوڈیم) نتھنوں کی درمیانی دیواروں میں پھوڑے کا سا درد، نکسیر شام کے وقت کھانے پینے کی چیزوں کی خوشبو سے متلی اور قے پیدا ہو، چھینکیں ناک میں بندگی احساس کے ساتھ، دیرینہ نزلہ، رطوبت پتلی، لسدار، نتھنے خشک اور سیاہ۔

چہرہ بیماروں کا سا رنگین اور چہرے سے تکلیف برسے (آرسنک) چہرہ کے عضلات اور ہڈیوں میں کھینچنے اور پھاڑنے والے درد، چہرہ میں سرسراہٹ چہرہ میں استسقائی کیفیت، چہرہ سرخ گرم اور پسینہ سے تر، داہنے نچلے جبڑے کے زاویہ کے پیچھے درد، چہرے کے عضلات میں درد جو جگہ بدلتا ہے، بوسیدہ دانت سے درد اور ورم، زبان پر چھلے چہرے اور ناک کی ہڈیوں میں کھنچن، اس امر کا احساس جیسے وہ ایک دوسرے سے الگ کی جا رہی ہے ہونٹ پھٹے ہوئے ہونٹوں، دانتوں اور زبان پر گاڑھا، مٹیالا مائل میل۔

منہ زبان پر سفید میل (انٹم کروڈم، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) زبان بھاری اکڑی ہوئی اور جیسے (امونیم) بھدے دانت، دانت ذکی الحس، منہ اور حلق کی بلغمی جھلی متورم، حلق کی خشکی کے ساتھ، منہ سے تھوک کی زیادتی، دانت ہلے، دانت ایک دوسرے کے دباؤ سے ذکی الحس ہوں، دانت بہت لمبے محسوس ہوں، درد دانت گرم چیزوں کے استعمال سے، سردی کے بعد بڑھے، جبڑوں اور مسوڑھوں میں چیرنے والے درد، غذا بے مزہ معلوم ہو کے بعد ان بولنے کی قوت جاتی رہے۔ منہ میں حدت پیاس کے ساتھ۔

حلق حلق اور تالو میں ورم اور سرخی حلق میں سرسراہٹ جیسے نزلہ ہونے والا ہے جس سے کھانسی پیدا ہو حلق میں سبزی مائل پتلا بلغم جو بعض اوقات از خود منہ میں آجائے غدود متورم اور پھولے ہوئے نگلنے میں دقت۔

معدہ غذا سے نفرت (کولس) ابھی نہ معلوم ہوں (انٹم کروڈم، آرسنک) غذا کے بعد کے اور خصوصاً غذا کی خوشبو سے متلی، پیاس کی زیادتی مگر بھوک نہ ہو، معدہ میں درد اور ریاح ڈکار معدہ میں جلن کے ساتھ (آرسنک) ہر حرکت سے قے اور متلی کو بڑھا دے، مریض سیدھا نہ بیٹھ سکے (برائی اونیا) غذا کی یا صفرا کی (انٹم کروڈم) قے، فم معدہ چھونے سے ذکی الحس (بیلاڈونا) معدہ میں برف کی سی ٹھنڈک کا سا احساس (کیمفر) فم معدہ میں شدید جلن (ذرہ کیسکم) بیلاڈونا، کینتھرس، فاسفورس اور ٹیرم البم، گٹھیا دی ورم معدہ شراب وغیرہ کی خواہش، غذا کی خوشبو یا کھانا

پکنے کی خوشبو سے اس حد تک متلی ہو کر مریض غش کھاتا معلوم ہو بہت سی چیزوں کی خواہش مگر جب سامنے آئیں تو خوشبو سے متلی پیدا ہو جائے درد شکم کے ساتھ معدہ برف کی مانند ٹھنڈا۔

شکم شکم میں بے حد اپھار، ایسا معلوم ہو کہ بہت کھا لیا ہے (چائنا، لائیکوپوڈیم) شکم میں نوچنے والے درد (برائی اونیا) کالوسنتھ، جیلیڈونیم، مرک۔ درد شکم جو کھانے سے بڑھے بادی چیزوں کے کھانے کے بعد پیٹ میں بے حد اپھار کے ساتھ، یہاں تک کہ دست شروع ہو جائیں اس میں کمی آگے کی طرف جھکنے سے ہو، شکم میں ریاح سے اپھار اور گڑگڑاہٹ، شکم کا استسقاء۔

پاخانہ اور مبرز ریاح سخت متعفن، ایلو، برائی اونیا، گریفائٹس، شام کے وقت مبرز کی نالی میں اینٹھن، پاخانے کی غیر تسلی بخش حاجت جس کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ شدید مروڑ (مرک) کیپسیکم، پاخانہ صفراوی بلغمی جھلیوں کے ٹکڑے ملے ہوئے۔ لیٹی سے اور خون، اکثر نارنگی کے سے یا چمکدار زرد، شفاف، لیدار (ہیلی بورس) رسٹاکس، جن سے درد شکم کو آرام ہو، سخت متعفن، پاخانہ کی رطوبت میں چھوٹے چھوٹے ملے بلغمی جھلیوں کے ٹکڑے خارج ہوں، پاخانے درد والے، مقدار میں کم، شفاف، لیٹی کے سے آنول ملے ایسا معلوم ہو کہ معقد پھٹ گئی ہے اور کانچ نکل آئے۔ موسم خزاں کی پیچش، پاخانہ میں بلغمی جھلی کے ٹکڑے زیادہ مقدار میں آئیں، مبرز میں پاخانہ معلوم ہو مگر خارج نہ ہو۔ مبرز کی نالی میں اینٹھن، پاخانہ کے ساتھ یا مبرز بغیر پاخانہ کے۔

مثانہ پیشاب مقدار میں کم، گندلا، اینٹھن اور جلن کے ساتھ (کینتھرس، کیپسیکم، مرک، کاد) سیاہ خون ملا بالکل سیاہی کی طرح، پیشاب، پیشاب کی رکاوٹ کے ساتھ پیشاب میں سفید رسوب (فلکیریا، کینتھرس) پیشاب میں البیومن اور شکر، گردوں کے مقام میں درد، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں اینٹھن جیسے چھلی ہو۔

آلات تناسل زنانہ شرمگاہ پر خارش حیض کے بعد رانوں میں ٹھنڈک، شرمگاہ میں ورم کا احساس، حیض بہت جلد حمل کے آخری مہینوں میں بخار کی سی بے چینی، سر پستان سیاہ پھوڑے سرخ جن میں بچے کے ذرا سے چھو دینے سے ناقابل برداشت درد ہو، زچاؤں میں چھاتیاں بھری ہوئی جلد گرم اور نبض مضبوط۔

آلات تنفس سانس میں دقت اور سینہ میں تنگی رات کے وقت کھانسی جس میں از خود پیشاب نکل جائے (الیومینا کاسٹیکم پلسا ٹیلا) سینہ میں پھاڑنے والے درد۔ آواز کھرکھری یا معمول سے زیادہ بھاری، سانس دمہ کی سی سینہ کے پچھلے حصہ میں سانس باہر نکلتے وقت سوئیاں چبھیں، سینہ میں شدید کاٹنے والے درد جو تنفس میں مخل ہوں دل کے مقام میں ڈنگ لگیں، چوٹوں کے بعد خون تھوکنا۔

قلب شدید دھڑکن (اکونائٹ) آرسنک، بیلاڈونا، سپائی جیلیا) تنگی کے ساتھ، قلب کے مقام میں کپکپی درد کے ساتھ، قلب کے مقام میں تکلیف اور بوجھ جس کی وجہ سے مریض ٹھنڈی سانس لے اور دبلانے سے ذکی الحسی ہو رات کے وقت بائیں کروٹ سونے پر بھاری پن اور تنگی کا احساس، ایسا معلوم جیسے خون کا دورہ رک چکا ہے دل کی ضربات کمزور۔ بے قاعدہ، دل میں ایسے احساس کے ساتھ جس کو مریض بیان نہ کر سکے دل کی حرکات اور ضربات سنائی نہ دیں یا ایسا معلوم ہو کہ جیسے بہت دور سے ہو رہی ہیں نبض، تیز سخت بھری ہوئی

دست سست اور کمزور، تیز اور دھاگے کی مانند باریک، بے قاعدہ، ضربات چھوڑ دے بہت مشکل سے ملے حادباؤ

کیفیات کے بعد دل کی تکلیفات، حجاب القلب میں پانی آجائے۔

پیٹھ اور گردن گردن اور پیٹھ میں بائی کے چیرنے والے، کھینچنے والے درد، کمر میں ایک مقام پر پھوڑے کا سا

یا پھوڑے کا سا درد ہو اور چھونے سے حد درجہ کی ذکی الحسی ہو۔

اعضاء انگلیوں، پاؤں کی انگلیوں، کلائیوں، ٹخنوں، کندھوں اور گھٹنے کے جوڑوں میں آرام کرنے کی حالت

میں درد، ہاتھوں اور پاؤں میں بے آرامی کے ساتھ اسی لیے مریض انگلیوں کے جوڑوں کو چھونے یا دبانے نہ دے

جوڑوں اور بائیں درد کریں اور بخار کی کیفیت ہو عضلات اور جوڑوں میں پھاڑنے والے درد، ہاتھوں اور پاؤں کا سن

ہو جانا، اور ان میں کانٹے چبھنا کندھے اور چوتڑ کے جوڑوں اور تمام ہڈیوں میں درد جس کے ساتھ سر اور زبان کو

جانے میں تکلیف ہو اعضاء میں موسم گرما میں چیرنے والے درد اور موسم سرما میں ڈنگ لگنے کے سے منتقل ہو نے والے

بائی کے درد جن کی زیادتی شام کو اور رات کو ہو۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بازوؤں میں اتنے شدید فالجی درد کہ مریض کسی چیز کو ذرا بھی مضبوطی سے نہ پکڑ سکے بائی کے

درد بازوؤں میں جو انگلیوں تک پھیلیں خصوصاً انگلیوں کے جوڑوں میں (برائی، کالوفائلم) بائیں بازو میں تیز درد۔ گرم

موسم میں اعضاء میں درد اور ٹھنڈے موسم میں ڈنگ کے سے درد۔ ہاتھوں اور کلائیوں میں سوئیاں چبھیں اور انگلیوں کی

رگیں سن ہو جائیں، ٹانگوں میں اینٹھن (ڈکلکیریا کارب، کیمفر، کس وامیکا، سلفر) ران کی سامنے والی طرف درد، منتقل ہو نے والے

بائی کے درد جن کی زیادتی رات کے وقت ہو پاؤں کے بڑے انگوٹھے میں ورم، ایڑی میں گٹھیا جس کو نہ تو مریض چھونے

دے اور نہ چل سکے انگلیوں کے ناخنوں میں سرسراہٹ چلتے وقت گھٹنے آپس میں ٹکرائیں اس لیے مریض چل نہ سکے

ٹانگوں اور پاؤں میں ٹھنڈک اور استسقائی ورم (آرسنک، ایپس)

مخصوص خواص بے حد کمزوری جیسے تھکاوٹ کے بعد ہو (آرسنک، برائی اونیا، جیلسیمیم) یکایک شدید کمزوری

(آرسنک، کیمفر، سیکیل کارنٹم) معمولی سے چھونے سے بھی ذکی الحسی، درد کے ساتھ فالج کا احساس، اصلی بے فالج پھاڑنے

والے اور تناؤ دینے والے درد جو اکثر اپنی جگہ بدل دیں پلس

نیند۔ دن کے وقت غنودگی (نکس وامیکا) پڑھتے پڑھتے سو جائے رات کے وقت دردوں کی وجہ سے نیند میں خلل

پڑے یا نیند بالکل نہ آئے ڈراؤنے خوابوں سے نیند سے جاگے نیند میں بولے اور چونکے

جلد۔ جگہ جگہ سرسراہٹ، منہ پر پتی کے دانے پتی اچھلنا، پیٹھ پر، سینہ پر اور شکم پر ہلکے رنگ

کے گلابی چھتے۔ ماؤف حصص میں ریگن، رات کے

بخار۔ جاڑا اور سردی تمام اعضاء میں سے ہو تی ہوئی پیٹھ کر جائے۔ (آرسنک) پسینہ کا رک جانا زیادہ اور گاڑھا پسینہ یکایک

وقت بخار پیاس کی زیادتی کے ساتھ (اکونائٹ، آرسنک) پسینہ کا رک جانا زیادہ اور گاڑھا پسینہ جس کے ساتھ

قے اور نغ ہو جائے خصوصاً بائی کے دردوں میں جاڑا گرم، چولہے کے قریب بھی رہے جاڑا جس کے ساتھ

تھوڑی تھوڑی گرمی کی تمتماہٹ ہو تمام رات خشک بخار جس کے ساتھ شدید نہ بجھنے والی پیاس ہو۔ ٹائیفس

میں جسم گرم، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ملیریا بخار میں پسینہ نادارد۔ بائی میں مقدار میں زیادہ گاڑھا پسینہ

جو اچانک آئے اور غائب ہو جائے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات حرکت سے بڑھتی ہیں اس لیے مریض چپ چاپ پڑا رہتا ہے بائیں کروٹ سوجا جاسکے معمولی سی جسمانی یا دماغی محنت سے تکلیفات بڑھیں آگے کی طرف جھکنے سے درد شکم اور تنفس کی تنگی میں کمی ہو۔ علامات رات کے وقت اور شام کو بڑھتی ہیں عام طور پر گرمی سے تکلیفات کم ہوتی ہیں لیکن گرم غذا سے درد دانت بعد جاتا ہے گرم مرطوب موسم میں پانی کے سے مقدار میں زیادہ دست آتے ہیں چولہے کے نزدیک یا گرم مکان میں جانا ہو تا عموماً سردی سے مرطوب ہوا سے، بھیگ جانے سے، نہانے سے، نم دار جگہوں میں رہنے سے، موسم مرطوب ہو جانے موسم کی تبدیلی سے اور زیادہ گرم ہو جانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں گٹھیاوی درد، بائیں سے دائیں کو جاتے ہیں اور درد دم دائیں سے بائیں کو، بوڑھے آدمیوں اور دمہ کے مریضوں کی تکلیفات۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر بیلاڈونا، کیمفر، کوکولس، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سپائی جیلیا، شہد اور شکر سے زائل ہوتا ہے۔

اس دوا کے بعد کاربو وج سلفر کا استعمال اچھی طرح کام کرتا ہے اور لائیکوپوڈیم کے بعد یہ دوا اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو۔

اکونائٹ۔ آرسنک (کالچیکم میں آرسنک کی سی کمزوری ہوتی ہے مگر بے چینی نہیں ہوتی، کیکٹس، کالمیا اور اسپنجیم (تکلیفات جسم سے دل کی طرف منتقل ہوں) برائی اونیا (گٹھیا، بائی کے درد جن کی زیادتی حرکت سے ہو (جانا کوکولس، مرک، نیٹرم میور، نکس، اوپیم۔ پاڈوفائلم (بے درد کے دست) پلساٹیلا (انڈوں سے معدے کی ابتری گٹھیا، غذا کی خوشبو یا خیال سے متلی، خصوصاً مرغن غذا کی) سیپیا، کلکیریا، آرسنک اور امبرا (معدہ میں ٹھنڈک) نیکس (سیاہ پیشاب، غذا کی خوشبو یا خیال سے متلی خصوصاً) ورٹرم (ہیضہ، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، بریٹیا کارب (زبان کا فالج، ٹھنڈا پن اور بے چینی نکس، فیصلے نہ کرنے سے کمزوری، تمام بیرونی واقعات سے تکلیف، کالچیکم کی کمزوری کے ساتھ، غذا سے نفرت اور غذا کی خوشبو سے متلی زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔

Kalima Latifolia

کالمیا لیٹی فولیا

NATURAL ORDER : Ericaceae.
SYNONYMS : Mountain Laurel.
PARTS USED: The leaves.
TINCTURES : DRUG STRENGTH 1/10

اس دوا کو ڈاکٹر ہیرنگ نے ہومیو پیتھک دنیا کو دیا۔ انہوں نے خود اور اپنے دوستوں نے اس دوا کی فرمائش کی

سر، آنکھیں اور چہرہ نہایت شدت سے اس دوا سے متاثر ہوتے ہیں نیز قلب بھی، جلدی علامات بھی مشاہدہ ہوتی ہیں مگر آنکھوں کے پپوٹوں میں سختی بہت نمایاں ہوتی ہے داہنی طرف کے اعصابی درد، وبائی کے درد جو اوپر سے نیچے کی طرف منتقل ہوں دل کے فعل میں پھڑپھڑاہٹ اور نبض میں سستی کالمیا کے عام فعل ہیں کالمیا سر کے داہنے جانب زیادہ موثر ہوتا ہے اور سینے کے بائیں جانب (دل کے رخ) بائیں بازو میں۔

اس دوا کا اثر سپائی جیلیا سے بہت حد تک ملتا جلتا ہے بوئرنگ لکھتے ہیں کہ قلبی تکلیفات میں یہ سپائی جیلیا کے بدلے اچھی طرح کام کرتا ہے دونوں ہی ادویہ میں چہرے کا عصبی درد ہوتا ہے مگر فرق یہ ہے کہ سپائی جیلیا کا درد بائیں جانب اور کالمیا کا داہنی جانب ہوتا ہے دونوں ہی ادویہ میں آنکھوں میں درد ہوتا ہے جو آنکھیں پھیرنے سے بڑھتا ہے لیکن کالمیا میں سختی نمایاں ہوتی ہے (زیرِ تم میدو) رسٹاکس، دونوں ہی ادویہ دل پر موثر ہوتی ہیں اور ان قلبی تکلیفات میں جو بائی کی وجہ سے پیدا شدہ ہوں مفید ہوتی ہیں دونوں کے اندر دل کی رفتار میں تیزی اور پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے مگر کالمیا میں اس پھڑپھڑاہٹ کے ساتھ نبض میں ڈیجی ٹیلس کی طرح سستی ہوتی ہے کالمیا کے بائی کے درد لیکیسس کی طرح منتقل ہوتے ہیں (لیڈم میں بائی کے درد نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہیں) اور بہت جلد منتقل ہونے والے بائی کے درد پلسٹیلا میں بھی پائے جاتے ہیں مگر پلسٹیلا میں کالمیا کی طرح قلب ماؤف نہیں ہوتا۔

یاد رہے کہ کالمیا کے اعصابی درد سپائی جیلیا کی طرح نہیں ہوتے سوائے اس کے کہ وہ چہرے میں ہوتے ہیں اور نہایت شدید ہوتے ہیں یہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ کالمیا کے درد داہنی جانب ہوتے ہیں اور سپائی جیلیا کے بائیں طرف اس کے علاوہ سپائی جیلیا کی طرح کالمیا تمام سر کو ماؤف نہیں کرتا۔

بیرنگ لکھتے ہیں کہ کالمیا میں اعصابی درد کے ساتھ عام کمزوری ایک مخصوص کیفیت ہے اور ان دردوں کے ساتھ یا ان کے بعد ماؤف حصص سن ہو جاتے ہیں (اکونائٹ، کیموملا، نیفائلم اور پلاٹینا میں بھی یہ علامات پائی جاتی ہیں چنانچہ ڈاکٹر و.ڈر کوٹی نے کالمیا نمبر ۲۰۰ سے سینہ کی ہڈیوں کے درمیانی عضلات کا اعصابی درد درست کیا۔ درد اس قدر زیادہ تھا کہ مریض کو رات کے وقت نیند نہ آتی تھی اور رہنما علامت صرف یہ تھی کہ اس کے درد کے ساتھ تمام بائیں بازو میں سن ہونے کا احساس موجود تھا۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ بائیں بازو سن ہونے کا احساس کالمیا کا مخصوص نشان سمجھنا چاہیے۔

ریڑھ کی ہڈی پر بھی اس کا اثر دیکھا جاتا ہے چنانچہ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھو جنسی میں ڈاکٹر میڈو لکھتے ہیں کہ جاڑے کے موسم میں جب سبز گھاس نہیں ہوتی تو جو مویشی کالمیا کو کھاتے ہیں ان کو شدید پیاس شروع ہو جاتی ہے پھر دہشت اور کمزوری (لڑکھڑاہٹ) اور جھٹکے اور شکم میں ریاح سے ابھار ہوتا ہے پھر ہر پندرہ سے بیس منٹ کے بعد تشنجی دورے پڑتے ہیں جو بہت شدید قسم کے ہوتے ہیں۔ اور اگر انہی دوروں کے درمیان مویشی اٹھنے کی کوشش کریں تو دورے پھر شروع ہو جاتے ہیں آنکھیں ایک جگہ گڑ جاتی ہیں پتلیاں اوپر کی طرف چڑھ جاتی ہیں اور سر پیچھے کی طرف کھنچ جاتا ہے اعضاء سخت ہو جاتے ہیں شکم ابھر جاتا ہے اور دست آتے ہیں اگر مویشی بچ جائیں تو ہفتہ دو ہفتہ کے لیے سخت کمزوری ہوتی ہے اور تین چار ماہ تک ان کے اندر کمزوری اور اعصابیت قائم رہتی ہے۔ چلتے وقت وہ لڑکھڑاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے انہوں نے نشہ پیا ہے۔ مندرجہ بالا بیان کو دیکھ کر یہ معلوم ہوتا ہے کہ کالمیا کا اثر ریڑھ کی ہڈی پر بہت

زیادہ ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ آزمائش میں کمزوری اور اعضاء کی فالجی کیفیت مندرجہ بے مریض ہر قسم کی محنت سے جی چراتا ہے اور زینہ نہیں چڑھ سکتا اسی قسم کی دوسری پیٹھ کی تکلیفات بھی اس کے اندر ملتی ہیں۔

اعصابی درد تقریباً جسم کے ہر مقام میں پائے جاتے ہیں مثلاً آنکھ میں، رحم میں (درد والے حیض) معدے میں، سر میں سینہ میں اور اعضاء میں۔ ہڈیوں میں درد کی وجہ سے مریض رات کو سو نہیں سکتا بائی کے درد اوپر سے نیچے کی طرف آتے ہیں مگر بعض احساس ایسے ہیں جو نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہیں مثلاً گولے کا حلق کو اٹھنا، شکم میں کمزوری کا احساس جو حلق تک جانے۔ کندھوں میں درد جو سر تک آئے نیز ٹانگیں بائی کے درد سے پہلے ماؤف ہوتی ہیں اور بعد میں اوپر کے اعضاء جلد۔ درست ہو جانے اور سن بخار، شکم میں ابھار اور ریاح کے اجتماع کے ساتھ بھی اس میں پائے جاتے ہیں یہ دوا البیومیزیا کے لیے بھی مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں ایسا محسوس ہو جیسے بجلی جسم میں دوڑ رہی ہے ایسا محسوس ہو جیسے کوئی چیز حرکت میں زیر لٹک رہی ہے جیسے فم معدہ سے نیچے کوئی چیز باہر نکل جائے گی ایسا محسوس ہو جیسے پاخانہ پر پانی کی گئی ہے گلا، انگلی اور انگوٹھے سے دبتا محسوس ہو ہاتھ پاؤں اور سینہ میں مرچ کے سے درد، فم معدہ سے دل تک پتھر کا سا دباؤ سر میں کڑکن جو مریض کو ڈراوے اور جو کانوں میں جا کر بگل بجنے کی طرح ختم ہو ایسا محسوس ہو جیسے کوئی چیز سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے دبائی جا رہی ہے۔

کالمیا کے دوروں اور کیفیتوں میں متلی، نبض کی سستی بھی یاد رکھنے کے قابل ہے دیگر قابلِ غور علامات یہ ہیں حلق میں خشکی، ہونٹ پھٹے ہوئے متورم اور سخت کھانے کے بعد معقوک کے غدودوں میں سرسراہٹ، زبان میں سوئیوں کا چبھنا، بغیر متلی کے قے پاخانہ کے بعد مبرز میں بوجھ ذکی الحسی بھی پائی جاتی ہے چنانچہ چہرہ فم معدہ اور گردن کے عضلات چھونے سے پھوڑے کا سا درد کرتے ہیں آنکھوں کو ملنے سے آنکھوں میں نیش زنی کا سا درد ہوتا ہے۔ دردوں کے پہلے حصہ میں بڑھ جاتے ہیں یا نیند آنے کے فوراً بعد بڑھتے ہیں پیشانی میں درد صبح کے وقت جاگنے پر ہوتا ہے شام کے وقت جب آنکھوں کی علامات اور درد بڑھتے ہیں تو درد سر بھی بڑھتا ہے کالمیا میں سورج کے ساتھ ساتھ گھٹنے اور بڑھنے والے درد بھی پائے جاتے ہیں جو سورج کے ساتھ شروع ہو کر دوپہر کو بہت زیادہ ہو جاتے ہیں اور سورج غروب ہونے پر رفع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک ڈاکٹر نے ایک اٹھارہ سالہ لڑکی کا درد سر جو گرمی سے شروع ہو کر پیشانی کو آتا تھا طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتا تھا، دوپہر کے وقت حد سے زیادہ ہوتا تھا اور غروب آفتاب کے وقت رفع ہو جاتا تھا کالمیا نمبر ۲x سے درست کیا۔

علامات

دماغ۔ لیٹی ہوئی حالت میں دماغ قوائے اور حافظہ ٹھیک ہو مگر حرکت کی ہر کوشش پر پھر پریشانی دھڑکن کے ساتھ، شام کے نزدیک اور دوسرے دن بعد دوپہر بہت لڑاکا پن۔

سر۔ چکر اعضاء میں دردوں کے ساتھ سر اور گردن میں (کمی سی تو گا) چیرنے والے درد جو پیشانی سے اوپر کی داہنی طرف کی داڑھوں کی جڑوں میں یا نیچے گردن میں جائیں یہ درد زیادہ تر قلبی تکلیفات کی وجہ سے ہوں چکر، درد سر۔ اندھا پن اعضاء میں دردوں اور تھکاوٹ کے ساتھ چکر جب جھکا ہو یا نیچے دیکھ رہا ہو چہرے میں درد کے ساتھ سر میں کڑکن کی آواز جس سے ڈر جائے اور جس کا اختتام کانوں میں بگل بجنے کی سی آواز کے ساتھ ہو۔ درد سر اس احساس کے ساتھ کہ جب مڑتا (پھرتا) ہے تو سر میں کوئی چیز ڈھلکتی ہے صبح کے وقت سر میں حدت کا احساس اٹھنے کے بعد صبح چلنے وقت پیشانی میں درد جو بڑھتا جائے۔ درد سر جس کی زیادتی شام کے وقت اور کھلی ہوا میں ہو۔ داہنی آنکھ کے اوپر درد، چکر، آنکھیں کمزور اور پانی بہے ہر روز بعد دوپہر اعصابی درد، گولی لگنے کے سے جو رات کے وقت بڑھیں۔ جن کی زیادتی گرمی سے ہو اور کمی ٹھنڈک سے۔

آنکھ۔ آنکھوں کے سامنے ستارے۔ بینائی میں ابتری، آنکھوں میں درد، جس کی زیادتی آنکھوں کو موڑنے سے ہو (برائی اونیا) آنکھوں کے گرد اور آنکھوں کے ڈھیلوں میں اکڑن (رسٹاکس) آنکھوں میں سوئیاں چبھیں۔ آنکھوں میں کھجلی جب مَلا جائے ڈنگ لگنے کا سا درد ہو۔ آنکھوں کی تکلیفات شام کو اور کھلی ہوا میں بڑھ جائیں آنکھ کے انگوری پردہ میں بائی کے ورم اور درد۔

ناک۔ نزلہ تر شام میں تیزی کے ساتھ چھینکیں، درد سر، آواز بیٹھی ہوئی، طبیعت میں بھاری پن، ناک کی جڑ اور ہڈیوں میں کاٹنے والے درد، متلی کے ساتھ۔

چہرہ۔ چہرہ کا درد زیادہ تر داہنی جانب مریض درد سے تلملا اٹھے، زبان میں سوئیاں چبھیں، جبڑے اور چہرے کی ہڈیوں میں سوئیاں چبھنے اور پھاڑنے والے درد، قلب کی بائی کی تکلیفات میں چہرے پر ناامیدی اور مایوسی ٹپکے، چہرہ سرخ، ٹیکن والے درد سر کے ساتھ۔ اعصابی دردوں میں چہرے پر تتاہٹ جھلک کے ساتھ، رات کے وقت چہرے پر خارش، رخسار کھر کھرے (ہر موسم گرما میں) صبح کے وقت ہونٹ متورم، خشک اور اکڑے ہوئے ہونٹ پھٹے ہوئے جلد خشک

منہ۔ چہرے اور سر کے اعصابی دردوں کے ساتھ دانت درد کریں رات کے پہلے حصہ میں داڑھوں میں میں دبانے والے درد، ذائقہ کڑوا متلی کے ساتھ، زبان سفید خشک، زبان کے بائیں جانب پھوڑے کا سا درد کرے، شام کا وقت جب بولے تکلیف ہو۔ کھانے کے ذرا بعد غدودوں میں سرسراہٹ، تھوک کی زیادتی کے ساتھ۔

حلق۔ حلق متورم محسوس ہو حلق میں گولا اٹھنے کا احساس، حلق میں خشکی کا احساس پیاس اور نگلنے میں دقت کے ساتھ، آتشک مزمن، حلق میں درد اور ورم، حلق میں خشکی جس کی وجہ سے بار بار کھانسی ہو، حلق میں دباؤ متلی اور آنکھوں میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ۔

معدہ۔ فم معدہ میں گرمی کا احساس، متلی، قے، متلی سے ہر ایک چیز آنکھوں کے سامنے سیاہ معلوم ہو اور حلق میں دباؤ ہو۔ ریاح کا اجتماع، تنفس میں دقت، فم معدہ میں بوجھ جس کی زیادتی جھک کر بیٹھنے سے ہو اور کبھی سیدھا بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے ہو اس احساس کے ساتھ کہ کوئی چیز فم معدہ میں نیچے سے اوپر کی طرف دبا رہی ہے

معدہ میں اینٹھن والے درد، ریاح، دھڑکن اور درد قلب کے ساتھ۔ صفراوی درد سے متلی، چکر اور درد سر کے ساتھ کھانے کے بعد ہر طرح سے بہتر محسوس کرے، اعصابی دردوں میں کھانا کھانے سے دردوں میں آرام ہو۔ قے کو آرام دے۔ فم معدہ میں دباؤ ہو جیسے پتھر کے ٹکڑے سے ہو جس کی زیادتی جھکی ہوئی حالت میں بیٹھنے سے ہو، فم معدہ چھونے پر پھوڑے کا سا درد کرے، شکم میں کمزوری کا احساس جو حلق تک جائے اور جسے ڈکاروں سے آرام ہو، ناف سے اوپر جگر کے نچلے کنارے سے نیچے سے بائیں جانب، شکم کے آرپار اچانک دردوں کے دورے، جن کی زیادتی حرکت سے اور کمی بیٹھنے سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ ابلی ہوئی مکئی دجوار کی طرح پاخانہ جو آسانی سے خارج ہو۔ پاخانہ جیسے پالش کرکے چمکایا گیا ہو۔ جس کے مبرز میں بوجھ ہو۔ دست، طبیعت میں بھاری پن، چکر، تھکاوٹ، متلی اور توند میں درد کے ساتھ۔

مثانہ۔ البومن کی زیادتی ٹانگوں میں درد کے ساتھ پیشاب اکثر تھوڑی تھوڑی مقدار میں باربار ہو اور گرم محسوس ہو، پیشاب باربار ہو کر کمر میں درد کے ساتھ بخار کے بعد ورم گردہ۔

آلات تنفس۔ ہوا کی نالی میں سرسراہٹ، تنفس میں دقت اور تنگی سینہ کے نچلے حصہ میں سوئیوں کا چبھنا، سینہ سے دل کے مقام تک اور کندھوں کی ہڈیوں تک سوئیاں چبھیں (کالی کارب) بائیں بازو میں درد کے ساتھ (اکونائٹ، رسٹاکس) تنفس میں دقت اور درد، (قلب میں درد کے ساتھ) اس امر کا احساس جیسے حلق کو انگوٹھے اور انگلی سے دبایا جارہا ہے حلق میں چھیلن کے احساس سے کھانسی، حلق میں خشکی کی وجہ سے باربار کھانسی، بلغم آسانی سے نکلے، سلیٹی رنگ کا جس میں نمکین اور برا سا ذائقہ ہو سینہ میں درد جیسے موچ کا ہو۔

قلب۔ دھڑکن، پریشانی اور سانس میں تنگی کے ساتھ (اکونائٹ، آرسنک) اور غشی کے احساس کے ساتھ دل میں پھڑپھڑاہٹ، دھڑکن جس کی زیادتی آگے جھکنے، زینہ چڑھنے سے ہو دل کے مقام میں بائی کے درد رسٹاکس سپائی جیلیا) نبض کمزور، سست (ایپوسائنم، ڈی جی، ٹیلس)

دل بڑھ جائے یا دل کی دھڑکن میں کمزوری یا دل کے عضلات بائی کے درد کے ساتھ موٹے پڑجائیں دل کے مقام سے بائیں کندھے تک گولی لگنے کے سے بھالے لگنے کے درد، گٹھیا اور بائی جو جوڑوں کو چھوڑ کر قلب کو ماؤف کرے، تیز درد سے سانس جاتی معلوم ہو۔ دھڑکن تیز جو درد سے دکھائی اور سنائی دے دل کے قریب پریشانی کے دورے دل پر چربی چڑھ جانے سے درد قلب کے درد سے دھڑکن حلق میں محسوس ہو بستر میں جانے کے بعد، تمام جسم میں کپکپی جس کی زیادتی بائیں کروٹ لیٹنے اور کمی چت لیٹنے سے ہو دل کی ہر تیسری یا چوتھی ضرب سخت ہو اور اس کے بعد ایک ضرب غائب ہو نبض میں آہستگی، ایک منٹ میں نبض کی رفتار صرف ۴۰ سردی کی موسم میں جھوٹی پلوریسی (ذات الجنب)

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت یا رکے ہوئے، اعضاء پیٹھ اور رانوں کے اندرونی طرف درد کے ساتھ، سیلان الرحم کے ایک ہفتہ بعد، حیض رکے ہوئے جز کے ساتھ تمام جسم میں شدید اعصابی درد ہوا

پیٹھ گردن سے بازو تک درد، اوپر کی تین گریوں میں کندھے تک پھیلنے والا درد، رات کے وقت بستر میں پیٹھ میں درد ریڑھ کی ہڈی میں مسلسل درد جو بعض وقت کمر کے مقام میں زیادہ ہو جائے بعد گرمی اور جلن کے ساتھ، کمر میں تیز کھینچنے والے درد جن کی زیادتی حرکت سے ہو نیز شام کے وقت ہو شام کے وقت بستر میں کمر میں فالجی درد اور لنگڑاپن پیٹھ میں درد ایسا معلوم ہو جیسے ٹوٹ جائیگی کمر میں اعصابی درد، گردن کے عضلات چھونے اور ہلانے سے درد کریں۔

اعضاء بائیں بازو میں درد (لوکو نائٹ، رسٹاکس) بائیں بازو میں بوجھ، جوڑ گرم، سرخ، متورم، بائی کے درد اعضاء میں جوڑوں سے پاؤں تک، داہنے کندھے میں بائی کے درد اعضاء کے بڑے حصے کو یا کئی جوڑوں کو ماؤف کردے اور یہ درد جلد منتقل ہو جائے اعضاء میں کمزوری، سن ہو جائیں اور ٹھنڈک کا احساس، گردن سے داہنے بازو سے ہوتا ہوا چوتھی انگلی تک اعصابی درد، بائیں بازو میں سن ہونے کا احساس اور سرسراہٹ، بائی کے درد جو فوراً منتقل ہو جائیں اوپر سے نیچے کو جائیں بائی کے درد عموماً بازوؤں کے اوپری حصہ میں اور ٹانگوں کے نچلے حصہ میں، جن کی زیادتی سوتے وقت ہو۔ پاؤں میں موچ کا احساس، پنڈلیوں میں کمزوری کا احساس، کہنیوں کے جوڑوں میں کڑکن، ہاتھ میں احساس جیسے موچ آگئی ہو بائیں کلائی میں درد جس سے ہاتھ معلوج ہوں۔ اعضاء پر زہر باد جو اوپر کو اٹھے۔

مخصوص خواص تمام جسم پر چوٹ کا سا درد بے آرامی اور اکثر کروٹیں بدلے تمام جسم میں بائی کے درد جو اپنی جگہ منتقل کردیں درد جھک کر بیٹھنے سے کم ہو جائے۔ مگر مریض کو آگے جھک کر ہی بیٹھنے کی رغبت ہو یہ درد سیدھے کھڑے ہونے سے یا سیدھے بیٹھنے سے کم ہو جائے اعصابی دردوں کے ساتھ عام کمزوری، درد باقاعدہ وقت تک قائم رہیں یا یکایک ہوں یا آہستہ آہستہ بڑھیں اور اسی طرح رفع ہو جائیں اعصابی دردوں کے ساتھ بعض وقت ماؤف حصے سن ہو جائیں یا دردوں کے بعد سن ہو جائیں۔

نیند ۔ بے خوابی، بہت سویرے جاگے، نیند میں اٹھ بیٹھے، چلے پھرے، باتیں کرے خواب پاگل پن کے قتل کے، دماغی اذیت کے۔

بخار جاڑے میں جسم ٹھنڈا ہو جائے۔ ٹھنڈی ہوا میں جلا دینے والا جاڑا، جاڑا پیٹھ پر دوڑے ورم حجاب القلب کے ساتھ بخار، عام بخار، بخار میں جلن اور پیٹھ و کمر میں درد کے ساتھ جاڑا اور بخار جلد جلد یکے بعد دیگرے ہوں جاڑا بغیر جسمانی ٹھنڈک کے پسینہ ٹھنڈا۔

کمی اور زیادتی یکایک سردی یا ہوا کے لگنے سے درد پیدا ہو جاتے ہیں، درد سر گرمی سے بڑھتے ہیں اور سردی سے کم ہو جاتے ہیں مگر کھلی ہوا سے درد سر اور آنکھوں کے درد بڑھ جاتے ہیں دماغی محنت سے درد سر بڑھتا ہے مریض کو حرکت سے چکر آتا ہے۔ چت لیٹنے سے تنفس کی دقت میں کمی ہوتی ہے۔ مگر بائیں کروٹ لیٹنے سے دھڑکن بڑھ جاتی ہے حرکت سے تکلیفات کی زیادتی بالکل برائی اونیا کی سی ہے یہاں تک کہ آنکھوں کی حرکت سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں جھک کر بیٹھنے سے معدہ کا درد بڑھ جاتا ہے مگر سیدھا بیٹھنے یا کھڑا ہونے سے کم ہوتا ہے یہ یاد رہے کہ بینائی کی علامت سیدھا کھڑا ہونے سے یا سیدھا بیٹھنے سے بڑھ جاتی ہیں اعصابی درد غذا سے، خراب سے، قے سے کم ہوتے ہیں چکر جھکنے پر، نیچے دیکھنے پر اور اپنی جگہ سے اٹھنے پر بڑھ جاتا ہے دھڑکن آگے جھکنے سے اور دماغی محنت سے بڑھتی ہیں میو کورڈیا (سیلان الرحم) کے دوران تکلیف بڑھتی ہے۔

جلد ۔ معمولی پسینے کے ساتھ، جلد میں کانٹے چبھنے کا احساس، جلد خشک، زہرباد کا سا ابھار، ہاتھ پر ابھار جیسے رسٹاکس کے ہوتے ہیں

طاقت ۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق ۔ اس دوا کا اثر اکونائٹ، جیلا ڈونا سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا ابنا کوکے اثر کو زائل کرتی ہے۔

یہ دوا اکس، معالی روڈوڈیم اور سپائی جیلیا کے لیے بہتر کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو ۔

ڈیجیم۔ نبض سست، دل کی رفتار سست، متلی، چیلاشیلا (منتقل ہونے والے بائی کے درد مگر چیلاشیلا میں حرکت سے آرام ہوتا ہے۔ لیڈم (بائی کے درد نیچے سے اوپر کی طرف جائیں لیکن لیڈم میں درد، نیچے سے اوپر کی طرف گولی کی طرح چلتے ہیں۔ جب کہ کالمیا کے درد نیچے کی طرف رہوڈوڈینڈرن (بائی کے درد ابرائیم۔ بائی کے دردوں کی وجہ سے قلب ماؤف ہو جائے۔ (آرنیکا یورنس (گٹھیا) رسٹاکس (بائی کے درد بائیں بازو کا سن ہو جانا مگر رسٹاکس میں حرکت سے آرام ہوتا ہے۔ اکٹیا ریسیموسا (درد سر اور آنکھوں کی تکلیف) اکونائٹ (دل بائیں بازو اور انگلیوں کا سن ہو جانا۔ سنڈن (آنکھ کے گڑھوں کے اوپر کے حصے کا اعصابی درد، سنڈن بائیں کالمیا دائیں) جیلا ڈونا (سر میں تپکن۔ زہرباد علامت اوپر سے نیچے آئیں) ہیروک اینڈ (گٹھیا، آرسنک (اعصابی درد، جلن دار درد،) ڈی جی ٹیلس (سینے کے بائی کے درد، درد اس قدر تیز ہوں کہ سانس میں دقت ہو جائے معدہ میں درد گولی کی طرح جائیں، نبض سست ہو، کالمیا اس وقت زیادہ مفید ہوتا ہے جب کہ درد جوڑوں سے دل کو جائیں جلسی میم (پھیپھڑوں کا رک جانا، کالمیا میں پپوٹے اور آنکھوں کے عضلات سخت ہو جاتے ہیں مگر جلسی میم میں بھاری۔ لیکیریا (قلب کا بڑھ جانا) ڈائسکوریا (ورم معدہ) کالی بائی کرام (نزلہ منتقل ہونے والے درد،) لیتھیم کارب (دل کی علامات) لائیکوپوڈیم (بائی کا گٹھیا) پیشاب کی علامات، سپائی جیلیا (بائی کے درد، اعصابی درد، دل کے اندر آنکھوں کے عصبی درد، اعصابی درد سورج کے ساتھ بڑھیں اور کم ہوں، مگر سپائی جیلیا زیادہ تر بائیں جانب اثر کرتا ہے۔ اور بعض اوقات تمام سر کو ماؤف کر دیتا ہے، درد سوئیاں چبھنے کے سے ہوتے ہیں، جو معمولی سے جھٹکے اور شور و غل سے بڑھ جاتے ہیں) کیکٹس (درد قلب جو نیچے کی طرف جائیں) ایلو (دستوں، بروکن) سنگونیریا (دائیں طرف درد سر جو سورج کے ساتھ بڑھیں اور کم ہوں، آربیوٹس (بائی کے درد جو حرکت سے بڑھیں، پیشاب کی تکلیفات) اسکولس گلیبرا، (رفائلی تکلیفات)

لیڈم، روڈوڈنڈرن، لیارسی، اس سے ملتی جلتی ادویہ ہیں۔

Collinsonia Canadensis

کالن سونیا کیناڈنسس

NATURAL ORDER : Labiatae
SYNONYMS : Stone Root
PARTS USED : The roots.

TINCTURE : DRUG STRENGTH 1/10

انگلستانی طریقہ حکمت میں اور خانگی طور پر اس دوا کو بیرونی نزلاوی کیفیتوں خصوصاً معدہ کی، مثانہ کی ناک کی
حنجرہ کی، زخرے کی، نزلہ کی اور پھیپھڑوں کی نالیوں کے نزلہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر جہینڈ کہتے ہیں کہ یہ دوا
ایک نہایت کارآمد، مفید اور مقوی ہے۔ پسینہ اور پیشاب لاتی ہے اور قبض کشائی کرتی ہے۔ آگے چل کر ڈاکٹر موصوف
فرماتے ہیں کہ یہ دوا سن یاس کی دھڑکن میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ڈاکٹر سمتھ لکھتے ہیں کہ یہ دوا بائی کے دردوں کے
لیے بھی مفید ہے۔ چنانچہ وہ ایک بیمار سے بعمر ۳۰ سال کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ بائی کا درد پاؤں میں اور
ٹخنوں میں شروع ہو کر اوپر کی طرف منتقل ہو گیا اور تقریباً ہر جوڑ کو ماؤف کر دیا۔ کالن سونیا مدر ٹنکچر کے چند
قطرے ایک سیر پانی میں ملا دیے گئے۔ اور ایک چائے کا چمچ ہر دو گھنٹے کے بعد دیا گیا مریض بہت جلد شفایاب
ہو گیا۔ سمتھ متنبہ کرتے ہیں کہ اگر دل ماؤف ہو تو کالن سونیا کی چھوٹی طاقتوں کا استعمال خطرناک ہوتا ہے۔ قلبی
تکلیفات جو بواسیر کے خون رک جانے سے پیدا ہوں۔ اس دوا سے آناً فاناً درست ہوتی ہیں چنانچہ ڈاکٹر ڈیوی
لکھتے ہیں کہ کالن سونیا سے میں نے ایک ایسے مریض کو شفا دی جس کے قلب میں شدید پکڑنے والے درد ہوا کرتے تھے
اور یہ درد اس وقت ہوا کرتے تھے جبکہ بواسیر کا خون رک جاتا تھا مگر بواسیر کا خون شروع ہو جانے سے درد قلب رفع
ہو جاتا تھا۔ کالن سونیا نے نہ صرف درد قلب کو شفا دی بلکہ بواسیر کو بھی ہمیشہ کے لیے درست کر دیا بواسیر کے ساتھ اگر
معدہ میں بوجھ یا جگر میں خرابی ہو۔ تو یہ دوا ایسی حالت میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

آزمائش میں بواسیری تکلیفات کے ساتھ درد سر مشاہدہ ہوا مگر آزمائش میں سب سے عجیب احساس یہ تھا کہ
آزمائش کنندہ کی ٹانگیں ہلکی ہو گئیں۔ اور وہ ہرن کی طرح تیزی کے ساتھ بھاگنا چاہتا تھا اس احساس کو عکس والیکا
سے درست کیا گیا۔ آزمائش کنندگان نے جسم کے مختلف حصص میں اعصابی درد اور بائی کے درد، مثلاً اوپر
کے جبڑے، بازو، ہاتھ اور جوڑوں میں محسوس کیے مگر سب سے زیادہ علامت آنتوں اور مبرز میں پائی گئیں
ناف اور پسلیوں سے نیچے درد، قبض سخت بھدے رنگ کے پاخانہ کے ساتھ، پاخانہ پر بے حد زور لگانا پاخانہ
کے ساتھ کمزوری اور غشی آنوں اور خون ملا پاخانہ، یا آنوں اور خون کا پاخانہ، یہ علامات ظاہر کرتی ہیں کہ یہ دوا
بواسیر میں کتنی مفید ہو سکتی ہے۔ حیض کے دوران میں بواسیر، بواسیر کے ساتھ کانچ نکلنا ڈاکٹر ہنیش نے اس دوا
سے سخت قسم کا قبض رفع کیا ہے چنانچہ ایک مریض کو کئی سال سے دورہ کے دورے اٹھا کرتے تھے۔ متعلقہ
علامات یہ تھیں کہ ریاح اور بواسیر کی تکلیف مریض کو ساتھ رہا کرتی تھی۔ کالن سونیا نمبر ۲۰ کی ایک خوراک سے

سب تکلیفات باقی رہیں اسکولس ہپ بھی بواسیر کے لیے ایک عجیب دوا ہے دونوں ہی دواؤں کے اندر مبرز میں یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے لکڑی بھری ہوں مگر اسکولس میں مبرز میں بھرے ہونے کا احساس ہوتا ہے جو کالن سونیا کے اندر نہیں ہوتا۔ اسکولس کی بواسیر خونی کبھی نہیں ہوتی مگر کالن سونیا کی بواسیر میں ہمیشہ خون کا سیلان ہوتا ہے اور جلد بند نہیں ہوتا۔ اسکولس میں پیٹھ میں درد ہوتا ہے جس کی زیادتی چلنے سے ہوتی ہے کالن سونیا میں سخت قبض ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے شکم میں درد ہوتا ہے۔ اور بواسیر کی شکایت بھی مگر اسکولس ہپ میں یہ ضروری نہیں کہ قبض ہو۔

آزمائش پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ کالن سونیا میں دل ماؤف ہوتا ہے چنانچہ دل کے عصبوں میں تیز دھڑکن اور کمزوری تنفس میں دقت اور تنگی پائی جاتی ہے۔

علامات

سر پیشانی میں ہلکے درد، بواسیر کے رک جانے سے درد، مزمن نزلہ، زبان پر زرد میل، ذائقہ کڑوا (کا وسنہ برائی اونیا) پیشانی کا ہلکا درد ٹانگوں میں منتقل ہونے والے درد، اور گھٹنوں میں پھاڑنے والے درد کے ساتھ

شکم ۔ پیڑو کے مقام میں تیز کاٹنے والے درد، کمزوری اور غشی کے ساتھ متلی، معدہ میں اینٹھن کے سے دردوں کے ساتھ، کٹے معدہ میں درد اور حدت کے ساتھ، درد شکم، ریاح اور متلی کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز ۔ قبض، پاخانہ ہلکے رنگ کا، سدے دار، جس پر بہت زور لگانا پڑے اور جس کے بعد مقعد اور پیڑو میں ہلکا درد ہو، دست آنوں کے، خون کے، یا پتلے زرد مادے کے یا پانی کے سے جس کے ساتھ آنتوں میں شدید اینٹھن اور تیز کاٹنے والے درد (موجود ہوں) (مرک) مبرز میں تیز لکڑیوں کا احساس، مبرز کے عضلات ماؤف ہوجائیں، سخت قسم کا قبض، بواسیری مستوں کے باہر نکل آنے کے ساتھ، بحالت حمل قبض، درد والے حیض کے ساتھ قبض، وضع حمل کے بعد بچپش مروڑ کے ساتھ، قبض اور دست یکے بعد دیگرے اور ریاح مقعد میں لاڈنی (ڈیوکریم، رتھنیا) بواسیر خونی، مبرز میں اور مقعد میں ایسا معلوم ہو جیسے لکڑیاں یا ریت بھری ہے خونی بواسیر، خون مسلسل گو کہ مقدار زیادہ نہ ہو، یکے بعد دیگرے قبض اور دستوں کے ساتھ

آلات تناسل مردانہ ۔ ویریکوسیل (خصیوں کے وریدوں کا بڑھ جانا اور سخت ہو جانا مبرز کی علامات کے ساتھ، جریان۔ بواسیر اور قبض کی وجہ سے قائم رہے۔

آلات تناسل زنانہ ۔ دوران حمل شرم گاہ میں شدید خارش، آلات بری طرح متورم ہوجائیں سیاہی مائل سرخ ہوجائیں اور باہر نکل پڑیں، خارش، درد والے حیض اور دیگر تکلیفات جو بواسیر کے ساتھ یا قبض کے ساتھ ہوں، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، حیض کے دوران میں سردی کا احساس ہٹنے اور لب فرج میں ورم کا احساس، رحم پیچھے کی طرف گر جائے یا پیچھے کی طرف جھک کر دوہرا ہو جائے خصیۃ الرحم کا اعصابی درد، جس کی زیادتی داہنی جانب ہو درد بھالے لگنے کا سا رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کی وجہ سے شرمگاہ میں کھجلی وضع حمل کے بعد دست۔

آلات تنفس۔ آواز کے زیادہ استعمال سے کھانسی حنجرہ میں تیز درد، آواز بیٹھ جائے، پریشان کن خشک کھانسی گانے والوں کے گلے میں درد۔ لسدار منجمد شدہ، سیاہی مائل خون جس کے اوپر چپچپا بلغم لپٹا ہوا، تھوکے جس کے قبل ایسا خون بواسیر کا آتا تھا سینہ میں درد کیے بعد دیگرے بواسیر کے ساتھ۔

قلب۔ دھڑکن تیز لیکن کمزور، استسقاء دل کی تکلیفات رفع ہونے کے بعد بواسیری خون جاری ہو یا حیض کا خون، قلب یا سینہ کی تکالیف اور بواسیر کیے بعد دیگرے قلب میں اور سینہ میں تنگی، کمزوری اور دقت تنفس (اکرنائٹ ڈگس) دل کی ضربات تیزی سے مگر بے قاعدہ جس کی زیادتی ذرا سی حرکت یا تحریک سے ہو۔

کمی اور زیادتی۔ معمولی دماغی تحریک سے، یا جذبہ سے تکلیفات بڑھ جائیں سردی سے بھی تکلیفات بڑھیں گرم میں تکلیفات کم ہوں، علامات شام کے وقت، رات کے وقت بڑھیں، صبح کے وقت کم ہوں۔

طاقت۔ مدرٹنکچر سے نمبر ۲۰۰ تک

تعلق۔ اس دوا کا اثر نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔ لائیکوپس (دل کی تکلیفات میں)

اسکولس ہپ، ہیمے میلس، الو، نکس وامیکا، سلفر، اگنیشیا (بواسیر میں)

کاربو وج، گریفائٹس، اگنیشیا، لیکیسس، پلساٹیلا، سلفر (بواسیر دوران حیض) باڈوفالم (کانچ نکلنا)

Colocynth

کالوسنتھ

Natural Order : Cucurbitaceae
Synonyms: Bitter apple
Parts Used: The fruits
Tincture: Drug strength 1/10

اندرائن، حنظل، کوڑتمبا

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ "کالوسنتھ" کا مخصوص نشان شکم میں شدید درد ہیں جن کی وجہ سے مریض کو دہرا ہونا پڑتا ہے حرکت ہی سے سکون ہو سکتا ہے مثلاً بدن اینٹھانے سے، مڑنے سے اور بدن مروڑنے سے یہ حرکات مریض کو اس وقت جاری رکھنی ہی ہوتی ہیں جب تک کہ درد رفع نہیں ہو جاتا کھانے سے پینے سے چاہے اس کی مقدار کتنی ہی کم کیوں نہ ہو۔ درد بڑھ جاتا ہے یہ درد منفرد ہوتا ہے یا پیچش، ہیضہ وغیرہ میں، میں سمجھتا ہوں کہ کالوسنتھ کی تعریف ان چند الفاظ میں مکمل ہو چکی ہے مگر پہلی دو جلدیں لکھنے کے بعد چند اصحاب نے مجھ سے بیماریوں کے نام ہر دوا کے ساتھ طلب فرمائے ہیں مجھے حیرت ہے کہ ایسے اصحاب کریں کیا کہیں ہومیوپیتھک اصول

کو بالکل نہیں سمجھے اور وہ بیماریوں کے نام پر علاج کرنا چاہتے ہیں اگر دردِ شکم میں کالوسنتھ مفید ہو سکتا ہے، تو میگنیشیا فاس، کیمومیلا، آرسنک، ڈائسکوریا وغیرہ لاتعداد ادویہ بھی مفید ہو سکتی ہیں تو کیا آنکھیں بند کرکے تجربہ کیا جائے یا علامات بالمثل کو نظر انداز کرکے مرض کے نام پر نسخہ تجویز کرکے کامیابی کی امید کی جا سکتی ہے اس کا جواب صاف ہے کہ نہیں جس قدر دیگر طریقہ ہائے حکمت اس وقت رائج ہیں ان کے نسخے اس لیے زیادہ مفید نہیں ہو سکتے یا اس قدر یقینی نہیں ہو سکتے جس قدر ہومیوپیتھی کی ٹھیک منتخب شدہ ادویہ یقینی ادویہ ہو سکتی ہیں اگر علامات کو مدنظر رکھ کر نسخہ تجویز کیا جائے گا تو نتیجہ کبھی یقینی نہیں ہو سکتا اگرچہ اس میں شک نہیں کہ بعض اوقات اتفاقیہ ادویہ درست ہو سکتی ہے مگر اس میں معالج کی کوئی دانشمندی نہیں کہی جا سکتی میں عرض کروں گا کہ ان سب دردوں میں جن کے اندر کالوسنتھ کی مکمل و مفصل علامات پائی جائیں چاہے وہ دردِ شکم ہو، دردِ حیض ہو، عرق النساء ہو، دردِ سر ہو یا آنکھوں کا درد ہو کالوسنتھ یکساں مفید ہوتا ہے۔

کالوسنتھ کا مریض یا تو دوہرا ہو جاتا ہے یا کسی سخت چیز کے ساتھ اپنے شکم کو زور سے دباتا ہے وہ کرسی پر میز پر، یا چارپائی کے پائے یا پٹی پر آرام حاصل کرنے کی خاطر جھک جاتا ہے ڈاکٹر نیش کا خیال ہے کہ دردِ شکم اور اعصابی تکلیفات میں میگنیشیا فاس ان حالات میں کالوسنتھ کے قریب تر آتا ہے مگر کیمومیلا اس کے بہت نزدیک ہے کیونکہ کالوسنتھ کی طرح کیمومیلا کا دردِ شکم بھی جذبات کی ابتری سے پیدا ہوتا یا بڑھتا ہے کیمومیلا کا بچہ گو دوہرا نہیں ہوتا تاہم وہ ادھر ادھر پہلو بدلتا ہے اسی طرح سے سٹانی سیگریا کے مریض کے دانت گلے ہوتے اور سیاہ ہوتے ہیں۔ آنکھ کے پپوٹوں میں درد ہوتا ہے اور اس کو لگتا ہے کہ دردِ شکم کے دورے ہوتے رہتے ہیں ورٹرم البم میں درد دوہرا ہونے سے کم ہوتا ہے۔ مگر اس میں ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔ ڈائسکوریا میں ریاحی دردِ شکم ہوتا ہے۔ مگر اس کے مریض کو اکڑ جانے سے یا اپنے اعضاء کو پھیلا دینے سے آرام ہوتا ہے سٹانم کا بچہ اپنا شکم دایہ کے کندھے سے دبا کر پھرنا چاہتا ہے مگر یہ یاد رہے کہ کالوسنتھ کا نزدیک تر رفیق جڑی بوٹیوں میں برائی اونیا ہے دونوں ہی ادویہ میں عام وصف ایک ہی جیسے ہیں، عضلات میں، اعصاب میں جوڑوں میں درد اور معدہ کی خرابی دونوں میں یکساں پائی جاتی ہیں۔ جوڑوں کے بائی کے درد بھی دونوں دواؤں میں حرکت سے بڑھتے ہیں دونوں ہی کے مریض پرلے درجے کے چڑچڑے ہوتے ہیں اور دماغی جذبات سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں مگر دماغی جذبات سے تکلیفات کا پیدا ہونا یا بڑھنا کالوسنتھ میں برائی اونیا سے کہیں زیادہ مشاہدہ ہوتا ہے دونوں ہی ادویہ میں گٹھیا وی اور وجع مفاصل کے درد سر آشوب چشم چہرہ کے عصبی درد جو آنکھوں تک جائیں کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔

کالوسنتھ میں اسہال غم سے، یا ہتک عزت سے یا بدمزاجی سے ملتے ہیں ہتک عزت، بدمزاجی سے نفاس کا بند ہونا بھی پایا جاتا ہے مگر یہ یاد رہے کہ کالوسنتھ میں درد کی اینٹھن جس سے مریض دوہرا ہونے کے لیے مجبور ہو ہر مرض میں چاہے اس کا نام کچھ ہی کیوں نہ ہو پائی جاتی ہے یہ اینٹھن پاخانہ کے ساتھ یا بغیر پاخانہ کے ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر دست ہوں تو دست کے بعد اینٹھن میں اور درد میں فوراً آرام ہوتا ہے اور کھانے یا پینے کی کوشش ہی سے دست بڑھ جاتے ہیں یہ اینٹھن صرف پاخانہ ہی تک محدود نہیں رہتی بلکہ اس قسم کی اینٹھن اور تشنج ٹانگوں میں، رحم میں اور خصیۃ الرحم میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا درد والے حیض میں اور عرق النساء میں بہت مفید ہے۔ بشرطیکہ اس قسم کی اینٹھن اور درد موجود ہو، یاد رہے کہ

عرق النساء میں جب درد زور سے دبانے سے، سیکنے سے بہتر ہوں اور آرام کرنے کی حالت میں بڑھ جائیں تو کالوسنتھ واقعی دوا ہوگی یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کالوسنتھ کے درد لمبے اعصابوں میں ہوتے ہیں محض عرق النساء کے نام پر کالوسنتھ کا استعمال عقلمندی نہیں ہے۔

کالوسنتھ کے دردوں کے ساتھ عموماً اکڑن ہوتی ہے مریض ان دردوں کو مروڑنے والا، کاٹنے والا پھاڑنے والا اور اینٹھن کا سا بتاتا ہے یہ درد جلندار اور تپکن والے بھی ہو سکتے ہیں اور جسم کے اندر ایسا احساس ہوتا ہے۔ جیسے کہ سخت پتھر کے ٹکڑے رکھے ہوئے ہیں، کالوسنتھ کے دردوں کو نہ صرف دبانے سے آرام ہوتا ہے، بلکہ شدید محنت سے آرام ہوتا ہے باقی کے دردوں کو ریاح کے اخراج سے آرام ہوتا ہے سیکنے سے آرام ہوتا ہے۔

ذیابیطس دودھ کے سے، گاڑھے اور لیسدار (گوند کا سا) پیشاب کے ساتھ۔

جیسے لوہے کی پٹی میں بندھا ہو یہ احساس بہت رہنما کن ہے۔ خصوصاً دمچی کے درد وغیرہ میں، رحم اور شرمگاہ کی نالی میں کھینچنے والے احساس، کالوسنتھ کے مریض کو منشیات سے بہت جلد نشہ ہوتا ہے۔ عموماً دائیں جانب ماؤف ہوتی ہے لائیکوپوڈیم، ہیلی بورس اور کاسٹیکم کی طرح کالوسنتھ میں بھی چار بجے شام کو تکلیفات بڑھتی ہیں ایک آزمائش کنندہ کو روزانہ چودہ دن تک چار بجے شام کو درد شکم ہوتا رہا، یہ دوا دبلے پتلے نازک مزاج آدمیوں کیلئے جنہیں پھلوں سے ہیضے کے زہر سے یا کثرت مباشرت سے درد شکم اور اینٹھن وغیرہ ہوتی ہو مفید ہے۔

علامات

دماغ۔ بے حد چڑچڑاپن، سوال کیے جانے سے غصہ میں آگئے، بولنے سے، سوال کا جواب دینے سے اور دوستوں کے ملنے سے رغبت نہ ہونا (علیسی ہیم) بے صبری معمولی سی بات سے اپنی ہتک سمجھنا۔ (کیپسیکم، نکس وامیکا) معمولی سی بات سے اپنی ہتک سمجھ کر غصہ میں آجانا۔ (برائی اونیا، کرنیم، کیموملا، نکس وامیکا) دوسرے کی بدقسمتیوں سے بہت متاثر ہو۔ غصہ اور ہتک عزت کے اثرات مابعد خصوصاً اور دست۔

سر۔ سر میں پراگندگی آنکھوں کے گڑھوں میں دبانے والے درد کے ساتھ چکر، متلی، پیشانی میں درد، جس کی زیادتی جھکنے یا چت لیٹنے سے ہو چیرنے والے، پھاڑنے والے درد، تمام دماغی مقام میں ہوں، جس کی زیادتی اور پپوٹے کی حرکت سے ہو اور یہ درد ناقابل برداشت ہوں، درد جس میں کھوپڑی پھوڑے کی طرح دُکھے ایسے دردوں کو دبانے اور سیکنے سے آرام ہو، درد سر متلی اور قے کے ساتھ، سر کو بائیں طرف گھمانے سے چکر، پیشانی کے دائیں جانب شدید سوراخ کرنے والا درد، دائیں کنپٹی میں سوراخ کرنے والی سوئیاں جیسی جو چھونے سے غائب ہو جائیں بائیں کنپٹی میں دبانے والا اور تپکن والا درد جو آہستہ آہستہ بڑھ کر تیز اور کاٹنے والا ہو جائے، پھر جب جلدی سے سر کو موڑا جائے۔ جیسے وہ گر جائے گا درد شکم کے شروع ہونے پر سر میں بھاری پن، اور چکر۔ بالوں کی جڑیں درد کریں۔ کھوپڑی کی بائیں جانب جلن اور ٹیس۔

ٹیناکوسنتھ

آنکھ ۔ آنکھوں میں تیز سوراخ کرنے کا سا درد، جس میں دبانے سے کمی ہو جھکنے سے یہ احساس کہ آنکھیں باہر گر جائیں گی، آنکھوں میں گٹھیاوی تکلیفات، آنکھوں کے ڈھیلوں میں شدید درد، جو اگر سبز موتیا بند کے قبل ہو جے دائیں آنکھ کے پپوٹوں میں پھڑکن۔ آنکھوں میں ٹیس ڈھیلوں میں درد کے ساتھ، بینائی دھندلی، آنکھوں سے تیز رطوبت کا سیلان۔

کان ۔ دونوں کانوں میں خصوصاً بائیں کان میں گرجن اور ٹپکن۔ آوازیں کانوں میں گونج پیدا کردیں کانوں میں رینگن خارش، سوئیاں چبھنا کشن یا درد جس کو کانوں میں انگلی ڈالنے سے آرام ہو۔

ناک ۔ تر زکام جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو۔ ناک کے بائیں جانب سے حلق تک شدید ٹپکن والا درد۔

چہرہ ۔ چہرہ سیاہی مائل سرخ، ٹمٹیشیا، ادیم، بائیں داڑھ کی ہڈی میں دبانے والا درد جو بائیں آنکھ تک پہنچے جبڑے کے بائیں جانب چیرنے والے، جلندار اور نیش زنی کے سے درد جو کانوں تک اور سر تک جائیں اوپر کے جبڑے میں کڑیاں چبھنے کے سے درد، رخساروں میں پھاڑنے والے درد۔ اعصابی درد جاڑے کے ساتھ۔ دانت لمبے معلوم دانتوں اور سر کے درد کے ساتھ ہمیشہ درد معدہ بھی ہو، دبانے سے آرام (دیا تنا) بائیں جانب کاٹنے والے درد حدت اور ورم کے ساتھ جن کی زیادتی چھونے سے یا حرکت سے ہو اور کسی مکمل آرام اور خارجی گرمی سے ہو۔ اوپر کی جبڑے میں عارضی سوئیاں چبھنا۔

منہ ۔ ذائقہ بہت کڑوا، تکلیف دہ۔ (برائی اونیا، چائنا، بکس وامیکا، پلسا ٹیلا، سلفر) زبان کی نوک پر جلن ایسا معلوم ہو جیسے جل گئی ہے (آرم، پلاٹینا، سنگوئیریا، ورٹیرم البم) کھینچنے والے اور جھٹکنے والے درد دانت، بائیں جانب کے کسی دانت میں پھر دوسرے میں کوٹے پیٹے جانے کے سے درد، زبان پر سفید یا زرد میل، زبان کھردری، حلق میں خشکی، چھیلن اور کھردرا پن۔

معدہ ۔ شدید پیاس۔ (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا) غذا سے نفرت، حلق میں چھیلن کے ساتھ خالی ڈکار (کوکولس) متلی معدے سے اٹھتی معلوم ہو۔ کڑوی زرد رطوبت کی قے۔ معدہ میں جلن دار درد۔ آرسنک ایپس، کینتھرس، کارچیکم، فاسفورس، ورٹیرم البم، ہر کھانے کے بعد فم معدہ میں اینٹھن جس کی زیادتی شام کے وقت ہو۔ فم معدہ میں بھاری پن، رات کے وقت معدہ میں اینٹھن جس کی کمی ڈکاروں سے ہو معدہ میں خالی پن کا احساس۔ فم معدہ چھونے سے ذکی الحس، کاٹنے والے پھاڑنے والے شدید درد جو سینہ اور شکم کے مختلف حصص سے آکر فم معدہ میں جمع ہو جائیں جن کو زور سے دبانے سے اور دہرا ہونے سے کمی ہو یہ درد غم و غصہ، بدمزاجی یا ہتک عزت سے پیدا ہوں کتوں کی سی بھوک روٹی اور شراب کی خواہش کے ساتھ، بھوک میں کمی لیکن پیاس کے لیکن پینے کی مسلسل خواہش جس کے ساتھ بعد منہ میں برا سا مزہ ہو ذرا سا کھانے یا پینے کے بعد دست آئیں سے شکم میں درد پیدا ہو۔ قہوہ پینے سے درد شکم کو آرام ہو۔

شکم ۔ شکم کی دونوں جانب اینٹھن کا سا احساس جس میں دبانے سے یا پیٹ پر جھکنے سے کمی ہو، شکم ابھرا ہوا اور درد کرے (اکونائٹ، بیلاڈونا، مرک) شکم میں شدت کی سکڑن اینٹھن (سناہمروڈ) اور کہنی درد زیادہ تر ناف کے مقام میں، جس سے مریض کو دہرا ہونا پڑتا ہے۔ (الیو، کاسٹیکم، آئرس، لکس وامیکا زویم، سلفر، ورٹیرم البم)

کلوسنتھ

ہر دوسری وضع میں درد کی زیادتی ہو (برعکس بیلاڈونا) جھکنے بے چینی اور وضع بدلنے پہ اونچی آواز سے چیخنا ہر دس یا پانچ منٹ پر درد کی زیادتی ہو پاخانہ یا ہوا کے اخراج سے عارضی کمی ہو (کالی بوری) درد شکم اس قدر زیادہ ہو کہ آرام حاصل کرنے کے لیے مریض میز کے کنارے یا پائے کو شکم کے نیچے دبالے، شکم میں ایسا احساس جیسے کہ آنتیں دو پتھروں کے درمیان کچلی جا رہی ہیں (نکس) گھری میں درد جیسے آنت اترنے سے ہو یا دباؤ کا ایسا احساس جیسے آنت واپس اپنی جگہ جا رہی ہے بائیں طرف گھری میں دائیں کو جاتی ہوئی گہری سوئیوں کا چبھنا ایسا معلوم ہو کہ یہ سوئیوں کا چبھنا خصیۃ الرحم میں ہے آنتوں میں مسلسل غڑغڑاہٹ اور گھڑگھڑاہٹ جیسے آنتوں میں مینڈک بول رہے ہوں (دیکھو جا) قہوہ اور تمباکو پینے سے آنتوں کے درد کو آرام ہو ہر دوسری غذا سے یا پینے سے تکلیف بڑھ جائے (فیرم) درد شکم، پنڈلیوں میں اینٹھن کے ساتھ غصہ کے بعد درد شکم لگے مقام میں عارضی سوئیاں چبھنا، پہلی مرتبہ وضع حمل کے بعد سے شکم میں چربی کا جمع ہو جانا، درد شکم جو ناف سے شروع ہو کر پیٹ جس کی کمی ریاح کے اخراج سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ کی اکثر شدید حاجت، اس احساس کے ساتھ جیسے کہ مبرز مسلسل اسہال سے کمزور ہو نجلی ہو پیچش کے سے اسہال جو ہر دفعہ کھانے یا پینے سے بڑھ جائیں (ڈالیو، فیرم) پاخانہ مقدار میں زیادہ ہو لگے بے حد اخراج کے ساتھ (ڈالیو) خون ملا، پانی کا سا پتلا، کھانے کے بعد شکم میں بے حد ریاح اور درد کے ساتھ ملیں زعفرانی رنگ کا آنوں ملا، قبض، پاخانہ سخت ایسا معلوم ہو جیسے پاخانہ کی بجائے پتھر نکل رہے ہیں۔ مزمن دست پانی کے سے، صبح کے وقت جن کے ساتھ شکم کے دونوں جانب درد ہو، خون ملے دست آنتوں میں شدید درد کے ساتھ جو آنوں میں جائیں پاخانہ کے دوران مروڑ جس میں پاخانہ کے بعد کمی ہو جائے۔ مبرز اور مقعد میں بواسیری مسے متورم اور درد کریں۔

مثانہ۔ مثانہ میں یک یک شدید بوجھ جو ہوا کے اخراج سے رفع ہو جائے، پیشاب کی اکثر حاجت پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ، یا پیشاب کم مقدار میں ہو (اسکولس، ہیپ، ایپس، مرک، گریفائٹس، بیلی بورس، نائٹرک ایسڈ) پیشاب ہر پیشاب کی طرح مٹیالا (بربانی اونیا) کھڑا رہنے پر گندلا ہو جائے (رسنا) اور اس میں رسوب کی زیادتی ہو۔ پیشاب گاڑھا، متعفن، لیسدار، پیشاب کرتے وقت تمام شکم درد، پاخانہ کے دوران پیشاب کی نالی کے ساتھ شدید جلن، مثانہ کا نزلہ جس میں انڈے کی سفیدی کی سی رطوبت آئے پیشاب کی نالی کے مخرج پر کھجلی۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی بہت زیادہ، استادگیوں کے ساتھ مکمل نامردی۔

آلات تناسل زنانہ۔ بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں اینٹھن کے سے درد، ایسا معلوم ہو جیسے عصبی شکنجہ میں بھینچے جا رہے ہیں۔ خصیۃ الرحم میں شدید درد، جس سے مریضہ دہرا ہونے کے لیے مجبور ہو۔ اور بے چینی ساتھ ہو، خصیۃ الرحم میں چھوٹے چھوٹے گول گر مڑیا گلٹیاں، نیچے دبانے والی اینٹھن جس کی وجہ سے مریضہ کو دہرا ہونا پڑے۔ (اوپیم) خصیۃ الرحم میں سوراخ کرنے کا سا درد، گہری سوئیاں چبھیں، زیادہ تر بائیں گھری میں بدمزاجی سے حیض رک جائے۔ درد والے حیض، درد اینٹھن والے جن کی وجہ سے دہرا ہونا پڑے، جو بعض اوقات کھانے یا پینے سے بڑھ جائیں، لب ہائے فرج پر ورم، شرمگاہ کی نالی میں کھینچنے والے درد اور

اور حدت کے ساتھ، رحم کی اندرونی جھلی کا ورم۔ بدہضمی سے جس کے ساتھ شکم میں شدید درد ہوں یہ دوا رحم کے کینسر میں بھی مفید ہو سکتی ہے۔ حمل کے دوران بار بار درد شکم کے دورے جن سے مریضہ کو دوہرا ہونا پڑے غصہ یا ہتک عزت سے نفاس رک جائے اور شدید درد شکم پیدا ہو جائے جس کے ساتھ شکم میں ریاحی پھلاوٹ ہو اور دست ہوں۔

آلات تنفس۔ حنجرہ میں سرسراہٹ سے رات کے وقت کھانسی۔ سینہ میں تنگی۔ رات کے وقت دمہ کے دورے، تنفس آہستہ اور دقت طلب ہو، جس سے کھانسی پیدا ہو۔ سینہ کی داہنی یا بائیں جانب سوئیاں چبھنے کے سے درد۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کے عضلات میں اکڑن اور سختی، سر ہلانے پر (جیلسیمیم۔ رسٹاکس) بائیں طرف گردن کے عضلات میں کھینچنے والا شدید درد جس کی زیادتی حرکت سے ہو، گردن کے بائیں طرف بوجھ جس کے مڑنے سے زیادتی ہو۔ داہنے کندھے کے مقام میں اندر کی طرف کھنچاوٹ، ایسا معلوم ہو جیسے خون کی نالیاں اور اعصاب کھنچ رہے ہیں سانس لیتے وقت کمر کے داہنے جانب کھینچنے والے درد (برائی اونیا) چت لیٹنے سے شدید ہو جائیں کمر میں جوڑ کے سے درد، نیز ٹانگوں میں بھی شام کے وقت ہو۔

اعضاء۔ تمام اعضاء میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد (برائی اونیا، لیڈم، لائیکوپوڈیم، مرک) نیز جوڑوں میں بھی۔

ہاتھ اور پاؤں۔ داہنے ہاتھ کی انگلیوں کی ہڈیوں میں درد جن کی وجہ سے ہاتھ نہ کھل سکیں اور انگلیاں نہ پھیل سکیں۔ انگوٹھے میں درد جس کی وجہ سے انگوٹھے میں حرکت نہ ہو۔ بغلوں کے غدود متورم ہو جائیں اور پک جائیں بائیں کندھے میں کھینچنے والے اور بجلی لگنے سے درد جو چہرے اور گردن سے جائیں۔ بازوؤں میں بائی کے درد، ہتھیلیوں میں درد جیسے اعضاء سکڑ گئے ہوں۔ بائیں ہاتھ کے جوڑ میں چبھن بائیں انگوٹھے میں کھینچنے والا درد، جس کی وجہ سے حرکت نہ ہو سکے داہنے انگوٹھے میں درد جو جڑ سے شروع ہو اور نوک تک جائے۔

چوتڑ کے جوڑ میں اینٹھن کے سے درد، ایسا معلوم ہو جیسے حصص شکنجہ میں بھنچ رہے ہیں یہ درد رانوں سے ٹانگوں کے اندر جائیں۔ بائیں چوتڑ کے مقام میں تکیلن والا، کھینچنے والا اور مروڑنے والا درد نیز کمر کے داہنی طرف بھی چلتے وقت داہنی ران میں درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے ران کے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں عضلات میں سکڑن چوتڑ میں درد جو گھٹنے تک پہلے بائیں جانب کا کھینچنے والا پھاڑنے والا عرق النساء، جس میں دبانے اور سینکنے سے کمی ہو۔ اور معمولی چھونے سے تکلیف بڑھ جائے۔ بائیں گھٹنے کے جوڑ میں درد، گھٹنے اور پاؤں سو جائیں، بائیں پنڈلی میں اینٹھن۔ بائیں پاؤں میں کھینچنے والا درد، بعد دوپہر بائیں ران کے اندرونی جانب کھنچن، بایاں پاؤں سو جائے۔

مخصوص خواص۔ اینٹھن اور جسم کے عضلات میں سکڑن کی اینٹھن (کیوپرم) غشی (کمزوری) بیرونی جسم کے ٹھنڈے ہو جانے کے ساتھ۔ تمام جسم میں پھاڑنے والے اور گولی لگنے کے سے درد۔ بائی کے درد

تمام قسم کے دردوں کے ساتھ، چیونٹیاں رینگنے اور سن ہو جانے کے ساتھ۔
بخار۔ تمام جسم میں ٹھنڈک کا احساس، بیرونی خشک گرمی، زیادہ تر آلاتِ صدر میں پسینہ، رات کے وقت پیشاب کی سی تعفن والا، نیز صبح کے وقت دردوں کے ساتھ جاڑا، اندرونی بخار کے احساس، بیرونی ٹھنڈاہٹ کے ساتھ، پسینہ خصوصاً سر ہاتھوں اور پاؤں پر۔

کمی اور زیادتی۔ غصہ اور خشک حرارت سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں دہرا ہونے سے، زور سے دبانے سے سینٹ سر آگے کی طرف جھکا کر لیٹنے سے، تکلیفات میں کمی، ریاح کے اخراج سے قہوہ سے اور تمباکو نوشی سے کمی ہو۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ کالوسنتھ کا اثر زائل ہوتا ہے کیمفر، کاسٹیکم، کیمومیلا، کافیا، اوپیم، سٹافی سیگریا سے اس کی بڑی مقدار کے اثر نیم گرم دودھ کا فور اور افیوم سے زائل ہوتے ہیں۔
یہ دوا کاسٹیکم اور میگنیشیا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون۔ مرکری پیچش میں۔

مقابلہ کرو۔
برائی اونیا، ایتھیرم، ڈائس کوریا، ویجی ٹیلس، کاسٹیکم، سٹافی سیگریا، ورٹیرم۔
جذبات سے تکلیفات پیدا ہوں، کیمومیلا، برائی اونیا، جلسی میم، فاسفورک ایسڈ، اگنیشیا۔
گھٹنے کے جوڑوں اور تمام جوڑوں میں کڑک، کالیکم۔

Colocynthinum

کالوسنتھینم

Chemical Symbol, $C_{36} H_{84} O_{23}$
An active principle (glucoside) of
Citrulius colocynthis
Dilubion in alcohol

(کالوسنتھ کا الکلائڈ)

کالوسنتھینم کی آزمائش، کالوسنتھ سے علیحدہ طور پر کی گئی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں، کہ دونوں ادویہ کی علامات بہت مشابہ ہیں۔ مگر اعصابی علامتیں کالوسنتھینم کے اندر بہت نمایاں ہیں سوئیاں

چبھنے اور گرمی کے احساس جسم کے بہت سے حصص میں پائے جاتے ہیں۔ نفس حیض میں ٹھکن پیٹھ میں کوٹنے جیسے کے ساتھ بھی مشاہدہ ہوتی ہے اسہال اور درد شکم ٹانگے کی طرف جھکنے سے کم ہونے ہیں آلات تناسل مردانہ میں درد اور درد مشاہدہ ہوتے ہیں پاؤں کی ایڑیوں میں جلن دار پائے جاتے ہیں۔

اس کی علامات شام کے وقت، حرکت سے، موڑ میں چڑھنے سے بڑھتی ہیں، آرام کرنے سے آگے کو جھکنے سے، اور سیاہ قہوہ سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Caulophlum Thalictroides کالو فائلم

NATURAL ORDER : Rerberidaceae
SYNONYMS : Blue Cohoah.
PARTS USED : The root.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

MENSTRUA COLIC

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ کالو فائلم کا نہایت نمایاں اثر ہیں، توتی سکڑن پیدا کرتا ہے چنانچہ امریکہ کے اصلی باشندے اس جڑ کا جوشاندہ وضع حمل کے ایک ہفتہ قبل حاملہ مستورات کو دیتے ہیں جس سے نہایت آسانی کے ساتھ وضع حمل ہوجاتا ہے اور مقابلتہً درد میں کمی ہوتی ہے۔ انہی لوگوں کی پیروی کرکے لئے کئی ایک ہومیوپیتھک معالج وضع حمل کے دو ہفتہ قبل دن میں تین بار حاملہ مستورات کو استعمال کراتے ہیں۔ اور ان کے خیال کے بموجب وضع حمل مقابلتہً آسان، تر اور بے درد کے ہوتا ہے۔ اسی ضمن میں ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں۔ میرا تجربہ اس دوا کے متعلق یہ ہے کہ اس کا وضع حمل سے پہلے استعمال کرنا وضع حمل کو آسان تر بناتا ہے نیز متمول گھرانوں میں اس دوا کے اثر سے بچہ کا قبل از وقت پیدا ہونا (جو عام طور پر دولت گھرانوں میں دیکھا جاتا ہے) رک جاتا ہے۔"

ڈاکٹر وکینشل لکھتے ہیں کہ "استقاط حمل کے خدشہ میں جہاں رحم کے اندر اینٹھن والے درد ہوں چاہے اس کے ساتھ سیلان خون ہو یا نہ ہو یہ دوا مفید ہے۔ خصوصاً اس حالت میں جبکہ استقاط رحم کی کمزوری کی وجہ سے مسلسل ہوتے رہتے ہیں۔" میرا ذاتی تجربہ ہے کہ ان جھوٹے زہ کے دردوں کو جو قبل وضع حمل ہوا کرتے ہیں اور جن سے حاملہ بہت بری طرح پریشان ہوجاتی ہے کالو فائلم نمبر ۳ کی چند خوراکیں روک دیا کرتی ہیں۔ اور حمل کا کورس نہایت آرام سے پورا ہوتا ہے اور اس حالت میں وضع حمل بھی آسان تر ہوتا ہے۔

وضع حمل کی حالت میں بھی اس دوا کا استعمال کیا جاتا ہے اول جبکہ رحم کے منہ پر سختی ہے، اور رحم کا منہ نہ کھلے دوم جبکہ دردِ زہ ناکافی ہوں اور اگر درد زہ شدید ہوں اور اینٹھن والے بھی ہوں۔ تاہم وہ

نیچے کی طرف نہ آتا ہو بلکہ چاروں طرف شکم میں پھیل جاتے ہوں جس کی وجہ سے گو زچہ بیتاب ہو جاتی ہو لیکن بچہ باہر نہ آتا ہو سوم اگر درد زہ بہت کمزور ہوں یہ یا تو زچہ کی کمزوری کی وجہ سے یا رحم کی کمزوری کی وجہ سے اور دیہ درد نیچے کی طرف دبانے کی بجائے ایک ایک لرزہ کی شکل میں ختم ہو جاتے ہوں۔

بچہ کی ولادت کے بعد اگر رحم سکڑ کر اپنی اصلی جگہ پر نہ پہنچا ہو اور زچہ کمزور ہو چکی ہو اور بازو اور ٹانگوں دیا ہو نیز جب ولادت کے بعد رحم اپنی جگہ سے ہٹ چکا ہو اور گاہے رحم میں اینٹھن ہوتی ہو۔

سیلان رحم میں بھی یہ اس وقت مفید ہوتی ہے جبکہ سیلان مقدار میں زیادہ ہو مگر چھوٹی لڑکیوں کے سیلان رحم کیلیے یہ دوا انمت غیر موثر ثابت ہوتی ہے درد والے حیض میں بھی مفید ہے جبکہ مریضہ کو درد کے ساتھ ہسٹریا کے دورے ہوں یا تشنج ہوں اور درد رحم سے مختلف جگہوں کو گولی کی طرح جائے۔

آلات تناسل زنانہ کے علاوہ کالوفائلم کا نمایاں اثر بائی کے دردوں پر ہے۔ یہ درد بازوؤں اور ٹانگوں کے چھوٹے جوڑوں اور عضلات کو ماؤف کرتا ہے خصوصاً ہاتھوں کے جوڑوں کے لیے یہ بہت مفید ہے۔ ہاتھوں میں اکڑن اور مٹھی بند کرتے وقت کاٹنے والے درد ہوتے ہیں اور اگر ان دردوں کے ساتھ رحم کی خرابیاں بھی پائی جائیں تو یہ دوا یقینی بن جاتی ہے اسی ضمن میں ڈاکٹر ولینتھل لکھتے ہیں کہ مستورات کے وجع المفاصل (آرتھرائی ٹس سے) پیدا شدہ بدوضعی میں یہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ کمزوری اور اندرونی کپکپاہٹ (لرزہ) اس کی مخصوص علامت ہے، انہوں نے ایک کیس دیا ہے جو ناظرین کی دلچسپی کے لیے دیا جاتا ہے۔ ایک مریضہ بعمر ۴۰ سال ۷ ماہ کی حاملہ تھی۔ اسے شدید درد اور تمام انگلیوں کے جوڑوں میں ورم پیدا ہو گیا۔ مریضہ اپنی انگلیوں کو صرف دائی میں رکھنے سے آرام حاصل کر سکتی تھی کالوفائلم نمبر ۳ تجویز کیا گیا۔ انگلیوں کے درد میں تو کمی ہو گئی مگر اس قدر شدید درد زہ پیدا ہو گئے کہ مجبوراً دوا چھوڑنی پڑی۔ دوا چھوڑنے کے بعد رحم کے درد تو بند ہو گئے مگر انگلیوں کی پھر وہی حالت ہو گئی یہ حالت وضع حمل تک جاری رہی۔ مگر وضع کے تین یا چار دن کے بعد درد نہ رہا۔ اس کے بعد نفاس بجائے کم ہونے کے زیادہ ہو گیا یہاں تک کہ وہ پرنالہ کی طرح چلنے لگا خون نفاس سیاہ رقیق تھا مریضہ کے اندر بیحد کمزوری تھی اور اندرونی لرزہ، آنکھوں سے لرزہ دکھائی نہیں دیتا تھا اسی کے ساتھ انگلیوں کا درد بہت شدت کا تھا جس نے تکلیف کو اور بھی بہت ناک بنا دیا، آرنیکا، سبائنا، سیکیل، سلفر وغیرہ دیا گیا کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آخر کالوفائلم نمبر ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی جس سے مریضہ مکمل شفایاب ہو گئی۔

علامات

مرض بائی کے یا عصبی درد، خصوصاً مستورات کے (رسی سی ڈنگا) درد مرجو رحم کی ابتریوں سے واقع ہوں (رسی سی ڈنگا) جگر بینائی میں، دھندلا پن، حلق میں کڑوا، کھٹا پانی چڑھ کر آنے کے ساتھ شدید درد کے

درد، کنپٹیوں میں جیسے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہی ہیں۔

آنکھ۔ آنکھوں کے پیچھے بوجھ۔ پانی کا زیادہ مقدار میں بہنا۔

چہرہ۔ سیلان رحم کے ساتھ چھیے۔ پیشانی پر چھیے۔

منہ۔ دانت درد کریں جیسے معلوم ہوں۔ زبان پر سفید میل، منہ میں خشکی اور گرمی کا احساس منہ آنا۔

حلق۔ حلق میں پریشانی جس سے نگلنے کی بار بار خواہش ہو۔

معدہ۔ خالی ڈکاریں اکثر کھٹی، کڑوی۔ رطوبت کا منہ کو چڑھ چڑھ کر آنا، جھٹکے کے ساتھ، مقعدے والی قے بعد متلی، معدہ میں اینٹھن اور رحم کی تحریک کے ساتھ، رحم کی تحریک کی وجہ سے بدہضمی، بےحد پیاس، کتوں کی سی بھوک۔ زبان پر سفید میل کے ساتھ، معدہ میں حدت اور بھراؤ۔

شکم۔ شکم میں تناؤ، بے حد ذکی الحس کے ساتھ۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ، نوبتی اور ایاجی درد شکم اعصابی تحریک یا بائی کی وجہ سے آنتوں کے ریشوں میں تشنجی کیفیت۔

پاخانہ اور پیشاب۔ قبض، پاخانہ ہر دوسرے دن ایک بجے آدھی رات کے بعد پانی کے سے پتلے مقدار میں زیادہ دست مروڑ دار درد کے ساتھ، پاخانہ پتلے، سفید۔

آلات تناسل زنانہ۔ احساس جیسے رحم متورم ہے پیڑو کے مقام میں تناؤ اور بھراؤ کے ساتھ (ایپس، بیلاڈونا، سمی سی فوگا، پلساٹیلا) رحم میں اور پیڑو کے مقام کی مختلف جگہوں میں اینٹھن والے درد، حیض کے ساتھ درد، حیض کا رک جانا، رحم میں اینٹھن اور بے حد کمزوری کے ساتھ (سمی سی فوگا) ہونے والے حیض شرمگاہ میں خارش کے ساتھ۔ ہسٹریکل دردوں کے ساتھ۔ اسقاط حمل کا خدشہ، درد، کمزور، بے قاعدہ اینٹھن سے، وضع حمل کے درد۔ ناکافی تشنجی (جیلسیمیم) جو ہر طرف جاتے معلوم ہوں۔ لیکن بچے کو نیچے دھکیلنے والے نہ ہوں۔ رحم کے منہ میں غیر معمولی سختی (بیلاڈونا، جیلسیمیم، سمی سی فوگا) اینٹھن والے اور شدید درد جو تمام اطراف کو پھیل جائیں دردوں کے ساتھ لرزہ ہو اور وضع حمل نہ ہو۔ ایسی حالت میں یہ دوا ایسے دردوں کو روکتی ہے اور وضع حمل نہایت اچھی طرح کراتی ہے۔ وضع حمل کے بعد درد۔ اسقاط حمل یا وضع حمل کے بعد سیلان خون جو مسلسل ہو۔ (چاننا، رحم کی کمزوری کی وجہ سے نفاس بند نہ ہو۔ رحم میں رک رک کر ہونے والی سٹرون (سیکیل کار) اسقاط حمل کی مسلسل عادت (ہیلونائس، سپائنا، پلساٹیلا) رحم۔ وضع حمل یا اسقاط کے بعد اپنی اصل جگہ پر نہ پہنچے تھکا دینے والی اور زیادہ دیر میں ہونے والے وضع حمل کے بعد دردیں۔ جو شکم کے نچلے حصہ کے آر پار ہوں اور گھمبریوں میں جائیں حیض بہت جلد۔ حیض نہ ہو۔ اینٹھن اور تشنج ہو شانہ، سینہ، گھٹنوں سینہ اور اعضاء تک میں نوبتی اور دورے والے درد، رحم میں تحریک اور اجتماع خون، سیلان مقدار میں کم حیض کا درد، رحم کی پیچھے کی طرف گرا ہوا۔

آلات تنفس۔ سینہ اور حنجرہ میں تشنجی کیفیتیں، رحم کی شکایات کی ہمدردی میں آواز بیٹھ جانے کی فوراً کے ساتھ، سینہ میں نوبتی دورے والے درد۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں بائی کی اکڑن، کمر میں درد۔

اعضاء ۔ چھوٹے جوڑوں میں بائی کے درد، (اکٹیا سپائی کاٹا) بازوؤں اور ٹانگوں میں منتقل ہونیوالے مسلسل درد، یہ درد چند منٹ کے بعد ایک مقام پر ہیں بازوؤں، ٹانگوں ہاتھوں اور پاؤں کے جوڑوں میں کھینچنے والے درد کلائیوں اور انگلیوں کے جوڑوں میں شدید درد، انگلیاں سخت معلوم ہوں مٹھیاں بند کرنے سے انگلیوں کے جوڑوں میں سخت قسم کے کاٹنے والے درد۔ پاؤں اور پاؤں کی انگلیوں میں درد، جس کی زیادتی رات کو ہو۔ تمام بازوؤں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں شدید کھینچنے والے درد۔

جلد ۔ حیض اور رحم کی خرابیوں کے ساتھ مستورات میں جلد کی بدرنگی۔

بخار ۔ بخار تیز، ہذیانی، اعصابی تحریک پائی گے۔

کمی اور زیادتی ۔ حمل کے دوران حیض رک جانے سے۔ کمل ہوا میں ۱۲ بجے دوپہر سے ۱۲ بجے رات تک علامات بڑھتی ہیں۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک

تعلق ۔ مقابلہ کرو، پلساٹیلا زود رنج ہیں، لیکن دماغی کیفیت پلساٹیلا کی مختلف ہوتی ہے، اکٹیا ریسی موسا بیلا ڈونا، ذونجی اور دورے والے درد) کلکیریا (چھوٹی لڑکیوں کا سیلان رحم) اسلیم ٹگ۔ لیکیسس اسٹیگو سلفر، وائی برنم اوپولس (بائیں خصیۃ الرحم اور دوری درد) مگنیشیا میور (رحم کی اینٹھن) بڑائی اور نیاد بائی کے درد) سیکیل، سیپیا اور گوسی پیم۔

(جلسی میم (درد والے حیض میں، بیاں کا لو فائلم جلسی میم کے مشابہ ہے اور اس کے بہتر کام کرتی ہے)

Kali Iodatum

کالی آئیوڈیٹم

CHEMICAL SYMBOL : K, 1‿6.02.
SYNONYMS : Potasstum Iodide;
Ka.i Hydroiodium
TRITURATION: Ix and higher

پوٹاشیم آئیوڈائڈ

ایلوپیتھی میں پوٹاشیم آئیوڈائڈ کا جس طرح استعمال کیا گیا ہے وہ دنیائے طب سے پوشیدہ نہیں ہومیوپیتھی میں زیادہ تر علامات ایلوپیتھی کی بڑی خوراکوں سے حاصل کی گئی ہیں اسکی ابھی تک مکمل طور پر آزمائش

نہیں ہوئی ، مگر اس میں شک نہیں کہ یہ دوا نہایت گہرا اثر کرنے والی اور انٹی سورک دانٹی سفلٹک ہے
چونکہ یہ دوا انٹی سفلٹک ہے اس لیے قدرتی طور پر یہ مرکری یعنی پارہ کے اثرات کو بھی زائل کرتی ہے تجربہ بتاتا ہے
کہ یہ دوا ان آدمیوں کے لیے مفید ہے جن آدمیوں کو سفلس یا پارہ یا دونوں کے زہر اثر کر چکے ہیں ایسے ہی مریض اس دوا
کی بڑی مقدار کا مقابلہ کر سکتے ہیں اگر ایلوپیتھی میں اس دوا کا اسی حد تک استعمال ہوتا تو بھی خیریت تھی . مگر اس کا استعمال تو محض
سفلس کی تشخیص پر کیا جاتا رہا ہے یعنی یہ دوا بڑی مقدار میں ان مریضوں کو دی جاتی رہی ہے جن کے متعلق یہ شک ہوتا کہ
ان کو کبھی آتشک کا مرض ہوا ہے کتنی ہی دفعہ ایسے مریضوں کو نہ صرف نقصان ہی پہنچتا ہے . بلکہ ان کی زندگیاں
معرض خطر میں پڑ گئی ہیں اور ان میں سے کئی پوٹاشیم آئیوڈائڈ کی دیوی کے سامنے قربانی کا بکرا بنے ہیں ڈاکٹر
جے ایچ کلارک ڈزیز آف ہارٹ صفحہ نمبر ۱۶۵ پر ایک ۴۰ سالہ مریض کا بیان کرتے ہیں جس کو چنبل کا عارضہ تھا
جب تک کہ چنبل اس کی سطح جسم پر رہا اسے کسی قسم کی کوئی دیگر تکلیف نہ ہوئی اس نے ایک جلد کے مخصوص ڈاکٹر کو
چنبل دکھلایا جس نے اس مریض کو آتشک کے مخصوص ڈاکٹر نے فوراً آتشک کا فتویٰ دیا حالانکہ مریض آتشک سے قطعی انکار
کرتا رہا اسی بنا پر پوٹاشیم آئیوڈائڈ بڑی مقدار میں دی جانے لگی اور پندرہ ہی روز کے اندر جلد ہی تکلیف سطح جسم سے
غائب ہو گئی . نتیجہ یہ ہوا کہ مریض بغیر وجہ کے بچوں کی طرح چلایا کرتا تھا . وزن چودہ سیر کم ہو گیا غذا بہت کم رہ گئی اور
ذرا سی غذا اس کے اندر ابتری پیدا کر دیتی ہے اور ریاح بھی . دھڑکن شروع ہو گئی جو ۲۴ گھنٹہ رہنے لگی . اور اسی لیے
مریض کو جاگ جاگ کر راتیں کاٹنی پڑیں . نبض بے قاعدہ اور کمزور ہو گئی اور ضربات چھوٹنے لگیں مریض ان کے پاس (ڈاکٹر
کلارک) آیا کسی دوا نے بھی فائدہ نہ کیا اور چند ہی روز کے بعد وہ راہی عدم ہوا . ایک دوسرے مریض کا ذکر ڈاکٹر
موصوف کرتے ہیں وہ مریض ۲۶ سال کا تھا اس کی کھوپڑی میں ورم تھا . تشخیص آتشک کی کی گئی . جس وقت وہ ہسپتال
میں داخل ہوا . اس کو کسی قسم کی کوئی جلدی تکلیف نہ تھی . مگر تھوڑے دنوں کے بعد اس کی پیشانی پر ایک
دانہ نکلا . اب تو ماہران آتشک کے لیے تشخیص مکمل ہو گئی . دس گرین دس دن تک پوٹاشیم آئیوڈائڈ دن میں
تین بار دی جانے لگی . اس کے بعد ایک ہفتہ تک ۲۰ گرین فی خوراک دن میں تین بار . اس کے بعد
مقدار اور بھی بڑھ گئی . پوٹاشیم آئیوڈائڈ اسی حساب سے ۲۲ جولائی سے ۱۹ اکتوبر تک دی گئی اس کے بعد
مرکری کی باری آئی . اتنا ہونے پر بھی مریض کو کوئی فائدہ نہ ہوا . بلکہ ۱۵ یوم کے اندر مریض کمزوری کی وجہ سے
ہمیشہ کے لیے آرام کی نیند سو گیا . یہ ذکر کرنا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ موت سے چند یوم پہلے ماہران
آتشک نے یہ فتویٰ دیا تھا . کہ مریض درحقیقت آتشک کا مریض نہیں ہے . مرنے سے چند یوم قبل اس کی حالت
یہ تھی کہ تمام جلد پر دانے تھے . اور ان کے ساتھ ساتھ ورم بھی تھا اور ورم کے کچھ حصوں پر زخم تھے یہ ورم
زیادہ تر چہرے ، ٹانگوں اور سینہ کے اوپر والے حصے پر تھے .

ڈاکٹر ایلن اپنی سائیکلوپیڈیا کے ضمیمہ میں فرماتے ہیں کہ کالی آئیوڈائڈ سفلس کے اثر کو زائل کرتی ہے
وہ بیان فرماتے ہیں کہ جو لوگ کالی آئیوڈائڈ کا استعمال کرتے ہیں ان کے جسم پر ایک قسم کے خارش کے
دانے پیدا ہو جاتے ہیں جو بعینہٖ آتشک کے دانوں کے مشابہ ہوتے ہیں یہ دانے صرف تندرست انسانوں کو
ہی کالی آئیوڈائڈ کے زیر اثر نکلتے ہیں مگر جن لوگوں کو آتشک کے اس قسم کے دانے موجود ہوں وہ دانے

کالی آئیوڈائڈ سے درست ہوتے ہیں ایلین آگے چل کر فرماتے ہیں کہ پوٹاشیم آئیوڈائڈ کو آتشک کے لیے حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے تجربہ بتاتا ہے کہ جن لوگوں نے حفظ ماتقدم کے طور پر پوٹاشیم آئیوڈائڈ کا استعمال کیا وہ نہ صرف آتشک ہی سے نہ بچے بلکہ ان کے اندر کمزوری کے علاوہ پوٹاشیم آئیوڈائڈ کا عارضہ پیدا ہو گیا میں یہ واضح کر دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ ہر ایک دوا کا عارضہ انسانوں کے اندر پیدا ہو جایا کرتا ہے۔ بشرطیکہ اس دوا کو بلا کسی ضرورت کے کافی مقدار میں کچھ مدت تک استعمال کیا جائے مثلاً وہ انسان جو کیلومل کا صفراوی تکلیفات کی وجہ سے یا جگر کی خرابی کی وجہ سے استعمال کیا کرتے ہیں وہ آدمی زکام کے جلد شکار ہوتے ہیں۔ تبخر ہو جاتا ہے جسم میں درد ہو جاتا ہے جگر اور معدے میں ابتری ہو جاتی ہے اگر آزمائش کر دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کیلومل زہرگری / کی بھی علامات ہیں یہ ہے دوا کا عارضہ۔

کہا جاتا ہے کہ اس دوا کا اثر گنگھیا پر بہت زیادہ ہے انسائیکلوپیڈیا آف ڈرگ پیتھوجنسی میں ایک ۵۰ برس کے آدمی کا کیس ملتا ہے جن کی داہنی طرف گردن پر نارنگی کے برابر ایک گنگھیا تھا وہ صبح سویرے نہار منہ ½ دا گرین پوٹاشیم آئیوڈائڈ کھایا کرتا تھا پہلی خوراک سے اس کو ناقابل بیان تکلیف ہوئی سولہویں دن بہت لاغر ہو گیا اور اس نے دوا کی شیشی چشمہ میں پھینک دی دو دن کے بعد اس کے معالج نے دیکھا کہ مریض بالکل [illegible] ہو چکا ہے اور پوٹاشیم آئیوڈائڈ کی مکمل علامات مریض پر نمایاں ہو گئیں۔ مگر گنگھیا تین چوتھائی جاتا رہا۔ مریض کو پہاڑ پر بھیج دیا گیا ۶ مہینہ میں مریض سنبھلا، مگر گنگھیا بدستور سابق ہو گیا اس میں کوئی شک نہیں کہ بڑھے ہوئے غدود جاذبہ، آتشک کے گومڑ، پستانوں اور رحم کے گومڑ اس دوا کی بڑی خوراکوں سے درست ہوتے ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے کہ دوا کے اندر تحلیل کرنے کی قوت موجود ہے ان تمام حالات کو مدنظر رکھ کر صرف یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ جسم کے غیر ضروری اعضاء کے گومڑوں کو تحلیل کرنے کے لیے جس وقت یہ دوا دی جاتی ہے کہ اس کا کوئی بد اثر مریض پر نہیں ہوتا۔ مگر یاد رہے کہ ہر جگہ اور ہر موقع پر اس دوا کو زیادہ مقدار میں دینے سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے۔ ڈاکٹر گوڈی لکھتے ہیں کہ کالی آئیوڈائڈ نمبر ۳x میں دینے سے کتنے ہی مریضوں کے شکم کے گومڑ تحلیل ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر کوپر ایک مریضہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ داہنی طرف گھبری کے مقام پر درد تھا۔ رحم ریشہ دار گومڑوں سے بالکل بھرا ہوا تھا کانوں میں مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی آوازیں رہا کرتی تھیں۔ مریضہ مسلسل تھکاوٹ محسوس کرتی تھیں۔ اعضاء سن ہوتے تھے۔ پاؤں جلن دار گرم تھے اور کبھی کبھی تمام جسم میں شدید لرزہ ہوتا بھی ہوتا تھا۔ پستانوں میں درد بھی تھا۔ بہت دیر تک بھوک برداشت نہیں ہو سکتی تھی۔ شکم ہر وقت ریاح سے بھرا رہتا تھا جس کو کالی آئیوڈائڈ اور سلفر ہر دو نمبر ۳۰ میں ایک دوسرے کے بہت مشابہ ہیں، مزمن کھانسی، مزمنہ نزلہ بار، اور دیگر ورمی کیفیتوں کے بعد کالی آئیوڈائڈ نمبر ۳۰ جادو کا سا کام کرتی ہے۔ اور ریشوں میں بیماری کا جو اثر باقی رہ جاتا ہے اس کو فوراً صاف کر دیتی ہے۔

کالی آئیوڈائڈ کی آزمائش جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ مکمل طور پر نہیں ہوئی۔ جیسا کہ کالی کے دوسرے مرکبات کی۔ اس میں شک نہیں کہ یہ دوا ریشوں پر ٹھیک آتشک کی طرح سے اثر کرتی ہے یعنی ان کو تحلیل کرتی ہے

غدود سوکھ جاتے ہیں ریشے خصوصاً جوڑنے والے اور جوڑ بند متورم ہوجاتے ہیں اور ان میں زخم پڑجاتے ہیں ہڈیاں بھی ماؤف ہوتی ہیں۔ اور ان میں گانٹھیں پڑجاتی ہیں۔ بعض مصنفین کا خیال ہے کہ کالی آئیوڈائیڈ صفراوی مزاج کے آدمیوں پر بہ نسبت آتشک مزاج کے زیادہ اثر کرتی ہے لیکن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کالی آئیوڈائیڈ خنازیری مزاج کے انسانوں پر بہترین اثر کرتی ہے۔ بشرطیکہ ان کے اندر آتشک زہر یا پارے کا زہر موجود ہو اس دوا سے کئی قسم کے استسقاء ورم۔ و نیز غیر قدرتی رطوبت کا اجتماع (مواد) پیدا ہوتے ہیں، خون پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ دوران میں تیزی آجاتی ہے۔ مگر کالی آئیوڈائیڈ کا مخصوص نشان یہ ہے کہ ماؤف حصص میں ذکی الحسی اس غضب کی ہوجاتی ہے کہ ہاتھ لگنے سے درد چاروں طرف پھیل جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ سفلس کے گومڑیوں میں یہ دوا بہترین کام کرتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ تمام اعصابی دردوں میں یا ورمی کیفیتوں میں جہاں چھونے سے درد چاروں طرف پھیل جائے یہ اکسیر بن جاتی ہے کوپر لکھتے ہیں کہ تھکاوٹ کے بعد اگر جگر کے مقام میں درد یا ذکی الحسی ہوجائے تو کالی آئیوڈائیڈ کو نہ بھولنا چاہیے۔ نزلی کی تکلیفات میں جہاں یہ علامت پائی جائے وہاں بھی اس کا استعمال کرنا چاہیے۔ پانی کی جھلیوں میں۔ دماغ میں اور پھیپھڑوں میں اس کا درد نمایاں ہوتا ہے۔ آرٹ تنفس میں کالی آئیوڈائیڈ بہترین کام کرتی تھی۔ چنانچہ نزلہ میں رطوبت تیز پانی کی سی ہوتی ہے۔ آنکھوں میں ٹیس ہوتی ہے۔ آنکھوں میں جلاوٹ ہوتی ہے اور پانی بھی تھوڑی سی ٹھنڈ لگنے سے دوبارہ زکام ہوجاتا ہے۔ ناک سرخ اور متورم ہوجاتی ہے۔ رطوبت گاڑھی سبز اور متعفن ہوجاتی ہے۔ آواز کھرکھری ہوجاتی ہے۔ یا ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ناک سے نکل رہی ہے بالکل ہی آواز نہیں رہتی چنانچہ صبح سویرے ۵ بجے حلق میں خشکی اور تنگی کے ساتھ جاگنا آواز کا نہ آنا اور گلے کے غدودوں کا متورم ہوجانا کالی آئیوڈائیڈ کا ایک مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ جب نزلے کے بعد لمبی کھانسی یا نمونیہ ہوجاتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض دق کی طرف دوڑ رہا ہے اس وقت سینہ کے نچلے حصہ سے یا سینہ کی سامنے والی ہڈی کے درمیان سے زیادہ مقدار میں بلغم آتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اس کے ساتھ کندھوں کے درمیان درد ہوتا ہے رات کے پسینے کمزور کرنے والے ہوتے ہیں اور عام کمزوری بھی، کئی دفعہ ایسے مریضوں کو اس دوا سے بچا لیا گیا ہے۔ جبکہ ظاہرا دق معلوم ہوتی تھی۔ دوسری دو دوائیں ایسی ہیں جو ایسے موقع پر کالی آئیوڈائیڈ کا مقابلہ کرتی ہیں۔ وہ ہیں سنگونیریا میں سانس اور بلغم سخت متعفن ہوتے ہیں: (سیپیا، سورینم) یہاں تک کہ مریض کو خود بھی تعفن معلوم ہوتی ہے لیکن کالی آئیوڈائیڈ کا بلغم نمکین ہوتا ہے (سیپیا. کالی آئیوڈائیڈ اور سٹانم میں اکثر بلغم گاڑھا سبز ہوتا ہے۔ مگر اتنا نہیں جتنا سنگونیریا میں بعض وقت کالی آئیوڈائیڈ میں بلغم جھاگدار اور صابن کے جھاگ کی طرح ہوتا ہے لیکن میرے نزدیک گاڑھا سبز، نمکین۔ بلغم مخصوص ہے جھاگدار بلغم پھیپھڑوں کے استسقاء میں پایا جاتا ہے ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ "کالی آئیوڈائیڈ کی ناقابل خطا علامات نزلہ چھینکیں اور مزمن کھانسی ہیں اور ان کے بعد ایسی علامات پیدا ہوجاتی ہیں جن کو دق کی شروعات سمجھنا چاہیے"

قلب پر اس کا نمایاں اثر ہوتا ہے جاگنے پر پھڑپھڑاہٹ۔ مریض کو اٹھ کر بیٹھ جانا پڑتا ہے

ورنہ خدشہ ہوتا ہے کہ دل بند ہو جائے گا۔ چلنے سے دل کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں یہ دل کی بائی کی تکلیفات کے لیے اکسیر بھی جاتی ہے آلات ہضم پر بھی اس کا کافی اثر ہوتا ہے چنانچہ زبان کی جڑ میں شدید درد اس کی مخصوص علامت ہے۔ بھوک کا نہ لگنا۔ بدہضمی، ریاح کے ساتھ، معدہ اس قدر شدت سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے، جیسے لائیکوپوڈیم میں، سردی سے ان تمام علامتوں میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ جماع کے بعد یا جماع کے وقت صبر میں امیجن پائی جاتی ہے۔ کالی بائیکرام۔ کالی کارب، کاسٹیکم میں بھی جماع کے بعد مشاہدہ ہوتی ہے۔

جلد پر اس کا اثر بیان کیا جا چکا ہے چنانچہ کئی قسم کے دانے اس میں نکلتے ہیں اور جب یہ دانے یا آبلے مندمل ہو جاتے ہیں تو نشان باقی رہتے ہیں یہ دانے خصوصاً کھوپڑی پر اور پیٹھ کے نچلے حصے میں ہوتے ہیں کریرنے کئی قسم کی کانوں کی آوازوں کو کالی آئیوڈائڈ نمبر ۳۰ یا اونچی طاقت سے درست کیا ہے کالی آئیوڈائڈ کی کیفیتیں اور تکلیفات اینٹی سفلیٹک ادویہ مثلاً سلفینیم، اورم، مرک اور بذات خود آتشک کی طرح غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک رہتی ہیں یہی بات کالی آئیوڈائڈ کے بائی کے دردوں میں بھی دیکھی جاتی ہے کالی آئیوڈائڈ کا عرق النساء رات کے وقت ماؤف حصے کے بل لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ اور کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے سینہ کی علامات کالی کارب کی طرح سویرے ۲ بجے سے ۵ بجے تک بڑھتی ہیں۔ مرکری کی طرح کالی آئیوڈائڈ کا مریض بیرومیٹر کی طرح موسموں سے ذکی الحس ہوتا ہے چنانچہ ذرا سی موسم کی تبدیلی میں خصوصاً مرطوب موسم کی تبدیلی سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ آئیوڈیم کی طرح مریض کو کھلی ہوا میں رہنے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے۔ چنانچہ کھلی ہوا میں چلنے سے مریض کو تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی۔ دردِ سر کا صبح پانچ بجے (نیز دردِ سر بڑھے، رات کے آرام کے بعد) بڑھنا جلیں دست صبح پانچ بجے (کالی بائیکرام) ہوتے ہیں۔ نزلی بخاروں کے جاڑے کو گرمی سے آرام نہیں ہوتا لیکن گرمی سے دانتوں اور کھوپڑی کی بہت سی تکلیفات کو سکون ہوتا ہے۔ تاہم عام طور پر مریض کو گرمی سے نفرت ہوتی ہے۔ گرمی سے دردِ سر بڑھتا ہے حرکت سے تکلیفات بڑھتی ہیں، خصوصاً چلنے سے ٹانگوں میں پہلی حرکت قابل برداشت ہوتی ہے۔ بیٹھنے سے تکلیف ہوتی ہے، اعضاء پھیلانے سے بعض دردوں کو آرام ہوتا ہے۔ چھونے سے تکلیفات کا بڑھنا اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔ تمام علامات بڑھتی ہیں۔

ڈاکٹر جے ایچ کلارک لکھتے ہیں کہ "جب بچے چھوٹے نہ دیں، یکہ وغیرہ کے ہچکولے، دینے والی سواری میں چڑھ نہ سکیں، سر بڑے ہوں، اعضاء میں لاغری ہو، دانت بڑے اور جبڑے چھوٹے ہوں، پاخانہ اور پیشاب کی کثرت ہو تو کالی آئیوڈائڈ نمبر ۳۰ جادو کی طرح کام کرتی ہے بچپن کی عمر کے لیے کالی آئیوڈائڈ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بشرطیکہ علامات ملتی ہوں جوانی کی عمر میں نہ ٹھیک ہونے والے امراض میں یہ کام کرتی ہے۔

یہ دوا کمزور، پیلے، اور نازک طبیعتوں کے علاوہ موٹے تازے (جن کے اندر خون کی زیادتی ہو) اور ان آدمیوں کے لیے مفید ہے جو بہت جلد تھک جاتے ہیں۔ اگرچہ کانوں میں اس کی مخصوص آوازیں تیز، بھنبھنانے کی سی، ہوں ہوں

(جیسے جلتے کھٹلے پر پانی ڈالنے سے آواز پیدا ہوتی ہے) کی سی چیرنے والی میں تاہم یہ کانوں میں ٹکن کی آواز کو بھی ٹھیک کرتی ہے خصوصاً جب قلب بڑھا ہوا ہو اور اس پر چڑھنے کی رغبت ہو۔

تکلیفات کا منتقل ہونا، کمی، زیادتی کی تبدیلیاں اور بغیر کسی ظاہری وجہ کے علامات غلط ملط ہو جائیں تو یہ دوا کام آتی ہے جسم کے کسی ایک یا زیادہ مخارج سے معمولی نزلاوی کیفیت ریاحی ابھاروں کی رغبت بھی۔ کمزوری (تمام قوائے اور طاقت کے خرچ ہو چکے ہونے کا) احساس۔ سوچنے میں نااہلیت کے ساتھ کالی آئیوڈائڈ میں رہنما کن میں Rickets یعنی ہڈیوں کے نرم ہو کر ٹیڑھا ہو جانے اور اس کے متعلق علامات میں کالی آئیوڈائڈ نمبر ۳۰ کا نہایت قابلِ وثوق ہے۔

زمانہ طفولیت میں کالی آئیوڈائڈ کی علامات اگر موجود ہوں تو تکلیفات کو مکمل طور پر صاف کر دیتی ہے علم شباب کی جلد تر درست نہ ہونے والی تکلیفات میں ہمیں اکثر کالی آئیوڈائڈ کا سہارا لینا پڑتا ہے کانوں میں آواز بھی کالی آئیوڈائڈ کی صرف ایک ہی خوراک سے (بشرطیکہ اس کو اثر کرنے کے لیے پورا موقعہ اور وقفہ دیا جائے) وثوق کے ساتھ درست کی جا سکتی ہیں بشرطیکہ کوئی خاص علامات اس کے برخلاف موجود نہ ہوں۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے سر بڑا ہو گیا ہے جیسے سر کو شکنجہ میں کسا جا رہا ہے۔ جیسے دماغ میں بہت سا پانی بھرا جا رہا ہے جیسے سر پھٹ جائے گا جیسے ناک کی جڑ میں کوئی پتہ یا کاغذ کا ٹکڑا چھپا ہے جیسے ناک کی جڑ میں کیڑا رینگ رہا ہے۔ جیسے بیضہ شکنجہ میں کسی ہے۔ جیسے خصیۃ الرحم میں گومڑ ہے۔

علامات

دماغ۔ غمگینی۔ پریشانی (اگنیشیا۔ نیٹرم میور۔ پلساٹیلا)۔ سخت مزاجی۔ چڑچڑاپن۔ باتونی۔ خیالی قلعے بنانے کی لڑاکا۔ ہر آواز اور شور و غل پر چونکنے تحریک جیسے نشہ پیا ہے نیز پارہ کے استعمال کے بعد۔

سر۔ سر کے اوپر کے حصہ میں درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ جائے گا (برائی اونیا۔ نیٹرم میور۔ سیپیا۔ سلیشیا۔ چائنا) چاند پر بیرونی حدت کے ساتھ۔ جھٹکنے سے پیشانی میں سوئیاں چبھیں۔ شام کے وقت پیشانی کے داہنی طرف چیخن، جس کو دبانے سے آرام ہو۔ سر کے اطراف میں درد ایسا معلوم ہو کہ پیچ سے کس دیا گیا ہے (مرک۔ نائٹرک ایسڈ) بائیں آنکھ کے اوپر جھٹکے۔ چیخن اور سوئیاں چبھنا۔ کھجلاتے وقت کھوپڑی زخمی معلوم ہو (مرک) کھوپڑی کی ہڈیوں میں سخت گومڑ، دماغ بڑا معلوم ہو۔ کھوپڑی کی ہڈیوں میں گانٹھیں سر میں درد کے ساتھ۔ خنازیری مزاجوں میں نیز کمزور یا دق کے تاخر والے مریضوں میں سر میں اجتماعِ خون، پیشانی میں پھوڑے گنٹھیں سر بڑھا ہوا محسوس ہو پریشانی اور بے آرامی کی نیند، ۵ بجے صبح درد سر اور سر میں بھاری پن، جس میں اٹھنے سے کمی ہو آتشک کے بعد بالوں کا گرنا۔

آنکھ۔ آنکھیں کھنچی ہوئی۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔ (چائنا) آشوبِ چشم۔ آنکھوں کی پتلیاں سرخ، متورم، (ارجنٹم نائٹریکم) آنکھوں میں جلن۔ ان میں سے مواد وار رطوبت رسے۔ آنکھوں کے پپوٹوں میں

چپلا وٹ (اپیس، کالی کارب، رسٹاکس) بینائی دھندلی اور ایسا معلوم ہو جیسے کہر میں سے دیکھا جا رہا ہے (کالی کارب، لیکیسس، مرک، ملپساٹیلا) پارے کے ناجائز استعمال کے بعد آنکھوں میں آشوب چشم میں رات کے وقت درد کی زیادتی ہو۔ چل پر لیٹے، لیکن ان آبلوں کے ساتھ نہ تو آنکھ میں درد ہو نہ سرخی آنکھ کے گڑھے کی ہڈیوں میں گومڑ۔ آنکھوں میں جلن ان سے پیپ ملی رطوبت نکلے، پپوٹوں میں استسقائی ورم، آنکھوں سے پانی بہے آنکھ کے گڑھے کی ہڈیوں کی جھلی میں آتشکی یا غیر آتشکی ورم۔

ناک ۔ شدید زکام۔ قوت شامہ کو جاتے رہنا، آنکھوں، ناک، حلق اور تالو کی مخاطی جھلیوں میں بے حد سرخی آنکھوں میں پانی کی زیادتی کے ساتھ (ایلم سیپا، یوفریشیا) کھانسنے میں کثرت سے اکتاہٹ اور اوپر کے پپوٹوں میں ورم کے ساتھ۔ شدید چھینکیں اور ناک سے تیز پانی کا بہنا (ایلم سیپا، مرک کار) نیز صاف پانی کا۔ نتھنوں میں بہت لیسدار رطوبت کا جمع ہونا (کالی بائی کرام) ناک سے رطوبت سبز، سیاہ یا زرد، متعفن یا پھٹے ہوئے خون کی۔ سبزی مائل سرخی۔ ناک کی جڑ میں بھراؤ اور سکڑن کا احساس۔ (ایکونائٹ، کالی بائیکرام) ناک میں اور ناک کے سامنے والی ہڈیوں میں ٹیکن جلن دار درد اور ورم کے ساتھ، ناک کی ہڈیوں میں کترنے والا احساس۔ بھالے لگنے اور سوراخ کرنے والے دردوں کے ساتھ جو پیشانی کو جائیں، ناک کی ہڈیوں کا سڑنا، ناک میں مع دیوار اور نتھنوں کی درمیانی دیواروں پر زخم، پارہ کے استعمال کے بعد شدید نکسیر۔

کان ۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں، کانوں میں سوراخ کرنے والے درد، کانوں میں تیر لگنے کے سے درد، خصوصاً داہنے میں۔

چہرہ ۔ پھیلا چہرہ اور زبان کا متورم ہونا، خصوصاً پارے کے استعمال کے بعد۔ چہرے میں عصبی درد، اوپری جبڑے میں بھالے لگنے کے سے درد، نزلہ کے دوران چہرہ میں تیر لگنے کے سے اور ڈنگ لگنے کے سے درد۔

منہ ۔ زبان کی نوک پر جلن، (کلکیریا کارب، کاربو، اینیلس، کالی کارب) زبان کی نوک پر دانے۔ (نیٹرم میور) منہ میں خشکی (آرسنک، برائی اونیا، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) مسوڑھوں کا متورم ہونا، خصوصاً سڑے ہوئے دانتوں کے مسوڑھوں کا۔ منہ سے بہت متعفن بو (آرنیکا، ہیپر سلف، آئیوڈیم، نائٹرک ایسڈ) تھوک کی زیادتی۔ (آئیوڈیم، آئرس، نائٹرک ایسڈ) تھوک کے غدودوں کا متورم ہونا اور پک جانا (ہیپر، سلفر، سلیشیا)، دانتوں کی جڑوں میں کیڑے رینگنے کا احساس، مسوڑھوں کا پکنا، دانت لمبے محسوس ہوں دانتوں کے درد کے ساتھ کانوں میں تیر لگنے کے سے درد اور تھوک کی زیادتی، کھانے یا پینے کے بعد منہ میں سڑا ہوا ذائقہ۔ منہ اور حلق میں کڑواپن، جو ناشتہ سے ٹھیک ہو جائے بیقاعدہ زخم جو دودھ سے ڈھکے ہوئے معلوم ہوں۔ حمل کے دوران نمکین تھوک کی زیادتی، خون ملے تھوک کی زیادتی منہ میٹھے ذائقہ کے ساتھ۔

حلق ۔ حلق میں خارش اور خشکی نزلاوی علامات کے ساتھ، کشمہ کے غدود کا متورم ہونا اور ذکی الحس ہونا، نگلنے

میں درد اور وقت ہوتا لو اور غدودوں میں ورم اور سرخی کے ساتھ، گوامتورم اور لبا. جنبی جھلیوں میں استسقائی پھلاوٹ. گھیگا چھونے سے ذکی الحس. تھوک کے غدود متورم اور ٹپک جائیں۔

معدہ۔ بعد پیاس (اکونائٹ. آرسنک. برائی اونیا. بیلاڈونا) متلی اور قے (اپیکاک. نوبیلیا. انٹم ٹارٹ) شبہ قے منہ میں بے حد تھوک کے ساتھ، فم معدہ میں کمزوری کا احساس، ٹھنڈی غذا خصوصاً دودھ تکلیفات بڑھائے معدہ میں ٹیکن. درد بھری جلن، ریاح. غذا بے مزہ. ہچکی فم معدہ میں جلن۔

شکم۔ شکم میں یکایک پریشان کن ابھار. ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ جائے گا. جو ریاح کے اخراج سے کم ہو جائے (کاربو ویج) شکم یا ناف کے گرد یکایک درد بھرا تناؤ جس کے بعد اسہال ہو، ناف کے گرد گٹن اور جلن۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ کم. سخت مشکل سے ہو. پاخانہ ڈھیلا سبز یا زردی مائل پانی کا سا پارے کے استعمال کے بعد دست اور پیچش جس کے ساتھ کمر میں درد ہو جیسے شکنجہ میں ہے۔

مثانہ۔ گنٹھیا یا آتشک میں پارے کے استعمال سے گردوں کی عضوی خرابیاں پیشاب کرنے کی درد بھری حاجت پیشاب مقدار میں زیادہ نہ بجھنے والی پیاس کے ساتھ. پیشاب مقدار میں زیادہ. بار بار پیلا اور پانی کا سا پیشاب خون کا سا سرخ۔

آلات تناسل مردانہ۔ عضو تناسل میں بے حد ورم. خواہش نفسانی کم ہو جائے جیسے سوکھ جائیں۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض شروع ہونے پر پیشاب کی بار بار حاجت حیض دیر سے، مقدار میں زیادہ دوران حیض رحم بھنچا معلوم ہو. سیلان رحم پتلا. پانی کا سا. اور تیز، نوجوان شادی شدہ مستورات کے رحم میں ورمی کیفیت، رحم میں ریشہ دار گومڑ. رحم میں لاغری. پستان سوکھ جائیں، (آئیوڈیم) حیض سے قبل پیشاب کی بار بار حاجت. حیض کے دوران رانیں کھنچتی محسوس ہوں. درد رانوں میں جائیں. جاڑا محسوس کرے، سر میں حدت شرمگاہ کی نالی سے آنوں کا اخراج. دودھ کا رسنا۔

آلات تنفس۔ حنجرہ میں درد ایسا معلوم ہو جیسے حنجرہ میں دانے نکلے ہیں خشک کھانسی، صبح کے وقت شام کے وقت، حنجرہ میں درد کے ساتھ، حلق میں درد کے ساتھ چھوٹی کھانسی. تنفس میں دقت. جاگنے پر رات کے وقت آواز کے جاتے رہنے کے ساتھ. زینہ چڑھنے پر سانس پھولے قلب کے مقام میں درد کے ساتھ سانس پھولی، وقت سے تھکا ماندہ اس لیے بے چینی ہو شام کے وقت سینہ میں درد ایسا معلوم ہو جیسے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے سینہ میں بائیں طرف درد جس کو چھونے سے زیادتی ہو. گہری کھوکھلی کھانسی، سفیدی مائل یا سبزی مائل بلغم کے ساتھ سینہ کی سامنے والی ہڈیوں میں سے سوئیوں کا چبھنا. جو پیٹھ تک یا سینہ میں گہری جائیں (کالی کاب) خصوصاً چلتے وقت بلغم کھانسی میں صابن کے جھاگ کی طرح، سبزی مائل. نمونیہ میں جب پھیپھڑے بالکل ڈل ہو جائیں، نمونیہ میں ورم الدماغ. دمہ. آلات صدر میں پانی اتر آنا. (مرک سلف، ہیپرسلف) پلوریسی کی باقی ماندہ ورمی کیفیت نزلہ جو نیچے سینہ کی طرف جائے، دق مواد ملے. بلغم کے ساتھ. رات کو کمزور کرنے والے پسینے دستوں کے ساتھ. پھیپھڑوں میں استسقائی پھلاوٹ. آواز ناک سے آئے، نزلاوی حنجرہ میں کھرکھراہٹ. سینہ میں

درد کے ساتھ، کھانسی۔ تنفس میں دقت اور دونوں آنکھوں میں ورم کے ساتھ، دم گھٹنے کے ساتھ جاگے۔ ہوا کی نالی میں کھرکھرا پن، جس کی وجہ سے کھنکھارنا پڑے نمونیہ کی ابتدائی علامات نیز جب پھیپھڑے ٹھوس ہو جائیں اور دماغ میں ورم۔ چہرہ پر سرخی، جھلیوں میں پھلاوٹ ہو، پیشاب رک جائے، ایک جانب مفلوج ہو جائے۔

قلب۔ چلتے وقت دھڑکن بڑھ جائے ورم حجاب القلب کے بار بار دورے، پارہ کے ناجائز استعمال کے بعد دل میں تیر لگنے کے سے درد، جن کی زیادتی چلنے سے ہو۔ نبض تیز۔

پیٹھ اور گردن۔ کمر میں درد ایسا ہو جیسے شکنجہ میں کھینچی جا رہی ہے۔ عضو خاص حرکت کرنے کے بعد گردے کی تکلیفات میں کمر میں کوئی پیٹے جانے کا سا درد، جس کی زیادتی جھک کر بیٹھنے سے ہو۔ گرنے کے بعد دمچی کی ہڈی میں درد۔

اعضاء۔ ہڈیوں میں شدید درد، ہڈیاں موٹی ہو جائیں خصوصاً پنڈلی کی، چھونے سے درد کریں (کالی بائیکرام) اسافوٹیڈا) بائی کے درد، دورات کے وقت اور مرطوب موسم میں۔ جوڑوں میں سکڑن، گھٹنوں میں بائی کے درد، ورم کے ساتھ، کمر اور دمچی میں درد، جوڑ میں درد جس سے مریض کو جھکنا پڑے، عرق النساء مریض عرق النساء کی وجہ سے بستر میں نہ رہ سکے۔ رات کے وقت درد میں زیادتی ہو نیز دائیں حصے کے بل لیٹنے سے بھی بیٹھی ہوئی حالت میں ٹانگوں کے اندر چیونٹیوں کی رینگن مگر لیٹنے سے اس میں کمی ہو جائے۔ آتشک یا پارے کے بعد بائی کا یا گٹھیا دی درد اعضاء کی ہڈیوں کی جھلیوں میں جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ یہ درد کاٹنے والے، تیر لگنے کے سے یا نوچنے کے سے ہوں، بائیں کندھے میں کوئے پیپ بہنے کا احساس۔ کان اور کندھے میں کٹن پاؤں کی انگلیوں اور ایڑیوں میں زخموں کے سے درد۔

جلد۔ ارغوانی چٹے، زیادہ تر ٹانگوں پر کیل، چھوٹے چھوٹے پھوڑے، غدود بڑھے ہوئے اور سخت پتی تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے گومڑ جن کو ننگا کرنے سے تکلیف ہو۔ جسم کی حدت بڑھی ہوئی۔ چھوٹے بچوں کی مقعد میں شگاف۔ آتشک کے سے دانے، سرخ کیل، استسقائی پھلاوٹوں کی رغبت مثلاً پپوٹوں کی، منہ کی، کوتے کی، وغیرہ وغیرہ چہرے پر خارش کرنے والا نمل، چھوٹے چھوٹے پھوڑے یا پیپ بھرے دانے جو زیادہ تر چہرے، کندھوں، پیٹھ اور سینہ پر ہوں۔

مخصوص خواص۔ بے حد کمزوری، لاغری، عضلات اور جوڑ بندوں میں سکڑن۔ غدودوں کا بڑھ جانا یا سوکھ جانا۔ (کالکیریا، گریفائٹس، ہیپر، سلف) ریشوں میں پھلاوٹ (ایپس، ایپوسائنم، آرسنک) ہڈیوں میں ورم (اسافوٹیڈا، ہیپر سلفر)

نیند۔ بے آرامی کی، بے خوابی ڈراؤنے خواب، نیند کے دوران رونا۔ تمام رات تڑپے اور بار بار جاگنے کے ساتھ

بخار۔ جاڑا پیاس کے ساتھ، ۴ سے ۷ بجے شام تک یا تمام رات۔ جاڑا پیٹھ کے نیچے سے شروع ہو کر جاڑے کو بستر کی گرمی سے آرام ہو۔ لیکن چولہے کی گرمی سے سکون نہ ہو۔ بخار کی تمتماہٹ سر میں کند ذہنی کے ساتھ ۶ سے ۸ بجے شام کو تمام جسم پر پسینے جس کے ساتھ نیند کا غلبہ ہو۔

نوبتی بخار، جاڑے کے ساتھ پیاس جاڑا گرمی سے کم نہ ہوں۔ منہ خشک، استسقائی کیفیتیں۔

کمی اور زیادتی۔ علامات رات کے وقت۔ ٹھنڈی ہوا میں آرام کرنے کی حالت میں بڑھتی ہیں۔ حرکت سے علامات میں کسی قدر کمی ہوتی ہے (کمی بیشی سرخی میں علامات سے قبل دی ہوتی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیے)

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس کا اثر ہیپر سلفر سے اور بعض وقت نائٹرک ایسڈ سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا مرک اور سیسہ کے زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ مرک کے بعد بہتر کام کرتی ہے اور اس کے بعد نائٹرک ایسڈ بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو۔ آئیوڈیم (گھبگھا دل کی تکلیف۔ گرمی سے تکلیفات کا بڑھنا، دق) کاسٹیکم (بھیگنے سے زیادتی سفلس) کالی کارب (جماع سے زیادتی، نیز ۲ بجے سے ۴ بجے صبح تک زیادتی۔ بچہ ذکی الحس) مرک (سفلس اور موسم کی تبدیلی سے ذکی الحس، پھیپھڑوں میں سوئیاں چبھنا، مرک میں سوئیاں مختلف جگہوں کو جاتی ہیں جبکہ کالی آئیوڈائیڈ میں پیٹھ کی طرف) سورنیم اور طلبی سیم (بے خیور نزلہ، طلبی سیم میں چھینکیں زیادہ ہوتی ہیں) بیر باسنٹا (ولادی دق) انٹم ٹارٹ (پھیپھڑوں کے مفلوج ہونے کا خطرہ) آرسنک (نزلاوی علامتیں، لاغری، بے چینی) بیلا ڈونا (دماغی ورم) ایپی (استسقا، تکلیف گرمی سے بڑھے) لائیکوپوڈیم (شکم میں ابھار) مزریم، بلساٹیلا، سلیسیا، سلفر، اکیلیا، لیکی موساء چائنا، نائٹرم، سلف، کاربونیم سلف (کانوں میں آوازیں)۔

Kali Arsenicosum

کالی آرسینی کوسم (کالی آرس)

CHEMICAL SYMBOL : $KA_3O_2 + H_3 ASO_4$; 272.04

SYNONYMS : Arsenite of potassium.

SOLUTION : *Drug Strength 1/100.*

(پوٹاشیم آرسینٹ)

اس دوا میں آرسینی اس ایسڈ ایک حصہ کاربونیٹ آف پوٹاش، ایک حصہ کمپاؤنڈ ٹنکچر آف لونڈر ۳ حصہ اور ڈسٹلڈ واٹر ۹۵ حصہ ہوتے ہیں آرسنک البم سے کالی آرس کے اثرات کو علیحدہ کرنا دشوار ہے، ایلوپیتھی میں لاکر آرسنک زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ درحقیقت یہی کالی آرس ہے ہومیوپیتھی میں جب

قدر مشاہدات بھی اس دوا کے ہوئے ہیں وہ سب کے سب ایلوپیتھی کے لائکر آرسنک زیادہ مقدار میں دینے سے حاصل کیے گئے ہیں چند ایک مخصوص علامات ایسی ہیں جو آرسنک اور آرسنک کے دیگر مرکبات سے اس دوا کو الگ کرتی ہیں یہ علامتیں زیادہ تر جلد میں پائی جاتی ہیں کھجلی کارات کے وقت، کپڑے اتارنے سے اور گرمی میں بڑھتا ہے ایک عجیب علامت یہ نوبت بھی آرسنک کی طرح اس دوا میں پائی جاتی ہے چنانچہ ہر دوسرے دن صبح کے وقت جسمانی علامات کا بڑھنا اور ہر تیسرے دن دماغی علامات کا بڑھنا اس میں دیکھا گیا ہے۔ آرسنک بھی داہنے حصہ پر زیادہ اثر پذیر ہوتا ہے اور یہی بات کھجلی میں کالی آرس کے اندر مشاہدہ کی گئی ہے بائیں طرف کے درد سر بھی مشاہدہ ہوئے ہیں چونکہ جلد پر اس کا اثر بہت نمایاں ہوتا ہے اس لیے مندرجہ ذیل جلدی علامات میں یہ دوا مفید ترین بن جاتی ہے کپڑے اتارتے وقت ناقابل برداشت خارش، باجرے کی سی خشک خارش، کیل اور آبلے جن کی زیادتی دوران حیض ہو۔ چنبل، زخم، بازوؤں اور گھٹنوں کے جوڑوں میں چیر (دشگاف) گنٹھیا دی گانٹھیں جن کی زیادتی موسم کی تبدیلی سے ہو جلد کے کینسر جو کہ ایک خوفناک صورت اختیار کرلیں جلد کے نیچے بے شمار گانٹھیں گوبھی کے پھول کے سے مسّے رحم کے منہ پر۔

آلات تناسل زنانہ میں رحم کے منہ پر گوبھی کے پھول کے سے حبابے پائے جاتے ہیں اور ان کے ساتھ مستقل جھٹکے والے درد ہوتے ہیں رحم سے متعفن رطوبت کا سیلان ہوتا ہے، اور پیڑو میں نیچے ولنے والا درد، پھیلنے والے، گوشت خورے، رحم، پرانا آکوتہ کھجلی گرمی سے چلنے سے اور کپڑے اتارنے سے بڑھے، مریض بے چین اعصابی ہو اور جسم میں خون کی کمی ہو، عجیب علامات، سر بڑا محسوس ہو، آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکلتے معلوم ہوں زبان جلے اور سن ہو جائے زبان لمبی محسوس ہو گرنے کا احساس جو تم معدہ سے حنجرہ تک اٹھے اور دم گھٹنے کا احساس پیدا کرے جیسے معدہ میں گرم سرخ لوہا ہے۔

Kali Oxalicum

کالی آگزلیکم

CHEMICAL SYMBOL : $K_2C_2O_4 + H_3O$ 184.22

SYNONYMS : Kali Oxalate : Potassium O. late.

TRITURATION : Ix and higher.

پوٹاشیم بائی آگزلیٹ

اس کی بھی آزمائش نہیں ہوئی صرف مریضوں پر ہی مشاہدہ کیا گیا، اس دوا میں شدت کی اکساہٹ مثلاً تشنج، تشنجی دورے، شدید اور مسلسل سے، اینٹھن پیٹھ میں سخت درد، کمر میں سخت درد اور مردنی پائی جاتی ہے یکہ

عجیب علامت یہ ہے۔ کہ سر میں شدید تپکن، بعید پیاس کے ساتھ، اگزلک ایسڈ کا ایک مخصوص نشان جو اس دوا میں ملتا ہے وہ پیٹھ اور کمر میں شدید درد ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ دوسرے مرکبات کالی آگزلک ایسڈ، ربوکس ایسٹیٹ۔

Kali Aceticum

CHEMICAL SYMBOL : KC_2HO 98.12.
SYNONYMS : Potassium Acetate Kali Acetate.
SOLUTION : 1/10 in distilled water.

کالی ایسٹیکم

پوٹاشیم ایسٹیٹ

ایلوپیتھک پریکٹس میں یہ دوا پیشاب اور پسینہ لانے والی سمجھی جاتی ہے اور واقعی یہ پسینہ اور پیشاب کو زیادہ کرتی ہے ہومیوپیتھک استعمال میں یہ اس وقت کام دیتی ہے جب پیشاب اور اسہال کی زیادتی ہو۔ ایلوپیتھی میں یہ دوا آلات صدر میں استسقاء اور پانی بھر جانے کے لیے زیادہ تر استعمال ہوتی ہے اور اس میں کوئی تعجب نہیں اگر ہومیوپیتھک طریقہ استعمال میں یہ کسی روز ایسے استعمال کے لیے مفید ثابت ہو کیونکہ اسیٹک ایسڈ اور کالبز نظام جسم کی رطوبتوں میں خلل انداز ہوتے ہیں۔ جو کچھ بھی ہمیں ہومیوپیتھک آزمائش سے پتہ چلتا ہے وہ یہ ہے کہ یہ دوا ہومیوپیتھی میں اسہال، بواسیر سے خون، پیشاب کی زیادتی، میں کام آتی ہے مریض میں کمزوری، لاغری یا پسینہ کی زیادتی خصوصاً سر کے گرد، پائی جاتی ہے۔ آزمائش میں علامات عموماً صبح کے وقت بڑھتی تھیں۔ لیکن درد سر عموماً ۴ بجے شام کو ملتا تھا۔ یہ دوا ہومیوپیتھی میں ذیابیطس اسہال، استسقاء اور پیشاب کی مقدار بڑھ جانے میں استعمال ہوتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق۔ مقابلہ کرو۔
اسیٹک ایسڈ، لائیکوپوڈیم (۴ بجے تکلیفات کا بڑھنا) کالی کارب

Kali Bichromicum

کالی بائی کرامیکم

CHEMICAL SYMBOL : $K_2 Cr_2 O_1$: 294.20
SYNONYMS : Potassium Dichromate,
Red Chromate of potash.
TRITURATION : 1x and higher.

بائی کرومیٹ آف پوٹاشیم

بائی کرومیٹ آف پوٹاش کرام آئرن اور دیگے لوہے سے بہت کافی مقدار میں تجارتی طریقہ پہ بنایا جاتا ہے اور کرومیم کے جس قدر دیگر مرکبات ہیں وہ سب پوٹاشیم بائی کرام ہی سے بنتے ہیں ظاہر ہے کہ پوٹاشیم بائیکرام میں کرامیکم اور فیرم (لوہا) موجود ہے جب یہ دوا مذکرہ کرومیکم اور فیرم کا مرکب ہے تو اس کا اثر بھی دونوں سے ملتا جلتا ہوگا۔

پوٹاشیم بائیکرام فوٹوگرافری میں، بجلی پیدا کرنے میں اور پالش وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے جس قدر علامات آزمائش ہومیوپیتھی میں حاصل کی گئی ہیں وہ زیادہ تر ان آدمیوں سے لی گئی ہیں۔ جو اس مرکب کو تیار کرنے کے کارخانہ میں کام کرتے ہیں پہلی آزمائش ۱۸۴۴ء میں شائع ہوئی تھی۔

آزمائشی علامات کو بغور دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا کا اثر تمام نظام پر گہرا ہوتا ہے تجربہ نے یہ ثابت کیا ہے کہ مفصلہ ذیل مخصوص علامات اس دوا میں ایسی ہیں جو طبیب کی رہنمائی کے لیے مریض کو شفا دینے میں مددگار ہوتی ہیں، ۱. بلغمی جھلیوں سے جس قدر رطوبتیں رستی ہیں وہ سب کی سب تاردار ہوتی ہیں یا ان کے اندر مواد ملا ہوتا ہے جو مادہ حصص کے ساتھ چمٹ جاتا ہے اور ان کو الگ کرنے سے ایک خاصا لمبا تار کھنچ جاتا ہے ۲. اس کے درد چھوٹی چھوٹی جگہوں میں ہوتے ہیں یہاں تک کہ اس کے درد کے مقام کو انگلی کی نوک کے نیچے دبایا جا سکتا ہے ۳. اس کے زخم چاہے وہ جلد پر ہوں بلغمی جھلیوں میں ہوں یا ہڈیوں میں بالکل ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے پنچ، (سوراخ کرنے والا آلہ) سے کاٹے ہوں یہ زخم ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی کاریگر نے جیٹھ کر نا شے ہوں ۴. کیفیتیں منتقل ہوتی رہتی ہیں یا اطراف بدلا کرتی ہیں۔ مثلاً درد ایک حصہ سے دوسرے حصے میں منتقل ہوتی رہتی ہیں بائی کے درد اور معدے کی خرابی کی علامات یکے بعد دیگرے ہوتی ہیں یا بائی کے درد اور پیچش یکے بعد دیگرے ہوتی ہے درد سر بینائی کا جاتے رہنا یکے بعد دیگرے ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ (۵) بلغمی جھلیوں میں خصوصاً ناک میں چھلکے اور کھرنڈ نکلتے ہیں۔ (یہ تاردار رطوبت کا آخری درجہ کہلایا جا سکتا ہے) اس کے علاوہ یہی بات ہمیں کروپ اور ڈفتھیریا میں یا سخت قسم کی کھانسی میں دکھائی دیتی ہے۔ کیونکہ ان تکلیفات کے ساتھ ایک جھوٹی یعنی کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے اور اسی طرح سے پھیپھڑے کی نالیوں میں بھی اسی قسم کی جھلی یا ڈیپازٹ آجاتے ہیں (۶) بلغمی جھلیوں میں سے لئی کی سی رطوبت کا رستا (۷) بیئر شراب پینے سے بد ہضمی۔ بھوک کا نہ رہنا۔ کھانے کے فوراً بعد فم معدہ میں بوجھ، ریاح (۸) عجیب

احساسات میں بال کا احساس زبان کی جڑ میں اور بائیں نتھنے میں مخصوص ہے ۔

جہاں تک معالجہ کا تعلق ہے ۔ متذکرہ بالا علامات ایک طبیب کی رہنمائی کے لیے کافی ہیں مگر اس کے عمل کو دیکھنے کے لیے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ یہ دوا عام طور پر دافع سمیات سمجھی جاتی ہیں ۔ اور چونکہ اس کے اندر تکسید پیدا کرنے کا عنصر زیادہ ہے اس لیے کوئی تعجب نہیں کہ زخموں میں مفید ہو ۔ کالی بائکرام کے تغیر ہونے کی وجہ میرے خیال میں آکسیجن کی زیادتی ہے ۔

کالی کارب اور کاسٹیکم سے یہ دوا مشابہ معلوم ہوتی ہے ۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کالی کارب میں جماع کے بعد وانزال کے بعد تکلیفیں بڑھتی ہیں ۔ مگر کالی بائکرام میں جماع کے بعد دم کشی پیدا ہوتی یا بڑھتی ہے کاسٹیکم میں انزال کے بعد دن میں سر میں پراگندگی رہتی ہے کاسٹیکم میں بینائی کی ابتری پائی جاتی ہے مگر یہ یاد رہے کہ کالی بائکرام میں درد سر کے قبل بینائی کا جاتے رہنا پایا جاتا ہے جوں جوں درد سر بڑھتا ہے بینائی درست ہوتی جاتی ہے یہ ایک ایسی علامت ہے جو کالی بائکرام کے لیے مخصوص ہے اور بہت دفعہ اس علامت کی یادداشت طبیب کو مریضوں کا مشکور بناتی ہے ڈاکٹر فش ایک مریضہ کا ذکر کرتے ہیں جس کے حلق میں نہایت ہموار اور گہرے زخم تھے منجملہ ان زخموں کے ایک زخم بالکل تالو میں تھا جو خدشہ تھا کہ تالو بھی عنقریب نذر ہو جائیگا زخم دیکھنے سے آتشکی معلوم ہوتا تھا ۔ اور مریضہ مدت سے ایلوپیتھک علاج میں تھی ۔ زخم سے تار دار مواد بھی رستا تھا مگر بہت کم تین ہفتہ میں کالی بائکرام نمبر ۳۰ نے مکمل شفا دی اور جلد پر کوئی بھی نشان زخم کا باقی نہ رہا ۔ ڈاکٹر گلنٹرے نے کرام واٹر سے کئی ایک آتشک کے مریض درست کیے یہ پانی وہ سوڈا واٹر کی بوتلوں میں بنوایا کرتے تھے اور سوڈا واٹر کی طرح اس میں گیس ڈلواتے تھے بوتل میں دس چھٹانک پانی ہوا کرتا تھا اور اس دس چھٹانک میں مفصلہ ذیل ادویہ وحدۃ الاکرتے تھے ۔ کالی بائکرام ۳ گرام ۔ کالی نائٹریٹ ۱ گرام ۔ نائٹرم نائٹریٹ ۱ گرام ۔ نائٹرم میور ۲ گرام یہ ادویہ کاربالک ایسڈ کے زیر اثر بوتلوں میں بھری جاتی تھیں ۔ اور استعمال سے پہلے کئی دن تک پڑی رہتی تھیں مریض کو آدھی بوتل دو وقتوں تک دو حصوں میں تقسیم کرکے روزانہ پلایا جاتا تھا ۔ یہ پانی کھانے کے بعد دیا جاتا تھا گو اس کا ذائقہ نہایت ناگوار ہوتا تھا تاہم آتشک کے مریض اس سے ۹۰ فی صدی درست ہو جاتے تھے ۔ جنکو ساری عمر پھر کوئی تکلیف نہیں رہتی تھی ۔

ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں بھی یہ دوا آتشک کے لیے ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے ۔ کیونکہ آتشک کی بہت سی علامات ایسی ہیں جو کالی بائکرام کے زیر اثر آتی ہیں ۔ خصوصاً التہاب قرنیہ (آنکھ کے سامنے اور شفاف پردے کا ورم) التہاب قزحیہ (آنکھ کے انگوری پردہ کی سوجن) ناک سے بو آنا ۔ ہڈیوں کے درد ۔ ہڈیوں میں گانٹھیں ۔ حلق کا پکنا ۔ آتشکی بائی کے درد ۔ اور زخم وغیرہ وغیرہ ۔ نہ صرف یہ آتشک کے لیے ہی مفید ہے بلکہ کاسٹیکم کی طرح سوزاک کی علامات میں بھی مفید ہے جس میں دمہ جس کی زیادتی صبح کو ہو ۔ سوزاکی مواد اور انگلیوں پر خصوصاً ناخنوں کے گرد خارش میں مفید ہے ۔

صبح کے وقت چمک دار زرد رطوبت کی قے ۔ کالی بائکرام کی مفید قے سمجھنی چاہیے ۔ یوں تو کالی بائی کرام کی رطوبتیں اکثر زرد ہوتی ہیں مگر چمک دار زرد قے ظاہر کرتی ہے کہ یہ دوا تپ بخاروں میں از بس مفید ہے ۔ بشرطیکہ یہ قے موجود ہو ۔ یہ دوا موٹے آدمیوں کے لیے خصوصاً مفید ہے اور ایسے آدمیوں میں بلغم کی تراوش کو کم کر کے شاہراہ صحت پر گامزن کرتی ہے ۔

بائی کے درد کے متعلق اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ یہ درد جلد جلد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل
ہو جاتے ہیں۔ یا اتنی چھوٹی جگہوں میں ہوتے ہیں جو انگلی کی نوک کے نیچے آ جائیں مگر یہ بتانا
بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جسم کے مختلف حصوں میں گولی لگنے کے سے اور کانٹے چبھنے کے
سے درد بھی پائے جاتے ہیں۔ ایک آزمائش کنندہ نے محسوس کیا کہ بائی کے درد کھانے سے
بڑھ جاتے ہیں۔ جب کہ ہاضمہ کی خرابی کم ہو جاتی ہے مختلف حصص میں انجکشن کے سے درد ہو سکتے ہیں
ہاتھوں اور پاؤں میں انجکشن تمام جسم میں نیش زنی کے سے درد، چھوٹے چھوٹے جھٹکوں کی صورت میں درد، ایسا معلوم
ہو جیسے کسی نے ایک عصب کو کھینچ لیا ہے درد یکایک ہوتے ہیں اور یکایک رفع ہو جاتے ہیں وقتاً درد بھی اس کے
اندر پائے جاتے ہیں جیسا کہ داہنا پستان، بائیں کہنی، داہنا پاؤں ٹخنے بایاں جوڑ بازو اور کندھا داہنا گھٹنا اور جوڑ بائیں
چھاتی اور کندھا، داہنی بغل، بائیں ران، داہنے پاؤں کا انگوٹھا، داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی وغیرہ۔

بہت سی کیفیتوں میں اس دوا کے اندر سستی پائی جاتی ہے مثلاً زخم، ورم، خنازیری یا سوزاکی آشوب چشم
پتلی میں درد، آنکھوں کے گرد آبلے، آنکھوں کی سفیدی میں زردی وغیرہ وغیرہ بہت آہستہ آہستہ درست ہوتے ہیں
اگر زخم ہوں تو ان کے مندمل ہونے میں زیادہ وقت صرف ہوتا ہے اور اسی طرح دوسری تکلیفات میں بھی۔

کالی بائیکرام کے مریض کا چہرہ پھولا ہوا اور چتے دار ہوتا ہے زردی مائل ہوتا ہے دردسر اور معدہ کی تکلیفات
کے ساتھ چہرہ پر کیل ہوتے ہیں زبان موٹی چوڑی ہوتی ہے اور اس پر دانتوں کے نشان پڑ جاتے ہیں معدہ کی
علامات بہت تکلیف دہ ہوتی ہیں۔ قے کھٹی یا صاف رطوبت کی، کڑوی، صفراوی قے۔ کھانے یا پینے کی کوشش
پر قے معدہ میں جلن کے ساتھ۔ یہ قے شرابیوں کی سی خصوصاً بیئر شراب پینے والوں کی سی ہوتی ہے۔ کالی
بائیکرام کے اندر معدہ کا بھی زخم پایا جاتا ہے۔ کھانے کے فوراً بعد پیٹ پھول جاتا ہے معدہ میں غذا جیسے کے تیسے
ہی پڑی رہتی ہے اور قوت ہاضمہ کچھ دیر کے لیے معطل ہو جاتی ہے ایسی حالت میں قدرتی طور پر مریض کو گوشت سے
نفرت اور تیزابی چیزیں پینے کی خصوصاً بیئر شراب پینے کی بے حد خواہش ہوتی ہے۔

دوسری ''کالیوں'' کی طرح یہ بھی بے حد کمزوری پیدا کرتی ہے۔ اور مریض کو لیٹ جانے کی خواہش ہوتی
ہے۔ اعصابی دردوں کے دورے عموماً ہر روز ایک ہی متعینہ مدت پر ہوتے ہیں۔ مرگی بھی اس سے درست ہو سکتی
ہے بشرطیکہ دورے کے وقت مریض کے منہ سے تار دار رطوبت بہے کھانسی میں بلغم تار دار ہوتا ہے مشکل سے
نکلتا ہے کھانسی کی زیادتی صبح سویرے کے وقت ہوتی ہے یا سینے کے سامنے والی ہڈی کے درمیان سے
درد پیٹھ کی طرف جاتا ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کھانے کے بعد اگر کھانسی پیدا ہو جائے تو کالی بائی کرام دوا
ہوا کرتی ہے۔

اس کا ہلکا محلول یعنی کالی بائیکرام ایک حصہ پانی کا دو ہزار حصہ زخموں (گھاؤں) پر خارجی طور پر لگانے
میں نہایت مفید ثابت ہو چکا ہے۔ خصوصاً جب کہ ایسے زخموں میں درد موجود ہو۔

یہ دوا خصوصاً موٹے اور ڈھیلے ڈھالے آدمیوں (خاص کر موٹے بچوں) کے لیے جن کے بال
خوب صورت ہوں مفید ہے۔

علامات

دماغ۔ پریشانی جو سینہ سے اٹھے۔ بے حد تھکاوٹ اور مریض گرا گرا سا محسوس کرے کسی جسمانی یا دماغی محنت کی رغبت نہ ہو۔ چڑچڑا چھوٹے خیالات میں۔

سر۔ جگہ سے اٹھنے پر چکر۔ متلی اور قے کی رغبت کے ساتھ (برائی اونیا۔ سلفر) سر میں ابتری اور بھاری پن۔ صبح کے وقت جاگنے پر (نیٹرم میور) پیشانی اور چاند میں درد جو بعد میں سر کی پشت تک جائے ناک کی جڑ سے شدید گولی کا سا درد۔ جو بائیں آنکھ کے بیرونی زاویہ تک جائے۔ بینائی میں دھند کے ساتھ یہ درد صبح شروع ہو دوپہر تک بڑھے اور شام تک کم ہو جائے پیشانی کے درد جو عموماً ایک آنکھ کے اندر ہوں۔ (سنگونیریا) ہڈیاں اور کھوپڑی پھوڑے کی سی درد کرے۔ (مرک۔ نائٹرک ایسڈ۔ فاسفورک ایسڈ) درد سر آنکھ کی بھوؤں کے اوپر جس سے قبل بینائی دھندلی ہو جائے ہونٹ کے دب جانے سے درد سر، سر میں ہلکان خصوصاً پیشانی کے آر پار جھکنے پر جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر عارضی چکر کے اچانک دورے بھر پیٹ کھانے سے بعد آنکھوں کے اوپر بھاری تپکن والا درد جیسے سر پھٹ جائے گا جس کو لیٹنے سے یا کسی چیز سے دبانے سے یا کھلی ہوا میں آرام ہو اور جھکنے سے یا حرکت سے بڑھے نوبتی درد سر۔ چکر اور متلی کے ساتھ جو صبح کو جگاتی ہیں۔ نیز شام کو بھی جن کو عموماً دبانے سے کھلی ہوا میں یا کھانے سے آرام ہو اندھا پن جس کے بعد شدید درد سر ہو مریض کو لیٹ جانا پڑے روشنی اور شور وغل سے نفرت۔ جوں جوں درد سر بڑھتا جائے۔ بینائی ٹھیک ہوتی جائے۔ سر میں مستقل مسلسل درد۔ ہڈیوں میں تیز سوئیوں کا چبھنا۔

آنکھ۔ آشوب چشم۔ زرد رطوبت کے ساتھ۔ اور صبح کے وقت آنکھوں کے چپکنے کے ساتھ۔ (مرک پلساٹیلا۔ سلفر) آنکھوں میں خارش پیدا کرنے والی گرمی۔ جلن۔ بوجھ۔ (اکونائٹ، آرسنک مرک۔ سلفر) آنکھوں میں روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ پانی آئے اور جلن (آرسنک) یہ درد شام کے وقت اور رات کو زیادہ ہو جائے۔ درد میں ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں میں ریت بھری ہے پپوٹوں کے کنارے بہت سرخ ہو جائیں۔ چپک جائیں۔ یہاں تک کہ آنکھوں کو جھپکنے میں تکلیف ہو آنکھوں کے پپوٹوں میں خشکی۔ جلن اور خارش۔ ددبے۔ آنکھوں میں آبلے۔ نیز پتلی پر (مرک۔ نائٹرک ایسڈ سلیشیا) آنکھوں میں زیادہ وقت تک رہنے والا جالا یا ماڑا۔ آنکھوں کے داہنی طرف کے گڑھے میں اعصابی درد۔ آنکھوں میں زخم۔ شدید زخموں یا ورم کے ساتھ خفیف سا درد۔ برعکس کونیم۔ آنکھوں کے اوپری پردہ کی سرخی۔ آنکھوں سے پانی بہنے کے ساتھ۔ آنکھوں کی سفیدی میلی زرد۔ اور اس پر پیلے نشان ہوں پپوٹوں میں استسقائی ورم۔ ان کو ملنے کی خواہش کے ساتھ۔ صبح جاگنے پر اوپری پپوٹوں میں بھاری پن ان کو کھولنے کے لیے زور لگانا پڑے۔

کان۔ بائیں کان میں شدید سوئیاں چبھیں۔ (آرسنک۔ سلفر) جو منہ میں۔ سر کی ایک جانب یا گردن تک

جائیں۔ حلق کے غدود متورم ہو جائیں جن کو چھونے سے تکلیف ہو۔ کان متورم (دراز) میں پھاڑنے والے درد کانوں سے گاڑھی، زرد تاردار، متعفن رطوبت بہے۔ رات کے وقت کانوں میں چمکنے والے درد نیز ڈنک لگنے کے سے، بیرونی مخرج متورم، داہنے کان کی لو میں خارش، جو مریض کو جگا دے۔

ناک۔ نتھنوں کی درمیانی دیوار میں زخم۔ (الیومنا، اودم، نائٹرک ایسڈ) تمام ناک کی ملغمی جھلی میں ورم (گریفائٹس، مرک، نائٹرک ایسڈ، سلیشیا) ناک میں سخت چھلکے بن جائیں، ناک میں لیسدار، تاردار رطوبت (کالی آیوڈائڈ) زکام تر۔ ناک میں اور ہونٹوں میں سوزش پیدا کرنے والا (آرسنک، ایلم سیپا) رطوبت میں تھوڑا سا خون ملا ہو۔ ناک کی جڑ سے پیشانی تک گولی لگنے کے سے درد، ناک میں بے حد خشکی (بیلاڈونا، گریفائٹس) ناک کی ہڈیوں میں بوجھ کے احساس کے ساتھ یہ احساس پیشانی تک جائے، جس میں پھوڑے کا سا درد اور جلن ہو۔ ناک میں ورم اور سختی کا احساس۔ مریض کو ناک چھنکنا پڑے، جس میں سے موٹا چھلکا نکلے لیکن رطوبت نہ نکلے اور ایسا معلوم ہو جیسے کوئی بھاری بوجھ ناک میں لٹک رہا ہے۔ ناک میں جڑ میں بوجھ یا دبانے والا درد، (راکونائٹ، مرک، آئیوڈیم، نیٹرم آرس) ناک چھنکنے پر ناک کی داہنی طرف شدید سوئیاں چبھیں، ایسا معلوم ہو جیسے کہ دو ہڈیاں آپس میں رگڑ کھا رہی ہیں۔ ناک کی جڑ میں بوجھ یا دبانے والا درد۔ (راکونائٹ، مرک، آئیوڈیم، نیٹرک آرس) ناک میں پھوڑے کا سا درد، اور ناک کی درمیانی دیوار پر کھرنڈ۔ چھوٹے بچوں کی ناک بند ہو جائے، خصوصاً وہ بچے جو موٹے ہوں۔ ناک میں سے متعفن بو۔ ناک سے رطوبت حلق میں گرتی معلوم ہو (ہائیڈراسٹس) سونگھنے کی قوت جاتی رہے، ناک میں رکاوٹ ایسا معلوم ہو جیسے ناک بند ہو گئی ہے، شدید چھینکیں۔ ناک سے گاڑھا، سیاہی مائل سرخ خون، نبض بے قاعدہ تھوڑی سکڑن ہوئی، تیز بہنے والا زکام جس سے ناک اور ہونٹ چھیل جائیں۔ نتھنے ذکی الحس اور ان میں زخم۔ ناک کی درمیانی دیوار میں چھید کرنے والے درد۔ صبح کو چھینکیں، کھلی ہوا میں جانے سے بائیں نتھنے میں بہت اونچے پر سرسراہٹ جیسے بال سے ہو۔

چہرہ۔ بیسلا، زرد، چہرہ پر کیل، چہرہ کی ہڈیاں ذکی الحس ہوں، درد کریں، جیسے چوٹ لگی ہو۔ (ایپر، سلفر، نائٹرک ایسڈ) ہونٹوں پر زخم جن کے کناروں پر سختی اور ٹیس ہو، چہرے پر پھٹے دار سرخی داہنی جانب کو بل (گلسوئے)۔

منہ۔ زبان ہموار، سرخ پھٹی ہوئی۔ چمک دار چیچش کے ساتھ، چوڑی، زبان پر دانتوں کے نشان، اور گاڑھا میل۔ زبان پر گاڑھا سفیدی مائل زرد میل، (ہائیڈروناٹم، مرک، بکس وامیکا، نیٹرم فاس) زبان پر درد کرنے والے زخم، منہ آنا، منہ میں لیسدار تاردار تھوک، ذائقہ دھات کا سا، میٹھا، کھٹا، صبح کے وقت کڑوا زبان کے کنارے پر گہرا گھاؤ، زبان پر آتشک زخم جن میں ڈنک لگنے کے سے درد ہوں منہ میں خشکی (اینٹیمس انٹم کروڈم، آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، میوسکس) جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو۔

حلق۔ صبح کے وقت بہت موٹے لیسدار بلغم کا کھانسنا (الیومنا، امونیا کارب) اور تاردار بھی، بہت گہرا درد کرنے والا زخم، جس کے گرد سرخ حلقہ ہو، اور جس سے زرد لیسدار مواد ہو یہ زخم کوے کی جڑ میں ہو۔ اور غدود سرخ، متورم اور درد کریں (بیلاڈونا) اور آخر میں پک جائیں، (ایپس، مرک) اور ان کے گرد و نواح

ریشے سیاہ ہو اور نیلے پڑ جائیں۔ اور متورم ہو جائیں (رینیشیا۔ الینتھس) کوّے میں استسقائی ورم
تالو میں صبح کے وقت جاگنے پر خشکی۔ نگلنے میں درد ہو۔ تالو میں بال کا احساس۔ زبان پر بال کا احساس
نیٹرم میور) حلق میں بھڑ کا احساس۔ جس کو نگلنے سے آرام نہ ہو (بریٹیا کارب۔ بیلا ڈونا۔ ہیپر سلفر) بائیں غدود
میں تیز گولی کے سے درد، جو کان تک پھیلیں۔ (لاکیسس۔ بیلا ڈونا۔ ہیپر سلفر۔ ایلم سیپا) جس کو نگلنے سے آرام
ہو حلق میں جلن جو معدہ تک جائے (ڈفتھریا) بے حد کمزوری اور نبض میں نرمی کے ساتھ زبان باہر نکالنے پر حلق
میں درد بڑھ جائے۔ صبح کے وقت حلق میں خشکی اور جلن عموماً ناک سے سانس لینے کی نااہلیت کے ساتھ۔

معدہ ۔ بھوک کا مکمل طور پر ندارد ہونا (الیومنا۔ آرسنک۔ چائنا۔ نیٹرم میور۔ سلفر) بے حد پیاس خصوصاً تیزابی
چیزوں کی۔ (چائنا۔ ہیپر سلفر) بیر شراب کی خواہش۔ بے کیف متلی۔ گرم ڈکاروں اور میٹھے تھوک کے ساتھ کلیجہ
کا جلنا۔ شام کے وقت۔ چائے کے بعد کھانے کے بعد اور رات میں تمام معدہ میں جلن جو حلق اور منہ تک
پہنچے۔ کھانے کے بعد فوراً ہی معدہ میں بوجھ۔ اور بھاری پن۔ (نکس موسکاٹا) بدہضمی۔ گوشت سے معدہ
خراب ہو۔ معدہ میں درد، بے آرامی۔ جو اعضاء میں دردوں کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہو۔ ہاضمہ کی علامات
اور بائی کے درد یکے بعد دیگرے ہوں۔ معدہ کا پھیل جانا (بڑا ہو جانا) معدہ کی بلغمی جھلیوں میں ورم معدہ
میں گولی زخم، معدہ کی بدہضمی کی تکالیف کھانے کے بعد کم ہو جائیں۔ مگر بائی کے درد بڑھ جائیں۔ ڈکاریں
معدہ کی بے آرامی کو سکون دیں۔ متعفن ڈکاریں۔ متلی جسم پر حدت۔ چکر۔ سر میں اجتماع خون کے ساتھ
جس کی زیادتی حرکت سے صبح کے وقت غذا دیکھنے پر۔ کھانے کے بعد اور پاخانے کے بعد ہو۔ جس میں کمی
تمباکو نوشی یا پانی وغیرہ پینے سے ہو۔ اور کمی کھانے سے اور کھلی ہوا میں ہو۔ سر چکرا (گھومتی) جس کے
بعد تیزابی۔ سفید۔ بلغم ملی رطوبت کی قے ہو۔ جس کے ساتھ معدہ میں بوجھ اور جلن ہو۔ نیز معدہ میں زخم میں
قے، قے پتلی چمکدار، رطوبت کی کھٹی غیر منہضم۔ صفراکی شام کے وقت معدہ میں پھیلاوٹ بھراؤ اور بوجھ کے
ساتھ، تنگ اور کسے ہوئے کپڑے برداشت نہ ہوں، زبان زرد، ۱۱ بجے صبح چونک کر تمام معدہ میں حدت ہو اور
خون تھوکے، معدہ میں درد ہیں، اور بے آرامی یکے بعد دیگرے اعضاء میں درد کے ساتھ۔ معدہ اور
آنتوں میں ٹھنڈک کا احساس۔

شکم ۔ شکم میں کھانے کے فوراً بعد کاٹنے والے درد جگر اور تلی کے مقام پر اور ریڑھ کی ہڈی میں سے سوئیاں چبھیں
آنتوں کا کینسر، زخم شکم کے داہنی طرف پسلیوں سے نیچے پھوڑے کا سا درد۔ (برائی اونیا۔ کالی کارب) شکم میں
اپھارہ شکم میں جلن۔ معدہ اور آنتوں کا ورم جس کے مختلف حصص میں اینٹھن کے ساتھ۔ جس کی زیادتی پنڈلیوں
رانوں کے اندرونی حصص میں ہو۔ کھانے کے فوراً بعد کھنچن جیسے پیٹ درد کے مروڑات کو درد شکم یکے بعد دیگرے ناف میں کھنچن کے ساتھ

پاخانہ اور مبرز ۔ مقعد میں جلندار درد۔ پاخانہ کے بعد قبل ازیں بوجھ کے ساتھ بعد ازیں بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد
میں بھڑ کا احساس۔ بواسیری وریدوں میں بھراؤ۔ دست مقدار میں زیادہ پہلے از خود آنوں اور خون کے پیچش۔ پاخانے میں
مٹیالی جھاگدار پانی کی سی رطوبت (آرسنک۔ مرکیورس) یا خون ملی۔ درد کرنے والے دباؤ۔ حاجت اور مروڑ کے ساتھ
ہر سال موسم گرما کے شروع میں پیچش۔ مزمن اسہال۔ مٹی کے رنگ کے دست۔ بائی کے دردوں کے بعد دست

یا پیچش، قبض کمزوری زبان پر میل، درد سر اور اعضاء کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ قبض، پاخانہ مقدار میں کم گاڑھا جس کے بعد مقعد میں جلن اور بوجھ ہو۔

مثانہ۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کا ایک قطرہ باقی رہ گیا معلوم ہو جو بہت مشکل سے نکلے پیشاب میں تار دار مواد، پیشاب کی نالی بند ہو جائے پیشاب مقدار میں کم سرخ سرخ ریت دار جس کے ساتھ پیشاب مقدار میں کم سفید نالی یا آؤں کے ریشے کے ساتھ گردوں میں ورم، پیشاب میں البیومن اور کاسٹ کے ساتھ پیشاب میں ایپی تھیلیل سیل Epithelial Cell کے آؤں، مواد یا خون، گردوں کے مقام میں گرمی لگنے کے سے درد، نبض چھوٹی کمزوری اور پیشاب کی رکاوٹ کے ساتھ دن کے وقت پیشاب کی مسلسل حاجت، بیہوشی سے پیشاب کی نالی میں درد بھری کھنچاوٹ۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی نہ ہو، آتشک کے گہرے زخم عضو مخصوص میں خارش، درد آؤں کے ساتھ عضو مخصوص کے غدودوں میں درد رات کے وقت بڑھ جائے رات کے وقت جاگنے پر عضو کی جڑ میں سکڑن آتشکی زخم لیسدار رطوبت کے بہنے کے ساتھ استادگیاں (تحریک ایسے) پہلے وقت مذی کے غدودوں میں سوئیاں چبھیں۔ ایسے مریض کو کھڑا ہونا پڑے پاخانہ کے وقت مذی نکل جائے سوزاک، قرحہ جس میں سے تار دار یا گاڑھا سا مقدار میں زیادہ مواد بہے۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت جلد جلد بکثرت اور درد کے ساتھ سیلان رحم زرد تار دار (لیکوریا) کمر میں کمزوری اور درد کیساتھ اور پیڑو میں ہلکے درد کے ساتھ شرمگاہ میں خارش، بے حد جلن اور تحریک کے ساتھ رحم اپنی جگہ سے گر جائے خصوصاً موسم گرما میں شرمگاہ کی نالی میں پھوڑے کا سا اور چھیلن کا سا درد، آلات تناسل میں ورم۔

آلات تنفس۔ آواز میں کھرکھراہٹ، اور حنجرہ میں زیادہ بلغم کا اجتماع (ریومکس، رمیکس) خصوصاً صبح کے وقت حنجرہ میں سرسراہٹ جس کی وجہ سے کھانسی ہو اور حلق کو صاف کرنا پڑے، سرسراہٹ جو منہ اور کانوں تک جائے آواز کھرکھری اور بیٹھ جائے (کاربوویج) دم گھٹنے والی کھانسی سینہ میں درد کے ساتھ اور زرد یا زردی مائل سبز بھیجے دار بلغم کے ساتھ زیادہ لیسدار اور لیسے دار بلغم اس قدر لیسدار کہ اس کو کھینچنے یا جھٹکنے سے تار نکلیں۔ کھانسی سخت جس کی وجہ سے کاذب جھلی بن جائے جس کو نکالنا مشکل ہو۔ (برومیم، آئیوڈیم) ایسی کھانسی میں بلغم تار دار ہو یا ربڑ کی طرح لیک دار ہو ایسی کھانسی میں سینہ کے اندر کھرکھراہٹ ہو اور بحالت نیند مریض کے سینہ سے کھرکھر کی آواز آئے خشک جلا دینے والی کھانسی شام کے وقت کھرکھرے پن کے ساتھ تنفس میں دقت کے ساتھ ہوائی نالیوں میں تنگی کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے بلغمی جھلیاں موٹی ہو گئی ہیں سینہ میں بائیں پستان کے مقام میں سوئیاں چبھیں۔ کھانسی حنجرہ میں سرسراہٹ یا ہوائی نالی میں تحریک کی وجہ سے پیدا ہو، کھانسی جس کی زیادتی صبح کے وقت جلد گزرنے پر، کپڑے اتارنے پر، کھانے کے بعد اور گہری سانس لینے سے ہو اور گرمی بستر کی گرمی میں اور ورزش کرتے وقت ہو کھانسی جس میں سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد ہو اور یہ درد کندھوں تک جائے اور اس کی زیادتی کپڑے اتارنے پر ہو صبح کے وقت مقدار میں زیادہ گاڑھی، بلغم، کھنکھارے۔ کروپ کھانسی کا آغاز زیادتی ۲-۳ بجے صبح لیسے دار بلغم سے مریض کا دم گھٹے، جاگنے پر دمہ کا سا تنفس اور پھر کھانسی جس کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر آگے کی طرف جھکنا پڑے۔ لیٹنے پر دم گھٹنے کا احساس۔

قلب اور نبض۔ قلب کے مقام میں سردی کا احساس (کالی نائٹریٹ) قلب خصوصاً گردوں کی تکلیف میں بڑھ جانے قلب کے مقام میں کانٹے چبھنے کے سے احساس، دھڑکن سینہ میں تنگی، نبض تیز سست دو بجے صبح اچانک چونک کر جاگے

بخیر کے ساتھ نبض بے قاعدہ۔ چھوٹی، سکڑی ہوئی نبض تیز ملائم نرم، کمزور اور بیٹھ جانے والی۔

پیٹھ و گردن۔ کمر میں خصوصاً صبح کے وقت درد، بیٹھی ہوئی حالت میں دبچی میں درد، پیٹھ میں کٹن جس کی وجہ سے مریض چل نہ سکے، یا کاٹنے والے درد، گھبریوں تک آئے دبچی اور ریڑھ کے نچلے حصہ میں درد جو اوپر سے نیچے جائے سر جھکانے پر گردن کی پشت میں سختی، تیز گولی لگنے والے درد پہلے بائیں پھر دائیں گردے کے مقام میں جو نیچے رانوں میں جائیں۔ جن کی زیادتی حرکت سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں۔ ہاتھ کی ہڈیاں چوٹ کھائی ہوئی معلوم ہوں خصوصاً اس وقت جب ان کو دبایا جائے انگلیوں میں زخم، درد۔ ایک مقام سے دوسرے مقام کو بہت تیزی کے ساتھ منتقل ہو جائیں (کالی سلف، پلساٹیلا) ہڈیوں کے ساتھ ساتھ منتقل ہونے والے درد جن کی زیادتی سردی سے ہو بائیں طرف کا عرق النساء جس میں کمی حرکت سے ہو ہڈیاں پھوڑے کی طرح یا چوٹ کی طرح درد کریں پنڈلی کی ہڈی میں پھاڑنے والے درد، آتشکی بائی کے درد، (میزیریم) درد، ورم، اکڑن اور کڑکن تمام جوڑوں میں چلتے وقت ایڑیوں میں درد چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد (اگزالک ایسڈ) پہلے ورم شدہ پاؤں میں زخم تمام اعضاء میں گولی لگنے کے سے، کانٹے چبھنے کے سے درد، جن کی زیادتی صبح کو ہو تمام جسم اکڑا ہوا صبح کے وقت حرکت میں مشکل ہو جائے تو تیٗ منتقل ہونے والے درد، بغیر کسی مقامی ورم کے دونوں کندھوں میں بائی کے درد جن کی زیادتی رات کے وقت ہو ہاتھوں میں تشنجی اینٹھن، ہاتھوں میں بے حد کمزوری ولہنے جوڑوں میں درد جو گھٹنوں تک جائے۔

مخصوص خواص۔ بے حد کمزوری (آرسنک، چائنا، فاسفورس) چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد جن کو انگلیوں کی پوروں سے چھوا جا سکے کھینچنے والے پھاڑنے والے درد جو ایک مقام سے دوسرے مقام تک بہت جلد منتقل ہو جائیں (بنزوک ایسڈ، لیڈم پلساٹیلا) ان دردوں سے حرکت میں کمی ہو۔ ہڈیوں میں جوڑوں کا ساد رد اور ان کا گل جانا (اسافوئیڈا، فاسفورک ایسڈ، مزیریم، ہیپر سلف) صبح کے وقت جاگنے پر مختلف حصص میں کھینچنے والے درد جس میں کمی اٹھنے سے ہو۔ کمزوری بے آرامی صبح کے وقت، بہت سی علامات صبح کے وقت بڑھیں تمام رطوبتیں تار دار اور لیسدار ہوں۔

جلد۔ کھجلی والے خصوصاً کانوں پر کیل زخم ایسا معلوم ہو جیسے پنچ سے کیے گئے ہیں ان کے کنارے ہموار ہوں زخموں میں خاص طور پر سردی کے موسم میں درد کی زیادتی ہو آبلے دار چیچک کے سے دانے، جلندار دردوں کے ساتھ دانے دار خارش سلی، پھوڑا بے حد جلن کے ساتھ رات کے بستر کے گرم ہو جانے پر کھجلی، جس کے بعد چھوٹے چھوٹے سرخ دانے (آئل پن کے سر کے قد سے لے کر آدھے مٹر کے برابر ہوں) جن کا درمیانی حصہ نیچے دبا ہوا اور جس کے گرد سیاہ حلقہ ہو اور سطح پر ورم ہو خسرہ کے سے خشک ابھار چھوٹے چھوٹے چیچک نما آبلے چہرے اور بازوؤں پر جو بغیر پکے غائب ہو جائیں داہنے پاؤں کے تلوے پر پانی بھرے آبلے داہنی ران پر ریڑھ کی داہنی جانب آخری پسلی کے نزدیک خونی پھوڑے (جن پھوڑوں میں صرف خون ہی ہوتا ہے) جو ذرا سی حرکت پر بہت درد کریں۔

نیند۔ غیر فرحت بخش نیند کے بعد کمزوری خصوصاً ٹانگوں میں محسوس کرے نیند کے دوران بار بار چونکے دلہیات بحواس، بازو ادھر ادھر پھینکے، جاگے، پیشاب کی حاجت سے، سینہ کی تنگی سے، دھڑکن سے بخار سے یا درد سر کے ساتھ جاگنے پر تکلیفات بڑھیں خصوصاً سر اور سینہ کی۔

بخار۔ پیٹھ میں جاڑا نیند کے غلبہ کے ساتھ، جاڑا لگے بعد دوسرے بخار کی نقاہت کے ساتھ سردی کے دورے

جو پاؤں سے شروع ہو کر اوپر کو جائیں اور احساس جیسے جانور پر کھوپڑی سٹر گئی ہے۔ جوڑوں کے رگ گٹھیا جہد بخار سرد
اور ہونٹوں کی خشکی کے ساتھ جن کو ہر وقت تر کرنا پڑے۔ بخار کے بعد صبح کے وقت متواتر پیاس بغیر پسینے کے جوڑوں میں
سن یاس کے زمانہ میں چہرے پر تمتماہٹ کے دورے جسم کے اوپری حصہ اور چہرے میں جلن و گرمی کے ساتھ۔ اندرونی جلنے
اور شدید پیاس کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی ۔ کالی بائیکرام خاص طور پر خوبصورت بالوں والے موٹے آدمیوں کے لیے خصوصاً موٹے بچوں
پلپلے موٹے کاہل الوجود آدمیوں کے لیے مفید ہے علامات زیادہ تر صبح کے وقت ظاہر ہوتی ہیں اور اسی وقت بڑھتی ہیں
۲ بجے صبح کو قم معدہ میں شدت ہوتی ہے۔ مریض صبح کے وقت تنفس میں تنگی کے ساتھ جاگتا ہے دورے تین بجے تک کرو
کھانسی اور صبح کے وقت کھانسی بڑھتی ہے۔ صبح کے وقت دست بڑھتے ہیں تکلیفات زیادہ تر موسم بہار اور خزاں میں ہوتی
ہیں یہ یاد رہے کہ گرمی کے موسم کی تکلیفات مگر کالی بائی کرام کی یاد دہانی کراتی ہے لیکن مریض کھلی ہوا میں زکام محسوس کرتا
ہے معمولی ٹھنڈی ہوا بھی ناخوش گوار معلوم ہوتی ہے کھجلی کے دانے موسم گرما میں شروع ہوتے ہیں (برعکس رسٹاکس کے)
کھلی ہوا میں عام علامات کو خصوصاً نزلہ کو کم کرتی ہے لیکن معدہ کی تکلیفات اور جوڑ کھلی ہوا سے بڑھ جاتے ہیں کپڑے اتارنے
سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بدن گرم لپیٹنے سے آرام ہوتا ہے گرمی سے کھانسی کم ہو جاتی ہے۔ مگر کپڑے اتارنے سے بڑھ
جاتی ہے ٹھنڈے موسم میں کھجلی کم ہو جاتی ہے کھانے سے کھانسی اور معدے میں بوجھ پیدا ہوتا یا بڑھتا ہے بہت سی
علامات چھونے سے بڑھ جاتی ہیں۔ مگر زور سے دبانے سے کم ہوتی ہیں لیکن زور سے دبانے سے عرق النساء کا
درد بڑھتا ہے ماؤف حصہ کو حرکت دینے سے درد میں کمی ہوتی ہے بہت سی علامات آرام کرنے سے بڑھتی ہیں اور حرکت سے کم
ہوتی ہیں جھکنے سے۔ بیٹھنے سے علامات بڑھتی ہیں ۹ بجے صبح درد سر شروع ہوتا ہے ۲ بجے دوپہر ختم ہو جاتا ہے ناک کی جڑ سے
گولی کے سے درد آنکھ کے بیرونی زاویہ تک جاتے ہیں جو صبح کو شروع ہوتے ہیں دوپہر تک بڑھتے ہیں اور شام کو ختم ہوتے ہیں
سورج کے ساتھ ساتھ بڑھنے اور گھٹنے والے دردِ سر (ذہنی)

طاقت ۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ سے اونچی طاقتیں۔ اگر زخم بہت درد کر رہے ہوں تو پوٹاشیم بائی کرامیٹ ۱ : ۲۰۰۰ کی
نسبت میں پانی ملا کر اس محلول سے زخموں کو دھونا مفید ثابت ہوتا ہے اور درد اتنا فاناً رفع ہو جاتا ہے۔

تعلق ۔ اس دوا کی ہومیوپیتھک طاقتوں کا اثر، آرسنک، لیکیسس، ڈروسیرا، وغیرہ، پلس (منتقل ہونے
والے درد) سے زائل ہوتا ہے اور اگر پوٹاشیم بائی کرامیٹ کا زہر منہ چڑھ جائے تو بائی کاربونیٹ آف سوڈا، میگنیشیا، چاک
صابن، دودھ اور انڈے سے یا زیتون کے تیل سے اور روغن بادام سے۔ نیز نائیٹریٹ آف آئرن سے زائل ہوتا ہے
اگر اس دوا کے پینے کے بعد مندرجہ بالا اشیاء میں سے کوئی چیز دی جائے تو مفید ہوتی ہے لیکن کچھ عرصہ گزرنے
کے بعد جب دوا اپنی گرفت نظام کے اندر ڈال دیتی ہے تو کسی دوا پر یقین نہیں کیا جا سکتا۔

کالی بائیکرام، بیرٹیا [illegible] کے اثر کو سکھیا کے بخارات کو اور مرکری [illegible] کے اثر کو زائل کر دیتی ہے [illegible]
نے ہیکے کے کام کرنے والوں کو [illegible] کے زہر چڑھ جانے [illegible] کے اثر کو زائل کرنے کے لیے [illegible] ہے۔

معاون ۔ [illegible]
چشم [illegible] کے بعد۔ کروپ کھانسی [illegible] کے بعد کالی بائی کرام [illegible] ہے۔

کالی بائیکرام کے بعد نزلاوی اور جلدی تکلیفات میں انٹم ٹارٹ بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

اکسیبنٹیم، کاسٹیکم، کالی کارب (موٹے مریض)

کالی آئیوڈائڈ (آتشک) کرانیک ایسڈ ایکیک درد، منتقل ہونے والے درد جو حرکت سے کم ہوں زخم اصابی کے درد) برومیم (کروپ کھانسی گورے رنگ کے مریضوں کی) مزیریم (ہڈیوں کی تکلیفات) نائٹرک ایسڈ (آتشک فالی (لاکا) (آتشک کی وجہ سے ہڈیوں کی تکلیفات) ہیپجیا (امینظن) سلیسیا (ہڈیوں کی تکلیفات) ہپرزین (ناک کی ہڈیوں کا سڑنا اور ناک سے بو) میکلالوا (گانٹھیں) ہائیڈراسٹس، آترس ورک (لسدار اور تاردار رطوبتیں) لیکیسس، ڈرمبتھنا (زبان پر پالش) کالی کارب، کاسٹیکم اور سٹانی سیگریا (جماع کے بعد تکلیفات بڑھیں) سیپیا اور تھوکریم (ناک میں چھلکے) پلساٹیلا (منتقل ہونیوالے بائی کے درد، سوزاکی بائی کے درد گرم مکان میں بڑھیں) خمرہ، نزلاوی بہرہ پن، حلق کے غدودوں کا بڑھنا)

تھوجا (سوزاکی مریضوں کی ناک میں بو آئے)

ایپس (خنازیری آشوب چشم)

لیکیسس (معدہ میں سکڑن، معدہ میں بوجھ کا احساس، اسہال، مٹیالے جھاگدار پانی کے سے صبح سویرے پچکاری کی طرح جلیں اوران کے بعد معدہ میں مروڑ ہو ہمیشہ سرخ بھیگی ہوئی صاف زبان، پاخانے سیاہ تپ محرقہ، مگر یاد رہے کہ لیکیسس میں تعفن زیادہ ہوتی ہے کالی بائیکرام میں لسدار تاردار بلغم یا آنوں کی زیادتی ہوتی ہے)

کوکس کیکٹائی (کالی کھانسی، بلغم صاف تاردار، مگر کالی بائی کرام میں بلغم زرد تاردار ہوتا ہے)

رسٹاکس (ماؤفہ حصہ کو حرکت دینے سے درد میں آرام ہو رسٹاکس میں گرمی سے آرام ہو مگر کالی بائیکرام کے درد گرم موسم میں شروع ہوتے ہیں جب کہ رسٹاکس کے سردی کے موسم میں)

گریفائٹس اور رسٹاکس (کانوں کے باہر ورم)

سلفر (حلق میں بال کا احساس)

ایبس نائگرا، برائی اونیا اور نکس (بدہضمی معدہ میں بوجھ کے احساس کے ساتھ)

Kali Bromatum

کالی برومیٹم

CHEMICAL SYMBOL : K Br 119.02
SYNONYMS : Potassiom Bromid.
SOLUTION : 1/10 with distilled water.

(پوٹاشیم برومائڈ)

ایلوپیتھی میں یہ دوا مرگی، ہسٹریا اور تشنج کے لیے جس بھدے طریقہ سے استعمال ہوتی ہے خدا بہتر جانتا ہے اس

میں کوئی شک نہیں کہ اصل دوا زیادہ مقدار میں دینے سے مذکورہ تکلیفات رفع ہو جاتی ہیں مگر مریض کی زندگی کو بارِ گراں بناتی ہیں یا اس کی صحت کا ہمیشہ کے لیے ستیاناس کر دیتی ہیں ایلوپیتھک ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ کالی برومائڈ دماغ کے اعصاب کی طاقت کو کم کرتی ہیں اور ان کی تحریک کو بالکل مردہ بنا دیتی ہے یہی وجہ ہے کہ یہ دوا تشنج اور مرگی کے دوروں کو روکنے کیلیے مفید ہے اس اقتباس کو پڑھ کر کون عقلمند آدمی یہ نہیں سمجھ سکتا کہ مریض کی اعصابی طاقت کو گھٹا کر مریض کے تشنجی دوروں کو دور بھی کیا تو کیا کمال کیا علاج اور شفا اس کا نام ہے کہ مریض پر کوئی خراب اثر دوا کا نہ ہو اور مریض درست ہو جائے ۔ یاد رہے کہ جہاں کالی برومیم مرگی کی یا تشنج کی دوا ہوتی ہے وہاں یہ ہومیوپیتھک طاقتوں میں بغیر ضرر پہنچائے اکسیر کا حکم رکھتی ہے قبل اس کے کہ اس کا تعلق مرگی اور دیگر تشنجی تکالیف میں بیان کیا جائے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ بتا دیا جائے کہ پوٹاشیم برومائڈ (کالی برومیم) کا یقینی اثر آلات تناسل پر اور آلات تناسل سے پیدا شدہ دماغی کیفیت پر بہت زیادہ ہوتا ہے مریض کے اندر شہوت کا غلبہ ہوتا ہے شہوت کے توہم ہوتے ہیں جس کا نتیجہ نامردی اور آلات تناسل کی کمزوری یا لاغری ہوتا ہے جب مرگی ہسٹریا یا دیگر تشنجی تکالیف آلات تناسل کی مذکورہ خرابیوں کی وجہ سے پیدا ہوں تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے ۔ مردوں کے اندر یہ تکالیف کثرت مباشرت کا نتیجہ ہوا کرتی ہیں اور مستورات میں ان تکالیف کی حیض کے دنوں میں یا حیض کے آگے پیچھے نمود ہوتی ہے یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کالی برومیم کی مرگی کے دورے نئے چاند پر ہوتے ہیں اور دورے کے بعد مریض کو شدید درد سر ہوتا ہے ۔ ڈر سے ، غصہ سے ، جذبات کی تحریک سے اگر عصبی مزاج انسانوں کے اندر تشنجی کیفیت پیدا ہو جائے یا بحالت وضع حمل ، دانت نکلنے کے زمانہ میں کالی کھانسی میں اور ورم گردہ کی تکلیف ہو جائے تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے (ان تمام حالات میں میں نے کالی برومیم نمبر ۳۰ کو بہت مفید پایا ہے ۔)

ایلوپیتھی میں اس دوا میں ابھار رکھے گئے ہیں ۔ مگر ہومیوپیتھک اصول کے مطابق یہ ان دانوں (ابھاروں) کے لیے ایک بہترین دوا ہے کیلوں پر اس کا اثر خصوصاً زیادہ ہوتا ہے یہ ظاہر ہے کہ کیلوں کا تعلق آلات تناسل کے ساتھ ہے اور اس لیے یہ دوا ان کیلوں کے لیے جو مردوں میں سن بلوغ پر نکلیں یا مستورات میں حیض کے ایام میں نکلیں نمبر ۳ میں اکسیر ہے اسی طرح سے اگر ان آلات تناسل کی خرابی سے سر میں ترکھیل کے داغ یا جسم میں گومڑ بن جائیں اور مریض کی دماغی کیفیت بالکل شہوانی ہو تو اس کا استعمال ضروری ہو جاتا ہے جو لوگ آلات تناسل کا بری طرح استعمال کرتے ہیں ان کی دماغی کیفیت کا بیان کرنا ضروری نہیں معلوم ہوتا قدرتی طور پر ان کا حافظہ جواب دے جاتا ہے یہاں تک کہ کالی برومیم کے مریض بات کرنا بھی بھول جاتے ہیں ان کو اگلا لفظ بتانا پڑتا ہے بیشتر اس کے کہ وہ دوبارہ بولنا شروع کریں پست ہمتی بدمزاجی اور رونے کی ضد کرنے والی خواہش ان کے اندر موجود ہوتی ہے بعض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کا دماغی ضائع ہو چکا ہے اسی قسم کی پریشانیوں سے وہ بے چین ہو جاتے ہیں اور ان کو نیند نہیں آتی بیٹھے وقت وہ گھبراتے ہیں ٹانگوں میں اور دھڑ میں سرسراہٹ ہوتی ہے اور سن ہو جاتے ہیں مگر سب سے عجیب علامات یہ ہیں کہ ہاتھ ہر وقت چلتے رہتے ہیں کسی نہ کسی چیز کے ساتھ کھیلا ہی کرتے ہیں اور انگلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے اور نیچے نہیں بیٹھ سکتے ۔

رات کے وقت اگر نوجوان آدمیوں میں شدید استادگیاں ہوں اور ان کو شدید استادگیوں سے تکلیف ہو تو کالی برومیم چھوٹی طاقتوں میں ایک اکسیر دوا بن جاتی ہے ۔

بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں دماغی اکساہٹ کی وجہ سے رات کے وقت ڈر بھی اس دوا سے درست ہوتے ہیں ۔

غنودگی اس دوا کی ایک مخصوص بات ہے چنانچہ مریض کرسی پر بیٹھا ہی بیٹھا سو جاتا ہے اور اگر اسے جگا لیا جائے تو
جلدی پھر غنودگی میں پہنچ جاتا ہے پراگندہ خواب نظر آتے ہیں اور دماغ میں سن ہونے کا احساس ہوتا ہے۔
ڈاکٹر ہیل نے کالی برومیم سے بہت سے مریض طفلی ہیضے کے درست کیے ہیں چنانچہ دست شام کو ۵ بجے آتے
ہیں۔ خصیۃ الرحم کے ورم اور زخم کے اندر ریشہ دار اور چربی دار گومڑ بھی اس سے رفع ہوئے ہیں ان خصیۃ الرحم کے
گومڑوں کے ساتھ، یا رحم کی دیگر تکالیف کے ساتھ یا بالکل جداگانہ رحم سے سیلان خون بھی ہو سکتا ہے ان سیلان کیساتھ
غالباً مریض کے آلات تناسل میں اکساہٹ ہوتی ہے یا خواہش نفسانی کی تیزی ہوتی ہے مگر ہیرنگ کہتے ہیں کہ نوجوان
مستورات میں سیلان خون کالی برومیم کا ایک بڑا نشان ہے یہ دوا ان لوگوں کیلئے جو موٹے ہوں، بچوں کیلئے اور لعابی
مزاج کی عورتوں کے لیے مفید ہے علامات بائیں جانب کی بہ نسبت داہنی جانب زیادہ نمودار ہوتی ہیں ناف کے گرد تیز
درد شکم جس کو دبانے سے کچھ عرصہ بعد تک درد رہے اور روزانہ ۵ بجے شام کو عود کر آیا کرے اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے
پھیپھڑوں میں استسقائی کیفیت یا دم گھٹنے والا برانکائی ٹس بھی ہو سکتا ہے اور اس کے بعد مریض میں سوداویت آ
جاتی ہے اور محرقہ کی سی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔
عجیب احساسات یہ ہیں، دہ حصص بڑے ہوتے ہیں نوتی سن ہونا جس میں سوئیاں سی چبھتی معلوم ہوں لرزہ کا
احساس اس کی علامات نوبتی بھی ہوتی ہیں چنانچہ ہر دو یا تین یا ۲۴ گھنٹے کے بعد ہفتہ میں دو بار یا پندرہ روز کے بعد
یہ نئے چاند پر عود کرتی ہیں ایلوپیتھی میں اس دوا سے عام کمزوری، نظام عصبی میں کمزوری وضع حمل کے بعد پاگل پن
دماغ میں نرمی وغیرہ مشاہدہ ہوئے ہیں اس لیے ان تکالیف میں یہ دوا بہت اونچی طاقت میں بہت مفید ثابت
ہو سکتی ہے موسم سرما میں پتی اچھلنا بھی اس میں پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ۔ بچوں میں رات کے ڈر جس کی وجہ سے وہ نیند میں چیخ مارتے ہیں اور کانپتے ہیں توہمات کے ساتھ ہذیان، مریض
خیال کرتا ہے کہ اس کا پیچھا کیا جا رہا ہے اس کو زہر دے دیا جائے گا (ہیوسمس) خدا کا قہر اس پر نازل ہو رہا ہے اس کے عزیز و
اقرباء مر گئے ہیں ہذیان کے یہ دورے نہ رکنے والی رونے کی خواہش کے ساتھ ارتعاش ہذیانی (رعشہ والا ہذیان) چہرہ
پر تمتماہٹ خوف ناک توہمات کے ساتھ (بیلاڈونا) غم گینی توہمات کے ساتھ۔ اپنے خیالات کو ظاہر کرنے کی ناقابلیت حافظہ
کمزور۔ مفرد الفاظ بھول جائیں یا الفاظ کا کچھ حصہ چھوٹ جائے۔ مریض کچھ نہ کچھ کرتا ہی رہے۔ مثلاً ادھر ادھر حرکت
کرتا ہے۔ یا اس کے ہاتھوں میں ہر وقت حرکت رہے (ٹیرنٹولا) بحالت غم گینی مریض اپنے اندر اخلاقی پستی محسوس کرے یا مذہبی
پستی محسوس کرے۔ اور ایسا محسوس ہو کہ اس کے برخلاف لوگ سازش کر رہے ہیں لکھتے وقت الفاظ یا بعض حروف چھوڑ جائے
ان کو دوبارہ لکھے یا غلط جگہ پر لکھے۔ محسوس کرے کہ وہ شیطان ہے متواتر اکیلے رہنے سے ڈر دماغی کندی سمجھ بوجھ
کی سستی۔ جواب نہایت آہستہ آہستہ دے اپنے آپ کا اظہار نہ کر سکے۔
سر۔ دماغ میں اکساہٹ چہرہ تمتمایا ہوا، پتلیاں پھیلی ہوئی، آنکھیں کھنچی ہوئی، سر حرکت کرے یا سر ادھر ادھر گھمائے
اکثر چیخ مار کر نیند سے جاگے، سر میں سن ہونے کا احساس، دماغی جھنکارٹ سر میں درد کی کیفیت (اکونائٹ، بیلاڈونا)

چکر جیسے زمین میں پھٹ گئی ہے، لڑکھڑانا، سر میں حدت اور پراگندگی کے ساتھ غنودگی کے ساتھ خشکی اور شل حس کے بعد گہری نیند آئے کھوپڑی تنگ محسوس ہو۔

آنکھ۔ بھینگاپن (ڈپلوپیا) نظر ایک جگہ جم جائے، آنکھیں کھنچ جائیں اور آنکھیں بے نور ہو جائیں تو بصارت بینائی اور قوت سامعہ کے پاگل پن کے ساتھ یا بغیر پاگل پن کے جو دماغی یا فالجی علامات کا پیش خیمہ ہوں بینائی دھندلی پتلیاں پھیلی ہوئی پپوٹوں میں بھاری پن اور غنودگی کے ساتھ۔

کان۔ درد سر کے دوران آوازیں کانوں میں گونج پیدا کریں اونچا سنائی دے رات کے وقت کانوں میں گرجن۔ نبض کی ضربات کے ساتھ ساتھ۔

ناک۔ قوت شامہ میں کمی نتھنوں سے گاڑھی رطوبت اور زرد کھرنڈ (چھلکے)

چہرہ۔ چہرہ پیلا بعض وقت ایسا معلوم ہو جیسا شرابیوں کا ہوتا ہے۔

منہ۔ زبان سرخ خشک۔ بڑھی ہوئی سرخ بعد میں خشک اور مٹیالی، سفید زبان کے فعل میں ابتری آواز وقت سے نکلے آواز میں لکنت سانس میں تعفن زبان پر سفیدی کے ساتھ ذیابیطس میں زبان سرخ اور ذکی الحس سوڑھے پھوڑے جیسے بد ذائقہ یا بار اسا مقدار میں زیادہ متحرک سانس میں تعفن کے ساتھ۔

حلق۔ کوا اور تالو متورم۔ نا تو حنجرہ اور نرخرے میں حس نہ رہے رقیق چیزوں کے نگلنے میں خصوصاً دقت (ڈیسفیجیا) بلکہ ٹھوس چیزیں آسانی سے نگل سکے۔

معدہ۔ پیاس کی زیادتی منہ میں خشکی کے ساتھ قے ہر کھانے کے بعد بے حد پیاس کے ساتھ نہ رکنے والی ہچکی (سلفیورک ایسڈ) متلی اور چکر بار بار ابکائیاں اور قے۔

شکم۔ یہ احساس جیسے آنتیں گری پڑی ہوں۔ ہیضہ طفلی دماغی اکساہٹ کے ساتھ، جس کی وجہ سے عضلات کے اندر جھٹکے اور تشنج ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ پانی کے سے پتلے دست، شدید پیاس اور قے کے ساتھ، آنکھیں کھنچ جائیں کمزوری شکم میں اندرونی سردی اسہال بے حد خون کے ساتھ سبز پانی کے سے دست شکم اندر کی طرف کھنچ جائے بچوں میں اور سٹریکل مستورات میں ریاحی درد (اسافوٹیڈا) قبض پاخانہ خشک اور سخت

مثانہ۔ پیشاب کی نالی میں قوت حس باقی نہ رہے ذیابیطس، پیشاب میں شکر کی زیادتی پیشاب مقدار میں زیادہ پیلا، پیشاب میں فاسفیٹ کی زیادتی۔ پیشاب مقدار میں کم، اور مردنی کی حالت میں بالکل رک جائے پاخانہ کے شروع میں پیشاب کے قطرے ٹپکیں۔

آلات تناسل مردانہ۔ کمزوری اور نامردی کثرت مباشرت کے بعد نتائج خصوصاً حافظہ کا جاتے رہنا اعضا کے توازن میں ابتری۔ اعضاء میں سرسراہٹ اور سن ہو جانا، منی کا اخراج پست ہمتی خیالات میں پراگندگی ڈگمگاہٹ اور بے حد کمزوری کے ساتھ۔ (فاسفورک ایسڈ) کمی نیند میں شہوت کا غلبہ۔

آلات تناسل زنانہ۔ سن یاس میں تمتماہٹ اور سر میں درد کی کیفیت (سنگوئنیریا) خصیۃ الرحم میں اعصابی درد جماع کی خواہش کو روکنے کی وجہ سے یا جماع کی خواہش کے پورا نہ ہو سکنے سے خصیۃ الرحم یا رحم میں تحریک کی وجہ سے

شرمگاہ میں کھجلی (کیڈیڈیم) رحم اور خصیۃ الرحم میں ریشہ دار اور جوبی دار گومڑ، خواہش نفسانی بے حد بڑھی ہوئی۔

آلات تنفس۔ تشنجی کروپ کھانسی، بحالت حمل کھانسی، رات کے وقت خشک تھکا دینے والی کھانسی دورے والی خشک کھانسی جو ہر دو یا تین گھنٹے کے وقفہ سے آئے تنفس تیز وقت جس کے بعد غذا یا بلغم کی قے ہو یہ کھانسی رات کے وقت نیز لیٹ جانے سے بڑھ جائے کالی کھانسی کی طرح کھانسی۔

قلب و نبض۔ کمزوری دل، قلب کی آواز کمزور ایسی معلوم ہو جیسے دور سے آرہی ہے قلب کی رفتار مدھم ہو پھڑپھڑاہٹ والی نبض تیز اور سست ہو جائے نبض کمزور اور چھوٹی۔

مخصوص خواص۔ اعصابی ہر وقت اپنے آپ کو مصروف رکھے اعصابیت خصوصاً مستورات میں عضلات میں عدم توازن، اعصابی کمزوری سن ہونے کا احساس چلتے وقت لڑکھڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسے شراب پی ہے۔ ٹانگوں اور پاؤں کے پھیلنے والے ریشوں میں کمزوری، حرارت جسمانی میں کمی ہاتھ اور پاؤں میں ٹھنڈک کے ساتھ ہاتھ اور پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے ہو جائیں بحالت ہیضہ طفلی دماغی تحریک۔

ہاتھ اور پاؤں۔ ہاتھوں میں ہر وقت حرکت (پاؤں میں ہر وقت حرکت، زنکم) انگلیوں میں اینٹھن عضلات میں جھٹکے اور اینٹھن، کسی کام کے کرتے وقت ہاتھوں کا کانپنا، یا جیسے ارتعاش ہذیانی میں ہو۔

جلد۔ منہ پر کیل آنا۔ کھجلی جس کی زیادتی سینہ، کندھوں اور چہرہ پر ہو جلد میں بے حسی چمبل، موٹے نوجوان آدمیوں میں کندھوں سینہ اور چہرے پر کیل (کار بوائیلس) بڑے بڑے درد کرنے والے اور جلد ٹھیک نہ ہونے والے آبلے اور پھوڑے (زہیر) کھوپڑی پر دانوں کے ساتھ ٹانگوں پر ترا کوتہ، پتی کے سے ہموار ابھرے ہوئے سرخ چٹے جو موسم سرما میں ہوں اور جن میں رات کو بستر میں اور تیز بخار میں خارش ہو۔

نیند۔ بے آرامی کی بجہ غنودگی، کثرت مباشرت یا غم یا تفکرات کی وجہ سے بے خوابی نیند میں درد، نیند میں دانتوں کا پیسنا، خوفناک خواب، ہر وقت نیند میں متوالا سے گہری نیند سے جاگے لیکن یہ نہ جانے کہ وہ کہاں ہے بے خوابی خصوصاً جس کے مریضوں یا اعصابی آدمیوں میں جو بے حد کمزور لیکن چڑچڑے ہوں۔

کمی اور زیادتی۔ بہت سی علامات رات کے وقت ۲ بجے بڑھتی ہیں تکالیف موسم گرما میں بڑھتی ہیں جلد کی تکالیف سرد موسم میں کم ہوتی ہیں کھانسی لیٹ جانے سے بڑھتی ہے مریض اپنے آپ کو اس وقت بہتر محسوس کرتا ہے جب وہ دماغی یا جسمانی طور پر اپنے آپ کو مصروف رکھے، جگر جھکنے سے بڑھتا ہے گرم مکان میں جاڑا لگتا ہے اور تیز بخار کے دوران کھجلی ہوتی ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں (نمبر ۳)۔

تعلق۔ کالی برومیٹم کا اثر ترکاریوں کے تیزاب، تیل، کافور، نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا سیسہ کے زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

یہ دوا اکونائٹ اور بیلیڈونا کے بعد (کروپ میں) بہتر کام کرتی ہے۔ اور یوجینیا کے بعد کیلوں میں۔

مقابلہ۔

برومیم، کیمفر مونا برومیٹا، امونیا برومیٹم (رات کے ڈر) کالی کارب (موٹے ہونٹ) رفیبت تیز امونیم کارب کلکیریا

کارب ،گریفائٹس ،کالی آئیوڈائڈ (آتشک کیل)کالی فاس ،لکھیریا فاس ،رات کے (درد) ہیوسمس (مالیخولیا زہر دیئے جانے سے وہم) آلات تناسل کی اکساہٹ ،ارجنٹم نائٹ (ڈراؤنے خدشات)گریناٹن (زہر دیئے جانے کا ڈر) رسٹاکس سنائی سیگریا (دماغی پست ہمتی ،مشت زنی کے بعد)ٹانگوں میں کمزوری (جلسی میم (عضلات میں عدم توازن) کوئیم (اعصابی کمزوری)بحالت حمل) ہودستا ،سٹرامونیم (ہول چال میں لکنت) اپیکاک (ہیضہ طفلی)زنکم (پاؤں کی ہر وقت حرکت مگر کالی برومیٹم میں ہاتھ کی ہر وقت حرکت ہوتی ہے)ٹیرنٹولا (معمولی سی اکساہٹ مثلاً دانت نکلنے کے زمانہ میں اسہالات یا بدہضمی کی اکساہٹ تشنج پیدا کرے ،ہاتھوں میں حرکت)چاپینا (بھوت پریت وغیرہ دیکھے) ۔

Kali Permanganicum

کالی پرمینگنیکم

CHEMICAL SYMBOL : $KMnO_4$ 158.03
SYNONYMS : Potassium Permanganate;
Permanganate of Potash.
Solution in distilled water.

(پوٹاشیم پرمینگنیٹ)

اس دوا کی دافع سمیات خاصیت دنیا جانتی ہے اور خارجی طور پر یہ دوا ڈفتھیریا اور دیگر ایسے موقعوں پر جہاں رطوبتیں متعفن ہوں ،استعمال ہوتی ہے ڈاکٹر ایچ سی ایلن نے اس دوا کی آزمائش کی ۔ اور وہ اس نتیجے پر پہنچے ۔ کہ مرد متذکرہ صدر تکالیف کے لیے یہ دوا ہومیوپیتھی میں بہت مفید ہے آزمائش میں ناک حلق اور حنجرہ میں سخت تحریک مشاہدہ ہوئی ۔خون بھی رسا اور آزمائش کنندگان کو ہر وقت نگلنے کی رغبت رہتی ہے باوجود اس بات کے کہ نگلنے میں سخت درد ہوتا تھا معدے سے مسلسل تار دار بلغم کا گرنا اور منہ میں پانی کی زیادتی بھی مشاہدہ ہوئی گلا متورم اور سرخ ہو گیا تھا اور ناک کی رطوبتوں سے سخت تعفن آتی تھی ۔اور آزمائش کنندگان بے حد کمزور ہو گئے تھے یہ ڈفتھیریا کی رہنما علامتیں ہیں اس لیے یہ دوا ڈفتھیریا کے لیے عجیب ترین دوا ہے ۔

مارفیا اور افیون کے زہر کو مٹانے کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے ایسی حالتوں میں ۲ سے ۵ گرین پوٹاشیم پرمینگنیٹ پانی میں حل کر کے مریض کو پلایا جاتا ہے ۔اور اگر افیون اور مارفیا زیادہ مقدار میں پیا گیا ہے تو پوٹاشیم پرمینگنیٹ کی مقدار کو بھی زیادہ کر دیا جاتا ہے اسی طرح سے سانپ کے کاٹنے میں اور سمی کیفیات میں یہ دوا اندرونی و بیرونی طور پر استعمال ہوتی ہے جب کوئی مہلک زہر معدے کے اندر چلا جائے تو ۱ : ۰۰۰ ۵ کی نسبت میں اس کا محلول معدی نالی کے ذریعہ سے مریض کو دیا جاتا ہے جس سے معدہ میں داخل شدہ اشیاء قے ہو جاتی ہیں یا اس کو پار کرنے کی جاتی ہے چونکہ اس کے اندر آکسائیڈائزنگ طاقت بہت زیادہ ہے اس لیے زہروں کا اثر اس سے جلد رفع ہو جاتا ہے ۔

کینسر میں، زخم میں یا دیگر قسم کی تعفن میں بو کو دور کرنے کیلئے ایک ڈرام پوٹاشیم پرمیگنیٹ پانی میں ملا کر بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے بعض مصنفین اس دوا کو خارجی طور پر مندرجہ بالا نسبت میں استعمال کرتے ہیں۔

علامات

آلات تنفس۔ ناک سے خون، ناک کی رطوبتیں اور نمیں پیدا کرتی ہیں حلق میں سکڑن اور ٹیس کا احساس جیسے کچھ پھنسا معلوم ہو جھوٹی جلا دینے والی کھانسی مسلسل نگلنے کی درد بھری خواہش کیساتھ جس سے متلی قے اور آنکھوں سے پانی لگے مسلسل درد بھری بار بار آنے والی کھانسی، خون ملے بلغم کے ساتھ۔

حلق۔ متورم اور درد کرنے والا کھنکھار کے ساتھ خون کا نشان ہو حلق کے اندر شدید ترین درد، حلق کے عضلات میں ہولے کا سا درد، کوا متورم سانس میں تعفن حلق میں چھوٹے چھوٹے زخم جن میں جلن دار ڈنک لگنے کے سے درد ہوں حلق میں مسلسل خشکی کا احساس جس کے ساتھ خفیف سی سرسراہٹ والی کھانسی ہو حلق کی بلغمی جھلیاں موٹی محسوس ہوں تالو میں جلن دار متلی پیدا کرنے والے درد، خشکی اور مسلسل نگلنے کی خواہش کے ساتھ حلق میں اور گردن کے عضلات میں درد منہ کھولنے میں دقت۔

معدہ۔ متلی اور مسلسل نگلنے کی خواہش، پیاس لیکن پینے کی نااہلیت قریب قریب مسلسل تاردار اور تھوک کا بہنا معدہ میں گہری متلی پیدا کرنے والا درد، حلق میں چھیلن والی خشکی اور نگلنے کی مسلسل خواہش کے ساتھ معدہ میں جلن دار درد جو تمام منہ پر پھیلے۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۶ تک ٹنکچر کے ۲ بوند پر اس کا محلول خارجی طور پر لگانا مفید ہوتا ہے۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔ کالی بائیکرام، مینگنم، کاسٹیکم
گوتے کے متورم ہونے میں، میوریٹک ایسڈ۔
ڈفتھیریا میں۔ مرک سائنیٹم، کالی بائیکرام کالی میور۔
گاڑھی تاردار رطوبت، کالی بائی کرام۔
یہ دوا ادیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

Kali Picricum

کالی پکرکم

CHEMICAL SYMBOL : $C_4 H_4 K (Nos)_3 O$ 267.11
SYNONYMS : Potassium Picrate.
TRITURATION : Ix and higher.
Preparation with care to prevent explosion.

(پوٹاشیم پکریٹ)

اس دوا کا اثر جگر پر پکرک ایسڈ کی طرح بہت نمایاں ہوتا ہے چنانچہ یرقان اور شدید ڈکاریں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسلیے

یہ دوا ایسے یرقان میں جس کے ساتھ شدید ڈکاریں ہوں مفید ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ برک ایسڈ، برم برک

Kali Tartaricum

کالی ٹارٹریکم

CHEMICAL SYMBOL : $(K_2C_4H_4O_6)2H_2O$
SYNONYMS : Potassium Tartrate

(نائٹریٹ آف پوٹاش)

اس دوا کو ڈاکٹر امین نے آزمایا ہے اس میں کرنے میں درد اور ٹانگوں کا فالج بہت نمایاں تھا سیاہی مائل سبز رطوبت کی قے بھی مشاہدہ کی گئی نیز ناف کے مقام میں درد، بے حد پیاس کے ساتھ۔ قہوہ کے چھلکوں کے سے سیاہ پاخانے بھی اس میں پائے گئے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں دنمبر ۳۰

مقابلہ کرو۔ انٹم ٹارٹ۔ ٹارٹریکم ایسڈم

Kali Telluricum

کالی ٹیلوریکم

CHEMICAL SYMBOL : $K_2TeO_4 5H_2O$
Trituration in Solution.

(پوٹاشیم ٹیلوریٹ)

اس دوا کی مخصوص علامات سانس میں لسن کی سی بو حلق کی زیادتی اور زبان میں ورم اور سفید مائل ہیں۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں و نمبر ۳۰

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ ٹیلوریم۔ فاسفورس۔ کالی فاس (لہسن کی سی بو)

Kali Cynatum

کالی سائنیٹم

CHEMICAL SYMBOL : KCN ; 65.11
SYNONYMS : Potassium Cyanid.
TRITURATION : Ix and higher

(پوٹاشیم سائنائڈ)

یہ دوا عموماً فوٹوگرافی میں استعمال ہوتی ہے اور بہت سخت قسم کی زہریلی ہے کئی بار خودکشی اس دوا سے کی گئی ہے چنانچہ ہومیوپیتھک علامات ایسے آدمیوں سے حاصل کی گئی ہیں جنہوں نے خودکشی کی غرض سے اس دوا کو استعمال کیا ہے مگر ہومیوپیتھک معالجہ میں یہ دوا زیادہ تر زبان کے ناسور، سکتہ اور مرگی کی کیفیتوں، آلات تنفس کی بے قاعدگیوں اور جوڑوں کے دردوں اور اعصابی دردوں میں کام آتی ہے ڈاکٹر ہیرنگ اس کی رہنما کن علامات یوں بیان فرماتے ہیں اعصابی درد سر شدید ترین قسم کے جو کنپٹیوں اور آنکھ کے دائرہ کے درمیان ہوں مریض اس درد سے چلاتے اور ایسا بے ہوش معلوم ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے سکتہ نے آ دبایا ہے چہرہ تمتما جائے کنپٹیوں کے مقام میں اور بائیں اوپر والے جبڑے میں روزانہ ۴ بجے صبح اعصابی درد جو دس بجے تک بڑھے اور ۴ بجے شام کو بند ہو جائے، درد سر قے کے ساتھ اور غشی اور مرگی بھی اس دوا سے درست ہوتے ہیں چنانچہ علامتیں مکان میں بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوا میں حرکت کرنے سے کم ہو جاتی ہیں یہ دوا زیادہ تر زبان کے ناسوروں میں استعمال ہوتی ہے جس میں اس نے کافی شہرت حاصل کی ہے اچانک بیٹھنے کا احساس بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ ۔ مکان میں داخل ہونے پر ناقابل ضبط چڑچڑاپن جبکہ تازہ ٹھنڈی ہوا مزاج کو ٹھیک کرے کئی کئی روز تک الفاظ یاد نہ آ سکیں۔

سر ۔ بے حد چکر، چیزیں اپنے گرد گھومتی معلوم ہوں مریض سر پر کوئی کپڑا نہیں لے سکتا خواہ ٹھنڈا ہو یا گرم کیونکہ اس سے نہایت بھیانک درد سر پیدا ہوتا ہے گدی میں تیز درد۔

آنکھ ۔ نظر جمی ہوئی۔ آنکھیں بند ہوں اور کھلیں۔ ڈھیلے مختلف اطراف کو گھوریں اوپری پپوٹوں کا ورم پتلیاں پھیلی ہوئیں روشنی سے کوئی حس باقی نہ رہے۔ بینائی میں دھندلاپن۔

ناک ۔ دس بجے صبح سے ناک سے خالص خون چھیچڑے، ناک کے اندر گرمی خشکی اور چھلے ہونے کا احساس خون ناک ہی میں خشک ہو جائے۔

چہرہ۔ کنپٹیوں کے مقام میں شدید اعصابی درد جو روزانہ ایک ہی وقت پر ہو آنکھ کے گڑھے میں اور جبڑے کے جوڑ کے مقام پر شدید درد جس کی وجہ سے مریض بیہوش ہو جائے۔ اور بے ہوش ہو جائے چہرہ نیلگوں اور پھولا ہوا، چہرے میں جھٹکے کی کیفیت دانت بیٹھ جائیں چہرہ ٹیڑھا ہو جائے وغیرہ وغیرہ۔

منہ۔ ہونٹ اور منہ کی جھلی پھیل پیدا ہو جائے منہ پر خفیف سی جھاگ زبان کی داہنی جانب کینسر کے زخم ہونے کی طاقت جاتی رہے اگرچہ مریض اچھی طرح سمجھے بوجھے۔ زبان کے گہرے سفید میل میں سیاہی مائل رنگ کی جھلک دکھائی دے۔

حلق۔ حلق میں اور تالو میں سکڑن بعد میں سختی مریض جب زخرہ جیٹ جائے تو گلے کے بہ نکلنے کے بعد اس کے جسم بھر میں تشنج پیدا ہو لیکن مریض کو نگلنے کا کوئی احساس نہ ہو۔

معدہ اور شکم۔ تیز حصے کے درد، فم معدہ میں نوچنے کی تڑپن۔ معدہ میں شدید جلن۔ فم معدہ میں بے حد ذکی الحسی بعد ودبیرہ شکم میں اور گلٹیوں میں درد۔

آلات تنفس۔ کھانسی جو نیند کم کردے، تنفس میں کمزوری۔ مریض گہری سانس نہ لے سکے بلغم کی گھڑگھڑاہٹ سینہ میں تنگی۔

اعضاء۔ اعضاء میں سختی اور تشنج، بازوؤں اور ٹانگوں کے عضلات میں کزازی تشنج۔ اعضاء میں فالج کی سی کیفیت جس میں کبھی کبھی خفیف سا تشنج ہو (یہ تشنج صرف لرزے کا سا ہوتا ہے)

نیند۔ دن کے دوران نیند، رات کے وقت بے چینی اور پراز خواب نیند زیادہ دیر ایک کروٹ پر نہ سو سکے تمام رات ڈراؤنے تحریک پیدا کرنے والے اور صبح کے وقت خوش مزاجی کے خواب۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ پلاٹینا، سنانم، سٹرون، میورٹیک ایسڈ، میزیریم۔

Kali Citricum

کالی سائٹریکم

CHEMICAL SYMBOL : $K_3 C_6 H_5 O_7$
SYNONYMS : Citrate of Potash.
Trituration & Solution

(سائٹریٹ آف پوٹاش)

سائٹریٹ آف پوٹاش کا محلول ہے۔ اگر ین چار اونس پانی میں گردے کی فعل کو سدو دیتا ہے اور ان لوگوں کو جو ورم گردہ کی تکلیفات میں مبتلا ہوتے ہیں فائدہ بخشتا ہے ایلوپیتھی میں یہ دوا اسی طرح سے استعمال ہوتی ہے اور وہ لوگ جو کہ کھٹیا وی ڈیپازٹ (اجتماع) کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا استعمال کرتے ہیں جب زیادہ مقدار میں اس دوا کو استعمال

کیا جاتا ہے تو مفصلہ ذیل علامتیں ملتی ہیں۔ یہ علامتیں ایک ایسے مریض سے حاصل کی گئیں جس کے گردوں نے انفلوئنزہ کے بعد اپنا فعل چھوڑ دیا۔ اس کو بڑی مقدار میں پوٹاشیم سائٹریٹ دیا گیا تین یوم کے بعد گو پیشاب زیادہ مقدار میں ہونے لگا مگر یہ علامتیں موجود تھیں۔ پیٹ میں تناؤ معقدے سے مسلسل آنوں کا گرنا۔ معدہ اور شکم میں شدید قسم کے درد۔ ریاح کی اس قدر زیادتی کہ ریاح ہی کی وجہ سے شکم میں درد ہو۔ اس میں شک نہیں کہ ریاح مسلسل طور پر نکلا کرتے تھے۔ لیکن ان کی پیدائش اس قدر زیادہ تھی۔ کہ وہ کسی طرح سے بھی خارج نہیں ہو سکتے تھے۔

ہومیو پیتھی میں اس دوا کو بہت کم استعمال کیا گیا ہے۔ مگر جہاں ورم گردہ کی تکلیف کی وجہ سے پیشاب کی تراوش میں کمی واقع ہو جائے۔ تو اس دوا کے ایک گرین کو چھٹانک بھر پانی میں حل کرکے کئی دفعہ پلانا چاہیے۔

شکم میں اس امر کا احساس جیسے کوئی مشین اندر سے معدہ اور آنتوں کی اندرونی سطحوں کو چھیل رہی ہے خیال ہے کہ یہ احساس نائٹرک ایسڈ میں بھی پایا جاتا ہے۔

Kali Sulphuratum

کالی سلفیوریٹم

CHEMICAL SYMBOL : $K_2S_2 + K_2S_2O_3$
SYNONYMS : Hepar Sulphuris Kalinum,
Sulphurate of potassium.

Trituration.

(سلفیوریٹ آف پوٹاش)

ڈاکٹر امین نے اس کی بڑی خوراکوں سے دو آدمیوں پر تجربات کیے اور آزمائش کی۔ ہاضمہ کی نالی اور آنتوں میں اکساہٹ ظاہر ہوئی چنانچہ پیاس ہچکی مسلسل قے کی خواہش بعد میں خون ملی قے۔

لیکن سب سے عجیب بات یہ ہے کہ شروع میں قے کی بے سود حاجت ہوتی ہے اور بعد میں قے کے ساتھ تشنج ہوتے ہیں اور اس معدے کی خرابی کے ساتھ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے جو کالی سلفیوریٹم کا ایک مخصوص نشان ہے۔

طاقت ۔ مجھ ژی طاقتیں دنمبر ۳۰
تعلق ۔ مقابلہ کرو۔ ہیپر سلفر، کلکیریا۔

Kali Sulphuricum

کالی سلفیوریکم

CHEMICAL SYMBOL : K_2SO_4 174.27
SYNONYM : Potuesium Sulphate Sulphete of Potash.

Trituration

(سلفیٹ آف پوٹاش)

یہ دوا ڈاکٹر ڈسوشلر موجد بائیوکیمک سسٹم نے دنیائے طب کے سامنے پیش کی ہے وہ کہتے ہیں کہ اس دوا کا فعل جلد حقیقی اور جلد کاذب پر ہوتا ہے۔ اس نمک کی کمی سے زبان پر زرد لیسدار یا لیسدار تہہ یا نمایاں زرد میل جم جاتا ہے یا کسی جھلی سے سبزی مائل رطوبت پانی کی رستی ہے یا یہ سبزی مائل رطوبت جلد پر نمایاں ہوتی ہے اور جلد حقیقی یا کاذب کے رنگ کو بدرنگ کر دیتی ہے یہ زردی غالباً جسم کے قدرتی فعل کے الٹ جانے سے ہوتی ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ چربی کے پھٹ جانے سے یا دوسری کیفیتوں کی پیدائش سے یہ ظہور میں آتی ہے۔

قدرت میں سلفیٹ اور آکسائڈ آف آئرن آکسیجن پہنچانے والے سمجھے جاتے ہیں اگر سلفیٹ اور آئرن آکسائڈ کسی مجموعہ جسم کے ساتھ اس وقت ملیں جب کہ اس کے اندر بوسیدگی شروع ہو چکی ہو تو وہ حصہ آکسیجن چھوڑ دیتا ہے اور اس کی جگہ سلفیٹ آف آئرن بن جاتا ہے کہ جب ہوا میں سے بجائے آکسیجن کردہ ہوائی سے اس پر پھر اثر ہوتا ہے تو وہ سلفیورک ایسڈ اور آئرن آکسائڈ بن جاتا ہے کہ جب یا کہ پھر آکسیجن لے جانے والے کا کام کرتے ہیں یہی بات انسانی جسم کے اندر بھی ہو سکتی ہے اسی لیے سلفیٹ میں سے کالی سلفیٹ غالباً ایک نہایت کام آمد کام کرتا ہے کیونکہ یہی کالی سلفیٹ انسانی جسم کے چھوٹے چھوٹے ذروں میں اور عصبانی رقیق مادہ میں عضلات میں اعصاب میں جلد کاذب میں اور خون کے اجزا میں پایا جاتا ہے یہی آکسیجن کو لے جانے والی ایک چیز ہے خون کے اجزا میں (ارہا) آکسیجن کو پوٹاشیم سلفیٹ کی مدد سے جسم کے ذرہ ذرہ میں لے جاتا ہے یہ ظاہر ہے کہ جسم کے ایک ذرہ کی بناوٹ اور بالیدگی کی موجب آکسیجن ہے اگر پوٹاشیم ساتھ نہ ہو تو جسم کے ذرات میں آکسائڈس پیدا ہو جائیں اس لیے پوٹاشیم سلفیٹ کی کمی سے مفصلہ ذیل علامتیں نمودار ہوتی ہیں بھاری پن تھکاوٹ کا احساس چکر جاڑا لرزہ کی، درد، زخم دانت کا درد۔ سر، اعضا میں درد جو اپنی جگہ بدلتے رہیں یہ درد بند مکانوں میں گرمی میں شام کے وقت بڑھ جاتے ہیں اور تازہ کھلی ہوا میں جس کے اندر آکسیجن کی زیادتی ہوتی ہے کم ہو جاتے ہیں۔

یہ خیال ہے کہ اگر جلد کاذب و حقیقی کے ذرات میں آکسیجن پورے طور پر نہ پہنچے تو ان کا رنگ بدرنگ ہو جاتا ہے اور جس وقت کالی سلف کی مدد سے آکسیجن جلد کاذب اور حقیقی میں مدغم کر کے بھر دیا جاتا ہے تو وہ کمی پوری ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بوسیدہ ذرات زائل ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے بجائے نئے پیدا ہو جاتے ہیں اور نئے ذرات کے پیدا ہونے سے جلد کی بدرنگی اور بدوضعی دور ہو جاتی ہے۔

اگر کالی سلف کے استعمال کو چند لفظوں میں بیان کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ یہ دوا ان تکلیفات میں استعمال ہوتی

ہے جن تکلیفات میں جسم کے اندر بدوضعی پیدا ہو جائے اس کی رطوبتیں زرد ہوتی ہیں تکلیفات شام کے وقت بڑھتی ہیں اور ٹھنڈی کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں یہ دوا بایوکیمک میں بہت سی تکلیفات میں کام آتی ہے اور اس کی تکلیفات قریب قریب وہی ہیں جو پلساٹیلا میں بیان ہو چکی ہیں عام طور پر یہ خیال ہے کہ بایوکیمک کا کالی سلف اور ہومیوپیتھی کا پلساٹیلا بالکل ایک سی دوائیں ہیں اور آج تک عام طور پر یہی ہوتا رہا ہے کہ جہاں پلساٹیلا کا استعمال ہونا چاہیے وہاں کالی سلف کا استعمال ہوتا رہا ہے اور اسی طرح کالی سلف کے بجائے پلساٹیلا کا استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

ڈاکٹر ایف سی گارڈون نے پلساٹیلا اور کالی سلف کی تفریق کی ہے اگر ناظرین اس تفریق کو بغور ملاحظہ کریں گے تو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ گو آج تک پلساٹیلا اور کالی سلف کو ایک ہی طور پر استعمال کیا جاتا ہے تاہم ان میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

پلساٹیلا ——— کالی سلف

پلساٹیلا	کالی سلف
دماغ	
حلیم الطبع، منکسر المزاج، چڑچڑا، ارادے کا کچا	ضدی جلد غصہ میں آجائے، بزدل، چڑچڑا، ارادہ پکا نہ کر سکے۔
عموماً پیاس نہ ہو لیکن کبھی کبھی ہو اور اگر ہو تو جلد جلد پئے لیکن تھوڑا سا پینے پر بھی قے کی رغبت ہو	جلانے والی پیاس ٹھنڈی چیزوں کی خواہش کرے گو کہ ٹھنڈی چیزیں متلی پیدا کر دیں۔
کھٹی چیزوں کی اور چٹ پٹی چیزوں کی خواہش۔	کھٹی چیزوں کی خواہش مگر میٹھی چیزوں کو زیادہ پسند کرے
مرغن چیزوں اور سور کے گوشت سے نفرت	انڈوں سے نفرت
نزلاوی رطوبتیں، زردی مائل سبزی مائل اور گاڑھی۔	نزلاوی رطوبتیں، زرد چپک دار زرد، یا سبزی مائل اور تیز سوزش پیدا کرنے والی۔
تکلیفات صبح اور شام کے وقت بڑھیں	تکلیفات صبح اور شام کے وقت بڑھیں مگر زیادہ تر علامات صبح کے وقت بہ نسبت شام کے زیادہ ہوں۔
سر	
چیکن والے درد سر درد سر ایسا معلوم ہو جیسے سر شکنجہ میں پھنسا ہے آنکھوں کے اوپر سکیڑنے والا درد سر	سر میں گھومنے کا احساس، چاند میں سردی، سر میں ایسا معلوم ہو جیسے کس کر پٹی بندھی ہے یا بہت تنگ ٹوپی پہنی ہے پیشانی میں سکڑن۔
درد سر شام کے وقت بڑھ جائے، درد سر دماغی محنت سے	درد سر صبح جاگنے پر شام کے وقت، رات کے وقت

لیٹی ہوئی حالت میں یا چپ چاپ بیٹھی ہوئی حالت میں یا سردی میں۔ جس کی زیادتی آنکھوں کو حرکت دینے سے اور جھکنے سے ہو درد سر جس کی کمی بیرونی دباؤ سے کھلی ہوا میں چلنے سے، ٹھنڈی کھلی ہوا میں خشک ہاتھ سے، جلدی جلدی سر سہلانے سے، سر کو باندھنے سے ہو۔	جس کی زیادتی ہوا کے جھونکے سے، جاڑے کے موسم میں بھیگنے سے کپڑے اترنے سے سردی لگنے سے کھانے سے، کچھ بجے بعد، گرم ہو جانے سے گرم مکان میں جھکنے سے، حیض کے دوران میں نیند کے بعد حرکت سے سر ایک جانب سے دوسری جانب پھرانے سے ہو۔ کھلی ہوا میں، سرد ہوا میں اور لیٹنے سے ہو۔

آنکھ

آنکھوں کے سامنے ایک پردہ سا معلوم ہو آنکھیں ملنے سے وہ پردہ جاتا رہے بینائی کا عارضی طور پر رک جانا آنکھوں کے سامنے ایک شعلہ جس کے گرد ایک ہالہ دکھائی دے۔ آنکھوں اور پپوٹوں میں خشکی آنکھوں میں جلن خارش۔ اوپر کے پپوٹوں پر گوہانجیاں روشنی سے آنکھوں میں سوئیاں چبھیں اور کھل جائیں پانی بہے۔ پتلی پر زخم۔ گاڑھا سفید یا زرد مواد	بینائی مدھم ایسا معلوم ہو جیسے کہرے سے دیکھا جا رہا ہے آنکھوں کے سامنے ستارے۔ سیاہ رنگ ملے جلے، رنگ زرد، روشنی کے گرد ہالہ سیاہ ستارے اڑتے ہوئے دکھائی دیں۔ آشوب چشم، پپوٹوں میں ورم سیاہ دردیں۔ آنکھوں کے پپوٹوں پر کھجلی کے طرفے روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ مواد زرد یا سبز۔

کان

کانوں میں بہرہ پن۔ کان بند معلوم ہوں۔ کانوں میں آوازیں ٹک ٹک کی اور گھنٹہ بجنے کی کانوں سے مواد مقدار میں زیادہ گاڑھا، زردی مائل یا سبزی مائل۔	کان بند معلوم ہوں اور چکن قوت سامعہ میں کمی کانوں میں آوازیں بز بز کی، تڑپ تڑپ کی اور گڑگن کی سیلان، چیک دار زرد یا سبزی مائل، خون ملا تعفن۔

ناک

ناک سے رطوبت زرد، یا سبز، متعفن	گاڑھی زرد متعفن رطوبت جو پانی کی سی پتلی رطوبت کے یکے بعد دیگرے ہو رطوبت خون ملی جلندار تیز سوزش پیدا کرنے والی، سبزی مائل، زرد گاڑھی لسدار، ناک پر خارش، ورم چھینکیں۔

چہرہ

درد بائیں جانب جس کی کھلی ہوا میں کمی ہو۔ چہرے کا درد جس کی گرم مکان میں شام کے وقت لیٹنے سے اور گرمی سے تکلیف بڑھے۔ چہرہ یکے بعد دیگرے پیلا، اور سرخ ہو یا ایک گال پیلا اور دوسرا سرخ	چہرے کا درد گرم مکان میں شام کے وقت بڑھے اور کھلی ہوا میں کم ہو۔

معدہ

پیاس نہ ہو کھٹی اور چٹ پٹی چیزوں کی خواہش	جلندار پیاس کھٹی چیزوں کی خواہش لیکن میٹھی زیادہ مرغوب ہوں

شکم

شکم میں گڑگڑاہٹ	پاخانہ کے پہلے گڑگڑاہٹ

پاخانہ

اسہال پانی کے سے پتلے رات کے وقت سبزی مائل زرد تاردار، ہر وقت بدلتے رہیں دو پاخانے ایک سے نہ ہوں۔ پاخانے کے پہلے گڑگڑاہٹ یکے بعد دیگرے سخت اور نرم پاخانے	پاخانے زرد تاردار یا پانی کے سے پتلے پاخانے کے بعد گڑگڑاہٹ یکے بعد دیگرے قبض اور اسہال متعفن ریاح کے اخراج سے شکم کی بہت سی تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔

مثانہ وآلات تناسل

مثانہ میں اکساہٹ، پیشاب کی بار بار حاجت

پیشاب میں یوریٹ آف امونیا کی زیادتی

سوزاک جس میں مواد گاڑھا زرد یا سبزی مائل زرد ہو۔

حیض دیر میں ہو پاؤں بھیگنے سے حیض رک جائے

سیلان رحم گاڑھا دودھ کے رنگ کا جلندار سوزش پیدا کرنے والا جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو۔

مثانہ کا مزمن نزلہ پیشاب کی بار بار حاجت زیادہ شدت کے وقت۔

پیشاب میں البیومن کی زیادتی

سوزاک میں مواد سبز یا زرد۔

حیض جلد جلد یا دیر میں

سیلان رحم جلندار۔ تیز سوزش پیدا کرنے والا سبزی مائل زرد مواد والا گاڑھا یا پانی کا سا پتلا

آلات تنفس

کالی کھانسی جس میں بلغم کی یا فقدانی کے ہو۔

دمہ بچوں میں خسرہ وغیرہ اور اسی قسم کے دیگر لقاط کے دب جانے سے دمہ حیض رک جانے سے جس کی زیادتی شام کے وقت کھانے کے بعد ہو۔

کالی کھانسی جس میں زرد لیسدار یا پانی کا سا بلغم نکلے

دمہ جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو کھلی ہوا میں کمی ہو۔

پیٹھ

کمر میں درد ایسا معلوم ہو جیسے چلنے سے موچ آگئی ہے درد کمر میں مریض کو ضرور ہی چلنا پڑے اگرچہ درد میں کسی قسم کی کمی نہ ہو۔

درد کمر۔ حیض کے دوران میں، بیٹھی ہوئی حالت میں اور چلتے وقت۔

جلد

تمام جسم میں جلن، خارش، بستر کی گرمی میں بڑھ جائے یا کھجلانے سے بڑھے۔

جلد میں جلن کھجلانے کے بعد جلن، کھجلی، رینگن، ڈنگ کی سی جلن جس کی کمی بستر کی گرمی سے ہو۔

ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں یہ دوا بہت وسیع ہے اس دوا کے اندر پوٹاشیم اور سلفر دونوں ملتے ہیں، اگر ناظرین اس دوا کو نہایت احتیاط کے ساتھ استعمال کریں گے تو ان کو معلوم ہوگا کہ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے اور اگر اس دوا کو اونچی طاقتوں میں استعمال کیا جائے تو اس کا اثر بہت مدت تک قائم رہتا ہے اس دوا سے مرگی سلی پھوڑا معدی تکالیف اور جلد کی بیماری کو درست کیا جا سکتا ہے نیز مزمن نوبتی بخار بھی اس سے دفع ہوتے ہیں یہ دوا ان خاندانی کیفیتوں کیلئے

سفید ہے جن کے اندر گاڑھی زرد رطوبت یا سبزی مائل مواد یا پتلی زرد، پانی کی سی رطوبتیں پائی جاتی ہیں علامات زیادہ تر شام کے وقت بڑھ جاتی ہیں مریض تازہ ٹھنڈی ہوا کی خواہش کرتا ہے اور اسی کے اندر اس کی تکلیفات کم ہوتی ہیں کالی سلف کی تکالیف بحالت آرام آتی ہیں اور حرکت سے اس کے اندر کمی ہوتی ہے اس دوا کے مریضوں کے اندر دق کا تاثر ملتا ہے اور عموماً یہ دوا ٹیوبرکولینم کے بعد مستعمل ہوتی ہے مرگی کے تشنج بھی اس میں پائے جاتے ہیں اعضاء میں اور عضلات میں جھٹکے اور تشنج ملتی ہے بازو اور ٹانگوں میں استسقائی ورم دیکھنے میں آتی ہے کھانے کے بعد طبیعت بھاری ہو جاتی ہے۔ تکالیف بڑھتی ہیں اور اسی لیے بھوکے رہنے سے پرہیز کرنے سے تکالیف کم ہوتی ہے عضلات میں بطور تدریجی مرنا یا انحطاط غدود دل جگر اور دل پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے اس دوا میں ہسٹریکل علامات بھی ملتی ہیں اور جب یہ دوا ہوتی ہے تو دوسری دوائیں اپنا فعل نہیں کرتیں۔ یا فعل کرکے جلد چھوڑ دیتی ہیں۔ عموماً مریض لیٹ جانا چاہتا ہے لیکن بستر میں لیٹنے سے اس کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں اسی لیے اس کو اپنی تکالیف کم کرنے کے لیے چلنا ہی پڑتا ہے۔ درد اس کے منتقل ہونے والے ہوتے ہیں ان دردوں کو حرکت سے چلنے سے اور کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے۔ گرم مکان میں بیٹھنے سے لیٹنے سے یا کسی طور پر آرام کرنے سے بڑھ جاتے ہیں یہ درد جلد جلد کاٹنے والے جھٹکے والے، سوئیاں چبھنے والے اور پھاڑنے والے ہوتے ہیں مگر زیادہ تر درد زخم کے سے ہوتے ہیں تمام جسم پر شکن ہوتی ہے جسم کو چھونے سے تکلیف ہوتی ہے۔

میں اوپر بتا چکا ہوں کہ عام طور پر پلساٹیلا اور کالی سلف کو برابر کی دوائیں کہا جاتا ہے دراصل یہ دوائیں ایک نہیں اور ہر دو دوا مختلف جگہوں پر مختلف صورتوں میں اپنا اپنا فعل کرتی ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ علامات کو غور سے دیکھنے سے کالی سلف میں پلساٹیلا کی علامات شدید ترین صورت میں دکھائی دیتی ہیں مگر یہ کہنا کہ پلساٹیلا اور کالی سلف ایک ہیں میرے خیال میں غلطی ہے البتہ اس میں کلام نہیں کہ کالی سلف پلساٹیلا کا بہترین معاون ہے۔ اگر اس کو زیادہ واضح کر دوں تو زیادہ مناسب ہوگا میں نے گزشتہ کسی باب میں شاید سلیشیا کے ماتحت یہ بتایا تھا کہ سلیشیا پلساٹیلا کا مزمن ہے۔ اگرچہ ان کی خاصیت ایک نہیں ہے تاہم جس وقت پلساٹیلا اثر کر کے تھک جاتا ہے تو قدرتی طور پر ہومیوپیتھک قانون کے بموجب علامات الٹتی ہیں اور اسی لیے خاصیتیں بھی پلساٹیلا کے نامکمل فعل کو سلیشیا ہی پورا کرتا ہے مگر جب سلیشیا بھی اس فعل کو پورا نہ کر سکے اور علامات دوبارہ پلساٹیلا کی نمودار ہوں تو ایک بالکل مشاہدہ کن طبیب یہ مشاہدہ کرے گا کہ علامتیں گو پلساٹیلا کی ہیں مگر شدید تر ہیں۔ یہی وقت پلساٹیلا سے کہیں زیادہ گہری اثر کرنے والی دوا کا ہے اور وہ دوا ہے کالی سلف۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ فلورک ایسڈ بھی سلیشیا کے بعد استعمال ہوتا ہے مگر فلورک ایسڈ میں بھی علامات اتنی شدید نہیں ہوتیں جتنی کہ کالی سلف کے اندر دکھائی دیتی ہیں۔

پلساٹیلا کے بالکل برعکس کالی سلف کے مریض کو غصہ بہت کم آتا ہے وہ ضدی ہوتا ہے اور غصے سے زیادہ چڑچڑا پن پریشانی شام کے وقت بستر میں بڑھ جاتی ہے رات کے وقت اور جاگتے رہنے پر بھی یہ پریشانی دکھائی دیتی ہے۔

وہ دردیں منتقل ہونے والی ہوتی ہیں منتقل ہونے والے بائی کے درد (پلساٹیلا، کالی بائیکرام) سوزاک جس میں مواد پیلا یا زردی مائل ہو اور چھوٹے بچوں کے آشوب چشم بھی اس دوا سے ٹھیک ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ۔ مریض جلد غصہ میں آ جائے، ضدی ہے حد سے بڑھا پریشانی شام کے وقت بستر میں رات کے وقت اور

جاگنے پر کاروبار سے، اور دوستوں کی صحبت سے نفرت۔ (طبیعت) بہت جلد اکساہٹ پیدا ہو جائے غصہ میں جائے اور دماغی محنت تکالیف کو بڑھا دے، ڈر، رات کے وقت، موت کا ڈر پڑنے کا بے صبر، جسم ٹیکل سونے کے وقت جاگنے پر شام کے وقت اور حیض کے دوران میں بے حد چڑچڑا پن۔ لکھتے وقت الفاظ کو غلط جگہ پر کر دے مزاج عبد عبد بدل کر صبح اور شام کے وقت پست ہمتی شور سے ذکی الحسی، بکثرت مباشرت سے پیدا شدہ دماغی علامات نیند میں چیخے اور چونکے نیند میں بولے، بے حد بزدلی، رونا۔

سر ۔ چکر نمایاں طور پر شام کے وقت گرم مکان میں حبس کی زیادتی کھانے کے بعد جو درد سر میں اور اوپر دیکھنے سے ہو چکر ستی کیساتھ لیٹ جانا پڑے، اشیاء چکر میں گھومتی معلوم ہوں اسی قسم کے چکر کی زیادتی بیٹھنے سے، بیٹھ کر اٹھنے سے کھڑے ہونے پر اور کھلی ہوا میں ہو، ایسا معلوم ہو کہ آگے کی طرف گر رہا ہے چلتے وقت چکر کی وجہ سے لڑکھڑاہٹ ہو۔

سر میں ابلنے یا کھولنے کا احساس چاند میں ٹھنڈک۔ کھانسنے سے اور گرم مکان میں دماغ کے اندر خون کم۔ جنبش سر میں سکڑن کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے بہت تنگ ٹوپی پہنی ہے پیشانی میں سکڑن، سر میں بھوسی کی زیادتی کھوپڑی پر کھجلی کے دانے کھرنڈ، اکوتہ تر چپکنے والے دانے سر کے بال گر جائیں پیشانی میں درد صبح کے وقت جاگنے پر شام کے وقت اور رات کے وقت حبس کی زیادتی ہونے سے جاڑے سے حالت میں سردی لگنے سے۔ نزلہ کی حالت میں کھانسنے سے کھانے کے بعد گرم ہو جانے سے گرم مکان میں جھٹکے سے حیض کے دوران میں سر کو ہلانے سے اور دبانے سے ہو اور کھلی ٹھنڈی ہوا میں اور لیٹ جانے سے نزلاوی درد سر، آلات ہضم کی خرابی سے درد سر، درد تکان والے جن کی سر ہلانے سے نیند کے بعد جھٹکے سے۔ کھڑے ہونے سے سخت قدم رکھنے سے، آنکھوں پر زور ڈالنے سے زیادتی ہو درد سر آنکھوں سے پیشانی تک جائے آنکھوں کے اوپر درد گدی میں، سر کے دونوں اطراف اور کنپٹیوں میں درد سر، درد سوراخ کرنے والے جلنے والے جھٹکے والے دبانے والے سوئیاں چبھنے کے سے ہوں سر میں خصوصاً داہنی طرف جھٹکے۔

آنکھ ۔ پپوٹے چپک جائیں، آنکھوں میں خشکی، آنکھوں سے سبزی مائل رطوبت آشوب چشم دردیں سیاہ ہو جائیں آنکھوں پر اور پپوٹوں پر دانے، آنکھوں سے پانی آئے پتلی پر ماؤ، (یہ دوا موتیابند کے لیے مفید سمجھی جاتی ہے) درد جلن اور دبانے والے اور پھاڑنے والے روشنی برداشت نہ ہو سکے اور پپوٹوں کے کنارے سرخ ہو جائیں پتلی میں زخم سیاہ رنگ ملے جلے، آنکھوں کے سامنے دھندلا رنگ روشنی کے گرد ہالہ آنکھوں کے سامنے سیاہ اڑنے والے ستارے بینائی مدھم بینائی پر زور دینے سے بہت سی تکالیف نمودار ہوں، بینائی میں کمزوری۔

کان ۔ کانوں کا نزلہ کان کے درمیانی حصہ میں خشکی کان سے زرد رطوبت پتلی چپکدار زرد یا سبزی مائل متعفن مواد پتلی مواد ملی، کانوں میں کھجلی کے دانے اکوتہ جلندار دانے، کانوں کے پیچھے اکوتہ، کانوں میں خارش کانوں میں آوازیں بھنبھناہٹ کی چڑچڑ کی دھڑکن والی، مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی گھنٹی بجنے کی سیٹیوں کی کانوں میں بند ہونے اور کھلنے کا احساس کان میں درد شام کے وقت کاٹنے والا، دبانے والا سوئیاں چبھنے والا اور پھاڑنے والا (اس دوا سے کان کی ہڈی اور بد گوشت بھی ٹھیک ہو جاتا ہے) کان بند معلوم ہوں تپکن، قوت سامعہ کم ہو جائے۔

ناک ۔ نزلہ زکام، بند دھیں میں رطوبت خون ملی جلندار تیز سوزش پیدا کرنے والی، سبزی مائل متعفن، مواد ملی۔ پتلی زرد گاڑھی اور لسدار ہو۔ ناک میں خشکی صبح کے وقت ناک چھینکنے سے نکسیر ناک میں کھجلی ناک بند ہو جائے ناک اور ناک کی دیوار

میں درد، قوت شامہ پہلے تیز ہو جائے پھر غائب، چھینکیں، ناک متورم۔

چہرہ ۔ چہرہ بیماروں کا سا زرد، سبز جیسی والا، ہونٹ پھٹے ہوئے بعض وقت چہرے پر پیلا پن اور بعض اوقات چہرے پر شدید سرخی، چہرہ پر ہونٹوں پر اور ناک پر پھنسیاں کے دانے چہرہ پر کھجلی کے دانے چہرہ پر بدرنگی۔ تمتماہٹ خارش متحرک کے نزدیک میں ورم چہرے کا عصبی درد جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو گرم ہو جانے سے اور شام کے وقت اور کھلی کھلی ہوا میں ہو درد کھینچنے والے، سوئیاں چبھنے والے اور پھاڑنے والے چہرہ پر پسینہ چہرہ کی اینٹھن۔

منہ ۔ منہ آنے منہ میں خشکی اور مسوڑھوں سے خون بہے منہ میں زبان پر بلغم زبان پر جلن متحرک کی زیادتی ذائقہ بدذائقہ متعفن کھٹا، میٹھا یا بالکل نہ ہو زبان پر زرد میل زیادہ تر زبان کی سطح پر، درد دانت جس کو کھلی ہوا میں آرام ہو اور گرم مکان میں زیادتی ہو۔

حلق ۔ حلق میں خشکی اور سکڑن بار بار بلغم کھنکھارنا، حلق میں حدت اور ورم حلق میں گولے کا احساس صبح کے وقت حلق میں بلغم، نگلنے پر درد جلن اور مکڑیاں چبھنے کا سا درد ورم متورم جس کی وجہ سے نگلنے میں دقت ہو۔

معدہ ۔ معدے میں بے حد پریشانی بھوک بڑھی ہوئی بھوک مندوں کی سی یا بالکل ہی نہ لگے، روٹی سے نفرت گوشت سے گرم غذا سے اور گرم چیزوں سے نفرت معدہ میں ٹھنڈک معدہ کا نزلہ کھٹی چیزوں کی خواہش تشنگی زیادہ مرغوب ٹھنڈے پانی کی خواہش معدہ میں اپھار، معدے میں خالی پن اور کمزوری ڈکار کھانے کے بعد کڑوی خالی غذا کی کھٹی یا منہ سے پانی آئے ڈکاروں سے آرام ہو۔ یرقان کے ساتھ خرابی معدہ تھوڑا سا کھانے کے بعد شکم میں اپھار (ڈائیفرام) کلیجہ جیسے اور معدہ میں بھاری پن ہو کھچی متلی جاڑے کی حالت میں کھانسی کے دوران میں ٹھنڈی چیزیں پینے کے بعد کھانے کے بعد درد سر کے ساتھ حرکت سے بڑھ جائے معدہ میں درد کھانے اور پینے کے بعد درد جلن اور اینٹھن والا تڑپنے والا دبانے سے پھوڑے کا سا اور سوئیاں چبھنے والا معدے میں تکلیف کھانسنے وقت ابکائیاں جلن اریاں کھانے کے بعد درد سر کے دوران میں اور حیض کے دوران کھانسنے پر قے، صفرا کی غذا کی بلغم کی اور کھٹی۔

شکم ۔ شکم میں ٹھنڈا پن کھانے کے بعد اپھار جگر بڑھ جائے ریاح رک جائیں پاخانہ کے بعد شکم کے نچلے حصہ میں خالی پن کا احساس جس کو ہوا کے اخراج سے آرام ہو گرمی اور بھاری پن جگر میں تکالیف جلد میں خارش رات کے وقت شکم میں درد بحالت اسہال کھانے کے بعد حیض کے پہلے حیض کے دوران میں اینٹھن جس کی حرکت سے زیادتی ہو شکم اور جگر میں درد بچوں پاخانے کے قبل گڑگڑاہٹ شکم میں کھچاؤ، شکم میں تناؤ۔

پاخانہ اور مبرز ۔ قبض سخت قبض اور اسہال یکے بعد دیگرے پاخانہ سخت نرم یا وقت سے ہو نا تسلی بخش دوران حیض اسہال صبح کے وقت آدھی رات کے بعد بے درد کے یا اینٹھن کے ساتھ حیض کے دوران میں مزمن اسہال ریاح متعفن جو بہت سی شکم کی علامات کو کم کرے مقعد سے سیلان خون۔ بواسیری مسے جو باہر نکلے ہوئے ہوں اور جن سے بجائے تیزاں میں سے خون نکلے، مقعد میں بے حد خارش۔ مبرز اور مقعد میں پاخانے کے دوران میں اور پاخانے کے بعد درد جلن۔ بحالت اسہال درد سست پھرتے وقت اور سستی کے بعد مبرز اور مقعد میں کاٹنے والے دبانے والے ٹیس والے اور پھوڑے کے سے درد مقعد میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، مقعد میں حبس میں تیزی اور سوزش ہو پاخانہ کے بعد مروڑ، پاخانہ کی بے سود حاجت، پاخانہ تیز سوزش پیدا کرنے والا سیاہ پتلا اور متعفن جب قبض ہو تو پاخانہ

خشک، گانٹھ دار، لمبا، بکری کی مینگنی کی طرح، چھوٹا، پاخانہ میں صفرے کا نام۔

مثانہ۔ مثانہ میں مزمن نزلہ، پیشاب کی حاجت رات کے وقت مسلسل اکثر بے سود، پیشاب مدد، پیشاب رات کے وقت کثرت سے ہو۔ چلتے وقت پیشاب کے قطرے گریں گردوں میں ورم سوئیاں چبھنے والے دردوں کیساتھ سوزاک تیسرے درجہ کا، سبز زرد چپکے یا سدا بہار کے ساتھ پیشاب کی نالی سے سیلان خون پیشاب کرتے، وقت پیشاب کی نالی میں جلن گھن پیشاب میں البیومن (یہ دوا سرخ بخار کے بعد پیشاب کے البیومن کی زیادتی کے لیے خاص طور پر مفید ہے) پیشاب گہرے رنگ کا مقدار میں زیادہ، جلد جلد یا مقدار میں کم متعفن سرخ اور مواد ملے رسوب کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ۔ نامردی خصیوں میں سختی حشفہ میں ورم سوزاک کے رک جانے سے خصیوں میں ورم (ایپیڈیڈیمائیٹس) آلات تناسل اور فوطوں میں خارش خصیوں میں کھچاوٹ خواہش نفسانی کم یا بالکل نادرد۔

آلات تناسل زنانہ۔ ان مستورات کے لیے جن کو موٹا استقاط ہوتے ہیں یہ دوا مقوی ترین ہے) جماع سے نفرت آلات تناسل میں خارش اور سوزش، سیلان الرحم جلندار تیز سوزش پیدا کرنے والا اور سبزی مائل زرد مواد والا، گاڑھا یا پانی کا سا پتلا، حیض نادرد حیض چپک دار سرخ مقدار میں زیادہ، جلد جلد یا دیر میں، متعفن، درد والے یا رک جائیں، رحم سے سیلان خون، دوران حیض جسم میں درد، پیڑو میں نیچے دبانے والے بوجھ، آلات تناسل میں جلن، دوران حیض زرد رنگ کے سے دید، رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔

آلات تنفس۔ ہوا کی نالی کا زرد سبز زیادہ یا سفید بلغم کے ساتھ حنجرہ میں خشکی حنجرہ میں چھیلن۔ حنجرہ میں قریب قریب مسلسل چھیلن جس کی زیادتی کھانے کے بعد رات کے وقت بستر میں آدھی رات بعد حنجرہ میں سرسراہٹ آواز کا بیٹھ جانا۔ بار بار زکام کا ہونا حنجرہ میں سرسراہٹ کے ساتھ، ہر دفعہ زکام حنجرہ کو ماؤف کرے۔

دمہ جو بند کمرہ میں بڑھے اور کھلی ہوا میں کم ہو تنفس میں، وقت شام کے وقت رات کے وقت کھانسی کے ساتھ بیٹھنے سے چلنے سے اور کھلی ہوا میں ہو تنفس میں کھڑکھڑاہٹ تنفس چھوٹا تنفس میں سیٹی بجنے کی آوازیں کھانسی صبح کے وقت شام کو رات کو بستر میں جس میں کمی ٹھنڈی ہوا سے ہو اور ٹھنڈی پانی سے بھی کم ہو کھانسی نزلہ کے ساتھ جو بیٹھنے سے بڑھے خشک کھانسی رات کے وقت، کھڑکھڑاہٹ والی کھانسی، دم گھٹنے والی کھانسی گرم مکان کھانسی کو بڑھا دے کالی کھانسی زرد گاڑھے یا زرد چپکے بلغم کے ساتھ بلغم خون ملا مشکل سے نکلے اس لیے نگلنا پڑے یا پھر اندر چلا جائے بلغم مواد ملا زرد سبزی مائل لسدار پانی کا سا پتلا یا تار دار۔

سینہ۔ سینہ میں پریشانی (یہ دوا سینہ کے نزلہ کے لیے ایک عجیب ترین دوا ہے) ہر دفعہ سردی سے سینہ میں کھڑکھڑاہٹ، سینہ میں سرکران (نمونیہ اور پلیورسی کے آخری درجہ میں یہ دوا عجیب ترین ہے) بشرطیکہ علامتیں متفق ہوں) سینہ میں تنگی اور خون کا آنا۔ (یہ دوا بچوں کی مزمن کھانسی کے بعد جب ہر دفعہ سردی لگنے سے سینہ میں کھڑکھڑاہٹ پیدا ہو جاتی ہے اور بلغم نکلتا ہو اکسیر ہے) سینہ میں جلندار کاٹنے والے سوئیاں چبھنے والے پھوڑے کے سے درد قلب میں درد دھڑکن (اگر ہر حصہ میں حیض سے پہلے پستان متورم یا دکھیں ہو جاتے ہیں تو یہ بہترین دوا ہے) سینہ کی کمزوری (جن لوگوں کے سینہ میں کمزوری ہوتی ہے اور بار بار سردی لگنے سے زکام ہو جاتا ہے جیسے مریضوں کو یہ دوا دق سے بچاتی ہے)

پیٹھ۔ پیٹھ میں ٹھنڈک سانس لینے پر دوران حیض پیٹھ میں درد جس کی زیادتی بیٹھنے سے کھڑے ہونے سے ہو اور

کمی چلنے سے ہو، ہونے والے درد، گردن میں اور کندھوں کے درمیان درد، کمر کے مقام میں دوران حیض درد، کمر میں سوئیاں چبھنے سے درد، کمر میں کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں۔ جمیع مفاصل کی گانٹھیں بازوؤں میں سردی پاؤں بستر میں اور بخار کے دوران میں ٹھنڈے ہو گئے ہاتھوں میں جھنجھناہٹ جوڑوں میں کڑکن۔ اعضاء میں کھجلی کے دانے ہاتھوں میں حدت ٹانگوں میں بھاری پن اعضاء میں جھٹکے ہاتھوں کا ٹانگوں کا اور پاؤں کا سن ہو جانا بحالت جاڑا اعضاء میں درد، اعضاء میں بائی کے درد عضلات میں جھٹکے، بائی کے درد گرم مکان میں بیٹھنے سے بڑھ جائیں اور کھلی ہوا میں چلنے سے اور حرکت سے کم ہو جائیں جوڑوں میں ٹانگوں میں اور گھٹنوں میں تشنج ہونے والے سوئیاں چبھنے کے سے درد ہتھیلیوں اور پاؤں میں پسینہ پاؤں میں ٹھنڈا پسینہ گھٹنوں ٹانگوں اور پاؤں کا ورم، رانوں میں اینٹھن، ٹانگوں پر زخم جوڑوں میں بازوؤں میں کمزوری۔

نیند۔ نیند پر از خواب خراب پریشان کن موت کے حادثات کے تہ دل کے بیماری کے ڈراؤنے اور بھوت پریت کے نیند بے آرامی کی بعد دوپہر اور شام کے وقت نیز کھانے کے بعد نیند کا غلبہ۔

بخار۔ جاڑا شام کے وقت اور رات کو محنت کے بعد جاڑا جاڑا ۵ بجے شام کو ۶ بجے شام گرمی سے تمام جسم جلے بخار بغیر جاڑے کے۔ آدھی رات تک دق کا بخار، نوبتی بخار پسینہ صبح کے وقت رات کے وقت ذراسی حرکت سے پسینہ پسینہ مقدار میں زیادہ۔

جلد۔ جلد میں جلن کا احساس کھجلانے کے بعد جلن۔ جلد عموماً ٹھنڈی ہے جلد کا رنگ بدرنگ ہو جائے کھجلی کے موٹے لمبے دانے خارشک زدہ گوشت کے جس میں زندگی مائل سبز پانی کا سا مواد نکلے خارش دار سے اور نیش زنی کے سے دانے خسرہ کے سے دانے چنبل دق کے مانند پتی زرد باد، آبلوں کے ساتھ جلد میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس خارش جلن نیش زنی جو بستر کی گرمی سے بڑھ جائیں اور کھجلانے سے کم ہو کھجلانے سے جلد میں نمی آجائے جلد متورم اور استسقائی زخموں کا سا درد زخم جن میں سے خون بہے جلیں نہ و مواد نکلے اور بہت دیر کے بعد مندمل ہوں درد کھانے والے ہا ہے۔

طاقت۔ بائیوکیمک میں نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک لیکن جب ہومیو پیتھک طاقتوں میں استعمال ہوتی ہے بہت بڑی طاقت کی خوراک جادو کا کام کرتی ہے۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ پلساٹیلا

Kali Sulphuratum Chromicum کالی سلفیوریکم کرومیکم

Alum of Chrome

ایلم آف کروم

یہ دوا معدہ کی نالیوں میں نہایت باریک قسم کے ریشے پیدا کرتی ہے جو ناک کی درمیانی دیوار میں چپک جاتے ہیں

یہ دوا بے خوابی ، مزمن نزلہ میں مفید پڑتی ہے چیکنا آنکھوں میں سرخی ، اور آنکھوں سے پانی پانی کی اور تیکھی جلن ہیں تحریک اس دوا کا مخصوص نشان ہے ۔

Kali Silicatum

CHEMICAL SYMBOL : $K_2 Si_2 O_3$
SYNONYMS : Soluble glass ; Silicate of Potassium.

کالی سلی کیٹم

(سلیکیٹ آف پوٹاش)

یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے ۔ سستی اس میں زیادہ تر نمایاں ہوتی ہے ہر وقت لیٹے رہنے کی خواہش ہوتی ہے اور بے حد افسردگی ہوتی ہے ۔

علامات

سر ۔ لاپرواہی ، پریشانی ، بزدلی قوت ارادی میں کمزوری سر متورم ، سر میں خون اکٹھا ہو جانے چکر ، سر میں ٹھنڈا پن ، آنکھیں روشنی نہ برداشت کر سکیں ناک کا نزلہ جس میں رطوبت مل تیز سوزش پیدا کرنے والی اور متعفن ہو اور ناک متورم زخمی ۔

آلات ہضم ۔ کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ متلی درد اور پریشان کن ریاح ۔ جگر کے مقام میں درد قبض پاخانے کے وقت مقعد میں سکڑن ۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ جسم اور اعضاء کے اوپر سختی ، اعضاء میں رنگین کا احساس ، عضلات میں تشنج ، اعضاء کمزور اور تھکے ہوئے ۔

کمی اور زیادتی ۔ کھلی ہوا میں ، ہوا کے جھونکے سے ، سردی سے ، محنت سے ، حرکت سے ، کپڑے اتارنے سے ، نہانے سے تکلیفات بڑھ جائیں ۔

طاقت ۔ نمبر ۲۰۰ اور اونچی طاقتیں ۔

تعلق ۔ کالی سلی کم ۔ Kali Silicum یہ دوا گٹھیاوی گانٹھوں میں بعض وقت مفید ثابت ہوتی ہے ۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں و نمبر ۳

Kali Phosphoricum

CHEMICAL SYMBOL : K_2HPO_4 174.25
SYNONYMS :Potassium Phosphate
TRITURATION : 1x and higher

(پوٹاشیم فاسفیٹ)

یہ دوا بھی بائیوکیمک کے موجد ڈاکٹر شوسلر نے دنیائے طب کو دی ہے شوسلر کی تھیوری یہ ہے کہ پوٹاشیم فاسفیٹ انسانی رطوبات یا یوں کہیے کہ رطوبت زندگی اور ریشوں میں خصوصاً دماغ اعصاب عضلات اور خون کا جزو ہے تمام ٹیشو بنانے والے مادے اس نمک کو قائم رکھتے ہیں ۔ اور نشوونما کی تمام رطوبات کو بھی اس کی ضرورت ہوتی ہے اسی لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ریشے بننے کے لیے پوٹاشیم فاسفیٹ کی اہم ضرورت ہوتی ہے ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ تنفس کے اندر آکسیجن خون میں تبدیلی پیدا کر کے ہر جگہ پہنچتا ہے اور آکسیجن کا جسم کے ہر حصے میں پہنچنا الکلائن (پوٹاشیم) کی وجہ سے خصوصاً پوٹاشیم فاسفیٹ کی وجہ سے ہوتا ہے چونکہ اعصاب میں قوت کی نشوونما زیادہ ہوتی ہے ۔ اس لیے کالی فاس کا ایک بڑا جزو اعصاب کے اندر پایا جاتا ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ اعصاب کو کالی فاس کے نمک کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے کالی فاس ایک دافع سمیات نمک ہے اور ریشوں کو بوسیدہ ہونے سے بچاتی ہے ۔ بوسیدگی ہی کالی فاس کا ایک مخصوص فعل ہے ڈاکٹر بیرنگ لکھتے ہیں کہ چونکہ عضلات کے پانی میں پوٹاشیم فاسفیٹ کی زیادتی ہوتی ہے ۔ اور خون کے دوران میں سوڈیم کلورائڈ کی اس لیے ہر دو مادوں کی یا کسی ایک کی انسانی نشوونما کے لیے بہت ضروری ہوتی ہے ۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر انسانی جسم کے اندر کالی فاس کی کمی ہو جائے تو نتیجہ کیا ہوگا ؟

۱۔ دماغی ضعف میں پریشانی ، ڈر کی وجہ سے آنسو نکل آنے کے رجحانات یا حافظہ کی کمزوری ، کمزوری وغیرہ وغیرہ ۔

۲۔ اعصاب میں درد اور فالجی کیفیتیں ۔ نبض پہلے چھوٹی بعد میں تیز اور آخر میں نرم ۔

اب اگر پوٹاشیم فاسفیٹ کی تصویر دیکھی جائے تو چند لفظوں میں یوں بیان کی جا سکتی ہے کہ وہ کیفیتیں جو اعصاب کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اس سے ظہور میں آتی ہیں مثلاً کمزوری ، دماغی کمزوری وغیرہ ۔

شوسلر لکھتے ہیں کہ کمزوری کالی فاس کا ایک مخصوص ترین نشان ہے جیسے دماغی ہو اعصابی ہو یا عضلاتی ۔ کالی فاس کا اثر دماغ پر اعصاب میں خون کے ذرات پر ہوتا ہے ۔ نشوونما پر بھی اپنا اثر کرتی ہے ۔ جس سے تحریک پیدا ہوتی ہے اور ہلکے درد بھی ۔ دوسرے لفظوں میں یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ دماغ کی کمزوری کالی فاس کی مکمل تصویر ہے اور عموماً کالی فاس کی کیفیات کے ساتھ رطوبتوں میں ایک سخت قسم کا تعفن ہوتا ہے جو امراض سے پیدا شدہ کمزوری میں بڑھے آدمیوں کی کمزوری میں ۔ خون کے عضلات یا جلد جلد سڑنے میں نیز سب قسم کے سیلان خون میں کام آتی ہے ۔ سڑنے گلنے میں زمانہ حال

ہونے والوں زخموں میں متعفن مرے کی سی بو والے اسہالوں میں اور غرقی کی سی کیفیتوں میں اس کا استعمال اکسیر ہے۔

ہوشلر کی تھیوری کے بموجب کالی فاس کا اثر جسم اور دماغ میں کمزوری، بستر یا عصبی کمزوری، اعصابی بے خوابی، قولنج، نیز سمی کیفیتیں بھی بخار، سیلان خون، سکروی، سرطان، موتی کے بخار اور معدے کے زخموں میں بھی مفید ہے۔

ہوشلر کی تھیوری کے مطابق اس دوا کا استعمال کرنے سے اتنی کامیابی نہیں ہو سکتی جتنی کہ اس کی باریک ترین پوٹنسی پر عمل کرنے سے ہو سکتی ہے۔ ڈاکٹر ایم سی امین لکھتے ہیں کہ بیہوشی سے جاگ اٹھنے کی عجیب کیفیت اور علامت میں شدید ترین نقل کالی فاس میں عجیب ترین ہے۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ چھونے سے ذکی الحسی اور جارحیت کے بعد تکلیف کا بڑھنا اس کی مخصوص علامت ہے۔ ڈاکٹر امین بتاتے ہیں کہ اس دوا کی رطوبتوں کے رنگ نارنگی کے سے یا سونے کے سے زرد ہوتے ہیں جو اس کے مخصوص ہیں۔

کالی فاس کے مریض پیلے، ذکی الحس، اعصابی، چڑچڑے اور رونے کی خواہش رکھنے والے ہوتے ہیں۔ کھانے کے بعد آرام کرنے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ مریض کی دماغی حالت چپسانیا کی سی معلوم ہوتی ہے مگر کالی فاس سردی سے نفرت کرتا ہے۔ جبکہ چپسانیا سرد ہوا کو چاہتا ہے کالی فاس میں بے حد کاہلی اور سستی ہوتی ہے۔ مریض تھکاوٹ کی خواہش کرتا ہے اور یہ تھکاوٹ دماغی اور جسمانی دونوں ہی میں ہوتا ہے بے حد کمزوری قوت حیات میں کمی کے ساتھ پایا ہے اس کے ساتھ خون کی کمی ہو یا نہ ہو اس دوا کا ایک بہت بڑا نشان سمجھا جاتا ہے جب اس دوا کی آزمائش کی گئی تو آزمائش کنندگان میں اس قدر تھکاوٹ اور اعصابیت آگئی کہ ان کے ہاتھ کانپنے لگے زندگی ان کیلئے ایک وبال بن گئی اور گوشت پوست بھی جاتا رہا۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ حالت ان کی مستورات کی نہیں روزانہ دیکھتے ہیں نہیں آتی جو اپنے بچوں کو پالتی اور دودھ پلاتی ہیں یا یہ حالت بھی ایسے مردوں کی اندر دکھائی نہیں دیتی جو کاروبار سے یا دنیاوی تفکرات سے سوکھ کر کانٹا ہو گئے ہوں یا ایسی مستورات اور مرد کثرت مباشرت کے بعد اپنے آپ کو تباہ کر چکے ہوں اگر درحقیقت یہ رطوبات زندگی کی کمی ہے یا اس کمی سے پیدا شدہ کمزوری ہے تو کیوں ایسے انسانوں کو کالی فاس دے کر درست نہ کیا جائے ایسے ہی انسانوں کے لیے کالی فاس ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔

اس کمزوری اور قوت حیات کی کمی کا ایک نظارہ ہیں۔ وضع حمل کے وقت ملتا ہے اگر وضع حمل بہت تھکانے والا طویل ہوا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بچہ ہو رہا ہے مگر نہ ہوتا ہو۔ مریضہ کمزور ہو چکی ہو اور غشی بھی طاری ہو۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹر اپریشن کی طرف رجوع ہوں تو ایسے وقت میں کالی فاس کی چند گولیاں زچہ اور لواحقین کو ڈاکٹر کا مشکور بنا دیتی ہیں اور ناواجب اپریشن سے زچہ کو نجات دلاتی ہے اگر ساتویں یا آٹھویں مہینے میں کالی فاس کا مسلسل استعمال کیا جائے تو وضع حمل کے وقت زچہ اور بچہ دونوں محفوظ رہتے ہیں۔ بچے کی پیدائش کے بعد یا اسقاط حمل کے بعد کمزوری کے علاوہ جب نفاس میں کمی ہو نفاس یا سیلان میں سخت قسم متعفن ہو۔ تو دوا ایسی حالتوں میں سلفر، پائروجن اور گن پوڈر کا مقابلہ کرتی ہے جو نکہ اس دوا کے اندر سخت قسم کی تعفن ہوتی ہے جس سے مکان بھر میں بدبو پھیل جاتی ہے اس لیے یہ دوا ڈفتھیریا میں بھی مفید ہوتی ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جسم کے کسی مخرج سے متعفن رطوبتیں اس دوا کی مخصوص علامتیں ہیں۔ چنانچہ دستوں میں سخت گرم متعفن بے حد ریاح کے ساتھ ہوتے ہیں دستوں کا رنگ سنہری زرد ہوتا ہے ہر دفعہ کھانے کے بعد دست ہوتے ہیں اور پاخانہ کی مسلسل حاجت نکس وامیکا کی طرح بنی رہتی ہے۔ اس دوا کی علامات سردی سے اور گرم سے

کھانے کے بعد، جماع کے بعد، صبح کو شام کو اور خصوصاً رات کو بڑھتی ہیں۔ دماغ کی جڑ میں درد جن کو پاخانے اخراج
سے کھانے سے آرام ہو کالی فاس سے شفا پاتے ہیں یہ بھی عجیب بات ہے کہ درد سر کی حالت میں مریض ہمیشہ بھوکا ہوتا ہے
کھانے سے درد سر کو آرام ملتا ہے درد دانت اور درد سر کا یکے بعد دیگرے ہونا اس کا ایک مخصوص فعل ہے پیڑو میں درد پاخانہ
کی بے سود حاجت کے ساتھ جس کو دبانے سے آرام ہو کالی فاس سے جاتا رہتا (کالوسنتھ، نکس وامیکا) ہے۔

ڈاکٹر میکفرلن لکھتے ہیں کہ معدے میں لہروں کا یا پھڑپھڑاہٹ کا عجیب احساس اس دوا کا ایک نہایت مخصوص نشان
ہے ڈاکٹر گرانز لکھتے ہیں کہ تھکاوٹ کے احساس اور گدی کے درد میں کالی فاس پکرک ایسڈ کا مقابلہ کرتی ہے ایک مصنف
کا خیال ہے کہ کالی فاس پلساٹیلا کا مزمن ہے۔

کالی فاس میں عجیب احساسات یہ ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے زبان تالو میں چمٹ گئی ہے ایک گولا حلق کی طرف
اٹھتا معلوم ہوتا ہے سوئیاں چبھنے کے سے درد۔ انگلیوں کی نوکوں کا سن ہو جانا۔ ذرا سے چھو دینے سے چونکنا۔ کالی فاس
ان کیفیتوں میں مفید ہے جن میں تمام جذبات سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ ٹانگوں کے عضلات میں کانپنے کا احساس ہوتا ہے
ڈاکٹر لیرڈ لکھتے ہیں کہ کالی فاس اعصابی بدہضمی کو دفع کرتی ہے۔ اور ایسی حالت میں یہ اناکارڈیم کا مقابلہ کرتی ہے۔ مگر کالی
فاس کا مریض اناکارڈیم کے مریض کی بہ نسبت زیادہ عصبی کمزور ہوتا ہے اناکارڈیم میں ہاضمہ کی خرابی غذائی غلطیوں سے ہوتی
ہے۔ جبکہ کالی فاس میں تحریک اور تفکرات سے ڈاکٹر شتم لکھتے ہیں کہ نامردی کے لیے یہ ایک عجیب ترین دوا ہے اور
ایسی نامردی میں جس کے لیے کالی فاس دوا ہو سکتی ہے۔ کمر میں درد بے خوابی گردن اور سر کی پشت میں درد نیز پیشاب کی
زیادتی اور فاسفیٹ پیشاب میں ہوتے ہیں۔

کالی فاس کا مریض ٹھنڈے پانی کی، سرکہ کی اور مٹھائی کی خواہش کرتا ہے کھانے کے بعد معدہ اور آنتوں میں
تکلیف ہو جاتی ہے اور کھاتے وقت اسہال ہوتے ہیں

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ یہ بہت گہرا اثر کرنے والی اور گہری دوا ہے۔ اس کا مریض اور اس کے درد ٹھنڈی ہوا
میں تکلیف اٹھاتے ہیں نزلہ بہت جلد ہوتا ہے کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے ہوا کے جھونکے سے اور کھلی ہوا سے تکلیفات
بڑھتی ہیں زینہ چڑھنے سے جسمانی محنت سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں عضلات سوکھ جاتے ہیں رعشہ کی سی حرکات پائی جاتی ہیں
کمزوری لاغری خون کی کمی اور دق کا تاثر اس دوا کے مخصوص فعل ہیں یہ دوا ہر قسم کی عصبی کمزوری میں، بستر پا ہیں غدودوں کے
متورم ہو جانے میں رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے میں مزمن اعصابی صدموں میں۔ ادھیڑ عمر میں بہترین ہے نیز ان تکلیفات میں
بھی جو سردی میں بڑھ جائیں مفید ہے اس میں شک نہیں کہ سوشلر کے پیروؤں کے ہاتھوں اس دوا کی چھوٹی طاقتوں کا استعمال
کیا گیا ہے مگر میرے ہاتھوں یہ دوا بہت زیادہ اونچی طاقتوں میں بہترین ثابت ہوئی ہے۔

علامات

دماغ ۔ پریشانی، اعصابی درشتی۔ لوگوں سے ملنے کی رغبت نہ ہو۔ بے حد سستی کمزوری جلد چونکے، چڑچڑاپن
دماغی تھکاوٹ۔ بستر بارات کے ڈر، جنون کی حافظہ کی کمزوری معمولی کام بھی بہت بڑی محنت معلوم ہو کاروبار سے بے حد
بے پرواہی شرمیلا پن یہاں تک کہ بات چیت کرنے میں شرم آئے۔

سر ۔ گدی میں درد، جن میں کمی اٹھنے کے بعد ہو جبکہ لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر، بیٹھنے سے اور اوپر دیکھنے سے، دماغ میں خون کی کمی، دردِ سر طالب علموں کا اور ان لوگوں کا جو دماغی محنت سے تھک چکے ہوں، دردِ سر جس کو آہستہ آہستہ حرکت کرنے سے آرام ہو، دردِ سر تھکاوٹ کیساتھ نیز معدے میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس (اگنیشیا، سیپیا)

آنکھ ۔ بینائی میں کمزوری، پہچاننے کی طاقت میں کمی، آنکھوں کی یہ تکلیف، ڈفتھیریا کے بعد اور تھکاوٹ کے بعد آنکھوں کے پپوٹوں کا گرنا۔ (کاسٹیکم، جلسی میم)

کان ۔ کانوں میں جھنجھناہٹ اور بزبز کی آوازیں۔

ناک ۔ ناک سے رطوبت متعفن بو کے ساتھ۔

چہرہ ۔ پیلا، کھنچا ہوا داہنی طرف کا اعصابی درد، جس کو ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہو۔

منہ ۔ سانس متعفن، زبان پر رائی کا سا مٹیالا درد، صبح کے وقت بے حد خشکی، دانت کا درد جس کے ساتھ مسوڑھوں سے جلد خون نکلے، اور ان پر ایک چمک دار سرخ لکیر نظر آئے۔ مسوڑھے اسپنج کے سے، اور جلد گل جائیں (کیپیکم بے میلیس، بیکیسس، مرک)

حلق ۔ حلق میں درد، حلق میں نہ مندمل ہونے والے سمی زخم، آلاتِ نطق میں فالج۔

معدہ ۔ معدہ میں بیٹھنے کا احساس (اگنیشیا، سیپیا، سلفر) متلی۔

شکم ۔ اسہال متعفن، جو ڈر کی وجہ سے کمزوری کی وجہ سے، یا تھکاوٹ سے پیدا ہوں۔ کھانا کھاتے وقت اسہال پیچش جس میں پاخانے خالص خون کے ہوں مریض ہذیان میں مبتلا جائے۔ اور شکم متورم ہو جائے ہیضہ، دست چاولوں کی پیچ کے سے۔ (دو ٹیرم، آرسنک) کا پیچ نکلنا (اگنیشیا، پاڈوفائلم)

آلاتِ تناسل مردانہ ۔ رات کے وقت انزال، قوتِ باہ میں کمی، جماع کے بعد بے حد کمزوری (کالی کارب) نامردی۔

آلاتِ تناسل زنانہ ۔ حیض بہت دیر میں یا مقدار میں کم، ان مستورات میں جو زرد رخ، چڑچڑی اور ذکی الحس ہوں خون حیض مقدار میں بہت زیادہ گہرا سرخ یا سیاہی مائل سرخ، پتلا، منجمد نہ ہو بعض وقت متعفن ہو۔ کمزور دردِ زہ جس سے کوئی نتیجہ نہ نکلے۔

مثانہ ۔ رات کو پیشاب نکل جائے پیشاب کی زیادتی، پیشاب کی نالی سے خون آئے پیشاب بہت زرد۔

آلاتِ تنفس ۔ دمہ جس کو ذرا سی غذا بھی بڑھائے زینہ چڑھنے سے سانس پھولے کھانسی بلغم زرد۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ پیٹھ میں اور ہاتھ پاؤں میں فالجی کمزوری، محنت سے تکلیف بڑھے کمزوری کے ساتھ درد اور پھر کمزوری۔

بخار ۔ درجہ حرارت نارمل سے بھی کم۔

کمی اور زیادتی ۔ تکلیفات تحریک سے تفکرات سے، دماغی یا جسمانی محنت سے، کھانے سے، سردی سے صبح سویرے بڑھتی ہیں گرمی میں، اور آرام کرنے سے، مقوی غذاؤں سے تکلیفات کم ہوتی ہیں علامات کھانے کے بعد (معدہ اور آنتوں کی، کھاتے وقت دست) سردی سے (اعصابی درد) صبح اٹھنے پر سونے پر ماؤف جانب لیٹنے پر

بیٹھنے یا چلنے سے ۔ ۳ سے ۸ بجے صبح ، صبح سویرے (دست) جماع سے مسلسل حرکت سے ۔ جھینکنے سے ۔ (سر میں اوراف کے درد) سورج کی طرف منہ کرنے سے (آنکھوں کے درد) پانی پینے کے بعد (نیچے دبانے والے درد) لیٹنے پر (کانوں کی) چت لیٹنے پر (کمر کے درد) بڑھتے ہیں ، جب حیض آجاتا ہے تو تکلیفات کم ہو جاتی ہیں (حیض سے قبل تکلیف کی زیادتی) لیٹ جانے پر کسی چیز کے سہارے پر بیٹھنے پر دوہرا ہونے پر (درد شکم) پادنے سے ۔ گرمی سے ۔ حرکت سے (بشرطیکہ خفیف اور تھوڑی دیر کے لیے ہو) کھانے سے (گدی کے درد سر) دن کی روشنی سے (اعصابیت) مکان کے باہر (نیچے درد سر) تکلیفات کم ہوتی ہیں ۔

طاقت ۔ بائیوکیمک سسٹم کے مطابق نمبر ۳ سے نمبر ۱۲ تک ، اور ہومیوپیتھی میں نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں ۔

مقابلہ کرو ۔

موافق سائیلے سن ۔

دماغی کیفیتوں میں ابتری ، کالی میور (عفونتی بخار) مگنیشیا فاس (مثانہ کی تکلیفات) زنکم فاس (دماغی فالج گردوں میں تحریک کے ساتھ) نیٹرم میور ، نائٹرک ایسڈ (سیلان خون) مقابلہ کرو ، فاسفورس ، فاسفورک ایسڈ کالی کے دیگر مرکبات رسٹاکس (ٹائیفائڈ کی حالت میں حرکت میں کمی اور سردی سے تکلیفات) اناکارڈیم (اعصابی بدہضمی) بیریس (پاگل پن) فیرم (کھاتے کھاتے دست) اگنیشیا (ہسٹریا) بیپٹیشیا (ٹائیفائڈ کی کیفیت میں) کالی کارب (جماع سے تکلیفات کا بڑھنا ، سوئیاں چبھنے کے سے درد) سائیکلمین (حیض سے متعلقہ درد سر) ادیم (غنودگی) لیکیسس (نیند سے تکلیفات کا بڑھنا مرقہ کی کیفیت ، متعفن رطوبتیں ، ڈفتھیریا کے بعد فالج جس کے اجزا پر تکلیفات میں کمی) آرنیکا اور رگوٹیم (چوٹیں) کونیم (دبی ہوئی نفسانی تحریک) نیز اگریکس ، کاربوویج ، چائنا ، کریانوٹ فائی ٹولاکا ، پیسا ٹیلا ۔

کالی فیروسائی نیٹم Kali Ferrocyanatum

CHEMICAL SYMBOL : K_4 Fe CN_2 O 4?7.35
SYNONYMS : Ferrocyanide of Potassium.
TRITURATION : 1x and higher

(پوٹاشک فیروسینائڈ)

اس دوا کو ڈاکٹر جے بی ۔ بل نے آزمایا ہے اس کے اثرات رحم میں سیپیا کی طرح اور قلب میں کالی کارب کی طرح پائے جاتے ہیں اس میں نیچے دبانے والے احساس اور آلات ہضم میں بیٹھنے کا احساس نمایاں ہے ، حیض

جلد جلد: مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں رحم سے آہستہ آہستہ مسلسل رسنے والے Passive سیلان خون ہوتے ہیں
کالی فیروسائی نیٹم میں عموماً تکلیفات نوبتی ہوتی ہیں اعضاء کے اندر کمزوری، رعشہ، سن ہو جانا، سیلان خون، سبز مجبس منتقل ہونے والے اعصابی درد پائے جاتے ہیں دل کے مقام میں ایک عجیب قسم کی پریشانی ہوتی ہے۔
ہومیوپیتھی میں یہ دوا کسی متعدی بیماری کے بعد ماضی یا جسمانی کمزوری کے لیے مفید ہے اس کا مریض روزانہ معمول کے کام کرنے کے نااہل ہوتا ہے خون کے خراب ہو جانے سے یا اعصابوں خصوصاً ریڑھ کے اعصابوں کی کمزوری کی وجہ سے پیدا شدہ اعصابی درد اعصابی تکلیفات کے لیے یہ بہترین دوا ہے دل کی فعلی تکلیفات میں بھی مفید سمجھی جاتی ہے جبکہ نبض کمزور چھوٹی اور بے قاعدہ ہو، آلات تناسل زنانہ کے اندر سیپیا کی طرح نیچے دبانے والے احساس ہوتے ہیں سیلان رحم پیپ کی طرح ہوتا ہے اور سیلان خون بھی بہت سخت قسم کا ہوتا ہے۔
علامات اٹھنے پر جاگنے پر، صبح کے وقت، حرکت پر اور چلنے سے بڑھتی ہیں بعد دوپہر کم ہوتی ہیں چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں اور مریض چھونے کا بڑا ذکی الحس ہوتا ہے۔
طاقت۔ چھوٹی طاقتیں دنمبر ۳
تعلق۔ مقابلہ کرو۔
سیپیا۔ کالی کارب۔ کالی سائی نیٹم۔ فیرم ڈیجی ٹیلس۔ کالی کلوریٹم۔

Kali Carb

کالی کارب

CHEMICAL SYMBOL : K_2CO_2 138.20
SYNONYMS : Carbonate of potassium.
TRITURATION : 1x and higher

(پوٹاشیم کاربونیٹ)

پوٹاشیم کاربونیٹ کے نمک ٹھوس ریشوں میں بہ نسبت سیال طرقوں کے زیادہ ملتے ہیں اور اسی طرح یہ نمک خون کے اجزاء میں بہ نسبت خون کے پانی کے زیادہ ہیں ریشے وار ریشے ان ٹکڑوں سے خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں اور اسی طرح سے جوڑوں کے ریشے رحم اور پیٹھ کے ریشے بھی یہ دوا یعنی پوٹاشیم کاربونیٹ اس وقت کام آتی ہے جبکہ ریشوں کے اندر ڈھیلا پن ہو جائے یعنی ایسی صورت میں جوڑ جواب دے جاتے ہیں پیٹھ ٹوٹی معلوم ہوتی ہے اور اس لیے مریض نزرک پر ہی لیٹنے کے لیے مجبور ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر گولن لکھتے ہیں کہ مستورات کی تکلیف میں یہ دوا سیپیا کی ثانی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس کے حیض یا تو زیادہ دیر تک رہتے ہیں یا جلد جلد ہوتے ہیں اور تکلیفات حیض سے پہلے شروع ہوتی ہیں، سن پاس میں تمتماہٹ کے ساتھ دل کی تکلیفات بھی موجود ہوتی ہیں۔ اس کے اندر شدید دھڑکن

پائی جاتی ہے ایسی مریضاؤں پر کالی کارب کھوئے ہوئے پانی پر تیل کا کام دیتی ہے اس کے علاوہ کالی کارب کا اثر پھیپھڑوں پھیپھڑوں کی نالیوں اور حنجرہ پر ہوتا ہے حنجرہ کا مزمن نزلہ اس سے عموماً درست ہوتا ہے گھٹنے کی تکلیفات کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے اب اگر کالی کارب کے مخصوص ترین نشان دیکھنے ہوں تو کہا جا سکتا ہے :-

۱۔ سوئیاں چبھنے والے، بھالے لگنے کے سے درد جن کو بعض وقت جھٹکے کا درد بھی کہہ سکتے ہیں جن کی زیادتی آرام کرنے کی حالت میں اور ماؤف حصص کے بل لیٹنے سے ہوتی ہے۔

۲۔ یوں تو تمام کالی یعنی پوٹاشیم کے نمکوں میں تکلیفات صبح سویرے بڑھتی ہیں مگر کالی کارب کی تکلیف بڑھنے کا مخصوص وقت ۲ سے ۴ بجے صبح ہے۔

۳۔ آنکھوں پر یعنی ابروؤں اور اوپر کے پپوٹوں کے درمیان ورم۔ ایسا معلوم ہو جیسے پانی کا تھیلا رکھا ہے ان تین مخصوص علامات کے علاوہ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کالی کارب میں ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور ڈھیلے ریشوں کے ساتھ موٹے ہونے کی رغبت والے انسانوں میں ہر ایک مفید ترین دوا ہے۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ پسینہ کمر کا درد اور کمزوری جب یہ تینوں کیفیتیں ملتی ہیں تو کالی کارب کے سوا اور کوئی دوا نہیں ہو سکتی۔ کالی کارب میں پیٹھ کے درد نہایت ضروری ہیں یہ درد عموماً نیچے کی طرف چوتڑوں میں اور بعض وقت گھٹنے تک پھیلتا ہے چوتڑ سے گھٹنے تک درد، خصوصاً دا ہنی طرف اس کی مخصوص علامت ہے اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی بار چوتڑ کے جوڑ کی تکلیفات کو کالی کارب سے رفع کیا گیا ہے۔

کالی کارب چونکہ خون کے اجزاء پر اثر پذیر ہوتا ہے۔ اس لیے اس کے اندر حبس بھی پایا جاتا ہے جب کبھی حبس کالی کارب کا ہوگا، تو مفصلہ ذیل علامتیں مریض کے اندر موجود ہوں گی۔ جاڑے کی کثرت جوں ہی مریض مکان سے باہر نکلے اگر ذرا بھی ہوا ٹھنڈی ہے تو فوراً جاڑا شروع ہو جاتا ہے یا یوں سمجھنا چاہیے کہ مریض کرہ ہوائی کی سردی کو برداشت نہیں کر سکتا تمام خون کی نالیوں کے اندر تپکن، دھمکی کیفیت اکثر پائی جاتی ہے۔ اور یہ دھمکی کیفیت خون میں سرخ اجزاء کی کمی سے ہوتی ہے۔ اگر سر میں دھمکی کیفیت ہو تو کانوں میں آوازیں ہوتی ہیں۔ خون کی کمی کی وجہ سے مریض اکثر چکر کا شکار ہوتا ہے اور جب کبھی وہ اپنے سر کو جلدی سے پھیرتا ہے یا گاڑی میں چڑھتا ہے۔ تو اس کو چکر پیدا ہو جاتا ہے یا بڑھ جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ خون کی کمی کی وجہ سے سر میں خون کا دوران کم ہو جاتا ہے اور اگر مریض کبھی کبھی جماع کرے تو فوراً بینائی میں کمی آجاتی ہے۔

ظاہر ہے کہ طویل شدید بیماریوں کے بعد خون کی اکثر یہ حالت ہو جایا کرتی ہے اس لیے ایسی حالت میں کالی کارب ایک اکسیر دوا ہے مثلاً وضع حمل یا اسقاط کے بعد اگر کمزوری پیدا ہو جائے تو اس دوا کو نہ بھولنا چاہیے۔ ایسی حالت میں کمر میں تکلیف وہ درد ہوتا ہے کمزوری ہوتی ہے کمر میں لنگڑا پن محسوس ہوتا ہے جس سے مریض کے لیے چلنا دوبھر ہو جاتا ہے کمر میں مسلسل درد اس احساس کے ساتھ جیسے وقت چلنے ٹانگیں اور کمر جواب دے جائے گی، اس میں ہر وقت درد ہوتا ہے۔ کالی کارب سے درد کمر جس میں درد کی نوعیت سوئیاں چبھنے کی سی یا تپکن کی سی ہو، اور جس کو دبانے سے یا چت بیٹھ کے لیٹنے سے آرام ہو درست ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر ٹیمی لکھتے ہیں کہ دنیا بھر کے درد کمر کے مریضوں کا بیشتر حصہ۔ اسی ۸۰ فی صدی کالی کارب سے مستفیض ہو سکتا ہے۔ کھانے کے دوران اور کھانے کے بعد غنیدگی کا غلبہ مسلسل جماہیاں۔

اس کے ساتھ ساتھ بعض وقت مریضہ کھانسی اور رات کے وقت پسینہ میں بھی مبتلا ہو جاتی ہے۔ رحم سے مسلسل خون آتا ہے۔ پیشاب کے اندر یوریٹ ہوتے ہیں۔ ان سب علامتوں کو کالی کارب درست کرتی ہے۔ پیشاب کے اندر یوریٹ کا پایا جانا اس بات کی علامت ہے کہ ریشے ضائع ہو رہے ہیں۔ پیشاب میں یوریٹ کی زیادتی کا ٹیکم میں بھی ملتی ہے اور سنا میں بھی۔ مگر بقیہ علامتیں بالکل ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

کالی کارب کا اثر نہ صرف عضلات ارادی پر ہوتا ہے بلکہ دل پر بھی ہوتا ہے۔ دل کمزور ہو جاتا ہے اور دل کی کمزوری نبض میں ظاہر ہوتی ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں نبض بے قاعدہ ہوتی ہے۔ یا ضربات چھوڑ دیتی ہے۔ یا بہت تیز ہوتی ہے یا کمزور ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کی کوئی دوسری نبض ہی نہیں ہوتی، اور جہاں کہیں نبض بھری ہوئی ہو وہاں کالی کارب دوا نہیں ہو سکتی۔ ایک عجیب احساس دل میں یہ ہوتا ہے کہ جیسے دل کو تاگے سے باندھ کر لٹکا دیا گیا ہے۔

کالی کارب کی دماغی کیفیت میں چڑچڑا پن اور ضد ملتی ہے۔ مریض شور و غل سے چونک اٹھتا ہے۔ خصوصاً جبکہ شور و غل اچانک ہو۔ ڈر اس میں نمایاں پایا جاتا ہے۔ چنانچہ مریض اکیلا ہونے سے ڈرتا ہے۔ عقل بھی ماؤف ہو جاتی ہے اسی لئے مریض کسی چیز کی پرواہ نہیں کرتا۔ جسمانی کمزوری کے ساتھ ساتھ لاپروائی بھی عیاں ہوتی ہے۔ اور جب کبھی اس سے سوال کیا جائے تو وہ نہیں جانتا کہ کیا جواب دینا چاہئے۔ مگر سب سے عجیب بات اسکے اندر یہ ہے کہ چھو دینے سے خصوصاً پاؤں کو چھونے سے مریض چونکتا ہے۔

آلات ہضم بھی اس سے ماؤف ہوتے ہیں۔ چنانچہ ریاح، اپھارہ اور قبض خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ کھانے وقت غنودگی ہوتی ہے۔ دانت میں درد صرف کھاتے وقت ہوتا ہے۔ اور جو چیز مریض کھاتا ہے۔ وہ سب کی سب ریاح یا تیزابیت ہو جاتی ہے حلق میں مچھلی کے کانٹے کا احساس ہوتا ہے۔ کھاتے وقت جلد گلا گھٹتا ہے۔ غذا، غذا کی نالی کے اندر سے بجائے ہوا کی نالی میں پہنچ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے دم گھٹتا ہے۔ نگلتے وقت پیٹھ میں درد اسکا خاص نشان ہے۔ آزمائش پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ آزمائش کنندگان کو کھانا کھانے وقت اور کھانے کے آدھ گھنٹہ یا گھنٹہ بعد تک پیٹھ میں شدید درد ہو یہ ایسی علامت ہے جو میٹریا میڈیکا کی دوسری کسی دوا میں نہیں ملتی۔ بعض وقت درد پیٹھ میں ہونے کی بجائے ریڑھ کی ہڈی میں بھی ہوتا ہے۔ یہ دوا بوڑھے آدمیوں کی بدہضمی میں یا ان لوگوں کی بدہضمی کیلئے جنہوں نے کثرت مباشرت سے اپنی رطوبات زندگی ضائع کر دی ہوں مفید ہے۔ کھانے سے قبل معدہ میں خالی پن اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ اور کھانے کے بعد معدے میں ریاح، اپھارہ، کھٹی ڈکار، جلن اور بے آرامی بھی اس میں پائی جاتی ہے۔

کھانسی میں یہ عجیب ترین دوا ہے۔ اور اس کی کھانسی ۲ سے ۳ بجے صبح کو بڑھتی ہے۔ یہ خشک دورے والی تر ہوتی ہے اس کے اندر لسدار بلغم ہوتا ہے۔ یا بلغم میں چیپک گولیاں ہوتی ہیں۔ کھانسے وقت ابکائیاں اور قے بھی ہوتی ہے بلغم میں سخت، سفید یا دھوئیں کی سی رطوبت ہوتی ہے۔ جو کھانسے وقت حلق سے اڑتی ہے۔ بعض اوقات بلغم میں پیپ کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں بھی ملی ہوتی ہیں۔ ہنی مین نے لکھا ہے کہ وہ لوگ پھیپھڑوں کے زخم میں مبتلا ہوں سوائے اس اینٹی سورک دوا کے اور کسی سے درست نہیں ہو سکتے۔ میں نے اوپر ذکر کیا ہے کہ کالی کارب کے اندر سوئیاں چبھنے والے درد پسینہ اور کمزوری موجود ہوتے ہیں۔ اور یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ پھیپھڑوں کے اندر بھی وہی بات دکھائی دیتی ہے۔

سوئیاں چبھنے کے درد کیلئے یہ سب سے بڑی دوا ہے۔ برائی اونیا اس سے دوسرے درجہ پر آتا ہے۔ برائی اونیا

بھی سوئیاں چبھنے والے درد حرکت کرنے پر ہوتے ہیں۔ اور وہ درد عموماً پانی کی جھلیوں میں ہوتے ہیں۔ مگر کالی کارب کے درد ہر جگہ اور ہر ریشے میں یہاں تک کہ دانتوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ مگر کالی کارب کی سب سے مخصوص جگہ سینہ کا داہنا نچلا حصہ ہے۔ اور یہ درد سینہ کے داہنے نچلے حصہ سے پیٹھ تک جاتے ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب نمونیا اور پلوریسی میں برائی اونیا فیل ہو جاتا ہے، تو اکثر کالی کارب درست کرتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ کالی کارب کے درد سینہ کے داہنے حصہ ہی میں مخصوص نہیں ہیں بلکہ یہ بائیں طرف بھی ہوتے ہیں، اور دل میں بھی۔ اگر ان دردوں کے ساتھ پسینہ ہو اور پسینہ سے کوئی آرام نہ ملتا ہو تو ایسی حالت میں کالی کارب اور برائی اونیا کے بجائے مرکیورس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ یہ درد صرف نمونیا اور پلوریسی تک ہی محدود نہیں ہیں۔ بلکہ عفونتی بخاروں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ اور جب عفونتی بخاروں میں یہ درد ملتے ہیں تو یہ بہت تیز قسم کے ہوتے ہیں۔ اور مریض ان دردوں کی وجہ سے چیختی ہے۔ غرضیکہ جہاں کہیں سوئیاں چبھنے والے درد موجود ہوتے ہیں تو کالی کارب ہی عموماً دوا ہوا کرتی ہے۔

کالی کارب دردِ سر کیلئے بھی ایک عجیب دوا ہے۔ اندرونی کنپٹیوں میں شدید درد، سر کے ایک جانب یا دونوں جانب شدید سوئیاں چبھنے کے سے یا جھٹکے کے درد۔ ایک طرف کے دردِ سر متلی کے ساتھ۔ گولن نے دردِ سر کے ایک مریض کو کالی کارب نمبر ۱ سے شفا دی جس کا دردِ سر لیٹ جانے سے اور سر کے گرد کس کر کپڑا باندھنے سے کم ہو جاتا تھا۔ اس دردِ سر میں بعض دفعہ یادداشت کی کمی اور دکھاوٹ پیشانی میں آنکھوں میں اور ناک کی جڑ تک پہنچتی ہے۔ ایسے دردِ سر میں عموماً ٹھنڈی کیفیت ہوتی ہے اور چہرہ میں حدت۔

پہلے ذکر آچکا ہے کہ کھانے وقت غنودگی کالی کارب کا ایک بہترین نشان ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر حمید نے ایک مریضہ بعمر ۴۵ سال کو جس کو مرض کھانسی تھی۔ اس دوا سے درست کیا۔ مدت ہوئی اس کو دمہ کی شکایات تھیں، کھانسی اور بلغم کی وجہ سے اس کو نیند نہ آتی تھی۔ چنانچہ کھانے وقت وہ اس قدر تھک جاتی تھی کہ اس کو نیند آجاتی تھی اور وہ کبھی اپنا کھانا ختم نہیں کر سکتی تھی۔ کھانے کے بعد وہ اور بھی کمزور ہو جاتی تھی۔ اور صبح کے وقت ریاح خارج ہوا کرتے تھے۔

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کالی کارب خصوصاً ان آدمیوں کیلئے مفید ہے جن کی صحت خراب ہو چکی ہو۔ یا جن میں خون کی کمی ہو۔ بیٹھنے سے، آگے کی طرف جھکنے سے، سینہ کی تکلیفات میں آرام ہوتا ہو، مریض ماؤف حصص کے بل لیٹ نہیں سکتا۔ برائی اونیا میں مریضہ ماؤف حصص کے بل لیٹتی ہے۔ قابلِ ذکر احساسات یہ ہیں۔ کہ تمام جسم میں خالی پن کا احساس ایسا معلوم ہو کہ بدن کھوکھلا ہو گیا ہے۔ کھانسے وقت ایک گولے کا اوپر نیچے لڑھکنے ہوتے معلوم ہونا۔ یہ گولہ شکم کی داہنی طرف سے حلق تک اور پھر واپس جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ حلق میں گولے کا احساس جیسے کہ مریضہ بستر میں بالکل ڈوبتی جا رہی ہے۔

چبھن والے درد، چبھن، جلن اور جھن کے احساس مختلف مقاموں میں اور مختلف تکلیفات میں پائے جاتے ہیں بائیں جانب کے دردوں میں زیادتی، شام کے وقت لیٹ جانے پر اور خصوصاً داہنی یا بغیر درد والی جانب بڑھتے ہیں تشنجی دورے خصوصاً عفونتی دورے اور فالج کی علامات بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔ عضلات میں جھٹکے۔ سختی عضلات میں کمزوری اور توجہ اشتغال کی نااہلیت بھی ملتی ہے۔

تنفس میں دقت بہت سی علامات کے ساتھ ملتی ہے جیسے بے حد کمزوری، جلد پر نمی اور جلد میں سفیدی کے ساتھ

کالی کارب ایک ٹھنڈی دوا ہے۔ ٹھنڈ لگ جانے کی رغبت ہوتی ہے۔ اور جب جسمانی حرارت کم ہو تو تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ انہوں نے اکثر اوقات چہرے پر کے چھنے دار ابھار جو ہوا یا ٹھنڈی ہوا میں بڑھ جاتے تھے اس سے درست کئے ہیں۔

کالی کارب کی علامات یکے بعد دیگرے بھی ہوتی ہیں۔ چنانچہ دانت کا درد، بائیں پستان میں درد، یا بائیں طرف پسلیوں کے نیچے درد، یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔ پیٹھ میں تھکن اور درد یکے بعد دیگرے۔ کالی کارب کی اعصابیت اور عصبی اکساہٹ بعض وقت ہسٹریا تک پہنچتی ہے۔ مریضہ چیخیں مارتی ہے اور چھونے نہیں دیتی۔ عضلات میں تشنج سختی اور کمزوری بھی پائی جاتی ہے۔ سانس میں دقت قریب قریب ہر تکلیف کیساتھ ملتی ہے۔ استسقائی کیفیتیں زخموں میں رات کے وقت خون بہنا بھی پایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ یہ دوا بوڑھے آدمیوں کے لئے جو ذرا موٹے ہوں مفید ہے۔ یا ان لوگوں کیلئے جن کے ریشے ڈھیلے ہوں، بال سیاہ ہوں اور موٹے ہوتے جا رہے ہوں، یا ان مریضوں کیلئے جو زندگی کو ضائع کر چکے ہوں، نیز وضع حمل کے بعد کی تکلیفات کیلئے مفید ہے۔

علامات

دماغ۔ بہت جلد ڈرے (نائٹرک ایسڈ)، غصہ کی طبیعت (برائی اونیا، کیموملا، نکس وامیکا)، پریشانی ڈر کے ساتھ (اکونائٹ، جیلسیمیم، اوپیم)؛ اپنی بیماری کے متعلق پریشانی، ضد اور چڑچڑا پن (برائی اونیا، کیموملا، سناپیپر، سلفر)، اس امر کا احساس کہ بستر ڈوبا جا رہا ہے۔ اکیلا نہ رہ سکے۔ کبھی قانع نہ رہے۔ ڈرے، شور وغل سے اور چھونے سے ذکی الحس، بے حد خفگی، مزاج جلا کرے، بے ہوشی کا اچانک دورہ، عفونتی دیوانگی میں مریضہ یہ نہ جانے کہ جو کچھ وہ کہنا چاہتی ہے کیسے کہے۔ غیر توجہی۔ بہت روئے۔ محنت سے خوف بہت جلد چونکے۔ خصوصاً جب چھوا جائے۔

سر۔ چکر سر کو یا جسم کو تیزی سے گھمانے سے (کونیم)، ہر وقت سر میں کسی چیز کے ڈھیلے ہونے کا احساس جو پیشانی کیطرف دھکتی معلوم ہو، دبانے والے درد سر صبح کے وقت جاگنے پر (نیٹرم میور، نکس وامیکا)۔ کھلی ہوا میں چلنے سے پیشانی میں دباؤ، کھنچاوٹ اور ٹیس جو آنکھوں میں اور ناک کی جڑ تک پہنچے۔ درد سر جمائیوں کے ساتھ شروع ہو۔ ایک طرف کا درد جس کی زیادتی جھٹکنے سے سر کو آنکھوں کو یا جبڑوں کو حرکت دینے سے ہو، کسی سواری اٹھانے سے یا گرمی سے ہو، گاڑی کی حرکت سے درد سر اور چکر (کوکولس)؛ بالوں میں خشکی اور بالوں کا گرنا ([illegible]، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، فلورک ایسڈ، فاسفورس)؛ ٹھنڈی ہواؤں سواری سے درد سر، چکر متلی اور معدہ میں بوجھ سر میں اجتماع خون تپکن کے ساتھ، سر میں دباؤ، روشنی سے ذکی الحس کے ساتھ۔ سر میں پیچھے سے آگے کی طرف جھٹکے، آنکھوں کے آگے اندھیرا اور بے ہوشی جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو۔ درد سر گاڑی کی سواری سے، کھانسنے سے، چھینکنے سے، زکام سے اور نیند سے جاگنے پر۔ سر کی پشت میں دبانے والا درد، گرم ہونے کی حالت میں ہوا کے جھونکے سے ٹھنڈ لگ جائے جس سے درد سر، درد دانت اور درد کمر پیدا ہو۔ کھوپڑی پر خونی پھوڑوں کے سے درد جیسے گومڑ جن کی زیادہ دبانے سے اور حرکت سے ہو۔ کھجلی جیسے ہڈیوں میں ہو۔ صبح اور شام کو کھوپڑی میں جلن اور خارش جس میں کھجلانے سے مواد ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں جلن اور سوئیاں چبھنا، تیز ٹیس، ابروؤں اور پپوٹوں کے درمیان کی تھیلی کیطرح ورم اوپر کے

پپوٹے میں ورم ۔ اپس، پپوٹے متورم خصوصاً چپک جائیں صبح کے وقت، سلفر، لائیکوپوڈیم، مرک، پلساٹیلا، داہنے آنکھ کے گوشے اور آنکھ میں رات کے وقت چبھن، پڑھتے وقت آنکھوں میں درد (رو ٹا)، روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ اور آنکھوں سے پانی آوے (اکونائٹ، بیلاڈونا)، مرک سلفر، بیرونی کوشے میں پھوڑے کا سا درد۔ جلن کے ساتھ۔ بینائی میں کمزوری، آنکھوں کے سامنے کہر (بیلاڈونا، سائیکلیمن، مرک، پلساٹیلا، سلفر) آنکھوں کے سامنے چمکدار نشان (بیلاڈونا، سائیکلین، برک، فاسفورس، سلفر) کثرت مباشرت سے بینائی میں کمزوری، آنکھیں بند کرنے پر روشنی کا ایک دودھیرا احساس دماغ تک چیرتا ہوا جائے۔ آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے، یا سبز یا نیلی لکیریں، گھورنے کی اہلیت، جماع کے بعد خسرہ کے بعد یا الفاظ کے بعد آنکھوں کی کمزوری، آنکھوں کے کنارے میں زخم، پپوٹے متورم، نیز بایاں رخسار اور اوپری ہونٹ بھی، آنکھیں کھنچی ہوئی، پپوٹوں میں سردی کا احساس۔

کان ۔ کانوں میں سوئیاں چبھیں (کونیم، گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ، سرسراہٹ، کھجلی، گھسوڑوں میں ورم (مرک بن)، کانوں میں گرجن کی، سیٹی کی اور کڑکن کی آوازیں (بوریکس چاہنا، گریفائٹس) ٹھنڈی چیزیں پینے کے بعد درد سر اور کانوں میں شور و غل، قوت سامعہ میں ابتری کانوں کے اندرونی جھلی کے ورم اندر سے باہر کی طرف سوئیاں چبھیں، نیز کانوں کے پیچھے کھچن، داہنا کان گرم، بایاں پیلا اور ٹھنڈا، کانوں سے پانی کی سی پتلی اور پیپ کی سی رطوبت آتی ہے۔

ناک ۔ ناک متورم اور سرخ (بیلاڈونا، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس)، نتھنے پک جائیں اور ان میں سے چھلکے نکلیں (مرک، نائٹرک ایسڈ، کالی بائیکرام، پپیا)، ناک بند ہو جائے۔ خشک زکام، ناک سے اکثر نکسیر (اکونائٹ، بیلاڈونا، برائی اونیا) صبح کی بکثرت ترزکام، جلن، ناک سے متعفن رطوبتوں کا چھنکنا، داہنے نتھنے میں زخم کا سا درد، ناک سے گاڑھی زرد رطوبت، گرم مکان کے اندر ناک بند ہو جائے، صبح منہ دھونے پر نکسیر، قوت شامہ میں پراگندگی، خصوصاً نزلہ سے برطرف ناک سرخ، متورم اور اس میں ڈنک لگنے کے سے درد۔

چہرہ ۔ پیلا بیماروں کا سا چہرہ پھولا ہوا زرد رنگ، چہرے کمزوری اور مردنی نکلے۔ رخسار میں پھاڑنے والے اور سوئیاں لگنے کے سے درد، اوپر کے ہونٹ میں پپڑیاں سرخ اور گرم، ایک گال گرم اور دوسرا ٹھنڈا، چہرا ابفوانی پھولا ہوا۔ کھانسی کے دوران سیاہی مائل سرخ دیگر حالات میں پیلا، چہرے پر چھائیاں، ہونٹ پھٹے ہوئے نچلے جبڑے سے نچلے تھوک کے غدودوں میں سخت ورم۔

منہ ۔ درد دانت صرف کھاتے وقت، دانت میں تپکن، جب چھوا جائے یا کوئی ٹھنڈی یا گرم چیز منہ میں لی جائے دانتوں میں پھاڑنے والا اور بھلانے لگنے کا سا درد، چہرے کی ہڈی میں درد کے ساتھ۔ مسوڑوں دانتوں سے الگ ہو جائیں۔ اور ان میں سے پیپ نکلے (پائیریا)، منہ آنا، زبان سفید، منہ سے مسلسل تھوک، زبان کی نوک پر جلن اور درد (کلکیریا کارب، کالی بروم)، منہ اور زبان جلن دار دانوں سے بھر جائے۔ (نیٹرم میور، لائیکوپوڈیم، میوریٹیک ایسڈ)، ہر روز صبح کے وقت متعفن بو یاسی پنیر کی سی۔ شام کے وقت منہ میں خشکی بغیر پیاس کے، منہ میں گندہ لسدار ذائقہ آدھ نیکا، مرک، نکس، منہ میں مسلسل تھوک کی زیادتی، دانت ڈھیلے محسوس ہوں، دانتوں سے بری بو، دانتوں میں سوئیاں چبھیں، رخسار متورم اور ان میں ڈنک لگنے کے سے درد، ذائقہ کڑوا۔ تھوک کی زیادتی کے ساتھ منہ خشک محسوس ہو، منہ کی تمام اندرونی سطح پر درد بھرے جلن دار دانے۔

حلق ۔ حلق کی پشت میں لعاب بلغم کی زیادتی (مانند راسٹس، کالی بائی کرام) صبح کے وقت جو نہ تو مکمل طور پر گھنگھارا جا سکے اور نہ نگلا جا سکے، نرخرے میں سوئیاں چبھنے کے سے درد ایسا معلوم ہو جیسے وہاں پر مچھلی کا کانٹا پھنس گیا ہے ہیپر سلفر، حلق میں چھیلن، خشکی اور کھرکھراپن، حلق میں ریشگن جس کی وجہ سے کھانسی پیدا ہو، نگلنے میں دقت، غذا، غذا کی نالی کی بجائے ہوا کی نالی میں پہنچ جائے۔ یا غذا، غذا کی نالی سے بہت آہستہ آہستہ نیچے اترے جس کی وجہ سے قے اور ابکائیاں ہوں، گردن کے غدودوں کا ورم، نگلتے وقت ڈنک لگنے کے سے درد، تھوک بار بار نگلنے کی خواہش لیکن نگل نہ سکے۔ کیونکہ اس سے دم گھٹے۔

معدہ ۔ کھٹی ڈکاریں (الیومنا، کاربو وجی، نکس وامیکا، فاسفورس، سلفر) غذا اور پانی منہ کو چڑھ آئے، ڈکاریں صبح کے وقت، آدھی رات کے بعد، پانی کی متلی، غذا کے بعد یا ہر اندرونی جذبہ سے، دوران حمل (نکس موسکاٹا، پلساٹیلا سیپیا) کمزوری کے ساتھ، غذا اور تیزابوں کی قے، معدہ میں ایک مسلسل احساس ایسا معلوم ہو جیسے پانی بھرا ہے۔ نم معدہ متورم، سخت، چھونے سے ذکی الحس (ہپوسس، نیٹرم کارب)، شدید تپکن، گٹھن (بیلاڈونا) جلن دار تیزابیت جو معدے سے اٹھے اور اس کے ساتھ تشنجی سکڑن ہو، ریاح، میٹھی چیزوں کی خواہش، نم معدہ میں گولے کا احساس بوڑھے آدمیوں کی بد ہضمی، جلن، تیزابیت اور اپھار، برف کا پانی پینے سے معدہ میں ابتری، متلی کو لیٹ جانے سے آرام ہو، غذا سے نفرت، نم معدہ میں درد جو پیٹھ تک جائے۔ کھاتے وقت دم گھٹے، رات کی روٹی سے نفرت۔ شدید پیاس، کھاتے وقت نیند کا غلبہ، کھانے کے بعد معدے سے حلق تک جلن، درد شکم پھر دورہ کر آئے شکم تن جائے۔ کھٹی ڈکاریں، متلی اور غشی، بھوک کی حالت میں پریشانی، متلی اعصابیت اور سر سراہٹ محسوس کرے نیز کھٹکی اور دھڑکن بھی جس کو کھانے سے آرام ہو۔ حمل کے دوران چلتے وقت متلی بغیر قے کے۔ مریضہ خیال کرے کہ اسے لیٹ جانا چاہیئے۔ اور مر جانا چاہیے۔ نم معدہ میں سوئیاں چبھیں، پریشانی کے ساتھ، صبح ۳ بجے دبانے والے تیز درد کے ساتھ جاگے۔

شکم ۔ جگر کے مقام میں حدت، جلن دار درد سوئیاں چبھنا (کونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، چائنا، مرک، نکس وامیکا سیپیا) پھوڑے سے پھوڑے کا سا درد، جگر میں درد، چلتے وقت درد، تمام شکم میں شدید کاٹنے والے درد، ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز ٹکڑے کی جا رہی ہے، کھانے کے فوراً بعد شکم میں اپھار، حدت (چائنا، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا) بحالت حیض شکم میں ٹھنڈک کا احساس، شکم کے نچلے حصہ میں سوئیاں چبھیں، بیٹھی ہوئی حالت میں اور چلتے وقت شکم میں جاری پتن اور تناؤ، ریاح کی زیادتی یرقان اور استسقا، شکم کے بائیں جانب درد جس کی وجہ سے مریض کو داہنی کروٹ بدلنی پڑے، پیشتر اس کے کہ وہ اٹھ سکے، ریاح کے اجتماع سے شکم میں درد۔

پاخانہ اور مبرز ۔ پاخانے کے بعد مقعد میں اور مقعد کے گرد جلن یا کٹن اور پھوڑے کے سے درد کا احساس، بواسیر کے بڑے بڑے درد کرنے والے مسے (میورٹیک ایسڈ) جن میں سوئیاں چبھیں، جلن ہو۔ پاخانہ کے وقت باہر نکل آئیں اور ان میں سے خون بہے، مقعد میں سوئیاں چبھیں، کاٹنے والے اور پھوڑے کے سے درد ہوں، اور خارش ہو، مبرز میں جلن اور مروڑ۔ پاخانہ کی بے سود حاجت (امونیا میور، کونیم، نکس وامیکا) مبرز ایسے پاخانے کے نکالنے میں ناکام۔ پاخانہ نامکمل، پتلا خون ملا، بکری کی مینگنی کی طرح (الیومنا، پلمبم، اوپیم، سیپیا) بہت زور لگانے سے

ہو۔ حیض کے دوران میں سخت قبض، پاخانہ لبا مشکل سے ہو اور پاخانہ سے ایک گھنٹہ پہلے مبرز میں سوئیاں سی چبھ رہی ہو جائیں۔ مقعد کے گرد خارش اور زخموں والے دانے، کھانستے وقت بواسیری مسوں میں درد ہو۔ کلائیں جلد باہر آئے رگرینا ٹیٹس، پاڈونا لم) قدرتی پاخانہ کے ساتھ زیادہ خون کا سیلان، پاخانے ہلکے سلیٹی نرم، پیلے اور بار بار ہوں، بدہضمی کے مریضوں کے پرانے اسہال بغیر درد کے دست، شکم میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ، اور جن کے بعد مقعد پر جلن ہو۔ دست صرف دن کے پاخانے کے بعد مقعد میں خارش، مقعد زخمی محسوس ہو، پیشاب کرنے کے دوران ع باہر نکل آئیں، مسوں میں ورم، پھوڑے کا سا درد، سوئیاں چبھیں اور کیڑوں کی سی رینگن ہو۔

مثانہ۔ پیشاب کی کثرت خصوصاً رات کے وقت (امبراگریسا)۔ ڈیجی ٹیلس، ناسفورس، بہت بوجھ کے ساتھ پیشاب مقدار میں کم اور پیشاب کرتے وقت دیر تک انتظار کرنا پڑے، پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جلن، پیشاب آہستہ آہستہ نکلے، پیشاب کر چکنے کے بعد چند قطرے چو بھی۔ پیشاب آگ کی طرح جلتا ہوا کم، سبزی مائل، زرد، گدلا کھانستے وقت اور چھینکتے وقت پیشاب کا از خود نکلنا۔ گردوں کے مقام میں سوئیاں چبھیں، پیشاب کرنے کے بعد تیز دوران پیشاب میں جلن۔ مذی کا سیلان۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی بڑھ جائے یا کم ہو جائے جماع یا انزال کے بعد بے حد کمزوری (اگریکس، بگیریا، کارب، چائنا، فاسفورک ایسڈ، سنافی سیگیریا)، جماع کے بعد تکلیفات پیدا ہوں یا بڑھ جائیں، احتلام کثرت سے اور درد بھرے، جن کے ساتھ درد بھری استادگیاں ہوں، بائیں خصیے اور عضو مخصوص میں کھنچن، خصیوں اور منی کی نالیوں میں ورم خصیوں کی تھیلی میں چوٹ کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ اور زیادہ وقت تک رہیں۔ (بیلا ڈونا، کلکیریا کارب، نکس وامیکا، فاسفورس۔ سبائنا) استسقائی کیفیتوں کے ساتھ حیض کا رک جانا، حیض کے قبل، دوران اور بعد میں آلات تناسل پر پھوڑے کا شدید درد۔ دوران حیض شکم میں کاٹنے والا درد اور کمر میں بوجھ اور درد بھی سی نوکا، پلسا ٹیلا ایسا معلوم ہو جیسے ہر چیز آلات تناسل میں سے نکل پڑتی ہے کھیلی (ڈونکا مارہ) قبض۔ دوران حیض درد پیٹھ سے ہوتا ہوا نیچے کی طرف جائے اور شکم میں کٹن پیدا کرے۔ شرمگاہ کے بائیں جانب درد جو شکم میں سے ہوتا ہوا سینہ تک جائے نوجوان لڑکیوں میں سینہ کی تکلیفات یا استسقائی کیفیتوں کے ساتھ حیض نمودار ہوں، رحم سے سیلان خون، خون کی زیادتی کے بعد خون مسلسل رستا ہے۔ اور اس کے ساتھ پیٹھ میں شدید درد ہو۔ جس کی بیٹھنے سے یا دبانے سے کمی ہو۔ سیلان رحم زرد، سوزش پیدا کرنے والا۔ پستانوں میں چبھنے والا درد، پستانوں میں پھٹن اور سوئیاں چبھنا، دہرائی اونیا رحم کے گرد اور رحم میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، سیلان رحم کے ساتھ وضع حمل کا سا درد شکم۔ جماع کے بعد دوران شرمگاہ کی نالی میں پھوڑے کا سا درد۔ پہلے حیض مشکل ہوں۔ حیض سے قبل کھٹی ڈکاریں۔ شکم میں گولی لگنے کے درد، یا قولنجی درد، پتی اچھلنا، جماع کی بڑھتی ہوئی خواہش، شرمگاہ پر خارش، رخساروں پر ورم، حیض کے دوران درد سر بھاری پن کے ساتھ کانوں میں دانتوں میں اور کمر میں درد، اور نیچے چوتڑوں میں درد، پتی، بے حد سستی۔

اسقاط حمل کا خطرہ تیسرے مہینہ میں، درد کمر سے چوتڑوں میں جائے، وضع حمل یا اسقاط حمل کے اثرات، پیڑو میں کمزوری، پسینہ، خشک کھانسی، زیادہ دیر تک رہنے والے سیلان خون، وضع حمل کے درد ناکافی، شدید درد کمر جس کی وجہ سے

مریضہ کو دلوانا چاہیے۔ کمرے پیڑو میں نیچے دبانے والے احساسات کرکے آر پار تیز کاٹنے والے درد یا یہ درد نیچے چوتڑوں میں جائیں۔ جس کی وجہ سے وضع حمل میں وقت ہو۔ نبض کمزور۔ MOLES بطور نطفہ قرار پانے کے بعد جب کسی وجہ سے اس میں جنین کی سی نشو و نما نہ ہو اور گوشت سا بن جائے، کے نکالنے کے لئے بھی یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

آلاتِ تنفس۔ کھانے وقت جلد دم گھٹے۔ صبح کے وقت تنفس میں تنگی۔ رات کے وقت دم گھٹنے سے جاگنا۔ آواز کا مکمل بیٹھنا۔ زکار بودج، کاسٹیکم، ہیپر سلف، فاسفورس) کھانستے وقت حنجرہ میں چھیلن کا سا درد۔ کھانسی کی زیادتی ۳ بجے سے صبح ۴ بجے تک ہو۔ (امونیا کارب، ڈروسرا) کھانسی، شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد حلق میں سرسراہٹ سے ہونے والی ابکائیاں اور قے کے ساتھ۔ حنجرہ میں دم گھٹنے والی خشکی سے خشک کھانسی حلق میں سرسراہٹ سے خشک کھانسی جس کی وجہ سے رات کے وقت نیند اچاٹ ہو جائے۔ کھانسنے پر سینہ میں درد ہو جائے مگر دن کو کھانسی نہ ہو۔ کھانسی کے ساتھ مواد والا بلغم رہتا تھا۔ (زنکا مرد، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، سلیشیا) حلق سے چھوٹی چھوٹی گولیوں کا سا بلغم، تیز چلنے سے سینہ میں کمزوری۔ تنگی اور سکڑن، سینہ میں سانس باہر نکالتے وقت اور چلتے وقت کھنچاوٹ سینہ میں کاٹنے والے درد شام کے وقت لیٹ جانے پر جو شکم کے بائیں جانب میں جائیں۔ اندر سانس لیتے وقت سینہ میں سوئیاں چبھیں (بریونیا، کالی، برائی اونیا، فاسفورس) بات چیت کرنے سے۔ سانس لینے سے کسی چیز کو اٹھانے سے سینہ میں درد، سینہ میں کاٹنے والا درد جس کی زیادتی داہنی طرف لیٹنے سے ہو۔ مزمن کھانسی جس سے تمام سینہ زکی الحس ہو جائے۔ سینہ میں پانی آ جائے۔ آگے کی طرف جھکنے سے سینہ کی تکلیفات میں کمی ہو۔ بلغم پنیر کے ذائقہ کا۔ مقدار میں زیادہ متعفن، جس کو نگلنا پڑے۔ سینہ میں ٹھنڈک کا احساس، دق کا اثر۔ ہر دفعہ ٹھنڈی ہوا میں زکام ہو جائے مگر آب و ہوا میں زکام کی کمی رہے۔ کھانسی پیپ کے یا خون کے بلغم کے ساتھ۔ کھانسی تمام دن و رات خشک اور تکلیف دہ۔ ۳ سے ۴ بجے صبح تک۔ سینہ کے اطراف میں سوئیاں چبھنے کے دردوں کے ساتھ۔ کھانے سے (گرم غذا) پیدا ہو۔ پینے سے۔ حرکت سے، سیدھا بیٹھنے سے، کروٹ لیٹنے سے، یا ٹھنڈ لگنے سے جسم میں کمی ناشتہ کے بعد ہو کالی کھانسی جس کی زیادتی ۳ بجے صبح ہو۔ ابکائیاں اور قے۔ پھیپھڑوں میں ورم، اوپری پپوٹوں اور بھوؤں کے درمیان پھلاوٹ۔

سینہ کمزور محسوس ہو۔ تیز چلنے سے غش۔ سینہ کے داہنی جانب کا نچلا ⅓ حصہ سے درد پیٹھ کو جائے۔ عدد جیسے داہنی پھیپھڑے کا نچلا لوتھڑا (LOBE) پسلیوں سے چپٹا ہوا ہے۔ دق:- داہنے پھیپھڑے کا نچلا حصہ ماؤف ہو۔ نقش کے دورے بلغم میں خون، مواد اور البیومن ہو۔ نمونیا:- داہنے سینہ میں سوئیاں چبھیں۔ داہنا پھیپھڑا ٹھوس ہو جائے۔ زیادتی جب داہنی کروٹ پر لیٹے۔ بچوں کا نمونیا سینہ کے دونوں طرف شدید گھڑگھڑاہٹ۔ پلورسی:- (ذات الجنب) بائیں سینہ میں سوئیاں چبھیں۔ شدید دھڑکن کے ساتھ۔ خشک کھانسی جس کی زیادتی ۳ بجے صبح ہو۔

تنفس میں دقت جس کی زیادتی پینے سے اور حرکت سے (جس کی وجہ سے تیز نہ چل سکے) ہو۔ تنفس رکے جس کی وجہ سے رات کو جاگنا پڑے۔ تنفس وقت طلب کھانسی کے دورے کے بعد، دمہ آگے کی طرف جھک کر سر کو میز پر رکھنا پڑے زیادتی صبح کے وقت مریض محسوس کرے جیسے اس کے سینہ میں ہوا ہی نہیں ہے۔

قلب۔ قلب میں یہ احساس جیسے کہ دل جسم سے الگ کر دیا گیا ہے۔ اکثر شدید دھڑکن دل کو ناشتہ۔ آرسنک سیاہی چھلیا

سفر، ذرا سی محنت سے دھڑکن۔ قلب کی حرکات درمیان میں کبھی کبھی چھوٹ جاتی ہیں۔ قلب کے مقام میں جلن۔ نبض تیز ضربات چھوڑ دے۔ یہ خرابی محض معدہ کی خرابی سے ہو۔ قلب کے رک جانے کا خدشہ۔ دل کے قریب اور کندھے کی ہڈی سے سوئیاں چبھیں۔ تشنجی درد جیسے قلب لٹک رہا ہے۔ نبض صبح کے وقت تیز نبض :۔ غیر متوازن بے قاعدہ ضربات چھوڑ جائے۔ آہستہ اور کمزور۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں سختی دانگنیشیا، لیکس، رسٹاکس، صبح کے وقت بستر میں خصوصاً کمر متورم ہونا چلتے وقت پیٹھ میں درد ایسا احساس ہو کہ پیٹھ ٹوٹ جائے گی۔ اسی واسطے لیٹ جانا پڑے۔ پیٹھ کا درد وضع حمل کے بعد اسقاط کے بعد اور حیض کے خون کے بعد۔ پیٹھ میں درد ایسا معلوم ہو جیسے پیٹھ پر چوٹ لگی ہے۔ یا پیٹھ ٹوٹ گئی ہے دیکھیں ڈونا نیٹرم میور، نکس وامیکا، خصوصاً آرام کرتے وقت بے حد کمزوری۔ گردے اور کمر کے داہنی طرف سوئیاں چبھنے کے سے درد، کمر کمزور معلوم ہو۔ ریڑھ کی ہڈی میں جلن رگوں کی بحالت حمل درد۔ چوتڑ کے جوڑ میں تکلیف۔ چوتڑوں میں رانوں میں اور چوتڑ کے جوڑوں میں درد۔ درد کمر جس میں یکایک تیزی سے درد اوپر نیچے اور رانوں کی طرف جائیں۔ کمر کے عضلات میں درد جس کی وجہ سے تنفس میں دقت ہو۔ کمر میں کھینچنے والا درد۔ پیٹھ میں اکڑن اور فالج کا احساس۔ درد کمر تیز سوئیاں چبھنے کا سا جو مریض کو سویرے صبح جگائے۔ جس کی وجہ سے اسے اٹھ کر چلنا پڑے۔ دمچی میں نوچن۔ درد کمر جیسے ٹوٹی ہو۔ یا جیسے دونوں جانب سے دبائی جا رہی ہو۔ وضع حمل کے سے درد شکم لیکوریا کے ساتھ۔

اعضاء: شام کے وقت، بستر میں اعضا میں بے آرامی، اعضا میں بھاری پن یہاں تک کہ پاؤں بھی نہ اٹھایا جا سکے۔ اعضا سو جائیں وسن ہو جائیں، جوڑوں اور جوڑ بندوں میں سوئیاں چبھیں، اعضا میں کھینچنے اور پھاڑنے والے درد۔ اعضا میں اس وقت درد جس وقت ان کو کسی جگہ پر رکھا جائے۔ اعضا میں جھٹکے، خصوصاً جب پاؤں کو چھوا جائے۔ اعضاء تھکے ہوئے اور ٹھنڈے۔

ہاتھ اور پاؤں۔ دونوں بازوؤں میں کمزوری۔ بائیں کندھے کے جوڑ میں پھاڑنے والا درد ہو۔ بغلوں کے غدودوں کا متورم ہونا۔ دونوں کہنیوں میں کھنچاوٹ اور پھٹن۔ بائیں بازو کے اوپر کے حصہ میں رہ رہ کر ٹیکن والا درد۔ ہاتھوں اور انگلیوں کا سن ہو جانا۔ انگوٹھے اور چھوٹی انگلی میں پھاڑنے والا درد۔ بغلوں میں پسینہ۔ کندھے سے کلائی تک پھاڑنے والا درد۔ کلائی کے جوڑ میں درد۔ داہنے کندھے کے نیچے درد۔ جیسے چوٹوں سے ہو۔ جب اسے ہلایا جائے یا چھوا جائے۔ ہاتھ اور بازوؤں پر نیلگوں دھبے۔ کمزوری ہاتھوں اور انگلیوں میں اینٹھن کے ساتھ۔ صبح سویرے انگلی کی نوکیں سو جائیں۔ ہتھیلیوں پر کھجلی اور چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جائیں۔

ٹانگوں کا سن ہو جانا۔ بیٹھنے سے چوتڑوں میں پھاڑنے والے درد۔ نیز ٹانگوں اور پاؤں پر بھی۔ پاؤں اور تلوؤں میں نیز پاؤں کے انگوٹھے میں درد۔ پاؤں میں بھاری پن جس کی وجہ سے چلا نہ جا سکے۔ چلتے وقت پاؤں کی انگلیوں کی نوکوں میں درد۔ گھٹنے پر سفید ورم۔ تلوؤں میں حد درجہ کی ذکی الحسی۔ چوتڑ سے گھٹنے تک درد۔ گھٹنے میں درد۔ بدبودار مقدار میں زیادہ پاؤں کے پسینے۔ رات کے بائی کے درد۔ پاؤں ٹخنوں تک متورم اور ٹھنڈے۔ درد بھرے اور ذکی الحس۔ گھٹنوں میں سوئیاں چبھیں۔ گھٹنے کے ایک جانب درد۔ چلتے وقت یا ٹانگ پھیلاتے وقت۔

مخصوص خواص۔ اکثر کمزوری اور تھکاوٹ۔ حرکت کرنے اور چلنے سے ذکی الحسی زکام بہت جلد ہو۔ دیکھیں کلکیریا کارب

نیٹرم میور، فاسفورس، سیلیشیا، ہوا کے ہر جھونکے سے زکام ہو جائے۔ پیٹھ، سینہ، کندھوں اور بازوؤں میں بائی کے درد۔ جوڑوں کی حرکت سے بڑھ جائے۔ عضلات میں اینٹھن (اگنیشیا، اگریکس، آئیوڈیم، سٹرامونیم) سوئیاں چبھنے والے درد (برائی اونیا)، رات کے پسینے (چائنا، آئیوڈیم، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، سیلیشیا) کمی خون بے حد کمزوری کے ساتھ۔ جلد دودھ کی طرح سفید۔ عضلات میں کمزوری خصوصاً دل کے عضلات میں۔ اسی لئے نبض میں کمزوری۔ کھلی ہوا سے ڈر۔ کھلی ہوا میں تکلیفات کا بڑھ جانا۔ دق کا بخار۔ تمام جسم میں خالی پن کا احساس ایسا معلوم ہو کہ جسم کھوکھلا ہے تمام عضلات میں چوٹ کا سا درد۔ صبح جاگنے پر تھکاوٹ اور بھاری پن۔ درد دو سے چار بجے صبح تک بڑھیں۔ اور کھانسی بھی جلد کے نیچے مختلف جگہوں میں جلن۔ ہر چیز کھاتے کھاتے ریاح میں تبدیل ہوتی جائے۔

نیند۔ غنودگی اور جمائیاں لینا زکس ہو سکتا تھا۔ کھاتے وقت اور کھانے کے بعد نیند۔ نیند بے آرامی کی۔ خواب پریشان کن۔ نیند میں باتیں کرنا۔ نیند میں چونکنا۔ صبح ایک یا دو بجے جاگے اور پھر نیند نہ آئے۔ معدہ کی تکلیفات کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ دمہ کی وجہ سے نیند اچاٹ ہو جائے۔ ڈراؤنے خواب، بار بار جاگنے اور پیشاب کی حاجت کے ساتھ۔

جلد۔ جلن جیسے رائی کے لیپ۔ جلد خشک۔ خارش کرے جسے کھجلانے سے آرام ہو۔ زہر باد شکم پر، یا سر پستانوں کے گرد زرد دھبے۔ جلن دار کھجلانے والے دانے جو کھجلانے پر تر ہو جائیں۔ زخموں سے رات کے وقت خون بہے۔

بخار۔ جاڑا صبح کو۔ دوپہر کو شام کے وقت شروع ہو۔ جو کمرے سے باہر جانے تو بڑھ جائے۔ اور جس کو چولہے سے آرام ہو۔ لمحہ بخار بیرونی سردی کے ساتھ اور بخار تنفس میں دقت کے ساتھ۔ شام کے بخار جاڑے کے ساتھ پیاس کے۔ بغیر پیاس کے بخار جس کے ساتھ شدید بہنے والا نزلہ۔ آخر پر ہلکا سا پسینہ گہری نیند کے ساتھ جاڑا اور بخار تنفس میں دقت۔ سینہ میں سکڑن جگر کے مقام میں خون کے ساتھ پیاس کی زیادتی جاڑے کے دوران ہو۔ رات کے پسینے۔ کھانسی کے ساتھ نمونیا کے بعد جن سے کوئی سکون نہ ہو۔

کمی اور زیادتی۔ جماع کے بعد ٹھنڈے موسم میں قہوہ سے۔ صبح دو سے تین بجے بائیں طرف اور ماؤف کروٹ لیٹنے سے تکلیفات بڑھیں گرم موسم میں، گرم مرطوب موسم میں، دن کے نہانے سے تکلیفات میں کمی ہو۔ آرام سے۔ لیٹنے سے سانس نہ لی جا سکے، داہنی کروٹ لیٹنے سے سینہ میں درد۔ دل لٹکتا ہوا معلوم ہو۔ تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مریض رات کے وقت لیٹا نہیں رہ سکتا۔ اور دن کے وقت چلنے پھرنے سے سکون ہوتا ہے۔ جھکنے سے تکلیف بڑھے۔ مگر سر اونچا رکھنے سے کم ہو۔ آگے کی طرف جھک کر چلنے سے۔ سر کو اونچا اٹھانے سے پیشانی میں سوئیاں چبھنے کے دردوں، آرام ہو۔ حرکت سے کھوپڑی کے گوشوں میں اور کمر میں سوئیاں چبھنے والے دردوں میں زیادتی ہو۔ چلنے سے ناک کی رکاوٹ میں کمی ہو لیکن دیگر کئی علامات بڑھیں۔ کمزوری کی وجہ سے لیٹ جانے کی خواہش ہو۔ عام طور پر تکلیفات صبح کو اور شام کو لیٹنے پر آدھی رات کے بعد بڑھیں اور دن کو آرام ہو۔ گرمی سے بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ ٹھنڈی اور کھلی ہوا تکلیفات کو بڑھائے لیکن کھلی ہوا میں ناک کی بندش کو سکون ہوتا ہے۔ موسم کی تبدیلی اور مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھیں۔ منہ دھونے سے نکسیر پیدا ہو۔ رانوں میں کپڑا کھانسنے سے بواسیر کے مسوں میں درد ہو۔ سینکنے سے درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں۔ ٹھنڈا پانی پینے سے سر کے جھٹکوں میں آرام ہوتا ہے۔ گرم ہوتی ہوئی حالت میں ٹھنڈا پانی پینے سے تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ بھوک سے دھڑکن ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا داہنی جانب کے سوئیاں چبھنے کو بڑھائے۔ ٹھنڈا اور مرطوبیت سے مزمن برانکائٹس پیدا ہو۔ گرم اشیاء پینے سے پسینہ بڑھ جائے۔ چھونے سے، دبانے سے بہت

سی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیکن درد شکم کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر، چائنا، کافیا، نائٹرو اسپرٹ ڈلسس سے زائل ہوتا ہے۔

معاون۔ کاربوویج، فاسفورس، سیپیا، نائٹرک ایسڈ، نیٹرم میور۔

یہ دوا کالی سلف، سٹانم، برائی اونیا، لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔ اور اس کے بعد کاربوویج، فاسفورس، فلورک ایسڈ، آرسنک، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، سیپیا، اور سلفر بہت اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو۔

کاسٹیکم (آلات تنفس، بواسیر، بائی کے درد اور فالج) کالی بائی کرام (نزلہ، منتقل ہونے والے درد۔ درد سر بدہضمی) برائی اونیا (تیز درد، صفراوی کیفیتیں۔ لیکن یاد رہے کہ برائی اونیا کی تکلیفات حرکت سے بڑھ جاتی ہیں) چیلیڈونیم (دائیں طرف کے نچلے حصے کا نمونیا) مرک ویو (دائیں طرف کا نمونیا مگر مرک ویو میں پسینہ ہوتا ہے جس سے آرام نہیں ہوتا) سیپیا۔ مستورات کی تکلیفات۔ لیکن سیپیا میں حیض مقدار میں کم ہوتے ہیں۔ جب کہ کالی کارب میں بہت جلد اور مقدار میں زیادہ نیز جسم میں کھوکھلے پن کا احساس اور کھانے کے بعد اپھار ہوتا ہے) ایپس اور آرسنک (منہ اور آنکھوں میں پھلاوٹ) سپائی جیلیا (قلب میں سوئیاں چبھنا) بیلس۔ آرسنک نکس وامیکا، کلکیریا اور سیپیا (صبح سویرے تین بجے جاگنا) اپیکاک (مسلسل متلی) سٹافی سیگیریا (جماع کے بعد تکلیفات کا بڑھنا) کلکیریا ہپو فاسفیٹ (پسینہ، پیٹھ کا درد اور کمزوری ان حالات میں کالی کارب کے بہت نزدیک آتا ہے) سورنیم (بیماری کے بعد کمزوری۔ پسینہ کی زیادتی۔ شفاء سے مایوسی) کلکیریا کارب (شفاء سے مایوسی۔ چڑچڑاپن۔ جاڑا جس کی زیادتی نہانے سے ہو) پلساٹیلا (منتقل ہونے والے درد۔ حیض کا دیر سے ہونا) ہیپرسلف۔ نائٹرک ایسڈ، کاربوویج۔ ارجنٹم نائٹریکم (مچھلی کے کانٹے کا احساس) رسٹاکس (حرکت سے درد میں کمی) گنیشیا کارب (رطوبت کی زیادتی سے اعصابی کمزوری) برائی اونیا، سلیشیا (گھٹنے کی تکلیفات کی) نیٹرم میور (کمی خون حیض دیر سے ہو۔ جب نیٹرم میور ناکامیاب ہوتا ہے تو کالی کارب سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

کالی کارب میں کمر درد لیٹ جانے سے بڑھتا ہے اور نیٹرم میور کا دبانے سے اور پیٹھ کے بل لیٹ جانے سے کم ہو جاتا ہے) چائنا، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ اور سورنیم (رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے کمزوری) آرسنک بسمتھ، لائیکوپوڈیم (اکیلے رہنے سے نفرت) اگنیشیا، نکس کے مریض اکیلا رہنا چاہتے ہیں) لیکیسس (ایسا معلوم ہو جیسے قلب کو دھاگے سے باندھ کر لٹکایا گیا ہے۔) انٹم ٹارٹ (برانکائٹس) بربیرس (پیٹھ میں بیلے اٹھنے کا احساس) بیے ملیس (بواسیری مسے) امونیم کارب، الدگریفائٹس۔ (موٹاپا) امونیم کارب، آرنیکا۔ (منہ دھوتے وقت) ہیکسیرا، فاسفورس (دل پر پیٹا چڑھ جانا)۔

Kali Chlorosum

کالی کلوروسم

Javelle water ; Bleaching fluid.
Solution

(پوٹاشیم ہائیڈروکلوریٹ کاربونیٹ کا مرکب)

اس دوا کے مشاہدات صرف ان مریضوں سے حاصل کیے گئے ہیں، جن کو اس سے زہر چڑھا تھا منجملہ علامات کے مخصوص اور قابلِ ذکر ہیں۔ آنکھوں میں پانی، چہرے پر زردی اور پھپاوٹ، سینہ اور حلق میں سکڑن ذکی الحسی بھی زیادہ تھی۔ چنانچہ فم معدہ اور خصوصاً حنجرہ میں اور گردن کے سامنے والے حصّہ میں شدید ذکی الحسی پائی گئی خیال کیا جاتا ہے کہ مذکرہ علامات کے ہوتے ہوئے یہ دوا حنجرہ کی تکلیفات میں زیادہ مفید ہو سکتی ہے تشنج اور بے چینی بھی آزمائش میں پائی گئی۔

نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

مقابلہ کرو۔

کالی سیور، کالی کلوریکم، ککیریا سیور، کلورم، نیٹرم ہائپوکلور۔

Kali Chloricum

کالی کلوریکم

CHEMICAL SYMBOL : $KClO_3$ 128.56
SYNONYMS : Potassium Chlorate.
TRITURATION : 1x and higher.
Prepare with care to avoid explosion.

(کلوریٹ آف پوٹاش)

کالی کلوریکم ایک تیز زہر ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ مدت سے گندے زخموں کو دھونے کے لیے نیز منہ آنے میں کلی کرانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال منہ کے شدید زخموں کے لیے ہوتا ہے منہ کی تمام جھلی سرخ ہو جاتی ہے اور اس میں بے شمار سفید سطح والے زخم ہوتے ہیں۔

اس کا گردوں پر بھی بہت تیز اثر ہوتا ہے چنانچہ ورم گردہ اور پیشاب میں خون وغیرہ بھی دیکھا گیا ہے۔ چنانچہ

مزمن ورم گردہ کے لیے یہ بعض وقت بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ گوشت خورہ زخموں میں، سمی کیفیتوں اور کمی خون کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ یہ دوا اس پیچش میں جس میں درد شدید ترین ہوں اور ایسا معلوم ہو جیسے آنتوں کو چاقو سے کاٹا جا رہا ہے دست بہت جلد جلد ہوں مقدار میں کم ہوں اور ان میں خالص خون ہو نیز بے حد کمزوری ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر سیپسن لکھتے ہیں کہ اگر آنتوں کی نالی پر چربی چڑھ جانے کی وجہ سے استقاط حمل کا خدشہ ہو تو اس کو استعمال کرنا چاہیے۔

آزمائش میں آلات تناسل تک بھی ہو تریک پائی گئی جلد پر بھی بہت سی علامات ظاہر ہوئیں۔ مختلف حصص میں ملنے والے ورم جگر اس میں پایا جاتا ہے۔ ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان جانے جل کے دوران سمی کیفیات میں بھی (یعنی پیشاب کی تکلیفات) مفید ہے پرانا ورم گردہ جس کے لیے بھی یہ مفید بتائی جاتی ہے۔

علامات

دماغ۔ خوش مزاجی پھر بدمزاجی، ہذیان کے بعد تشنجی دورے۔

سر۔ اٹھنے اور جھکنے پر چکر شدید حرکت کے بعد سر میں اجتماع خون کے ساتھ چکر شام کے وقت گدی میں صدمہ بعض وقت جھٹکوں میں جلنے گدی میں پراگندگی۔ گردن کے عضلات میں ایک عجیب احساس کے ساتھ کھجلی۔

آنکھ۔ شام کے وقت آنکھوں میں سرخی درد کے ساتھ آنکھوں میں دباؤ آنکھوں میں سوئیاں چبھیں اندرونی کریوں میں اینٹھن کھانے اور چھینکتے وقت آنکھوں کے سامنے ستاروں کا دکھنا۔ ازدواج البصر، چیزیں پہلو بہ پہلو دکھائی دیں۔

چہرہ۔ پیلا نیلگوں جس سے بیماری کا اظہار ہو۔ چہرہ میں اینٹھن۔ چہرے میں اور چہرے کی ہڈیوں کی کھنچن اور دبانے والے کھینچنے والے اور اینٹھن کے سے درد چہرے کے بائیں جانب بجلی کے سے اعصابی درد جن کی زیادتی بولنے کھانے یا ذرا سا چھونے سے ہو اور جن کے بعد حصص سن ہو جائیں ہونٹ نیلے اور متورم۔

منہ۔ تیزابی حرکت کی زیادتی۔ تمام جلتی جلی سرخ جس میں بے شمار سفید سطحی زخم ہوں۔ زبان متورم منہ کا آنا منہ میں گندہ زخم منہ میں منزل جھنے والے یا گوشت خورے زخم منہ سے بدبو پارہ کے زیادہ استعمال سے منہ میں زخم۔ دانت کھٹے ہو جائیں مسوڑھے چمکدار سرخ جن میں سے آسانی سے خون نکل آئے۔ تالو کے عضلات میں سکڑن کا احساس۔

معدہ۔ فم معدہ اور ناف کے مقام بوجھ کا احساس۔ ریاح سبزی مائل سیاہ رطوبت کی قے، بھوک کی زیادتی شدید بھوک کے دورے جن کو پانی کا ایک گھونٹ پینے سے آرام ہو۔ اور پھر بھوک جاتی رہے۔ پیاس متلی اور لرزہ قے کرنے کی کوشش اگرچہ دوا کے سوا کچھ نہ نکلے، فم معدہ میں اور معدہ پر دباؤ۔ معدہ میں حدت فم معدہ میں بھاری پھولا ہوا اور بوجھ، ریاح دن کے وقت بعد دوپہر فم معدہ میں پریشانی کے ساتھ جس کی وجہ سے نیند نہ آئے شکم بے چین۔ وہ شکم دستوں اور ریاح کے ادھر ادھر منتقل ہونے کے ساتھ پیڑو کے مقام میں درد دستوں کے ساتھ۔

پاخانہ۔ مقدار میں زیادہ سبزی مائل آنوں پیچش میں دست خالص خون کے ہوں، مقدار میں کم ہوں اور شدید ترین درد ہو، ہلکے رنگ کے پاخانے، سخت اور خشک پاخانے، جن کے آخری حصہ میں خون اور آنوں ملا ہو مسلسل حاجت قدرتی پاخانے کے ساتھ، بیرونی اور اسیر تیغ کے ساتھ۔

مثانہ۔ پیشاب میں البیومن پیشاب مقدار میں کم ہو پیشاب رکا ہوا پیشاب میں خون، پیشاب میں درد، درد گردہ بار بار پیشاب کی حاجت۔ حمل کے زمانہ میں پیشاب میں البیومن پیشاب کی نالی اور فوطوں کی تھیلی پر خارش۔

آلات تناسل مردانہ۔ شدید استادگیاں، فوطوں کی تھیلی پر کھجلی کے ساتھ، انزال کے ساتھ بار بار احتلام، شہوانی خوابوں کے ساتھ۔

جلد۔ یرقان، باجرے کے سے کھجلی کے دانے، یا پانی بھرے کھجلی کے دانے، جلد کے رنگ میں بدرنگی، اعضاء پر کھجلانے والے تپے نما دانے جن میں پیپ بھرا ہوا ورم، جن کے گرد سرخ سطح ہو تمام جسم میں کھجلی، جس کی زیادتی شام کے وقت بستر میں ہو۔

کمی اور زیادتی۔ کھانسی کے جھٹکے سے یا چھینکنے سے (آنکھوں کی) تکلیفات بڑھیں دماغی تکلیفات کو نکسیر سے آرام ہو۔

طاقت۔ نمبر ×۲ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق۔ یہ دوا مرک کا اثر زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو۔ خصوصاً کالی میور سے کاسٹیکم (چہرہ کا فالج) و دیگر مرکبات کالی۔

Kali Managanicum

کالی مینگینیکم
کالی پرمینگینیکم

CHEMICAL SYMBOL : $KMnO_4$ 158.03
SYNONYMS : Kali Permanganicium;
Potassium Promanganate;
Permanganate of Potash.
SOLUTION : 1/100 in distrilled water.

Kali Muriaticum

کالی میوریٹیکم

(پوٹاشیم کلورائڈ)

یہ دوا بھی موشلر موجد بائیوکیمسٹری نے دنیائے طب کو پیش کی ہے ان کی تھیوری کے مطابق اس کا اثر خون

کے چھوٹے ریشوں پر ہوتا ہے اور اسی لیے اس نمک کی کمی سے دماغ کے اجزاء کی تولید نہیں ہو سکتی، یہ نمک خون کے اجزاء میں، عضلات میں، اعصاب میں اور جسم کے دوسرے ذرات کی رطوبات میں پایا جاتا ہے، سوڈیم کلورائڈ (نیٹرم میور) سے یہ بہت ملتا جلتا نمک ہے اور یہ نمک خون میں بکثرت پایا جاتا ہے اگر جلد میں کالی میور کی کمی ہو جائے تو سفیدی مائل سلیٹی قسم کی رطوبتیں جلد سے باہر رس آتی ہیں اور اگر یہ رطوبتیں سوکھ جائیں تو باجرے کے سے خشک دانے بن جاتے ہیں اور جب اس کی کمی جلد کا ذب کے نیچے تک پہنچ جائے تو یہ خون کے ریشوں اور خون کے رقیق مادہ کو نکالتی ہے اور اسی لیے جلد پر آبلے بن جاتے ہیں یہ بات ہمیں چیچک اور دیگر اسی قسم کی تکلیفوں میں دکھائی دیتی ہے اور اگر ایسے وقت میں کالی میور انسان کے اندر داخل کردی جائے تو وہ رطوبتیں دوبارہ جسم کے اندر جذب ہو جاتی ہیں اور جسم پر کھرنڈ گر جاتے ہیں۔

کالی میور پانی کی جھلیوں کے ورم کے دوسرے درجہ میں اس وقت کام دیتی ہے جب کہ اس میں سے نکلنے والی رطوبتیں لئی کی سی یا ریشہ دار ہوتی ہیں اور اگر خون کے فیبرین یعنی چھوٹے ریشے تحلیل ہو جائیں اور خون میں پانی کی زیادتی ہو جائے تو نیٹرم ایسے موقع پر استعمال ہوتا ہے کالی میور، ڈفتھیریا، پیچش، کروپ کھانسی، کروپ نمونیا، غدود جاذبہ کے پھیلنے اور چیچک میں کام آتی ہے۔ اور سب سے بڑا نشان کالی میور کا یہ ہوتا ہے کہ زبان کی جڑ میں سفید یا ہلکے سلیٹی رنگ کا میل ہوتا ہے۔ غدود متورم ہوتے ہیں بلغم یا دوسری رطوبتیں گاڑھی سفید لسدار ہوتی ہیں۔ بلغم کے علاوہ دوسری رطوبتیں سے جھلی جھلیوں پر یا جلد پر کھرنڈ بن جاتے ہیں جلدی تکلیفات میں بھی یہ دوا کام دیتی ہے کان کی تکلیفات میں اور خصوصاً کان بہنے کی حالت میں یہ ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔

یہاں تک میں نے سوشلر کی تھیوری کو ناظرین کے سامنے پیش کیا ہے۔ بغور پڑھنے سے گو اس تھیوری سے دوا کی کافی وضاحت ہو جاتی ہے مگر میں ڈاکٹر جون مشہور مصنف ڈیفینیٹ میڈیکیشن کے اقتباس دیتا ہوں جو کالی میور کے اثر کو مختلف تکلیفات میں نہایت واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں۔ اگر کالی میور کے مریض کے چہرے پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ تھکا ہوا پریشان ہے اور مریض خیال کرتا ہے کہ وہ بھوک سے تڑپ تڑپ کر مر جائے گا حرکت سے اس کی تکالیف بڑھتی ہیں تاہم وہ اپنے آپ کو مشغول رکھنے کی کوشش کرتا ہے، اور اسی لیے وہ اپنی انگلیوں کے ساتھ کھیلا کرتا ہے۔ یا انگلیاں نچاتا رہتا ہے۔ زبان پر سفید یا سلیٹی مائل، سفید میل ہوتا ہے زبان پر خشکی ہو سکتی ہے، یا زبان میں لیس سی معلوم ہوتی ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے باہر نکلتے ہیں۔ یہ دوا بخاروں اور ورم خصوصاً پانی کی جھلیوں کے ورم کے دوسرے درجہ میں جب کہ رطوبتیں لئی کی سی یا ریشہ دار رسنے والی ہوں تو کام آتی ہے۔

یہ دوا درد سر میں اس وقت کام آتی ہے جب کہ زبان پر سفیدی ہو۔ سے قے سفید بلغم کی ہو اور جگر میں خرابی ہو جب یہ درد سر مزمن ہو جاتا ہے تو سر میں درمی کیفیت موجود ہوتی ہیں۔ کان کی نالیاں بند ہوتی ہیں غدودوں پر ورم ہوتا ہے یا ناک چھنکتے وقت یا نگلتے وقت کڑ کڑ کی آواز ہوتی ہے کالی میور چیچک کے زخم میں بھی کام آتی ہے جو ایسی حالت میں یہ ہیپر سلفر کا مقابلہ کرتی ہے جب آنکھوں پر گھونسے سے گرنے سے یا کسی وجہ سے چوٹ لگی ہو تو استعمال ہوتی ہے آنکھیں خون فشاں سرخ ہو جاتی ہیں ایسی حالت کو درست کرنے کے لیے کالی میور کو نہ بھولنا چاہیے۔

کالی میور اس زکام میں جس میں ناک بند ہوتی ہے کام آتی ہے زبان پر روئی سفید جھلی مائل میل موجود ہوتا ہے جسم کا گاڑھا سفید ہوتا ہے مگر شفاف نہیں ہوتا جبکہ یہ دوا ایسے زکام کو صاف کرتی ہے تو ناک سے بکثرت صاف پانی کی سی رطوبت زیادہ مقدار سے بہتی ہے جس کے لیے مریض کو دن میں کئی رومالوں کی ضرورت پڑتی ہے مندرجہ بالا دو قسم کے زکاموں کے لیے کالی میور ایک بہترین دوا ہے جب کبھی کوئی ایسا مریض ملے جس کے کانوں میں سی سی کی آواز ہو اور ناک بند معلوم ہو کانوں میں کھجلی بھی ہو تو فوراً کالی میور دینا چاہیے۔

ڈفتھیریا اور غدودوں کے بڑھ جانے میں۔ کالی میور اور فیرم فاس ہی یقینی دوائیں ہوا کرتی ہیں حلق کے پک جانے میں ۳x کی تین ٹکیاں ہر گھنٹہ میں دینی چاہیے جب تک کہ مریض درست نہ ہو جائے اگر کسی آدمی کے کبھی زکام ہوا تھا اور اس کے بعد سرسراہٹ والی کھانسی اور سینہ میں درد پیدا ہو گیا ہو۔ یا ان میں ورم موجود ہو۔ ایسی حالت میں بھی کالی میور ۳x پر مکمل بھروسہ کرنا چاہیے۔ نمبر ۳x کی تین ٹکیاں ہر کھانسی کے بعد مریض کو دینی چاہئیں نمونیہ کے دوسرے درجہ میں اور اس حالت میں کہ پھیپھڑے بالکل ٹھوس ہو جاتے ہیں یعنی ہیپاٹائزیشن ہو جاتا ہے کالی میور ہی دوا ہے کیونکہ یہ دوا ورم کو تحلیل کر کے بخار کو کم کرتی ہے نیز نمونیا سے پیدا شدہ کھانسی کو بھی قابو میں لاتی ہے۔ ایسی حالت میں کالی میور ۳x کے دس گرین ایک گرم پانی کے پیالہ میں ڈال دینے چاہئیں۔ اور ایک چمچ ہر گھنٹہ کے بعد دیتے رہنا چاہیے۔

کالی میور اس کھانسی کی دوا ہے جو بہت اونچی آواز سے ہوتی ہے۔ معدہ کی خرابی ہوتی ہے اور زبان سفید ہوتی ہے نیز جب سیٹی کی آوازیں سینہ میں موجود ہوں اور گاڑھا دودھ سا بلغم ہو تو کالی میور فائدہ کرتی ہے۔

کالی میور بائی کے بخاروں میں اس وقت کام آتی ہے جب جوڑوں کے گرد سختی آ جائے۔ رات کے بائی کے دردوں میں بھی جب درد حرکت کرنے سے اور بستر کی گرمی سے بڑھ جائیں، کالی میور دوا ہے درد بجلی کی طرح کمر سے پاؤں تک ہوتے ہیں مریض بستر سے پیر باہر نکال کر بیٹھنے کے لیے مجبور کرتے ہیں سخت قسم کے اکوتہ میں جب فرش پر آٹے کی بھوسی کی طرح خشک کھرنڈ جھڑا کریں مفید ہے۔ سرگی میں بھی یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جبکہ یہ کسی وجہ سے جسم کے اندر دب چکا ہو۔

پردہ صفاق کے ورم جس میں عموماً خطرہ جان ہوتا ہے اس دوا سے درست ہوتا ہے چنانچہ خود میں نے کئی بار کالی میور اور فیرم فاس سے ایسے مریضوں کو درست کیا جن کی امید زندگی بالکل منقطع ہو چکی تھی۔

اکثر اوقات ایسی مستورات ملتی ہیں جن کو حیض کے وقت پستانوں میں درد ہوتا ہے۔ ایسی مستورات کو کئی ہی دفعہ کالی میور ۳x ہر دو گھنٹہ پر دینے سے میں نے درست کیا ہے مہاسوں کے لیے اور چیچک کے ٹیکہ کے بد نتائج کے لیے یہ بہترین دوا ہے۔ پلوریسی میں اس دوا کو ہرگز نہ بھولنا چاہیے اور اس وقت جاری رکھنا چاہیے جب تک کہ سینہ میں کسی قسم کی آواز باقی رہے

پیچش میں یہ دوا اس وقت کام آتی ہے جبکہ شکم میں شدید ترین درد ہو۔ ایسا معلوم ہو جیسے کوئی چاقو سے کاٹ رہا ہے ہر چند منٹ کے بعد پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے مروڑ ہوتا ہو اور پاخانہ میں لیسدار آؤں نکلتی ہو ہیضہ میں بھی یہ کام آتی ہے داہنے کندھے کے نیچے داہنی جانب درد، بھاری پن موجود ہو۔ جب زبان پر سلیٹی مائل سفیدی ہو مرغن غذائیں مرغوب خاطر نہ ہوں اور بلغم کی قے ہو بواسیر میں دوا کو نہ بھولنا چاہیے بواسیر کا خون سیاہ بیٹھنے والا ہوتا ہے قبض یہ پاخانہ

ہلکے رنگ کا ہوتا ہے اور اس میں صفرا کا نام و نشان نہیں ہوتا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جگر میں خرابی آگئی ہے ایسی حالت میں کالی میور ۳x کی ۱۲ ٹکیاں ایک گلاس پانی میں حل کرکے رات کو سوتے وقت پینا چاہیے۔

مستورات میں اس دوا کی اسوقت ضرورت پڑتی ہے جبکہ حیض دیر میں ہو یا رک جائیں اور خون سیاہ منجمد کول تار کی طرح ہو پستانوں کے آگے کے پہلے درجہ میں یہ کام آتی ہے پستان نرم اور ڈھیلے معلوم ہوتے ہیں اور پستانوں پر ہاتھ لگنے سے درد پیدا ہوتا ہے ایسی حالت میں کالی میور ۲x تین ٹکیاں ہر دو گھنٹے کے بعد دینی چاہییں۔

قلبی تکلیفات کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے خصوصاً ان تکلیفات میں جبکہ قلب پر، قلب کی جھلی پر یا حجاب القلب پر ورم آگیا ہو ایسی حالت میں چاہے کوئی دوسری دوا ظاہر اعلامات کے بموجب بالمثل کیوں نہ ہو اس کے استعمال کے بجائے کالی میور کو استعمال کرنا چاہیے۔ فوراً ہی یہ دوا ایسے ورم کو تحلیل کرکے مریض کو درست کر دیتی ہے۔ مزمن آتشک کی گلٹی میں اور مزمن ورم مثانہ میں یہ ایک بہترین دوا ہے حاد ورم گردہ میں جب کہ تباہ کن عمل گردوں میں ہو رہا ہو۔ اسے استعمال کرنا چاہیے کیونکہ یہ دوا ایسے موقعوں پر گردے کی بناوٹ کو تقویت بخشتی ہے اور تباہ کن عمل کو فوراً روکتی ہے ایسی حالتوں میں میں نے کالی میور سے بہتر کسی دوا کو نہیں پایا۔ آدھے گلاس پانی میں کالی میور ۳x کے دس گرین ڈال دو، ہر دو گھنٹے کے بعد چھوٹا چمچہ دو۔ اپنڈیسائٹس (ورم زائدہ) میں کالی میور ایک نہایت باوثوق دوا ہے چنانچہ ڈاکٹر ولیسٹر لکھتے ہیں، "کہ بہت سے مریضوں میں جن کو اپنڈیسائٹس کی شدید تکلیف تھی۔ میں نے کالی میور دے کر دیکھا کہ شکم کا تناؤ، قبض، درد، بخار اس کے زیر اثر آہستہ آہستہ دور ہو گیا۔ اور ایسے بھی کئی کیس میں نے کالی میور ہی سے درست کیے ہیں جن میں سرجن نہایت جلد آپریشن کی ہدایت کرتے تھے وہ ایسی حالت میں کالی میور ۳x کے ۵ گرین آدھے گلاس پانی میں حل کرکے ایک چھوٹا چمچہ ہر گھنٹے کے بعد دینا چاہیے۔

بچوں کے فالج کے پہلے درجہ میں فیرم فاس اور کالی میور بہترین ادویہ ہیں۔ اس لیے ان وقتوں میں انہیں دو دوا پہلے نسخے کی بنیاد قائم کرنی چاہیے محرقہ بخار کے پہلے درجہ میں فیرم فاس دوا ہوتی ہے اور جب زبان کا رنگ سلیٹی مائل سفید ہو جائے دست شروع ہو جائیں درد ہو اور ذکی الحسی ہو تو کالی میور ۲x کو بھولنا مریض پر ظلم کرنا ہے چیچک کے علاج میں کالی میور ایک بہت بڑی دوا ہے یہ آبلوں کو پکنے سے روکتی ہے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر کالی میور ۳x کو ہر تین گھنٹے کے بعد دس دن تک استعمال کرنا چاہیے چیچک کے ٹیکے کے قبل یا بعد میں اگر کالی میور دے دیا جائے تو چیچک کے ٹیکا کا کوئی اثر انسانی جسم پر نہیں ہوتا۔

شدید زکام کی وجہ سے آواز کا بیٹھنا کالی میور ۳x سے درست ہوتا ہے۔ اس کے پندرہ گرین گرم پانی کے پیالہ میں ڈال دو ہر ایک گھنٹے کے بعد مریض کو ایک چھوٹا چمچہ دیتے رہو۔ خسرہ میں کھانسی کے لیے اور تمام قسم کے غدودوں کے ورم کے لیے بشرطیکہ زبان سلیٹی مائل سفید ہو یہ بہترین دوا ہے نیز خسرے کے بدنتائج مثلاً اسہال بہرہ پن کے لیے ایک بہترین دوا ہے اگر چہرے پر سردی یا چوٹ سے ورم آگیا ہو تو کالی میور کو استعمال کرو حلق کے غدودوں کے متورم ہو جانے میں اگر ورم نرم ہے تو کالی میور ہی دوا ہوگی۔

بواسیری مسّے سیاہی مائل منجمد شدہ خون بہے بائی کے بخار جوڑوں کے گرد سوجن کے ساتھ بائی کے علامات بستر کی گرمی سے بڑھتی ہیں کہا جاتا ہے کہ جب کلکیریا فلور ہوتا بند میں فیل ہو جائے تو یہ دوا مریض کو بہت حد تک شفا دیتی

بے بائی کے درد جو خصوصاً بائیں کندھے اور کہنی کو ماؤف کریں اور جن کی زیادتی صبح اٹھنے پر ہو اس دوا سے ٹھیک ہوتے ہیں کھانسی کے ساتھ ایسا مرکا احساس جیسے آنکھیں باہر نکل پڑیں گی (کالی میور)

کان کی نالی کا بند ہو جانا یا کان کے درمیانی حصہ کے مزمن نزلہ کی وجہ سے بہرہ پن بھی اس دوا سے ٹھیک ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ مریض خیال کرے کہ وہ بھوک سے تڑپے گا۔

سر۔ دردسر قے کے ساتھ سر میں گھونڈ والا اکوتہ، بھوسی، جھلی والے سردرد زبان پر سفید میل کے ساتھ جس کے ساتھ سفید بلغم کی قے ہو اور بھوک کی کمی ہو (غالباً یہ سب علامات جگر کی خرابی کا نتیجہ ہوں) ورم الدماغ۔

آنکھ۔ آنکھوں سے سفید رطوبت یا زرد، سبزی مائل مواد، مواد سے کھرنڈ، آنکھوں کی پتلی پر زخم، پتلی پر سالڈا، آنکھوں میں لگے، دروبے اور پلکوں میں خارش، آنکھوں میں ریت کا احساس، موتیابند

کان۔ کان سے مزمن نزلاوی سیلان کان کے گرد ورم، کانوں میں بند ہونے کا احساس اور آوازیں، کانوں کی نالی میں ورم اندرونی کان کے ورم سے بہرہ پن یا کان میں درد، غدودوں کے متورم ہو جانے کے ساتھ یا ناک چھنکنے پر کڑکن کی آوازیں۔ بہرہ پن حلق کی تکلیفات کی وجہ سے، زبان سفید، کانوں میں شوروغل کی آوازیں۔

ناک۔ نزلہ۔ رطوبت سفید گاڑھی، نرخرے میں بلغم چپک جائے۔ بند زکام، نکسیر (آرنیکا، بیلائی) بعد دوپہر نکسیر، سر میں بند نزلہ۔

چہرہ۔ رخسار متورم، دردکرب، جبڑے یا مسوڑھوں کی وجہ سے چہرہ میں درد۔

منہ۔ منہ آئے۔ منہ میں سفید زخم، جبڑے اور گردن کے غدودوں میں ورم، زبان پر سلیٹی مائل سفید میل۔ زبان میں خشکی یا چپک، زبان پر مختلف رنگوں کا نقشہ سا بنا ہوا، زبان متورم۔

حلق۔ غدودوں کا ورم، غدودوں کا بڑھنا، اس قدر زیادہ کہ سانس بھی نہ لے سکے، حلق میں اور غدودوں میں سلیٹی مائل دھبے یا چھلے، کان کی نالی کا نزلہ، مریض پنیر کی سی بدبودار بلغم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کھنکھار کر نکالے، گلے کے غدود بے حد متورم، ان پر تاردار لسدار بلغم ہو، نگلنا شدید درد پیدا کرے یہاں تک کہ پانی یا نرم سے نرم روٹی کا بھی۔ چیزوں کو نگلنے کے لیے گردن کو موڑنا توڑنا پڑے۔

معدہ۔ مرغن غذائیں بدہضمی پیدا کریں۔ سفید بلغم کی قے منہ میں پانی جمع ہو جائے۔ معدہ میں درد قبض کیساتھ معدہ میں اپھار، بھوک پانی پینے سے جاتی رہے بھوک میں کمی بدہضمی سفیدی مائل سلیٹی زبان مرغن غذا کے کھانے کے بعد تکلیف اور قے کا احساس اور داہنی جانب شانے کے نیچے درد اور بوجھ کا احساس۔

شکم۔ شکم میں ذکی الحسی۔ ورم، ریاح، درد، سوتی کیڑے جس سے مقعد میں خارش ہو۔ یرقان جو جسلاہا لگنے سے۔ بارہ انگشتی آنت کے نزلہ سے پیدا ہوا ہو۔ اور پاخانے ہلکے رنگ کے ہوں، جگر کے فعل میں خرابی داہنے طرف درد۔

پاخانہ۔ قبض پاخانہ ہلکے رنگ کا مرغن غذا کے بعد اسہال ملیالے رنگ کے سفید۔ یا لسدار پاخانے۔ پیچش بے حد مروڑ اور لسدار پاخانوں کے ساتھ۔ بواسیر خونی۔ خون سیاہ۔ گاڑھا، ریشے دار منجمد۔ ٹائیفائڈ بخار میں دست۔

مثانہ۔ مثانہ کے حاد مریض، دوسرے درجہ میں جب ورم آگیا ہو اور گاڑھی سفید رطوبت کا اخراج ہو۔

آلات تناسل مردانہ۔ گنوریا اور سوزاک اور ان کے دبنے سے پیدا شدہ خصیوں کا ورم۔ نرم ہو۔ ترحہ اگزیما کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ حیض بہت دیر میں یا رکا ہوا یا بہت خون حیض مقدار میں زیادہ۔ سیاہ منجمد۔ یا ریشے دار۔ یا خون کول تار کی طرح۔ دیاپٹینا سیلان الرحم دودھ کی طرح کا سفید گاڑھا مگر سوزش نہ کرے۔ بحالت حمل متلی قے کے ساتھ قے سفید بلغم کی۔ پستانوں میں گومڑ جو نرم ہوں اور ہاتھ لگانے سے درد کریں۔

آلات تنفس۔ آواز بیٹھے، دم کشی۔ معدے کی خرابی کے ساتھ بلغم سفید سخت معدے کی خرابی کی وجہ سے اونچی آواز سے کھانسی کھانسی تیز چھوٹی دورے والی۔ کالی کھانسی کی طرح بلغم گاڑھا سفید، سینہ میں گھڑگھڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسا گاڑھا لسیدار بلغم پھیپھڑے کی نالیوں میں بھرا ہے۔ ایسا بلغم کھانس کر نکالا نہ جاسکے کروپ کھانسی۔

پیٹھ اور ہاتھ پاؤں۔ بائی کا بخار۔ جوڑوں کے گرد ورم۔ بائی کے درد، بحالت حرکت پیدا ہوں یا بڑھ جائیں رات کے وقت بائی کے درد جن کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو، کمر سے پاؤں تک بجلی کی طرح درد، مریض کو بستر سے نکل کر بیٹھنا پڑے، لکھتے وقت ہاتھوں میں اکڑن۔ ٹخنوں کے جوڑوں میں پھیلاوٹ، اعضاء پر زخم جن میں ریشے دار رطوبت رسے ہاتھوں اور پنجے کے جوڑوں میں کڑکن۔

مخصوص خواص۔ مرشد کی مرگی کی سب سے بڑی دوا ہے۔ جو جلدی تکالیف کے دبنے سے پیدا ہوگئی ہے سیلان خون سیاہ منجمد خون کے بالائے خون کے دوران کے لیے تیز چیرنوں اور کٹ جانے کے لیے استسقاء جو دل جگر یا گردے کی تکلیفات۔ صفرا کے رک جانے سے یا دل کی کمزوری سے پیدا ہوئی ہو۔ غدودوں کا متورم ہو جانا غدودوں کا خنازیری ورم۔ موچیں۔

جلد۔ کیل، خارش اکوتہ جن میں گاڑھی سفید رطوبت ہو، جسم پر خشک آٹے کی طرح دانے جو چلنے سے فرش پر گرتے ہیں چوٹوں کا ورم ٹیکہ یا بری ویکسین کے استعمال سے پیدا شدہ تکلیفات، رحم کے قدرتی اخراج کے رک جانے یا ان میں خرابی آجانے سے کوڑھ، چھوٹے بچوں کا خشک ہو جانا اگزیما یا سر پر کھرنڈ والی کھیلی جل جانے کی تمام حالتیں خفیف سے شدید ترین تک۔ ہاتھوں پر چھالے۔ پاؤں کی انگلیوں کے ناخن اندر کو گھس جائیں۔

نیند۔ سوتا سوتا اٹھ کر چلنا شروع کردے۔ بے چینی کی نیند خفیف سے شور و غل سے چونک اٹھے۔

بخار۔ جسم کے کسی عضو یا جھلے کے ورم کا دوسرا مرحلہ، نزلاوی بخار سے بے حد جاڑا، ذرا سی ہوا مریض کے رگ و ریشہ میں گھس جائے۔ جس کی وجہ سے مریض کو آگ کے بہت نزدیک بیٹھنا پڑے۔ بائی کے بخار، جوڑوں کے گرد ورم کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی۔۔ مرغن غذاؤں سے۔ گھی اور تیل سے، حرکت سے تکلیف بڑھے۔ بائی کی علامات بستر کی گرمی سے بڑھیں۔

طاقت۔ نمبر ۳۰ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر بیلاڈونا، کلکیریا سلفر، ہیپر سلفر، ہائیڈراسٹس، پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔ دوا کلکیریا فلور، کلکیریا فاس اور فیرم فاس کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو۔

بیلاڈونا جو کالی میور کے قبل و بعد نزلاوی کیفیتوں میں بہتر کام کرتا ہے کینو (کان سے سیلان، داہنے کان میں سوئیاں چبھنے کے درد کے ساتھ) برائی اونیا، رسٹاکس، سلفر، مرک (بائی کی تکلیفات) مرک (کان کی نالی کی تکلیفات) برائی اونیا، مرکیوریس، پلساٹیلا، سلفر، کالی کارب، کالی بائیکرام، ہائیڈراسٹس (گاڑھی سخت رطوبتیں) گریفائٹس، کالی بائیکرام، کالی کارب (کان کا ورم) پلساٹیلا (مرغن غذاؤں سے اور گرمی سے تکلیفات کا بڑھنا) نیز نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، سلیشیا، ایپس، تھوجا۔

Kali Nitricum

CHEMICAL SYMBOL : KNO_3 101.11
SYNONYMS : Potassium Nitrate ;
Nitrate of Potash ; Salt petér
TRITURATION : 1x and higher.

کالی نائٹریکم

(پوٹاشیم نائٹریٹ)

ایلوپیتھی میں یہ دوا زیادہ تر پیشاب لانے کے لیے استعمال ہوتی ہے نائٹر پیپر کا دھواں دمہ کے دورے کو روکنے کے لیے بہت مشہور ہے۔ نیز اس دوا کو بائی کے دردوں میں اور بچوں میں پیشاب کے نکل جانے کیلیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش نہایت وثوق کے ساتھ کی گئی ہے۔ چنانچہ اس دوا کی آزمائش کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ سوئیوں کے سے درد پیدا کرنے کے لیے اور تین بجے صبح کی کھانسی میں کالی کارب کا مقابلہ کرتی ہے۔ مگر کالی کارب نائٹریٹ سے پیدا شدہ درد بہت شدید ہوتے ہیں یہ کاٹنے والے، بھالے لگنے کے سے پھاڑنے والے دبانے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے ہوتے ہیں۔ دوسری کالیوں کی طرح اس میں بھی کھوپڑی میں بشکم میں اور خصیوں میں نیز دام خارجی ذکی الحسی پائی جاتی ہے ایلوپیتھی میں جہاں اس کو دھواں دمہ کو بہت حد تک روکتا ہے ہومیوپیتھی میں بھی اس کا اثر آلات تنفس پر یقینی ہے۔ ایلوپیتھی میں جہاں یہ دوا پیشاب اور پسینہ لانے کیلیے استعمال کی جاتی ہے وہاں ہومیوپیتھی میں آغاز ذیابیطس کے لیے اور از خود پیشاب نکل جانے کے لیے مفید ہے۔ لیکن کالی نائٹریٹ کا اثر آلات بشکم اور پیٹرو پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ چنانچہ درد قولنج، اسہال بدہضمی اس میں پائے جاتے ہیں۔ مردانہ

آلات تناسل میں یہ دوا خصیوں اور منی کی نالیوں میں تحریک اور درد پیدا کرتی ہے زنانہ آلات تناسل میں سیلان خون روشنائی کا سا سیاہ ہوتا ہے اور آلات زنانہ سے روشنائی کی طرح سیاہ خون اس کا مخصوص نشان ہے دوسرا مخصوص نشان کالی نائٹریٹ کا یہ ہے کہ بچھڑے کا گوشت کھانے سے درد سر اور اسہال وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں دماغی علامات میں چڑچڑا پن نمایاں ہوتا ہے۔ ناک میں بعض علامات بہت عجیب ملتی ہیں مثلاً آنکھوں میں پیشانی میں اور چہرے میں سکڑن کے سے درد ناک کی نوک پر مجتمع ہو جاتے ہیں، دابنے نتھنے میں ورم کا احساس جس میں دبانے سے درد ہو۔

داہنے نتھنے کے اوپر کے حصہ میں پھوڑے کا سا درد، بیرونی ذکی الحسی کے ساتھ، حلق میں عجیب بات یہ ہے کہ حلق میں کھٹا ذائقہ معلوم ہوتا ہے دمہ میں سانس میں وقت اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ مریض باوجود پیاسا ہونے کے بھی ایک وقت پر ایک چھوٹے گھونٹ سے زیادہ پانی نہیں پی سکتا کیونکہ اسے دم گھٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے ڈاکٹر ایلن کالی نائٹریٹ کے دمہ کی تصویر مفصل ذیل الفاظ میں بیان کرتے ہیں دمہ بے حد دقت تنفس، کمزوری اور سختی کے ساتھ سینہ میں تکی سوئیوں کے چبھنے یا جلن اور درد کے ساتھ بلغم بہت آسانی سے نکلے :-

یہ دوا تمام جسم پر یکایک استسقائی ورم ہو جانے کے لیے مفید ہے ورم گردہ میں بھی اس دوا کا استعمال نہایت ہی کامیابی سے ہوتا ہے۔

گردوں میں ورم جن میں بچنے کی رغبت ہو آلات ہضم میں ورم بے حد کمزوری کے ساتھ یہ دوا دمہ والی طبیعتوں اور سینے کی تکلیفات والے مریضوں کے لیے مفید ہوتی ہے۔

علامات

دماغ۔ پریشانی بے حد، الکساہٹ، غم گینی، چڑچڑا، سوچنا یا کام کرنے کی رغبت نہ ہو نیم غنودگی، بے حوصلگی اور موت کا ڈر۔

سر۔ کھوپڑی میں ذکی الحسی، درد سر، چکر کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ داہنی طرف اور پیچھے کی طرف مریض گر رہا ہے جھکنے سے زیادتی پراگندگی جیسے نشہ پیئے ہو۔ اٹھنے پر چکر، دھوپ میں درد سر، درد سر ہو تو کنپٹیوں میں سکڑن کے ساتھ ایک شام دوسری شام تک سر کو جھکانے پر ناقابل برداشت ہو، سر میں سکڑن کا احساس جو ناک کو جاتا محسوس ہو جانے لگتے سکے سے درد سر۔ گدی میں درد، جس میں کہ بالوں کو کھولنے سے ہو۔

آنکھ۔ آنکھوں میں دھند معلوم ہو، آنکھوں کے سامنے مختلف قسم کے رنگوں کے دائرے، آنکھوں میں جلن اور پانی آنکھوں میں جلن۔ پانی بہنے اور روشنی سے ذکی الحسی کے ساتھ جس کی زیادتی صبح کو ٹھنڈے پانی سے دھونے کے بعد ہوتی ہے گرد قرنیہ قزح کا سا حالہ عارضی اندھاپن۔

کان۔ کانوں میں گولی لگنے کے سے درد شام کے وقت جن کی زیادتی کان کے بل لیٹنے سے ہو داہنے کان کی لو میں ورم، جلن اور چبھنے والے درد کے ساتھ کانوں میں سرسراہٹ کانوں میں گھنٹی بجنے کی آوازیں قوت سامعہ کے عصب کے فالج سے پرانا بہرہ پن، چکر کانوں میں آوازوں کے ساتھ۔

ناک ۔ چھینکیں، داہنے نتھنے میں ورم احساس۔ ناک کی نوک میں سرخی اور خارش۔ ناک میں تھوڑی دشگوتیر یا نائٹریٹ ناک کی ہڈیاں درد کریں خصوصاً چھونے پر، نکسیر تیز خون کے ساتھ (خون اتنا تیز ہو جتنا سرکہ۔ شدید نزلہ ناک کے بند ہو جانے اور قوت شامہ کے جاتے رہنے کے ساتھ۔

چہرہ ۔ چہرہ پھیلا ہوا، ٹھنڈی چہرے کے عضلات میں تشنج اور جھٹکے چہرے کی ہڈیوں میں چیرنے والے درد۔

منہ ۔ زبان سرخ، جلندار دانوں کے ساتھ زبان کی نوک پر جلن۔ حلق سکڑی ہوئی اور درد کرے۔ درد دانت، سر اور دانتوں میں ہجالے لگنے کے سے چیرنے والے یا کھینچنے والے دردوں کے ساتھ۔ رات کے وقت ٹیکن والا درد۔ دانت جو ٹھنڈی چیزوں سے بڑھ جائے مسوڑھے متورم جن سے جلد خون بہے سانس میں تعفن، زبان پر دھبے، حلق میں رات کے وقت درد جیسے سکڑ رہا ہو جس کے ساتھ تنفس میں دقت ہو۔

معدہ ۔ بھوک کی کمی جلد مسلسل پیاس کے ساتھ، پانی یا کوئی سیال چیز پیتے وقت سانس گھٹ جائے اس لیے گھونٹ گھونٹ کر کے پینا پڑے متلی جیسے قے ہو گی۔ معدہ میں درد اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے کوئی چیز گھوم رہی ہے۔ نرم معدہ میں کمزوری کا احساس، معدہ میں جلنا یا ٹھنڈک کا احساس، ناف کے گرد اور بائیں جانب پسلیوں سے نیچے نوچن جس کو بدبودار ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ ریاح کا اجتماع خصوصاً بعد دوپہر اور شام کے وقت شکم میں بے حد گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ ۔ پتلا، پانی کا سا، خون ملا مروڑ کے ساتھ، آنتوں کے ٹکڑے گریں۔ بچھڑے کا گوشت کھانے سے۔ اسہال قبض پاخانہ سخت مشکل اور بہت زور لگانے سے ہو چبھن بے حد کاٹنے والے درد دل شدید پیاس اور برف کی طرح ٹھنڈے پاؤں کے ساتھ، پاخانہ سے قبل بے حد درد شکم اور شدید حاجت پاخانہ کے دوران تمام مقعد میں کاٹنے والا درد اور مروڑ۔ پاخانے کے بعد کاٹنے والے درد شکم مروڑ، مقعد میں جلن اور ڈنگ لگنے کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ ۔ استادگی، خواہش نفسانی اور لطف نفسانی بڑھا ہوا خواہش نفسانی کے نہ پیدا ہونے سے دونوں خصیوں میں شدید کھنچن، تناؤ اور دباؤ جو منی کی نالی کے ساتھ شکم میں جائے اور چند گھنٹے تک رہتا ہے۔ خصیوں میں جلد درد، دونوں خصیے بے حد کی اس جا اوپر کھنچے ہوں اور جن میں دبانے والے درد کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ ۔ حیض میں بہت جلد جلد۔ مقدار میں زیادہ۔ سیاہ جن کے قبل اور بعد کمر میں سخت درد ہو سیلان رحم خصیۃ الرحم میں جلندار درد۔ صرف دوران حیض (خصیۃ الرحم میں جلندار درد حیض کے بعد۔ زخم) دودھ سے بھینہ استقاط حمل بائیں پستان کے نیچے بار بار چبھن۔

آلات تنفس ۔ آواز کا بیٹھنا، صبح کے وقت خشک کھانسی، سینہ میں درد اور خون ملے بلغم کے ساتھ۔ مزمن کھانسی سینہ میں درد کے ساتھ تھوڑی خشک تھکانے والی کھانسی، دمہ بے حد دقت تنفس کے ساتھ متلی اور سینہ میں بلکی سوئیاں چبھنے اور درد کے ساتھ، دقت تنفس اس قدر بڑھ جائے کہ مریض پیاسا ہونے پر بھی ایک گھونٹ پانی نہ پی سکے سینہ میں سکڑن کا احساس جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو، بلغم سے کھنی بن آئے۔ بلغم کھنکھارنے کے بعد، منجمد خون آئے تپ دق میں جب کہ پھیپھڑوں کے اندر ورم بہت تیزی کے ساتھ بڑھ رہا ہو دورے والی، کروپ کھانسی کھانستے وقت کرے کی سی آواز نکلے۔ کھانسی جو صبح تین بجے سے مریض کو جگائے اور اس کے ساتھ شدید درد سر

ہو ، کھانسی کھلی ہوا میں ، زینہ چڑھتے وقت نیز جب بھی سانس کو اندر روکے . کھانستے وقت سینہ میں نشتر لگنے کا سا درد ، جب تک کہ بلغم اکھڑ نہ جائے ، بچے پانی کا ، دودھ وغیرہ کا پیالہ دونوں ہاتھوں میں پکڑ لیں ، اور صرف ایک چھوٹا چھوٹا گھونٹ گھونٹ کرکے پی سکیں ، تنفس میں دقت جس کی وجہ سے سر نیچا کرکے نہ سو سکے ، سینہ میں بھاری لگیں ، خصوصاً جب گہری سانس لے ، جب لیٹے جب کھانسنے اور اس کے ساتھ بے حد پریشانی اور سرخ ہو ، چہرہ کا ڈ ...... یا .

قلب ۔ نبض ، چھوٹی کمزور ، تاگے کی مانند ، حجاب القلب میں شدید سوئیوں کی چبھن بہت ہی شدت کی دھڑکن رات کے وقت جب بستر میں لیٹا ہو جس کی وجہ سے مریض جاگ جائے .

ہاتھ اور پاؤں ۔ کندھوں کے درمیان سوئیوں کا چبھنا ، کندھوں اور جوڑوں میں پھاڑنے والے درد ، ہاتھ اور انگلیاں متورم معلوم ہوں اعضاء میں چبھن فالجی کمزوری کے ساتھ . تمام دن اور رات اعضاء میں چبھن جس کو سہلانے سے صرف تھوڑی دیر کے لیے سکون ہو . اعضاء اور جوڑوں میں بائی کے درد ، انگلیوں کے جوڑوں میں اینٹھن کی سی چبھن جس کے ساتھ بیچے بعد ...... سرخ ہو انگلیوں کے جوڑوں میں اینٹھن اور سختی ذرا سے چلنے کے بعد ٹانگوں میں فالجی کمزوری اور بعد تھکاوٹ پاؤں کی انگلیوں کا کھنچ جانا ، تلووں میں جھٹکے اور چبھن .

مخصوص خواص ۔ ماؤف حصص سن محسوس ہوں جیسے لکڑی کے بنے ہیں پھاڑنے والے گولی لگنے کے سے اور کھینچنے والے درد ، بہت سی تکلیفات شام کے وقت ، آدھی رات کے بعد اور علی الصبح دوپہر ہوتی ہیں وہ علامات جو دن کے وقت ظاہر ہوتی ہیں شام کو لیٹنے پر غائب ہو جاتی ہیں تمام جسم کا جلد جلد متورم ہوتے جانا ، (ہو جانا) صبح کے وقت بے حد پست حوصلگی ، چہرہ میں حدت اور پیشانی میں جلن کے احساس کے ساتھ ، سستی بیٹھی ہوئی حالت میں زیادہ ہو بہ نسبت چلنے پھرنے وقت کے .

جلد ۔ جلن دار دانے جن میں زرد پانی بھرا ہو جو کھجلانے سے پھوٹ جائیں اور پھوٹنے پر جلن جاتی رہے یکایک استقائی ورم .

نیند ۔ دن کے دوران غنودگی تمرات کے وقت نیند بار بار اچاٹ ہو جائے مسلسل خواب بار بار جلنے کے ساتھ خواب پریشان کن خطرناک واقعات کے .

بخار ۔ غیر معمولی لرزہ جس کو گرم اشیاء (چائے وغیرہ) پینے یا کپڑے اوڑھنے سے آرام نہ ہو دفعتہً ہونیوالا طیریا بخار اعضاء میں کھینچنے والے دردوں کے ساتھ پسینہ مقدار میں زیادہ .

کمی اور زیادتی ۔ بچھڑے کا گوشت کھانے سے نمایاں زیادتی اس دوا کی مخصوص علامت ہے ، شراب اور بیئر شراب سے زیادتی ، بجے سے جاگے جھکنے سے ، اور سرد ٹھنڈے پانی سے دھونے کے بعد (آنکھ) ۲ بجے صبح (کھانسی) سر نیچا کرکے لیٹنے سے (تنفس میں دقت) صبح کے وقت بعد دوپہر شام کے وقت اور آدھی رات کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں چلنے سے بہت سی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں لیٹنے سے ، داہنی کروٹ لیٹنے سے سر کو نیچا کرنے سے (کھوپڑی کے اگلے حصہ کا درد) علامات کم ہوتی ہیں .

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک اعداد کی طاقتیں .

تعلق - اس دوا کا اثر نائٹروسپرٹ ڈلس سے زائل ہوتا ہے ایپکاک سے کھانسی میں سکون ہوتا ہے کافور کیمفر کھانے سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں آتشک میں اورم ٹرائنیٹ کے بعد بہتر کام کرتی ہے اور اس کے بعد تکس بہتر کام کرتا ہے نیز اس کے بعد ہیپا ڈونا، کلکیریا، پیسا ٹیلا، رسٹاکس، سیپیا بہتر کام کرتے ہیں۔

کالی نائٹریکم سے کاسٹیکم سے پیدا شدہ گردہ کی تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

مقابلہ کرو۔

آرنیکا، ڈروسرا، اگن پاؤڈر، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، کیپا، ہس ساٹیوا، لائیکو پوڈیم، ایلم سائیرا، انٹی مونیم آئیوڈیم۔

Kali Hydroiodatum

کالی ہائیڈروآئیوڈیکم

CHEMICAL SYMBOL : K1. 166.02
SYNONYMS : Potassium Iodide Kali Iodide
TRITURATION : 1x and higher

دیکھیے
کالی آئیوڈیٹم

Kali Hypophosphorosum

کالی ہائی پوفاس

CHEMICAL SYMBOL : KPH_3O_3 104.16
SYNONYMS : Hypophosphite of Potassium
Potassic Hypophosphate
TRITURATION : 1x und higher

عضلات کی لاغری کے ساتھ کمزوری عام جس (کمی خون میں خون کے سرخ اجزاء میں کمی کے ساتھ پیشاب میں فاسفیٹ زیادہ جائے فرشی کے اثرات بدمزمن کھانسی Bronchitis جب بلغم گاڑھا متعفن ہو۔ یا بعض اوقات سبز دار مقدار میں کم ہو۔

طاقت - ۲x پانچ گرین کی خوراک

Kava Kava

کاوا کاوا

دیکھیے
پیپر متھاسٹیکم

SYNONYMS : Pipermethysticum

Cahinca

NATURAL ORDER : Rubiaceae
SYNONYMS : David's Root
Snow berry Radix

کاہنکا

یہ دوا استسقائی کیفیتوں میں کسی قدر مفید ثابت ہوئی ہے پیشاب کی علامات بھی اس میں ملتی ہیں چنانچہ پیشاب میں البیومن کی زیادتی رات کے وقت لیٹ جانے پر دم بھرنے کے ساتھ۔ استسقائی کیفیتوں میں جلد میں خشکی ہوتی ہے گھوڑے کی سواری سے پیدا شدہ تھکاوٹ سفر کے دوران پیشاب کی زیادتی شکم کو چھونے سے ذکی الحسی۔

علامات

مثانہ۔ پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت سفر کرتے وقت کثرت البول پیشاب گرم پیشاب کی نالی میں جلن صبح کو وقت گردوں کے مقام میں درد جلدی سے وضع نہ بدل سکے۔

آلات تناسل مردانہ۔ خصیوں میں اور مذی کی نالی میں کھنچاوٹ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن۔

آلات تنفس۔ شام کو سات بجے سے ایک بجے آدھی رات تک کھانسی کے دورے۔ بلغم کی کھڑکھڑاہٹ اور چھوٹی سانس کے ساتھ۔ کھانسی رونے کے ساتھ

پیٹھ۔ گردوں کے مقام میں درد جس کو پیچھے کی طرف جھک کر لیٹنے سے آرام ہو۔ عام تھکاوٹ

طاقت۔ منزرہ یا ابھرتی جاتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

ایپوسائنم۔ آرسنک۔ کافیا۔ بلائی اونیا اس دوا کا اثر کالچیکم اور رسٹاکس (معدے کے درد) اور وریٹرم البم سے زائل ہوتا ہے تھکاوٹ کو دور کرنے کے لیے کافیا اور آرنیکا ملتا جلتا ہے۔

Katipo

NATURAL ORDER : Arachnida
SYNONYMS : Latrodectus Kalipe
Tincture of the living spider

کٹی پو

دیکھیے۔

لٹروڈکٹس کٹی پو

Chrysanthemum

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Ox-eye-daisy, Margul nite

یہ دوا سائی پری پیڈیم کی طرح نظام عصبی کو سکون دیتی ہے داہنی طرف کی کنپٹی اور جبڑے کی ہڈی میں پھاڑنے والا درد ہوتا ہے تیز دانتوں اور مسوڑھوں میں بھی درد ہوتا ہے جس کی چھونے سے زیادتی ہوتی ہے، اور گرمی سے آرام ہوتا ہے مریض چڑچڑا اور روتا ہے ایسی حالت میں یہ دوا ۱x ۱۲ میں بہتر کام کرتی ہے۔ بے خوابی اور رات کے پسینوں کے لیے بھی یہ دوا مفید ہے بے خوابی، رات کے پسینوں اور نظام عصبی کی تحریک میں اس دوا کا مدر ٹنکچر استعمال کرنا چاہیے۔

Chrysophanicum Acid

کرائی سوفینکم ایسڈم

CHEMICAL SYMBOL : $CH_3 C_{14} H_5 OH_2 O_2$
An organic Acid obtained from rhubarb
and some lichens. Aconstituent of Goa Powder

چھوٹی طاقتوں میں یہ دوا چنبل، داد اور دیگر تکلیفات جلد میں ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے عام طور پر چنبل اور داد میں اس دوا کے مرہم کو جس میں ۴ سے ۸ گرین کرائی سوفینک ایسڈ اور ایک اونس ویسلین ہوتی ہے خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے مصنف کا ذاتی تجربہ ہے کہ داد اور چنبل میں اندرونی ادویہ کے ساتھ ساتھ یہ مرہم بہتر کام کرتا ہے اور اندرونی ادویہ کے فعل میں خلل انداز نہیں ہوتا۔

اس دوا کی آزمائش کی گئی تو معلوم ہوا کہ اس سے عنبی جھلیوں اور جلد میں تحریک پیدا ہو جاتی ہے تیز متلی، قے اور دست پیدا ہو جاتے ہیں آنکھوں میں یہ دوا ضعف بصر پیدا کرتی ہے اور ایسی حالت میں اس کا مقابلہ فائی سوسٹگما اور یوکاربن سے کیا جا سکتا ہے ڈاکٹر فورٹن نے اس دوا کو اندرونی و بیرونی طور پر مختلف قسم کے آشوب چشم میں پپوٹوں کے کناروں کے پک جانے، پلکوں کے گر جانے اور کانوں کے پیچھے اکوتہ میں نہایت کامیابی سے استعمال کیا ہے کھجلی کے دانے جن سے پیپ نکل کر کھرنڈ بن جاتا ہو اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں رانوں، ٹانگوں، کانوں اور آنکھوں کے گرد شدید خارش اس سے درست ہوتی ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Krameria

کرامیرا دیکھیے، رٹینھیا

NATURAL ORDER : Polygalaceae
SYNONYMS : Rhatany, Ratanhia Peruviana
TINCTURE - Drug Strength 1/10

Chromicum Acidum

کرامیکم ایسڈم

CHEMICAL SYMBOL : Cro3 100.00
SYNONYMS : Chromic Acid
Chromiud Tri-oxidatum
SOLUTION : 1x and higher.

(کرامیم آکسی ڈیٹم)

کرامیکم ایسڈ ایک نہایت طاقتور دافع سمیات ہے اور اس کو ڈس انفیکٹنٹ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ یہ متعفن رطوبتوں کو روکنے اور متعفن ہو کر درست کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اس دوا کا بہت بڑا نشان نزلہ اور متعفن تنفس ہے جب خارجی طور پر یہ ایک قوی محلول کی صورت میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ تو اس سے ورم اور عفنی جھلیاں اور جلد کاذب میں بوسیدگی پیدا ہو جاتی ہے، یہیں تک ختم نہیں بلکہ ایک کاذب جھلی بن جاتی ہے اور گنگرین ہو جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا ان علامات کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جو یکایک آتی ہیں اور یکایک غائب ہو جاتی ہیں۔ مگر ہوتی رہتی ہیں۔ یہ دردیں آنکھوں میں اور جسم کے مختلف حصوں میں دیکھے جاتے ہیں تکلیفات کا یکایک آنا بہت نمایاں ہے۔

اس دوا میں کھانسی بھی پائی جاتی ہے جو بہت سخت ہوتی ہے بعض اوقات گہری ہوتی ہے بلغم نکلتا پڑتا ہے ناشتہ کرنے سے ہو جاتی ہے جسم کے مختلف حصص میں کاٹنے، چبھنا اور خارش اعضاء میں ہے جس کے ساتھ اس دوا سے درست ہوتی ہے۔ مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ دائیں طرف کروٹ لینے سے بائیں طرف کا درد چلا جاتا ہے جاگنے پر دردات صدر کے مختلف حصص میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ ڈفتھیریا، ناک کی ہڈیاں، زبان پر زخم بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔ آنکھوں میں کاٹنے والا درد، جلد پر مہاسے رفع کرنے کے لیے اس کو استعمال کیا گیا ہے۔

دل میں دھکیل دیے جیسے کھینچ کر خالی کر لی گئی ہو کا اور سینہ میں خالی پن کا احساس، بائی کی علامات بہت نمایاں ہیں۔

علامات

دماغ اور سر ۔ حافظہ اس قدر خراب کہ وہ کئی حروف تہجی بنانا بھی بھول گیا ۔ زینہ اترنے سے چکر سر میں بھاری اور دل میں ہلکے پن کا احساس (ایسا معلوم ہو جیسے ورم ہے) کے ساتھ ۔

آنکھ ۔ بائیں آنکھ کے اوپر درد جیسے درد سر ہو جائے گا رات کے وقت بستر میں بائیں ڈھیلے کے آر پار کاٹنے والے درد جس کے ساتھ صبح کے وقت آنکھوں سے پانی آئے اور شام کے وقت پپوٹوں میں بھاری پن اور ٹیس ہو آنکھوں کے گرد خارش اور ٹیس خصوصاً اندرونی کریوں میں ۔

کان ۔ اچانک پانی کا سا احساس ہو جیسے کچھ نکلے اور یکایک رفع ہو جائے ، درد دانت جو کانوں کو جائے ۔

ناک ۔ ناک میں زخم اور پچھلے سانس متعفن ، ناک سے بو (اورم)

منہ ۔ کھانے سے پہلے منہ میں کسیلا ذائقہ زبان میں کانٹے چبھیں درد دانت ۔ درد کانوں میں جائے بے حد بے چینی کے ساتھ دانت بڑے محسوس ہوں درد دانت ٹھنڈے پانی سے اور رات کے وقت بڑھیں ۔

حلق ۔ ڈفتھیریا ، حلق میں درد ۔ جیسے وہاں بلغم جس کو نگلنے کی خواہش ہو ۔ کھنکارنے سے تکلیف بڑھے ناک اور حلق کی نالی میں تیزابی ۔

معدہ ۔ کھاتے وقت احساس جیسے باہر نکلتی ہوئی ہو ۔ منہ متعفن ہے صبح کے وقت اچانک قے کی رغبت جیسے کچھ بہہ رہا ہو جس کے ساتھ منہ میں پانی بھر آئے اور معدہ میں بوجھ ہو ۔ تیزی سے پھرنے سے کمی شکم میں ریاح کا اجتماع شکم کی تکلیفات صبح اٹھنے پر کم ہوں ۔

آلاتِ تنفس ۔ زخرے کا دق کھانسی کے دورے کے دوران درد کے ساتھ زخرہ سرخ کھانسی بعض اوقات گہری جس سے کھایا پیا قے ہو جائے بلغم کو نگلنا پڑے گہری کھانسی کے ساتھ سینے کے بائیں اوپری حصہ میں درد ۔

قلب ۔ درد قلب جس کی وجہ سے رات کو جاگنا پڑے ، دل کے مقام میں اچانک ایک تیز سوئی چبھے اور کچھ منٹ بعد رفتہ رفتہ درد جاتا رہا ۔

پیٹھ اور گردن ۔ گردن کندھوں اور آلات صدر کے مختلف حصص میں بھاری درد بائیں کندھے کے اندرونی زاویہ کے نیچے شام کے وقت اور دونوں کندھوں کے زاویہ کے نچلے حصہ میں صبح کے وقت درد ، بائیں کندھے اور پیٹھ کے مختلف حصص میں بائی کے درد ، کمر سے بائیں چوتڑ کی ہڈی میں گولی لگنے کے سے درد کمر میں درد جس کی زیادتی صبح بستر میں ہو ۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ اعضاء میں بے آرامی کندھے کی ہڈیوں اور گردن کی پشت میں درد گھٹنوں میں اور پاؤں کی پھوروں میں درد ۔ چلتے وقت ٹخنوں میں درد ، رات کے وقت تلووں میں خارش صبح کے وقت کسی کہنی میں عارضی درد ۔

پاخانہ ۔ پانی کا سا پتلا ، مقدار میں زیادہ متلی اور چکر کے ساتھ بواسیر اندرونی اور خونی ، کمر میں کمزوری ۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات ہوا کے جھونکے سے ، ٹھنڈے پانی سے رات کے وقت اور صبح دو سے چھ بجے تک بڑھتی ہیں درد بائیں طرف زیادہ ہوتے ہیں ۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک ۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو ۔
کالی بائی کرام، رسٹاکس، وفنی انڈیکا (وفنی انڈیکا سے بائی کے پیدا شدہ درد درست ہوتے ہیں)

Chromium Sulphate — کرامیم سلفیٹ

KOLIPINSKI (M. A. 1908)
used it as medicine

یہ دوا ریڑھ کی کمزوری، جگنیا اور مذی کے ضعد دریڑھ جانے میں کام آتی ہے اعصاب کی کمزوری میں بھی اور بیٹھے والے گومڑوں میں نیز بچوں کے فالج میں استعمال ہوتی ہے ۔
طاقت ۔ ۲ سے ۵ گرین کھانے کے بعد اور رات کو سوتے وقت ۔

Croton Tiglium — کروٹن ٹگلیم

NATURAL ORDER : Euphorbiacese
SYNONYMS : Croton Oil; Parging Mut; *Jamalgota*
Part Used : The oil

(جمال گوٹہ)

جمال گوٹہ مشہور دست آور دوا ہے اور اس سے جلد میں تحریک بھی پیدا ہوتی ہے ۔ جمال گوٹہ کے شدید دست یکایک پچکاری کی طرح سے چلتے ہیں اور اس کے بعد کمزوری ہوتی ہے ۔ دست سے پہلے شکم میں درد اور مسلسل حاجت ہوتی ہے یکایک کھانے پینے سے یا معمولی سی حرکت سے دستوں کی زیادتی ہوتی ہے دست شدید مائل یا زردی مائل سبز ہوتے ہیں جلد پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے چنانچہ مختلف قسم کی کھجلی کے دانے اکثر اور آبلے پڑ جاتے ہیں ۔ بعض عجیب احساسات بھی کروٹن ٹگلیم میں پائے جاتے ہیں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک تاگے سے اندر کو کوئی کھینچ رہا ہے مثلاً آنکھ کے ڈھیلے میں تاگا بندھا محسوس ہوتا ہے جو سر کی پشت تک کھنچتا ہے اسی طرح گمر پستان سے پیٹھ تک اس احساس کے ساتھ عجیب بات یہ ہے کہ بچہ دودھ پینے کے لیے جیسے ہی منہ لگاتا ہے درد پیٹھ تک پہنچ جاتے ہیں ۔ سر میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے چہرے باہر کی طرف مبرنگ دھکیلا جا رہا ہے جیسے جلد کھنچی ہوئی ہے ۔

ڈاکٹر گرنسے کروٹن ٹگ کی جلدی علامات اس طرح بیان فرماتے ہیں " کسی جلدی تکلیف میں اگر بے حد خارش ہو لیکن مریض زور سے نہ کھجا سکے اس لیے کہ کھجلانے کو برداشت نہیں کر سکتا، ہلکے ہاتھوں سے کھجلانے سے یا سہلانے سے کھجلی میں آرام ہوتا ہے تو اس دوا کو دینا چاہیے زہر باد میں کھجلی نہایت شدید ہوتی ہے کان بہنے میں جبکہ کانوں کے اندر کھجلی زیادہ ہو اس دوا کو نہ بھولنا چاہیے "۔

ڈاکٹر ٹسٹ لکھتے ہیں کہ " چہرے اور فوطوں پر کروٹن ٹگ کی کھجلی کا اثر زیادہ نمایاں ہوتا ہے میں نے اس دوا کو پتی میں بڑے بڑے تانبے کے رنگ کے چتوں میں، رانوں اور آلاتِ تناسل اور شکم میں سرخ چھوٹے چھوٹے دانوں میں جہاں کھجلی بے حد تھی استعمال کیا ہے جو کھجلی کروٹن ٹگ سے پیدا ہوتی ہے پہلے اس میں جلن کی بہ نسبت سرسراہٹ زیادہ ہوتی ہے۔ (برعکس رسٹاکس) اگر اس دوا کا بیرونی استعمال کیا جائے یا زیادہ مقدار میں لیا جائے تو کھجلی جلن میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

آنکھوں میں آشوب چشم اور زخم وغیرہ کو اس دوا سے فائدہ پہنچتا ہے نیز پاخانہ پھرتے وقت یا پاخانہ پر زور لگانے کے بعد میرز اور مقعد میں شدید ترین درد اس کا مخصوص فعل ہے یہ درد کئی گھنٹہ تک رہتا ہے

مندرجہ بالا بیان پڑھنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دوا دستوں میں موسم گرما کی تکلیفات میں اور جلدی تکلیفات میں پیش بہا ہے۔ یہ تکلیفات یکے بعد دیگرے بھی ہو سکتی ہیں بعض مصنفین لکھتے ہیں کہ غذا کی نالی میں جلن اس کی ایک مخصوص علامت ہے۔

علامات

دماغ۔ کام کی رغبت نہ ہو پریشانی کا احساس جیسے کوئی ذاتی بدقسمتی آنے والی ہے غمگین، سکون نہ ہو۔

سر۔ پیشانی میں خصوصاً آنکھوں کے گڑھوں میں دبانے والا درد، سر میں بھاری پن، کمزور دماغ دستوں کے ساتھ چکر اندیشی۔ سر میں ذکی الحسی۔ ٹوپی کے بوجھ سے درد سر پیدا ہو۔

آنکھ۔ آنکھوں میں روہے، جلی ہوا سے آنکھوں میں سرخی اور زخم معلوم ہوں، آنکھیں پیچھے کی طرف کھنچی معلوم ہوتی آنکھوں کے گرد کھجلی کے دانے، داہنی آنکھ کے گڑھے کے اوپر تناؤ والے درد، آنکھوں سے پانی کی زیادتی (ایپیفوریشیا) بخار، روشنی سے ذکی الحسی۔

کان۔ بائیں کان کے اندر تشنجی درد۔

معدہ۔ معدہ میں خالی پن کا احساس (سیپیا) معدہ پیچھے اور معدے میں کمزوری کا احساس (اگنیشیا) گرم دودھ پینے سے درد شکم کم ہو جاتا ہے۔

شکم۔ شکم میں اپھارہ، تنا ہوا۔ ناف میں نوچنے والے دردوں کے ساتھ بھوک کا خالی پن کا ناخوشگوار احساس شکم میں گڑگڑاہٹ، آنتوں میں گڑگڑاہٹ۔ ایسا محسوس ہو جیسے اس کے اندر پانی بھرا ہے (فیلی بورس) زیادہ تر بائیں جانب۔

پاخانہ اور میرز۔ پاخانہ کی یکایک حاجت کے بعد ریاح (ایلو) پاخانہ اچانک اور بہت ریاح کے ساتھ (ایلو)

ناف کے مقام پر دبانے سے ایک درد والا احساس مبرز تک محسوس ہو جہاں (مبرز) مسلسل باہر نکلنے کا احساس ہو۔ رہتا ہے مقعد میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کہ پتھر باہر کی طرف زور لگا رہا ہے۔ پاخانہ کی مسلسل حاجت جس کے بعد یکایک لئی کا سا متعفن، پیلے سبز رنگ کا پاخانہ بہت زور کے ساتھ گولی کی طرح نکلے۔ (زیرم، کارب، گریشولا) پاخانہ پتلا زردی مائل، پانی کی طرح سے جو بہت زور سے نکلے۔ (گریٹیولا، سیپیا، مقوجا) بے درد کے پانی کے سے پتلے دست (ارسنک، چائنا، پوڈوفائلم) دست مقدار میں زیادہ پانی کے سے پتلے ہمیشہ گولی کی طرح سے نکلیں اور ان کے ساتھ آنتوں میں گڑگڑاہٹ ہو۔ زیادتی کھانے یا پینے سے ہو کھاتے اور پیتے وقت ہو مقعد میں کچاوٹ ایسا محسوس ہو جیسے دست آئیں گے دودھ پلاتے وقت مقعد میں جلن۔

مثانہ ۔ رات کا پیشاب جھاگدار گہرے نارنجی رنگ کا جو تھوڑی دیر کھڑا رہنے سے گندلا ہو جائے اور جس کے اوپر چکنے ذرات تیریں، دن کا پیشاب پیلا سفید رسوب کے ساتھ

آلات تناسل مردانہ ۔ فوطوں اور حشفہ میں جلن والی خارش۔ فوطے مرجھا جائیں، بے حد کھجلائیں اور جس سے نیند میں خلل واقع ہو۔ کھجلانے سے کھجلی میں آرام ہو مگر شہوت پیدا ہو جائے۔ فوطوں میں کھجلی اور درد۔ جس کی زیادتی چلنے سے ہو، نیز سرخی فوطوں اور عضو تناسل پر دانے دار کھجلی (رسٹاکس) فوطوں پر اکزیما۔ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

آلات تناسل زنانہ ۔ آلات تناسل میں بے حد کھجلی جس کو آہستہ آہستہ کھجلانے سے یا سہلانے سے آرام ہو پستان سخت اور متورم ہوں سر پستان سے کندھے تک درد کے ساتھ۔ سر پستان چھونے سے درد کریں اور سوزشی درد (چھتی سر پستان) سے کندھے تک اس جانب ہیں جس جانب کہ بچہ پیئے بائیں سینے سے پیٹھ تک کھینچنے والے درد۔

آلات تنفس ۔ ایسا احساس جیسے کہ وہ اپنے پھیپھڑے پھیلا نہیں سکتا (اسافوٹیڈا) سینہ کے دونوں جانب جھراؤ کا احساس آلات تنفس کے بائیں جانب جلن اور سوئیاں چبھنے کے ساتھ، دمہ کھانسی کے ساتھ کھانسی جوں ہی کہ مریض تکیہ پر سر رکھے ایسے اس کو فوراً اٹھ کر بیٹھنا پڑے گہری سانس لینے سے ذکی الحس۔

جلد ۔ بائیں ران پر فوطے کے عین سامنے سرخ چٹے جن میں سے متعفن رطوبت رسے، اور جس میں چھونے سے اور چلنے سے درد ہو جلد میں سرخی کے ساتھ جلن اور خارش نیز کھجلی کے دانوں اور آبلوں کا بن جانا جلد کا بدرنگ ہو جانا اور آبلوں کا ایک کر گرنا (انتھم ٹارٹ، سائی کوٹا، رسٹاکس، سلفر) آبلے خصوصاً چہرے پر اور آلات تناسل پر بے حد خارش کے ساتھ جس کے بعد درد کرنے والی جلن ہو۔ زہرباد کے دانے جن میں بے حد خارش ہو کھجلی کے دانوں میں نیش زنی اور مس کے سے درد، دانے جو آپس میں مل جائیں اور ان میں سے مواد رسے اکثر کھجلی کے ساتھ۔

بخار ۔ پاؤں ٹھنڈے پنڈلیوں تک۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات چھونے سے دبانے سے اور حرکت سے بڑھتی ہیں گرم ہونے کی حالت میں ٹھنڈا پانی پینے سے آواز مکمل طور پر بند ہو جاتی ہے اسہال موسم گرما میں بڑھتے ہیں بہت سی تکلیفات رات کے وقت بڑھتی ہیں اور نیند کے بعد کم ہو جاتی ہیں نیز تھوڑی سی غذا سے پانی پینے سے نہانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں کھلی ہوا سے چکر اور کمزوری بڑھتی ہے گرم دودھ سے درد شکم کم ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک
تعلق۔ اس دوا کا اثر انیمٹارٹ سے زائل ہوتا ہے۔ جمال گوٹہ کھانے کے بعد وہی سے اثر زائل کیا جا سکتا ہے۔ دوا رسٹاکس کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
مقابلہ کرو۔
برائی اونیا۔ بورکس۔ کلینڈریم اور سلیسیا (پستانوں میں درد) رسٹاکس (کھجلی)

Crotalus Cascavella

کروٹیلس کیسکاویلا

ORDER : Ophidia
FAMILY : Crotalidae
PARTS USED : Venom
1/100 Solution in Glycerins

(برازیل کا ایک سانپ)

دوسرے سانپوں کی طرح یہ بھی بہت زہریلا سانپ ہے اور اس کی علامات دوسرے کروٹیلس کی طرح ہیں مگر ذہنی علامات نہایت نمایاں اور عجیب ہیں تو ہمات عجیب قسم کے پائے جاتے ہیں مریض کو موت ہر وقت سامنے نظر آتی ہے اور اپنا ہی ایک جسم ایک سیاہ ہڈیوں کا ڈھانچہ نظر آتا ہے۔ اور مریض کو بائیں جانب سے پیچھے سے آوازیں آتی ہیں جن کے پیچھے وہ معاً گھستا ہے۔ بند دروازوں پر اپنے آپ کو ٹیک دیتا ہے اور اپنے ناخنوں سے دروازوں کو کھرچتا ہے جھاڑے لگنے کے سے درد اکثر ہوتے ہیں جو ٹھنڈے پانی میں نہانے سے بڑھ جاتے ہیں، بہت سی علامات رات کے وقت بڑھتی ہیں ہڈیوں میں درد بھی پایا جاتا ہے چبانے کی حرکت مفلوج ہو جاتی ہے سانس خراٹے دار ہو جاتی ہے اور مریض نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑا ہوتا ہے۔

یہ دوا بہت کم استعمال ہوتی ہے کیونکہ جہاں اس دوا کا استعمال ہونا چاہیے وہاں اکثر کروٹیلس ہری ڈس استعمال کی جاتی ہے۔ تاہم متذکرہ بالا علامات کی موجودگی میں یہ ایک بہترین دوا بن سکتی ہے لیکیس کی طرح نیند کے بعد درد سر آنکھوں کے ڈھیلوں کے گرد کاٹنے کا احساس، اگر کوئی آدمی مریض کے داہنی جانب کھڑا ہو جائے تو دھڑکن ہو جاتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک
تعلق۔ مقابلہ کرو۔
کروٹیلس ہری ڈس، ناجا، لیکیسس وغیرہ۔

Crotallus Horridus

کروٹیلس ہری ڈس

ORDER : Ophidia
FAMILY : Crotalidae
SYNONYMA : Rattle anake.
1/100 Solution in Glycerine.

(شمالی امریکہ کا سانپ)

ناظرین نے گزشتہ کئی ادویہ پر نظر ڈال کر یہ دیکھ لیا ہوگا کہ ہومیوپیتھک میں ادویہ عالم کائنات کے ہر طبقہ سے یعنی طبقہ نباتات، طبقہ حیوانات اور طبقہ معدنیات سے حاصل کی گئی ہیں یہیں تک سائنس کا خاتمہ نہیں ہوا بلکہ خود بیماریوں کے زہر سے بھی ادویہ حاصل کی گئی ہیں۔ بعض اوقات ان بیماریوں کی نوعیت یا ان حیوانوں کے طرق کو دیکھ کر طبیعت گھبرا جاتی ہے۔ اور خیال پیدا ہوتا ہے کہ ان ادویات کو نظام انسانی کے اندر داخل کرنا چاہیے بعض وقت ان اشیاء کا خیال آتے ہی کچھ کراہیت پیدا ہو جاتی ہے اور نسخہ لکھتے وقت ان ادویہ کو تجویز کرنا ذرا مشکل ہو جاتا ہے ان اصحاب کے لیے جن کو کبھی ایسے خیالات پیدا ہوئے ہیں یا ہو سکتے ہیں میں چند الفاظ کہنا چاہتا ہوں معالج کا فرض ہے کہ وہ مریض کو شفا دے، چاہے مریض سونے سے شفا حاصل کرے، یا گندگی سے۔ ہمیں اپنا فرض پہچاننا چاہیے اور کبھی ایسی ادویہ سے کراہیت یا نفرت نہ کرنی چاہیے کائنات عالم میں اور خدا کی بارگاہ میں کراہیت اور نفرت کے الفاظ نہیں ہیں۔ یہ خود ہمارے احوال ہی سے پیدا ہوتی ہیں۔ جہاں کراہیت اور نفرت ہوتی ہے وہاں رحم دلی اور محبت سچے معنوں میں نہیں رہ سکتی۔ اس لیے معالج کو سچے معنوں میں رحم دل اور با محبت ہونا چاہیے دوسرا عمل قابل ذکر یہ ہے کہ جس وقت ان ادویہ کو الکحل سے بار بار نکالا جاتا ہے تو وہ ادویہ، ادویہ نہیں رہتیں بلکہ سونے کی طرح ہر بار بھٹی میں پڑنے سے اور زیادہ کندن ہو جاتی ہے۔ اور ان میں کسی قسم کے برے اجزاء باقی نہیں رہتے تیسرا یہ کہ جہاں یہ دوائیں استعمال ہوتی ہیں وہاں ان کا کوئی دوسرا بدل ہی نہیں ہو سکتا جب ناظرین کروٹیلس ہروڈس کو مطالعہ کریں تو مجھے یقین ہے کہ اس کا کوئی بدل وہ تمام میٹریا میڈیکا میں نہیں ڈھونڈ سکتے۔

کروٹیلس ہری برازیل کا ایک سانپ ہے جس وقت یہ چلتا ہے اس وقت کھڑکھڑاہٹ کی آواز نکلتی ہے یہ صدوری کا زہریلا ہوتا ہے۔ مفصلہ ذیل بیان سے کروٹیلس ہری ڈس کے عام فعل کا پتہ چلے گا۔ ڈاکٹر جے ایس چیفن نے ہومیوپیتھک نیوز نامہ ستمبر ۱۸۹۲ء میں مفصلہ ذیل کیس شائع کیا ہے۔ "میں جنرل رائٹ عمر ۴۰ سال کو دیکھنے کے لیے گیا جسے اس سانپ نے داہنے ہاتھ کی تیسری انگلی پر بھوسے میں گیہوں ڈالتے وقت کاٹا تھا میں نے دیکھا کٹی ہوئی انگلی سے آنکھوں سے، ناک سے، کانوں سے، مسوڑھوں سے، اور پیشاب کی نالی سے خون بہہ رہا ہے نبض، چھوٹی تاگے کے مانند تھی، تنفس کی رفتار ۴۰۔ بخار ۱۰۵ اور تمام جسم گرم پسینہ میں شرابور تھا، مریض

ہذیان میں تھا۔ سانپ کاٹنے کے بعد مریض کو برابر وسکی شراب پلائی جاتی رہی اور کونین اور کاربونیٹ امونیا بھی ۹۶ گھنٹہ تک دی جاتی رہی، ڈاکٹروں نے جواب دے دیا اور کہہ دیا کہ اس کا علاج ہماری طاقت سے باہر ہے مخصوص علامت جو میں نے دیکھی وہ سانس سے تعفن تھی۔ زبان گہری سرخ تھی اور نگلنے میں دقت تھی۔ جسم کے آدھے والے حصہ کی جلد میں حد درجہ کی ذکی الحسی تھی، یہاں تک کہ ذرا چھو دینے سے اسی طرف کے عضلات میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے میں نے کروٹیلس ہری ڈس نمبر ۳۰ بشکل سفوف ۲۰ گرین چار اونس پانی میں ملا دیا اور ہدایت کی کہ میرے دوبارہ دیکھنے تک ہر گھنٹہ پر ایک چھوٹا چائے کا چمچہ دیا جاتا رہے ۴۸ گھنٹہ کے بعد جب میں نے مریض کو دیکھا تو مریض کو کافی فائدہ ہو چکا تھا۔ بخار کا نام و نشان نہ رہا، نبض بھری ہوئی نرم اور باقاعدہ ہو گئی ہذیان جاتا رہا، حلق اور پیشاب میں کسی قدر خون کی ملاوٹ موجود تھی۔ بھوک شروع ہو گئی اور پہلی مرتبہ مریض نے غذا طلب کی دو تین دن تک دوا کو جاری رکھا گیا اور مریض بالکل درست ہو گیا۔

مندرجہ بالا بیان ملاحظہ فرمانے کے بعد ناظرین کو غالباً یہ علم ہو گیا ہو گا کہ کروٹیلس کے مریض کے پاس ملک الموت ہر وقت نظر آتا ہے مریض کی شکل بہت بھیانک ہو جاتی ہے ایسی حالت میں کیا میٹریا میڈیکا کی کوئی اور دوا اس کا مقابلہ کر سکتی ہے؟ یہ یاد رہے کہ دوسرے سانپوں کے زہر بھی بہت حد تک اس سے ملتے جلتے ہیں اور یہ سانپ قریب قریب سب دوسرے سانپوں سے زہریلا سمجھا جاتا ہے۔ ہر سانپ کے کاٹنے کے بعد ایسے نتائج بڑے خطرناک دیکھنے میں آتے ہیں عموماً موت واقع ہوتی ہے اور زہر بہت جلد جلد اپنا تسلط جماتا ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ سانپ سے ڈسے ہوئے مریض کے اندر ہم حد درجہ کی سمی کیفیتیں دیکھتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ سانپ کے زہر میں سائنٹ ہائیڈریٹ آف سوڈا اور دوسرے نمک ہوتے ہیں۔ اور چونکہ الکحل ان نمکوں کو تحلیل کرتا ہے۔ اسی لیے الکحل یا شراب کا پلانا سانپ ڈسے ہوئے مریض کے لیے مفید بتایا جاتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ شراب عموماً مریض کو بچا دیتی ہے یا اس کی زندگی کو کچھ دیر کے لیے بڑھا دیتی ہے۔ اگر وہ آدمی زندہ رہے تو سانپ کے زہر کے اثرات بہت مزمن ہوتے ہیں ایک دفعہ ایک کتے کو اسی سانپ نے کاٹ لیا اور اس میں عجیب خصوصیت ظاہر ہوئی یہاں موسم بہار میں (گرمی کے آغاز پر) اس کو حلق پر (اسی جگہ جہاں سانپ نے کاٹا تھا) دنبل ہو جاتا تھا یہ مرض برابر جاری رہا جبکہ کہ اس کی قضا نہ آ گئی یاد رہے کہ تمام سانپوں کے زہر کی نوبت موسم بہار میں مشاہدہ ہوتی ہے۔

دوسرے سانپوں کی طرح اس میں بھی نیند میں تکلیفات کا بڑھنا یا نیند کے بعد تکلیفات کا بڑھنا پایا جاتا ہے، کروٹیلس میں سب سے زیادہ عجیب بات یہ ہے کہ مریض جس قدر زیادہ سوتا ہے جاگنے پر اس قدر زیادہ شدت کا درد سر ہوتا ہے، درد سر، سر کی پشت میں اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ سر تکیہ سے نہیں اٹھایا جا سکتا گدی میں تکلیف بھاری پن اور درد ہوتا ہے، درد سر میں یہ معلوم ہوتا ہے جیسے درد کی لہریں اٹھ رہی ہیں یہ درد حرکت سے، جھٹکے سے، بستر میں اٹھنے سے یا لیٹنے سے بڑھ جاتا ہے پہلو بدلنے سے لہریں پیدا ہو جاتی ہیں، لیکیسس میں درد سر ریڑھ کی ہڈی سے شروع ہو کر اوپر کی طرف بڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

کروٹیلس کی نمائش اگر دیکھنی ہوں تو سمی بخاروں میں دیکھنی چاہیئں یہ سمی کیفیتیں ہمیں سرخ بخار میں ڈفتھیریا میں، محرقہ میں، اور دوسری اسی قسم کی تکلیفات میں دکھائی دیتی ہیں یہ کیفیتیں بہت تیزی کے ساتھ آتی ہیں خون کے اندر سمیت

پیدا ہو جاتی ہیں۔ خون کی نالیاں ڈھیلی ہو جاتی ہیں اس لیے جسم کے تمام مخارج سے خون کا سیلان ہوتا ہے بیہوشی پیدا ہو جاتی ہے یا کم از کم ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جیسی عموماً نشہ والوں میں دیکھی جاتی ہے جسمانی اور دماغی طور پر مریض بالکل ہی مفلوج ہو جاتا ہے اسی لیے یہ دوا سرخ بخار میں اس وقت استعمال ہوتی ہے جب کہ مریض سے بو آنے لگے عرق میں بھی یہی حالت ہوتی ہے۔ ڈفتھیریا میں خون کا سیلان زیادہ ہوتا ہے اور تعفن ہوتی ہے جسم پر داغ پڑ جاتے ہیں۔ اور جسم کی زردی میں پیلا پن آ جاتا ہے یرقان یا پیلا پن اس تیزی سے آتا ہے کہ فوراً آنکھیں اور جلد پیلی پڑ جاتی ہیں اور لواحقین حیران رہ جاتے ہیں جسم پر اس قسم کے نیلے دھبے پڑ جاتے ہیں جیسے چوٹوں کے بعد عموماً دیکھے جاتے ہیں اور یہ دھبے زرد جسم پر جزیروں کی طرح نمایاں ہو جاتے ہیں غرضیکہ ایک طرف سیلان خون اور دوسری طرف یرقان ہوتا ہے خون کے نکل جانے سے گلے خون کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جب ہی مریض کا جسم زرد پیلا اور بغیر خون کے معلوم ہوتا ہے سیلان خون ہر مخرج یعنی کانوں سے، آنکھوں سے، ناک سے، پھیپھڑوں سے، جھلی جھلیوں سے، آنتوں سے اور رحم سے ہوتا ہے اس لیے کہا جاتا ہے کہ کروٹیلس ان کی بیماریوں کی مفید ترین دوا ہے جن کے اندر بہت تیزی کے ساتھ سڑاند آتی ہے اور تعفن پیدا ہو جاتی ہے مریض سے نہ صرف تعفن آتی ہے بلکہ غنودگی میں پڑا رہتا ہے یہ ہے تصویر مریض کی جس کو کروٹیلس کی ضرورت ہوتی ہے اب ناظرین خود بتائیں کہ ایسے مریض کی موت میں کتنی دیر ہو سکتی ہے؟

اعصابیت کی کیفیت بھی حد درجہ کو پہنچ جاتی ہے اعضاء میں کمزوری ہوتی ہے اور کانپتے ہیں زبان باہر نکالتے وقت کانپتی ہے معمولی حرکت سے تھکاوٹ ہوتی ہے قوت حیات یکایک جواب دے جاتی ہے اور فالجی کمزوری نمایاں ہوتی ہے نہ صرف اعضاء میں لرزہ ہوتا ہے بلکہ تشنج بھی۔ یہ دوا زرد بخار کے لیے ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے چنانچہ زرد بخار اس دوا کا استعمال اکسیر سمجھا گیا ہے اور حفظ ماتقدم کے طور پر اس کو استعمال کیا جاتا ہے ایلوپیتھی میں زرد بخار سے بچنے کے لیے کروٹیلس کی ویکسین کے انجکشن دیئے جاتے ہیں۔

دماغی کیفیتیں عجیب ہیں ہذیان تو ہوتا ہے مگر مریض اپنے آپ پر بھی بڑبڑاتا رہتا ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ لیکیسس میں بھی ہذیان ہوتا ہے اور مریض بولتا بھی ہے مگر اس کی دماغی کیفیت اور سمجھنے کی طاقت بہت زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی ہے لیکیسس کے مریض سے اگر کوئی ایسی بات شروع کی جائے جس کا اس کو کبھی علم تک نہ ہو تو وہ آدھی بات سن کر باقی بیان بالکل صحیح خود سے پہلے بیان کر دیتا ہے مگر یہ حالت کروٹیلس کے مریض میں نہیں پائی جاتی کروٹیلس کے مریض میں لکنت ہوتی ہے اور وہ رک رک کر بات کرتا ہے کروٹیلس کے مریض میں ہذیان کے ساتھ سستی اور غنودگی ہوتی ہے وہ بستر سے نکل کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے اس کی حرکات سست ہوتی ہیں موت کے خیالات ہمیشہ آتے رہتے ہیں وہ متفکر رہتا ہے اور چہرے پر زردی ہوتی ہے حرکت کرنے سے چکر ہوتا ہے اور جب پڑے رہنے سے درد سر، بحالت نیند درد سر ہوتا ہے اور جاگنے پر شدت کا درد جتنا زیادہ سوتا ہے اسی قدر درد شدید ہوتا ہے

پھوڑے سرطان اور دانے اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں چنانچہ ان کے گرد جلد کا رنگ سلیٹی ہوتا ہے یا جلد پر نیلے دھبے ہوتے ہیں ان میں جلن اور شدید درد ہوتا ہے مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ کروٹیلس کے دنبلوں اور کاربنکل وغیرہ میں نرمی ہوتی ہے مطلب یہ کہ پھوڑے یا کاربنکل کے کئی انچ دور تک جلد متورم ہوتی ہے اور اگر اس کو انگلی سے دبایا جائے تو اس میں گڑھے پڑ جاتے ہیں اور جب کبھی ان دنبلوں یا پھوڑوں میں سے خون بہتا ہے تو یہ خون گاڑھا سا ہوتا ہے اور منجمد نہیں ہوتا

وہ کاربنکل جو گردن پر نکلتے ہیں یا پیٹھ پر نکلتے ہیں ان کی ابتدا ایفیڈ سے ہوتی ہے اس کے بعد کچھ ٹیلے نزدیک پیدا ہو جاتے ہیں اور جلد متورم ہو جاتی ہے جس کو دبانے سے گڑھے پڑنے میں ان کا جنگلوں میں آرسنک انتھراکسینم لیکیسس سیکیل اور کروٹیلس ادویہ ہوا کرتی ہیں اور انہی میں سے کسی ایک دوا سے مریض شفا حاصل کرتا ہے۔

عفونتی بخاروں میں یعنی زچگی کے بخاروں میں یہ دوا بہت مفید ہے ایسی زچاؤں میں رحم سے مسلسل سیاہ متعفن خون رستا ہے جو جمتا نہیں یا جسم کے ہر مخرج سے خون آتا ہے اگر تپ محرقہ کے دوران مریضہ کو حیض جاری ہو جائے تو یہ درحقیقت حیض نہیں ہوا کرتا کیونکہ یہ مقدار میں زیادہ سیاہ اور رقیق ہوتا ہے اور مسلسل رستا رہتا ہے مریضہ کے چہرے پر نیلگوں رنگ آ جاتا ہے مریضہ غنودگی میں چلی جاتی ہے اور مردوں کی طرح پڑی رہتی ہے اگر ایسی مریضہ کو جگایا جائے تو اس کا ہر عضو کانپتا ہے زبان نکالنے سے زبان کانپتی ہے ڈھیلو وغیرہ۔ ایسے حالات میں کروٹیلس ہری ڈس ہی اس مریضہ کی جان بخشی کر سکتا ہے۔

قصہ مختصر یہ دوا محرقہ کی کیفیتوں میں جب کہ نظام عصبی میں بے حد کمزوری آ جائے ان عصبی دردوں میں جو سمی کیفیتوں سے پیدا ہوتے ہوں یا مرض صفراوی سن یاس کی کیفیتوں میں مفید ہے مریض بہت جلد آنسو بہاتا ہے نیند ہوتی ہے مگر سو نہیں سکتا کروٹیلس خاص طور پر سیلان خون کی ایک بہترین دوا ہے مگر اس کا خون رقیق ہوتا ہے اور جلد زرد ہو جاتی ہے۔ نا جا میں بھی قریب قریب یہی کیفیت پائی جاتی ہے لیکیسس میں جلد ٹھنڈی چپچپی ہوتی ہے سیلان خون میں خون کے اندر کٹی ہوئی گھاس کے سے ذرات ہوتے ہیں اور اس دوا کا زیادہ تر بائیں طرف اثر پذیر ہوتا ہے ہوائیکس میں سیلان خون ہوتا ہے اور داہنے پھیپھڑے کی تکلیفات ہوا کا خون بلے داروں میں کھینچ جاتا ہے ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ کروٹیلس میں زخم گوشت خور ہوتے ہیں اور ایسے گوشت خور زخموں کے لیے کروٹیلس ایک بہترین دوا ہے۔

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کروٹیلس کا اثر جسم کے داہنی جانب ہوتا ہے اور اسی لیے یہ دوا جگر پر زیادہ اثر پذیر ہو کر یرقان اور زرد بخار کو فائدہ بخشتی ہے کروٹیلس کے درد کچھ دیر تک قائم رہ کر یکایک غائب ہو جاتے ہیں۔ نیز یہ درد یکایک شروع بھی ہوتے ہیں تمام جسم میں اور تمام رطوبتوں میں تعفن ہوتی ہے عجیب احساسات ہیں ایسا معلوم ہو جیسے گدی پر گھونسا لگا ہے زبان اور تمام حلق بندھا بندھا معلوم ہوتا ہے حلق میں ایک گیند معلوم ہوتی ہے جس کو مریض نگلنا چاہتا ہے گھٹنے کا احساس ہوتا ہے دل کبوتر کی طرح قلب لوٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ ہذیان خصوصاً رات کے وقت غنودگی، محرقہ میں ہذیان کے ساتھ بڑبڑائے ہذیان میں آنکھیں بالکل کھلی رہیں عقل میں کندی، بول چال میں ابتری اور جواب مخلوط ہے حافظہ میں کمزوری کریانوٹ، انا کارڈیم، ارتعاش ہذیانی (کانپنے والا ہذیان) قریب قریب مسلسل غنودگی، سونے کی نااہلیت کے ساتھ، ارتعاش ہذیانی ان مریضوں میں جن کی صحت خراب ہو چکی ہو غمگینی جھلی، اداس پریشانی کے ساتھ رونے کی رغبت نکل بھاگنے کی خواہش کے ساتھ بکواس، دماغی تباہی کے ترتیب سے حد کسی پڑھنے سے رلائی آ جائے حافظہ میں کمزوری، ابتری، پراگندگی، اپنے خیالات کا اظہار نہ کر سکے۔ ہجوں میں فاش غلطیاں کرے قوت حس کم ہو جائے دماغی تراہم، خیالی دشمنوں کے ساتھ لڑائی کرتا ہوا نیند سے جاگے، خیال کرے کہ دشمنوں سے اور خوفناک جانوروں سے گھرا ہوا ہے بے صبر بے چینی، تشنج۔ ہذیان کراہنے کے ساتھ غمگینی خیالات موت پر مجتمع رہیں

لاپرواہی ۔

سر ۔ چکر، غشی، کمزوری اور اعصابی کپکپی کے ساتھ چکر، چہرہ پیلا گرنے اور بے ہوش ہو جانے کے ساتھ کانوں کی تکلیفات سے دل کی تکلیفات سے زم، کمزور نبض کے ساتھ، جس کی وجہ سے جس کو سر کو آرام دینے سے کمی ہو، پیدا اجتماع خون سے، خون کے پھوٹ جانے سے، سیدھا کھڑا ہونے سے غشی اور گر جائے مرگی کے دورے خصوصاً انقاطی تکلیفوں کے آغاز پر، مرگی سیلان خون والی طبیعتوں میں یا خراب شدہ صحت کے آدمیوں میں یا نشہ بازوں میں درد سر جو آنکھوں میں جائے آنکھوں کے اوپر درد، دباؤ کے ساتھ کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں اور درد، پیشانی کے مرکز میں شدید درد چنگیاں پھیلی ہوئی گدی میں بھاری کا دبانیوالا درد، کھوپڑی میں شدید خارش، درد سر زیادہ تر دائیں جانب اور دائیں آنکھ پر بائیں کروٹ سونے سے درد ختم ہو، درد کے ساتھ بحالت درد سر مریض پاؤں کے انگوٹھوں پر چلے تاکہ جھٹکا نہ لگ جائے درد سر ڈل، بھاری جس کی زیادتی صبح جاگنے پر ہو اور جس کے ساتھ چکر، متلی اور ناسازی طبع، دماغ کے اگلے حصہ میں اجتماع خون کا احساس جس کی زیادتی دماغی محنت سے حیض سے قبل تپکن والا درد سر اور متلی، درد سر جیسے سر سکڑ گیا ہو، جبڑہ دماغ میں ذکی الحسی اور تپکن جب بائیں کروٹ لیٹا ہو تو قلب میں ذکی الحسی کے ساتھ سر پر آبلے پھوڑے کاربنکل جو آہستہ آہستہ بڑھیں جو جلد تر مندمل نہ ہوں یا جن سے سیلانِ خون ہو ۔

آنکھ ۔ آنکھوں میں زردی (چیلیڈونیم، پاڈوفائلم، آئیوڈیم، لیکیسس) نیز تمام جسم پر آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، آنکھوں سے خون، آنکھوں میں جلن، آنکھوں کے اوپر دباؤ اور بھاری پن روشنی سے خصوصاً لیمپ کی روشنی سے ذکی الحسی، آنکھوں کے عصبی درد ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کو مختلف جگہوں پر چاقو سے کاٹا گیا ہے یہ دوا خصوصاً پتلیوں سے سیلان خون کے لیے مفید ہے، انعراج البصر (ایک کو دو دیکھنا) نیلے رنگ کے توہم بینائی دھندلی، بینائی پڑھتے وقت دھندلی قوتوں کے سلب ہو جانے اور جسم کے ٹھنڈا پن کے ساتھ بینائی جاتی رہے ۔ زمین پر بے طاقت ہو کر گر جانے پر بینائی جاتی رہے ۔

کان ۔ کانوں سے سیلانِ خون، داہنے کان میں بند ہونے کا احساس، کانوں کی تکلیفات کے ساتھ چکر آوازوں سے ذکی الحسی، شور و غل سے بہرہ پن اعصابی ۔

ناک ۔ ناک اور جسم کے تمام مخارج سے سیلان خون ۔ ڈفتھیریا کے دوران نکسیر، آتشک ناک کی ہڈیوں کا سڑنا اور ناک سے بو یا انقاطی بخاروں کے ساتھ ناک سے خون ملی رطوبت، ناک کی نوک سرخی مائل یا نیلگوں نکسیر میں خون سیاہ اور تاردار ۔

چہرہ ۔ چہرے کے رنگ میں زردی (چیلیڈونیم، پاڈوفائلم) یا نیلا پن، بھورا گیل، ہونٹ متورم اور سن چہرہ نیلا پھولا ہوا آنکھیں گھسی ہوئی اور ان کے گرد سیاہ حلقے، چہرے پر مردنی کی سی زردی، ٹھنڈا پسینہ، چہرہ کھچا ہوا تکلیف ہونٹوں اور جبڑوں میں کپکپی اور جکڑن، چہرہ متورم اور پھولا ہوا ۔

منہ ۔ زبان سرخ، چھوٹی متورم معلوم ہو زبان آگ کی طرح سرخ، درمیان میں خشک ہموار اور پالش شدہ، سانس میں تعفن، منہ میں متحرک زبان نکالتے وقت کانپے یا دائیں طرف چلی جائے، مسوڑھے سفید، مسوڑھوں میں سے خون آئے، رات کے وقت دانت پیسے، زبان اور حلق میں سکڑن کی وجہ سے بولا نہ جا سکے زبان میں آکلہ (کینسر)

سیلان خون کے ساتھ۔ زبان اور حلق کے ارد گرد کا حصہ بندھا معلوم ہو جس کی وجہ سے بول نہ سکے۔

حلق۔ حلق میں خشکی پیاس کے ساتھ، کسی ٹھوس چیز کے نگلنے میں دقت حلق متورم سیاہی مائل سرخ، حلق میں سکڑن حلق میں لنگر پن، غدودوں میں درد، حلق میں سکڑن، زبان زرد، یکایک حلق میں ورم اور درد جیسے کوا وغیرہ متورم ہو گئے ہیں جس کے بعد قلب میں دھڑکن اور بےچینی، تالو میں کھینچنے والے اعصابی درد جن کی زیادتی بائیں جانب زبان کی جڑ کے قریب ہو اور جن سے قریب قریب دم نکلے۔

معدہ۔ معدے کے گرد کسی کپڑے کی برداشت نہ ہو کوئی چیز معدے کے اندر نہ رہ سکے، غذا کی شدید قے صفراوی قے خون کی قے مسلسل متلی اور قے، ہر مہینہ حیض کے بعد نہ بجھنے والی جلن دار پیاس، سیاہی مائل سبز رطوبت کی قے کے بغیر داہنی طرف نہ لیٹا جا سکے۔ سیاہ یا قہوہ کے رنگ کی قے، معدہ میں آکلہ (کینسر) خون یا سیال رطوبت کی قے کے ساتھ، فم معدہ کے نیچے کپکپی یا پھڑپھڑاہٹ کا احساس، فم معدہ پر کپڑوں کی برداشت نہ ہو، معدے میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس، معدے میں زخم بد ہضمی پرانے شرابیوں میں ورم معدہ، خواہش خشیات اور شکر کی، نفرت گوشت سے کلیجہ میں جلن جیسے غذا کی نالی تیز رطوبت سے بھری ہو۔ ڈکار کھٹی تیز، بے سود ابکائیاں کمزوری کے ساتھ۔ معدہ پریشان کن درد سے بھی، جسم پر ٹھنڈک اور کمزور نبض کے ساتھ۔

شکم۔ تمام شکم میں ورم، شکم میں جلن دار درد، شکم میں اپھار اور ذکی الحس جگر کے مقام میں درد، گلٹیوں کے غدودوں میں ورم اور ان سے متعفن پیپ بہے، بڑی آنت کے ساتھ ساتھ شدید درد، ورم زائدہ Appendicitis سمی کیفیت کا ہو، زبان کی نوک سرخ، ڈکار، قبض یا دست سخت متعفن، ورم باریطون Peritonitis خصوصاً متعدی یا سمی بیماریوں میں بخار ملیگا۔

پاخانہ اور مبرز۔ سیاہ پتلا متعفن، سیلان خون جو منجمد نہ ہو، چلتے وقت یا کھڑی ہوئی حالت میں سیلان خون اسہال یا پیچش جس میں سیاہ خون آئے، اسہال دست از خود ہو جائیں اور بے حد کمزوری ہو۔ قبض سر میں اجتماع خون اور درد سر کے ساتھ جسم اچانک ٹھنڈا اور نیلا ہو جائے پیشاب رک جائے، نبض کمزور، پتلے سیاہ دست (غالباً یہ دوا ان علامات کی موجودگی میں ہیضہ کے لیے مفید ہے)۔

مثانہ۔ مثانہ سے سیلان خون، زرد یا سرخی مائل زرد پیشاب جس میں صفرا کی زیادتی ہو، محرقہ، ڈفتھیریا وغیرہ کی کیفیات میں البیومن کی زیادتی ہو، پیشاب دھوئیں کا سا، پیشاب میں کاسٹ گردے متورم، پیشاب رکا ہوا یا مقدار میں کم پیشاب مقدار میں زیادہ ہلکے رنگ کا۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، عضو میں مکمل کمزوری اور ڈھیلا پن کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض کا کورس زیادہ طویل ہو، درد والا حیض، درد رانوں تک چلا جائے جس کے ساتھ قلب کے مقام میں بھی درد ہو، رحم سے سیلان خون، معدہ میں کمزوری کے ساتھ، عفونتی بخار جس میں نفاس بدبودار ہو، اس امر کا احساس جیسے رحم نیچے گر جائے گا، رحم کے جوڑ بندوں میں درد کرنے والی کھنچاوٹ ٹانگوں کو نیچی نہ رکھ سکے۔

آلات تنفس۔ آواز بیٹھے، کمزور کھرکھری آواز معمولی کھانسی جس کے ساتھ خون ملا بلغم آئے وقت تنفس حنجرہ میں سرسراہٹ، کالی کھانسی، کمزوری، چہرہ پیلا جو کالی کھانسی کے دورے کے بعد کچھ دیر تک رہے نیز کالی کھانسی کے ساتھ

نکسیر آئے بوڑھے آدمیوں میں سینہ کی تنگی جن کے اثرات صدری میں یا بخار کی حالت میں سینہ میں تنگی۔ جنجرہ پھٹنے سے اور رکے تنفس ایں جیسے پھیپھڑے پھول نہیں سکتے۔ کھانسی بائیں جانب ہوتی پیچھے اور لیٹنے سے خونی بلغم کے ساتھ کھانسی حلق میں، ہوا کی نالیوں میں یا حلقوم میں سرسراہٹ کی وجہ سے جس کی زیادتی بیرونی دباؤ یا جاگنے پر ہو۔ سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، پلوریسی (ذات الجنب) بائی کے بخار کے ساتھ۔

قلب۔ قلب کا فعل کمزور۔ نبض کانپے، دھڑکن۔ خصوصاً حیض کے دوران، قلب میں لرزہ کا احساس۔ نبض تیز کمزور معلوم نہ ہو سکے۔ جب بائیں کروٹ لیٹا ہو تو قلب میں ذکی الحسی۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بائیں بغل کے غدود متورم اور ذکی الحس، کندھے کی ہڈیوں میں کرنٹ چڑھنے جانے کے سے درد، ہاتھ کے دورے ہاتھ خصوصاً بایاں سو جائے جس کی زیادتی محنت سے ہو بائیں ہتھیلی میں شدید زہریلی درد جیسے شہد کی مکھی کے کاٹنے سے ہو۔ ناخنوں کے نیچے سے خون رسے۔ بیٹھی ہوئی حالت میں یا ٹانگیں ایک دوسرے پر چڑھانے سے ٹانگیں سو جائیں پنڈلیوں اور ایڑیوں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن کے سے درد۔ ہر شام کو پاؤں متورم ہو جائیں۔

جوڑوں اور ہڈیوں میں کرنٹ چڑھنے جانے کے سے درد۔ اعضاء میں بھاری پن جیسے ہڈیاں بھاری لکڑی کی بنی ہوں گھٹنے، پنڈلی کی ہڈی اور پیٹھ وغیرہ میں کھینچنے والا درد، داہنی جانب کا فالج، اعضاء پر ورم فاسد (آرسنک، لیکیسس) آرام کے دوران ہاتھوں میں لرزہ۔

مخصوص خواص۔ تمام جسم میں استسقائی ورم (ایپس، آرسنک) تمام مخارج سے سیلان خون مثلاً آنکھوں، کانوں، ناک منہ پیشاب کی نالی وغیرہ مسوڑھوں سے اور ناخنوں کے نیچے سے معمولی سی محنت سے تھک جائے عام جسمانی کمزوری اعضاء کام کرنے سے جواب دے دیں تمام جسم میں لرزہ ذرا سی کمزوری ایسا معلوم ہو جیسے کوئی بڑا واقعہ پیش ہو رہا ہے فالج تمام جسم کے رنگ میں زردی (چیلیڈونیم، آئیوڈیم، پاڈوفائلم) نیند پر جمائیاں لینا۔ غنودگی مگر نیند نہ آئے بے خوابی اعصابی تحریک کے غیر متوازن ہونے سے نیند سے چونکے غنودگی علامات خصوصاً نیند کے بعد بڑھ جائیں خواب۔ (ڈائیوں کے مردوں کے (کروٹیلس کا ص)

بخار۔ جسم خصوصاً بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی۔ تمام جسم پر تپتاہٹ بخار۔ جلد خشک، سیاہی مائل سوری زبان خشک یا زبان پر زرد میل اور کنارے اور نوک سرخ آہستہ آہستہ بڑبڑانے والا ہذیان غنودگی پیشاب گہرے رنگ کا اور مقدار میں کم قبض یا بدبودار صفراوی یا خونی دست سیلان خون کی رغبت جسم کے تمام مخارج یہاں تک کہ مساموں سے خون رسے صفرا یا خون کی قے۔ جلد زرد جگر میں ذکی الحسی، دل میں کمزوری غشی اس لیے یہ دوا انفلوئنزا و محرقہ، صفراوی مسلسل خونی زرد بخار، فاسد اور سمی بخار وغیرہ میں مفید ہے فاسد سرخ بخار، سیریوسپائنل، جنجائٹس، گردن توڑ بخار ورم الدماغ، پسینہ ٹھنڈا، پسینہ خون ملا۔

جلد۔ جلد میں ورم اور جلد تنگی، جلد میں تناؤ۔ جس میں ہر قسم کے رنگ دکھائی دیں اور سوزشی درد ہوں۔ جلد میں زردی جسم کے آدھے داہنے حصہ میں سے حد ذکی الحسی بھی، سیلان خون جسم کے ہر حصہ سے خون، پسینہ میں خون جسم خارش دانہ دار ہونے والے زخم زہریلے کیڑوں کے کاٹنے سے ٹیکہ چیچک کے ٹیکے کے نتائج بد بھی پھوڑے اور دنبل، سرطانی اور پھوڑوں کے گرد جلد میں ارغوانی ورم گوشت خورہ زخم، ابلائیاں ٹیکہ کے ٹیکے کے بعد اچار پھوڑے کے سے صد

کا احساس جس کو دبانے سے آرام ہو۔ خارش اور ڈنگ لگنے کے سے درد تمام جسم پر مندمل ہونے زخموں کے نشان پھر پھوٹ نکلیں ورم پر گرمی، ٹھنڈی جلد اور بیمار نما شکل کے ساتھ نہ مندمل ہونے والا زخم نیز ناسور زخم چہرے پر زردی اور بے حد لاپرواہی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی۔ بہت سی علامات صبح کے وقت جاگنے پر بڑھتی ہیں یا ان تکلیفات کی وجہ سے رات کے وقت مریض کو جاگنا پڑتا ہے آنکھوں کے گڑھوں کے درد شام کے وقت بڑھتے ہیں آرام کرنے سے آرام ملتا ہے حرکت سے اور محنت سے تکلیف بڑھتی ہے کھلی ہوا سے سر اور معدے کی تکلیفات کم ہوتی ہیں ٹھنڈی ہوا سے حلق اور آلاتِ تنفس کی تکلیفات بڑھتی ہیں خشک ہوا سے کھانسی بڑھتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر ہیکلیسس سے زائل ہوتا ہے اور اس کے اثرات کو امونیا، کیمفر، اوپیم، قہوہ، شراب اور شعاع وار حرارت کم کرتی ہے۔

مقابلہ کرو۔

کروٹیلس کیسکاویلا (خیالات مردوں پر جمتے ہیں اور مردے ہی خواب میں نظر آتے ہیں) نا جا (اعصابیت زیادہ نمایاں ہوتی ہے) ہیکلیسس (زیادہ تر بائیں حصہ کو ماؤف کرتا ہے) ایپس (زیادہ تر سیلان کان اور دائیں پھیپھڑے کی تکلیفات میں کام آتا ہے) کیمفر (جسم کا ٹھنڈا ہونا مگر کروٹیلس میں مردنی زیادہ ہوتی ہے اور بول چال میں ابتری) بیلاڈونا (نیند ہو مگر نہ آئے) کیڈمیم سلف (زرد بخار) ٹیرنٹولا کیوبنسس، آرنکا، لاروسرسیس (کزاز اور کالی کھانسی) اپیس کاربو وج اور سلیشیا (چیچک کے ٹیکے کے اثرات پر)

Crocus Sativus　کروکس سٹائیوس

NATURAL ORDER : Iridacese
SYNONYMS : Saffron Fall Crocus Jaffarah
PARTS USED : Dried Stigmata
TINCTURE : DRIG STRENGTH 1/10

(زعفران)

جس قدر اس دوا کا استعمال ویدک اور یونانی طریقہ حکمت میں ہوتا ہے شاید کسی دوسری حکمت میں ہو۔ ان ہر دو حکمتوں میں یہ دوا مقوی سمجھی جاتی ہے چنانچہ قلب، اعضائے رئیسہ دماغ وغیرہ کی کمزوری میں بطور مقوی اور مفرح کے استعمال ہوتی۔ یہاں تک کہ کھانوں میں بھی اس کا استعمال بعض جگہ بجائے ہلدی کے ہوتا ہے تعجب ہے کہ اس دوا سے کیوں سیلان خون نہیں ہو جاتا کیا یہ سمجھا جائے کہ اس کے ساتھ موجود دوسرے اجزا ادویہ یا غذا کے مل جاتے ہیں

اس سے یہ صفت زعفران کی معدوم ہو جاتی ہے یا کیونکر؟ بہرکیف اس میں شک نہیں کہ ہندوستان کے عوام الناس خصوصاً امیر طبقے اس کے کافی سے زیادہ عادی ہو چکے ہیں ہندوؤں میں تو اس کا استعمال یہاں تک بڑھ چکا ہے کہ ان کا کوئی تہوار اور کوئی شادی وغیرہ زعفران کے بغیر ہو ہی نہیں سکتی۔ مجھے بذات خود لیبانی اور یدک کا تجربہ نہیں ہے البتہ چند روز ہوئے کہ میرے ایک محسن نے زعفرانی مٹھائی میرے لیے بھیجی چند ہی ٹکڑے کھانے کے بعد مجھے خود مبرز سے سیلان خون ہوا اور قریب قریب سب علامتیں میرے اندر موجود رہیں۔

کروکس کے مخصوص نشان تین ہیں اور جب یہ ہر سہ نشان کسی مریض کے اندر پائے جائیں تو زعفران ایک نسخہ اکسیر بن جاتی ہے جسم کے مختلف حصص سے مثلاً ناک رحم وغیرہ سے سیلان خون جب کہ خون سیاہ لیسدار منجمد ہو اور خون کے لمبے لمبے تار بن جائیں اور مخرج سے زمین تک خون کا تار دکھائی دے شکم میں یا سینہ میں کسی زندہ حرکت کرنے والے جانور کا احساس، جلد جلد تبدیل ہونے والی دماغی کیفیتیں، مثلاً غصہ تشدد کے ساتھ اور اس کے بعد یکایک پشیمانی، قہقہہ اور اس کے بعد یکایک آنسو بہانا، مذکورہ تین علامات ایسی مخصوص ہیں کہ ان کے رہتے ہوئے کوئی بھی دوسری دوا یقینی اور جلد اثر نہیں کر سکتی جس قدر یقینی کروکس ہوا کرتی ہے۔

سینہ میں یا شکم کے اندر ایک زندہ چیز کا احساس بعض وقت خیالی ہوتا ہے اور بعض وقت یقینی، لیکن اس میں شک نہیں کہ ان حاملہ مستورات میں جن کے شکم میں بچہ کی حرکات نہایت شدت کی ہوتی ہیں یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے یا ان مستورات میں اس دوا کا استعمال ہوتا ہے جن کو درحقیقت حمل نہیں ہوتا مگر بچہ کی حرکات کا وہم و گمان ہوتا ہے۔ ایسی مستورات کو کروکس دینے سے بہت جلد وہ وہم مٹ جاتا ہے اور رکے ہوئے حیض اور ریاح کھل جاتے ہیں اور مریضہ پھر تندرست ہو جاتی ہے۔

نسٹ نے کئی ایک بچوں کا ذکر کیا ہے جن کو ہنسنے کا پاگل پن ہو گیا تھا ان بچوں نے زعفران کی ایک بند شیشی کھول کر بہت دیر تک سونگھی تھی ایک دفعہ ایک لڑکی ہسٹیریکل ہنسی شروع ہو گئی وہ ہنسی اس قدر شدید تھی کہ اس کا اختلاج پڑ گیا، اور مریضہ ہنستے ہنستے ادھ موئی ہو رہی تھی۔ ڈاکٹروں نے فتویٰ دے دیا کہ دل عنقریب فیل ہو جائے گا اور مریضہ مر جائے گی کروکس نمبر ۳۰ کی ایک خوراک سے مریضہ بہت جلد درست ہو گئی ایک عجیب بات جو کروکس کے اندر پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ مریضہ گانے کا نباذکی الحس ہوتا ہے۔ جب گانا سنتا ہے تو وہ ضبط نہیں کر سکتا اور گانے میں شامل ہو جاتا ہے۔ یعنی خود بھی گانے لگتا ہے سوئیاں چبھنا جھٹکے، اینٹھن، کھنچ وغیرہ یہ کروکس کے عام نشان ہیں مگر سب سے عجیب احساس یہ ہے کہ ایک گرم گرم چیز دل کی طرف اٹھتی معلوم ہوتی ہے۔ جس سے تنفس کے رکنے کا اندیشہ ہوتا ہے مگر جمائی لینے سے یہ احساس فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ جلد کے اندر سرسراہٹ رینگنا، کھجلی پیدا ہو جاتی ہے تمام جسم کا رنگ سرخ بخار کی سی معلوم ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ ہماری مستورات خسرہ وغیرہ کو ابھارنے کے لیے زعفران کا استعمال کرتی ہیں۔ چوٹ کھائی ہوئی جگہ کا پکنا اور پرانے مندمل شدہ زخموں کا پھر پکنا اس کا ایک مخصوص فعل ہے گو مرتز طمث کے ساتھ اور گومڑوں میں سے خون کا سیلان بھی کروکس کا ایک مخصوص فعل ہے۔

یہ چوٹوں کی دوا ہے اور چوٹ سے پیدا شدہ بہرا پن، گومڑ وغیرہ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں یہ دوا ہسٹیریکل مردوں اور عورتوں کے لیے مفید ہوا کرتی ہے۔

علامات

دماغ۔ طبیعت بدلا کرے، جلد غصہ میں آجائے اور اس کے بعد جلد پریشان ہو جم گینی اور اس کے بعد بے حد خوشی، بدمزاجی، اور نہایت خوش مزاجی (اکونائٹ، اگنیشیا، نکس موسکاٹا، پلاٹینا، منشلا نیم، مزید مالیخولیا گانے کی اور بے تحاشا ہنسنے کی اور ٹھٹھا بازی کی زبردست خواہش (ہیوسس، سٹرامونیم) ہر ایک کا بوسہ لینے کی خواہش، تیکھے تیکھے خیالات دماغ سے جاتے رہیں۔

سر۔ چکر پراگندگی کے ساتھ، سر میں اجتماع خون نکسیر کے ساتھ داہنی کنپٹی میں یکایک کسی چپٹی چیز کا لگنے محسوس ہوتا جس کا درد دماغ تک جائے اور جس کی وجہ سے چونک پڑے چپٹی چیز کے لگنے کا احساس پیشانی کے بائیں جانب جو دماغ کی گہرائی تک جائے سن یاس کے زمانہ میں سر میں تکلیف جس کی زیادتی حیض کے دوران ہو۔

آنکھ۔ آنکھ جلد جھپکے اور پونچھے اور ایسا احساس ہو جیسے آنکھ کے اوپر کیچڑ آگیا ہے (الیومنا، پلساٹیلا) آنکھوں کے سامنے بجلی کی چنگاریاں آنکھوں میں ایسا محسوس جو بہت رونے کے بعد ہوتا ہے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی، آنکھوں میں دھوئیں کا احساس اور روشنی معمول سے زیادہ دھندلی معلوم ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے پردہ سے ڈھکی ہے (ربڑ ٹیا کارب، کاسٹیکم ہیوسس، پٹرولیم، فاسفورس، پلساٹیلا) اس امر کا احساس کہ جیسے مسلسل آنکھوں میں پانی آ رہا ہے۔ پڑھنے کے بعد آنکھوں میں درد والی جلن، نیز کچھ دھندلا پن جس کی وجہ سے آنکھوں کو جھپکانا پڑے (یوفریشیا) بار بار آنکھوں کے پپوٹوں کو زور سے ایک دوسرے کے ساتھ دبانا پڑے، (یوفریشیا) آنکھوں میں اعصابی درد جو سر کی چوٹی تک پہنچے احساس جیسے ٹھنڈی ہوا آنکھوں سے نکل رہی ہے (فلورک ایسڈ، سفلینم) روشنی کے برداشت نہ ہو سکنے کے ساتھ ضعف بصر، سبز موتیا بند کا خدشہ، اوپر کے پپوٹے میں تشنج، پپوٹے بھاری، احساس جیسے دو سیگوں میں سے دیکھ رہا ہے پتلیاں پھیلی ہوئی اور ان میں روشنی کا عکس بہت دیر میں پہنچے۔ بینائی کے سامنے ایک نشان اوپر سے نیچے ناچتا معلوم ہو۔ تھوڑی دیر پڑھنے کے بعد آنکھوں میں جلن دار درد، نیز دھندلا پن جس کی وجہ سے بار بار جھپکنا پڑے، وقتاً فوقتاً پپوٹوں سے ڈھیلوں کو زور سے دبانے کی رغبت۔

ناک۔ بہت لیسدار گاڑھی، سیاہ خون کی نکسیر پیشانی پر ٹھنڈے پسینے کے قطروں کے ساتھ، ناک سے خون کے تار لٹکتے دکھائی دیں، شدید چھینکیں۔

حلق۔ کر ایسا معلوم ہو اس وقت جبکہ کوئی چیز نگل نہ جا رہی ہو۔ اور نگلنے کی حالت میں بھی۔

معدہ اور شکم۔ ٹھنڈے پانی کی بے حد پیاس (اکونائٹ، برائی اونیا) ڈکار، معدہ اور شکم میں ابھار، احساس جیسے معدہ میں اور شکم میں کوئی زندہ چیز دوڑ رہی ہے یا اچھل کود کر رہی ہے (تھوجا) خصوصاً بائیں جانب شکم متورم اور ایسا معلوم ہو جیسے بھاری ہو گیا ہے شدید جلن کلیجہ میں سینہ اور حلق میں متلی کا احساس معدے میں خمیر پیدا ہونے کا احساس شکم میں سوئیاں چبھیں جس سے تنفس رکے اور جس کے ساتھ رحم میں درد ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ شدید قبض، بچوں میں قبض، مقعد میں رنگین اور سوئیوں کا چبھنا سوتی کیڑوں کی وجہ سے مقعد میں بیکلی خصوصاً مقعد کے بائیں جانب کے نزدیک گہری سوئیوں کا چبھنا پاخانہ میں سیاہ تار دار خون۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی میں تحریک۔
آلات تناسل زنانہ۔ احساس جیسے حیض ہوگا آلات تناسل کی جانب دباؤ۔ اور درد کے ساتھ زکی سی ژا
لسدار، تاردار، سیاہ منجمد ٹکڑوں میں (امونیا کارب، سیکیلی
کالوفائلم، پلساٹیلا) رحم سے سیلان خون سیاہ (کالی نائٹریٹ) اسقاط کا خدشہ یا اسقاط کے بعد
پلاٹینا، سباٹنا، اگنیشیا) ذرا سی حرکت سے حیض سیاہ، لسدار، جلد جلد مقدار میں زیادہ
میں جب کہ خون سیاہ اور تاردار ہو، بائیں پستان کے اندر جھٹکے والے درد، ایسا معلوم ہو کہ جیسے ان کو تاگے سے پیچھے
کی طرف کھینچا جا رہا ہے (کروٹن ٹگ) داہنے پستان میں کسی زندہ چیز کا احساس، رحم سے سیلان خون پورے یا نئے چاند میں
نفاس تاردار سیاہ۔

آلات تنفس۔ شدید جھٹکا دینے والے، خشک کھانسی کے دورے جس کو فم معدہ پر ہاتھ رکھنے سے آرام ہو سانس سے
متعفن بیماریوں کی سی بو (کیپسیکم، سنگوئنیریا) کھانسی جھاگدار بلغم کے ساتھ جس کے اندر ہزاروں باریک باریک تاگے کے سے
تار ہوں جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو، سینہ میں بھاری پن بہت دفعہ گہرا سانس لینے کی ضرورت محسوس ہو سینہ کے داہنی طرف
نچلے حصہ میں پسلیوں سے نیچے کسی زندہ چیز کا احساس، ہسٹریا کی مریضاؤں میں احساس جیسے کوا لمبا ہو گیا ہو کھانسی خون کے
کے ساتھ، سینہ کی بائیں جانب ہلکی سوئیاں چبھنے کا احساس۔

پیٹھ۔ یکایک پیٹھ پر ٹھنڈک کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے کسی نے اس پر ٹھنڈا پانی ڈالا ہے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔
اعضاء۔ بازو کے اوپری حصہ کو حرکت دینے سے درد ہو ایسا معلوم ہو کہ بازو کی ہڈی کا اوپری حصہ جیسے ڈھیلا پڑ گیا ہے
اور جلد اپنی جگہ سے ہٹ جائیگا واحد عضلات میں جھٹکے اور کھچن، رعشہ اور ہسٹریا احساسات میں تبدیلیوں کے ساتھ تمام بازو سو جائیں
چوڑے کے جوڑ میں اور گھٹنوں میں کڑکن ٹانگوں اور گھٹنوں میں کمزوری، ٹخنوں اور تلوؤں میں درد ہاتھوں اور انگلیوں پر ہوائیاں
نیز پاؤں کی انگلیوں پر بھی، کھڑے رہنے پر تلوؤں میں درد۔

مخصوص خواص۔ جسم کے مختلف حصص میں کسی زندہ چیز کا احساس، مختلف حصص سے سیاہ، لسدار منجمد خون
کا سیلان، سیلان شام کے وقت بے حد کمزوری اور تھکاوٹ جیسے شدید محنت سے ہوا کرتی ہے اور اس کے ساتھ نیند
کا غلبہ ایسا معلوم ہو کہ آنکھیں بند ہو رہی ہیں، مگر ان سب باتوں کو لکھنے پڑھنے میں مشغول ہونے سے آرام ہو عضلات
میں اور واحد عضلات میں جھٹکے۔

نیند۔ پریشانی والی، خوفناک خوابوں کے ساتھ خواب ڈراؤنے اور پراگندہ، دوران نیند اشارے کرے۔
بخار۔ بخار شام کے وقت زیادہ تر سر میں، چہرے میں سرخی اور پیاس کے ساتھ لیکن منہ میں خشکی نہ ہو۔ جاڑا بعد دوپہر
جو شام تک بڑھے پیٹھ سے ٹانگوں کے نیچے تک لرزہ کے ساتھ جاڑے اور بخار کے دوران پیاس اندرونی گرمی کے
دورے جلد میں رنگین اور کانٹے چبھنے کے ساتھ پسینہ مقدار میں کم صرف رات کے وقت اور پھر ٹھنڈے اور کمزور کرنے
والے پسینے، پسینہ صرف جسم کے نچلے حصہ تک۔

کمی اور زیادتی۔ علامات صبح کے رہنے سے، شام کو، رات کے وقت، نئے اور پورے چاند میں کسی چیز پر نظر جما کر
دیکھنے سے۔ حمل کے دوران میں گرم کمرے میں اور گرم موسم میں بڑھتی ہیں۔ جمائی لینے سے کھلی ہوا میں ناشتہ کے بعد
کم ہوتی ہیں، ٹھنڈے چیزیں پینے کی بے حد خواہش۔

طاقت ۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق ۔ اس کا اثر اکونائٹ، بیلاڈونا اور اوپیم سے زائل ہوتا ہے۔

معاون ۔ چائنا، نکس، پلساٹیلا، سلفر۔

مقابلہ کرو ۔

چائنا (سیاہ یا سیاہ منجمد خون) کروٹن ٹگ (بائیں پستان سے پیٹھ تک درد) سٹانی سیگریا (جمائی لینے سے کمی) فلورک ایسڈ (آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا کا احساس) کلکیریا، اگنیشیا، ایسکاٹ، ٹیرنٹولا (ہسٹریا۔ گانا سنتے وقت تکلیفات کم ہو جاتی ہیں مگر کروکس میں تکلیفات کم نہیں ہوتیں بلکہ مریض خود بھی گانے میں شامل ہونا چاہتا ہے) اگریکس (ہمدردی کا پرسہ لینا چاہے) اوپیم، سلیشیا، تھوجا اور سلفر (رحم میں بچہ کی شدید حرکات) تیسرے مہینے میں اسقاط حمل (سبائنا کریازوٹ) قلب میں گرمی (لیکیسس، روڈوڈینڈرن، کریازوٹ) کودنے کی خواہش (ٹیرنٹولا، سٹرامونیم، سکیلا اسلام، اگریکس)

Kreasotum

کریازوٹم

CHEMICAL SYMBOL : $C_3 H_2 H_2$
SYNONYMS : Kreasote, Creasota
A product o. dis illation of wood Tar
Solution in re. tified spirit

یہ دوا ریچن بیچ کیمسٹ نے انیسویں صدی کے آغاز میں دریافت کی تھی۔ لاطینی زبان میں کریازوٹ کے معنی ہیں گوشت کو قائم رکھنے والا، ہیں۔ چونکہ اس دوا سے گوشت، مچھلی اور مردوں کو بہت مدت تک قائم رکھا جاتا تھا، اور وہ سڑنے نہیں پاتے تھے۔ اس لیے اس کا نام کریازوٹ رکھا گیا۔ ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش نہایت اچھی طرح ہو چکی ہے اور ڈاکٹر فسٹ اس دوا کو آرسنک، مرک کار، پلمبم، شائنم، نائٹرک ایسڈ، سلفیورک ایسڈ، کروکس اور ارجنٹم نائٹریکم کے زمرہ میں شامل کرتے ہیں وہ بتاتے ہیں کہ یہ ادویہ جہاں مردہ جسم کو سڑنے سے بچاتی ہیں، وہاں زندہ ریشوں پر اس کا اثر بالکل الٹا یعنی برعکس ہوتا ہے۔ تمام کی تمام ادویہ میں مندرجہ ذیل مخصوص علامات ملتی ہیں، رطوبتیں رک جائیں یا مقدار میں بڑھ جائیں۔ اور ان میں تعفن ہو۔ سانس سے تعفن، منہ پر ورم، دانتوں اور ہڈیوں کا سڑنا مردوں کی سی ٹھنڈک۔ بائیں جانب تکلیف کی نمائندگی، گھبری، اعصابی اور دماغی تیزیاں، کتوں کی سی بھوک علامات کا شدت سے بدلنا۔ ان سب ادویہ کا اثر چونکہ آنتوں پر اور دانتوں کے فعل پر بہت شدید ہوتا ہے۔ اس لیے یہ سب ادویہ کیڑوں کو نکالنے کے لیے مفید ہیں۔ چونکہ گوشت اور مچھلی جو اس دوا سے قائم رکھی جاتی ہے۔ میں اس دوا کا اثر ہوتا ہے۔ اس لیے مچھلی اور گوشت صحت انسانی کے لیے ضرر رساں ہیں لہذا اگر ان اشیاء کو زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو مندرجہ ذیل کیفیتیں انسانی جسم کے اندر بھی دکھائی دیتی

ہیں، مسوڑھوں میں سکروی کی کیفیت اور اس لیے دانتوں کا گر جانا۔ یا گل جانا متعفن سانس۔ قبض، تکلیف وغیرہ ہو کر
نمک بھی گوشت وغیرہ کے قائم رہنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اس لیے اس سے بھی سکروی پیدا ہوتی ہے
ڈاکٹر وزبرگ نے ۱۳۵ کیس ایسے فراہم کیے ہیں جن کی موت اس قسم کے گوشت اور مچھلی کھانے سے ہوئی ان
تمام کیسوں میں علامات یہ تھیں۔ فم معدہ میں جلن اور درد۔ خون کی قے، شدید درد قولنج قبض کے ساتھ تنفس آہستہ
نبض کا گرنا اور ہتھیلیوں کا چھیلنا۔ ریچن صرف نے نہ صرف کریازوٹ کو دریافت کیا، بلکہ انہوں نے دنیائے طب کے سامنے
اس دوا کو پیش بھی کیا ظاہر ہے کہ جب ایلوپیتھی کے ہاتھوں ایک نئی دوا آگئی تو کچھ مدت تک تو وہ خوب پھولتی پھلتی رہی
مگر اس کے بعد اس کا استعمال ترک کر دیا گیا، یہاں تک کہ آج ایلوپیتھی میں کریازوٹ کا استعمال شاذ و نادر کیا جاتا
ہے۔ ہومیوپیتھی میں جب اس دوا کی آزمائش کی گئی تو بہترین ثابت ہوئی اور اس کے روزانہ استعمال اور فوائد سے
اس دوا کو چار چاند لگ جائے۔ ڈاکٹر فسٹ لکھتے ہیں کہ یہ دوا چھوٹے بچوں کے لیے جو ابھی پالنے میں ہوتے ہیں بہترین
کام کرتی ہے۔ پشتینی سفلس میں بھی اس کا یقینی اثر ہے سفلس میں یہ اس وقت بہترین کام کرتی ہے جبکہ سفلس کی
نمود جلد پر ہو جائے نیش لکھتے ہیں کہ اس دوا کا اثر بچوں پر دانت نکلنے کے زمانے میں ہوتا ہے جوں ہی دانت نکلتے ہیں
بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر دانتوں میں کیڑا لگ جائے سیاہ ہو جائیں یا مسوڑھے سیاہی مائل سرخ یا نیلے ہو جائیں، درد
کریں تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ اس دوا کے تین نہایت مخصوص نشان ہیں جن کو کریازوٹ کی عام کیفیت سمجھنا چاہیے
(۱) تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبتیں (۲) تمام جسم پر ٹپکن (۳) چھوٹے چھوٹے زخموں سے بھی خون کا زیادہ مقدار میں
آنا۔ جب یہ ہر سہ علامتیں کسی مریض میں پائی جائیں تو کریازوٹ کو فوراً استعمال کرنا چاہیے زخم جیسے کہ کسی کو سوئی چبھ
جاتی ہے تو سرخ خون رسنا شروع ہو جاتا ہے اسی طرح سے بلغمی جھلیوں سے بھی خون جلد آتا ہے یہاں تک کہ بعض بلغمی
جھلیوں پر دباؤ پڑنے سے خون رسنے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جماع کے بعد مردانہ عضو کے زور پڑنے سے آلات تناسل
سے خون جاری ہو جاتا ہے آلات تناسل سے جماع کے بعد خون آنا کریازوٹ کا مخصوص نشان ہے اب اگر تیز سوزش
رطوبتوں کو دیکھنا ہو تو آنکھوں سے پانی کو دیکھنا چاہیے وہ اس قدر تیز ہوتا ہے کہ پپوٹوں کے کنارے اور رخساروں کو لگ کر
چھیل دیتا ہے۔ اطراف میں اسی لیے ورم پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح سے ہونٹ اور منہ بھی سرخ اور چھلے ہوئے ہوتے ہیں۔
مقعد میں جلن اور ٹیس ہوتی ہے۔ اور عورتوں میں بھی سیلان رحم کے تیز ہونے کی وجہ سے شرمگاہ میں جلن اور ٹیس ہوتی
ہے بعض اوقات ورم بھی آ جاتا ہے۔ جماع کے بعد آلات تناسل میں جلن ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس جلن سے متاثر ہو کر
جماع کے بعد عضو مردانہ میں بھی جلن ہونے لگتی ہے۔ پیشاب میں بھی جلن اور ٹیس ہوتی ہے۔ اسی طرح ہر ریشے میں اور
ہر رطوبت میں یہی کیفیت پائی جاتی ہے۔

ہر جذبہ اور ہر تحریک جسم کے اندر یا تمام جسم پر ٹپکن پیدا کر دیتی ہے اور یہ ٹپکن انگلیوں کی نوکوں میں آ کر ختم ہوتی
ہے۔ ہر جذبہ کے ساتھ آنسو ڈبڈبا بھی اس دوا میں دیکھا جاتا ہے اگر کریازوٹ کے مریض کی حلق میں درد ہو تو زبان
کے ذرا سے دباؤ سے حلق سے تیز سوزش پیدا کرنے والا خون بہتا ہے اور خون کی چھوٹی چھوٹی بوندیں ظاہر ہوتی ہیں۔
بحالت زکام ناک سے خون بہتا ہے اسی طرح سے جب آنکھیں سرخ پھول جاتی اور متورم ہوتی ہیں تو ان سے بھی خون بہتا ہے

مخارج سے خون زیادہ وقت تک بہتا ہے گردوں سے، آنکھوں سے، ناک سے اور رحم سے سیلان خون اس دوا کے اندر پایا جاتا ہے۔ اگر یہ کریازوٹ کی علامتیں ناظرین کے دماغ میں قائم رہیں گی تو ناظرین بخوبی کریازوٹ کے مریض کو پہچان سکیں گے۔

ایلوپیتھی میں اس دوا کا استعمال اندرونی طور پر بطور دافع سمیات شروع ہوا ہے مگر ان کو کہاں تک کامیابی ہوئی، یہ نہیں بتایا جاسکتا چونکہ کریازوٹ ایک زہر ہے خون کو بگاڑ دیتا ہے۔ اس لیے اس کے اندر سیاہ خون کا سیلان ہوتا ہے درد کریازوٹ کے نہایت مخصوص ہوتے ہیں اور ان میں اس قدر زیادہ جلن ہوتی ہے کہ مریض بیان کرتا ہے جیسے درد کے مقام پر کوئلے جل رہے ہوں۔

مثانہ کی علامات کریازوٹ میں بہت نمایاں ہیں۔ اور کریازوٹ رات کے وقت پیشاب نکل جانے کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔ چنانچہ پیشاب کی متعلقہ علامات یوں بیان کی جاسکتی ہیں۔ (۱) مقدار میں زیادہ پیلا پیشاب (۲) یکایک پیشاب کی حاجت مریض کو اتنی جلدی ہوتی ہے کہ وہ پیشاب کرنے کی جگہ تک پہنچ نہیں سکتا (۳) بچہ پہلی ہی نیند میں پیشاب کر دیتا ہے ڈاکٹر گرنسے مستورات کے اندر اس فعل کا یوں فرماتے ہیں۔ سیلان الرحم متعفن اور کمزور کرنے والا حیض کے بعد تکلیفات، سن یاس میں تکلیفات، آگے چل کر گرنسے فرماتے ہیں کہ کریازوٹ کنپٹیوں کے اندر اور کانوں کے باہر اثر کرتا ہے یہ نہایت شدید مزمن، اعصابی دردوں کے لیے مفید ہے۔ خشک چھلے ہوئے ہونٹ اس کی مخصوص علامت ہے دانتوں کی تکلیفات میں سٹافی سیگریا اور مرکیورلیس کا مقابلہ کرتی ہے۔ سٹافی سیگریا میں دانت سیاہ ہوتے ہیں، اور مرکیورلیس میں مسوڑھے پکے ہوتے۔

ڈاکٹر ولیم بورفٹ کریازوٹ کی مندرجہ ذیل علامات بیان فرماتے ہیں، اسہرخ، کھرکھری اور موٹی کیل، موٹی مستورات کے منہ پر گہری نیند میں رات کے وقت پیشاب کا نکلنا بچہ کو اگر اٹھا لیا جائے تو بھی بچہ نہ جاگے، موٹی مستورات کے گھٹنوں کے جوڑ میں کڑکن کی آوازیں۔ دونوں کانوں کی لوؤں پر بڑے بڑے چھیک کی طرح آبلے۔ مزمن درد سر بے حد غنودگی کے ساتھ جس کے دوران میں مریض سویا کرے۔ اور نیند میں کراہا کرے۔ گدی پر چھوٹے چھوٹے چھالے نکلنے سے آرام ہو۔ ڈاکٹر ہیرنگ کریازوٹ کے مریض کی تصویر بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مریض کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور دبلا پتلا ہوتا ہے چہرہ نیلا، مزاج غمگین، چڑچڑا۔ بوڑھی مستورات، دہری مزاج والے انسان ایسے بچے جو بوڑھے معلوم ہوں اور جن کو مشکل سے جگایا جا سکے، موٹے انسان۔

امریکن ہومیوپیتھک جنرل میں ایک مریضہ کا ذکر ہوا ہے جس کی دمچی میں شدید ترین درد تھا یہ درد کمر سے شروع ہو کر دمچی تک آتا تھا۔ درد جلن دار تھا اور بیٹھنے پر یہ احساس ہوتا ہے جیسے ہزاروں سوئیاں ہڈی میں لگا کر ہڈی کو کھول دیا گیا ہے اور یہ سوئیاں جلد کے اندر چبھتی معلوم ہوتی تھیں کھڑے ہو جانے سے آرام ہوتا ہے اس کے ساتھ درد کا سا سیلان الرحم موجود تھا، کریازوٹ نے تین یوم کے اندر تکلیف کو رفع کر دیا۔ ڈاکٹر ولر لکھتے ہیں کہ لیٹ جانے سے پیشاب کا نکل جانا کریازوٹ کا مخصوص فعل ہے چنانچہ انہوں نے اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ایک مریضہ کی مزمن کھانسی کو جس کو ایلوپیتھک ڈاکٹر دق بتاتے تھے درست کیا۔

کریازوٹ کی قے قابلِ غور ہے یہ قے معدہ کی کمزوری سے ہوا کرتی ہے معدہ کسی چیز کو ہضم نہیں کر سکتا اور معدے

میں پہنچی ہوئی چیز کئی گھنٹے کے بعد غیر منہضم صورت میں قے ہو جاتی ہے۔ حمل کی قے میں میٹھا پانی نکلتا ہے کار اتفنی میں بھی یہ دوا مفید سمجھی جاتی ہے چنانچہ قے کے لیے جس کے ساتھ مردے کی سی بو کے دست ہوں بہت مفید ہے معدے کی متعدی بیماریوں میں بھی اس کے استعمال کو نہ بھولنا چاہیے جیرڈی نے مفصل ذیل بیان ایک ۴۵ سالہ مریضہ کے متعلق دیا ہے جو اپنے ایک عزیز کو دیکھنے کیلئے گئی عزیز کو چیچک ہو رہی تھی مریضہ کے دماغ میں چیچک کے تعفن سے اثر ہو گیا۔ گھر پہنچی قے شروع ہو گئی اور مسلسل تین ہفتہ تک قے اور ابکائیاں ہوتی رہیں معدہ کی راہ میں غذا پہنچائی جاتی تھی اور تمام دن ابکائیاں ، اسکو کڑوے رہتے تھے مریضہ بیحد لاغر ہو گئی کریازوٹ نمبر ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی ۳۰ منٹ میں قے اور ابکائیاں بند ہو گئیں ۔ اور مریضہ بہت جلد شفایاب ہو گئی ڈاکٹر سمتھ نے ایک ۱۰ سالہ لڑکی کو جس کو شدید قسم کی ڈکار اور ہچکیاں آ رہی تھیں کریازوٹ سے درست کیا۔ بیلاڈونا، پلسٹیلا نے فائدہ نہ کیا ارجنٹم نائٹریکم نے بھی تکلیف بڑھا دی تھی۔

اس دوا میں چھونے سے عام ذکی الحسی پائی جاتی ہے نوبت بھی نمایاں ہوتی ہے۔ نوبتی بخاروں میں مفید پائی جاتی ہے حیض کے رک جانے سے تکلیفات پیدا ہوتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا سن یاس میں بہتر سمجھی جاتی ہے بعض اوقات پاخانہ پھرنے وقت بچے اس قدر چیختے اور چلاتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کو تشنجی کیفیت ہو جائے گی عجیب احساسات یہ ہیں پیشانی پر ایک تختہ کا احساس، دماغ پیشانی میں گھستا معلوم ہو آنکھوں کے سامنے کسی چیز کا اڑتے ہوئے دکھائی دینا۔ ناف کے مقام میں ایک ٹیڑھے سخت گیند کا پڑے معلوم ہوتا پیڑو میں کو کہ دھکے کی سی جلن۔ شرمگاہ کی راہ کسی چیز کا باہر آتے معلوم ہونا کمر کا ٹوٹنے معلوم ہونا کھڑی ہوئی حالت میں ٹانگ کا بڑی معلوم ہونا جیسے سینہ کی سامنے والی ہڈی کھل گئی ہے جیسے چوتڑ کی ہڈی کے اوپری کنارے پر بوجھ رکھا ہے جیسے کمر ٹوٹ جائے گی جیسے کندھے اور دیگر حصص کو کے چھٹے گئے ہیں کہنی کے جوڑ کا ریشہ بہت چھوٹا ہے جیسے چوتڑ کی ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہے۔

علامات

دماغ ۔ حافظہ کی کمزوری (ایگنیس، امبرا، اناکارڈیم، لیڈم، مرک، نکس موسکاٹا، نیٹرم، فاسفورک ایسڈ) سے رونا آئے اور دھڑکن پیدا ہو خیالات کا معدوم ہو جانا۔ مریض چڑچڑا اور ضدی۔ بچہ ہر چیز کی خواہش کرے مگر جب دی جائے تو پھینک دے خیالات خلط ملط ہو جائیں تیز متعفن رحم کی اندرونی جھلی کے ورم کے ساتھ سمیت پیدا ہو جائے۔ غمگین مزاج مرنے کی رغبت یا موت کی خواہش، راگ یا اسی قسم کے جذباتی تحریک سے رلائی آ جائے۔

سر ۔ چکر، صبح کے وقت کھلی ہوا میں شرابیوں کی سی لڑکھڑاہٹ کے ساتھ جس کی وجہ سے کسی چیز کا سہارا لینا پڑے جو مکان میں ختم ہو جائے درد سر ایسا معلوم ہو جیسے پیشانی پر کوئی تختہ رکھا ہے حیض کے متعلقہ درد سر گدی کے درد (جلسی میم، نکس) چمک (ٹپکن والے درد سر خصوصاً پیشانی میں سر میں گرمی، دھوت کے بعد درد سر، سر کے مختلف حصص میں بھاری پن اور بوجھ کے احساس کے ساتھ جیسے دماغ پیشانی سے باہر آ جائیگا، پیشانی میں ٹپکن اور چبھن سر کی بائیں جانب سے آئے دیرینہ دھڑکنے والے درد سر پیشانی میں، درد چیرنے والے یا جھٹکنے والے درد سر زینے کے غلبہ کے ساتھ پیشانی پر ابھار جیسے شرابیوں کے ہوں بال گریں کھوپڑی چھونے سے اور بالوں کو کنگھی سے ذکی الحسی ہو۔

آنکھ ۔ تیز سوزش پیدا کرنے والے اور نمکین آنسو، بینائی پراگندہ جیسے پردہ میں سے دیکھا جا رہا ہے (کروکس، کاسٹیکم

ہیوسس، پٹرولیم، فاسفورس، پلساٹیلا، رسٹاکس) آنکھوں میں حدت جلن اور پانی (اکونائٹ، آرسنک، مرک کار) پپوٹوں اوران کے کناروں کا متورم ہونا (ہیپر، سٹافی سیگریا) ایسا محسوس ہو جیسے آنکھوں کے سامنے کچھ آگیا ہے بار بار پونچھنے کی ضرورت محسوس ہو آنکھیں گھومتی ہوئیں، بے نور اور پاگلوں کی سی معلوم ہوں آنکھوں اور پپوٹوں کے کناروں پر خارش اور ٹیس جس کی ملنے سے زیادتی ہو۔ داہنی آنکھ کے اوپری پردہ پر نیلا نشان، آنکھوں میں زخم کے ساتھ حدت۔ جلندار حدت آنسوؤں کے ساتھ جس کی تیز روشنی میں زیادتی ہو۔ کپڑے کے غدودوں میں ورم آنکھیں کھنچی ہوئیں اوران کے گرد سیاہ حلقے پپوٹوں اوران کے کناروں پر پرانا ورم، پپوٹوں کا چپک جانا۔

کان۔ کانوں میں گرجن، سننے میں دقت حیض سے قبل اور حیض کے دوران میں کانوں کے اندر اور کانوں کے گرد دانے کان میں سوئیاں چبھیں، کانوں میں خارش، کانوں پر تر ابھار، گردن کے غدودوں میں ورم اور چہرے پر نیلے رنگ کے ساتھ بائیں کان میں ایک چھوٹے دانے سے تمام بیرونی کان میں حدت، جلن، سرخی اور ورم جس کے ساتھ بائیں جانب کی گردن کندھے اور بازو میں اکڑن۔

ناک۔ ناک کے سامنے متعفن بو (کلکیریا کارب) چھینکوں کی کثرت خصوصاً صبح کے وقت نزلہ تر یا خشک بہت چھینکوں کے ساتھ بوڑھے آدمیوں میں مزمن نزلہ سیل پھوڑا (سیپیا) نکسیر پیشانی میں بھاری پن، اور تپکن کے ساتھ دونوں نتھنوں سے پتلا چمک دار سرخ خون داہنے نتھنے میں کینسر (آگلا)

چہرہ۔ چہرہ پیلا یا نیلا، پھولا ہوا، چہرے سے بیماری اور تکلیف نمایاں ہو اوپر کا ہونٹ درد کرے اور پھٹا ہوا، بخار کی تمتماہٹ، چہرہ پر غیر قدرتی سرخی کے ساتھ (سنگونیریا، سلفر) جلند اور درد جن کی زیادتی بولنے سے محنت سے ہو اور کمی غیر ماؤف حصہ پر لیٹنے سے ہو بچے بوڑھے دکھائی دیتے ہیں۔

منہ۔ زبان پر سفید میل (انٹم کروڈم، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلس، سلفر) ہونٹ سرخ اوران میں سے خون بہے دانت نکلتے وقت بہت تکلیف ہو۔ بچہ سو نہ سکے دانت بہت ہی جلد بوسیدہ ہو جائیں۔ مسوڑھوں سے خون بہے دانت سیاہ اور جلنے والے (سٹافی سیگریا، انٹم کروڈم) دانتوں میں کھینچنے والے درد (مرک) مسوڑھے اسفنج کے سے زخمی، جلد خون بہے (مرک، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس) منہ سے تعفن (آرنیکا، آئیوڈیم، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا) نچلے ہونٹ پر مٹر کے دانے کے برابر گومڑ جس سے پانی کی سی تیز رطوبت نکلے جس سے ارد گرد کے حصص میں جلن پیدا ہو۔ دانتوں میں کھینچنے والے درد جو کانوں تک جائیں دانت پتھر کی شکل کے ذائقہ کڑوا یا نادارد ہر چیز جو کھائی جائے کڑوی معلوم ہو، منہ سے بدبو۔

حلق۔ نگلتے وقت حلق کی داہنی جانب دباؤ حلق میں چھیلن کھرکھرے پن اور خشکی کے ساتھ حلق میں کھرچن کا احساس۔

معدہ۔ ذائقہ کڑوا خصوصاً حلق میں پانی نگلنے کے بعد کڑوا معلوم ہو متلی بحالت حمل یا حمل کی سی (نکس موسکاٹا، کالی کارب، پلساٹیلا) منہ میں جلن اور تھوکنے کے ساتھ اور جاڑے کے ساتھ مگر پیاس یا بخار نہ ہو۔ کھانے کے کئی گھنٹے بعد غذا کی قے، صبح کے وقت میٹھے پانی کی سی قے، معدے میں برف کے پانی کی سی ٹھنڈک، معدے میں پھوڑے کا سا درد جس کو کھانے سے آرام ہو، معدے میں ایک مقام پر درد کرنے والی سختی خون کی قے جلد جلد پتے دوسرے لسے گوشت کی حد سے زیادہ خواہش، بھنے ہوئے گوشت کی، گوشت سے نفرت، کھانے کے بعد

قے کردی، ٹھنڈی غذا کھانے سے تکلیفات بڑھیں، گرم غذا کھانے سے بہتر محسوس کرے، برت کرنے (روزہ رکھنے) کی جراءت نہ کر سکے، کمزور کر دینے والے سیلان رحم (لیوکوریا) کے شراب کی بے حد خواہش کھٹی چیزوں سے معدے میں درد، ریاح کا اخراج اور ہچکی جب بیٹھا ہو یا جب اٹھا کر لے جایا جا رہا ہو، معدے کے اوپر کمر اور تنگ کپڑے برداشت نہ ہو سکیں۔

شکم ۔ کھانے کے بعد شکم میں بھاری پن اور اپھار (لائیکوپوڈیم) شکم سے شرمگاہ تک بجلی کے جھٹکوں کی طرح درد تنگ کپڑے برداشت نہ ہوں کلکیریا کارب، کاربوویج گریفائٹس) درد زہ کا سا درد شکم، جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں جگر کے مقام میں کوئی چیز پھٹ جانے کا احساس بھراؤ کے احساس کے ساتھ پسلیوں کے نیچے شکم میں تنگی، جس کی وجہ سے تنگ کپڑے نہ پہن سکے تلی کے مقام میں دباؤ جیسے دبانے سے درد ہو شکم میں زخم کا سا درد، ناف کے مقام میں درد بشکم میں ڈھول کا سا تناؤ بڑی سختی یا درد کے، آنتوں میں جلن گہری سانس لینے کے دوران شکم میں پھوڑے کا سا درد بشکم میں درد بھری ٹھنڈک کا احساس نیم معدہ میں برف کی سی ٹھنڈک بہ جیسی شکم میں شدید ایٹھن جو زیادہ تر گلہریوں میں ہو۔

پاخانہ اور مبرز ۔ قبض، پاخانہ سخت، بہت دبانے اور زور لگانے سے ہو۔ (برائی اونیا، نکس وام، سلفر) اسہال کچیلے متعفن یا خون ملے بہ جیسہ بطفلی جو دانت نکلنے کے زمانہ میں ہو۔ اس حالت میں دست متلی جلد پر خشکی اور کمزوری وغیرہ کے ساتھ پاخانہ کے دوران مبرز میں ایٹھن کا سا درد، پاخانہ کی بے سود درد بھری حاجت، رحم کے کینسر کی حالت میں مبرز میں سوزش۔

مثانہ ۔ پیشاب کی بار بار حاجت (اگرنائٹ، اپیس، کینتھرس) مریض پیشاب کے لیے جلد بھاگے اور پیشاب مقدار میں زیادہ ہو پیشاب متعفن (نزوک ایسڈ، کلکیریا کارب، بنزوئک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ) بے رنگ (اگنیشیا، فاسفورک ایسڈ) اور اس میں سُرخ رسوب ہو (بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم، کاربوویج، سیپیا، گریفائٹس) شرمگاہ میں بے حد خارش، پیشاب کرتے وقت لیٹی ہوئی حالت میں پیشاب ہو۔ کیونکہ مریض جلد اٹھ کر پیشاب نہ کر سکے پہلی نیند میں پیشاب نکل جائے پیشاب کرنے کے خواب رات کے پہلے حصہ میں پیشاب کا از خود نکل جانا، پیشاب کی حاجت ہوتے ہی بھاگنا پڑے۔

آلات تناسل زنانہ ۔ شرمگاہ میں خارش جلن اور لب ہائے فرج پر ورم رانوں اور لب ہائے فرج کے درمیان شدید خارش، حیض کے دوران سننے میں دقت جھنجھناہٹ اور گرجن کی آوازیں حیض کے بعد خارش کے دانے اندرونی و بیرونی حصص میں جلن اور درد، حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ اور زیادہ دنوں تک رہے سیلان رحم زرد جس سے کپڑے پر زرد دھبہ پڑ جائے بعید کمزوری کے ساتھ (کاربوانیلس) نیز ٹانگوں میں بے حد کمزوری سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا جس سے آلات تناسل کے بیرونی طرف خارش اور گھٹن پیدا ہو، سیلان رحم سفید جس میں سے سبز غلے کی بو آئے شرمگاہ کے دونوں لبوں کے بیچ میں پھوڑے کا سا درد، نیز جلن اور گھٹن لب ہائے فرج اور شرمگاہ میں شدید خارش، (کینتھرس کونیم) جس کی وجہ سے مریضہ ہر وقت ہاتھوں سے ملتی رہی۔ بیرونی آلات متورم ہو جائیں گرم اور درد کریں بحالت حمل متلی متحرک کی زیادتی وضع حمل کے بعد نفاس متعفن تیز سوزش پیدا کرنے والا، حیض کا خون رک رک کر آئے یعنی کبھی بند ہو کبھی جاری۔ (پلساٹیلا) بیٹھ جانے یا چلنے پر بند ہو جائے، اور لیٹ جانے پر پھر جاری ہو جائے پستانوں کا چھوٹا ہو جانا) مرجھا جانا (آئیوڈیم، کالی آئیوڈیم) ان میں چھوٹی چھوٹی سخت درد کرنے والی گلٹیاں پیدا ہو جائیں، حیض کے قبل مریضہ حاملہ معلوم ہو، نیز دس نیچے دبانے والا احساس اور بوجھ نیز اس امر کا احساس جیسے شرمگاہ کے راستے کچھ باہر آ رہا ہے

جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ شرمگاہ میں بہت گہری شدید جلن کا احساس جس کی وجہ سے مریضہ مسلسل کراہے۔ رحم کی گردن میں پھوڑے کا سا درد، شرمگاہ کی نالی کا کینسر جو ذرا سے چھونے سے اور کرب ہونے کے دوران شدید درد جس کے بعد پریشانی اور کپکپی ہو۔ اعضاء میں جلن دوسرے دن سیاہی مائل خون کا سیلان ہو۔ رحم کی گردن پر سخت گرمی جس میں جماع کے دوران پھوڑے کا سا درد ہو، حمل کے دوران ناشتہ کے قبل میٹھے پانی کی قے، ناشتہ اور کھانا کھاتے نہ ہو تیسرے مہینے اسقاط کا خدشہ، خون سیاہ نفاس بدبو دار جو بار بار رکے اور جاری ہو نفاس سیاہی مائل شدید بدبو۔ لوتھڑوں کے ساتھ پستانوں میں سوئیاں چبھیں، پستانوں پر کھرنڈ جوں ہی اترے خون بہے۔

آلاتِ تناسل مردانہ۔ آلات تناسل میں خصوصاً جماع کے وقت عضو پر جلن گھونگھٹ نیلگوں سیاہ جس میں سے خون نکلے۔ اور گنگرین ہو۔ دوران جماع عضو میں جلن اور نامردی، اور دوسرے دن عضو متورم۔

آلاتِ تنفس۔ حلق میں چھیلن اور کھرکھرے پن کے ساتھ آواز کا بیٹھنا (مینزیریم، تھس واسیکا) سانس چھوٹی (اکونائٹ، آرسنک، فاسفورس) دورے والی کھانسی قے کی رغبت کے ساتھ (انٹم ٹارٹ) سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے رنگین سے پیدا شدہ دورے والی تر کھانسی، کھانسی جس کی زیادتی شام کے وقت ہو انفلوئنزا کے بعد کھانسی (ربا سٹا) بوڑھے آدمیوں کی موسم سرما کی کھانسی سینہ کے سامنے والی ہڈی پر بھاری پن اور دباؤ کے ساتھ پھیپھڑوں میں گنگرین ہر کھانسی کے بعد مواد ملے بلغم کی زیادتی سینہ میں جلن (آرسنک، تھس واسیکا) سینہ میں دل کے ٹھیک اوپر سوئیوں کا چبھنا (سیلیم ٹگ، کالی کارب۔) اکثر خون کا تھوکنا سینہ میں شدید درد، بعد دوپہر بخار اور صبح کا پسینہ، سینہ کے سامنے والی ہڈی دبی ہوئی معلوم ہو سانس چھوٹی سینہ میں بھاری پن کے احساس کے ساتھ جس کی وجہ سے اکثر گہری سانس لینے کی خواہش ہو اعصابی دمہ سینہ کا کٹا پھٹا محسوس ہو۔ کھانسی خشک شام کے وقت بستر میں جو حنجرہ کے نیچے رنگین یا ہوا کی نالی کی اوپری جانب سے پیدا ہو۔ اور اس کے ساتھ تنفس میں دقت ہو۔ کھانسی خشک دورے والی صبح کے وقت جس سے ابکائیاں آئیں یہاں تک کہ بلغم نکل جائے اور بلغم آسانی سے نکلے۔ بوڑھے آدمیوں کے تھکا دینے والی کھانسی جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ گاڑھا زرد یا سفید بلغم ہو۔ سینہ میں درد جس کو دبانے سے آرام ہو۔

قلب اور نبض۔ دل کے مقام میں پریشانی، دل میں اور دل کے قریب سوئیاں چبھیں، آرام کرنے کی حالت میں تمام شریانوں میں تپکن، نبض چھوٹی، کمزور اور غیر منظم، تیز اور لرزنے والی، چھوٹی سخت اور آہستہ۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کے غدود متورم (بیریٹا، کلکیریا کارب، مرک، ہیپر سلفر، آئیوڈیم) کمر میں درد، غدود کے سے (کمی سی ذرگا، جیسی) پیٹھ میں کھنچاوٹ جو آلات تناسل تک اور رانوں تک ہو کندھے درد کریں، بے حد کمزوری رات کے وقت پیٹھ میں درد جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو۔ درد جیسے کمر ٹوٹ جائے گی جس کی زیادتی آرام سے اور کمی حرکت سے ہو، پیٹھ میں مسلسل درد۔

اعضاء۔ اعضاء میں چوٹ کا سا درد (آرنیکا) ہاتھ انگوٹھے میں درد ایسا معلوم ہو جیسے موچ آگئی ہے اور اکڑ گیا ہے جلدوں میں جوڑوں میں اور گھٹنوں میں درد، چوتڑ کے جوڑوں میں سوراخ کرنے کے سے درد، کولہے کی ہڈیوں میں پھوڑے کے سے درد گھٹنے کے جوڑ میں درد، جیسے جوڑ بند چھوٹے ہیں، ہاتھوں کی انگلیاں سفید اور بے حس ہو جائیں، صبح کے وقت خصوصاً اٹھتے ہی

ہاتھوں کی جلد پھٹ جائے تمام جوڑوں میں درد جیسے زخم سے ہو چوتڑ کے جوڑوں میں سوراخ کرنیوالے درد جن کے بعد تمام ران میں یکے بعد دیگرے سن ہو جانے کے احساس ہوں دونوں پاؤں میں استسقائی سفید ورم دائیں ٹخنے اور ایڑی میں سوئیاں چبھیں پاؤں کا ٹھنڈا ورم۔ اعضاء کی جلد خشک اور کھردری۔

مخصوص خواص۔ عام کمزوری صبح کے وقت معمول سے قبل اٹھنے سے فشی بسیلان خون۔ چھوٹے چھوٹے زخموں سے زیادہ خون بہے (فاسفورس) سن ہونا۔ طاقت کا سلب ہونا۔ جلد جلد لاغری، چہرہ کی بلغمی جھلی میں سوزش (ایپڈمائٹس) بہت سی علامات کھلی ہوا میں کم ہوں۔

جلد۔ خارش جس کی شام کے وقت زیادتی ہو۔ تلوؤں میں جلن، مبلک گنگرین چھوٹے چھوٹے زخموں میں سے زیادہ خون بہے۔ (کروٹیلس، فاسفورس، لیکیسس) آبلے پاؤں کی انگلیوں میں اور ہاتھوں پر اکر تی کے سے ابھار لیے چیچک کے سے آبلے تمام جسم پر جلد کھنچی ہوئی چمک دار گہری سرخ ہو اور اس پر چکنی نمی ہو۔ ابھار خشک اور تر قریب قریب تمام جسم پر خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں کی پشت پر ہتھیلیوں میں، کانوں میں وغیرہ وغیرہ جن میں شدید خارش ہو، جلد چھلی، پرانے زخم درد کریں اور سڑ جائیں۔

نیند۔ سونے کی زبردست خواہش۔ جمائیوں کی کثرت کے ساتھ بے خوابی۔ بغیر ظاہری وجہ کے کروٹیں بدلے جاگتے یا اعضاء میں فالج کا احساس، خواب پریشان کن، تعاقب کے آگ کے، استادگیوں کے۔ رونے کے، اونچی جگہ سے گرنے کے برفانی طوفان میں ہونے کے، میلے کپڑے دھونے کے نیند کے دوران قہقہے لگائے، عموماً نیند کے بعد بہتر محسوس کرے۔

بخار۔ عارضی جاڑا بغیر پیاس کے، جاڑا جو آرام کرنے کی حالت میں ہو ہلا دینے والا جاڑا۔ چہرے میں بخار کے دردوں کے ساتھ۔ چہرہ سرخ پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے جاڑے کے بعد پیاس، جاڑا بمعہ جسمانی بے چینی کے ساتھ۔ جاڑا یکے بعد دیگرے بخار کے ساتھ۔ بخار زیادہ تر چہرے میں، بخار کی تمتماہٹ چہرے پر سرخی کے ساتھ پسینہ کم اور صرف صبح کے وقت رخساروں میں گرمی اور سرخی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی۔ علامات حیض کے بعد۔ لیکوریا (سیلان الرحم) کی حالت میں اور جمائیاں لیتے وقت بڑھتی ہیں کھلی ہوا۔ ٹھنڈے موسم۔ ٹھنڈے پانی سے۔ نہانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ آرام کرنے خصوصاً لیٹنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں بسیلان رحم میں بیٹھنے سے کمی ہوتا ہے کھڑے ہونے سے اور چلنے سے زیادتی ہوتی ہے چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر دبانے سے آرام ہوتا ہے عموماً گرمی سے تکلیفات کم ہوتی ہیں جماع سے اور جماع کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ آواز کا بیٹھنا چھینک لینے سے کم ہو جاتا ہے۔ کھانسی سے اپنے آپ پیشاب نکلتا ہے اعضاء میں کھنچن اور آنکھوں کی تکلیفات یکے بعد دیگرے ہوتی ہیں۔ جماع کے دوسرے دن آلات تناسل پر تازہ سے خون کا آنا اس کا مخصوص نشان ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر آرنائٹ۔ نکس سے زائل ہوتا ہے۔ ڈاکٹر فرسٹ کا خیال ہے کہ ویرم ٹیلیکم اس دوا کے اثر کو بہترین طور پر زائل کرتا ہے۔

متضاد۔ کاربوویج، چائنا کے بعد اس کو استعمال نہ کرنا چاہیے۔

معاون۔ اس دوا کے بعد سلفر، آرسنک (متعدی امراض) بیلاڈونا، کلکیریا، کالی کارب، سیپیا، لائیکوپوڈیم نائٹرک ایسڈ بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو۔

بوویسٹا (سیلان رحم میں، بوویسٹا اور کریازوٹ ہر دو ادویہ میں سیلان خون، تنگی اور حیض کی تکلیفات ملتی ہیں) کپیو کونڈیڈ (تپ دق) کالی کارب (جماع کے بعد تکلیفات، سوزشوں کا چبھنا) سیپیا (حیض کا رک رک کر آنا۔ آلات تناسل میں باہر کی طرف دباؤ، جماع کے وقت درد، بحالت حمل قے، پیشاب میں سرخ ریت، گندہ پن اور تعفن، لیکن کریازوٹ میں حیض عموماً زیادہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ سننے میں دقت، کانوں میں گرجن وغیرہ کی آوازیں، پیٹھ میں کھنچاوٹ جس کو حرکت سے آرام ہوتا ہے مگر سیپیا میں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سیپیا میں سیلان رحم میں اس قدر تیزی نہیں ہوتی اور نہ سبز غلہ کی سی بو آتی ہے) سیورکس (رات کے وقت پیشاب زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ شدید حاجت اور چونکنے کے ساتھ مریض جاگتا ہے لیکن کریازوٹ بستر میں سے پیشاب کرنے کے لیے بہت جلد نہیں نکل سکتا، پیشاب متعفن ہوتا ہے) سیلیم ٹنگ (نیچے دبانے والے احساس) بیلاڈونا (پیشاب نکل جانا، دانت نکالنے والے بچے تمام رات پریشان کرتے ہیں ان کو تھپتھپانا پڑتا ہے۔ نیچے دبانے والے احساس جن کی لیٹنے سے زیادتی اور کھڑے ہو جانے سے کمی ہو جاتی ہے مگر کریازوٹ میں آرام سے یہ تکلیف بڑھتی ہے اور حرکت سے کم ہوتی ہے) کلکیریا (حیض قلیل) نکس وامیکا (چڑچڑا پن، میں کمزوری، غذا کا ہضم نہ ہونا۔ لیکن کریازوٹ میں غذا کئی گھنٹے بعد قے۔ دیر تک غیر منہضم ہی قے ہو جاتی ہے) فاسفورس سلفر، لیکن فاسفورس میں غذا یا پانی جوں ہی گرم ہوتا ہے قے ہو جاتا ہے) پلاٹینا (شرمگاہ میں ذکی الحس کی وجہ سے درد والے تشنج، مگر کریازوٹ میں جماع کے بعد خون بہتا ہے) ارجنٹم نائٹریکم (بچوں یا بڑوں کے پپوٹوں میں آشوب یا ورم۔ لیکن کریازوٹ میں سوزش پیدا کرنے والے آنسو، صبح کے وقت نکلتے ہیں) آرسنک (اعصابی درد شدید درد جلنے والے دردوں کے ساتھ) سٹافی سیگریا (دانتوں کی تکلیف۔ جماع کے بعد تکلیفات کا بڑھنا، برائی اونیا (اچھے دانتوں کا اعصابی درد شدید درد جن کی حرکت سے تکلیف بڑھے۔ اور سر کو تکیہ میں زور سے دبانے سے آرام ہو۔ اور اچھے پانی لگانے سے بھی آرام ہو۔ لیکن کریازوٹ کے چہرے کے اعصابی درد جلن دار ہوتے ہیں اور یہ درد ذکی الحس اور چڑچڑے لوگوں میں زیادہ تر پائے جاتے ہیں، جن کی حرکت سے، بولنے سے تکلیف بڑھتی ہے اور دانت جلد بوسیدہ ہو جاتے ہیں) کیمومیلا، کاربوویج اور آرسنک (متعفن حیض) اگنس، کاسٹس کاربونیکس چیلیڈونیم نائٹرک ایسڈ، نکس برونس، وپائی نوسا، سیپیا اور تھوجا (سیلان رحم جو کپڑوں پر زرد داغ ڈال دے) لیکسس (سن یاس کی تکلیفات) فاسفورس (وہ طبیعتیں جن میں خون جلد بہے۔ ایسے مریض رنگ کے سیاہ، غیر شادی یافتہ، چلے دبلے ہوتے ہیں بہت جلد بڑھتے ہیں) ابراٹینم (وہ بچے جو بوڑھے معلوم ہوں) آئیوڈیم (خنازیری اور سوزک تکلیفات جلد لاغری ہو، بھوک کی زیادتی پستانوں کا مرجھا جانا) ہمے میلس (سیاہ خون) اوسیم، انیل (پستانوں میں سوئیاں چبھیں، اور ایسا معلوم ہو کر جیسے پستانوں میں اندر سے باہر کی طرف گولیاں چل رہی ہیں) چپیشا سے پیدا شدہ اثرات بد)۔

Crataegus

کریٹیگس اگزائی سنتھا

NATURAL ORDER : Pomaceae
SYNONYMS : Hawthorn-Hedgethorn
PARTS USED : The baries
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

نیو یارک میڈیکل جنرل اکتوبر ۱۸۹۶ء میں اس دوا کے متعلق مفصل ذیل بیان شائع ہوا۔ آئرلینڈ کے ڈاکٹر گرین نے قلبی تکلیفات کے لیے کافی شہرت حاصل کی۔ تمام ملک کے مریض اس کے دروازے پر آکر جمع ہو جاتے تھے اور اس کے مطب میں قلبی تکلیفات کے مریضوں کا ہجوم ہمیشہ لگا رہتا تھا لکھوکھا روپیہ اس نے اس مخفی علاج سے پیدا کیا حالانکہ دواؤں کا مخفی رکھنا پیشہ ور اطبا کی شان کے خلاف ہے۔ اس کی وفات کے قریب دو سال کے بعد اس کی لڑکی نے اس دوا کا نام بتایا جس سے اس قدر دولت اور شہرت پیدا کی تھی وہ تھی کریٹیگس۔ ڈاکٹر جیننگ نے اس دوا کو تیار کر کے مریضوں پر آزمایا۔ دو کیس یہ ہیں:

کیس نمبر ۱۔ ایک مریض بعمر ۷۲ سال جس وقت میں اس کے کمرے میں داخل ہوا تو وہ سانس لینے کے لیے چھٹپٹا رہا تھا۔ نبض کی رفتار ۱۰۵ تھی۔ بہت کمزور تھا ٹانگوں اور شکم میں ورم تھا اس سے زیادہ برا کیس مجھے آج تک نہیں ملا تھا میں نے دس قطرے کریٹیگس کے شراب کے گلاس میں ڈالے۔ اور اسے آدھا پانی سے بھرا یا اور مریض کو پلا دیا ۱۵ منٹ میں نبض کی رفتار ۱۲۶ ہو گئی۔ نبض کمزور ہو گئی۔ اور سانس میں بھی وہ دقت نہ رہی۔ ۱۵ منٹ میں نبض ۱۱۰ پر پہنچی اور نبض اور زیادہ مضبوط ہو گئی۔ اور سانس میں دقت اور کم ہو گئی۔ ایک گھنٹہ کے بعد میں نے مریض کو ۱۰ قطرے اور دیے اور دس دن کی تکلیف کے بعد وہ سو سکا۔ میں نے اس کے دل کا معائنہ کیا تو معلوم ہوا کہ دل کے ڈھکنوں میں بہت کمزوری تھی اور دل بڑھ چکا تھا اس دوا سے اس نے بہت جلد شفا حاصل کر لی۔

کیس نمبر ۲۔ ایک نوجوان عورت کو جس وقت ڈاکٹر جیننگ دیکھنے گئے تو بتایا گیا کہ مر گئی ہے جس وقت مریضہ کے پاس پہنچا تو مریضہ بالکل نہیں مری تھی۔ گو بظاہر وہ مردہ تھی میں نے ۵ قطرے ایمل نائٹریٹ کے اس کی ناک میں ڈال دیے اور اس کے سینہ پر ہاتھ رکھ کر مصنوعی تنفس جاری کرنے لگا۔ کچھ وقت کے بعد مریضہ نے آنکھیں کھولیں اور بولی۔ میں نے دس قطرے بذریعہ انجکشن دیے۔ تو آدھ گھنٹہ میں مریضہ بول کر اپنی کیفیت بتا سکی۔ جب مریضہ کا معائنہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ مریضہ میں خون کی کمی ہے۔ اور اس کے دل میں فعلی تکلیف۔ اس میں شک نہیں کہ اس کی قلبی تکلیف بہت زیادہ خطرناک حد تک بڑھ چکی تھی۔ اس کو کریٹیگس نے بہت جلد درست کر دیا۔ اسی قسم کے چالیس کیس ایسے ہیں جو ڈاکٹر موصوف کے ہاتھوں کریٹیگس سے شفایاب ہوئے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ دوا دل کی تکلیفات میں ایک قابل قدر اور لاثانی دوا ہے۔

یہ دوا ہارٹ فیلیور (دل کے یک دم رک جانے میں) کے وقت میں یا ہارٹ فیلیور کے کیسوں میں بہترین سمجھی جاتی

ہے۔ اس میں نبض کمزور تیز ہوتی ہے۔ دم پھولنا اور استسقائی تکلیفات جو دل کی تکلیفات سے ہوں اس میں پائی جاتی ہیں اگر معمولی سی محنت سے دل میں تکلیف ہو جائے تو فوراً اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہترین مقوی قلب ہے مگر ڈی جی ٹیلس کی طرح یہ دل پر کسی قسم کا زہریلا یا مابعد اثر نہیں کرتی دل کے بڑھ جانے میں، یا متورم ہونے میں، تحلیل ہونے میں یا نیل ہو جانے میں نیز اعصابی دھڑکن میں یہ بہترین دوا ہے۔

علامات

دماغ۔ چڑچڑاپن، غمگین، جلدبازی، سر میں ایک غیر معمولی خون کا دوران، اور پراگندگی کا احساس۔

معدہ۔ متلی، بدہضمی اور اعصابی کمزوری ہارٹ فیلیور کے ساتھ۔

قلب۔ کمزوری اور مردنی، دل کے دھڑکنے کے بڑھ جانے کی تکلیف سے دل کا فیل ہونا، دھڑکن اور دل کا نیل ہونا دھڑکن اور دل میں تیزی، درد قلب، بہت محنت کے بعد یا شراب یا جماع وغیرہ کی زیادتی کے بعد دل میں کمزوری، تپ محرقہ میں دل فیل ہونا، قلب بین استسقاء۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر کے ۵ یا ۱۰ قطرے فی خوراک۔

تعلق۔

مقابلہ کرو۔
لاروسریسس، کیمفر، ہائیڈروسائنک ایسڈ، ڈی جی ٹیلس سٹروفنتھس، آرسنک آئیوڈائڈ، نیبی اولس
پرونس، ورجی، کنویریا لیجس۔

Cusparia

کسپیریا

NATURAL ORDER : Rutaceae
SYNONYMS : Angustura Vera
PARTS USED : Bank
TINCTURE : Drug Strength 1/10

دیکھیے:-

انگسچورا ویرا

Castor Equi

A small oval horm growing on inner side of leg of the horse above feet fock.
Soates trituration

کسٹرایکوائی

(گھوڑے کے سم پر غیر جنس بڑھا ہوا ناخن)

ڈاکٹر ہیرنگ نے اس دوا کی آزمائش کی تھی اس کا اثر زیادہ تر سرپستان پر ناخنوں اور ہڈیوں میں ہوتا ہے خصوصاً داہنی پنڈلی کی ہڈی میں اور دمچی میں درد ہوتا ہے ڈاکٹر ہیرنگ کے تجربات ظاہر کرتے ہیں کہ یہ دوا سرپستان کے پھٹنے اور زخمی ہو جانے میں ایک عجیب ترین دوا ہے۔ زیادہ تر زنانہ آلات میں اس کا اثر ہوتا ہے۔

پیشانی پر چھاسے، پستانوں پر چھاسے، اور ہاتھوں کے پھٹ جانے میں بھی یہ دوا بہتر دوا بھی جاتی ہے اور مرگی میں مفید پائی جاتی ہے۔

علامات

دماغ۔ غیر معمولی طور پر ہنسنا بغیر کسی وجہ کے۔

سر۔ چکر، درد سر اور سستی، اور صبح کے وقت بھوک میں کمی کے ساتھ۔

معدہ۔ تمباکو کشی کی خواہش۔

شکم اور پاخانہ۔ بائیں گھیری کے مقام میں درد، درد شکم پاخانہ کی حاجت جو صبح مریض کو جاگنے پر مجبور کرے اور پاخانہ کے وقت پانی کا سا پتلا جلن دار پاخانہ بے حد ریاح کے ساتھ خارج ہو۔

آلات تناسل زنانہ۔ دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں میں شگاف، بھوڑے کا سا درد بے حد درد کریں، کپڑوں کا لگنا بھی برداشت نہ ہو۔ یہ دوا سرپستان کی ایسی تکالیف چاہے وہ کسی حد تک پہنچی ہوں اور سرپستان لٹک ہی کیوں نہ رہے ہوں مفید ہے پستان متورم اندرونی خارش، زیرہ اچھنے پر درد کرے۔

پیٹھ۔ ریڑھ میں کمزوری، دمچی میں درد جس کی زیادتی ہر روز شام کے وقت بیٹھنے پر ہو۔

ٹانگیں۔ داہنی پنڈلی کی ہڈی میں بار بار ہونے والے درد۔

جلد۔ چھاسے ناخنوں کا گر جانا، ناخنوں کا پھٹ جانا۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق۔ ہیپر (پکے ہوئے پستانوں کو آرام دیتا ہے)۔

کسٹوریم
مقابلہ کرو۔ کسٹوریم، مشک، گریفائٹس۔

Castoreum

NATURAL ORDER : Rodentia
SYNONYMS : Beaver
Tincture of secretion found in preputial sacs of beaver

کسٹوریم

(اود بلاؤ کے عضو کے گھونگھٹ کا میل جند بیدستر)

یہ دوا امبرا، مشک اور ویلرینہ۔ اور اگنیشیا سے ملتی جلتی ہے۔ یہ دوا اعصابی مستورات کے لیے مفید ہے، جن میں کوئی شدید مرض کے بعد اینٹھن کمزوری اور درد رہ جائے۔ نیز ہسٹریکل آدمیوں پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے شکم میں پھوڑے کا سا درد، اعصابی تکلیف میں شعلہ بشکم سے چلا ہوا معلوم ہوتا ہے درد دبانے سے کم ہو جاتے ہیں۔ حیض کے درد چہرے پر پیلا پن اور ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ اس دوا کی مخصوص علامت کمزوری ہے معدے میں بھاری پن کا احساس بھی ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زیادہ کھا گیا ہے۔ جو اعصابی مزاج کی مستورات کسی بیماری کے بعد پورے طور پر شفایاب نہ ہوں چڑچڑی رہیں، اور کمزور کرنے والے پسینے آتے رہیں کے لیے یہ دوا مفید سمجھی جاتی ہے مسلسل جمائیاں دن کا اندھا پن، روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا بھی پایا جاتا ہے۔ بھی شامل ہوتی ہیں نیند میں بے چینی چونکنا اور پریشان کن خواب ملتے ہیں۔

ڈاکٹر ڈسٹ کسٹوریم کو بھتوجا، پلاٹینا اور سیمتھ کے زمرہ میں شامل ہیں وہ مفصل ذیل علامتیں بتاتے ہیں، حیض میں کمی یا حیض کا رک جانا جس کے ساتھ شکم میں تناؤ ورم یا درد ہو۔ ایسے حیض میں عموماً چند ہی قطرے خون کے آیا کرتے ہیں اور رحم میں ایک قسم کی اینٹھن ہوتی ہے۔ درد شکم میں کسٹوریم رہیں دوا ہو سکتی ہے جو اعصابی قسم کا ہو اور چھوٹی آنتوں میں معلوم ہوں ان دردوں کے ساتھ پیلا پن، ٹھنڈے پسینے اور یکایک طاقت کا سلب ہونا پایا جاتا ہے اس قسم کے درد بغیر کسی خاص معدہ کی خرابی کے ہوتے ہیں۔ وہ عموماً خوشی کے جذبہ کے بعد یا آنتوں یا پاؤں پر سردی لگنے یا بہت دیر تک بارش میں بھیگنے کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ کسٹوریم عضلات کے ریشوں میں جھٹکے پیدا کرتی ہے نیز تمام جسم میں بھاری پن کا احساس بھی اس سے پیدا ہوتا ہے اعضاء کا کانپنا۔

علامات

دماغ۔ چڑچڑا، بات چیت سے نفرت، ہر قسم کے جذبات سے اور اثرات سے ذکی الحس۔

زبان۔ متورم، زبان کے مرکز میں مُرکے سے اٹھے ہوئے دانے اور زبان میں کھنچاوٹ کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ۔ درد والے حیض جن میں خون قطرہ قطرہ گرے اور رحم میں اینٹھن ہو درد رانوں کے درمیان سے شروع ہو اور

اعضاء پر پھیل کر کم و بیش تمام جسم کو ماؤف کرے حیض کا رکنا یا حیض میں شکم میں تناؤ کے ساتھ۔
آلات تناسل مردانہ ۔ بے حد تحریک کے ساتھ جریان۔
بخار ۔ جاڑا نمایاں، جاڑے کے بار بار حملے پیٹھ میں برف کی سی ٹھنڈک کے ساتھ۔
طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں۔
تعلق ۔ مقابلہ کرو۔
ایمبرا، مشک، نکس، سوڈیم، ہفوجا، ویلیریانہ۔ ان کا اثر کالیکیم سے زائل ہوتا ہے۔

کسٹیناوسکا

Castanea Veaca

NATURAL ORDER : Cupuliferae
SYNONYMS : Chestnut
PARTS USED : The leaves

(شاہ بلوط کے پتوں کا عرق)

یہ دوا کالی کھانسی کی ابتدائی حالت میں جبکہ کھانسی سخت شدید درد سے والی ہو مفید ہے دیگر علامتیں یہ ہیں۔ جسم یا
معمولی تیزی درجہ ۲ کا احساس، گرم چیز پینے کی خواہش شکم کی دیواریں ذکی الحس پیاس کی زیادتی بھوک کی کمی اسہال
پیشاب گاڑھا، پانی پینے کے بعد پسینہ کی زیادتی کمر میں درد مریض اپنے آپ کو سیدھا نہ کر سکے نرم پاخانے میں فیتے کے سے ٹکڑے
ہوئے چھوٹے ٹکڑے ہوں جس کے ساتھ تعضب کا درد اور گڑگڑاہٹ جس کو پاخانہ آ چکنے کے بعد آرام ہو۔
طاقت ۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔
تعلق ۔ مقابلہ کرو۔ ڈروسرا، میفائٹس، امونیم برومیٹم۔

کس کس

Kuskus

NATURAL ORDER : Gramineae
SYNONYMS : Anatherum, Vetiver
PARTS USED : The Roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10

دیکھیے اینتھرم

Kousso

کسو

NATURAL ORDER : Rosaceae
SYNONYMS : Brayera anthelminitica
Kuso, Cosso
PARTS USED : The flowers

یہ دوا کدو دانہ کے لیے عموماً کام آتی ہے۔ ایک تولہ سوکھے ہوئے پھولوں کو لے کر پانی میں پکایا جاتا ہے اور مریض کو پلا دیا جاتا ہے جس سے کدو دانے مر جاتے ہیں اور نکل جاتے ہیں لیکن اس علاج کے بعد مریض کو سخت کمزوری ہو جاتی ہے۔
اس سے قبل قے اور چکر وغیرہ پیدا ہوتا ہے۔

Calcarea Arsenicica

کلکیریا آرسنی کو

CHEMICAL SYMBOL : C_8 (As O) 484.05
SYNONYMS : Calcium Arsenate.
Tricalcium ortho arse
TRITURATION : 2x and higher

(آرسنیٹ آف لائم)

یہ دوا کلکیریا اور آرسینک کی مرکب ہے ظاہر ہے کہ دونوں ادویہ بہت گہری اور پوری طرح آزمائش شدہ ہیں اور یہ دونوں ادویہ مزمن تکالیف میں کام آتی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے اور نہ درست ہونے والے مرگی کے کیسوں میں اس نے کافی سے زیادہ شہرت حاصل کر لی ہے۔ دماغی اور جسمانی کمزوری رعشہ اور فالجی کمزوری، جسم میں ہلکے پن کا احساس ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ہوا میں اڑ رہے ہیں، غشی کے دورے مرگی جس میں شعلہ دل کے مقام سے اٹھتا ہو۔ نمایاں کاہلی، دل کے مقام میں درد اور بیٹھنے کا احساس جس کے بعد تشنج کمزوری یا چکر لمحہ بھر کا اندھا پن، قلبی تکلیف کے ساتھ تشنج۔ کلکیریا آرس کا مریض سردی سے ذکی الحس ہوتا ہے اور اس کے اندر قوت حیات کی کمی ہوتی ہے۔ کھلی ہوا سے نفرت، بے حد جسمانی پریشانی، بہت سی تکالیف زینہ چڑھنے سے بڑھتی ہیں، آرسنک کی طرح اس میں جلن اور درد ہوتے ہیں۔ یہ دوا سبز بلغم بھی

بہت مفید ہے کلکیریا آرسنک کی طرح اس میں استسقا بھی نمایاں طور پر پایا جاتا ہے تکالیف معمولی سی بڑھ جاتی ہیں۔ یا معمولی محنت سے غشی، دھڑکن، دم پھولنا اور کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ جسم کا بایاں حصہ اس دوا سے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

ڈاکٹر پی سی مظم دار لکھتے ہیں کہ یہ دوا جگر اور تلی بڑھتے میں اور انفنٹائل لیور (بچوں کا بڑھا ہوا جگر) میں عجیب ہے۔ آگے چل کر فرماتے ہیں کہ ہندوستان جیسے ملک میں اس دوا کے مریض عموماً ملتے ہیں مگر افسوس یہ ہے کہ اس دوا کا استعمال اتنا نہیں کیا جاتا جتنا کہ ہونا چاہیئے۔ پرانے ملیریا میں بھی یہ دوا بہت مفید سمجھی جاتی ہے۔

شرابی اگر شراب چھوڑ دیں اور ان کو تکالیف پیدا ہو جائیں تو کاربو نیم سلف کی طرح اس دوا کا استعمال نہ ہونا چاہیئے۔ سن یاس میں موٹی تازی عورتوں کو اگر غذا سے معدہ سے دھڑکن پیدا ہو جائے تو یہ دوا مفید ہے ورم گردہ میں جہاں کہ گردہ کے مقام پر ذکی الحسی حد درجہ کی ہو استعمال کرنا چاہیئے۔

دماغی علامات اس میں عجیب ہیں۔ غصہ اور پشیمانی سے پیدا شدہ تکالیف شام کے وقت اور رات کے وقت بستر میں اور جاگنے کے دوران پشیمانی، جاگنے پر دماغی ابتری، یکسوئی قلب کی نا اہلیت توہم۔ مریض خواب میں مردوں کی خوفناک شکلوں میں دیکھا کرتا ہے نیز اس کے سامنے آگ کے توہم۔ آنکھیں بند کرنے پر ہوتے ہیں۔ مریض کو نجات اور شفا دونوں ہی سے مایوسی ہوتی ہے۔ پاگل پن بھی اس میں دیکھا جاتا ہے۔ زندگی سے بیزاری حافظہ کی کمزوری وغیرہ بھی دکھائی دیتی ہے۔ مریض بے حد بےچین ہوتا ہے۔ بستر میں کروٹیں لیتا ہے۔ یہ بے چینی بحالت بخار اور بحالت حیض بڑھ جاتی ہے۔

سر کی علامتیں نہایت عجیب ہیں اس دوا سے مزمن درد سر درست ہوتے ہیں۔ مگر سب سے عجیب بات اس کے درد سر کی یہ ہے کہ جس کروٹ مریض لیٹتا ہے اس کروٹ سے درد سر رفع ہو کر دوسری طرف چلا جاتا ہے اور اسی طرح سے درد سر منتقل ہوتا رہتا ہے مگر یاد رہے کہ کلکیریا آرسنک کے ہر درد سر میں یہ بات نہیں ہوتی۔ بعض درد سر میں یہ کیفیت موجود ہوتی ہے کہ دوران درد سر اگر مریض دماغی کام شروع کر دے تو درد سر رفع ہو جاتا ہے مگر اس کام کو ختم کرنے کے بعد درد بہت بڑھ جاتا ہے۔ سر کے دردوں سے پہلے سر کو خون چڑھ آتے چاند پر جاری ہیں۔ بعد میں گدی پر درد سر عموماً آگے سے پیچھے کی طرف جائیں۔ معمولی سی غذا کی غلطی سے درد سر پیدا ہوتے یا بڑھتے ہیں مگر عجیب بات ایک اور بھی ہے کہ درد سر اور دھڑکن اکٹھا ہی بڑھتے یا پیدا ہوتے ہیں اور اکٹھا ہی کم ہو جاتے ہیں داہنی آنکھ پر شدید درد۔ داہنی پیشانی میں سوئیاں چبھیں سر میں گرمی، اندھیرے میں ہذیان، آنکھ کے نیچے سیاہ حلقے چہرہ پر ہونٹوں پر کنپٹیوں پر اور کانوں پر استسقائی ورم یا پھلاوٹ، چہرہ پر اور کھوڑی پر آگریا اکر، سر میں ٹھنڈک، چہرہ پیلا بیماروں کا سا پھولا ہوا تر نکام میں اکثر چھینکیں آتی ہیں، غذا کی تو خواہش نہیں ہوتی مگر ٹھنڈے پانی کی پیاس حد سے زیادہ ہوتی ہے ڈکار اور غذا کے بعد معدہ میں جلد ابتری ہو جاتی ہے خاص کر دودھ سے یا ٹھنڈی غذا سے ٹھنڈے پانی کے بعد معدہ میں درد۔ کھانے کے بعد معدہ میں بھاری پن۔ شراب پینے کے بعد گھبراہٹ میں درد اور پریشانی ان تمام علامات کو دیکھ کر یہ دوا معدہ کے زخم کے لیے ایک بہترین دوا معلوم ہوتی ہے۔ خون کے اندر سرخ اجزا کی کمی بھی اس دوا سے درست ہوتی ہے۔

گلبریوں کے ضد حصوں میں ورم، ٹانگوں میں پھاڑنے والے درد کے ساتھ عام

استسقائی پھلاوٹ، کنپٹیوں میں

چہرہ میں ہاتھوں کی پشت پر، پیشاب میں البیومن کے ساتھ، حنجرہ سے پیچھے کی طرف کھینچن جیسے تاگے سے ہو سینہ میں جلن اور درد۔ احساس جیسے دھڑکن کے ساتھ دم گھٹنے لگا۔ قلب کے مقام میں درد میں جن کے بعد پیٹھ میں گولی لگنے کے سے درد ہوں جو ٹانگوں اور بازوؤں کو جائیں۔ نبض کی ہر چوتھی ضرب (باقاعدہ طور پر) غائب ہو جاتی ہے۔

بخار کی علامات نہایت نمایاں ہوتی ہیں۔ ملیریا کے بخار مسلسل بخار، زہری بخار اور دق کے بخار اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ جاڑا بہت نمایاں ہوتا ہے جو اندرونی طور پر شروع ہوتا ہے اور اس کے ساتھ یہ احساس ہوتا ہے کہ جلد اور طمعۃ ٹھنڈے گرم ہیں۔ پیٹھ پر سردی کے دورے بازوؤں اور سینہ کی طرف جاتے ہیں۔ تین بجے پچھلی رات کے بعد رات کے پسینے۔ جگر اور تلی کسی قدر بڑھے ہوئے۔

ہیضہ۔ دل کی خرابی کی وجہ سے سانس میں رکاوٹ۔

یہ دوا دموی مزاج، خنازیری مزاج، دق کے مزاج کے لیے اور بوڑھی تازی مستورات کے لیے جو سن یاس کے قریب پہنچ گئی ہوں، اور موٹے آدمی، شرابیوں کے شراب چھوڑ دینے کے بعد پیدا شدہ تکالیف کے لیے مفید ہے۔

علامات

دماغ۔ متضاد پریشانی، سنگت میں رہنے کی خواہش، پریشانی توہم اور فرضی تصویریں، ہذیان شام کے وقت اندھیرے میں معمولی سا جذبہ بھی دھڑکن پیدا کر دے (لیتم)

سر۔ مرگی کے دورے کے قبل سر میں خون کا چڑھنا، سر میں شدید دوران خون چکر کے ساتھ درد سر جس کو ماؤف حصہ کے بل لیٹنے سے آرام ہو، کمزور انسانوں کے سر میں درد سر شن کر دینے والے درد سر زیادہ تر کانوں کے گرد دائیں آنکھ پر درد سر، دبلانے والے کھو دینے والے چبھن والے درد سر جو سر کے نصف بائیں حصہ میں ہوں اور آگے سے پیچھے کی طرف جائیں۔ ہفتہ وار سر درد۔

منہ۔ بھوٹ خشک زبان پر خشکی، زبان کی نوک پر جلن بلغر کسی شے کے ڈکار اور تھوک کی زیادتی، ذائقہ کھٹا۔

معدہ اور شکم۔ بھوک نہ رہے پیاس کی زیادتی مگر جب پیئے تو شکم میں درد ہو اور اسہال ہوں۔ معدہ میں ابھار۔ جگر اور تلی پھول میں بڑھ جائیں۔ معدہ میں زخم حیض کی کمی کے ساتھ لبلبہ میں آکلہ یا لبلبہ کی دیگر تکالیف جلندار درد وں اور پیشاب میں البیومن کے ساتھ گلٹیوں کے غدودوں کا بڑھنا ٹانگوں میں درد کے ساتھ۔

پاخانہ۔ آلو کھانے کے بعد آدھی رات کے وقت اسہال بحالت حمل دست و درد چھوٹے بچوں کے اسہال، امینوں تک سخت پاخانہ جو مشکل سے ہو، غشی، پاخانہ کے بعد ہاتھ ٹھنڈے ہو جائیں۔

مثانہ۔ گردے کے مقام میں دبانے سے ذکی الحسی بار بار پیشاب مقدار میں کم جلن کے ساتھ، پیشاب میں البیومن پیشاب ہر ایک ایک گھنٹہ کے بعد آئے۔

آلات تناسل مردانہ۔ نذی کی نالیوں میں سخت محنت یا خراب پینے کے بعد درد۔ ہاتھ ٹھنڈے۔

آلات تناسل زنانہ۔ بحالت حمل شرمگاہ اپنی جگہ سے ہٹ جائے نیز نیچے دبانے والے احساس اینٹھن، خون سیلان، رحم میں آکلہ (کینسر) رحم اور شرمگاہ میں جلن دار درد۔

آلات تنفس۔ دمہ۔ آدھی رات کے فوراً بعد جاگے۔ حنجرہ سے پیچھے کی طرف درد سر کے ساتھ گھبراہٹ گویا سر ہو جیسے تاگے سے کھینچا جا رہا ہے۔

قلب۔ دل کے مقام پر جلن اور گولی لگنے کے سے درد جو بازوؤں اور ٹانگوں میں پہنچیں۔ دل میں سکڑن دھڑکن۔ دم گھٹنے کے ساتھ۔ مرگی کے دورے سے پہلے دھڑکن اور دل میں درد ہو۔

پیٹھ اور گردن۔ درد سر کے ساتھ گردن میں اکڑن۔ صبح کے وقت جاگنے پر پیٹھ میں ٹیکن جس کی وجہ سے مریض کو رات کو بستر سے نکلنا پڑے۔ شدید کمر کا درد۔ کندھوں کے درمیان اور کمر کا درد۔ کندھوں کے درمیان اور کمر میں اپنے آپ کو سیدھا کرتے گردن کے نزدیک درد اور اکڑن۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بائیں کندھے اور بازو میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کوٹے پیٹے گئے ہیں۔ بائیں گھٹنے میں اعصابی قسم کا درد۔ ٹانگوں میں تھکاوٹ یہاں تک کہ ان میں سکڑاپن دکھائی دے۔ یہ دوا ٹانگوں وریدوں کی [illegible] کو دور کرتی ہے۔

نیند۔ بے خوابی۔ لیٹ کے تھکے تین بجے صبح کے بعد بے خوابی بے آرامی اور پسینہ۔

بخار۔ جاڑا پیٹھ کے اوپر سے رینگتا ہوا بازوؤں اور سینہ میں گئے اور جلد کے اندر احساس ہو کر ان میں گرمی ہے۔ جاڑا اور لرزہ پیٹھ پر۔ بخار بعد دوپہر اس احساس کے ساتھ جیسے کہ شکم پھولا ہوا ہے۔ ٹھنڈے پانی کے لیے پیاس اور بعد ازاں بھوک کا نہ رہنا۔ سینہ میں حدت دھڑکن کے ساتھ تین بجے صبح پسینہ۔

کمی اور زیادتی۔ سردی کی محنت سے تکالیف بڑھیں۔ چونکہ یہ سرد دوا ہے اس لیے موسم سرما میں اور مکان سے باہر تکالیف بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳۰ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔

لیتھم کارب (دماغی علامات دھڑکن)
گلونائن۔ پلساٹیلا۔ سیپیا۔ سلفر (درد سر) گریفائٹس (موٹاپا)
آرسنک (شرابا کری)
نکس (شراب کی خواہش)
آرسنک۔ کالی آئیوڈائیڈ۔ فاسفورس (معدے میں زخم)
آرسنک۔ اپی کاک۔ (دمہ)
آرسنک۔ کاربوویج، ڈی جی ٹیلس، گلونائن اور لیتھم کارب (قلب)

معاون:۔ کونیم، گلونائن، اوپیم، پلساٹیلا۔
یہ دوا کونین کے بے طرح استعمال کے بعد نہایت اچھی طرح کام کرتی ہے۔
کاربوویج (دھڑکن) گلونائن (درد سر) پلساٹیلا (درد سر) پیدا کرنے والے
اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے۔

٭ (دمہ)

Calcarea Oxalica

کلکیریا آگزلیکا

SYNONYMS : Oxalate of lime
TRITURATION : 1x and higher

(کلسیم آگزلیٹ)

یہ دوا کینسر (آکلہ) کے دردوں کو سکون دیتی ہے اور اس میں اس کا زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو۔
ایسیٹک ایسڈ۔ آگزلک ایسڈ۔ سٹرک ایسڈ۔ یوفربیم۔

Calcarea Iodata

کلکیریا آئیوڈیٹا

CHEMICAL SYMBOL : Ca I_2 293.91
SYNONYMS : Iodide of Calcium
TRITURATION : 1x and higher

(آئیوڈائڈ آف لائم)

اس دوا کی آزمائش پورے طور پر نہیں ہوئی مگر جہاں کلکیریا اور آئیوڈائڈ کی علامات مخلوط ملیں تو اس کا استعمال ہوتا ہے۔ بڑھیا آئیوڈائڈ کی طرح اس کا اثر بڑھے ہوئے غدودوں پر ہوتا ہے۔ بسی بلوغ میں کنٹھ THYROID GLAND کے بڑھ جانے کو درست کرنے کے لیے یہ دوا مشہور ہے۔ موٹے بچے اکثر زکام کا شکار رہتے ہیں اور اس کی لوتیں عموماً مقدار میں زیادہ اور سخت ہوتی ہیں۔ حلق اور ناک کے درمیانی حصے کے غدود ADENOIDS اور رحم کے ریشہ دار گومڑ اور کروپ کھانسی اس سے درست ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا میں سواری کرنے سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔
ایک انگلش لکھاس دوا سے پستانوں کے گومڑ کو کئی بار درست کیا ہے اس حالت میں ۲x استعمال کیا کرتے تھے

نیز جسم میں ایسے گومڑ جو جانے سے جسم کے اندر منتقل ہو جائیں اس سے درست ہوتے ہیں۔

اس دوا سے ذیل پیدا ہوتے ہیں، جنس کی طرف رغبت، عام جسمانی پریشانی، وزن ضعف کے ہو جانے کا احساس، رعشہ کی حرکات یہ دوا تپ دق میں بہت مفید ہے۔ اس دوا سے تشنجی اور مرگی کے دورے کے ساتھ درست ہوتے ہیں۔ لاغری نمایاں ہوتی ہے۔ محنت قریب قریب ناممکن۔ غشی کے دورے، گردوں میں غشی، غشی اور کمزوری سے بہت سی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ اندرونی طور پر بھراؤ کا احساس، اندرونی سیلان خون۔ سخت گانٹھوں میں خصوصاً ورم کے بعد سخت گانٹھوں میں یہ ایک عجیب و غریب دوا ہے۔ بے حد گھٹن کے درد بہت قسم کے ہوتے ہیں گو یا درد نہایت تیز نہیں ہوتے۔ درد جلن دار کاٹنے والے، جھٹکے والے، اینٹھنے والے۔ دبانے والے، سوئیاں چبھنے کے سے پھاڑنے والے ہوتے ہیں۔ دردوں کی بہ نسبت کمزوری زیادہ ہوتی ہے۔ مریض کو پسینہ بہت جلد آتا ہے اور پسینہ کے دوران اس کو پھر سردی لگ جاتی ہے۔ تمام جسم پر تکلیف بہت سی علامات داہنی جانب ہوتی ہیں۔ غدودوں اور ماؤفہ حصوں میں ورم۔ ورم جو پک جائے۔ لرزہ، کانپنا اور اینٹھن، بے حد عام کمزوری۔

علامات

دماغ۔ معمولی سے معاملات پر ناراض ہو جائے، اکثر پریشانی، پریشانی کے دورے، معمولی سی باتوں پر پریشانی۔ سنگت سے نفرت، دماغ میں پراگندگی، توہم، مردہ لوگوں کو دیکھے۔ مایوسی، بے صبری، بے حوصلگی، دماغی محنت سے تکلیف بڑھے۔ ڈر کہ پاگل پن ہونے کا۔ بدقسمتی کا، لوگوں کا۔ بے صبری، لاپرواہی، سستی، ارادے کی غیر پختگی، چڑچڑا پن، درد سر کے دوران پاگل پن اور حماقت کی سی علامات، خوش مزاجی، دماغی کمزوری، بے چینی اور پریشانی، بے حد تھکنی، قوا ڈل ہو جائیں، نیند میں چونکے، ڈرے۔

سر۔ صبح کے وقت اٹھنے پر چکر، چلتے وقت درد سر کے ساتھ سر پھٹتا معلوم ہو۔ سر میں اجتماع خون، وسعت، اور بھاری پن خصوصاً حیض کے دوران، کھوپڑی پر کھرنڈ والے ابھار، بال گر جائیں۔ اس دوا سے سر کا استسقاء HYDROCEPHALUS درست ہوا ہے۔ کھوپڑی میں خارش، درد سر، صبح کے وقت بالوں کے باندھنے سے بڑھ جائے، نزلہ کے ساتھ مریض لیٹنے پر مجبور ہو جائے۔ حیض کے قبل سر ہلانے سے، شور و غل سے، ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے، جھکنے سے، بولنے سے، چلنے سے، گرم مکان میں سر لپیٹنے سے، پیشانی میں آنکھوں کے اوپر درد، گدی میں درد حیض کے قبل گدی میں درد۔ سر کی اطراف خصوصاً داہنی میں درد، کنپٹیوں اور چاند میں درد، دبانے والا درد پیشانی میں، گدی میں، سر کے اطراف میں کنپٹیوں میں تیز درد، داہنی کنپٹی میں گولہ گھسنے کے سے درد، سر کی گدی میں پھوڑے کا سا درد، سر میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، سر کی گدی میں، سر کی اطراف میں کنپٹیوں میں چاند میں سن کر دینے والا درد، سر میں پھاڑنے والا درد سر میں کنپٹیوں میں، پسینہ کھوپڑی پر پیشانی میں، ٹیکن سر میں پیشانی میں، کنپٹیوں میں۔

آنکھ۔ آنکھیں ڈل، آنکھوں کی اوپری جھلی میں ورم، خنازیری آشوب چشم، آنکھوں سے پانی، آنکھوں میں درد، آنکھوں میں جلن، آنکھوں کے ڈھیلوں میں چبھنے سے درد، آنکھوں کے ڈھیلوں کا باہر نکل آنا، چلبلاہٹ پیدا ہوتی، آنکھوں میں

جلن، آنکھ کے ڈھیلوں میں چھونے سے درد، آنکھوں کے ڈھیلوں کا باہر نکل آنا، پتلیاں پھیل ہوئیں، آنکھوں میں سُرخی، پپوٹوں میں سُرخی، آنکھیں کھنچی ہوئیں، پپوٹوں میں ورم، پپوٹوں میں تشنج، آنکھیں کمزور، بینائی کمزور، آنکھوں کے سامنے زنگ اور دستا ہے۔

کان۔ کانوں کی نالی میں نزلاوی کیفیت، کانوں سے سیلان، کان بند، کانوں میں آوازیں، بھنبھناہٹ کی گھنٹہ بجنے کی، گرجن کی، کانوں میں درد، دبانے والا پھاڑنے والا، سننے میں تیزی۔ بعد میں کمی۔

ناک۔ ناک کا نزلہ، ناک اور حلق کی نالی کا نزلہ، ناک میں سرخی، نزلہ بہنے والا اور خشک، ناک سے رطوبت تیز سوزش پیدا کرنے والی متعفن، سبزی مائل مواد ملی، گاڑھی، پانی کی سی درد، ناک میں خشکی، نکسیر، ناک رک جائے اور قوتِ شامہ جاتی رہے۔ چھینکوں کی زیادتی، ناک متورم۔

چہرہ ٹھنڈا کھنچا ہوا اور چہرے کے عضلات میں تشنج، چہرہ پیلا، سرخ زرد، چہرے پر پھنسے دار ابھار، چہرے میں درد، نچلے جبڑے سے نچلے تھوک کے غدود متورم۔

منہ۔ منہ آئے، مسوڑھوں سے جلد خون بہے۔ زبان پر چیپ، زبان خشک، منہ سے متعفن بو، مسوڑھوں میں درد، دانتوں اور زبان میں جلن، منہ سے تھوک کی زیادتی، مسوڑھے اور زبان متورم، ذائقہ مرچوں کا سا تیز، بُرا، کڑوا، کھٹا میٹھا۔ منہ میں زخم۔

حلق۔ حلق میں خشکی اور سکڑن، غدود بڑھ جائیں، حلق اور غدودوں میں شہد کی مکھیوں کے چھتے کے سے داغ پڑجائیں یا زخم ہوجائیں۔ حلق میں لسدار بلغم، حلق میں نگلنے پر درد دبانے والا درد، بیرونی حلق متورم، بیرونی حلق میں سخت غدود۔ اس دوا سے گھیگھا درست ہوا ہے۔

معدہ۔ بھوک بڑھی ہوئی، کتوں کی سی یا ندارد، غذا سے نفرت، منشیات کی خواہش، ڈکار، خالی کھٹی منہ سے پانی، کلیجہ میں جلن، معدے میں بھراؤ، معدے میں گرمی کی تمتماہٹ، متلی، رات کے وقت اور کھانے کے بعد معدے میں درد جلن دار اینٹھن والا، کاٹنے والا، دبانے والا، پھوڑے کا سا، سوئیاں چبھنے کا سا، معدے میں تکلیف، پیاس بجھ نہ سکنے والی، کھانسنے سے قے، کھانے کے بعد قے، صفراوی، خون کی، غذا کی۔

شکم۔ شکم میں ابھار، شکم بڑھا ہوا، شکم کے غدود اور تلی بڑھے ہوئے، ریاح رکی ہوئی، جگر میں سختی، شکم کے غدودوں میں سختی، شکم میں حیض کے دوران، شکم میں پسلیوں سے نیچے جگر میں درد، درد جلن دار اینٹھن والا کاٹنے والا زیر ناف، شکم میں تکلیف، گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ اور مبرز۔ قبض، مبرز میں پاخانہ نکالنے کی نااہلیت، پاخانہ مشکل سے ہو، پاخانہ سخت، دست، شام کے وقت کھانے کے بعد کمزور کرنے والے دست خون ملے مقدار میں زیادہ پانی کے سے سفید، نزدعبے صدریاح کا اخراج بواسیر، مقعد میں خارش، پاخانے کے بعد جلن، پاخانے کے بعد مروڑ، پاخانے کی بے سود حاجت۔

مثانہ۔ پیشاب میں رکاوٹ یا پیشاب بند ہوجائے، رات کے وقت پیشاب کی بار بار حاجت، رات کے وقت پیشاب از خود نکل جائے اگر کام میں مصروف ہوتے پیشاب کے بار بار دورے، مثانہ کی گردن میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، پیشاب کی بار بار حاجت کے ساتھ، پیشاب تیز سوزش پیدا کرنے والا، البیومن ملا، دھوئیں کے رنگ کا سیاہ

پیلا، سرخ، مقدار میں زیادہ، متعفن بو کا اور پیشاب کی سطح پر جھلی۔

آلات تناسل مردانہ۔ جریان، استادگی ندارد، خواہش نفسانی بڑھی ہوئی بغیر استادگی کے۔ خصیوں کا درد سختی اور خصیے متورم۔

آلات تناسل زنانہ۔ مستورات میں خواہش نفسانی بڑھ جائے۔ رحم میں اجتماع خون، سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا خون ملا مقدار میں زیادہ زرد، حیض ندارد، مقدار میں زیادہ بار بار بے قاعدہ درد والا رکا ہوا استحاضہ (حیض کے علاوہ خون کا سیلان) خصیۃ الرحم اور رحم میں درد۔ بانجھ پن، خصیۃ الرحم پر گومڑ، حیض سے قبل دونوں خصیۃ الرحم میں درد۔

آلات تنفس۔ حنجرہ اور ہوائی نالیوں کا نزلہ، حنجرہ میں سکڑن، کروپ کھانسی، حنجرہ میں ورم، ہوائی نالیوں میں بلغم، حنجرہ کا دق، حنجرہ میں درد، حنجرہ میں سرسراہٹ، آواز بیٹھ جائے۔

تنفس میں تیزی، تنفس دمہ کا سا، رات کے وقت اور زینہ چڑھنے پر تنفس میں دقت، تنفس میں چھوٹی چھوٹی گڑگڑاہٹ دم گھٹتا معلوم ہو۔

کھانسی صبح کے وقت، شام کے وقت، آدھی رات کے بعد مرکی سی خشک کھانسی، حنجرہ میں اور ہوائی نالیوں میں سرسراہٹ سے چھوٹی گھٹتی کھانسی، حنجرہ میں سرسراہٹ سے کھانسی، بلغم صبح کے وقت خون ملی سبزی مائل، متعفن مواد ملی، لسدار، زرد، خونریزی کے بعد شدید سخت کھانسی۔

سینہ اور قلب میں پریشانی، ہوائی نالیوں کا نزلہ، دل میں سکڑن۔

سینہ۔ پستانوں میں سخت گانٹھیں، پھیپھڑوں کی نالیوں میں، پھیپھڑے کی جھلی میں ورم، سینہ میں سکڑن اور تنگی کھانستے وقت سینہ میں درد، قلب میں جلن دار کاٹنے والے دبانے والے درد، کھانسنے پر سینہ میں اور پستانوں میں سوئیاں چبھیں سینہ میں دھڑکن رات کے وقت دق، قلب میں لرزہ، پستانوں میں گانٹھ دار گومڑ جن کو چھونے سے یا بازو ہلانے سے درد ہو، اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

پیٹھ اور گردن۔ کمر میں درد، ریڑھ میں پھوڑے کا سا درد، پٹھا اور کمر کے مقام میں سوئیاں چبھنے والا درد۔

ہاتھ اور پاؤں۔ انگلیوں کی نوکیں بڑھ جائیں، بازو، ہاتھ پاؤں اور ٹانگیں ٹھنڈی، پاؤں میں اینٹھن ہاتھوں میں گرمی اعضاء میں بھاری پن، پاؤں میں بھاری پن، اعضاء میں خارش، پاؤں کی انگلیاں ٹانگیں اور پنڈلیاں سو جائیں، اعضاء میں، جوڑوں میں درد، اعضاء میں گٹھیاوی درد، رانوں میں گھٹنوں میں گٹھیاوی درد، کندھوں میں، گھٹنوں میں سوئیاں چبھنے والے درد، جوڑوں میں، بازوؤں میں، کہنیوں میں، گھٹنوں میں پھاڑنے والے درد، ہاتھوں، ہتھیلیوں میں پاؤں میں پسینہ، اعضاء میں کڑن اور سختی، ہاتھوں ٹانگوں گھٹنوں اور پاؤں میں ورم، پھلاوٹ، بازوؤں، ہاتھوں اور ٹانگوں کا کانپنا، بازوؤں، رانوں، ٹانگوں میں اینٹھن اور تشنج، بازوؤں اور گھٹنوں میں کمزوری۔

نیند۔ خواب گھبراہٹ پریشان کن، مرے ہوئے آدمیوں کے، نیند میں اٹھنا، نیند بے آرامی کی، شام کے وقت بے خوابی۔ بہت سویرے جاگے۔

بخار۔ جاڑا بیرونی اور باطنی ہاتھ دینے والا جاڑا۔ جاڑا ہر تیسرے دن، جاڑے کے گرمی سے کلام ہوتا ہو۔ بخار بعد دوپہر بخار کے بعد گرمی سے جاڑے کے ساتھ، بخار کی تمتماہٹ، وقفے کے بغیر پسینہ صبح کے وقت رات

کے دوران بستر میں، ٹھنڈا، ذرا سی محنت سے حرکت پر، مقدار میں زیادہ۔

جلد۔ جلد میں جلن، جلد ٹھنڈی، جلد میں سرخ اور زرد دھبے۔ جلد خشک۔ ابھار، پھوڑے، خسرہ کے سے دانے، پتی کے سے ابھار، سرخ رنگ کے ابھار، زہر باد۔

کمی اور زیادتی۔ علامات صبح کے وقت ظاہر ہوتی ہیں یا بڑھ جاتی ہیں۔ علامات ظاہر ہوتی یا بڑھتی ہیں بعد دوپہر، شام کے وقت، آدھی رات کے وقت مریض کو کھلی ہوا کی بہت خواہش ہوتی ہے کھلی ہوا مریض میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ نیز علامات میں کمی بھی۔ بہت سی علامات کھانے کے قبل شروع ہوتی ہیں اور کھانے کے بعد کم ہو جاتی ہیں بعض علامات کھانے سے قبل اور بعد بڑھ جاتی ہیں۔ بیچینی۔ سستی، بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے لیکن دیر تک بستر میں لیٹے رہنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے کیونکہ مریض گرم بستر میں بدتر ہو جاتا ہے بہت سی علامات داہنی طرف ہوتی ہیں۔ علامات نیز مرطوب ہوا، گرمی سے گرم ہوا سے گرم بستر سے گرم مکان میں اور گرم کپڑوں سے بڑھ جاتی ہیں وہ بدتر ہو جاتا ہے۔ بے صبر عام کمزوری صبح کے وقت، حیض کے دوران۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

مقابلہ کرو۔ اگریفس رائیڈی نائیٹس غدودوں کے بڑھے ہونے کے لیے۔
یاد رکھنا چاہیے کہ سلفر آئیوڈائیڈ اگریفس اور کلکیریا آئیوڈائڈ کے جبڑے بہت مدد کرتا ہے۔
الزائمنٹ، لائیکو کڑونا (غدودوں کا متورم ہو جانا، کنٹھ مالا)
کلکیریا فلور، سلیشیا، مرک آئیوڈائیڈ، کلکیریا فاس، کاربو وج۔

Calcarea Ovetesta

SYNONYMS : Testa, Ovi Gallinae Testa.
Egg shell.
TRITURATION : of the shell, nor including its lining membrane

کلکیریا اوی ٹسٹا

دیکھئے

اوا ٹسٹا

Calcarea Acetica

CHEMICAL SYMBOL : Ca ($C_3H_3O_2$) 153.11
SYNONYMS : Hahnemann's acetate of lime
SOLUTION : Drug Strength 1/10

کلکیریا اسیٹیکا

(اسیٹیٹ آف لائم)

کلکیریا اسیٹیٹ کی علامات بھی کلکیریا کارب سے بہت ملتی جلتی ہیں۔ لیکن نہایت عجیب علامات اس کے اندر

یہ پائی جاتی ہیں۔ کھلی ہوا میں چلتے وقت چکر، پڑھتے وقت پیشانی میں اور تمام سر میں سکڑن اور دباؤ
ملی۔ ایک جانب سر کا درد۔ داہنی آنکھ کو ماؤف کرے جو سرخ ہو جائے اور اس سے پانی بہے۔ پڑھنے کو
رک جانے کے لیے مجبور ہو جائے اور یہ نہ جانے کہ کہاں تھا، کھٹی متعفن ڈکاریں۔ معدہ میں زیادہ
کے کمزور کرنے والے دست۔ مقعد میں شدید خارش، ڈاکٹر ایلن فرماتے ہیں کہ یہ دوا شدید دورے والی
کھانسی میں پھیپھڑوں کی نالیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوں بہت مفید ہے۔ کھلے ہوئے ام
(کینسر) کے سوزشی دردوں کو روکنے کے لیے مفید ہے۔ نیز اس درد والے حیض میں جس میں جھلیوں کے ٹکڑے
خارج ہوں، مفید ہے۔

علامات

سر۔ کھلی ہوا میں چکر، پڑھتے وقت قویٰ جواب دے دیں۔ درد سر جس میں سر بالکل ٹھنڈا ہو جائے۔ اور ذائقہ کھٹا ہو جاتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ۔ درد والے حیض جس میں جھلیوں کے ٹکڑے نکلیں (بورکس)

آلات تنفس۔ بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، کھانسی تر اور بلغم میں پھیپھڑوں کی نالیوں کے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوں۔ سانس لیتے وقت جس کو پیچھے کی طرف کندھے جھکانے سے آرام ہو، سینہ میں سکڑن کا پریشان کن احساس۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔

ہمدریم، بورکس، کلکیریا کارب، کلکیریا آگزیلیٹ (کھلے ہوئے کینسر کے زخموں میں شدید درد۔ کلکیریا آگزیلیٹ)

Calcarea Ostrearum — کلکیریا اوسٹری رم

CHEMICAL SYMBOL : Ca Co3 100.07
SYNONYMS : Calcarea Carbonate o
Hahoemann Oyster shell
Trituration : 1x and higher

دیکھیے

کلکیریا کارب

Calcarea Ovorum

کلکیریا اورم

SYNONYMS : Ova Testa, Ovi Gallinae Tests
Egg shell
Trituration of the shell, not including its lining membrance

دیکھیے اوائسٹا

Calcarea Bromata

کلکیریا برومیٹا

CHEMICAL SYMBOL : Ca Br_{29} 199.91
SYNONYMS : Calcium Bromide
TRITURATION : 1x and higher

(برومائڈ آف کلسیم)

اس کی آزمائش ابھی نہیں ہوئی مگر ڈاکٹر ہیل بچوں کی تکلیفات میں اس کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں۔ یہ دوا ان بچوں کے لیے مفید ہے جن کے ریشے ڈھیلے ہوتے ہیں، مزاج کے دموی یا عصبی ہوتے ہیں۔ یا بہت موٹے ہوتے ہیں، چونکہ برومائن اور کلکیریا دونوں ہی ادویہ موٹے بچوں کے لیے مفید ہے، اس لیے ایسے بچوں پر اس دوا کا اثر نہایت زبردست ہوتا ہے۔ ایسے بچوں میں اگر معدے کی آنتوں کی یا دماغی خرابی پائی جائے تو یہ دوا مفید بن جاتی ہے۔

نیند کی بیخوابی میں، چڑچڑے پن میں اور دماغی تکالیف میں اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔ نیز یہ دوا دماغی کیفیتوں کو دور کرتی ہے۔

طاقت۔ ۱x و ۳x۔

مقابلہ کرو۔

بیلاڈونا، ایتھوسا، کلکیریا، برومیم۔

Calcarea Picrica

CHEMICAL SYMBOL : 1 C6 H2 (NO2) OG
SYNONYMS : Picrate of Calcrum

کلکیریا پکرکا

(پکریٹ آف کلسیم)

یہ دوا مزمن دنبلوں یا ان دنبلوں میں جو بار بار ہو جائیں مفید ہے خصوصاً جبکہ وہ ان حصص پر ہوں جن حصص پر گوشت تھوڑا ہو مثلاً رخسار دیگر، کان کی نالی وغیرہ گر بانجیوں وغیرہ میں بھی یہ دوا مشہور ہے۔ پکرک ایسڈ کی کمزوری بھی اس دوا سے رفع ہوتی ہے ڈاکٹر بوگنٹن لکھتے ہیں کہ یہ دوا کان کی نال کی چھوٹی چھوٹی پھڑیوں میں اکسیر ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳x۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔ پکرک ایسڈ، فیرم پکرک۔

Calcarea Renalis

SYNONYMS : Urate of lime, renal calculi,
also Phosphate of lime renal calculi
TRITURATION : 1x and higher

کلکیریا رینی لس

(یوریٹ آف لائم یا مثانہ سے نکلی ہوئی پتھری)

یہ دوا ان آدمیوں کے لیے مفید ہے جن کو بار بار پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد اگر ان مدت تک استعمال کرنے سے پتھری دوبارہ پیدا نہیں ہوتی۔ دانتوں کو صاف کرانے کے بعد اس دوا سے دانتوں پر میل کے ٹکڑے نہیں جمتے۔

طاقت۔ نمبر ۱x۔

Calcarea Sulphurica

CHEMICAL SYMBOL : $CaSO_4$ 136.14
SYNONYMS : Sulphate of calcium
TRITURATION : 1x and higher

کلکیریا سلفیوریکا

(سلفیٹ آف کلسیم)

ڈاکٹر ورشلر کی تجویز کے مطابق یہ نمک صفرا میں ملتا ہے اور صفرا میں جگر سے آتا ہے اور جگر میں یہ نمک خالی شدہ

خون کے سرخ اجزاء کو نکالنے کے لیے قدرت نے پیدا کیا ہے جب جگر میں کلکیریا سلف کی کمی ہو جاتی ہے تو ناکارہ خون کے سرخ اجزاء خون میں مل جاتے ہیں اور جگر سے یہ تمام جسم کے اندر پھیل جاتے ہیں جہاں سے یہ بلغمی جھلیوں اور جلد میں پہنچتے ہیں اور وہاں نزلہ و خارش کے دانے پیدا کر دیتے ہیں۔

کلکیریا سلف پکنے کی کیفیتوں میں استعمال ہوتی ہے یہ بلغمی جھلی سے مواد اور رطوبتوں کو درست کرتی ہے نیز دق کے زخموں یا آنتوں کے دنبلوں میں اور تلیوں کے زخموں میں کام آتی ہے یہ اس وقت استعمال ہوتی ہے جبکہ دنبل پک کر بہہ جائیں۔ مگر ان میں سے پھر بھی رطوبت اور پیپ رستی ہے تمام ایسی تکالیف میں جہاں مواد زیادہ دیر تک جاری ہے اور ریشوں کو تباہ کر رہا ہو مفید ہے یہ دوا جوڑنے والے ریشوں پر بھی اثر کرتی ہے اور اگر ان ریشوں میں کمی ہو جائے تو نتیجہ دنبل ہوتا ہے پیپ کی موجودگی اس کے استعمال کے لیے کافی نشان ہے (نوٹ) سوشلر نے اپنی آخری زمانہ پریکٹس میں اس دوا کو اپنے نمکوں میں سے خارج کر دیا تھا اور اس کے بجائے کلکیریا فاس اور سلیسیا رکھا، چونکہ مریضوں پر تجربہ سے ثابت ہوا کہ یہ بہترین دوا ہے اس لیے سوشلر کی موت کے بعد اس دوا کو جاری رکھا گیا

ہومیو پیتھی میں جب بعض ادویہ کا یعنی بائیو کیمک ادویہ کا استعمال بہت اونچی طاقتوں میں کیا جاتا ہے تو یہ دوائیں بالکل ہی عجیب و غریب بن جاتی ہیں، مندرجہ ذیل علامتیں اس دوا کی ایسی ہیں جنکے رہتے ہوئے یقیناً یہ دوا بہترین کام کر سکتی ہے۔

کلکیریا سلف میں جسم کے اندر دنبل کی رغبت پائی جاتی ہے مطلب یہ کہ دنبل اکثر بنتے رہتے ہیں کلکیریا سلف کی یہ علامت بالکل ہائپر وجن کے مشابہ ہے جب دنبل پک جاتا ہے پھوٹ جاتا ہے مگر وہ مندمل نہیں ہوتا اور اس میں مسلسل زرد پیپ رستی رہتی ہے تو اس دوا کا استعمال ہوتا ہے کلکیریا سلف کا مریض کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے گو ہوا کے جھونکوں سے ذکی الحس ہوتا ہے اس لیے اس کو زکام جلد ہو جاتا ہے یہ دوا ان زہریلے گومڑوں: پیدائشوں کے لیے جو زخم ہونے کے بعد ہوتی ہوں ایک یقینی دوا ہے، یہ دوا نہ صرف گہرا اثر کرنے والی بلکہ اینٹی سورک بھی ہے اور اگر اس کو شروع شروع میں دے دیا جائے تو یہ ایسی پیدائشوں کو روکتی ہے یا ان کو جلد مندمل کر دیتی ہے۔ ہڈیوں کی تکالیف یا ہڈیوں کے گل جانے میں یہ عجیب دوا ہے یہ یاد رہے کہ کلکیریا سلف کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے تاہم وہ کپڑا نہیں اوڑھنا چاہتا۔ مثال کے طور پر کروپ کھانسی اور درد سر میں مریض بہت گرمی محسوس کرتا ہے تاہم اس کے جسم کے درد ٹھنڈا گرمی سے کم ہوتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اس کا مریض سردی اور گرمی بردو سے ذکی الحس ہوتا ہے یہ دوا مرگی اور ہسٹیریا کے تشنج اور دردوں کے اسباب کو رفع کرتی ہے جب منتخب شدہ ادویہ تھوڑے وقت کے لیے کام کریں یا پورے طور پر مریض کو فائدہ نہ پہنچا سکیں تو اگر علامات مطابق ہوں تو اس کو سلفر سوریم اور ٹیوبرکولینم کے ساتھ ساتھ دیکھنا چاہیے اس کے مریض کی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے اس کے عضلات موٹے ہوتے ہیں اس لیے اس کو خون بہت جلد آتا ہے۔ عضلات اور جوڑ جسموں سے شدید کام لینے کی وجہ سے پیدا ہونے والی تکالیف اس دوا سے درست ہوتی ہیں، بسینہ، سر اور اعضاء میں دورانِ خون و خشت کا پایا جاتا ہے اور اسی لیے تمتماہٹ اور تپکن موجود ہوتی ہے، جلق اور کثرت مباشرت انسانی جسم اور دماغ کو لاغر کر کے نظام کو تہ و بالا کر دیتی ہے اور یہ ان دواؤں میں سے ایک ہے جو ایسے وقت میں نظام کو درست کر کے مریض کو ایک بار کھڑا کر سکتی ہے، دن اور رات ہڈیوں میں درد، تمام جسم پر تپکن، غدودوں میں ورم اور سختی، تمام جسم کے عضلات میں تشنج، جسمانی کمزوری، بلغمی جھلیوں میں سے گاڑھی زرد رطوبتیں، گاڑھی خون ملی رطوبتیں۔ پانی کی

جھلیوں سے مواد مل رطوبتیں دنبلوں سے، زخموں سے اور مخاطی جھلیوں سے خون مل پیپ، زیادہ مدت تک زخم اور دنبلوں کا مندمل نہ ہونا وغیرہ علامات بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔

کپڑے ہونے سے بہت سی تکالیف بڑھتی ہیں خصوصاً جوڑوں کی، بہت سی تکالیف جل گئے پر جلنے سے یا گرم ہو جانے سے بڑھتی ہیں، مریض کپڑا اتارنا چاہتا ہے، بستر کی گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے گرم کرے اور گرم کپڑوں سے تکلیف بڑھتی ہے۔

مندرجہ بالا بیان میں مریض کی عام کیفیت واضح کی گئی ہے ناظرین اگر غور سے دیکھیں گے تو ہر خصوصیت میں مندرجہ کیفیت پائیں گے۔

پکنے کی کیفیتوں میں ہیپر سے ملتی جلتی دوا ہے لیکن ہر دو ادویہ کی علامات پر غور کرنے سے تفریق کی جا سکتی ہے ہیپر سلفر میں ہوا سے ذکی الحسی ہوتی ہے اور مریض ذرا سا ہوا کا لگنا بھی برداشت نہیں کر سکتا جبکہ کلکیریا سلف میں کھلی ہوا سے سکون ہوتا ہے، کھلی ہوا میں چلنے سے بہتر محسوس کرتا ہے اور اس کو کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے۔ ہر دو ادویہ میں موسم کی تبدیلی سے تکالیف بڑھتی ہیں، ہیپر کی سی شدید ذکی الحسی کلکیریا سلف میں نہیں پائی جاتی۔ ڈاکٹر حضرات بچوں کے خشک اکوتہ میں اس کو مفید بتاتے ہیں، تھیلی نما گرمڑ CYSTIC TUMORS گوشت اور ریشہ دار گومڑ بھی اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ۔ لاپرواہی، جلد غصہ میں آئے غصہ اور پشیمانی کے بعد کمزوری، سوالوں کا جواب دینے سے نفرت، پریشانی خصوصاً شام کے وقت بستر میں رات کے وقت لیٹی ہوئی حالت میں، بخار کے دوران میں پریشانی لو کے ساتھ، مستقبل کی پریشانی، قلب اور صحت کے متعلق پریشانی کھلی ہوا میں کم ہو، بستر کے جاگنے پر مزاج تبدیل ہوا کرے، متلون مزاجی سنگت سے نفرت، دماغی پراگندگی جاگنے پر اور شام کے وقت جس کو کھلی ہوا میں آرام ہو، دماغی محنت سے پراگندگی، متلون مزاجی بحالت بخار شفا سے مایوسی، دماغی کاہلی خوف موت کا، تکلیف کا، پاگل پن کا، بدقسمتی کا۔ جلد بازی، ہسٹریکل بے صبری، گرد و نواح سے لاپرواہی، ارادہ کا کچا، شام کے وقت چڑچڑاپن، جماع کے بعد چڑچڑاپن، زندگی سے نفرت (یہ دوا ان خرابیوں کے لیے جن کے نظام میں ابتری پھیل گئی ہو مفید ہے) دماغی اور جسمانی کمزوری، بولتے وقت لکنت اور لفظوں کا غلط استعمال۔ ضدی، لڑاکا، بے چین، جلد چونکے، جنگی مزاج، دماغی اور جسمانی محنت سے نفرت، پسینے کے دوران غمگینی خیالی بدقسمتی کا خیال کر کے گھبرے سوچ میں پڑ جائے، پسینے کے دوران روئے۔

سر۔ چکر صبح کے وقت جاگنے پر، شام کے وقت مگر چکر کو کھلی ہوا میں آرام، چکر متلی کے ساتھ، مرگی کا چکر، سر کو جلد ہلانے سے یا جھکنے سے یا جلد چلنے سے چکر، چکر گرنے کی رغبت کے ساتھ، سر میں خصوصاً چاند پر ٹھنڈک، دماغ میں کمی خون خصوصاً کھانسنے پر حیض کے دوران میں، دماغ میں کمی خون حیض کے رک جانے سے یا گرم مکان میں جس کی کمی کھلی ہوا میں ہو، سر میں خصوصاً پیشانی اور کنپٹیوں میں سکڑن، کھوپڑی پر بھوسی، کھوپڑی پر کھجلی کے دانے، پھوڑے زرد کھرنڈوں کے ساتھ کھوپڑی پر اکوتہ، کھوپڑی میں سوئیاں سے چبھنے کا احساس، بال گر جائیں، پیشانی اور کنگھی میں بھاری پن، کھوپڑی میں

خارش اور جلن، درد سر صبح کے وقت جاگنے پر، درد سر بعد دوپہر ہوا اور رات کے وقت کھلی ہوا میں کم ہو۔ نزلاوی درد سر،
درد سر کھانے پر، کھانے کے بعد یا معدے کی خرابی سے درد سر، گرم ہو جانے سے۔ درد سر سے مریض لیٹ جانے کے
لیے مجبور ہو اور اوپر دیکھنے سے درد سر بڑھ جائے۔ حیض کے دوران میں اور قبل درد، یہ درد دماغی محنت سے، سر کو
حرکت دینے سے، حرکت سے اور شور و غل سے بڑھیں۔ نوکیلی درد سر متلی اور قے کے ساتھ۔ پڑھنے سے درد سر کا بڑھنا
لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر چکر اور درد سر بڑھے۔ نیند کی حالت میں درد سر کی وجہ سے جاگے، درد سر خراب سے
کھڑے ہونے سے، جھکنے سے، دھوپ سے، چلنے سے اور نہانے سے بڑھ جائے، نیز موسم سرما میں بھی درد سر
سردی لگنے سے ہو لیکن درد سر کی حالت میں ٹھنڈی ہوا سے کمی ہو، آنکھوں کے اوپر شدید درد، گدی چاند اور سر
میں درد سر، کھانسنے پر سوئیوں کے چبھنے کے سے درد، سر کے گرد پھاڑنے والے درد جن کو لپیٹنے سے آرام ہو۔
خاص کر شام کو، احساس جیسے سر پر ٹوپی رکھی ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں نزلاوی اور سوزش کی کیفیت، صبح کے وقت پپوٹے چپک جائیں (اس دوا سے جزوی طور پر موتیا بند
درست ہو جاتا ہے) اذوماج البصر، آنکھوں کا مزمن آشوب جس میں گاڑھا زرد مواد آئے، پتلی میں زخم، خارش اور جلن
زیادہ تر صبح کے وقت، شام کے وقت آنکھوں میں دبانے والا درد، چھونے سے پھوڑے کا سا درد، روشنی برداشت
نہ ہو سکے، آنکھوں میں سرخی، ایسا معلوم ہو جیسے کہ گوشت ہے۔ پتلی میں سرخی، کویوں میں ناسور، پپوٹوں میں تشنج
بینائی میں دھند، آنکھوں کے سامنے ستارے اڑیں۔

کان۔ کانوں سے متعفن سیلان مواد ملا، کانوں کے پیچھے کھجلی کے دانے، کانوں اور کانوں کے پیچھے خارش، کانوں
میں بھنبھناہٹ، گھنٹے بجنے، گرجنے اور گانے کی آوازیں، کان میں درد، کان میں سوئیاں چبھیں، چکن ہو اور بند ہونے کا
احساس، کانوں کے پیچھے ورم، کریل۔

ناک۔ نہایت مزمن قسم کا نزلہ اس دوا سے درست ہوتا ہے، تر زکام جس کی کھلی ہوا میں کمی ہو، خشک زکام، ناک سے
سیلان خون ملا، سوزش والا، متعفن مواد ملا، گاڑھا، زرد یا سبزی مائل زرد، معالجہ میں تجربہ بتاتا ہے کہ ایک طرف کے
نزلہ کو درست کرنے میں زیادہ مفید ہے، ناک میں چھالے، ناک میں خشکی کا احساس، صبح کے وقت نکسیر، ناک کا بند
ہو جانا یہاں تک کہ ناک سے سانس نہ لی جا سکے۔ اس لیے منہ کھول کر رکھنا پڑے، ناک کی ہڈیوں کا سڑنا۔ قوت شامہ کا
دور ہونا، چھینکیں جن کو کھلی ہوا میں آرام ہو، ناک میں ورم۔

چہرہ۔ ہونٹ پھٹ جائیں، چہرہ پر تمتماہٹ، چہرہ پیلا، بیماروں کا سا، چہرے پر پھوڑے، اکوتہ، خارش، آبلے
خارش کے دانے، کھرنڈ والے دانے، چہرے میں کاٹنے والا درد، چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، نیچے والے جبڑے سے نچلے
غدود متورم۔

منہ اور زبان۔ منہ میں خشکی، منہ میں حدت، منہ میں بلغمی جھلیوں میں ورم، زبان پر ورم، صبح کے وقت منہ میں بہت بلغم، منہ میں
کناروں پر جلن، تھوک کی زیادتی، زبان میں سختی اور ورم کی وجہ سے بات چیت میں دقت، مسوڑھے متورم، ذائقہ برا
کھٹا، کسیلا، کڑوا یا میٹھا ذائقہ، زبان اور حلق میں زخم۔ منہ میں دانے، زبان کی جڑ میں گاڑھا زرد میل۔

حلق۔ مرکیورس کی طرح اس دوا میں گلا گھٹنا مخصوص ہے۔ حلق میں سرخی اور ورم۔ حلق اور غدودوں میں خشکی اور ورم۔

حلق میں کچر کا احساس، حلق میں بلغم، حلق میں گاڑھا زرد بلغم نگلتے وقت حلق میں درد، دبانے والا درد، حلق میں جلن، حلق میں سوئیاں چبھنے والے درد، غدود کا متورم ہونا اور پکنا، گلے کے بیرونی طرف ورم، غدود بڑھے ہوئے اور درد کریں۔

معدہ۔ بھوک بڑھی ہوئی دن میں کمی یا بالکل نہ ہو، گوشت دودھ اور قہوہ سے نفرت، میوہ کی، ٹھنڈی چیزوں کی کھٹی چیزوں کی، تیزابی چیزوں کی اور نمکین چیزوں کی نہ رکنے والی خواہش، پیاس کی زیادتی کھانے کے بعد ابھار، معدہ میں خالی پن، کھانے کے بعد کاربونک ڈکاریں کڑوی تیز سوزش پیدا کرنے والی کھٹی یا متعفن منہ سے پانی آئے، کلیجہ جلے، معدہ میں بوجھ، شام کے وقت متلی، متلی درد سر اور چکر کے ساتھ شام کے وقت معدہ میں درد، کھانے کے بعد درد، کھانے کے بعد جلد از جلد اینٹھنے والے کاٹنے والے، نوچنے والے درد، معدہ میں دباؤ برداشت نہ ہو سکے، معدہ میں چبھن، رات کے وقت کھانے کے بعد پھیلتے درد سر کے ساتھ قے صفراوی کڑوی، خون کی، غذا کی، بلغم کی اور کھٹی۔

شکم۔ شکم میں سردی احساس کے ساتھ، کھانے کے بعد بھاری پن، شکم میں رات کے وقت درد قولنج کی طرح درد، درد اور اینٹھن والے، کاٹنے والے، کھینچنے والے، پھوڑے کے سے، سوئیاں چبھنے کے سے اور جلنے والے شکم میں چبھن، گڑگڑاہٹ اور ابھار۔

پاخانہ اور مبرز۔ قبض، پاخانہ مشکل سے ہو، پاخانہ مقدار میں کم، مقعد میں ناسور، مقعد میں بے حد درد کے ذیل صبح سویرے دست، دوپہر/شام کو دست (بچوں کے اسہال میں یہ دوا بہت مفید ہے) ذرا سا کھانے کے بعد دست، بغیر درد کے دست، مبرز میں پھنسیاں رنگین اور بے حد خارش ہو، مبرز اور مقعد سے سیلان خون، بیرونی مسے، مبرز میں طاقت نہ رہے از خود دست، مقعد کے گرد رطوبت جو رسیں اور خارش پیدا کرے پاخانے کے وقت اور پاخانے کے بعد مقعد و مبرز میں جلن، پاخانے کے وقت اینٹھن، کانچ نکلے، پاخانہ کی بے سود حاجت، پاخانہ خون ملا، خشک، سخت، سبز یا نرم، سفید، زرد مواد ملا۔

مثانہ۔ یہ دوا مثانہ کی سوزش میں جس کے ساتھ زرد مواد ہو بے حد مفید ہے اور اس دوا سے گردہ کا مرض ورم دور جاتا ہے، نیز یہ دوا پیشاب کی نالی کے سیلان میں جبکہ سیلان زرد، خون ملا اور سوزش کی ہو مفید ہے، پیشاب کی شدت، پیشاب کی نالی میں جلن۔

آلاتِ تناسل مردانہ۔ نامردی میں یہ ایک عجیب دوا ہے اگر علامات اس دوا کی موجود ہوں۔

آلاتِ تناسل زنانہ۔ مستورات میں حیض کا استقاط ہوتا ہو یہ دوا مفید ہے لب ہائے فرج میں سوزش، لب ہائے فرج میں ورم اور ان کا پکنا، سیلان الرحم کی وجہ سے آلات تناسل میں خارش، سیلان الرحم گاڑھا زرد، خون ملا، دوران حیض خارش، حیض کے بعد خارش، شرمگاہ میں بہت اونچی جگہ میں خارش، حیض کے پہلے اور بعد میں سیلان الرحم، حیض بند ہو جائے، حیض مقدار میں زیادہ، سیاہ، جلد جلد یا بہت دیر سے، بے قاعدہ، بعض اوقات خون پتلا، رکا ہوا، مقدار میں کم، لڑکیوں میں پہلا حیض دیر سے ہو، رحم سے سیلان خون، دوران حیض رحم میں درد، دوران حیض پیڑو کے مقام پر کھنچن، ایسا معلوم ہو کہ رحم اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہو، آلات تناسل میں جلن، رحم میں ریشے دار گلٹی، آلات تناسل اور رحم کے منہ میں زخم۔

آلاتِ تنفس۔ حنجرہ اور ہوا کی نالیوں کا نزلہ، بلغم کی زیادتی، بلغم زرد، بعض اوقات خون ملا، سل اور ان امراض کے لیے مفید ہے جن میں دق کا خطرہ ہو، حنجرہ میں جلن، آواز بیٹھ جائے اور کسی طرح درست نہ ہو، کھانسی، کھانسی میں گلا گھٹے، دیر تک ہاتھ ننگا کرنے سے یا سینہ پر سے کپڑا اتارنے سے کھانسی بڑھ جاتی ہے، نیز ہیپر کا مریض ہوا اور ہوا کے جھونکے کا ذکی الحس ہوتا ہے مگر کلکیریا سلف کا مریض کپڑے پھینک دیتا ہے اور کھلی ہوا میں رہنا چاہتا ہے کھلی ہوا میں اس کو آرام و چین معلوم ہوتی ہے۔

مجما سلفیدیکا

تنفس میں دقت جس کی تکلیف زینہ چڑھنے سے، لیٹنے سے یا چلنے سے بڑھے، سانس شام اور رات کے وقت

گھڑگھڑاہٹ، سیٹی کی آوازیں (اگر علامات مطابق ہوں تو دمہ کے واسطے یہ بہترین دوا ہے۔)

کھانسی شام کے وقت اور رات کے وقت، کھانسی ٹھنڈی ہوا میں کم ہو جائے (برعکس ہیپر) دمہ کی سی یا کروپ کی سی کھانسی، صبح کے وقت جاگنے پر، رات کے وقت جاگنے پر، رات کے وقت خشک کھانسی۔ تر کھانسی، دورے والی کھانسی، صبح کے وقت بلغم کی زیادتی۔ بلغم خون سبزی مائل مواد ملا۔ کھانسی سے تمام جسم ہل جائے۔

گاڑھا لیسدار اور زرد۔

سینہ۔ بغلوں میں دنبل۔ دل کے مقام میں پریشانی، پھیپھڑوں سے سیلان خون، نمونیہ جس کا علاج غلط ہوا ہو، پھیپھڑوں کا طوس ہو جانا، سینہ میں تنگی، سینہ میں درد، کھانسنے یا سانس اندر کھینچنے سے سینہ میں پھوڑے کا سا درد، سینہ میں جلن اور درد، دھڑکن رات کے وقت پریشان کن جس کی تکلیف زینہ چڑھنے سے بڑھے خصوصاً ان انسانوں میں جو دق کی زد و اثر سے ہوں، سینہ کا پک جانا، سینہ میں کمزوری، سینہ پر خارش اور جلن، پیٹھ میں سردی کا احساس (یہ دوا بیٹھ نہ سکتا ہو)

کمر کو آن سیاٹیکا یعنی ریڑھ کی تکالیف میں بہت عجیب و غریب ہے جبکہ مریض درد کمر کی وجہ سے بیٹھ نہ سکتا ہو۔

ہاتھ اور پاؤں۔ جوڑوں میں گٹھیا، ہاتھوں، ٹانگوں اور پاؤں میں سختی، پنڈلیوں میں اینٹھن، ہاتھوں میں گرمی، ٹانگوں میں بھاری پن، جوڑ جوڑ میں تکلیف، ہاتھوں یا ٹانگوں اور پاؤں کا سو جانا، بازو اور ٹانگوں میں دوران جاڑا درد، تیز بائی کے درد، جوڑوں میں گٹھیا کے اور بائی کے درد۔ رات کے وقت کندھوں میں، کہنیوں میں اور کلائیوں میں درد۔ ٹانگوں میں عرق النسا اور بائی کے درد۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں فالج، ہاتھوں اور پاؤں میں پسینہ، پاؤں میں ٹھنڈا اور متعفن پسینہ، بازوؤں میں اکڑن، ٹانگوں کو پھیلانے سے درد میں زیادتی ہو، گھٹنوں اور ٹانگوں میں بائی کا ورم، انگلیوں میں سرسراہٹ جیسے سو گئی ہوں، ہاتھوں اور ٹانگوں میں کپکپی، ٹانگوں پر زخم، وریدوں میں گانٹھوں کا پڑنا، بازوؤں میں، ٹانگوں میں، گھٹنوں اور ٹخنوں میں کمزوری۔

نیند۔ بے آرامی کی خواب ڈراؤنے، آدھی رات سے قبل اور تین بجے صبح کے بعد بیخوابی۔

بخار۔ شام کے وقت جاڑا۔ جاڑا پاؤں سے شروع ہو، ہلا دینے والا جاڑا، بخار شام کو اور رات کے وقت، بخار اور جاڑا مخلوط، بخار کے بعد پسینہ نہ ہو مگر اعضاء میں درد جس کو چلنے سے آرام ہو، تمتماہٹ، دق کا بخار، رات کے وقت پسینہ، لمسلسل پسینہ، ذرا سی محنت سے پسینہ، پسینہ مقدار میں زیادہ اور کھٹا۔

جلد۔ (سلفر اور کلکیریا کی طرح اس میں بھی جلدی علامات بہت ملتی ہیں) جلن اور خارش، جلد پھٹ جائے موسم سرما میں نہانے کے بعد جلد پھٹ جائے خصوصاً ہاتھوں کی، جلد پیلی اور اس میں یرقان کی علامات، جلد میں خشکی، پھوڑے، جلد دار، تر یا خشک اکوتہ، آبلے، کھرنڈ والے یا ناجیرے کے سے دانے، دانوں میں جلن اور خارش، چنبل، پتی، جلد میں چیونٹیاں رینگیں، زخم بہت آہستہ آہستہ مندمل ہوں، زخموں سے مواد خون آمیز، متعفن، گاڑھا، تند، ناسور کے زخم، نہ مندمل ہونے والے متعفن زخم، سخت اینٹھن، چپکن، درد کرنے والے زخم، مہاسے۔

کمی اور زیادتی۔ اوپر دی جا چکی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک اور بہت اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ ہیپر، سلیسیا، کیلنڈولا، کالی سیوڈ، نیٹرم سلف۔
یہ دوا کالی سیوڈ۔ نیٹرم سلف۔ سلیسیا کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

Calcarea Silicica

کلکیریا سلی سلیکا

CHEMICAL SYMBOL : $CaSi_{g}O_3$
SYNONYMS : Silicate of Calcium
Trituration

(کلکیریا سلی کاٹا)

(سلیکیٹ آف لائم)

یہ دوا بہت لمبا اور گہرا اثر کرنے والی ہے اور ان تکالیف میں کام آتی ہے جو بہت آہستہ آہستہ نشوونما پاکر انتہا کو دیر میں پہنچتی ہیں۔ اس کا مریض ہوا سے ذکی الحس ہوتا ہے مگر گرم ہو جانے سے بھی اس کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ کلکیریا سلی کاٹا کے مریض عموماً کمزور، سرد مزاج ہوتے ہیں اور ان کے اندر ذکی الحسی ہوتی ہے۔ بچوں کے سوکھے میں یہ ایک یقینی دوا ہے اور سلیسیا کے فیل ہو جانے پر اس کا اثر اور بھی یقینی ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر اسٹر جنھوں نے اس دوا کی آزمائش کی کہتے ہیں کہ یہ دوا آنکھوں کی تکالیف میں سلیسیا کے ناکام ہونے پر بہتر اثر کرتی ہے۔ نیز ان زخموں میں بھی جن کے کنارے بالکل ہموار جیسے ایسے معلوم ہوں جیسے پنچ سے کٹے ہیں، مفید ہے (کالی بائکرام)۔

اس کی علامات دن اور رات کے بہت سے حصوں میں ظاہر ہوتی ہیں۔ صبح، قبل دوپہر، بعد دوپہر، شام کے وقت، رات کے وقت اور آدھی رات کے بعد۔ اس کا اثر جلد، غشائی جھلیوں، ہڈیوں اور غدودوں پر ہوتا ہے۔ اس میں وتیلی، متبادل کیفیتیں، زخم پائے جاتے ہیں۔ اور ان سب کی وجہ سے کمزوری، سستی، اینٹھن پیدا ہوتی ہیں۔ اس کا مواد گاڑھا، سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ کھلی ہوا سے نفرت۔ جھرکیاں [illegible] ذکی الحسی جس کی طرح ہے۔ جسم پر سفیدی نمایاں۔ کلکیریا کی طرح زینہ چڑھنے سے سانس پھول جاتا ہے اور کمزوری کا احساس۔ نہانے سے نفرت اور نہلانے کے بجائے تکالیف بڑھیں خصوصاً ٹھنڈے پانی میں نہانے سے۔ ناشتہ کے بعد تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ اس دوا سے زبان کا اصلی کینسر اور سل پھوڑا درست ہوتا ہے۔ جو کچھ ہمیں کلکیریا اور سلیسیا کی آزمائش سے پتہ چلتا ہے وہ سب علامات اس دوا میں موجود ہونی چاہئیں اور اسی لیے یہ دوا ہڈیوں کی تکالیف میں اور ان کے سڑنے گلنے جانے میں مفید ہے بشرطیکہ علامات موافق ہوں۔ موسم کی تبدیلی سے جب گرمی سے سردی میں ہو تمام علامتیں بڑھ جاتی ہیں۔ بہت سی علامات جماع کے بعد بڑھتی ہیں۔ عام طور پر مریض سردی سے، سرد ہوا سے، سردی لگ جانے کے بعد اور سرد ہو جانے کے بعد بدتر محسوس ہوتا ہے۔ سردی سے، سرد مرطوب موسم کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ ٹھنڈے موسم میں مریض کو مسلسل زکام ہوتا رہتا ہے یا مسلسل سردی حاصل کرتا رہتا ہے اور اندرونی طور پر اور بیرونی کیفیتیں ہو جاتی ہیں۔ اس دوا میں تشنج میں سکڑن کھنچن کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ یہ دوا طبی کیفیتوں کو درست کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ [illegible]

ہجر باسل سلیکا

سنفنی ہوتے ہیں ان کے دورے ہلکے اور ہلکے ہوتے جاتے ہیں اور ان کا وقفہ بڑھتا جاتا ہے درد میں بہت حد تک ابھری ہوئی اور جسم کے بہت سے حصص میں بگاڑ کا احساس۔ علامات کھانے کے دوران اور کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔ بچوں میں اوفری بہت نمایاں ہوجاتی ہے۔ بشرطیکہ ان بچوں کے والدین میں دق کا اثر ہو۔ کمزوری رات کے پسینے اور احتلام، ذرا سی محنت سے کمزوری آجاتی ہے اور بہت سی علامتیں بڑھ جاتی ہیں۔ اس دوا سے عضلات ڈھیلے ہوجاتے ہیں۔ اس کا مریض ہلکی غذا سے بہتر محسوس کرتا ہے یہ اس وقت جب بھوکا رہے۔ ٹھنڈی غذا، ٹھنڈا دودھ و جسمانی چیزوں کے استعمال سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ بلغمی جھلیوں سے خون آسانی سے بہتا ہے جیسا کہ خون حلق سے، ناک سے عجزے سے اور سینے سے۔ مریض ہر وقت ٹھنڈا رہتا ہے، ہر وقت سردی محسوس کرتا ہے اور اس میں حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے گرم ہوجانے پر تکالیف بہت بڑھ جاتی ہیں، جسم بھاری معلوم ہوتا ہے۔ ورم اندرونی اور بیرونی حصص میں، ہڈیوں اور غدودوں میں۔ تمام اندرونی حصص میں جھٹکے سے ذکی الحس۔ دن اور رات سستی لیکن شام کے وقت اور رات کے وقت زیادتی۔ تمام وقت لیٹنا ہی پڑے۔

عضلات، جوڑ بند اور جوڑ کمزور رہتے ہیں اور ان میں جلد موچ آتی ہے آرسنک اور چائنا کی طرح کمزوری بہت ہوتی ہے یا ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے رطوبت زندگی کی ضائع ہوجانے سے کمزوری واقع ہوئی ہے۔ مریض بستر میں چت لیٹی ہوئی حالت میں بہتر محسوس کرتا ہے۔ لیٹنے سے بہت سی علامات میں سکون ملتا ہے کچھ وقت لیٹے رہنے کے بعد مریض بہتر محسوس کرتا ہے لیکن جوں ہی وہ اٹھ کر چلتا ہے سستی پھر آسوار ہوتی ہے اور پھر اسے لیٹنا پڑتا ہے۔ بہت سی علامات حیض کے وقت، حیض سے قبل، حیض کے دوران اور حیض کے بعد نمودار ہوتی ہیں تمام علامات حرکت سے بڑھتی ہیں، بلغم بڑھ جاتا ہے اور سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ واحد حصص، جن حصص پر لیٹا جائے اور درد والے حصص سُن ہوجاتے ہیں، کثرت مباشرت سے پیدا شدہ کمزوری اس دوا کے حلقۂ اثر میں آتی ہے۔ خون جسم سے سر کو دوڑتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور گرمی کی تمتماہٹ معلوم ہوتی ہے۔

درد سوراخ کرنے والے، جلن دار، کاٹنے والے، چبھنے والے، دبانے والے چوٹ کے سے، سوئیاں چبھنے کے سے اور پھاڑنے والے ہوتے ہیں۔ اندرونی حصص میں طبی اعضا اور غدودوں کے فعل میں نمایاں کمی اور خرابی امعا میں، آنتوں کے فعل میں، جگر کے فعل میں سستی۔ بہت سی علامات میں نزلہ نمایاں ہوتی ہے۔ جب پسینہ آرہا ہو تو ایک چھوٹا سا جھونکا یا ٹھنڈی ہوا پسینہ کو دبا دیتی ہے اور مریض میں درد پیدا ہوجاتا ہے اور عام طور پر علامات بڑھ جاتی ہیں۔ تمام جسم پر چکن اندرونی اور بیرونی۔

ذکی الحس حصہ سے اور تمام جسم میں۔ اندرونی طور پر پھوڑے کا سا درد۔ چھونے سے ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد۔ اس کی علامات ان علامات کے مشابہ ہیں جو کثرت مباشرت سے پیدا ہوتی ہیں، کمزوری اور دوسری علامات کھڑے ہونے سے بڑھ جاتی ہیں، جسم میں پٹھوں میں اور اعضا میں اکڑن اور سختی۔ جب جسم ٹھنڈا ہوجائے۔ محنت کے بعد اور پسینے کے بعد اس میں استسقا اور ورم بھی پایا جاتا ہے۔ ماؤف حصص میں ورم۔ غدودوں میں ورم سختی کے ساتھ، چھوتے سے بہت سے حصص میں تکالیف بڑھتی ہیں اس لیے مریض چھوئے جانے سے ڈرتا ہے جسم بھر میں اور اعضا میں جھٹکی اور لرزہ، عضلات میں اینٹھن۔ یہ دوا پراسٹیٹ گلینڈ کے غدودوں کے ناسور زخم کو درست کرنے کے لیے پیش بہا ہے

کپڑا اتارنے اور ننگے ہونے سے علامات بڑھتی ہیں، تیز چلنے سے یا ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ صبح سویرے جاگنے پر، ذرا سی محنت پر، ذرا سی دماغی محنت سے کھلی ہوا میں چلنے سے، بےحد کمزوری، بےحد اضمحلال کیونکہ مریض ہمیشہ کے لیے تھکا ہوا محسوس کرتا ہے۔ مرطوب موسم سے تمام تکالیف نمودار ہوتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ موسم سرما کو گذارنا بہت مشکل ہے کیونکہ سردی سے اس کی علامات بہت بڑھ جاتی ہیں اور موسم گرما میں وہ اسی قدر بہتر ہوتا ہے جس قدر موسم سرما میں بدتر۔

علامات

دماغ۔ لا پرواہی، جلد غصہ میں آجائے اور غصہ کے بعد تمام تکالیف بڑھ جائیں جب اکیلا ہو تو تکالیف بڑھ جائیں۔ شام کے وقت بستر میں اور رات کے دوران اپنی صحت کے متعلق پریشانی جس کی زیادتی حیض کے دوران اور صبح جاگنے پر ہو، بہت سی چیزوں کی خواہش کرے اور جلد ان سے بیزار ہو جائے، خواہش ان چیزوں کی جو حاصل نہ ہو سکیں کوئی بھی چیز اس کے موافق طبع نہ ہو، جو کچھ پڑھے یا سنے اس پر کیسوئی قلب نہ کر سکے، اپنے آپ پر قطعی بھروسہ نہ رہے۔ دماغی پراگندگی صبح کے وقت جاگنے پر اور شام کے وقت، کھانے کے بعد دماغی محنت کے بعد اور جب بیٹھا ہو داہے اور تسلی سے غصہ میں آجائے، بزدلی ایک جگہ بہت دیر تک بیٹھا رہے اور خلا میں دیکھتا رہے اگر بلایا جائے، تو جواب نہ دے۔ ہذیان پاگلوں کی طرح باتیں کرے اور کام کرے خیالی آدمیوں سے (جو مر چکے ہوں) بات چیت کرے بیہودہ اور واہیات باتیں کرے۔ بات چیت سمجھ میں نہ آئے یا نا ممکنات کے متعلق باتیں کرے، سوالوں کا جواب درست دے لیکن پھر بڑبڑانا شروع کر دے۔ مریضہ سوچے کہ اس کا مدت سے شوہر دوسرے کمرے میں موجود ہے اور افسوس کرے کیونکہ اس کے تیمار دار اسے شوہر کے پاس جانے نہیں دیتے۔ اپنے زندہ بیٹے کو مدت سے مرا ہوا خیال کرے۔ بیوقوفانہ باتوں کی بڑبڑاہٹ، مردہ لوگ دیکھے، تمام رات بغیر سوئے کمرے میں پھرتی رہے۔ اپنے مرے ہوئے دوستوں کے، اپنے مرے ہوئے بیٹے یا اپنے مرے ہوئے شوہر کے ساتھ بات چیت کرتی معلوم ہو، اپنے مرے ہوئے شوہر کے لیے کھانا لے جانا چاہے۔ مریضہ خیال کرے کہ اگر اپنے شوہر کو نہ ڈھونڈ نکالے گی تو وہ بھوک سے مر جائے گا، بہت سے تصورات مردہ لوگوں کے متعلق، مردہ آدمیوں اور لاشوں کو دیکھے، رات کے وقت کتوں کو دیکھے توہم خیالی مردہ آدمیوں کی آوازوں کو سنے اور ان کا جواب دے۔ مایوسی، اپنی بیماری کے متعلق مایوسی، مریضہ خیال کرے کہ اس کی بیماری قابل شفا نہیں۔ کند ذہنی، خیالی ڈر، جذباتی، جلد ہنسے یا آنسو بہائے۔ دماغی محنت تمام دماغی اور بہت سی جسمانی تکالیف کو بڑھا دیتی ہے، خوف رات کے وقت درد سر کے ساتھ دماغی تکلیف کا خوف، خوف خانگی یا مالی معاملات کا، خوف کام کا یا کسی محنت کا، خوف سے پیدا شدہ تکالیف، اس قدر حافظہ خراب کہ اس فقرے کو بھی نہ یاد رکھ سکے جو ابھی بولا گیا ہے، ہر حرکت جلدی میں، جو بہت سی ہسٹریکل نمودیں، رات کے وقت خیالات بہت زیادہ ہوں اور دن کے وقت بہت کم، بہت سی دماغی علامات اور ان کی نمائش ایسی ہو جس سے مریض پاگل ہوتا معلوم ہو، کسی شخص یا کسی بات کی برداشت نہ ہو کسی دماغی یا جسمانی کام کی قطعی طور پر خواہش نہ ہو۔ مریض میں خواہش کی حس ہی مفقود ہو جائے، دن کے وقت اور شام کے وقت، جماع کے بعد دلاسے

کلکیریا سلیکا

معمولی سی باتوں کے متعلق نمایاں چڑچڑا پن اور غصہ تاسف، زندگی سے بیزاری، حافظہ بہت کمزور درد کے دوران، معمولی سی باتوں کے متعلق نمایاں چڑچڑا پن، الفاظ کا استعمال غلط جگہ پر کرے۔ مزاج بدلا کرے عموماً مشغولیت کے وقت بہتر محسوس کرے بولنے میں غلطیاں کرے الفاظ کا استعمال غلط جگہ پر کرے، شور و غل سے بے حد ذکی الحس اور دوست یار کی ذرا سی لعنت ملامت والی کر دیتا، بغیر کسی وجہ کے تار و ڈال ہو جائیں، نیند کے دوران چیخنے نیند کے دوران چونکنے خودکشی سے ذکی الحس، دماغی علامات جماع سے بہت زیادہ بڑھ جائیں، روئے رات کے وقت نیند میں، خیال اور ارادہ کی رغبت بلانے سے یا بلائے جانے سے نفرت، چپ رہنا چاہے، قوت ارادی بالکل ختم ہے۔

نقاہت سے، گھنٹوں رویا کرے، دوران درد سر پیچھے کی طرف گرنے کی رغبت چکر سر۔ چکر صبح کے وقت اٹھنے پر اٹھنے کے بعد شام کے وقت، متلی کے ساتھ، جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے پر جب بیٹھا اوپر کی طرف دیکھنے سے، جب لیٹا ہو، دماغی محنت سے۔ ہو، جھکنے پر، جب کھلی ہوا میں چلتا ہو۔

سر ٹھنڈا خصوصاً گدی اور چاند، سر میں اجتماع خون رات کے وقت اور جب کھانستا ہو، پیشانی میں سکڑن کھوپڑی پر ابھار، سر پر کھرنڈ، اکوتا اور گیلے، سر آگے کی طرف گر جائے، سر میں بھراؤ کا احساس، بال پھٹ جائیں، بال گر جائیں۔ تمام سر میں حدت، زیادہ تر پیشانی میں شام کے وقت، سر میں بھاری پن صبح کے وقت پیشانی میں بھاری پن۔ سر میں استسقاء یعنی سر میں پانی، کھوپڑی اور گدی میں خارش، احساس جیسے دماغ حرکت میں ہے۔

درد سر کے تمام حصص میں شدید ہوتے ہیں۔ درد کی زیادتی صبح کے وقت، لیکن بعد دوپہر اور رات کے وقت بھی محسوس کرے، درد سر کی زیادتی ٹھنڈی ہوائیں اور جھونکے سے، زینہ چڑھنے سے، بالوں کو باندھنے سے ٹھنڈے مرطوب موسم میں، نزلے کے ساتھ، کھانے کے بعد گرم (دونوں میں) جماع کے بعد سردی لگ جانے سے، روشنی سے لیٹ جانا پڑے۔ حیض کے بڑھانے پر اور گرمی کے دوران (تھوڑے گھنے کے سے) زیادتی جھٹکے سے، دردوں کی صورت میں یہ دوا ان نوبتی درد سر کو دوران اور قبل، دماغی محنت سے، سر کو ہلانے سے، شور و غل سے، درد، درمیان سے، منشیات سے جھٹکنے سے، سخت کو درست کرتی ہے جو ہر روز ہوتے ہیں یا ہر ہفتے، درد کی زیادتی پینے کے بعد، منشیات سے جھٹکنے سے۔ قدم رکھنے سے اور سردی لگنے سے، آنکھوں پر زور پڑنے کی وجہ سے درد سر، سر درد کے چھونے سے چلنے سے، اور لکھنے سے، درد جائے گدی کو اور گردن کی پشت کو، سر کی گہرائی میں درد، حرکت سے تپکی کے ساتھ پیشانی میں درد صبح کے وقت جس میں کھانے کے بعد اور مشغولیت سے کمی ہو اور جس کی زیادتی دماغی محنت سے حرکت سے، چلنے سے ہو اور لکھنے سے ہو اور جس میں مکمل سکون چپ چاپ بیٹھنے سے ہو، درد سر صبح کے وقت جاگنے پر جس کی زیادتی لیٹنے پر، بستر سے اٹھنے پر اور جس میں کمی مشغولیت سے، کھڑے ہونے سے اور چلنے سے ہو شدید درد سر پیشانی میں، آنکھوں کے اوپر درد چمکن والا جس کی زیادتی چلنے سے اور حرکت سے ہو اور کمی لیٹ جانے سے گرمی سے اور ہلانے سے ہو، شدید درد گدی میں، سر کی اطراف میں زیادہ تر بائیں جانب شدید درد کنپٹیوں میں اور چاند پر، جلن دار درد سر میں پھاڑنے والا درد سر زیادہ تر چاند میں، سر میں کاٹنے والا درد، کھینچنے والا پیشانی اور گدی میں تمام سر میں ہلکا درد، صبح کے وقت پیشانی میں، گدی میں، گدی کے اطراف میں، کنپٹیوں میں دھڑکنے والا درد۔ کھوپڑی چھونے سے ذکی الحس ہو اور دماغ حرکت سے اور جھٹکے سے ذکی الحس ہو، درد

اس قدر شدید کہ مریض بھنائی معلوم ہو درد پیشانی میں چیرنے والے، گری اور کنپٹیوں میں بھی۔

تمام کھوپڑی پر پسینہ۔ پیشانی پر پسینہ۔ پیشانی اور تمام سر تک چکن، دماغ میں جلنے کا احساس، سر کے عضلات میں اینٹھن اور تشنج۔

آنکھ۔ پرانے مواد سے چپک جائیں اس دوا سے مرتبا بند درست ہوتا ہے۔ آنکھوں سے سیلان، رطوبت گاڑھا سبزی مائل زرد کیچڑ کا اور مواد کا۔ آنکھوں میں خارش، پپوٹوں میں بھاری پن، آشوب چشم گاڑھی رطوبت کے ساتھ آنکھوں سے پانی کھلی ہوا میں، دائیں آنکھ میں نزلہ کے ساتھ، اس دوا سے پتلی کا ماڑا درست ہوتا ہے آنکھوں میں شدید درد چمکیلی روشنی سے آندھی کے قبل یا اور دوران ہو۔ سرخی کے ساتھ درد جلندار، کاٹنے والے، دبانے، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھ میں ریت بھری ہے، پھوڑے کے سے، چوٹ کے سے سوئیاں چبھنے کے سے اور پھاڑنے والے درد، بینائی کے عصب کا فالج، روشنی سے ذکی الحس، پپوٹے متورم پپوٹوں میں اینٹھن اس دوا سے پتلی کے زخم درست ہو گئے ہیں۔

آنکھوں کے سامنے رنگ اڑتے ہوئے ستارے، حروف کی ٹھیک سے پڑھ نہ سکے، محسوس کرے کہ وہ اندھا ہوتا چلا جا رہا ہے۔ بعید النظری، بینائی کے استعمال سے درد سر اور دیگر اعصابی علامات پیدا ہوں، بینائی کے سامنے ستارے اڑیں، بینائی دھندلی۔

کان۔ کانوں سے متعفن مواد ملا زرد، زردی مائل گاڑھا سیلان۔ پانی کا سا پتلا متعفن سیلان خون ملا سیلان، کانوں میں بند ہونے اور کھلنے کا احساس، کان گرم، کانوں میں گہری خارش، کانوں میں آوازیں، چباتے وقت کانوں میں کڑکن بھنبھناہٹ گھنٹہ بجنے اور سیٹی کی آوازیں، کانوں میں شدید سوئیاں چبھنے والے، پھاڑنے والے اور جھٹکنے والے درد، کانوں میں درد کے ساتھ اور بغیر درد کے تپکن، کانوں میں ورم اندرونی طور پر بند ہو جانے کے ساتھ۔ کانوں کی میل بڑھ جائے۔ سننے کی قوت پہلے تیز بعد میں کم ہو جائے۔

ناک۔ دق کے مزاجوں میں یہ دوا ناک کا اور ناک اور حلق کی نالی کا نزلہ درست کرتی ہے جو پیشانی تک پہنچے۔ مزمن نزلہ کھانسی کے ساتھ زرد پتلی رطوبت کے ساتھ، کھلی ہوا سے اکثر مریض بذات خود کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرے، صبح کے وقت اٹھنے کے بعد رطوبتوں کی زیادتی دن کے وقت یہ رطوبتیں البیومن ملی اور چپکنے والی ہوں۔ ناک سے کھرنڈ نکلیں، ناک میں سخت کھرنڈ، تیز سوزش پیدا کرنے والے، سبزی مائل، متعفن مواد ملے، گاڑھے اور زرد یا زردی مائل سبز۔ ناک سے رطوبت متعفن، مواد ملی گاڑھی زرد یا زردی مائل سبز۔ مقدار میں زیادہ خون ملی، پتلی یا پانی کی سی۔ ناک میں بعد خشکی، نکسیر چمکدار سرخ خون کی، ناک چھنکنے پر، ناک کی اندرونی جانب خارش کے ساتھ۔ ناک میں رات کے وقت اور صبح اٹھنے پر بندش کے ساتھ۔ ناک سے جدا ہو کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ناک کے سب اوپر ناک کی جڑ میں درد ناک کا بد گوشت اس دوا سے درست ہوا ہے، سونگھنے کی طاقت شروع شروع میں بہت تیز بعد میں کم ہو جائے اور آخر میں بالکل جاتی رہے، چھینکیں، ناک میں زخم، ناک میں ورم۔

چہرہ۔ چہرہ پیلا، مٹی کا سا، ہونٹ نیلگوں اور پھٹے ہوئے، دوران درد سر چہرے کی سرخی، رخساروں پر سرخی ہونٹوں میں خشکی، چہرے پر رخساروں پر، پیشانی پر، ہونٹوں پر، ناک پر اور منہ کے گرد ابھار دکھائی، پھنسیاں، اکوتہ، چھوٹے چھوٹے دانے، ستے دار ابھار، چہرہ گرم اور سرخ، کرسل میں ورم اور اس کا پکنا، چہرے میں شدید سردی ہے۔

کلکیریا سلیکا

جن میں کمی گرمی سے ہو، چہرے کے درد چیرنے والے، کھینچنے والے، سوئیاں چبھنے کے سے پھاڑنے والے ہوتے ہیں

چہرہ اور کھوپڑی پر پسینہ، غدودوں میں ورم، جبڑے کے نچلے تھوک کے غدودوں، کرلوں اور چہرے کے غدودوں

کا ورم۔

منہ۔ منہ کی بلغمی جھلیوں میں دانے، مسوڑھوں سے خون، زبان پر سفید میل، منہ میں خشکی لیکن بعض اوقات بلغم کی زیادتی، تھوک کی زیادتی اور بولنے میں دقت، زبان پھوڑے کی طرح سے درد کرے، منہ سے متلی یا بعض وقت سڑے انڈے کی سی بو، ذائقہ صبح کے وقت کڑوا، کسیلا، سڑا ہوا اور کھٹا، بعض وقت ذائقہ ندارد۔ نچلے ہونٹ سوجے اور زبان متورم، میس کا سا درد ہو۔ دائیں جانب چھوٹے زخم، ڈنگ لگنے کا سا۔ گال کی اندرونی بلغمی جھلی میں بائیں جانب زخم جس پر

دانتوں میں۔ منہ میں درد رات کے وقت، چباتے وقت دانت ہل جائیں اور لمبے محسوس ہوں، دانت سڑ جائیں۔ کھاتے وقت اور نیند کے بعد، کسی ٹھنڈی چیز کے ڈالنے سے، پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے، درد کھینچنے والے، جھٹکے والے، سوئیاں چبھنے کے ہو اور کمی بیرونی گرمی سے اور منہ میں گرم اشیاء رکھنے سے ہو اور پھاڑنے والے ہوں۔

حلق۔ حلق میں، نرخرے میں اور غدودوں میں ورم، سرخی اور خشکی کے ساتھ، حلق کو صاف کرنے کی مسلسل خواہش جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو، حلق میں لیسدار بلغم، حلق میں گچھل دار بلغم، سردی لگنے پر، کھانسنے پر، نگلنے پر حلق میں درد۔ نگلتے وقت حلق میں پھوڑے کا سا درد اور جلن اور یا پچر کا سا درد۔ نگلتے وقت سوئیاں چبھنے کا سا درد جس میں نگلنے سے وقت ہو۔ غدود اور کوا متورم۔ حلق میں زخم، حلق کے غدودوں میں درد اور ورم، گردن کے غدودوں میں سختی، اس والے گھیگھا درست ہوتا ہے۔

معدہ۔ معدے میں پریشانی کا احساس، بھوک پہلے بڑھی ہوئی پھر کتری کی سی اور آخر میں ندارد، غذا سے خصوصاً گوشت اور دودھ سے نفرت کے ساتھ، معدے میں ٹھنڈاپن کا احساس، معدہ میں خالی پن کا احساس جو کھانے سے کم نہ ہو، معدہ میں کلیجہ بیٹھنے کا احساس، ڈکار صبح کے وقت کھانے کے بعد کڑوی، خالی، کھائی ہوئی غذا کی کھٹی، منہ سے پانی آئے، کلیجہ میں جلن، ہچکی، کھانے کے بعد معدے میں بھاری پن، غذا سے نفرت، متلی صبح کے وقت، سہ پہر، شام کے وقت، رات کے وقت جب کھاتا ہو، کھانے کے بعد جس میں کمی خالی ڈکاروں سے۔ دوران درد سر جب چلتا ہو، درد معدے میں شام کے وقت اور رات کے وقت، ٹھنڈی چیز پینے کے بعد، کھانسنے پر جب کھلی ہوا میں چلتا ہو، درد جلن دار، اینٹھن والے، دبانے والے، چوٹ کے سے اور سوئیاں چبھنے کے سے، دبانے والے۔ درد شام کے وقت کھانے کے بعد جیسے بوجھ رکھا ہوا، معدے میں تپکن، معدے میں پتھر کا احساس، معدہ میں تناؤ کا احساس، پیاس سہ پہر اور رات کے وقت، جلن دار پیاس، قے صبح کے وقت اور رات کے وقت کھانسنے پر، پینے کے بعد، کھانے کے بعد، دوران درد سر، دودھ کے بعد، قے صفرا کی، کڑوے مادے کی، سیاہ خون کی، غذا کی، بلغم کی، پانی کی کھٹی رطوبت کی۔

شکم۔ کھانے کے بعد پھیلا ہوا، شکم میں استسقاء، جگر بڑھا ہوا، ریاح گڑگڑاہٹ کے ساتھ، شکم بہت سخت اور جگر سخت، پیڑو بائیں طرف کا ورم، ریاح سے شکم میں حرکات کا احساس، درد صبح کے وقت اور رات کو۔ درد حیض سے قبل، درد دائیں

پسلیوں کے نیچے، درد جگر میں اور گلٹیوں کے مقام میں، درد جلندار اینٹھن والے، دبانے والے، کاٹنے والے یا چبھنے والے، پھاڑنے والے، مروڑنے والے، شکم کے اطراف اور جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنے والے، شکم کا کھنچاوٹ، شکم میں تناؤ۔

پاخانہ اور مبرز۔ بے حد قبض، پاخانہ بہت مشکل سے ہو، مبرز مفلوج محسوس ہو، مقعد میں سکڑن، قبض، پاخانہ سخت، گانٹھ دار، بڑا نرم، ہلکے رنگ کا، بہت زور لگانے کے بعد ہو، دست بغیر درد کے، غیر منہضم، پانی کے سے پتلے سڑے ہوئے، متعفن، لیسی کے سے، پیچش میں پاخانہ مقدار میں کم مگر خون ملا، ریاح مقدار میں زیادہ متعفن، اس دوا سے مقعد کا ناسور درست ہوتا ہے، مقعد میں خارش اور رنگین بواسیری مسے دوران پاخانہ باہر نکل آئیں، پھوڑے پھنسی کا سا درد کریں۔ جس کی زیادتی چلنے سے ہو، پاخانہ کے ساتھ مقعد اور مبرز سے خون آئے، پاخانہ کے بعد خارش، مقعد سے نمی، درد جلانے والے، سوئیاں چبھنے والے، پھاڑنے والے، مقعد میں نمایاں پھوڑے کا سا درد۔ مبرز میں فالج کا احساس۔ مبرز کی نالی تنگ ہو جائے، پاخانہ پنسل سے زیادہ موٹا نہ نکل سکے، مبرز کی بے کلی اس دوا سے درست ہوئی ہے مروڑ، پاخانے کی بے حد حاجت، بے سود حاجت۔

مثانہ۔ مثانہ میں اینٹھن، پیشاب رک جائے، مثانہ میں دبانے والا درد، مثانے کا نزلہ، پیشاب میں بے حد آنوں کے ساتھ۔ رات کے وقت پیشاب کی حاجت جس کی زیادتی چلنے پھرنے سے ہو اور کچھ لیٹ جانے سے، یکایک پیشاب کی حاجت، بے سود حاجت، رات کے وقت اکثر پیشاب کی حاجت، رات کے وقت از خود پیشاب نکل جائے، پیشاب نکل نہ ہو، پیشاب مقدار میں کم، غدہ مذی بڑھ جائے، جب پاخانہ پر زور لگانا ہو تو مذی کا سیلان ہو۔

پیشاب کی نالی سے سبزی مائل زرد مواد ملی رطوبت، پیشاب میں کثرت اور جلن، اس دوا سے پیشاب کی نالی کی تنگی بڑی حد تک درست ہوا ہے، پیشاب مقدار میں زیادہ بعد میں کم، سرخ، دھوئیں کا سا، جلندار جس میں آنوں کے ذرات ہوں، پیشاب میں رسوب مواد کے اور ریت کے، اس دوا سے ذیابیطس درست ہوا ہے۔

آلات تناسل مردانہ۔ رات کے وقت استادگی بغیر شہوانی خیال یا خواب کے، اعضاء پر ابھار، گھونگھٹ پر ابھار اس دوا سے ہائیڈروسیل اور خصیوں میں سختی درست ہوئی ہے حشفہ میں سرخی، حشفہ میں خارش اور فوطوں پر خارش عضو میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، آلات تناسل پر متعفن پسینے، خصیوں پر پسینہ، جریان، شہوت بڑھی ہوئی۔ شہوت بغیر استادگی کے، خصیوں میں ورم۔

آلات تناسل زنانہ۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، فرج گاہ پر دانے اور خارش، رحم میں بھاری پن اور رحم گر جائے سیلان الرحم تیز سوزش پیدا کرنے والا، خون ملا، حیض کے قبل اور بعد، دودھ کا سا سفید یا مواد ملا اور زرد یا زردی مائل سبز، خون حیض تیز سوزش پیدا کرنے والا، چمکدار سرخ، مقدار میں زیادہ، جلد جلد رکا ہوا یا مقدار میں کم، خون حیض نادارد یا درد والا اور بیقاعدہ، دو حیضوں کے درمیان سیلان خون، رحم میں اکڑاؤ، جلن اور دردِ زہ کا سا درد، دوران حیض، آلات تناسل میں پھوڑے کا سا درد، شے میں، فرج گاہ میں اور رحم کے منہ پر زخم۔

آلات تنفس۔ ہوا کی نالیوں میں، حنجرے میں تحریک، حنجرہ اور ہوا کی نالیوں کا نزلہ، زردی مائل سبز، بلغم کی زیادتی کے ساتھ، حنجرے میں اور ہوا کی نالی میں جلن کا احساس، حنجرے کا ورق، ہر وقت حنجرہ کو کھنکھار کر صاف کرنا پڑے، حنجرہ اور

تکیہ یا سل سیکا

ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ، تنفس تیز، دمہ کی سی، گہری، تنفس کھانسی کے دوران میں اور جب لیٹا ہو وقت سے ہو۔
تنفس میں کھڑکھڑاہٹ، سرد آہیں۔

یہ دوا دق کے مریضوں کی کھانسیوں کے لیے ایک بہت بڑی دوا ہے۔ کھانسی رات کے وقت آتی ہے لیکن صبح اٹھنے کے بعد اور رات کے وقت بستر میں بھی، کھانسی ٹھنڈی ہوا سے، مرطوب ہوا سے، دمہ کی سی، ٹھنڈی چیزیں پینے سے۔ رات کے وقت خشک کھانسی جس میں صبح کے وقت بلغم نکلے۔ بخار کے دوران کھانسی کھڑکھڑی کھانسی کھانسی حنجرہ میں اور ہوا کی نالی میں تحریک کی وجہ سے۔ کھڑکھڑی کھانسی خصوصاً صبح کے وقت دورے والی کھانسی شام کے وقت تمام جسم کو ہلاتی ہے۔ کھانسی جس کی زیادتی لیٹنے سے اور بولنے سے ہو مہلک کھانسی صبح جاگنے پر، بلغم صبح کے وقت خون ملا، سبزی مائل زرد، مقدار میں زیادہ، متعفن مواد ملا، گاڑھا، لیسدار، بعض اوقات زرد، اس دوا سے پھیپھڑوں اور نلیوں کے دنبل درست ہوئے ہیں اور پستانوں کے کینسر کو بھی اس دوا نے روکا اور درست کیا ہے۔ نیز اس دوا سے پھیپھڑوں کی نالیوں کے نزلے اور ورم درست ہوئے ہیں۔ سینے کے ابھار اور سر پستانوں میں زخموں کو دوا درست کرتی ہے۔ پھیپھڑوں سے سیلان خون، پھیپھڑوں اور پھیپھڑوں کی نالیوں کے پرانے ورم، سینہ میں تنگی، دمہ رک جائے یا بالکل رک جائے۔ دونوں پھیپھڑوں میں درد، دوران کھانسی اندر سانس لینے پر گہری سانس لینے پر سینہ میں درد، سینہ کے اطراف میں درد جلندار، دبانے والے، پھوڑے کے سے، سوئیاں چبھنے والے، اندر سانس کھینچنے پر سینہ کی اطراف میں سوئیاں چبھنے کے سے درد اور پستانوں کے غدودوں میں بھی۔ سینہ، دھڑکن رات کے وقت، کھانے کے بعد، محنت سے، ذرا سی حرکت سے۔ پسینہ تمام سینے پر، دق کی کیفیتیں سینے میں بیحد کمزوری۔

پیٹھ اور گردن۔ پیٹھ ٹھنڈی معلوم ہو اور پیٹھ میں گردن میں اور کمر میں سردی کا احساس گردن کے مقام میں پھنسیاں اور دانے، پیٹھ میں خارش، پیٹھ میں درد خصوصاً رات کے وقت، پیٹھ میں درد جس کے دوران حرکت پر، بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر اور جب بیٹھا ہو، کندھوں میں، کندھوں کے درمیان کمر میں درد جب اپنی جگہ سے اٹھ رہا ہو، ریڑھ کا ستون چھونے سے کئی جگہ درد کرے، پیٹھ پر پھوڑے، کمر کے مقام میں شدید درد جب بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھ رہا ہو۔ کمر کے مقام میں کمزوری۔ پسینہ پیٹھ میں کان خصوصاً گردن کے مقام پر، گردن اکڑ جانے، پیٹھ میں کمزوری، کمر کے مقام میں کمزوری، ہڈیوں کا سڑنا، ہاتھوں کا پسینہ بہنا، اعضاء کے لیے بہت مفید ہے۔

ہاتھ اور پاؤں۔ یہ دوا انگلیوں میں گٹھیاوی گانٹھوں کے لیے بہت مفید ہے۔ شام کے وقت اور رات کے وقت اور انگلیوں کے ناخن جھکے، تمام اعضاء ہاتھوں، ہتھیلیوں، پاؤں، ٹانگوں میں سردی شام کے وقت اور رات کے وقت، ہاتھوں، ٹانگوں، پنڈلیوں، پاؤں کے جوڑ اکڑ جائیں، ہاتھ اور انگلیاں پھٹ جائیں، ہاتھ اور ان میں ڈنگ لگیں، گٹے درد کریں اور ان میں حدت، تمام اعضاء میں بھاری پن، خصوصاً ٹانگوں کا، ٹانگوں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن، ہاتھوں، ہتھیلیوں اور پاؤں میں حدت، تمام اعضاء میں رانوں میں اور ٹانگوں اور پاؤں میں، یہ دوا چوتڑ کی ہڈی کے جوڑ کی تکلیف میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ تمام اعضاء میں ناخنوں میں خارش اور ابھار، ناخن سخت اور ٹوٹ جائیں (ایک آزمائش کنندہ کے ناخنوں کی پیدائش اس دوا کے استعمال کے عرصہ تک جلدی ہے)، تمام اعضاء سن ہو جائیں یا بے حس ہو جائیں، جب ان پر لیٹا ہو ہاتھ اور انگلیاں سن ہو جائیں، ہاتھ پاؤں سن ہو جائیں جب بیٹھا ہو، اعضاء میں جوڑوں میں اور ہڈیوں میں بائی کے اور گٹھیاوی درد شام کے وقت

اور رات کے وقت بازوؤں میں درد زیادہ تر سردی سے حرکت سے کسی چیز کے پکڑنے سے کندھوں میں بازوؤں کے
اوپری حصوں میں، کہنیوں میں، کلائیوں میں انگلیوں میں، انگلیوں کے جوڑوں میں درد، عرق النساء، شدید درد، جوڑ کے
جوڑ میں، چوتڑ کے جوڑ میں درد جیسے دنبل بن رہا ہے۔ تمام اعضاء میں درد جن میں سردی سے مرطوب موسم میں اکڑن پیدا
ہو جائے، پاؤں اور تلووں میں جلن، احساس جیسے کلائی اور ٹخنے میں موچ آ گئی ہے۔ سوئیاں چبھنے کے سے درد چوتڑوں
میں گھٹنوں میں، ٹخنوں میں پاؤں کے تلووں میں، ایڑیوں میں خصوصاً پاؤں کے انگوٹھوں میں۔

فالج کا احساس بازوؤں میں اور ہاتھوں میں، ٹانگوں میں فالج، تمام اعضاء پر ٹھنڈا پسینہ، ٹھنڈا پسینہ۔ ہتھیلیوں
پر، پاؤں پر، پاؤں پر متعفن پسینہ، تمام اعضاء، جوڑوں ہاتھوں اور انگلیوں میں اکڑن، ٹانگوں میں اور گھٹنوں میں اکڑن
ہاتھوں، گھٹنوں اور ٹخنوں میں ورم، انگلیوں میں سرسراہٹ۔ بازوؤں ہاتھوں اور ٹانگوں میں رعشہ۔ بازوؤں رانوں
اور ٹانگوں میں اینٹھن، ٹانگوں میں زخم، وریدیں پھولی ہوئی، ہاتھوں پر انگوٹھے کے جوڑوں پر بڑے سخت مہاسے
تمام اعضاء خصوصاً جوڑوں میں کمزوری، رانوں میں، گھٹنوں میں، ٹانگوں میں پنڈلیوں اور پاؤں میں کمزوری۔

نیند۔ خواب غصے کے پریشان کن کاروبار کے پراگندہ، شہوانی مُردوں کے، بیماروں کے، موت کے، بیماری کے، آگ
کے، ڈراؤنے، خوفناک، رات کے ڈاکے، تاسف کے، تصورات کے۔ بیمار آدمیوں کے، بیماروں کی تیمارداری کے۔
(ایک بوڑھی عورت کا ڈراؤنا چہرہ خواب میں دکھائی دیا) نیند بے چینی کی، بے خوابی، صبح کے وقت، قبل دوپہر شام کے
وقت، رات کے کھانے کے بعد کھانے کے بعد آدھی رات کے قبل، بیخوابی نیند کے غلبے کے ساتھ، بیخوابی بہت سوچنے
سے، ایک دفعہ جاگ جانے کے بعد پھر نیند نہ آئے۔ بار بار اور جلد جاگے۔ جمائیاں۔

بخار۔ صبح کے وقت، قبل دوپہر اور شام کے وقت کھلی ہوا میں ٹھنڈی ہوا میں کھانے کے بعد جاڑا، اندرونی اور بیرونی
ہلا دینے والا جاڑا، لرزے کے ساتھ، کپڑا اتارنے سے گرم مکان بھی آرام نہ دے سکے، گرمی کی خواہش کرے لیکن اس
سے بھی آرام نہ ہو، پاخانہ کے دوران جاڑا، بخار قبل دوپہر اور بعد دوپہر لیکن بخار شام کو اور رات کے وقت زیادہ نمایاں
ہو۔ بخار یکے بعد دیگرے جاڑے کے ساتھ، یہ دوا دق کے بخاروں میں مفید ہے بلکہ بخار شام کے وقت اور رات کو
حدت جلد میں نمی کے ساتھ پسینہ صبح کے وقت، پچھلی رات، پسینہ بے حد بے چینی کے ساتھ ٹھنڈا پسینہ زیادہ تر بازوؤں
اور ٹانگوں پر پسینہ کھانسنے سے، کھانے کے دوران اور بعد، محنت سے، دماغی محنت سے، حرکت سے، چلنے سے
مقدار میں زیادہ گرم پسینہ، واحد شخص پر پسینہ نیند کے دوران اور بعد پسینہ، متعفن کھٹا پسینہ، اگر کپڑا اتارنے سے
پسینہ رک جائے تو مریض کو بڑی سخت تکلیف ہو۔

جلد۔ کھجلانے کے بعد جلن، جلد چھونے سے ٹھنڈی ہاتھوں اور انگلیوں کی جلد پھٹی ہوئی۔ جلد میں بدرنگی، جلد نیلگوں
تانبے کے داغ، پیلی، سرخ، سرخ دھبے، سفید دھبے، زرد، ابھار، جلندار، خارش والے، گوشت خورے اور درد
کرنے والے پھوڑے، اکوتہ، خشک خارش، کھرنڈ، ابھاروں سے سفید پیپ کا سا مواد نکلے، پھنسیاں، آبلے
اور سرخ دانے، سفید دار ابھار، کھجلانے کے بعد ان پر سے بھوسی اترے۔ چپکنے والے ابھار، کھجلانے کے بعد سخت
دانوں والی پتی کا اچھلنا، آبلے مختلف جگہوں میں، زہرباد ورم کے ساتھ جس کی زیادتی کھجلانے کے بعد ہو، خارش
شعاع دار گرمی سے کم ہو جائے، اس دوا سے لیوپس یعنی سل پھوڑا درست ہوتا ہے، کھجلانے کے بعد جلد میں

نی جلد میں زخم، نیلے، جلندار، کینسر والے، کھرنڈ والے، گہرے، تیز سوزش پیدا کرنے والے متعفن جن میں سے زرد مواد بہے، زخم ناسور والے، نہ مندمل ہونے والے، گہرے، تیز سوزش پیدا کرنے والے سخت پکنے والے، اس واسطے مختلف قسم کی پھوڑیاں درست ہوتی ہیں۔

کمی اور زیادتی۔ اوپر بیان میں دی جا چکی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳۰ سے ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق، مقابلہ کرو۔ آرسنک، ٹیوبرکیولینم، ہرپٹیا کارب، آئیوڈیم، سلفر، لیپس البا، سلیشیا، کلکیریا۔

Calcarea Silicoflourica

کلکیریا سلی کو فلوریکا

SYNONYMS : Lapis Albus
TRITURATION ' 1x and higher

دیکھئے

لیپس البس

Calcarea Phosphorica

کلکیریا فاسفوریکا

CHEMICAL SYMBOL : $Ca_3 (PO_9)_2$ 310.29
SYNONYMS : Precitated phosphate of calcium, Tricalcic phosphate
TRITURATION : 1x and higher

(فاسفیٹ آف لائم)

اس دوا کو ڈاکٹر ہیرنگ نے آزمایا تھا، مگر ڈاکٹر شوسلر نے اپنی بارہ ادویہ کے اندر اس کو شامل کیا۔ ڈاکٹر شوسلر اس کو اپنے بارہ نمکوں میں سے انٹی سورک قرار دیتے ہیں۔ ان کی تھیوری کے مطابق کلکیریا فاس جسم کے بڑھنے اور نشوونما پانے کے لیے ایک اہم جزو ہے۔ یہ نمک خون کی رطوبت میں، اجزاء میں متحرک ہیں، ہاضمہ کی رطوبتوں میں، ہڈیوں میں، جوڑنے والے ریشوں میں، دانتوں میں، دودھ میں پایا جاتا ہے۔ ہڈیوں کو سختی دیتا ہے کلکیریا فاس البومن میں خاص معاون ہے چونکہ البومن جسم کی نشوونما کی جان ہے اس لیے کلکیریا فاس کو جسم کی نشوونما کے لیے ایک بہترین دوا سمجھنا چاہیے نیز جہاں البومن جسم سے خارج ہو رہا ہو وہاں اس کا استعمال اکسیر ہوتا ہے چونکہ یہ دوا خون میں سرخ اجزاء پیدا کرتی ہے اس لیے کلکیریا فاس کمی خون اور بعض میں ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ بڑھتے ہوئے اور نرم ریشوں میں فاس کا ہونا نہایت لازمی ہے کیونکہ نئے ریشوں کی نشوونما میں یہ مدد دیتا ہے اس لیے نشوونما کے لیے فاس کو ایک ضروری نمک سمجھنا چاہیے۔ خون کے اندر اگر کلکیریا فاس موجود نہ ہو تو خون منجمد ہی نہ ہو سکے۔

بائیوکیمک طریقہ استعمال سے یہ دوا اس وقت کام آتی ہے جب کہ لائم کے اجزاء کم ہو جائیں اور ان کی کمی سے جسم کے اندر بیماری یا ابتری پیدا ہو جائے اس ابتری کی مثال ہمیں لولی ٹوٹی ہڈیوں کے مریض بچے یا پیدائشی میں ہڈیوں کی

نشوونما کی بیقاعدگی میں، اور اسی طرح کی دوسری کیفیتوں میں دکھائی دیتی ہے اسی لیے یہ ہڈیوں کی بیماریوں کے لیے ایک بہترین دوا ہے اور جب یہ نمک جسم کے دوسرے حصوں سے کم ہو جائے اس وقت جاذبیت میں کمی ہونے کی وجہ سے جسم کے نئے اجزاء نہیں بنتے اور پہلے اجزاء بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں تشنج اور خنازیری مزاج کے انسانوں میں کلکیریا فاس کام آتا ہے اس کا دوسرا ضروری پہلو یہ ہے کہ سخت اور لمبی بیماریوں کے بعد جب مریض اپنی طاقت حاصل نہیں کر سکتا تو یہ اس کے نظام جسم میں قوت منفکر پیدا کرکے دوسری دواؤں کے اثر پذیر ہونے کے لیے میدان صاف کرتا ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ یہ دوا خون کے سرخ اجزاء کو بڑھاتی ہے۔ اور بہت سے حالات میں یہ دوا الطبع مقوی ثابت ہوتی ہے۔ لاغر کرنے والی مزمن تکلیفات میں، دق میں جبکہ پیشاب کے اندر فاسفیٹ کی زیادتی ہو تو یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے، نیز جوان انسانوں میں کمی خون یا جلد بڑھنے والے انسانوں کے لیے یا ان مستورات کے لیے جنھوں نے بہت بچے جنے ہوں یا ان مستورات کے لیے جنھوں نے بہت عرصہ تک بچوں کو دودھ پلایا ہو یا جن کو حیض یا سیلان زیادہ مقدار میں ہوتا ہو یا مزمن کھانسی میں، دق کے اسہال میں، رات کے پسینوں میں، خنازیری و دیگر اقسام کے دنبلوں میں یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

بڑھاپے میں جبکہ تمام جسمانی اجزاء کم ہو رہے ہوں یہ کام آتی ہے، شرمگاہ کی مزمن خارش میں اور حاد امراض کے بعد اس کا استعمال ہوتا ہے۔ سینہ کی دق میں جہاں بے حد لاغری ہو جائے، رات کے وقت پسینہ آتا ہو، خون کی یا تھوک آتا ہو تو چھوٹی طاقتوں میں کلکیریا فاس بیماری کی تکلیف کو کم کرکے مریض کو سکون دیتی ہے، یہ دوا نوجوان آدمیوں کے احتلام کے لیے اور مستورات میں خواہش نفسانی کی تحریک کے لیے ایک بے مثل دوا ہے۔ سن بلوغ میں کوریا کے لیے اس دوا کی سفارش کی جاتی ہے۔

کلکیریا فاس کا مریض کلکیریا کارب کے برعکس عموماً لاغر ہوتا ہے، نیز کلکیریا کارب کے مریض کی بہ نسبت کم سفید ہوتا ہے۔ کلکیریا کارب اور کلکیریا فاس دونوں کے اندر شکم بڑے ہوتے ہیں لیکن کلکیریا فاس کے مریض کا جسم کچھ پلپلا ہوتا ہے۔ کلکیریا کارب میں انڈوں کی خواہش ہوتی ہے مگر کلکیریا فاس نمک یا نمکین گوشت کی خواہش کرتا ہے چنانچہ کلکیریا فاس کے بچے میں مخصوص علامت سور کے نمکین گوشت یا اچار کی خواہش ہے۔

بہت سے بچوں کو جب وہ بڑھ رہے ہوں کلکیریا فاس کی ضرورت ہوا کرتی ہے اگر سر کی ہڈیاں جلد نہ ملیں یا بچے کی نشوونما کے ساتھ ساتھ ان میں نشوونما نہ ہو تو اس دوا کا استعمال لازمی ہو جاتا ہے، جب بچے لاغر ہو رہے ہوں اور چلنا یا کام کرنا دیر میں سیکھیں یا ٹانگوں میں اس قدر کمزوری ہو کہ وہ جسم کا بوجھ نہ برداشت کر سکیں یا دماغی طور پر ان میں نشوونما کی کمی ہو۔ دبلا پتلا کارب، بورکس، کلکیریا، فاسفورک ایسڈ، نیٹرم میور، تو کلکیریا فاس استعمال کرنا چاہیے، ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کا نہ ملنا۔ ہڈیوں کے سروں کا موٹا ہو جانا بھی اس کے حلقۂ اثر میں آتا ہے، ناک میں، ابرو میں اور رحم میں رسولیاں اس سے ہوتی ہیں گلے کے، گلٹیوں کے اور شکم کے بڑھنے جھنے غدودوں پر اس کا اثر ہوتا ہے اور اس سے یہ غدود درست ہوتے ہیں، بچوں کی نشوونما میں کمی اور بچوں کی بدہضمی اور لاغری درست ہوتی ہے جوڑوں اور اعضاء میں درد بھی پائے جاتے ہیں جن کی زیادتی ٹھنڈے موسم میں یا ہر دفعہ موسم کی تبدیلی آجانے سے ہوتی ہے۔ دق کے مریضوں یا دق کا اثر رکھنے والے انسانوں کے لیے یہ دوا بہتر ثابت ہوتی ہے، ہڈیوں کی تکلیفات میں یا جلد

بڑھا سلوریکا

زکام ہوجانے کی عادت کے لیے یہ دوا مفید ہے۔ مگر یاد رہے کہ سردی سے ذکی الحسی اس کا ایک خاص
فعل ہے۔

اس کے درد عموماً گولی لگنے کی سے، کھینچنے والے، جلنے اور دبلنے والے ہوتے ہیں، بخار تمام جسم کو ہلا دیتا ہے
اور اوپر سے نیچے کی طرف جاتا ہے۔ بخار عموماً شام کے وقت ہوتا ہے۔ پسینے رات کو زیادہ ہوتے ہیں اس کی تکلیفات
ذرا آرام کرنے کی حالت میں کم ہوتی ہیں، حرکت کرنے سے یا جسمانی محنت سے پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہیں۔ عام طور پر
جسم کے اندر کمزوری پائی جاتی ہے، جسم کے بہت سے حصص میں سن ہوجانے کا احساس ہوتا ہے۔ کانپنا بھی اس
میں پایا جاتا ہے۔ ڈر سے تکلیفات اور دھڑکن پیدا ہوتی ہے۔ بجلی کے سے جھٹکے اس قدر شدید ہوتے ہیں کہ مریض
کھڑا نہیں رہ سکتا، مرگی کے دورے، بچوں میں تشنجی دورے (یاد رہے کہ تشنجی دوروں کے دوران میں اس دوا کے
استعمال سے چنداں فائدہ نہیں ہوا کرتا بلکہ جب تشنجی دورے نہ ہوں تب اس دوا کو دینا چاہیے) دماغ میں تھکاوٹ
نمایاں ہوتی ہے اور دماغ کمزور معلوم ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ کلکیریا فاس کے مریض کا حافظہ بہت کمزور ہوتا ہے۔
وہ دماغی محنت کو برداشت نہیں کرسکتا، دماغی محنت سے سر میں تکلیفات پیدا ہوتی ہیں، بچہ سر کو پکڑ کر چیختا ہے۔
تکلیفات کو یاد کرنے یا ان کے متعلق سوچنے سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہیں، بری خبر سے غم سے اور محبت
کے پورا نہ ہونے سے تکلیفات پیدا ہوتی ہیں، مریض تنہائی ڈھونڈھتا ہے اور تنہا بیٹھ کر اپنے خیالات ہی سے
لطف اٹھاتا ہے۔

درد سر اس کے عجیب و غریب ہیں۔ اسکول کے لڑکے اور لڑکیوں کے درد سر کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے
جب طالب علم درد سر کے ساتھ گھر لوٹیں تو یہ دوا ان کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے یہ درد سر جھٹکے سے، دبانے
سے اور سر کی کھوپڑی سے بڑھ جاتے ہیں، مریض ٹھنڈے پانی سے سر کو دھونا چاہتا ہے اور چپ چاپ پڑا رہنا
چاہتا ہے۔ کتنی ہی دفعہ اس دوا سے سر میں پانی آنے کو روکا گیا ہے۔ ورم سر اور پانی کے درد جو تمام سر کو گھیر
لیں ان سے مستفیض ہوتے ہیں۔ یہ درد سر عموماً ٹھنڈے موسم میں یا ٹھنڈی ہوا میں پیدا ہوتے ہیں یا بڑھتے ہیں۔
پڑھنے، محنت کرنے سے اور دانت کے وقت بڑھتے ہیں، دماغی پردوں میں ورم کے بعد اگر اسہال ہوں تو
یہ دوا بکار آتی ہے۔

مستورات کے لیے کلکیریا فاس سے بہتر اور کوئی غمگسار نہیں ہوسکتا، جب پہلے حیض کی حالت میں مریضہ سردی
کھا جائے تو عمر بھر اس کو درد سے حیض ہوا کرتے ہیں، ایسے درد دوا کے حیضوں کی صرف کلکیریا فاس ہی دوا ہے
عموماً اینٹھن والے درد رحم اور گھبراہٹ میں جو حیض کے خروج ہونے کے چند گھنٹے قبل پیدا ہوں اور حیض کے پورے
طور پر جاری ہونے سے رفع ہوجائیں یا وہ درد جن میں مریضہ چیخ اٹھے اس دوا سے مستفیض ہوتی ہیں۔ پلاٹینا،
لیکیسس اور اوریجینم کی طرح اس دوا کے اندر شہوت کی بے حد تحریک ہوتی ہے، پاخانہ اور پیشاب کے وقت
رحم کا گویا نیچے کھسک جانا بھی اس میں پایا جاتا ہے، رحم کے اندر تولیدی، خون حیض مقدار میں زیادہ جس کے اندر
لوتھڑے ہوں، انڈے کی سفیدی کی طرح دن اور رات سیلان رحم، دوران حیض شرمگاہ اور رحم میں جلن
اور پیشاب کرنے سے اضافہ کرنا۔

Scanned by CamScanner

کلکیریا فاس میں ہاضمہ کی خرابی بھی ملتی ہے۔ درد معدہ یا درد شکم ریاح کے اخراج سے کچھ دیر کے لیے کم ہوتا ہے۔ بحالت روزہ یا بھوک کی حالت میں درد ریڑھ کی طرف جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ریاح خارج ہوں گے معدے میں ناقابل بیان پریشانی جس کو عارضی طور پر کھانے سے آرام ہو۔ کلکیریا فاس کے دست سبز لیسدار گرم اور پانی کے سے، متعفن ریاح کے ساتھ ہوتے ہیں (کلکیریا کارب کے دست بعض وقت سبز عموماً پانی کے سے بنہ اور پھٹکیاں ملے ہوا کرتے ہیں)

آلات تناسل زنانہ کے متعلق میں اوپر بیان کرتا ہوا یہ بھول گیا تھا کہ خواہش نفسانی کی زیادتی اس میں عموماً کی ہوتی ہے۔ مستورات کے آلات تناسل کا ہر حصہ استادہ ہوتا ہے اور اسی لیے جماع کی ضد رکھنے والی خواہش ان کے اندر موجود ہوتی ہے۔ یہ حالت عموماً حیض سے پہلے ہوتی ہے۔ شہوانی احساس اس قدر زبردست ہوتا ہے کہ ہر حصہ خون سے بھرا معلوم ہوتا ہے پیشاب کرنے کے بعد آلات تناسل میں تپکن ہوتی ہے اور اسی تپکن سے خواہش سیپیا کی طرح رحم پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے جس کا ذکر میں کر چکا ہوں مثلاً پیڑو میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس، بیٹھنا اور پاخانہ کے وقت رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، کمر میں کاٹنے والا درد، لیکن کلکیریا فاس میں حیض کی زیادتی ہوتی ہے اور مریضہ کمزور ہوتی ہے۔

فسچولا یعنی ناسور میں یہ ایک عجیب دوا ہے اور جب ناسور عمل جراحی کیا جا چکا ہو اور ناسور کے بجائے علامات کہیں جسم کے دوسرے حصہ میں پہنچ گئی ہوں یا ناسور اور سینہ کی تکالیف یکے بعد دیگرے ہوں تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے۔

سینہ میں سکڑن اور تنفس میں دقت، شام سے رات کے دس بجے تک جس کو لیٹنے سے آرام ہو اور اٹھنے سے تکلیف ہو، مسلسل انگڑائیاں اور جمائیاں، نیند کی حالت میں رونا وغیرہ میں مفید ہے۔ ایک مصنف لکھتے ہیں کہ جس عورت کے بچوں کے سر میں پانی اترتا ہو اگر بحالت حمل اس عورت کو کلکیریا فاس دیا جائے تو آئندہ اس کے بچوں کو خدشہ نہیں رہتا۔ یہ دوا اس ذیابیطس کے لیے مفید ہے جس کے ساتھ سینہ میں تکلیفات ہوں۔

کلکیریا فاس خنازیری اور گنٹھیا دی مزاجوں کے زیادہ موافق ہے سپائنل کرے پچر (ریڑھ کا ٹیڑھا ہونا) بچہ چلنا دیر سے سیکھے، گردن اس قدر پتلی ہو کر سر کا بوجھ نہ سہار سکے۔ دانت دیر میں نکلیں یا بہت آہستہ آہستہ نکلیں کھوپڑی پتلی اور نرم، جب اس کو دبایا جائے تو اس میں کاغذ کی سی کڑک پیدا ہو، جب گھر ہو تو باہر جانا چاہے جب باہر ہو تو گھر آنا چاہے۔ ہر دفعہ سردی لگنے سے ہاتھ کے درد اور رحم کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

علامات

دماغ۔ بچے چڑچڑے اور ضدی، دکھیلا، بسنا، جلد بھول جائیں، دماغی کام کرنے کی نااہلیت، غم اور فہمائش کے بعد چڑچڑاپن دانکیشیا، فاسفورک ایسڈ، ہمیشہ کسی جگہ جانے کی خواہش کرے، حافظہ کی کمزوری جو کچھ ابھی کیا ہے وہ بھی یاد نہ ہو، غلط لکھے یا ان الفاظ کو دوبارہ لکھے، اضطراب، سر درد، پریشانی، بھول، غم، معدہ میں پریشانی ہر حرکت کے ساتھ کنندہ جس کی زیادتی جسمانی محنت سے ہو اور کبھی ٹھنڈے پانی سے دھونے سے اور خیالات کو کسی جانب لگا

دینے سے ہو۔ تکلیفات سوچتے وقت بڑھ جائیں، غم سے، محبت کی مایوسی سے تکلیفات۔

سر۔ درد سر ہڈیوں کے مقام اتصال میں، موسم کی تبدیلی سے، اسکول کے بچوں کا اور سن بلوغت میں، تالو بہت مدت تک کھلے رہیں، کھوپڑی کی ہڈیاں نرم اور کمزور، سر کی چوٹی پر رینگن کا احساس، ایسا معلوم ہو کہ گدی کے اوپر کے حصہ میں برف رکھی ہے (ویریٹرم البم)، سر گرم اور بالوں کی جڑوں میں ٹیس، سر پیچ دبانے سے خصوصاً گدی میں دبانے سے کم ہو، ایسا معلوم ہو جیسے کہ مغز کو کھڑکھڑایا جا رہا ہے، سکول کی لڑکیوں کا درد سر دستوں کے ساتھ، تالو دیر میں بند ہو یا بند ہو کر کھل جائے، درد سر شکم میں ریاح کے ساتھ، نشست سے اٹھنے پر لڑکھڑاہٹ، آنکھوں سے اور آنکھوں کی جانب دباؤ۔ درد سر پیشانی پر، بازوؤں اور ہاتھوں میں خصوصاً کلائی اور داہنی درمیانی انگلی میں پھاڑنے والے درد کے ساتھ، درد سر چاندی میں اور کانوں کے نیچے، گردن کے عضلات میں کھنچن کے ساتھ درد سر، موسم کی تبدیلی سے جو پیشانی سے ناف کو یا کنپٹیوں سے جبڑے کو جائے۔ بال گریں، سر کی چوٹی پر زخم، سر کو ایک جگہ زور کھسکے، ایک جگہ سے دوسری جگہ ہلائے۔

چکر۔ حرکت پر، کھلی ہوا میں چلتے وقت، قبض کے ساتھ، بوڑھے آدمیوں کے چکر جس کی زیادتی تیز ہوا والے موسم میں ہو۔

آنکھ۔ روشنی خصوصاً موم بتی یا گیس کی آنکھوں میں تکلیف دے۔ پتلی میں جالا جو دنبل کے بعد ہو، ڈھیلوں میں کوٹے پٹے جانے کا سا درد، بھینگا پن، ڈھیلے ٹیڑھے ہو جائیں، پپوٹوں میں گرمی کا احساس۔

کان۔ کانوں میں گانے یا دوسرے قسم کی آوازیں (ککیریا کارب)، اندرونی و بیرونی کان سرخ، درد کرے، خارش ہو اور گرم، تیز متورم، کانوں سے تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان، قوت سامعہ میں ابتری، کان ٹھنڈے، ہلکے دباتے والے، پھاڑنے والے یا گولی لگنے کے سے درد، کانوں میں یا کانوں کے گرد خصوصاً پیچھے یا نیچے، کرل کے مقام پہ کاٹنے کا سا درد۔

ناک۔ زکام تر، ٹھنڈے کرے میں، گرم ہوا سے اور مکان سے باہر ناک بند ہو جائے۔ ناک سے نکسیر زیادہ تر صبح ہو، ناک میں تھوڑی، ناک کی نوک برف کی مانند ٹھنڈی، ناک متورم، نتھنوں میں اور نتھنوں کے کناروں میں پھٹنے کا سا ورم۔

چہرہ۔ چہرے میں درد خصوصاً اوپر کے جبڑے کی ہڈی میں دائیں سے بائیں کو جو چہرے کے دوسرے حصص میں جائے یا دوسرے حصص سے جبڑے کی ہڈی میں آئے، اوپر کا ہونٹ متورم (بیلاڈونا، ککیریا کارب، سورینم)، زرد درد کرے سخت ہو اور جلے، چہرے میں حدت، چہرہ پیلا، زردی مائل، مٹی کا سا، جس پر چھوٹے چھوٹے دانے ہوں، چہرے پر لال دھبے، جسم ٹھنڈا۔

منہ۔ وقت سے پہلے دانت گریں (ککیریا کارب) لاغری کے ساتھ، دانت نکلنے کے زمانے میں دانتوں کی تکلیف، زبان کی نوک کٹے، سخت ہو اور جلے (ککیریا کارب، کاربو اینملس، کالی کارب، کاسٹیکم)، زبان پر چھوٹے چھوٹے آبلے، کے وقت کڑوا ذائقہ، درد سر کے ساتھ (نکس، برائی اونیا، کاربو اینملس، پلساٹیلا، سلفر)، دانت آہستہ آہستہ سیاہ ہو کر گر جائیں، غدودوں میں ورم کی وجہ سے بغیر درد کے منہ نہ کھل سکے، کھوکھلے دانت، ہوا سے ذکی الحس ہوں۔

چبانے سے دانتوں میں ذکی الحسی، سامنے والے دانتوں میں درد، صبح جاگنے پر بُرا سا ذائقہ جس کی زبان کی نوک کڑوی سے ہو، ذائقہ کڑوا، صبح کے وقت درد کے ساتھ، خصوصاً گیہوں کی روٹی کا، زبان متورم سُن اور اکڑی ہوئی، رخسار کے اندرونی جانب درد کرنے والی جگہ۔

حلق۔ حلق میں درد جس کی زیادتی نگلنے پر ہو، غدود متورم ہونے کی وجہ سے منہ بغیر درد کے نہ کھولا جا سکے، حلق کے غدود سخت ہو جائیں، ایڈی نائڈس، حلق میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی نگلنے وقت ہو، حلق میں ورم اور درد، شام کے وقت سرسراہٹ والی کھانسی کے ساتھ جس کی زیادتی بستر جانے پر ہو۔

معدہ۔ بچے تمام دن دودھ پینا چاہیں اور آسانی سے قے کر دیں، جاننے کے بعد وہیر غیر معمولی بھوک، ہر وقت کھانے کی کوشش پر شکم میں درد، کھانے کے بعد کلیجہ میں جلن اور دوسری تکالیف معدہ ڈکار یا غلیظ ریاح کے اخراج سے معدہ میں جلن، معدہ میں بیٹھنے اور خالی پن کا احساس (اگنیشیا) بلغم کھنکھارنے سے قے، بچوں میں قے آسانی سے ہو، معدہ میں جلن اور منہ میں پانی کا چڑھ آنا، معدہ پھیلا ہوا محسوس ہو، گائے کا گوشت سور کا گوشت یا دوسرے نمکین یا بھنے ہوئے گوشت کی خواہش۔ بیجد ریاح، بھوک کی زیادتی پیاس کے ساتھ، ریاح جس کو کھٹی ڈکار سے عارضی طور پر آرام ہو، دن کے پچھلے حصہ میں شدید پیاس، منہ اور زبان میں خشکی کے ساتھ ٹھنڈا پانی پینے کے بعد شکم میں کٹن، شام کے وقت ملائی کی برف کھانے سے درد شکم پیدا ہو، رس والے پھلوں کے استعمال سے دست پیدا ہوں، تمباکو نوشی سے یا قہوہ کے بعد متلی، قے ہاتھوں کے کانپنے کے ساتھ، معدہ کے مقام پر بے چینی جو نہ بیان کی جا سکے، درد سر کے ساتھ معدہ میں تیز کاٹنے والے یا اینٹھن کے سے درد، معدے پر دباؤ تو آرام کرنے کی حالت میں کم ہو، معدے کی علامات ذرا سا کھانے پینے سے بڑھ جائیں۔

شکم۔ ناف کے گرد درد جس کو متعفن ریاح کے اخراج سے آرام ہو، شکم میں ڈراکونائٹ، آرسنک، کینتھرس، کاٹنے والا اینچنے والا اور تیز درد شکم کے بعد دست ہوں، ہر دفعہ کھانے کی کوشش پر شکم میں درد ہو، شکم کھنچا ہوا اور لٹکا ہوا، داہنی جانب پسلیوں کے نیچے جس کو ڈکار سے یا ریاح کے اخراج سے کمی ہو، جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنے یا گولی لگنے کے سے درد خصوصاً جب گہری سانس لے، داہنی جانب تنگی، پھوڑے کا سا درد اور دباؤ کا احساس، بائیں جانب دباؤ اور پھوٹنے کا سا درد، سانس لیتے وقت بائیں جانب سوئیاں چبھیں، ناف کے گرد یا تمام شکم میں خالی پن یا بیٹھنے کا احساس۔ شکم میں حرکت جیسے کسی زندہ چیز کی ہو، چھوٹے بچوں کی ناف سے خون یا رطوبت رسے، شکم کی دیواروں میں سُن ہونے کا احساس، سرسراہٹ، پھڑکن یا درد۔

پاخانہ اور پیرز۔ سخت متعفن اسہال (آرسنک، رس دار پھل کھانے سے دانت نکلنے کے زمانہ میں بیجد ریاح کے ساتھ تنبیہ سے، جس کے اندر سفید پھٹکیاں یا مولی کی سی پھٹکیاں ہوں، دست مقدار میں کم، زیادہ ریاح کے ساتھ متعفن ریاح کا اخراج، مقعد میں درد زیادہ تر بیرونی طرف سوئیاں چبھنے، جلن اور تپکن کے ساتھ مقعد میں خارش (سلفر)، سخت پاخانہ کے بعد سیلان خون، مقعد کا ناسور اور سینہ کی علامات یکے بعد دیگرے پاخانے سبز چپچپے، گرم، پڑپڑ کی آواز والے، غیر منہضم، بدبودار ریاح کے ساتھ پاخانے سخت، دماغی سستی کے ساتھ بوڑھوں میں بدہضمی سخت، درد سر پیدا کرے، مقعد میں کھجلی جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، مقعد باہر نکل آئے، ان میں درد، کھجلی اور پھوڑے کا سا درد اور درد

رطوبت رہے۔ مقعد کے نزدیک داہنی جانب چھوٹا سا پھوڑا، بحد درد کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض بیٹھ نہ سکے، بائیں جانب لیٹا یا کھڑا رہنا پڑے۔ اس پھوڑے میں سے خون اور مواد بہے اور بغیر درد کا ناسور بن جائے۔

مثانہ۔ گردوں کے مقام میں شدید درد جب کوئی بوجھ اٹھایا جائے یا چھینکا جائے یا ناک چھینکی جائے۔ پیشاب کی مقدار میں زیادتی کمزوری کے ساتھ۔ مثانہ اور اس کے نزدیکی حصص میں شدید درد۔ مثانہ کے منہ میں گولی لگنے کے سے درد۔ پیشاب کی بار بار حاجت۔ پیشاب کی نالی میں کاٹنے والے درد۔ پیشاب گہرے رنگ کا۔

آلات تناسل مردانہ۔ گاڑی میں چڑھتے وقت ساوگی تیز خواہش کے بسیوں سے عضو مخصوص تک گولی کے سے درد۔ خصیوں میں ورم۔ فوطے درد کریں اور ان میں سے رطوبت رہے۔ خصیے متورم۔ خصیوں کی تھیلی پر خارش، پسینے پھوڑے کے سے درد اور چھوٹے چھوٹے دانوں کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم کے مقام میں کمزوری اور پریشانی جس کی زیادتی پاخانہ اور پیشاب کرتے وقت ہو۔ رحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کے ساتھ۔ اعضاء میں شہوانی احساس ایسا معلوم ہو جیسے ان میں خون جمع ہو گیا ہے ان میں بعض کی طرح تپکن ہو، اور اس تپکن سے خواہش نفسانی بہت بڑھ جائے۔ حیض بہت جلد جلد۔ خون چمکدار سرخ۔ نوجوان لڑکیوں میں اور زیادہ بڑی عمر کی مستورات میں حیض دیر سے ہو۔ خون سیاہ یا پہلے چمکدار اور سرخ پھر سیاہ۔ جب حیض دیر سے ہو تو پیٹھ میں شدید درد ہو۔ دودھ پلانے کے زمانہ میں خواہش کی تحریک۔ خواہش جماع کی زیادتی، درد، دباؤ یا رحم میں کمزوری کے ساتھ (ریلاٹینیا)۔ بچہ دودھ پینے سے انکار کرے کیونکہ بچہ کو دودھ نمکین معلوم ہو۔ کمزور مستورات میں رحم اپنی جگہ سے گر جائے (یہ دوا زیادہ عرصہ تک دودھ پلانے سے پیدا شدہ کمزوری کے لیے مفید ہے)۔ سیلان الرحم انڈے کی سفیدی کی طرح (امونیا میور، بورکس) جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ پستان چھونے سے درد کریں (برائی اونیا)۔ چوتڑ کی ہڈیوں کے مقام اتصال پر دائیں سے بائیں کو کھینچنے والے درد، کچھ خون کے سیلان کے ساتھ جس کے بعد پہلے بائیں اور پھر دائیں کان درد ہو۔

حمل کے دوران تمام اعضاء میں خشکی، دودھ کم، پانی کا سا پتلا۔ پستانوں میں درد اور جلن۔ پستان میں پھوڑے کا سا درد۔

آلات تنفس۔ آواز بیٹھ جانا (کونائٹ، ہیپر سلفر، فاسفورس)۔ آواز کو صاف کرنے کے لیے کھنکھارنا پڑے۔ از خود سرعت آہوں کا آنا (اگنیشیا، سپیکل)۔ تنفس میں تیزی۔ تنفس چھوٹا اور دقت سے ہو۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں کھانسی۔ سینہ میں سکڑن اور تنفس میں دقت شام سے رات کے دس بجے تک جس میں کمی لیٹنے سے ہو اور زیادتی اٹھ کر بیٹھنے سے۔ بائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں درد۔ دم گھٹنے والی کھانسی جس کو لیٹنے سے سکون ہو۔ دن اور رات کھانسی اور آواز میں کھرکھراہٹ۔ زبان کی پشت پر جلن جس کے بعد حنجرہ میں جلن ہو۔ دق کی کھانسی۔ حلق میں خشک اور پھوڑے کے سے درد کے ساتھ کھانسی۔ زرد بلغم کے ساتھ، زیادہ تر صبح کے وقت۔ بخار، خشکی اور پیاس کے ساتھ صبح نو بجے سے شام کو چھ بجے تک۔ مشکل سے دانت نکلنے کے زمانہ میں پھیپھڑوں میں مواد بھرے غلاؤ کے ساتھ کھانسی کے ساتھ سینہ میں سوئیاں سی چبھیں۔ سینہ کے نچلے حصہ میں اور بازوؤں کے اوپری حصہ میں حدت۔ بچے کو جب پالنے میں سے نکالا جائے تو اس کا دم گھٹنے کا دورہ ہو۔ داہنی جانب کی چھٹی پسلی کے قریب تیز درد، بعد میں بائیں جانب کی چوتھی یا پانچویں پسلی

کے قریب۔

قلب اور نبض۔ دھڑکن پریشانی کے ساتھ جس کے بعد کانپنے والی کمزوری ہو خصوصاً پنڈلیوں میں نبض کی پھڑکن محسوس کرے، جب بیٹھا ہو گردن کی پشت میں اور بائیں سینہ میں۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں بائی کے درد اور اکڑن (ریٹاکس) سر میں بھاری پن کے ساتھ جو ذرا سے ہوا کے جھونکے سے بھی پیدا ہو یا بڑھ جائے۔ اینٹھن کا سا درد گردن میں پہلے ایک جانب پھر دوسری جانب پیٹھ میں درد اور ورم میں درد (پلساٹیلا۔ سی سی فوگا) کمر میں درد ایسا معلوم ہو کہ ٹوٹ کر الگ ہو گئی ہے کندھوں کے نیچے چپکن اور جھٹکے والے درد گردن کے مقام میں شدید درد، بوجھ اٹھاتے وقت یا ناک چھنکتے وقت۔ ریڑھ کا ستون بائیں جانب کو مڑ جائے (جھک جائے)

اعضاء۔ اعضاء میں منتقل ہونے والے درد جو زیادہ تر برسات میں بھیگنے کے بعد ہوں (ریٹاکس) تمام اعضاء میں درد تھکاوٹ کے ساتھ سکڑنے والے عضلات میں لنگڑا پن اور پھیلنے والے عضلات میں درد بے حد تھکن کے ساتھ تمام جوڑوں میں درد۔ زیادہ تر بائیں جانب (داہنی جانب کم) بائی کے درد سرد موسم میں جو گرم موسم میں درست ہو جائیں۔

ہاتھ اور پاؤں۔ کندھے اور بازو میں بائی کے درد، انگلیوں کے ناخنوں کے گرد زخم کا سا درد خصوصاً داہنے ہاتھ میں ہنسلی سے کلائی تک گولی لگنے کا سا درد جس کی زیادتی موسم کی تبدیلی سے ہو۔ کندھے کے جوڑ کے قریب اوپری بازو میں بائی کا درد جس کی وجہ سے بازو نہ اٹھ سکیں۔ کہنیوں میں سے گولی کا سا درد دھونا پہلے بائیں یا پھر داہنی میں، بازو کی ہڈیوں میں درد۔ خصوصاً انگوٹھے کی ٹانگیں سو جاتیں، ان میں بے چینی اور پریشانی ہو اس لیے ان کو حرکت دینی پڑے ٹانگیں تھکی ہوئی کمزور اور ان میں رینگن اور سرسراہٹ گھٹنوں کے اوپر درد۔ پنڈلیوں میں اینٹھن کا سا درد (اکونائٹ ککیریا کارب۔ نکس وامیکا) خصوصاً چلتے وقت، اکڑن اور درد سردی اور سُن ہو جانے کے احساس کے ساتھ جس کی زیادتی موسم کی تبدیلی سے ہو۔ جوڑ سوئے ہوئے محسوس ہوں، گھٹنوں میں درد جیسے موچ سی ہو جس کی زیادتی چلتے وقت ہو ہڈیوں میں درد خصوصاً پنڈلی کی ہڈی میں۔ پنڈلیوں میں اینٹھن۔ ٹخنے کے جوڑ میں پھٹن کے سے اور گولی لگنے کے سے درد ٹخنے پر ناسور کا سا زخم۔

مخصوص خواص۔ زینہ چڑھتے وقت کمزوری اس لیے مریض بیٹھنا چاہے اور اوپر چڑھنے کو طبیعت نہ چاہے، ہر دفعہ ذرا سی سردی لگنے پر تکلیف پیدا ہو جائے یا بڑھ جائے، بچے چلنا نہ سیکھیں یا طاقت کم ہوتی جائے (سلیشیا) یا لاغر ہوتے جائیں۔ جوڑ بندوں میں درد جیسا ان کو پھیلایا جائے۔

نیند۔ تمام دن نہ رکنے والی خواہش غنودگی (نکس ہو سکاما) صبح کے وقت جاگ نہ سکے، نیند اچاٹ ہو جائے۔ زیادہ تر آدھی رات کے قبل، خواب دل خوش کن۔ گزرے ہوئے واقعات کے یا جو کچھ پڑھا ہے (سلفر کے)

بخار۔ بخار، مکان سے باہر ہلا دینے والا جاڑا، جسم کا نچلا حصہ ٹھنڈا، چہرہ گرم، بخار سر سے نیچے پاؤں کی انگلیوں تک جائے۔ شام کے وقت خشک بخار، سانس گرم، قلب کی دھڑکن جو دکھائی دے، منہ اور زبان خشک بغیر پیاس کے جمائیاں اور انگڑائیاں۔ رات کے مقدار میں زیادہ پسینے سے جسم پر، بستر کے قریب یا صبح کے وقت۔ دق کے بخاروں میں اس

دوا کا خاص درجہ ہے۔

جلد۔ جلد خشک۔ ہاتھوں پر کی تہ۔ جلد بھوری یا زرد، جلن اور کھجلی جیسے پتی سے ہو۔ ٹانگوں کے نچلے حصص پر بھوری والے زخم۔

کمی اور زیادتی۔ تکالیف صبح کے وقت اور شام کے وقت حرکت سے۔ مصنوعی روشنی سے۔ سردی سے، کھانے کے بعد، رس والے پھلوں سے۔ موسم کی تبدیلی سے۔ بارش میں بھیگ جانے سے بڑھتی ہیں اور لیٹ جانے کے بعد کم ہوتی ہیں۔ نیز موسم گرما میں اور گرم خشک موسم میں مریض بہتر محسوس کرتا ہے۔ تکلیفات کو سوچنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔ بہت اونچی طاقتیں اکثر بہت مفید ہوتی ہیں۔

تعلق۔ یہ دوا کاربوا نیملس سے بہت ملتی جلتی ہے کیونکہ کاربوا نیملس میں بھی کلکیریا فاس کا جزو ہے۔

آرسنک، چائنا اور مرک کے بعد بہتر کام کرتی ہے اور اس دوا کے بعد سلفر اچھی طرح کام کرتا ہے۔

معاون۔ روٹا، ہیپر

مقابلہ کرو:۔ بربرس، کلکیریا فلور، فلورک ایسڈ، روٹا، سلیشیا، سلفر (ہڈیوں کی تکلیفات میں) اور ناسور میں۔ بربرس، کالی فاس اور نیٹرم میور (جوڑوں کی تکلیفات میں) فلورک ایسڈ، مگنیشیا فاس اور سلیشیا (دانتوں کے گلنے میں) کلکیریا، فیرم فاس، کالی میور، کالی فاس اور سلیشیا (مرگی میں) کالی فاس اور نیٹرم فاس (ذیابیطس میں) فیرم فاس (ڈیسنٹری میں) نیٹرم فاس (کیڑوں کی تکلیفات میں) سورینم (سخت بیماریوں کے بعد پیدا شدہ کمزوری میں، سینہ کی تکلیفات جن کو لیٹنے سے آرام ہو) کیموملا (بچے ضدی اور چڑچڑے ہوں) نیٹرم میور (طالب علموں کا دردِ سر) بیرائٹا کارب (کمزور دماغ والے بچے، غدودوں کا بڑھنا) بربرس (عمل جراحی کے بعد سینہ کی تکلیفات اور ناسور میں) سیپیا (رحم کی تکلیفات مگر کلکیریا فاس میں حیض کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ خواہش نفسانی بھی سیپیا سے زیادہ ہوتی ہے اور کلکیریا فاس کی مریضہ کمزور افرادوں کا تاثر کرنے والی ہوتی ہے) ڈلکامارا، سلیشیا، کاسٹیکم، سلفر اور رسٹاکس (رطوبت سے تکلیفات بڑھیں) سمفائٹم (ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے جوڑنے میں) برائی اونیا (حرکت سے تکلیفات بڑھیں)

Calcarea Fluorata

کلکیریا فلوریٹا

CHEMICAL SYMBOL : CaF_2 78.07
SYNONYMS : Calci fluorid, Flour spar
Trituration.

(کلیسم فلورائڈ)

کلکیریا فلور کو ڈاکٹر شسلر کی رائے کے مطابق ہڈیوں کا ٹانک سمجھنا چاہیے یہ ٹانک ریشوں میں اور جلد کا ڈاٹ میں

بھی ملتا ہے ہڈیوں کی سطح میں اور دانتوں میں پایا جاتا ہے نیز لچکدار ریشوں اور جلد کاذب میں بھی ملتا ہے۔ لچکدار ریشے جلد میں جوڑنے والے ریشوں میں اور وریدوں کی دیواروں میں پائے جاتے ہیں، کلکیریا فلور کی کمی سے ان ریشوں کے اندر ڈھیلا پن پیدا ہو جاتا ہے اور جب وریدوں کے یا جوڑنے والے ریشوں کے لچک دار ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں یا نظام جاذبہ کی نالیوں میں ان ریشوں کے اندر ڈھیلا پن آ جاتا ہے ان کے اندر ٹھوس مادے کو جذب کرنے کی قدرت نہیں رہتی اس لیے ان میں سختی پیدا ہو جاتی ہے اور وریدوں کے اندر کلکیریا فلور کی کمی سے ڈھیلا پن آ جاتا ہے تو اس کا نتیجہ بواسیری مسّے، وریدوں میں گانٹھیں، وریدوں کے گومڑ، غدودوں کا سخت ہو جانا، مسلسل سیلان خون، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا اور شکم کی دیواروں کا کمزور ہو جانا ہوتا ہے۔ پس جب نظام جسم کے اندر کلکیریا فلور کی کمی ہوتی ہے تو مفصلہ ذیل علامتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں (۱) ہڈی کی سطح پر سخت گانٹھ (۲) رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، ڈھیلا ہو جانا، شکم کی دیواروں کا ڈھیلا پڑ جانا اور اسی لیے شکم کا لٹک جانا، رحم سے سیلان خون وغیرہ (۳) ہاتھوں میں، جلد میں، بالوں میں اور ناخنوں میں شگاف وغیرہ، جب ان علامات میں کلکیریا فلور دے کر اس کمی کو پورا کیا جاتا ہے تو لچکدار ریشوں میں ضائع شدہ طاقت دوبارہ پیدا ہو جاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ گانٹھیں تحلیل ہو کر عروق جاذبہ میں جذب ہو جاتی ہیں اور باقی حالات میں جن کا ذکر اوپر کیا گیا درست ہو جاتے ہیں۔
پس بائیوکیمک سائنس کے بموجب یہ دوا خون کی نالیوں کے ڈھیلے پڑ جانے یا تحلیل ہو جانے میں چاہے وہ شریانیں ہوں یا وریدیں کام آتی ہیں، بواسیری خون کے گومڑ، وریدوں کی گانٹھیں اور سخت شدہ غدود کلکیریا فلور سے درست ہوتے ہیں چونکہ اس کا اثر دانتوں پر ہوتا ہے۔ اس لیے دانتوں کی ہڈیوں کی خرابی کو یہ رفع کرتا ہے، چوٹ کے بعد اگر سختی رہ جائے تو یہ دوا اس سختی کو درست کر دیتی ہے۔

اس کا زیادہ تر استعمال ہڈیوں کی بیماریوں میں، ہڈیوں کے بڑھ جانے میں، ہڈیوں کے زخموں میں اور ناسور میں کیا جاتا ہے۔ اگر بغل میں رسول یا رسولی پیدا ہو گئی ہو تو تھوڑے ہی وقت میں یہ دوا اس رسولی کو درست کر دیتی ہے ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ یہ دوا ان سخت گومڑوں یا غدودوں کے لیے مفید ہے جن کے پک جانے کا خدشہ ہو، نیز معدہ میں سختی کے لیے بھی اس دوا کو استعمال کیا جاتا ہے اس کے اندر دماغی کیفیت پریشانی اور ارادے کے کچے پن کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ہوگن نے حاملہ مستورات کے اندریاتی تکلیفات کو اس دوا سے درست کیا ہے، ان کا خیال ہے کہ ایسی مستورات کو کلکیریا فلور زمانہ حمل کو آسانی گزارنے کے لیے بہت مدد کرتی ہے۔

- خون کی قے میں بھی یہ دوا مفید ہو سکتی ہے کیونکہ اس دوا سے خون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں اور اسی لیے قدرتی طور پر خون کا سیلان بند ہو جاتا ہے۔ موچ یا شکاوٹ سے پیدا شدہ درد کو دور کرنے کے لیے یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے یہ دوا گلٹیوں اور پستانوں میں سخت گانٹھیں پڑ جانے کے لیے مفید ہے، یقینی آتشک کی تکلیفات میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اس کی وجہ سے منہ میں اور حلق میں زخم ہوں اور ہڈیاں گلنی شروع ہو گئی ہوں۔
موتیابند کے لیے اس کو اکسیر سمجھا جاتا ہے۔

علامات

دماغ۔ بے حد تھکاوٹ، اقتصادی تباہی کے بے بنیاد خوف۔

سر۔ سر میں کڑکڑ کی آوازیں، نوزائیدہ بچوں میں خون کے گومڑ کھوپڑی میں سخت گانٹھیں، کھوپڑی میں زخم جن کے سرے سخت ہوں۔

کان۔ کان کے ڈھول پر کلکیریس ڈیپازٹ (کھریا مٹی کا سا جماؤ) کانوں کے پردوں میں سختی اور ان کا موٹا ہو جانا بہرے پن کے ساتھ اور کانوں میں گھنٹی بجنے اور گرجنے کے ساتھ۔

آنکھیں۔ آنکھوں کے سامنے ستارے، پتلی پر داغ، آشوب چشم، موتیا بند، آنکھوں کے نسوں کا سخت ہو جانا۔

ناک۔ زکام، بند زکام، خشک زکام، ناک سے بو کا آنا۔ ناک کے نزلے میں مقدار میں زیادہ، متعفن، گاڑھی، سبزی مائل زرد رطوبت۔

چہرہ۔ رخساروں پر سخت ورم درد کے ساتھ یا درد دانت کے ساتھ، جبڑے کی ہڈیوں پر سخت ورم۔

منہ۔ مسوڑھے پر ورم، جبڑے پر سخت ورم کے ساتھ، زبان پھٹ جائے درد کے ساتھ یا بغیر درد کے زبان میں سختی یہ سختی زبان میں ورم کے بعد موجود رہے، دانتوں میں غیر قدرتی ڈھیلا پن درد یا بغیر درد کے۔ مسوڑھوں کے اندر دانت ہل جائیں۔ درد دانت۔ درد اس وقت ہو جب غذا دانتوں کو لگے۔

حلق۔ حلق پک جائے غدودوں پر ہمیشہ بلغم کے چھلکے بنا کریں۔ حلق میں درد اور جلن جس کو گرم اشیاء پینے سے آرام ہو ٹھنڈی چیزوں سے تکلیف بڑھے۔ غدودوں کا سوکھ جانا کوے کا ڈھیلا پڑ جانا اور اسی لیے حنجرہ میں سرسراہٹ۔

معدہ۔ چھوٹے بچوں کی قے، غیر منہضم غذا کی قے، ہچکی، ڈکار جو ترش (سلفیورک ایسڈ) ریاح۔ کمزوری معدہ بچوں میں کھانے کے بعد جلن اور معدے میں تکلیف یا ان نوجوان لڑکوں میں اس تکلیف کا نمودار ہونا جن پر تعلیم کا بوجھ پڑا ہو۔ دماغی تھکاوٹ یا تھکاوٹ سے بدہضمی بے حد ریاح کے ساتھ۔

پاخانہ اور مقعد۔ گٹھیا کے مریضوں میں اسہال، مقعد میں خارش، مقعد میں شگاف، اس شگاف میں پھوڑے کا سا درد ہو خونی بواسیر، مقعد میں خارش جیسے کیڑوں سے ہو، اندرونی یا بیرونی سے جن میں درد ہو اور اس درد کے ساتھ کمر میں بھی درد ہو اور قبض ہو، آنتوں کے نچلے حصہ میں ریاح کی زیادتی، یہ تکلیف بحالت حمل بڑھے۔

آلات تناسل مردانہ۔ فوطوں میں پانی اترنا، خصیوں کا بڑا اور سخت ہو جانا۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض مقدار میں زیادہ، رحم اپنی جگہ سے گر جائے نیچے دبانے والے احساسات رحم اور رانوں میں کھینچنے والے درد پستانوں میں سخت گانٹھیں، حاملہ مستورات میں ریاح۔ یہ دوا وضع حمل کو آسان بنا دیتی ہے وضع حمل کے بعد درد، رحم کے بہت آہستہ آہستہ سکڑنے کی وجہ سے۔

آلات تنفس۔ آواز بیٹھے، کروپ کھانسی، کھانسی جس کے ساتھ زرد بلغم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوں اور حلق میں سرسراہٹ ہو، دورے والی کھانسی (ڈاکٹر جون لکھتے ہیں کہ کلکیریا فلور سینے کے اندر پڑی ہوئی گانٹھوں کو تحلیل کرتا ہے) کھانسی یا اونچی آواز سے پڑھنے کے بعد آواز بیٹھ جائے، مقعد میں خارش کے فوراً بعد حنجرہ میں خارش اور

سرسراہٹ جس سے شدید دورے والی کھانسی پیدا ہو جو چند گھنٹوں کے تھوڑی سی بلغم کے اخراج کے بعد کم ہو جائے۔ بار بار کھانسی حنجرے کی سرسراہٹ سے جیسے کسی غیر جسمانی چیز سے ہو۔ جس کو کھانسنے سے آرام ہو۔

نظام دوران خون۔ یہ دوا وریدوں کے گومڑوں اور گانٹھوں کے لیے نیز وریدوں اور خون کی نالیوں کے اُبھار میں اکسیر دوا ہے (یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب ٹیوبر کیولر جراثیم دل اور خون کی نالیوں پر حملہ آور ہوں تو یہ دوا جراثیم کو ہلاک کر کے ماؤف حصص کو از سر نو زندگی بخشتی ہے۔

پیٹھ اور گردن۔ مزمن درد کمر جس کی حرکت کے آغاز پر تکلیف بڑھے اور مسلسل حرکت سے آرام ہو۔ چھوٹے بچوں یا ٹانگوں اور بازوؤں کی ہڈیوں کا بڑھ جانا۔ پیٹھ کے نچلے حصہ میں درد جلن کے ساتھ۔ ہڈیوں کے گومڑ گیگھ گردن کے غدود پتھر کی طرح سخت ہو جائیں۔ زیادہ دیر گھوڑے کی سواری سے شدید درد کمر، تھکاوٹ کا سا درد جیسے بہت دیر گھوڑے کی سواری کی ہے، بے حد بے چینی کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں۔ کلائی کی پشت پر رسولی جوڑوں اور انگلیوں میں گٹھیا دی گانٹھیں، انگلیوں پر گانٹھیں گھٹنے کے جوڑ پر مزمن درد دگھٹنے کے جوڑ میں پانی آجائے اور ورم پیدا ہو جائے۔ جوڑوں میں کڑکن)

نیند۔ پریشان کن خواب۔ خطرے کے۔ آرام دہ دینے والی نیند۔

جلد۔ جلد میں نمایاں سفیدی، عمل جراحی کے بعد گانٹھیں، جلد میں پھٹن اور شگاف۔ ہاتھوں کی جلد میں شگاف یا ہاتھ پھٹنا مقعد میں شگاف، زخم جن کے کنارے سخت ہوں، بسبری، ناسوری زخم جس میں سے گاڑھا زرد مواد رسے وہ زخم جن کے کنارے اٹھے ہوں اور سخت اور جن کے گرد و نواح کی جلد بیگنی اور متورم ہو۔ مستورات کے پستانوں کے غدود سخت ہو جائیں یا پستانوں کے اندر گانٹھیں پڑ جائیں، سب قسم کے ورم اور سختی جن کا تعلق جوڑنے والے ریشوں سے ہو۔ جلد میں پتھر کی سی سختی۔ رسولی اور گومڑ، جلد کھر کھری اور خشک۔

کمی اور زیادتی۔ علامات آرام کی حالت میں، موسم کی تبدیلی سے بڑھتی ہیں اور گرمی سے تیز سینکنے سے آرام ہوتا ہے مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھ جائیں مگر سینکنے سے آرام ہو، مالش سے کمی ہو، حلق کے درد گرم چیزیں پینے سے کم ہوں اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھ جائیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک، چونکہ اس دوا کا اثر بہت آہستہ ہوتا ہے اس لیے اس کا اثر ظاہر ہونے کے لیے کچھ وقت تک برابر رکھنا چاہیئے مگر یہ بھی یاد رہے کہ جب اثر شروع ہو جائے تو اس کو بار بار نہ دہرانا چاہیئے، اونچی طاقتوں میں یہ دوا بعض وقت بہت بہتر کام کرتی ہے۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ کلکیریا فاس (ناک میں بدبو۔ ہڈیوں کا پکنا) نیٹرم سیلف، مرکیورس، وڈیل جوڑ پکیں، سلیشیا (چھوٹے بچوں کی کھوپڑی میں ورم۔ ہڈیوں کا پکنا) کلکیریا فلور سے اس حد تک فائدہ ہوتا ہے جس کی زیادتی آرام سے ہو اور آرام حرکت سے ہو۔ ایسے درد کمر میں جب رسٹاکس فیل ہو جائے تو کلکیریا فلور اکثر دوا جو کرتی ہے۔ مقابلہ کرو:۔ کونیم۔ لیپس البا، برٹیلیا، برٹیا سیدا، بکلالا فا (گومڑوں میں)

Calcarea Carbonica

کلکیریا کاربونیکا

CHEMICAL SYMBOL : Ca Co3 100.07
SYNONYMS : Calcarea Carbonate of Hahnemaun, Oyster shell
TRITURATION : 1x and higher.

(کلسیم کاربونیٹ)

ہنی مین نے کلکیریا کارب کو دنیا کے سامنے پیش کر کے یہ ظاہر کر دیا کہ کس طرح سے نہ حل ہونے والے مادے بھی دوا کے طور پر استعمال ہو سکتے ہیں کلکیریا کارب روزانہ استعمال کی دوا ہے اور بہترین انٹی سورک ہے تمام میٹریا میڈیکا میں تین ہی ادویہ ایسی ہیں جن کا تعلق قریب قریب ہر دوا سے ہے یا یوں کہنا چاہیئے کہ میٹریا میڈیکا کی ادویہ کے تین گروہ ہیں جن کی چوٹی پر یہ ہر سہ ادویہ ہیں یعنی سلفر، کلکیریا اور لائیکوپوڈیم کا چکر برابر قائم رہتا ہے جب تک ان تینوں ادویہ کو مکمل اور مفصل طور پر نہیں سمجھا جاتا۔ اس وقت تک ہومیوپیتھک ادویہ کو سمجھنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے تینوں ہی ادویہ کا دائرہ بہت وسیع ہے اور ان کا فعل بہت گہرا ہے ہر سہ ادویہ میں کچھ علامات ایسی ہیں جو تینوں ہی میں پائی جاتی لیکن کلکیریا کو سلفر سے بہت آسانی سے پہچانا جا سکتا ہے۔ کیونکہ کلکیریا کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے جبکہ سلفر کا گرم مزاج گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں اور سردی سے کم ہوتی ہیں، کلکیریا کے پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں اور ان پر چپچپا پسینہ ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تر موزے پاؤں میں پہنے رکھے گئے ہیں مگر سلفر کے پاؤں خصوصیت سے گرم ہوتے ہیں مگر ان پر پسینہ ہوتا ہے کلیجہ بیٹھنے کا احساس بھی ہر سہ ادویہ میں نمایاں پایا جاتا ہے۔ سلفر کے مریض کا کلیجہ گیارہ بجے قبل دوپہر بیٹھتا ہے۔ لائیکوپوڈیم کا چار بجے بعد دوپہر اور کلکیریا کا دن کے کسی حصہ میں۔ میں سلفر کے مضمون میں اس کی کافی تشریح کر چکا ہوں اس لیے ضرورت محسوس نہیں ہوتی کہ مکرر اس مضمون کا اعادہ کیا جائے۔

کلکیریا بیلاڈونا، نکس، پلساٹیلا اور رسٹاکس سے ملتا ہے اور ان ادویہ کے فعل میں بہت نزدیک آتا ہے، نیز سلفر، نائٹرک ایسڈ کے بعد یہ بہتر کام کرتا ہے اور ان ہر دو کا یا یہ ہر دو کلکیریا کے معاون ہیں۔ یاد رہے کہ برائی اونیا کلکیریا کا مخالف ہے اور ان ہر دو ادویہ کو ایک دوسرے کے بعد کبھی استعمال نہ کرنا چاہیئے، اس کا اثر اتنا عمیق ہوتا ہے اور علامات اس قدر مضبوط ہوتی ہیں کہ کوئی دوا جلد اثر نہیں کر سکتی۔

دوسرے کاربونیٹس کی طرح کلکیریا کارب ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن کے ریشے نرم ہوں اور جن کی رطوبت بلغم کی طرف ہو، ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں، کلکیریا کارب سوداوی ودموی مزاج کی طبیعتوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے بال ہلکے، سر بڑا، چہرہ بڑا، جلد پیلی، چاک کی مانند سفید یا بچوں میں جب تک تالو کھلے ہیں تو کلکیریا کا استعمال کرنا چاہیئے، خنازیری مزاج کلکیریا کی حد کے اندر بہت حد تک آتا ہے، وہ بچے جو موٹے ہوں دیکھنے میں کافی بڑے مگر بعد حقیقت سڈول نہ ہوں پیلے ہوں اور جلد تمتماہٹ ہو جاتی ہو۔ پانگ کے گرد سے، حرکت کی بجائے نشوونما، سر بڑا، تالو کھلے ہوئے، شکم بڑا، بے قاعدہ اور جزوی پسینے، سر پر پسینہ کی زیادتی ہو

یہاں تک کہ تکیہ نہ صرف اس جگہ تر ہو جائے جہاں سر رکھا ہوا ہو بلکہ گرد و نواح کا کچھ حصہ بھی تر ہو جائے۔ غدود بادام بڑھے ہوئے ہوں، شکم میں ٹھنڈک ہو، کلکیریا کے بچے کچھ جا سکتے ہیں، مندرجہ بالا علامتوں کے علاوہ رات کے ڈر بھی پائے جاتے ہیں، دو سے تین بجے رات کو بچے جاگتے ہیں، چلاتے ہیں، چیختے ہیں اور جلد چپ نہیں ہوتے۔ اور نہ والدین کی کسی بات کو سمجھ سکتے ہیں۔ یہ سب باتیں ان کو دن کے وقت یاد نہیں رہتیں۔ معاملہ یہیں پر ختم نہیں ہوتا بلکہ کلکیریا کے بچے دانت دیر میں نکالتے ہیں یا دیر میں چلنا سیکھتے ہیں۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ کلکیریا کا بچہ سلفر کے بچے کی طرح چست و چالاک اور نروس نہیں ہوتا نشو و نما بے قاعدہ ہوتی ہے جسم کی نسبت سے سر بڑا ہوتا ہے۔ یہ نقص ہڈیوں کی نشو و نما میں ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ایسے بچوں کے تالو کھلے رہتے ہیں، شکم بڑا ہوتا ہے جیسے مٹکا ہو، پسینہ نہ صرف سر پر ہوتا ہے بلکہ سینہ یا گردن پر بھی جبکہ جسم کے دیگر حصے خشک رہتے ہیں۔ کلکیریا کا اثر ثانی ایسے بچوں کے اندر یہ ہوتا ہے کہ بچے بیحد لاغر ہو جاتے ہیں، جلد لٹک جاتی ہے مگر اس لاغری کے ہوتے ہوئے بھی شکم غیر قدرتی طور پر بڑا رہتا ہے۔ ایسے بچے درحقیقت خنازیری مزاج کے ہو بہو تصویر رکھتے ہیں اور ایسے ہی بچوں کے لیے کلکیریا اکسیر ہے۔

غدود اس سے بہت جلد متاثر ہوتے ہیں۔ وہ سوج جاتے ہیں، متورم ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات وہ بیماری یا تکلیف کی جڑ بن جاتے ہیں، یہ نقص عموماً گلے کے یا شکم کے غدود میں یا غدود جاذب میں پایا جاتا ہے فاسفورس میں بھی اس قسم کا ورم غدودوں میں ملتا ہے اور نہ مندمل ہونے والے زخم میں بھی، نیز بچہ بولنا اور چلنا بھی دیر میں سیکھتا ہے مگر یاد رہے کہ فاسفورس کا مریض نازک اندام ہوتا ہے۔ اس کی جلد مصفیٰ ہوتی ہے چہرہ خوبصورت پلکیں لمبی اور ریشم کی مانند نرم بال سیاہ۔ فاسفورس کے اس خنازیری مزاج کو اگر نہ روکا جائے تو فاسفورس کا ایسا مریض جلد تر دق میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

کلکیریا کارب میں کھٹاس ایک مخصوص کیفیت ہے چنانچہ جسم میں کھٹاس، ذائقہ کھٹا، پاخانہ اور پیشاب سے کھٹاس کی بو ہوتی ہے۔ علامات سردی لگنے سے پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں، جب کبھی کوئی مریض ایسا دکھائی دے جس میں نشو و نما کی بے قاعدگی ہو، قوت ہاضمہ میں کمزوری ہو، مریض سرد مزاج ہو، پانی چھونے سے سردی سے تکلیفات بڑھتی ہوں، پاؤں میں ٹھنڈا چپچپا پسینہ ہو اور کلیجہ بیٹھنا بھی موجود ہو تو کلکیریا یقینی دوا ہوا کرتی ہے۔ سردی کی علامات کے علاوہ گرمی اور جلن کے احساس بھی ہوتے ہیں، سر میں اور چاندی میں گرمی۔ اس ضمن میں یہ یاد رکھنا بھی مفید ہوگا کہ کلکیریا میں سر میں پسینہ گدی اور پیشانی پر زیادہ تر ہوتا ہے (سلیشیا میں پسینہ تمام سر کے اوپر ہوتا ہے) لائیکوپوڈیم کی طرح سلیشیا کے برعکس بخار کی حالت میں سر ننگا کرنے سے یا چادر اتارنے سے مریض آرام محسوس کرتا ہے۔ رات کے وقت پاؤں کے تلوؤں میں جلن ہوتی ہے، ہاتھوں کی پشت پر بھی جلن پائی جاتی ہے۔ یاد رہے کہ کلکیریا کا ہاتھ نرم اور تر ہوتا ہے اور بعض کلکیریا کا ہاتھ ہاتھ میں لینے سے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے اس کے اندر ہڈی ہی نہیں ہے۔ ہاتھ پھٹ جاتے ہیں، رات کے وقت پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے جو پاؤں کا کٹا ہوتا ہے۔ بغیر تھکے ہوئے، خون ملے پسینے بھی اس میں پائے جاتے ہیں، گرمی کی دوسری علامات، جیسے سانس میں حتیٰ ہیں، سانس گرم ہوتی ہے اور منہ میں بھی گرمی ہوتی ہے پانی پینے کے بعد چاہے کتنی ہی مقدار میں کیوں نہ ہو متلی ہوتی ہے

کلکیریا کاربنکا

زیادہ ہے کہ اگر پانی کے اندر برف پڑی ہو تو تسلی نہیں ہوتی۔
بھوک بیٹھنے کا ذکر اوپر کیا گیا ہے مگر اس میں تھوڑی سی وضاحت کی ضرورت ہے۔ کلکیریا میں بھوک دونوں کی ہوتی ہے، کھانا کھانے کے بعد بھوک اور خالی پن کا احساس یا صبح سویرے خالی پن اور بھوک کا احساس ہوتا ہے۔ اگر صبح کو مقررہ وقت پر ناشتہ نہ ملے تو درد سر ہو جاتا ہے۔ انڈوں کی کھریا مٹی کی، کوئلہ اسی طرح پایا جاتا ہے اور ہر قسم کی ناقابل خوردنی ناقابل ہضم اشیاء کی خواہش رہتی ہے۔ روزہ یا برت کرتے وقت یا بھوک کے وقت متلی، کھٹی ڈکاریں، کھٹے اسہال جسم میں سے کھٹاس کی بو دودھ موافق نہ آئے اس لیے اگر دودھ پیا جائے تو جمے دہی کی قے ہوتی ہے۔

جب کلکیریا کے بچے دانت نکالنا شروع کرتے ہیں تو دانت بہت آہستہ آہستہ نکلتے ہیں، بعض وقت تشنج ہو جاتا ہے اور یہ تشنج اور دورے اکثر مسلسل ہوتے ہیں یا گاہے گاہے۔ ایسے تشنج کے لیے بیلاڈونا کی بہ نسبت کلکیریا کا درجہ بہتر دوا ہے کیونکہ کلکیریا نہ صرف ایسے دوروں اور تشنج کو روکے گی بلکہ دانتوں کے نکلنے میں مدد دے کر بچے کے مزاج قطعی طور پر بدل دے گی۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایسے بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں آشوب چشم ہوتا ہے۔ بعض وقت پتلی پر آبلے ہوتے ہیں اور ان سے آنکھ کے ضائع ہونے کا خدشہ ہوتا ہے، زخم بھی پڑ جاتے ہیں، مصنوعی روشنی بالکل برداشت نہیں ہو سکتی، آنکھوں سے فوراً گاڑھی زرد رطوبت نکلتی ہے ایسے حالات میں جب سخت تکلیف یا حاد تکلیف رفع ہو جائے تو پتلی کا جالا ہٹانے کے لیے یا آنکھوں کے پپوٹوں کی مزمن سختی اور موٹاپن ہٹانے کے لیے کلکیریا ایک بہترین دوا بن جاتی ہے لیکن ایپس، سکھارام، افیشیا نیل، کیوپرم، البومن کا کالسیم اور نیز سلفر بھی مستعمل ہو سکتے ہیں۔ میں ناظرین کی توجہ خاص طور پر سکھارام دکشرا کی طرف مبذول کراتا ہوں۔ یہ دوا ان بچوں کے لیے زیادہ مفید ہے جن کے اعضاء بڑے ہوں جو بذات خود موٹے اور پھولے ہوئے ہوں اور جن میں استسقائی کیفیت استسقائی رغبت موجود ہو۔ اس دوا سے پتلی کا جالا رفع ہوتا ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہیے کہ ذہنی کیفیتیں کلکیریا سے بالکل مختلف ہیں، سکھارام کا بچہ کافی غذا نہیں کھا سکتا۔ بلکہ چوں چوں لگائے ہی رہتا ہے اور وقت کچھ نہ کچھ تھوڑا کھاتا رہتا ہے اور مختلف اقسام کی چیزوں کو کھانے میں پسند کرتا ہے۔

آنکھوں کی اس تکلیف میں کلکیریا کو سلفر کے بعد استعمال کرنا چاہیے مگر سلفر سے پہلے کبھی نہیں کیونکہ کلکیریا کا مریض اس قدر کمزور ہوتا ہے کہ اس پر سلفر مکمل طور پر قابو نہیں پا سکتا اور اینٹی سورک کلکیریا کو اس وقت ایسی حالت میں استعمال کرنا چاہیے جبکہ سلفر قوت منتکسہ کو پورے طور پر نہ ابھار سکے۔ ہنی مین نے صاف لفظوں میں بتایا ہے کہ کلکیریا کے بعد استعمال کرنا چاہیے خصوصاً اس وقت جبکہ آنکھوں کی پتلیوں میں پھیلنے کی رغبت پائی جائے۔ میں اوپر بتا چکا ہوں کہ کلکیریا کا مریض خنازیری مزاج ہوتا ہے اور یہ خنازیری مزاج ہے جو دانتوں کے نکلنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے اور چونکہ یہ آشوب چشم ایسے بچوں میں اکثر پایا جاتا ہے، اس لیے آشوب چشم خنازیری کہلاتا ہے۔ اگر ایسے آشوب چشم میں کلکیریا بھی کچھ نہ کرے تو نائٹرک ایسڈ دینا چاہیے۔ نائٹرک ایسڈ میں جب پتلی پر زخم بڑھتا ہی جاتا ہے اور پتلی کے بالکل ضائع ہو جانے کا خطرہ ہے

دانت نکلنے کے زمانہ میں بچے کی تکالیف یہیں ختم نہیں ہوتیں بلکہ ان کی جلد پر خارش کے دانے خصوصاً کرتا ہے یہ اکوتہ کھوپڑی پر ظاہر ہوتا ہے اور نچلی طرف یعنی چہرے کے اوپر پھیلنے کی رغبت ہوا کرتی ہے جو چنبوں کی صورت میں چہرے یا کھوپڑی پر ظاہر ہوتا ہے اس پر موٹے کھرنڈ ہوتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کھریا مٹی لیپ کی گئی ہو۔ ایسے حالات میں ایک اور نشان بھی بچوں کے اندر پایا جاتا ہے وہ یہ کہ نیند سے جاگ کر بچے سر کو کھجلاتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ جس وقت نیند چستی و چالاکی میں تبدیل ہوتی ہے تو موجودہ اکوتہ کے اندر خارش پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بچے جاگتے ہی سر کو کھجانا شروع کر دیتے ہیں۔

انہی خنازیری مزاج کے بچوں میں بیروتی کان یا کان کی نالی میں، کان کے درمیان یا کان کے ڈھول میں ورم ہوتا ہے اور کلکیریا ایسے ورموں کی ایک بہترین دوا ہے۔ جب بلغمی جھلی موٹی ہو جائے اور سننے میں دقت ہو کانوں میں گرجن اور بھنبھناہٹ کی آوازیں ہوں تو کلکیریا مفید ہوا کرتا ہے۔ کانوں سے سیلان مواد ملا ہوتا ہے اور بعض وقت اس کے اندر ایسی پھٹکیاں نکلا کرتی ہیں جیسے کاغذ کو چبایا گیا ہو۔ جب کانوں کے اندر آلہ سے دیکھا جاتا ہے تو کانوں کے اندر سوراخ پھٹے ہوئے معلوم ہوتے ہیں یا کانوں کا پردہ موٹا معلوم ہوتا ہے یا ان پر دانے نظر آتے ہیں یا بعض وقت ہتوڑی بنی دکھائی دیتی ہے۔ کانوں میں درد اچانک جھٹکے والے اور ٹیکن والے ہوتے ہیں جب یہ علامات ہوں تو کلکیریا کے بعد سلیشیا بہتر کام کرتا ہے۔ بشرطیکہ زخم جلد مندمل نہ ہوں مگر یاد رہے کہ سلیشیا کے مریض کا سر جسم کی بہ نسبت بڑا ہوتا ہے اور اسی طرح سے سلیشیا کا پسینہ بھی کلکیریا سے مختلف ہوتا ہے نہ صرف ایسے موقع پر سلیشیا ہی استعمال ہوتا ہے بلکہ ہیپر اور مرک بھی نظر انداز نہ کرنے چاہئیں۔

آنکھوں اور کانوں کے ان ورموں کے ساتھ غدود چاہے وہ گردن کے ہوں بغلوں کے یا کسی اور جگہ کے بڑھ جاتے ہیں یہ سخت ہوتے ہیں اور دواؤں کا اثر ان پر بہت آہستہ اور کم ہوتا ہے جب یہ غدود گلے میں ہوتے ہیں تو مریض ثقیل اشیاء نہیں نگل سکتا۔ چنانچہ بائیں غدود کی مزمن تکلیف کلکیریا کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔ گلے کے بائیں طرف ایک گڑے کا احساس ہوتا ہے جس کو مریض نگلنا چاہتا ہے بائیں غدود سے درد کان تک پہنچتا ہے۔ ظاہر ہے کہ غدودوں کی جب یہ حالت ہو گی تو یقینی طور پر نزلہ اور زکام بھی موجود ہو گا۔ کلکیریا میں نزلہ اور پرانا زکام پایا جاتا ہے ناک کے نتھنے موٹے ہو جاتے ہیں یا ان میں زخم پڑ جاتے ہیں یا نتھنوں کے گرد تندانے ہوتے ہیں۔ ناک میں سڑے ہوئے انڈوں کی سی، بندوق کی بارود کی سی یا کھاد کی سی بو آتی ہے۔ ناک بند ہو جاتی ہے، مریض کو رات یا صبح کے وقت نکسیر ہوتی ہے ایسی صورت میں ہیلاڈونا بھی کلکیریا کا تاثر بن جاتا ہے۔

کلکیریا کے بچے موسم گرما میں کالرا طفلی یعنی ہیضہ طفلی یا اسہال میں مبتلا ہو جائیں تو مفصلہ ذیل علامتیں ہمیں دکھائی دیتی ہیں:۔ انڈوں کی غیر معمولی خواہش، ہو سکتا ہے کہ انڈوں کی یہ غیر قدرتی خواہش اس سلفر کی وجہ سے ہو جو انڈوں میں موجود رہتا ہے۔ اس سے بحث نہیں مگر یہ مزید ہے کہ ایسے بچوں میں انڈوں کی غیر قدرتی خواہش ہوتی ہے دودھ موافق نہیں آتا جوں ہی بچے دودھ پیتے ہیں وہ کھٹا دہی بنا کر قے کر دیتے ہیں یا اگر دودھ کسی طرح سے آنتوں میں پہنچ جائے تو بالکل سفید پاخانہ کی صورت میں نکل آتا ہے، دستوں والی بھوک اور پیاس ہوتی ہے مگر پیاس زیادہ تر شام کے وقت ہوتی ہے۔ کلکیریا کے دست بھی شام کو زیادہ ہوتے ہیں۔ (سلفر کے دست صبح کو زیادہ ہوتے

ہیں۔ یہ دست سبز یا سبزی مائل ہوتے ہیں اور ان میں غذا کے غیر منہضم اجزاء موجود رہتے ہیں یہ عموماً پانی کے سے پتلے اور کھٹے ہوتے ہیں یہ علامت ایتھوسا میں بھی پائی جاتی ہے۔ ایتھوسا کا مریض جس وقت کوئی چیز پیتا ہے یا خصوصاً دودھ پیتا ہے تو وہ سفید یا زردی مائل یا سبزی مائل دہی بنا کر قے کر دیتا ہے۔ قے کے بعد بچہ اس قدر کمزور ہو جاتا ہے کہ وہ فوراً سو جاتا ہے۔ انٹم کروڈم میں بھی یہ کیفیت پائی جاتی ہے اس کا بچہ بھی دودھ کو چھوٹے چھوٹے دہی کے سفید ٹکڑے بنا کر نکال دیتا ہے لیکن قے کے بعد وہ دوبارہ دودھ نہیں پیتا جبکہ ایتھوسا کا بچہ قے کے بعد دودھ پیتا چلا جاتا ہے اور بھوکا معلوم ہوتا ہے۔ کریازوٹ میں بھی یہی کیفیت پائی جاتی ہے۔ کریازوٹ کے مریض کا معدہ اس قدر کمزور ہوتا ہے کہ وہ کوئی بھی چیز یا غذا اپنے اندر روک نہیں سکتا اور نہ ہضم کر سکتا ہے اس لیے غذا فوراً یا کئی گھنٹے کے بعد جوں کی توں قے ہو جاتی ہے۔ فاسفورس اور آرسنک بھی اسی زمرہ میں آ سکتے ہیں۔ ناظرین ان کے بیانوں میں سے ملاحظہ فرمالیں۔

سر کے بال اتر آنے کی حاد کیفیت میں کلکیریا استعمال ہوتی ہے۔ یہاں بھی دوسرے موقعوں کی طرح سے سلفر کے بعد کام آتی ہے کلکیریا کا استعمال محض اس وقت کرنا چاہیئے جبکہ کلکیریا کا مزاج اور کلکیریا کی بناوٹ موجود ہو۔ اگر ناظرین کو ایسے بیماروں کے دیکھنے کا موقع ملا ہو تو ان کو علم ہوگا کہ مریض کا سر گرم ہوتا ہے چہرے پر تمتماہٹ ہوتی ہے نیند میں چونکنا ہوتا ہے۔ یہ بیلاڈونا کی علامات ہیں، آپ خوشی سے بیلاڈونا دیجیے بیلاڈونا فائدہ دیگا۔ مگر چند ہی دن کے بعد جب بیلاڈونا کا اثر ختم ہوگا بچہ کی وہی حالت ہو جائے گی۔ ایسی حالت میں اکثر سلفر دوا ہوا کرتی ہے۔ اور بعد میں کلکیریا کی علامات ظاہر ہوتی ہیں لیکن اگر بچہ کی بناوٹ اور مزاج کلکیریا کا ہے تو کلکیریا ہی دینا مناسب ہوگا۔ یاد رکھیے کہ بیلاڈونا اور کلکیریا آپس میں معاون ہیں اور خصوصاً دانت نکلنے کے زمانہ میں اور دماغی تکلیفات میں ایک دوسرے کے پہلے اور بعد کام کرتے ہیں۔

یہاں تک بیان میں نے انسانی زندگی کے ابتدائی مرحلہ یعنی بچپن کا کیا ہے اور واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ کلکیریا کہاں تک بچپن کے زمانہ میں اپنا پارٹ ادا کر سکتا ہے، اب میں کوشش کروں گا کہ انسانی زندگی کے باقی حصص پر کلکیریا کے اثر کو واضح کروں، اگر مضمون کچھ طویل ہو جائے تو ناظرین معاف فرمائیں۔

اگر ہمیں کلکیریا کا مریض یا مزاج پیدا کرنا ہو تو آپ ایک بچہ کو شروع سے لائم یا لائم واٹر دینا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ اس کے آلات ہضم اتنے کمزور ہو جائیں کہ وہ چونے کو ہضم ہی نہ کر سکیں اور جب ان کے اندر یہ کمی واقع ہو جائے گی تو غذا سے وہ قدرتی طور پر چونا حاصل کرنے کے ناقابل ہو جائیں گے بس اب یہ مزاج کلکیریا کا پیدا ہو جائے گا جس کا بہت کچھ اوپر ذکر ہو چکا ہے یا جس کا ذکر آئندہ چند اوراق میں کیا جائے گا، یہ تو ہے مصنوعی مزاج۔ لیکن وہ انسان جو قدرتی کلکیریا کے پیدا ہوتے ہیں ان کے اندر شروع سے کلکیریا کے ہضم کرنے یا جذب کرنے کی طاقت نہیں ہوتی اسی لیے وہ موٹے اور ڈھیلے ہوتے ہیں اور ان کی ہڈیاں کمزور اور بدوضع ہوتی ہیں ان کی ہڈیوں میں چونے کی کمی ہوتی ہے۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ ہڈیوں کے اندر گری کی مقدار زیادہ ہوا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے مریضوں کی ہڈیاں جلد ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور ان کے اندر تباہ کن امراض پیدا ہو جاتے ہیں بعض اوقات [illegible] آتا ہے کہ ہڈیوں کی نشو و نما بالکل بند ہو جاتی ہے اور مریض سوکھے کی بیماری میں مبتلا ہو جاتے

ہیں۔ ایلوپیتھی میں ان بچوں کے لیے جو دودھ ہضم نہیں کر سکتے، جب لائم واٹر تجویز کیا جاتا ہے تو ان بچوں کو کلکیریا کا عادی مریض ان کی آئندہ زندگی کو بیماریوں کا تختۂ مشق بناتا ہے۔ میں ہومیوپیتھک معالجین سے بھی یہ التماس کروں گا کہ جب ان کے پاس کلکیریا کے مریض آئیں یعنی وہ مریض جن کی بناوٹ کلکیریا کی ہو تو چھوٹی طاقت میں کلکیریا دے کر ان کے مزاجوں کو اور نہ بگاڑیں بلکہ ایسی حالت میں کلکیریا کی ایک بہت اونچی طاقت کی خوراک دے کر چھوڑ دیں۔ کلکیریا کے مریض میں چونے کی کمی نہیں ہوتی بلکہ ان کے اندر غذا سے چونا جذب کرنے کی طاقت نہیں ہوتی، اس طاقت کو پیدا کرنے کے لیے مادی خوراکوں میں کلکیریا کا دینا بجائے فائدے کے نقصان دہ ہوتا ہے اس کی فلاسفی پر میں فیرم کے بیان میں کچھ الفاظ لکھ چکا ہوں لہٰذا دوبارہ لکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ میں ذاتی تجربہ سے بتا سکتا ہوں کہ کلکیریا کے بچوں کے دانت جب دیر میں نکلتے ہوں یا دانت ہی نہیں نکلتے تو سی ایم کی ایک خوراک ان کو اس قابل بنا دیتی ہے کہ مہینہ پندرہ دن کے اندر انکے دانت نکلنے شروع ہو جائیں۔

سن بلوغت میں جب لڑکیاں پہنچتی ہیں تو ان کو بہ نسبت لڑکوں کے کلکیریا کی اکثر ضرورت ہوا کرتی ہے۔ جب ابتدا میں ان کے حیض دیر میں آئیں تو اکثر اسی دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ ایسی لڑکیاں گو ظاہر موٹی تازی معلوم ہوتی ہیں مگر وہ اکثر سر اور سینہ میں دردی کیفیتوں کا شکار رہتی ہیں، ایسی موٹی لڑکیوں کے خون کو اگر معائنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان کے خون میں سرخ اجزاء کی بہ نسبت سفید اجزاء کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔ ایلوپیتھک ڈاکٹر عموماً خون کا معائنہ کرنے کے بعد لیکوسائٹس کی تشخیص کیا کرتے ہیں۔ ایسی لڑکیاں دھڑکن، دم پھولنا اور دردِ سر کی شکایت کرتی ہیں اور یہ تکلیفات زینہ یا پہاڑی پر چڑھنے سے بڑھ جاتی ہیں، ایسی لڑکیوں میں کلکیریا حیض جاری کرتا ہے اور باقی تکلیفات رفع کرتا ہے۔

سن بلوغت میں جب پھیپھڑوں کی دق اور اسی قسم کی دوسری علامات کا خدشہ پیدا ہو جائے اور جب مریض کا دم پھولے دھڑکن ہو، سینہ اور سر میں خون کا دوران ہو یا پھیپھڑوں سے سیلانِ خون ہو اور یہ تکلیفات زینہ یا بلندی پر چڑھنے سے بڑھیں، رات کے وقت خشک کھانسی جو صبح کو تر ہو جائے مریض کو بخار ہو جو شام کے وقت بڑھ جائے۔ جس میں پسینہ ہو، سینہ پر ہاتھ لگانے سے دُکھن ہو، معدہ میں ابتری ہو جائے اور مریض کوئی بھی غذا خصوصاً روغن غذا بغیر متلی اور قے کے نہ کھا سکے، مزمن اسہال ہوں اور کا پیچ بھی نکلے تو ان سب حالتوں میں ایسے مریض کے لیے کلکیریا سچا رفیق ثابت ہوا کرتا ہے۔ مندرجہ بالا علامات فاسفورس میں بھی ملتی ہیں لیکن دونوں ادویہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ کلکیریا میں مریض موٹا اور خنازیری ہوتا ہے اور اس کی بچپن کی ہسٹری پکار پکار کر کلکیریا کی یاد دلاتی ہے برخلاف اس کے فاسفورس کا مریض دبلا پتلا، لمبا اور تنگ سینہ والا ہوتا ہے اور اس کا جسم کلکیریا کے جسم سے زیادہ خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ کلکیریا کا فعل یہیں ختم نہیں ہوتا بلکہ دق میں اس وقت بھی کام آتا ہے جبکہ بڑی بڑی کیویٹیز بن رہی ہوں۔ اس کا اثر خصوصاً سینہ کے داہنی طرف ہوتا ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ داہنے پھیپھڑے کے تقریباً درمیان میں ہوا کرتا ہے۔ سینہ کے داہنی طرف کے درمیان میں درد ہوتا ہے اور بلغم کی کھڑکھڑاہٹ تمام سینہ میں خصوصاً داہنی طرف سنائی دیتی ہے۔ بلغم خون ملا، زردی مائل سبز اور مواد ملا ہوتا ہے۔ مریض کو

کلکیریا کاربونیکا

گوشت سے سخت نفرت ہوتی ہے اور اگر کھائے تو وہ غیر منہضم نکل جاتا ہے۔ لاغری دن بدن زیادہ بڑھتی جاتی ہے اور پسینے بھی زیادہ ہوتے ہیں اور اگر مریض عورت ہے تو حیض رک جاتے ہیں۔ یہی وقت کلکیریا کے استعمال کا ہے مگر یاد رہے کہ ایسے حالات میں کلکیریا کو بہت اونچی طاقت میں استعمال کرنا مریض کی موت کو بلانا ہے۔

سن بلوغت کے بعد ذرا بڑھی ہوئی عمر میں عورتوں کی تکلیفات میں خصوصاً حیض کی بےقاعدگیوں میں کلکیریا استعمال ہوتا ہے۔ جب حیض بہت جلد جلد آئے، دو یا تین ہفتوں کے بعد ہو، مقدار میں زیادہ ہو، جب جذبات سے یا جسمانی محنت سے خون شروع ہو جائے، مریضہ کے سر پر پسینہ ہو اور پاؤں ٹھنڈے ہوں تو کلکیریا کا استعمال کرنا چاہیے اور اگر کلکیریا کی مندرجہ صدر علامتیں موجود ہوں اور مریضہ کلکیریا کارب کی مریضہ نہ ہو تو ٹریلیم پنڈولیم کا استعمال بہتر ہوا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں ٹریلیم ۶x ، ۱۲x میں بہتر کام کرتا ہے۔ اگر حیض رک جائے اور یہ رکاوٹ پانی میں کام کرنے کی وجہ سے ہو تو بھی کلکیریا مفید ہوا کرتا ہے۔ حیض رکنے کے لیے کلکیریا کے ساتھ ملتی جلتی دوا بیلاڈونا ہے مگر اس میں سر میں خون کا دوران، جسم پر ٹھنڈک، کنپٹیوں میں ٹیکن موجود ہوتی ہے۔ جلسیمیم اس وقت کام دیتا ہے۔ جبکہ مریضہ غنودگی کی حالت میں ہو۔ گلونائن کا اس وقت خیال کرنا چاہیے جب سر میں شدید ٹیکن ہو اور خصوصاً جب پیشاب کے اندر البیومن ہو۔ اکونائٹ میں حیض خوف سے یا شدید جذبات سے رکا کرتا ہے۔ اسی طرح اکٹیا سپائی کاٹا اور لائیکوپوڈیم میں بھی حیض شروع ہونے سے قبل کلکیریا کے اندر پستانوں میں کرنیم کی طرح درد ہوتا ہے لیکن اگر حیض کم ہوں یا ندارد ہوں تو مریضہ سردی محسوس کرتی ہے اس کے پاؤں ٹھنڈے اور پیچھے ہٹتے ہیں۔ کلکیریا میں نیچے دبانے والے درد بھی پائے جاتے ہیں۔ خصیۃ الرحم یا رحم میں درد بھی ہوتے ہیں جو دائیں طرف رانوں کے نیچے تک جاتے ہیں اور ان دردوں میں زیادتی یا لکھنے یا پڑھنے سے ہوتی ہے، ایسے درد اگر بائیں طرف ہوں تو وہ لیلیم ٹگ ہوتی ہے۔

کلکیریا کا سیلان رحم مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ جلن اور خارش کافی ہوا کرتی ہے۔ یہ سیلان رحم دودھ کا سا مواد والا اور زرد یا گاڑھا ہوتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ کلکیریا عموماً اس سیلان رحم میں کام آتا ہے جو سن بلوغت میں پہنچنے سے پہلے ہو۔ چھوٹی لڑکیوں کے سیلان الرحم میں ایک دوسری دوا بھی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ وہ ہے [illegible] اس میں سیلان مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور لڑکی کو بہت کمزور کر دیتا ہے۔

آلات تناسل مردانہ بھی اس کے اثر سے نہیں بچتے۔ کلکیریا اس کمزوری کے لیے جو جلق یا کثرت مباشرت کے بعد پیدا ہوئی ہو مفید ہے۔ کلکیریا اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ خواہش نفسانی دماغی طور پر بڑھی ہوئی ہو یعنی نفسانی خیالات و نفسانی خواہش تو بڑھی ہوئی ہو مگر طاقت عمل موجود نہ ہو۔ استادگیاں نہیں ہوتیں یا جماع کے وقت بہت کمزور ہوتی ہیں۔ انزال یا تو پورے طور پر ہوتا ہی نہیں یا بہت جلد ہو جاتا ہے اور اگر مریض جماع کر بھی لے تو درد سر اور گھٹنوں میں کمزوری ہو جاتی ہے مگر جب غذا کی کمی کی وجہ سے یہ کمزوری پیدا ہو چکی ہو کمر میں اور ٹانگوں میں کمزوری ہو جاتی ہو تو ایسی حالت میں ڈائسکوریا کی چند خوراکیں کافی ہوا کرتی ہیں۔ اٹھاتی برس کا بوڑھا جس نے اپنی جوانی کے دن مباشرت یا کثرت جماع میں گزار دیے ہوں خیالی طور پر اگی

خواہش بہت بڑھی ہوئی ہو اور میدان کامگار میں وہ بالکل نامرد ہو چکے ہوں تو ان کے لیے اگنس کاسٹس یا کیلیڈیم ہی دوا ہوا کرتی ہے۔

کلکیریا کی دماغی اور اعصابی علامات بھی جسمانی علامات سے کم نہیں ہیں۔ میں پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ کلکیریا کا مریض کاہل ہوتا ہے۔ یہی بات اس کی دماغی حالت میں بھی ملتی ہے۔ مثلاً مریض کو ہر وقت خدشات اندیشے لگے رہتے ہیں، وہ ڈرتا ہے کہ کہیں پاگل نہ ہو جائے اور دوسرے آدمی اس کی دماغی حالت کو معلوم نہ کر لیں اس کو ہر وقت مختلف امراض کی فکر لگی رہتی ہے جوں جوں شام کا وقت قریب آتا جاتا ہے اس کا ڈر اور خوف بڑھتا جاتا ہے۔ آنکھیں بند کرنے سے اس کو تصویریں یا فرضی شکلیں دکھائی دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کلکیریا ارتعاش ہذیانی میں ایک بہترین دوا ہے۔ مریض چیختا ہے۔ چلاتا ہے۔ تشنج ہوتے ہیں اور بیہوش ہوتے ہوئے بھی اس کے اندر یہ علامات ہیں تو کلکیریا ایک بہترین دوا ہوا کرتی ہے چونکہ کلکیریا کا اثر نظام عصبی پر نمایاں ہوتا ہے اس لیے یہ بھی بخاروں اور محرقہ میں بھی ان تکلیفات کے آغاز میں استعمال ہوتی ہے جب ان تکلیفات میں کلکیریا دوا ہوا کرتی ہے تو مفصلہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں :۔ یعنی مریض ایک قسم کی بے چینی کی نیند میں چلا جاتا ہے اس کو پریشان کن خواب نظر آتے ہیں اور جاگ جاتا ہے اس کو پھر نیند آتی ہے اور پھر یہی حشر ہوتا ہے جونہی وہ آنکھیں بند کرتا ہے اس کو مختلف قسم کے انسان اور چیزیں نظر آتی ہیں مگر آنکھیں کھولتے ہی سب غائب ہو جاتا ہے تپ محرقہ کے دوسرے ہفتے میں کلکیریا اس وقت استعمال ہوتی ہے جبکہ دانے ظاہر نہ ہوں اور مریض غنودگی میں چلا جائے۔ شکم سوج جاتا ہے اور ڈھول کی مانند تن جاتا ہے۔ مریض پریشان اور بے چین ہوتا ہے اور یہ پریشانی اور بے چینی بیہوشی کی حالت میں بھی دکھائی دیتی ہے۔ جسم گرم مگر ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور چپچپے ہوتے ہیں۔ اسہال یا قبض دونوں میں سے ایک موجود ہوتا ہے۔ نیند سے چونک کر مریض پریشان ہو کر ادھر ادھر دیکھتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مریض ڈرا ہے ایسی حالت میں کلکیریا کا معاون اکثر لائیکوپوڈیم ہی ہوا کرتا ہے۔

بیخوابی میں بھی اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ بیخوابی محض سطحی نہیں ہوتی اور نہ اس قسم کی ہوتی ہے کہ مریض کو دو چار گھنٹے تک نیند نہ آئے۔ یہ بیخوابی بہت لمبی ہوتی ہے۔ مریض کئی کئی دنوں تک بیماری کی وجہ سے یا اعصابیت کی وجہ سے جاگا کرتا ہے مگر آنکھیں بند کرنے سے شکلوں کا نظر آنا اس بیخوابی میں مخصوص بات ہے۔ معمولی بات پر یا شور و غل پر مریض چونک پڑتا ہے اور اس کو تشنج ہوتا ہے۔ زبان خشک ہو جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض پاگل پن کی حد پر پہنچ چکا ہے۔ ایسی حالت میں کلکیریا کا سب نمبر ۳۰ کی چند خوراکیں اگر دن کے وقت دے دی جائیں تو مریض کی رات بہت امن و سکون سے گزرتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ کلکیریا کی یہ نیند افیم یا مارفیا کی سی نیند ہوتی بلکہ کلکیریا تکلیفات کو عموماً رفع کر دیا کرتی ہے اسی لیے نیند آتی ہے۔

کلکیریا نے مرگی کے علاج میں کافی شہرت حاصل کی ہے۔ مگر یاد رکھیے کہ مرگی کے دوروں کو روکنے کے لیے کلکیریا بذات خود دوا نہیں ہوا کرتی بلکہ یہ دوا مزاج کو درست کر کے مریض کی صحت کو درست کر دیتی ہے اور مریض کے درست ہونے سے مرگی کے دورے بھی رک جایا کرتے ہیں۔ تاہم مرگی کا شعلہ معدہ سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتا ہے۔ اور فوراً ہی مریض کے اندر تشنج پیدا ہوتا ہے اور مریض گر جاتا ہے۔ یہ علامات ککس وامیکا، بیوفو اور سلیشیا میں بھی

پائی جاتی ہیں۔ بعض اوقات کلکیریا کی مرگی کے مریض میں بازو میں چوہا دوڑتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور بعض اوقات یہ خلیہ پیڑو سے رحم میں یا دوسرے اعضاء میں جاتا معلوم ہوتا ہے۔ کلکیریا کی مرگی کے اسباب درد، مزمن خارش، کثرت جماع اور خارش کے دانوں کا دب جانا ہوا کرتے ہیں۔ ان حالات میں بھی کلکیریا سلفر کے بعد اچھی طرح کام کرتا ہے۔ سلفر کے بھی بازو میں چوہے دوڑنے کا احساس پایا جاتا ہے۔ اسباب بھی تقریباً ایک ہی معلوم ہوتے ہیں۔ کلکیریا ایسی حالتوں میں قدرتی طور پر اس وقت کام دیتا ہے جب سلفر مریض کو درست نہ کر سکے۔ نجات خود دوروں کے لیے میرے خیال میں ہائیڈروسیانک ایسڈ، ایمل نائٹریٹ، کیوپرم اور ارجنٹم نائٹریکم بہترین دوائیں ہیں۔ اکثر مقدم الذکر دو دوائیں ہی کافی ہوا کرتی ہیں۔ آرٹی میشیا ولگرس کو بھی بھولنا نہ چاہیے کیونکہ اس کی مرگی کے دورے بھی ڈر سے پیدا ہوتے ہیں مگر اس کے دورے یکے بعد دیگرے کئی ہوتے ہیں۔ اگر مرگی کی وجہ خرابی معدہ ہو تو نکس وامیکا کا استعمال کرنا چاہیے۔ نکس وامیکا میں شعلہ معدہ سے اٹھ کر اوپر کی طرف جاتا ہے۔

ہڈیوں کی تکلیفات میں اور ریڑھ کی تکلیفات میں یہ ایک عجیب دوا ہے خصوصاً اگر ریڑھ کی تکلیفات گردن کے نیچے کندھوں کے درمیان ان بچوں میں پائی جائیں جو بچے چلنا اور بولنا دیر میں سیکھتے ہیں ایسے بچوں کے پاؤں ہمیشہ باہر کی طرف نکلے ہوتے ہیں اور گھٹنے اور عضلات کمزور ہوتے ہیں۔ ٹانگیں جسم کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتیں (پائی نس سلوڈیا) یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ کلکیریا کے بچے چلنا ہی نہیں جانتے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کی ٹانگوں میں اس قدر کمزوری ہوتی ہے کہ وہ چل ہی نہیں سکتے۔ جوڑوں کی تکلیفات میں خصوصاً چوتڑ کے جوڑ کی تکلیفات میں یہ ایک بہترین دوا ہے اور اس کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب دنبل بن چکا ہو۔

بائی کے دردوں میں یہ بڑے کام کی چیز ہے یہ تکلیفات پانی میں کام کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ پیٹھ اور کندھوں کے عضلات کے بائی کے درد کو اگر رسٹاکس شفا نہ دے سکے تو کلکیریا ہی دوا ہوتی ہے۔ انگلیوں کی گٹھیاوی گانٹھوں کے لیے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے اور اسی طرح سے گٹھیا سے پیدا شدہ بدوضعی میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے بشرطیکہ کلکیریا کا مزاج اور طبیعت موجود ہو۔ درد کمر کے لیے رسٹاکس ہی بہتر دوا ہے۔ چاہے درد حرکت سے کم ہوں یا نہ ہوں مگر یاد رہے کہ اگر حرکت کے آغاز پر تکلیف اور مسلسل حرکت سے درد کمر میں آرام ہو تو کلکیریا فلور دوا ہوتی ہے۔ اگر کمر میں ایک درد پیدا ہو جائے تو سیکیل عموماً درد رفع کرتی ہے۔ نکس وامیکا پیٹھ کے بائی کے درد میں اس وقت کام دیتا ہے جبکہ مریض بستر پر بغیر اٹھ کر بیٹھنے کے کروٹ نہ لے سکے۔

ڈاکٹر فیرنگٹن لکھتے ہیں کہ کلکیریا عموماً داہنے طرف کی دوا ہے یہ داہنا حصہ سر داہنی آنکھ، چہرے کا داہنا حصہ، شکم کا داہنا حصہ، آلات تناسل کا داہنا حصہ، پیٹھ کا داہنا حصہ اور داہنے بازو پر اثر پذیر ہوتی ہے گردن کے بائیں حصہ پر سینہ کے بائیں حصہ پر اور بائیں ٹانگ پر بھی اثر پذیر ہوتی ہے۔

کلکیریا کارب میں ایک قسم کی یہ کیفیت پائی جاتی ہے اور اس کے اندر بہت گہرے عضلات میں دنبل ملتے ہیں جو گردن میں، رانوں میں اور شکم میں، اگر دنبل بار بار پیدا ہوں، یکے بعد دیگرے نکلتے رہیں تو کلکیریا ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ جب علامات مریض کے اندر کلکیریا کی موجود ہوتی ہیں تو وہ دنبل بھی جن کے اندر بذریعہ سوئی

مواد دریافت کیا جا چکا ہو، کلکیریا سے درست ہو جاتے ہیں اور مواد تحلیل ہو جاتا ہے۔ نہ صرف ایسے ساجے یا دنبل ہی رفع ہو جاتے ہیں بلکہ سمی کیفیت بھی جاتی رہتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ سلفر اور سلیسیا میں پکانے کی طاقت ہے۔ مگر کلکیریا کے اندر ایک عجیب کی طاقت ہے جس سے مواد ایک جگہ جمع ہوتا ہے اور سکڑ جاتا ہے۔ اکثر اوقات سلیسیا دنبلوں کے لئے دوا ہوا کرتی ہے مگر جہاں پھوڑا خطرناک جگہ پر ہو تو اس پھوڑے کو سلیسیا دیکر کسی ہومیو پیتھک دوا سے پھوڑنے کی کوشش نہ کرنی چاہیئے بلکہ کسی جراح سے شگاف دلا دینا چاہیئے اور اگر پھوڑا کسی ایسی جگہ پر موجود ہو جہاں زندگی کا خطرہ نہیں ہے تو عمل جراحی کی بہ نسبت ادویہ سے علاج کرنا کہیں زیادہ تر بہتر ہوا کرتا ہے۔ بعض وقت ہڈی پر چوٹ آجاتی ہے ورم ہو جاتا ہے۔ جلد مواد بنتا ہے۔ اگر کلکیریا دوا ہے تو کلکیریا دینے کے بعد کسی حالت میں بھی چاقو کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

بواسیر چاہے وہ ناک میں ہو، کان میں، شرمگاہ میں، مثانہ میں، کلکیریا سے درست ہوتی ہے۔ بشرطیکہ مریض کی طبیعت کلکیریا کی ہو، بھاری بوجھ اٹھانے سے، محنت سے، چلنے سے اگر تکلیفات پیدا ہو جائیں یا چوٹ لگ جائے تو رسٹاکس کے بعد کلکیریا دوا ہوا کرتی ہے۔

سوکھے کے مرض میں کلکیریا ایک بہترین دوا ہے باوجود اس امر کے مریض کھاتا بہت ہے۔ نشوونما کی کمی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ پسینوں کی زیادتی اور دستوں کی زیادتی ہوتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں شکم بڑا ہوتا ہے یا ڈھول کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ شکم کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ گلٹیاں اور گردن کے غدود بھی بڑھ جاتے ہیں۔ ان غدودوں میں پکنے کی رغبت ہوتی ہے اگر وہ پھٹ جائیں تو ان میں ناسور بن جاتا ہے جو مشکل سے مندمل ہوتا ہے ایسے بچوں کے دست جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے غیر منہضم کھٹے اور بعض وقت متعفن ہوتے ہیں بچہ اپنی عمر سے بڑا دکھائی دیتا ہے۔

دماغی کمزوری سے پیدا شدہ دردِ سر میں بھی کام آتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ طالب علموں کے دردِ سر میں یہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ جونہی کہ مریض دماغی محنت کرتا ہے۔ سر گرم ہو جاتا ہے۔ ورمی کیفیتوں میں سر میں شدید دورانِ خون ہوتا ہے۔ سر گرم اور بھاری ہوتا ہے لیکن چہرہ پیلا اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ ان مزمن سر کے دردوں میں یہ مفید ہے جن کے ساتھ چکر ہوتا ہے۔ مگر کلکیریا کا چکر یکایک سر گھمانے سے یا زینہ یا پہاڑی پر چڑھنے سے بڑھ جاتا ہے۔

سردی سے، مرطوب موسم میں اور پانی میں کام کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں چنانچہ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ مرطوب موسم میں لکھنے یا پڑھنے سے آنکھوں میں تھکاوٹ پیدا ہو جائے، پاؤں ٹھنڈے اور پسینے سے تر ہوں، ہتھیلیاں ٹھنڈی اور چپچپی ہوں تو کلکیریا دوا ہوا کرتی ہے۔ اسی طرح پانی میں کام کرنے سے آشوب چشم ہو جائے یا بہرہ پن پیدا ہو جائے تو کلکیریا دوا ہوا کرتی ہے۔ اسی ضمن میں دردِ دندان کا ذکر کرنا بھی غیر مناسب نہ ہوگا کیونکہ دانت کا درد ٹھنڈی ہوا سے یا ٹھنڈے پانی سے بڑھتا یا پیدا ہوتا ہے۔

جگر کا بڑھنا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے چنانچہ جگر کو ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے اور کپڑوں کی برداشت

بھی نہیں ہوتی۔ اس کے ساتھ ساتھ بعض وقت استسقاء اور یرقان بھی دیکھا جاتا ہے۔ پتے کے درد میں یا پتے کی پتھریوں کے درد میں اور درد گردہ میں یہ ایک اکسیر دوا ہے اس حالت میں شدید قسم کے تیز کے سے درد ہوتے ہیں اور پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔

پیشتر اس کے کہ میں کلکیریا کے بیان کو ختم کروں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ دودھ پلانے والی مستورات کو اگر جلد جلد حمل ہو جائے تو کلکیریا بہترین دوا ہے مطلب یہ کہ حمل کو روکے گا چونکہ حمل کا ہونا دودھ پلانے کے زمانہ میں غیر قدرتی ہے اس لیے کلکیریا مانع حمل اس زمانہ میں ثابت ہوگا اس میں دودھ پلانے والی مستورات کا دودھ مقدار میں زیادہ مگر پتلا ہوتا ہے اس کے بچوں کی تسلی اور تشفی نہیں ہوتی۔ یہ بدذائقہ اور کھٹا بھی ہو سکتا ہے۔ اسی لیے بعض وقت بچے دودھ پینے سے انکار کر دیتے ہیں۔

اعصابی درد اور خالی کیفیتیں بھی کلکیریا کارب میں پائی جاتی ہیں۔ ہومیوپیتھک لیگ ٹریکٹ جلد نمبر ۲ صفحہ ۱۰۰ پر ڈاکٹر فیلٹ زر نے ۱۹ برس کی لڑکی کا کیس دیا ہے جس کو سلیشیا سے سکون ہوا مگر شفا کلکیریا سے ہوئی۔ علامات یہ تھیں: کئی مہینوں سے دونوں بازوؤں میں بائی کے درد جو ہر روز شام کو پیدا ہوتے۔ تمام رات رہتے اور دن کے وقت ان دردوں کے بجائے کمزوری اور لنگڑا پن کا احساس ہوتا تھا حرکت اور دباؤ سے تکلیف بڑھتی تھی۔ ہاتھ کانپتے تھے سُن رہتے۔ انگلیاں پھیلی ہوئی اکڑ جاتی تھیں اور ان کو جھکایا نہیں جا سکتا تھا (مٹھی بند نہ ہو سکتی تھی) چونکہ سلیشیا اور کلکیریا کی مخلوط علامات موجود تھیں اس لیے پہلے سلیشیا دیا گیا اس سے کسی قدر سکون ہوا مگر کلکیریا نے نہ صرف دردوں کو فوراً رفع کر دیا بلکہ مریضہ کی عام جسمانی کیفیت بھی بہتر ہو گئی۔

ان اعصابی دردوں میں سلیشیا اور کلکیریا کی علامات کو اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے۔ سلیشیا کی علامات:۔ اوپری بازو میں پھاڑنے والے درد۔ کلائی میں ہڈیوں کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کا سا درد۔ ذرا سی حرکت پر ہاتھ میں لنگڑا پن اور اینٹھن کا سا درد۔ رات کے وقت ہاتھوں میں سو جانے کا احساس۔ ہاتھوں میں سُن ہونے اور چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس۔ داہنے بازو میں لرزہ اور بے چینی۔ کلکیریا کی علامات:۔ کسی چیز کو پکڑنے یا حرکت سے بازوؤں میں چوٹ کا سا احساس۔ کلائی میں موچ کا سا درد جس میں حرکت سے گولی لگنے اور پھاڑنے والے درد ہوں۔ تمام بازو میں پھٹن اوپری بازو اور کہنی میں گولی لگنے کے سے اور کاٹنے والے درد۔ رات کے وقت انگلیوں میں کھنچن اور پھٹن۔ اگلے بازو کی بیرونی جانب کہنی سے کلائی تک دورے والے اور پھاڑنے والے درد۔ ایک یا دوسرے تمام بازو میں اینٹھن۔ رات کے وقت ہاتھوں میں اینٹھن جب تک مریض صبح کو بستر سے نہ اٹھے انگلیوں میں اینٹھن کی سی کھنچاوٹ۔ ہاتھوں میں درد اور کمزوری۔ صبح کے وقت ہاتھوں میں لرزہ۔ بازو میں کمزوری اور ایک قسم کا لنگڑا پن۔ سموہر کی

ڈاکٹر لوٹمین ہوکر نے ایک باورچی کے دونوں بازوؤں کا فالج اور ایک ۱۹ برس کی دموی مزاج لڑکی کے فالج جس کے ساتھ ریڑھ کی خارش کی علامات پیدا ہو چکی تھیں، کلکیریا سے درست کیا۔

سردی کی علامات کے علاوہ کلکیریا میں حدت اور جلن کے احساسات بھی پائے جاتے ہیں مثلاً سر اور چاند پر حدت اور جلن اس کے ساتھ ساتھ سر کے پسینے کو بھی نہ بھولنا چاہیے جو زیادہ تر گدی میں اور پیشانی پر

ظاہر ہوتے ہیں۔ (سلیشیا میں پسینہ تمام سر پر ہوتا ہے) نہانے کے دوران کپڑا اتارنے سے لائیکوپوڈیم کی طرح آرام و قرب (برعکس سلیشیا کے) رات کے وقت پاؤں کے تلووں میں جلن، ہاتھ کی پشت پر جلن، عموماً رات کے پسینے مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں جن میں کھٹی بو ہوتی ہے یا بغیر بو کے ہوتے ہیں۔ پاؤں کے پسینے بھی کلکیریا کارب میں سلیشیا کی طرح پائے جاتے ہیں لیکن سلیشیا میں پسینہ بدبودار ہوتا ہے جبکہ کلکیریا میں کھٹا یا بغیر بو کے۔ مرکیورس کی طرح کلکیریا کے پسینوں سے کوئی سکون نہیں ہوتا، خون ملا پسینہ بھی کلکیریا میں پایا جاتا ہے۔ حدت کی دیگر علامات میں سے گرم تنفس اور منہ میں حدت قابل ذکر ہے۔

پانی پینے سے (یہاں تک کہ کم مقدار میں بھی) متلی پیدا ہوتی ہے لیکن برف ملا پانی خنکیات دیتا ہے۔ درندوں کی سی بھوک، کھانے کے فوراً بعد اور صبح سویرے بھوک اور خالی پن کا احساس اگر مریض ٹھیک وقت پہ ناشتہ نہ کرے تو درد سر ہو جائے۔ برت یا روزہ رکھنے سے متلی، ترش اشیاء نگلنے کی نااہلیت، بائیں غدود سے کان تک درد۔

کلکیریا کے چہرہ کا اعصابی درد پسا ٹیلا کی طرح گرم سینک سے کم ہوتا ہے۔ صفراوی دردِ شکم:- دائیں کندھے کی ہڈی کے نیچے کاٹنے والا درد جو دائیں جانب پسلیوں کے نیچے شکم میں اور فم معدہ میں جائے، معدے میں رینگن جیسے کیڑوں سے ہو، مبرز میں جلن، مبرز کے نچلے حصے میں بوجھ، پاخانہ سخت لئی کا سا، مٹی یا چاک کا سا، بدبودار [illegible] پیشاب بدبودار، نامردی عضو ٹھنڈا اور ڈھیلا۔

کلکیریا دق کی بالکل ابتدائی کیفیتوں کی دوا ہے جبکہ تکلیف دائیں پھیپھڑے کے اوپری حصے میں رونما ہو۔ سینہ میں اور سینہ کے اطراف میں حرکت کرتے وقت اور دائیں جانب لیٹی ہوئی حالت میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔ ٹھنڈے مکان کے اندر جانے سے یا سردی سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ سرسراہٹ والی کھانسی جس میں حلق کے اندر پر کا سا احساس ہوتا ہے۔ کھانسی جس کے ساتھ تھوڑا سا بلغم نہایت آسانی کے ساتھ نکل آئے، سینہ میں کھڑکھڑاہٹ۔ پتھر کاٹنے والوں اور طوں مشینوں میں کام کرنے والوں کا دق گردن کے اور ہوائی نالیوں کے غدودوں کا متورم ہونا۔ ورم چھوٹی چربی کا چڑھنا۔ ٹانگ کی وریدی (رگی) میں ورم کی وجہ سے ٹانگ متورم ہو جانے۔ یاد رہے کہ ایسے ورم میں ٹانگ پر سرخی نہ ہوگی، ٹانگ کو لٹکانے سے ورم اور درد بڑھ جائے اور ٹانگ کو اوپر اٹھا لینے سے سکون ہو۔ ٹھیک یہی حالت ہمیں لنگڑی کے درد (عرق النساء) میں ملتی ہے جو پانی میں کھڑے ہو کر کام کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ جوڑوں میں کڑکن (جوڑ کی ہڈیوں کی آپس میں رگڑ سے جو آواز پیدا ہوتی ہے) جیسے ان کی رطوبت سوکھ گئی ہو۔

جلد کھردری، بیوی اٹھے اور اس میں کھجلی کی رغبت ہو، ہاتھ پھٹ جائیں، بھیگنے سے پرانیاں، ڈاکٹر برنے نے اس دوا سے ہتھیلیوں کا چنبل درست کیا ہے، دائیں کان کے پیچھے ابھار رہا ہے اور جوڑیاں کلکیریا میں چونکہ صبح سویرے علامات بڑھتی ہیں اس واسطے یہ اینٹی سائیکوٹک دوا ہے۔ عضلات کی گہرائی میں پھوڑے، بچوں کے سر یا جسم پہ یکے بعد دیگرے پھوڑے۔

عجیب احساسات یہ ہیں، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے پاؤں پر تر جرابیں پہنے رکھے ہیں۔ اعضاء میں چوہے دوڑنے کا

احساس، بیرونی حصص میں مرچ کا سا درد۔ آنکھوں کے اندرونی حصہ میں اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں ریت کا احساس، کانٹے چبھنے، تیر لگنے، جھٹکنے، کانپنے اور خارش کا احساس جس کو کھجلانے سے آرام معلوم ہو جب ٹھنڈی ہوا جسم کو لگے یکایک دانتوں کو دراز ہوتی معلوم دے جس سے درد دانت پیدا ہو شکم میں گڑگڑاہٹ۔ تین بجے صبح ٹانگوں میں اینٹھن، پانی سے ہاتھ پھٹ جائیں۔

علامات

دماغ۔ بے حد پریشانی دھڑکن کے ساتھ (اکونائٹ، کیکٹس، سپائی جیلیا، نگلین، زبڑم میور، گنیشیا، پلساٹیلا) ہر کام سے بے رخی، پُر از خوف، خوف مستقبل کی بدقسمتی کا یا خیالی تکلیف کا (ایلومنا، اکونائٹ، انا کارڈیم) شام کے وقت اس امر کا ڈر کہ اس کی عقل قائم نہ رہے گی یا دوسرے لوگ اس کی ابتری دماغ کو جان لیں گے۔ ضد، ذرا سی دماغی محنت سر میں گرمی پیدا کر دے۔ کانپنا اور رونا۔ جوں جوں شام نزدیک آتی جائے (اکونائٹ، آرسنک، مرک، رسٹاکس)، کام یا محنت سے نفرت، حافظہ کی کمزوری، بھول جائے۔ الفاظ غلط جگہ استعمال کرے اور اپنے خیالات کا اظہار غلط کرے۔ پاگل پن ہذیانی کیفیت کے ساتھ جس میں مریض آگ، چور اور قتل کے متعلق بڑبڑائے۔ ڈر جو فم معدہ سے اٹھتا معلوم ہو، بغیر کسی وجہ کے چڑچڑا پن، بے چینی، پریشانی اور غمگینی کے ساتھ۔

سر۔ چکر کھلی ہوا میں چلنے سے (اگریکس، گلونائن، لیڈم، سیپیا، سلفر) خاصکر یکایک سر گھماتے سے (سنگوئینیریا) بلندی یا زینہ پر چڑھنے سے یا اوپر دیکھنے سے (کیوپرم، سنگوئینیریا) ایسا معلوم ہو جیسے کہ ہر چیز گھوم رہی ہے جس کی زیادتی مع سوزیہ متلی اور قے کے ساتھ ہو، جگر و شکم میں اجتماع خون، دل کے آدھے نچلے بائیں حصہ کے بڑھ جانے یا حیض رک جانے کے ساتھ، سر میں خون کا چڑھ آنا سر میں حدت کے ساتھ، سر میں حدت، چہرے میں سرخی اور پھلاوٹ کے ساتھ (بیلاڈونا، ادیم) سر میں مسلسل بھراؤ کا احساس، ابتری، سر میں حدت اور دوران خون، سر میں اور سر پر خشکی (اولیونڈر، میس) نیز ایک جانب بھی (فاسفورس، ویریٹرم البم) درد سر ایسا معلوم ہو جیسے سر پر تختہ رکھا ہے پیشانی میں بھاری پن جس کی زیادتی پڑھنے یا لکھنے سے ہو، پیشانی میں درد کرنے والا دباؤ جو ناک میں آئے (اکونائٹ، کالی بائیکرام، سٹکٹا، سوریائینم) جیس، شام کے وقت بائیں جانب، اکثر ایک طرف درد خالی ڈکاروں کے ساتھ، درد سر بھاری چیز اٹھانے سے، دماغی محنت سے متلی کے ساتھ سر گرم بھاری معلوم ہو چہرے میں پیلے پن کے ساتھ۔

سر کے بالوں کو کھلے ہوئے سر پر (آرکلکیا، فاس) کھوپڑی میں خارش، بچے نیند سے جاگ کر سر کھجلائیں یا اس وقت کھجلائیں جب ان کی نیند میں خلل اندازی کی جائے، بالوں کا گرنا (گریفائٹس، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا) خصوصاً کے اطراف سے سر پر بالوں میں کھبل کے دانے۔ سر کا پسینہ جس سے تکیہ بھیگ جائے پیشانی پر بھبکے دانے، پیشانی میں پاگل بنا دینے والے دبانے والے درد جیسے چکر میں ہو حرکت اور آرام کے مسلسل سر گردی سے شروع ہو کر چوٹی تک پھیلے اور اس قدر شدید ہو کہ مریض خیال کرے کہ سر پھٹ جائیگا

اور پاگل ہو جائے گی، ہر روز سویرے دماغ کے درمیان میں ٹیکس والا درد ہو تمام دن رہے۔ درد سر زینہ چڑھنے سے، بولنے سے، چلنے سے، دھوپ (گرم) یا سردی لگنے سے ہو، دماغی تھکاوٹ کے درد سر، درد سر کس کر پٹی باندھنے سے، آنکھیں بند کرنے سے بلغمی اور صفراوی قے سے، لیٹنے سے، ہاتھ سے دبانے سے کم ہو، اجتماع خون کے بعد گیرے سر میں برف کے سے ٹھنڈا پن کے ساتھ، سر میں سفیدی مائل زرد بھوسی، سر میں پھوڑے کھرنڈجن کو اکھاڑنے سے خون بہے، سر میں پھوڑے کھرنڈ زرد مواد کے ساتھ چہرہ تک آئیں۔

آنکھ۔ درد کرنے والا احساس، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کے اندر غیر جسمانی چھوٹی سی چیز پڑی ہے (اگزنائٹ) ریت کا احساس، آنسوؤں کی زیادتی (یوفریشیا، مرک) پتلیاں پھیل جوئیں، پپوٹوں میں ورم اور سرخی، رات کو چپک جانے کے ساتھ (ایتھوسا، لائیکوپوڈیم، مرک، پلساٹیلا، سلیشیا، سلفر) اوپر کے پپوٹوں کا تشنج، اندرونی کونوں میں جلن یا سوئیوں کا چبھنا، روشنی سے ذکی الحس (کمل ہوا میں) اور صبح کے وقت آنسو، پتلی پر داغ یا زخم ٹھنڈی ہوا لگنے سے آنسوؤں کی نالیوں کا بند ہو جانا، آنکھیں جلد تھک جائیں، بعید نظری، موتیا بند، بینائی میں دھندلا پن، ایسا معلوم ہو جیسے پردہ میں سے دیکھا جا رہا ہے، آنکھوں میں ناسور خنازیری، آشوب چشم، صرف چیز کی ایک ہی جانب دکھائی دے، آنکھوں کے سامنے لہریں سی ناچیں جو نہایت پریشان کن ہوں، آشوب چشم سردی لگنے سے غیر جسمانی چیز کے آنکھ میں پڑنے سے، نوزائیدہ بچوں میں خنازیری آنکھوں میں ڈنگ لگنے کے سے درد، جس کی زیادتی مرم بتی کی روشنی سے ہو، آنکھ میں ٹھنڈک، حدت اور جلن تک کا بھی احساس، ہر دفعہ سردی لگنے سے آنکھ متورم اور سرخ ہو جائے، اوپری پپوٹے میں پھڑکن۔

کان۔ بائیں کان کے سامنے کی طرف ورم جس میں چھونے سے درد ہو، کان میں گانے، گرجنے یا کڑکنے کی آوازیں دچا ئنا، سلفر، صبح کے وقت یا نگلتے وقت کانوں میں کڑکن، چباتے وقت کانوں میں کڑکن، کانوں میں گرمی اور ٹیکس کانوں میں ٹیکس، کڑکن، سوئیوں کا چبھنا، ایسا معلوم ہو جیسے کوئی چیز اندر سے باہر کو دبائی جا رہی ہے، داہنے کان کے پیچھے خارش کے دانے جو جلد کو تر ہو جائیں (گریفائٹس، ہیپر، سلفر) کان میں بتوڑی جس میں سے خون جلد آئے، کانوں سے مواد کا سیلان (گریفائٹس، ہیپر، سلفر، لائیکوپوڈیم) پانی میں کام کرنے سے بہرہ پن، کانوں میں خنازیری ورم اور ضعف کا بڑھنا، کان سردی سے ذکی الحس ہوں، ملیریا بخاروں کے دب جانے سے یا کونین کے زیادہ استعمال سے قوت سامعہ میں دقت، نگلتے وقت کانوں میں ایک عجیب سی آواز، گھونسے میں درد بھرا ورم۔

ناک۔ ناک پر خصوصاً جڑ پر ورم، نتھنوں میں زخم دالیہ منا، ورم، گریفائٹس، کالی بائیکرام، نائٹرک ایسڈ، پلساٹیلا، ناک میں خشکی، ناک بند ہو جائے، نیز زرد مسلسل رطوبت بہے، اکثر بغیر زکام کے چھینکیں یا خشک زکام کے ساتھ۔ صبح اٹھنے پر ناک بند ہو، درد سر تر زکام کے ساتھ، رات کے وقت ناک میں خشکی، ناک سے متعفن بو کریا دار جیسے کہ سڑے ہوئے انڈوں یا بارود سے آتی ہے، نکسیر خصوصاً صبح کے وقت۔ (اگریکس، امبرا، ہائی ڈاسٹیا) ناک میں بتوڑی (ڈیمرکریم، فاسفورس) موسم کی ہر تبدیلی پر زکام ہو جائے، تنزلاوی کیفیت بھوک کے

ساتھ، نزلہ اور درد شکم یکے بعد دیگرے، نکسیر، قوت شامہ میں ابتری، برش کے وقت ناک سے خون آئے
رات کے وقت ناک بند اور خشک جبکہ دن کے وقت نہ تو خشکی ہو اور نہ بند ہو۔

چہرہ۔ چہرہ (سفید) پیلا، بیٹھا ہوا پھولا ہوا، آنکھیں اندر گھسی ہوئی، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے (چائنا، کالی آیوڈائڈ، سیکیل) چہرہ زرد، اوپر کے ہونٹ پر ورم، صبح کے وقت (ایپس، بیلاڈونا) چہرہ پر تر کھرنڈ والے خارش کے دانے خصوصاً رخساروں اور پیشانی پر (انٹم کروڈم، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم) ٹھوڑی کے غدودوں میں درد کرنے والا ورم (آرم، اودم، بیٹا کارب، نیٹرم کارب، رسٹاکس، سلیشیا) گنگھا، مونچھوں میں کھجلی کے دانے۔ داہنی طرف نچلے جبڑے سے کان تک درد، چہرے میں ورم کا احساس، چہرے کی ہڈیوں میں پھاڑنے والے درد۔
منہ اور ہونٹوں پر ابھار، ہونٹ پھٹے ہوئے، ہونٹوں کے کنارے (زاویہ) زخمی۔

منہ۔ دانت بجانے کی رغبت جیسے جاڑے میں ہوتی ہے، دانت مشکل سے اور دیر سے نکلیں (کلکیریا فاس) حیض کے بعد دانت میں درد، مسوڑھوں سے خون جیسے مسوڑھوں میں ورم، زبان پر سفید میل (انٹم کروڈم، برائی نکس، مرک، پلس، سلفر) زبان کی نوک پر جلن اور درد (کلکیریا فاس، کاربوانیملس، کالوسنتھ) جیسے پک گئی ہو۔ گرم غذا یا پانی پینے سے تکلیف بڑھ جائے۔ نگلتے وقت زبان کے نیچے درد، ذائقہ کھٹا (چائنا، میگنیشیا کارب، نائٹرک ایسڈ، لیسڈر یا سٹفی) رات کے وقت زبان خشک۔ درد دانت، ٹھنڈی سیال چیزیں پینے سے ہوا کے جھونکے سے، یا سردی لگ جانے سے درد کھینچنے والے، گول گھنے کے سے یا سوراخ کرنے والے حیض سے قبل اور بعد، حمل کے دوران، جس کی زیادتی گرم یا ٹھنڈی اشیا پینے سے ہو، دانت ٹھنڈی ہوا سے خصوصاً ذکی الحس ہوں، دانتوں سے بدبو، نچلے جبڑے میں ناسور، زبان کی نوک پر، اطراف میں یا پشت پر پھوڑے کا سا درد، جس کی وجہ سے کھانا پینا مشکل ہو جائے۔

حلق۔ حلق میں درد جو کانوں تک پھیلے (بیلاڈونا، ہیپر، سلفر، کالی بائکرام) نگلتے وقت حلق میں سوئیاں چبھیں (بیلاڈونا، برائی اونیا) نگلتے وقت حلق میں سکڑن کا احساس، نرخرے اور غذا کی نالی میں اینٹھن اور سکڑن۔ بلغم کھنکھارنا، گنگھا، گلسوؤں میں ناسور۔ (بیلاڈونا، مرکس) حلق کے غدودوں کا متورم ہونا۔

معدہ۔ صبح کے وقت درندوں والی بھوک۔ بھوک نہ ہو مگر کھانے سے بھوک آ جائے، پیاس کی زیادتی۔ ڈکاریں کثرت سے غذا کے مزے کی (انٹم کروڈم، چائنا، کاربوانیملس، گریفائٹس، پلساٹیلا، فاسفورس) جلے مزہ رطوبت کی متلی صبح کے وقت (نکس وامیکا، پلساٹیلا) تھوک کی زیادتی اور لرزہ اور آنکھوں کے سامنے اندھیرے کے ساتھ متلی، منہ سے کھٹے تھوک کے بہنے کے ساتھ، دودھ پینے سے متلی، کھٹی قے خصوصاً دانت نکلنے کے زمانہ میں (ایتھوسا) فم معدہ میں ورم، ایسا معلوم ہو جیسے کہ معدہ ڈھول کی طرح ابھر گیا ہے معدہ میں جلن جو حلق تک پہنچے (آرسنک) کھانا کھانے کے بعد، چھونے سے فم معدہ میں درد، فم معدہ سے سرکی جانب گرم گرم خون کا دورہ ہوتے معلوم ہو، معدہ میں بوجھ، ایسا معلوم ہو جیسے کہ پتھر رکھا ہے (آرسنک برائی اونیا) کھانے کے بعد معدہ میں شدید بوجھ، گوشت سے، ابلی ہوئی اشیاء سے، تمباکو نوشی سے نفرت، ناقابل ہضم چیزیں مثلاً چاک، کوئلہ اور پنسلوں کے کھانے کی خواہش، نیز انڈوں، نمک اور مٹھائی کی خواہش

کی خواہش، دودھ پینے کے بعد متلی، کھٹی ڈکاریں اور منہ سے پانی آئے، دودھ سے۔ مرغن غذاؤں سے گھی سے مکھن سے اور چربی سے نفرت۔ زیادتی کام کے بعد بھوک کا نہ رہنا۔ کلیجہ جلے اور اونچی آواز سے ڈکاریں آئیں معدہ میں اینٹھن جس کی زیادتی ٹھنڈے پانی یا دبانے سے ہو۔ گرم غذا کا قے ہو جانا۔ معدہ میں درد، بے حد پریشانی، معدے میں بوجھ کے احساس کے ساتھ۔

شکم ـ معمول سے دبانے سے بھی ذکی الحسی۔ تنگ کپڑے ناقابل برداشت ہو جائیں (کاربوویج لیکیسس گریفائٹس) ایسا معلوم ہو جیسے شکم کے گرد پٹی بندھی ہے اور اس کے ساتھ معدہ میں تپکن ہو۔ جگر کے مقام پر جھکنے کے سے درد۔ جگر کے مقام پر ہر قدم پہ بوجھ۔ شکم سخت اور شکم میں بے حد اپھارہ (آرسنک۔ برئیونیا، رب) آنتوں میں اکثر شدید اینٹھن خصوصاً شام کے وقت اور رات کے وقت، رانوں میں ٹھنڈک کے ساتھ۔ شکم میں درد جو پیٹھ کی طرف جائے۔ شکم کی داہنی طرف پسلیوں کے نیچے درد جو پیڑو تک جائے۔ شکم میں تناؤ اور درد اریاح کی زیادتی (اورم۔ کاربوویج۔ لائیکوپوڈیم) نیز گڑگڑاہٹ۔ بچوں کے شکم کے غدود متورم ہو جائیں اور بڑھ جائیں (یہ دوا صفراوی پتھریوں یا پتے کی پتھریوں کو خارج کر کے صفراوی یا پتے کے درد کو آرام دیتی ہے) پتے کی پتھریوں کا درد۔ شکم میں چربی کا بڑھ جانا۔ آنت اتر نا۔ بچے چلنا دیر میں سیکھیں۔ گلٹیوں کے غددوں کا بڑھنا اور درد (کلیمٹس) شکم کے نچلے حصہ میں درد کرنے والا دباؤ خصوصاً جسمانی محنت پر، جھکی ہوئی حالت میں اور جھکنے کے بعد جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں، ورم پردہ باریطون جب درد کو ٹھنڈی اشیاء لگنے سے آرام ہو شکم میں ٹھنڈک کا احساس۔ ریاح رکی ہوئی۔ شکم میں ناف کے مقام کے گرد مروڑنے والا درد، رحم کے مقام میں نیچے تک آنے والا درد۔

پاخانہ اور مبرز ـ بواسیر مسے متورم ہو جائیں، باہر نکل آئیں اور پاخانہ کے وقت درد کریں (پلسا ٹیلا، لیکیسس، ایلو، میوریٹک ایسڈ) مبرز سے خون آئے۔ مبرز سے رطوبت رسے جس میں مچھلی کی بو ہو۔ مبرز کے نچلے حصہ میں بھاری پن کا احساس (ایلو) مبرز میں تمام وقت دوپہر تک اینٹھن۔ نوچن، سوئیوں کا چبھنا بے حد پریشانی کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض بیٹھ نہ سکے اور چلنے پر مجبور ہو۔ مبرز اور مقعد میں جلن (آرسنک کینتھرس آئرس) مبرز میں کیڑوں کی طرح سے رینگن۔ پاخانہ اکثر پہلے سخت ہو، پتھریلا۔ غیر منہضم (آرم کروٹلم، چائنا پاڈوفائلم) متعفن۔ بڑے بڑے انڈوں کی طرح (اسکل پیاز، ٹیوبرکیولا) کیوملا، سفید کھٹا۔ بحالت دانت نکلنے کے پاخانہ یا دست کھریا مٹی کی طرح معلوم ہو۔ اسہال اور معدہ میں تیزابیت اور کاچ کا نکلنا۔ یہ سب علامات پھیپھڑوں کی دق سے پہلے ہوں۔ قبض، پاخانہ بڑا اور سخت (برائی اونیا۔ سلفر) مبرز میں سکڑن۔ مبرز میں شدید گرلی لگنے کے سے درد، پاخانے کے گھنٹوں بعد تک مقعد میں بے حد تحریک۔ کیڑے ہوتے وقت خارش شروع ہو اور کئی گھنٹے تک تکلیف دے۔ بواسیری مسے جو پہلے پاخانہ پر بھی درد کریں۔ ان مسوں میں چلتے وقت درد ہو۔

مثانہ ـ سخت سیاہ پیشاب بغیر سبب کے۔ متعفن (کریازوٹ، سلفر) سیاہ میلا۔ سفید سوب کے ساتھ (کینتھرس۔ کالچیکم) رات کے وقت کھٹا۔ پیشاب کی کثرت۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن۔

پیشاب کا از خود رات کے وقت نکلنا (ایسی حالت میں کلکیریا نمبر ۳۰ میں استعمال کرنا چاہیئے اور اس کے بعد فیرم کریکم ایک ہزار طاقت میں) پاؤں بھیگ جانے سے پیشاب کی تکلیف.

آلات تناسل مردانہ. گھونگھٹ، حشفہ اور مخرج کا متورم ہو جانا، حشفہ اور گھونگھٹ کے نیچے فرا سے زرد مواد کا اخراج پذیر ہونا، خواہش جماع کی زیادتی، استادگی میں کمی کے ساتھ اور بحالت جماع بہت جلد انزال ہو جائے (نیٹرم کارب) اور اس کے بعد کمزوری کی زیادتی. رات کے وقت اکثر احتلام ہو جس کی وجہ سے جسم و دماغ بے حد کمزور ہو جائیں. تین بجے صبح خواہش نفسانی بے حد بڑھ جائے.

آلات تناسل زنانہ. حیض کے پہلے درد سر، درد شکم، اجابت اور سیلان رحم. دوران حیض رحم میں کاٹنے والا درد. حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ، زیادہ دن تک رہیں. چکر، درد دانت اور پاؤں میں ٹھنڈک اور چپچپاہٹ کے ساتھ. ذرا سی تحریک بھی حیض کو دوبارہ جاری کر دے. سیلان رحم دودھ کی طرح (کونیم، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، سیپیا، سلفیورک ایسڈ) خارش اور جلن کے ساتھ، حیض کے پہلے اور بعد جلن اور خارش. نیز چھوٹی لڑکیوں میں خارش اور سیلان رحم. خواہش جماع بڑھ جائے اور حمل جلد قرار پائے. پستانوں میں گرم اور ورم حیض کے پہلے پستان متورم ہو جائیں اور درد کریں، دودھ مقدار میں زیادہ مگر بچہ کو پسند نہ آئے. دموی مزاج مستورات میں دودھ کی کمی پستانوں میں ابھار کے ساتھ. آلات تناسل کے بیرون پسینہ کی زیادتی حیض کی زیادتی کے ساتھ. بانجھ پن رحم میں بتوڑی. آلات تناسل میں ورم، پستانوں کے غدودوں میں ورم جیسے پک جاتے ہیں (مرک. خالی لولا کا اثر سلیشیا) خصوصاً جب چھوا جائے. سن یاس کے زمانہ میں استحاضہ (خون کا بار بار آنا). سیلان الرحم کے ساتھ دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان جو دماغی تحریک یا کام سے پیدا ہو. درد دانے حیض جن میں خون کے ساتھ بہت درد کے ساتھ لوتھڑے نکلیں، پانی میں کام کرنے کے بعد حیض رک جائے. رحم کے منہ میں ڈنک لگنے کے سے درد فرج کی نالی میں درد، شرمگاہ میں شدید کھجلی اور پھوڑے کا سا درد. زیادہ محنت سے رحم اپنی جگہ سے گر جائے. لب فرج پر جلن دار ڈنک لگنے والے ابھار، لب ہائے فرج کے نیچے بے حد پسینہ.

حمل کے دوران چلنے سے بے حد تھکاوٹ اور پیڑو میں لنگڑا پن کے احساس کی وجہ سے تھکاوٹ. نفاس بہت عرصہ تک جاری رہے یا دودھ کے رنگ کا ہو. پستان پھولے ہوئے مگر دودھ کم. وہ مستورات جو ظاہراً نہایت تندرست اور توانا معلوم ہوتی ہوں مگر دودھ کم ہوتا ہو جن کے بچے جلد ہی دستوں اور تشنجی دوروں یا سر میں پانی اتر آنے سے مر جاتے ہوں اس دوا سے مستفیض ہوتی ہیں. پستانوں میں ورم اور ان میں چاقو لگنے کے سے درد. پستان پر زخم جس کو چھونے سے پھوڑے کا سا درد ہو، نوزائیدہ بچوں کے سر پر بالے یا چھوٹے چھوٹے گومڑ یا پھنسیاں اس دوا سے رفع ہوتی ہیں.

آلات تنفس. شام کے وقت لیٹنے کے بعد حنجرہ میں سیٹی کی آوازیں. صبح کے وقت بغیر درد کے آواز بیٹھ جائے (کاسٹیکم، کاربوویج) گہری سانس لینے کی بار بار ضرورت. زینہ چڑھتے یا تھوڑی بلندی پر چڑھنے سے سانس پھول جائے (کالی نائٹ، امونیا کارب، اسکل پیاز، شورہ سا، آرسنک، میگنیشیا) کھانسی، حلق میں سرسراہٹ جیسے حلق میں پنکھ رکھا ہو. رات کے وقت، خشک خصوصاً رات کے وقت (ہیوسس) پہلے خشک پھر مقدار میں زیادہ بلغم.

دامبرا، کاربوویج، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، سٹانم، سیپیا) ایسا معلوم ہو اور ایسا درد ہو جیسے حنجرہ پھٹ گیا ہے کوئی ہیم
کے وقت زرد بلغم کے ساتھ (بلس) حلق کے اوپر اور نیچے پھڑکی سی حرکت کے احساس کے ساتھ کھانسی، کوئی چیز
کی تحریک سانس لینے سے، کھانے سے ہو، بلغم میٹھا (سٹانم) خون ملا، سینہ میں درد کے احساس کے ساتھ
ہارمونیم بجاتے وقت یا کھاتے وقت کھانسی، بے حد دم پھولے، بلغم صرف دن کے وقت نکلے، یہ بلغم گاڑھا اور
کھٹا ہو، سانس لیتے وقت شام کو سینہ میں سوئیاں چبھیں، کھانستے وقت سینہ میں درد ہو، ہاتھ لگانے سے، یا
سانس اندر لینے سے سینہ میں دکھن ہو، سینہ میں تنگی اور سکڑن، ایسا معلوم ہو جیسے سینہ خون سے بھرا ہے نیز سینہ
میں پریشانی ہو، سانس لینے میں سینہ کے اندر کاٹنے والا یا پھوڑے کا سا درد ہو، دم گھٹنے کے دورے، سکڑن تنگی
جلن اور سینہ میں درد جس کی زیادتی زینہ چڑھنے سے یا بلندی پر چڑھنے سے ہو، مریض کو بیٹھ جانا پڑے، سینہ
میں تیز درد، آگے سے پیچھے کی طرف، تازہ ہوا کی خواہش، دمہ صبح کے وقت، اعضاء میں سختی نہ ہو، حلق اور پھیپھڑوں
میں خاک کا احساس، پہلی نیند کے بعد کھانسی، سڑانڈ کی سی بو والی بلغم یا بلغم روشنائی کے ذائقہ کی، داہنے پھیپھڑے
کا درمیانی حصہ زیادہ ماؤف ہوتا ہے، سینہ میں اور سینہ کے اطراف میں سوئیاں چبھیں، حرکت کرتے وقت، گہری سانس
لینے سے اور ماؤف جانب لیٹنے سے پھیپھڑوں میں دنبل بن جائیں۔

قلب۔ رات کے وقت اور کھانے کے بعد دھڑکن، دھڑکن: سینہ میں سردی کے احساس کے ساتھ، سینہ میں
سکڑن اور بے چینی کے احساس کے ساتھ، کھجلی کے دانوں کے رک جانے کے بعد، دھڑکن پریشانی کے ساتھ
(داکونائٹ، کیکٹس، سپائی جیلیا) شریانوں میں بے حد تپکن۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کے غدودوں کا سخت اور متورم ہونا (بریٹا کارب، کاربوویج، آئیوڈیم) گردن کے غدودوں
میں بے درد کی سوجن، گردوں کے غدودوں میں درد، سر پھیرنے پر گردن میں درد، کمر اور پیٹھ میں درد، ایسا معلوم ہو
کہ موچ آگئی ہے اور اپنی جگہ سے اٹھا نہ جا سکے (رسٹاکس) کندھوں کے درمیان کھینچنے والا درد، کمر میں بائی کا درد
تیز کمزوری، ریڑھ کی ہڈی میں خم، گردن اکڑ جائے اور سخت ہو جائے، گردوں کے مقام میں درد، کندھے کی ہڈیوں
کے درمیانی حصہ میں درد، جس کی زیادتی سواری سے، چھینکنے سے، جمائی لینے سے، کھانسنے سے یا دیگر قسم کے جھٹکوں
سے ہو اور جس کی وجہ سے سانس میں دقت ہو۔

اعضاء۔ تمام اعضاء میں کمزوری اور تھکاوٹ، لمبی ہڈیوں میں اور اعضاء کے جوڑوں میں چوٹ کا سا اور فالج کا
سا درد، حرکت سے کمر میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں۔ حرکت دینے سے بازو درد کریں، اگر بازو پر لیٹا جائے تو سُن ہو جائیں ایک یا دوسرے بازو
میں اینٹھن، بائیں بازو میں کمزوری اور فالج، داہنی کلائی میں موچ کا سا درد، ایسا معلوم ہو کہ کسی چیز سے بھینچ گئی
ہے یا اتر گئی ہے (اکونائٹ، برائی اونیا، پیٹرولیم پہلے، رسٹاکس) بیگ کے وقت جاگنے پر جوڑوں میں درد، ایسا
معلوم ہو جیسے متورم ہو گئے ہیں مگر درحقیقت ان میں ورم نہ ہو، ہاتھوں کا کانپنا، انگلیوں کے جوڑوں کا متورم ہونا
بائیں کندھے کے جوڑ میں سوئیاں چبھیں، اگلے بازو کے بیرونی جانب نوکیلا کاٹنے والا درد، کلائیوں کے جوڑوں میں
دکھن، انگلیوں میں جان باقی نہ رہے، بھری ہتھیلیوں میں پسینہ، ٹانگوں میں خصوصاً رانوں میں اور پاؤں میں

درد کرنے والی تھکاوٹ جیسے بہت زیادہ چلنے سے ہوا کرتی ہے (ارجنٹم نائٹریکم، چاننا، نائٹرک ایسڈ)، گھٹنوں کا متورم ہونا۔ ان کے اندر سوئیاں چبھنا اور پھٹن والے درد، ٹانگوں میں اینٹھن (کیمفر)، پنڈلیوں میں رات کے وقت اینٹھن (کونائٹ، کیمفر، نکس وامیکا، سلیشیا، سلفر)، گھٹنے کی لوپی میں ٹانگیں پھیلاتے وقت۔ تلووں میں پاؤں کے انگوٹھوں میں اینٹھن، شام کے وقت بیٹھنے پر ٹانگیں سُن ہو جائیں، تلووں میں جلن (سلفر)، پاؤں ٹھنڈے اور چپچپے پاؤں پر پسینہ (سیپیا، سلیشیا) پاؤں میں پھوڑے کا سا درد، رانوں پر خارش، پانی میں کام کرنے سے عرق النساء (لنگڑی کا درد) گھٹنوں میں گنٹھیاوی درد پانی کے اجتماع کے ساتھ، ٹانگوں پر بڑے، سرخ اور درد کرنے والے چٹے، زہرباد کے سے، پنڈلی میں چلتے اور قدم رکھتے وقت درد۔ اینٹھن: پنڈلیوں میں رات کے وقت قریب ۳ بجے صبح، ٹانگ پھیلاتے وقت گھٹنے کی خلا میں، تلوے میں (بائیں)، پاؤں کی انگلیوں میں۔

بائی کے درد، ٹھنڈی یا مرطوب ہوا کے لگنے سے تیز درد، ایسا معلوم ہو جیسے موچ آگئی ہے یا حصص کھنچ گئے ہیں، وجع مفاصل کی گانٹھیں (پرانی موچیں اور چوٹیں) عضلات میں پھٹن۔

مخصوص خواص۔ عضلات میں اینٹھن (میگنیشیا، سٹرامونیم) جسم کا کانپنا۔ بیحد تھکاوٹ جس کی وجہ سے چلا نہ جا سکے، جلد موچ آنے یا تھکاوٹ ہو اور کوئی چیز اٹھائی نہ جا سکے (رسٹاکس) جماع کے بعد کئی دن تک کمزور اور بیمار رہتا ہے، صبح کے وقت بیحد کمزوری، زینہ نہ چڑھ سکے یا زینہ چڑھنے سے بہت تھک جائے، صبح کے وقت انگڑائیوں کی رغبت۔ زکام یا سردی جلد ہو (کالی کارب، نیٹرم آرس، فاسفورس، سلیشیا، مرگی کے دورے، آرنک بیلاڈونا) بچوں اور نوجوانوں میں موٹا ہونے کی رغبت، جسم میں بیحد بھاری پن، بچے چلنا دیکھیں یا چلنے کی ان میں رغبت ہی نہ ہو اور اس لیے وہ زمین پر پیروں کو ہی نہ رکھیں۔

جلد، پنڈلیوں پر سرخ اٹھی ہوئی دھاری، سہلانے کے بعد بیحد خارش اور جلن کے ساتھ، جلد ناتندرست۔ جلد زخم ہوں چھوٹے چھوٹے زخم بھی پک جائیں (گریفائٹس، ہیپر، سلفر، سلفر) جسم کے مختلف حصص میں ہا سے چتی اچھلے جس کو ٹھنڈی ہوا میں آرام ہو، مختلف حصص میں خارش، نچلے ہونٹ کے سرخ حصے پر اور کناروں پر کھرنڈ، دانے دانے کھرنڈ والے دانے (گریفائٹس، ہیپر، لائیکو، مرک) جلد خشک اور جھریاں پڑ جائیں، بچوں میں سفید چتی جس میں ناقابل برداشت خارش ہو، دائیں کان کے پیچھے تر ابھار، داد، ان آدمیوں کے جو پانی یا چونے میں کام کرتے ہوں ہاتھوں یا انگلیوں کا پھٹنا۔

نیند، دن میں نیند کا غلبہ اور تھکاوٹ، صبح کے وقت مریض کو جگایا نہ جا سکے، مسلسل بیخوابی، جب آنکھیں بند کرے بھوت دکھائی دیں، رات کو نیند دیر میں آئے، دماغ میں خیالات کے اجتماع سے بے خوابی، ہر شور سے چونک پڑے اور ڈر معلوم ہو، رات کے وقت بار بار جاگے، کوئی ناخوشگوار خیال رات کو بار بار جگا دے، رات کے ڈر (کالی فاس) ہولناک اور دہشت کے خواب، خواب ڈراؤنے اور پریشان کن، رات کو دیر سے سوئے۔ دو یا تین بجے صبح تک نہ سو سکے بچوں کو رات کے بستر میں اور چپ نہ کرائے جا سکیں۔

حرارت، شام کے وقت جاڑے کی زیادتی ایک کے بعد دیگرے جاڑا اور بخار (کوکولس، مرک) قبل دوپہر جاڑا لرزہ کے ساتھ

عموماً شام کے وقت بعض اوقات قبل دوپہر جاڑا ۲ بجے بعد دوپہر جاڑے کے دوران پیاس نوٹ بخار میں
جب جاڑا فم معدہ سے ایک ٹھنڈے پریشان کن بوجھ کی طرح شروع ہو، یہ بوجھ جاڑے کے ساتھ بڑھے اور گھٹے
اکثر بخار کی تمتماہٹ خصوصاً رات کے وقت (ہیکٹیکس) رات کے وقت اندرونی گرمی خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں میں
صبح کے وقت زبان میں خشکی کے ساتھ جاڑا ۲ بجے بعد دوپہر، معدے کے اندرونی مقام سے شروع ہو بخار پسینہ
کے ساتھ۔ بخار کی بار بار تمتماہٹ پریشان کن دھڑکن کے ساتھ۔ بخار کے بعد جاڑا اور ہاتھ ٹھنڈے، نبض بھری
ہوئی اور جلد جلد چلے، جزوی پسینے، معمولی محنت سے پسینہ کی زیادتی (ابرا، چائنا سلف، کالی نائٹریٹ،
مرک، فاسفورس، سیپیا، سلیشیا) صبح کے وقت پسینہ کی زیادتی (چائنا سلف، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، رسٹاکس)
رات کے پسینے (چائنا، مرک، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، سلفر) رات کے پسینے خصوصاً سر پر، گردن پر اور
سینہ پر، دق کا بخار، حیض کے دوران میں رات کے وقت گرمی یا بخار، بے چین نیند کے ساتھ، بچوں کے سر پر
پسینہ یہاں تک کہ تکیہ بھیگ جائے۔

کمی اور زیادتی۔ کلکیریا کے مریض کو کھلی ہوا سے ڈر ہوتا ہے، کیونکہ ٹھنڈی ہوا رگ و ریشہ میں پیوست ہو جاتی
ہے۔ ٹھنڈی اور مرطوب ہوا سے ذکی الحس، دھوپ بھی برداشت نہیں ہو سکتی۔ معمولی سی موسم کی تبدیلی تکلیفات پیدا
کرتی یا بڑھاتی ہے۔ غسل کرنے اور پانی سے خوف ہوتا ہے، انگڑائیاں لینے کی اور کندھوں کو پیچھے کی طرف
جھکانے کی رغبت ہوتی ہے لیکن انگڑائی لینے کی خاطر جسم کو مروڑنے سے بائی کے درد بڑھتے ہیں چونکہ کلکیریا
کا مزاج سوداوی، دموی اور سائیکوٹک ہے اس لیے مریض سردی اور رطوبت سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ اور
صبح سویرے تکلیفات بڑھتی ہیں، کلکیریا کا مریض عموماً اس وقت اپنے کو بہتر محسوس کرتا ہے جب اس کو قبض
ہوتا ہے۔ کلکیریا کے اسہال عموماً بعد دوپہر بڑھتے ہیں، بے درد کے آواز کا بیٹھنا۔ صبح کے وقت ہوتا ہے کلکیریا
کے درد زیادہ تر بستر میں لیٹنے سے یا بیٹھنے سے محسوس ہوتے ہیں اور ان حصص میں زیادہ ہوتے ہیں جن حصص
پر کچھ وقت کے لیے لیٹا رہا گیا ہو، آدھی رات کے بعد اور صبح سویرے نیز جاگنے پر تکالیف بڑھتی ہیں جاڑا ۲ بجے
بعد دوپہر ہوتا ہے، شام کے وقت چھ بجے سے سات بجے تک بخار بغیر جاڑے کے ہوتا ہے، پانی میں کام کرنے
سے یا نہانے سے پورے چاند والے دن، نئے چاند والے دن اور موسم گرما اور سرما کے درمیانی وقت (۲۱ جون
اور ۲۱ دسمبر) کے قریب تکلیفات بڑھتی ہیں، کھانے کے بعد گوشت کھانے یا دودھ پینے کے بعد، برت کرنے
سے یا دماغی محنت سے، لکھنے سے، کپڑے کے دباؤ سے، کسی بھاری چیز کے اٹھانے سے، جھکنے سے، کھلی ہوا
میں، ٹھنڈی ہوا میں، مرطوب موسم میں چلنے سے، اعضاء لٹکانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، گو مریض سردی کا ذکی الحس
ہوتا ہے تاہم اس کو دھوپ کی برداشت نہیں ہو سکتی، روشنی سے کسی چیز پر نظر جما کر دیکھنے سے اوپر کی طرف
دیکھنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں اندھیرے میں چت لیٹنے سے، لیٹ جانے کے بعد، مالش سے، بلندی پر چڑھنے
سے، چلنے سے، بولنے سے یا تحریک سے کمزوری معلوم ہوتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳× سے نمبر ۲۰۰ تک اور بہت اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر، پیکاک، نائٹرک ایسڈ، سلفر، نکس سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا بسمتھ، چائنا،

نائٹرک ایسڈ، فاسفورس کا اثر زائل کرتی ہے۔

چائنا سلف، ڈیجی ٹیلس، بیزیریم، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

یہ دوا کیمومیلا، چائنا، کونیم، کیوپرم، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، فاسفورس، پلاٹینا، سلیشیا بہتر کام کرتے ہیں۔ کلکیریا کو نائٹرک ایسڈ

اس دوا کے بعد لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، فاسفورس، پلاٹینا، سلیشیا بہتر کام کرتے ہیں۔

اور سلفر کے قبل کبھی نہ دینا چاہیے۔ (ہنی مین)

معاون۔ بیلاڈونا

متضاد۔ برائی اونیا

مقابلہ کرو۔: ایپومنا اور امونیا میور (سینہ میں تنگی) آرنیکا (موچ وغیرہ) آرسنک (شکم کے غدودوں کا بڑھنا) چائنا اور سلفر (رطوبات زندگی کا ضائع ہونا) بریٹا کارب، سلفر اور ہیکیس (بالائی غدود کا بڑھنا) پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم اور سلیشیا (رفاکہ کی حالت میں قتل) گریفائٹس، سلفر اور ایپومنا (سیلان رحم تیز یا گاڑھا) آرسنک، چائنا، نکس اور ہیکیس (غدودوں کا بڑھنا اور خراب کے بدنتائج) چائنا، لائیکوپوڈیم، سلفر، پلساٹیلا، روبی نیا (معدے میں تیزابیت) بیلاڈونا (حیض مقدار میں زیادہ اور جلد جلد) کونیم (حیض سے قبل پستانوں میں ورم اور درد) کونیم بھی کلکیریا کی طرح موٹا پا کو کم کرتا ہے اس لیے سلفر کے قبل اور بعد بہتر کام کرتا ہے، نیز کلکیریا کے ان مزاجوں میں جن میں کلکیریا کے برعکس حیض مقدار میں کم ہوتے ہیں مفید ہے) لائیکوپوڈیم، نکس اور سلفر (ہوش وحواس جاتے رہنے کا اندیشہ) پلساٹیلا چہرے کا اعصابی درد (جس کو سینکنے سے آرام ہو) آرسنک، سنا، لائیکوپوڈیم، سٹانی سیگیریا اور یورینیم نائٹریٹ (کھانے کے فوراً بعد کلیجہ کا بیٹھنا) کلکیریا کارب (کھانسی کھاتے وقت یا کھل ہوا میں کھانے کے بعد کھانسی) نکس وامیکا (موسم کی تبدیلی سے کھانسی) ہیکیس (ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے کھانسی) سلیشیا، نیٹرم کارب، آرسنک، اپی کاک (سانس میں گرمی) امونیا میور، کلکیریا، سنا، آئیوڈیم، سلیشیا اور سٹانی سیگیریا (درندوں والی بھوک) سلفر، رسٹاکس (سانس میں گرمی) کاربو ایجلس، سلفر، لائیکوپوڈیم، کیمفر، فیرم، آئیوڈیم، ایکونائٹ، (اندھیرے سے نفرت) کاربو ایجلس، سٹرامونیم، ویریٹرم (اندھیرے سے نفرت) پلساٹیلا سیکیل، ویریٹرم (کپڑا اتارنے سے کمی) کلکیریا کارب (سر پھیرنے اور اوپر کی طرف دیکھنے سے چکر) پلساٹیلا میں اوپر دیکھنے سے چکر، سلفر (نیچے دیکھنے سے چکر) ایتھوسا، انٹم کروڈم (دودھ کی قے) ایپل نائٹریٹ، برائی اونیا اور اگنیشیا (بچہ نیند میں چبائے یا نگلے) بیلاڈونا (تشنج، سرخ بخار، درد سر) کیوپرم (مرگی) کوکولس، شام، سلفر ویریٹرم (بولنے سے کمزوری) اپیکاک (اسہال اور متلی ہیضہ) لائیکوپوڈیم (قبض، گٹھیا، آشوب چشم، مرگی، محرقہ) فاسفورس اور سلفر (چاند میں جلن) کلکیریا اور رسٹاکس (مرطوب موسم میں یا ہوا سے پائی کے درد، آشوب چشم، غدودوں کا متورم ہونا مگر رسٹاکس کلکیریا کا سچا معاون ہے) بیلاڈونا، ڈلکامارہ، نکس، موش اور رسٹاکس ان حالات میں کلکیریا کی جا دادویہ کہلائی جا سکتی ہیں۔ (سلیشیا) شکم کے غدودوں کا بڑھنا) کلکیریا اور سلفر (مرگی کا شعلہ جس میں ایسا معلوم ہو جیسے چوہا بازو کے اوپر دوڑ رہا ہے مگر یہ یاد رہے کہ سلفر پہلے دینا چاہیے جب سلفر فائدہ نہ کرے تو کلکیریا دینا چاہیے) ٹیوکریم (ہتوڑی) ایکونائٹ، گلونائن، ہیکیس، لائیکوپوڈیم، سلفر، نیٹرم کارب، نیٹرم میور سٹرونشیم (دادرگن) اور دھوپ سے پیدا شدہ درد مگر سٹرونشیم میں درد سر دھوپ سے کم ہو جاتے ہیں۔ بیلس پرنس

کالی کارب، آرسنک، سیپیا (تین بجے صبح جاگے)، سلیشیا، کنیابس انڈیکا، بشکلا، جلسی میم، آسارم، تھوجا (بلکاپن جیسے زمین سے اٹھ گیا ہو)، فاسفورس، سلیشیا (مسمریزم کرانا چاہیئے)، زنکم (خسرو)، فاسفورک ایسڈ (ایسا معلوم ہو کہ ٹانگیں سر سے اونچی اٹھ گئی ہیں۔

Calcarea Caustica

CHEMICAL SYMBOL : $Ca(OH)_2$ 74.09
SYNONYMS : Calcium Hydrate
Trituration : 1x and higher

کلکیریا کاسٹیکا

(لائیم واٹر)

اس دوا کی آزمائش نہایت اچھی طرح سے ہو چکی ہے اور نمایاں علامات یہ ہیں:۔ خیالات میں ملت، سر میں پرانگی چکر، ایسا معلوم ہو جیسے مکان چکر میں گھوم رہا ہے۔ مختلف حصص میں سوئیاں چبھنے والے، پھاڑنے والے اور ٹیکنے والے درد، داہنی آنکھ میں درد ایسا معلوم ہو جیسے غیر جسمانی چیز اس کے اندر پڑی ہے۔ آنکھوں میں جلن اور پھٹن داہنے رخسار کی ہڈی میں پھاڑنے والا درد، داہنے جبڑے میں درد، درد دانت ہر روز رات کو ۲ بجے۔ اس احساس کے ساتھ جیسے دانت بہت بڑا ہو گیا ہے، حلق میں بلغم، جلن اور یہ احساس جیسے ہڈی پھنسی ہے، معدے میں جلن کھٹائی، آواز کا بیٹھنا، حلق میں درد کے ساتھ۔ سینہ میں سوئیاں چبھنا، پیٹھ اور پسلی کے مقام میں اکڑن اور پھاڑنے والا درد، دونوں کندھوں میں بالخصوص تک پھٹن، بائیں ایڑی میں درد، گٹوں میں درد۔

کلکیریا کارب کی طرح اس کی علامات بھی شام کے وقت بڑھتی ہیں، درد دانت ۲ بجے بڑھتا ہے، حرکت سے تکلیف کم ہوتی ہے، اعضاء کو لٹکانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، مگر کلکیریا کاسٹے زیادہ تر پاؤں اور ایڑیوں کے درد میں استعمال ہوا ہے اور اسی تکلیف میں زیادہ تر مفید ثابت ہوا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

خارجی طور پر لائیم واٹر بہت زمانہ سے وردوں کو تحلیل کرنے کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے اس سے ورم بہت حد تک کم ہو جاتے ہیں، اپنڈیسائٹس کے لیے خارجی طور پر اس کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ بواسیر کے مسوں کے ورم میں بھی یہ دوا خارجی طور پر بعض اوقات بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ خارجی طور پر اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ لائم واٹر میں کپڑا تر کر کے ماؤف حصص پر رکھا جائے اور اس کو سوکھنے نہ دیا جائے۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

باقی کلکیریاز

جوڑوں کے جوڑ میں درد رسٹاکس

رخساروں کی ہڈی میں درد میزریم اور کیمومیلا وغیرہ۔

ایڑی میں درد: ویلیریانہ

حلق میں ہڈی کا احساس: ہیپر اور نائٹرک ایسڈ۔

Calcarea Calcinata کلکیریا کلسی ناٹا

SYNONYMS : Calcined Oyster shell

(کلسی نائڈ اوسٹریل)

یہ دوا مہاسوں کے لیے کام آتی ہے۔ اس کو نمبر ۳ میں استعمال کرنا چاہیے۔

Calcarea Chlorinata کلکیریا کلورینیٹیا

CHEMICAL SYMBOL : $Ca\ OCl_2$
SYNONYMS : Chlorinated lime
Hypochlorata of lime with chloride of calcium & varing amount of Hydrate

(کلورینیٹیڈ لائم)

یہ دوا صرف خارجی استعمال میں کام آتی ہے اور عموماً پھوڑوں، کاربنکل یعنی سرطانوں پر استعمال ہوتی ہے ایسی حالت میں یہ دوا اکثر کلسی کلوریٹی کے نام سے استعمال کی جاتی ہے۔

Calcarea Lacticum کلکیریا لکٹک

CHEMICAL SYMBOL : C6 H10 C6 Ca 5H2 o
SYNONYMS : Calcium Lacticum

یہ دوا کمی خون اور پتی اچھلنے میں اس وقت کام آتی ہے جبکہ خون میں منجمد ہونے کی طاقت کم ہو چکی ہو اعصابی صداع پایا جائے جس کے ساتھ آنکھوں کے پپوٹوں، ہونٹوں یا ہاتھوں میں پھلاوٹ آ گئی ہو ایسی صورت میں اس دوا کے پندرہ گرین دن میں تین بار دینے چاہئیں۔ یا چھوٹی طاقتیں بھی اسی قدر مؤثر ہوتی ہیں۔

Calcarea Lactica Natronata

کلکیریا لکٹیکا نیٹرونیٹا

SYNONYMS : Calcium Sodium Lactate

(لکٹیٹ آف کلسیم اینڈ سوڈیم)

یہ دوا پھیپھڑوں کے سیلان خون کو روکنے کے لیے بہت کامیاب ہوئی ہے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر خون پر ہوتا ہے یہ دوا خون میں تپی کو کم کر دیتی ہے نیز ہاتھ پاؤں پھوٹنے کو، پتی کو، درد کو، اور کاہی بخار دہ بے فیوں کو آرام دیتی ہے ایلوپیتھی میں اس کا استعمال اصل دوا کی ٹکیوں کی صورت میں کیا جاتا ہے مگر ہومیوپیتھک طریقہ میں وہی فائدہ ۳x اور اونچی طاقتوں سے حاصل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:-
ایپس، ارٹیکا یورنس (پتی اچھلنے میں) کلکیریا سیدا اور اگریکس (ہاتھ اور پاؤں کے پھولنے میں)

Calcarea Lactophosphate.

کلکیریا لیکٹو فاسفوریکا

Contains not less than 1.5 p.c. and not more than 2 p.c. of P3 O5

یہ دوا نوبتی درد سر جس کے ساتھ متلی اور قے ہو مفید ہے ایسی حالت میں پندرہ گرین اکروڈ دن میں تین مرتبہ استعمال کرنا چاہیے۔

Calcarea Muriatica

کلکیریا میوریٹیکا

CHEMICAL SYMBOL : Ca C15
SYNONYMS : Calcium Chloride

(کلورائڈ آف لائم)

غدازیری تکلیفات میں یہ مرکری کے اثر کو تیز کرتی ہے اور اس کے زیر اثر غدازیری ورم اور سختی نرم ہو کر دور ہو جاتی ہے اس لیے یہ غدازیر اور پھوڑوں کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے۔ اس دوا میں دوسرے کلورائڈ کی طرح رطوبتیں مثلاً پسینہ، پیشاب اور بلغم بڑھ جاتا ہے کانپنا اور چکر بھی مشاہدہ ہوتا ہے سانس میں تیزی اور خلجے پائے جاتے

بھی، متلی، قے اور اسہال اور نبض کی تیزی، ٹھنڈے پسینے، تشنج اور فالج بھی آزمائشی علامات میں ملتا ہے۔
کلکیریا میوریاٹکم کی صورت میں ورٹیلے سیکر زلاٹکم ایک حصہ اور آب مقطر دو حصے کے محلول کے پندرہ قطرے آدھے پیالہ پانی میں پانچ بار دینے سے سخت ترین قے رک جاتی ہے۔ یہ محلول معدے کی خرابی میں معدے کے اپھارے میں اور ڈکاروں میں بھی استعمال ہوتا ہے، خارجی طور پر اس محلول کو بعض وقت پھوڑوں پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر سب سے زیادہ استعمال اس دوا کا پھوڑوں اور آبلہ دار کھجلی میں کیا جاتا ہے۔ یہ استعمال اندرونی و بیرونی دونوں قسم کا ہوتا ہے۔
نمبر ۳x سے نمبر ۶x تک

Calcarea Hypo Phosphorosa

کلکیریا ہائپوفاسفورسا

CHEMICAL SYMBOL : $Ca(PH_2O_2)$
170.18

(ہائپوفاسفیٹ آف لائم)

اس دوا کو بیرٹ نے آزمایا تھا، مفصلہ ذیل علامات مشاہدہ ہوئیں: سر کی چوٹی میں، پیشانی میں اور گدی کی ہڈیاں میں بھاری پن، درد سے عام طور پر کمزوری بڑھ جاتی تھی، دل کے گرد بھاری پن اور تنگی، نیز آلات صدر اور رگوں بھاری پن، دم پھولنا، تمام جسم پر پسینہ کی زیادتی، عضلات کی طاقت کا مکمل زائل ہوجانا اور اس لیے حرکت کرنے کی خواہش کا نہ رہنا۔ ڈاکٹر فیلٹس نے اس دوا سے ایک آٹھ سالہ لڑکے کو درست کیا، جس کو گھٹنے کے جوڑ کے گرد کئی ایک دنبل تھے، پنڈلی کی ہڈی میں زخم تھے اور پنڈلی کی ہڈی کا سر سطح جسم سے باہر نکلا ہوا تھا، لڑکا اس قدر لاغر ہوچکا تھا کہ بالکل ایک زندہ لاش معلوم ہوتی تھی۔ کلکیریا ہائپوفاس دیا گیا، بھوک عود کرآئی اور لڑکا بہت جلد درست ہوگیا۔
اس دوا کو اس وقت استعمال کرنا چاہیے جب مسلسل دنبلوں کے نکلتے رہنے کی وجہ سے قوت حیات میں کمی واقع ہوجائے اور فاسفورس کی نظام کے اندر بہت ضرورت ہو۔ بھوک کا نہ رہنا، طاقت کا جلد جلد کم ہوتے جانا، رات کے پسینے، دکھنے دار خارش، جلد پر پیلا پن اور ہمیشہ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہیں، تپ دق میں اس کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جبکہ اسہال اور کھانسی ہو، نیز سینہ میں تیز درد ہو۔
آنتوں کی دق میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے خصوصاً جبکہ شکم کے غدود جاذبہ بڑھ جائیں۔
پھیپھڑوں سے خون آنے کے لیے، درد قلب میں، دمہ میں اور شریانوں کی تکلیفات میں اس کے استعمال کو نہیں بھولنا چاہیے۔

وریدوں کا ابھر آنا اس کا خاص نشان ہے کھانے کے دو گھنٹہ بعد شکم میں درد بھی اس دوا سے درست ہو جاتا ہے

طاقت۔ نمبر ۱x سے نمبر ۶x تک۔

Chloroformum

CHEMICAL SYMBOL : $CHCl_5$

Solution

کلوروفارمم

(کلوروفارم)

اس دوا کے بے حس کرنے والے اثر کو چنداں بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے برعکس ایتھر اور نائٹرس آکسائیڈ کے اس دوا میں ہوا کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور اس کے بخارات کو بے حسی اور بیہوشی پیدا کرنے کے لیے بہت مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ جسم کے عضلات ارادی کو ڈھیلا کر دیتا ہے اور بعض وقت قلب یا تنفس کو مفلوج کر کے موت بھی واقع کرتا ہے۔ یہ دوا تشنج کو روکنے میں بھی کام آتی ہے ورم گردہ سے پیدا شدہ تشنج، یا تشنج صفراوی درد شکم اور معدے کے ورم کے لیے بہت اچھی دوا ہے۔

ڈاکٹر سیکفرلن نے اس دوا کی آزمائش نمبر ۱ طاقت میں کی اور مفصلہ ذیل علامات حاصل کیں: بے حد کمزوری خصوصاً دا ہنی طرف، گھٹنوں سے نیچے ٹانگیں بہت تھکی ہوئیں، تمام چہرہ اور سینہ پر پسینہ کی زیادتی، غنودگی، ہونٹوں اور حلق میں خشکی، رات کے وقت خشک کھانسی، ریاح، مفاصلہ کو چڑھ آئے، معدہ میں درد کا احساس، دل کے گرد پکڑنے والا درد، سینہ کے داہنی طرف لمبی سانس لیتے وقت تیز درد، محنت کرتے وقت تنفس میں دقت۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ یہ دوا ہذیان میں، جہاں تشدد اور تحریک نمایاں ہوں، قتل کرنے کی خواہش ہو، مفید ہے۔ ارادی و غیر ارادی عضلات کے فالج میں بھی مفید ہے۔ اور پتہ میں اس پتے کی پتھریوں کو یہ تحلیل کرتی ہے کے انجکشن سے کتنی ہی دفعہ پتھریوں کو گلا کر درد کو رفع کیا گیا ہے۔

علامات

سر۔ ہذیان جہاں تحریک اور تشدد نمایاں ہو۔ سر کندھے پر کھنچ جائے، آنکھیں کھلی ہوئی، پتلیاں سکڑ جائیں چہرے کے عضلات اور بازو اور ٹانگوں کے عضلات میں جلد جلد تشنج، چکر جو دریچہ سے شروع ہو کر گدی میں جائے، سر یوں گھومتی جیسے وہ آگے کی جانب گر جائے گا، آنکھیں بند کرنے پر زمین لہراتی معلوم ہو، پیشانی میں تیز پھٹنے والے درد سر، درد سر چکر، کانوں میں گرجن، متلی اور قے کے ساتھ، آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان، ستارے اور بجلی کی سی کوند یا چمکدار لکیریں۔

معدہ۔ ڈکار، معدے میں جلن، معدہ میں جلن اور جاڑا۔ یکے بعد دیگرے اعصابی ہچکی، متلی اور قے، بکری کے حمل کی قے، تیزابیت اور اپھارہ کی معدہ میں زیادتی، شکم میں تناؤ اور گڑگڑاہٹ۔

طاقت۔ نمبر ۶x اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ کلوروفارم کے سونگھائے جانے کے بعد قے اور دیگر تکلیفات کو فاسفورس دور کرتا ہے اس کا اثر اپی کاک ایمل نائیٹریٹ برانڈی اور سبزی میں برف رکھنے سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا اسٹرکنیا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

ایتھر۔ یہ دوا عمل جراحی کے بعد اگر کھانسی ہو تو بہت مفید پڑتی ہے۔

Chlorum

کلورم

CHEMICAL SYMBOL : Cl
SYNONYMS : Chlorine, The element Solution

(کلورین)

یہ دوا تشنج، اینٹھن، نزلہ اور زکام پیدا کرتی ہے۔ حنجرہ کی اینٹھن اس کا مخصوص فعل ہے اور سب سے عجیب بات یہ ہے کہ سانس کے باہر پھینکنے میں تکلیف ہوتی ہے جبکہ اندر سانس آسانی سے کھینچی جا سکتی ہے اس کا اثر زیادہ تر آلات تنفس پر ہوتا ہے یہ حلق میں تشنج پیدا کرتی ہے اور یہی اس کا مخصوص نشان ہے، دور کر سکون دینے کے لیے جبکہ حلق میں اینٹھن ہو مفید سمجھی جاتی ہے۔ گنگرین یعنی فاسد زخموں میں اس کا اندرونی و خارجی استعمال ہوتا ہے۔ کلارک لکھتے ہیں کہ یہ دوا بارہ اور تیس میں ناک کے نزلے میں بہت مفید ہے۔ سخت قسم کی کھانسی کے بعد اگر تنفس میں دقت ہو یا سانس پھول جاتی ہو تو مفید ہے۔

علامات

دماغ۔ پاگل ہو جانے کا اندیشہ، حافظہ کی کمزوری خصوصاً نام یاد نہ رہیں۔

آلات تنفس۔ زکام جس میں یکایک تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت جاری ہو جائے ناک کے اندرونی حصہ کو اور نتھنوں کو چھیل دے، حلق کا سکڑنا، دم گھٹنے کے ساتھ، حلق میں سکڑنے یا تشنج کے دورے، حلق حنجرہ اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں تحریک۔ مرطوب ہوا سے آواز کا جاتے رہنا، آلات نطق کے تشنج سے یکایک دم گھٹنا، آنکھیں باہر نکل آئیں، چہرہ نیلا پڑ جائے، ٹھنڈا پسینہ آجائے اور نبض چھوٹی ہو جائے، سانس اندر آسانی سے کھینچی جائے مگر باہر نکالنے میں دقت واقع ہو (میفائٹس)، چہرے پر نیلا پن، سینہ میں اونچی گھڑگھڑاہٹ سیٹی کی آوازیں، زبان میں بے حد خشکی، آلات تنفس میں حدت کا احساس، گلے میں سرسراہٹ اور چھیلن کی وجہ سے کھانسنے کی خواہش لیکن کھانسی رک جائے کیونکہ وہ ہوا کو سینے سے نکال نہ سکے، مسلسل چھوٹی کھانسی بلغم بہت مشکل سے نکلے مگر پھر جلد جمع ہو جائے۔

کمی و زیادتی۔ علامات آدھی رات سے صبح سات بجے تک (حلق میں تشنج) بڑھتی ہیں، لیٹنے سے ناک کی تکلیفات مرطوب ہوا سے
کھلی ہوا سے سینہ کی تکلیفات کم ہوتی ہیں مگر آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں،

آواز بیٹھ جاتی ہے۔ سورج کی طرف پیٹھ کر کے (جبکہ دھوپ پیٹھ پر پڑ رہی ہو) بیٹھنے سے جاڑا لگتا ہے جس سے ادھر ادھر چلنا پڑے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳ تک جب کبھی کلورائن واٹر استعمال کرنا ہو تو اس کو تازہ بنا کر استعمال کرنا چاہیئے۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ میفائٹس (سانس باہر نکالنے کی نا اہلیت)

یہ دوا ہائیڈروسیانک ایسڈ اور سلفیوریٹیڈ ہائیڈروجن کے اثر کو زائل کرتی ہے اور اس کا اثر سلفیوریٹیڈ ہائیڈروجن البیومن۔ لائیکوپوڈیم (نامردی) جلسیمیم ایسٹ (خون تھوکنا اور ملیوریسی) سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا بھرومیم، آئیوڈیم، نیٹرم میور (حلق میں درد) اور دیگر کلورائڈ سے ملتی جلتی ہے۔

یہ دوا فاسفورس کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

Chloralum

CHEMICAL SYMBOL : $C_2 HCl_3 OH_2 O$
SYNONYMS : Hydrate of Chleral
Trituration & Solution

کلوریلم

(کلورل ہائیڈریٹ)

اس دوا سے نظام جسم کی طاقتوں میں پراگندگی پیدا ہوتی ہے چنانچہ کتنی ہی بار زیادہ استعمال کرنے سے یہ دوا زہر ثابت ہوتی ہے۔ دماغ، آنکھیں، آلات بول اور آلات تناسل اور جلد اس سے متاثر۔

ڈاکٹر گل نے اس دوا سے کئی دن کا درد سر رہنے والا رفع کیا یہ درد سر پیشانی میں تھا ہر روز صبح آٹھ بجے ہوتا تھا۔ یکایک حرکت سے لیٹ جانے سے بڑھتا تھا اور کھلی ہوا میں کم ہو جاتا تھا۔ نمبر ۲۰۰ نے اس درد سر کو رفع کیا۔

جب کسی آدمی پر اس دوا کا اثر ہو جاتا ہے تو مختلف قسم کی آوازیں سنتا ہے اور مختلف قسم کی شکلیں دیکھتا ہے خصوصاً اندھیرے میں یا جس وقت آنکھیں بند کرے۔ بھولوں کے آمد و رات کے خوف بھی اس میں پائے جاتے ہیں دماغ متورم ہو جاتا ہے۔ سر کے اندر سخت دبانے والے درد ہوتے ہیں۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور بڑی معلوم ہوتی ہیں۔ پپوٹے متورم اور بھاری ہو جاتے ہیں اور ان کا کھولنا مشکل ہوتا ہے۔ دمہ میں ایک عجیب بات ہے کہ جب مریض چت لیٹتا ہے تو سانس ناک سے اندر جاتی ہے مگر سانس کی ہوا منہ کے ذریعہ خارج ہوتی ہے۔ دل پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے اور تنگی ساتھ ہوتی ہے۔ دھڑکن بھی معلوم ہوتی ہے اور کچھ وقت کے بعد دل میں فالج ہو جاتا ہے۔ دل کا بجھ جانا یا کمزور ہو جانا۔ سینہ میں عجیب طرح کے بوجھ اور ہلکے پن اور معدے میں خالی پن کے ساتھ ہوتا ہے۔ معدے کا بیٹھنا اور معدے کا خالی پن ظاہر کرتا ہے کہ اس دوا کا اثر آلات ہضم پر بھی ہوتا ہے۔ تھکاوٹ سے بیخوابی۔ نیند میں خراٹے۔

جلد پر اس کا اثر نمایاں ہے۔ چنانچہ ہر سینجتی میں جلد کے لیے زیادہ تر استعمال ہوتی ہے۔ کھسو کی طرح سوجن

کلوریم

بچے، پتی کا اچھلنا، جس کی زیادتی شراب سے یا گرم چیزوں کے پینے سے ہو۔ جلدی تکلیفات جن کی زیادتی شراب
سے ہو۔ اس کے ساتھ دھڑکن ہو، نیز ریشوں اور جوڑ بندوں میں درد کھجلی کی بھی زیادتی، جسم کی سطح پتھر کی
مانند ٹھنڈی۔

علامات

دماغ۔ غم، پاگل پن، آوازوں کا سننا (مسلسل) خیالی انسانوں کے ساتھ بات چیت کرنا، دماغ میں کمی خون
سر۔ صبح کے درد سر جن کی زیادتی پیشانی میں۔ گدی میں حرکت کرنے پر ہو اور کھل جائیں گی ہو،
ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک گرم پٹی کا احساس، درد سر پیشانی میں جو گدی کو جائے، آنکھوں کے اوپر درد سر،
جیسے آنکھوں میں جائے خصوصاً بائیں جانب، آنکھیں سکڑی محسوس ہوں۔
آنکھ۔ آنکھیں سرخ اور ان سے پانی آئے۔ بینائی میں دھندلا پن، آشوب چشم، آنکھوں اور پپوٹوں میں جلن آنکھوں میں
ڈھیلے لگے معلوم ہوں، ہر چیز سفید دکھائی دے، آنکھوں کے سامنے روشنی کے دائرے اور سیاہ دھبے، بینائی کے
توہمات رات کے وقت یا جب آنکھ بند کی جائے، آنکھوں اور پپوٹوں میں جلن، ہتھیلی پر زخم، اندرونی کونوں اور
پپوٹوں کے کناروں پر شدید خارش۔

مثانہ۔ رات کو لاعلمی میں پیشاب نکل جائے، پیشاب مقدار میں زیادہ۔

آلات تناسل زنانہ۔ حمل کے دوران شرمگاہ میں کھجلی، حمل کے دوران رعشہ، وضع حمل مشکل، اعصابی چڑچڑی اور
بے ہکل مستورات میں ظاہراً دردیں کافی زور والی معلوم ہوں مگر ان سے کوئی نتیجہ نہ ہو، عفونتی دورے۔

جلد۔ تمام جسم پر شدید ڈنگ لگنے کی سی خارش، سرخ بخار کی طرح ورم، رات کے وقت پتی کا اچھلنا اور دن کے وقت رفع
ہو جانا، شراب کے بعد پتی کا اچھلنا، یا پتی کا اچھلنا جس کی زیادتی گرم چیزیں پینے سے ہو، چٹوں کی صورت میں جلد کا
بدرنگ ہونا، بستر کے زخم، استسقاء جلد برف کی مانند ٹھنڈی، جسم پر جلد سے اٹھی ہوئی لکیریں (جیسے چیت لگنے سے
ہوں) یا جو بکات جابجا نمودار ہوں، جب تک مریضہ گرم جگہ پر رہے ان سے کوئی تکلیف نہ ہو۔

آلات تنفس۔ بیک وقت تنفس سینہ میں بوجھ اور سکڑن کے ساتھ، جب چت لیٹ جائے تو سانس بذریعہ ناک اندر
جائے مگر باہر منہ کے ذریعہ نکلے، دمہ بیحد خرابی کے ساتھ تنفس آہستہ، نبض محسوس نہ ہو۔

نیند۔ بے خوابی، توہم، خوفناک خواب، رات کے ڈر خصوصاً دانت نکالنے والے بچوں میں زیادہ تھک جانے
سے بے خوابی۔

کمی اور زیادتی۔ علامات گرم چیزیں پینے کے بعد، شراب یا دیگر نشیات کے بعد کھانے کے بعد، لیٹنے سے،
شام کے وقت اور رات کے وقت بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۱ سے نمبر ۲۰۰ تک
پاؤں کے متعلق پسینوں کے لیے خارجی طور پر ۱۰۰ کے محلول میں

تعلق۔ اس دوا کا امونیا، ڈی جی ٹیلس، مشک اور افیون سے رنج ہوتا ہے

مقابلہ کرو:۔

بیلاڈونا، کلوروفارم، چائنا، اوپیم، جلسی میم، نکس وامیکا۔

Clematis Erecta
کلیمیٹس ایرکٹا

NATURAL ORDER : Ranunculaceae
SYNONYMS : Virgin's Bower
PARTS USED : Leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10

یہ دوا خنازیری مزاج، باؤ کے دردوں میں، سوزاک اور آتشک کے مریضوں میں استعمال ہوتی ہے اس کا اثر خصوصاً جلد پر، غدودوں پر آلات بول، آلات تناسل خصوصاً خصیوں پر ہوتا ہے، یہ خنازیر میں بیتا مدگیاں اور جسم کے مختلف حصص میں اعصابی دردوں کی ایک بہترین دوا ہے، جسم پر درد سے تپکن دکھائی دیتی ہے۔

اس کی آزمائش جزوی طور پر ہوئی ہے اور یہ چند کیفیتوں میں استعمال ہوتی ہے اس کے کھجلی کے دانے قریب قریب زہرباد کی طرح ہوتے ہیں، دماغی کیفیت میں مریض اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے مگر پھر بھی وہ ساتھیوں میں رہنے سے گھبراتا ہے۔

یہ دوا سائیکوٹک مریضوں کے لیے اور سائیکوٹک مزاجوں کے لیے بہت مفید معلوم ہوتی ہے جن مریضوں کا سوزاک دب گیا ہو اور سوزاک دبنے سے غدودوں میں ورم آگیا ہو تو اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔

کھجلی کے دانے اس کے عجیب و غریب ہوتے ہیں، رسٹاکس کی طرح کھجلی کی کیفیت پیدا کرتا ہے، چنانچہ جسم پر مختلف جگہ تر دانے ہوتے ہیں، یہ دانے بعض اوقات آکوتہ کی شکل کے ہوتے ہیں اور بعض وقت، ان سے صاف پانی رستا ہے اور بعض وقت مواد طاہر، زرد دانے اور زرد آبلے بھی اس میں پائے جاتے ہیں، سیلہ، جلد دار دانے شدید کھجلی کے ساتھ، نیز خارش کرنے والے اور پھیلنے والے زخم اس میں ملتے ہیں، یہ کھجلی بستر کی گرمی سے اور ٹھنڈے پانی سے نہانے سے بڑھ جاتی ہے، بعض وقت ان دانوں کی جڑوں میں سختی اور گانٹھیں موجود ہوتی ہیں۔

دانت کے درد میں یہ دوا بہت مفید ہے بشرطیکہ درد کھلے دانتوں میں ہو اور اس درد کو عارضی طور پر منہ پر ٹھنڈا پانی لینے سے یا ٹھنڈی ہوا منہ میں کھینچنے سے آرام ہو، رات کے وقت لیٹ جانے پر عموماً یہ درد بڑھتے ہیں، بستر کی گرمی سے اور حقہ نوشی سے بھی ان میں زیادتی ہوتی ہے۔ درد دانت کے ساتھ، تھوک کی زیادتی اور مسوڑھوں میں درد ہوتا ہے اور ایسا احساس ہوتا ہے، جیسے دانت لمبے ہو گئے ہیں۔

گلٹیوں کے غدودوں کے متورم ہو جانے میں یہ ایک بہترین دوا ہے مگر عجیب بات یہ ہے کہ دن کے وقت درد بہت کم ہوتا ہے اور رات کے وقت درد بڑھ جاتا ہے، چھونے سے ذکی الحس ہوتی ہے۔ ورم خانہ میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ جبکہ مثانے کی گردن ماؤف ہو جاتی ہو اور اس میں جلندار درد ہوں، یہ درد پیشاب کرنے کے آغاز پر بڑھتے ہیں اور پیشاب بڑی دقت سے نکلنا شروع ہوتا ہے، پیشاب کی نالی میں سکڑن کا احساس ہوتا ہے۔ مریض کو بہت دیر تک انتظار کرنا پڑتا ہے اور قطرہ قطرہ پیشاب کی دھار بہت باریک ہوتی ہے

کلیمیٹس ایرکٹا

مثانہ خالی ہونے سے قبل پیشاب کئی دفعہ رکتا اور جاری ہوتا ہے تکلیف یہیں ختم نہیں ہوتی بلکہ بعض وقت
پیشاب قطرہ قطرہ ہوتا ہے اور مریض خیال کرتا ہے کہ مثانہ خالی ہو گیا مگر پیشاب کی حاجت پھر ہو جاتی ہے دوسرے
الفاظ میں اس کو اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے کہ مریض پیشاب کو یکایک نہیں خارج کر سکتا جب پیشاب کرنے
بیٹھتا ہے تو جلن ہوتی ہے، پیشاب کے دوران میں پیشاب کی نالی میں چبھن ہوتی ہے اور پیشاب کے بعد
جلن بدستور قائم رہتی ہے۔

سوزاک کے رک جانے سے خصیوں میں ورم ہو جاتا ہے اور دو کی الٹی ہو جاتی ہے، رات کے وقت یہ درد
بستر کی گرمی سے اور سینکنے سے بڑھتا ہے، یہ عجیب بات ہے کہ گو گلٹیوں کے ہر دو غدود متورم ہوتے ہیں
مگر درد زیادہ تر دائیں غدود میں ہوتا ہے، اسی طرح سے داہنا ہی خصیہ متورم ہوتا ہے اور اس میں کھینچنے
والا درد ہوتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں یہ دوا زیادہ تر پستانوں میں سخت گانٹھوں کے لیے مفید ہوتی ہے یہ گانٹھیں بعض وقت
ان کا کینسر کی حد تک پہنچتی ہیں، چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے اور رات کے وقت درد میں زیادتی ہوتی ہے۔
مستورات کے پستانوں کی گانٹھوں میں اور مردوں کے خصیوں میں تکلیف عموماً بڑھتے ہوئے چاند میں بڑھتی ہے اور
گھٹتے ہوئے چاند میں کم ہوتی ہے، ایسا کیوں ہوتا ہے اس کی کوئی وجہ نہیں بیان کی جا سکتی، مگر مریضوں پر تجربہ
نے ثابت کر دیا ہے کہ ایسا ہی ہوتا ہے۔

بائی کے دردوں میں یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جبکہ عضلات اور جوڑوں میں موچ کا سا درد موجود ہو اور
خصوصاً جب مریض کھجلی کے دانوں کا یا اکوتہ کا شکار ہو، یہ کھجلی کے دانے عموماً آبلہ کے سے ہوتے ہیں گرمی میں ہوتے
ہیں اور بالوں والی جگہ میں زیادہ تر پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رستی ہے جس
سے بہت کھجلی ہوتی ہے۔ بستر کی گرمی سے، نہانے سے یہ دانے بڑھتے ہیں۔

ناخنوں کے اکوتہ میں یا ان کھجلی کے دانوں میں جو سوزاک کے دب جانے سے ہوئے ہوں مفید دوا ہے، یہ
اکوتہ بڑھتے ہوئے چاند میں بڑھتا ہے۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ بڑھتے ہوئے چاند میں یہ اکوتہ تر ہوتا ہے اور گھٹتے
ہوئے چاند میں خشک ہو جاتا ہے، ڈاکٹر ڈیربارن لکھتے ہیں کہ کھجلی کے مزمن دانوں میں ماہواری تکلیف کا بڑھنا
کلیمیٹس کا مخصوص نشان ہے۔

ہنیمن کے زمانے سے قبل ڈاکٹر سٹورک اس دوا کو کینسر اور دوسرے بدبودار زخموں میں نہ مندمل ہونے والے جلدی
ابھاروں میں، آتشک میں، بائی کے دردوں میں استعمال کرتے تھے۔

آنکھوں (خصوصاً بائیں) میں ورم، ٹیس، جلن، چبھن، پانی بہنا اور روشنی کا برداشت نہ ہونا پایا جاتا ہے نیز آنکھوں
سے حرارت نکلتی محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب میں آنوں ہوتی ہے، مواد نہیں، آزمائش میں بیرونی سردیاں (؟) آنکھیں حالت
دائیہ جلن، قوت باہ اور آلات تناسل مردانہ متاثر ہوئے۔

یہ دوا سنگھے بالوں والے سست اور سوداوی المزاج آدمیوں کے لیے جن کے نظام غدودی میں ورم اور سختی موجود ہو۔
آتشک کی ... مفید ہے، پٹھوں کی کمزوری، عضلات میں جھٹکے، تمام جسم میں لرزہ (تھرتھراہٹ) کا احساس۔

سر اٹھانے پر یا سر کو حرکت دینے پر چکر۔

علامات

دماغ۔ سوچنے میں دقت، اکیلے رہنے سے ڈر لیکن سنگت کی بھی خواہش نہ ہو، پست حوصلہ۔ آنے والی بدقسمتی کا ڈر چڑچڑا، بدمزاج، باہر جانے کی خواہش نہ ہو، علالت یا دوطن یا گناہ کی یاد سے پیدا شدہ تکلیفات

سر۔ گدی میں کھجلی کے دانے (لائیکوپوڈیم، پٹرولیم، سیپیا) جو گردن تک جائیں۔ تر، خشک، رنگین اور ڈنگ کے سے درد کے ساتھ خارش کریں، اکثر کھرنڈ کی صورت میں خشک ہو جائیں، خارش بستر کی گرمی میں بڑھ جائے (مرک) صرف عارضی طور پر کھجلانے سے آرام ہو، کنپٹیوں میں سوراخ کرنے والا درد سر میں پراگندگی کا احساس جس کی کی کھلی ہوا میں ہو۔ سر میں بھاری پن، چکر کی رغبت کے ساتھ۔ دماغ کے اگلے حصہ میں دبانے اور کھینچنے والا درد جس کی زیادتی چلتے وقت ہو اور سر میں بھاری پن ہو۔

آنکھ۔ آنکھوں میں ورم، ٹیس اور چھیلن، آنکھوں میں سرخی، گرمی اور خشکی، آنکھوں کے سفید حصہ کا ورم، آنکھوں سے پانی آنے کے ساتھ، آنکھوں میں درد، جلن، ایسا معلوم ہو جیسے ان میں سے آگ نکل رہی ہے۔ خشکی اور گرمی جس کی وجہ سے آنکھیں بند کرنے کے لیے مجبور ہونا پڑے ذکی الحس، پتلیاں سکڑ جائیں، آنکھوں کے سامنے پردہ کا احساس، بائیں آنکھ کے ڈھیلے میں درد، آنکھوں کے گڑھوں میں، آنکھوں کو حرکت دینے سے بوجھ اور کھنچاوٹ آنکھوں کے سامنے ستاروں کا اڑنا۔ کھلے دار آشوب چشم سر کی جلدی تکلیفات کے ساتھ پپوٹوں کے کناروں کا دیرینہ ورم جس کے ساتھ کیچڑ کے غدود متورم ہوں اور درد کریں۔ آنکھ میں ٹیس جس کی زیادتی آنکھیں بند کرنے سے ہو، کونے پر روشنی برداشت نہ ہو۔ اندرونی کوئے میں جلن اور ورم، تیز دھوپ سے پیدا شدہ آنکھوں کی تکلیفات۔

کان۔ کانوں میں جلندار صدمت کے ساتھ، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔

چہرہ۔ چہرے پر اور نک پر سفید آبلے، نچلے جبڑے کے نیچے کے غدود متورم، چہرے پر چٹکن جس کی زیادتی چھونے سے ہو، چہرے کے داہنی طرف چٹکن والا درد جو چھونے سے بڑھے، چہرے کے داہنی طرف آنکھ کان اور کنپٹی تک درد جس میں کمی منہ میں ٹھنڈا پانی لینے سے ہو، چہرے کے داہنی جانب درد جو چھولے سے ذکی الحس ہو جس میں تمباکو نوشی سے کراہ ہو اور یا وضہ جانب لیٹنے سے زیادتی، نچلے ہونٹ میں سے جلندار کشی، ہونٹ پر کینسر زخم کے اوپری حصہ میں درد۔ ہونٹ میں چھوٹے چھوٹے دانے، ٹھوڑی پر پکنے والے دانے۔

منہ۔ درد دانت، سوئیاں چبھنے کا سا اور کھینچنے والا جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور کمی تھوڑی دیر کے لیے ٹھنڈے پانی سے، ٹھنڈی ہوا اندر کھینچتے وقت اور کھلی ہوا میں ہو، زیادتی بستر کی گرمی سے ہو اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہو۔ روٹی کا ذرہ درد پیدا کر دے، تمباکو نوشی سے درد بڑھ جائے، انتقالی تکلیفات سے پیدا شدہ درد دانت جب پارہ کا استعمال کیا گیا ہو، بوسیدہ دانت لمبے محسوس ہوں، چھولے سے بیحد درد کریں اور تھوک کی زیادتی ہو، بائیں نچلی ڈاڑھوں کے سوڑھے پھوڑے کا سا درد کریں۔ خصوصاً کھاتے وقت۔

زبان خشک سخ جاگنے پر، سانس دوسرے آدمیوں کو متعفن معلوم ہو۔

کلیمٹس ارکٹا

معدہ۔ کھانے کے بعد تمام اعضاء میں کمزوری اور شریانوں میں پھڑکن، مسلسل سیری کا احساس مریض اشتہا کے ساتھ کھانا چاہیے لیکن فوراً ہی یہ محسوس کرے کہ بہت کھا گیا ہے۔ نیز شراب سے نفرت تمباکو نوشی سے شل ٹانگوں میں کمزوری کے ساتھ۔

شکم۔ دونوں گلٹیوں میں ذکی الحسی، گلٹیوں کے غدودوں کا متورم ہو جانا اور سخت ہو جانا (ڈلکیمرا، نائٹرک ایسڈ) چبھن والے دردوں کے ساتھ چلنے سے کھنچاوٹ ہو۔ جگر کے مقام میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد جب چھوا جائے یا نچلے شکم سے سینہ کو جالے لگنے کے سے درد، جن کی زیادتی سانس سے اور پیشاب کرتے وقت ہو۔

پاخانہ اور امراض۔ بار بار پاخانے جو زیادہ پتلے ہوتے جائیں بغیر درد شکم کے قبض (الیومنا، برائی اونیا، ڈلکیمرا، نکس، اوپیم)

آلات تناسل مردانہ۔ داہنے آدھے فوطے میں متورم ہونا (پلساٹیلا) خصیے ڈھیلے ہو جائیں اور لٹک جائیں (دکیمز، سلفر) خصیے درد کریں اور متورم ہو جائیں (روڈوڈینڈرن، سپیجیا) خصیے میں درد اور خصیہ وزی کی نالی تک کھینچا معلوم ہو (سپیجیا) خصیے سخت ہو جائیں اور ان میں چوٹ کا سا درد ہو۔ سوزاک کے رک جانے کی وجہ سے تکلیفات۔ مذی کی نالی کا داہنا طرف درد کرے۔ ذکی الحس ہو اور خصیہ اوپر کو کھنچ جائے (روڈوڈینڈرن) خود بخود استادگیاں، پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ۔ جماع میں انزال کے وقت عضو میں جلن دن کے دوران از خود استادگیاں۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت جلد، نرم۔ کینسر، تیز سیلان الرحم اور جالے لگنے کے سے دردوں کے ساتھ۔ بائیں پستان کا کینسر، پستان کے غدود یا کندھے میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ جس کی زیادتی ٹھنڈے موسم میں رات کے وقت اور بڑھتے چاند میں ہو، زخم کے کناروں میں ڈنگ لگیں۔

مثانہ۔ پیشاب کی دھار رک جائے (کونیم) پیشاب کرتے وقت جلن کے ساتھ یا یہ جلن، زیادہ تر پیشاب کے آغاز پر ہو یا پیشاب کے دوران میں جب پیشاب رک جائے۔ پیشاب کی نالی میں سرسراہٹ جو دیر تک پیشاب کر چکنے کے بعد تک رہے۔ پیشاب کی کثرت، پیشاب اکثر کم مخرج میں جلن کے ساتھ۔ پیشاب کی نالی سکڑی معلوم ہو، پیشاب قطرہ قطرہ ہو، مکمل پیشاب خارج کرنے کی نااہلیت۔ پیشاب ہو چکنے کے بعد بھی قطرہ قطرہ ہوتا رہے یہ دوا اسٹرکچر یعنی پیشاب کی نالی کی تنگی میں بہترین ہے۔ پیشاب کی نالی میں تیز سوئیاں چبھیں پیشاب میں مواد (پس) کا سا ڈیپازٹ، پیشاب کی نالی کی دیرینہ تنگی اور سکڑن، پیشاب قطرہ قطرہ ہو جیسے کہ نالی میں تشنجی کیفیت سے ہو۔

آلات تنفس۔ حلق میں خشکی اور جلن، پہاڑی پر چڑھتے وقت یا ناہموار جگہ پر چلنے سے تنفس میں رکاوٹ، خشک کھانسی سینہ میں تنگی، سینے کے بائیں جانب زیادہ ماؤف ہو، سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بازوؤں اور ہاتھوں کے عضلات میں دبانے والے اور کھینچنے والے درد، ہاتھوں میں بائی کے درد انگلیوں کے جوڑوں پر وجع مفاصل کی گانٹھیں، رانوں پر کھر بگڑ دار دانے، ٹانگوں میں بائی کے درد، پنڈلی کی ہڈی میں جلنے والے سوراخ کرنے والے یا کھودنے والے درد، شام کو لیٹ جانے پر پاؤں کی انگلی میں شدید خارش، پاؤں کی انگلیوں کے درمیان پسینہ، تمام اعضاء میں کمزوری، بھاری پن تھکاوٹ اور کوٹے پیٹے جانے کا احساس۔

جلد: سرخ جلن اور دانے جن پر کھرنڈ بن جائیں، شدید خارش جس کی زیادتی ٹھنڈے پانی میں نہانے سے ہو۔ دانے زیادہ تر چہرے پر، ہاتھوں میں، کھوپڑی پر اور گدی میں ہوں خارش بستر کی گرمی سے اور تر چیزیں لگانے سے بڑھ جائے۔ غددوں کا متورم ہونا اور سخت ہو جانا (کلکیریا کارب، آئیوڈیم) تر اکوتہ جس میں کھجلی ہو (پٹرولیم، گریفائٹس، مرک) چاند بڑھنے کے زمانہ میں ابھار متورم معلوم ہوں اور چاند گھٹنے کے زمانہ میں خشک ہو جائیں، ٹھنڈے پانی سے بستر کی گرمی سے اور گیلی چیزیں لگانے سے کھجلی بڑھ جائے، یا جبڑے کے سے ابھار، شدید خارش کے ساتھ گردن اور گدی میں ابھار (پٹرولیم)

کمی اور زیادتی علامات چھونے سے اور عام طور پر حرکت سے بڑھتی ہیں لیکن درد سر اور درد دانت شام کو لیٹنے سے بڑھتے ہیں۔ آنکھوں کی تکلیفات آنکھیں بند کرنے پر بڑھتی ہیں، درد سر، سر کو پیچھے کی جانب جھکانے سے بڑھتا ہے۔ تین بجے سے پانچ بجے تک۔ بیدکر وری قریب قریب تمام علامات رات کے وقت بڑھتی ہیں، کھانے کے بعد کمزوری نہانے سے نفرت ٹھنڈے پانی سے۔ ٹھنڈی ہوا سے ٹھنڈے موسم سے اور گیلی چیزیں لگانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں لیکن درد دانت ٹھنڈی ہوا اندر کھینچنے سے عارضی طور پر کم ہوتا ہے اور بستر کی گرمی سے بڑھتا ہے۔ چاند بڑھنے کے زمانہ میں علامات بڑھتی اور چاند گھٹنے کے زمانہ میں کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ کلیمیٹس وٹ ابا ۔ وریدوں میں گانٹھوں کا پڑنا و دیگر زخم۔

اس دوا کا اثر برائی اونیا (درد دانت اور پیشاب کی علامات) اور کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ موافق دوا سلیشیا۔

مقابلہ کرو:۔

آرسنک (جلدی تکالیف میں مگر کلیمیٹس میں سرخی زیادہ ہوتی ہے، نہانے کے بعد تکلیفات بڑھ جاتی ہیں کھجلی کے دانے کھجانے کے بعد دیگر سے تر اور خشک ہوتے ہیں۔

پلساٹیلا (سوزاک ورم خصیہ، خصیہ چھونے سے درد کرتا ہے اور پتھر کی مانند سخت ہوتا ہے)

پٹرولیم (گردن اور گدی میں خارش)

بیلاڈونا، برائی اونیا، کلکیریا، کیلتھرس، کونیم، کاسٹیکم۔ ڈلکمارا (آتشکی زخم)

گریفائٹس، مرک (آشوب چشم، سردی سے ذکی الحسی)

سارسپریلا (آتشکی زخم)

انٹم کروڈ، ہیپر، فاسفورس، سپائی جیلیا، سلفر (نہانے سے نفرت)

سنابرس (سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے درد)

یاد رہے کہ کونیم میں سر کو آگے کی جانب جھکانے سے تکلیف بڑھتی ہیں۔

Kamala

کمالا

NATURAL ORDER : Ericaceae
SYNONYMS : Mountain Laurel
PARTS USED : Leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10

یہ دوا کدو دانوں کے لیے بہترین ہے اور مدر ٹنکچر میں نصف ڈرام سے دو ڈرام تک اس کی خوراک ہے۔
ڈاکٹر بیری لکھتے ہیں کہ عدن کے عربی لوگ اس دوا کو اندرونی طور پر جذام میں دیتے ہیں اور اس کے محلول کو آبلوں اور خارش کے دانوں پر استعمال کرتے ہیں۔ مگر امریکہ میں یہ دوا خارش کے ان دانوں کے لیے استعمال ہوتی ہے جن میں جلن حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ ہندوستان میں اس دوا کو کدو دانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے تین ڈرام ایک موٹے تازے آدمی کے لیے کافی ہیں اور ڈیڑھ ڈرام دُبلے پتلے آدمی کے لیے۔
یہ دوا کروٹن کی طرح دست آور ہے۔

Cannabis Indica

کینابس انڈیکا

NATURAL ORDER : Urticaceae
SYNONYMS : Indian Hemp, Bhang
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(بھنگ)

یہ ہندوستان میں ہمالیہ پہاڑ پر اور تبت میں پیدا ہوتی ہے۔ ہندوستان میں عموماً اس کو نشہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور ان لوگوں نے جنہوں نے بھنگ کو بے تحاشہ استعمال کیا ہے اس کی ماہیت کو سمجھا ہے بھنگ پینے والے بتاتے ہیں کہ اس سے خوشی بڑھ جاتی ہے، جنسی میں تحریک پیدا ہوتی ہے اور تفکرات دور ہوتے ہیں۔
جب بھنگ کی آزمائش کی گئی تو معلوم ہوا کہ یہ دوا فی الحقیقت روح پر اثر پذیر ہوتی ہے اس دوا سے جذبات خوشی پیدا ہوتے ہیں جن کا تعلق روح سے ہے چنانچہ باتونی پن، بے تحاشہ قہقہہ، ناجائز اور غیر قدرتی خوشی خیالات کی تحریک پیدا ہوتی ہے اور خیالات بہت تیزی کے ساتھ ایک دوسرے پر مجتمع ہو جاتے ہیں۔ وقت اور جگہ کے متعلق غلط فہمی کے تجربات پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ چند لمحے بھی بڑی عمر معلوم ہوتے ہیں اور چند قدم بہت بڑا فاصلہ معلوم ہوتا ہے اور تصورات اور خیالات کی یہاں تک حد ہوتی ہے کہ بھنگ پینے والے کو راگ بہت سریلا معلوم ہوتا ہے اور گھنٹے بجنے کی آوازیں بھی۔ بعض اوقات مریض خیال کرتا ہے کہ وہ ایک لکڑی کے گھٹے کی طرح گرم پانی کی طرح ابل رہا ہے، کبھی خیال ہوتا ہے کہ وہ ایک دوات ہے اور بستر میں گر کر خراب کریگا، کبھی ورم کا خیال ہوتا ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تمام جسم سوجتا جا رہا ہے، کبھی اپنے آپ کو گینڈے کے برابر بڑا

خیال کرتا ہے اور کبھی اس کو پاگل ہونے کا ڈر ہوتا ہے کبھی اس کو یہ وہم ہو جاتا ہے کہ اس کی روح جسم سے جدا ہو گئی اور وہ مر گیا ہے۔ اپنے جسم کو دیکھ کر اور مردہ خیال کر کے وہ ہنستا ہے۔ کبھی اپنے آپ کو دو محسوس کرتا ہے اور کبھی تین اور دوسرے اور تیسرے کو وہ اپنا دوست خیال کرتا ہے۔ اپنے آپ کو ایک کمرے میں خیال کرے جس کی دیواریں آہستہ آہستہ مل کر اسے کچل ڈالیں گی۔ پاگل ہونے اور موت کے قریب ہونے کا ڈر۔ اندھیرے سے ڈر۔ بے تکی گفتگو۔ ختم نہ ہونے والے قہقہے، کسی ایک بات پر اپنے خیالات مجتمع نہ کر سکے جو لکھنا یا بولنا چاہے وہ اسے بھول جائے اپنے آپ کو ہلکا محسوس کرے۔ احساس جیسے وہ خواب میں ہے۔ اٹھتے وقت چکر۔ سر کی پشت میں دھماکے کے سے درد کے ساتھ یہ عجیب توہمات جلد تر غمگینی میں بدل جاتے ہیں۔ کچھ بھی ہو کینابس انڈیکا کے زیر اثر قدرتی طور پر انسان کے خیالات میں ایک قسم کا مبالغہ پیدا ہو جاتا ہے، چنانچہ نرم اور حلیم الطبع انسان اس کے اثر میں زیادہ خوشگوار اور خوش بن جاتے ہیں اور چڑچڑے مزاج کے انسان اس کے زیر اثر تشدد آمیز ہو جاتے ہیں۔

ان دماغی حالات کو ملاحظہ کرنے کے بعد قدرتی طور پر یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ یہ دوا دماغی اور عصبی تکلیفات میں ایک عجیب ترین دوا ہے مگر یاد رہے کہ اس کے ساتھ خواہش نفسانی میں غیر معمولی پراگندگی ہوتی ہے ہذیان اور ارتعاش ہذیانی میں اس دوا کے مریض اکثر سر ہلایا کرتے ہیں اس کو وقت اور فاصلہ کا غلط اندازہ ہوتا ہے زبان بھی نہایت تیزی سے چلتی ہے اور ان کی اپنی طاقت اور دولت بھی بڑھ چڑھ کر معلوم ہوتی ہے کتنی ہی دفعہ اس دوا سے پاگلوں کو درست کیا گیا ہے۔ جبکہ مندرجہ بالا علامتیں موجود تھیں۔

درد سر کے لیے یہ اکسیر دوا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ سر کی چوٹی میں بند ہونے اور کھلنے کا احساس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سر اوپر کی طرف اٹھا جا رہا ہے یہ یوریمیا (جب پیشاب کے کسی وجہ سے رک جانے پر پیشاب کے اجزا خون میں سرایت کر جائیں۔ ایسا ہونے سے متلی، قے، درد سر، چکر، بینائی میں دھندلا پن، بیہوشی یا تشنج پیدا ہو جاتے ہیں اور سانس اور پسینہ سے پیشاب کی بو آنے لگتی ہے) کے درد سر میں اکسیر ہے۔ گدی میں تپکن اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ درد سر کے ساتھ اگر ریاح کی شکایت ہو تو اس کو نہ بھولنا چاہیے اور اگر درد سر سے پہلے غیر معمولی تحریک اور باتونی پن (مالیخولیا) موجود ہو تو یہ دوا عملی اثر رکھتی ہے۔

آلات بول میں اس دوا کی علامتیں بالکل کینابس سٹائیوا سے ملتی جلتی ہیں مگر اس میں شک نہیں کہ ورمی کیفیتیں مؤخر الذکر میں زیادہ ہوتی ہیں چنانچہ کینابس انڈیکا میں پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھنا اور جلن، پیشاب سے پہلے، دوران میں اور بعد میں ہوتی ہیں اور پیشاب کی دھار ختم ہو جانے پر پیشاب قطرہ قطرہ گرتا ہے مردانہ اور زنانہ آلات تناسل پر اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ دونوں ہی میں جماع کی تحریک پیدا کر دیتی ہے اور اس تحریک کے ساتھ شہوانی خواب بھی ہوتے ہیں، ڈاکٹر ٹال کاٹ لکھتے ہیں کہ ایسی حالت میں مرد اور عورت اپنے کو بہشتی حوریں اور انسان سمجھنے لگتے ہیں مگر اس کا اثر ثانی مردوں میں نامردی اور عورتوں میں بانجھ پن ہوتا ہے یہ دوا سوزاک سے پیدا شدہ عضو تناسل کی کجی اور غیر قدرتی استادگیوں کو درست کرتی ہے اس کے حیض مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں مگر بے حد درد کے ساتھ، ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ اس درد والے حیض میں درد زہ کے حملے روکنے کے لیے یہ بہترین دوا ہے۔ بشرطیکہ مریضہ ہسٹریکل اور جذباتی طبیعت کی ہو اور حیض سے قبل اور دوران غیر قدرتی اور غیر معمولی خواہش ہو۔

قلب میں سوئیوں کا چبھنا اور تنگی پائی جاتی ہے جو گہری سانس لینے سے جاتی رہتی ہے نیند آجانے کے بعد ڈراؤنے خواب اور مردوں کے خواب اگر ہوں تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔

گدی میں بوجھ جہاں سے درد شروع ہو کر اوپر سر کے دونوں جانب سے کنپٹیوں میں اور چاند میں جائیں اور درد سر ریاح کے اوپر یا نیچے خارج ہونے تک قائم رہیں، کھوپڑی میں پھوڑے کے سے درد کا احساس چاند پر رینگنے کا احساس جیسے چہرے کی ہڈیوں پر جلد کھچی ہوئی ہے۔ نیند کے دوران دانتوں کا پیسنا، لکنت، مقعد میں احساس جیسے وہ گولے پر بیٹھا ہے، جیسے مقعد اور پیشاب کی نالی کا کچھ حصہ ایک سخت گول چیز سے بھرا ہوا ہے۔ داہنے گردے کے مقام میں ہلکا مسلسل درد، گردوں میں ہنستے وقت درد، مرطوب موسم میں سردی لگنے سے پیشاب میں آنوں، بار بار پیشاب کی حاجت، شام کے وقت جلندار درد کے ساتھ، پیشاب قطرہ قطرہ ہو، پیشاب کی حاجت اور پیشاب کے لیے زور لگائے مگر ایک قطرہ بھی خارج نہ ہو، استادگیاں سواری کرتے وقت، چلتے وقت یا چپ چاپ بیٹھی ہوئی حالت میں جو درد بھری اور شدید ہوں لیکن شہوانی خیالات سے استادگی پیدا نہ ہو، سوزاک بغیر درد کے مقدار میں زیادہ مذی مائل سفید ہو، اور احساس جیسے پیشاب کی نالی میں مواد بھرا ہے، درد بھری استادگیاں، حیض مقدار میں زیادہ درد بھرا اور گہرے رنگ کا لیکن اس میں لوتھڑے نہ ہوں۔

دھڑکن جس کی وجہ سے نیند سے جاگ جائے، قلب میں تنگی کے ساتھ سوئیاں چبھیں جس میں کمی گہری سانس لینے سے ہو، ریڑھ میں حدت جو سر تک جائے، درد کمر حیض کے دوران جو ہر دو ہفتے کے بعد ہوں اور مقدار میں کم ہوں، ٹانگوں اور داہنے بازو کا فالج۔

بیلاڈونا کی طرح اس دوا میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں، مریض سونا چاہتا ہے مگر نیند نہیں آتی۔ بیحد نیند کا غلبہ نیند کے دوران چونکنا، بولنا، دانت پیسنا، رات کے ڈر۔

فالج میں ماؤف حصص میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ شور و غل سے ذکی الحسی بہت زیادہ ہوتی ہے، مریض ساتھ کے کمرے میں کانا پھوسی کو سن کر طیش میں آ جاتا ہے۔ بعض کیسوں میں (اس میں مریض کی حس و حرکت یکدم موقوف ہو جاتی ہے اور وہ جس حالت میں ہوتا ہے اسی حالت میں رہ جاتا ہے۔ یعنی اگر کھڑا ہو تو کھڑا اور کام کرتا ہو تو کام کرتا رہ جاتا ہے۔ یہ حالت چند لمحے یا کئی گھنٹے تک رہ سکتی ہے) کی مکمل تصویر دیکھنے میں آتی ہے۔

علامات

دماغ: حوصلہ میں غیر معمولی زیادتی اور بیحد باتونی پن (دیوسمس، ہیکیس، سٹرامونیم) پر از مذاق اور پر از شیطانیت، حد سے زیادہ ہنسنا، توہمات اور خیالات میں بیجا زیادتی (ترنٹولا، سٹرامونیم، ہیوسمس) یہ خیال کر راگ سنائی دیتا ہے اسی لیے آنکھیں بند کر کے اس خیالی راگ کی دلکشی میں محو ہو جائے، اس امر کا احساس کر وہ آہستہ آہستہ ہوا میں تیرتا جا رہا ہے، وقت بہت لمبا معلوم ہو، بیان تک کر لمحے عمروں کے برابر ہوں اور چند گز بہت بڑا فاصلہ معلوم ہو مسلسل ہنستے ہنساتے رہنا، پاگل پن جس میں مریض ہر وقت حرکت کرے۔ پریشانی جس کے ساتھ بے حد تنگی،

کا احساس ہو۔ مریض مکمل بہاری اپنے آپ کو بہتر محسوس کرے، پاگل ہو جانے کا مسلسل خوف، [illegible]
اندھیرے سے خوف، اس امر کا احساس کہ موت نزدیک آ رہی ہے (اکونائٹ، آرسنک) کسی واقعہ یا خیال کو کثرت
خیالات کی وجہ سے یاد نہ کر سکے، عجیب بے توجہی (اوپیم) چند منٹ تک سو جائے اور پھر جاگ اٹھے، ایسا معلوم ہو
گرد و پیش کے لوگوں نے اسے جگا دیا ہے۔ ارتعاش ہذیانی، جذبات میں تحریک اور مزاج کا جلد جلد تبدیل ہونا، اپنے
آپ کو پہچاننے کی نا اہلیت، کانپنا، تشدد آمیز ہو جانے کا خدشہ، متلی اور نہ بجھنے والی پیاس، مرجانا سی معلوم ہو،
ہوش و حواس کھو دے اور گر پڑے۔

سر۔ چکر اٹھنے پر سر کی پشت میں درد کے ساتھ، چکر کے ساتھ گر جانا، اکثر سر کا از خود ہلنا، دماغ پر بھاری بوجھ
جس کی وجہ سے مریض جھکنے پر مجبور ہو، شدید جھٹکے دماغ میں سے گزرتے ہیں، اس امر کا احساس جیسے کہ سر کی چوٹی کھل اور
بند ہو رہی ہے اور اوپر کی طرف اٹھتی جا رہی ہے، پیشانی میں ہلکا کھینچنے والا درد خصوصاً آنکھوں کے اوپر پیشانی
میں چبکن والا درد، دونوں کنپٹیوں میں درد جس کی شدت داہنی کنپٹی میں ہو، تمام سر بہت بھاری معلوم ہو، بیہوش
ہو جائے اور گر جائے، درد سر جس کے قبل غیر معمولی تحریک ہو، یوریمیا کی وجہ سے درد سر، [illegible] کے ساتھ درد سر
میں سے بھاری چبکن والا درد، سر کی پشت اور گردن میں زور سے گھونسہ لگتا محسوس ہو، کھوپڑی اور سر کی چوٹی پر
رینگنی، کھوپڑی چھونے سے ذکی الحس، کھوپڑی اور پیشانی کی جلد جھریوں پر بھی محسوس ہو۔

آنکھ۔ نظر جم جائے، بینائی میں پراگندگی، دونوں آنکھوں کی نسیں سرخ ہو جائیں، پڑھتے وقت الفاظ ایک دوسرے
کے اندر ملے ہوں، آنکھوں کے سامنے خوفناک نظارے، آنکھ کے اوپر پپوٹے کے بیرونی زاویہ میں جھٹکے، آنکھوں
کے سامنے چیزیں کانپتی، جھپکتی اور جھلملاتی معلوم ہوں۔

کان۔ دونوں کانوں میں د، دونوں کانوں میں چبکن اور بھراہٹ، کانوں میں گھنٹے بجنے اور بھنبھناہٹ کی آوازیں
کھولتے ہوئے پانی کی طرح کانوں میں آوازیں، کبھی کبھی کانوں میں گانے کی آوازیں، شور و غل سے بیحد ذکی الحس
قوت سامعہ بہت تیز ہو جائے۔

چہرہ۔ تھکا ہوا، مرجھایا ہوا احمق کی، پاگلوں کا سا، ہونٹ آپس میں لئی کی طرح جڑ جائیں، نیند میں دانتوں کا پیسنا۔
چہرے کے عضلات کھنچے محسوس ہوں، چہرے پر کی اور خصوصاً پیشانی پر کی جلد کھنچی محسوس ہو۔

منہ۔ منہ اور ہونٹوں میں خشکی، سفید گاڑھا چپکدار لعاب، ہچکیاں، لکنت (سٹرامونیم) کاسٹیکم، منہ میں خشکی
بغیر پیاس کے، ذائقہ کسیلا۔

حلق۔ حلق پھٹ جائے جس کے ساتھ ٹھنڈے پانی کی بے پناہ پیاس ہو۔

معدہ۔ بھوک کی زیادتی، قلب کے اوپر معدہ میں درد جو کھانے سے آرام ہو، کھانے کے وقت ابھار کا احساس
سینہ میں تنگی کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ دم گھٹ جائے گا، اس لیے کپڑوں کو ڈھیلا کرے، معدہ کی دیواروں میں غضب کے
تناؤ کا احساس، ابھار میں اس قدر زیادتی ہو کہ معدہ پھٹتا معلوم ہو، [illegible]

شکم۔ رات کے وقت آنتوں میں پانی گرنے کی آواز، شکم پھٹتا معلوم ہو، [illegible] کے اخراج سے آرام ہو

پاخانہ اور مبرز۔ مقعد میں ایسا احساس جیسے کہ [illegible] گول چیز کا

احساس، بغیر درد کے زرد دست۔

مثانہ۔ بیٹھتے وقت گردوں میں درد، گردوں میں تیز سوئیاں چبھنے والے درد، گردوں میں درد جس کی وجہ سے مریض کو رات بھر جاگنا پڑے، گردوں میں جلن، پیشاب کی نالی کو دبانے سے لیئی کا سا مواد نکلے، پیشاب سے قبل دوران، اور بعد میں پیشاب کی نالی میں جلن، چھیلن اور ڈنگ کے سے درد (کینابس سٹائیوا، کینتھرس) پیشاب کی حاجت مگر پیشاب کا ایک قطرہ بھی نہ آئے، بے رنگ کے پیشاب کی مقدار میں زیادتی، پیشاب کی دھار شروع ہونے سے پہلے دیر تک انتظار کرنا پڑے، پیشاب کے آخری قطرے ہاتھ سے دبا کر نکالنا پڑیں۔ پیشاب کی دھار کے بند ہو جانے کے بعد پیشاب کے قطرے آئیں، سخت قبض کے ساتھ، پیشاب رک جائے۔ پیشاب کی دھار منقسم، پیشاب کی نالی اور مثانہ میں ورم کا احساس چھونے سے درد ہو، مرطوب موسم میں سردی لگنے سے پیشاب میں پیپ آ نا۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی بیحد بڑھی ہوئی، استادگی مگر وہ شہوانی خیالات سے نہ ہو، شدید درد کرنے والی استادگی (کینتھرس)، سوزاک میں غیر قدرتی درد کرنے والی استادگیاں، عضو ڈھیلا ہو جائے اور سکڑ جائے (اگنس)، گوگمٹ میں اور حشفہ پر خارش، جماع کے بعد درد کمر، سیون کے مقام میں ورم کا احساس جیسے کسی گولے پر بیٹھا ہو۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض مقدار میں زیادہ، سیاہ خون مگر تیز چھیچھڑوں یا منجمد ٹکڑوں کے دوران حیض کمر میں درد، رحم میں درد، بیحد تحریک اور بیخوابی کے ساتھ، بانجھ پن (بورکس) والے درد خواہش نفسانی میں تحریک کے ساتھ۔

آلات تنفس۔ کھر کھری کھانسی سینے کے سامنے والی ہڈی کے نیچے چھیلن سے احساس کے ساتھ (ابرا، فاسفورس)، چونکہ گہری سانس اندر لینے میں دقت واقع ہو، سینے میں سکڑن تنفس میں دقت کے ساتھ، تردد، مریض کا دم گھٹتا ہے، جھکنا پڑے، آواز پر قابو ہو اگر آہستہ بولنا چاہے تو اونچی آواز نکلے، اگر نیچی آواز نکالنا چاہے تو اونچی آواز نکلے، دونوں پستانوں سے سوئیاں سینہ میں چبھتی ہوئی جائیں۔

قلب اور نبض۔ دھڑکن جس سے نیند کھل جائے، دل میں دبانے والا درد، سانس پھولنے کے ساتھ، دل میں چیرنے کے سے درد کا احساس جیسے دل سے بوندیں ٹپک رہی ہیں، قلب میں سوئیوں کا چبھنا، دل میں سخت تنگی کے ساتھ، دل کی تنگی گہری سانس کھینچنے سے جاتی رہے، نبض بہت آہستہ، ورم (ڈی جی ٹیلس، اکونائیم)

پیٹھ۔ کولہوں اور ریڑھ میں درد، جھکنا پڑے اور سیدھا نہ چل سکے۔

اعضاء۔ ٹانگوں اور دونوں بازوؤں میں فالج، بازوؤں اور ہاتھوں میں ایک ناخوشگوار سرسراہٹ، ٹانگوں میں مکمل [illegible]، ٹانگوں میں کمزوری، اکڑن، گھٹنوں میں درد، تقریباً فالج، گھٹنوں میں اور گھٹنوں کے نیچے ایک عجیب قسم کی سرسراہٹ ایسا معلوم ہو جیسے کوئی پرندہ اپنے پروں سے گھٹنوں کو سہلاتا ہے، چلنے کی کوشش کرنے پر ایسا معلوم ہو جیسے [illegible] کے اوپر چلا جاتا ہے اور پیچھے ایڑیوں سے عمل کر کے سیدھے چوتڑوں تک پہنچتے ہیں [illegible] زیادہ تر داہنی ٹانگ میں ہوتا ہے اس کے ساتھ دونوں پنڈلیوں میں کھینچنے والا درد ہو، بائیں پاؤں کے [illegible] کا سا درد۔

مخصوص خواص۔ دن کے وقت لیٹ جانے کی شدید خواہش، ذرا سے چلنے سے تھک کر چور ہو جائے۔ آنکھ کی رہ محسوس کرے کہ برا لگی ہے منہ کے اسٹائم، اور اس کے بعد جلد ہی گہری نیند میں سو جائے۔

نیند۔ بے حد نیند کا غلبہ (نکس موسکاٹا)، گہری نیند خوفناک خوابوں کے ساتھ۔ نیند کی حالت میں اعضاء میں جھٹکے جس سے نیند کھل جائے، بحالت نیند شہوانی خواب۔ استادگیوں اور مقدار میں زیادہ انزال کے ساتھ ذوات بھٹکنے کے الہامی، وڑائنے، مردہ جسموں کے، خطرے کے اور آنے والی مصیبتوں کے، ہر روز نیند آنے پر ڈر، نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے، نہایت بدترین قسم کی بےخوابی۔ یکدم حس و حرکت کا موقوف ہو جانا۔

بخار۔ حرارت عزیزی میں کمی (سیپیا، سلیشیا)، عام سردی۔ کھانے کے بعد چہرے میں، ناک میں اور ہاتھوں میں ٹھنڈک پیشانی پر چپچپے پسینے کے قطرے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات قہوہ پینے سے، کھاتے وقت، شراب سے، تمباکو سے، زینہ چڑھتے وقت اور لیٹی ہوئی حالت میں بڑھتی ہیں، کھلی ہوا سے، ٹھنڈے پانی سے اور آرام کرنے سے کم ہوتی ہیں۔ دایاں حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

طاقت۔ چھوٹی و بڑی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔ کینابس سٹائیوا (شور و غل سے بے چینی) (الومی، نائٹرک ایسڈ (گاڑیوں کے جھٹکے اور کھڑکھڑاہٹ سے)، کالی فاس (تمام آوازوں سے)، بورکس (معمولی سے شور و غل سے یہاں تک کہ دروازہ بند کرنے سے)، کافیا (آواز سے یا ریشمی کپڑوں کی جھنکار سے) کلکیریا۔ کوکولس۔ فاسفورک ایسڈ۔ سلیشیا۔ سٹکٹا۔ سلفر۔ نکس وامیکا۔ جیسے خواب میں ہو، ایمبرا، انا کارڈیم، کلکیریا کارب، کیمومیلا، میڈورینم، دریم، سٹرامونیم، ویلیریانا، ویراٹرم، زنکم۔ کینابس انڈیکا میں وقت کے لامحدود ہونے کا احساس، دوسری دواؤں سے اسے تفریق کرتا ہے) اندھیرے سے ڈر، ارنیکا میڈو، برٹا کارب، کلکیریا، کاربوانیملس، فاسفورس، سٹرامونیم، ویلیریانا، سٹرونشیم، سر میں دھماکے کی سی آوازیں، الیو۔

Cannabs Sativa

NATURAL ORDER : Urticaceae
SYNONYMS : Hemp, Gallow grass, Ganja
PARTS USED : Flowering tops of the plant
TINCTURE : Drug strength 1/10

کینابس سٹائیوا

(یورپ یا امریکہ کی بھنگ)

کینابس سٹائیوا، کینابس انڈیکا سے بہت ملتی جلتی ہے لیکن دماغی اور سر کی علامات کینابس انڈیکا سے بہت کم نمایاں ہیں۔ کینابس سٹائیوا میں مخصوص احساسات یہ ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے گرم پانی اس کے جسم پر

بلول پر پڑتا ہے ٹھنڈے پانی کے قطرے گرنے کا احساس سر پر مقعد سے یا دل سے دگی میں تیز نوک کا سا دباؤ۔

یہ دوا سوزاک میں بہترین کام کرتی ہے جبکہ مریض ٹانگیں پھیلا کر چلے ڈاکٹر نیش کہتے ہیں کہ کینابس سٹائیوا کا مخصوص نشان پیشاب کی نالی میں بیرونی دباؤ یا چھونے سے نوکیلا سا ہے۔ مریض ٹانگیں پھیلا کر چلتا ہے کیونکہ بوجھ سے یا دباؤ سے اس کو تکلیف ہوتی ہے۔ میں اپنی ابتدائی پریکٹس میں سوزاک کے لیے کینابس سٹائیوا مدر ٹنکچر کے پانچ قطرے چار اونس پانی میں ڈال دیتا ہوں اور مریض کو دن میں تین دفعہ ایک چھوٹا چمچ اس محلول سے پینے کی ہدایت کرتا ہوں تقریباً چار دن کے بعد جب سوزاک کی حاد علامات کچھ کم ہو جاتی تھیں اور پتلا مواد بھی کچھ گاڑھا اور سبزی مائل ہو جاتا تھا تو مرک کار نمبر ۳ کی تین پڑیاں روزانہ دیا کرتا تھا جس سے مریض بالکل شفایاب ہو جاتا تھا۔ یا اگر تھوڑا سا پتلا مواد باقی رہ جاتا تو میں سلفر، کیپسیکم یا کالی آئیوڈائڈ سے درست کر دیتا تھا۔ اس طرح سے میں نے کتنے ہی مریضوں کو ایک سے دو ہفتے کے اندر درست کیا۔ اب میں سوزاک کی ابتدائی حالتوں میں کینابس سٹائیوا کو کم طاقت میں دیا کرتا ہوں، اکثر اوقات مجھے دوسری دوا کی ضرورت ہی نہیں پڑتی اور اگر پڑے بھی تو مرک کار کا ہی کافی ہوتی ہے۔ بعض اوقات پلساٹیلا، سلفر یا سیپیا کیس کو ختم کرنے میں کینابس سٹائیوا کے بعد مرک کار ہی تک کام دیتا ہے اگر مواد گاڑھا ہو مگر کینابس سٹائیوا میں سب سے عجیب علامت یہ ہے کہ قلب کے مقام میں قطرہ گرنے کا احساس ہوتا ہے اور کتنی ہی دفعہ اس علامت کو میں نے درست کیا ہے:

اس دوا میں مرد اور عورت دونوں کے اندر خواہش نفسانی کی زیادتی پائی جاتی ہے اگر جماع کی کثرت سے اسقاط حمل کا اندیشہ ہو جائے یا ان مریضاؤں میں اسقاط کا خدشہ جن میں سوزاک کی کیفیت ہے تو یہ دوا ایسی مریضاؤں کے لیے اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ آلات بول کی علامات کینتھرس سے بہت ملتی جلتی ہیں مگر یاد رہے کہ کینابس سٹائیوا میں جلن اور ٹیسیں زیادہ ہوتی ہے جبکہ کینتھرس میں مروڑ زیادہ ہوتا ہے۔ گردوں کے مقام سے کھینچنے والے درد جو گھبراہٹ تک پہنچیں اور ان کے ساتھ فم معدہ میں پریشان کن متلی کا احساس ہو تو مفید ہے۔ تمام جسم پر ناقابل برداشت باریک سوئیوں کا چبھنا کھال میں پایا جاتا ہے۔ سوزش ہزاروں سوئیاں ایک ساتھ چبھتی معلوم ہوتی ہیں یہ سوئیاں رات کے وقت پسینہ کی حالت میں کپڑا اوڑھنے سے بڑھتی ہیں۔ اور کپڑا اتارنے سے ان میں کمی ہو جاتی ہے۔ زینہ چڑھنے سے پاؤں کا بھاری ہونا بھی بعض اوقات اس میں مشاہدہ ہوتا ہے۔ جیسے تھکاوٹ جیسے بہت محنت کے بعد ہو کھانے کے بعد حرارت محسوس کرے نگلتے وقت دم گھٹے۔ نگلی ہوئی اشیاء غذا کی نالی کے بجائے دوسرے راستے سے جائے۔ بول چال اور خیالات میں پراگندگی۔ گفتگو بہت تیزی کے ساتھ، بے تکی۔

علامات

ذہنی تحریک الیفینٹیاسس، نیز ہمیو پلساٹیلا، رسٹاکس، بات چیت کرتا ہو تو ایک بات کی بجائے دوسری کہے۔ خیالات کی تحریک اور بدحواسی قبل دوپہر اور زندہ دلی، خوش مزاجی بعد دوپہر، فم معدہ میں پریشانی، تنفس میں تنگی اور ساتھ، لکھنے میں غلطیاں کرے۔

سکڑا ہو جائے ایک طرف گرنے کے خدشہ کے ساتھ، چکر سر میں پانی میں قطرے گرنے کے احساس کے

ساتھ، پیشانی بھی معلوم ہو۔ اس امر کا احساس جیسے ٹھنڈے پانی کے قطرے سر کے اوپر گر رہے ہیں۔ سر میں اجتماعی خون جس میں حدت اور تمتماہٹ ہو، شدید تپکن سر میں حدت اور بخار کے ساتھ۔ کنپٹیوں میں بوجھ، کھوپڑی میں رینگن۔

آنکھ۔ پیچھے سے آگے کی طرف آنکھوں میں دباؤ۔ آنکھوں میں تشنجی کھچن کا احساس، پتلی پر جالا، اعصابی اجزاء شراب یا تمباکو کی زیادتی سے موتیا بند۔ مریض احساس کرے کہ اندھاپن نزدیک آرہا ہے۔ بینائی میں دھندلاپن سوزاکی آشوب چشم، خنازیری آنکھوں کی تکلیفات (سلفر، کلکیریا) ڈھیلوں میں درد۔ ایک ہی روشنی میں پتلیوں کا باری باری پھیلنا اور سکڑنا۔

ناک۔ ناک میں خشکی، ناک کی جڑ میں پاگل بنا دینے والا بوجھ جیسے کسی کند سرے سے ہو۔ ناک سے خون۔ ناک پر بڑے بڑے دانے جن کے گرد سوجن ہو۔

معدہ۔ فم معدہ کے نزدیک ہلکی ہلکی سوئیوں کا چبھنا۔ یہ سوئیاں ٹھیک پسلیوں سے نیچے چبھتی معلوم ہوں۔ ڈکار کڑوی یا تیز رطوبت کی۔ فم معدے میں پریشانی کا احساس، سانس میں دقت اور دھڑکن کے ساتھ۔ بائیں جانب ٹھیک پسلیوں کے نیچے ہلکی سوئیوں کا چبھنا۔ سانس لیتے وقت یا بغیر سانس کے۔

شکم۔ شکم میں درد کرنے والے جھٹکے ایسا معلوم ہو جیسے شکم میں زندہ چیز ہو کر دوسرے اعضاء میں درد کے ساتھ۔ بائیں جانب پسلیوں کے نیچے چبھن۔ آنتیں کوئی پٹی کی محسوس ہوں۔ شکم کے بالکل نچلے حصہ میں درد اور باہر کی طرف دباؤ جیسے یہ مقام پک جائے گا۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں اور کمر کے مقام میں بوجھ ایسا معلوم ہو جیسے آنتیں نیچے کی طرف دب رہی ہیں اور باہر کو نکل آئیں گی یہ دباؤ بیٹھنے پر زیادہ ہو۔ مقعد میں سکیڑنے والے درد اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے کہ رانیں آپس میں کھنچ گئی ہیں اس لیے مریض ان کو جوڑنے پر مجبور ہو۔ سخت ترین قبض جس کی وجہ سے بعض وقت پیشاب رک جائے۔

مثانہ۔ گردوں کے مقام میں کھینچنے والے درد جو گلبر ہو کے غدودوں تک جائیں۔ فم معدہ میں پریشان کن متلی کے احساس کے ساتھ۔ پیشاب کی نالی میں جلن اور مجبس تیز سوئیوں کا چبھنا۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی متورم معلوم ہو اور اس میں چھونے سے پھوڑے کا سا درد ہو۔ یہ درد نالی کی تمام لمبائی میں معلوم ہو۔ (ارجنٹم نائٹریکم) استادگی کے دوران میں کھنچاؤ والا درد۔ پیشاب کرتے وقت جلن خصوصاً پیشاب کر چکنے کے فوراً بعد (کینتھرس) پیشاب کے آغاز اور خاتمہ پر پیشاب کی نالی میں جلن۔ پیشاب نہ کرنے کی حالت میں پیشاب کی نالی کے مخرج پر جلنے والا درد جس کی وجہ سے مسلسل پیشاب کی حاجت ہو۔ پیشاب کا سا بوجھ خصوصاً پیشاب کے مخرج پر جبکہ پیشاب نہ کیا جا رہا ہو (کیپسیکم) پیشاب کی کی نالی کی اندرونی سطح میں کھٹے ہونے کی حالت میں جھٹکے، پیشاب نہ کرتے وقت بھی پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھیں (کیپسیکم) پیشاب کی نالی کے ریشوں میں ایٹھن اور یہ ایٹھن سانپ کی لکیر کی طرح ٹیڑھی بڑھی جائے۔ پیشاب کی دھار منقسم (کینتھرس) سخت قبض کے ساتھ پیشاب رک جائے۔ پیشاب پھیلتا ہوا معلوم ہو۔ پیشاب کی نالی میں اینٹھن والی رکاوٹ یا تنگی۔ سوزاک کی حاد کیفیت۔ پیشاب کی نالی بہت ذکی الحس ہو اور اس لیے مریض ٹانگیں پھیلا کر چلے۔ خصیوں میں کھنچاوٹ۔ پیشاب کی نالی آنوں یا مواد سے رک جائے۔ ٹائیفائڈ بخار میں پیشاب قطرہ قطرہ ہو

پیشاب سفید گدلا یا سرخ اور گدلا۔

آلات تناسل مردانہ۔ عضو متورم ہو جائے بغیر کسی استادگی کے۔ استادگیوں کی کثرت جس کے بعد پیشاب الریں سوئیاں چبھیں، چلتے وقت عضو میں درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے عضو جل گیا ہے یا عضو پر پھوڑا ہے۔ حشفہ اور گھونگھٹ میں سیاہ سرخی۔ کھڑے ہونے کی حالت میں عضو میں دبانے والا اور کھینچنے والا احساس اریریں۔ خواہش نفسانی کی تحریک، گھونگھٹ تنگ ہو جائے، کثرت جماع سے نامردی۔ گھونگھٹ بے حد متورم ہو جائے۔

آلات تناسل زنانہ۔ جسمانی طاقتوں کے زیادہ استعمال سے یا بے حد تھکاوٹ سے حیض رک جائے یا کم ہو جائے قبض کے ساتھ۔ خواہش جماع بڑھی ہوئی خصوصاً بانجھ مستورات میں۔ حیض مقدار میں زیادہ، پیشاب میں درد کے ساتھ۔ سوزاکی مستورات میں اسقاط حمل کا خدشہ یا بار بار جماع سے اسقاط کا خدشہ۔

آلات تنفس۔ ہنسنے کے وقت ہوا کی نالی کے نچلے حصہ میں لیسدار بلغم جو کھانس کھنکھار کر نکالا نہ جا سکے۔ کھانسنے اور کھنکھارنے کے بعد ہوا کی نالی چھلی ہوئی معلوم ہو اور درد کرے۔ آخر بلغم اپنے آپ ڈھیلا ہو جائے اور مریض اگر کھنکھار نکال دے۔ کھانسی جو حلق میں سرسراہٹ سے پیدا ہو، سانس میں دقت اور دھڑکن، مریض کو کھڑا ہونا پڑے، سینہ میں گڑگڑاہٹ، تنفس میں سیٹیوں کی آواز آئے، کھانسی سبز، لیسدار اور بعض اوقات خون ملے بلغم کے ساتھ۔ تنفس میں دقت، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان کھینچنے والے اور دبانے والے درد۔ یہ مقام چھونے سے پھوڑے کا سا درد کرے۔

قلب۔ جسم کو حرکت دینے سے شدید دھڑکن، نیز جھکنے سے بھی گرمی کے احساس کے ساتھ۔ اس امر کا احساس کہ دل سے قطرے گر رہے ہیں۔ حجاب القلب میں درد۔ نبض بہت کمزور آہستہ اور بعض وقت نہ محسوس ہونے والی۔

اعضاء۔ گردن میں کھچن جو دائیں طرف جائے، کمر میں درد، اعضاء میں تھکاوٹ، اعضاء میں اعصابی درد۔ انگلیوں کی نوکوں میں سن ہونے اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس، دائیں چوتڑ میں اینٹھن کا سا، جھٹکنے والا اور کھودنے والا درد، پاؤں میں کھینچنے والے درد۔

نیند۔ ناخوشگوار اور ڈراؤنے خواب۔ مریض ہر رات سے مایوس ہو اور پراز پریشانی ہو، رات کے وقت نیند سے ڈراؤنے خوابوں کی وجہ سے جاگ جائے اور اس کو یہ سمجھ میں نہ آئے کہ وہ کہاں ہے۔ ہنسنے کے وقت تھکاوٹ کی زیادتی اور دن کے وقت نیند کا غلبہ، آدھی رات کے بعد خوشگوار اور شہوانی خواب۔

ہاتھ اور پاؤں۔ موچوں کے بعد انگلیوں میں سکڑن، زینہ چڑھنے سے گھٹنا اترتا ہوا معلوم ہو یا اتر جائے، زینہ پر چڑھتے وقت پاؤں میں بھاری پن، پھاڑنے والے خالی درد۔

کمی اور زیادتی۔ علامات بیٹھنے سے اور زینہ چڑھنے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر لیموں کے عرق سے، سٹرکینا سے، کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

معاون۔ بیلاڈونا، ہیومس، لاٹیکو پرڈیم، بکس امریم، پلساٹیلا، رسٹاکس، ورٹیرم۔

مقابلہ کرو۔ کینابس انڈیکا، کینتھرس، ایپس، کوپے ویا، کالی نائیٹریٹ، تھوجا۔

Canchalagua

کنچالاگوا

NATURAL ORDER : Gentianaceae
SYNONYMS : Erythreae; Chironioides
PARTS USED : The entire plant

یہ دوا بہترین دافع سمیات ● و ملیریا ہے۔ گرم ممالک کے سخت ترین ملیریا بخاروں میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ انفلوئنزا میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ تمام جسم پر چوٹ کا سا درد معلوم ہوتا ہے۔ اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ریچرڈ نے کی۔ مندرجہ بالا علامات کے علاوہ یہ علامات بھی ظہور پذیر ہوئیں، سر میں اجتماع خون کھوپڑی میں تنگی، سوئیوں کا چبھنا، کانوں میں درد اور بھنبھناہٹ کی آوازیں قبض سخت گانٹھ والے پاخانے جاڑا عموماً پیٹھ میں ہوتا ہے۔ جس کی زیادتی بستر میں اور رات کے وقت ہوتی ہے، بیخوابی۔

اس دوا کے استعمال کے بعد مریض ٹھنڈی ہوا کو بہتر برداشت کر سکتا ہے۔ جسم کے مختلف حصص پر لقوہ مختلف حصص پر بوندیں گرنے کا احساس بھی ہوتا پایا جاتا ہے۔

علامات

سر۔ سر میں اجتماع خون، کھوپڑی تنگ محسوس ہو، سر میں یہ احساس جیسے باندھ دیا گیا ہے، سر میں جلن کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں۔

بخار۔ تمام جسم پر جاڑا، جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس، جسم میں عام طور پر درد کا احساس، سستی اور انگڑائیاں۔

جلد۔ دھوپ کے اثر کی طرح جلد مرجھائی ہوئی معلوم ہو، سر کے گرد ربڑ کی پٹی معلوم ہو۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو:۔

اپی کاک، چائنا۔

Conchiolinum

کنچی اولی نم

Mother of pearl
Trituration

سیپ

جو لوگ موتی اور سیپیوں کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں تو اس کی خاک میں سانس لینے سے قوت تنفس میں نزلہ ہو جاتا ہے اور بعد میں ہڈیوں کے سرے پھیلے ہوئے اور عموماً یہ تکلیف نوجوانوں کو ہوا کرتی ہے ابتدائی حالت میں ہڈیوں کی

کم و بیش درد ہوتا ہے، یہ درد یکایک شروع ہوتا ہے اور مسلسل ہوتا ہے مگر بعد میں نرتی ہو جاتا ہے۔ درد کے شروع ہونے کے بعد فوراً بخار، پیاس، بھوک کا نہ رہنا۔ بے خوابی، پیشاب گہرے رنگ کے رسوب کے ساتھ ہوتا ہے پھر ورم ہوتا ہے، یہ ورم لمبی ہڈیوں کے درمیان میں یا جوڑوں کے سروں پر ہوا کرتا ہے۔ یہ ورم بالکل صاف ہوتا ہے اور اس کا کنارہ تیز ہوتا ہے۔ چھونے سے حد درجہ کا درد ہوتا ہے شروع شروع میں یہ ورم لچکدار اور پلپلا ہوتا ہے مگر بعد میں یہ ہڈی کی طرح سخت ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ عصب تک بھی جاتے ہیں۔ نچلے جبڑے کی ہڈی، کندھے کی ہڈی، کلائی کی ہڈی، بازو کی ہڈی، ران کی ہڈی، پنڈلی کی ہڈی، پاؤں کی ہڈی اور پاؤں کی انگلیوں کی ہڈی، اس ورم سے ماؤف ہوتی ہیں اس دوا کا اثر ہڈیوں پر بہت زیادہ ہے۔ خصوصاً اس وقت جبکہ نشوونما پانے والے سرے ماؤف ہو جائیں، ان حالات میں یہ دوا کلکیریا فاس اور کلکیریا کارب کے نزدیک ترین آتی ہے۔

طاقت۔ بزمرہ ۳ اور چھوٹی طاقتیں۔

Cundurango

NATURAL ORDER : Ascelepiadaceae
SYNONYMS : Condor plant
PARTS USED : Bark
TINCTURE : Drug Strength 1/10

کنڈورنگو

اس دوا کو واشنگٹن کے ڈاکٹر بلس نے دنیائے طب میں داخل کیا ان کا دعویٰ تھا کہ اکلا (کینسر) کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے چنانچہ ڈاکٹر کلوٹر بک نے اس دوا سے کئی ایک پرانے نہ مندمل ہونے والے متعفن زخم درست کیے چنانچہ ایک مریض کے ہونٹوں کا اکلا بھی اس سے درست کیا۔ ڈاکٹر برنٹ نے جس وقت اس دوا کو آزمایا تو آزمائش میں منہ کے دائیں کنارے پر ایک درد کرنے والا شگاف ظاہر ہوا چنانچہ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ منہ کے دائیں کنارے پر درد کرنے والا شگاف اس کا ایک مخصوص نشان ہے اور قریب قریب ہر مرض میں جہاں یہ دوا مفید ہے یہ مخصوص نشان موجود ہوتا ہے ڈاکٹر برنٹ نے کئی ایک گومڑوں کے مریضوں کو اس دوا سے درست کیا جن کے اندر شگاف موجود تھا۔ ڈاکٹر ڈیگن نے ۶۹ سالہ مریضہ کے بائیں پستان کا اکلا کنڈورنگو نمبر ۱ سے درست کیا۔ سر پستان بالکل اندر کھنچ چکا تھا یہاں تک کہ وہ دکھائی بھی نہیں دیتا تھا۔ سر پستان کے باہر کی طرف ایک انڈے کے برابر گومڑ تھا جس میں چاقو لگنے کا سا درد تھا اور یہ درد وہاں سے شروع ہو کر تمام پستان میں پھیلتا تھا۔ ہائیڈراسٹس اور فائٹولاکا دیا گیا مگر کیفیت بڑھ گئی۔ کونیم نے کسی حد تک تکلیف کو رفع کیا مگر کنڈورنگو نے بالکل درست کر دیا۔ کنڈورنگو کا زیادہ تر استعمال اکلا میں کیا جاتا ہے جبکہ ان میں درد کاٹنے والے، ڈنگ کے سے، جلن دار، سرسراہٹ والے اور چبھنے والے موجود ہوں۔

جلد پر بھی اس کا اثر نمایاں ہوتا ہے چنانچہ اکوتہ، آبلے، نہ مندمل ہونے والے زخم، سلی پھوڑوں، وریدوں کے زخم، آتشکی تکلیفات، گومڑ وغیرہ اس سے درست ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر برنٹ کا خیال ہے کہ اس دوا کا

اثر زبان پر بہت نمایاں ہوتا ہے، انھوں نے زبان کے نہ مندمل ہونے والے زخم چاہے وہ آکلہ کے تھے یا آتشک اس سے درست کیے ہیں۔ ایک آزمائش کنندہ نے داہنے بازو کی ہڈی میں سینگنے والا درد ہوا درد سر کے اوپر رینگن کا احساس درد سر کے ساتھ تھا۔

پیشانی میں احساس جیسے پیشانی چوڑی اور اونچی ہے، جیسے بایاں حصہ بہ نسبت داہنے کے بڑا ہے۔ نچلے ہونٹ پر کینسر کا چھالا یا گومڑ، آواز ناک سے آتی معلوم ہو۔ منہ کے زاویہ میں گہرا شگاف، ٹھوڑی پر داہنی جانب زخم جو مسوڑھوں تک چھیلنی کر دے۔ حلق میں درد جو معدے تک جائے اور جس کے ساتھ معدے میں شدید جلن ہو، حلق مسلسل متورم جلن اور درد کے ساتھ اور جس کے ساتھ حلق میں کھرکھراہٹ ہو جس سے بار بار خشک کھانسی ہو، قبض، مقعد کے کناروں میں چیر، پاخانے کے وقت شدید درد۔

کہا جاتا ہے کہ دوا ہاضمہ کے افعال میں مدد کر کے صحت کو ترقی دیتی ہے اگر معدے میں آکلہ ہو تو یہ دوا معدے کے درد کو سکون دیتی ہے۔ غذا کی نالی کی تنگی کو بھی چاہے وہ گومڑ کی وجہ سے ہو یا کسی اور وجہ سے درست کر دیتی ہے۔

علامات

معدہ۔ معدہ میں درد بھری تکلیفات، زخم، غذا کی اور سخت مواد کی قے، معدے میں مسلسل جلن۔ غذا کی نالی تنگ ہو جانا، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد کے ساتھ جہاں پر غذا چمٹی ہوئی معلوم دے۔ غذا کی قے اور شکم کے بائیں جانب میں سختی، مسلسل جلندار درد کے ساتھ۔

جلد۔ جسم کے مختلف حصص پر دانے۔ پھوڑے اور دھبے، مختلف حصص میں ناسور، ہونٹوں کا، ہونٹوں یا مقعد کا آکلہ، آکلہ کا پک جانا اور اس میں ناسور کا پیدا ہو جانا۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر کھانے سے قبل گومڑوں میں نمبر ۳۰۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ انٹم ٹارٹ (آبلے) آرم ٹرائفلم (منہ کے کنارے پھٹے ہوئے) حلق میں درد) ہیشیا (آکلہ کھل جائے اور اس میں سے مستقل رطوبت بہے) آرسنک کرنیم، ہائیڈرا سٹس، خائی ٹولاکا، اور کریا زوٹ (پستانوں کا آکلہ) ہائیڈرا سٹس، کالی سلف (نہ مندمل ہونے والے زخم، سل پھوڑے اور معدہ کا آکلہ) سلیبا (ناسور)

Kino

کنو

دیکھئے۔ انگوفورا

NATURAL ORDER : Myrtaceae
SYNONYMS : Angophora lanceolota
PARTS USED : The Gum

Convolulus Arvensis.

کنولولس آروونسز

NATURAL ORDER : Convolvulaceae
SYNONYMS : Bind Weed
PARTS USED : The Ront

اس دوا پر بہت کم تجربات ہوئے ہیں مگر کچھ علامات معدے اور آنتوں میں ملتی ہیں۔ علامات درج ذیل ہیں۔

علامات

معدہ۔ کھانے کے بعد ڈکاریں۔
شکم۔ درد پیچے دست۔
پاخانہ اور میبرز۔ ملین نیم رقیق پاخانے جن کے قبل ریاح اور شدید درد ہو۔ پاخانے درد کے ساتھ۔
طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Convolvulus Duratinus

کنولولس ڈورٹی نس

NATURAL ORDER : Convolvulaceae
SYNONYMS : Ipomaea, bona-nox
PARTS USED : The flowers

ریاح درد گردہ کے ساتھ، گردے کی تکلیفات بیٹھ میں درد کے ساتھ، جگر کے بائیں جانب کے عضلات میں درد، دو اکثر بہت مفید ہے یہ دوا مفید ہے۔ ڈاکٹر بری کے ساتھ ہوئے کندھے کے سرے پر درد، کمر میں اور ہاتھوں پاؤں میں درد کے لیے یہ دوا مفید ہے۔ جہاں کہیں یہ علامات میں وہاں لکھتے ہیں کہ اعضاء کا سن ہو جانا، مردہ آدمیوں کے خواب بھی اس میں ملتے ہیں۔
اس دوا کو وثوق کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔
طاقت۔ مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

Convallarid Majalis

کنولیریا میجیلس

NATURAL ORDER : Liliaceae
SYNONYMS : Lily of the valley
PARTS USED : The entire plant
TINCTURE : Drug Strength 110.

کمزوریں بیرونا مقوی قلب کے طور پر استعمال ہوتی ہے اس کا اثر بلیم گنگ سے نیز اینوایم میپا اور بلیم ساتیرا

سے ملتا جلتا ہے۔ یہ دست آور دوا ہے اور صبح کے وقت سے بھی اس میں ہوتی ہے۔ آزمائش پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا لیسیم ٹگ کا مقابلہ کرتی ہے۔ ڈاکٹر فیش نے اس دوا کے نمبر ۳ کو نہایت کامیابی کے ساتھ ان مریضوں میں استعمال کیا جن کو رحم کے مقام میں پھوڑے کا سا درد تھا اور اس کے ساتھ دھڑکن تھی۔ انھوں نے قلب کی استسقائی کیفیت کو بھی درست کیا جبکہ اس استسقا کے پہلے مریضہ کے رحم میں ورم تھا۔ ڈاکٹر برٹ کہتے ہیں کہ اس دوا میں شکم کے اندر بچے کی مٹھی کی سی حرکت، سلفر نقص جا اور کروکس کی طرح محسوس ہوتی ہے اس کی علامات عموماً چت لیٹنے سے پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں اور نیند کا غلبہ تقریباً ہر تکلیف کے ساتھ موجود ہوتا ہے۔
یہ دوا دل کی طاقت کو بڑھا کر اس کے فعل کو باقاعدہ بناتی ہے۔

علامات

دماغ۔ پست حوصلگی، کند ذہنی، دماغ پڑھتے وقت دوسرے خیالات میں گھوما کرے جلد غمگین ہو جانے یا سوال کرنے پر مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہو جائے ہسٹریکل علامات۔

سر۔ ہلکا درد سر جس کی زیادتی جلدی پر چڑھنے سے یا کھنکھارنے سے ہو۔ ہلکا درد جانے کے اوپر جس کی کی کھلی ہوا میں ہو، درد سر بخار کے ساتھ جس کی زیادتی جھٹکے سے ہو اور کمی آرام سے۔ کھوپڑی ذکی الحس۔

چہرہ۔ ناک اور ہونٹوں میں استسقا کی سی کیفیت، ہونٹ پھیل جائیں اور درد کریں۔ نکسیر، مریض ایک تین پانچ بٹا ہوا دماغ اپنی آنکھوں سے تین اپنچ کے فاصلہ پر کان میں جا بجا دیکھے۔ جب وہ باہر سے چل کر آئے ہونٹے جاری، پڑھتے وقت ہر فقرے کے قبل "یہ، وہ" حروف پڑھ جائے حالانکہ یہ الفاظ کتاب میں موجود نہ ہوں۔

منہ۔ صبح کے وقت دانتوں کا پینا۔ ذائقہ کسیلا، زبان درد کرے، چھیل معلوم ہو زبان چوڑی موٹی اور اس پر گاڑھا میل۔ پانی کڑوا معلوم ہو۔

حلق۔ سانس اندر کھینچتے وقت حلق کی پچھلی جانب چھیلن کا احساس۔

شکم۔ ذکی الحسی، کپڑے زیادہ تنگ معلوم ہوں۔ گہری سانس لیتے وقت گڑگڑاہٹ، شکم میں بچہ کی سی حرکات۔ شکم میں درد، وضع حمل کی سی دردیں۔

مثانہ۔ مثانہ میں درد۔ مثانہ ابھرا معلوم ہو، پیشاب بکثرت، پیشاب متعفن، پیشاب مقدار میں کم۔

پاخانہ اور مبرز۔ مروڑ، پاخانہ پتلا، مٹیالا، بدبو دار مروڑ کے ساتھ اور پاخانہ کے بعد جلن مقعد میں حدت کے ساتھ مبرز میں احساس جیسے گیس بھری ہے جس میں ریاح کے اخراج سے کمی ہو۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم کے مقام میں بیحد درد، جس کے ساتھ دھڑکن ہو کر کے اور گلہریوں کے جوڑ میں درد ہو ٹانگوں تک جائے۔ پیشاب اور شرمگاہ کے مخرج پر خارش۔

آلات تنفس۔ پھیپھڑوں میں ورم، چلتے وقت سانس پھولے۔ حلق میں حدت کا احساس۔

قلب۔ اس امر کا احساس کہ قلب کی ضربات تمام سینہ میں ہو رہی ہیں۔ اس امر کا احساس جیسے دل کی ضربات رک گئی ہیں اور پھر یکایک شروع ہو گئی ہیں، معمولی سی محنت سے دھڑکن، زیادہ سگریٹ نوشی کی وجہ سے دل میں تکلیف

دل: قلب بیحد تیز اور بے قاعدہ نبض، جبھی بھری بھری، دب جانے والی اور تیز۔ قلبی تکلیفات کو لیٹ جانے سے سکون ہو۔

پیٹھ، ہاتھ اور پاؤں: کمر کے مقام میں درد، ٹانگوں میں درد، پاؤں کے انگوٹھے میں درد، ہاتھوں کا کانپنا کلائیوں اور ٹخنوں میں درد، ہر حرکت پر پیٹھ کے ساتھ ساتھ جاڑا۔

بخار: ریڑھ کے نیچے اور پیٹھ میں جاڑا جس کے بعد بخار ہو مگر پسینہ نہ ہو جاڑے کے دوران پیاس اور درد سر، بخار بار سانس پھولے۔

جلد: جلد والے جیسے پھوڑوں کے کاٹنے سے ہوں جن میں شدید کھجلی ہو، کپڑے اتارنے پر اتنا کھجلائے کہ جلد چھل جائے۔

کمی اور زیادتی: کمی کھلی ہوا میں اور زیادتی گرم مکان میں ہو۔

طاقت، تجربہ: دل کے فیل ہونے کی حالت میں مدر ٹنکچر ایک سے پندرہ قطرے۔

تعلق، مقابلہ کرو:۔ ڈی جی ٹیلس کریٹیگس، بیلیم، اپڈونس (دل کا فعل کمزور دل کی عضوی خرابیوں کی وجہ سے)

Chopcheenee

کوپ چینی

SYNONYMS : Chobchinee
PARTS USED : Bark
TINCTURE : Drug strength 1/10.

یہ ہندوستانی دوا ہے جو آتشکی دانوں کے لیے زخموں کے لیے اور ہڈیوں کے درد کے لیے استعمال ہوتی ہے اور دیگر استعمال کیا جاتا ہے۔

Cobaltum Metallicum

کوبلٹم

CHEMICAL SYMBOL : CO 58.97
TRITURATION : 1x and higher.

اس دوا کی علامات پیٹھ کے درد میں بہت نمایاں ہیں، پیٹھ میں درد بیٹھنے سے بڑھ جاتا ہے اور کھڑے ہونے سے چلنے یا لیٹنے سے کم ہو جاتا ہے۔ یہی اس کا مخصوص نشان ہے، پیٹھ میں درد منی کے انزال کے ساتھ بھی [illegible] ہوتا ہے۔ دیگر علامات یہ ہیں:۔ اکثر رات کے وقت انزال کا ہو جانا جس کے ساتھ شہوانی خواب ہوں۔ [illegible] بعض اوقات جریان استادگیاں ہوتی ہیں اور بعض اوقات قبل نہیں ہوتیں، نامردی، درد سر جس کی [illegible] کی طرف جھکانے سے ہو، درد سر جس کی زیادتی پیچھے کی طرف سر جھکانے سے ہو، کلیجے پر اور [illegible] جلد میں رات کے وقت بستر میں گرم ہو جانے سے کھجلی، آنکھوں میں ٹیس والے درد، کھلی ہوا [illegible] کھلے دانت میں درد سا محسوس ہو اور چھونے سے ذکی الحس ہو، زبان پر سفید میل۔

اور زبان کے درمیان میں پھنسی۔ کھانے کے لیے بھوک نہ ہو۔ پیشاب میں تیز بو، غنودگی اور نہ آرام دینے والی نیند۔

مندرجہ بالا علامات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا ریڑھ کی کمزوری اور ریڑھ کی عصبی کمزوری میں مفید ہے۔ آلات تناسل کی بے قاعدگیاں بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔ صبح کے وقت تھکن، تحریک اور ریڑھ کے درد زیادہ ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ۔ دماغی تحریک تکلیفات کو بڑھاتی ہے۔ دماغی کیفیت ہر وقت بدلا کرے۔ بے قراری کا معدہ پر کا احساس۔

سر۔ درد آگے کی طرف جھکنے سے بڑھے۔ کھوپڑی میں، بالوں والی جگہ اور ڈاڑھی میں خارش۔ پاخانہ کے دوران چکر۔ سر میں بھاری پن۔ سر کے بڑے ہونے کا احساس۔ اٹھنے کے فوراً بعد پیشانی میں درد۔ درد سر ایسا معلوم ہو کہ پیچھے گرا اس لیے مریض کو لیٹنا پڑے۔ یہ درد سر کھانے کے بعد معدے میں کھٹاپن کے ساتھ ہو۔ درد سر پیٹھ میں سخت درد کے ساتھ چلتے وقت یہ احساس جیسے سر اوپر نیچے ہو رہا ہے۔ درد سر جس کی زیادتی مکان کے اندر ہو اور کھلی ہوا میں جانے سے رفع ہو جائے۔

آنکھ۔ لکھتے اور پڑھتے وقت الفاظ دھندلے ہو جائیں۔ روشنی میں آنکھوں میں ٹیس اور دھوپ میں آنے سے تیز لگنے سے درد۔ آنکھوں کے پچھلے حصہ میں درد، درد سر کے ساتھ۔ کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی بہے۔ ٹھنڈی ہوا میں آنکھوں میں درد کے ساتھ۔ اوپری پپوٹے کے نیچے کسی چیز ذرہ یا ریت کا احساس جسے ملنا پڑے۔

منہ۔ دانت لمبے محسوس ہوں، دانت میں درد، کھوکھلے دانتوں میں درد، زبان میں شگاف، زبان پر سفید میل۔ (دائم کروڈم) منہ میں برا بے مزہ ذائقہ، تالو میں ڈنگ لگنے کا سا درد، حلق میں کھنکھارتے وقت پھوڑے کا سا درد، حلق خشک اور چھلا ہوا محسوس ہو۔

معدہ و شکم۔ جگر میں درد، تلی میں درد، کھانے کے بعد ہچکی جس کے ساتھ قے، معدہ میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ کڑوی رطوبت کا منہ کو چڑھنا، معدہ میں درد کے ساتھ، معدہ میں احساس جیسے غیر منہضم غذا رکی ہے۔ پانچ بجے صبح درد شکم جس کے بعد پانی کا سا پتلا دست اور مروڑ ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ مقعد سے مسلسل خون قطرہ قطرہ گرے مگر پاخانہ میں کوئی خون نہ ہو۔ چلتے وقت میں پاخانہ کی حاجت جو کھڑے ہو جانے پر بڑھ جائے جس کے بعد دست ہوں۔ نچلی آنتوں میں شدید درد کے ساتھ ملیں پتلے پاخانے جن کے بعد مروڑ۔ مقعد کے چھلے میں درد اور درد سر ہو۔

آلات تناسل مردانہ۔ داہنے فوطہ میں درد جس میں کمی پیشاب کرنے سے ہو۔ بغیر استادگی کے انزال، نامردی کمر میں درد، ٹانگوں میں کمزوری، شہوانی خواب، پیشاب کی نالی کے سرے پر درد، سبزی مائل مواد، آلات تناسل اور حشفہ پر ٹیالے چٹے یا داغ۔

پیٹھ۔ پیٹھ میں اور کمر میں درد، جس کی زیادتی بیٹھتے وقت ہو۔ لیٹ جانے یا چلنے سے آرام ہو۔ ٹانگوں میں کمزوری

اور انزال کے بعد پیٹھ میں درد۔
پاؤں اور ہاتھ۔ کلائیوں کے جوڑوں میں درد، جگر سے ناف تک گول گھٹنے کے سے درد، گھٹنے میں کمزوری، اعضاء
میں جھنجھناہٹ، پاؤں میں سرسراہٹ۔ پاؤں پر پسینہ زیادہ تر انگلیوں کے درمیان، ٹانگوں پر تشنج کے درد سے تمام اعضاء
میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد، نیند میں اعضاء میں جھٹکے۔ پاؤں جیسے سو گئے ہوں۔ بعض وقت سوئیاں چبھیں۔
نیند۔ بے آرامی کی اور نیند میں پریشان کن اور شہوانی خواب اور انزال سوتے وقت اعضاء میں جھٹکے، غیر فرحت بخش نیند
جلد۔ جلد پر خشکی اور دانے، چوتڑوں میں اور سر میں بالوں میں چھوٹے چھوٹے دانے۔ بستر میں گرم ہو جانے پر تمام جسم میں
کھجلی، کندھوں اور گھٹنوں کے اوپر خارش۔
بخار۔ جاڑا صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک، دوپہر سے ۲ بجے بعد دوپہر تک درد سر، تھکاوٹ جس کے بعد بخار اور پسینہ
ہو۔ ۴ سے ۵ بجے شام کو جاڑا جمائیوں کے ساتھ، مریض کمزور اور ڈل محسوس کرے اداسی کے ساتھ دماغی کام سے نفرت
ہو۔ حدت کے دورے پسینہ کے ساتھ۔
کمی اور زیادتی۔ بہت سی علامات بیٹھنے اور جھکنے سے بڑھ جاتی ہیں، لیٹنے سے، بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے سے اور
چلنے سے کم ہوتی ہیں۔ کئی علامات صبح کے وقت بڑھتی ہیں، ٹھنڈی ہوا میں آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور دانتوں کا درد
بڑھتا ہے، بستر کی گرمی سے تمام جسم میں کھجلی ہوتی ہے، جھکنے سے درد سر بڑھتا ہے۔
طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔ سیلینیم، نکس وامیکا اور سٹافی
زنکم (پیٹھ میں درد جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو) اگنس کاسٹس (نامردی) زیر سیپیا اور
سیگریا (رشت زنی کے اثرات)

Copaiva

NATURAL ORDER : Leguminusac
SYNONYMS : Balsam of Copaiba
PARTS USED : Oleo-resin
TINCTURE : *Drug Strength 1/10.*

کوپے ویا

(کباب چینی)

مدت العمر سے یہ دوا سوزاک کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ جب اس دوا کی آزمائش کی گئی تو اس کا اثر آلات تناسل پر
اور آلات بول پر تیز ہی ثابت ہو گیا، بوڑھی عورتوں کے مثانہ کی تحریک میں یہ دوا کام آتی ہے اور اس تحریک کے ساتھ
خارش تیار ہو جاتا ہے۔ مثانہ کی گردن میں اور پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب کی نالی سے سفیدہ کا سا اور جھلی دار مواد۔
عارضہ متقدم، اس کا اثر جلد اور بلغمی جھلیوں پر بیکار ہوتا ہے اور مزمن کھانسی میں یہ اس وقت مفید ہے جبکہ بلغم مقدار میں زیادہ،

سبزی مائل، مٹیالا اور بدبودار ہو۔

ڈاکٹر بوری لکھتے ہیں کہ بوڑھے آدمی جب مرض سے یا کسی دوسری وجہ سے پیشاب نہ کر سکیں یا جب پیشاب کی حاجت زیادہ ہو اور بہت زور کرنے سے صرف چند ہی قطرے نکلیں تو یہ دوا مفید ہے نیز آنتوں سے جب آنوں کثرت سے آئے اور آنتوں میں زکزاہٹ ہو تو اس دوا کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ ایسی حالتوں میں ڈاکٹر بوری نمبر ۱ کے پانچ قطروں کی ایک خوراک دیا کرتے تھے وہ بتاتے ہیں کہ مقعد کی خارش اور جلن کو جو بواسیر سے پیدا ہوئی ہو کو کم کرنے کے لیے اس دوا کے مدر ٹنکچر کے دس قطرے اور ویسلین ایک اونس کا مرہم بنا کر خارجی طور پر استعمال کرنا چاہیے جو بہت مفید ثابت ہوا کرتا ہے۔

آلات تنفس میں بھی اس کا اثر کافی ہوا کرتا ہے چنانچہ نزلہ اور زکام میں بھی یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ پتی کا اچھلنا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ۔ تمام نظام عصبی میں ذکی الحسی۔ معمولی سا شور وغل بھی چونکنی اور غصہ پیدا کر دے۔ حافظہ میں کمزوری زندگی سے نفرت اور موت سے ڈر۔ بیہا ہوئی آواز سے نوجوان لڑکیاں روئیں۔ پریشان کن غمگینی۔

سر۔ حد سے زیادہ ذکی الحسی۔ گدی میں درد ہلکے پیشانی کے درد جو گدی سے سر کی پشت میں ہوں۔ تپکن کے ساتھ اور ان کی زیادتی داہنی جانب حرکت سے ہو۔ درد سر جس میں کمی کروٹ کے کالی کے ساتھ۔ گردن دینے سے یا آہستہ آہستہ ہاتھ سے دبانے سے ہو۔ زیادتی شام کے وقت اور رات کے وقت ہو۔ تکیہ پر سر رکھنے سے درد ناقابل برداشت ہو جائے صبح کے وقت سرد پانی سے منہ دھونے سے دونوں کنپٹیوں میں یکایک سوئیاں چبھنی شروع ہو جائیں کھوپڑی ذکی الحس ہو بال گریں۔ ہر قدم پر سر میں جھٹکا پڑے آدھے سر کا درد جلد جلد دورہ ہو۔ روتے اور مسلسل کراہنے کے ساتھ۔ سر میں بھاری پن خصوصاً گدی کے مقام پر۔

آنکھ۔ شام کے وقت کرنوں میں چیونٹیوں کی سی سنسنی۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ نقطے اڑتے دکھائی دیں۔

کان۔ تیز آوازوں کی بے حد ذکی الحسی۔

ناک۔ نتھنوں میں چھیلن اور پھوڑے کا سا درد۔ ناک کے بند ہو جانے کے احساس کے ساتھ۔ ناک اور حلق کے ملنے والے سوراخوں میں خشکی۔ رات کے وقت ناک میں سے حلق میں مقدار میں زیادہ گاڑھی متعفن رطوبت گرے۔ ناک کی ہڈیوں میں جلن وخشکی آلات تنفس کے اوپر والے حصوں میں نزلاوی کیفیت۔ چھوٹے لڑکوں میں نکسیر، نیز زخموں کے بعد نکسیر۔

معدہ۔ غذا بہت نمکین معلوم ہو۔ معدے کی تکلیفات حیض کے دوران میں یا پتی اچھلنے کے بعد۔ آنتوں میں ریاح جس سے پاخانہ کی حاجت ہو مگر پاخانہ درد سے ہو۔ جگر اور تلی کے مقام میں درد اور تپکن۔ شکم میں جلن کھاتے وقت یا کھانے کے بعد۔ سر اور منہ پر خون کا اجتماع، معدہ میں بھراؤ اور اپھارہ کھانے کے بعد آنتوں میں ریاح کا اجتماع اور کسی چیز کی حرکت کا احساس۔ شکم میں جلن کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ بکری کی مینگنی کی طرح، مقدار میں کم از خود پاخانہ ہو۔ بواسیر جس سے رطوبت یا خون آئے، پاخانہ میں

کریپ دیا

خون، بھوری یا اینٹھن اور سوئیوں کا چبھنا۔ مقعد میں ناقابل برداشت جلن۔ مقعد میں جلن اور خارش، یا غائط آنتوں سے لپٹا ہوا، درد اور جاڑے کے ساتھ۔ آنتوں کی وجہ سے درد شکم۔ سفید دست خصوصاً صبح کے وقت جس کے ساتھ شکم میں کھچاؤ اور اینٹھن ہو جس کی وجہ سے دوہرا ہونا پڑے۔

مثانہ۔ پیشاب کی نالی اور مثانہ میں جلن اور بوجھ، پیشاب درد کے ساتھ اور قطرہ قطرہ ہو۔ پیشاب رک جائے۔ مثانہ میں، مقعد میں اور بھورے میں درد ہو۔ مثانہ کا نزلہ، پیشاب درد سے ہو۔ پیشاب کی نالی کے مخرج کا متورم ہونا۔ پیشاب کی مسلسل حاجت، پیشاب متعفن۔ پیشاب کا رنگ سبزی مائل، گدلا اور اس میں ایک عجیب قسم کی بو۔ پیشاب کرنے سے پہلے اور بعد میں خارش، درد اور چھیلن، پیشاب میں خون آئے، سوزاک کا مواد زرد، مواد ملا پیشاب کی نالی کے مخرج میں چھیلن کا سا درد مخرج کھلا ہے جس کے ساتھ عضو مخصوص میں ٹیکس والا درد ہو۔

آلات تناسل مردانہ۔ مذی کے غدودوں میں جلن اور خشکی کا احساس۔ نیز مذی کے غدودوں کا سخت ہو جانا۔ خصیوں کا متورم ہو جانا۔ خصیوں کا متورم اور سخت ہونا۔ خصیوں میں ذکی الحسی۔

آلات تناسل زنانہ۔ شرمگاہ اور مقعد میں کھجلی۔ نیز شرمگاہ سے مواد ملا سیلان ہو۔ حیض مقدار میں زیادہ اور متعفن، جس کے ساتھ درد، چوتڑوں کی ہڈیوں تک جائے اور مسلسل ہو۔ سوزاک کے مواد کی زیادتی، شرمگاہ پر جلن اور سرخ چٹے، درد والے حیض کے ساتھ دودھ کے رنگ کا تیز چھیلن والا سیلان۔

آلات تنفس۔ کھانسی زیادہ مٹیالے مواد والے بلغم کے ساتھ۔ حنجرہ میں، ہوا کی نالیوں میں اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں خرخراہٹ، ہوا کی نالیوں کا نزلہ، نزلہ جس کے ساتھ سبزی مائل متعفن بلغم کی زیادتی ہو۔ خون تھوکنا، خشک درد بھری کھانسی حنجرہ میں خشکی کے ساتھ۔

جلد۔ بھاما اور قبض کے ساتھ کھجلی کے دانے، گلابی رنگ کے دانے، زہر باد کا سا ورم خصوصاً شکم پر سرخ سرخ چٹے خارش کے ساتھ، بچوں میں مرض پتی، آبلے دار ابھار، یرقان، پتی، ابھار ہلکے سرخ یا چمکدار سرخ، بعد کھجلی کے ساتھ۔

طاقت۔ ۳ سے تیس، ۲۰۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر بیلاڈونا، مرک، ہیپر یا سلفر سے زائل ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ہلشٹ لکھتے ہیں کہ مردوں میں مرک کار اور مستورات میں مرک سال فوراً کیپ دیا کے اثر کو ختم کر دیتے ہیں۔

مقابلہ کرو۔ کینابس سٹائیوا، کینتھرس، کیوبے با، کالی بیدم، کالی آئیوڈائیڈ، سیپیا، سینی شو، سنٹالم، بدسما، ایپس، ارٹکا یورنز۔

Cotyledon

NATURAL ORDER : Crassuiaceae
SYNONYMS : Hip-wort, Penny wort
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

کوٹائی لیڈن

آزمائش میں عجیب و غریب علامات یہ ہیں: یہ احساس جیسے جسم کا کوئی حصہ مثلاً پاؤں، سر، جسم کے ساتھ ہی نہیں ہے بینائی اور قوت سامعہ میں کمی، ایک زرد دھبہ آنکھوں کے سامنے دکھائی دے، کانوں میں ناخوشگوار احساس، کان بند محسوس ہوں۔ اس دوا میں کئی اقسام کے درد دل کے مقام میں ظاہر ہوئے، تنفس میں دقت اور دل میں پراگندگی بھی مشاہدہ ہوئی۔ باقی کے دوران آزمائش میں نمایاں ہیں، کمزوری کا احساس، ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ یہ آمدنی دہ ہے۔ انھوں نے چہرے کے ناسوروں اس دوا سے درست کیے ہیں۔

اس دوا کا اثر دل پر زیادہ ہوتا ہے، سینہ میں تنگی، حلق میں بھاری پن، مرگی بھی اس سے بعض وقت درست ہوتی ہے۔ عضلاتی اور ریشہ دار رگوں میں سن ہونے کا احساس پایا جاتا ہے، بعض وقت عرق النساء کو بھی فائدہ کرتا ہے پستانوں سے کندھوں تک درد بہت نمایاں ہوتے ہیں، حنجرہ اور ہوا کی نالی کا نزلہ، سوئیاں لگنے کے سے، کاٹنے کے سے اور جھٹکنے والے دردوں کے احساسات نہایت نمایاں ہیں۔

علامات

دماغ۔ احساس کہ جسم کا کوئی حصہ نہیں رہا۔ خیالات میں ابتری، جاگنے پر کچھ وقت تک صاف نہ بول سکے، جذبات کے دب جانے سے پیدا شدہ تکلیفات۔ جاگنے پر احساس جیسے وہ پاگل ہو گئی ہے۔

سر۔ چاندنی میں ہو جانے والے درد، ہلکے درد سر جن کے ساتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں، درد سر جس میں کھلی ہوا میں جانے کی خواہش ہو اور کھلی ہوا میں آرام ہو۔

حلق۔ حلق میں مسلسل دم گھٹنے کا احساس۔ ایسا معلوم ہو کہ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔

معدہ۔ فم معدہ میں درد جو کندھے تک تلی کے ساتھ جائے، لقمہ نگلتے وقت یہ احساس جیسے لقمہ معدے کے اوپر متورم سطح سے گزر رہا ہے اور دبا رہا ہے۔

شکم۔ بائیں طرف ایک لمبی سی سوئی کا چبھنا، تلی کے مقام میں تھوڑے تھوڑے وقت کے بعد ہلکا درد۔

آلات تناسل زنانہ۔ بائیں طرف پستان کے نیچے درد، دائیں پستان میں درد، بائیں پستان کے مقام سے کندھے تک درد۔ کندھے کی ہڈی کے زاویوں میں درد۔

سینہ۔ دل کے مقام میں حدت، بے چینی، پہاڑی پر چڑھنے سے سینے کے سامنے والی ہڈی میں بھاری پن، اور خفیف دھڑکن، دل کے مقام میں بھراؤ اور پھٹنے کا احساس، ایسا محسوس ہو جیسے دل رک رہا ہے۔

آلات تنفس۔ حنجرہ میں سرسراہٹ کے ساتھ، خشک کھانسی، تنفس میں دقت۔

ہاتھ اور پاؤں۔ پیٹھ اور رانوں میں درد، تمام جوڑوں میں درد، جلد کی حس۔ پاجامے کی رگڑ سے تیز سوئیاں چبھیں۔

ٹانگیں اور بازو بھاری معلوم ہوں اور درد کریں۔
طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔ امبرا، اسافوٹیڈا، اگنیشیا، لیکیسس۔

Coto Bark

کوٹو

NATURAL ORDER : Lauraceae
Tincture or trituration of alkaloid cotoin

ڈاکٹر ہنسن لکھتے ہیں کہ یہ دوا تپ دق کے دستوں میں جبکہ دست بہت زیادہ اور کمزور کرنے والے ہوں، مفید ہے۔ یہ دوا تپ دق کے دستوں میں بھی مفید ہے۔
طاقت۔ مدر ٹنکچر چند قطرے فی خوراک۔

Codeinum

کوڈینم

CHEMICAL SYMBOL : $C_{18}H_{22}O_3NH_2O$
317.37
SYNONYMS : Methylmorphine Codeine

(افیون کا ایک الکلائڈ)

گو اس میں افیون کی بہت سی خاصیتیں پائی جاتی ہیں تاہم اس میں احساسات کی بہت سی خرابیاں ملتی ہیں۔ خصوصاً خارش بہت تکلیف دہ ہوتی ہے مثلاً گرمی کے ساتھ خارش۔ چہرے اور سر میں خارش اور حدت ایک خوشگوار گرمی کا احساس۔ اس کی آزمائش دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عضلات اور اعضاء خصوصاً آنکھوں کے گڑھوں کے عضلات میں اینٹھن کے لیے ایک عجیب دوا ہے یہ اینٹھن رات کو سونے سے بھی نہیں رکتی۔ سن ہو جانا اور انبوری کی چکیں (کانٹوں کا چبھنا) اس میں نمایاں ہے۔ اس دوا سے بہت سے ذیابیطس کے مریضوں کو فائدہ پہنچایا گیا ہے بعض وقت تمام جسم میں ہچکی ہوتی ہے بازوؤں اور ٹانگوں کے عضلات میں اینٹھن بھی مشاہدہ کی جاتی ہے۔ اس کے صدر سر سیکے وقت بڑھتے ہیں، بے چینی اور کھانسی رات کے وقت بڑھتی ہے۔ علامات عموماً حرکت سے بڑھتی ہیں اور آرام کرنے سے کم ہو جاتی ہیں۔

علامات

دماغ۔ خوش مزاجی، نیند کی رغبت، نیند میں خوفناک خواب اور جاگنے پر ہلکا صدر سر، خیال کو یکسو کرنے کی طاقت ختم ہو جائے یا کم ہو جائے۔ جاگنے پر پریشان سا ہو، دماغ میں پراگندگی۔
سر۔ سر گھومنے سے گردن کی پشت پر درد، ناک چھینکنے سے چکر، آنکھیں بند کرنے سے اشیاء گھومتی معلوم ہوں، ہلکا

درد سر جو صبح جاگنے کے بعد شروع ہو اور دوپہر تک آہستہ آہستہ کم ہو جائے۔ درد سر تھکاوٹ سے اور دماغی ٹرپ
سے، اعصابی دردوں کے بعد چہرے اور کھوپڑی کی جلد میں پھوڑے کا سا درد۔

آنکھ۔ آنکھوں کے عضلات کا یا آنکھوں کا از خود تشنج۔ پڑھنے یا لکھنے سے آنکھوں میں تشنج۔ پتلیاں سکڑی ہوئی
بینائی جاتی رہے۔ ناک چھنکنے پر آنکھوں کے سامنے ستارے۔

معدہ۔ نرم معدہ میں اینٹھن والے درد، ڈکار، پیاس کی زیادتی۔ کڑوی چیزیں کھانے کی خواہش کے ساتھ خالی
ڈکاریں۔ معدے میں تیز درد کے ساتھ۔

آلات تنفس۔ چھوٹی اور سرسراہٹ والی کھانسی جس کی زیادتی رات کو ہو۔ بلغم مقدار میں زیادہ مواد ملا۔ دن میں
رات کی کھانسی، اندر سانس کھینچتے وقت کندھے کی ہڈی کے نیچے، داہنے پھیپھڑے میں درد۔ بائیں پھیپھڑے
میں سوئیاں چبھنے والے درد۔

قلب۔ دل کے قریب پریشانی کا احساس، پھڑپھڑاہٹ اور تنگی کھلی ہوا میں چلنے کی زبردست خواہش کے
ساتھ لکھنے یا مطالعہ کی کوشش پر دھڑکن۔

ہاتھ اور پاؤں۔ ٹانگوں اور بازوؤں میں فالجی کمزوری، ٹانگوں اور بازوؤں میں تشنجی اینٹھن۔ ہاتھ اور پاؤں
سُن ہو جائیں، جسم کے مختلف حصص میں کانٹے لگنے اور سن ہونے کا احساس۔

طاقت۔ ۲x گرین سے نمبر ۳ تک

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔
اوپیم، اگریکس، بیوسس، کیوکس۔
امونیم بروم، بیکسس، رسٹاکس، سلفیورک ایسڈ، سلفر۔

کورل ارہزا Corullorhiza

یہ دوا ان دق کے بخاروں کے لیے مفید ہے جو ۹ سے ۱۰ بجے شروع ہو کر آدھی رات تک رہتے ہیں
مریض بے حد اعصابی اور بے چین ہوتا ہے، ہتھیلیاں اور تلوے جلتے ہیں اس بخار میں نہ پیاس ہے نہ جاڑا
نہ پسینہ۔ مریض معمولی کپڑے ہی پہن سکتا ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔

Corallium Rubrum

ORDER : Actinoida
FAMILY : Gorgoniadae
SYNONYMS : Red Coral.
TRITURATION : 1x and higher

کوریلیم ریوبرم

(مونگا)

اس میں کاربونیٹ آف لائم، آکسائڈ آف آئرن اور جلے ٹین وغیرہ عناصر پائے جاتے ہیں۔ ایلوپیتھی میں یہ دوا
مقوی بھی جاتی ہے کیونکہ یہ مسکن، پسینہ لانے والی، پیشاب لانے والی اور جذب کرنے والی ہے۔ ہومیوپیتھی میں
یہ دوا اس جگہ استعمال ہوتی ہے جہاں سورا اور سفلس مخلوط ہوں۔ یہ دوا اعصابی مزاج آدمیوں کے لیے اور اعصابی
کھانسیوں میں مفید بھی جاتی ہے۔ جلد پر خارش کے دانے بھی پیدا کرتی ہے جن کا رنگ مونگے کی طرح سرخ ہوتا ہے
ہتھیلیوں پر سرخ چٹے چپٹے مونگے کے رنگ کے سیاہی مائل سرخ پائے جاتے ہیں۔ آتشک کے زخموں کے لیے
جن میں زیادہ تر یہ مفید ہوتی ہے ان کا رنگ مونگے کا سا سرخ ہوتا ہے۔ کھانسی ہوپنگ یا کالی ہوتی ہے یا کالی
کھانسی کی قسم کی کھانسی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کھانسی کے پہلے دم گھٹتا ہے اور کھانسی کے بعد بعد کمزوری ہوتی
ہے کھانسی کے دورے ٹھیک وقفہ پر ہوتے ہیں، سانس میں کوے کی آواز کی طرح آواز ہوتی ہے اور جب سانس
اندر لی جاتی ہے وہ برف کی مانند ٹھنڈی معلوم ہوتی ہے۔ اس دوا میں بعد غنودگی ہوتی ہے اور بہت سی تکلیفات
نیند کی حالت میں ظاہر ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ کورل کھانسی یا اسی قسم کی کھانسی میں مفید دوا ہے کہ کھانسی کا دورہ بہت تیز ہو اور دورے
بہت جلد جلد ایک دوسرے کے بعد ہوں اور ایسا معلوم ہو کہ کھانسی کا لاانتہا سلسلہ جاری ہے۔ ڈاکٹر نیش کا خیال ہے کہ
ناک کے نزلہ کے لیے یہ بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ حشفہ پر اور گھونگھٹ کے اندرونی طرف
اگر سرخ چٹے اور زخم ہوں اور ان میں سے زرد خارش پیدا کرنے والا مواد نکلے تو کورل ہی دوا ہوا کرتی ہے سر میں خالی پن کا
احساس بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے سر بہت بڑا معلوم ہوتا ہے ہوا کی تبدیلی میں کھانسی پیدا ہوتی ہے مگر سب سے عجیب
بات اس دوا کے اندر یہ ہے کہ چادر اتارنے سے تو سردی معلوم ہوتی ہے اور چادر اوڑھنے سے ناقابل برداشت گرمی۔

اگر آزمائشی علامات کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کورل نزلہ، بکسیر اور نتھنوں کے اندر زخم پیدا کرتی ہے۔
کھانے کے بعد منہ کچھ متورم سا معلوم ہوتا ہے۔ مریض کا چہرہ بینگنی رنگ کا ہو جاتا ہے۔ بعض وقت کھانسی کے دوروں کے
ساتھ بلغم کے بجائے خون بھی نکلتا ہے۔ پیٹ بھر کھانے کے بعد چہرے پر اجتماع خون۔

اوپر بتایا جا چکا ہے کہ جسم ننگا کرنے سے سردی لگتی ہے اور کپڑا اوڑھنے سے گرمی محسوس ہوتی ہے مریض صرف
معتدل گرمی سے ہی کسی قدر آرام حاصل کر سکتا ہے۔

احساس جیسے پیشانی چپٹی ہو گئی ہے۔ احساس جیسے ہوا کی نالیوں اور کھوپڑی میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے

علامات

دماغ۔ چڑچڑاپن۔ بدمزاجی۔

سر۔ سر کی ہڈیوں میں درد ایسا معلوم ہو کہ پھٹی جا رہی ہیں۔ درد میں جھکنے سے زیادتی ہو۔ آنکھیں گرم اور درد کریں۔ پیشانی میں گہرے درد۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کے پیچھے شدید درد کے ساتھ۔ درد ٹھنڈی ہوا میں ناک کے ذریعہ سانس لینے سے بڑھیں۔ تیز حرکت پر یا سر ہلانے پر اس امر کا احساس جیسے کھوپڑی میں سے ہوا گزر رہی ہے۔ سر بڑا محسوس ہو جیسے وہ اپنے قدرتی قد سے تین گنا بڑا ہو گیا ہے۔ شدید درد سر جیسے پیشانی میں سے کچھ دبا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کو سر کو اطراف میں گھمانا پڑے مگر آرام نہ ہو۔ ایسے درد سر کو جسم (جو گرم اور جل رہا ہو) کو ننگا کرنے سے کچھ وقت کے لیے سکون ہو۔

آنکھ۔ آنکھیں گرم اور درد کریں اس امر کا احساس جیسے آنسوؤں میں تیر رہی ہیں۔ بائیں آنکھ کے گڑھے کی بیرونی سطح میں کھینچنے والا شدید درد جو وہاں سے نیچے رخسار کی ہڈیوں میں جائے۔

ناک۔ دھوئیں، پیاز وغیرہ کی بو نتھنوں میں درد کرنے والے زخم۔ حلق و ناک کا نزلہ۔ بلغم دماغ میں سے گرتا ہوا بہت زیادہ مقدار میں معلوم ہو۔ ہوا ٹھنڈی معلوم ہو۔ خشک نزلہ۔ ناک بند معلوم ہو اور ناک میں زخم ہوں۔ بکثیر خصوصاً رات کے وقت شدید بہنے والا زکام۔ بغیر بو کی رطوبت کا۔

چہرہ۔ بائیں رخسار کی ہڈی میں درد جیسے کوئی پٹی ہو جس کی زیادتی چھونے سے ہو۔ نچلے جبڑے کے بائیں جوڑ میں درد۔ جیسے جوڑ اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہو۔ خصوصاً جب جبڑا حرکت کرے۔

منہ۔ غذا کا ذائقہ مٹی کی طرح معلوم ہو۔ روٹی کا ذائقہ بھوسے کی طرح معلوم ہو۔ بیر شراب میٹھی معلوم ہو۔ مریض نمک کی خواہش کرے۔ بائیں جبڑے میں درد۔

حلق۔ جبڑے سے نچلے غدود (بائیں جانب کے) متورم اور درد کریں۔ درد کی زیادتی نگلتے وقت یا سر کو آگے کی طرف جھکانے سے ہو۔

آلات تنفس۔ بلغم۔ زیادہ مقدار میں کھنکھارے۔ حلق میں ذکی الحسی خصوصاً ہوا سے۔ ناک کے نزلے کی زیادتی۔ ادھ گھٹنے کھینچی ہوئی ہوا ٹھنڈی معلوم ہو۔ (سٹِش) بلغم زیادہ مقدار میں دماغ سے گرتا معلوم ہو۔ خشک دورے والا دم گھٹنے والی کھانسی۔ تیز کھانسی۔ چھوٹی کھانسی۔ کھانسی ہوائی نالیوں میں بے حد ذکی الحسی کے ساتھ۔ لمبی اور گہری سانس لینے سے سردی محسوس ہو۔ مسلسل اعصابی کھانسی۔ کالی کھانسی کے دورے کے بعد مریض کا دم گھٹتا معلوم ہو اور تھکاوٹ معلوم ہو۔ صبح کے وقت گہری سانس لینے پر ایسا معلوم ہو جیسے ٹھنڈی ہوا ہوائی نالیوں میں سے گزر رہی ہے۔ جس کی وجہ سے کھانسی میں تحریک پیدا ہو اور پھیپھڑوں کی نالیوں سے بلغم۔ بہت مشکل سے کھنکھارا جا سکے۔ زرد بلغم کا کھنکھارنا کھانسی کے دوران میں پھیپھڑوں کی نچلی میں درد۔ ایسا معلوم ہو کہ چھاتی پیچھے کی طرف دب رہا ہے اور اسی سے سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد ہو۔ یہ درد وہاں سے کندھے تک پہنچے۔ ٹھسکے دار کھانسی (تھوڑے تھوڑے وقفہ پر ایک ایک کھانسی کھانسے)۔

نوٹ: یہ دوا شدید کالی کھانسی میں اس وقت استعمال ہوتی ہے جبکہ کھانسی سے پہلے دم گھٹتا معلوم ہو کھانسی کے بعد کمزوری، دورے نہایت شدت کے ہوں، مریض کا رنگ صرف چہرے پر بینگنی ہو جائے۔ کھانسی کے دورے کے بعد یا تو لیسدار بلغم کی قے ہو یا کمزوری۔ کالی کھانسی جس میں شدت نمایاں ہو۔ چاہے خون ہی کیوں نہ نکلے، مفید ہے۔

آلات تناسل مردانہ۔ آلات مردانہ پر پسینہ۔ حشفہ پر اور گھونگھٹ کے اندرونی سطح پر سرخ چپٹا زخم جس میں سے زردہ، خارش پیدا کرنے والا مواد نکلے (حشفہ اور گھونگھٹ کے اندرون سطح سے زردی مائل سبز متعفن مواد نکلے اور ان حصص میں ذکی الحسی اور ورم۔ کوریل کا ایک مخصوص فعل ہے) انزال اور قوت مردی میں کمزوری۔

جلد سرخ چپٹے زخم۔ جلد پر مونگے کے رنگ کے یا سیاہی مائل سرخ چٹے جو بعد میں تانبے کے رنگ کے ہو جائیں۔ ہتھیلیوں اور تلووں میں چھیل۔

کمی اور زیادتی۔ کھلی ہوا میں اور گرمی سے ٹھنڈی ہوا کی تبدیلی میں یا گرم سے ٹھنڈے مکان میں آنے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ یہ دوا مرکری کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون، سلفر۔

مقابلہ کرو:

بیلاڈونا، کاسٹیکم، کافیا کوکس، کیکٹائی، کونیم، ہیپر سس، ہائیڈروفوبینم (مانند کھنچی ہوئی ہوا ٹھنڈی معلوم ہو)، سستس، نائیٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، فیفاٹس، سٹانی سیگریا، ڈروسرا۔ (ڈروسرا میں کھانسی ہمیشہ تر ہوتی ہے مگر کوریل میں خشک)

Coriaria Ruscifolia

کوریریارشی فولیا

NATURAL ORDER : Coriarieae

Tincture of trituration of berries

اس دوا سے ٹھیک شراب کی طرح نشہ پیدا ہوتا ہے عضلات میں اتنی تیزی اور طاقت آ جاتی ہے کہ کئی آدمی بھی قابو نہیں پا سکتے، لیکن سب سے عجیب بات یہ ہے کہ حافظہ بالکل جاتا رہتا ہے، جیسا کہ اکثر پاگلوں میں دیکھا گیا ہے دوسری علامات یہ ہیں، حلق میں ناخوشگوار احساس جو معدے تک آئے۔ معدے میں درد کے ساتھ وزن تل کی ساتھ جب کبھی مذکورہ بالا علامات پائی جائیں تو اس دوا کا استعمال ہو سکتا ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

Coca

کوکا

NATURAL ORDER : Lineae
SYNONYMS : Erythroxylon coca
Solution or trituration of alkaloid cocains

معمولی خوراکوں میں یہ دوا چائے اور قہوہ کی سی نشی ہے لیکن اس کے اثر بالبعد نہایت خطرناک ہیں اس کا الکلائڈ کوکین ہے اور جب کبھی کوکین کو بلغمی جھلیوں کے ساتھ لگا دیا جاتا ہے تو وہ بالکل بے حسی پیدا کر دیتی ہے۔ یہ دوا پہاڑ پر چڑھنے والوں کی دوا کہلاتی ہے کیونکہ پہاڑ پر چڑھتے وقت جسم بہت ہلکا محسوس ہوتا ہے کسی قسم کی تنفس میں دقت نہیں ہوتی (کوکا) کلوریٹ اسکے کھانے کے بعد تھوڑی غذا سے بھی انسان بہت کچھ دماغی وجسمانی محنت کر سکتا ہے۔ نیند بہت صاف آتی ہے تیز چلنے کو طبیعت چاہتی ہے جسم کے عضلات میں بڑھی ہوئی طاقت محسوس ہوتی ہے۔

آواز کا بیٹھ جانا اس کے حلقۂ اثر میں خصوصیت سے آتا ہے چنانچہ گانے والوں کو دو گھنٹہ گانے سے قبل ۵ سے ۶ قطرے دینا ان کی آواز کو درست کر دیتا ہے۔

ڈاکٹر سٹرنگ تھورپ اپنے تجربات کوکین پر بتاتے ہوئے بیان فرماتے ہیں کہ جلد کے اندر غیر جسمانی چیزیں ریت کے ذرات کی طرح معلوم ہوتی ہیں۔ کوکین کھانے والا یہ خیال کرتا ہے کہ اس کی جلد کے اندر کیڑے یا اسی قسم کی چیزیں حرکت کر رہی ہیں، اگر تاگے سے اس کو چھوا جائے یعنی جس جگہ کیڑے رینگتے معلوم ہوتے ہیں اس کو چھو دیا جائے تو وہ کیڑے یعنی رینگن، بھاگ جاتے ہیں اور کوئی ایسی جگہ تلاش کرتے ہیں جہاں ان کو کسی قسم کا خطرہ نہ ہو۔ یہ احساس یہاں تک ترقی کر جاتا ہے کہ اس کا کھانے والا اپنی چادریں، لپٹے کپڑے میں۔ اپنی جلد پر اپنی قلم کے ساتھ کیڑے دیکھتا ہے مگر سوائے اس کے کسی دوسرے کو یہ نظر نہیں آتے، عجیب بات یہ ہے کہ دھوبی کے یہاں سے جو کپڑے دھل کر آتے ہیں ان کپڑوں پر کیڑے نہیں دکھائی دیتے۔

ڈاکٹر آرکے گوش کو کامدہ شکر سے دھڑکن چڑھتے وقت دم پھولنا، علق سے پیدا شدہ دھڑکن اور تنفس کی شکایات، جلق کی کثرت مباشرت، پیشاب کی مقدار میں زیادتی، رات کے وقت پیشاب کا نکلنا، مستورات میں وضع حمل کے بعد حیض کے دوران میں فرج گاہ پر خارش وغیرہ کی وجہ سے پیدا شدہ خواہش نفسانی کی تیزی درست کیا کرتے تھے۔ کوکا درد سر کی دوا ہے اس کے درد سر پہاڑوں پر رہنے سے ہوتے ہیں، بعض اوقات سر کے دردوں میں ریڑھ کی ہڈی کا پیشانی پر احساس بھی پایا جاتا ہے جس وقت اس دوا کا اثر ثانی شروع ہوتا ہے تو انسان بے حد کمزوری خصوصاً ٹانگوں میں کمزوری محسوس کرتا ہے، نیز بھاری پن، بے حسی، غنودگی اور حرکت کرنے سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ ایک عجیب علامت یہ ہے کہ اس امر کا احساس جیسے غذا کی نالی بھی پھٹ جائے گی۔

کوکا ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو دماغی یا جسمانی محنت سے کمزور ہو رہے ہوں، بزدل لوگوں بوڑھے لوگوں اور ان لوگوں کے لیے جن کی سانس پھولتی ہو نیز سوکھے کے عارضہ والے بچوں کے لیے بے بہا ہے۔

سردی کے اثرات خصوصاً ٹھنڈی ہوا سے کھانسی اور ذرا سی سردی لگنے سے پیدا شدہ باؤ کے درد اس کے حلقۂ اثر میں آتے ہیں۔

علامات

دماغ. خفگی، محفل میں دماغی تکلیف، چڑچڑا، تنہائی میں خوشی محسوس کرے، نیکی اور بدی کی کوئی تمیز نہ رہے۔ خیال کرے کہ وہ اپنے متعلق ناخوشگوار رائے زنی سن رہا ہے۔ بے بنیاد حسد، کوئی بڑا کام کرنے کی مسلسل خواہش، بہادری کے کارنامے دکھانے کی ہوس، فرضی آوازوں کے توہم۔

سر. پہاڑ پر چڑھنے سے کمزوری گدی سے اٹھتے ہوئے جھٹکے چمک کے ساتھ۔ کانوں میں آوازیں، درد سر چکر کے ساتھ جن کے پہلے روشنی کے شعلے آنکھوں کے سامنے اٹھیں، پیشانی پر پٹی بندھی معلوم ہو، ازدواج البصر، زبان پر میل، پہاڑوں پر چڑھنے سے درد سر، کانوں میں آوازوں سے چکر، سبز موتیا بند، آنکھیں بے نور اور گھورتی ہوئیں۔

معدہ. منہ میں سیاہ مرچوں کا سا احساس، شراب اور تمباکو کی خواہش، بہت دیر تک سیری رہے۔ ریاح کا اجتماع ریاح زور سے اور شدت سے اوپر اٹھیں اور ایسا معلوم ہو کہ ریاح کے زور سے غذا کی نالی پھٹ جائیگی، شکم میں اپھار اور تناؤ، سوائے مٹھائی کے کسی چیز کی بھوک نہ ہو، ثقیل غذا سے نفرت، مٹھائیوں کی رغبت، معدے سے اور آنتوں سے سیلان خون، نمکین چیزوں سے تکلیفات پیدا ہوں، مراقی مزاجوں میں بدہضمی۔

پاخانہ اور مبرز. ریاح جس میں سے سڑے ہوئے بارود کی سی بو آئے، پیچش، مبرز کی کمزوری کی وجہ سے قبض، پاخانہ خشک اخروٹ کا سا۔ بواسیر سے بیٹھی ہوئی حالت میں یا چلنے سے درد کریں۔

دل. دھڑکن، کمزوری دل پھولنے کے ساتھ، شدید سنائی دینے والی دھڑکن، درد قلب، نبض بہت کمزور اور تیز، چلد حرکات میں سے ایک ضرب چھوڑ دے۔

آلات تناسل زنانہ. حیض پرنالے کی طرح زور سے بہے جو مریضہ کو گہری نیند سے جگادے، حیض کے دوران اور وضع حمل کے بعد نفسانی دیوانگی۔

آلات تناسل مردانہ. ذیابیطس نامردی کے ساتھ، ذکاسفورک ایسڈ، جریان اور جزوی نامردی، کثرت جماع سے اعصابی کمزوری۔

آلات تنفس. شفاف بلغم کے ٹکڑوں کا کھنکھارنا، آلات نطق میں کمزوری، آواز بیٹھ جائے، خصوصاً بولنے کے بعد سانس پھولے خصوصاً بوڑھے آدمیوں میں یا شرابیوں میں، منہ سے خون آئے۔ دمہ دورے والا۔ کھانسنے پر گدی میں درد۔ ٹھنڈی ہوا سے یا تیز چلنے پر کھانسی، صبح اٹھنے کے فوراً بعد لیسے ہوئے نشاستہ کے چھوٹے چھوٹے بلغم کے ٹکڑے نکلیں۔

نظام عصبی. رعشہ، فالج، شرابی لرزہ، قوائے حس کا مفلوج ہو جانا۔ ہاتھ اور کلائیوں میں رنگین۔

نیند. کسی جگہ بھی آرام نہ حاصل کر سکے گو نیند سے متوالا ہو، دانت نکلنے کے زمانہ میں اعصابیت اور رات کو بے چینی۔

بخار. بعد پسینے پن کے ساتھ جسم کا ٹھنڈا رہنا۔

کمی اور زیادتی. خراب سے گھوڑے کی سواری سے، کھلی ہوا میں تیزی سے چلنے سے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔ پہاڑوں پر چڑھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔ اگر کوکین کا انجکشن بلغمی جھلیوں کو بےحس کرنے کے لیے دینا ہو تو دو سے چار فیصدی کا دینا چاہیئے۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔ آرسنک (پہاڑی پر چڑھنے سے پیدا شدہ نتائج) سٹرامونیم (ساتھیوں اور روشنی کی خواہش مگر کوکین میں ساتھیوں اور روشنی سے نفرت ہوتی ہے) جلسی میم اس دوا کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اچھی دوا ہے۔

Coccus Cacti

کوکس کیکٹائی

ORDER : Homoptera
FAMILY : Coccidae
SYNONYMS : Cochineae
TINCTURE : Drug Strength 1/10

(ایک قسم کا کھٹمل)

اس دوا کا اثر بلغمی جھلیوں پر خصوصاً ہوتا ہے گردوں پر اس کا اثر کینتھرس کی طرح ہے اور ہیکیٹس کی طرح یہ سیلان خون پیدا کرتی ہے۔ قلب میں ابتری پیدا کرتی ہے اور اس میں جالے لگنے والے سوئیاں چبھنے والے احساسات پائے جاتے ہیں۔ آزمائش کو اگر بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا کے اندر جسم کے مختلف حصص میں خارش کٹن، اور سوئیاں چبھنے کے سے احساسات پائے جاتے ہیں سرخ چٹے اور خارش کرنے والے دانے بھی ملتے ہیں۔

تحریک کا احساس اس دوا میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے خصوصاً حلق میں، آلات تنفس میں، آنکھوں میں، آلات بول میں اور آلات تناسل میں پایا جاتا ہے، حلق میں حنجرہ کے پیچھے بال کا یا روئی کے ٹکڑے کا احساس ہوتا ہے یا یہ احساس ہوتا ہے کہ حلق کے پیچھے ایک تاگا لٹک رہا ہے جس سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔

سیلان خون میں بڑے بڑے سیاہ منجمد ٹکڑے ہوتے ہیں خصوصاً جبکہ سیلان رحم یا گردوں سے ہو۔ حشفہ میں جالے لگنے کے سے درد اور خارش ہوتی ہے جو چھوٹی چھوٹی پتھریوں کے گذرنے کی علامت ہے اس کی کھانسی ٹھیک کالی کھانسی کی طرح ہوتی ہے کھانسی صبح کے وقت بڑھتی ہے جب بچہ جاگتا ہے تو کھانسی فوراً شروع ہو جاتی ہے اور کھانسی کا دورہ صاف تاردار بلغم کی قے سے ختم ہوتا ہے۔ عام معالج جب کبھی تاردار یا لیس دار بلغم ہو تو فوراً ہی کالی بائیکرام دے دیتے ہیں یہ غلطی ہے اور یہ غلطی اس لیے ہوتی ہے کہ وہ مفصل اور کمل خواص الادویہ کو نہیں پڑھتے بلکہ معمولی نوٹوں کو دیکھا کرتے ہیں اس لیے زیادہ تر ان کے حصہ میں ناکامی آتی ہے، یہ یاد رکھنے والی بات ہے کہ تاردار بلغم اور دوسری علامتیں صرف کالی بائیکرام ہی کی نہیں پائی جاتیں بلکہ بہت سی ادویہ میں ملتی ہیں۔ کوکس کیکٹائی کا مریض مکان کو ٹھنڈا رکھنا چاہتا ہے اور اگر دوران کھانسی اس کو ٹھنڈے پانی کا گلاس مل جائے تو کھانسی کا دورہ رفع ہو جاتا ہے یہ کھانسی کھانے کے بعد، جاگنے کے بعد اور گرم مکان میں بڑھتی ہے۔

آواز کا بیٹھنا اور آلات نطق میں تھکاوٹ، حنجرہ میں شدید سرسراہٹ گویا اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ اس کا مزمن نزلہ سردی میں عود کرآتا ہے جب موسم ٹھنڈا ہونا شروع ہوتا ہے تب سے شروع ہو کر گرما کے آغاز تک رہتا ہے۔

مریض بجائے خود سرد مزاج ہوتا ہے اور اس کی تکلیفات سردی کے موسم میں نیا کرتی ہیں وہ سردی کا ذکی الحس ہوتا ہے۔ اور اسی لیے اس کو جلد تر زکام ہو جاتا ہے۔ ناظرین مندرجہ بالا بیان ملاحظہ فرما کر حیران ہونگے کہ جہاں ایک طرف مریض کی سردی سے اس قدر ذکی الحسی ہوتی ہے وہاں دوسری طرف وہ بحالت کھانسی ٹھنڈا پانی پینا چاہتا ہے اور ٹھنڈے پانی سے اس کی کھانسی رک جاتی ہے۔ ایسی حالت میں مکان کو بھی ٹھنڈا رکھنا چاہتا ہے۔ یہ دو باتیں متضاد ہیں جنکی وضاحت کے لیے میں عرض کروں گا۔ ادویہ میں مریض کی تصویر کچھ ہوتی ہے مگر خاص خاص حالات میں اس کے مزاج کے برعکس باتیں دکھائی دیتی ہیں۔ فاسفورس کی مثال کو لیجئے۔ فاسفورس کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے۔ قے ہو جاتی ہے اسی طرح آرسنک کی مثال بھی پیش کی جاسکتی ہے۔ آرسنک کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے اس کی ہر تکلیف گرمی سے کم ہوتی ہے اور سردی سے بڑھ جاتی ہے مگر درد سر گرمی سے بڑھتے اور ٹھنڈک سے کم ہوتے ہیں۔

کوکس کیکٹائی کی سینہ کی تکلیفات کے ساتھ دم پھولنے کی شکایت ہوتی ہے چنانچہ مریض بغیر دم پھولے چل نہیں سکتا اور نہ ہی وہ بلندی پر چڑھ سکتا ہے۔ جب بلغم کافی مقدار میں نکل جاتا ہے تو اس کی کھانسی چار گھنٹے کے لیے رفع ہو جاتی ہے۔ مگر بعد میں پھر پوری شدت کے ساتھ شروع ہو جاتی ہے۔ ایسے مریض رات کے وقت بستر کی گرمی میں تکلیف پاتے ہیں۔ اگر ان مریضوں کو ٹھنڈے مکانوں میں رکھ دیا جائے اور حتی الامکان وہ بغیر اوڑھنے کے رہیں تو واقعی انکی کھانسی ان کے لیے تکلیف دہ نہیں ہوا کرتی۔

پیاس بہت ہوتی ہے۔ مریض اکثر زیادہ مقدار میں پانی پینا چاہتا ہے۔ منہ میں تیل کا سا ذائقہ ہوتا ہے جس سے مریض کبھی چھٹکارا حاصل نہیں کرتا۔ درد دانت یکایک ہوتا ہے۔ دانتوں میں کھینچنے والے درد ہوتے ہیں جو سردی سے اور چھونے سے بڑھ جاتے ہیں۔

دماغی کیفیت میں تفکر اور پست ہمتی پائی جاتی ہے۔ غمگینی کا بادل ہر چیز پر چھایا معلوم ہوتا ہے مریض پُر از خوف ہوتا ہے اور بعض اوقات اس کو خودکشی کی خواہش ہوتی ہے خودکشی کی یہ خواہش دوپہر چار بجے تک اور نیند کے بعد زیادہ تر دکھائی دیتی ہے بعض اوقات لیکیسس کی طرح یکے بعد دیگرے خوشی اور غمگینی کی کیفیتیں بھی پائی جاتی ہیں۔ لیکیسس کی طرح نیند کے بعد تکلیفات کا بڑھنا بھی مشاہدہ ہوتا ہے۔ مثلاً صبح کے وقت جاگنے کے بعد درد سر بڑھتا ہے یا جاگنے پر درد سر معلوم ہوتا ہے۔ یہ درد سر دماغی محنت سے، لیٹنے کے بعد، کھانسنے سے بڑھ جاتا ہے مگر اس کو ٹہلنے سے کسی قدر آرام ہوتا ہے۔

اوپر ذکر آ چکا ہے کہ کوکس کیکٹائی کا اثر گردوں پر ہوتا ہے چنانچہ گردوں پر ورم اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے بشمولیکہ البیومن، پیشاب میں سیاہی مائل سرخ رسوب، گردے سے مثانہ کو اور پھر ٹانگوں کو جاتا ہوا شدید درد جس کی زیادتی حرکت سے ہو، درد گردہ، پیشاب کی حاجت لیکن مریض پیشاب کرنے کے نااہل ہوتا ہے تاوقتیکہ خون کا ایک منجمد ٹکڑا نکل نہ جائے۔

قلب پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے اور اسکے حصہ قلب پر مشاہدہ ہوتا ہے خون کی نالیاں تحلیل ہو جاتی ہیں۔ سیلان خون ہوتا ہے اور خون کے سیاہ ٹکڑے بن جاتے ہیں۔ اسی طرح رحم سے بھی سیلان ہوتا ہے۔ بشکر ہے کہ وہاں پر خون جلد تر منجمد نہیں ہوتا۔ صرف شرمگاہ کے اندر ہی منجمد ہو جاتا، لیکن بعض وقت شرمگاہ کے اندر ہی منجمد ہو جاتا ہے۔ اور رک

جاتا ہے۔ شرمگاہ سے سیلان خون یا حیض کا زیادہ دیر تک رہنا کیکٹس کا ایک مشہور فعل ہے جب شرمگاہ کے اندر خون منجمد ہو کر شرمگاہ کو بند کر دیتا ہے تو یہ ٹکڑے نکلتے وقت درد زہ کا سا درد ہوتا ہے، دوسری عجیب بات رحم کے متعلق یہ ملتی ہے کہ رحم اور شرمگاہ میں ورم ہوتا ہے اور اس کے ساتھ گاڑھی سفید مقدار میں زیادہ لیس کی سی تار دار رطوبت ہوتی ہے، شرمگاہ پر اس قدر ذکی الحسی ہوتی ہے کہ کپڑے کا بوجھ بھی برداشت نہیں ہو سکتا۔

مردوں میں نامردی پائی جاتی ہے اور اس نامردی کے ساتھ کمر میں ہلکا درد ہوتا ہے سیاہ منجمد خون کی قے بھی جو محنت سے بڑھے اس کے حلقۂ اثر میں آتی ہے۔

علامات

دماغ۔ پُر از خوف، چڑچڑا، غمگین، بہت سویرے یا بعد دوپہر غمگینی۔

سر۔ سر میں پراگندگی۔ چکر، سر میں خون کا چڑھنا، سیلا ڈونا، فیرم، ہلکا دبانے والا درد، سر زبر پیشانی کے مقام میں کنپٹیوں میں ٹپکنے والا، دہلنے والا درد، گدی میں پھوڑے کا سا درد، جس کی زیادتی نیند کے بعد اور محنت کے بعد ہو درد سر چت لیٹنے سے بڑھ جائے اور سر اونچا کرنے سے کم ہو جائے۔

آنکھ۔ آنکھوں کے گڑھوں میں دبانے والا درد۔ آشوب چشم جس میں آنسوؤں کی زیادتی ہو صبح کے وقت داہنی آنکھ پر ہلکا درد، اوپر والے پپوٹوں اور آنکھوں کے ڈھیلوں کے درمیان کسی غیر جسمانی چیز کا احساس، آنکھ میں کوڑکر پڑ جانے سے تکلیف۔

کان۔ کانوں میں اور کانوں کے گرد کھینچنے والا اور چیرنے والا، تیز سوئیاں چبھنے کا سا درد، احساس جیسے کان بند ہو گئے ہیں (مینگنم، سلیشیا) کانوں میں سرسراہٹ اور خارش (بریٹا، ہیپر، سلفر، مرک) نگلنے پر کانوں میں کڑکن کانوں میں آندھی چلنے کی سی آواز۔

ناک۔ چھینکوں کی کثرت اور شدت، ناک میں رطوبت کی زیادتی، ناک میں خشکی، ناک کے کنارے پر زرد کھرنڈ۔

چہرہ۔ چہرہ میں رنگینی کا احساس۔

منہ۔ دانتوں میں کھینچنے اور جھٹکنے والے درد، ٹھنڈی چیزوں سے دانتوں کی ذکی الحسی (ایم کروڈ، کلکیریا، سلفر، سیگیر یا سلفر) منہ اور زبان میں خشکی بے حد پیاس کے ساتھ (آرسنک، برائی اونیا) منہ اور حلق میں جلن (آرسنک کینتھرس، کیپسیکم) منہ اور حلق میں بے حد ذکی الحسی، یہاں تک کہ کلی کرنے سے کھانسی پیدا ہو، تیز گاڑھے تار دار بلغم کی قے ہو، تالو میں بہت تحریک جو زور سے بولنے سے یا مسواک (دانتوں پر) کرنے سے کھانسی اور قے پیدا ہو منہ کا ذائقہ کسیلا، منہ میں پانی کے اجتماع کے ساتھ ذائقہ کسیلا دھات کا سا (اسکولس، کوکولس، مرک، سلفر سرڈوا، برائی اونیا، مرک، سلفر) کھٹا، منہ اور حلق میں چھیلن۔

حلق۔ حلق اور تالو میں جلن اور خشکی، حلق میں درد اور چھیلن بلغم کے اخراج کے ساتھ، حلق میں مسلسل سرسراہٹ سوا ہوا محسوس ہو، جس کی وجہ سے مسلسل کھنکھارنے کی رغبت ہو، حلق کی علامات گرمی سے خصوصاً بستر کی گرمی سے بڑھ جائیں۔

معدہ۔ دندوں والی بھوک، پیاس کی زیادتی، ڈکار، کلیجہ کا جلنا، متلی، ابکائیاں اور قے کی رغبت، معدہ میں اپھار، معدہ میں بھاری پن اور بوجھ، نرم معدہ چھونے سے ذکی الحس ہو، معدہ میں چبھن۔

شکم۔ شکم کے بائیں جانب پسلیوں سے نیچے درد، ایسا معلوم ہو جیسے ریاح بھرے ہیں یہ درد پیٹھ کے بائیں طرف اور کمر کی گرہوں تک جائے، تلی میں جلن اور کھچن، شکم میں ریاحی اپھار بہت گڑگڑاہٹ کے ساتھ، شکم میں مروڑ جس کے بعد دست ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانے کی حاجت، بعض اوقات بے سود، پاخانہ مقدار میں زیادہ اور لیسی کا سا۔

مثانہ۔ گردوں کے مقام میں ہلکا دبانے والا، پھوڑے کا سا درد، مثانہ میں بوجھ، پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کی نالی میں جلن (کینابس سٹائیوا، کینتھرس، سٹافی سیگریا)، پیشاب کی نالی میں خارش اور سوئیوں کا چبھنا، پیشاب کی حاجت بڑھی ہوئی اور کثرت سے، پیشاب میں اینٹ کی طرح سرخ رسوب، پیشاب کی پتھریاں، پیشاب میں خون، پیشاب میں یورک ایسڈ گردے سے مثانہ تک جانے لگنے والے درد، پیشاب گہرا اور گہرے رنگ کا، پیشاب کے ساتھ درد۔ پیشاب کثرت سے اور پانی کا سا صاف (فاسفورک ایسڈ)، رکھنے سے گندا ہو جائے۔

آلات تناسل مردانہ۔ استادگیوں کی کثرت بڑھی ہوئی خواہش کے ساتھ، شہوت کی رغبت، رات کو سیلان منی (چاینا، فاسفورک ایسڈ، سٹافی سیگریا)

آلات تناسل زنانہ۔ شرمگاہ میں ورم اور حدت، حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ، سیاہ، گاڑھے۔ جن میں منجمد ٹکڑے ہوں، سخت درد کے ساتھ۔ حیض کبھی جاری اور کبھی بند ہو مگر عموماً سیلان خون رات کے وقت اور شام کے وقت ہو، پیشاب کرتے وقت بڑے بڑے ٹکڑے گریں۔ لبہائے فرج پر ورم، حیض بہت وقت تک جاری رہیں۔

آلات تنفس۔ ہوا کی نالیوں میں بلغم کا اجتماع (انٹم ٹارٹ، اپیکاک، سیمبوکس، سٹانم) ہوا کی نالیوں میں چپکن جس سے کھانسی پیدا ہو۔ حنجرہ کے پیچھے اخروٹ کے برابر کوئی چیز پھنسی معلوم ہو جس کو مریض نگلنے کی مسلسل کوشش کرتا ہے حنجرہ میں سرسراہٹ جس کی وجہ سے نیند کھل جائے کھانسی ہو اور بہت گاڑھا لیسدار بلغم نکلے، آلات نطق میں تھکاوٹ (ارجنٹم نائٹریکم، آرم، فاسفورس) بولنے کے بعد یا بغیر مشقت کے ہی آواز کھرکھری ہو جائے اور بعض وقت اس کے ساتھ تنفس میں دقت بھی، سرسراہٹ والی کھانسی کے دورے جس کے ساتھ بلغم کا اخراج ہو، کلی کرنے یا دانتوں پر برش پھیرنے کے بعد کھانسی پیدا ہو، کھانسی جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ لیسدار انڈے کی طرح سفیدی کی طرح اور تار دار بلغم خارج ہو (سٹانم)، کھانسی کے متعدد دورے جس کے بعد بلغم کی گولیاں آسانی سے نکلیں، تنفس میں دقت دورے والی صبح کی کھانسی، کالی کھانسی کے دورے، لیسدار بلغم کی قے پر ختم ہوں، مزمن کھانسی جس کے ساتھ پتھری کی تکلیف شامل ہو، ہوا کے چلنے سے کھانسی بڑھ جائے، سینہ میں تنگی اور درد، سینہ کی ہر دو اطراف میں سوئیاں چبھنے والے درد۔ مزمن کھانسی پتھری کی تکلیفات کے ساتھ، کرے کے بڑھ جانے کی وجہ سے کھنکھارے [illegible] ورم کے ساتھ۔

قلب و نبض۔ دل کے مقام میں دبانے والا درد، قلب میں بے قاعدہ ضربات اور دھڑکن پریشانی کے ساتھ، کھانے

کے بعد نبض تیز۔

پیٹھ۔ دونوں کندھوں کے درمیان سوئیاں چبھنا، کمر میں اور گردن کے مقام میں چوٹ کا سا درد۔ گردوں کے مقام میں شدید دبانے والا درد۔

ہاتھ اور پاؤں۔ اعضا میں کھچن اور پھٹن (رسٹاکس، پلساٹیلا)

نیند۔ نیند کی نہ رکنے والی خواہش، نیند بے آرامی کی اور نیند میں خوشگوار خواب۔

بخار۔ تمام جسم پر سردی خصوصاً بعد دوپہر اور شام کے وقت، جسم میں گرمی کی زیادتی، معمولی گرمی سے بھی تکلیفات بڑھیں۔ پسینہ صبح کے وقت زیادہ ہو۔

کمی اور زیادتی۔ چھونے سے، دبانے سے ذکی الحسی ہوتی ہے، کلی کرنے سے، دانتوں پر برش پھیرنے سے کھانسی اور قے پیدا ہوتی ہے۔ گرمی سے بہت سی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ کھانسی گرم مکان میں داخل ہونے سے بڑھتی ہے۔ حلق کی تکلیفات بستر کی گرمی سے بڑھتی ہیں، حلق میں سرسراہٹ اور کھانسی کھلی ہوا میں کم ہوتی ہے دانت ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہوتے ہیں، ذرا سی ہوا لگنے سے زکام ہوجاتا ہے، تمام موسم خزاں سے گرم موسم کے آغاز تک جاری رہتا ہے۔ علامات رات کے وقت، صبح سویرے بڑھتی ہیں کھانسی جاگنے پر بڑھتی ہے۔ علامات لیٹ جانے سے بڑھتی ہیں لیکن ذرا سی حرکت سے سستی یا پسینہ کی رغبت پیدا ہوتی ہے یا کھانسی پیدا ہوتی ہے جو محنت سے بڑھ جاتی ہے۔ دماغی محنت سے گدی میں درد ہوتا ہے۔ کھڑے ہونے سے رحم سے بڑے بڑے ٹکڑے منجمد خون کے گرتے ہیں اور سیلان خون ہوتا ہے۔ تکلیفات بائیں جانب زیادہ ہوتی ہیں، نیند کے بعد اور کپڑوں کے بوجھ سے بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ کینتھرس، کیکٹس، اوسی مم کین، سارسا پریلا۔

Cocculus Indicus

NATURAL ORDER : Meaisper maceae
SYNONYMS : Anamirta coccurus
Kukumari
PARTS USED : Seeds
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

کوکولس انڈیکس

زمانہ قدیم سے اس کو مچھلی پکڑنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے پانی میں اس کے سفوف کو پھینک دیا جاتا ہے اور جس قدر مچھلیاں اس پانی کے اندر ہوتی ہیں وہ کچھ بے ہوش سی ہوجاتی ہیں اور ان کا پکڑنا اس حالت میں آسان ہوجاتا ہے لیکن جب اس کو انسانی نظام جسم کے اندر داخل کیا جاتا ہے تو قوئی پر اس کا بہت زیادہ اثر ہوتا ہے۔ اور ایک قسم کا نشہ سا ہوجاتا ہے۔ اکثر اوقات بیر شراب میں اس کو ملایا جاتا ہے تاکہ اس کے اندر کافی سے زیادہ نشہ پیدا ہوجائے

کوکولس جسم اور دماغ کی چستی کو مدھم کر کے ایک قسم کی کمزوری یا فالجی کمزوری پیدا کرتا ہے ہر ایک فعل کچھ وقت کے بعد ظہور پذیر ہوتا ہے۔ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ حاصل کردہ خیالات دماغ میں دیر سے پہنچتے ہیں۔ مثلاً کسی کوکولس کے مریض کے پیر کے انگوٹھے پر چٹکی لینے والے کو ایک منٹ تک انتظار کرنا پڑے گا پیشتر اس کے کہ مریض اس چٹکی کے درد کا احساس کر سکے، حالانکہ اس چٹکی کے درد کا احساس عام طور پر فوراً ہونا چاہیئے اسی طرح سے کوکولس کا مریض سوالات کا جواب کچھ دیر سوچنے کے بعد دیا کرتا ہے۔ یہ دیر اس لیے ہوتی ہے کہ مریض کو سوچنے میں زور لگانا پڑتا ہے یہ ایک مثال ہے جو کوکولس کے مریض کے نظام عصبی میں کمزوری ظاہر کرتی ہے چونکہ اس کے نظام عصبی میں ایک قسم کی فالجی کمزوری ہوتی ہے اس لیے وہ نہ تو کوئی عضلاتی محنت کر سکتا ہے اور نہ دماغی کیونکہ ہر دو سے اس کو کمزوری اور تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے پہلے یہ تھکاوٹ ہوتی ہے بعد میں یہی تھکاوٹ کمزوری پھر فالجی کمزوری ہو جاتی ہے اور اگر اس کمزوری کو روکا نہ جائے تو مکمل فالج نمودار ہوتا ہے یہ فالج واحد حصہ میں بھی ہو سکتا ہے اور جسم بھر میں بھی لیکن سوال یہ ہے کہ آخر میں کمزوری اور فالجی کمزوری کے وجوہات کیا ہیں؟ میں اس کو ایک مثال کے ذریعہ سے ناظرین کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

فرض کیجئے کہ ایک بیوی اپنے بیمار شوہر کی تیمارداری میں مصروف ہے۔ اس کی بیماری اور تیمارداری کی وجہ سے بیچاری کو ایک طرف تو فکر و پریشانی دامنگیر ہے اور دوسری طرف مسلسل کئی دن اور راتیں بغیر نیند کے کاٹنی ہوتی ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اتنی محنت کے بعد وہ کمزور ہو جاتی ہے اور کسی قسم کی دماغی یا جسمانی محنت نہیں کر سکتی۔ گھٹنوں میں کمزوری، پیٹھ میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ سونا چاہتی ہے مگر نیند نہیں آتی، تمام اس قسم کی تکلیفات جو نیند نہ آنے سے تفکرات سے پیدا ہوں، وہ کوکولس کی کمزوریاں کہلاتی ہیں۔ ہنی مین صاحب کے زمانہ سے آج تک تیمارداریوں سے اور جاگنے سے پیدا شدہ خرابیوں کو دور کرنے کے لیے کوکولس کا استعمال ہوتا رہا ہے۔ مگر میرے جملوں سے یہ نہ سمجھا جائے کہ دائیوں اور نرسوں کی تیمارداری کی وجہ سے پیدا ہونے والی تکلیفات کوکولس کی تکلیفات ہیں۔ چونکہ وہ پیشہ ور ہوتی ہیں۔ ان کا پیشہ ہی تیمارداری کرنا ہوتا ہے۔ واقعی وہ تیمارداری تو کرتی ہیں مگر ان کو مریض سے چونکہ کوئی محبت نہیں ہوتی اس لیے ان کی تکلیفات کوکولس کی تکلیفات نہیں ہو سکتیں۔ البتہ اگر کسی نرس کو مریض سے لگاؤ ہو جائے اور بیوی یا بیٹی کی طرح مریض سے تعلق فکر و تردد پیدا ہو جائے تو واقعی وہ کوکولس کی مریضہ بن جائے گی اگر آپ کو کبھی ایسے مریض دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ جب جسم کے اندر کمزوری اور سستی پیدا ہو جاتی ہے تو ان کو اکثر درد سر ہوا کرتے ہیں، پیٹھ میں درد ہوتا ہے۔ چکر، متلی اور قے ہوتی ہے۔ اگر ایسے مریض گاڑی یا جہاز میں چڑھ جائیں یا کسی طرح سے سفر شروع کریں تو ان کے درد سر متلی کے ساتھ ہوتا ہے۔ کیونکہ کوکولس کا مریض حرکت کو برداشت نہیں کر سکتا، حرکت سے۔ بولنے سے۔ آنکھوں کو پھیرنے سے گاڑی میں، جہاز یا گھوڑے پر چڑھنے سے تکالیف بڑھتی ہیں، سر بھی اگر پھیرنا ہوتا ہے تو بڑی احتیاط سے پھیرتا ہے کیونکہ سر پھیرنے سے بھی اس کی تکالیف بڑھتی ہیں۔ اس طرح سے چلنا بھی بہت سنبھل کر ہے کیونکہ جھٹکے سے اس کی حالت بدتر ہو جاتی ہے۔

مریض کے اندر کپکپی، تھکاوٹ اور تحریک پائی جاتی ہے اگر کسی چیز کو ہاتھ میں لیتا ہے تو نہایت بھدے

طریقہ سے پکڑتا ہے کیونکہ ہاتھ پکڑتے وقت کانپتے ہیں اور آخر چیز اس کے ہاتھ سے گر جاتی ہے کوکولس کی آزمائش پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ شروع سے آخر تک اس دوا میں عدم توازن پایا جاتا ہے یعنی اعضاء آپس میں ہم آہنگی نہیں کرتے، یہی وجہ ہے کہ ریڑھ کے فالج کے لیے اس دوا کا استعمال ہوتا ہے مریض میں لڑکھڑاہٹ اور سن ہونا پایا جاتا ہے، سُن ہونا اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے، ٹانگوں میں، انگلیوں میں کندھوں اور چہرے کے اطراف میں سُن ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

نظام عصبی میں شدید تحریک ہوتی ہے۔ معمولی سا شور یا جھٹکا بھی ناقابل برداشت ہوتا ہے بیلاڈونا میں بھی جھٹکے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، ٹھیک اسی طرح سے کوکولس کے اندر بھی، کوکولس اور بیلاڈونا کو اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کوکولس میں بھی ہیجانی اور دیگر کیفیتیں بیلاڈونا کی طرح ہیں۔

بھری متلی اور چکر بعض اوقات تمام جسم میں پایا جاتا ہے۔ نیز اس قسم کی کمزوری کا احساس بھی ہوتا ہے جس کے بعد عموماً بیہوشی ہوتی ہے یا فالجی اکڑن اور سختی، کوکولس کے اندر جوڑوں میں سختی اور اکڑن ایک عام علامت ہے۔ اعضاء میں بھی سختی اور اکڑن پائی جاتی ہے چنانچہ جب کبھی اعضاء کو سیدھا کر کے کچھ دیر رکھا جاتا ہے تو ان کو جھکانا بہت مشکل ہوتا ہے۔ جھکتے وقت ان میں شدید درد ہوتا ہے کہ مریض اس درد کے سبب سے چیخ اٹھتا ہے مگر جب ایک دفعہ اعضاء کو پھیلا دیا جائے یا جھکا لیا جائے تو درد جاتا رہتا ہے تاوقتیکہ اس کی وضع کو دوبارہ نہ بدلا جائے ایسے درد میں کسی قسم کا ورم موجود نہیں ہوتا۔ یہ ہے فالج کا آغاز اور یہ آغاز ان مریضوں کے اندر پایا جاتا ہے جن کے جسم اور دماغ بالکل تھک گئے ہوں یا نڈھال ہو چکے ہوں، اس پر طرہ یہ ہے کہ یہ سب چیزیں اور تکلیفات کوکولس کے مریض میں اور بھی زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہیں کیونکہ دماغی کمزوری کی وجہ سے اس کے دماغ میں خیالات کی روانی نہیں ہوتی اس لیے وہ اپنی تکلیفات کو سوچا کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ سخت ذکی الحس ہو جاتا ہے۔

جسم میں بجلی کی طرح جھٹکے یا تشنجی دورے نیند نہ آنے کے بعد یا جاگتے رہنے کے بعد ہوتے ہیں، مریض میں کڑیک اعصابیت اور بے چینی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ اس کو نیند نہیں آتی اور نیند نہ آنے کی وجہ سے یہ جھٹکے اور تشنج ہوتے ہیں، کزازی کیفیت بھی پائی جاتی ہے یہ مختصر سی تصویر کوکولس کے مریض کی بیان کی گئی ہے یاد رہے کہ جب تک یہ اسباب موجود نہ ہوں گے یا مریض کوکولس کا مریض نہ ہوگا، کوکولس کوئی بھی فائدہ نہیں کر سکتا۔

ایک دوسرا مخصوص نشان سر میں یا جسم کے دوسرے حصص میں خالی پن یا کھوکھلے پن کا احساس ہے، اس کے ساتھ ساتھ جسم کے اندر ہلکا پن بھی ہوتا ہے۔ کھلنے اور بند ہونے کا احساس خصوصاً کھوپڑی میں اس کی ایک اور مخصوص علامت ہے چکر کے ساتھ متلی اور قے کا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ کوکولس بحری قے میں یا گاڑی کی قے میں ایک اکسیر ترین دوا ہے جیسے پہلے بتایا جا چکا ہے کہ کوکولس کا مریض ذکی الحس ہوتا ہے اس کے ساتھ یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ یہ ذکی الحسی خوف سے، غصہ سے، غم سے اور تمام دماغی ابتریوں سے نیز شور و غل اور چھونے سے ہوتی ہے غصہ کے بعد اگر چکر بڑھ جائے تو کوکولس کے سوا ہماری میٹریا میڈیکا میں دوسری دوا ہی نہیں ہے، بہت سی تکلیفات حیض کے وقت بڑھتی ہیں یا پیدا ہوتی ہیں چنانچہ حیض کے دوران میں ہلا سیر کی تکلیفات کوکولس میں

پائی جاتی ہے، ایک ڈاکٹر نے حیض کے پہلے اور اس کے دوسرے دن ہذیان کو اس دوا سے درست کیا۔ مریضہ نے بتایا تھا کہ مریضہ کو دیوار پر، فرش پر، کرسیوں پر، غرضیکہ ہر جگہ ایک زندہ چیز دکھائی دیتی تھی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ اسے کچل دے گی۔ دیگر علامات یوں بیان کی جا سکتی ہیں۔

گردن کے عضلات میں کمزوری سر میں بھاری پن کے ساتھ۔ اینٹھن والا ریاحی درد آدھی رات کے قریب جس کو ریاحی اخراج سے کسی قسم کا آرام نہ ہو۔ ان علامات سے رہنمائی حاصل کر کے ایک ڈاکٹر نے ایک مریضہ کو درست کیا۔ ڈاکٹر لپی لکھتے ہیں کہ انھوں نے وضع حمل کے بعد ایک مریضہ کے بڑھے ہوئے جگر کو کوکولس سے درست کیا، کیونکہ غصہ کے دورے کے بعد جگر میں درد بڑھ جاتا تھا۔ چھونے سے ذکی الحسی بہت زیادہ ہوتی ہے چنانچہ ان تکلیفات میں جن میں مریضہ ہاتھ سے چھونے نہ دے مثلاً ہائی کے درد، گٹھیا، زخم، ہڈیوں کا اعصابی درد وغیرہ کوکولس عجیب ترین دوا بن جاتی ہے۔

کوکولس نرم اور کاہل مزاج آدمیوں کے لیے جن کے بال خوبصورت ہوں زیادہ مفید ہے یہ آدمی مراقی، بزدل پُر از خوف اور اعصابی ہوتے ہیں۔

کوکولس کے درد فالجی یا ایسے ہوتے ہیں جیسے ہڈی اتر جانے کے ہوتے ہیں۔

مریض بہت جلد چونکتا ہے، اور سے بھوتوں پریتوں کا ڈر ہوتا ہے۔ نیش زنی کے سے سوئیاں چبھنے کے درد اور سکڑن کا احساس ہاتھوں میں پایا جاتا ہے گردن کے عضلات میں بے حد کمزوری ہوتی ہے جس کی وجہ سے سر کا بوجھ برداشت نہیں ہو سکتا۔ واحد حصص کے سو جانے کا احساس اس کی ایک مخصوص علامت ہے۔ ماؤف حصص ہلنے کے ناقابل ہوتے ہیں، شکم کی داہنی جانب پسلیوں کے نیچے (خصوصاً جگر)، اندرونی پیشانی، پیٹھ، اوپری بازو اور بازو کی ہڈیاں اس سے خاص طور پر ماؤف ہوتے ہیں، تو بتی ریاح درد شکم جو آدھی رات کے قریب ہو اس سے کئی مرتبہ درست ہوا ہے۔ ایسے درد شکم میں ایک نہایت عجیب بات ہے کہ باوجود ریاح کے اخراج کے درد میں کسی قسم کا افاقہ نہیں ہوتا کیونکہ جس قدر ریاح خارج ہوتی ہے اسی قدر ریاح فوراً بن کر خارج شدہ ریاح کی جگہ پر کر دیتی ہے اس حد شکم میں مریض کو شکم میں نوکیلے پتھروں کی رگڑ کا احساس بھی ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: مسلسل غم کے خیالات، اپنے سوائے کسی دوسرے کی پروا نہ کرے گانے کی نہ رکنے والی خواہش، حافظہ کی کمی کہ خیالات کو بھول جائے، پریشانی، ایسا معلوم ہو کہ جیسے کوئی گناہ کیا ہے (اگنیشیا)، ذکی الحسی، ہر چیز پریشانی پیدا کرے، (کیپسیکم، نکس وامیکا)، بہت جلد چونکے (سیپیا، سلیشیا)، وقت بہت جلد گذرے، دماغ سُن ہو جائے کسی کی تردید برداشت نہ کر سکے، بہت جلد جلد بولے۔ دوسروں کی صحت کی فکر، سر آئیں لے اور کراہے، کسی کام کو مکمل نہ کر سکے، بہت جلد جلد غصہ میں آئے، چھوٹی چھوٹی باتوں سے آپے سے باہر ہو جائے۔

سر: چکر جیسے نشہ سے ہو جاتا ہے۔ لیڈم، نکس، مرکسالا، پلساٹیلا، برساکس، پاچکر بستر میں سے اٹھتے وقت قے کی رغبت کے ساتھ (برائی اونیا) چکر کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے، دماغ میں بھاری پن کے ساتھ ایسا معلوم ہو کر

جیسے پیشانی پر ایک تختہ رکھا ہوا ہے۔ سر میں خالی پن اور کھوکھلے پن کا احساس۔ سر میں ابتری اور نشہ کی سی حالت جس کی زیادتی کھانے سے اور شراب پینے سے ہو (نکس وامیکا)۔ درد سر قے اور متلی کے ساتھ (ایپکاک، نکس وامیکا) دبانے والا درد ایسا معلوم ہو جیسے کہ سر کے گرد پٹی بندھی ہے یا شکنجہ میں کسا ہے (مرک۔ نائٹرک ایسڈ)۔ درد سر ایسا معلوم ہو جیسے آنکھیں نکل پڑتی ہیں۔ درد سر جس کی زیادتی نیند کے بعد کھانے کے بعد، شراب پینے کے بعد گاڑی میں چڑھنے سے کھلی ہوا میں ہو۔ اور کبھی آرام کرنے سے اور گرم مکان میں ہو، درد سر گدی میں اور گردن میں جس کی زیادتی چت لیٹنے سے ہو۔ سر میں خصوصاً گدی میں بند ہونے اور کھلنے کا احساس۔ سر کانپے، پیشانی میں تپکن، جس کی زیادتی کھانے کے قبل اور بعد ہو، نیز سواری کرتے وقت خصوصاً ٹھنڈی ہوا میں یا بولنے سے جس میں کسی مکان کے اندر جانے سے ہو گردن کے عضلات میں کمزوری کی وجہ سے سر کی تشنجی کپکپی (لرزہ) جس کی زیادتی کھلی ہوا میں، نیند کے بعد، قہوہ سے، تمباکو سے ہو اور کسی گرم مکان میں ہو، بائیں کنپٹی کے عضلہ میں اینٹھن کا سا درد۔

آنکھ۔ بینائی میں دھندھ، آنکھوں میں چوٹ کا سا درد، رات کے وقت پپوٹے نہ کھل سکیں، آنکھیں بند ہوں مگر پتلیاں مسلسل گھوم رہی ہوں، پتلیاں سکڑ جائیں۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے اگرچہ اشیاء صاف دکھائی دیں، پپوٹے متورم۔

کان۔ کانوں میں پانی کے جھنکنے کی سی آوازیں (کیموملا) قوت سامعہ میں دقت کے ساتھ

ناک۔ قوت شامہ بہت بڑھی ہوئی یا گھٹی ہوئی، ناک میں خون یا مواد کی سی رطوبت، تکلیفات تیز بو سے بڑھ جائیں۔

چہرہ۔ چہرے میں حدت، رخساروں میں سرخی، چہرے کے عصبوں میں فالج، منہ کھولنے پر چبانے کے عضلات میں اینٹھن کا سا درد، بعد دوپہر چہرے کے تمام اطراف میں پھیل جائے، چہرے پر مٹی اڑے، چہرہ پیلا، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، چہرے پر ٹھنڈا پسینہ۔ منہ کے داہنے زاویہ کے نیچے آبلہ، جب چھوا جائے تو درد کرے۔ نچلے جبڑے سے نچلے غدود متورم اور سخت۔

منہ۔ حلق کے غدودوں میں ورم اور سختی (کلکیریا کارب، آئیوڈیم، رسٹاکس)، منہ میں خشکی (نکس موسکاٹا) زبان میں خشکی، زبان پر سفیدی مائل زرد میل کے ساتھ بغیر پیاس کے (نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) زبان کی جڑ میں کڑوا کسیلا ذائقہ کسیلا تھوک نہ رہنے کے ساتھ (اسکولس مرک، ناجا)، منہ کے سامنے جھاگدار بلغم (سائی کوٹا، کیوپرم) کھوکھلے دانت میں درد صرف چباتے وقت خواہ کتنی ہی نرم غذا کیوں نہ ہو لیکن خالی منہ چلانے سے درد نہ ہو۔ غذا کا ذائقہ ایسا معلوم ہو جیسے نمک بہت کم ہے، تمباکو کڑوا محسوس نہ ہو، زبان پر زرد میل، غذا سے نفرت کے ساتھ زبان جیسے مفلوج ہو، باہر نکالنے پر جڑ میں درد۔

حلق۔ حلق میں خشکی، حلق کے اوپر والے حصہ میں گلا گھٹنے والی سکڑن جس کی وجہ سے سانس میں دقت ہو اور کھانسی پیدا ہو، نرخرے میں خشکی، غدودوں میں دبانے والا درد، جس کی زیادتی تھوک نگلنے پر بہ نسبت غذا کے ہو۔ غذا کی نالی میں جلن جو تالو میں جلائے۔ منہ میں گندھک کے مزے کے ساتھ، فالج جس کی وجہ سے نگلا نہ جا سکے۔

معدہ۔ غذا سے شدید نفرت (کولچی کم، ایپکاک) خصوصاً تیزابی چیزوں سے ٹھنڈی چیزوں کی خصوصاً بیئر شراب کی خواہش، ڈکار خالی، متلی (آرنیکا، کیمومیلا، سوریئم) کروی (آرنیکا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) بے سود حاجت

باوجود اس امر کے کہ ہچکی موجود ہو، متلی جو بیہوشی تک بڑھ جائے (کولچیکم)۔ غیر معمولی متلی اور قے کی رغبت، جہاز میں یا گاڑی میں (کولچیکم)، یا سردی لگنے سے۔ متلی بستر سے وقت یہاں تک کہ اٹھا نہ جا سکے، قے کی رغبت اور درد سر کے ساتھ آنتوں میں درد کے ساتھ۔ ایسا معلوم ہو جیسے آنتوں میں چوٹ لگی ہے۔ معدہ میں شدید اینٹھن، نوچن اور مروڑ، احساس جیسے معدہ میں کوئی کیڑا چل رہا ہے۔ متلی: گاڑی میں، جہاز میں، کشتی میں بیٹھ کر، پانی کی یا گاڑی کی حرکت دیکھنے سے۔ غذا کی نالی میں خشکی، بھری تھی۔ کھانے وقت اور کھانے کے بعد معدے میں اینٹھن۔ ہچکی اور دورے والی جمائیاں غذا کی خوشبو متلی پیدا کرے (کالچیکم)۔ معدے میں احساس جیسے میں نے بہت عرصہ سے کچھ نہیں کھایا، یہاں تک کہ بھوک مر گئی۔ بھوک بغیر اشتہا کے، پیاس۔ بیٹھنے سے غرض کے ساتھ تمام حالات اور تکلیفات خصوصاً سر کی کھانے اور پینے سے بڑھ جاتی ہیں اور درد سر کو بڑھا دیتی ہیں۔ بار بار خالی ڈکاریں پھر کھانے کی خواہش کرے۔ متلی جو سر میں محسوس ہو۔ ٹھنڈ لگنے سے متلی اور قے۔ فم معدہ میں سکڑنے والا درد جس کی وجہ سے مریض کا سانس ختم ہوتا معلوم ہو جیسے میں درد بھرے بھراؤ کا احساس۔

شکم۔ شکم میں بے حد اپھار (دالیو۔ کیمومیلا۔ سائی کریٹا جانا)۔ شکم میں نالی پن اور کھوکھلے پن کا احساس۔ فم معدہ میں نوچن کا سا اور سکڑنے والا درد جس کی وجہ سے سانس میں دقت ہو جائے۔ آدھی رات کے قریب اینٹھن والا۔ دورے والا ریاحی درد جس میں ریاح خارج کرنے سے کوئی فائدہ نہ ہو اور کھانے سے بڑھ جائے۔ درد کرنے والا ہرنیا۔ (الیومنا۔ نکس وامیکا۔ نائیٹرک ایسڈ)۔ پیٹ میں ریاحی اپھار۔ ایسا معلوم ہو جیسے کہ تیز پتھر شکم کے اندر گھوم رہے ہیں جیسے کسی ایک کروٹ لیٹنے سے آرام معلوم ہو۔ شکم کے عضلات میں کمزوری۔ جگر کے مقام میں دبانے والا درد جو کچھ زیادہ کھانسنے اور جھکنے سے ہو۔ جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں۔ یہ احساس جیسے ہر حرکت پر تیز پتھر شکم میں آپس میں رگڑ کھاتے ہوں۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں سکڑنے والے درد جس کی وجہ سے بیٹھنے میں دشواری ہو۔ یہ درد عموماً بعد دوپہر ہوں۔ پاخانہ نرم، پتلا، سفیدی مائل زرد۔ سخت اور مشکل سے ہو (الیومنا۔ سلفر۔ برائی اونیا)۔ پاخانہ کے بعد مبرز میں اینٹھن جس سے غشی پیدا ہو، دست صرف ان کے وقت پیچش۔ زردی مائل بغیر درد کے۔ دست شکم میں نوکیلے پتھروں کے آپس میں رگڑنے کے احساس کے ساتھ۔ ہر دوسرے دن سخت پاخانہ ہو جو بہت مشکل سے خارج ہو۔

آلات تناسل مردانہ۔ رات کے وقت احتلام۔ آلات تناسل میں تحریک جماع کی خواہش کے ساتھ۔ خصیوں میں کھینچنے والا پھوڑے کا سا درد جب چھوا جائے۔ فوطوں پر خارش۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت جلد جلد، شکم میں اینٹھن، اپھار اور قولنجی درد کے ساتھ۔ حیض جلد جلد اور مقدار کم یا زیادہ۔ جب پاؤں پر کھڑی ہو تو دھار کی طرح خون حیض بہے۔ سیاہ خون کا مقدار میں کم سیلان۔ حیض رک جائے، سینہ میں اینٹھن اور کمزور کرنے والی متلی کے ساتھ۔ حیض کے دوران مریضہ اس قدر کمزور ہو کہ نہ تو وہ کھڑی ہو سکے اور نہ بات کر سکے (امونیا کارب۔ کاربو اینمیلس)۔ درد والے حیض سیاہ خون کے ساتھ۔ رحم کے مقام میں درد کرنے والا بوجھ جس کے بعد بواسیر کی تکلیف ہو۔ سیلان رحم بجائے حیض کے، پانی کی طرح یا مواد جیسا خارش پیدا کرنے والا سیلان رحم بالکل کمزور کر دے۔ پستانوں پر جا لگتا۔ حمل کے دوران رحم سے خون

رطوبت کا سیلان، وضع حمل کے درد بے قاعدہ اور اینٹھن والے۔ مشکل وضع حمل کے بعد تشنجی دورے جو ایام کے وضع بدلنے پر ہوں۔

آلات تنفس۔ سینہ میں سکڑن کی وجہ سے تھکا دینے والی کھانسی۔ سینہ کے داہنی طرف سکڑنے والا تناؤ جس کی وجہ سے سانس میں دقت ہو۔ سینہ میں اینٹھن، نیز ہسٹریکل سکڑن (اسافوٹیڈا) سینہ میں خالی پن کا احساس بولنے سے تمام تکلیفات خصوصاً سر کی بڑھ جائیں۔ سینہ کے بائیں جانب سنائی دینے والی گڑگڑاہٹ جیسے خالی پن سے ہو خصوصاً اس وقت ظاہر ہو جب مریض چل رہا ہو۔

قلب۔ قلب میں اعصابی دھڑکن (اسافوٹیڈا) تیز حرکت سے یا دماغی تحریک سے چکر اور غشی کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کے عضلات میں کمزوری جس کی وجہ سے سر کا بوجھ برداشت نہ ہو سکے (ابرٹم ایم) کندھے اور گردن میں بوجھ، گردن میں درد کرنے والی اکڑن خصوصاً جب اس کو حرکت دی جائے (جیلیسیمیم، رسٹاکس) کمر میں فالجی درد، چوتڑوں میں کھینچنے والی تشنجی اینٹھن کے ساتھ جس کی وجہ سے چلنے میں دقت ہو اور پریشانی و خوف ہو۔ پیٹھ میں لرزہ۔ ریڑھ کی لمبائی بھر میں تشنجی سکڑن جس کی زیادتی حرکت پر ہو۔ گردن کو ہلانے پر درد بھری اکڑن۔

اعضاء۔ جوڑوں میں درد کرنے والی اکڑن، ہڈیوں میں فالجی کھنچاوٹ، تمام اعضاء میں رعشہ (کونیم، جلسی میم، مرک) جس کی زیادتی شام کے وقت جاڑے کے ساتھ ہو، بازو اور ٹانگوں میں درد کرنے والا لنگڑا پن مریض اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکے۔ ہاتھ اور پاؤں یکے بعد دیگرے سو جائیں، اعضاء کو پھیلانے سے یا سکیڑنے سے شدت کا درد ہو۔ ایک جانب کا فالج جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو۔ داہنے بازو اور داہنی ٹانگ میں از خود حرکت جو نیند کے دوران بند ہو جائے۔

بازو۔ کندھوں کے جوڑ میں اور بازو کے عضلات میں آرام کرنے کی حالت میں چبھن۔ کلائیاں سو جائیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے ہاتھ متورم ہیں، کھاتے وقت ہاتھوں میں رعشہ، جتنا زیادہ ہاتھ اٹھتا جائے اتنا ہی زیادہ رعشہ بڑھتا جائے، ہاتھوں میں وجع مفاصل کا گرم ورم، ہاتھ سن ہو جائیں اور سو جائیں، ہاتھ یکے بعد دیگرے گرم اور ٹھنڈے ہوں۔

ٹانگیں۔ ٹانگوں میں اکڑن جیسے فالج سے ہو حرکت نہ کر سکیں۔ گھبراہٹ سے نیچے ٹانگوں میں فالج، چلتے وقت گھٹنے جواب دے دیں۔ گھٹنوں میں کڑکن، گھٹنوں میں ورم، عارضی سوئیوں کے ساتھ، بیٹھی ہوئی حالت میں تلوے سو جائیں، رانوں میں درد، جیسے کوئی پٹی کس گئی ہو۔ سردی لگ جانے کے بعد پاؤں پر استسقائی ورم، ٹانگوں کے فالج کے ساتھ، چلتے وقت لڑکھڑائے۔

مخصوص خواص۔ بے حد کمزوری اس لیے مضبوطی سے کھڑا نہ رہا جا سکے معمولی سی محنت سے بے حد کمزوری۔ تھکا دینے والے پسینوں کے ساتھ، مریض جلد چونکے یا لمزہ کی رغبت ہو، بے چینی، فالجی کمزوری کے دورے، پیٹھ میں درد کے ساتھ۔ کبھی ہوا چاہے وہ ٹھنڈی ہو یا گرم برداشت نہ ہو سکے ایسے حد کمزوری محسوس کرے۔ یہاں تک کہ اونچی آواز سے بولا بھی نہ جا سکے۔ بائیں جانب کا ادھرنگ۔ ہڈیوں میں کھینچنے والے درد اور فالجی بھٹن، ایسا معلوم

جیسے کہ ہڈیوں کو کوٹا پیٹا گیا ہے، حرکت پر غشی، چہرے کے عضلات میں ٹیڑھے پن کے ساتھ۔

نیند: بے خوابی: راتوں جاگنے سے، کاروباری خیالات سے، پریشانی اور بے چینی کی وجہ سے۔ نیند نہ آرام دہ اور غیر فرحت بخش، دورے والی جمائیاں، غنودگی، مسلسل غنودگی، بیداری پر پریشانی اور بے چینی سے نیند میں خلل ہو، نیند تمام علامات (خصوصاً سر کی) کو بڑھا دے۔ پریشان کن ڈراؤنے خواب۔

بخار: جاڑا اور بخار یکے بعد دیگرے (ککلیریا کارب، مرک) بحالت بخار چہرے پر سرخی، جاڑا: ریاحی درد، متلی، چکر، ٹانگوں میں سردی اور سر میں گرمی کے ساتھ، جاڑا پسینے کے ساتھ اور جلد میں حدت کے ساتھ۔ اعصابی قسم کا مسلسل بخار، مسلسل جاڑا جلد میں بخار کے ساتھ، تمام رات خشک بخار تمتماہٹ کے دورے، رخساروں پر جلن اور حدت اور ٹھنڈے پاؤں کے ساتھ، صبح کے پسینے زیادہ تر سینہ پر یا وقفہ حصص پر پسینہ۔

جلد: شدید کھجلی خصوصاً شام کے وقت جب کپڑے اتار رہا ہو یا رات کے وقت گرم بستر میں۔ زخم جو چھونے سے بہت ذکی الحس ہوں۔

کمی اور زیادتی: علامات جھٹکے سے بڑھتی ہیں چنانچہ معمولی سا جھٹکا گاڑی یا بحری سفر بھی برداشت نہیں ہوتا علامات چھونے سے، دہلنے سے، جھٹکے سے، حرکت سے، جسم ہلانے سے، بستر سے اٹھنے سے، جھکنے سے یا اعضاء جھکانے سے، چلنے سے بڑھتی ہیں۔ کچھ علامات بیٹھنے سے کم ہوتی ہیں۔ بہت سی تکلیفات شام کے وقت، رات کے وقت، خصوصاً آدھی رات کے قریب اور ایک بجے رات کو بڑھتی ہیں۔ مریض ٹھنڈی اور گرم ہوا سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی کی خواہش کرتا ہے مگر کوئی ٹھنڈی چیز کھانے یا پینے سے اعضاء میں جھنجھنی پیدا ہو جاتی ہے۔ کھلی ہوا سے، دھوپ سے، بستر کی گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مکان میں تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت: نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر، کیموملا، کیوپرم، اگنیشیا، نکس اور سٹافی سیگریا سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا خراب تمباکو، کیموملا، کیوپرم، اگنیشیا، نکس اور تھوجا سے پیدا شدہ بخار کے اثرات کو زائل کرتی ہے۔

متضاد: کاسٹیکم، کانیا۔

یہ دوا کانٹ، کیموملا، نکس وامیکا، اگنیشیا کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

مقابلہ کریں:

کوکاٹ، اکٹیا ریسی موسا، انٹم کروڈم (دردِ معدہ)، انٹم ٹارٹ، آرسنک، بیلاڈونا، ککلیریا کارب، بوریکس، کیموملا، [illegible] اگنیشیا، اسودسیا اور لیڈم، پٹرولیم، پلساٹیلا (درد سر)، رسٹاکس، سباڈیلا، سلیشیا، سٹرامونیم، ٹوبیکم، ویریٹرم۔

[illegible] سے پیدا شدہ نتائج: نکس، نائٹرک ایسڈ۔

[illegible] کا اعصابی: اسارم، کینابس انڈیکا، ککلیریا، جلسیمیم، پسکیٹا، سلیشیا، تھوجا۔

[illegible] سے اٹھنے والے درد سر: ٹیک ڈیوکاریم۔

[illegible] حق: نکس۔

گھٹنے جھکانے سے تکلیف بڑھے: میگنیشیا کارب، سیپیا۔
مسلسل متلی، اپیکاک، کالی کارب، سلفر، اگنیشیا، اسٹیک ایسڈ۔
رحم میں اینٹھن، درد والے حیض، خون سیاہ: اگنیشیا ڈکوکس میں کمزوری زیادہ ہوتی ہے، کمر میں لنگڑے پن کا احساس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے فالج ہو جائے گا مریضہ چلنے کے آغاز پر کانپتی ہے۔
بولنے سے کمزوری: وریٹرم، سلفر، کلکیریا، سٹانم۔
دماغی جذبات یا تھکاوٹ سے قبل فالج: اگنیشیا، فاسفورس، نیٹرم میور، کولن سونیا۔
گدی میں درد سر: جلسی میم، جگلن سائی نیریا۔
گردن کے عضلات میں کمزوری، انٹم ٹارٹ
سر کو پیچھے رکھنے سے تکلیف کم ہو: سینگا، تکلیف بڑھے: کلیٹس، سنابیرس۔
پکرو ٹاکسین اور پکرک ایسڈ فالجی احساس اور تھکاوٹ سے پیدا شدہ اثرات کے لیے کوکولس کے برابر مفید ہے۔

Cocainum

کوکینم دیکھیے کوکا

SYNONYMS : Coca
PARTS USED : Leaves
Tincture

Kola

کولا۔ دیکھیے سٹرکولیا

SYNONYMS : Sterculia
PARTS USED : Bark
Tincture

Choline

کولائن

CHEMICAL SYMBOL : $(CH_2)_3$ NOH
CH_2-CH_2 OH
SYNONYMS : Ethanol trimetbylem monium hydroxide

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Cholas Tarriapina کولس ٹیراپینا

پنڈلیوں اور پاؤں میں تشنج، تشنجی دردوں کے ساتھ بائی کے درد میں اس کا استعمال بعض وقت ہوتا ہے۔
طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Colostrum کولسٹرم

The milk first secreted after child birth
Solution

(بچہ پیدا ہونے کے بعد جو دودھ پہلے نکلے)

اس کی آزمائش نہیں کی گئی مگر مریضوں پر اس کا تجربہ ہوا ہے چونکہ ماں کا پہلا دودھ پینے سے قدرتی طور پر بچہ کو دست ہوتے ہیں، اس لیے یہ دستوں کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے۔ ڈاکٹر بل اس کی علامات اس طرح بیان فرماتے ہیں، دست سبز پانی کے سے، زرد پانی کے سے۔ آنوں ملے، صفراوی، مقدار میں زیادہ، کثیر، تیز سوزش پیدا کرنے والے، دودھ پینے والے بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں یہ دست عموماً دیکھے جاتے ہیں۔ دستوں کے دوران میں شکم میں درد ہوتا ہے۔ نیز چڑچڑا پن اور چہرے پر زردی ہوتی ہے۔ زبان سفید یا زرد سی ہوتی ہے، بچہ کھٹی یا کڑوی رطوبت کی قے کرتا ہے۔ تمام جسم میں کھٹاس کی بو ہوتی ہے۔ لاغری اور سوکھے کی بیماری میں بھی یہ استعمال ہوتا ہے۔
طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Cholesterium کولسٹریم

CHEMICAL SYMBOL : C26 H44 O
SYNONYMS : Cholesterine
Trituration.

یہ خون میں، دماغ میں، انڈے کی زردی میں، بچوں میں اور پھوڑوں کے ہتھوں میں ملتا ہے لیکن زیادہ تر

صفراوی اور صفراوی پتھریوں میں پایا جاتا ہے۔

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ جگر کے ان دردوں میں جس کو دیکھ کر ڈاکٹر کا شک ہو نہایت مفید ہے۔ پرووالوزیگر کے آکلوں اکینسر میں استعمال ہوتی ہے، یرقان میں پتے کی پتھریوں میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳x، نمبر ۳، نمبر ۶۔

Comocladia Dentata

کوموکلیڈیا

NATURAL ORDER : Anacardiaceae
PARTS USED : Leaves and bark

کوموکلیڈیا کا درخت رسٹاکس سے ملتا جلتا ہے چنانچہ بعض وقت اس کے گرد و نواح میں چلنے سے شدید قسم کا ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس درخت کے تنے اور شاخوں میں ایک دودھ کا سا رس ہوتا ہے جو دھوپ لگنے سے سیاہ ہو جاتا ہے اس سے کپڑے اور جلد پر دھبے آجاتے ہیں، یہ درخت نہایت ہی تکلیف دہ خارش ورم سرخی، خارش کے دانے اور زخم پیدا کرتا ہے۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ داہنے پستان میں گوشت خورہ زخم، ٹانگ پر زرد مندمل ہونے والا زخم۔ بائیں ٹانگ اور پاؤں میں ورم اور بخار اس کی حد میں آتے ہیں۔ کھانسی بائیں پستان میں درد کے ساتھ جو بائیں کندھے تک جائے، اس دوا سے درست ہوتی ہے۔ جلد کے علاوہ آنکھ کی تکلیفات بھی اس میں ملتی ہیں چنانچہ داہنی آنکھ میں درد اس امر کے احساس کے ساتھ کہ بائیں سے بڑی ہے اور زیادہ باہر نکلی ہوئی ہے۔ پایا جاتا ہے۔ اس کے درد چپکن والے ہوتے ہیں اور گرمی سے بڑھتے ہیں، رسٹاکس کی طرح اس کے باؤ کے درد بھی حرکت سے کم ہوتے ہیں اور آرام کرنے سے بڑھتے ہیں لیکن برعکس رسٹاکس کے درد گرمی سے بڑھتے ہیں اور کھلی ہوا میں کم ہوتے ہیں، رات کو تکلیفات کی زیادتی رسٹاکس کی طرح ہوتی ہے اور دبانے سے سکون ہوتا ہے۔ جوڑوں اور ٹخنوں میں درد۔

علامات

آنکھ۔ آنکھوں میں اعصابی درد اس احساس کے ساتھ کہ آنکھیں بڑی ہو گئی ہیں اور باہر نکل آئی ہیں خصوصاً داہنی آنکھوں میں تکلیف چولہے کے پاس بڑھ جائیں، صرف بائیں آنکھ سے روشنی کی جھلک دیکھ سکے، سبز موتیا بند، ابھراؤ کا احساس، ڈھیلے بڑے محسوس ہوں، آنکھوں کی حرکت سے تکلیفات میں زیادتی ہو، چراغ کی لو کے گرد سرخ ہالہ دیکھے۔

چہرہ۔ متورم، آنکھیں باہر نکلی ہوئی، نچلے ہونٹ پر آبلے اور ورم، احساس جیسے تمام چہرے کی جلد کھنچ کر ناک کے قریب آگئی ہے جس کی وجہ سے چکر ہو۔

منہ۔ درد دانت جس میں کمی دبانے سے ہو، جب درد دانت رک جائے سر بڑا محسوس ہو، احساس جیسے دانت

اپنے گڑھے سے باہر کھنچا جا رہا ہے اور عقب کھنچ رہا ہے۔

جلد۔ خارش کرے، سرخ ہو اور اس پر خارش کے دانے ہوں۔ سرخ بخار کی طرح تمام جلد پر سرخی، زہرباد، گہرے زخم سخت کناروں کے ساتھ، جذام، جلد پر سرخ دھاریاں (بوفریم) آلات صدر اور ٹانگوں میں کوتہ نیز آبلے دار کوتہ۔

سینہ۔ بائیں پستان میں تیز درد سینے کے داہنی جانب سے بازوؤں اور انگلیوں تک درد کھانسی بائیں پستان کے نیچے درد کے ساتھ جو بائیں کندھے تک جائے۔ داہنے پستان پر گوشت خوردہ زخم۔

طاقت۔ نمبر ا سے نمبر ۳ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

(رسٹاکس، اناکارڈیم، بوفریم)

Caumarouna

کومیرونا

دیکھئے

ٹونگو

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Tongo Beans
PARTS USED : Beans
TINCTURE : Drug strength 1/10.

Coninum

کونائینم

CHEMICAL SYMBOL : $C_8H_{17}N$.
SYNONYMS : Conicine
An alkaloid from Conium Maculatum
Tincture.

(کونیم کا الکلائڈ)

اس کے ٹسن ہونے کا احساس عضلاتی فالج، چکر، بینائی میں ابتری، سننے میں ابتری اور قوت حس میں ابتری پیدا ہوتی ہے، نیز سستی اور نیند کا غلبہ بھی، اس کے مریض کو اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ وہ تمام رات جاگتا رہا ہے یا ایسا احساس ہوتا ہے جو عیاشی کے بعد ہوتا ہے۔ زینہ چڑھنے پر یا جوتا اتارنے پر پنڈلیوں کی اینٹھن بھی پائی جاتی ہے، چکر کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳ تک۔

Conium Maculatum

کونیم میکولیٹم

NATURAL ORDER : Umbelliferae
SYNONYMS : Poison Hemlock
PARTS USED : The entire plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(شوگران)

دنیا جانتی ہے کہ سقراط کو زہر کا پیالہ پیش کیا گیا وہ زہر کونیم ہی تھا جس وقت سقراط زہر کا پیالہ پی چکا تو اس کو کچھ دور چلنے کی ہدایت کی گئی۔ تھوڑی دور چلنے کے بعد سقراط نے محسوس کیا کہ اس کی ٹانگیں بھاری ہو گئی ہیں۔ چت لیٹ گیا اور اس پر کپڑا ڈال دیا گیا۔ تھوڑی دیر بعد زہر دینے والے نے اس کے پاؤں ٹانگوں پر ہاتھ رکھا وہ ٹھنڈے ہو چکے تھے۔ سقراط کے پاؤں کو بہت زور سے دبا کر پوچھا گیا کہ کیا آپ کچھ احساس کرتے ہیں؟ سقراط نے جواب دیا نہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اس کی رانوں کو دبایا گیا تو وہ بھی ٹھنڈی اور بے حس ہو چکی تھیں اسی طرح سے نیچے سے اوپر کی طرف اس کی ٹانگیں ٹھنڈی ہوتی جا رہی تھیں۔ آخر میں سقراط نے اپنے جسم کو چھوا اور کہا کہ جب زہر دل پر پہنچے گا تو وہ مر جائے گا۔ اس وقت اس کا شکم بالکل ٹھنڈا ہو چکا تھا اس نے اپنے جسم پر سے کپڑا اتارا اور کہا "کریٹو مجھے اسکلاپیس کا ایک مرغ دینا ہے۔ دے دینا"۔ کریٹو نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا لیکن کیا آپ کچھ اور فرمانا چاہتے ہیں۔ اس کے جواب میں سقراط کچھ نہیں بولا لیکن دوسرے ہی لمحہ میں اسے ایک تشنج ہوا اور زہر دینے والے نے اس کو کپڑے سے ڈھانک دیا۔ سقراط کی آنکھیں اور منہ کھلے ہوئے تھے۔ کریٹو نے اس کی آنکھیں اور منہ بند کر دیا اور زندگی کے سین کا آخری پردہ گر گیا۔

مندرجہ بالا تاریخی بیان کو دیکھنے سے قدرتی طور پر یہ خیال ہوتا ہے کہ کونیم کا فعل اعضاء کے اندر فالج پیدا کرتا ہے۔ یہ فالج نیچے سے اوپر کی طرف جاتا ہے۔ یہ فالج پہلے عضلات ارادی کو مفلوج کرتا ہے پھر معدہ، مغاق اور سینہ کو تھوڑی دیر کے بعد تشنج ہوتا ہے اور غشی واقع ہو جاتی ہے۔

ہنی مین لکھتے ہیں کہ افیون کی طرح اس کے اثر مقدم اور اثر ثانی کی تفریق کرنا بہت مشکل ہے ان کے خیال کے بموجب کونیم کا اثر مقدم جسم کے اندر سختی، ریشوں میں سکڑان، غدودوں میں ورم کے ساتھ اور احساسات میں کمی پیدا کرتا ہے۔ نسٹ لکھتے ہیں۔ کونیم کا اثر شروع میں ورم پیدا کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا زندہ دلی سے دموی مزاج کے انسانوں کے لیے جن کے نظام عضوی میں سختی آ چکی ہو مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ نظام غدودی کسی صدمے یا چوٹ کی وجہ سے ماؤف ہوا ہو۔ چاہے مریض اس صدمے یا چوٹ کو بالکل ہی بھول چکا ہو۔ آگے چل کر نسٹ لکھتے ہیں کہ کونیم اکونائٹ کا مشابہ ہے۔ اکونائٹ دل پر اور شریانوں پر اثر کرتا ہے جبکہ کونیم غدودوں اور عروق شعریہ پر۔ بعض وقت کہا جاتا ہے کہ مزمن عوارضات کا اکونائٹ کونیم ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ کونیم ان انسانوں کے لیے مفید ہے جن کے اندر پانی کی زیادتی ہو اور ان میں عضوی تکلیفات موجود ہوں۔ اور ان میں

یہ دوا بچوں اور بوڑھی مستورات کے لیے زیادہ مخصوص ہے۔

یہ دوا اینٹی سورک ہے۔ اور اس کا اثر بہت گہرا ہوتا ہے اس کی تکلیفات سردی لگنے سے پیدا ہوتی ہیں اور جسم کے تمام غدود ماؤف ہو جاتے ہیں، تھوڑی سی سردی سے غدود سخت ہو جاتے ہیں اور ان میں درد ہو جاتا ہے۔ چنانچہ بغلوں، گردن، گلبریوں اور پیٹ کے غدود بڑھ جاتے ہیں، زخمی حصص سخت ہو جاتے ہیں، پستانوں کے دبل سخت گانٹھوں سے گھر جاتے ہیں، پستانوں میں جن میں ابھی دودھ نہیں آیا گلٹیاں پڑ جاتی ہیں اسی طرح سے تمام جسم کی جلد کے نیچے گانٹھیں پڑ جاتی ہیں، غدودوں کی سختی اور سخت تکلیفات میں کونیم کا استعمال ہوتا ہے کیونکہ یہ دوا ان پر بہت گہرا اثر کرتی ہے، غدود آہستہ آہستہ سخت ہو کر آگلہ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں ان کا دوسرا فعل اعصاب پر ہوتا ہے اعصاب میں بیحد کمزوری ہوتی ہے، اعصاب کی کمزوری سے عضلات میں لرزہ، جھٹکے اور تشنج ہوتا ہے کوئی جسمانی محنت بغیر شدید تھکاوٹ محسوس کیے نہیں ہو سکتی۔ کوکولس کی طرح آہستہ آہستہ فالجی کمزوری جسم پر اپنا تسلط جما لیتی ہے، جسم و دماغ کی تھکاوٹ کی وجہ سے جسم کی چستیاں و چالاکیاں ماؤف ہو جاتی ہیں، جگر بھی سخت ہو جاتا ہے اور بڑھ جاتا ہے، مثانہ بھی کمزور ہو جاتا ہے اور پیشاب صرف جزوی طور پر ہی نکل سکتا ہے بعض وقت یہ حالت بھی دیکھی جاتی ہے کہ پیشاب نکالنے کی طاقت ہی نہیں۔ یہ تمام باتیں بتاتی ہیں کہ کونیم میں کمزوری بڑھتے بڑھتے فالج کی حد تک پہنچتی ہیں۔

دوسری عجیب بات ہسٹریا ہے۔ دماغی کیفیت ہسٹیریائی کی سی ہوتی ہے اس کے ساتھ ہی اعصابیت ہوتی ہے اور عضلات میں لرزہ اور کمزوری بھی۔ کونیم کی بہت سی تکلیفات کے ساتھ درد نہیں ہوتا۔ جسمانی اور دماغی کمزوری نظام عضلاتی میں کمزوری، تھکاوٹ اور لرزہ۔ ٹانگوں اور جوڑوں میں فالج و دماغی علامات۔ اعصابی علامات اور لرزہ، یہ سب کے سب بیواؤں میں یا رنڈووں میں پائی جاتی ہیں، یا ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں جنکی خواہشات نفسانی یکا یک رک جاتی ہیں یا روک دی جاتی ہیں، جب عورت یا مرد کو خواہش کے سرانجام دینے سے روک دیا جائے تو ان کو لرزہ والی کمزوری ہو جاتی ہے، دماغی محنت نہیں کر سکتے اور دوسروں کی باتوں پر توجہ کو یکسو نہیں کر سکتے یا دوسروں کی باتوں کو سمجھنے کے نااہل ہو جاتے ہیں یاد رہے کہ اس قسم کی تکلیفات جب مردوں کو ہوں کونیم دوا ہوا کرتی ہے اور جب عورتوں کو ہوتی ہیں تو ان کے رحم اور خصیۃ الرحم میں ورم آ جاتا ہے۔ ایسی حالت میں کونیم کے بجائے میرے خیال میں دوا ایپس ہوا کرتی ہے مگر یہ بتانا بھی اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ جب ان تکلیفات کے ساتھ ہسٹریا اور تحریک موجود ہو تو کونیم ہی استعمال کرنا چاہیئے جب بہت بڑی عمر تک مرد کنوارے رہیں اور اپنی خواہشات کو روکتے رہیں تو عموماً وہ مرد شادی کے بعد یکایک اپنے آپ کو نامرد پاتے ہیں ایسی حالت میں کونیم ہی دوا ہے جو پہلی ہی خوراک سے ان کی نامردی کو چھو منتر کی طرح اڑا دیا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کونیم کنوارے آدمیوں کی نامردی کی دوا کہلاتی ہے۔

کونیم کے مریض شراب کی کسی مقدار کو بھی برداشت نہیں کر سکتے، شراب یا کوئی نشی چیزوں میں لرزہ، تحریک حاسی کمزوری اور جسمانی کمزوری پیدا کر دیتی ہے ایسے مریضوں میں بہت سے قسم کے درد سر ہوتے ہیں، ظاہر ہے کہ کمی صحت کی وجہ سے ہوں گے جو ان کو درد سر زیادہ ہی ہوا کرتے ہیں، سر میں درد، سوئیاں گھنے کے سے، پھاڑنے

والے، چبھن والے ہوتے ہیں اور بعض وقت اعصابی درد بھی۔ عضلات میں کمزوری۔ چہرے کے ایک جانب کی کوری اوپری پپوٹوں کا فالج۔ سرسراہٹ والے درد یہ ہیں۔ علامات جو عموماً عام عصبی کمزوری کو ظاہر کرتی ہیں۔ ہو کونیم کا خیال یکایک اور شدید دردوں اور دماغ میں اجتماع خون وغیرہ کے لیے نہیں کر سکتے بلکہ کونیم میں ایسی تکلیفیں آہستہ آہستہ بڑھنے والی بیماری کے ساتھ ملتی ہیں۔ سر، آنکھوں، چہرے کے گرد اعصاب کے ساتھ ساتھ سوئیاں چبھنے کے سے، جلنے لگنے کے سے اور چاقو گھسنے کے سے درد پائے جاتے ہیں سر کی چوٹی میں سوئیاں چبھنا۔ تحریک سے دردِ سر پیدا ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں سُن ہونے کا احساس ہوا کرتا ہے۔ یاد رہے کہ کونیم میں جہاں تکلیف ہوگی وہاں سُن ہونا بھی موجود ہوگا اور کمزوری بھی۔ یہاں تک فالجی کیفیتوں کے ساتھ بھی سُن ہوتا ہے۔ چکر اس میں بہت رائج ہوتا ہے۔ مکان میں ہر چیز گھومتی معلوم دیتی ہے۔ سر میں ایک قسم کی پراگندگی کا احساس ہوتا ہے اور مریض چپ چاپ خیالات میں مستغرق بیٹھا رہتا ہے۔ چکر جھکنے سے بڑھتا ہے۔ سر جیسے ہے کہ چکر میں گھومتا معلوم ہوتا ہے۔ بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے سے بستر گھومتا معلوم ہوتا ہے۔ بستر میں کروٹ لینے سے یا ادھر ادھر دیکھنے سے چکر بڑھ جاتا ہے لیکن کونیم کا مخصوص چکر اس وقت ہوتا ہے جب مریض بستر میں لیٹا ہوتا ہے۔ آنکھیں گھماتا ہے۔ چکر کئی ادویہ میں پایا جاتا ہے۔ ناظرین کو ان باتوں کو سمجھنے کے لیے مختلف ادویہ کو دیکھ کر ان کی تفریق کرنی چاہیے مثلاً:۔ سر پھرانے سے چکر (کونیم، کلکیریا کارب، کالی کارب) سر کو حرکت دینے سے چکر (برائی اونیا، کلکیریا کارب) اوپر دیکھنے سے چکر (پلساٹیلا، سلیشیا) نیچے دیکھنے سے چکر (فاسفورس، سپائی جیلیا، سلفر) پھولوں کی خوشبو سے چکر (نکس وامیکا) ذرا سی خوشبو روغن سے چکر (تھریڈین) چلتے ہوئے چکر (نیٹرم میور، نکس وامیکا، فاسفورس، پلساٹیلا) پڑھتے وقت چکر (نیٹرم میور) کھاتے وقت اور کھانے کے بعد چکر (گریشیا، نکس وامیکا، فاسفورس، پلساٹیلا) چکر ایسا معلوم ہو جیسے بستر گھوم رہا ہے (کونیم) چکر غش کھا جانے کے ساتھ (نکس وامیکا) چکر دل کی دھڑکن کے ساتھ (ارجنٹم نائیٹریکم، نکس وامیکا، فاسفورس) اندھیرے میں یا آنکھیں بند کرنے پر چکر (تھریڈین، ارجنٹم نائیٹریکم، سٹرامونیم) چکر بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ (سائیکلمین، جلسیمیم، نکس وامیکا) جگہ سے اٹھتے وقت چکر (برائی اونیا، فاسفورس) جھکی ہوئی حالت سے اٹھتے وقت چکر (بیلاڈونا) بستر سے اٹھتے وقت چکر (برائی اونیا، چیلیڈونیم، کوکولس) جھکنے سے چکر (بیلاڈونا، پلساٹیلا، سلفر) چڑھتے وقت چکر (کلکیریا کارب) اترتے وقت چکر (بوریکس، فیرم) لیٹنے سے چکر (کونیم) چکر جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے (برائی اونیا، کوکولس، فاسفورس، پلساٹیلا) گری میں چکر معلوم ہو (جلسیمیم، سلیشیا، پٹرولیم) نیند کے بعد چکر (لیکیسس) حیض کے رک جانے سے چکر (سائیکلمین، پلساٹیلا)

اسی ضمن میں ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ کونیم اس چکر کی دوا ہے جو لیٹ جانے سے پیدا ہو یا سر کو حرکت دینے سے، چاہے وہ حرکت کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہو نیز آنکھوں کی حرکت سے پیدا ہو۔ مکان کی تمام چیزیں گھومتی معلوم ہوتی ہیں اور مریض نہایت احتیاط کے ساتھ سر کو رکھنا چاہے تاکہ حرکت نہ ہو۔

نیش کا خیال ہے کہ سر کو کسی جانب گھمانے سے چکر بڑھتا ہے۔ بعض ڈاکٹر بتاتے ہیں کہ بستر میں لیٹ کر کروٹ بدلنے سے چکر بڑھتا ہے یا پیدا ہوتا ہے چنانچہ ایک دردِ سر کی مریضہ کو صرف چھ دن کے اندر کونیم سے درست کیا

گیا جو سات ماہ سے درد کمر میں مبتلا تھی۔ علامت یہ تھی کہ بستر میں بغیر جھکے وہ کروٹ بدل نہیں سکتی تھی۔

ڈاکٹر گرنسے احساسات کے ضمن میں لکھتے ہیں۔ کلیجہ کا جانا۔ حاملہ مستورات میں جب کلیجہ کا جانا رات کے وقت بستر میں لیٹنے سے ہوتے کا احساس۔ اس امر کا احساس کہ جسم کے گرد کس کر پٹی بندھی ہے۔ جسم میں قوتی واحساسات کی کمی۔ ہڈیوں میں اندر سے باہر کی طرف تیر لگنے کے سے درد۔ اندرونی حصص و بیرونی حصص میں تناؤ۔ ہڈیوں میں سوئیوں کا چبھنا۔ ناخنوں میں زردی بھی کونیم کا نشان سمجھنا چاہیئے۔

ڈاکٹر سرکار نے ایک عجیب علامت کونیم کی بتائی ہے وہ یہ ہے: کونیم میں ریاح اور پاخانے کا ٹھنڈا محسوس ہونا چنانچہ انھوں نے ایک مریض کے متعلق بیان فرمایا ہے جس کو سخت اسہال تھے مرکا رسلفر دینے والے تھے۔ جب انھوں نے مریض سے سوال کیا کہ "پاخانے گرم ہیں کیا؟" برخلاف اس کے مریض نے کہا ٹھنڈے ہیں۔ چونکہ "ٹھنڈے ریاح" کونیم کا نشان ہے اسی لیے "ٹھنڈے پاخانے بھی کونیم کا نشان ہونا چاہیئے۔ یہ خیال آتے ہی کونیم دیا گیا اور مریض چند ہی خوراکوں میں درست ہو گیا۔

خواہش نفسانی کے پورا نہ ہونے سے تکلیفات کا ذکر اوپر ہو چکا ہے یہ دوا صرف انہی حالتوں میں مؤثر ثابت نہیں ہوتی بلکہ مردوں کے اندر نامردی کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ چاہے وہ نامردی جلق کی وجہ سے ہو، یا اغلام کی وجہ سے۔ جہاں محض عورتوں کو دیکھنے ہی سے انزال ہو جائے وہاں کونیم کے مقابلہ پر کوئی دوسری دوا کام نہیں کر سکتی۔ احتلام بغیر خواب کے۔ انزال کے وقت درد جب کبھی انزال ہو جائے وہ جماع کے وقت ہو یا جماع کے بغیر آگر منی کے خارج ہونے سے عضو تناسل کے اندر چاقو لگنے کے سے درد ہوں تو کونیم حکمی دوا ہے اس میں نفسانی کمزوری ہوتی ہے۔ استادگیاں ناکافی ہوتی ہیں۔ دخول کے ساتھ ہی استادگی ختم ہو جاتی ہے اور جماع کے بعد کمزوری ہوتی ہے۔

خصیے متورم اور سخت ہو جاتے ہیں یہ ورم اور سختی بہت آہستہ آہستہ آتی ہے مردوں کے خصیوں میں سختی۔ جہاں کونیم کے اندر پائی جاتی ہے وہاں مستورات میں خصیۃ الرحم میں اور رحم میں سختی اور بڑاپن بھی پایا جاتا ہے انکے اندر حیض کی مقدار کم ہوتی ہے۔ بڑی عمر کی کنواری لڑکیوں میں حیض کی کمی کونیم کا ایک مخصوص نشان ہے بغیر حیض سے پہلے پستانوں میں درد جس کی زیادتی ہر قدم سے ہو کونیم کی حد میں آتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ پستانوں پر چوٹ لگنے سے اگر گانٹھیں یا ورم ہو جائے تو کونیم ایک بہترین دوا ہے۔

آنکھوں کے لیے یہ ایک یقینی دوا ہے خصوصاً آشوب چشم کے لیے اور اس میں عجیب ترین بات یہ ہوتی ہے کہ مریض آنکھوں کے آشوب سے کہیں زیادہ روشنی کا ذکی الحس ہوتا ہے۔ آشوب چشم کے درد رات کے وقت بڑھ جاتے ہیں اور نہایت ہی ہلکی روشنی سے بھی درد اس قدر بڑھ جاتے ہیں کہ مریض کے لیے ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ مریض صرف اندھیرے ہی میں اور دبانے سے آرام حاصل کر سکتا ہے۔ کونیم میکولیٹم آنکھوں کے پپوٹوں کے گرنے کی ایک بہترین دوا ہے اس حالت میں یہ جلسی میم، کاسٹیکم اور سیپیا کا مقابلہ کرتی ہے۔

غدودوں میں ورم اور سختی، سرسراہٹ اور سوئیاں چبھنے کے ساتھ کونیم میں پائی جاتی ہے اور یہ ورم اور سختی جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے چوٹوں کے بعد ہوا کرتی ہے کونیم کا خاص طور پر اثر پستانوں پر ہوتا ہے پستانوں کے اندر کی

تکلیفات، نیز رحم اور معدے کی اور خصیوں کی تکلیفات اس دوا سے درست ہوتی ہیں خصوصاً جبکہ یہ تکلیفات صدمہ یا چوٹ سے واقع ہوئی ہوں۔ اگر صدمے یا چوٹ کے بعد پتھر کی سی سخت گانٹھیں پڑ جائیں گو وہ بن جائیں اور بھاری پن کا احساس ہو تو کونیم کا خیال کرنا چاہیئے۔ کونیم اور سلیشیا پستانوں کی سختی اور گانٹھوں کے لیے عجیب دوائیں ہیں لیکن یاد رکھیے کہ کونیم میں زیادہ تر دہنا پستان ماؤف ہوتا ہے اور سلیشیا میں بایاں۔ کاربوانمس میں تھکنے سے درد بھی ہوتے ہیں (ایسٹریاز ریوبنس) پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ حیض سے پہلے پستانوں کا سخت ہونا یا درد کرنا بھی کونیم کی حد میں آتا ہے۔

پیشاب کا رک رک کر آنا کونیم کا ایک عجیب ترین نشان ہے (کلیمیٹس) جب کبھی بڑھاپے میں غدی کے غدود کے بڑھ جانے سے یہ حالت ہو جائے تو کونیم ایک عجیب دوا ہوا کرتی ہے۔ دن اور رات پسینہ۔ جونہی نیند آئے پسینہ یا آنکھیں بند کرنے پر پسینہ۔ ڈاکٹر ڈنیش لکھتے ہیں کہ پسینہ کی یہ علامت کسی دوسری دوا میں نہیں ملتی۔ (برعکس سمبوکس)

کانوں کے اندر میل کا جمع ہو جانا اس کی مخصوص علامت ہے ایسی حالت میں نہایت احتیاط کے ساتھ پچکاری یا کسی اور طریقہ سے کان کا میل نکلوا دینا چاہیئے اور اس کے بعد آئندہ میل کی پیدائش کو روکنے کے لیے کونیم کا استعمال ہونا چاہیئے۔

بائیں پھیپھڑے کے اوپری حصہ میں درد جس کے ساتھ ایک تھوڑی سی جگہ میں گردن اور کندھے کے درمیان چھونے کا سا درد ہو تو کونیم کا ایک مخصوص نشان ہے بلا لحاظ اس امر کے کہ بیماری کیا اور کہاں ہے اگر یہ علامت موجود ہے تو کونیم غالباً دوا ہوگی۔

کونیم کے درد کاٹنے والے سوئیاں چبھنے کے سے۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے کی طرف اور اندر کی طرف ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر کلارک بتاتے ہیں کہ وہ مریض جن کو سستی یا بیکار رہنے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ کونیم کی حد میں آتے ہیں۔ نیز کونیم کے اندر سن ہونے کا احساس، دماغی محنت کو برداشت نہ کرسکنا۔ حافظہ کی کمی۔ تھکاوٹ کا احساس اور کچھ پاگل پن کا سا پایا جاتا ہے۔ نیز بینائی میں سرخی بھی آزمائش میں ملتی ہے۔ دنیا کو فرضی سمجھتا ہے اور ہر چیز اسے خواب کے مانند نظر آتی ہے۔ تپ دق کے مریض جو بلغم نہیں نکال سکتے اور نگل جاتے ہیں کونیم سے مستفیض ہوتے ہیں۔

نمک، قہوہ اور کھٹی چیزوں کی خواہش، امونیکم اور اسافوٹیڈا کی طرح یا جی بدہضمی بھی پائی جاتی ہے۔ اعضاء میں سُن ہونے اور مردہ ہونے کے احساسات، خنجر بھونکنے کے سے درد اس دوا کی ایک رہنما کن علامت ہے کمزوری کے دورے، غشی، چلتے وقت اچانک طاقت جواب دے جانے، چوٹوں کے، گرنے کے، غم کے۔ زیادہ مطالعہ کے، اثرات مابعد کونیم سے درست ہوتے ہیں۔ یہ گردن کے ہلا جانے کے بعد دوران اور ہچکی۔ کونیم میں قریب قریب مسلسل خشک کھانسی جس کی زیادتی رات کو بستر میں لیٹنے پر ہوتی ہے پائی جاتی ہے۔ پہلی مرتبہ لیٹنے پر کھانسی جس کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑے اور بلغم کھنکھار کر نکالنا پڑے۔ گہری سانس لینے پر کھانسی۔

زہرباد، صدمے، داغ، چوٹ، بھرا ہوا محسوس ہونا، سینہ کی سامنے والی ہڈی کا گھٹنا اور کڑنا۔ اعضاء زخم سے پیدا شدہ

کمزوری کو کونیم رفع کرتی ہے۔ اعصابی تکلیفات سے پیدا شدہ بے خوابی۔ صبح کے وقت بستر میں بے حد کمزوری شریانوں کی دیواروں کا سخت ہو کر تنگ ہو جانا۔

علامات

دماغ: ہذیان، بدمزاجی اور غمگینی (برائی اونیا، کالوسنتھ، نکس) مراق اور لاپرواہی (نا سفورک ایسڈ، کرزو)۔ جنون۔۔ سوسائٹی سے ڈرنے اور اکیلا ہونے سے بھی۔ دماغی محنت کی نااہلیت (جیسی ہیم، نکس) حافظہ کی کمزوری (ناکارڈیم، نیٹرم میور، کریازوٹ، نکس موسکاٹا) کاروبار کرنے کو جی نہ چاہے (سائیکلمین، نکس وامیکا، ناسفورس) کند ذہنی، جو کچھ پڑھے وہ نہ سمجھے۔ لوگوں کو بکثرت گالیاں دینے کی رغبت، چھوٹی چھوٹی باتوں سے پراگندگی، آنسو جاری۔ پانچ سے چھ بجے شام تک بے حد بدمزاجی۔

سر: چکر (الیومنا، ادرم، بیلاڈونا، برائی اونیا، نکس وامیکا) خصوصاً لیٹی ہوئی حالت میں یا جب بستر میں کروٹ بدلے (بیلاڈونا) صبح کے وقت بستر سے اٹھنے پر (برائی اونیا) چلتے وقت، سر ایک طرف موڑنے سے یا آنکھیں پھرانے سے چکر جس کی زیادتی سر کو ہلانے سے، معمولی آواز سے، دوسروں کے ساتھ بات چیت کرنے سے ہو نشست سے اٹھنے پر چکر ایسا معلوم ہو جیسے چکر میں گھوم رہا ہے جس کی زیادتی لیٹ جانے سے ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے بستر چکر میں گھوم رہا ہے درد سر پاگل بنا دینے والا متلی اور بلغم کی قے کے ساتھ، نیز اس امر کے احساس کے ساتھ کہ کھوپڑی کے نیچے کوئی غیر جسمانی چیز موجود ہے سر کی چوٹی میں بھراؤ کا احساس ایسا معلوم ہو کہ سر پھٹ جائے گا۔ دونوں کنپٹیوں میں سکڑن ایسا معلوم ہو جیسے ان کے گرد پٹی بندھی ہے جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو (جیسی کلیم، مارٹیمیم) صبح کے وقت اٹھنے پر گدی میں ہلکا درد سر میں بھاری پن۔ بھوؤں اور ناک کی جڑ میں مسلسل پراگندگی۔ پیشانی میں سوئیاں چبھنے والے درد جو اندر سے باہر کی طرف آتے معلوم ہوں۔ یہ درد صبح کے وقت ہوں یا دوپہر کو پھاڑنے والے درد سر جن کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے۔ گدی میں درد اور نبض کی ہر ضرب کے ساتھ ایسا معلوم ہو۔ جیسے ہوا نکلا جا رہا ہے۔ صبح کے وقت جاگنے پر درد سر جیسے دماغ بہت بھرا ہوا ہے اور پھٹ جائے گا۔ دماغ کے داہنے آدھے حصہ میں احساس جیسے کوئی بڑی غیر جسمانی چیز پڑی ہے پھاڑنے والے درد سر متلی کے ساتھ۔

آنکھ: بینائی میں کمزوری، آنکھوں میں کمزوری اور چکا چوند، چکر اور کمزوری کے ساتھ۔ خصوصاً بازوؤں اور ٹانگوں میں جو چلنے پر لڑکھڑائیں اور ایسا معلوم ہو جیسے شراب پی ہے آنکھوں میں جلن (آرسنک) پتلیاں پھیلی ہوئی۔ پپوٹوں کی اوپر والی سطح میں جلن۔ آنکھوں کی سفیدی زرد ہو جائے۔ پپوٹے اٹھ نہ سکیں۔ بھاری معلوم ہوں (کاسٹیکم، جیلسیمیم، سیپیا، نیٹرم کارب، ناجا، خالی سوشیکم) نیند کی رغبت (نکس موسکاٹا) روشنی برداشت نہ ہو اور آنسوؤں کی زیادتی ہو۔ پتلی پر تہ ملے، بینائی میں دھندلا پن۔ جس کی زیادتی مصنوعی روشنی میں ہو۔ آنکھیں بند کرنے سے پسینہ آئے آفات بینائی میں فالج (کاسٹیکم) معمولی سا آشوب چشم بھی آنکھوں کو اس قدر ذکی الحس کر دے کہ معمولی سی روشنی برداشت نہ ہو عصب باصرہ کے جزوی فالج سے بینائی میں کمزوری قریب النگری

اشیا سرخ، قوس و قزح کے رنگ کی دھاری دار یا مختلف نشانوں کی دکھائی دیں۔ آنکھوں میں اپنیزورم کے روشنی سے نفرت، پپوٹوں سے پیدا شدہ موتیابند۔ پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ پتلی پر زخم دائیں سے بائیں کو۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے حالانکہ سرخی بہت کم ہو۔ پپوٹوں کی اندرونی سطح میں جلن اندرونی کونے میں ٹیس والا درد۔ آنکھوں سے پانی بہنے کے ساتھ۔

کان ۔ کانوں میں گھنٹے بجنے کی گرجنے اور گونج گھول کی آوازیں دیتا۔ نکس وامیکا، سلفر۔ کانوں میں اور کانوں کے گرد سوئیوں کا چبھنا۔ کالی کارب، گریفائٹس۔ ناک چھنکنے سے کان بند معلوم ہوں۔ کانوں کا میل خون کی مانند سرخ قوت سامعہ میں کمی اور کانوں سے خون کے رنگ کی رطوبت رسے۔ قوت سامعہ میں درد والی ذکی الحس، شور و غل پر جھنجھلا دے۔ خنازیری مزاج مریضوں کے کان بہیں۔ کانوں کے پیچھے پھوڑے اور گومڑ۔ گلسوئے متورم اور سخت۔

ناک ۔ ناک سے جلد کیڑے پک جائے ناک میں تھوڑی سی ناک سے مواد ملی رطوبت اور سخت چھینکے بار بار چھینکیں۔

چہرہ ۔ معدے کے دباؤ سے ہونٹوں پر آبلہ۔ ہونٹ جلیں، خشک ہوں اور ان میں گول گانٹھ کا سا درد ہو تحرک کے غدود متورم اور سخت۔ چہرہ پیلا زرد، نیلگوں پھولا ہوا اس پر سُرخی اُٹھے۔ رات کے وقت ڈنک لگنے والے یا پھاڑنے والے چہرے کے درد۔ چہرے پر تر پھیلنے والے خارش کے دانے ہونٹوں اور دانتوں پر سیاہ پپڑی۔ ہونٹوں پر آبلے یا ابھار۔

منہ ۔ ٹھنڈی غذا کھانے سے دانتوں میں کھینچنے والا درد (انٹم کروڈم، کلکیریا کارب، سٹافی سیگریا، سلفر)۔ بول چال میں وقت رکاوٹ۔ جلسیمیم، ہیوسمس) آلات نطق کے فالج کی وجہ سے۔ حلق میں ذائقہ کڑوا۔ کھوکھلے دانت میں چبھن۔ ٹھنڈی چیزیں کھاتے وقت لیکن ٹھنڈی چیزیں پینے سے نہ ہو۔ زبان متورم، اکڑی ہوئی اور درد کرے۔

حلق ۔ حلق میں خارش جس کی وجہ سے کھانسی میں تحریک ہو۔ غذا کی نالی میں دباؤ جیسے کوئی گول چیز (جیسے بال یا گولہ) معدے سے اوپر چڑھ رہا ہے۔

معدہ ۔ بھوک نہ ہو، پیاس، متعفن ڈکار (آرنیکا، انٹم ٹارٹ، کوکولس، سیپیا)، کھٹی خالی۔ شدید متلی نیز کلیجہ جلنا، تیزابی ڈکار جس کی زیادتی (بستر میں جانے سے ہو)، شدید قے قہوہ کی طرح (ریکیلیل کاربو) صاف گھٹنے پانی کی چاکلیٹ کے رنگ کی، کھٹی اور تیز سوزش پیدا کرنے والی۔ کھانے کے بعد معدہ میں سے کھٹی رطوبت اٹھے۔ معدے میں شدید درد جو دبانے والا، جلن والا، کھینچنے والا، بجانے لگنے والا ہو (آرسینک، کوکولس) فم معدہ میں بوجھ، چسلین کا احساس فم معدہ میں درد جو آہستہ آہستہ شکم کے بائیں جانب تک پھیلے متلی کے ساتھ۔ معدے میں درد جو حلق تک جائے اور ایسا معلوم ہو جیسے گولا اٹھ رہا ہے (اگنیشیا) معدے میں درد کرنے والے تشنج۔ قہوہ نمک یا کھٹی چیزوں کی خواہش۔ ذرا سا دودھ پینے کے بعد شکم یکا یک تن جائے معدہ میں شدید درد جیسے دو یا تین گھنٹے کھانے کے بعد اور رات کے وقت جسے گھٹنوں اور کہنیوں کے بل اوندھا ہو کر لیٹنے سے کسی قدر سکون ہو۔

شکم ۔ شکم میں ورم، لرزہ، جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں (آرسینک، کلکیریا کارب، برائی اونیا، سیپیا، کالی کارب) نیز چبھن شکم میں بجانے لگیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے چاقو بھونکے جا رہے ہیں (ڈرک) سوئیاں شکم سے سینے کے

داہنی طرف تنگ ہوتی ہوئی جائیں۔ ریاح کے اخراج سے پہلے شکم میں کٹن۔ شکم میں نوچنے والے درد ایسا معلوم ہو جیسے دست آئیں گے۔ پیڑو میں نیچے دبانے والے درد۔ پیڑو میں جکڑنے والے درد جیسے ولادت کے بعد ہوتے ہیں۔ پاخانہ کی حاجت کے ساتھ درد کرنے والا تناؤ۔ مزمن یرقان اور پسلیوں سے نیچے داہنی جانب درد۔ شکم میں نوچنے والا درد۔ جیسے دست ہوں گے۔ ریاح کے اجتماع سے درد شکم۔ ریاح کے اخراج سے قبل شکم میں کٹن۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ کی کثرت بے سود بار بار حاجت (اسہال) پاخانہ غیر منہضم بے درد کا رچا نام رقیق جس میں سخت پاخانہ بھی ملا ہو۔ پانی کا سا پتلا۔ ہر پاخانہ کے بعد لرزہ والی کمزوری (ناسفورس) نیند کی حالت میں اپنے آپ پاخانہ نکل جائے۔ مقعد میں اکثر سوئیاں چبھیں جب پاخانہ میں نہ بیٹھا ہو۔ مبرز میں دوران پاخانہ جلن۔

مثانہ۔ رات کو بار بار پیشاب (اسراہ بول کس، ناسفورک ایسڈ) پیشاب ہو چکنے کے بعد قطرہ قطرہ سے پیشاب کرنے وقت اور بعد میں جلن (کوناٹ، (سٹم ناسٹ) پیشاب کی دھار یکایک رک جاتی ہے اور تھوڑے وقت کے بعد پھر جاری ہو (کلیمیٹس) پیشاب مشکل سے ہو بوڑھے آدمیوں میں پیشاب قطرہ قطرہ ہو (کوپے ویا) پیشاب ہلکا پیلا سفید گدلا سیٹی یا سفید سوب کے ساتھ مثانہ کی گردن میں تیز بھالے گھنے کا سا درد۔ صبح کے وقت پیشاب کرنے کے فوراً بعد پیشاب کی نالی میں جلن۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی بغیر استادگی کے (اگریکس، اگنس) منی خارج ہو جائے جب عورتیں قطرتی یا ان سے بات چیت کی جائے ہر حرکت کی تبدیلی پر بغیر شہوانی خیال کے مذی خارج ہو اور گوشت میں خارش ہو خواہش بڑھ جائے۔ مگر طاقت عمل نہ ہو۔ خواہش نفسانی کی تحریک کردہ استادگیوں کے ساتھ۔ خواہش نفسانی کے رک جانے سے پیدا شدہ اثرات۔ خصیے سخت ہو جائیں اور بڑھ جائیں۔ بغیر خواب کے انزال کثرت جماع کے اثرات بد۔

آلات تناسل زنانہ۔ شرمگاہ کے اندر شدید خارش (کنیتھرس، مرک) سیلان رحم کی کمزوری اور کمر میں فالج کے احساس کے ساتھ یہ فالج کا احساس یا کمزوری قبل از سیلان ہو سیلان رحم گاڑھا، دودھ کا سا درد زہ کے سے دردوں کے ساتھ ہو دا ہنے اور بائیں دونوں جانب آئیں۔ سیلان سفید تیز سوزش پیدا کرنے والا جلن پیدا کرنے والا (ایبوٹیا آئیوڈیم کیلنڈولا، مرک، ناسفورس، پلساٹیلا) پیشاب کے بعد سیلان الرحم۔ حیض رک جائے یا دیر میں ہو ا تم گمی (کالوم، کاربو انیمیلس) خصیوں میں پستانوں میں سختی۔ بھالے لگنے والے درد (بیلاڈونا) حیض سے قبل پستانوں میں ورم اور پھوڑے کا سا درد۔ پستانوں کا چھوٹا ہو جانا اور مرجھا جانا (آئیوڈیم) خواہش نفسانی کی زیادتی کے ساتھ بائیں پستان میں سوئیاں لگنے کے سے درد۔ دوران حمل شدید متلی اور قے۔ پستانوں میں کاٹ ڈالنے والے دردوں کے ساتھ جن کی زیادتی رات کے وقت ہو اور خصیوں میں شدید درد ہو۔ درد والے حیض رانوں میں کھینچنے والے دردوں کے ساتھ۔ ہر پستان میں سوئیاں چبھیں۔ مریضہ پستانوں کو اپنے دبا کر چلے۔ حیض دیر میں ہوں۔ مقدار میں کم ہوں اور شرمگاہ کو چھو نہ سکے۔ خواہش نفسانی کے رک جانے سے پیدا شدہ اثرات بد یا حیض کے رک جانے سے یا زیادہ مباشرت سے پیدا شدہ بدنتائج (ایشلاں)

گوشت کاٹنے کے سے دردوں کے ساتھ۔ سدرد والے حیض سینے میں بائیں جانب گولی لگنے کے سے درد کے
ساتھ حیض رکے ہوئے۔ بہت دیر میں اور مقدار میں کم جن سے قبل رحم کھنچیں اور بعد میں تیز سیلان الرحم ہو بیرونی آلات
تناسل پر چوٹوں سے پیدا شدہ سختیاں بیرونی آلات پر شدید خارش۔ پیڑو کی اوپر والی بلندی (بالوں والی جگہ) پر ایک
بڑا سا دانہ۔ وضع حمل کے دوران رحم کا منہ سخت رہے۔ حمل کے دوران کھانسی جو رات کو زیادہ ہو جائے۔

آلات تنفس۔ حنجرہ میں ایک خشک مقام جہاں نمکین ہو اور مسلسل خشک کھانسی کی تحریک ہو۔ شدید دورے
والی خشک کھانسی جب مریض پہلے لیٹے چاہے دن ہو یا رات (ہیوسس۔ پلساٹیلا۔ سیپیا) سینے اور کندھے پر کپڑے
بھاری محسوس ہوں۔ بیٹھی ہوئی حالت میں سینہ کی سامنے والی ہڈی سے ریڑھ تک تیز چبھن یا درد۔ دائیں طرف
سینے میں سر پستان کے نزدیک ہر دفعہ سانس اندر لینے پر شدید سوئیاں چبھیں (برائی اونیا۔ کالی کارب) تیز
چلنے پر جس کو ہاتھ سے زور سے دبانے سے آرام ہو۔ بلغم صرف بہت کھانسنے کے بعد نکلے۔ ذرا سی ورزش
کرنے پر دم پھول جائے دمہ کے دورے جو مرطوب موسم میں آئیں۔ چہرہ نیلگوں سرخ۔ کھانسی تر بلغم نکالنے کی
نااہلیت کے ساتھ جو بلغم حلق میں آئے اسے نگلنا پڑے۔

قلب و نبض۔ دھڑکن۔ ضربات رک رک کر ہوں (ڈی جی ٹیلس۔ کالی کارب) کوئی چیز پینے کے بعد شدید
دھڑکن۔ نبض کی چال ناہموار ہو اور بعض وقت بے قاعدہ۔

پیٹھ اور گردن۔ کندھوں کے درمیان درد۔ کمر میں سوئیاں چبھیں۔ کمر کی کڑیوں میں کھنچاؤ کے ساتھ کھڑے
ہونے کی حالت میں ریڑھ میں صدموں اور چوٹوں سے پیدا شدہ بد نتائج۔ دمچی میں درد۔

اعضاء۔ تمام اعضاء میں لرزہ (کاکولس۔ جلسی میم۔ مرک۔ اسٹرامونیم) انگلیوں کی پشت پر خارش۔ اعضاء کو استعمال کرنے
میں وقت چلنے کی نااہلیت، چلتے وقت لڑکھڑانا۔ لرزہ کا احساس داہنی ران میں۔ ٹانگوں کا فالج اور بعد میں اوپر والے
اعضاء کا۔ اعضاء بھاری تھکے ہوئے اور مفلوج محسوس ہوں۔ ہاتھوں میں گرم کراہت ہو اور انگلیوں کی نوکیں سو
جائیں۔ ٹانگوں کے عضلات میں کمزوری۔ ہاتھوں پر پسینہ۔ کرسی پر پاؤں رکھ کر بیٹھنے سے درد کو آرام ہو۔ کلائی
کے جوڑوں میں کڑکڑ۔ نا من چلے۔ گھٹنے میں درد۔ جیسے تھکاوٹ سے ہو۔ گھٹنے کے جوڑ میں کڑکڑ۔ پاؤں کے
ذرا سا ٹھنڈا ہو جانے سے زکام ہو جائے۔ پنڈلیوں پر سرخ نشان جو زرد یا سبز ہو جائیں جن کی وجہ سے حرکت نہ
کی جا سکے۔

مخصوص خواص۔ ماندگی۔ تشنج، دم گھٹنے کے خطرے کے ساتھ۔ جلد تھک جائے۔ جلد زکام ہو جاتے۔ چلتے
وقت یکایک کمزوری۔ گھٹنوں کے بل آگے کی طرف گرنے کا اندیشہ۔ آنکھوں میں بھاری پن اور چکر۔ تمام نشانات
کمزوری ایسا معلوم ہو جیسے مفلوج ہے۔ تنگ کے وقت بستر میں کمزوری اور تشنج۔ نبض سست۔ جاڑا۔ بے حد کمزوری۔ دھڑکن
چہرے پر زردی۔ حیض کی کثرت اور سیلان الرحم کی زیادتی۔ چوٹوں کے بعد غدودوں کا متورم ہونا۔ مریض اداس
سوئیاں چبھنے کے ساتھ۔

جلد۔ بغلوں کے غدود درد کریں اور ان کے ساتھ بازو میں سن ہونے کا احساس ہو۔ چوٹوں کے بعد
سختی۔ غدود بڑھ جائیں۔ سخت ہو جائیں چاہے وہ گلے کے ہوں یا کسی دوسرے حصہ کے غدودوں میں سوئیاں

چھیں کو جڑ میں چیرنے والے درد ہوں جن کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ مزمن زخم متعفن رطوبت کے ساتھ پیپ کی طرح ہوتے یا آنکھیں بند کرنے سے پسینہ آئے۔ صبح اور رات کے وقت پسینہ۔ متعفن بو اور جلد میں کھجلی کے ساتھ سیاہی مائل زخم خصوصاً پھوڑوں کے بعد جو جلد جلد ہوں جن سے خون ملی بدبودار اور خارش پیدا کرنے والی رطوبت بہے۔ شدید جسمانی ورزش سے تپ۔ کھجلی کے پیٹے تر۔ جلن دار پھنسیاں پیدا کرنے والے اور گھنڈ والے۔

نیند۔ آدھی رات کے بعد نیند آئے رات کے وقت اور صبح کو ڈراؤنے خواب۔ غیر فرحت بخش نیند۔ نیند سے درد کے ساتھ جاگے۔

بخار۔ تمام جسم پر سست۔ نیند آنے پر پسینہ جاڑا۔ صبح کے وقت یا بعد دوپہر (تین سے پانچ بجے) گرمی خصوصاً دھوپ کی مسلسل خواہش کے ساتھ بے حد حساسیت کے ساتھ بخار۔ بخار بے حد پسینہ کے ساتھ، دن رات پسینے روزانہ ہوتے یا آنکھیں بند کریں رات کو اور صبح کے وقت بدبودار پسینہ، کھجلی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی۔ علامات رات کے وقت اور صبح سویرے بڑھیں کھاتے وقت کھڑے ہونے کی حالت میں، بیٹھنے سے آرام کرنے کی حالت میں، ماؤف حصہ کو اٹھانے سے بستر میں کروٹ لینے سے، دیگر اعضاء کو حرکت دینے سے، سر کو گھمانے سے تکلیفات بڑھ جائیں اندھیرے میں، ماؤف حصہ لٹکانے سے، حرکت سے چلتے وقت، جھکنے سے آرام ہو، ٹھنڈی ہوا سے نفرت، گرمی کی خصوصاً دھوپ کی خواہش۔ پاؤں ننگے کرنے سے زکام ہو جائے رات کو، صبح کے وقت پسینے جس میں سے متعفن بو آئے اور جلد میں کھجلی ہو یا جلد میں سے متعفن بو آئے بغیر پسینہ کے چھونے سے تکلیف بڑھے یہاں تک کہ کپڑوں کا بوجھ بھی برداشت نہ ہو۔ جھٹکے سے، صدمے سے اور چوٹ سے تکلیفات پیدا ہوں۔ حیض کے قبل اور دوران تکلیفات بڑھتی ہیں۔ فاقہ سے کمی ہوتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ اور اوپر کی طاقتیں۔ خصوصاً جبکہ گردوں وغیرہ میں دی جا رہی ہوں ان طاقتوں کو جلد جلد دہرانا چاہیے۔ عموماً نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کافیا، ڈلکامارہ، نائٹرک ایسڈ سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا مرک، نائٹرک ایسڈ اور مزریم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون۔ ایکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، کلکیریا، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، فاسفورس، مرکیوریم، پلساٹیلا، رسٹاکس۔

متضاد۔ سورینم۔

تقابلہ کرو۔ حیض کے پہلے اور دوران پستان درد کریں اور متورم ہو جائیں۔ کلکیریا کاربونیکم، کلکیریا کے پہلے اور بعد استعمال ہوتا ہے خصوصاً ان مستورات میں جن کی بناوٹ اور مزاج کلکیریا کا ہو اور حیض کی کمی ہو۔ دیگر علامت میں بیلاڈونا، کلکیریا کے بعد استعمال ہوتا ہے۔

حیض کی کمی میں: گریفائٹس۔

بینائی خراب معلوم ہونے: اسپرا، ناکالاڈیم، کلکیریا کاربونیکا، انڈیکا، سٹرامونیم۔

بچے کے سر اوپر کو [illegible] ہیلیبورس ایسڈ فاسفورک اپنے پیچھے کی طرف کرتے اور گرے۔

بستر میں کروٹ بدلنے سے چکر (سیلیا اور سیلیا میں چکر بائیں طرف کروٹ بدلنے سے ہوتا ہے)

آنکھ کی تکلیفات میں۔ سکر بی نم۔

نامردی:۔ فاسفورس۔ فاسفورک ایسڈ۔

پاخانے کے بعد کمزوری کا احساس:۔ فاسفورس، نکس وامیکا۔

ڈفتھیریا کے بعد فالج:۔ جلسی میم۔

نفسانی غم گینی:۔ زنکم آکسیجی نیٹم۔

نفاس کے رک جانے میں۔ نکس وامیکا، بیوسس، پلساٹیلا، سیکیل۔

حرکت کے آغاز پر زیادتی اور مسلسل حرکت سے کمی۔ رسٹاکس۔

پیشاب میں رکاوٹ۔ کیمیٹس۔

کونین دیکھیے چائنم سلف

Quinina

CHEMICAL SYMBOL : C20 H24 O2 N2
3H3 O 318.45

Quinine is an alkaloid obtained from Cinchona M.F.

SYNONYMS : Chinium ; Chintum Hydratum

Capparis

کیپارس

NATURAL ORDER : Capparidaceae

SYNONYMS : Caper-bush

یہ دوا غدودوں کی تکلیفات اور انفلوانزا میں کام آتی ہے۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں۔

Capsicum annum

کیپسیکم

NATURAL ORDER : Solannceae

SYNONYMS : Red Popper, Chilly
Lal Mirch

PARTS USED : The red capsules and seeds

TINCTURE : Drug Strength 1/10

سرخ مرچ

اس کا اثر بلغمی جھلیوں اور ہڈیوں پر بہت شدت سے ہوتا ہے جیسے کی ہڈیوں میں درد اور کنپٹی کی ہڈیاں

میں ورم کے لئے کام آتی ہے۔ یہ دوا ان آدمیوں کے لئے مفید ہے جن کے بال نرم ہوں، آنکھیں نیلی یا وہ آدمی جن کے پٹھے اور عضلات ڈھیلے ہوں یا موٹے تازے آدمیوں کے جو سست ہوں اور صاف ستھرے نہ رہیں جنھیں گھر سے دور ہو، نیز کاہل وجود ہوں کے لیے کام آتی ہے قوت منکسہ میں کمی اور جسمانی تحریک اس میں پائی جاتی ہیں۔ اسکی علامات عموماً بائیں جانب ظاہر ہوتی ہیں ڈلکامارہ کی طرح اس کا مریض ٹھنڈی اور مرطوب ہوا یا موسم سے زیادہ ذکی الحس ہوتا ہے جس سے علامتیں اکثر بڑھ جاتی ہیں ہر شخص جانتا ہے کہ مرچ کا کام جلن پیدا کرنا یا جلن دار درد ہیں اس لئے جہاں کہیں اس قسم کی جلن یا جلن دار درد ہوں، کیپسیکم کا خیال کرنا چاہئیے بشرطیکہ کوئی دوسری دوا تمام کیس پر حاوی نہ ہو۔ کیپسیکم کی جلن ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہے اس دوا میں جلد میں سرخی اور بیلاڈونا کی طرح سرخ بخار کے سے ابھار ملتے ہیں اس کی مخصوص کھانسی ہیں سانس متعفن ہوتی ہے یا ذائقہ برا سا۔ کھانسی سے سر پھٹتا معلوم ہو۔

جاڑا ۱۰ بجے قبل دوپہر ہوتا ہے جاڑا کندھوں کے درمیان سے شروع ہوتا ہے اور پیٹھ پر نیچے کی طرف آتا ہے کیپسیکم بخار کی ایک مشہور دوا ہے کہا جاتا ہے کہ باری کے بخار میں سرخ مرچ پیس کر انگلیوں کے ناخنوں پر لگانے سے باری کا بخار رک جاتا ہے ہومیوپیتھی میں اگر کیپسیکم بخار کی دوا ہوتی ہے تو مریض بہت پیاسا ہوتا ہے اور پانی پینے سے لرزہ پیدا ہوتا ہے بخار کی حالت میں پیاس کا نام و نشان نہیں ہوتا۔

آزمائش پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ کیپسیکم میں جلن دار درد ہوتے ہیں جو ٹھنڈا پانی لگانے سے بڑھتے ہیں، چہرے میں جلن کا احساس ہوتا ہے جو ذرا سی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے بڑھ جاتا ہے نیز حلق میں جلن، تالو میں یا منہ کے اوپر والے حصہ میں آبلے ہوتے ہیں، حلق میں سکڑن، تشنج، رکاوٹ اور درد بھی پایا جاتا ہے یہ درد نہ نگلنے کی حالت میں بڑھتا ہے اسی طرح سے مبرز میں جلن، مروڑ اور سیلان خون، پیشاب کرتے وقت جلن، مثانہ میں جلن پائی جاتی ہے۔

منہ آنے میں، مسوڑھوں کے ورم میں تمباکو پینے والوں اور شراب پینے والوں کے حلق پکنے میں جس کے ساتھ ورم اور جلن ہو کوا لمبا ہو جائے بعض وقت خشک ہو جائے وغیرہ کے لئے بہترین دوا ہے۔ حلق میں بعض اوقات آنا لیسدار بلغم ہوتا ہے جس کا نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔

دماغی کیفیت میں علامت یاد وطن بہت نمایاں ہے چنانچہ علالت یاد وطن کے ساتھ اگر رخسار سرخ ہوں بے خوابی ہو۔ تالو میں گرمی کا احساس ہو تو یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے ڈر اور ضد بھی اس میں پائی جاتی ہے۔

کیفیتوں کا بدلنا بھی مشاہدہ ہوتا ہے چنانچہ رونا اور ہنسنا خوشی میں اور غصہ میں آ جانا اس کے مریض میں مشاہدہ ہوتا ہے۔

ہذیان خصوصاً ارتعاش ہذیانی میں یہ دوا عجیب اثر کرتی ہے بشرطیکہ اس کے مدر ٹنکچر کا ایک ڈرام دودھ میں ملا کر پلوا ایک خوراک کے دیا جائے۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے سرخ مرچ چھڑک دی گئی ہے۔ مختلف جگہوں میں شدید درد ہیں کبھی

یہاں اور کبھی وہاں جیسے حصص سُن ہو جائیں گے۔

یہ دوا ان بوڑھے آدمیوں کے لئے مفید ہے، جنھوں نے اپنی طاقت دماغی کام میں یا رہنے سہنے کے غلط طریقوں میں کھو دی ہو۔ عادی شرابیوں کو شراب نہ ملنے سے پیدا شدہ تکلیفات۔ ہر ورم میں پکنے کی رغبت دوا میں پائی جاتی ہے چہرے کا عضلاتی درد عضلات میں جھٹکوں کے ساتھ۔

علامات

دماغ۔ بے حد چڑچڑا پن ضدی جلد غصہ میں آ جائے (زنکس وائیکا) حالانکہ خوش مزاج لگاتے اور جلد غصہ میں آ جانے علامات یادِ وطن (کیلی بورس، نائٹرک ایسڈ) چہرہ پر سرخی۔ بے خوابی۔ تالو میں گرمی کے احساس کے ساتھ۔ اکیلا رہنے کی خواہش کرے ارتعاش ہذیانی خودکشی کے خیالات۔ مراق یا ہم گیتی ڈر سے جلد چیخے اور جاگنے پر بھی ڈر تمام جذبات کے بعد بخار۔ رخساروں میں سرخی کے ساتھ۔

سر۔ بکر، ملیریا بخار کے جاڑے کی حالت میں، بکرز کپکپاہٹ کے ساتھ۔ جاڑے کے دوران پریشانی کے ساتھ قوی ٹلی یا قوت میں بہت بڑھی ہوئی درد سر ایسا معلوم ہو جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی (برائی اونیا۔ جانا نیٹرم میور، مرک۔ بلس) کھانسنے سے، سر ہلانے سے یا چلنے سے (برائی اونیا) سوئیاں چبھنے والے درد سر جن کی زیادتی آرام کرنے سے ہو۔ مگر حرکت سے کم ہو جائیں۔ پراگندگی، نشہ کی سی حالت ناک کی جڑ کے اوپر درد۔ آنکھوں میں اور کانوں کے اوپر سوئیاں چبھنے کے ساتھ کنپٹیوں میں درد، جکڑن۔ پیشانی میں دبانے والے درد۔ پیشانی میں جکڑن پیشانی کی ہڈیوں میں زیادہ تر داہنی طرف پھاڑنے والے درد کنپٹیوں میں دبانے والے درد۔ سر کی بائیں جانب پھاڑنے اور کھینچنے والے درد۔ سر جب تیز لگنے کے سے درد جن کی زیادتی آرام کی حالت میں اور کبھی چلتے وقت ہو سر بہت بڑا محسوس ہو۔ سر کی حرکت پر یا چلنے سے کھوپڑی میں کرنٹ پھٹے جانے کا سا درد ہو۔ کھوپڑی پر خارش جس کو کھجلانے سے سکون ہو لیکن کھجلانے کے فوراً بعد بہت بڑھ جائے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں دبانے والے درد ایسا معلوم ہو کہ کوئی غیر جسمانی چیز آنکھوں میں پڑی ہے آنکھیں بڑی معلوم ہوں، سرخ ہوں اور باہر نکلی ہوں۔ اشیاء سیاہ دکھائی دیں۔ بینائی مدہم خصوصاً صبح کے وقت جس میں کہ آنکھوں کو ملنے سے ہو۔ آنکھوں میں جلن، سرخی اور بہنے کے ساتھ۔

ناک۔ انفلوئنزا۔ شدید چھینکوں اور پتلی رطوبت کے ساتھ بعض وقت ناک میں جلن اور سرسراہٹ ہو۔ بند زکام ناک میں جکڑن اور سرسراہٹ کے ساتھ۔ نکسیر صبح کے وقت بستر میں۔ کھانستے وقت ناک سے خون کا اخراج آئے حلق اور ناک میں کاٹے۔ بلغم کا اجتماع۔ ناک میں سرسراہٹ۔ ناک کی نوک بہت گرم۔

کان۔ کانوں کے پیچھے درد کرنے والا ورم۔ کانوں سے پچھلی ہڈی کے ابھار کا گل جانا (اورم) بائیں کان کے پیچھے پھاڑنے والا درد۔ کان میں دبانے والا درد۔ خصوصاً کھانستے وقت ایسا معلوم ہو جیسے زخم کھل جائے گا کانوں میں جلن اور ڈنک لگنے کا احساس۔ کان کے اوپر کنپٹیوں کے نزدیک، ہڈیوں پر بے حد ذکی الحسی، جس کو چھونے سے پھوڑے کا سا شدید درد ہو (اوٹس موڈیم) کان پکنے سے قبل کانوں میں سے سیلان اور کان کی پچھلی

ہڈی کے ابھار کی تکلیف۔ کان میں جلن اور ڈنگ لگنے کے سے دردوں کے بعد سننے میں دقت۔ نزلاوی بہرہ پن
کھانستے وقت ایک یا دونوں کانوں میں درد۔ کان کے ڈھول میں سوراخ ہو جائے اور خلا گاڑھے زرد۔ رطوبت
سے بھر جائے کان کی گہرائی میں دبانے والا درد۔ کان گرم۔

چہرہ۔ چہرہ میں درد۔ جزوی طور پر ہڈیوں کے درد کی طرح جو چھونے سے زیادہ ہو۔ ہونٹ متورم، پھٹے ہوئے اور
ان میں جلن ہو۔ چہرہ پر سرخی گرم ہاتھ لگانے سے ٹھنڈا ہو (اسافوٹیڈا) چہرے کے درد۔ درد نہایت باریک لائن میں
عصبوں کے ساتھ ساتھ جائیں۔ چہرے یا پیشانی پر ابھار جس میں سوزش پیدا کرنے والی خارش ہو۔

منہ۔ منہ سے متعفن بو (آرنیکا، جائنم آرس، ہیپر سلفر، کریازوٹ، مرک، نائٹرک ایسڈ) منہ میں برا ساذائقہ۔ منہ آئے
منہ میں برے ذائقہ کے ساتھ ہونٹوں پر آکوتہ (ایسی حالت میں ہونٹوں پر مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ لگانا چاہئے) منہ میں
لیسدار بلغم۔ منہ میں برا ساذائقہ اور پانی جس کے بعد کلیجہ میں جلن ہو۔ دانتوں میں درد۔ لمبے محسوس ہوں لیکن ان کو
دبانے سے زیادہ تکلیف نہ ہو۔ کھانستے وقت پھیپھڑوں سے آتی ہوئی ہوا منہ میں ایک عجیب بدبودار ذائقہ پیدا کرے۔
زبان پر چھوٹے چھوٹے جلن دار آبلے جن کو چھونے سے درد ہو۔ زبان اور ہونٹوں کی اندرونی جانب پھٹے۔ پھیلنے
والے زخم جن کے مرکز میں چربی نظر آئے۔

حلق۔ جلن (آکونائٹ۔ آرسنک۔ کینتھرس، مرک کار) اور درد خصوصاً جس وقت نگلا نہ جا رہا ہو۔ کھانستے وقت حلق
میں درد اور خشکی جو کانوں تک پھیلے تمباکو اور شراب نوشوں کی حلق پک جائے۔ کوا اور تالو متورم ہو جائیں کھانستے وقت
حلق میں درد جیسے کسی ورم یا گھاؤ میں ہو۔ بایاں غدود متورم اور داہنے میں درد۔ حلق متورم جسیا ہی مائل
سرخ جس میں جلن اور دبانے والا درد ہو۔ نگلنے میں دقت۔ حلق میں ڈنگ لگیں جس کی وجہ سے رات
کو کھانسی کرے۔

معدہ۔ معدہ میں جلن (آرسنک، کیمفر، کینتھرس) خصوصاً کھانے کے بعد، کلیجہ جلے منہ سے پانی آئے۔ درد سر کے ساتھ متلی اور
قے اسہال یا قبض۔ قے بحالت بخار بلغم کی قے نیز صفرا کی۔ بخاروں میں قے۔ معدے میں برف کی سی ٹھنڈک۔ بعد میں لرزہ
یا جلن کا احساس جس میں گاہ گاہ متعفن ڈکاریں آئیں۔ بدہضمی۔ ریاح کی زیادتی خصوصاً کمزور دانشوروں میں۔ ترشی اشیاء
کی نہ رکنے والی خواہش۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس مگر ٹھنڈے پانی سے لرزہ ہو جائے۔ معدہ میں بیٹھنے کے احساس
کے ساتھ پیٹ بھر کر کھانے کے فوراً بعد چہرہ سرخ ہو جائے اور پاخانہ کے لئے جانا پڑے جس کے دوران یا
بعد مقعد میں جلن ہو۔ معدے میں ابتری بخار کے ساتھ۔

شکم۔ شکم سے سینہ تک تناؤ والا درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے کہ پیٹ پھر گیا ہے۔ ریاحی درد (ڈائیسکوریا، کالوسنتھ) اینٹھ
کھنچنے والے اور مروڑنے والے درد شکم میں ابھار جس کی وجہ سے دم گھٹتا محسوس ہو۔ جگر کے مقام میں یا داہنے
پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں ہر کھانسی کے ساتھ چبھنے والا درد۔ تلی ذکی الحس اور متورم خصوصاً کونین کے استعمال کے
بعد۔ درد شکم آنوں کے دستوں کے ساتھ جن میں بعض اوقات خون کی دھاریاں ہوں۔ ہر پاخانے کے
بعد پیاس اور ہر بار پانی پینے سے جاڑا۔ پانی پینے کے فوراً بعد پاخانہ جانا پڑے لیکن آنوں کے سوا کچھ نہ آئے پیٹ
میں جلن دار درد۔

پاخانہ اور مبرز۔ مروڑ (مرک) ، مقعد میں جلن دار درد (آرسنک ، کنتھیرس) ، پاخانہ آنوں ملا آنوں کی کثرت ، آنوں خون ملی مروڑ پیدا کرے (مرک کار) مروڑ شراب یا پانی پینے کے بعد زیادہ ہو ، ہر دفعہ پاخانہ کے بعد پیاس ہو اور پیاس کے بعد لرزہ ۔ پاخانے کے بعد پشت میں کھینچنے والا درد ، خونی بواسیر مقعد میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ دوران پاخانہ ڈنگ کے سے درد بواسیر کے مسوں میں جلن ، ورم ، خارش اور تپکن ، مقعد میں پھوڑے کے سے درد کے احساس کے ساتھ ۔ بواسیر خونی یا بادی بواسیر کے سیلان خون کے رک جانے سے غم گینی پیدا ہو ۔

مثانہ۔ پیشاب رک جائے یا بار بار ہو ، پیشاب کی بے سود حاجت ، پیشاب کے بعد جلن ، کشش اور ٹیس (کنتھیرس ، کینابس سٹائیوا) پیشاب کے پہلے ، پیشاب کے دوران اور بعد مخرج میں جلن (کنتھیرس ، کینابس سٹائیوا) پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں سوئیوں کا چبھنا (کینابس سٹائیوا) پیشاب جلد اور پیشاب پہلے قطرہ قطرہ اور بعد میں فوارہ کی طرح ہو ۔ کھانستے وقت مثانہ کی گردن میں سوئیاں چبھیں ۔ پیشاب کی نالی سے مواد ملی ، خون ملی بالائی کی سی رطوبت ۔

آلات تناسل مردانہ۔ بہری فوطوں میں ٹھنڈا پن ، خصیوں میں لاغری کے ساتھ خصیوں میں حس زائل چھوٹے ہو جائیں اور مرجھا جائیں ، پیشاب کی نالی سے گاڑھے دودھ کی طرح پیپ ملا مواد ، سوزاک درد کے ساتھ تیز جلن کے ساتھ ، رات کے وقت درد والی استادگیاں ، انزال کے بعد خصیوں میں مروڑنے والے درد ۔

آلات تناسل زنانہ۔ سن یاس کی تکلیفات ، زبان کی نوک پر جلن کے ساتھ سن یاس کے قریب رحم سے سیلان خون متلی کے ساتھ ، بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں سوئیاں چبھنے کا احساس ، حیض کے دوران متلی ، فم معدہ میں بوجھ حمل کے دوران قے ، کلیجہ جلے ، آنوں کے دست ، بواسیری تکلیفات اور مقعد میں جلن ۔

آلات تنفس۔ حنجرہ اور ہوا کی نالی میں تپکن اور سرسراہٹ خشک کھانسی کے ساتھ خصوصاً شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد (ہیوسس) کھانسی میں سانس سے متعفن بو آئے (کرکس ، سنگوئیریا) کھانسنے سے مثانہ میں دباؤ پیدا ہو اور کھانسی کے بعد سوئیاں چبھنے کا سا درد ، خانہ تنگ ہو جائے ، تنفس میں وقت سینہ میں درد کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے سینہ جکڑا ہے یا سکڑا ہے سینہ میں تپکن والا درد ، ورم پھوڑے ایسا معلوم ہو جیسے معدہ سے ہو رہا ہے سینہ میں سکون ، آواز کا بیٹھنا ، دل کے پھیپھڑے میں یا پسلیوں کے مقام میں درد جس کی زیادتی چھونے سے ہو ، پھیپھڑوں میں کسی ورم کا خدشہ ہو ، کھانستے وقت درد کے حصص میں درد مثلاً سر میں ، مثانہ میں ، ٹانگوں میں ، کانوں میں وغیرہ وغیرہ ۔ درد بھرا احساس جیسے سینہ کو دبایا جا رہا ہے جس سے بے حد تنگی پیدا ہو زیادتی حرکت سے ہو ۔ ورم سوجے چہرے یا یکے بعد دیگرے سرخ و سفید چہرے کے ساتھ ، سینہ بھرا محسوس ہو ، تنفس میں سیٹی کی آواز ہو ، ادھر ادھر چلنے پھرنے سے ، چڑھنے سے تنفس میں خرابی پیدا ہو جائے ۔ کھانسی کے بعد چھینکے کھانسی کے اچانک دورے جن سے تمام جسم میں اینٹھن ہو ۔ کھانسی جس کی زیادتی شام کے وقت ، رات کے وقت ، لیٹی ہوئی حالت میں ، رہے تنگ پہلو کے بعد کم ہو ، ایک وضع میں دراز لیٹ جائے ، تیز ہواؤں کے بعد ، ٹھنڈے خشک موسم میں ، ہر گرم یا ٹھنڈے جھونکے سے اور گرم چیزیں پینے کے بعد ہو ، سینہ کی سامنے والی ہڈی کا میں درد ، غم سینہ کے ساتھ جب چلے پھرے ۔

پیٹھ اور گردن :- گلے کے دائیں طرف کے غدود میں جھٹکے والا اور پھاڑنے والا درد۔ ریڑھ کے نزدیک کھینچنے والا یا چیرنے والا درد۔ پیٹھ میں جاڑے کے دوران سوزش اور پھاڑنے والے درد جس سے چیخیں نکلیں اور مریض کو دوہرا ہونا پڑے۔ بواسیری تکلیفات اور پیچش کے ساتھ کمر میں درد۔

اعضاء :- جوڑ سے گھٹنے اور پاؤں تک گولی لگنے کا سا اور پھاڑنے والا درد خصوصاً کھانسنے پر۔ جوڑ کے جوڑ میں کھینچنے والا درد جس کی چھونے سے، پیچھے کی طرف جھکنے سے زیادتی ہو۔ گھٹنے میں کھینچنے والا درد۔ عرق النساء کے درد جس کی زیادتی پیچھے کی طرف جھکنے سے اور کھانسنے سے ہو۔ بازوؤں میں کھینچنے والے پھاڑنے والے درد جو کندھوں سے ہاتھوں اور انگلیوں کو جائیں دائیں جوڑ کی ہڈی کا سرا یا بائیں ٹانگ سو کر رہ جائے اور درد کرے، ٹانگوں کے اوپر والے حصہ میں ٹھنڈا پسینہ۔ پاؤں ٹھنڈے۔

نیند :- جمائیاں لینا۔ نیند بے چینی کی پر از خواب بے خوابی، جذبات سے ملالت یا وطن سے یا کھانسی سے۔ نیند کے دوران چیخے۔ نیند کے دوران احساس جیسے وہ بلندی سے گر رہا ہے خواب انواع اور اقسام کے

مخصوص خواص :- جلن اور ٹیس والے درد کبھی یہاں اور کبھی وہاں۔ قوت حیات میں کمی قوت منعکسہ نہ رہے (بلڈ پریشر) لاغر، گنگرین، ٹائیفس وغیرہ، جسم کی حرکت سے نفرت سے اس امر کا احساس کہ اعضاء سن ہو جائیں گے

بخار :- جاڑا پیٹھ میں شروع ہو پیٹ تو ریم پر پریٹ لیک سے پیاس کے ساتھ جس کی زیادتی پانی پینے کے بعد ہو اور مکان سے باہر چلتے وقت ہو، ہر دفعہ پانی پینے سے جاڑا اور لرزہ بڑھ جائے (مثل کیلکیریا) جاڑے کے بعد پسینہ یا بخار پسینہ اور پیاس کے ساتھ۔ بخار شدید جلن کے ساتھ، جلد ٹھنڈی، نبض مدہم، بھوک میں کمی، ہر دفعہ کوئی چیز پینے کے بعد جاڑا، بخار جس کے بعد جاڑا اور پیاس ہو کسی حرکت سے ہو۔ پسینہ مقدار میں زیادہ۔

جلد :- خارش جس کی زیادتی کھجلانے کے بعد ہو جلد میں جلن۔ پیشانی یا چہرے پر نزلہ کے سے ابھار جن میں کھجلی اور جلن ہو۔ جلد اریانگ تختے کی سی کھوپڑی پر، چہرے پر اور سینہ پر جلد پھولی ہوئی۔

کمی اور زیادتی :- گرمی سے، کھاتے وقت بہتر محسوس کرے۔ کھلی ہوا میں کپڑا اتارنے سے اور ہوا کے جھونکے سے تکلیفات بڑھیں۔ آرام کرنے سے بہت سے درد سر کم ہوتے ہیں۔ جبکہ دیگر بڑھتے ہیں حرکت سے درد سر (جیسے ارجنٹ نائٹ) تھکاوٹ، درد جاڑا اور اکٹھے ہونے جوڑوں میں کڑکن پیدا ہوتی ہے اور چڑھنے سے درد پیدا ہوتا ہے۔ چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا سے سخت نفرت ہوتی ہے مریض کپڑے اتارنے سے ڈرتا ہے۔

تعلق :- تجربہ سے تجربہ ہونے تک اونچی طاقتیں۔

طاقت :- اس دوا کا اثر کلیڈیم، کیمفر، سنا، چائنا، سلفیورک ایسڈ یا کڈ ھک کے دھویں سے زائل ہوتا ہے یہ دوا شراب، قہوہ، افیون اور کونین کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون :- بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، سلیشیا۔

مقابلہ کرو :- سارٹیکا، بیلاڈونا (درد سر وغیرہ میں) پلسا (بلا وجہ ناگہانی کھانسی سے درد سر) کینتھرس (جلنے والا درد) حلق کی علامات، چینی اور مثانہ کی علامات) سوڈیم (قوت منعکسہ میں کمی شفایابی سے مایوسی) لیکیسس (جاڑے سے پہلے پیاس۔ پیاس جاڑے کی حالت میں بھی جاری رہے پانی پینے سے بڑھ جاتے ہیں) اپیکاک، نیٹرم میور، اسکاربوویج

اور مینتھس، ملیریا بخار، نیٹرم سیور، کیپسیکم کا مزمن سے کاربوانیملس، نائٹرک ایسڈ کانوں کے پیچھے ورم اور
اور نائٹرک ایسڈ دنبلوں میں مفید ہیں۔ سلیشیا مزمن ورموں میں یا پکے ہوئے دنبلوں میں، فاسفورک ایسڈ
دملات یا دنبل۔ مگر کیپسیکم میں چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ آرسنک، ایلومینا، کاربو ویج، لائیکوپوڈیم۔ ان دواؤں میں جلندار
درد ہوتے ہیں۔ جن کو گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ مرک، نائٹرک ایسڈ، سلفر ان دواؤں میں آنتوں سے خون جاتا ہے
کروٹن ٹگ۔ دریائی پینے کے بعد پاخانہ کی حاجت، ہیلی بورس، درد شکم، مثانہ میں اینٹھن کے ساتھ، پلاٹینا، چہرے
میں جلن اور جلندار درد جس کی زیادتی ہوا کے جھونکے سے چاہے وہ گرم ہو یا ٹھنڈا ہوتی ہے۔

Cadmium Iodatum کیڈمیم آئیوڈیٹم

CHEMICAL SYMBOL : CdI,

اس دوا میں مقعد اور مبرز میں خارش صرف دن کے وقت محسوس ہوتی ہے نیز قبض اور پاخانہ کی بار بار حاجت
مزید برآں شکم میں ابھار بھی ہوتا ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Cadmium Bromatum کیڈمیم برومیٹم

CHEMICAL SYMBOL : $Cd\ Br_2$
SYNONYMS : Cadmium Bromide
Tincture or Trituration

آزمائش میں اس دوا سے منہ، حلق اور معدے میں جلن پیدا ہوئی۔ دو مستورات میں معدے میں جلن اور درد نیز قے ہوئی

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Cadmium Sulphuratum کیڈمیم سلفیوریٹم

CHEMICAL SYMBOL : $3CdsO, 8H_2O$

ڈاکٹر گریر نے ۱۹۰۹ء تک کینسر کے مریض ایک ہی سال میں درست کئے۔ یونائیٹڈ اسٹیٹ آف امریکہ
میں ان کی دھوم مچ گئی۔ زیادہ تر مریض انہوں نے کیڈمیم یا کیڈمیم کے مرکبات سے درست کئے۔ آزمائش
میں بھی صرف کیڈمیم سلف کی مشق ہے اور وہ بھی نامکمل۔ مریضوں پر بھی اس کے تجربات سوائے ڈاکٹر
موصوف کے زیادہ نہیں ہوئے۔ لیکن ڈاکٹر گریر کے مریضوں کے حالات کو نیز ان کے ریکارڈ کو بغور
دیکھا جائے تو دیکھنے والا اتنی بڑی کامیابی کو دیکھ کر انگشت بدنداں رہ جاتا ہے۔ گزشتہ نصف صدی
سے روئے زمین کے مختلف اطبا اپنے اپنے طریقے سے آلہ یا کینسر کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ یہ تحقیقات
کروڑوں روپیہ صرف ہو جانے کے بعد بھی ابھی پایہ تکمیل کو نہیں پہنچی۔ واقعہ یہ ہے کہ سوائے ہومیوپیتھی
کے جس قدر تحقیقات ہو رہی ہے۔ وہ بیماری کے اسباب کو جانچنے کے بجائے۔ بیماری کے
نتیجہ کو تحقیق کرنے کی کوشش کی ہے۔ اگر مریضوں کو شروع ہی سے اینٹی سورک گہرا اثر کرنے والی

ادویہ کی واحد خوراکیں دے دی جائیں تو آکلہ کے جراثیم کے لئے میدان ہی نہیں رہتا۔

ہومیوپیتھی کے علاوہ دیگر محققین اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ غذا کو اپنی طبیعت کے مطابق باقاعدہ کرنے سے بہت حد تک آکلہ کے زہر کو روکا جا سکتا ہے یا آکلہ کا مریض نسبتاً کم تکلیف برداشت کئے زیادہ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے ہومیوپیتھک محققین بتاتے ہیں کہ خوراک کے باقاعدہ کرنے سے ہی ہماری ادویہ زیادہ اثر کرتی ہیں۔ اور ایسے حالات میں ان کا اثر دیرپا ہوتا ہے۔ محض غذا کو ہی باقاعدہ کرنے سے نہ تو مریض آکلہ کے زہر سے بچ سکتا ہے اور نہ ہی آکلہ کا مریض زیادہ زندہ رہ سکتا ہے۔

کیڈمیم کی آزمائش سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عنصر تمام اس قسم کی کمزوریاں اور خون میں تبدیلیاں پیدا کرتا ہے جو آکلہ کے آخری مدجوں میں ہمیں دکھائی دیتی ہیں ان کمزوریوں اور خون میں تبدیلیاں پیدا کرتا ہے جو آکلہ کے آخری مدجوں میں ہمیں دکھائی دیتی ہیں ان کمزوریوں اور خون میں تبدیلیوں کے علاوہ کیڈمیم میں ہمیں وہ علامات بھی دکھائی دیتی ہیں جو کینسر یا کارسی نوما یا آکلہ کے لئے مخصوص ہیں مثلاً جلد میں نہ مندمل ہونے والے زخم پستانوں اور رحم میں گردہ معدہ میں شدید زخم وغیرہ یہ سب ایسی علامات ہیں جو کینسر کا آخری درجہ بھی جاتی ہیں اور یہ باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ خون کے اندر کس قدر تبدیلیاں ہو چکی ہیں اور صحت آ چکی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ جس وقت یہ علامات کسی ایک کے اندر ظاہر ہوتی ہیں تو یہ مریض کی اصلی اور حقیقی علامات نہیں ہوتیں بلکہ بہت کچھ بے جا ادویہ کی سخت ڈوزوں کے اثر کا پردہ پڑا ہوتا ہے یہی وقت ہے جب کہ کیڈمیم اور اس کے مرکبات مریض کے اندر جادو کا سا کام کرتے ہیں اور مریض کو موت کے پنجے سے چھڑا کر شاہراہ صحت پر لے آتے ہیں۔ میرا دعویٰ ہے کہ ان نتائج کی نمود سے قبل ہومیوپیتھک ادویہ کی چند خوراکیں ایسے مریضوں کو شفا دے سکتی تھیں۔ یاد رہے کہ دق اور آکلہ صرف انہی جسموں کے اندر مؤثر ہو سکتے ہیں جہاں کہ ان کی نشوونما کا میدان موجود ہو۔ آج کل کے ایکس ریز اور ریڈیم کے علاج اس خدائی لعنت کو دور کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے اور نہ ہی مستقبل قریب میں اس کی کوئی امید پائی جاتی ہے اصل بات یہ ہے کہ کینسر کے اسباب اس وقت تک پردہ غائب میں ہیں۔

ڈاکٹر بادسلائی صاحب نے چوہوں پر تجربات کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ چوہوں میں سے صرف چند ہی کینسر کا شکار ہو سکتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ وہی چوہے کینسر میں مبتلا ہو سکتے ہیں جن کے تمام جسم میں کینسر کا تاثر موجود ہو۔

ڈاکٹر کراول نے بتایا کہ کینسر کے ریشوں میں قوت مدافعت خود ان کے الفاظ میں بیماری کو رفع کرنے والی برقی طاقت یعنی برقی منفی طاقت نہیں رہتی اسی لئے ان ریشوں کے اندر تبدیلی واقع ہو جاتی ہے اسی لئے جسم کے اندر کیمیاوی تبدیلیاں ہو جاتی ہیں پہلے یہ کیمیاوی تبدیلیاں ہوتی ہیں اور بعد میں جا کر بیماری کے بدنتائج رنمود)

خلاصہ میں یہ ذکر آ چکا ہے کہ اس طرح سے ہومیوپیتھک ادویہ طاقتوں میں تمام جسم کے اندر برقی اثر کر کے پیدا شدہ تبدیلیوں کو درست کرتی ہیں اس لئے دوبارہ یہاں دہرانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی مگر یاد رہے کہ اس اصول کو مدنظر رکھ کر اگر علاج کیا گیا تو فائدہ یقینی ہوگا۔

کیڈمیم میں ہر کام کرنے سے نفرت ہوتی ہے چاہے دماغی ہو یا جسمانی۔ فکر و پریشانی میں یہ آرسنک

کے برابر ہے۔ نیز کمزوری اور نقاہت میں بھی آرسنک کا مقابلہ کرتی ہے۔ معدہ میں اس کا اثر آرسنک کی طرح ہے۔ بے حد کمزوری، معدے میں ابتری اور قے آرسنک کی طرح پائی جاتی ہیں۔ کیڈمیم کی قے لمبی اور متعدی بخاروں کی طرح ہوتی ہے۔ یہ قے بھی عموماً زرد بخار میں ملتی ہے۔ زرد بخار میں یہ قے سیاہ ہوتی ہے۔ یہ بھی آرسنک کی ایک علامت ہے لیکن برعکس آرسنک کے کیڈمیم کا مریض بالکل چپ چاپ رہنا چاہتا ہے کچھ تو وہ ویسے ہی کاہل ہوتا ہے اور کچھ کیڈمیم کے مریض کو حرکت سے نفرت ہوتی ہے کیونکہ برائی اونیا کی طرح حرکت سے اس کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں گویا یوں سمجھنا چاہیئے کہ نقاہت اور کمزوری ہو آرسنک کی حرکت سے تکلیف کا بڑھنا اور پیدا ہونا ہو۔ برائی اونیا کا، تب ہی کیڈمیم کی تصویر مکمل ہوتی ہے۔

اس دوا میں تشنج اور اعصابیت بھی پائی جاتی ہے اور زنکم کی طرح اس کا اثر عضلات پر بھی ہوتا ہے۔ کیڈمیم زنک کے ساتھ کانوں میں ملا ہوا نکلتا ہے اس لئے کیڈمیم عضلات کی اعصابیت اور تشنج میں زنکم سے ملتا جلتا ہے مکان کے اندر چکر ہوتا ہے اور بستر گھومتا ہے سر کی علامات نکر اور چکر ایسی علامات ہیں جو عموماً بھی مسلسل گہرے اور متعدی بخاروں یا ایسے بخاروں کے ساتھ معدہ کی تحریک ہیں۔ زرد بخار میں اکثر دیری خون کی قے۔ سیاہ قے کے ساتھ ملتی ہیں سر میں بالوں کا اگنا۔ کنپٹیوں میں ٹیکن۔ کیڈمیم عموماً معمولی معمولی سر کے دردوں کی دوا نہیں ہوتی بلکہ متعدی بخاروں میں اس کے دردِ سر پائے جاتے ہیں اور درد کے ساتھ سر میں خون چڑھ جاتا ہے۔ زرد بخار میں سر کے اندر چاقو کی طرح کٹن ہوتی ہے۔

آنکھ کی علامات بہت ہیں۔ چنانچہ آشوب چشم، آشوب چشم مسلسل مزمن مواد کے سیلان کے ساتھ۔ ہر دفعہ موسم کی تبدیلی پر یا سردی سے پیدا ہو جانے والا آنکھ میں درد۔ پپوٹوں کا سخت ہو جانا۔ خنازیری آشوب چشم زخم والے چھٹے یا پرانی علامتیں جو چھپتی رہیں اور مندمل ہوتی رہیں کیڈمیم زیادہ تر چہرہ کی ایک جانب یا ایک آنکھ کو ماؤف کرتا ہے کاسٹیکم کی طرح ایک حصہ کا یا جسم کے ایک جانب کا فالج بھی دیکھا جاتا ہے سکتہ کے بعد اگر مریض کا ایک بازو اور ٹانگ کمزور رہے تو کیڈمیم دوا ہوا کرتی ہے (فاسفورس)

احساسات میں بھی تبدیلیاں ہوتی ہیں چنانچہ جلد میں اور گہرے اعضا میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہوتا ہے بعض اوقات جلد میں ذکی الحس ہوتی ہے اور بعض وقت بے حسی۔ سن ہونا بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ چنانچہ ناک کا اور ایک ہاتھ کا سن ہونا بھی اس میں دکھائی دیتا ہے جسم کے اندر مختلف مقام سن معلوم ہوتے ہیں اس کے مفلوج حصص ہمیشہ درد کیا کرتے ہیں مفلوج حصص میں درد نگین ہوتی ہے۔

مزمن نزلے اس حد تک آگے بڑھ جاتے ہیں کہ ہڈیاں گلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ ناک میں زخم۔ ناک کی ہڈیوں میں درد چھینکیں، نزلہ۔ پھوڑے اور دنبل پلتے جاتے ہیں۔ قوت ذائقہ میں خرابی آ جاتی ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے یہ دوا متعدی اور لمبے بخاروں میں کام آتی ہے چنانچہ ایسی حالتوں میں دانتوں پر میل، زبان پہ سیاہی، زبان سے سیلان خون۔ منہ میں خشکی ہوتی ہے۔ یہ کیفیت اکثر ٹائیفس، ٹائیفائیڈ اور زرد بخار میں دیکھی جاتی ہے۔ زبان میں اس قسم کی سستی پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے زبان کی حرکت میں دقت اور نگلنے میں دقت ہوتی ہے حلق کے عضلات بھی ماؤف ہو جاتے ہیں نگلنے میں دقت ہوتی ہے غذا کی نالی میں سکڑن شدید پیاس

ٹھنڈے پانی کی خواہش ہوتی ہے مگر کیمپکم کی طرح ٹھنڈے پانی سے لرزہ اور رنگین ہوتی ہے۔
معدے پر اس کا اثر نہایت شدید ہوتا ہے چنانچہ معدہ اپنا فعل چھوڑ دیتا ہے۔ اور ہاضمہ ہوتا ہی نہیں ہر چیز معدے میں خمیر بنتی ہے ہلکی سے ہلکی غذا بھی کھٹی ہو جاتی ہے اس کے ساتھ خون یا مواد خارج ہوتا ہے گندی ڈکاریں آتی ہیں اور کمزوری ہوتی ہے متلی بہت پریشان کن ہوتی ہے چنانچہ یہ متلی اپیکاک، آرسنک، انٹم ٹارٹ کی طرح شدت کی ہوتی ہے ٹھنڈے پسینے بھی ہوتے ہیں قے زرد یا زردی مائل سبز بلغم کی ہوتی ہے متلی اس غضب کی ہوتی ہے کہ ہونٹوں کو چھونے سے متلی پیدا ہوتی ہے متذکرہ علامات کو دیکھنے سے ورم معدہ معلوم ہوتا ہے۔ کوئی چیز بھی ہضم نہیں ہو سکتی اور قے ہو جاتی ہے۔ اس لئے مریض چپ چاپ رہنا چاہتا ہے آرسنک میں کمزوری اور معدے کی خرابی متعدی بخاروں کے شروع میں ہوتی ہے اور بے چینی کے ساتھ ہوتی ہے لیکن کیڈمیم میں یہ سب کچھ بخار کے بعد ہوتا ہے مریض کے اندر کو پریشانی ہوتی ہے تاہم وہ چپ چاپ رہنا چاہتا ہے آرسنک کا مریض ایک بستر سے دوسرے بستر پر ایک کرسی سے دوسری کرسی پر پریشانی کی وجہ سے گھومتا ہے مگر کیڈمیم کا مریض بالکل چپ چاپ رہنا چاہتا ہے۔ اور آرام کی موت مرنا چاہتا ہے۔ جب آپ کے پاس کوئی کینسر کا مریض ہو جس میں جلن، کمزوری اور قے پائی جائے تو کیڈمیم سلف ہی ایسی تکلیفات کو کئی کئی ہفتہ تک سکون دیتی ہے یاد رہے کہ معدے کے آنکل میں جب کہ معدے کے اندر ورم کی تحریک ہو یا سیاہ قے ہو رہی ہو تو یہ دوا ایک نعمت غیر مترقبہ ہوا کرتی ہے۔

معدے میں جلن اور کاٹنے والے درد بھی پائے جاتے ہیں۔ یا معدے کی وہ علامات جو بحالت حمل یا پرانے شرابیوں میں ملتی ہیں، پائی جاتی ہیں۔ معدے میں جلن غذا کی نالی تک آتی ہے جلتی ہوئی رطوبتیں حلق اور منہ تک پہنچتی ہیں یہ رطوبتیں کھٹی اور تیز ہوتی ہیں معدے میں ٹھنڈک کا احساس بھی پایا جاتا ہے۔

شکم میں اور قے کے ساتھ شکم میں بھانے لگنے کے سے درد اس دوا کا اثر جگر میں، تلی میں، معدے میں اور شکم کے دیگر اعضاء میں ہوتا ہے ورم اور گنگرین کا خدشہ ہوتا ہے اگر متعدی بخار دفع ہو کر دوبارہ ہو جائیں ان کے ساتھ قے اسہال اور حد درجہ کی کمزوری ہو تو یہ دوا ایسی حالتوں میں مفید ہوتی ہے اگر زرد بخار ٹھیک ہوتا جا رہا ہو اور بخار کے آخری مرحلہ میں ہوا کا جوڑ نکال لگ جانے سے یکایک کمزوری بسیاہ قے ہونے لگے اور مریض کا موت نزدیک لگی ہو تو کیڈمیم یقیناً شفا دیتی ہے۔ یہ علامت کاربوویج کی طرح ہے۔

آزمائش صرف کیڈمیم سلف کی ہوئی ہے ڈاکٹر گریر لکھتے ہیں۔ کہ جب مریضوں کے خون میں ہجلی کے ٹسٹ کرنے سے مثبت نہ معلوم ہو اور مثبت ہی خون کے اندر ثابت ہو تو میں یقیناً کیڈمیم کے دیگر مرکبات کو استعمال کرتا ہوں۔ چونکہ آنکلے کے بڑھے ہوئے کیسوں میں خون کے اندر منفیت نہیں پائی جاتی اسی لئے ان مریضوں کو ایسی دوا کی ضرورت ہوتی ہے جو منفی طاقت پیدا کرنے والی ہوں۔ ایسی حالت میں منفی طاقت پیدا کرنے کیلئے کیڈمیم اور اس کے مرکبات ہی اعلیٰ ہوا کرتی ہیں۔ ان مرکبات کو بڑی اونچی طاقت میں دینا چاہئے اور اس کے بعد جب قوت منکہ میں تیزی ہو جائے اور مریضوں میں تبدیلیاں واقع ہونے لگیں تو ہائیڈراسٹس اور گلیریا طورپیسی اور یہ بہتر کام کرتی ہیں آگے چل کر ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں کہ کیڈمیم سلف کے علاوہ کیڈمیم کے دیگر مرکبات

اس طرح استعمال کرتا ہوں اگر سیلان خون ہو تو کیڈمیم فینیکم۔ کیڈمیم فلیکم ایسی حالت میں آنتوں کے اکلو کو یا اس اکلو کو جو پھٹ چکا ہو اور پک رہا ہو بغیر کسی دوسری دوا کی مدد کے درست کر دیتا ہے اگر کچھ کمی رہ جائے تو کیلنڈولا استعمال کرتا ہوں جو میرے خیال میں کیڈمیم اور اس کے مرکبات کا بہترین معاون ہے۔

ڈاکٹر گرمیر کو کچھ ہی خیال کیوں نہ ہو مگر میں یہ بتانے سے باز نہیں رہ سکتا کہ عام طور پر کیلنڈولا معلی اکلو کے لئے بالکل منفرد اور کافی ہے سارکوما ایک قسم کا اکلو ہے میں کیڈمیم سلف کبھی کام نہیں دیتا۔ سارکوما میں زیادہ تر کیڈمیم کلکیر یا سلیکا یا کیڈمیم کلکیر یا فلوریکا بہترین ادویہ ہیں یاد رہے کہ ندی کے غدودوں کے اکلو میں کیڈمیم فلوریکا ایک بہترین دوا ہے۔

یہ دوا پریشانی، غصے کے دورے اور ٹھنڈی ہواؤں (چہرے کا فالج۔ لقوہ) کے اثرات بد کو دور کرتی ہے خرابیوں میں اس کا اثر غضب کا ہوتا ہے یہ دوا ایک بہت بڑی اینٹی سورک ہے جلد میں شدید کھجلی رات کے وقت بستر میں، چھونے پر اور سردی سے۔ اس کھجلی کو کھجلانے سے سکون ہوتا ہے اور کھجلانے سے ایک مزیدار احساس پیدا ہوتا ہے۔ جلد خشک نرم دبیش ہوتی، سلفے دار تر اور چکنے والے نمل کے دانے اور برائیاں پائی جاتی ہیں ناک کی علامات قابل غور ہیں۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ "میں نے ناک سے بو، ناک کی پھوڑیاں اور بد گوشت میں اس دوا کو بہترین پایا ہے"۔

بیشتر اس کے ناظرین کی خدمت میں کیڈمیم سلف کی علامتوں کو پیش کروں اکلو پر میں ایک لفظ کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اکلو سے پہلے انسانی جسم کے اندر دو عوارضات ہوتے ہیں چاہے ان عوارضات کی نمود جسم پر ہو یا نہ ہو یا محض ان کا تاثر ہی خون کے اندر کیوں نہ موجود ہو وہ عوارضات آتشک اور دق ہیں اکثر دیکھا گیا ہے کہ جس وقت اکلو میں کمی محسوس ہونے لگتی ہے تو دق کے اثر اور آتشک کے گاہے گاہے آثار مریض کے اندر نمودار ہوا کرتے ہیں۔ اور جب یہ آثار نمودار ہو جائیں تو ان علامات کے بموجب معالج کو علاج کرنا چاہیے اس میں کوئی شک نہیں کہ اکلو کی پیدائش کی ذمہ داری زیادہ تر طبعی اثرات پر ہوتی ہے مگر بے قاعدہ زندگی، بود و باش میں خرابیاں، صفائی کا نہ ہونا غذا کی کمی یا بے قاعدگی اور آج کل کی مقوی ادویات وغیرہ اس کی نمود کی زیادہ تر ذمہ دار ہیں

علامات

دماغ۔ خوف انتہائی کا کام، پاخانہ جانے سے پہلے پریشانی، اندیشہ کسی آدمی کے آجانے سے، چڑچڑاپن،

سر۔ سر میں درد اسفنا میں ورم سر میں بہت زیادہ کا لگنا، سر میں کھنچاوٹ یا ایسا احساس جیسے سر شکنجہ میں ہو، سکتے جاڑے میں درد کنپٹیوں میں چٹکن، کنپٹیوں پر نمل کے دانے، درد سر بے چینی، جسم کے ٹھنڈے ہونے، نکسیر، حلق میں سکڑن، پیاس، قئی ہوتے کے ساتھ، سر درد جاگنے کی حالت میں کھلی ہوا میں، ہوا کے جھونکوں سے اور دھوپ میں۔

آنکھ۔ آنکھوں کے گرد حلقے جلنا، پانی اور ایک پتلی کا پھیل جانا دوسری کا سکڑ جانا، آنکھوں کی تکلیفات اندھیرے میں رات کے وقت، سفید چیز کو دیکھنے سے اور چلتے وقت، قرنیہ جالا میں پتلیوں کا پھیلاؤ۔ بچے ورم کے ساتھ اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ خنازیری التہاب چشم، و تند بی، گرم آنسو، پپوٹوں میں ورم، مریض باریک چھپائی نہ پڑھ سکے۔

ناک: ناک میں بدبو۔ ناک کی جڑ پر کھنچاوٹ۔ ناک بند، ناک میں بدگوشت، ناک کی ہڈیوں کا گل جانا۔ ناک پر پھوڑے۔ ناک میں زخم، زہرباد۔ ناک کا سن ہونا۔

کان: آوازیں سر میں گونج پیدا کریں۔

چہرہ: چہرے میں بدوضعی۔ جبڑے کا کانپنا۔ سردی لگ جانے سے لقوہ خصوصاً بائیں جانب کا، اوپری ہونٹ میں تشنجی حرکات۔ ریگن کا احساس پیشانی پر، ناک پر، اور منہ کے گرد مزمن ابھار۔

منہ: نگلنے میں دقت، غذا کی نالی میں سکڑن۔ نکلیں ڈکار۔ بلغمی جھلیوں پہ تار دار متعفن چھالے۔ تھوک کی زیادتی۔ ذائقہ پہلے میٹھا پھر کڑوا اور سوزش۔ سانس متعفن، حلق میں زخم خشکی، کھجلی، جلن اور سکڑن۔

معدہ: دبانے پر معدے میں پھوڑے کا سا درد۔ شدید متلی ابکائیاں، سیاہ قے آنتوں کی، بلغم کی، سبز لیسدار خون ملی جس کی وجہ سے بے حد کمزوری ہو جائے اور معدہ چھونے سے ذکی الحس ہو جائے معدہ میں جلن دار اور کشش دار درد۔ معدہ میں زخم اکثر مسلسل قے۔ متلی جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے، متلی منہ میں سینہ میں اور شکم میں محسوس ہو۔ معدے کی علامات بیئر شراب پینے کے بعد، قبل دوپہر حمل کے دوران بڑھ جائیں۔ نیز شرابیوں کی تکلیفات اور معدے میں انفیکشن کے بعد تکلیفات۔

شکم: شکم میں تناؤ، درد، ذکی الحسی جگر کے مقام میں پھوڑے کا سا درد، شکم میں ٹھنڈا پن، آنتوں سے سیاہ منجمد متعفن خون۔ شکم میں درد قے کے ساتھ آنتوں اور گردوں میں کاٹنے والے درد۔ معدہ اور شکم کے اوپری حصہ (پسلیوں سے نچلا) کی تکلیفات چلنے اور بوجھ اٹھانے سے بڑھ جائیں۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ خون ملا، سیاہ متعفن، پاخانہ لیئی کا سا، زردی مائل، سبز، نیم رقیق، پیشاب رک جانے کے ساتھ۔

مثانہ: پیشاب کی نالی میں درد اور چھیلن، پیشاب میں مواد اور خون، گردوں کے مقام میں شدید کھنچن، پیشاب رکا ہوا، مقدار میں کم یا خون ملا۔

آلات تناسل مردانہ: جلد جلد ہونے والے احتلام اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

آلات تناسل زنانہ: حمل کی متلی اور قے اور دیگر تکلیفات ہاضمہ میں بہتر کام کرتی ہے پستانوں کا ضربِ لگ، پستان متورم۔

آلات تنفس اور سینہ: سینہ پھیلا ہوا محسوس ہو، احساس جیسے پھیپھڑے سینہ سے چمٹ گئے ہیں، کھانسی بے ہوش ہو جائے، غشی، گھبراہٹ، سرخ چہرے، معدہ میں درد یا سبز کی قے کے ساتھ۔ نیند کے دوران تنفس رک جائے، سینہ پر درد ہے۔ بیرونی سینہ کا متورم ہونا، سینہ میں سکڑن کے ساتھ دھڑکن۔

اعضائے رئیسہ: کے ضدوروں کو یک جا نا، کینوں پر درد ہے، جوڑوں پر پھوڑے، بے چینی، چونکنا۔

بخار: جسم برف کی مانند ٹھنڈا (کیمفر، ویریٹرم، ہیلوڈرما) زرد بخار (کروٹیلس، بھربودیج)

جلد: نیلی، زرد، جلد میں شگاف اور سختی، جلد میں خارش جس کو کھجلانے سے آرام ہو، ناک پر اور رخساروں پر زرد چھٹے جن کی زیادتی دھوپ اور ہوا میں ہو، جلد کا پھٹ جانا۔

نیند۔ نیند آنے پر سانس رک جانے اس لئے دم گھٹنے کی وجہ سے مریض جاگ اٹھے۔ ڈر کی وجہ سے دوبارہ نہ سوئے نیند میں آنکھیں کھلی رہیں تکلیفات نیند کے بعد بڑھ جائیں۔ پریشان کن بے خوابی۔

کمی اور زیادتی۔ چلنے سے یا بوجھ اٹھانے سے نیند کے بعد کھلی ہوا میں، نشیات سے تکلیفات بڑھ جائیں کھانے سے آرام کرنے سے تکلیفات کم ہوں تکلیفات ٹھنڈی ہوا میں بڑھتی ہیں۔ سردی میں جلد میں خارش ہوتی ہے، دھوپ میں صبح کے وقت، نیند کے بعد، چلنے سے، زینہ چڑھنے سے۔ نگلنے سے غم کے بعد اور نشے کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ تیسرا سے سی ایم تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

کیلشیم آکسالیٹ۔ معدے میں درد اور جلن نیز قے۔

Cerosolinum

Highest product obtained by distillation from the crude oil. Solution in rectified spirit

کیروسولینم

مٹی کے تیل کے نہایت ہلکے اجزاء

اس کا اثر یہ ہے کہ جسم کے اندر ایک قسم کا نشہ پیدا کرتا ہے مگر اس کے ساتھ اعضاء میں سستی اور ان میں بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے یہ دوا کسی وقت ہذیان میں کام آ سکتی ہے کیوں کہ اس میں عجیب احساس ہوتے ہیں کہ انسان اپنے آپ کو اڑتا ہوا محسوس کرتا ہے اور خیال ہوتا ہے کہ وہ اکیلا اٹھ سکتا ہے جراحی کے بعد ہنستا ہے اور اس کو یہی خیال ہوتا ہے کہ جراحی ایک خواب تھا، یہ دوا ہلکے قسم میں بھی کام آ سکتی ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Cascara Sagrada

NATURAL ORDER : Rhamnaceae
SYNONYMS : Rhamnus Purshiana
Extract of bark

کاسکارا سگراڈا

یہ دوا بطور مسہل کے کام آتی ہے۔ اس کے عرق کے پندرہ قطرے پاخانہ لاتے ہیں۔ ہومیو پیتھی دوا ازمن بدہضمی، معدے میں زخم اور یرقان کے لئے مفید ہے بواسیر اور قبض میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ زبان چپٹی، مروڑ، سانس متعفن، تجربہ بتاتا ہے کہ یہ دوا معمولی پانی کی تکلیفات میں اور پرانی پانی کی تکلیفات میں جہاں قبض موجود ہو مفید ہوتی ہے۔

علامات

زبان۔ چوڑی اور منہ سے متعفن بو۔
پیشاب۔ پیشاب سے قبل کچھ وقت تک انتظار کرنا پڑتا ہے اس کے بعد پیشاب قطرہ قطرہ نکلتا ہو۔
ہاتھ اور پاؤں۔ عضلات اور جوڑوں میں بائی کے درد سخت ترین قبض کے ساتھ۔
طاقت۔ معدہ بگڑے سبز رنگ۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔ ہائیڈراسٹس، لیکس وامیکا، رہامنس کیلیفورنیا۔

Cactus Grandiflorus

کیکٹس گرینڈی فلورس

NATURAL ORDER : Cactaceae
SYNONYMS : Night blooming cereus
PARTS USED : Stems
TINCTURE : Crug Strength 1/10.

اس کا اثر تمام نظام جسم پر ہوتا ہے۔ مگر اس کی شدت قلب پر دکھائی دیتی ہے بشدت میں یہ اکونائٹ کے برابر ہے۔ اکونائٹ کی طرح اس کے درد بھی ناقابل برداشت ہوتے ہیں جس سے مریض چیختا ہے۔ اس کا ایک مخصوص نشان یہ ہے کہ دل کے گرد ایک لوہے کی پٹی معلوم ہوتی ہے جس سے سخت قسم کی سکڑن محسوس ہوتی ہے۔ بعض اوقات مریض بیان کرتا ہے۔ کہ کسی نے دل کو مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے۔

سکڑن اور ورم سر سے پاؤں تک اس دوا کے اندر پایا جاتا ہے۔ سر میں خون کا چڑھ آنا۔ اور ہاتھ اور پاؤں کا ٹھنڈا رہنا اس دوا میں ملتا ہے۔ جسم کے کسی حصہ میں خون کا جمع ہونا یا سینہ یا دل میں کسی قسم کا دوران کیکٹس کی یاد دلاتا ہے۔ جسم میں خون کا دورہ متوازن نہیں ہوتا۔ بلکہ بے قاعدہ ہوتا ہے۔ اور جب یہ خون کا دورہ کسی ایسی جگہ ہوتا ہے۔ جہاں قوتیں محسوس کر سکتے ہیں۔ تو وہاں سکڑن محسوس ہوتی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے لوہے کے پنجہ میں کسا جا رہا ہے۔ یہی کیکٹس کا مخصوص نشان ہے۔ یہ سکڑن کا احساس سر میں، سینہ میں، پردہ صفاق میں اور شکم میں محسوس ہوتا ہے۔ مگر دل میں یہ احساس بہت زبردست ہوتا ہے۔ دل بند ہوتا اور کھلتا معلوم ہوتا ہے۔ جب یہ سکڑن کا احساس حلق میں اور غذا کی نالی میں ہوتا ہے۔ تو اختناق پیدا ہوتا ہے۔ جب یہ سکڑن فرجگاہ میں آتی ہے تو فرجگاہ اس قدر سکڑ جاتی ہے۔ کہ مباشرت ناممکن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے رحم

کے اندر بھی یہ سکڑاؤ تشنج کی حد تک پہنچ جاتی ہے لیکن یاد رہے کہ جب یہ سکڑاؤ ہوتا ہے تب خون کا دوران ہوتا ہے۔ اور ورم ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ کیفیت کئی ایک ادویہ میں پائی جاتی ہے تاہم سکڑاؤ کا احساس زیادہ تر کیکٹس ہی میں ملتا ہے۔ بعض اوقات تمام جسم ایسا محسوس ہوتا ہے۔ جیسے بھینچا جا رہا ہے۔

یہ دوا قلب کے لئے بہت مفید بھی جاتی ہے۔ مگر اس وقت جب کہ قلب میں سکڑاؤ موجود ہو یا ایسی کیفیت ہو۔ جیسے کہ دل کو کسی نے مضبوطی سے پکڑ کر بھینچا ہے۔ اسی وجہ سے دل کی حرکات میں بے قاعدگی واقع ہو جاتی ہے۔ یا دل کی حرکات رک جاتی ہیں ڈائیفرام میں دل بھینچنے کا احساس ہوتا ہے۔ لیلیم ٹگ میں دل کے کھلنے اور بند ہونے کا احساس ہوتا ہے لیکیسس کا مریض جاگنے پر سکڑاؤ محسوس کرتا ہے۔ وہ چادر اتار دیتا ہے۔ آرسنک البم کا مریض چلتے وقت سکڑاؤ اور تنگی محسوس کرتا ہے۔ کیکٹس کی یہ قلبی تکلیفات عموماً دوری بائی کے دردوں میں دیکھی جاتی ہیں۔ اور قلبی تکلیفات میں مندرجہ ذیل علامتیں کم و بیش ملا کرتی ہیں۔ جا بجا دباؤ اور بھاری پن۔ جیسے بوجھ رکھا ہو۔ درد گردن یہ ایک عام علامت ہے کیونکہ عموماً اس کے ساتھ دماغ میں دموی کیفیت موجود ہوتی ہے۔ نکسیر۔ منہ سے خون آنا۔ خون کی قے۔ مقعد سے خون۔ پیشاب میں خون وغیرہ وغیرہ یا ان جیسے کہ کسی قلبی تکلیف میں جب جسم کے کسی مخرج سے خون آئے تو کیکٹس یقینی دوا ہوتی ہے ان کے علاوہ سینے میں تنگی۔ تنفس میں دقت۔ دم گھٹنے کے دورے۔ غشی۔ چہرے پر تشنج پسینے اور نبض چھوٹ جانے کے ساتھ۔ چلتے وقت یا بائیں کروٹ لیٹنے سے دل میں دھڑکن اور پیہم وابستہ قلب کے فعل میں بے قاعدگی، بائیں ہاتھ، پاؤں اور ٹانگ میں ورم۔ تمام جوڑوں میں بائی کے درد جو بازوؤں سے شروع ہو کر نیچے کی طرف آئیں۔ بائیں بازو میں سن ہو جانے کا احساس بھی اس دوا کے اندر ملتا ہے۔

غمگینی، اندیشے۔ موت کا خوف اور جلد ڈر جانے کی رغبت۔ دماغی کیفیت ہے یہ کمزور شدہ اور درد کرنے والے دل کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ بشرطیکہ اس کی سکڑاؤ موجود ہو۔

ڈاکٹر چودھری لکھتے ہیں۔ کہ گیارہ بجے قبل دوپہر شدت کا جاڑا، پیاس، درد سر، جسم میں گرمی اس کا مخصوص نشان ہے۔ جب بھی کیکٹس میں بخار ہوتا ہے۔ تو پیاس اور تنفس میں دقت بھی ساتھ ہوتی ہے۔ بعض اوقات پسینہ بالکل ہی نہیں ہوتا۔

نوبت اس دوا کی ایک رہنما علامت ہے۔ بخار روزانہ آنے والا ۱۱ بجے دن کو آئے جاڑا ہر روز ٹھیک وقت پر گیارہ بجے دن کو یا گیارہ بجے رات کو آتا ہے۔ اس دوا کا استعمال سکتے کے خدشہ میں بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ جب کہ چہرہ خون آلود اور تمتمایا ہوا یا بہت سرخ ہوا اور تپکن دماغ میں اور تمام جسم پر محسوس کی جا سکے۔

کیلکس کریڈی فلورس

دماغی محنت سے سر میں حدت کیلکس کا ایک بڑا نشان ہے یہ علامت خصوصاً ان آدمیوں میں پائی جاتی ہے۔ جو قہوہ کی عادت کو ترک کرنے کی کوشش میں لگے ہوتے ہیں۔ دل کے مقام میں شدید بوجھ جو بائیں بغل سے ہوتا ہوا پیٹھ کو جائے۔ دھڑکن جو دن اور رات مسلسل جاری رہے۔ جب چل رہا ہو اور رات کے وقت جب بائیں کروٹ لیٹا ہو تکلیف وہ قبض برابر ہری مسوں کے ساتھ۔ گردن کے قریب دم گھٹے۔ جیسے بہت تنگ کالر لگانے سے ہو سینہ میں سکڑن کے ساتھ گردن کے قریب دم گھٹے۔ بشریا میں باؤ گولہ کے حلق میں اٹک کے گھٹنے سے دم گھٹے اور مریض کو مسلسل نگلنا پڑے اس کی کلکس میں دورے آجائیں اور ان دوروں کے ساتھ بایاں انگوٹھا سن ہونے کا مخصوص نشان ہے۔

تنفس تکلیف کی تکلیفات کے ساتھ۔ بربادی اور استسقا کی تکلیفات ملتی ہیں۔ یہ گھنگھا جس میں گلہ کی رطوبت نکل کر نظام کے اندر زہر پیدا کر دیتی ہے۔ میں اگر قلبی تکلیف موجود ہو تو یہ دوا بہتر کام کرتی ہے۔

علامات

دماغ:۔ غم فہمی۔ مراق۔ رونے کی نہ رکنے والی خواہش (لائیکو پوڈیم ، نیٹرم میور ، اگنیشیا ، موسکاٹا ، پلسا ٹیلا ، بلاڈونا)۔ موت کا خوف (اکونائٹ) اس امر کا یقین کہ مرض لاعلاج ہے تنہائی کی خواہش درد سے چیخے۔ پریشانی۔ بد مزاجی۔ چپ چاپ رہے۔ ایک لفظ کا بولنا یا سوال کا جواب دینا نہ چاہے۔ چیخے۔ چلائے۔ بغیر کسی وجہ کے، درد سر سے تسکین نہ ہو۔ بلکہ چیخنا چلانا اور بڑھ جائے۔

سر:۔ سر میں بھاری دبانے والا بوجھ جیسے چاند پر بوجھ رکھا ہوا (الیو) جس کو دبانے سے آرام ہو۔ شور وغل اور روشنی سے تکلیف بڑھے (بیلا ڈونا) شدید تپکن والا درد سر کے داہنے حصہ میں درد کے ساتھ۔ درد سر اگر کھانے کا وقت گزر جائے اور کھانا نہ کھایا جائے (آرسنک، نیلیس، لائیکو پوڈیم) فوتی دردی درد سر، جن سے سکتے کا خدشہ ہو۔ سر کی نسیں ابھری ہوئی۔ احساس جیسے سر شکنجہ میں کسا جا رہا ہے۔ بینائی مدہم۔ داہنی جانب کے تپکن والے درد سر، خون کے سر کو چڑھ آنے سے چکر، دیکھنے سے بخار، خون دماغ کو چڑھ آئے، آنکھیں سرخ ہو جائیں۔ بے ہوشی ہو، دم گھٹے اور چہرے پر تمتماہٹ ہو۔

کان:۔ خون کے اجتماع سے سننے میں دقت۔ کانوں میں تپکن۔ کانوں میں چلتے پانی کی سی یا جھنجھناہٹ کی سی آوازیں۔ پسینے کے رک جانے سے کان کی اندرونی نالی میں ورم۔

ناک:۔ کثیر مقدار میں زیادہ (بیلا ڈونا) سے جلیں (؟) جو جلد بند ہو جاتے۔ تر زکام۔

چہرہ:۔ چہرے پر زردی۔ داہنی طرف کا عصبی درد۔ درد سکڑنے والا اور ٹھیک وقت پر عود کرے۔

(سڈرن) جس کی زیادتی حرکت سے ہو اور صرف بستر میں چپ چاپ لیٹنے سے ذرا سکون ہو۔ ایسا درد خراب سے یا راگ دگھونے اسے۔ تیز روشنی سے یا کھانے میں دیر ہو جانے سے پیدا ہو۔

حلق۔ غذا کی نال میں سکڑن۔ زبان پر خشکی ایسا معلوم ہو جیسے جل گئی ہے غذا نگلنے کے لئے پانی کی زیادہ ضرورت ہو۔ درد قلب کی حالت میں حلق میں دم گھٹنے والی سکڑن کنپٹیوں میں تپکن کے ساتھ۔ حلق میں سکڑن جس سے مسلسل نگلنے کی خواہش پیدا ہو۔ صبح کے وقت سانس میں تعفن۔

معدہ۔ معدہ میں سکڑن، تپکن یا بھاری پن خون کی قے۔ تیز کھٹی رطوبت۔ حلق اور منہ کو چڑھ کر آئے۔ جس سے ذائقہ کھٹا یا تیز ہو جائے۔ معدہ کی باقی جھلیوں میں ورم۔ بھوک نہ ہو۔ کھانے کے بعد معدے میں بوجھ اور پریشانی اور معدے کے پیچھے تپکن۔

شکم۔ قلب کی حاد یا مزمن تکلیف کی وجہ سے جگر بڑھ جائے۔ سینہ کے نچلے حصے کے گرد ایک کسی ہوئی رسی کے بندھے ہونے کا احساس جو آلات صدر اور شکم کے عین درمیان پردہ صفاق کو کسی معلوم ہو۔ پردہ صفاق میں اور اور پر سینہ میں تیز گولی لگنے کے سے درد۔ شکم میں ناقابل برداشت حدت جیسے اندرونی طور پر کوئی چیز جلا رہی ہے۔ ناف کے مقام میں منتقل ہونے والے درد جو ٹھیک وقت پر ہوں اور بند ہوں۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ سخت سیاہ۔ صبح کے وقت اسہال۔ بواسیر مسّے متورم ہو جائیں اور درد کریں۔ مقعد میں بوجھ کا احساس اور پاخانے (زیادہ مقدار کے) کی حاجت لیکن کچھ نہ آئے بلیر یا نجاطہ میں اور قلبی تکلیفات میں آنتوں سے سیلان خون، مقعد میں جلن جیسے آگ کی لپٹوں سے ہو ذرا مل دینے سے یہ جلن بند ہو جائے۔

مثانہ۔ مثانہ کی گردن میں سکڑن جس کی وجہ سے پیشاب میں رکاوٹ ہو۔ مثانہ سے سیلان خون پیشاب کی نال میں خون منجمد ہو جائے۔ مسلسل پیشاب۔ رات کے وقت پیشاب کی مقدار زیادہ، بار بار پیشاب کی حاجت۔ پیشاب سرخ، گندلا، بھورے کے رنگ کا۔ بخار میں پیشاب کی تراوش رک جائے۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم اور خصیۃ الرحم کے مقام میں سکڑن۔ درد والے حیض (ڈسمنوریا، کیو پرم) سی سی ٹرگا، نکس وامیکا۔ جس میں رحم اور خصیۃ الرحم میں تپکن والے درد ہوں۔ شرمگاہ میں درد۔ حیض بہت جلد جلد۔ حیض کم۔ لیٹنے سے رک جائیں۔ حیض سیاہ، پچ کی طرح (دگنیشیا کا رسبا) پیڑو کے گرد درد کرنے والی سکڑن ہو آہستہ آہستہ معدے کی طرف جائے۔ جس سے گردوں میں چوٹیں ٹوٹنے لگنے کا احساس ہو۔ جس سے مریضہ چیخ اٹھے۔ پستانوں میں ورم۔ سینہ میں بھراؤ کا احساس، ٹھنڈی ہوا سے بے حد ذکی الحس۔

آلات تنفس ۔ درد سے والی کھانسی. بلغم کی زیادتی کے ساتھ. زینہ چڑھنے پر سانس میں دقت ہو۔
رائکوٹائٹ، امونیا کارب. آرسنک. کلکیریا کارب، نزلاوی کھانسی لیسدار بلغم کے ساتھ. بلغم کی گھڑگھڑاہٹ
انٹم ٹارٹ، اپیکاک، مریض چت نہ لیٹ سکے. تنفس میں دقت مسلسل تنگی اور گھبراہٹ کے
ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے سینہ جکڑ گیا ہے (آرسنک. لیلیم ٹگ، فاسفورس) دل میں اس احساس
کے ساتھ جیسے کہ کسی نے لوہے کے پنجے سے پکڑ رکھا ہے. سینہ میں بوجھ کی وجہ سے تنفس میں دقت
زرتی دم گھٹنا. غشی. چہرے پر پسینہ اور نبض کے نہ رہنے کے ساتھ. سینہ میں درد جس کی وجہ سے
لیٹا نہ جائے. دھڑکن، سکڑن ایسا معلوم ہو جیسے پسلیوں کے گرد کس کر پٹی بندھی ہے سینہ کی
سامنے والی ہڈی کے درمیان میں بے حد سکڑن کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے لوہے کے چمٹے
سے دبایا جا رہا ہے. سانس میں دقت کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ درد قلب جس
میں درد کی طرح بائیں بازو میں جائے خون کی قے تشنجی اور درد سے والی کھانسی کے ساتھ پردہ سنفاق
میں ورم سانس میں دقت کے ساتھ سینہ کے عضلات کے بائی کے درد۔

قلب و نبض ۔ قلب میں سکڑن کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے کسی نے لوہے کے پنجہ سے دل کو
پکڑ رکھا ہے. جس کی وجہ سے دل کی نارمل حرکات بند ہو جائیں (آرنیکا) قلب میں بہت تیز درد اور
سوئیاں چبھنا (اکوناٹ، آرنیکا، برائی اونیا، کالی کارب، نیٹرم میور) دھڑکن (اکوناٹ. آرسنک، سلفر،
سپائی جیلیا) رات اور دن جس کی زیادتی چلنے سے. رات کے وقت اور بائیں جانب لیٹنے سے ہو۔
معمولی سی تحریک یا گھبرا سوچنے سے دھڑکن جس کی وجہ سے گہری سانس لینا پڑے دل کے پیندے میں
درد جو بائیں بازو کی انگلیوں تک جائے. اس میں نبض کی کمزوری ہو اور ورم پھولے. حجاب القلب میں
ورم دل کی آواز دل میں تبدیلی دھڑکن میں زیادتی کے ساتھ. یہ دوا بطور مقوی کے کام کرتی ہے۔
بشرطیکہ اس کی مخصوص سکڑن موجود ہو) تمباکو نوشوں کی قلبی تکلیفات. شدید دھڑکن جس کی زیادتی
بائیں کروٹ لیٹنے سے ہو اور حیض کے نزدیک ہو. بلڈ پریشر کم ہو جائے. دھڑکن کے قبل معدے میں گڑگڑاہٹ
ہجر یا فرقت کی وجہ سے دیرینہ دھڑکن۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ ہاتھوں اور پاؤں میں استسقائی ورم. ہاتھ نرم، پاؤں پھٹے ہوئے. دونوں، بازو
کا سن ہو جانا. ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے انگوں میں بے چینی. بازوؤں میں چیونٹیاں رینگیں اور بوجھ
ہاتھوں میں استسقائی ورم خصوصاً بائیں میں۔

نیند ۔ جسم میں مختلف جگہ جکڑن کی وجہ سے بے خوابی. خواب پریشان کن. خواب ڈراؤنے. ہذیان رات کے
وقت جو جاگنے پر بند ہو جائے لیکن نیند آنے پر پھر شروع ہو جائے۔

بخار ۔ ہر روز ایک ہی وقت پر حملہ. پیٹھ میں سردی اور ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے. ملیریا بخار قریب
دوپہر گیارہ بجے دن) کے وقت جس کے ساتھ سیلان خون ہو. سردی کی زیادہ خواہش. ٹھنڈا پسینہ بے حد
پریشانی کے ساتھ. درجہ حرارت اکثر کم رہے. جاڑا جس کو اوڑھنے سے آرام نہ ہو ٹھیک گیارہ بجے دن کو یا

گیارہ بجے رات کو آتے دھوپ لگنے کے بعد بخار۔ جاڑے کے بعد بخار تنفس میں دقت، درد سر اور پیاس کے ساتھ۔ جو آدھی رات تک بڑھتا جائے۔ پھر سانس چھوٹی ہو جائے اور لیٹے رہنے کی نااہلیت ہو جائے جس کے بعد مقدار میں زیادہ پسینہ بے حد پیاس کے ساتھ۔

جلد:۔ استسقائی ورم، خشک چھلکے دار چھوٹے چھوٹے دانے بغیر کھجلی کے۔

کمی اور زیادتی:۔ بہت سی علامات میں رات کے وقت زیادتی ہوتی ہے۔ حیض رات کے وقت بند ہو جاتا ہے۔ بہت سی علامات لیٹنے سے بڑھ جاتی ہیں یا پیدا ہوتی ہیں۔ جاڑا ہر روز ایک ہی وقت پر ۱۱ بجے دن کے یا ۱۱ بجے رات کے ہوتا ہے۔ بخار کی حالت میں پیاس اور سانس چھوٹی ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد معدے میں بوجھ زیادہ بڑھتا ہے۔ مگر کھانا نہ کھانے سے یا کھانے کا وقت گزار دینے سے سر کا درد یا چہرے کا درد یا دیگر اعصابی درد پیدا ہوتا ہے۔ بائیں کروٹ لیٹنے سے، شور وغل اور روشنی سے، گرمی سے، دھوپ سے، محنت سے اور مرطوبیت سے علامات بڑھتی ہیں۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر اکونائٹ، کیمفر، جانا، یوپے ٹوریم پرف سے زائل ہوتا ہے۔

معاون:۔ ڈجی ٹیلس دل کے فعل میں بے چینی بہت بے قاعدہ نبض، پیشاب میں کمی، اور استسقائی کیفیتیں، یوپے ٹوریم پرف، لیکیسس، سلفر اور نکس ربلر یسی میں۔

تپ دوا اکونائٹ، آرنیکا، آرسنک، بیلاڈونا، برائی اونیا، کیموملا، جلسی میم، کالی برومیٹم، لیکیسس، [illegible]، نکس اور رسٹاکس کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو:۔

دماغی علامتوں میں:۔ ڈجی ٹیلس، لیکیسس۔

سر کو خون چڑھ آنے میں:۔ بیلاڈونا، گلونائن۔

سر میں درد اور بوجھ میں:۔ آرنیکا، کاربو ویج، کوکلس، آئیوڈیم، نکس، اوپیم، سپائی جیلیا۔

چاند میں بوجھ:۔ ایلو، ایلومنا۔

قلبی تکلیفات:۔ اکونائٹ، سمی سی فوگا۔ ایمل نائٹریٹ، آرنیکا، بیلاڈونا، بورسٹا، کالمیا، کروٹیلس، ڈجی ٹیلس، یوپے ٹوریم پرف، لیکیسس، لیلیم ٹگ، ناجا، پلساٹیلا، سپائی جیلیا، (زنکم قلب کے اوپر خول کا احساس)۔

سکڑاؤ سینہ کی:۔ زنکم، کالی کلوریٹم، کیڈمیم سلف، ایلومنا، بیلاڈونا، بورشا، آرنیکا، کالی نائٹریٹ، لیکیسس، سٹرامونیم، میوریکس، (ورم کی) کالی کاربو (شریانوں کی)۔

حیض رات کے وقت بند ہو جائیں:۔ کاسٹیکم۔

نوبتی بخار:۔ آرنیکا، برائی اونیا، کلکیریا کارب، یوپے ٹوریم پرف، نیٹرم میور، رسٹاکس اور سلفر۔

استسقائی حالات میں:۔ ڈجی ٹیلس، کالمیا۔

بے خوابی میں سلفر۔
کنا نہ کھانے کی وجہ سے اعصابی ودیگر قسم کے دردوں کی نمود ہو۔ آرسنک۔
خون کی قے۔ دل میں شدید تکلیف، اکونائٹ ریگین اکونائٹ میں پریشانی اور بخار زیادہ ہوتا ہے،
پردہ صفاق میں درد:۔ رنین کولسں بلب ریگز زمین کولسں میں درد آگے سے پیچھے کی طرف جاتے ہیں۔

Caltha Palustris

کیلتھا پالسٹرس

NATURAL ORDER : Ranunculaceae
SYNONYMs : Marsh Marigold
PARTS USED : Shoots and flowers

اس دوا کی آزمائش ابھی نہیں ہوئی۔ مگر ڈاکٹر جنس کہتے ہیں کہ اس دوا میں ایک قسم کی کھجلی پائی جاتی ہے جس میں دانے آبلے کی طرح ہوتے ہیں اور ان کے گرد سرخ حلقہ ہوتا ہے جن میں سخت ترین خارش ہوتی ہے۔ تیسرے روز ان پر کھرنڈ جم جاتا ہے۔

ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کو مدر ٹنکچر کی واحد خوراکوں میں رحم کے اکلہ میں استعمال کیا ہے۔
شکم میں درد، قے، دردسر، کانوں میں گانے کی آوازیں، پیشاب میں دقت اور دست اس میں ملتے ہیں۔ یہ دوا استسقاء میں بھی مفید بتائی جاتی ہے۔ چہرہ بے حد پھولا ہوا ہوتا ہے۔ خصوصاً آنکھوں کے گرد۔ رانوں پر کھجلانے والے ابھار۔ مواد بھرے دانے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Calotropis Gigantea

کیلوٹروپس

NATURAL ORDER : Asclepiadaceae
SYNONYMS : Mudsr

مدار کی چھال

پارے کے استعمال کے بعد آتشک کے علاج میں یہ دوا کامیابی سے استعمال کی جا سکتی ہے۔
فیلپا، جذام اور حاد ہیضہ میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جلد میں خون کے دورے کو بڑھاتی ہے اور پسینہ لاتی ہے۔ آتشک کے دوسرے درجوں میں جہاں مرکری بورے طور پر خاتمہ نہیں کر سکتی یہ مزاج کو درست کر کے زخموں اور چٹوں کو جلد سے صاف کر دیتی ہے مفلس سے پیدا شدہ کمزوری کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اس کا مخصوص نشان معدہ میں حدت ہے۔ موٹاپے میں اس کا استعمال چربی کو کم کر کے جسم اور ریشوں کو مضبوط کرتا ہے۔

آزمائش میں مفصلہ ذیل علامات مشاہدہ ہوئیں۔ کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس۔ سردی۔ چکر۔ سر میں درد اور پراگندگی۔ متلی اور صفرا کی قے۔ بار بار پیشاب۔ ران میں درد اور سرخی، دونوں ٹانگوں میں اور گھٹنوں میں ورم اور چلنے کی نااہلیت۔ ہاتھوں اور پاؤں میں درد۔ پہلے بائیں میں پھر دائیں میں درد حرکت سے یا ان پر بوجھ رکھنے سے بڑھتے ہیں اس دوا سے ایک آتشک کا بہت شدید اور پرانا مریض جس کے ناخنوں کے سرے بہت موٹے ہو چکے تھے درست ہوا۔ دق اور پھیپھڑوں کی دق میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر ایک سے ۵ قطرے دن میں تین بار اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔

بربرس اکوئی فولیم (آتشک)

مرک۔ کالی آیوڈائڈ:۔ بربرس اکوی فولیم، سارسپریلا (آتشک میں) اپیکاک (قے اور متلی میں) قہوہ اور کیمفر سے اس کا اثر زائل ہوتا ہے۔

Caladium Seguinum

کیلیڈیم

NATIONAL ORDER : Araceae
SYNONYMS : Dum Cane, Poison arum
PARTS USED : The roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

امریکہ کا شلجم

دوسرے اَرموں کی طرح اس میں بھی لیفی جھلیاں ہیں، جلد میں تحریک پیدا کرنے کی طاقت ہے اور جلن کا احساس بھی اس سے پیدا ہوتا ہے۔ شرمگاہ کی کھجلی کے لئے یہ ایک بہترین دوا میں سے ہے۔ بعض وقت یہ کھجلی آنتوں میں کیڑوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جس سے مستورات حلق پر اتر آتی ہیں یا بعض وقت اس کھجلی کے ساتھ جماع کی بے حد خواہش ہوتی ہے۔ آلات تناسل مردانہ میں بھی اس کا دائرہ اثر بہت وسیع ہے۔ حلق اور اس کے اثرات کے لئے یہ کارآمد دوا ہے اس میں رات کے احتلام بغیر خواب کے یا بغیر شہوانی خوابوں کے ہو جاتا ہے جریان بھی اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔ حلق سے حشفہ اس قدر موٹا ہو جاتا ہے۔ کہ گو کہ حشفہ پر کھینچنے کے بعد دوبارہ اپنے آپ حشفہ پر نہیں آتا کیونکہ اس میں سکڑنے کی طاقت ہی نہیں ہوا کرتی۔ نزلاوی دمہ کے لئے جس میں بلغم خفا ہو لیکن اگر بلغم نکل جائے تو دمہ کو آرام ہو جائے مفید ہے ڈاکٹر مارٹن لکھتے ہیں۔ یہ دوا لائیکو پوڈیم کے مشابہ ہے اس کا مریض ہمیشہ لیٹ جانے کی خواہش کرتا ہے

کیلیڈیم

پسینہ سے آرام ہوتا ہے (برعکس مرک کے) برعکس لیکسس کے تھوڑی سی نیند کے بعد بھی طبیعت
بہتر ہوتی ہے۔ پسینہ پر مکھیاں یا چیونٹیاں راغب ہو جاتی ہیں، اعضائے تناسل ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور
ان پر پسینہ آتا ہے مریض سونے سے ڈرتا ہے مگر یہ نہیں بتا سکتا کہ کیوں۔ شرمگاہ میں کھجلی جلن
کے ساتھ۔

بخار غنودگی کے ساتھ واحد حصص ٹھنڈے اور لیٹ جانے کی رغبت۔ لیکن بائیں کروٹ لیٹنے سے تکلیف
بڑھ جاتی ہیں۔ خفیف سے شور سے مریض نیند سے چونک اٹھتا ہے۔
یہ دوا ان لوگوں کے لئے مفید ہے جن کے ریشے ڈھیلے ہو چکے ہوں اور مزاج دموی ہو گیا
ہو ... سے تکلیف بڑھتی ہے ٹھنڈے پانی سے نفرت ہوتی ہے لیکن ٹھنڈے پانی سے خارش میں آرام ہوتا
ہے تمام علامتیں پسینے کے بعد بہتر ہوتی ہیں یا دن کے وقت سونے کے بعد۔ مریض کو لیٹ جانے
کی بے حد خواہش ہوتی ہے۔ حرکت سے نفرت ہوتی ہے لیکن اگر وہ حرکت کرنا چاہے تو کسی قسم
کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ لکھنے پڑھنے اور سوچنے کے بعد کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

دماغی علامات نہایت عجیب و غریب ہیں اور بعض وقت ان علامات کو سمجھنے کے لئے یا مریض
کی ذہنیت کو جانچنے کے لئے بہت دقت واقع ہوتی ہے آزمائش میں آزمائش کنندگان خود اپنی
دماغی علامات صحیح طور پر نہیں دے سکے۔ کیوں کہ وہ احساسات کو خود ہی نہیں سمجھ سکتے تھے کیلیڈیم
کے مریض کی دماغی کیفیت کی یہ حالت ہوتی ہے کہ جو کام اس نے دن میں کیا ہو اس کی یاد اگر رات
کے وقت آجاتی ہے تو اسے یہ یقین ہوتا کہ اس نے وہ کام کے وقت کیا ہے یا نہیں اس بات
پر وہ غور کرتا ہے لیکن پھر بھی اس کی تشفی نہیں ہوتی۔ آخر وہ اٹھتا ہے اور جا کر اس کام کو دیکھتا
ہے اپنی تسلی کر کے وہ پھر آکر لیٹ جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی اس کے دماغ میں یہی بات چکر لگاتی رہتی
ہے اور اسے پھر بھی یقین نہیں ہوتا کہ اس نے وہ کام کیا ہے میٹریا میڈیکا میں کیلیڈیم کی اس
کیفیت کے متعلق صرف اتنے ہی الفاظ درج ہیں "بہت جلد بھول جائے اور یاد نہ رکھ سکے"۔
یہ علامت ظاہر کرتی ہے کہ کیلیڈیم مختلف قسم کی دماغی کیفیتوں کے لئے جن میں حافظہ کی بدترین کمزوری
ہو اور دماغی کیفیت میں تلاطم پیدا ہو چکا ہو، مفید ہے۔ ایسے مریض پاگل پن کی حد میں پاؤں نکالے
بیٹھے ہوتے ہیں تمام دن وہ سوچا کرتے ہیں کہ انہیں فلاں کام کرنا چاہئے مگر کام نہیں کر سکتے۔
اس لئے کہ کام کرنے سے قبل وہ بھول جاتے ہیں۔ یہ بے لاپرواہی اور کمزوری حافظہ کی ایک
مثال جب یہ کیفیت بہت نمایاں ہو جاتی ہے۔ تو بے ہوشی بھی ضرور پیدا ہو جاتی ہے اس دوا میں
دماغ کے اندر اجتماع خون اور کم و بیش تحریک ہوتی ہے۔ لیکن سب سے زیادہ قابل غور ہے۔
وہ دماغی کمزوری ہے یہاں تک کہ کوئی بھی دماغی کام چاہے وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو مریض کے
لئے ناممکن ہو جاتا ہے۔ نہ تو وہ سوچ سکتا ہے نہ اپنے خیالات کو یکسو کر سکتا ہے اور جتنا
زیادہ وہ خیالات کو یکسو کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اتنا ہی زیادہ یکسوئی قلب سے دور

پہنچ جاتا ہے۔

اس دوا میں ہذیان کی حالت کیفیتیں، دماغی تحریک بے ہوشی بھی پائی جاتی ہیں اور یہ دوران مسلسل بخاروں کے لئے مفید ہے جن میں ہذیان موجود ہو اس دوا کا بخار مسلسل بخار ہوا کرتا ہے گو بخار بہت تیز نہیں ہوتا مسلسل ہے اور اس بخار میں بے ہوشی اور غنودگی ہوتی ہے مریض کو ہذیان ہوتا ہے جس میں مریض بڑبڑاتا ہے اور بڑبڑاہٹ سمجھ میں نہیں آتی ٹائیفائڈ بخار میں جہاں مریض بہت کمزور ہو چکا ہو بڑبڑانے والا ہذیان ساتھ ہو اور نیم بے ہوشی بھی ہو تو یہ دوا فاسفورک ایسڈ کی طرح مفید ہوا کرتی ہے۔

جو مریض کثرت مباشرت سے یا تمباکو نوشی کی کثرت سے دماغی اور جسمانی طور پر کمزور ہو چکے ہوں اور نقد نامرد ہو چکا ہو اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں اس کے مریض عیاش ہوتے ہیں لیکن جماع کے ناقابل۔ ان کو عورتوں کی زبردست خواہش ہوتی ہے لیکن جماع نہیں ہو سکتا۔ شہوانی خیالات۔ ایسے آدمی گلی کوچوں میں گزرتے ہوئے گزرنے والی عورت پر نظر بد ڈالتے ہیں۔ اور دل ہی دل میں مزے لیتے ہیں۔ ان کی منی اس وقت خارج ہو جاتی ہے۔ یہ کیفیت ٹھیک پکرک ایسڈ اور سیلینیم کی طرح ہے ہم ایسے آدمیوں کو دوا دے کر صرف اس حالت میں ہی درست کر سکتے ہیں جب وہ خود ہمارے ساتھ تعاون کر کے اپنی ذہنیت کو درست کرنے کی کوشش کریں اور ایک نیک انسان کی طرح اپنی زندگی بسر کرنا چاہیں۔ اگر وہ اپنے آپ کو سدھارنا نہیں چاہتے تو ایسے آدمیوں کو اچھی دوا دے کر درست کرنا گناہ نہیں تو اور کیا ہے۔ اس ذہنیت کے آدمی اگر جسمانی طور پر درست کر دیئے جائیں تو وہ سوسائٹی کے لئے ہمیشہ لعنت ثابت ہوا کرتے ہیں۔

حد سے زیادہ نروس (اعصابی) اپنے ہی سایہ سے ڈرے تمام رات شہوانی خیالات، خدشات خصوصاً اپنے مستقبل سے ڈرے اور اس لئے نہ سو سکے۔ ان بیماریوں کے حاصل کرنے سے ڈرے جو بیماریاں درحقیقت اس علاقہ میں موجود نہ ہوں۔ ان کے برعکس کیفیتیں بھی کیلیڈیم کے مریضوں میں پائی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ کیلیڈیم کا مریض اپنے آپ کو ہر قسم کے خطرے میں ڈال دیتا ہے۔ اس کے اندر ایک بے وقوفانہ دلیری ہوتی ہے۔ جو دماغی تحریک سے وقتی طور پر پیدا ہو جاتی ہے۔

چکر آنکھیں بند کرنے پر۔ آنکھیں بند کر کے نہ کھڑا ہو سکتا ہے نہ چل سکتا ہے لیٹ جانے کے بعد اور آنکھیں بند کرنے پر چکر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے وہ خود آگے پیچھے ہل رہا ہے صبح کے وقت چکر اور متلی قم معدہ میں سوئی چبھنے کے ساتھ۔ تمام نظام عصبی میں ایک تحریک موجود ہوتی ہے۔ مریض کے اندر ڈر ہوتا ہے۔ دروازے کے بند کرنے کی آواز سے یا کاغذ کی کھڑکھڑاہٹ سے چونک جاتا ہے اور شور و غل میں اسے نیند نہیں آتی ہر کام بہت جلد بازی میں کرتا ہے۔

گرمی سے اور گرم مکان میں عام طور پر تکالیف بڑھتی ہیں۔ اور کھلی اور ٹھنڈی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ لیکن معدہ میں وہ گرم چیز پینے کی خواہش کرتا ہے بغیر بھوک کے کھاتا اور بغیر پیاس کے پیتا ہے۔

جلد میں ذکی الحسی، رنگین اور سرسراہٹ، کیڑوں کے چلنے کا احساس، چہرہ پر مکھی چلنے کا احساس پسینہ میٹھا ہوتا ہے اگر کیلیڈیم کا مریض کسی مکان میں بہت سے آدمیوں میں بیٹھا ہو تو مکان بھر کی مکھیاں اس مریض پر جمع

ہو جائیں گی۔

کیلیڈیم میں وہ تمام اعصابی کیفیتیں پائی جاتی ہیں جو تمباکو نوشی میں ہوا کرتی ہیں چنانچہ اس دوا سے تمباکو کی عادت کو چھڑایا جا سکتا ہے تمباکو نوشوں کی دماغی اور اعصابی کیفیتیں ہمیشہ کیلیڈیم سے درست ہوتی ہیں۔

شدید کھجلی خصوصاً آلات تناسل کے گرد یہ دوا خصوصاً ان اعصابی مستورات کے لئے مفید ہے جن کو شرمگاہ پر کھجلی ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ رات بھر جاگتی رہتی ہے۔ اور جن میں اس کھجلی سے عدد درجہ کی جماع کے لئے تحریک ہوتی ہے۔

پاخانے ملین زرد لیسی کے سے یاد پیٹے کے سے ٹائیفائیڈ بخاروں میں مبرز میں چاقو لگنے کے سے درد پیشاب میں بھی بہت سی علامات ملتی ہیں پیشاب میں تعفن، سفر انقدار مقدار میں کمی۔

مردوں میں خواہش جماع کی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی۔ مگر عضو میں کمزوری۔ نامردی۔ استادگیاں صبح کے وقت ہوتی ہیں جب مریض پکی نیند میں ہوتا ہے۔ جہاں مریض جاگتا ہے استادگیاں نابود ہو جاتی ہیں جب بہت زیادہ خواہش ہوتی ہے تو استادگی کا نام نہیں ہوتا۔ لیکن اپنے آپ بغیر خواہش کے استادگیاں بہت سخت اور درد بھری ہوتی ہیں جماع کے دوران انزال نہیں ہوتا یہ دوا سوزاک میں بھی مفید ہے۔ طاقتور آدمیوں میں سوزاک کے دب جانے کے بعد جب نامردی پیدا ہو جاتی ہے تو کیلیڈیم تھوجا کی طرح اکثر دوا ہوا کرتی ہے۔ فوطوں پر خارش کرنے والے ابھار۔

نیند کی علامات بہت عجیب ہیں مریض رنگین کی وجہ سے جاگتا رہتا ہے۔ آلات تناسل پر کھجلی کی وجہ سے بے خوابی مسلسل کراہتا اور اتنے زور سے کراہے کہ پڑوسی بھی جاگ اٹھیں۔ نیند بے چینی کی۔ خواب کو بہ نسبت باتوں کے بہتر یاد رکھتا ہے اور جس بات کو سوچتا سوچتا سو جائے اسی بات کے سلسلہ میں اس کو ساری رات خواب کٹتے رہتے ہیں۔

علامات

دماغ۔ بھول جانے والا کارڈیم، امبرا، گرس، ابے حد چڑچڑا پن اور کند ذہنی، پریشانی کی وجہ سے اپنے دماغ کو کیپوز کر سکے۔

سر۔ سر بیکے پریشانی کے درد جو کہ متلی کے ساتھ صبح کے وقت سر میں بھاری پن ایسا معلوم ہو کر خون بہت سا جمع ہو گیا ہے۔ سر میں ٹیکن والا درد دبیلا ڈونا اور درد سر متلی کے ساتھ ایپیکاک، آئرس، سنگوئیریا، کنپٹیوں میں دبانے والا تیز درد سر کی جانب سن ہونے کا احساس۔ تمباکو نوشوں کا درد سر درد سر کنپٹی میں درد، آنکھوں میں بوجھ کے ساتھ مریض حد سے زیادہ شور و غل کا ذکی الحس ہو۔

آنکھ۔ بچوٹے سرخ اور متورم۔ پپوٹوں میں جلن اور جیسی مچھلیوں کے کچھ حصہ میں جلا دینے والا درد دالیو، گلاس کوگلا ڈیبیلا درد کریں اور دبانے سے ذکی الحس ہوں۔

کان۔ شور و غل سے ذکی الحس دبیلا ڈونا)

ناک ۔ تر یا خشک زکام۔

چہرہ ۔ چہرے پر اس امر کا احساس جیسے کہ مکڑی کا جالا یا پلاسٹر لگا ہے (ایلومنا، بریٹیا کارب، بروم، گریفائٹس)۔

منہ ۔ زبان پر سفید میل (اینٹم کروڈم، برائی اونیا، مرک)۔ زبان کے درمیان سیاہ و چھائے رنگ کی لکیر (بیپٹیشیا)۔ زبان متورم۔ دانت کا درد۔ دانت لمبے محسوس ہوں۔

حلق ۔ حلق میں خشکی اور کھرکھراہٹ بغیر پیاس کے ٹھنڈے پانی سے نفرت کے ساتھ۔

معدہ ۔ متلی خصوصاً صبح کے وقت اٹھنے پر (نکس وامیکا، پیٹرولیم، پلساٹیلا) تیزابی ڈکار، چھوٹی چھوٹی ڈکاریں کثرت سے، ایسا معلوم ہو کہ معدہ خشک غذا سے بھرا ہے۔ معدہ میں دبانے والے، کترنے والے درد یا کمزوری کا احساس (ہائیڈراسٹس، اگنیشیا، سیپیا) فم معدہ میں کترنے والے درد جس سے گہری سانس لینے میں دقت ہو معدہ میں سخت حرارت کا احساس۔

شکم ۔ معدہ اور شکم میں تشنجی کھنچاؤ (کالوسنتھ) شکم متورم اور چھونے سے درد کرے (بیلاڈونا)

پاخانہ اور مبرز ۔ پاخانہ چکنی لیس کا سا، مٹی کے رنگ کا جو دقت سے ہو۔ پاخانہ میں سخت گانٹھیں کم لیس کا سا پاخانہ۔ صبح کے وقت جاگنے پر پاخانہ کی حاجت۔ پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن۔

آلات تناسل مردانہ ۔ خواہش نفسانی کی زیادتی عضو کے ڈھیلے پن کے ساتھ (اگنس، اگریکس، کریم) یا درد کرنے والی استادگی بغیر خواہش کے دماغی کمزوری کے ساتھ۔ نامردی۔ رات کے وقت اکثر احتلام ہو جانا (فاسفورک ایسڈ)۔ عضو متورم اور پھولا ہوا۔ خارش۔ گھونگھٹ بہت سرخ۔ عضو بہت لمبا معلوم ہو اور فوطوں کی جلد سرد معلوم ہو۔ آلات تناسل پر ٹھنڈا پسینہ۔ استادگیاں اس وقت ہوں جب مریض نیم خوابی کی حالت میں ہو مگر جاگنے سے رک جائیں۔ بحالت جماع عضو ڈھیلا پڑ جائے۔ بحالت جماع انزال نہ ہو یا استادگی نہ ہو۔

آلات تناسل زنانہ ۔ شرمگاہ میں خارش (امبرا، کریازوٹ) نیز بحالت حمل خارش۔ خواہش نفسانی کا بڑھنا۔ رات کے وقت رحم میں اینٹھن والے درد۔

آلات تنفس ۔ سینہ کے داہنی طرف تیز سوئیاں (برائی اونیا، کالی کارب) حنجرہ اور ہوا کی نالیاں سکڑی معلوم ہوں جس کی وجہ سے گہری سانس لینا پڑے۔ کھانسی حنجرہ سے اور سینے سے سرسراہٹ کی وجہ سے پیدا ہوتی معلوم ہو۔ دقت تنفس۔ آسانی سے سانس نہ لی جا سکے۔ سینہ پر کھجلی کے دانے۔ تنفس میں دقت کے ساتھ نزلاوی دمہ۔ بلغم جلد نہ نکل سکے۔

پیٹھ اور گردن ۔ پیٹھ میں بائی کے درد، بستر میں کروٹ نہ لی جا سکے (رسٹاکس)

اعضاء ۔ اعضاء تھکے ہوئے اور کمزور محسوس ہوں۔ اعضاء میں بائی کے درد۔ اعضاء میں رعشہ۔

مخصوص خواص ۔ تمام جسم پر تھکاوٹ رہنا۔ بے حد اعصابیت (سمی سی فوگا، اگنیشیا) تمام جسم میں بے حد چبھن (گلونائن، پلساٹیلا)۔

نیند ۔ غنودگی۔ نیند آرام نہ دینے والی۔ نیند میں کراہے۔ خواب ٹھیک یاد رہیں۔

جلد ۔ جلد میں کھرکھراہٹ اور خشکی۔ جسم کے مختلف حصص میں شدید خارش (سلفر) پسینہ میٹھا جس کی وجہ

سے کھجلی اور چیونٹیاں اکٹھی ہو جائیں خارش اور دمہ یکے بعد دیگرے جلد میں جلن کا احساس اور
زیر بغل کے ورم۔

کمی اور زیادتی۔ اوپر درج کی جا چکی ہے۔

طاقت۔ ٹنکچر سے ۳ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔
سٹافی سیگریا (جلق یا کثرت جماع کے اثرات بد) ہیوسمس، لائیکوپوڈیم، مرک، نائٹرک ایسڈ،
نکس، فاسفورس، پلاٹینا (خواہش نفسانی کی زیادتی اور آلات تناسل میں تحریک) پلساٹیلا، سیپیا، سٹافی سیگریا
(مشت زنی کے اثر از مجرب دوم)
اس دوا کا اثر کیمفر، اگنیشیا، کاربوویج، ہیوسمس اور مرک سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا مرک کے
اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون۔ نائٹرک ایسڈ۔

Calendula Officinalis

کیلنڈولا

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Garden Marigold
PARTS USED : The following tops

گل اشرفی

ہومیوپیتھی میں کیلنڈولا ایک بہترین انٹی سپٹک یعنی دافع سمیات ہے یہ کھلے ہوئے زخموں
کو بہت جلد بغیر کسی اثر بد کے مندمل کرتا ہے اس وقت تک جس قدر ادویہ مرہم پٹی کے لئے
ایلوپیتھی میں مخصوص رائج الوقت ہیں ان سب سے کیلنڈولا بہتر ہے۔
ڈاکٹر جیمز لکھتے ہیں کہ میں نے ۱۸۴۹ء کی لڑائی میں جب میں پیرس میں تھا بے شمار گولیوں کے
زخمیوں کو کیلنڈولا سے درست کیا۔ یہ ضروری ہے کہ گولی نکال دی جائے۔ ان میں سے کسی ایک کو بھی
گنگرین نہ ہوا اور نہ کوئی زخم پکا اور نہ ہی خون میں مواد نے سرایت کی۔ کاربنکل یعنی سرطانوں کے کیسوں میں
اس کی مرہم پٹی باقی کل ادویہ سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔
دمبلوں اور دیگر اس قسم کی تکالیف میں کیلنڈولا مدر ٹنکچر کا ایک اونس دس چھٹانک گرم پانی میں
ڈال کر سینکنے سے یا تو وہ دمبل بیٹھ جاتے ہیں یا پک جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں کیلنڈولا انٹی فلوجسٹین
سے کہیں بہتر کام کرتا ہے۔ نمونیہ کی حالت میں بھی متذکرہ نسبت سے سینک انٹی فلوجسٹین سے بعض وقت
بہتر ثابت ہوتا ہے۔ دانت نکلوانے کے بعد اگر دانتوں سے خون آ رہا ہے تو کیلنڈولا کے محلول کی کلی خون

کو بہت جلد روک دیتا ہے۔

جرمنی میں کیلنڈولا کو کینسر کی ایک بہترین دوا مانا جاتا ہے کئی ایک کیس ریکارڈ میں ایسے میں جو کیلنڈولا سے درست ہوئے ہیں۔ اور جن کے متعلق میں لیڈیم سلف کے بیان میں ذکر کر چکا ہوں۔

اس کی آزمائش بہت احتیاط کے ساتھ کئی بار کی گئی ہے مگر آزمائش سے کوئی چنداں فائدہ مریض کے لئے نہیں ہوا تاہم آزمائش میں چڑچڑا پن، جلد ڈرنا، چونکنا، اعصابیت، قوت سامعہ میں تیزی ملی ہیں۔ ابر آلود موسم تکالیف بڑھتی ہیں ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ جب آسمان پر کالے بادل ہوں تو کھلے ہوئے گل اشرفی کے پھول بھی مل جاتے ہیں اور مطلع صاف ہونے پر دوبارہ کھل آتے ہیں یہی وجہ ہے کیلنڈولا کی تکالیف ابر آلود موسم میں بڑھ جاتی ہیں پانی پینے سے یہی واقعہ ہوتا ہے۔ مریض ٹھنڈی ہوا کا بہت زیادہ ذکی الحس ہوتا ہے۔ پستانوں میں کاٹھیں اس سے درست ہوتی ہیں۔

بچہ ہو چکنے کے بعد کیلنڈولا کے گرم محلول سے سینک رحم کے لئے بہت مفید ہے تمام قسم کی چوٹوں میں جہاں جلد پر خراش یا زخم آگیا ہو۔ کیلنڈولا بہت مفید ہے کیوں کہ اس میں آرنیکا کی طرح جلد میں تحریک پیدا کر کے زہرباد پیدا کرنے کی کوئی خاصیت نہیں ہے۔

بہرہ پن، نزلاوی کیفیتیں، اعصابی کمزوری، زہرباد کی طبعی رغبت، چوٹ لگ جانے سے چوٹ کی نسبت سے درد کی زیادتی۔ زکام کی بے حد رغبت خصوصاً مرطوب موسم میں۔ سکتہ کے بعد فالج۔ سوزش رطوبتوں کو صاف کرتی ہے۔ ہاتھ ٹھنڈے۔

علامات

سر۔ پھاٹنے والے درد سر۔ دماغ پر بوجھ۔ گلو کی غدود متورم۔ جن کے چھونے سے درد ہو۔ گردن کی دائیں طرف درد کھوپڑی میں تیز اوزار سے پیدا شدہ زخم۔

آنکھ۔ آنکھوں کی چوٹیں جن میں پکنے کا خدشہ ہو۔ عمل جراحی کے بعد یہ دوا بہترین ثابت ہوتی ہے۔

کان۔ بہرہ پن جس کی زیادتی مرطوب موسم و مرطوب مقامات میں ہو اور اس کے ساتھ اکزیما کی کیفیتیں بھی موجود ہوں مریض ریل گاڑی میں بیٹھے ہوئے زیادہ بہتر سن سکتا ہے۔ تیز دور کی آوازیں اچھی طرح سنائی دیتی ہیں بہرہ پن جس کی زیادتی کسی چیز کے پینے سے ہو۔

ناک۔ ایک نتھنے میں زکام جس میں سبز رطوبت زیادہ ہو۔

معدہ۔ بچہ کو دودھ پلانے کے بعد بھوک۔ کلیجہ کا جلنا۔ سینہ میں متلی۔ قے۔ کلیجے کے بیٹھنے کا احساس۔ نم معدہ میں ابھار۔

آلات تنفس۔ کھانسی جس کے ساتھ سبز بلغم زیادہ ہو۔ آواز بیٹھ جائے۔ اور گلٹیوں میں ابھار معلوم ہو۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم کی گردن کا باہر کی طرف ہٹا ہے۔ حیض کا رک جانا کھانسی کے ساتھ

ورم کا بڑھنا، پیڑو میں وزن اور بھاری پن کے ساتھ گلٹیوں میں کھنچاوٹ یکا یک حرکات سے درد۔
پستانوں میں کانٹیں۔

جلد۔ زرد، زخم جو جلد مندمل نہ ہوں۔ اور ان کے کنارے اٹھے ہوں۔ جلے ہوئے یا چھلے ہوئے مقام پر پیرو بالسم مفید ہے۔ زہر باد۔

بخار۔ سردی۔ ٹھنڈی اور کھلی ہوا سے ذکی الحس۔ پنڈلیوں میں لرزہ۔ جلد چھونے سے گرم محسوس ہو۔ شام کے وقت بخار۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے ۳ تک۔ خارجی طور پر اس دوا کا استعمال زخموں وغیرہ میں ہوتا ہے دس چھٹانک پانی میں نصف اونس کا محلول ہونا چاہیئے مرہم کے لئے ۵۰ قطرے ایک اونس ویسلین میں آمیز کرنا چاہیئے۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔
ہمامیلس، ہائی پریکم، اسفائٹم، آرنیکا۔
بیرونی میں:۔ فیرم پکریم، کالی آیوڈائڈ، کلکیریا، مگنیشیا کارب، گرنیفائٹس۔
اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے جلسیمیم اور ریوم سے۔

معاون۔ ہیپر سلفر۔

Camphora

کیمفر

CHEMICAL SYMBOL : C10 H16 O 152.13
SYNONYMS : *Kafur*
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

کافور

کیمفر کا سب سے مخصوص اثر جو شروع سے آخر تک آزمائش میں دکھائی دیتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ بیرونی سطح جسم بالکل ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ اور اس کے ساتھ فوراً ہی مکمل نقاہت اور قوت حیات میں کمی ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ ہنیمن نے بغیر دیکھے ہی ہیضہ کے لیے باقی ادویہ کے ساتھ کیمفر تجویز کیا تھا۔ اگر ایک ہی نظام میں کیمفر کے اثر کو ختم کرنا ہو تو کہہ سکتے ہیں۔ مردنی: کیمفر میں یہ مردنی اس قدر زیادہ ہوتی ہے۔ کہ کوئی بھی دوا سوائے ویریٹرم البم کے اس کا مقابلہ نہیں کرتی۔ لیکن یاد رہے کہ کیمفر میں مردنی کے ساتھ بغیر درد کے دست ہوتے ہیں۔ یا قطعی دست ہی نہیں ہوتے جبکہ ویریٹرم البم کی مردنی، دستوں کی مقدار میں و تعداد میں زیادتی کی وجہ سے ہوتی ہے دونوں ہی ادویہ میں جسم ٹھنڈا ہوتا ہے لیکن ویریٹرم البم میں پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے اگر ہیضہ کی حالت میں معدہ اور ہاتھ پاؤں میں اینٹھن زیادہ نمایاں ہو تو کیوپرم دوا ہوا کرتی ہے لیکن اگر اینٹھن کے ساتھ اعضاء برف کے مانند ٹھنڈے ہوں تو اسے کیمفر کا مخصوص نشان سمجھنا چاہیئے کیمفر کا جسم کا ٹھنڈا ہونا ویریٹرم کے مشابہ ہے۔ لیکن ویریٹرم میں دست اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اور کیمفر میں

تتلی نمایاں ہوتی ہے اور اس سے تتلی کی مانندگی اوپر والے ہونٹ کے اوپر کی جانب کھینچے ہونے سے ہوتی ہے ڈاکٹر سلزر "تنفس بہ دقت، جسم ٹھنڈا اور نیلا" ہیضہ میں اس کی رہنما کن علامت بتاتے ہیں۔

کیمفر میں ایک عجیب بات یہ ہے کہ باوجود جسم کے برف کی مانند ٹھنڈے ہونے کے مریض اپنے ہوش حواس میں جسم پر کپڑا نہیں اوڑھتا، یہ علامت سیکیل میں بھی پائی جاتی ہے۔ نیپلس کے ڈاکٹر رینی نے ۹۲۵ مریض ہیضہ کے صرف کیمفر ہی سے درست کئے یہ علامات کے باوجود جسم کے ٹھنڈے ہونے کے مریض کپڑا نہ اوڑھ سکے دبی ہوئی ہچکی میں، بخارہ لقلقی میں، نمونیہ میں، مزمن کھانسی میں چوٹ لگنے سے یا دماغی بچے میں بعض دفعہ مشاہدہ ہوتی ہے ایسی حالتوں میں بلحاظ اس امر کے بیماری کیا ہے اور کہاں ہے اس دوا کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں:۔ جاڑا، انیمس، تشنج، دماغی پریشانی کے ساتھ، یہ کیمفر کے مخصوص نشان ہیں۔ یہ دبی ہوئی بیماریوں کو اندر سے ابھار کر سطح جسم پر پھینکتا ہے۔ اور اسی لئے ان کیفیتوں کو درست کرنا ہی کیمفر کا کام ہے۔

جسم پر ٹھنڈی ہوا کا چلنے محسوس ہونا، یا جاڑے سے یا دوسرے کسی وجوہ سے یکایک درد دل کا پیدا ہونا کیمفر کا ایک مخصوص فعل ہے ایسی کیفیتیں کیمفر کی چند خوراکوں سے درست ہوا کرتی ہیں۔

کیمفر کے اندر کزاز کی دورے پائے جاتے ہیں مریض کے منہ کے کنارے کھنچ جاتے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مریض دانت دکھا رہا ہے۔ یہ علامت نکس وامیکا اور نائی ٹو لا میں بھی پائی جاتی ہے مگر کیمفر کی سردی یا جسم کا ٹھنڈا ہونا، باقی کسی دوا میں نہیں پایا جاتا ہے۔ کیمفر کی سردی کا اوپر ذکر کیا جاچکا ہے۔ سردی زبان تک بھی جاتی ہے۔ اور زبان ٹھنڈی ہو جاتی ہے اگر مریض بول سکتا ہے تو مریض کی آواز یا دبی ہوتی ہے۔ یا کمزور ہوتی ہے۔

آلات تناسل اور آلات بول میں یہ کینتھرس سے ملتا جلتا ہے اور یہ کینتھرس کے اثر کو زائل بھی کرتا ہے۔ پیشاب کا رک جانا، یا پیشاب میں جلن اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ کیمفر ہیضہ کی ہی دوا ہے۔ بلکہ لو لگنے کی بھی ایک بہترین دوا ہے بشرطیکہ کیمفر کی مخصوص علامت جسم کا ٹھنڈا ہونا موجود ہو اس کے بعض رہنما کن علامات یہ ہیں۔ بہت سے صدمے نیم خوابی کی کیفیت میں محسوس ہوتے ہیں۔ اور جب ان کے متعلق خیال کیا جائے یا سوچا جائے۔ تو وہ رفع ہو جاتے ہیں۔ مریض اپنے ہی خیالات سے ڈرتا ہے۔ اور اپنے خیالات کو اپنے سے ہٹانا چاہتا ہے سردی اور سرد ہوا سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ اور یہ درد کو بڑھاتی ہے۔ زکام جلد ہوتا ہے۔ معمولی بے خوابی میں کیمفر کی چند ہومیو گولیاں مفید ثابت ہوتی ہیں۔ نزلہ اور سردی کی حالت میں کیمفر اکونائٹ کا مقابلہ کرتا ہے معمولی سردی اور زکام میں کیمفر کی چند خوراکیں جادو کا حکم رکھتی ہیں۔ اکیلے ہونے سے ڈرے۔ حافظہ نہ رہے۔ سر کی تشنجی حرکات سر دائیں طرف کھنچ جائے۔ باقی جسم ڈھیلا، سر کی تشنجی حرکات میں سر کی جانب دائیں یا بائیں یا پیچھے کی جانب کھنچ جائے اور جسم مردے کی طرح ٹھنڈا ہو جائے۔ نرم حصص اندر کھنچ جاتیں جلد میں درد۔

دالی ذکی الحسی، اپریشن کے بعد اگر نبض بہت کم ہو جائے یعنی نارمل سے نیچے آ جائے خون کے دباؤ میں کمی ہو جائے تو ایسی حالت میں کیمفر ۱ کی تین خوراک ہر پندرہ منٹ کے LOW BLOOD PRESSURE بعد دینی چاہئیں زکام کے پہلے مرحلوں میں جب جاڑا اور چھینکیں ہوں تو مفید ہے جاڑوں میں کڑکن۔ مرگی نما تشنجی دورے۔ ٹھنڈی آب و ہوا میں متعالی بائی کے درد۔ وریدوں کا پھول جانا۔ وقت ضرورت پر اس کو بطور مقوی قلب کے استعمال کیا جا سکتا ہے دماغی صدمات کے لئے کیمفر بڑی ادویہ میں سے ایک ہے خسرہ کے اثرات مابعد، گزاری دورے۔

علامات

دماغ:۔ بے حد پریشانی اور حد درجہ کی بے چینی (اکونائٹ، آرسنک، رسٹاکس)، بے ہوشی (آرسنک، بیلاڈونا، اوپیم)، اکیلے رہنے سے ڈر خصوصاً رات کے وقت اندھیرے میں ناقابل بیان پریشانی جلد بازی حافظہ کا جاتے رہنا مسلسل ہلکے بخار کے ساتھ رات کے وقت ہذیانی کیفیت۔ کسی موجودہ درد کے متعلق سوچنے سے درد غائب ہو جائے۔

سر:۔ چکر، بے ہوش ہو جانے کی رغبت کے ساتھ اور اس احساس کے ساتھ جیسے مر جائے گا۔ چکر بار بار چھوٹے دورں میں، متلی اور ابکائیوں کے بعد سر میں بھاری پن چلتے وقت لڑکھڑائے انفلوانزہ دردِ سر: نزلاوی علامات چھینکوں وغیرہ کے ساتھ۔ دماغ میں پھٹنے والے درد، ٹھنڈا پسینہ، ناک ٹھنڈی اور کھنچی ہوئی، زبان ٹھنڈی چوڑی اور کانپے۔ کنپٹیوں اور آنکھوں کے گڑھوں میں سوئیوں کا چبھنا سر پھوڑے کا سا درد کرے۔ گدی میں تکن۔ نبض کی ضربات کے ساتھ، درد سر جیسے دماغ کے سکڑنے سے ہو۔ سکوان ایسا محسوس ہو جیسے سر پر کس کر پٹی بندھی ہوئی ہے۔ دماغ میں چبکن (گلونائن، برائی اونیا) تمام قوائے جواب دے جائیں یہاں تک کہ چھونا بھی محسوس نہ ہو۔ سن سٹروک (لو لگنا) یا دماغ میں ورم جو دھوپ میں رہنے سے پیدا ہوا ہو۔ غنودگی، بے ہوشی، سکتہ، خون سر میں چڑھ آئے۔ سر میں بھاری پن کے ساتھ گدی کو بیرونی دباؤ سے آرام ہو۔ پیشانی کے درد سر جو باہر کی جانب دائیں نیز بائیں طرف کے دماغ میں تکن جیسے ہتھوڑے کی چوٹیں لگ رہی ہوں۔ جو نبض کی رفتار کے ساتھ ساتھ پڑیں۔ سر گرم، چہرہ سوجا، اعضا ٹھنڈے۔ کمزور ہونے سے کمی ہو۔ خصوصاً ان آدمیوں میں جو معمولاً جماع سے محروم رہے۔ بلا درد سر سے انگلیوں کی نوکوں تک جائیں، کپکپی اور بے چینی کے ساتھ۔ سر میں تشنجی حرکات قبل از وقت بال سفید ہو جائیں۔

آنکھ:۔ آنکھیں کھلی ہوئیں، ایک جگہ گڑی ہوئیں، پتلیاں پھیلی ہوئیں اس امر کا احساس جیسے تمام اشیاء زیادہ چمکدار ہیں، اداسی دوران سیاہ دھبے بھی دکھائی دیں۔ آنکھیں مڑی ہوئیں۔ (بیلاڈونا، بیوسمس، سٹرامونیم) آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اور روشنی کے دائرے۔ یکے بعد دیگرے کمر کے ساتھ پڑھتے وقت الفاظ آپس میں مل جائیں آنکھیں سرخ، پتلیاں پھیل ہوئیں۔ کھلی ہوا میں پانی بہے، بھوٹے سخت درد

کریں. اوپر والے پپوٹوں میں پھڑکن آنکھوں کا مزمن ورم . آنکھوں کی تکلیفات دھوپ میں بڑھ جائیں۔

ناک ۔ تر زکام، معمولی سی موسم کی تبدیلی سے چھینکیں، ناک رکی ہوئی۔ مکان کی ہوا ناک کو معمول سے زیادہ سرد محسوس ہو جب چلتا ہو مسلسل نکسیر خصوصاً جب کہ جلد پہ زردی ہو۔ ناک ٹھنڈی۔ بہنے والا زکام درد سر کے ساتھ۔

کان ۔ بائیں کان کے نرمہ کے بیرونی حصہ میں سرخ زخم، چبھن اور دباؤ کے ساتھ. کانوں کی لو سرخ کانوں میں گانے کی، گھنٹی بجنے کی یا بھنبھناہٹ کی آوازیں چہرے کے زہرباد کے ساتھ. کان کے گرد زرد پھوڑے پھنسیاں۔

چہرہ ۔ پیلا، مُردوں کا سا، کھنچا ہوا پیلا اور متفکرانہ (آرسنک، بلیم) بدوضع، نیلا، ٹھنڈا (ویریٹرم البم)، سرخ ٹھنڈا پسینہ، رخساروں اور کانوں کی لو پر زہرباد کی سرخی، سرخ بخار کے تیز دبی طور پر دب جانے سے دانت بھنچ جائیں جب ابھار زردی مائل ہو جائیں اور تمام سطح جسم ٹھنڈی اور زرد پڑ جانے، منہ پر جھاگ۔

منہ ۔ زبان ٹھنڈی (کیوپرم، نایا، ویریٹرم البم) ابل، بال کمزوری، گونگی ہوتی اور جیبھی ہوئی، دانت لمبے محسوس ہوں اور جلن کے ساتھ درد ہو۔ ہو تھوک کے غدودوں کے ورم سے پیدا ہوا معلوم ہو۔ تھوک پانی کا سا ذائقہ تیز، غذا کڑوی معلوم ہو اور گوشت زیادہ بہ نسبت روٹی کے منہ میں ٹھنڈک، سخت تالو پر غذا کی نالی میں اور حلق میں حدت۔

معدہ ۔ تمام غذاؤں کا ذائقہ برا معلوم ہو، کھانے کے بعد ڈکار، نرخرہ اور معدہ میں جلن (آرسنک کینتھرس) معدہ میں ٹھنڈا پن (کالا بیکم، غم معدہ میں دبانے والا درد معدے میں ٹھنڈک، جس کے بعد جلن ہو۔ بھوک پیاس ندارد، پینا خوشگوار محسوس ہو لو پیاس نہ ہو۔ جلن دار پیاس، بڑی مقدار میں پانی پیئے جس سے سکون نہ ہو۔ خون کا دورہ کھانے کے بعد بڑھ جائے. قے صفراوی. غذا کے کچھ حصہ کی. عموماً متلی مزمن قے صبح کے وقت متلی والی بہتکی، موسم گرما میں پانی کی سی قے قے ہونے کے بعد معدے میں ٹھنڈک. ہیضہ میں برف کی مانند ٹھنڈا، متلی اور قے نہ ہو۔

شکم ۔ جگر کے سامنے والے حصہ میں درد، چھوٹی پسلیوں کے نیچے سکیڑنے والا درد جو کمر میں ریڑھ کی ہڈی تک جائے شکم کے اوپر اور نچلے حصہ میں ٹھنڈک کا احساس جس کے بعد جلن دار گرمی ہو۔

پاخانہ اور مبرز ۔ سردی لگنے سے درد اور دست (کالوسنتھ) ڈنکا مارا، ہیضہ میں قے اور دست نہ ہوں مبرز کی طاقت کے زائل ہو جانے سے (الیومینا) پاخانہ سیاہی مائل از خود گرمی کے موسم میں جیا والی کی نیچے کے سے دست جسم بے حد ٹھنڈا اور کمزوری، پھر بھی اوڑھنا نہ چاہیئے. دست قولنجی درد دل. جاڑے اور ٹھنڈی ہوا سے ذرا مس کے ساتھ. پاخانہ کی حاجت اور پاخانہ غیر تسلی بخش۔

مثانہ ۔ پیشاب کی مقدار میں کمی. مثانہ کے بھرے ہونے کے باوجود پیشاب کا رک جانا (اکونائٹ، ہیوسس ویریٹرم البم) پیشاب کا رکنا اور جلن مثانہ کی گردن میں اینٹھن کے ساتھ، جلن دار پیشاب (ایپس، اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس) پیشاب کی مقدار میں کمی، استسقاء میں پیشاب کی بے سود حاجت . ہیضہ میں پیشاب

رک جائے۔

آلات تناسل مردانہ ۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی۔ سوزاک میں درد بھری استادگی۔ خواہش نفسانی بالکل نہ رہے۔ خصیے ڈھیلے پڑ جائیں (اگنس کاسٹس، ارجنٹم نائٹریکم، کونیم، سلفر) نامردی رات کے وقت احتلام۔ سوزاک فرج کا منہ مسلسل چپکا رہے۔

آلات تناسل زنانہ ۔ خواہش نفسانی بڑھ جائے۔ حیض مقدار میں زیادہ۔ رحم کا استسقاء۔ سرخ بعض اوقات سبزی مائل پیشاب جس میں مواد رسوب بیٹھ جائے۔ پیشاب آہستہ آہستہ خارج ہو مثانہ قریب قریب مفلوج ہو۔ اور جسم ٹھنڈا۔ وضع حمل کے درد۔ کمزور یا رک جائیں مریضہ بے چین ہو جسم ٹھنڈا ہو گا۔ کبڑا اور دھنسا ہوا چہرہ پستان پک جائیں۔ سر پستان پر باریک ڈنک لگیں۔ نوزائیدہ بچے: شکم اور رانوں کی جلد میں سخت جگہیں جو بہت جلد جلد بڑھیں اور سخت ہوتی جائیں۔ بعض اوقات گہری سرخی کے ساتھ قریب قریب تمام شکم اور رانوں پر پھیل جائے۔ شدید بخار، چونکنا، کراہنا، دردوں اور پیچھے کی طرف جھکنے کے ساتھ۔

آلات تنفس ۔ ہوائی نالیوں میں بلغم (انٹم ٹارٹ، اپیکاک) قریب قریب سانس کا مکمل رک جانا۔ دم گھٹنے والا تنفس جیسے معدے میں بوجھ کی وجہ سے ہو۔ حلق میں چھیلن کی وجہ سے چھوٹی کھانسی خشک کھانسی سینے کے بائیں طرف سوئیاں چبھنے کے ساتھ۔ چلتے وقت، سانس ٹھنڈی، آواز گھر گھری بیٹھی ہوئی۔ کمزور، کھوکھلی۔ ہوائی نالیوں میں گھٹن اور ٹھنڈک کا احساس جس سے معمولی کھانسی پیدا ہو۔ تنفس گہری اور آہستہ مشکل، پریشان کن۔ دمہ جس کی زیادتی جسمانی محنت سے ہو۔ حاد ابھاروں میں سانس گرم۔ قبل دوپہر خشک کھانسی [illegible] کے بعد شدید خشک کھانسی آواز بیٹھنے کے ساتھ ہر دفعہ اندر سانس کھینچنے پر کھانسی پیدا ہو۔ ہوائی نالیوں میں بلغم، انفلوانزہ کے آغاز میں جب مریض سردی محسوس کرے اور دماغ و جسم کمزور محسوس ہوں۔

قلب و نبض ۔ دل میں بے حد پریشانی (اکونائٹ، آرسنک) سردی کا شدید احساس اور نہ رکنے والا نیند کا غلبہ دھڑکن۔ نبض بہت کمزور محسوس نہ ہو سکے (اکونائٹ، آرسنک) دھڑکن۔ اچانک تنفس میں تنگی کے ساتھ۔ چہرے، اعضاء اور جسم کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ۔ پیلے چہرے ٹھنڈے جسم کے ساتھ۔ کھانے کے بعد جاگنے کے بعد جھٹکوں کے ساتھ قلب کی پریشانی جب مریض کمزوری سے بلایا جائے۔

پیٹھ اور گردن ۔ پیٹھ میں اور کندھوں کے درمیان بازو ہلانے سے سوئیوں کا چبھنا جو سینے تک جائے۔ حرکت میں وقت، پیٹھ میں سن ہو جانے کا احساس، سرسراہٹ اور سردی۔ اعضا ٹھنڈے ہو جائیں (آرسنک، ویریٹرم البم، کیوپرم) اور پنڈلیوں میں اینٹھن (اکونائٹ، کلکیریا، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، سلیشیا، سلفر) بازو ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ گردن کی پانچویں چھٹی اور ساتویں گرہ میں درد جس کی زیادتی سر کی حرکت سے اور گدی ماؤف حصہ کو ہاتھ سے دبانے سے ہو گردن کی ایک جانب درد بھری کھنچن اور اکڑن۔ جب کھلی ہوا میں چل رہا ہو۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ دائیں کہنی میں دباؤ کا احساس۔ جس کی زیادتی کہنی کے بل لیٹنے سے ہو جو دباؤ کا احساس ہاتھ میں جائے۔ ہاتھ پیلے انگلیاں نیلی۔ شریانوں کی طرح لڑکھڑاہٹ۔ چوتڑوں کے جوڑ میں، گھٹنوں میں اور ٹخنوں میں کراکن۔ چلنے کے بعد داہنی ران میں کھینچنے والا اور چوٹ کا سا درد۔ نیز گھٹنے کی ٹوپی کے نزدیک اندرونی

طرف درد اور ڈر ہے کہ مبادا ٹانگ آگے کی طرف نہ جھک جائے۔ بیٹھی ہوئی حالت میں بائیں پنڈلی کے عضلات میں کھنچاوٹ جو پاؤں تک جاتے۔ پاؤں کی ہڈی میں پھاڑنے والی اینٹھن۔ جس کی زیادتی حرکت سے ہو پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے۔ ایسا معلوم ہو جیسے موچ کھا گئے ہیں۔ کندھوں کے درمیان بائینٹے درد۔ بازوؤں کا تشنجی طور پر گھومنا۔ بازو اکڑے ہوئے اور ان میں طاقت نہ ہو۔ چلتے وقت گھٹنے جواب دے جائیں۔ چلتے وقت بائیں پاؤں کی انگلیوں کی نوکوں میں ناخنوں کے نیچے چبھن۔ جلن۔ پہلے ہاتھ کی انگلیوں میں پھر پاؤں کی انگلیوں میں بائینٹے درد بار بار عود کر آئیں آہستہ آہستہ بڑھے گویا یہاں تک کہ اندرونی اعضا کو ماؤف کر دیں۔

مخصوص خواص۔ بازوؤں کی تشنجی حرکات۔ بے چینی جاگنے کی حالت میں جلد چونکنا اور اس کے بعد تھکن اور درد کا محسوس کرنا۔ بے حد کمزوری یکا یک طاقت کا زائل ہو جانا۔ زرد رنگ۔ تمام جسم برف کی مانند ٹھنڈا اور یخ احساس جیسے جسم پر ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ مرگی کے اور دوسرے تشنجی دورے۔ ٹھنڈے، چپچپے کمزور کرنے والے پسینے زرد رنگ۔ تشنج اندرونی اور بیرونی حصص میں اینٹھن۔ جسمانی حس کمزور ہو جائے چھوا جانا محسوس نہ کر سکے۔

بخار۔ نبض۔ چھوٹی، کمزور، مدہم۔ تمام جسم برف کے مانند ٹھنڈا۔ ٹھنڈا پسینہ۔ زبان ٹھنڈی، کپکپی اور کانپنے بلا پریشانی کے ساتھ۔ بے ہوشی کے ساتھ، زرد چہرے کے ساتھ تشنجی اینٹھن کے ساتھ۔ بخار دردوں کے حملے کے ساتھ جس کی زیادتی ہر حرکت سے ہو ٹھنڈا، چپچپا، کمزور کرنے والا پسینہ۔

جلد۔ ٹھنڈی، پیلی، نیلی، اوڑھنا برداشت نہ کر سکے (سکیل) جلد خشک پسینہ کا نام و نشان نہ ہو۔ چھوٹے چھوٹے آبلوں میں خون ہو۔ نہ سرباد۔ ورم فاسد خسرہ کے اثرات مابعد یکا یک جلد کے دانے غائب ہو جائیں خسرہ کے دانوں کے نکلنے میں دیر ہو۔ جسم ٹھنڈا اور نیلا ہو کر اینٹھن ہو اور پیشاب میں دقت ہو۔ ہیضہ بخار میں ٹھنڈا، ہچکیوں، حلق میں گڑگڑاہٹ، سانس گرم اور پیشانی پر گرم پسینہ ہو۔ بچہ کپڑا اوڑھنا چاہے۔

نیند۔ دن کے وقت نیند کا غلبہ۔ نیند غنودگی کی گہری اور غیر فرحت بخش۔ خواب پریشان کن اور ڈراؤنے بے خوابی کے بعد گہری غنودگی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی۔ سردی کا اور ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی جس سے درد بڑھ جائے زکام جلد ہو باوجود جسم کے ٹھنڈے ہونے کے کپڑے برداشت نہ ہو سکیں۔ تکلیفات رات کے وقت، اندھیرے میں، حرکت سے، سردی سے یا ٹھنڈی ہوا سے اور چھونے سے بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا میں، زیادہ پسینہ آنے سے اور گرمی سے کم ہوتی ہیں۔ (درد کے متعلق سوچنے سے درد غائب ہو جاتے ہیں۔ برعکس آگزالک ایسڈ، کلکیریا فاس، برائیٹا کارب)

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر اوپیم، ڈلکامارا، فاسفورس اور سپرٹ نائٹروڈلسس سے زائل ہوتا ہے۔
یہ دوا امونیا کارب، کینتھرس، کالرا، کیوپرم، لائیکوپوڈیم، سکوئیلا، نیٹرم میور وغیرہ نیز تمباکو، کڑوے بادام اور میوہ جات، نمک، دھاتوں وغیرہ کے اثرات کو زائل کرتا ہے۔

متضاد۔ چاہ، قہوہ، لیمونیڈ۔

مقابلہ کرو:۔
ایلو، کاربوویج (ابھاروں کے پورے طور پر نہ نکلنے سے جسم ٹھنڈا ہو جائے مردنی، نکسیر سیاہ مسلسل نہ رکنے والے سیلان خون) کینتھرس، کیوپرم، ڈلکامارہ، سیکیل (جسم ٹھنڈا رہے اور کپڑا اوڑھنے کی خواہش نہ ہو) فاسفورس (ہیضہ میں پریشانی اور جلن)۔
ڈاکٹر وٹ لکھتے ہیں کہ اس دوا کا اثر گوشت خور حیوانوں پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔

Camphora Bromata

کیمفرا برومیٹا

CHEMICAL SYMBOL : C10 H75 BrO 231 04
SYNONYMS : Camphur Monobromid
TINCTURE : 1x and higher

مونوبرومائڈ آف کیمفر

اس کا مخصوص نشان اعصابی تحریک ہے۔ یہ دوا دودھ کے رک جانے میں رات کے وقت منی کے اخراج میں درد والی استادگیوں میں نافع ہیں، ہیضہ طفل میں کام آتی ہے کونین کے اثر کو یہ دوا اور زیادہ تیز کر دیتی ہے۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ اس ہسٹریا میں مفید ہے جس میں مریضہ یکے بعد دیگرے روئے اور ہنسے۔ مستورات اور نوجوان لڑکیوں کے درد سر میں جو دماغی تحریک یا مطالعہ کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہو مفید سمجھی جاتی ہے اختناق ہذیانی میں بھی مفید ہے دماغی کیفیت میں یہ عجیب بات ہے کہ سمتیں الٹی ہوتی معلوم ہوتی ہیں۔ یعنی جنوب شمال معلوم ہوتا ہے۔ اور مشرق مغرب خصیوں اور غدہ مذی کا عصبی درد، اور دردبھری استادگیاں۔

Camphoric Acid

کیمفرک ایسڈ

CHEMICAL SYMBOL : H2 C10 H14 O
A dibasic Organic Acid obtained by the oxidation of Camphor

ورم گردہ میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ نیز رات کے پسینے بھی اس سے رفع ہوتے ہیں۔ جن مریضوں کو پیشاب کے لئے سلائی پاس کرانے کی ضرورت ہوتی ہے تو اس دوا کے استعمال سے انہیں بخار نہیں ہوتا۔

طاقت۔ نمبر ۲ و نمبر ۳۔

Camomilla

NATURAL ORDER : Co
SYNONYMS : Chrysa Chamomilla
PARTS USED : The entire plant
Tincture : Drug Strength 1/10

کیمو ملا

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ کیمو ملا میں علامات کا ایک چھوٹا سا سلسلہ شروع سے آخر تک مریض کے اندر پایا
جاتا ہے اور یہ ہے غیر مہذب، چڑچڑاپن اور بدمعاش۔ ڈاکٹر فسٹ کیمو ملا کو کریشن اولا دوائی اولا ٹرائی کی ابتدائی لسٹ
کے زمرہ میں شامل کرتے ہیں ان کا مقولہ ہے کہ اس زمرہ میں دماغی افعال کے اندر ایک قسم کی ابتری پیدا ہو
جاتی ہے جو دماغ ہی تک ختم نہیں ہوتی بلکہ اس کا اثر تمام نظام عصبی پر ہوتا ہے قوت حیات میں کمی کے ساتھ
درد کا احساس بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور دماغی کیفیتوں میں پراگندگی سی ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر جمن مین لکھتے ہیں معلوم ہوتا
ہے کہ درد اور شدت کی بڑھی ہوئی حالت جس کو کافی طور پر کم کرنے کے لئے یہ دوا استعمال ہوتی ہے یہی وجہ ہے
کہ یہ دوا عموماً قہوہ پینے والوں اور ایسے انسانوں کی جو اپنے درد اور تکلیف کو کم کرنے کے لئے اسپرین وغیرہ
ادویہ کو استعمال کرتے رہتے ہیں۔ کئی تکلیفات بہت حد تک کم کرنے کیلئے مفید ہے یاد رہے کہ جو انسان اپنی تکلیفات
کو نہایت صبر کے ساتھ برداشت کرتے ہیں ان کے لئے کیمو ملا دوا نہیں ہو سکتی ہیں کلیہ قاعدہ اس لئے لکھا ہوا
کیونکہ یہ کیمو ملا کا ایک نہایت ضروری فعل ہے۔ حد سے زیادہ ذکی الحس اور بے حد چڑچڑاپن ہی کیمو ملا کا ایک رہنما
کن نشان ہے کیمو ملا کے درد ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ اور مریض کو مایوس کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا
مریض ڈاکٹر کو جلد از جلد درست کرنے کی تاکید کیا کرتا ہے۔ جوں جوں درد شروع ہوتے ہیں۔ مریض کے اندر ایک
قسم کی کمزوری آجاتی ہے۔ قویٰ بھی بہت بڑھ جاتے ہیں۔ دماغی کیفیت کیمو ملا کی بدمزاج زود رنجی ضعف تشدد ہے
مریض کی طرف جب غور سے دیکھا جائے تو وہ اس کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ ڈاکٹر کے ساتھ بھی مہذب نہیں ہوتا ہے
بے صبری اس کے اندر بہت نمایاں ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ کیمو ملا ضعف کے اثرات مثلاً درد شکم، اسہال، ہیجان، تشنج اور
تشنجی دردوں کے لئے ایک بہترین دوا ہے بچہ روتا ہے۔ بچے کے رونے کے متعلق ڈاکٹر بیش لکھتے ہیں کہ چونکہ چھوٹا
بچہ زبان سے اپنے خیالات اور احساسات کو ظاہر نہیں کر سکتا اس لئے وہ روتا ہے اور چلاتا ہے بعض وقت
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا رونا اور چلانا بلا وجہ ہے۔ لیکن جب کبھی بخار، اسہال یا دانت نکلنے کی دیگر تکلیفات میں
روتا ہے یا کبھی یہ چیزیں مانگتا ہے اور کبھی وہ اور ان اشیا کے دیئے جانے پر وہ چل جاتا ہے اور بے پروائی سے
ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ بچہ خود بھی نہیں جانتا کہ اسے کیا چاہئے مگر ہومیوپیتھک معالج جانتا
ہے کہ کیمو ملا کی چند میٹھی گولیاں مانگتا ہے بچہ روتا ہے اور اسے چپ کرانے کے لئے گود میں لینا پڑتا
ہے سر پر گرم پسینہ ہوتا ہے رکے ہوئے زکام جن میں گرم پانی ناک سے ٹپکتا ہے کیمو ملا کی حد میں آتے
ہیں ایک گال سرخ اور دوسرا زرد۔ کھانے یا پینے کے بعد چہرے پر پسینہ۔ مریض کی حالت درد پیاسا ہوتا ہے
اور اس کا جسم گرم ہوتا ہے کیمو ملا کی حقیقی تصویر ہمیں دانت نکلنے کے زمانہ میں ملتی ہے۔

کیموملا کا دانت کا درد گرم مکان میں داخل ہونے پر یا گرم چیز کے پینے پر ہوا کرتا ہے۔ منہ میں تعفن اور بدبو تو
میں تعفن کیموملا کے اندر پائی جاتی ہے غصہ کے پیچھے عموماً صفراوی کیفیت موجود ہوتی ہے خرابی معدہ کھائی ہوئی
غذا معدہ میں ایک بوجھ کی طرح پڑی رہتی ہے اور شکم میں اپھارہ رہتا ہے زبان پر زردی مائل سفید میل ذائقہ کڑوا
درد شکم گرم قہوہ پینے سے آرام ہوتا ہے کیموملا کے اسہال گرم زردی مائل سبز پھٹے ہوئے انڈے کی طرح متعفن
ہوتے ہیں۔ اور مقعد کے گرد چھیلن اور سرخی ہوتی ہے ریاحی درد بھی کیموملا کے اندر پایا جاتا ہے اور یہ یاد ہے کہ
ریاح کے اخراج سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ آلات تناسل زنانہ میں یہ دوا بڑے کام کی ہے جو مستورات وضع حمل کے
وقت درد سے بہت بے تاب ہوں ہائے وائے مچاتی ہوں۔ کیموملا کی ایک خوراک کھولتے ہوئے پانی پر تیل کا کام
کرتی ہے غصہ سے اگر اسقاط کا خدشہ ہو جائے تو یہ دوا ایسے اسقاط کو درست کر دیتی ہے حیض مقدار میں زیادہ
سیاہی مائل ہوں یہیں منجمد ٹکڑے موجود ہوں بدبودار حیض کے قبل اور دوران ہمیشہ بدمزاج ہو جائے نکس وامیکا کی
مریضہ بدمزاجی کو سمجھتی ہے مگر کیموملا کی نہیں۔ وضع حمل یا حیض کے وقت درد رحم کے اندر مجتمع ہو کر نیچے دبانے والے
ہوتے ہیں اور رحم کے اندر شدید بکران ہوتی ہے۔ یہ درد ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ رانوں تک جاتے ہیں اور پیٹھ
میں بھی محسوس ہوتے ہیں سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا پانی کا سا پتلا اور ٹیس پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔
کیموملا میں پستانوں کا ورم بھی پایا جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ رات کے وقت تھوک کی زیادتی ہوتی ہے۔

کیموملا کے درد گرمی سے بڑھتے ہیں لیکن پلساٹیلا کی طرح سردی سے کم بھی نہیں ہوتے فی الواقع کیموملا
کا مریض سردی سے اکثر ذکی الحس ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا تکلیفات کو بڑھاتی ہے۔ ان تکلیفات کو رفع
کرنے کے لئے یہ مخصوص دوا ہے۔ بائی کے دردوں میں یہ ایک اکسیر دوا ہے۔ بائی کے درد اتنی شدت
کے ہوتے ہیں۔ کہ رات کے وقت مریض کو بستر سے نکال کر ادھر ادھر چلنے کے لئے مجبور کرتے ہیں۔ ر
ورشاکس، فیرم میٹ، ویریٹرم اس وقت مریض پیاسا ہوتا ہے۔ جسم گرم اور اپنے آپ سے باہر ہوتا
ہے کیموملا کے "درد کے اندر سن ہونا" بھی پایا جاتا ہے۔ یہ سن ہونے کا احساس بے حد ذکی الحس ہیں اور دردوں
میں تمام کیفیتوں میں پایا جاتا ہے۔ دردوں کے ساتھ سن ہونے کا احساس: ڈاکٹر نیش کے خیال کے موجب
کیموملا کا مخصوص نشان ہے۔

کیموملا کے اندر بہت بے آرامی پریشانی پائی جاتی ہے مگر اکونائٹ اور آرسنک کی طرح کیموملا کے مریض میں
موت کا خوف نہیں ہوتا۔ کیموملا کا مریض درد کی شدت اور تکلیف کو برداشت کرنے کی بجائے مرنا زیادہ بہتر سمجھتا
ہے چہرے اور ہاتھوں کے عضلات میں اینٹھن بھی اس دوا کی حد کے اندر آتی ہے بچوں کی بے خوابی نیند میں چونکنا
چہرے اور ہاتھوں کی اینٹھن سر اور چہرے پر گرم پسینہ۔ ایک رخسار کا سرخ اور دوسرے کا پیلا ہونا۔ پاؤں کو بستر
سے باہر نکال کے رکھنا۔ تلوؤں کا جلنا بھی کیموملا ہی کی علامتیں سمجھنا چاہیئے یہ دوا کروپ کھانسی اور دوسری
کھانسیوں کو درست کرتی ہے بشرطیکہ کیموملا کی دماغی کیفیتیں موجود رہیں۔

کیموملا کے تشنجی دردوں کو واضح کرتا ہوں یا فرض سمجھتا ہوں دردوں میں جھٹکے، سر میں گرمی، بے حد
ذکی الحس، دردوں کے درمیان چڑچڑا پن ہوتا ہے پٹھے اکڑ جاتے ہیں۔ پتلیاں گھومتی ہیں چہرہ زرد تشنج ہو جاتا

ہے۔ عضلات میں تشنج ہوتا ہے اعضاء ادھر ادھر جھٹک دیتے ہیں انگوٹھے ہتھیلیوں میں مل جاتے ہیں اور سر پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے یہ دوا سب سے زیادہ ذکی الحس بچوں میں عموماً اس وقت ہوتے ہیں جس وقت کہ انہوں نے کافی تکلیف اور درد دانت نکلنے کے زمانہ میں برداشت کیا ہو یاد رہے کہ دانت نکلنا ایک فعل ہے اور قدرتی طور پر اس زمانہ میں کوئی تکلیف نہ ہونا چاہیئے لیکن آج ہمیں دکھائی دیتا ہے کہ ڈاکٹر دانت آسانی سے نکالنے کیلئے دوائیں تجویز کرتے ہیں کیموملا کو محض دانتوں کے نکالنے کیلئے تجویز کرنا ایک غلطی ہے

کیموملا عموماً حاملہ مستورات یا بچوں اور نرسوں کی تکلیفات کیلئے مفید ہے۔ بلکہ مجبور سے بالوں والے انسان وجع المفاصل کے مزاج یا نزلہ بہانے سے تمام جسم میں بھاری پن پیدا ہو جاتا ہے حلیم الطبع۔ مخمل مزاج آدمی کیموملا سے کبھی مستفیض نہیں ہو سکتے اور نہ ہی وہ مریض اس سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں جو عادتاً سست ہوں یا جنکو قبض رہتا ہو۔

علامات

دماغ۔ پریشانی بے آرامی، کراہے اور چھوٹی چھوٹی چیزوں کے متعلق روتے۔ بے آرامی کی وجہ سے کروٹیں بدلے چڑچڑاپن بے صبری (اناکارڈیم، برائی اونیا، نکس، ہیپر سلفر) زود رنجی۔ جٹ (کالی کاربونیکم، کلکیریا فاس، بورکس، [illegible] برائی اونیا) عجیب قسم کی پریشانی ہو مختلف چیزوں کی خواہش کرے لیکن جب دی جائیں ان سے انکار کرے یا پھینک دے (برائی اونیا، سٹافی سیگریا) بچہ روئے صرف اسی وقت جب اس کو گود میں لیا جائے لکھنے یا بولتے وقت الفاظ کو چھوڑ جائے (لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا) درد ناقابل برداشت ہوں بے صبری۔ دوسرے کے بولنے کو یاد رکھنے کو برداشت نہ کر سکے غم سے یا لالچ سے پیدا شدہ تکلیفات۔ بعد دوران سر پراگندگی آنکھوں پر عارضی درد کرنے والے دباؤ کے ساتھ قوائے کند ہو جائیں خیالات کو جذب کرنے یا سمجھنے کی طاقت میں کمی آ جائے رات کے وقت خیال کرے کہ غیر موجود آدمیوں کی آوازیں سن رہا ہے بے حد بے صبر ہر کام آہستہ آہستہ ہوتا معلوم ہو۔

سر۔ پراگندگی بعد دوران سر آنکھوں پر بوجھ کے ساتھ۔ چکر کھانے کے بعد (نکس وامیکا) یا بستر سے اٹھنے سے (کوکولس، برائی اونیا، فاسفورس) غشی کی رغبت کے ساتھ صبح کے وقت بستر سے اٹھنے کے بعد ([illegible]) چکر، آنکھوں میں دھندلاپن کے ساتھ جب بستر میں اٹھ کر بیٹھے کنپٹیوں میں پھیلنے والا درد ایسے محسوس ہو جیسے انگلیوں سے دبایا جا رہا ہے۔ کنپٹیوں اور آدھے سر میں منتقل ہونے والے اور پھاڑنے لگنے والے درد، دماغ کے آدھے حصہ میں تھکن کے عارضی درد، دماغ پر بوجھ یا دباؤ جو پیشانی اور کنپٹیوں میں جائے جس کی زیادتی درد کے سوچنے سے ہو (اگنیشیا) یا یکایک جھکنے سے یا دماغی محنت سے ہو سر اور پیشانی پر گرم چپچپا پسینہ، سر کو پیچھے جھکانے کی رغبت آدھے درد کھینچنے والے سر کے بائیں جانب میں شدید تنگ لگنے کے سے درد جو گدی سے اوپر والے جبڑے کو جائیں دبانے والے درد سر جیسے پیشانی میں تھپڑے ہوں جن کی زیادتی شام کے وقت ہو اور سر گرم ہو جائے دماغ میں شدید درد جیسے اندر سے باہر نکلے ہوا درد محسوس ہو جیسے سر کی ہڈی اڑا دی گئی ہو [illegible] سر پر پسینہ۔

آنکھیں۔ صبح کے وقت متورم اور آنکھ کے پپوٹے چپک جائیں (کلکیریا کارب، گریفائٹیس، لائیکوپوڈیم، مرک سال، پلساٹیلا، سیپیا، سلفر) حقنہ کے

کے مقام میں شدید درد ہو۔ ڈھیلوں میں ایسا درد جیسے تمام طرف سے زور سے دبائے جا رہے ہیں جس کے ساتھ ملے ہر کے بیان جاتی ہے۔ آنکھوں کو سختی سے بند ہو جانا۔ پپوٹوں میں پیپ۔ سفید تپی زرد ہو جائے آنکھوں کے سامنے تارے۔ ریں جب لیٹا ہو آنکھیں متورم، بچوں کے صبح کے وقت چپک جائیں آنکھوں سے خون بہے یہ درد خصوصاً تنگ مرطوب موسم سے پیدا ہوا ہو یا موسم کی سرد گرم کی تبدیلی سے بڑھ جاتا ہو۔

کان ۔ کانوں میں گرجن جیسے پانی چلنے سے ہوتی ہے (کوکولس، جلسیمیم) کان کا درد دبانے والا سوئیاں چبھنے والا پھاڑنے والا مرض (پلساٹیلا) کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔ کان بند محسوس ہو درد کان پھوڑے کے سے درد کے ساتھ ورم اور بخار کی وجہ سے مریض پاگل سا ہو جائے دبانے والا درد کان درد دانت کی صورت میں پھاڑنے والے درد ول کے ساتھ جن کی وجہ سے مریض چیخے۔

ناک ۔ بو یا خوشبو سے بے حد ذکی الحس (اگنیشیا، نکس وامیکا) ۔ اور ورم، سیپیا، ناک، کالیکیم، ہیپر سلفر، چھینکنے کی سرسراہٹ ناک میں تنگی کے ساتھ۔ ناک بند ہو جائے اس امر کا احساس جیسے زکام ہو جائے گا۔ زکام جس کے ساتھ نیند نہ آئے زکام بہنے والا، پانی کا سا پتلا چپچپا، گرمی سے سر کی پراگندگی میں کمی ہو۔

چہرہ ۔ ایک گال سرخ دوسرا پیلا (اگنیشیا، آرنیکا) چہرے میں جلن۔ جبڑوں میں سوئیاں چبھیں، جو پچھلے دانتوں تک یا کانوں کے اندرونی حصے تک پہنچیں چہرہ زرد، کھچا ہوا، پچوہ بجا، چہرہ درد سے خراب ہو جاتے بایاں رخسار متورم۔ چہرے کا مسیں درد، درد سے سر کے گرد گرم پسینہ اور چھنیں نکلیں رچہرے کے عام درد اور باقی کے دردوں میں کیموملا سکون دیتا ہے۔ ہونٹ پھٹ جائیں۔ نچلے ہونٹ کے درمیان میں پھٹن۔

منہ ۔ مسوڑھوں کا پھٹنا۔ دانت کا درد کھینچنے والا سوئیاں چبھنے کا سا، کھودنے والا، کترنے والا۔ کھانے کے دوران اور بعد گرم کرے میں، بستر میں گرم ہو جانے سے درد کم (ریکم) یا گرم چیز پینے کے بعد درد بڑھے (بیلس) ہو۔ دانت لمبے محسوس ہوں (کالی سلکم میکوریئم، نائٹرک ایسڈ)۔ دانتوں میں ذکی الحس دانت کا درد جس کی زیادتی قہوہ پینے سے رات کے وقت ہو جو کسی گرم چیز منہ میں لے۔ درد دانت خصوصاً بائیں جانب اور نچلے دانتوں میں درد رات کے وقت بڑھے۔ دانت نکلنے کے زمانے میں سوڑھے سرخ اور ذکی الحس زبان پر جلن کھانے کے بعد منہ سے متعفن بو منہ زخمی اور غذا کی نالی سے معدہ تک حدت کسیلا یا میٹھے ذائقہ کی کھٹے میں (تجارج زبانی ڈولا کا ناسفورس، رہلم پلساٹیلا) ذائقہ کڑوا (آرسنک، برائی اونیا، کالو سنتھ، چائنا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) صبح کے وقت چکنا سا (کالیکیم، پلساٹیلا) زبان کے اوپر اور زبان کے نیچے آبلے جن میں ڈنک کا سا درد ہو۔ زبان پر میل زرد، میلا، سفید یا خشک۔

حلق ۔ نزلے میں تنفس نکلون گلسوؤں کے متورم ہونے کے ساتھ حلق پک جائے تحریک کے غدود متورم، درد اور سکڑن جیسے بھرے ہو۔

معدہ ۔ گندے انڈوں کی سی بو والی ڈکاریں (آرنیکا، اینٹم ٹارٹ، آرنیکا، سوریم، سیپیا) ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس (کاکولس، آرسنک، برائی اونیا) کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ جیسے پتھر دھرا ہو (آرسنک، بریلی، اونیا) معدے میں اور پسلیوں کے نیچے دبانے والے درد جن سے سانس میں رکاوٹ ہو خصوصاً قہوہ پینے کے بعد۔ کھانے یا پینے کے بعد پسینہ، متلاوی تے کسی چیز کی پینے کی خواہش پانی پیتے وقت ٹھنڈے پانی کو کافی دیر تک منہ میں رکھنا

ہاریلیوں کا عفونتی ورم پستانوں میں کھینچنے والے اور بائی کے درد جن کی زیادتی کھلی ہوا میں اور رات کے وقت ہو۔

آلاتِ تنفس۔ ہوا کی نالیوں میں بوجہ کھانسی کی تحریک کے ساتھ حنجرہ میں چپچپے دار بلغم کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے بلغم مرغیز دے کھنکارنے سے ہی نکل سکے حنجرہ میں درد اور (بیلیڈونا، نکس وامیکا) کھانسی رات کے وقت ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی کے دورے آدھی رات کے قریب جن کے ساتھ حلق میں کچھ اٹکا محسوس ہو۔ جیسے دم گھٹ جائے گا۔ پسینہ کے دوران شدید خشک کھانسی۔ سانس لیتے وقت ہوا کی نالیوں میں سیٹی اور خرخراہٹ کی آوازیں (دائم ناسٹ، اپیکاک) سینہ کے اوپر والے حصہ میں حنجرہ میں سکڑن سینہ میں سوئیوں کا چبھنا، دبلائی اور دبانا، کینتھرس، کالی کارب) تحریک پیدا کرنے والی خشک اور سرسراہٹ پیدا کرنے والی خشک کھانسی سینہ میں دم گھٹنے والی تنگی دن کے وقت کروپ بلغم کے ساتھ حنجرہ کے والوں کے دب جانے کی وجہ سے دم گھٹنے کا خدشہ۔ درد کا سا درد جو ظاہرہ طور پر ریاح کے اجتماع سے پیدا ہوا معلوم ہو جس کی زیادتی خشک موسم میں اور گرم غذا سے ہو اور سر کو پیچھے کی جانب جھکانے سے ٹھنڈی ہوا سے اور ٹھنڈے پانی پینے سے ہو کھانسی دن کے وقت بلغم کے ساتھ اور رات کے وقت خشک۔ کھانستے وقت سینہ میں درد۔

قلب۔ دھڑکن، نبض چھوٹی مگر سخت اور تیز عموماً غیر متوازن اور پھر کچھ وقت کیلئے کمزور۔

پیٹھ اور گردن۔ کمر کے عضلات میں چوٹ کا سا احساس (آرنیکا، برائی اونیا) کمر کے مقام میں درد خصوصاً رات کے وقت پٹھوں میں کھینچنے والا درد گردن کے عضلات میں اکڑاؤ۔

اعضاء۔ فالجی کمزوری کے ساتھ ہڈیوں کے جھلی میں اور جوڑوں میں چیرنے کا سا درد ایسا محسوس ہو جیسے چوٹ لگی ہے یا تھک گئے ہیں۔ ہاتھوں اور پاؤں میں طاقت معلوم ہی نہ ہو جوڑوں میں کڑکن خصوصاً ٹانگوں کے اعضاء میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد جن کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ اعضاء بھاری محسوس ہوں۔

ہاتھ اور پاؤں۔ پنڈلیوں میں اینٹھن (کلکیریا کارب، کیمفر، نکس وامیکا، سلیشیا، سلفر) شدید جاڑے کے بعد پاؤں میں پھاڑنے والے درد، مریض کو لیٹ جانا پڑے بازوؤں میں درد ذرا سی حرکت بھی برداشت نہ کر سکے بازو دل میں بے کار ہوں، بازو سو جائیں، خصوصاً جب کسی چیز کو پکڑ رہا ہو۔

مخصوص خواص۔ بچہ اکڑ جائے اور پیچھے کی طرف جھک جائے گود میں لینے سے لاتیں مارے چلائے اور چیزیں دور پھینک دے۔ بچوں کے تشنجی دورے، ٹانگیں نیچے اوپر حرکت کریں۔ ہاتھ ٹانگوں کے ساتھ لگ جائیں ایک جانب کھنچ جائے آنکھیں گھورتی ہیں آنکھوں کے پپوٹوں میں، ڈھیلوں میں، ہونٹوں میں اور چہرے کے عضلات میں اینٹھن تشنج کے دورے سے پہلے رنگ کی الٹی۔ فالجی احساس کے ساتھ ہمیشہ چیرنے والے کھینچنے والے درد ہوں۔ جن کے ساتھ سُن ہونے کا احساس ہو۔ گھٹنوں اور ٹخنوں میں خصوصاً سوئیاں چبھنے کا احساس ہو۔ لیکن حرکت سے جاتا ہے۔

نیند۔ نیند معلوم ہو مگر نہ آئے (بیلاڈونا، لیکسس، اوپیم) بے چینی کی نیند میں کراہے، چونکے، چلائے، کروٹیں بدلے اور لیٹے ہوئے آنکھیں کھول کر سوئے، پریشان کن ڈراؤنے خواب رات کے وقت بے خوابی اور بے چینی۔

جلد۔ جلد میں پھوڑے پھنسی، ہر زخم پک جائے (ہیپر سلف، سلیشیا، سلفر) زخم میں رات کے وقت جلن اور ٹیس والا درد جلد میں رنگین اور چھونے سے درد کی علامت شامل ہو بالخصوص سرخی جس حصہ پر پسینہ ہو وہیں شدید خارش ہو۔

بخار۔ تمام جسم میں سردی چہرے میں اور آنکھوں میں جلن اور حدت۔ سانس میں حدت کے ساتھ جسم کے پچھلے حصہ میں جاڑا، اگلے حصہ میں بخار یا اس کے برعکس۔ معمولی سا لرزہ اور بخار کے بعد دیگرے یہ جاڑا اور بخار جس پر اور شکم پر رنگ کا ہو جائے۔ جسم کے مختلف حصص میں یکے بعد دیگرے حدت اور سردی (لکیسز یا کاربو) سر میں اور چہرے میں گرمی (اکونائٹ، بیلاڈونا) ہوا لگنے سے سردی، ڈھکے ہوئے حصص پر پسینہ کی زیادتی (بیلاڈونا) پسینہ کھوپڑی پر، پیشانی پر، جاڑا اور لرزہ عموماً واحد حصص پر دوسرے حصص میں بخار کے ساتھ۔ تمام جسم میں جاڑا اور ٹھنڈک چہرے پر جلن دار بخار اور گرم سانس کے ساتھ جاڑا اور بخار مخلوط، جب کہ ایک رخسار سرخ اور دوسرا پیلا ہو۔ بہت دیر تک رہنے والا بخار بے حد پیاس اور بار بار نیند میں چونکنے کے ساتھ نیند کے دوران پسینہ خصوصاً سر پر جس میں سے کھٹی بو آتی اور جلد پر جلن پیدا کرے۔

کمی اور زیادتی۔ کیمومِلا کا مریض تکلیف پانے کے بجائے مرنا پسند کرتا ہے۔ بستر میں لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے چلنے سے پیٹھ کے درد اور بائیں کے دردوں کو آرام ہوتا ہے۔ گود میں اٹھا کر پھرنے سے آرام محسوس ہوتا ہے چھونے سے یا مریض کو غور سے دیکھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں کپڑا اوڑھنے سے تکلیف ہوتی ہے درد شام کے وقت ہوتے ہیں اور آدھی رات سے قبل بڑھتے ہیں علامات عموماً رات کے وقت بڑھتی ہیں۔ گرمی سے تکلیفات عموماً بڑھتی ہیں سردی سے زکولیا کے دردوں میں آرام ہوتا ہے ٹھنڈے پانی میں انگلی ڈبو کر دانت پر لگانے سے درد دانت کو آرام ہوتا ہے۔ راگ سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ہوا ریح یا پاخانہ نکالنے سے تمام جسم میں بھاری پن معلوم ہوتا ہے کھلی ہوا کی خواہش ہوتے ہوئے بھی کھلی ہوا سے خصوصاً کانوں سے کانوں کے گرد ذکی الحسی ہوتی ہے۔ مرطوب ٹھنڈے موسم میں تکلیف بڑھتی ہے۔ نیز طوفانی موسم میں بھی مریض کو آندھی کا ڈر رہتا ہے۔

طاقت۔ ہزرہ سے ہزر... اعلیٰ۔

تعلق۔ یہ دوا قہوہ اور دوسری بے حس کرنے والی ادویہ کے اثر کو زائل کرتی ہے خصوصاً ادویہ کے اثر ثانی کو یا افیون یا مارفیا چھوڑ دینے کے بعد پیدا شدہ تکلیفات کو رفع کرتی ہے تو جاسے پیدا شدہ سر کے دردوں کو کیمومِلا آرام دیتا ہے۔

اس دوا کے اثر کو اکونائٹ، ایلومنا، بورکس، کیمفر، کوکلس، کالی فاسفورس، کالوسنتھ، کونیم، اگنیشیا، نکس اور خصوصاً پلساٹیلا زائل کرتے ہیں۔

پلساٹیلا اور کیمومِلا ایک دوسرے کے اثر کو زائل کرتے ہیں۔ لہٰذا ایک دوسرے کے قبل و بعد بہتر کام کرتے ہیں۔

معاون۔ بیلاڈونا (بچوں کی تکلیفات میں) بیلاڈونا۔ دماغی اعصاب پر بہتر کام کرتا ہے اور کیمومِلا شکم کے اعصاب پر۔

مقابلہ کرو۔

بیلاڈونا، بورکس، بکلیریا، بمرنتھیمنا (دانت نکلنے کی تکلیفات میں) اکونائٹ، کالی فاسفورس، ہیپر سلفر، بیوسس، اگنیشیا ذکی الحسی میں، مرکیورس، اسہال میں دانت۔ مرکیورس میں چہرے پر حدت پیلا ہو جاتا ہے کیمومِلا میں چہرہ گرم اور خشک ہوتا ہے نکس وامیکا سانس سے کھٹی بو اور قہوہ پینے والوں کی خرابی معدہ۔ کیمومِلا میں دوران حیض بد مزاجی ہوتی ہے۔

ٹرنکس میں مزاج میں شیطانیت ہوتی ہے۔ اسلفر، مرک، ایپس (درد دانت جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو گرمی سے تکلیف بڑھے) اچانک اسہال معدے میں اپھارہ جس میں کمی ریاح کے اخراج سے نہ ہو) کالوسنتھ، بیشانی، بیگیریا، اگنس برائی اونیا (علامات پیشک منفعہ کے بد نتائج اشم کروڈم، جانا، سٹرامونیم (دیکھے جانے سے نفرت) رسٹاکس، فیرم ویریٹرم (حرکت کرنے سے آرام۔ ویریٹرم میں درد پاگل بنا دینے والے ہوتے ہیں مریض کو چلنے پر مجبور کرتے ہیں لیکن کیموملا کا سا بخار اور تحریک ویریٹرم میں نہیں ہوتی) اگنس، بیوٹس، بسکش (نزلہ رک جائے) اگنس، نامسفورس، رسٹاکس (رات کے وقت تھوک کی زیادتی)۔

Cainca

کینسا

NATURAL ORDER : Rubiaceae
SYNONYMS : Chlococca racemosa
PARTS USED : Roots

کاہنکاہ

یہ دوا ایپوسائنم سے بہت ملتی جلتی ہے۔ استسقائی حالات میں یہ نہایت کامیابی سے استعمال ہوتی ہے جب کہ جسم کے اندر مدد جبکی تنگی ہو۔ گھوڑے پر زیادہ دیر تک سواری کرنے کے بعد اگر تھکاوٹ ہو جائے تو یہ ایسی تھکاوٹ کو دور کرتی ہے۔ ملیریا کی حالت میں اگر کثرت البول ہو تو بھی مفید ہے رات کے لیٹنے پر سانس میں بطلاحت۔ پیشاب میں البومن کے ساتھ اس کے اندر پائی جاتی ہے شکم کو چھونے سے تکلیف ہوتی ہے آرام سے آرام ہوتا ہے اور حرکت سے تکلیف ہوتی ہے۔

علامات

آنکھ ۔ آشوب چشم تر زکام کے ساتھ۔
شکم ۔ تلی کے مقام میں بجائے لگنے کے سے درد، شکم میں چھونے سے ذکی الحس۔ ریاح کا اجتماع۔
مثانہ ۔ پیشاب کرنے کی مسلسل خواہش۔ سفر کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن دار درد۔ قہوہ پینے کے بعد پیشاب کی زیادتی۔ صبح کے وقت گردوں کے مقام میں درد جس کی وجہ سے پہلو نہ بدلا جا سکے۔
آلات تناسل مردانہ ۔ خصیوں اور منی کی نال میں کھنچاوٹ۔ پیشاب کرتے وقت درد۔
آلات تنفس ۔ ۷ بجے شام سے ایک بجے رات تک کھانسی کے دورے، بلغم کی کھڑکھڑاہٹ اور تنفس میں وقت کے ساتھ۔ کھانسی رونے کے ساتھ۔
پیٹھ ۔ گردوں کے مقام میں درد جس میں کمی چت لیٹنے سے ہو۔ عام تھکاوٹ۔
طاقت ۔ درد شکم اور چھوٹی طاقتیں۔
تعلق ۔ مقابلہ کرو:۔

۱ ایپوسائنم۔ برائی اونیا۔ آرسنک۔ کانیا زتھکاوٹ دور کرے گا
اس دوا کا اثر کالیکم، رسٹاکس، اور ٹیریم سے زائل ہوتا ہے۔
آرسنک کے بعد یہ دوا اچھی طرح کام کرتی ہے۔

Cantharis

کینتھرس

ORDOR : Coleoptera
FAMILY : Cantharidae
SYNONYMS : Bister beetle, Spanishfly
PARTS USED : Cantharis in fine power
Tincture : Drug Strength 1/10

کینتھرس کا نمایاں اثر حیوانی جذبات کو بڑھاتا ہے اس کے اندر غصہ بہت پایا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ غصہ کے دورے دیکھے جاتے ہیں۔ میرے خیال میں لفظ "تحریک" کینتھرس کے لئے زیادہ موزوں ہے اس کے درد جلن دار تیز جیسے کٹنے کے ہوتے ہیں۔ اور اعصاب کے ساتھ ساتھ ہوا کرتے ہیں مراد جیسے کا جسم درد سے بھری کی طرح جانے سے اس قدر زبردست ہوتا ہے کہ مریض ان دردوں سے گھبرا کر چیختا ہے اور اس کے عضلات میں جھٹکے ہوتے ہیں۔ معمولی سے چھو دینے سے مریض کے نزدیک جانے سے دماغی علامات بڑھ جاتی ہیں۔ حنجرہ کو ذرا سے چھونے سے شدید تشنج پیدا ہوتا ہے۔ دیوانے کتے کے کاٹنے کی طرح چمکدار اشیاء سے اور پانی سے تکلیفات بڑھتی ہیں ہائیڈروفوبیا یا دیوانے کتے کے کاٹنے کے اثر کو اگر میں چند لفظوں میں بیان کروں تو زیادہ مفید ہوگا۔ عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ پالتو کتے بہ نسبت آوارہ کتوں کے زیادہ دیوانے ہوتے ہیں کیوں کہ پالتو کتے اپنی حیوانی شہوت کو پورا نہیں کر سکتے یا یوں کہنا چاہیئے کہ ان کو شہوت نفسانی کے پورا کرنے کا موقع بہت کم ملتا ہے۔ شہوت کے دبنے سے ان کے دماغ میں دیوانگی آجاتی ہے۔ ڈاکٹر گرنے دیوانے کتے کی تصویر کھینچتے ہوئے لکھتے ہیں کہ شدت کا بھینا کرانا اور بھونکنا کینتھرس میں خواہش نفسانی کی تحریک لاانسانی پائی جاتی ہے۔ اس کا اثر دماغ پر بھی ہوتا ہے۔ یہ دماغ کے ریشوں میں ورم پیدا کرتا ہے۔ آنکھیں چمکدار ہوتی ہیں اور پتلیاں پھیلی ہوئی۔ زہر باد ناک سے شروع ہوتا ہے چہرہ عموماً پیلا اور زرد ہوتا ہے اور چہرے سے گہری تکلیف کے آثار ہویدا ہوتے ہیں۔ حلق میں خناقی ورم شدید جلن اور سکڑن پائی جاتی ہے۔ پیاس کی زیادتی ہوتے ہوئے بھی پانی سے نفرت ہوتی ہے۔ معدے میں بھی ورم ہوتا ہے شکم میں درد ہوتا ہے یہ درد کاٹنے والا جلنے والا چاڑ نیز اور بجائے لگنے کا سا ہوتا ہے جس سے مریض دہرا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پیچش اور مروڑ بھی پایا جاتا ہے۔ لیکن سب سے زیادہ اس دوا کا اثر آلات تناسل اور آلات بول پر ہوتا ہے جو نہایت شدید ہوا کرتا ہے۔ جب مثانہ بھرا ہو کر پیڑو میں درد ہو کا ذکی الحس ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ناقابل برداشت مروڑ ہوتا ہے۔ گردے سے پیشاب کی نالی تک کاٹنے والے اور جلنے والے درد ہوتے ہیں پیشاب کا بند ہونا بھی پایا جاتا ہے۔ مریض صرف پیشاب کے چند قطرے ہی نکال سکتا ہے اور

وہ چند قطرے بھی پگھلے ہوئے سیسہ کی طرح ہوتے ہیں خواہش نفسانی پاگل پن حد تک بڑھی ہوئی ہوتی ہے ہو جانے کے بعد بھی کم ہوتی معلوم نہیں ہوتی۔ جلد پر بھی اس کا اثر اتنا زیادہ شدید ہوتا ہے آبلوں کا پڑنا اور ان میں جلن اور درد کینتھرس میں ملتا ہے۔

زات الجنب یعنی پلورسی میں درد جلن دار سوئیاں چبھنے کے سے اور گولی لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں۔ کہ اس بات کی پروا نہیں کہ مرض کیا اور کہاں ہے جب پیشاب کے ساتھ جلن اور کٹن دار درد ہوں چاہے پیشاب کی مقدار کم ہو یا زیادہ اگر پیشاب کرتے وقت جلن دار درد ہوں تو کینتھرس ہی دوا ہوا کرتی ہے ہوا کی نالیوں میں جب بلغم لسدار ہو تو کینتھرس کو نہ بھولنا چاہیئے۔ جلن کینتھرس کا ایک مخصوص فعل ہے۔ جو شروع سے آخر تک اس دوا میں ملتا ہے۔ بلغمی جھلیوں کی رطوبتوں کو بڑھانے کے لئے نیز دماسوں کو نکالنے کیلئے مردہ بچے کو شکم سے نکالنے یا آنول کو نکالنے کیلئے کینتھرس ایک نہایت عجیب دوا ہے۔

جب جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو کینتھرس مدر ٹنکچر کے چند قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر بار بار لگانے سے جلن میں فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ کینتھرس کا مرہم زہرباد کے لئے جس کے اندر جلن ہو مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

مندرجہ بالا الفاظ میں میں نے کینتھرس کے فعل کو دکھایا ہے اگر اس کو زیادہ واضح کرنا ہو تو آزمائشی علامات کو بغور دیکھنا چاہیئے آزمائشی علامات پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ جب یہ دوا اندرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے تو فوراً آلات بول پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور اس کے اندر ایک زہریلی کیفیت پیدا کر دیتی ہے۔ جس سے دماغی علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ اس کے بعد دوسری کیفیتیں بہت تیزی کے ساتھ نمایاں ہوتی ہیں۔ اور اگر اس کی زیادہ مقدار کھائی جائے تو نہایت خوفناک علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ آلات بول کے اندر گنگرین پیدا ہو جاتی ہے۔

دماغی علامات میں یکایک ہوش کا جاتے رہنا، چہرہ میں سرخی کے ساتھ بہت دمکنا ہے مریض بہت جلد غنودگی میں چلا جاتا ہے دماغ میں ابتری ہو جاتی ہے عجیب قسم کے خیالات آتے رہتے ہیں۔ تشدد آمیز خیالات کے غلبہ سے مریض بہت وقت تشدد کرتا ہے اور یہ سب خیالات باہر سے آتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں سرگرم ہوتا ہے ہذیان میں بہت تحریک اور غصہ کے دورے ہوتے ہیں جو چمکدار اشیاء کو دیکھنے سے یا حنجرہ کو چھونے سے یا پانی پینے کی کوشش سے بڑھ جاتے ہیں مثانہ اور آلات تناسل متورم ہو جاتے ہیں اور ان میں ورم کی وجہ سے تحریک پیدا ہو جاتی ہے جو خواہش نفسانی کو بڑھاتی ہے اس لئے مریض کے خیالات شہوت انگیز ہوتے ہیں اور اس خواہش نفسانی کی وجہ سے مریض پاگل سا معلوم ہوتا ہے مردوں میں استادگی شدید درد کرنے والی ہوتی ہے عضو پر ورم ہوتا ہے اور درد ہوتا ہے تاہم مریض جماع کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے کینتھرس کی دماغی کیفیت ہوسس، فاسفورس، سیکیل کے برابر ہے۔ بعض اوقات جب یہ ہذیان کنواری لڑکیوں یا لڑکوں میں پایا جاتا ہے تو ان کے منہ سے ایسے الفاظ سن کر حیرانی ہوتی ہے۔

اوپر ذکر آچکا ہے کہ چہرے کے زہرباد کے لئے کینتھرس دوا ہے۔ رسٹاکس بھی ایسے موقع پر کام کرتا ہے لیکن یاد رہے کہ جب درد اور جلن کی شدت ہو تو کینتھرس دوا ہوا کرتی ہے۔ رسٹاکس میں بھی آبلے اور جلن ہوتی ہے لیکن کینتھرس میں جلد اور زہرباد کے آبلے سیاہ پڑ جاتے ہیں اور گنگرین کی حد تک پہنچ جاتے ہیں

نیز زہر باد کی جگہ کے گرد چھوڑے سے جلن ہوتی ہے یہاں تک کہ اگر ہاتھ لگایا جائے تو وہ آگ کی طرح جلتے ہیں اگر مریض کو کینتھرس نہ دیا جائے تو مریض کمزور ہو جاتا ہے اس کے چہرے پر پیلا پن اور مردنی چھا جاتی ہے۔ آخر کار مر جاتا ہے یہ دوا آہستہ آہستہ نشوونما پانے والی تکلیفات، گنگرین، آنتوں، مثانہ، دماغ، ریڑھ اور پھیپھڑوں کے ورم کے لئے مفید ہے جب پھیپھڑوں پر کینتھرس کا اثر ہوتا ہے تو پھیپھڑوں میں آگ کی سی جلن ہوتی ہے۔ بلغم سے مردہ کی سی بو آتی ہے۔ بلغم پتلا پانی کا سا یا خون ملا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ پیشاب رکا ہوا ہوتا ہے اس میں شک نہیں کہ آرسنک میں بھی اس قسم کی جلن موجود ہوتی ہے مگر آرسنک میں بلغم سیاہ ہوتا ہے بے چینی اور پریشانی کی زیادتی ہوتی ہے۔

حلق میں جلن، حلق میں اور معدے میں جلن کے ساتھ پیاس کے ہوتے ہوئے بھی پانی سے نفرت معدہ میں شدید جلن شکم میں ورم اور اپھارہ شکم میں کاٹنے والے اور پھاڑنے لگنے کے سے درد۔

یہ یاد رہے کہ جب کبھی آنتوں میں تیزی کے ساتھ ورم آ رہا ہو تو خون ملی آنوں ملے پانی کے اسہال ہوا کرتے ہیں اور جب کبھی یہ رطوبتیں جلد کے ساتھ لگتی ہیں تو ان میں جلن پیدا ہوتی ہے جب ایسی کیفیتیں موجود ہوں تو کینتھرس دوا ہوا کرتی ہے۔

پیشاب کرتے وقت پاخانہ کی حاجت۔ مریض جب قدمچہ پر بیٹھتا ہے تو اس کو پیشاب اور پاخانہ کے وقت سخت مروڑ ہوتا ہے اس کو احساس ہوتا ہے کہ اگر چند قطرے پیشاب کے ہو جائیں تو آرام ہو جائے گا۔ لیکن آرام نہیں ہوتا۔ تمام اعضا متورم ہوتے ہیں اور ان میں آگ کی سی جلن ہوتی ہے یہ مروڑ اور حاجت صرف اس وقت ہی نہیں ہوتی جس وقت مثانہ خالی ہو بلکہ مثانہ بھرے ہونے پر بھی ہوتی ہیں۔ پیشاب کا رکنا، پیشاب کا نہ ہونا، یا ایک آدھ قطرہ ہونا، مثانہ میں شدید مروڑ، کٹن دار دردوں کے ساتھ مروڑ پھاڑنے لگنے یا تو چھینے کی طرح کے مثانہ کی گردن میں مسلسل مروڑ۔ جب یہ حالت ہوتی ہے تو مریض کو مسلسل پیشاب کی حاجت ہوتی ہے مصدعہ کی تکلیف ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ خواہش نفسانی میں تحریک ہو جاتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت جلن، پیشاب خون کا آگ کی طرح جلے۔ سوزاک میں یا درد گردہ میں جس وقت یہ علامتیں ملتی ہیں، کینتھرس ایک عجیب و غریب دوا بن جاتی ہے۔ آلات تناسل زنانہ میں، رحم اور خصیۃ الرحم میں ورم اور شرمگاہ میں جلن پائی جاتی ہے حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ اور سیاہ ہوا کرتے ہیں۔

مختصر یہ دوا سے تمام حصص میں ذکی الحس، سیلان خون، آلات ہضم، جگر اور شکم کی تمام تکلیفات جو قہوہ پینے سے بڑھیں۔ حمل کے متعلق آلات ہضم کی تکلیفات۔ تمام ورم، مثانہ گردے، خصیۃ الرحم، دماغ کے پردے پھیپھڑوں کی جھلی، قلب کی جھلی وغیرہ، جو کینتھرس سے پیدا ہوتے ہیں کے ساتھ ہمیشہ پیشاب کی نالی کی تحریک موجود ہوا کرتی ہے۔

علامات

دماغ: پریشانی بے چینی جس کی انتہا غصہ ہو، مسلسل کمل آتشدہ آمیز ہذیان اور بیلاڈونا اور نمکی کروکا یا پوسی

سٹرامونیم) جیسا، بھونکنا جس کی زیادتی منجمد کو چھونے سے، یا پانی پینے سے ہو کسی چیز کو مسلسل کرنے کی خواہش
لیکن انجام کو کوئی بھی نہ پہنچے تیز پاگل پن میں خواہش نفسانی کا یکایک ہوش و حواس کو جاتے رہنا جیسے میں سر گھومنے کے
ساتھ۔ حافظہ کی کمزوری، جلد بھول جائے، دماغ میں پراگندگی، انتشار، خیالات کیسوئی نہ کر سکے۔ چڑچڑا کسی چیز یا کسی
سے اطمینان نہ ہو۔

سر۔ چکر۔ جس کی زیادتی کھلی ہوا میں چلتے وقت ہو، گھوڑی پر گر پڑے۔ جس کی زیادتی ڈیڈیا گاہ میز پر بیم (کنگھا
کرتے وقت بال گر جائیں (کلکیریا کارب، گریفائٹس، ہیپر، میزریم، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سلفر) دماغ میں جلن۔ دماغ
میں کھولتے ہوئے پانی کا احساس، پیشانی میں درد سر، سر کے دونوں اطراف میں جلن جو گردن سے اٹھے جس
کی زیادتی صبح بعد دوپہر جب کھڑا ہو یا بیٹھا ہو اور کم چلتے وقت یا لیٹ جانے سے ہو گدی میں بھاری پن
غنودگی اور سوچنے کی نااہلیت کے ساتھ۔ چاند میں درد بھری ٹیسیں۔ اس احساس کے ساتھ جیسے کوئی بالوں کی مٹھی
اوپر کو کھینچ رہا ہے۔ ہنسانے سے درد۔

آنکھ۔ آنکھیں باہر نکلی ہوئیں خون فشاں چمکدار، نظر ایک جگہ جمی ہوئی (ڈیلا ڈولتا ہو جیسے، سٹرامونیم) آنکھیں زرد۔
بینائی میں زردی (سنتونائن) آنکھوں میں جلن، آنکھوں میں نمی، آنکھیں نمی ہوئیں اور ان کے گرد سیاہ حلقے
کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی بہے، آنکھیں بند کرنا پڑیں، اور پھر آنکھیں کھولنے پر پپوٹوں کے کناروں پر
پھوڑے کا سا درد۔

ناک۔ سبز صبح کو نکسیر، ناک کی اوپری سطح (جہاں عینک رکھی جاتی ہے) پر زہر باد کا ورم جو وہاں سے دونوں
رخساروں پر زیادہ تر داہنے پر پھیلے اور جلد کی تہیں اکھڑیں۔ ناک سے بغیر چھینکوں کے مقدار میں زیادہ گاڑھی
رطوبت۔ نتھنوں کے پچھلے حصہ میں رطوبت اکٹھی ہو جائے جس کو نکالنا مشکل ہو۔

منہ۔ زبان پر گاڑھا سا میل، کنارے سرخ۔ زبان کا نچلا تھوک کا غدود متورم اور سرخ۔ زبان اور
منہ کے پچھلے حصہ کا کچھ حصہ پھولا ہوا اور کچھ پر چھوٹے چھوٹے آبلے۔ منہ میں خشکی۔ منہ میں جلن دار درد
(دارن نٹ، آرسنک، کاسٹیکم) دانت بیٹھ جائیں۔ دانت پیسے۔ منہ سے مقدار میں زیادہ، بے مزہ، متلی
پیدا کرنے والا میٹھا تھوک۔

چہرہ۔ چہرے سے شدید تکلیف کا اظہار ہو (آرسنک) دوران درد اور درد کے بعد مریض کی سی شکل۔
(اور ہیرم ایم) چہرہ پر کھجلی جس کو چھونے سے جلن ہو۔ چہرے پر زہر باد جلن کے ساتھ۔ آلات بول کی تکلیفات کے
ساتھ چہرہ گرم اور سرخ۔ ہونٹ خشک بغیر پیاس کے۔

حلق۔ حلق میں جلن کا احساس (آرسنک، کینتھرس، مرکسال) ایسا معلوم ہو جیسے آگ لگی ہے حلق متورم اور اس پر جھلی
کی سی جھلی۔ حلق میں سکڑن اور شدید درد تالو میں اور داہنے غدود پر زخم۔ نگلنے میں دقت، بلغم بہت لیسدار۔
(ڈالی بائیکرام) چھونے سے شدید تشنج۔ حلق میں چھیلن کا احساس۔ حلق جلا ہوا محسوس ہو جیسے بہت گرم غذا کھانے
سے حلق جل جائے۔ تریشنڈ جیسا سیال چیز کا نگلنا مشکل ہو۔

معدہ۔ شدید پیاس۔ حلق اور معدے میں جلن دار درد کے ساتھ (آرسنک، آرس، سلفر، ڈیڑیم ایم)

میزیریم) بھوک نہ رہے غذا سے نفرت۔ ڈکار کھٹی۔ بلغم کی متلی اور قے (انٹم ٹارٹ، اپیکاک) معدے میں اور غذا کی نالی میں تیز درد جیسے معدہ کی نالی میں جلن کے ساتھ۔ معمولی سا تھوڑا بار بار بھی تشنج پیدا کرے غذا کی نالی اور معدے میں جلن ہر ایک چیز سے نفرت۔ خون ملی جھلی کی قے۔ قہوہ پینے سے تکلیف بڑھے۔ تھوڑی مقدار پینے سے بھی مثانہ میں تکلیف پیدا ہو۔ اور قے ہو جائے جلن دار پیاس۔ سیال اشیاء سے نفرت کے ساتھ غذا سے۔ تمباکو سے اور چکنی اشیاء سے نفرت دردوں کے بند ہونے کے فوراً بعد مریض بھوک محسوس کرے۔ تمام قسم کی غذا سے نفرت، خصوصاً شام کے وقت۔ معدہ میں احساس جیسے زنجیر سے کس دیا گیا ہو۔

شکم: شکم میں درد اور ابھار (سیلاڈونا) تمام آنتوں میں شدید جلن (آرسنک) شکم میں کٹن (آرسنک، کولوسنتھ) چھوٹی پسلیوں کے نیچے بیاں نما۔ اجتماع شکم کی علامات درد سے مسلسل تکلیفات کی بے صبری میں پیدا ہوں۔

پاخانہ اور مبرز: مبرز میں مروڑ، مقعد اور پیشاب کی نالی سے خالص خون بہے اسہال کے بعد مقعد میں شدید جلن (آرسنک، برائی اونیا) سیون میں درد جو مثانہ کی گردن سے اٹھتا ہوا معلوم ہو پاخانے کے ساتھ شکم میں کاٹنے والا درد۔ پاخانہ کے بعد لرزہ (مرک) پاخانہ خون کا اور آنتوں کا (مرک، ایسی کا) خون ملا یا خون ملی آنوں (مرک کار) آنتوں کے ٹکڑوں کا اسہال (کالچیکم) خالص خون۔ دستوں کے بعد مقعد میں شدید جلن پیشاب کرتے وقت پاخانے کی حاجت۔ قبض، پیشاب کی رکاوٹ کے ساتھ۔ بار بار پیشاب کے ساتھ جس میں جلن اور کٹن ہو، لیکن ایک وقت میں بہت کم پیشاب آئے مبرز میں کٹن جس کو ریاح کے اخراج سے قدرے سکون ہو اور پاخانے سے بالکل آرام ہو جائے۔

مثانہ: گردے کی نالیوں سے عضو تک کاٹنے اور سکڑنے والے درد، حشفہ کو دبانے سے معمولی آرام ہو گردوں کے مقام میں بلکا دبانے والا درد ورم گردہ خون ملے کے پیشاب کے ساتھ گردوں کے مقام میں درد جو شکم اور بغل کو اور پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ ہوتے ہوئے مثانہ میں جائیں مثانہ میں شدید درد، بار بار حاجت کے ساتھ ناقابل برداشت مروڑ، مثانہ میں مروڑ (مرک کار) مثانہ کی گردن میں شدید جلن دار اور کاٹنے والے درد جو پیشاب کی نالی کے مخرج تک جائیں مثانہ میں بھاری پن۔ ہلکی سی حرکت پر پھوڑے کا سا درد جو پیشاب کی نالی سے خون آئے پیشاب کی نالی میں شدید جلن دار کاٹنے والے درد، پیشاب سے قبل کرتے وقت اور کر چکنے کے بعد (آرم میٹ، کینابس سٹائیوا) پیشاب سے جھلن ہو، پیشاب قطرہ قطرہ ہو (کانٹ، بیلاڈونا) پیشاب کی حاجت پیشاب کی نالی میں جلن کے احساس کے ساتھ پیشاب کی کوشش بے سود (نکس وامیکا، ڈیجی ٹیلس) پیشاب کی رکاوٹ جس سے درد پیدا ہو۔ پیشاب کی بار بار اور مستقل شعور (کینابس سٹائیوا) پیشاب سرخ جیسے خون ملا (کانٹ، بربرس) گہرے رنگ کا خون ملا آرسنک، مل فولیم) گدلا، مقدار میں کم (ڈیجی ٹیلس) رات کے وقت گہرا سفید دھبے کے ساتھ (کلکیریا، کاربو ویجی ٹیبلس، کالچیکم) جماع کے وقت کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب کی حاجت جس کی زیادتی کھڑی ہوئی حالت میں ہو۔ چلتے وقت اور بیٹھے ہوئے بھی بڑھ جاتی اور کمی بیٹھی ہوئی حالت میں ہو۔

آلات تناسل مردانہ: پیشاب کرتے وقت منی کی نالی میں کھنچاوٹ۔ حشفہ پر درد کرنے والا ورم، گنگرین دردناک خوفناک استادگیاں (کرپے، ریاز) خصیتیں سخت اور مسلسل استادگیاں خواہش نفسانی کی زیادتی بحالت خواب استادگیاں خواہش نفسانی زیادہ ہوتی جس سے نیند میں خلل ہو منی خون ملی جیسے اور پہنچے ہوئے غیر مسلسل استادگی لیکن بغیر درد کے

یا شہوانی احساس کے۔

آلاتِ تناسل زنانہ ۔ شرمگاہ میں ورم اور تحریک (اسافوئیڈیا) خصیۃ الرحم میں ورم کشش اور جلن کے ساتھ نازک مقام کی تیز خواہش کے ساتھ استلذاذ شرمگاہ میں شدید خارش (کریم، مرک، آرول کارگنا) (سیپیا) یہ دوا جائے وہ وجہ ہے انزال اور بلغمی جھلیوں کا اخراج کرتی ہے۔ خواہش جماع کی زیادتی۔ پلاٹینا، ہیوسس، بیلکس، فیرم، عفونتی بخار کی حالت میں پستانوں کا ورم۔ مثانہ میں ورم کے ساتھ۔ حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ۔ رحم سے مسلسل سیلان جس کی زیادتی غلط قدم اٹھانے سے ہو۔ خصیۃ الرحم میں جلندار درد، چھونے سے معدہ رحم کی نرگی الٹی ہو۔ دلچی کی ہڈی میں درد۔ جالے لگنے والا اور پھاڑنے والا خصیۃ الرحم کے مقام میں سوئیاں چبھیں۔ جن سے تنفس رکے شدید نوچنے والے درد، بیٹھے دبانے والے احساس کے ساتھ، بے حد جلن دار درد، حیض نہ ہو۔ سر میں بھاری اور درد کے ساتھ۔ حمل کے دوران قے، شدید ابکائیاں، شدید درد شکم اور معدہ میں جلن کے ساتھ عفونتی درد سے۔

آلاتِ تنفس ۔ آواز گرفتہ، آلاتِ تنفس میں کمزوری کے احساس کے ساتھ، سینہ میں سوئیوں کا چبھنا، برانکائیٹس، نامونیا، کالی کھانسی، خصوصاً دائیں طرف۔ ذات الجنب یعنی پلورسی شدید دم پھولنا۔ دھڑکن اور خشک کھانسی۔ دم گھٹنے کی حالت۔ چھوٹی کھانسی جس میں خون ملا ہوا بلغم۔ جلندار درد، گہری سانس لیتے وقت یا بولتے وقت محسوس کرے کہ وہ آلاتِ تنفس کی غیر معمولی خشکی اور کمزوری کی وجہ سے بولنے اور سانس لینے کی ہمت نہیں کر سکتی اس سے آواز کمزور ہو سینہ میں جلن۔

قلب اور نبض ۔ دھڑکن اور حجاب القلب میں ورم۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ۔ قلب کے مقام پر کھنچنے والے درد۔ قلب کے قریب پریشانی۔ قلب میں سوئی چبھے اور اس کے بعد تنگی کا احساس ہو۔

پیٹھ اور گردن ۔ کمر گردے اور شکم میں درد، جس کے ساتھ پیشاب کرتے وقت ایک قطرہ پیشاب بھی بغیر کھنچنے اور کراہنے کے نہ نکل سکے، کمر میں درد۔ مسلسل پیشاب کی حاجت کے ساتھ پیٹھ میں دونوں کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان یا ان میں یا کمر میں جلندار سوراخ کرنے والے۔ سوئیاں لگنے والے اور جالے لگنے والے درد اور بعض وقت ان حصص میں جلن جیسے مکھی کے ڈنک سے ہو۔ گردن میں اکڑن، جھٹکے پر کمپاؤ کے سے درد کے ساتھ۔ پیٹھ میں کاٹنے والے درد، خصوصاً شام کے وقت، دلچی کی ہڈی میں چبھن اور جالے لگنے کے سے درد، جن کی وجہ سے مریض جھک نہ سکے۔

اعضاء ۔ بازوؤں میں پھاڑنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد۔ دائیں جوڑ کی ہڈی اور بائیں جوڑ سے گھٹنوں تک پیشن۔ گھٹنوں میں شدید درد، زینہ چڑھتے وقت، گھٹنے لڑکھڑائیں ٹانگیں سن ہو جائیں۔ پہلے ایک اور پھر دوسری تلوؤں میں درد، جیسے زخم سے ہو، جن کی وجہ سے چل نہ سکے۔

مخصوص خواص ۔ کمزوری تمام جسم میں، اندرونی اور بیرونی جھلیوں اور پھوڑے کا سا درد تمام جسم میں۔ ناک، تلی، بخی درد سے، پیشاب میں دقت اور دیوانے کتے کے کاٹنے کے پاگل پن کی علامت کے ساتھ

درشرامونیم جلن ۔

جلد۔ جلد پر آبلے، زخموں اور آلات تناسل پر اکوتہ۔ جس کے بعد پسینہ ہو۔ گنگرین کا خدشہ، کھجلی کے دانے جن میں بے حد جلن اور خارش ہو۔ جلنے کے آبلے اور نشان اور چھیلن جن کو ٹھنڈی چیزوں کے لگانے سے آرام ہو۔ زہرباد۔ آبلوں کی قسم کا بے حد بے چینی کے ساتھ، رات کے وقت تلوؤں کا جلنا۔ دھوپ سے پیدا شدہ سرخ دانے جلندار کھجلی پیدا کرنے والے درد، سرخ اکوتہ۔

بخار۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ ٹھنڈا پسینہ۔ جاڑا ایسا معلوم ہو۔ جیسے پانی جسم پر پڑ گیا ہے۔ شام کے وقت جاڑا۔ جیسے بیرونی گرمی سے سکون ہو۔ رات کے وقت جلندار بخار، جسے مریض محسوس نہ کرے، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن، بخار پیاس کے ساتھ، ہر حرکت پر پسینہ، پسینہ سے پیشاب کی سی بو۔ نوتپی بخار کے ہر حملے کے ساتھ کینتھرس کی پیشاب کی علامات موجود ہوں۔

کمی اور زیادتی۔ چھونے سے۔ کسی آدمی کے پہنچنے سے پیشاب سے ٹھنڈے پانی یا قہوہ سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مالش اور سہلانے سے یا گرم چیزیں لگانے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک درد دینی طاقتیں۔

تعلق۔ کینتھریڈین:۔ اس کا اثر عروق شعریہ میں تحریک پیدا کرتا ہے جس سے کہ نشوونما کی رکاوٹیں آسانی سے دور ہو سکیں۔ نیز اس کا اثر گردوں کے عروق شعریہ میں بھی ہوتا ہے اگر ورم گردہ کی حالت میں خون کی زیادتی ہو۔ تو اس کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔

کینتھرس کا اثر کیمفر، ایپس، کالی نائٹریٹ اور کیپسیکم سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا کیمفر، سرکہ اور شراب کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون۔ بیلاڈونا، مرک، فاسفورس، پلسائٹیلا، سیپیا، سلفر۔

متضاد۔ کافیا۔

مقابلہ کرو:۔

کوکس، کیکٹائی، ایپس، بیلاڈونا، کنالس سٹائیوا (جلن اور ٹیس میں زیادتی۔ مگر کینتھرس میں مروڑ ہوتا ہے)۔

پیٹرو سلینم (یکا یک۔ پیشاب کی حاجت)

پلسائٹیلا (آزول رک جائے)

تھوجا (استادگیاں۔ مگر تھوجا میں استادگیاں پیشاب کو نہیں روکتیں۔ جب کہ کینتھرس میں استادگیوں کی وجہ سے پیشاب رک جاتا ہے) سارسا پریلا (پیشاب آگ کی طرح جلتا ہے اور پیشاب کے اندر ذرات اور خون کے اجزاء ملتے ہیں)

مرک (منی خون میں ملی ہوتی) آرسنک (وضع حمل کے بعد پیشاب میں رکاوٹ)۔

Cubeba Officinalis

کیوبیبا

NATURAL ORDER : Piperaceae
SYNONYMS : Cubeb Kabab Chini
PARTS USED : Berries
TINCTURE : Drug strength 110.

کباب چینی

ایشیا میں یہ دوا سوزاک اور قرحہ کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ لیکن اس کا اثر زیادہ تر ناک ہوا کی نالیوں اور آنتوں کی بلغمی جھلیوں میں نیز آلات تناسل و بول میں ہوتا ہے۔ یہ دوا ان کے لئے مفید ہے جن کا مزاج سوداوی ہو اور جن کو قبض رہتا ہو۔ اس کی رہنما کن علامات حسب ذیل ہیں۔

حلق میں جلن خشکی کے ساتھ اور مسلسل تھوک کا نگلنا۔ معدے میں شکم میں مبرز میں، پیشاب کی نالی میں اور عضو کے مخرج میں جلن۔ ڈاکٹر ہیش لکھتے ہیں کہ اگر سوزاک کی دردی کیفیت باقی ادویہ سے رفع ہو جائے۔ اور پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب کی نال میں جلن باقی رہے۔ اور مواد گاڑھا زرد یا پیپ کا سا ہو رطیلا پھیلا میں سواد گاڑھا ہوتا ہے مرکب میں تکلیفات کی زیادتی رات کے وقت ہوتی ہے، تو یہ دوا مفید ہے مگر یاد رہے کہ جب مواد پتلا ہو تو ان ہر سہ دواؤں میں سے کوئی بھی فائدہ نہیں کرتی۔

تلوؤں میں کانٹے چبھنا۔ چھوٹی لڑکیوں کا سیلان رحم۔ چوتڑ میں نیچے دبانے والے بوجھ کا احساس جو چلنے سے، سواری سے اور بوجھ اٹھانے سے بڑھ جائے۔ دست اور درد شکم رات کے وقت بستر میں بڑھتے ہیں جو اُٹھنے اور چلنے پھرنے سے کم ہوتے ہیں گردہ کی تکلیفات، پیشاب جھاگ دار خون ملا ہوا البیومن ملا بار بار پیشاب کی حاجت کسی اعصابی تکلیف کی وجہ سے۔

علامات

چہرہ۔ آنکھیں اوپر چڑھی ہوئی سرخ پتلیاں آلپن کے سرے کے برابر تنگ سکڑی ہوئیں چہرہ سرخ اور پھولا ہوا سر لوٹنے یا سکرانے کی کوشش پر منہ غیر معمولی طور پر ایک جانب کو مڑ جائے۔

آلات ہضم۔ دانتوں پر زرد میل، منہ میں صابن جیسا جھاگ دار تھوک، مسوڑھوں اور ہونٹوں پر چھوٹے چھوٹے سفید زخم، حلق اور حنجرہ کی جلن اور خشکی کو سکون دینے کے لئے مسلسل تھوک نگلنا پڑے معدہ اور شکم میں جلن اور درد۔ درد شکم دست شکم میں گڑگڑاہٹ اور کٹن اور مبرز میں جلن کے ساتھ جن کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو۔ لیکن بستر سے نکل کر ادھر اُدھر چلنے میں کمی ہو جائے۔

مثانہ۔ پیشاب کی نالی میں ورم اور درد مواد کی زیادتی کے ساتھ۔ خصوصاً مستورات میں پیشاب کر چکنے کے بعد کٹن سکڑن کے ساتھ سوزاک میں سیاہی مائل ہلکے سرخ رنگ کا مواد۔ عضو میں ورم۔ گاڑھا زردی مائل سبز مواد جس

سے بار بار پیشاب کی نالی رک جائے۔

آلات تناسل زنانہ ۔ پیشاب کی نالی اور شرمگاہ کا مزمن اور شدید ورم۔ تیز دردوں اور مقدار میں زیادہ مواد کے ساتھ۔ لیوکیوریا مقدار میں زیادہ، زرد، سبزی مائل بے حد سوزشی، بے حد متعفن رانوں کی اندرونی سطح پر زخم ڈالنے والا۔ شرمگاہ میں کھجلی، جماع کی بے حد خواہش، بچوں میں سوزشی لیوکیوریا۔

آلات تنفس ۔ ناک، حلق کا نزلہ متعفن بو اور بلغم کے ساتھ۔ دماغ سے بلغم گرتا معلوم ہو۔ حلق میں جلن اور آواز کا بیٹھنا۔ نہ رکنے والی کھانسی جو ہوا کی نالیوں میں ورم سے پیدا ہو جس کی زیادتی شام کے وقت گرمی سے اور کھلی ہوا میں ہو۔ حلق خشک اور بیٹھی ہوئی ہو تنفس تیز اور تنفس سے آواز آئے۔ سخت بھونکنے والی اور کروپ کھانسی۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو:۔ کریپے دیا۔ اس کا معاون ہے، ہیپرسلفیورلیکم۔ ہپرنائیگرم۔ کینتھرس۔ ٹرنتھا کنابس سٹائیجوا۔ آئیوڈیم۔

Quebracho

کیوبریچو یا اسپی ڈاس پرما

NATURAL ORDER : Apocynaceae
SYNONYMS : Aspidosperma
Tincture and solution of alkaloid
Aspidospermine and its salts

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ" پھیپھڑوں کے لئے یہ دوا اس قدر کام کرتی ہے جتنا کہ قلب کے لئے ڈی جی ٹیلس"۔ حیوانات کے آلات تنفس میں فالج۔ دل کی حرکات میں کمی اور ہاتھ پاؤں میں نیلا پن پیدا کرتی ہے۔ تپ دق اور پلیورسی کے مریضوں کے دم پھولنے کو سکون دیتی ہے۔ مگر بخار پر کوئی اثر نہیں کرتی، اس دوا کا دمہ ایسے دمہ کو جس میں چہرہ نیلا ہو جائے شفا دیتی ہے۔ جسم میں نیلے پن کے ساتھ دم پھولنا۔ اس دوا کا ایک خاص نشان ہے۔ نیز محنت کے وقت اگر دم پھول جائے تو بھی اس کا استعمال بہت کامیاب ہوا کرتا ہے۔ قلبی تکلیفات سے پیدا شدہ دمہ۔

طاقت ۔ مدرٹنکچر یا نمبر ۱ اور نمبر ۲۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو:۔ کوکا، آرسنک، کالونیا۔

کیٹل پا ۔ تنفس میں دقت۔

Cuprum Arsenicosum

کیوپرم آرسنی کوسم

CHEMICAL SYMBOL : CuHA O_2 187.53
SYNONYMS : Hydric Cupric Arsenite
Arsenite of copper
TRITURATION : 1x and higher

آرسنیٹ آف کاپر

کیوپرم آرسنک میں کیوپرم میٹیلکم اور آرسنک مشتمل ہیں۔ شکم میں شدید عصبی درد قم معدہ میں بے حد پریشانی غذا کی نالی اور پیشاب کی نالی میں جلن۔ سن ہونا، جھنجھناہٹ، خارش اور درد جاتے رہنے کا احساس اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر جے ان مظہر دار لکھتے ہیں کہ ہیضہ کی حالتوں میں تمام جسم کا برف کی مانند ٹھنڈا ہو جانا، اینٹھن اور شدید قسم کی ہچکی اس کی مخصوص کیفیت ہے ڈاکٹر سالز نے بتایا کہ رک رک کر آنے والا ٹھنڈا چپچپا پسینہ اس کی قابل وثوق علامت ہے وہ لکھتے ہیں کہ ہیضہ میں جب مردنی چھا چکی ہو اور ٹھنڈا چپچپا پسینہ رک رک کر آتا ہو تو یہ ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔

پیشاب میں زہر چڑھ جانے سے تشنج درد سر، چکر، بے ہوشی کی کیفیتیں بھی اس میں ملتی ہیں اور یہ کیفیتیں دماغ کے پردوں میں استسقائی ورم آجانے کی وجہ سے ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ بحالت حمل ورم گردہ بھی اس کے دائرہ اثر میں آتا ہے ہاضمہ کی خرابی سے پیدا شدہ تشنج میں ایک بہترین دوا ہے۔ سبز جس، ہوا کی نالیوں کا دمہ، حجاب القلب میں ورم مواد کے ساتھ کے لئے بھی مفید سمجھی جاتی ہے جلد چھونے سے ذکی الحس ہوتی ہے اور دبانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں آرام سے آرام ہوتا ہے اور حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ مرطوب موسم سے شکم کا عصبی درد بڑھتا ہے علامات میں نوبت پائی جاتی ہے انفلوانزہ اور ٹائیفائیڈ میں با اسہال اور آنتوں کی تکلیفات گردوں کی افعالی خرابی سے پیدا شدہ تکلیفات کے لیے آنتوں کی مختلف تکلیفات کے لئے ہیضہ اور طفلی ہیضہ کے لئے آنتوں میں ورم اور درد کے لئے، سبز دستوں اور ذیابیطس کے لیئے مفید ہے۔

علامات

سر ۔ چکر، خیالات میں پراگندگی، کنپٹیوں میں درد سر کے وقت نہانے کے بعد سر میں بھاری پن اور درد کنپٹیوں کے درمیان درد ایسا محسوس ہو جیسے درد پیشانی کے عین درمیان میں ملتا ہے اور پھر ناک کے ساتھ ساتھ نیچے جاتا ہے۔

منہ ۔ چہرے سے بے حد تکلیف کا اظہار چہرے کے بائیں جانب کے آنکھ اور منہ کے زاویہ کے درمیان عضلات میں اینٹھن اور جھٹکے چہرے کی ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد، زبان پر گاڑھا میل مٹیالے رنگ کا، سفید منہ میں کسیلا ذائقہ، منہ میں خشکی، منہ میں تعفن زبان میں لرزہ۔

حلق ۔ معدہ سے منہ تک غذا کی نالی میں جلن۔

معدہ ۔ شدید پیاس، کھانے کے بعد متلی اور قے نیز مطالعہ کے بعد سخت قسم کی ہچکی، فم معدہ میں غضب کی پریشانی اور متلی جلن، معدہ میں کھاتے وقت کٹن معدے میں اور آنتوں میں اینٹھن کے بعد حلق کے عضلات میں ورم۔

شکم ۔ شکم میں جلن اینٹھن اور درد شکم میں اعصابی درد جس کے ساتھ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں اینٹھن ہو، نچلی آنتوں میں اینٹھن والے درد جن کے ساتھ مبزر میں سخت قسم کا مروڑ ہو اور پیشاب کی زیادتی ہو جس سے تکلیفات بڑھ جاتی۔ ہر دو یا تین ہفتے کے بعد آنتوں میں تیز سوزش پیدا کرنے والے درد حملہ کرتے رہے تپ دق میں اسہال، سبز پاخانہ سیاہ رقیق سے اور دست اینٹھن اور مروڑ کے ساتھ موسم گرما میں مزمن پیچش اسہال شکم میں اینٹھن کے ساتھ۔

مثانہ ۔ کمر کے مقام میں درد، پیشاب کی بار بار حاجت کے ساتھ پیشاب سیاہ پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کے بعد جلن پیشاب میں تیز بو، لہسن کی بو، گردے اپنا فعل چھوڑ دیں اس لئے پیشاب میں سمیت پیدا ہو جائے ذیابیطس پیشاب کا وزن، تناسب بڑھ جائے۔

آلات تناسل مردانہ ۔ فوطوں کا پسینہ۔ فوطے ہمیشہ تر رہیں۔ فوطوں پر پھوڑے۔ پیشاب کی نالی سے مواد کی سی رطوبت، پیشاب کی نالی میں سرسراہٹ اور جلن مذی کی نالی میں اور عضو مخصوص میں درد۔

آلات تناسل زنانہ ۔ حیض کے اختتام پر رات کے وقت شکم کے نچلے حصہ میں جان کنی کے سے درد۔ حمل سلسل متلی، ہر ایک چیز کھانے کے بعد ابکائیاں ہوں۔

آلات تنفس ۔ آواز میں تبدیلی، بول چال میں رقت، سینہ میں تنگی اور سکڑن، سینہ میں بوجھ، سینہ میں بائیں طرف بائیں کندھے اور بازو میں کمزوری اور سن ہو جانے کا احساس۔

قلب ۔ دل کا فعل کمزور اور تیز نبض چھوٹی، کمزور تیز کر باقاعدہ ہو۔ دھڑکن، اعضاء میں لرزہ کے ساتھ دھڑکن جس سے سینہ کی دیواریں اوپر اور نیچے حرکت کرتی معلوم ہوں۔ قلبی دہشت، کسی وقت قلب کی ضربات بے قاعدہ اور کمزور ہوں جب کہ دوسرے وقت میں شدید اور بے قاعدہ۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ پنڈلیوں میں اینٹھن اور تشنج جس کی زیادتی آدھی رات کے بعد اور جس میں کہ بستر سے نکل کر کھڑے ہونے سے ہو زخم۔ گنگرین۔

جلد ۔ برف کی مانند ٹھنڈی، جسم خشک ہونے پر بھی پسینہ ٹھنڈا چپچپا پسینہ رک رک کر آئے منہ پر کیل اور آبلے فوطوں پر بھی زخم آتشک کے سے معلوم ہوں گنگرین اور سرطان۔

مخصوص خواص ۔ تمام جسم کا لرزہ چلنے کی کوشش کرنے پر معلوم ہو جسم میں پھڑپھڑاہٹ جو دور کرنے سے بیمار کو دکھ

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو:۔ اکونائٹ، اکٹیا، نکس موسا، مرک کارو آرس ودس۔

Cuprum Aceticum

کیوپرم ایسٹیکم

CHEMICAL SYMBOL : Cu $(C_2H_3O_2)_2$ H_2O 199.62

SYNONYMS : Cupric Acetate

TINCTURE : *1x and higher.*

اسٹیٹ آف کاپر

کیوپرم میٹیلکم کی طرح کیوپرم اسٹیٹ بھی تشنج تڑپنے والے درد، اینٹھن، خالی کیفیتیں اور دورے پیدا کرتا ہے تکلیفات یکایک اور زور سے ہوتی ہیں۔ دبی ہوئی جھیل یا ابھاروں سے پیدا شدہ اثرات کیلئے یہ ایک بہتر دوا سمجھی جاتی ہے۔

مرگی میں تشنج گھٹنوں سے شروع ہوتا ہے اور پیر تک جاتا ہے پھر مریض بے ہوش ہو جاتا ہے مزمن جھیل اور جذام میں بھی کام کرتا ہے نیوموں کے ساتھ جلندار سوزش پیدا کرنے والی کھانسی کے دورے ہوں یہ دوا مفید پائی گئی ہے کھانسی میں بلغم گاڑھا اور لیسدار ہوتا ہے اور دم گھٹنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ وضع حمل زیادہ لمبا ہو جائے مریض جلد جلد وضع بدلتا ہے۔

علامات

سر ۔ پیشانی میں شدید چکن والے اور بجانے لگنے کے سے درد غشی اونچی چھت والے مکان کے اندر ہونے سے سر کا گھومنا زبان کا مسلسل باہر نکلنا اور اندر کھینچنا ریکس، سر میں اعصابی درد کے ساتھ جاری ہیں جلن ڈنگ لگیں اور سوئیاں جیسی

چہرہ ۔ مردوں کا سا چہرے پر بیرونی چہرہ کی ہڈی میں اعصابی درد جو اوپر کے جبڑے اور کان کی پشت تک جائے اور جس کو چلنے سے دبانے سے اور بیرونی گرمی سے آرام ہو۔

معدہ ۔ معدہ اور شکم میں شدید اینٹھن والے درد تے۔ اسہال شدید مروڑ جیسے منہ کو تانبے کے سے مزے کا پانی چڑھ کر آئے۔ تے کے مسلسل رغبت بعض وقت کھانسی اور تنگی تنفس کے ساتھ اور بعض وقت بار بار پیشاب کی حاجت کے ساتھ بار بار تے درد شکم اور دوروں کے ساتھ۔

آلات تنفس ۔ تحریک سے درد قلب شدید دورے والی کھانسی تنفس چھوٹا اور دوقت سے ہو سینہ میں تشنجی سکڑن دم گھٹے۔ بار بار شدید خشک کھانسی سر میں پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ کھانسی جس کے بعد شدید دھڑکن ہو جو کئی منٹ رہے کھانسی رات کو ۱۱ بجے سے ۱ بجے کے درمیان۔

جلد ۔ جذام کے سے دانے تمام جسم پر بغیر خارش کے جذام کے دانے جسم کے مختلف حصوں میں چنبل کی صورت میں۔

کمی اور زیادتی ۔ دماغی جذبات سے چھونے سے علامات بڑھتی ہیں۔ چبانے سے، دبانے سے رات کے وقت ماہواری کے بعد لیٹنے سے اور گرمی سے آرام ہوتا ہے

طاقت ۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔
کیوپرم میٹیلکم، جس کا اثر اس کے بالکل مشابہ ہے مگر کیوپرم ایسیٹ کا فعل کیوپرم میٹیلکم کی بہ نسبت زیادہ شدید ہوتا ہے۔
اگر اس سے زہر چڑھ جائے تو شکر اور انڈے کی سفیدی زیادہ مقدار میں بار بار دینا چاہیے۔ ہومیوپیتھک طاقتوں سے پیدا شدہ زہریلا پن۔ ٹونا۔ چائنا۔ کونیم۔ سائی کوٹا۔ ڈلکامارا۔ ہیپر۔ اپیکاک۔ مرک اور نکس سے زائل ہوتا ہے۔
معاون ۔ بکلکیریا۔ جلسی میم سائی کوٹا اور زنکم۔

Cuprum Metallicum

کیوپرم میٹیلکم

CHEMICAL SYMBOL : CU63.37
SYNONYMS : Copper Pittal
TRITURATION : 1x and higher

تانبہ۔ کاپر۔

یہ دوا اینٹی سورک ہے جو اندر سے باہر کی طرف اثر کرتی ہے یہ زیادہ تر اینٹھن والی دوائی ہے کیوپرم کی قریب قریب ہر تکلیف میں شدید ترین تشنج اور اینٹھن پائی جاتی ہے اور تشنج چھوٹے عضلات اور واحد عضلات سے لے کر تمام جسم کے اندر ہو سکتا ہے بعض انگلیوں میں نامعلوم اینٹھن سے لے کر شدید ترین تشنجی دوروں تک کیفیتیں اس کے اندر ملی جلی ہوتی ہیں یہ۔ دورے جب ہونے کو ہوتے ہیں تو انگلیوں میں کھنچاوٹ ہوتی ہے۔ انگوٹھے ہتھیلیوں سے مل جاتے ہیں یا عضلات میں تشنج ہوتا ہے اس دوا کے اندر اینٹھن جھٹکن اور لرزہ تیز سخت قسم کی سکڑن پائی جاتی ہے یہاں تک کہ ہاتھوں کی مٹھیاں نہایت شدت کیساتھ بند ہو جاتی ہیں اس حالت میں پہلے انگوٹھے ماؤف ہوتے ہیں وہ ہتھیلیوں پر لگ جاتے ہیں اور اس کے بعد انگلیاں انگوٹھوں پر بھنچ جاتی ہیں ہاتھوں کی اور پاؤں کی انگلیوں سے اینٹھن بڑھ کر ٹانگوں اور بازوؤں میں پہنچتی ہے اور اس کے بعد تمام جسم کو ماؤف کرتی ہے۔ سکڑن اور اکڑن اس غضب کی ہوتی ہے کہ جسم ٹوٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

کیوپرم میں دماغی علامات بھی بہت کچھ ملتی ہیں اس کے اندر کئی قسم کے ہذیان ملتے ہیں ان میں مریض بے سر پاؤں کی باتیں کرتا ہے حافظہ بالکل نہیں ہوتا یہ یاد رکھنے والی بات ہے کہ کیوپرم کی دماغی تکلیفات مثلاً صرعی بخار عفونتی بخار درد والے مرض دماغ میں ورم وغیرہ میں ہذیان، بے ہوشی، عضلات میں جھٹکے اور تشنج ہوتا ہے آنکھیں مختلف سمتوں میں حرکت کرتی ہیں گھومنا اوپر کی طرف اور باہر کی طرف یا اوپر کی طرف اور اندر کی طرف حرکت کرتی ہے ناک سے نکسیر ہوتی ہے اور بینائی پراگندہ ہو جاتی ہے تشنجی دوروں کے درمیانی وقفہ میں مریض بے پر کی باتیں کرتا ہے ہذیان ہوتا ہے مریض میں تشدد شدید پایا جاتا ہے وہ روتا ہے یا چیختا ہے دورے کے بیچ سے شروع ہوتے ہیں اور بعض وقت ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے پھیپھڑا ابل رہا ہے اس دوا میں ایسے دورے بھی دیکھے گئے ہیں جن کے بعد مریض مردہ معلوم ہو۔ ان حالتوں میں جب دورہ ختم ہوتا ہے تو دماغ کام نہیں کرتا اور عضلات بھی بالکل بے جان سے پڑے رہتے ہیں ان میں فقط جھڑکن ہوتی ہے دوروں کی یہ علامات اکثر ہوپنگ کف یعنی کالی کھانسی میں پائی جاتی ہے جب

بچہ شدید کالی کھانسی کے دورے میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اس کا چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ انگلیوں کے ناخنوں کا رنگ بدل جاتا ہے آنکھیں اوپر چڑھ جاتی ہیں۔ بچہ یہاں تک کھانستا ہے کہ وہ بیدم ہو جاتا ہے اور بہت وقت کے لئے بے ہوشی میں پڑا رہتا ہے لیکن بعد میں سانس بڑی زور کے ساتھ مگر بہت آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہے اور بچہ دوبارہ زندہ معلوم ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں اگر بچہ کو تھوڑا سا ٹھنڈا پانی پلایا جاوے تو کھانسی رک جاتی ہے یہی تشنجی کیفیت ہمیں آلات تنفس میں ملتی ہے۔ تنفس میں بھی تشنج ہوتا ہے اور دم پھولنا بھی۔ سینہ میں کھڑ کھڑاہٹ ہوتی ہے۔

یہ یاد رہے کہ جس قدر زیادہ دم پھولنے کی تکلیف زیادہ ہوگی اسی قدر انگلیوں کے اندر اینٹھن پائی جائے گی اسی قدر زیادہ انگوٹھے ہتھیلیوں کی طرف کھچ جائیں گے۔ سینہ کے نچلے حصہ میں یہ تشنجی کیفیت بعض وقت بہت تکلیف دہ ہوتی ہے کیونکہ بعض وقت سکڑن اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض خیال کرتا ہے کہ وہ مر جائے گا۔ اور بعض اوقات اسکو یہ احساس ہوتا ہے کہ سینے میں تنگ ایک جا تو گھسا ہوا ہے بعض مریض اس کو ریاح کے اجتماع کے نام سے پکارتے ہیں اور بعض ایک گولے کا احساس بتاتے ہیں۔ بعض اوقات یہی تشنج آواز میں پایا جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حلق کو بھینچ دیا گیا ہے۔ بعض وقت یہ تشنج درد قولنج اور اعصابی درد میں نمایاں ہوتا ہے بعض وقت ہم دیکھتے ہیں کہ مریض بستر میں تو کر بیٹھ جاتا اور اس کی آواز بھینچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اور اس کے چہرے سے خوف اور پریشانی کے آثار ہویدا ہوتے ہیں اور وہ مرتا ہوا معلوم ہوتا ہے ایسی تکلیفات کے لئے کیوپرم ایک اکسیر دوا ہے۔

اب تک یہی ذکر ہوتا رہا ہے کہ کیوپرم میں اینٹھن پائی جاتی ہے چنانچہ یہ اینٹھن اعضاء میں سینہ کے عضلات میں لرزہ اور کمزوری کے ساتھ ہوتی ہے بڑھاپے میں اور قبل از وقت بڑھاپے میں یہ پنڈلیوں میں تلوؤں میں پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیوں میں رات کے وقت اینٹھن کے لئے ایک عجیب دوا ہے یہاں یہ ذکر کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جب ایک بوڑھا آدمی جو بہت مدت سے تجرد کی زندگی گزار رہا ہو شادی کرے تو اسکو جماع کے وقت اینٹھن شروع ہو جاتی ہے اور یہ اینٹھن اس کو جماع کے فعل سے روک دیتی ہے اینٹھن اس کی پنڈلیوں اور تلوؤں شروع ہو جاتی ہے۔ جیسے ہی وہ فعل کرنے لگتا ہے یہی وقت ہے کیوپرم کے دینے کا نوجوان آدمی جو قبل از وقت بدعادات سے بوڑھے ہو چکے ہوں۔ تو ان میں بھی اس قسم کی اینٹھن پائی جاتی ہے یاد رکھئے کہ کیوپرم اور کریفائٹس دو ہی دوائیں ہیں جو ایسی حالتوں میں مفید ہو سکتی ہے لیکن کیوپرم کی اینٹھن اور تشنج جماع کے شروع کرتے وقت ہوتی ہے۔ اور گریفائٹس کی جماع کے دوران چونکہ یہ ہر دو دوا اس مرض کے لئے یکساں معلوم ہوتی ہیں اس لئے مریض کی طبیعت کے موافق کا انتخاب کرنا چاہیے۔ بعض وقت سلفر میں ایسی اینٹھن کو دور کرتی ہے۔ دوران حیض اگر تشنجی کیفیتیں پیدا ہو جائیں تو کیوپرم مفید ہوتا ہے درد والے حیض میں اگر اینٹھن اور تشنج انگلیوں سے شروع ہو کر تمام جسم میں پھیلے یا اس قسم کی سکڑن پیدا کر دے جس سے کہ ہسٹریا کے سے دورے نمایاں ہوں تو کیوپرم دوا ہوا کرتی ہے۔ حیض کے شدید دردوں میں اگر ہذیان ساتھ ہو آنکھیں اوپر کو چڑھ جانے کی سی کیفیت ہو تو کیوپرم کا استعمال کرنا چاہیے۔

مرگی تب بھی انگلیوں میں جھٹکے اور سکڑن محسوس ہوتی ہے۔ چیخ مارتے ہی مریض گر کر بے ہوش ہو جاتا ہے اور دورے کے وقت پیشاب اور پاخانہ خطا ہو جاتا ہے یا ... مرگی کے لئے بھی دوا ہے جو سینہ کے نچلے حصہ

میں شدید سکڑن کی وجہ سے پیدا ہوتی ہو۔

وضع حمل کے پہلے اور بعد میں۔ یہ دوا اتنی ہی مفید ہے جتنی ان تکلیفات میں ہو سکتا ہے کہ یہ تکلیف پیشاب میں کمیت پیدا ہونے کی وجہ سے ہو یا پیشاب کی مقدار میں کمی اور پیشاب میں البیومن کی وجہ سے وضع حمل کے وقت اگر ایسا یکایک اندھی ہو جائے تو کیوپرم کا استعمال کرنا چاہیئے ایسے حالات میں مکان کی تمام روشنی اس کی نظروں سے غائب ہو جایا کرتی ہے اور روشنی کے غائب ہوتے ہی اور وہ بھی بند ہو جاتے ہیں۔ انگلیوں سے تشنج شروع ہو تو تمام جسم پر پھیل جاتا ہے۔

بعض میں جبکہ دست پچکاری کی طرح نکلیں۔ دست پانی کے سے پتلے ہوں اور قے مقدار میں زیادہ ہو ایسا معلوم ہو جیسے معدہ اور آنتوں سے ہر چیز خارج ہو چکی ہے مریض کا جسم نیلا ہو گیا ہو۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں عضلات میں جھٹکے ہاتھ اور پاؤں اور انگلیوں تشنج اور اینٹھن ہو یا مریض کمل اور پر ٹھنڈا ہو گیا ہو اور مردنی چھا چکی ہو یا انگلیوں کے ناخن ہاتھ اور پاؤں نیلے پڑ گئے ہوں۔ تو ایسی حالت میں کیوپرم دوا ہوا کرتی ہے چونکہ یہ علامات کئی دواؤں میں ملتی ہیں۔ اسی لئے اگر میں ایک بار پھر ان دواؤں کی تفریق کر دوں تو بہتر ہو گا شروع سے آخر تک یہ ذکر ہوتا آیا ہے کہ کیوپرم میں تشنج پایا جاتا ہے اگر تمام کیس کے اندر اینٹھن اور تشنج نمایاں ہو اور مریض عضلات کی زیادہ سکڑن سے اور درد سے چلائے۔ تو کیوپرم دوا ہوا کرتی ہے۔ کیمفر کا مریض باقی ادویہ کی بہ نسبت زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مردہ پڑا ہے کیمفر میں نیلا پن اور قے دست ہوتے ہیں گو قے اور دست کیوپرم اور ویریٹرم سے کم ہوتے ہیں۔ کیمفر میں مریض کپڑا اوڑھنا نہیں چاہتا جبکہ کیوپرم اور ویریٹرم کا مریض کپڑا اوڑھتا ہے کیمفر کا مریض کھڑکیاں اور دروازے کھلے رکھنا چاہتا ہے اور ٹھنڈک کی خواہش کرتا ہے باوجود ٹھنڈ ہونے کی بھی مریض کو ٹھنڈک کی خواہش باقی ہر دو ادویہ سے تفریق کرتی ہے مگر ایک اور بات کیمفر میں قابل ذکر ہے وہ یہ کہ کیمفر کے مریض کے اندر تشنج اور جھٹکے اور درد پایا جاتا ہے جب یہ تشنج جھٹکے اور درد موجود ہوں تو اس حالت میں مریض اپنے آپ کو کپڑوں میں لپیٹنا چاہتا ہے اور دروازے اور کھڑکیاں بھی بند رکھنا چاہتا ہے لیکن کیمفر میں سردی کی حالت میں اور بخار کی حالت میں۔ بخار کی حالت کیمفر میں شاذ و نادر پائی جاتی ہے مریض اپنے آپ کو گرم رکھنا چاہتا ہے مگر جب اس کا جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہو جائے تو وہ کپڑے اتار پھینکتا ہے۔ اور کھڑکیاں اور دروازے کھلوا دیتا ہے لیکن پسینہ میں جسم کا بے حد ٹھنڈا اور نیلا ہونا کیمفر ہی میں پایا جاتا ہے یہ بھی عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کیمفر کے اندر عموماً دستوں اور قے کی باقی ادویہ کی بہ نسبت کمی ہوتی ہے اور بعض وقت دست اور قے بالکل ہی نہیں ہوتے جس کو خشک یا بند ہیضہ کہا جاتا ہے تمام مریض یکایک ٹھنڈا اور نیلا پڑ جاتا ہے۔ اور مردنی چھا جاتی ہے۔ یہ ہے کیمفر دوسری کیفیت جسم کا بے حد ٹھنڈا ہونا بغیر معمولی پسینہ کے ہے۔ کیوپرم اور ویریٹرم البم میں ٹھنڈا چپچپا پسینہ ہوتا ہے کیمفر میں بھی یہ پسینہ پایا جاتا ہے لیکن عموماً وہ مریض جو کیمفر کے ہوتے ہیں زیادہ ٹھنڈے نیلے ہوتے ہیں۔ اور وہ چادر اوڑھنا نہیں چاہتے ویریٹرم میں دست اور قے کی زیادتی ہوتی ہے اور پسینہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ کسی قدر اینٹھن اور تشنج بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ مگر اس حالت میں بھی مریض اپنے آپ کو گرم رکھنا چاہتا ہے وہ گرم چیزوں کے پینے سے گرم بوتلوں کی سینک سے آرام محسوس کرتا ہے۔

ہر سہ متذکرہ ادویہ میں مردنی اور موت واقع ہے یاد رہے کہ کیوپرم میں تشنج زیادہ نمایاں ہوتا ہے کیمفر میں یہ

ٹھنڈک اور ویریٹرم میں پسینہ، قے اور دستوں کی زیادتی اور پسینہ کا ٹھنڈا ہونا۔ ہیضہ کے حالات میں دوسری ادویہ بھی کام آتی ہیں۔ مثلاً پاڈوفائلم کے تشنج زیادہ تر آنتوں میں ہوتی ہے اس میں دست بے درد کے اور پچکاری کی طرح ہوتے ہیں اور ویسے بھی پاڈوفائلم کے تشنج اتنے شدید ہوتے ہیں کہ مریض بیان کرتا ہے کہ آنتوں میں گانٹھیں پڑ گئی ہیں دست مندرجہ ہوتے ہیں اور دستوں کے بعد تھوڑا سا سفید مادہ آتا ہے سخت تکلیف ہوتی ہے فاسفورس میں بھی اینٹھن ملتی ہیں چنانچہ آنتوں میں اینٹھن کمزور کرنے والے دست، طبیعت کا گرتے جانا پایا جاتا ہے مگر فاسفورس میں جسم گرم ہوتا ہے اور اندرونی جلن ہوتی ہے جوں ہی رقیق اشیاء نگل جاتی ہیں معدے میں پہنچتے ہی وہ گڑگڑاہٹ شروع کر دیتی ہیں اور یہ گڑگڑاہٹ تمام آنتوں میں پھیل جاتی ہے یہاں یہ ذکر کر دینا مناسب ہے کہ کیوپرم میں گڑگڑاہٹ حلق سے شروع ہوتی ہے جب مریض کوئی گھونٹ پانی کا نگلتا ہے تو معدہ میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ ہی پہنچتا ہے۔

کیوپرم کے مریض کے ہر فعل اور ہر کام میں اینٹھن اور بے قاعدگی پائی جاتی ہے تمام عوارض میں تشنج دکھائی دیتا ہے کیوپرم کا تشنج اور اینٹھن یاد رکھنے کے قابل ہے خارش کے دانوں یا دوسری بیماری کے دانوں کا دب جانا اس کا خاص فعل ہے جب اس قسم کے دانے اندر گھس جاتے ہیں تو ان کے ساتھ اسہال اور دورے یا بعض وقت صرف دورے دکھائی دیتے ہیں۔ اگر خسرہ یا لال بخار کے دانے سردی سے یا ہوا لگ جانے سے رک جاتے ہیں، تو تشنج پیدا ہو جاتا ہے ایسے وقتوں میں زنکم، کیوپرم اور بعض وقت برائی اونیا کام دیتے ہیں۔ ان دانوں کے دب جانے سے بعض وقت اس تشنج کے ساتھ ساتھ پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے اور کوریا وغیرہ کی علامتیں شروع ہو جاتی ہیں بہت مدت سے جاری شدہ سیلانوں کا رک جانا کیوپرم کی حد کے اندر آتا ہے جب اس قسم کے سیلان رک جاتے ہیں تو مریض عموماً کمزور ہو جاتا ہے یا دورے آ جاتے ہیں۔ ایسے سیلانوں کو کیوپرم دوبارہ سطح جسم پر لے آتا ہے اور اس کمزوری اور دوروں کو بھی روکتا ہے۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ منہ کے اندر دھات کا یا کسیلا مزہ کیوپرم کا خاص نشان ہے صرف رسٹاکس ہی ایک دوسری دوا ہے۔ جس کے اندر یہ نشان ملتا ہے ڈاکٹر ہدوسا کا خیال ہے کہ یہ دوا ڈر سے پیدا شدہ اثرات کو درست کرنے کے لیے بہترین دواؤں میں سے ایک ہے چنانچہ ایک ۱۲ سالہ لڑکی کے متعلق وہ تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ وہ ایک مرگی کے مریض کے دوروں کو دیکھ کر ڈر گئی اسے کوریا شروع ہو گیا زبان بھاری ہو گئی بولنے میں دقت واقع ہو گئی کھانے اور پینے میں بہت مشکل ہو گئی اگنیشیا۔ سٹرامونیم۔ سلفر دیا گیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ کیوپرم نے ۳ ماہ کے اندر بالکل اسے درست کر دیا۔ ایک دوسرے ڈاکٹر شونکے لکھتے ہیں کہ مرگی کے دوروں سے قبل درد سر ہو گدی سے شروع ہو کر پیشانی تک جائے کیوپرم کا خاص نشان ہے لمبے چیخیں، تمام رات کروٹیں بدلنا۔ مکمل غنودگی جسم پر جھٹکوں کے ساتھ۔ دماغی علامات کے ساتھ چیخنا۔ باتونی پن اس دوا کی دیگر علامات ہیں۔

جن عورتوں کے بہت بچے ہو چکے ہوں ان کے وضع حمل کے بعد دردوں کیلئے یہ ایک اکسیر دوا ہے شدید درد جنکی زیادتی بائیں تخت پر ہو۔ دماغ مفلوج معلوم ہو۔ فیرم (لوہا) کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ ہر قسم تکلیفات عموماً بائیں جانب شروع ہوتی ہیں۔ کدو دانے۔

علامات۔

دماغ ۔ پریشانی کے ساتھ لرزنوں کا دورہ (کونانٹ ہ آرسنک) پریشانی کے خوفناک دورے ہذیان وحشیانہ فطوبے ہرو پیری گفتگو کے ساتھ بیہوں کی طرح سے چلائے جواب دینے سے پہلے بہت دیر تک سوچے ایسے الفاظ کا استعمال جن کے استعمال کا ارادہ ہی نہ ہو۔ پرراز خوف خالی پن کا احساس غمگین اور خود غرض گمراہ کن اور پریشان کن خیالات خیال کرے کہ وہ کسی فوج کا کمانڈر ہے دیوانگی کاٹنے اور پیٹنے کے ساتھ اشیا کو پھاڑ دے اور ٹکڑے ٹکڑے کردے غمگین مسلسل بے چینی جس پر مریض حاوی نہ ہو سکے خیال کرتا ہے کہ کوئی بدقسمتی آنے والی ہے۔ ہیضہ میں تواسے جواب دے جائیں، کالی کھانسی میں توائے تیز ہو جائیں۔ زیادہ دماغی محنت سے، یا نہ سو سکنے سے دماغی اور جسمانی تھکاوٹ۔

سر ۔ چکر اوپر دیکھنے پر (کلکیریا اور سائلیشیا) ایسا معلوم ہو جیسے سر آگے کی طرف گر جائے گا بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ، جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ آگیا ہو یا دھندلی بصارت ہو۔ دماغ میں درد ٹوٹ کا سا دردیلی ہڈیوں اور گردوں میں آنکھیں پھیرنے سے جبکہ یا جاتے میں، کنپٹیوں میں یا گدی میں رہ رہ کر اٹھنے والے درد جن کی زیادتی دبانے سے ہو۔ چاند میں عجیب قسم کی سرسراہٹ۔ دماغی کیفیات میں ایسے سر کو بے حس نہ رکھ سکیں۔ سر میں سرخی ورم تشنجی دردوں کے ساتھ ورم الدماغ، یعنی گنجائش، اس امر کا احساس جیسے سر پر پانی ڈالا جا رہا ہے بہت سی تکلیفات کے ساتھ چکر، سر آگے کی طرف سینہ پر گر پڑے۔ سر میں درد جیسے خالی ہو۔ دماغ میں اجتماع خون اعضا میں تشنجی حرکات کے ساتھ نزلہ کی بیماری تکلیف دہ دانت نکلنے اور تعالی بخاروں میں مبتلا بچوں کی دماغی تکلیفات۔

آنکھ ۔ آنکھوں پر درد آنکھیں ایک جگہ جم جائیں تشنجی ڈبکی ڈبکی لگاتار اوپر کی طرف چڑھ جائیں آنکھوں کا بند ہونا اور پتلیوں کا جلد جلد روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ آنکھوں میں دبانے والا درد شام کے وقت آنکھوں میں شدید خارش۔ آنکھیں گھمانے پر گڑھوں میں درد۔ جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں۔ بینائی مدھم۔

کان ۔ جس کان کے بل سویا جائے اسی کان میں صبح کے وقت بستر میں دور سے ڈھول بجنے کی آوازیں اٹھنے سے یہ آوازیں جاتی رہیں۔ سننے میں وقت کانوں میں اور کانوں کے پیچھے سوراخ کرنے کے سے درد اور کانوں کے سامنے دبانے والے درد۔ بیرونی مخرج میں ورم۔

ناک ۔ ناک میں بے حد اجتماع خون کا احساس۔ قوت شامہ کا جاتے رہنا۔ نکسیر صرف داہنے نتھنے سے مقدار میں زیادہ بہنے والا زکام۔ ناک بند۔

چہرہ ۔ چہرہ پیلا متفکرانہ، کھنچا ہوا (آرسنک) چہرہ تشنج کی وجہ سے بدوضع ہو جائے (رسائی کوٹا) ہیضوں میں سکڑن منہ پر جھاگ کے ساتھ، چہرہ نیلگوں ہونٹوں پر نیلاپن کے ساتھ۔ چہرہ برف کی مانند ٹھنڈا۔ ناک کی نوک نمایاں ہو جائے منہ سے جھاگ، منہ سختی سے بند ہو۔

منہ ۔ منہ میں تیز کسیلا پھیکا مزہ اور تھوک بہے۔ سانپ کی طرح زبان باہر نکلے اور اندر جائے (لیکیسس) زبان مفلوج ہو۔ بولنے میں لکنت منہ میں خشکی، پھاڑنے والے درد۔ دانتوں سے کٹیلوں میں جا ملیں، مسوڑھوں پر زخم۔ زبان پر دیر تک درد۔ کھانسی کے ساتھ جھاگ دار تھوک۔

حلق۔ کسی رقیق چیز کا گھونٹ لیتے ہی حلق سے گڑگڑاہٹ شروع ہو جائے۔ حلق میں سکڑن اور تیز درد غدود اور
بلغمی متورم بائیں غدود میں پھیرنے والے درد جس میں بیرونی طور پر چھونے سے درد ہو۔

معدہ۔ متلی کی زیادتی اور گرم ڈکاریں، ہچکی، بھوک نہ رہے۔ تشنج سے پہلے ہچکی۔ متلی اور قے جس کو ٹھنڈے
پانی سے آرام ہو۔ درد شکم، اسہال اور تشنجی دردوں کے ساتھ۔ اکثر قے کی بے سود کوشش۔ قے غذا کی نالی
اور سینہ میں سکڑن کے ساتھ۔ قے جلد اور متلی کے ساتھ جو حلق تک آئے پینے کے بعد قے دار رنگ اور قے
صفراوی کی۔ یکا یک شدید پانی کی۔ درد شکم اور سبزی مائل دستوں کی زیادتی کے ساتھ اور ورم
امعا، قے کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو۔ فم معدہ میں بوجھ جس کی چھونے سے یا حرکت سے تکلیف
بڑھے۔ معدہ میں شدید بوجھ تشنجی سکڑن کے دردوں کے ساتھ۔ معدہ اور فم معدہ میں شدید درد۔ دودھ
پینے کے بعد منہ سے پانی آئے، مرچی لگ جانے کے بعد متلی اور قے اور تشنجی دورے حیض کے دوران۔
احساس جیسے ایک گولہ پسلیوں کے نیچے ادھر ادھر گھوم رہا ہے۔ اور مختلف آوازیں پیدا کر رہا ہے جس کی زیادتی رقیق
غذاؤں سے اور کچی کے ہونے پر زیادہ پینے سے شکم کے گرد پٹی باندھنے سے یا چپ چاپ لیٹنے سے ہو اور احساس جیسے
معدے میں کوئی کڑوی چیز رکھی ہے۔

شکم۔ شکم تنا ہوا گرم اور چھونے سے درد کرے۔ شکم اندر کی طرف کھنچ جائے اور چھونے سے درد کرے شکم کے عضلات کی
تشنجی حرکات ایک ایک کرکے زیادہ شدید درد۔ شکم کاٹنے والے اور کھینچنے والے درد۔ شکم کا اعصابی درد، بائیں جانب پسلیوں کے
نیچے سے کھینچنے والا درد پوٹوں تک جائے شکم میں اینٹھن۔ کمر کی غدود متورم۔

پاخانہ اور مبرز۔ درد کرنے والے سبز دست۔ شدید کمزوری اور مردنی کے ساتھ، زرد رنگ، مقدار میں زیادہ پچکاری کی طرح
نکلیں ہوا کے اخراج کی زیادتی۔ ہیضہ میں سیاہ دست۔ شوربہ یا پانی کے سے دست، دبانا، زرد رنگ، پاؤڈر کا
موسم گرما میں دماغی تکلیفات کے ساتھ بچوں میں دست۔ بحالت ہیضہ شکم اور پنڈلیوں میں اینٹھن کے ساتھ دست قبض
کے بعد گہرے دستوں کے ساتھ سوتی کپڑے۔ کولن کپڑے کو رنگ دینے والے پاخانے سیاہ درد والے۔ خون ملے۔ مردنی
اور کمزوری کے ساتھ۔

مثانہ۔ رات کے وقت بستر میں پیشاب نکل جائے پیشاب کم مقدار میں یا پیشاب بالکل رک جائے پیشاب بھورے
رنگ کا تھوڑی دیر تک رکھنے کے بعد گدلا ہو جائے اور سرخی مائل نیلا رسوب بیٹھ جائے۔

آلات تناسل مردانہ۔ سوزاک اور رطوبت بہتی ہے کبھی زیادہ کبھی کم پیشاب کی نالی کا منہ چپک جائے۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض کے پہلے یا دوران حیض یا حیض رک جانے کے بعد شدید ناقابل برداشت شکم میں اینٹھن جو سینہ
تک جائے جس سے متلی اور قے اور بعض وقت اعضاء میں تشنجی دورے پیدا ہوں اور مریضہ چیخیں مارے شرمگاہ میں درد۔
بحالت حمل تشنجی دورے بحالت وضع حمل تشنجی دورے وضع حمل کے بعد پریشان کن اینٹھن والے درد، خصوصاً ان
مستورات میں جن کو بہت زیادہ بچے جننے ہوں بعض وقت ان دردوں سے پنڈلیوں میں اینٹھن ہو۔ حیض دیر میں لگے
ہونے بند جیسے پاؤں کے پسینے رک جانے پر حیض میں رکاوٹ یا تشنجی دورے حیض کے قبل تشنجی وقت تنفس۔
وضع حمل کے بعد بخار اور دورے پستانوں میں ورم اور تشنج۔

آلاتِ تنفس: مسلسل تواتر دمی رہے ایک لفظ بھی نہ بولا جا سکے کھانسی گڑگڑاہٹ کی آواز کے ساتھ جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو کھانسی تنفس میں رکاوٹ کے ساتھ یا تنفس کے بالکل رک جانے کے ساتھ تھکا دینے والی کھانسی جس کے ساتھ ناک سے خون ملا بلغم آئے پانی پینے کے بعد سینہ میں درد کرنے والی سکڑان دم پھولنے کے تشنجی دورے سینہ سکڑا محسوس ہو تنفس میں دقت ہو یہاں تک کہ بعض وقت رک جاتے رسائی گویا دم گھٹنے کے دورے جس کی زیادتی صبح ۳ بجے ہو دمہ یا ربو، تشنجی دمہ تشنجی قے کے ساتھ کالی کھانسی جس کو پانی کے گھونٹ نگلنے سے آرام ہو حیض سے قبل تشنجی دم پھولنا، درد قلب دمہ کی علامات اور اینٹھن کے ساتھ دمہ کے شدید دورے جو یکایک پیدا ہوں ایک سے تین گھنٹے تک رہیں اور پھر یکایک بند ہو جائیں۔ پھیپھڑوں کے فالج کا آغاز جو تنفس میں یکایک دقت سے جس کے بعد کمزوری ظاہر ہو سینہ کی اطراف میں گولی لگنے کے سے درد جن کی وجہ سے مریض چیخ اٹھے۔

قلب اور نبض: درد قلب، دھڑکن قلب کے مقام میں پریشانی اور درد قلب میں جریان چڑھ جانے (رفاقی قرہ) کا قلب کے مقام میں سے درد کرنیوالا درد، نبض تبدیل ہونے والی تاگے کی سی، کھنچی ہوئی، چھوٹی سخت اور جلد جلد۔

پیٹھ اور گردن: گردن کے غدود سخت، پیٹھ کے تمام عضلات سے اوپر گردن تک فالج نیز اعضاء کا بھی ٹانگوں پر استسقائی ورم لیکن حس ہو۔

اعضاء: تمام اعضاء میں اینٹھن (رسلفر) تشنجی حرکات۔ اعضاء میں کمزوری، اعضاء میں جھٹکے تشنجی دورے جو ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہوں۔

ہاتھ اور پاؤں: عضلات میں جھٹکے اور تشنج۔ ہاتھوں کا ٹھنڈا ہونا ہتھیلیوں میں تشنج اعضاء میں شدید تھکاوٹ پنڈلیوں اور تلووں میں اینٹھن ہو گی جس کا شعلہ گھٹنوں سے شروع ہو انگوٹھے ہتھیلیوں کے ساتھ مل جائیں۔ تشنجی دورے یا تشنجی اینٹھن جو ہاتھوں کی یا پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہو۔ گھٹنوں میں کمزوری چلتے اور کھڑے ہوتے وقت حد کرنے والی کھنچاوٹ کے ساتھ۔ داہنے ہاتھ اور بازو کے اگلے حصہ میں ایک عجیب احساس جیسے وہ سکڑ گیا ہے اور لمبا ہو گیا ہے اور قوت ارادی کے تابع نہیں ہے تلووں میں جلن۔ پاؤں کا پسینہ دب جانے سے تکلیفات، کہنی کے جوڑ کی تہہ میں کھجلی جس کی زیادتی شام کے وقت ہو۔ ہاتھوں کی انگلیوں کی نوکوں پر پانی بھرے دانے جن سے پانی کی سی رطوبت رسے۔

مخصوص خواص: اعصابی لرزہ قوی میں ذکی الحسی کے ساتھ دکھلایا جاتا ہے۔ (کانپنا) عضلات اور جوڑ بندوں میں سکڑن درد (یونیم از غم) تشنجی دورے دماغی تکلیفات کے ساتھ عام تشنج اعضاء اور جسم میں اکڑن اور سختی کے ساتھ دانتوں کا بھنچنا مرگی کے دورے لرزہ بے ہوشی کے ساتھ گرنا۔ منہ میں جھاگ کے ساتھ جس کے بعد درد سر ہو، دانت نکالنے والے بچوں میں تشنجی دورے، مسلسل کروٹیں بدلنا، اور بے آرامی، فالج، جسم کا ٹھنڈا ہونا، اعضاء میں اینٹھن کے ساتھ ٹانگوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا۔

جلد: نیل برت کے مانند شندی، زخم خارش کرنے والے پھٹے اور جوڑوں کے خم میں کھجلی کے دانے۔ مزمن چنبل اور جذام ناقابل برداشت کھجلی بغیر ابھاروں کے۔ نقاطی ابھار نکل کر دب جائیں اور تشنجی دورے اٹھیں، ابکائیاں پیدا ہوں پرانے زخم۔

نیند۔ نیند کی زیادتی جسم میں جھٹکوں کے ساتھ دوران نیند شکم میں مسلسل گڑگڑاہٹ۔ گہری نیند غنودگی کی حد تک نیند پر از خواب۔

بخار۔ سردی کا احساس جیسے جسم میں سے ٹھنڈی ہوا نکل رہی ہے تمام جسم پر جاڑا لیکن زیادہ اعضاء پر بڑھ کر درد والا اور تھکا دینے والا اندرونی بخار بہت سی تکلیفات پسینہ سے ختم ہوتی ہیں۔ جھنجھناہٹ سکے درد سے۔

کمی اور زیادتی۔ قے ہچکی اور تشنجی دورے ٹھنڈا پانی پینے سے کم ہو جاتے ہیں چھونے اور دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے حیض سے قبل اور قے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ علامات شام کے وقت اور رات کو بڑھتی ہیں ٹھنڈی ہوا سے تکلیفات بڑھتی ہیں مگر ٹھنڈے پانی سے درد شکم، کھانسی وغیرہ کو آرام ہوتا ہے سر لپیٹنے سے درد کو آرام ہوتا ہے نئے چاند پر تکلیفات بڑھتی ہیں نوبت نمایاں ہوتی ہے چنانچہ ۱۵۔ ۳۰۔ ۶۰ منٹ یا ہر پندرہ روز کے بعد تکلیفات عود کرتی ہیں۔ بھیگ جانے سے مرگی کا دورہ ہوتا ہے بہت سی علامتیں پسینہ کی حالت میں کم ہوتی ہیں جلد میں بے حد ذکی الحسی خصوصاً معدے کے مقام پر۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔

کیوپرم آکسائیڈیٹم نائگرم۔ CUPRUM OXYDATUM NIGRUM

ڈاکٹر زاب نائی اپنی ساٹھ سالہ طبابت کے تجربہ کی بنا پر بیان فرماتے ہیں کہ یہ دوا ۳x میں ہر قسم کے کیڑے کدو دانے وغیرہ نکالنے میں نہایت کامیاب ہوا کرتی ہے۔

کیوپرم سلفیوریکم۔ CUPRUM SULPHURIC

(سلفیٹ کاپر) یہ شدید قے اور متلی پیدا کرتی ہے چہرے میں نیلا پن یا یرقان عجیب قسم کے دست اور جگر کا بڑھنا اس میں پایا جاتا ہے۔ یہ دوا چاند کی جلن میں مسلسل دورہ سے والی کھانسی میں جو رات کو زیادہ ہو اور زبان اور ہونٹ نیلے ہو جانے میں کام کرتی ہے یہ عموماً نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک استعمال ہوتی ہے خارجی طور پر اسے ۲ فیصدی محلول سار کوما ایک قسم کا آکلہ نیز کھجلی اور رد بہوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

کیوپرم سائینیٹم۔ CUPRUM CYANATUM

(سائینیڈ آف کاپر) ورم الدماغ کے لیے ایک عمدہ دوا خیال کی جاتی ہے نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک استعمال ہوتی ہے۔

کیوپرم کا اثر شکر یا انڈے کی سفیدی دودھ کے ساتھ ملا کر کثرت سے پینے سے زائل ہوتا ہے اگر اسکا زہریلا اثر پڑھ جائے تو ہیپر کا استعمال کرنا چاہیے ہومیوپیتھک طاقتوں کے اثر کو زائل کرنے کے لئے کیمفر سونگھانا کافی ہوتا ہے ورنہ بیلاڈونا، کیموملا، چائنا، کونیم، سائی کوٹا، ڈلکامارا، ہیپر، اپیکاک، مرک، نکس کا استعمال کرنا چاہیے۔

یہ دوا اورم مرک اور اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون۔ کلکیریا۔

مقابلہ کرو۔ دیگر مرکبات کیوپرم، کلکیریا کارب، بلسی ہیم، سائی کوٹا سلیا (دورہ سر جس کو دبانے سے آرام ہو) نکس، فاسفورس، کالوسنتھ، کیمفر، ہیکلیا، ویرٹرم، آرنیکا، ایپس، آرسنک، زنکم، پلسا ٹیلا۔

Cupressus Australis
کیوپری سس آسٹریلس

NATURAL ORDER : Coniferae
PARTS USED : Fruits and leaves

اس دوا کا اثر تھوجا سے ملتا جلتا ہے اس میں تیز چیرنے والے کانٹے چبھنے کے سے درد نمایاں ہوتے ہیں۔ حدت کا عام احساس ہوتا ہے بائی کے دردوں اور سوزاک میں کام آتی ہے۔

طاقت۔ مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔
تھوجا سبائنا۔

Cupressus Lawsoniana
کیوپری سس لاسونیانا

NATURAL ORDER : Coniferae
PARTS USED : Berries and leaves

ڈاکٹر برنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ یہ دوا تھوجا سے بہت زیادہ ملتی جلتی ہے اور گوشردوں کے علاج میں مفید ہے شکم میں درد نہایت شدت کے ہوا کرتے ہیں۔
طاقت۔ مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Curare
کیورارے

SYNONYMS : Strychnos guianensis
Ourary; Worrali
PARTS USED : The Extract
Tinctures : 2x and higher

جنوبی امریکہ کے اصلی باشندوں کے تیروں کا زہر

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس میں اسٹرکنیا اور اس کے دیگر مرکبات ملے ہوتے ہیں بعض آدمی سانپوں کے زہر اور دوسرے مینڈکوں کا زہر ملاتے ہیں۔ کچھ بھی ہو اس کی آزمائش کی گئی اور پتہ چلا کہ اس سے عضلات میں خاص کر ثانیاً اعصاب میں جو عضلات میں آکر ختم ہوتے ہیں۔ نتائج کا اثر بذات خود نہ تو عضلات میں ہوتا ہے اور نہ اعصاب کے مادہ میں اس سے کسی قسم کی غشی یا احساس میں تبدیلی بھی واقع نہیں ہوتی یہ بات ثابت کرتی ہے کہ اس کا اثر بالکل نکس وامیکا کے برعکس ہے آلات تنفس کے مفلوج ہو جانے سے موت

واقع ہو جاتی ہے۔ نظام عصبی کا غیر ارادی فعل دیکھئے وہ فعل جو اعصاب ہمیشہ کرتے رہتے ہیں اور جن کا کوئی علم انسان کو نہیں ہوتا اور نہ ان کے فعل سے کوئی احساس پیدا ہوتا ہے یا تو کم ہو جاتا ہے۔ یا بالکل ہی نہیں رہتا۔ یہی کیفیت ہے جس کو مد نظر رکھ کر ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔
یہ دوا بوڑھوں کی کمزوری اور رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے پیدا شدہ کمزوری کے لئے استعمال ہوتی ہے نیز تشنجی دردوں میں جس میں عارضی طور پر مریض بے حس و حرکت ہو جائے۔ میں مفید ثابت ہوتی ہے جگر میں الکحل کی وجہ سے صفراوی قے۔ ذیابیطس شکری میں بھی مفید سمجھی جاتی ہے یہ نازک مزاج کے بچوں کے لئے مفید ہے جن کی جلد میں اکوتہ خصوصاً چہرے اور کانوں کے پیچھے ہو گئے ہوں پیدا ہونے میں دماغ میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے وہ رطوبتوں سے بھر گیا ہے اور چیرنے والے بھائے لگنے سے اور تھکن والے ہوتے ہیں۔ کمزوری بھاری پن بیحس ہونے کا احساس موجود ہوتا ہے تکلیفات عموماً حرکت سے پڑھنے سے بڑھتی ہیں مرطوبیت ٹھنڈی ہوا موسم اور موسم کی تبدیلی تکلیفات بڑھاتی ہے مریض ۲ بجے رات کو یا ۲ سے ۳ بجے بعد دوپہر بدتر محسوس کرتا ہے تکلیفات زیادہ تر دائیں طرف نمودار ہوتی ہیں۔

علامات

دماغ: سوچنے اور مطالعہ کرنے کی نااہلیت ارادہ کو یکجا نہ کر سکے۔

سر: تمام سر پر بھالے لگنے والے درد سر پیچھے کی طرف کھنچ جائے بالوں کا گرنا۔ دماغ رطوبتوں سے بھرا معلوم ہو۔ نزدیکی اشیاء یا پانی کو دیکھنے سے چکر اعصابی درد سر۔ تمام سر میں بھالے لگنے والے درد جس سے لیٹ جائے اور انگڑائیاں لینے پر مریض مجبور ہو۔ درد جس سے سوچنے کی طاقت جاتی رہے جس کی زیادتی حرکت سے اور جھکنے سے ہو

آنکھ: دائیں آنکھ پر تیز سوئیاں چبھنے والے درد۔ بینائی کے سامنے سیاہ دھبہ دائیں آنکھ کے پپوٹوں میں بھاری پن پپوٹے مکمل نہ کھلیں۔ آنکھیں لکڑیوں سے بھری محسوس ہوں۔

کان: کانوں میں آوازیں ناقابل برداشت درد بھالے لگنے والے درد کانوں سے شروع ہو کر انگوٹھوں تک جائیں کانوں کی اوپر ورم۔ اندرونی کان میں درد اور ورم جس کی وجہ سے مریض پاگل ہو جائے اور مواد بہے۔

ناک: ناک میں سے متعفن بو اور ناک کا سڑنا۔ ناک میں متعفن مواد۔ ناک پر ٹھوڑی کی گانٹھیں۔

چہرہ: لقوہ منہ اور زبان کھنچی ہوئی۔ چہرہ سرخ۔ منہ اور زبان دائیں طرف کھنچ جائے۔

معدہ: بخار کے ساتھ پیاس اور بھوک کی زیادتی۔ بھوک کی یکایک زیادتی یہاں تک کمزوری محسوس ہو۔ روٹی سے نفرت۔ تیز ابوں کی خواہش۔ کھانے کے بعد جاڑا۔ صبح کے وقت کھانے کے بعد جاڑا۔ صبح کے وقت کھانے کے بعد تسلی۔ معدے میں خالی پن کا احساس۔ فم معدے میں بائی کا درد جس کے بعد تسلی ہو۔

شکم: آنتوں میں پھوڑے کا سا اور چوٹ کا سا درد۔ پیڑو میں عصبی درد شرمگاہ میں دباؤ کے ساتھ۔

پاخانہ اور معبرز۔ اسہال مسلسل حاجت کے ساتھ شدید پانی کے سے دست۔
مثانہ۔ پیشاب صاف کثرت سے گردوں میں انیٹھن اور کھچاوٹ، معدے میں گولے کے سے درد کے ساتھ بے حد پیاس خصوصاً شام کے اور رات کے وقت پیشاب میں شکر بے صلاحیتی پیشاب مقدار میں زیادہ مثانہ بھرا معلوم ہو۔
آلات تناسل زنانہ۔ درد والے حیض، حیض بہت جلد جلد دوران حیض درد شکم درد سر اور درد گردہ سیلان رحم گاڑھا، مقدار میں زیادہ اور متعفن، رحم کے منہ میں زخم میں سے سوزش پیدا کرنے والا مواد بہے رحم میں نیچے دبانے والے درد۔
آلات تنفس۔ نیند آنے سے تنفس کے مفلوج ہو جانے کا خدشہ، سانس میں دقت۔ چھوٹی خشک کھانسی جس سے قے پیدا ہو اور جس کے بعد کمزوری واقع ہو سینہ دبانے سے درد کرے بے حد پریشان کن دمہ بھونا تنفس میں دقت جس کی زیادتی زینہ یا کسی دوسری چڑھائی سے ہو کھانسی جو ہمیشہ صبح کے وقت تکلیف دہ ہو جائے۔ کھانسی جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے بیٹھنے حرکت کرنے اور کھانے سے ہو سینہ میں پھوڑے کا درد۔ شخص کوٹ کا بوجھ برداشت نہ کر سکے۔
ہاتھ اور پاؤں۔ ریڑھ کے اوپر اور نیچے تھکاوٹ والے درد، بازو کمزور بھاری، انگلیاں، اٹھنگی ٹانگیں کانپیں لہذا اس لئے چلتے وقت جواب دیں، کمزوری۔ فالج۔ نظام عصبی کا غیرارادی فعل کم ہو جائے یا بند ہے۔ پیانو بجانے والوں کے ہاتھوں اور انگلیوں میں کمزوری گٹے پیدا ہو جائیں بازو اور ٹانگیں یکایک بے حس و حرکت ہو جائیں۔ تمام جوڑوں اور جسم میں درد اعصاب سن ہو جائیں اور ان میں.... سرسراہٹ ہو۔
جلد۔ جذام جلد تپلی معلوم ہو۔ پھوڑے ناک پر گہر لکر جلد سے خون رسے جلد میں خارش جلد پر سیاہی مائل سرخ داغ، جسم نیلا۔ تاہم ہموار ہو۔ خارش بھوک کے ساتھ۔ (کوئٹہ اگزیما)۔
بخار۔ جاڑا بیٹھ میں اوپر کو رینگے۔ معدے سے شکم پر اور تمام جسم پر پھیلے بغیر پیاس کے۔ بخار جس کی زیادتی رات کے وقت اور کھلی ہوا میں ہو۔ سرسنسناہٹ پر پسینہ، پسینہ ٹھنڈا، خون ملا، خصوصاً رات کے وقت۔
کمی اور زیادتی۔ اوپر درج کی جا چکی ہے۔
طاقت۔ نمبر ۳ سے ۳۰ تک۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔ کونیم، کاسٹیکم، کروٹلس، ہکس۔

یہ دوا سٹرکنیا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ اس کے اثر کو کلورین اور برومائن زائل کرتی ہیں۔ دیوانے کتے کے کاٹنے میں یہ دوا مفید ہے بوڑھے آدمیوں کی کمزوری میں برنیٹا کارب کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

Scanned by CamScanner

Quercus Rolver

کیورکس

یہ رینیے میکر کی تلی کی دوا ہے برنٹ نے اس کو ہومیوپیتھی میں داخل کیا ہے یہ دوا تلی کے استسقاء میں کام آتی ہے شراب سے پیدا شدہ اثرات بد کو رفع کرتی ہے۔ جگر سر ہروپن سر میں آوازوں کے ساتھ بھی اس سے درست ہوتے ہیں شراب کی خواہش کو کئی ماہ تک روک دیتی ہے استسقاء اور جگر کی تکلیفات میں نیز گلٹیاں اور پرانے ملیریا کے کیسوں میں جن کے ساتھ ریاح بھی شامل ہو مفید بھی جاتی ہے ڈاکٹر برنٹ کا خیال ہے کہ بائیں جانب درد جگر اور جبڑے میں تمانیت اس کے مخصوص نشان ہیں رینیے میکر اسے تلی کی مزمن تکلیفات اور تلی میں استسقائی ورم کے لئے استعمال کرتے تھے۔

طاقت۔ مدرٹنکچر کے دس قطرے ایک چمچہ نما چمچہ شراب میں ملا کر تین بار دن میں دینا چاہئے اس سے اسہال پیدا ہو جاتے ہیں اور جگر کی تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔ تلی کے بڑھنے میں نمبر ۳۰ استعمال کرنا چاہئے نیز ریاحی تکلیفات پرانے ملیریا بخاروں میں بھی ۳۰ استعمال ہوتی ہے۔ اس کی چھال کو کوٹ کر اور چھان کر زخموں پر چھڑکنے سے زخموں کا سیلان درست ہو کر زخم خشک ہو جاتے ہیں دس قطرے سے چائے کے چمچہ تک ڈسٹلڈ سپرٹ دن میں تین چار مرتبہ کئی ماہ دینے سے شراب کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

تعلق: ۔ انجیلیکا۔ پانچ قطرے مدرٹنکچر قطرے دن میں تین بار دینے سے شراب سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے خلاف اعضاء کے کمزور ہو جانے میں بد ہضمی اعصابی درد وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے مزمن کھانسی میں بلغم کو تر کرنے کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے۔

سینیشس۔ نیکسس۔ نیٹرم میور۔ سیلی اتھس (تلی بڑھ جائے اور درد کرے)

Quassia

NATURAL ORDER : Simarubaceae
SYNONYMS : Picraena Excelsa
PARTS USED : The wood

کیوشیا

(پکرینا ایکسلسا)

یہ دوا آلات ہضم میں بطور مقوی کے استعمال ہوتی ہے۔ در اندا سنس۔ جنٹیانا/ اس کا اثر آنکھوں پر بھی ہوتا ہے چنانچہ یہ موتیا بند اور عارضی اندھا پن پیدا کر دیتی ہے۔ جگر کے اوپر پسلیوں کی ہڈیوں کے درمیان درد جگر میں بوجھ اور سوئیاں چبھنا اور اسی وجہ سے تلی میں درد ہوتا ہے۔ ایلوپیتھی میں اس کا جوشاندہ معدے کی خرابی میں اور حقنہ سے سوتی کیڑے نکالنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں جس وقت اس کی آزمائش کی گئی تو نہایت عجیب مخصوص علامات یہ تھیں شکم میں کھنچاوٹ اس امر کا احساس جیسے شکم خالی ہو گیا ہے۔ اور اندر کی طرف گھس گیا ہے پاخانہ کا احساس، پاخانہ کا پہلا حصہ سخت اور بعد میں پتلی کا ساطلیق جسم میں عجیب قسم کی چبکن تو بازوؤں

اور ناخنوں تک جائے۔ پیٹھ پر سردی دوڑتی معلوم ہو اور اس کے ساتھ ہی جمائیاں اور مسلسل انگڑائیاں ہوں۔

معدہ۔ معدے میں بدہضمی کی شکایت ریاح اور تیزابیت کے ساتھ۔ کلیجہ کا جلنا اور دم معدہ خالی سا محسوس ہو کر پیٹ ہر آنا شکم خالی اور کھنچا معلوم ہو۔ متعدی بیماریوں کے بعد بدہضمی معمولاً پیچش یا درمرض۔ جگر میں کینسر کا گلا ۔ شکم کے گلستہ کے ساتھ زبان خشک یا اس پر بھورا میل۔

مثانہ۔ پیشاب کی بے حد حاجت۔ پیشاب روکنا نا ممکن ہو۔ دن اور رات پیشاب کی زیادتی۔ جونہی بچہ نیند سے جاگے بستر میں پیشاب کر دے۔

ہاتھ اور پاؤں۔ جمائیوں اور انگڑائیوں کی رغبت رسٹاکس، پیٹھ پر سردی کا احساس ہاتھوں اور ناخنوں کا ٹھنڈا ہو جانا۔ اندرونی سردی کے احساس کے ساتھ۔ دبیں ڈونا، کمزوری بھوک کے ساتھ۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔

Cuphea Viscosissima

کیوفیا وسکو سیسی ما

NATURAL ORDER : Lythraceae
SYNONYMS : Lythrum petiolatum
PARTS USED : The Plant

امریکہ کے کچھ حصص میں یہ دوا موسم گرما کے اسہال اور پیچش میں استعمال ہوتی ہے اس دوا کو ڈاکٹر وو تھ نے ہومیوپیتھی میں داخل کیا تھا۔ وہ مدر ٹنکچر کے ۵ سے ۱۰ قطرے عمر کے لحاظ سے دیا کرتے تھے وہ بتاتے ہیں کہ وہ تکلیفات جو دودھ یا غذا کی تیزابیت سے پیدا ہوں، مثلاً غیر منہضم غذا یا دہی بنے ہوئے دودھ کی قے جس کے ساتھ اکثر سبز پانی کے سے پتلے اور تیزابی دست ہوں مفید ہے ایسے دست ایک دن میں ۵ سے ۲۰ تک ہو جاتے ہیں۔ بچہ چڑچڑا ہوتا ہے۔ اس کو کوئی چیز بھی ہضم نہیں ہوتی۔ پیچش میں جس میں دست جھڑنے لگ بار بار ہوں خون ملا ہو۔ بے حد مروڑ اور درد ہو تیز بخار بے چینی اور بے خوابی ہو مفید ہے۔ معمولی اسہالوں میں جو سردی لگنے کی وجہ سے ہوتے ہیں، یہ دوا بے کار ثابت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر براؤن لکھتے ہیں کہ، اگر آپ کے پاس کوئی بچہ ہے جو چڑچڑا ہے، دہی بنے ہوئے دودھ کی قے کرتا ہے جس کو سبز پانی کے سے تیزابی دست ہوتے ہیں۔ یا پیچش کے دست بے حد مروڑ اور درد کے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور بے چینی ہے تو ایسے بچے کو کیوفیا دو۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔
تعلق۔ مقابلہ کرو، اتھیوزا۔

Cucurbita Pepo

کیوکربٹیا پیپو

SYNONYMS : Pumpking; Kumra; Petha
PARTS USED : Seeds

کدو دانوں کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے جو بلا خوف و خطر بچوں کو دی جا سکتی ہے اس کے بیج چھیل دیئے جاتے ہیں۔ اور گری نکال لی جاتی ہے۔ اور یہی گری دوا کے کام میں آتی ہے ایک مریض کیلئے ایک اونس گری کافی ہوا کرتی ہے اس گری کو سل بٹہ میں پیس کر باریک کر لینا چاہئے اور پھر دودھ یا حلوے میں ملا دینا چاہئے بارہ یا سولہ گھنٹے کے فاقے کے بعد مندرجہ صدر دوا کو صبح سویرے لینا چاہئے اور اس کے دو گھنٹے کے بعد کیسٹر آئل میں آدھا چھوٹا چمچہ خالص سلفیورک ایتھر کا ملایا جا سکتا ہے کیسٹر آئل پینے کے ۲ یا ۳ گھنٹے کے بعد دست آئیں گے۔ اور کدو دانے نکل جائیں گے۔

ڈاکٹر ہنٹن لکھتے ہیں کہ اس دوا کا مدر ٹنکچر بحری اور متلی کی حالت میں بہت مفید ہے ڈاکٹر نوزینو ایک مریضہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس کو تحرک کی زیادتی اور درد تھی۔ اور تشنج رکے ہوئے تھے اور یہ خیال تھا کہ مریضہ کو حمل ہے۔ کیوکربٹیا پیپو تجویز دیا گیا۔ مریضہ بالکل شفایاب ہو گئی۔ ڈاکٹر گرینسے اس کی مخصوص علامت شدید متلی کھانے کے بعد فوراً بتاتے ہیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ فیلکس میس، کیوپرم آکسائیڈ، ٹیم نانگرام۔

Cucurbita Citrullus

کیوکربٹا سٹرولس

NONYMS : Citrullus Vulgaris

تربوز کے بیج

اس کا جوشاندہ درد والے پیشاب میں جس کے ساتھ سوزش کا احساس ہو۔ اور درد کرتا ہو۔ مفید ہے۔

Culex Musca

کیولکس مسکا

NATURAL ORDER : Culicidae
SYNONYM : Mosquito
Tincture of the insect

جب کسی مریض کو اس دوا کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ ایسی باتیں بیان کرتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اسے کاٹ لگا ہے اس دوا میں خارش اور جلن ہر جگہ پائی جاتی ہے اور اسی لئے مریض کے جہاں کہیں ڈنک لگے ہوتے ہیں سہلاتا ہے اور کھجلاتا ہے دماغی کیفیت بے صبری اڑیل پن، فکر، موت کا خوف، حافظہ کی کمزوری، سب قسم کے کاموں سے نفرت ہوتی ہے وہ ہمیشہ اپنی خارش کو کھجلا کر آرام دینے میں مشغول رہتا

ہے اور اسی طرح سے بے چینی کو رفع کرنے کے لئے دوڑ جایا کرتا ہے ایسے موقع پر اگر اس کے ان بیہودہ کاموں میں خلل اندازی کی جائے۔ تو وہ لڑنے مرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔

درد سر صبح دیر سے جاگنے پر ہوتے ہیں اور اگر مریض کچھ دیر بستر میں لیٹا رہے تو اپنے آپ رفع ہو جاتے ہیں۔ بعض وقت یہ درد سر دماغ سے شروع ہو کر پیشانی کو یا داہنی کنپٹی کو جاتے ہیں۔ درد ٹھیک آنکھوں کے اوپر رہتے ہیں۔ ایسے درد سر ذرا سی حرکت سے بڑھ جاتے ہیں۔ ناک چھنکنے سے ہوتا ہے اور ایسے بیماروں میں کان بھرے معلوم ہوتے ہیں کھوپڑی میں خارش اور ڈنک لگنے کے سے درد ہوا کرتے ہیں۔

داہنی آنکھ میں ایک قسم کا بھاری پن ہوتا ہے جو چہرے اور سر کے داہنی طرف کو ماؤف کر دیتا ہے۔ پپوٹوں کے کنارے پک جاتے ہیں۔ پپوٹوں کا ورم صبح کے وقت بڑھتا ہے اور اس میں سے لعاب دار رطوبت بہتی ہے۔ گوہانجنی کی طرح زخم بھی آنکھوں میں دیکھے جاتے ہیں۔

کانوں میں درد اور دباؤ ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ گلسوئے متورم ہو جاتے ہیں دونوں کانوں میں تیز درد جس کے بعد لعاب دار رطوبت کا سیلان ہوتا ہے۔

ناک سے بھی پانی کی سی رطوبت بہتی ہے۔ ناک کے اندر خون کے کھرنڈ ہوتے ہیں ناک سے چھوٹے چھوٹے کھرنڈ خشک یا تر یا خون کے نکلتے ہیں۔ ناک میں خارش ڈنک اور سرسراہٹ موجود رہتی ہے جس قدر زیادہ مریض ناک کو اندر سے ملتا ہے۔ اتنا ہی زیادہ یہ ملتی ہے۔ ناک کی نوک پر چمکدار سرخی ہوتی ہے۔ ناک سے کھرنڈوں کو نکال دینے سے ناک سے خون بہتا ہے ناک پر سرخی زہر باد کی طرح ہوتی ہے۔ یہ سرخی چمکدار ہوتی ہے اور چھونے سے درد کرتی ہے اور ناک کے داہنی طرف سے شروع ہو کر دونوں طرف ناک پر اور چہرہ پر پھیل جاتی ہے۔ داہنے جبڑے کی ہڈی پر درد ہو جو دوسرے دن بائیں طرف کو جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے مرتبہ رگڑ دی گئی ہو جبڑے کی ہڈی سے درد کنپٹیوں اور پیشانی تک پہنچتا ہے جبڑوں کو ملانے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ حلق کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ اور دبانے سے درد کرتے ہیں چہرے پر اور آنکھوں کے درمیان کھجلی کے دانوں میں ایک بے رنگ کی رطوبت ہوتی ہے۔ اور آنکھوں پر پھیلاوٹ ہوتی ہے۔

مریض مسلسل ہونٹوں کو تر کرتا رہتا ہے اگرچہ یہ علامت بہت سی دواؤں میں ملتی ہے لیکن اس میں مریض کی خشکی اور جلن ہونٹوں کو تر کرنے سے کم ہو جاتی ہے۔ تھوک ہونٹوں کو چپچپا کر دیتا ہے اور اسی تھوک کی وجہ سے صبح کے وقت جاگنے پر منہ کا ذائقہ بہت برا ہوتا ہے زبان پر سفید میل ہوتا ہے خشک ہوتی ہے اور متورم ہوتی ہے یہ سب باتیں صبح کے وقت پائی جاتی ہیں۔ منہ سے تھوک کے دورے مسوڑھوں تک جاری رہتے ہیں۔ رات کے وقت تکیہ تھوک سے تر ہو جاتا ہے اور دن کے وقت منہ میں تھوک جمع رہتا ہے زبان کے کل کنارے چھوٹے چھوٹے درد کرنے والے دانوں کی دوہری قطار سے بھرے ہوتے

ہیں۔ اس دوا سے لال بخار کے بعد زبان کی نوک پر زخم کو درست کیا گیا ہے لیکن سب سے عجیب بات یہ ہے کہ صبح کے وقت جاگنے پر مریض کا بہت سا وقت کھنکھارنے پر صرف ہو جاتا ہے وہ کھنکھار کر زور سے سیاہ سبز گہرے رنگ اور لیس دار لعاب دار بلغم جو بعض وقت سیاہ خون میں تر ہوتا ہے نکالتا ہے حلق میں خشکی اور جلن ہوتی ہے نگلتے وقت خصوصاً ٹھوس چیزیں نگلتے وقت حلق میں درد ہوتا ہے حلق دائیں طرف ہمیشہ درد کرتی ہے۔

بھوک زیادہ ہوتی ہے لیکن ہضم نہیں ہوتا۔ غذا معدہ میں گیس پیدا کرتی ہے اس کے باوجود بھی مریض بھوک برداشت نہیں کر سکتا۔ اس کو ٹھیک وقت پر کھانا کھانا پڑتا ہے۔ معدہ کمزوری محسوس کرتا ہے۔ معدہ میں گیس کی وجہ سے متلی دن اور رات برابر ہوتی رہتی ہے یہاں تک کہ بعض وقت غذا کا خیال ہی متلی پیدا کر دیتا ہے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔ جو ٹھنڈا پانی معدہ میں جلن اور پاخانہ کی حاجت پیدا کر دیتا ہے ٹھنڈا پانی پینے کے بعد مین سیاہ، ٹیالے متعفن دست ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ کئی روز تک مروڑ رہتا ہے۔ اور بعد میں وہ اسہال بے درد کے ہوتے ہیں۔ شکم پر چھپے ہوتے ہیں۔ جن میں جلن اور خارش ہوتی ہے۔ اور ان چھٹوں میں چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔

دائیں طرف گردے کے مقام پر ہلکا درد ہوتا ہے جو پیشاب اور گدی تک جاتا ہے شکم میں پاخانہ کے وقت اینٹھن ہوتی ہے گڑگڑاہٹ بھی ہوتی ہے اور متعفن ریاح خارج ہوتے ہیں۔ پاخانہ مقدار میں کم کانٹے دار ہوتا ہے اور بہت زور لگانے سے خارج ہوتا ہے پاخانہ کا پہلا حصہ سخت ہوتا ہے جس سے مقعد چھل جاتی ہے اور اس کے بعد نرم پاخانہ ہوتا ہے مگر پاخانہ کی خواہش باقی رہتی ہے اس لئے مریض قدمچہ پر بیٹھا ہوا برابر زور لگایا کرتا ہے اور اسی لئے آخر میں خون گرتا ہے۔ مقعد میں خارش اور جلن۔ حشفہ میں جلن۔ فوطوں میں جلن ہوتی ہے۔ یہ حصص متورم ہو جاتے ہیں جلتے ہیں اور خارش کرتے ہیں۔ کھجلانے سے خارش بڑھ جاتی ہے شرمگاہ میں خارش اس قدر شدید ہوتی ہے کہ مریضہ شرمگاہ کو پھاڑ دینا چاہتی ہے حیض بہت جلد جلد سیاہ، منجمد خون کے رحم میں شدید دردوں کے ساتھ جس سے مریضہ بستر میں جانے کے لئے مجبور ہوتی ہے۔

آواز کا بیٹھنا بھی نہایت نمایاں ہوتا ہے یہاں تک کہ ایک لفظ بھی نہیں نکل سکتا یہ حالت صبح کے وقت زیادہ ہوتی ہے مریض گہری سانس لینے کی مسلسل خواہش کرتا ہے سانس میں تعفن ہوتی ہے جس کو بعض وقت مریض خود بھی محسوس کرتا ہے۔

سینہ میں جلن کی وجہ سے پریشان کن کھانسی اس کھانسی میں بعض وقت حلق گھٹتی ہے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ بعض وقت یہ کھانسی خشک ہوتی ہے دن اور رات رہتی ہے کھانسی زیادہ تر صبح کے وقت سنسناہٹ کے احساس کے ساتھ ہوتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ پیشاب میں درد ہوتا ہے۔ زردی مائل سفید بلغم تھوڑا سا نکلتا ہے۔ بعض وقت کھانسی اتنی لمبی ہوتی ہے جو ۱۵۔۱۰ منٹ تک جاری رہتی ہے۔ مریض کا چہرہ نیلا پڑ جاتا ہے آنکھیں باہر نکل آتی ہیں۔ اور اس

کے بعد پسینہ آتا ہے۔

دائیں پھیپھڑے کے پنیدے میں درد جس کی زیادتی گہری سانس لینے سے یا بازو اٹھانے سے ہوتی ہے دائیں پھیپھڑے میں ہواؤ کا احساس جھکنے پر درد آگے کی طرف جھکنے سے اور دایاں بازو اوپر اٹھانے سے درد ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ دائیں پھیپھڑے میں ایسا احساس ہوتا ہے جیسے ربڑ کی پٹی بندھی ہے بعض وقت یہ درد بہت تیز ہوتے ہیں۔ دائیں پھیپھڑے سے شروع ہو کر بائیں پھیپھڑے میں ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ درد کئی گھنٹہ تک رہتے ہیں۔

ہاتھ اور انگلیاں گرم ہوتی ہیں۔ اور ان میں جلن ہوتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے جیسے پالے سے جم گئی ہیں ان کے ساتھ شدید درد ہوتے ہیں۔ ہتھیلیوں میں اور انگوٹھے پر غضب کی جلن ہوتی ہے اور خارش بھی مریض ہاتھوں کو چھیل دینا چاہتا ہے۔ ان حالات میں ہاتھوں کی پشت سن معلوم ہوتی ہے۔ بازوؤں پر سرخ رنگ کے جلندار دانے جن کی زیادتی گرمی سے ہو۔ بازوؤں اور ہاتھوں میں سن ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دایاں ہاتھ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اور بایاں گرم ٹانگیں بھاری معلوم ہوتی ہیں۔ ان میں بے چینی ہوتی ہے۔ جس کی کمی کھلی ہوا میں ہوتی ہے پاؤں تھکے معلوم ہوتے ہیں تاہم مریض کو کھلی ہوا میں جانا پڑتا ہے کیونکہ کھلی ہوا میں ہی آرام ہوتا ہے رانوں میں پھٹے ہوتے ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے کھجلی کے دانے ہوتے ہیں۔ اور ان رانوں میں شدید جلن ہوا کرتی ہے۔ گھٹنوں سے نیچے ٹانگوں میں درد ہوتا ہے جو کسی پہلو میں بھی کم نہیں ہوتا۔

نیند میں بے آرامی اور کروٹیں بدلتا رہتا ہے۔ بستر کی گرمی سے مریض جاگ جاتا ہے اس کو ننگے سو دیے بستر سے نکل کر آرام حاصل کرنے کے لئے چلنا پڑتا ہے۔ نیند ہمیشہ بے آرامی کی ہوتی ہے۔ اس میں خواب لڑائی کے جھگڑے کے اور مردوں کے ہوتے ہیں۔

جلد مریض کو ناقابل برداشت تکلیف دیتی ہے۔ جلد میں جلن اور خارش مل کر مریض کو مصیبت میں ڈالتی ہیں۔ کھجاتے وقت آرام محسوس ہوتا ہے مگر کھجلانے کے بعد تکلیف بڑھ جاتی ہے مریض کو نہ گھر میں آرام ہوتا ہے نہ باہر نہ بستر میں مریض کھجلاتا ہی کھجلاتا رہتا ہے۔

یہ دائیں طرف کی دوا ہے اور اس میں ایک عجیب احساس زہر دیئے جانے کا ہوتا ہے تمام جسم پر سوئیاں چبھنے کے سے اور ڈنک لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ بجلی کے جھٹکے سے درد جسم کے مختلف حصوں میں پائے جاتے ہیں۔ جس کی معمولی طور پر دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہے تمام علامات درد، خارش، جلن گرم مکان میں بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں اگرچہ مریض کمزور ہوتا ہے۔ اور چل نہیں سکتا تاہم وہ نچلا نہیں رہ سکتا۔ ہاتھوں اور پاؤں میں مسلسل حرکت ہوتی رہتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ رسٹاکس، مرک، سلفر۔

Kaolin

کیولن

SYNONYMS : Alumina Silicata

دیکھو

ایلومنا سلیکیٹا

Quillaia Saponaria

کیولیا سیپونیریا

NATURAL ORDER : Rosaceae
SYNONYMS : Soap Bark
TINCTURE : Drug Strength 1/10
PARTS USED : Bark

یہ دوا زکام کے آغاز میں نہایت مفید ہے چنانچہ یہ دوا اگر آغاز میں دی جائے تو اکثر زکام کو روک دیتی ہے آزمائش میں اس دوا سے حاد زکام، چھینکیں اور حلق میں درد شانہ ہوتے ہیں اور اسی لئے یہ دوا نہ صرف حاد زکاموں میں بلکہ ان زکاموں میں بھی استعمال ہو سکتی ہے جن میں حلق کے اندر درد خراش اور خشکی ہو کھانسی میں بھی جس میں بلغم دقت سے نکلے مفید ہے۔

مدر ٹنکچر اور تیسرا

مقابلہ کرو:-

کالی ہائیڈرو آیوڈائڈ، بلیسی میم، ایلیم سیپا، سکوکلا، سینیگا۔

Gadus Morrhua

گادس مرہوا

NATURAL ORDER : Gadidae
SYNONYMS : Cod
Tituration of first Carvical
Verteora of the fish

مچھلی کی گردن کی پہلی گرہ

اولیم جیکورس ایسی لائی کوڈ لیور آئل کی طرح اس کا اثر بھی آلات تنفس پر بہت نمایاں ہوتا ہے لائیکوپوڈیم کی طرح اس کے اندر بھی ناک کے نتھنے کی طرح چلتے ہیں۔ سانس میں تیزی، سینے میں خون کا دوران تیز، پھیپھڑوں میں درد اور کھانسی، ہتھیلیوں میں خشکی اور گرمی پائی جاتی ہے۔ ہڈیاں بھی اس سے ماؤف ہوتی ہیں۔ دماغی کیفیت میں ناامیدی اور موت کی خواہش ہوتی ہے۔

چھوٹی طاقتیں وغیرہ ۳۰

مقابلہ کرو:-

اولیم جیکورس ایسی لائی، کلکیریا فاس، کلکیریا کارب، کریتی اولیئم۔

Garcinia Morella

گارسینیا موریلا

NATURAL ORDER : Guttiferae
SYNONYMS : Gambogia; Gummi Gutti
PARTS USED : Gumteins

دیکھیے
گموجیا

Gaultheira Procumbens

گالتھیریا

NATURAL ORDER : Eridacea
SYNONYMS : Wintergreen

جب اس کی آزمائش پر غور کیا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا حاد قسم کا ورم معدہ پیدا کرتی ہے چنانچہ قے دیر تک ہوتی رہتی ہے۔ اور جیسے ہی کوئی چیز معدے کے اندر جائے۔ ویسے ہی قے ہو جاتی ہے۔ فم معدہ میں شدید درد تنفس میں دقت، بے ہوشی اور جلد میں سوزش ہوتی ہے۔ ڈاکٹر پی۔ ایف۔ لینگ لکھتے ہیں کہ مدر ٹنکچر کی خوراکوں میں یہ دوا آنکھ کے عصبی درد چہرے کے عصبی درد۔ معدہ کے خبیثۃ الرحم کے زخم کے اور حیض کے متعلقہ اعصابی دردوں کو نیز عرق النساء اور بائی کی درد کی کیفیتوں کو درست کرتی ہے۔ ایک دوسرے صاحب لکھتے ہیں کہ یہ دوا مثانہ میں ورم بانڈی کے غدودوں میں تحریک اور ناجائز خواہش نفسانی میں تحریک پیدا کرتی ہے نیز گردوں کو بھی متورم کرتی ہے۔

علامات

سر۔ سر اور چہرے کا عصبی درد۔

معدہ۔ حاد ورم معدہ۔ فم معدے میں شدید درد قے کی زیادتی اور زیادہ وقت تک رہے باوجود معدہ کے سخت قسم کی خرابی کے بھوک ناقابل برداشت ہو اعصابیت سے خرابی معدہ۔

جلد۔ جلد میں خارش اور جلن کھجلی جس کی ٹھنڈے پانی میں نہانے سے زیادتی ہو۔ جلدی تکلیفات کو آلو آئل (زیتون کا تیل) ملنے سے اور ماؤفہ حصص پر ٹھنڈی ہوا لگنے سے آرام ہوتا ہے۔

مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔ حاد ورم معدہ میں ۱ سے ۵ قطرے۔

مقابلہ کرو:۔ برائی اونیا، رس، بسیلول، نیٹرم سل سلیاس کالیا، لیڈم، کینتھرس،

Galanthus Nivalis — گلنتھس نوالس

SYNONYMS : Snow drop

اس دوا کو ڈاکٹر وائنگ رنگو نے آزمایا تھا۔ اس میں کمزوری، کلیجہ بیٹھنے کا احساس، حلق میں خشکی اور درد ہلکے درد سر کے ساتھ۔ بحالت نیند نیم بے ہوشی اور تھکاوٹ کا احساس، قلب میں کمزوری کا احساس۔ نبض بہت بے قاعدہ تیز، ناہموار اور شدید دھڑکن پائی گئی ہیں ہومیوپیتھی میں یہ دوا کمزور شدہ مریضوں کی خرابی قلب میں استعمال ہوتی ہے۔
طاقت: مدر سے ۳۰ تک۔

Galipeacusparia — گالی پاکسپیریا

NATURAL ORDER : Rutaceae
SYNONYMS : Angustura; Cuspari bark
PARTS USED : Bark
TINCTURE : Drug Strength 1/10

دیکھیے انگسچورا ویرا

Gallicum Acidum — گالیکم ایسڈم

CHEMICAL SYMBOL : $HC_7O_3H_2O$: 188.06
SYNONYMS : Trioxybenzoic Acid
TRITURATION : 1x and higher.

ایلوپیتھی میں یہ دوا سیلان خون میں خون روکنے کے لئے خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہے دق میں یہ دوا اس وقت ہومیو پیتھی کے اندر کام آتی ہے جب کہ رطوبتیں مقدار میں زیادہ ہوں یہ ایسی حالت میں معدے کو تقویت دے کر بھوک بڑھاتی ہے نہ رکنے والے سیلان خون، نبض میں کمزوری اور عروق شعریہ میں ڈھیلے پن کے ساتھ۔ خون کی قے، پیشاب سے خون آنا، اور جلد میں خارش کے لئے استعمال ہوتی ہے۔
دق میں جب بلغم، رات کے پسینے اور خون کی زیادتی ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے ڈاکٹر مرسی نے ایک نوجوان مریضہ کو جس کے بائیں پھیپھڑے میں دق کی کیوٹی ہو چکی تھی۔ رات کے وقت پسینے کی زیادتی تھی۔ بلغم مقدار میں زیادہ خون ملا تھا۔ شام کے وقت بخار ہو جاتا تھا۔ درست کیا، صرف اس کے پھیپھڑے میں ٹھوس پن باقی رہ گیا۔ ڈاکٹر ہلیس لکھتے ہیں کہ یہ دوا دق کی رطوبتوں کو بہت جلد روکتی ہے معدے کو تقویت دے کر بھوک کو بڑھاتی ہے۔ اور قبض کو رفع کرتی ہے زیادہ مقدار میں حیض کے خون کو بھی اس دوا سے روکا جاتا ہے کمزوری چڑچڑاپن، منہ اور حلق میں خشکی، مقعد میں سکڑن، اعضاء میں جھٹکے آزمائش میں ملتے ہیں۔

علامات

دماغ۔ رات کے وقت شدید ہذیان بے سبب بے چینی بستر سے کودنے پسینوں کی زیادتی، اکیلے رہنے سے ڈر اور ہر شخص کو گالی دے اور گستاخانہ برتاؤ کرے۔

سر۔ سر کی پشت اور گردن میں درد۔

آنکھ۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ پپوٹوں میں خارش اور جلن۔

ناک۔ ناک سے گاڑھی اور تار دار رطوبت نکسیر۔

منہ اور حلق۔ مسوڑے دردکریں منہ تالو اور حلق میں خشکی، حلق میں بلغم کی زیادتی۔

معدہ اور شکم۔ بھوک کی کمی، ہلکی متلی، آنتوں میں کمزوری اور تونین کا احساس جو معدہ تک جائے۔

پاخانہ اور مبرز۔ مقعد میں سکڑن کا احساس، پاخانہ کے وقت بہت زور لگانا پڑے اور یکدم پاخانہ بہت مقدار میں ہو۔ پاخانہ کے بعد کمزوری کا احساس، مزمن طور پر آنتوں کا آنا

مثانہ۔ پیشاب میں زیادتی، پیشاب میں سرخ رسوب، گردے درد کریں یہ گردوں کی نالیوں میں تکلیف پیدا کرے اور پھر مثانہ میں بیمار کرے۔ پیشاب میں گاڑھی بالائی کے رنگ کی آنوں۔

آلات تنفس۔ پھیپھڑوں میں درد، پھیپھڑوں سے سیلان خون، بلغم کی زیادتی، صبح کے وقت حلق میں بلغم کی زیادتی، رات کے وقت حلق میں خشکی، داہنے پھیپھڑے میں درد جو ۹ بجے رات کو لیٹنے سے کم ہو جائے اور صبح کے وقت زیادہ سخت نہ ہو، جس کی زیادتی کھانسنے سے جمائی لینے سے اور زور سے اندر کی طرف سانس لینے سے ہو۔ پھیپھڑوں کے درمیان اور اوپر کی جانب زیادہ تر بائیں طرف درد جو گردن اور داہنے کندھے کے عضلات میں ریڑھ تک جائے۔ جس کی زیادتی حرکت سے اور سر جھکانے سے ہو۔

طاقت۔ نمبر ۱۔ اور گالیکم الیڈم ۲ سے ۶ گرین تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ آرسنک، آئیوڈم، ناسقورس۔

Galega Officinalis

گالیگا

NATURAL ORDER : Leguminosae
TINCTURE : DrugStrength 1/10

یہ دوا دودھ پلانے والی مستورات کے لئے مفید ہے دودھ کی مقدار اور بھوک کو بڑھاتی ہے۔ کمی خون غذا کی جاذبیت کی کمی، درد اور کمزوری میں مفید ہے اس سے نہ صرف دودھ کی مقدار بڑھتی ہے بلکہ دودھ کی ماہیت بھی۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔

Galium Aparine

گالیم اپارائن

NATURAL ORDER : Galiaceae
SYNONYMS : Goose-grass
Trituration or Tincture

اس دوا کا اثر آلات بول پر ہوتا ہے ۔ یہ پیشاب بڑھاتی ہے ۔ اور اسی لئے استسقاء اور پتھریوں کی حالت میں استعمال ہوتی ہے ۔ مگر زیادہ تر اس کا استعمال کلا میں اندرونی و خارجی طور پر ہوا کرتا ہے زبان پر آکلہ کے زخم اور آکلہ کی گلٹیاں اس سے درست ہوتی ہیں ۔ زخموں کو مندمل کرتی ہے نہ درست ہونے والی جلد کی تکلیفات ، پیشاب میں درد ، اور مثانہ کا ورم بھی اس سے درست ہوتے ہیں ۔

طاقت ۔ مدر ٹنکچر یا فلوئڈ ایکسٹرکٹ نصف ڈرام ایک پیالہ دودھ یا پانی میں دن میں تین چار مرتبہ ۔

Gettisburg

گیٹس برگ

The salt of a mineral spring at
Gettysburg Pan, U.S.A.
Trituration.

گیٹس برگ کے چشمہ کا نمک

گیٹس برگ میں مگنیشیا سلفیٹ کی مقدار زیادہ پائی جاتی ہے ۔ کچھ پوٹاشیم اور لیتھیم کے اجزا بھی ملتے ہیں ۔

اس کا اثر ٹھیک سلیشیا کی طرح ہوتا ہے یہ دوا گریوں یا جوڑوں کی ہڈیوں کے گلنے ، جوڑوں کے زخموں میں جب سیلان تیز سوزش پیدا کرنے والا ہو ۔ خنازیری بچوں میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے ۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں ۔

Grindelia

گرنڈیلیا
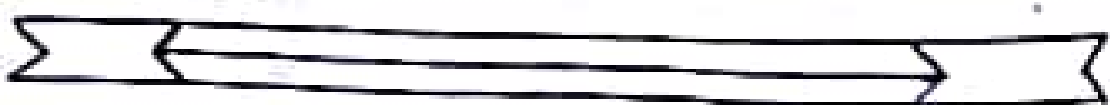
NATURAL ORDER : Compositate
SYNONYMS : Gum plant
PARTS USED : Leaves and flowers
TINCTURE : *Drug Strength 1/10.*

گرنڈیلیا روبسٹا GRINDELIA ROBUSTA اور گرنڈیلیا سکواروسا GRINDELIA دو مختلف ادویہ ہیں۔ مگر آزمائش ایک ہی جگہ درج کی گئی ہے کیونکہ ان کی علامات میں چنداں فرق نہیں ہے گرنڈیلیا سکواروسا میں تلی کی علامات زیادہ تر پائی جاتی ہیں۔ تلی میں چبھنے والا درد اور شکم میں بائیں جانب بھاری پن، مزمن ملیریا معدہ کے درد تلی میں تکلیفات میں یہ دوا فائدہ کرتی ہے جو بازوؤں اور ٹانگوں میں شروع ہوتا ہے۔ قلب کے فعل کو پہلے تیز کرتی ہے۔ بعد میں کم کر دیتی ہے۔

گرنڈیلیا روبسٹا قلب اور پھیپھڑوں پر موثر ہوتی ہے اس میں دمہ کی کیفیت اور مزمن کھانسی ملتی ہے۔ چپچپے دار بلغم اور سانس لینے میں دقت پائی جاتی ہے بلغم مشکل سے نکلتا ہے یہ دوا بلڈ پریشر کو بڑھاتی ہے۔ معدے کے زخم میں متلی اور ابکائیاں پائی جاتی ہیں۔ پیشاب میں شکر بھی بعض وقت ملتی ہے۔ یہ دوا آبلوں اور جلی ہوئی جگہوں پر خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ رسٹاکس کے زہر چڑھ جاتے ہیں اندرونی اور بیرونی طور پر مفید ہے پھیپھڑوں کی ہوا کی نالیوں کا مزمن نزلہ چپچپے دار بلغم جس کا نکلنا مشکل ہو نا کے ساتھ نیند کے دوران دم گھٹنا۔

ڈاکٹر کلاجن نے گرنڈیلیا روبسٹا مدر ٹنکچر کے محلول ایک حصہ ٹنکچر نو حصہ پانی کو کھجلی اور درد کرنے والے چھوٹے چھوٹے دانوں کے ابھاروں میں خارجی استعمال میں نہایت مفید پایا یہ کیڑوں کے ڈنک اور کاٹنے میں بھی مفید ہے ایک مریض جو ہمیشہ روشنی میں رہنا چاہتا تھا اور جسے اندھیرے سے نفرت تھی درست کیا۔

علامات

سر۔ سر بھرا ہوا محسوس ہو جیسے کونین کے بعد ہوتا ہے آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد جو سر کے پیچھے تک جائے۔ اور جس کی زیادتی آنکھوں کی حرکت سے ہو۔ پتلیاں پھیلی ہوئی۔ آشوب چشم آنکھ کے اندرونی پردہ کا ورم۔

آلات تنفس۔ یہ دوا مزمن کھانسی کے مریضوں کی تنگی سینہ اور سیٹی کی آوازوں کے لئے مفید ہے اس میں جھاگدار بلغم ہوتا ہے جس کو الگ کرنا مشکل ہوتا ہے بعد جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ لعاب دار بلغم ہو جس کو نکالنے سے آرام ہو۔ مریض جب سوتا ہے تو سانس بند ہو جاتی ہے اور وہ چونک کر سانس لینے کی خاطر جاگ پڑتا ہے اس کو بیٹھ کر ہی سانس لینا پڑتی ہے لیٹ کر سانس نہیں لے سکتا۔ کالی کھانسی بلغم کی زیادتی کے ساتھ۔ مزمن کھانسی چپچپے دار بلغم کی زیادتی کے ساتھ دل میں اور سانس میں گڑگڑی۔

شکم۔ دل کے مقام میں کاٹنے والے درد جو تیزوں تک آئیں۔ تلی بڑھی ہوئی اور جگر کے مقام میں ناقابل برداشت درد ایسے شدید ہوں کہ مریض لاغر ہو کے نیچے چپ چاپ نہ لیٹ سکے۔ اسی مقام میں چارپائی کے سے درد

آلات تناسل زنانہ۔ شرمگاہ کی نالی در شرمگاہ و بیرونی ایسی گیلی تراوہ میوہ کے دریا سے جو پھوٹے ہوں سے یا دوران خون کی خرابی سے ہو۔

جلد۔ پتی کو اچھا، جلن اور خارش کے ساتھ والے اور خارش زخم جس کے جلد رنگین ہو جائے اور متورم ہو جائے پیدا کرنے والے رسناکس کے زہر سے پیدا شدہ درد (اور تیار ہونے کے لئے)

طاقت۔ مدرٹنکچر ایک سے پندرہ قطرے فی خوراک چھوٹی طاقتیں اور ۳۰۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ ایتھم آرٹ۔ ہیلیکس، پیرا برینشیا۔
نیند آنے پر تنفس میں دقت۔ اوپیم لیکیسس۔ بخار برائیونیا۔

Gratiola Officinalis

NATURAL ORDER : Scrophulariaceae
SYNONYMS : Hedge Hyssop
PARTS USED : The entire plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10

گریشی اولا

اس کا اثر زیادہ تر آلات ہضم اور آنتوں پر ہوتا ہے۔ شدید درد، معمولی خون کے دست، آنتوں میں ورم یرقان، یہ زردی اور ٹانگوں کا کانپنا۔ شدید انقباض، اعضائے تناسل میں ابتری، مسلسل عارضہ پیدا کر کے موت واقع کر دیتا ہے۔ اگر اس کی علامات یکایک ظاہر ہوں تو ٹھیک پیٹ سے ملتی ہیں۔ دماغی کیفیتوں میں چڑچڑاپن، پریشان مزاجی، بدمزاجی، ہسٹریکل کیفیت پیدا کرتا ہے۔ دماغی تکلیفات میں بخار ساتھ نہیں ہوتا۔ بہت زیادہ غرور سے پیدا شدہ تکلیفات میں یہ مفید ہے۔ ڈاکٹر فسٹ کا خیال ہے کہ گریشی اولا مزمن بیماریوں کا کیمومیلا ہے۔

کھاتے وقت اکتانے کے بعد چکر اور تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھانے کے بعد بھوک اور خالی پن کا احساس ہوتا ہے۔ دست، زردی مائل، پچکاری کی طرح پانی کے سے پتلے ہوتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے نل سے پانی چھوڑا ہے۔ زردی مائل یوریت کی قے بھی ہوتی ہے۔ موسم گرما میں ٹھنڈے گرم پانی سے پیدا شدہ دستوں کیلئے مفید ہے۔ دستوں کے بعد مقعد میں جلن، تحریک اور درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹر فسٹ لکھتے ہیں کہ مستورات میں بڑھی ہوئی خواہش نفسانی اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔ ڈاکٹر ٹرنٹ مستورات کے جلق اور خواہش نفسانی کی زیادتی میں اس دوا کو ایک بہترین دوا بتلاتے ہیں۔ اس میں بھی کئی قسم کے درد پائے جاتے ہیں۔ اس میں بایاں حصہ بہ نسبت دائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ سر اور آنکھوں کی علامات قابل غور ہیں۔ ڈاکٹر کلارک کا خیال ہے کہ سر میں خون کا دوران بڑھائی جاتے رہنے کے ساتھ گریشی اولا کی مخصوص علامت ہے۔ ڈاکٹر بورک لکھتے ہیں کہ مستورات میں اگر نکس وامیکا کی علامات ہوں تو گریشی اولا کو استعمال کرنا چاہئے۔

ہومیو پیتھک ریکارڈر جلد نمبر ۱۱ صفحہ ۵۴۴ پر ڈاکٹر سوفنس ہڈت نے کئی ایک کیس گریشی اولا کے دیئے ہیں۔

۱۔ ایک مریض بعمر ۲۰ سال کو ماہ جون میں دست آنے لگے۔ دست زرد۔ پانی کے سے پتلے۔ جھاگدار تھے اور پچکاری کی طرح بہت زور سے نکلتے تھے شکم میں شدید کاٹنے والے درد اور ریاح کی گڑگڑاہٹ تھی۔ کبھی کبھی متلی اور قے بھی تھی۔ کالوسنتھ، اپیکاک نے کوئی فائدہ نہ کیا جب نہایت غور سے مریض کو دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ شکم کے اندر سردی کا احساس شروع سے آخر تک موجود تھا گریشی اولا نمبر ۳ نے بہت جلد شفا دی۔

۲۔ ایک ۲ ہفتہ کے بچہ کو دست اور درد شروع ہوا دو تین دست یکے بعد دیگرے ہو گئے اور پھر ایک دو گھنٹہ میں ہوتے رہے دست ہر بار زرد پانی کے سے پتلے۔ جھاگدار تھے اور بہت زور سے نکلتے تھے۔ قبل قے دستوں کے پہلے شدید درد مگر کچھ وقت کے لئے دستوں کے بعد درد میں آرام ہو جاتا تھا کیونکہ کالوسنتھ دیر تک دیا گیا فائدہ نہ ہوا آخر گریشی اولا نے بہت جلد درست کر دیا ایک بات قابل ذکر یہ ہے کہ مقعد کے گرد سرخی اس دوا کے اندر پائی جاتی ہے اور مقعد کے ایک طرف آدھے انچ کی دوری تک شگاف معلوم ہوتا ہے جس سے کبھی کبھی خون رستا ہے۔

ڈاکٹر کیس نے ۵۰ سالہ مریض کی بواسیر کی شکایت کو جس کے اندر مندرجہ ذیل علامتیں تھیں گریشی اولا سے درست کیا بادی بواسیر جس میں شدت سے پاخانہ کے بعد درد بڑھ جاتا تھا۔ قبض پاخانہ دقت سے ہوتا تھا مسوں میں کاٹنے والے درد ڈنک لگنے کے درد۔ پاخانہ پھرتے وقت ایسا محسوس ہوتا تھا کہ مسے پھٹ رہے ہیں پاخانہ کے بعد کے تمام اعصاب تن جاتے تھے اور سیون پھٹی ہوئی محسوس ہوتی تھی تو جی رات ... سے پہلے بے خوابی، بیزاری، چڑچڑاپن اور بے چینی تھی

ڈاکٹر کوپر صاحب نے اس دوا کو بہت کامیابی کے ساتھ ایک گنٹھیا کے کیس میں جس کو شدید ترین قبض تھا استعمال کیا ان کا خیال تھا کہ الکحل کے قبض میں بھی یہ بہترین کام کرتا ہے۔

معدہ کی تکلیفات میں یہ دوا بہت کام کرتی ہے اینٹھن نم معدہ سے شروع ہوتی ہے اور درد وہاں سے مختلف حصص کو جاتے ہیں، پریشانی، شکم میں مروڑ اور خالی پن کا احساس ہوتا ہے۔

تبدیل ہونے والے نم مرض نزلاوی کیفیتیں مثلاً لیکوریا اور سوزاک وغیرہ گرم مکان میں داخل ہونے پر لرزہ بخار جو پسینہ کر چھے، سرخی اور سیوفی گرمی کی زیادتی کے ساتھ جس سے مسلسل بخارات کا نکلنا۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے دماغ سکڑ گیا ہے جیسے سر چھوٹا ہو گیا ہے۔ جیسے دماغ آگے کے جانب گر جائیگا جیسے آنکھوں میں ریت بھری ہے جیسے حلق سکڑ گیا ہے جیسے معدے میں ایک جانب سے دوسری جانب تیر لڑھک رہا ہے۔

علامات

دماغ: سنجیدہ ملانعدور خیالات میں ڈوبا ہوا۔ بدمزاج، زندگی سے بیزار۔ مستقبل کے متعلق تذبذبات بشمول امراق غرور سے پیدا شدہ دماغی تکلیفات۔

سر: سر میں خون کا چڑھ جانا، گرمی اور نیند کے ساتھ دباؤ ہو جانا۔ پر ٹھنڈک کا احساس جو حدت میں تبدیل ہو جائے ویسے جاگنے میں کنپٹی میں درد جس کو دبانے سے آرام ہو سر میں خون کا چڑھ آنا۔ بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ اس امر کا احساس کہ دماغ سکڑ رہا ہے اور سر چھوٹا ہو گیا ہے۔ پیشانی میں سکڑن آنکھیں بند کرنے پر چکر جیسے گھوم

رہا ہے۔ پڑھتے وقت یا بیٹھی ہوئی حالت میں چکر، درد سر متلی قے اور غنودگی کے ساتھ۔ کھانے کے دوران اور کھانے
کے بعد نشہ کا احساس، پیشانی میں بھاری پن کا احساس جیسے دماغ آگے کی جانب گر جائے گا۔ ناک کی بندش کے ساتھ

آنکھ۔ پپوٹوں میں خارش، بھڑکن اور کمزوری کا احساس۔ آنکھیں خشک محسوس ہوں جیسے ریت بھری ہو۔ پڑھتے
وقت آنکھوں میں پانی۔ بینائی کمزور، نزدیک کی اشیاء بہ نسبت دور کی اشیاء بہتر دیکھ سکے۔ لکھتے وقت یا اشیاء کو دیکھتے
وقت اچانک بینائی جواب دے جائے جو آنکھیں بند کرنے پر ٹھیک ہو جائے۔ مگر یہ دورہ سے دور کرنے میں آنکھیں
ملنے پر مجبور۔ یہاں تک کہ سبز رنگ بھی سفید دکھائی دے۔ آنکھوں میں جلن دار درد اور بوجھ۔

چہرہ۔ چہرہ میں کھنچاوٹ کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے چہرہ متورم۔ ہر روز صبح کے وقت اوپر کا ہونٹ متورم ہو جائے
اور چند گھنٹوں کے بعد ورم جاتا رہے۔ چہرے کی ایک جانب تشنج۔

منہ۔ ٹھنڈی چیزیں کھانے یا ٹھنڈی ہوا سے دانت کا درد (کرکلس، میٹشائی سیکیریا)۔ صبح جاگنے کے بعد سانس متعفن۔

معدہ۔ غذا سے نفرت، ڈکار، صفراوی مادے کی قے (آرس، نکس وامیکا، پاڈوفائلم، اکروی کشی)۔ پانی کی سی قے بغیر کسی
زور لگانے کے۔ متلی، معدہ میں درد، متلی عام بے آرامی کے ساتھ۔ کھانے کے بعد بے حد اپھار، کھاتے وقت اور کھانے
کے بعد بھی بھوک اور خالی پن کا احساس۔ فم معدہ میں پتھر کا سا بوجھ جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو (آرسنک،
برائی اونیا، نکس، پلس، سلفر)۔ معدہ میں اینٹھن زیادہ تر رات کے وقت شکم میں ورم اور قبض کے ساتھ۔

شکم۔ شکم میں گڑگڑاہٹ (لیو، لائیکوپوڈیم)، شکم میں بے آرامی اور نوچنے والے درد۔ شکم میں ٹھنڈے پن کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز۔ مقعد میں کھجلی اور خارش۔ دست زرد، سبز پانی کے سے جس کے بعد مقعد میں جلن ہو۔ دست سبز
جھاگدار پانی کے سے نکلے جو پچکاری کی طرح نکلیں (کروٹن ٹگ، نیٹرم کارب، ٹھوجا)۔ بغیر کسی درد کے تیز زرد پانی کے سے
نکلے۔ پاخانہ زرد، جھاگدار جس کے بعد جاڑا محسوس ہو۔ پاخانے کے دوران اور بعد مبرز میں جلن دار درد۔ بادی بواسیر۔ قبض
پاخانہ سخت، مقدار میں بہت تھوڑا بہت کوشش سے نکلے۔ بہت زور لگانا پڑے۔ ہسٹیریائی طبیعتوں میں قبض۔ مبرز
سے متعلق اثرات گرے۔ قبض ہسٹیریا میں، بواسیر مراق کے ساتھ۔

مثانہ۔ پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن (کنابس سٹائیوا، مرک کار، کینتھرس)۔
پیشاب مقدار میں کم، سرخی مائل، رکھنے پر گدلا ہو جائے۔

نیند۔ بے خوابی۔ نہ رکنے والی غنودگی جمائیوں کے ساتھ۔ غنودگی کی سی گہری نیند۔

آلات تناسل نسوانہ۔ خواہش جماع حد سے زیادہ بڑھ جائے۔ انگشت زنی۔ حیض مقدار میں زیادہ، جلد جلد اور زیادہ دیر
تک۔ لیکوریا سیلان الرحم۔ دائیں پستان میں گولی لگنے کے سے درد جس کی زیادتی اٹھنے پر اور حیض کے دوران میں۔

آلات تناسل مردانہ۔ احتلام کے بعد عضو میں درد بھری تنی اور اکڑن۔ بائیں منی کی نالی میں سوئیاں چبھیں جو
حصہ سے جاملی ہوئی اور پیٹ تک جائیں۔ خصیہ میں کھینچنے والے درد۔

کمی اور زیادتی۔ علامات پانی پینے سے زیادہ بڑھ جائیں۔ تکلیفات حرکت سے اور گرم مکانات میں۔ بعض درد
سرما اور گرم مکان میں کم ہو جاتے ہیں، بڑھتی ہیں اور آرام سے اور کھلی ہوا میں کم ہو جاتے ہیں۔ قہوہ سے بھی درد پیدا ہوتے ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے تیس تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر کاسٹیکم، بیلاڈونا، نکس وومیکا اور فیرم سے زائل ہوتا ہے یہ آئیوڈیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو:

ایپس، بیلاڈونا، بیل بورن، کیموملا، نکس وامیکا، پاڈوفائلم، ایلٹرم

کھانا کھانے کے بعد بھوک اور خالی پن کا احساس: سکلیریا، کاسکرا، چائنا، لاروسیرسیس، بسنا، اربامانہ کے بعد خالی پن کا احساس: بشر ولیم)

بینائی کا جاتے رہنا اور درد: جلسی میم۔

گریفائٹس

Graphites

SYNONYMS : Black Lead
TRITURATION : 1x and higher.

نقشہ کشی کی پنسل کا سرمہ

اس دوا کی آزمائش ہنی مین نے کی تھی۔ ڈاکٹر فیرنٹ نے گریفائٹس کو پلساٹیلا کے زمرہ میں سیلیشیا، لیکیسس، ہیپر اور فاسفورس کے ساتھ رکھا ہے وہ لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل علامتیں پلساٹیلا، سیلیشیا اور گریفائٹس کی مشترکہ ہیں، نیز یہ علامت ہر سہ ادویہ میں پائی جاتی ہیں۔ متفکر مزاج جلد جلد بدلنے والا، کاروبار سے نفرت، چکر، دماغ میں غبار کے ساتھ صبح کے وقت ایک نشہ سا، سر میں بھرے ہونے یا خالی پن کا احساس، دن کے وقت غنودگی، دماغ کے داہنے نصف حصہ میں تیز گرا درد، آنکھوں کے سامنے ستاروں کا اڑنا، قوت باصرہ کا جاتے رہنا، روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا، کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی آنا، نتھنوں کے سامنے متعفن بو جیسی کی کمی، داہنے خصیہ کا متورم ہونا، ددیدوں کا متورم ہونا، منتقل ہونے والے درد، ان حصص میں درد جن پر لیٹا نہ جائے، ماؤف حصص میں بھاری پن، گردن میں پشت کی طرف بال کے درد اور رات کے وقت پیشاب کی بو کے پسینے اور دن کے وقت غنودگی۔ ہنی مین نے یہ محسوس کیا تھا کہ گریفائٹس جلدی تکلیفات کی دوا نہیں بلکہ سلفر کی طرح یہ ایک بہترین اینٹی سورک بھی ہے ہنی مین اپنی آزمائش میں اس بات پر زور دیتے ہیں کہ شہد کی طرح کی رطوبت رسنا جلدی تکلیفات میں گریفائٹس کا بہترین نشان ہے جہاں کہیں یا دوسرے اسی قسم کے دانوں میں سے ایسی رطوبت رستے تو گریفائٹس ہی خاص دوا ہوا کرتی ہے خارش یا کھجلی کے یا اسی قسم کے دانوں کے دب جانے میں گریفائٹس بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر نیش ایک کیس بیان فرماتے ہیں کہ ایک بچہ کا اکوتا ایلوپیتھک علاج سے درست ہوا۔ جس کے بعد درد قولنج پیدا ہو گیا اور آنتوں میں ورم بھی آگیا ڈاکٹروں نے اسے دق الامعاء (آنتوں کی دق) تشخیص کیا جب نیش کو بلایا گیا تو علامات حسب ذیل تھیں۔ لاغری، بھوک بالکل ندارد، بے حد بدبودار چینی دست ٹھہلے، غیر منہضم غذا کے اور جن میں ناقابل برداشت تعفن تھا۔ گریفائٹس ۶ ہزار نے بہت جلد شفا دی۔

چونکہ گریفائٹس بذات خود کاربن ہے اس لئے کاربوانیمیلس اور کاربوویج سے تعلق رکھتی ہے اور چونکہ اس میں لوہا بھی ملتا ہے اس لئے اس کا تعلق فیرم سے بھی ہے گریفائٹس کا مریض موٹا، سرد مزاج ہوتا ہے اور

پیٹ قبض کا شکار رہتا ہے غدود جاذبہ متورم ہوتے ہیں۔ گریفائٹس شروع شروع میں کسی قدر تحریک پیدا کرتی ہے اس کے بعد کمزوری، ڈھیلا پن، کمی خون اور حبس جلد کی طرح بلغمی جھلیاں بھی پھٹ جاتی ہیں ان میں شگاف ہو جاتا ہے اور ان میں سے رطوبتیں بہت کم خارج ہو جاتی ہیں خون کے دوران میں بھی یا خون کی تقسیم میں بے قاعدگی ہو جاتی ہے۔ پہلے خون کے دورے میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے بعد کمزوری ہوتی ہے اور اس لئے وریدوں میں خون کی کمی دکھائی دیتی ہے غشی ہو جاتی ہے۔ حرکات میں کمی واقع ہوتی ہے اور پٹھے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں لیکن فالج مکمل طور پر نہیں ہوتا۔ گریفائٹس میں ایک نہایت عجیب بات یہ ہے کہ خون سر کو چڑھ آتا ہے اور چہرہ تمتما جاتا ہے جنہیں میٹیریا میڈیکا پورا ہی لکھتے ہیں۔ بعد دوپہر سر میں خون کا چڑھ آنا، چہرے میں حدت، رات کے دس بجے نکسیر نیز سر میں خون کا چڑھ آنا، اپھار اور ریاح کے ساتھ۔

گریفائٹس ان آدمیوں کے لئے زیادہ مفید ہوتا ہے جو غیر قدرتی (غیر قدرتی سے میرا مطلب یہ ہے کہ جو آدمی تندرست نہ ہوں اور موٹے ہوتے جائیں) طور پر موٹے ہوتے جائیں۔ آکسیجن کی جاذبیت کے نقص سے حرارت غریزی میں خلل واقع ہو جائے۔ ایسے آدمی مکان کے اندر اور باہر ہمیشہ سرد رہتے ہیں۔ سبز جس والی مستورات غدودوں کی، جلد کی اور بلغمی جھلیوں خصوصاً جو مخارج کے نزدیک ہوں کی تکلیفات سپیا سلفر میں بھی موجود ہیں مریض سرد مزاج ہوتا ہے مگر گریفائٹس کے مریض کے ماؤف حصص کے اندر سپیا سلفر کی ایسی ذکی الحسی نہیں ہوتی آنکھ کان ناک بھی اس سے ماؤف ہوتے ہیں۔ قوت سامعہ میں اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔ قوت سامعہ میں ابتری جس میں کمی، گاڑی میں سواری کرتے وقت ہو۔ لیکیسس کی طرح حلق میں درد۔ حلق میں گولے کا احساس جس کی زیادتی خالی نگلنے سے ہو گریفائٹس میں پایا جاتا ہے گریفائٹس میں بھی گولے کا احساس ہوتا ہے۔ لیکیسس کی طرح تمتماہٹ بھی اس میں ہوتی ہے اور معدہ میں درد جو کھانے سے بہتر ہو بھی گریفائٹس کا مریض فم معدہ کے درد کو سکون دینے کی خاطر کھانا کھانے کے لئے بہت جلدی کرتا ہے بعض مصنفین کہتے ہیں کہ معدہ میں اینٹھن جو کھانے سے کم ہو جائے گریفائٹس سے درست ہوتی ہے گریفائٹس میں دم گھٹنے کے دورے پائے جاتے ہیں۔ جو مریض کو نیند سے بیدار کرتے ہیں۔ اسی لئے مریض کو بستر سے باہر نکلنا پڑتا ہے۔ یہ دورے آدھی رات کے بعد زیادہ ہوتے ہیں (نیند کے بعد تکلیف بڑھے۔ لیکیسس) اس میں پتلے، متعفن جزوی غیر منہضم دست بھی پائے جاتے ہیں۔ لیکن قبض گریفائٹس میں زیادہ ہوتا ہے۔ گریفائٹس کا پاخانہ ایک سدوں کی قسم کا ہوتا ہے۔ چند سدے یکے بعد دیگرے ملے ہوتے ہیں اور ان پر آنتوں کے تار بندھے معلوم ہوتے ہیں۔ عادتاً قبض اور مستورات میں حیض کی کمی گریفائٹس کی مخصوص علامتیں ہیں اور جب کبھی یہ ہر دو علامتیں مریضہ میں پائی جائیں تو مریضہ کی ہر تکلیف از قسم درد سر جلدی تکلیفات وغیرہ گریفائٹس سے درست ہو جاتی ہیں۔ مقعد کے گرد سوزش پیدا کرنے والی تر خارش اور شگاف یعنی فشر کے لئے گریفائٹس کام آتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ کی طرح مردانہ آلات تناسل پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے چنانچہ: ناقابل برداشت نفسانی

تحریک شدید متاذیوں کے ساتھ پائی جاتی ہے اور نامردی بھی۔ جماع کے دوران کوئی سرسراہٹ ولذت نہیں ہوتی اور انزال سے منی کا اخراج نہیں ہوتا۔ مستورات میں پستان ماؤف ہوتے ہیں۔ دوران حیض بائیں پستان کے نیچے درد جس سے مریضہ اکثر رات کے وقت جاگ پڑے۔ سیلان رحم مقدار میں زیادہ پانی کی طرح پتلے اور تیز سوزش پیدا کرے۔ آلات تناسل زنانہ میں یہ دوا سیپیا سے ملتی جلتی ہے لیکن گریفائٹس میں رحم کے اندر بھی احساس ہوتا ہے کہ جیسے رحم شرمگاہ کے راستہ باہر کی طرف دبایا جا رہا ہے۔ [illegible] مراق گدی میں درد سر کے ساتھ۔ گریفائٹس کی جلد کھردری، سخت اور خشک ہوتی ہے۔ اکوتہ اور کھجلی کی خارش ہوتی ہے گدی پر دانے جن میں شہد کی سی رطوبت نکلے۔ کانوں کا اکوتہ مقعد کے گرد اکوتہ اور اسی قسم کے دوسرے عوارض کے چھوٹے چھوٹے دانے یا چھوٹی چھوٹی پھنسیاں۔ آلات ہضم کی تکلیفات۔ منہ کی کیل اور چہرے کے اکوتہ، عام کھجلی یا خنازیری مراق سے یکے بعد دیگرے ہوا کرتی ہیں۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان پھیلن، آتشکی اور مزاحم زخم زخموں یا کٹی ہوئی جگہ کے نشانوں کا دوبارہ پک جانا۔ پھٹنا اور شگاف۔ متعفن رطوبتیں پسینہ، کپڑے پر زرد دھبہ ڈال دیتا ہے کشا اور متعفن ہوتا ہے۔

قوتیں غیر معمولی تیز ہو جاتی ہیں چنانچہ کھانے سے پرہیز ہوتا ہے۔ [illegible] پھولوں کی خوشبو کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ تمام جسم میں کمزوری اور تھکاوٹ۔ تشنج عضلات میں سکڑن [illegible] قریب قریب مرگی کی سی حالت۔ اندرونی اعضاء کی ذکی الحسی۔ مختلف اعضاء کا سن ہونا اور تمام جسم میں کھینچنے والے درد سر میں ایسا محسوس ہو جیسے سر سن ہو گیا ہے۔ یا لکڑی کا بنا ہے۔ گدی پر شدید بھاری پن ہو۔ ایسا محسوس ہو جیسے سر پیچھے کھینچ گیا ہے اور سر کو سہارا دینا پڑے۔ ایسی حالت میں نہ تو مریض پڑھ سکے اور نہ سوچ سکے۔ ایسا محسوس ہو جیسے پیشانی کی جلد پر جھریاں پڑ گئی ہیں ایسا محسوس ہو جیسے جلد کانوں کے سامنے آگئی ہے کانوں کے پیچھے انڈے کی طرح کسی چیز کا معلوم ہونا۔ چہرے پر مکڑی کے جالے کا احساس، معدے میں ایک گولے کا احساس۔ ایسا محسوس ہو جیسے درد ہتھوڑوں سے پیٹا جا رہا ہے۔ آنتوں کے پھٹے ہونے کا احساس، شکم میں مینڈک تڑپنے کا احساس۔ دوران حیض ہر چیز ٹکڑوں میں نوکیلی معلوم ہو۔

مختلف حصص میں بیچ دبانے والے درد۔ پورے چاند کے دنوں میں کان بند بھرے ہوئے محسوس ہوں۔ ماؤف حصص لاغر ہو جائیں۔ بھاری بوجھ اٹھانے سے جلد تر تکلیف ہو جائے۔ معدے کی تکلیفات کے ساتھ مریض کو دودھ خصوصاً گرم دودھ موافق آتا ہے معدے میں انیٹھن جس کو کھانے سے آرام ہو۔

مندرجہ صدر چند الفاظ میں میں نے گریفائٹس کی مختصر تصویر کھینچنے کی کوشش کی ہے اب مختلف اعضاء میں اس کے فعل کا اعادہ کروں اور دوسری دواؤں سے مقابلہ بھی اس کے ساتھ کروں تو زیادہ مناسب اور ضروری معلوم ہوتا ہے۔

گریفائٹس جلدی علامات میں ضرور [illegible] کئی حالتیں اندرونی حصص کی جلن میں آرسنک کا مقابلہ کرتی ہے اور آرسنک کی معاون بھی ہے لیکن ساتھ ہی [illegible] آرسنک اس کے اثر کو زائل بھی کرتا ہے اس کا تعلق آرسینک کے ساتھ معاون کا اور اثر زائل کرنے کا ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ بعض علامات کے اندر آرسنک

گریفائٹس کی مدد کرتا ہے اور بعض خصوصاً دماغی تکلیفات کو زائل کرتا ہے۔ گریفائٹس کے مریض کے متعلق اوپر لکھ چکا ہوں لیکن اگر گریفائٹس کا مریض عورت ہے تو وہ غمگین ہوا کرتا ہے۔ فکر اور دل کے اندیشہ جات اس قدر زیادہ ہوتے ہیں کہ مریضہ ایک مقام سے دوسرے مقام میں ہونے کے لئے مجبور ہوتی ہے۔ مریضہ خیالی حادثات کا تصور کر کے پریشان ہوتی ہے اور یہ پریشانی بے چینی کی حد تک پہنچ جاتی ہے۔ اور ایک جگہ اس کو نچلا نہیں بیٹھنے دیتی یہ علامات جن کے اثر کو آرسنک زائل کرتا ہے یہ علامات ہیں اکثر بعض میں جلدی تکلیفات میں آنکھوں کی تکلیفات میں ہوا کرتی ہیں۔

گریفائٹس عموماً اسباب کی طرف ان حرکات پہ اثر پذیر ہوتا ہے جو تندرستی کے نہ ہوتے ہوئے بھی موٹے ہوتے جاتے ہوں یہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ نشوونما میں بے قاعدگی واقع موجود ہے۔ جب کبھی گریفائٹس کی مریضہ کو بخار ہوتا ہے تو سر میں خون کا دوران چہرے میں تمازت کے ساتھ خشک گرمی زیادہ ہوا کرتا ہے۔ مریضہ جاگ کر دل میں ایک جھٹکا محسوس کرتی ہے اور اس جھٹکے کے بعد سر کو خون چڑھتا ہے۔ بعض وقت مریضہ کو قلبی تکلیفات کا وہم ہو جاتا ہے۔ لیٹنے سے تمام جسم بیکلی کا احساس ہوتا ہے نبض بھی پانی کی طرح پتلا ہوتا ہے اور اگر اس وقت کو خوردبین سے دیکھا جائے تو سفید اجزاء بہ نسبت سرخ کے کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔ ملٹی جیسا بھی زیر کرتا ہے۔ پانی ہوتی ہیں جب یہ ہونٹ پھٹے ہوتے ہیں گریفائٹس کی مریضہ کو سیلان رحم ہو جاتا ہے جو پانی کا سا پتلا اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور ان حصص کو چھیل دیتا ہے جن پر سے گزرتا ہے۔

اگر گریفائٹس کو سطحی طور پر دیکھا جائے تو پلساٹیلا کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ گریفائٹس میں پلساٹیلا کی طرح حیض مقدار میں کم ہوتے ہیں یا حیض کی مریضاؤں میں خون پیلا یا سیاہ ہوتا ہے۔ پلساٹیلا کی مریضہ بھی مزاجاً دیر پریشانی سے اور پست ہمت ہوتی ہے لیکن یاد رہے کہ گریفائٹس میں جلدی تکلیفات نمایاں ہوا کرتی ہیں جبکہ پلساٹیلا میں ایسی کوئی تکلیف نہیں ہوتی گریفائٹس کی مریضہ کی جلد کھردری سخت اور خشک ہوتی ہے اور پسینہ بہت کم آتا ہے۔ پھوڑے پھنسی نکلتے جاتے ان میں مواد ہوتا ہے وہ جسم پر نمودار ہوتے ہیں جو ایام میں بڑھ جاتے ہیں دوسری بات یہ ہے کہ پلساٹیلا میں دستوں کی رغبت ہوتی ہے جبکہ گریفائٹس میں قبض رہتا ہے۔

غدود جاذبہ اور جلد پر اس کا نمایاں اثر ہے غدود گردن کے لمفوں کے گلٹیوں کے اندر شکم کے بڑھ جاتے ہیں غدودوں کا یہ بڑھنا اور جلدی تکالیف ظاہر کرتی ہیں کہ یہ خنازیری دوا ہے ان تکلیفات میں اس کا مقابلہ کلکیریا سلفر اور سلیسیا سے خصوصاً بچوں میں کیا جا سکتا ہے ایسی حالت میں شکم بڑا اور سخت ہوتا ہے۔ بچے اسہال کا شکار ہوتے ہیں دست پتلے متعفن اور بغیر ہضم ہوئے ہوتے ہیں۔

آشوب چشم میں جو خنازیری قسم کا ہو گریفائٹس سے بہتر کلکیریا، سلفر یا آرسنک بھی نہیں ہے بعض وقت پتلی پر سفید زخم پڑ جاتا ہے یا اس پر ورم ہو جاتا ہے۔ پپوٹوں کا خصوصاً کناروں کے ساتھ موٹا ہو جانا گو کہ ہیپر کی طرح گریفائٹس کے خاص طور پر حلقہ اثر میں آتا ہے چاہے پپوٹے چپکیں یا نہ چپکیں مگر یہ ضروری ہے کہ کونوں میں اور آنکھ کے زاویوں میں آشوب چشم یا ورم کی زیادتی ہوتی ہے۔ پپوٹے پھٹ جاتے ہیں اور ان سے خون بہتا ہے اگر یہ حالت موجود ہو تو گریفائٹس یقینی دوا ہے۔ پلکوں کا پتلیوں کی طرف اندر کو مڑ جانا۔ گو آنکھوں کا سخت ہو جانا گریفائٹس ہی کا فعل ہے۔ حیاتی پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ الفاظ دوہرے معلوم ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے اندر گھلتے ہیں

اگزیمہ کے سے دانے، آنکھوں کے گرد رخساروں پر، کانوں کے پیچھے، سر کی چوٹی میں اور گردن میں ظاہر ہوتے ہیں یہ گروہ کے دانے تمام جسم پر جگہ جگہ جوڑوں کے زخم میں گھرے ہوتے ہیں۔ کانوں کے پیچھے یہ دانے تر ہو کر پھٹتے ہیں اگر یہ دانے آنکھوں کے اندر ہو جائیں تو آنکھوں سے جلن دار آنسو زیادہ مقدار میں بہتے ہیں۔ آنسوؤں کے ساتھ مواد ملا ہوتا ہے جو چپچپا ہوتا ہے اور ان گالوں کو چھیل دیتا ہے جن پر یہ بہتا ہے۔ پٹرولیم گریفائٹس سے بہت سی باتوں میں ملتی جلتی دوا ہے اس کے دانے بھی گریفائٹس کی طرح ہوتے ہیں اور یہ خصوصاً اس وقت کام آتی ہے جبکہ تکلیف کانوں کے پیچھے ہو یا یوں کہنا چاہیے کہ پٹرولیم مکمل کورت کی دوا ہے جبکہ گریفائٹس نملہ کے دانوں (ہرپس) کی خنازیری آشوب چشم میں مفید یا دوا ہوتی ہے مگر کلکیریا میں تمام جسم پر پسینہ ہوتا ہے اور پاؤں ٹھنڈے مرطوب ہوتے ہیں۔ جبکہ گریفائٹس کی جلد عموماً خشک ہوتی ہے آنکھوں سے تیز جلن دار رطوبت آرسنک میں بھی پائی جاتی ہے لیکن آرسنک میں پپوٹے تشنجی طور پر بند ہوتے ہیں سلفر میں پپوٹے غیر قدرتی سرخ ہوتے ہیں جبکہ گریفائٹس میں پھٹے ہوئے یوفریزیا میں بھی آشوب چشم ہوتا ہے رطوبت تیز سوزش پیدا کرنیوالی ہوتی ہے مگر رطوبت گاڑھی ہوتی ہے جبکہ گریفائٹس میں پتلی۔ اسی وجہ سے مرکیوریس میں بھی مریض رات کے وقت ڈرتا ہے۔ آگ کی چمک سے بدتر ہوتا ہے مگر مرکیوریس کا اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ خنازیری مزاج کے ساتھ سفلس بھی مخلوط ہو۔ ہیپر میں آنکھوں کے اندر اور باہر چبھن ہوتی ہے ہیپر اس وقت کام آتا ہے جبکہ پکنے کی کیفیت ہو۔ ہیپر کا مریض ان کو ہوا برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ ماؤف حصص بہت ذکی الحس ہوتے ہیں زہرباد جب بار بار ہو کرتا ہو تو اس کے حملوں کو روکنے کیلئے گریفائٹس مفید ہے۔ ماؤف حصص کی جلد سخت اور کھردری ہو جاتی ہے ایپس کی طرح اس میں بھی جلن دار اور ڈنک لگنے کے سے درد پائے جاتے ہیں زہرباد عموماً داہنی طرف شروع ہو کر بائیں کو جاتا ہے اگر ٹنکچر آیوڈین کا زہرباد کی حالت میں ناجائز استعمال کیا گیا ہو تو بھی مفید ہے زخموں کے نشانوں کو دور کرنے کیلئے خواہ وہ اپریشن سے کیوں نہ پیدا ہوئے ہوں مفید ہے۔

آلات ہضم پر گریفائٹس کا اثر کاربوویج اور کاربو انیملس کی طرح ہے اس کے مریض کو صبح کے وقت برے سے مزے کی شکایت ہوتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے بہت سے انڈے کھائے ہیں یہ علامات دوسرے ہر دو کاربنوں سے کہیں زیادہ نمایاں ہوتی ہے تمام قسم کے گوشت سے مریض کی تکلیفات بڑھتی ہیں یہ علامت پلساٹیلا، فیرم اور دیگر سب ہربس کی ادویہ میں ملتی ہے۔ میٹھی اشیاء مریض کے اندر متلی پیدا کرتی ہیں کھانے کے بعد معدے میں ریاح سے اپھار ہو جاتا ہے معدے میں جلن دار درد، انقباض دار اور درد قولنج ہوا کرتے ہیں۔ مریض رات کے وقت سانس لینے کی خاطر چونک پڑتا ہے یکایک دم پھول آتا ہے جس کو کھانے سے عارضی طور پر سکون ہوتا ہے یہ علامت پٹرولیم میں بھی پائی جاتی ہے۔ چیلیڈونیم اور اناکارڈیم میں بھی یہ بات ملتی ہے ریاح سے شکم ابھر جاتا ہے اور سر کی طرف خون چڑھ آتا ہے جگر بڑھ جاتا ہے۔ سخت ہو جاتا ہے اور کھانے کے بعد کپڑوں کے بوجھ سے درد کرتا ہے عموماً قبض رہتا ہے گریفائٹس کا پاخانہ آنوں سے بھرا رہتا ہے یا آنوں کے تاگوں سے بندھا ہوتا ہے۔ یہ علامت کسی قدر کاسکریلا میں بھی ملتی ہے بواسیر میں جلن اور ڈنک لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ مقعد میں اس قدر درد ہوتا ہے کہ مریض بیٹھنے سے ڈرتا ہے مقعد میں فشر یعنی شگاف ہو جاتے ہیں۔

لائیکوپوڈیم میں بھی کھانے کے بعد اپھار ریاح کا اجتماع پایا جاتا ہے۔ مگر گریفائٹس کی طرح اس کے ریاح میں تعفن اور تیزی نہیں ہوتی۔

نقصان پانے کے لئے بہت سی ادویہ ہیں جو استعمال ہوتی ہیں مگر زیادہ تر رٹینیا، الومینا، نائٹرک ایسڈ اور سلیشیا ہیں
رٹینیا مقعد کے فشر کیلئے بہترین دوا ہے جبکہ مقعد میں سوزش موجود ہو اس میں پاخانہ بہت کوشش سے نکلتا ہے
اور پاخانہ کے بعد گھنٹوں تک مقعد میں جلن اور درد رہتا ہے۔ پیاونیا میں مقعد کا فشر اس وقت درست ہو سکتا ہے
جبکہ مقعد سے کچھ رطوبت رستا رہے اور مقعد ہر وقت تر رہے اس رطوبت اور زخم کے ساتھ مقعد میں بواسیر کا مسا اور
نیں ہوا کرتے ہیں۔ نائٹرک ایسڈ اس وقت فشر کی دوا ہوتی ہے جبکہ مقعد میں پھانس یا لکڑی کی چبھن معلوم ہو گویا مقعد میں کم و بیش مقعد
کے اندر بیکولن اور مروڑ ہوتا ہے جبکہ گریفائٹس میں اس قسم کی کوئی بھی کیفیت موجود نہیں ہوتی سلیشیا بھی مقعد کے فشر کیلئے دوا ہے۔
سلیشیا میں مریض پاخانہ نکالنے کی کوشش کرتا ہے لیکن پاخانہ نہیں نکلتا کچھ حد نکلتا ہے اور پھر واپس چڑھ جاتا ہے۔

گریفائٹس ناک کے نزلہ میں اس وقت مفید ہوتا ہے جبکہ ناک میں بیحد خشکی ہو اور کبھی ناک سے بڑے بڑے چھلکے
نکلا کریں بعض وقت ناک سے رطوبت متعفن اور خون ملی ہوتی ہے نتھنوں کے کنارے درد کرتے ہیں اور جلد پھٹ جاتے
ہیں یہ کیفیت آرم، کروٹم، کلکیریا، آرم ٹرائفلم میں پائی جاتی ہے قوت سامعہ بہت تیز ہوتی ہے مریض پھولوں کی خوشبو کو
برداشت نہیں کر سکتا۔ کھاتے یا چباتے وقت کانوں میں کڑکن پائی جاتی ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کانوں کی نالی میں
نزلہ بھرا ہے اگر کانوں کو آلہ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ کانوں کے پردے بالکل سفید ہو چکے ہیں کار بوویج کی طرح
سے کانوں میں خشکی ہوتی ہے۔ سننے میں دقت ہوتی ہے مگر گریفائٹس میں عجیب بات یہ ہے کہ قوت سامعہ کی دقت
گاڑی میں چڑھنے سے کم ہو جاتی ہے یعنی گاڑی کی گڑگڑاہٹ اور شور و غل سے دقت میں کمی ہو جاتی ہے۔

حلق کے مزمن درد میں جبکہ حلق کے اندر گولے کا احساس ہو مفید ہے یہ درد خالی نگلنے سے بڑھتا ہے اس حالت
میں اس دوا کا مقابلہ سلفر اور کلکیریا کارب سے کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر امین سمجھتے ہیں کہ گریفائٹس کا موٹاپن بوڑھی عمر اور میانہ عمر کے انسانوں میں نمایاں ہوتا ہے جبکہ کلکیریا
کا بچوں میں گریفائٹس بائیں حصہ جسم پر زیادہ اثر کرتا ہے۔

گریفائٹس کی کھانسی بہت عجیب ہے کھانسی خشک ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ہوا کی نالی کے گھٹنے کا احساس
ہوتا ہے جس سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور آنکھوں سے پانی بہنے لگتا ہے کھانسی گہری سانس لینے کے دوران
بڑھتی ہے۔

زخموں کے پرانے نشان نئے سرے سے پک کر کینسر بن جاتے ہیں جن کے لئے یہ ایک عجیب و غریب دوا ہے
گریفائٹس کا اثر ناخنوں پر بھی ہوتا ہے ناخن سیاہ ہو جاتے ہیں پاؤں کی انگلیوں کے ناخن موٹے ہو جاتے
ہیں اور ٹوٹ جاتے ہیں جن میں درد ہوتا ہے۔ اور بجائے سیدھے نکلنے کے مڑ کر گوشت میں گھس جاتے ہیں۔

بار بار عود کر آنے والے نوبتی بخاروں میں گریفائٹس بہت مفید ہے جاڑا شام کے وقت اعضاء میں کھچن
کے ساتھ جاڑا اور بخار مخلوط۔ جاڑا جس کی زیادتی کھانے کے بعد اور کچھ پینے کے بعد یا کھلی ہوا میں ہو۔ مریض سر سے
پیروں تک جاڑا، بخار اور پسینہ میں لپٹا رہنا چاہتا ہے رات کے بخار جاڑے کے ساتھ لیکن بغیر پسینہ کے پسینہ بخار کے
بعد ذرا سی محنت سے جسم کے سامنے والے حصہ میں متعفن۔ ٹھنڈا، کپڑے پر زرد نشان ڈال دے، دق میں یا کمزوری کی حالت
میں مقدار میں زیادہ، رات کے پسینے لیکن خیال ہے کہ بہت سی پرانی (مزمن) تکلیفات کے ساتھ پسینہ نہیں ہوتا۔

علامات

دماغ: غمگین اور مایوس (اگنیشیا، فاسفورس) نیٹرم میور، سوائے موت کے کسی چیز کو بھی نہ سوچنے (اکونائٹ، آرسنک) غم کی رغبت، غمگین اور سوئے (اگنیشیا، پلسا ٹیلا) رونے کی رغبت کے ساتھ اندیشے (نیٹرم میور) کسی چیز پر بھی اپنے دل کو قائم نہ کر سکے، ہر ایک کام کرنے کیلئے سوچا کرے۔ لاپرواہی، بھول جانے والا (ورڈیم، نکسیس) بکس ہو سکتا، اچھل کودنے کی بے صرافت بزدل، کسی بات کو فیصلہ نہ کر سکے۔ راگ سے رونا آئے۔ خیالات آہستہ آہستہ آئیں کام سے ڈرے اور نفرت کرے، چھوٹی چھوٹی باتوں کو زیادہ محسوس کرے، بہت سی بے تواں کے خیالات کے اجتماع کی وجہ سے رات کو سو نہ سکے، بھرے سے پیدا شدہ تکلیفات۔

سر: صبح کے وقت اٹھنے پر نشہ کا سا احساس رہنا (نکس وامیکا) چکر چلتے وقت اور جھکنے کے بعد پیلا ڈھونا، صبح کے وقت جاگنے پر دماغ میں پراگندگی اور چکر، چکر کے دورے آگے کی جانب گرنے کی رغبت کے ساتھ، چکر صبح جاگنے پر اور اوپر دیکھنے پر شام کے وقت جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے۔ صبح کے وقت جاگنے پر درد سر ایک قسم کا درد جس میں سر سن اور لکڑی کا محسوس ہو۔ درد سر ایسا محسوس ہو جیسے سر خصوصاً گدی سکڑ گئی ہو۔ یہ درد دن تک جائے اور اوپر دیکھنے سے گردن ٹوٹتی معلوم ہو۔ دوران حیض شدید درد سر ڈکار اور متلی کے ساتھ بائیں کنپٹی میں سوئیوں کا چبھنا کھوپڑی میں خارش، بالوں کا گرنا (نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا، سلفر) سر میں خون کا چڑھ آنا۔ چہرہ میں تمتماہٹ کے ساتھ نیز نکسیر، پیٹ میں اپھارہ اور ریاح کے ساتھ۔ پیشانی پر لکڑی کے جانے کا احساس، سر کی ایک جانب بائی کے درد جو دانتوں اور گردن تک پھیلیں چاند میں جلن تمام کھوپڑی میں اکوتہ جس پر کھرنڈ جم جائیں اور بال گتھ جائیں۔ اور ہاتھ لگانے سے پھوڑے کا سا درد ہو۔ کھوپڑی میں خارش اکوتہ میں سے متعفن رطوبت رسے قریب قریب سرگی کی سی حالت، پیشانی کی گہرائی میں دباؤ، کھینچن اور کھچاؤ، سر کے اطراف میں تنگی۔ چاند میں اور گدی میں وبائی والے درد، سر کی ایک جانب دانتوں اور حلق کے غدودوں میں پھاڑنے والے درد چاند پر ایک چھوٹی سی جگہ میں جلن، سر پر پسینہ جب ٹھنڈی ہوا میں چل رہا ہو، سر پر چھوٹی چھوٹی بھی جگہیں جو ہموار اور چمکدار ہوں گنجی جگہوں پر خشک کے دانے۔

آنکھیں: روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ آنکھوں میں سرخی اور پانی کے ساتھ (اکونائٹ، بیلاڈونا، مرک، سلفر، یوفریشیا) آنکھوں میں سوزش اور جلن، روشنی سے آنکھیں چندھیا جائیں، دھوپ سے آنکھوں میں بھالے لگنے کے سے درد ہوں، آنکھوں سے پانی آئے، پلکوں میں خشک کیچڑ، پپوٹوں کے کناروں میں ورم (ڈیمیا گا، مرک کار، سلفر) نیز بیرونی کونے میں پلکیں الٹ کر آنکھوں میں چلی جائیں، آنکھوں میں درد اور ذکی الحسی (روٹا) جھکتے وقت آنکھوں کے سامنے اشیاء سیاہ نظر آئیں بحالت حیض دھندلا جاتی ہے۔ پتلی پر زخم اور آبلے آنکھوں سے تیلا سوزش پیدا کرنے والا یا مواد کی طرح رطوبت کا سیلان ہو۔ پپوٹوں میں بھاری پن، خشکی، دمدن، حدت، صبح کے وقت پپوٹوں کا چپکنا (الیومنا، لائیکوپوڈیم، سیپیا) آنکھوں کے پپوٹے سوخ اور متورم، پپوٹوں میں کوتہ اور شگاف۔ آشوب چشم جس کے ساتھ مریض مصنوعی روشنی کو برداشت نہ کر سکے روشنی سے ذکی الحسی، دن کی روشنی بہ نسبت گیس کی روشنی کے زیادہ تکلیف دہ ہے۔ قریب نظری، آنکھوں کے سامنے ستارے۔ الفاظ لکھتے وقت دوہرے معلوم ہوں اور پڑھتے وقت آپس میں مل جائیں شام کے وقت دائرہ نظر سے باہر ٹیڑھی ترچھی آگ کی سی چمکدار

گرمی دکھائی دیں ایسا معلوم ہو جیسے کہر میں دیکھ رہا ہے۔ تحریر پڑھتے وقت میں آنکھوں کے سامنے دھند چھا جائے آنکھیں جلتی ہوئی پلکیں جو الٹے اور پھر گر جانے کے ساتھ ... آنکھوں کے کونوں میں سوئیاں سی چبھیں کسی سفید یا سرخ چیز کو یا سورج کو دیکھنے پر گنٹھیا وی آشوب چشم، پلکوں میں ... کے ساتھ بیرونی کونے میں پھوڑے کا سا درد، شفاف بھی خشک رہے ہیں جس سے جلد خون بہے، بایاں نچلا پپوٹا نیچے ... ہوئے۔ پپوٹوں کے کنارے اندر کی جانب مڑ جائیں پڑبال، آنکھوں کے نیچے اینٹھن۔

کان۔ جبڑوں کو ہلانے سے کانوں میں کڑکن، کانوں میں گرجن اور کڑکن کی آواز سب رہ جانا، سننے میں دقت کانوں میں خشکی کے ساتھ بس میں گاڑی میں پڑھنے سے کمی ہو، کانوں میں سوئیاں سی چبھیں، اوٹورم، کان کا رب، پلساٹیلا، کانوں میں نمی، کانوں سے سیلان خون ملا پیلا پانی کا سا متعفن گوند کا سا چپکدار مواد، اورم، بوریشا، ہیپر سلف، دونوں کانوں کے پیچھے تر اور درد کرنے والی چھیپیں دبلکیریا، کارب، ہیپر سلفر، برومیم، جو کانوں اور گردن پر پھیلیں کانوں سے نیچے غدودوں کا سوجنا، کسی ہڈی اور انڈے کے برابر چیز کانوں کے پیچھے احساس، کانوں کے پیچھے اور کانوں میں شگاف، دھول پرتیلی، سفید جھلی، کان میں بندوق داغنے کی سی آوازیں، راگ رنگ سے مریضہ روئے، کانوں میں گونج، یہاں تک کہ اپنے الفاظ اور ہر قدم کی، پورے چاند کے دنوں میں کانوں میں رات کے وقت شدید گرجن، بعض وقت کان بھرے ہوئے اور رکے ہوئے محسوس ہوں، احساس جیسے کانوں کے سامنے جلد آگئی ہے سماعت جاتی رہے کانوں میں خشکی کے ساتھ۔ قرمز کی جھلی سرخ اور چھلی ہوئی کان سے بدبو، کانوں پر تانبے کے رنگ کی گھٹیاں۔

ناک۔ سونگھنے کی طاقت تیز ہو جائے راکونائٹ، اگریکس، اورم، بیلاڈونا، کالچیکم، ہیپر سلف، لائیکوپوڈیم) پھولوں کی خوشبو برداشت نہ ہو سکے، اندرونی طور پر ناک درد کرے (نائٹرک ایسڈ، مرک) ناک کے اندر اور باہر ناک میں درد، ناک پھٹ جائے اور نتھنے زخمی ہو جائیں (آرنم، کروٹم، الیومنا، اورم، کالی بائی کرام، نائٹرک ایسڈ، پلساٹیلا) ناک سے خون ملے بلغم کا سیلان (ہیپر سلف، ناک سے مقدار میں زیادہ اور متعفن رطوبت دتھوجا) نتھنوں میں شگاف، ناک میں خشکی اور ناک میں ورم، نتھنوں میں شگاف اور کھرنڈ، ناک سے بو جیسے جلتے ہوئے بالوں کی بو، نزلہ یا ناک میں خشکی کے ساتھ قوت شامہ جاتی رہے، بکثرت شام کے وقت سر میں خون چڑھ آئے اور چہرہ پر تمتماہٹ کے ساتھ۔ صبح کے وقت بہتے ہوئے زکام کے ساتھ چھینکیں آنکھیں کھولنے پر، ناک میں خشکی یا بہنے والے زکام کے ساتھ ناک بند ہو جائے پچھے دن متعفن بو کے ساتھ سردی لگ جانے سے نزلہ، ناک متورم، ناک سرخ اور مسام سیاہ۔

چہرہ۔ چہرہ پر مکڑی کے جالے کا احساس (الیومنا، برنشیا، کارب، بورکس، کیلیڈیم) چہرے پر پلیپن ہونٹوں اور نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد اور بھنا جیسے سردی لگنے سے ہو، ثم، بیرودم، اورم، چہرے پر کھجلی کے دانے اور کھجلانے کے بعد ان میں نمی (ہیپر سلف، لائیکوپوڈیم) چہرے میں زہر باد کا سا درد، ... چہرے پر خصوصاً ٹھوڑی پر اور منہ کے گرد تر اکوتہ (کلکیریا، نائس، لائیکوپوڈیم) نچلے جبڑے سے نیچے تھوک کے غدودوں کا ورم جو چھونے پر درد کریں، زہر باد، چہرے کے دونوں جانب رخساروں میں جلن اور ڈنک لگنے کے سے درد دورے کے ساتھ جو دائیں جانب سے شروع ہو اور بائیں کو جائے، آدھے چہرے کا عضلاتی درد، چہرے پر تر دانے، تر اکوتہ، چہرہ پر کھرنڈ، جلد خشک اور پاخانہ لمبا، قبض، جھائیاں، مونچھوں اور داڑھی کے بال گریں، نچلے جبڑے پر درد بھری گانٹھیں، اوپری ہونٹ متورم، اس پر درد بھرے دانے، اینٹھن،

ڈنک لگنے کے سے درد، منہ کے زاویوں پر زخم، نچلے ہونٹ پر چھالے، حیض کے دوران ہونٹوں میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، ہونٹ پھٹ جائیں۔

منہ۔ کسی ٹھنڈی چیز کے پینے کے بعد دانتوں میں بجلی لگنے کا سا درد (انٹم کروڈ، سائی لیشیا، سلفر) جس میں رات کے وقت زیادتی ہو۔ چہرے میں سخت اور کھینچنے والے دردوں کے ساتھ دانتوں میں دبانے والے درد جن کی زیادتی چھونے سے یا کسی چیز کو کاٹنے سے ہو۔ پھاڑنے والے درد دانت جن کی زیادتی گرمی سے ہو۔ جو بستر میں جانے پر پھر پیدا ہو جائیں۔ مسوڑھوں کی اندرونی جانب درد بھرا پھوڑے کا سا درد، مسوڑھوں کا بھربھرا پن (آرم، بیلاڈونا، مرک) منہ کے کناروں پر زخم (انٹم کروڈم، لائیکوپوڈیم، سیپیا) صبح کے وقت منہ میں تھوک کا اجتماع، زبان کی نچلی طرف اور نوک پر جلندار آبلے (نائٹرک ایسڈ، مرک) منہ کا ذائقہ کڑوا اور سنگ (برائی اونیا، پلساٹیلا) کھٹی ڈکاروں کے ساتھ (چائنا، نکس وام، سلفر) سانس سے پیشاب کی سی بو آئے۔ منہ سے گندی گندی بو آئے، زبان پر سفید میل، زبان کی نچلی سطح پر سفیدی مائل درد بھرا زخم، صبح کے وقت منہ میں خشکی۔

حلق۔ نگلتے وقت حلق میں گولے کا احساس (بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم) خالی نگلنے پر غذا کی نالی سے جبڑے تک سکیڑنے والی ابکائیاں۔ حلق کی دونوں اطراف اور گردن سے تک غدود متورم ہوں اور درد کریں۔ تالو کا شدید نزلہ اس احساس کے ساتھ جیسے تھوڑی غذا حلق میں ایک گولہ بن کے گزر رہی۔ بے قلب میں رات کے وقت درد جیسے کچے ہوں، حلق میں خراشیں اور چبھن۔

معدہ۔ حیوانی غذا سے نفرت (الیومنا، آرنیکا، کاربوویج، پیشلا، پلساٹیلا) نمکین اشیاء سے اور میٹھی چیزوں سے متلی گرم چیزوں کا پینا موافق نہ آئے۔ ڈکاروں کی کثرت، ڈکاریں غیر منہضم غذا کے ذائقے والی، کھانے کے بعد خالی ڈکاریں، دوران حیض صبح کے وقت متلی (کلکیریا کارب، نکس وامیکا) کمزوری اور لرزہ کے ساتھ متلی، معدہ میں نوچن اور مسلسل تھوکنے کے ساتھ جس کی زیادتی صبح کے وقت اور کھانے کے کئی گھنٹے بعد ہو۔ ناف کے نیچے سکیڑنے والے درد اور حلق میں بلغم کے ساتھ تمام غذا کی قے (ایپیکاک)، تمام دن معدے میں درد جس میں کمی لیٹنے سے اور بستر کی گرمی سے ہو۔ اٹھ کھڑے ہونے سے پھر تکلیف ہو۔ تمام وقت قبل دوپہر معدے میں درد جس میں کمی ڈکاروں سے ہو۔ معدے میں سکیڑنے والے نوچنے والے درد اور ریاح نوتی خرابی معدہ کھانے کے فوراً بعد قے کے ساتھ، مزمن خرابی معدہ پیاس کے ساتھ خصوصاً شراب کی زیادتی سے معدے کا مزمن نزلہ ڈکاروں کی کثرت کے ساتھ۔ معدے میں جلن جو بھوک پیدا کرے، معدہ میں درد جس کو کھانے سے خصوصاً گرم اشیاء پینے سے معدہ سے اور لیٹنے سے آرام ہو۔ بغیر پیاس کے پینے کی خواہش، بھوکا ہونے کی حالت میں تکلیفیں بڑھ جائیں۔ قے، دست اور ٹھنڈا پسینہ اور درد سر کے ساتھ، تمام معدہ میں متلی پیدا کرنے والا درد بھرا احساس، معدے میں گولے کا احساس، مسلسل کوشنے کے ساتھ جیسے وہ ہتھوڑوں سے ہو۔ معدہ میں درد جس کا علاج سے کھانا ضروری ہو، جس میں زیادتی ابلے ہوئے گوشت سے اور ٹھنڈی چیزیں پینے سے ہو اور گرم دودھ پینے سے معدہ کا مزمن نزلہ بار بار ڈکاروں کے ساتھ قے کھٹی غذا کی۔

شکم۔ شکم میں ثقل کا احساس، شکم کے بائیں جانب جلن، بید اچھا سختی، گڑگڑاہٹ، شکم ایسے بھرا ہو جیسے ریاح مجتمع ہو گئے ہیں (کاربوویج) متعفن ریاح کا اخراج، کسی سخت چیز کو باندھے ہوئے کپڑوں کو شکم پر برداشت نہ کر سکے (کاربوویج، کلکیریا کارب)

بکثرت ہو، معمولی کھانے کے بعد ریاح کے اخراج سے پہلے شکم میں درد، گلٹیوں میں غدودوں کا متورم ہونا دکھنا، مرکی گلٹیوں پر اکوتے کے دانے، شکم میں مینڈک ٹرانے کی آواز ہو۔ کس طرف مریض لیٹے اس کے مخالف جانب ریاح سے درد ہو، جگر کے مقام میں سختی شکم کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد جیسے آنتیں پھٹ گئی ہوں، شکم پر استسقائی ورم گلٹیوں اور مقعد کی طرف درد بھرا دباؤ۔

پاخانہ اور مبرز۔ دست بہت پتلے، سیاہ، جزوی غیر ہضم شدہ ناقابل برداشت بو کے پاخانہ کے ساتھ سفید آنوں، گول پاخانہ لمبا، ڈھیلا کو سا آنوں کے دھاگوں سے بندھا ہوا ہو۔ بد حاجت اور مقعد میں درد کے ساتھ قبض، لمبا گانٹھ دار پاخانہ جو آنوں کے دھاگوں سے بندھا ہو۔ اسہال، دست ٹھوس غیر ہضم، سخت تعفن کھٹی بو والے مزمن اسہال، دست پتلے، غیر ہضم اور متعفن پاخانہ کے بعد مقعد میں آرام رہ جائے دائمی گردہ ورم، مقعد میں خارش اور ہونا، ڈسنک بسنا کیو ملا، سلفر، پاخانہ کے بعد آبدست لینے یا مقعد کو پونچھنے کے بعد مقعد میں سوئیاں چبھیں، جیسے پھوڑے کا سا درد ہو کانچ نکلے، بواسیر، مقعد میں جلن کے ساتھ، مقعد میں سخت تیز کاٹنے والے درد، پاخانہ پھرتے وقت جس کے ساتھ مقعد میں سکڑن اور درد، کئی گھنٹے تک سکڑن اور درد رہے جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ بواسیر سے جن میں بیٹھی ہوئی حالت میں یا جوڑے سے قدم اٹھانے پر درد ہو۔ نیز ان میں شدید کھجلی ہو اور چھونے سے درد کریں۔

مثانہ۔ پیشاب کی حاجت، کمی پیشاب کے ساتھ (اکونائٹ، ایپس، کینتھرس، کالوسنتھ، ڈیجی ٹیلس) بعد میں قطرہ قطرہ آنے کے ساتھ، پیشاب کی کثرت (ایپس، ارجنٹم میٹیلیکم، ایم سیپیا، فاسفورک ایسڈ) رات کے وقت پیشاب نکل جائے (آرنیکا، کینتھرس، کیوپرم، پلساٹیلا) پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی نالی میں کٹن، پیشاب کی دھار پتلی ایسا معلوم ہو جیسے پیشاب کی نالی سکڑ گئی ہے پیشاب گدلا ہو جانے (جیلیڈونیم، سنا، ڈیجی ٹیلس) اور سفید یا سرخ رسوب ہو پیشاب پہلے صاف ہو گرم۔ ۵ گھنٹہ رکھنے کے بعد اس پر جھلی سی جم جائے پیشاب میں سے کھٹی بو پیشاب کرتے وقت نلی کی نالی میں درد۔

آلات تناسل مردانہ۔ حشفہ اور فوطوں میں استسقائی ورم حشفہ پر اور گونگھٹ پر آبلے خواہش نفسانی کی غیر معمولی تحریک (اگنس کیکٹس، برمتیا کارب) شدید استادگیاں، جماع کے دوران انزال نہ ہو فوطوں پر خارش اور تر دانے (اسپیس سلفر، رسٹاکس) جماع کے فعل کی طاقت کی کمی، مگر خواہش کی زیادتی، مباشرت سے نفرت، جماع کے دوران لطف نہ آئے۔ بغیر استادگی کے از خود انزال ہو جاتے احتلام بائیں جانب کا ہائیڈروسیل فوطوں پر کھجلی کے دانوں کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض زیادہ دیر میں، مقدار میں کم اور زیادہ پتلے (پلساٹیلا) دوران حیض فم معدہ میں درد ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے شرمگاہ کی طرف درد کرتے والا بوجھ باہر آئیں۔ خصیۃ الرحم کا متورم اور پتھر کی مانند سخت ہو جانا۔ جس کو چھونے سے اندر سانس لینے سے، کھنکھارنے سے درد ہو۔ اور سوئیاں چبھیں، عام پسینہ اور بے خوابی حیض سے قبل شرمگاہ میں خارش (کیلیڈیم) سر پستان میں پھوڑے کا سا درد (فائیٹولاکا) صبح سویرے قے۔ بحالت حمل اور دوران حیض زکام کا رجحان

نکلی ہو سکتا ہے۔ پلسٹیلا، سیپیا۔ پستانوں میں رسولیوں کے بعد سخت گانٹھیں باقی رہ جائیں۔ سیلان رحم
مقدار میں زیادہ بہت پتلا، سفید، پیڑو میں کمزوری کے ساتھ چلنے پر بڑھ جائے۔ پیلا حیض دیر سے آئے
دھپاتلا سیلان، تمام رات اور دن یک دم پیشاب کی طرح بہے۔ جماع سے بیزاری، نفرت، خصیۃ الرحم،
پستانوں اور رحم میں سختی۔ بائیں خصیۃ الرحم سے درد پیڑو سے ہوتے ہوئے نیچے ران تک۔ بائیں ہاتھ اوپر
اٹھانے سے رحم میں درد۔ حیض سے قبل اور بعد مقدار میں زیادہ لیکوریا۔ شرمگاہ کی نالی ٹھنڈی، بیرونی شرمگاہ
پر استسقائی ورم۔ سیلان، بیرونی شرمگاہ اور رانوں کے درمیان چھیلن۔ پستانوں پر بار بار رسولیوں کے بعد
سخت نشانات پڑ جائیں۔ جو بعد میں کینسر بن جائیں۔ سرِ پستان پھٹ جائیں۔

آلاتِ تنفس۔ حلق میں چھیلن۔ حنجرہ میں سرسراہٹ جس کی زیادتی شام کو ہو۔ جس سے تھوڑی کھانسی پیدا
ہو۔ سرِ شام کو ہر روز آواز بیٹھ جائے۔ سینہ میں درد۔ رات کے وقت کی کھانسی تو گہری سانس لینے سے ہو۔ سینہ میں
تنگی، درد اور دم گھٹنے کے دورے جو نیند سے مریض کو بیدار کریں۔ مریض کو کھانا ہی پڑے۔ مزمن آواز بیٹھنا
جلدی کیفیات کے ساتھ آواز نکلتی نہیں۔ ذرا سی دیر بھی مرتبہ گانے یا بولنے میں آواز پھٹی معلوم ہو۔ سینے کے
درمیان میں درد، کھانسی، چھیلن، درد جوڑوں کے سے درد کے احساس کے ساتھ کھانسی، گہری سانس لینے سے زیادہ
جو اندر ہی کے ساتھ ہوا کی کمی معلوم ہو۔ چہرہ سرخ ہو جائے اور آنکھوں سے پانی بہے۔ تر کھانسی نیند کی گہرائی میں
سرسراہٹ سے۔ علامتیں دن کے وقت اور شام کو۔

قلب اور نبض۔ قلب کے مقام میں سکڑن ہو اور سوئیاں چبھیں۔ قلب سے گردن کے سامنے کی
طرف بجلی کے جھٹکے کا سا احساس دھڑکن پریشانی کے ساتھ۔ کمر کے ساتھ۔ نبض بھری ہوئی اور سخت۔ صبح
کے وقت کچھ تیز، دن کے دوران اور شام کے وقت مدھم۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کے عضلات کا کندھوں تک متورم ہو جانا اور درد۔ جب گردن موڑی جائے یا اٹھا
جائے تو وہ تن جائیں اور سخت ہو جائیں۔ گردن کی پشت میں پھاڑنے والے کاٹنے والے درد۔ گردن کی
پشت میں کڑن۔ کمر اور میں چوٹ کا سا درد۔ کمر میں درد، رنگین اور سوئیاں چبھنے کے احساس کے ساتھ۔ کمر
میں درد جیسے کوئی چیز ٹوٹ گئی ہو یا ٹوٹ گئی ہو۔ ٹوپی میں پیشاب کرتے وقت درد۔

اعضاء۔ میں کمزوری۔ تمام اعضاء میں تناؤ کا احساس۔ اعضاء سن ہو جائیں۔ اعضاء میں کھینچنے والے درد۔
اعضاء میں بے چینی۔ اعضاء میں بھاری پن۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے یا گرم۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بائیں کندھے میں شدید پھاڑنے والا درد۔ ہاتھوں کی جلد سخت ہو جائے اور جگہ جگہ سے
پھٹ جائے۔ دیسپر سا انگلیوں پر گٹھیاوی گانٹھیں۔ ہاتھوں اور انگلیوں میں پانی کے درد۔ انگلیوں کے درمیان
نمی اور درد۔ انگلیوں کے ناخن سخت ہو جائیں۔ باقی کے یا جلندار درد خصوصاً بائیں کندھے میں۔ بازوؤں میں
جھٹکے، بازو سو جائیں۔ کہنی کے جوڑوں میں خلل کے دانے جن میں شدید خارش ہو۔ ماؤف جلد میں جھریاں ہوں
اور چھونے سے تکلیف ہو۔ بایاں ہاتھ سن ہو جائے۔ اور اس میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہو جو تمام
بازو میں ہو۔ انگوٹھے کے جوڑ میں درد، جیسے موچ کھا گیا ہو۔ انگلیوں کے ناخن موٹے، سیاہ کھردرے

اور جلد ٹوٹ جائیں، ٹانگوں کے بیچ میں سوزش پیدا کرنیوالی چبھن نیز پاؤں کی انگلیوں کے بیچ میں،
جوڑوں کے درمیان ٹیس اور درد (مرک) گھٹنوں کے اندر کی طرف کھجلی کے دانے رانوں میں سختی
اور رانیں سن ہو جائیں، پنڈلیوں میں تشنج (کلکیریا کارب، کیمفر، فیرم، نکس وامیکا) ایڑیوں میں حدت اور
ریگن جس کی زیادتی صبح کے وقت بستر میں ہو۔ پاؤں اور انگلیوں میں بال کے چیرنے والے درد۔
پاؤں کی انگلیوں کے ناخن موٹے اور ٹیڑھے ہو جائیں، ٹانگوں میں ورم پاؤں میں متعفن پسینہ۔ رات
کے وقت گھٹنے میں چوٹ کا سا درد، ٹانگوں میں بے چینی۔ گھٹنے کے خلا میں کھجلی کے چٹے، ٹانگوں میں
استسقائی ورم جو بہت بڑی ہو جائیں۔ اور گھٹنوں سے نچلے حصہ میں مسلسل مقدار میں زیادہ رطوبت بہے۔۔
ٹانگوں پر زخم جن میں سے سوزش پیدا کرنے والا مواد بہے جلد خشک اور قبض، ایڑیاں کو زمین پر رکھنے سے
ان میں سوئیاں چبھیں، پاؤں کی انگلیوں پر زخم یا پھیلنے والے آبلے

خصوصی خواص: تمام جسم میں کمزوری (آرسنک، چائنا، نا سلفیکا، ہیپر، فاسفورس، آرسنک، آئیوڈیم، نیٹرم میور)
خصوصاً اور جنس کی طاقت کا یکایک سلب ہو جانا (آرسنک، کیمفر، سکیل کارنیوٹم) تمام جسم میں تھکن، تمام جسم میں لرزہ کا احساس،
پرانے مندمل شدہ زخموں میں جلن اور درد، علامات کھلی ہوا میں چلنے سے غائب ہو جاتی ہیں۔ غدودوں کا متورم اور سخت ہو جانا۔

جلد: خارش کے دانے جن میں سے شہد کی سی لعاب دار گاڑھی رطوبت رستے، جسم کے مختلف حصص میں خارش، جلد چھل
جائے خصوصاً بچوں کی جلد کی صحت درست نہ ہو، ہر چھوٹی چوٹ پک جائے (بورکس، ہیپر سلفر، سیلیشیا، سلفر) پرانے
زخموں میں سے متعفن مواد نکلے ان پر بد گوشت آجائے ان میں خارش درد، ڈنک لگنے کے سے درد ہوں۔ جلد میں
خشکی اور جلد پھٹنے کی رغبت، پرانے مندمل شدہ زخموں کے نشان پر پھر زخم ہو جائیں، جلد کرکری، سخت اور خشک،
اعضاء کے کھلیروں سے آمیزش گندہ زخم میں اور کانوں کے پیچھے چھیلن، زخم پیدا کرنا، سرپستان میں، منہ میں
انگلیوں کے درمیان اور مقعد میں شگاف، پاؤں متورم ہو جائیں، زہر باد جو ہیرو سے دوسرے حصص تک پھیلے
چہرہ کا زہر باد جو دائیں طرف سے شروع ہو کر بائیں کو جائے مندمل شدہ زخموں کے نشان جو متورم ہو کر کینسر بن جائیں۔

بخار: صبح کے وقت بستر میں جاڑا معمولی سی حرکت سے پسینہ گرم اور متعفن پسینہ نیز (کھوپڑی کے آخر میں)

نیند: رات کے وقت بے حد پریشانی، خوفناک خواب، نیند کا غلبہ دن کے وقت، دوپہر کے کھانے کے بعد رات کو
دیر تک سو نہ سکے، بے خوابی، نیند میں چونکے۔

کمی اور زیادتی: آرام سے آرام ہوتا ہے اور حرکت سے تکلیف، گاڑی میں سوار ہونے سے بہت سی تکلیفات
بڑھتی ہیں، سوا سینے میں رقت کے جو کم ہو جایا کرتی ہے۔ بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے ٹھنڈا
پانی پینے سے، ٹھنڈی مرطوب ہوا سے، ٹھنڈی ہوا سے نہانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں گرمی سے دانت میں چبھن
بڑھتی ہے، بستر کی گرمی سے خارش بڑھتی ہے لیکن گرمی میں شکم کے اینٹھن والے درد کم ہوتے ہیں۔ نیز ہڈیوں
کی تکلیفات بھی کم ہوتی ہیں کھانے سے معدے میں اینٹھن خصوصاً گرم دودھ سے کم ہوتی ہے کھلی ہوا میں اور ہوا
میں تکلیفات بڑھتی ہیں غسل کے بعد شانے سے لقوہ ہوتا ہے۔ پاؤں بھیگنے سے حیض دیر میں آتے ہیں
تکلیفات موسم گرما اور خزاں میں آتی ہیں پورے چاند میں کان بند معلوم ہوتے ہیں۔ ماؤف حصص لاغر ہو جاتے ہیں

تکلیفات رات کے وقت حیض کے دوران اور بعد بڑھتی ہیں اندھیرے میں اور لیٹنے سے کم ہوتی ہیں

طاقت۔ نمبر ۶ سے سی ایم تک۔ خارجی طور پر ۱۰۰ ۲۰ گرین اور ویسلین ایک اونس کا مرہم فشر اور گریفائٹس کے اکوتہ کے لئے میرے ہاتھوں بہتر ثابت ہوا ہے۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر آرسنک، کزمانٹ، پاٹا، نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا آرسنک، ایکونائٹ، رسٹاکس کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

یہ لیکوپوڈیم، پلساٹیلا، سیپیا اور سلفر کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

معاون۔ کاسٹیکم، ہیپر، لائیکوپوڈیم۔

مقابلہ کرو۔ برومیم، بیکسیس، کاربوویج، کاربوانیمیلس، کالکیریا، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس (زہرباد پہلے بائیں پھر دائیں گریفائٹس پہلے دائیں پھر بائیں)، اپی، اونیا، نائٹرک ایسڈ، سلفر، نکرک ایسڈ (داستا نگیوں میں)، پلیڈیم (دانے خصیۃ الرحم کی تکلیفات میں)

اورم، پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم، سٹراسونیم، الیومینا، ڈیفنا اور رونا کے بعد دیگرے۔

نائٹرک ایسڈ (گونورھی میں قوت سامعہ بہتر ہو جاتی ہے)

کالکیریا (موٹاپا)

کینتھرس (زہرباد ناک سے شروع ہوتا ہے)

آرسنک (آنکھوں سے جلنے والا تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان، لیکن آرسنک میں پھوڑے پھنسی بعد میں بند ہو جاتے ہیں۔

سلفر (پھوڑوں کے کنارے سرخ لیکن گریفائٹس میں پھوڑے معمول کے خلاف پیلے ہوا کرتے ہیں)

یوفریشیا (گونورھی مواد ملی ہوتی ہے جبکہ گریفائٹس میں پتلی)

پلساٹیلا (پلساٹیلا کا مریض گوسلیما ہے مگر پلساٹیلا کا زیادہ موٹاپن گریفائٹس سے پلساٹیلا دودھ سے تکلیف اٹھاتا ہے مگر گریفائٹس کو آرام ہوتا ہے)

Granatum

گرینے ٹم

NATURAL ORDER : Granateae
SYNONYMS : Pomegranate ; Anner
PARTS USED : Bark and root

انار کی چھال

انار کا چھلکا کیڑے نکالنے کے لئے استعمال ہوتا ہے ہومیوپیتھک آزمائش میں مفصلہ ذیل علامات ملتی ہیں آنکھوں کے گرد نیلے پیلے حلقے، ناک میں خارش اور رنگین، مسوڑوں والی بھوک کمی یا تیز چیزوں کی خواہش، میوے اور قہوے کی خواہش، بھوک کا نہ رہنا، متلی معدے میں خمیرکا بننا معدے میں نوچن گڑگڑاہٹ

کے مقام میں گدگداہٹ جیسے آنت اتر آئے گی۔ اکثر دن کے وقت مقعد میں خارش اور سرسراہٹ۔ لاغری جنسی رغبت۔

مخصوص خواص اس کے یوں بیان کئے جا سکتے ہیں۔ بے حد تھکاوٹ اور کمزوری۔ مریض سیدھا نہ کھڑا ہو سکے رعشہ، متلی، مختلف حصوں میں خارش، ایسا معلوم ہو جیسے دانے نکلیں گے، ہتھیلیوں میں خارش اور جلن، جمائیاں زیادہ بھی ہاتھ کا متورم ہونا۔ تمام علامات کھانے کے بعد بہتر ہوتی ہیں۔ درد شکم ٹھنڈا پانی پینے کے بعد کم ہوتا ہے حرکت کی زیادتی، متلی اور بچہ کے ساتھ حلق میں اینٹھن۔

علامات

دماغ۔ بھنبھناہٹ سی جو نیند میں خلل ڈالے۔ ٹھیک ہو کر بھی کم نہ ہو۔

سر۔ سر خالی محسوس ہو، آنکھیں بھنچی ہوئی، پتلیاں پھیلی ہوئیں، بینائی میں کمزوری، چکر جو کسی وقت بھی کم نہ ہو۔

معدہ۔ مسلسل بھوک یا بھوک کی کمی۔ لاغری رات کے وقت قے۔ بے حد متلی، تھکاوٹ، منہ سے پانی جیسے معدہ اور تلی میں درد۔ شکم میں تو نا خوشگوار دوران صبح کے وقت معدے میں اینٹھن۔

شکم۔ معدہ اور شکم میں درد جس کی زیادتی ناف کے گرد ہو، آگ کی سی گرمی ہو اور ہمیشہ پاخانے کی بے سود حاجت، مقعد میں خارش، گھبراہٹ میں یا شرمگاہ کے مقام میں گدگداہٹ ایسا معلوم ہو جیسے آنت اتر جائے گی۔ شکم میں درد جس کو کنگ سے لیٹ جانے سے یا ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو۔ سیاح کی پیدائش اور اخراج بھی ہوتے ہو جس میں ناقابل برداشت کھجلی اور سرسراہٹ۔ مقعد میں، پوٹڑوں پر، صیلون پر، فوطوں پر اور آلت تناسل کی بالوں والی جگہ پر اور خصوصاً رانوں پر جلندار خارش۔ دستوں سے قبل متلی اور شکم میں غیر ضمیں۔ پاخانہ کے دوران مبرز میں دباؤ اور چہرے میں حدت۔ پاخانہ کے بعد مبرز میں جلندار حدت۔

سینہ۔ سینہ میں تنگی، سرد آہوں کے ساتھ۔ کندھوں کے درمیان درد، پھیپھڑے تنگی پیدا کریں۔ پسلیوں میں درد بھرا کھچے جانے کا احساس۔ بائیں کے درد۔

جلد۔ ہتھیلیوں میں خارش، ایسا احساس جیسے دانے نکل رہے ہوں۔ چہرے پر بیرقان۔

ہاتھ اور پاؤں۔ کندھوں میں درد ایسا معلوم ہو جیسے بھاری بوجھ اٹھایا گیا ہے۔ انگلیوں کے جوڑوں میں درد۔ گھٹنے تھکے ہوئے، جوڑوں میں جھنجھناہٹ۔ تشنجی حرکات، ہتھیلیوں پر اور ہاتھوں کی پشت پر ناقابل برداشت کھجلی۔ جوڑوں میں اکڑن کا احساس جیسے عرق النساء میں ہوتا ہے۔ پاؤں پر درد بھرے گڑھے۔

مقدار: ۳ سے بلند۔

مقابلہ کریں: آرسنک، پاتا، آئیوڈم، سنا، یوکریم

Glonine

گلونائن

CHEMICAL SYMBOL $C_3H_5(NO)_4$ 227.7
SYNONYMS Glonoinum Nitroglycerine
TINCTURE Drug Strength 1/10

نائٹروگلیسرین

گلونائن ہیرنگ کی ایک بہترین یادگار ہے اگر اس کے فعل کو ایک فقرے میں بیان کرنا ہو تو کہنا چاہیے کہ دوران خون میں یکایک اور شدید بے قاعدگیاں۔ اسی فقرے کی بنیاد پر ہم گلونائن کی سب کیفیتوں اور علامتوں کو نہایت اچھی طرح اور آسانی کے ساتھ سمجھ سکتے ہیں یہ ایک ایسی دوا ہے جس کا اثر بہت جلد اور بہت شدت سے ہوتا ہے بذات خود خون پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا بلکہ فعل دورۂ خون پر ہوتا ہے۔

عجیب اور خطرناک علامتیں پیدا ہوتی ہیں درد سر تپکن والا یا درد سر پھٹنے والا۔ درد سر پیشانی میں ہو یا کنپٹیوں میں یا سر کے کسی ایک حصہ میں ٹھہرا رہے کہ تپکن کا محض احساس ہی نہیں ہوتا بلکہ فی الحقیقت نا صرف تپکتی ہوئی معلوم ہوتی اور دکھائی دیتی ہیں جیسا یہ معلوم ہوتا ہے کہ خون کی نالیاں پھٹ جائیں گی۔ دل کی ہر ضرب کے ساتھ خون کی نالیوں میں تپک ہوتی ہے تمام خون زبردست ایک ہی دھارے میں سر کی جانب دوڑتا معلوم ہوتا ہے اگر خون کی ان نالیوں کو انگلیوں سے دبایا جائے تو درد بالکل نہیں رہتا بہتر محسوس ہوتا ہے اور اس تپکن کے ساتھ درد سر یا تو ہلکا ہوا کرتا ہے یا نہایت شدت کا۔

میں نے گلونائن کو مختصر الفاظ میں اوپر نقشہ کھینچا ہے خون کا دورہ نہ صرف سر کو بلکہ قلب کو بھی نہایت تیز ہوتا ہے قلب کے مقام میں اور سینہ کے بائیں جانب گھونٹنے کا احساس یا گرمی کا احساس مریض بیان کیا کرتا ہے یا بعض وقت مریض کے بیان کے مطابق مریض کو دھڑکنے کا احساس یا معدہ سے یا سینہ سے گردہ گنے کا احساس سر کی جانب ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور بعض وقت مریض محسوس کرتا ہے کہ سر اوپر کی طرف اٹھ رہا ہے اور نیچے کی طرف بیٹھ رہا ہے یا سر کھلتا اور سکڑتا ہوا محسوس کرتا ہے اس کے ساتھ سر میں نہایت شدید درد ہوتا ہے اس درد کے ساتھ معدہ میں بھی تپکن ہوتی ہے اور ہر ایک دل کی ہر ضرب کے ساتھ ایسے محسوس ہوتی ہے جیسے ہتھوڑے سے لگا ہو تھوڑا ٹھیک وقت کے بعد کھوپڑی پر لگ رہا ہے نہ صرف یہ تپکن سر میں پائی جاتی ہے بلکہ بعض اوقات بازوؤں میں، ٹانگوں میں، انگلیوں میں اور جسم میں ہوتی ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ تمام جسم کی نالیوں میں تپک ہوتی ہے جب یہ حالت موجود ہو تو چلنے سے، سر جھٹکنے یا حرکت سے سر پھٹتا سر کو پھوڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے اگر ایسی حالت میں قے ہو جائے تو مریض کو کسی قدر سکون ملتا ہے ایسے درد سر کھلی ہوا میں کم ہو جاتے ہیں گرمی سے بڑھتے ہیں اور سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنے سے بھی کم ہوتے ہیں اگر مریض لیٹ جائے تو سر پیچھے کی طرف کر دے تو تکلیف بڑھ جاتی ہے قدرتی بات ہے کہ جب سر میں دورہ خون اس قدر تیز ہوتا ہے تو ہاتھ اور پاؤں میں خنکی ہوتی ہے چنانچہ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے اور پلے پسینوں سے تر ہوتے ہیں جبکہ سر اور چہرہ گرم تمتاتے ہوتے سرخ یا ارغوانی ہوتے ہیں پتلیاں پھیل جاتی ہیں آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اگر اس حالت کو زیادہ دیر رہ جائے تو تھوڑی دیر کے بعد زبان خشک ہو جاتی ہے اس پر سفیدی آ جاتی ہے اور بعد میں یہ سرخی ٹیا رنگ سے بدل جاتی ہے پیاس کی زیادتی

دھوپ پر بھی منہ خشک ہو جاتا ہے آنکھوں کے پپوٹوں میں اس قدر خشکی محسوس ہوتی ہے کہ وہ ڈھیلوں کے ساتھ چپک جاتے ہیں دماغ میں ابتری پیدا ہو جاتی ہے اور بے ہوشی بھی آ جاتی ہے تصور یہ سن سٹروک یعنی لو لگنے کی صورت میں گلونائن ایک لاجواب دوا ہے۔

گلونائن گرمی سے پیدا شدہ اثرات کیلئے ایک بہترین دواؤں میں سے ہے جاہے تکلیف دھوپ سے یا بخش کے ساتھ ہو کرنے سے ہو۔ دھوپ اور گرمی سے احساسات صرف سر تک محدود نہیں ہوتے بلکہ دم گھٹتا محسوس کرتے ہیں سانس میں تنگی، دھڑکن، متلی اور قے کے ساتھ پائی جاتی ہے اور ایسی حالت میں جو کیفیت ہوتی ہے یہ تکلیف ابتری معدے سے نہیں ہوتی بلکہ دماغی ہوتی ہے، بیلاڈونا، ایپومونیا کی طرح اس کی وجہ دماغی ہوتی ہے زبان سفید محسوس نہیں رہتی اور نہ غذا کی خواہش ہوتی ہے۔ فم معدہ میں بیٹھنے کا شدید احساس ہوتا ہے اور درست بھی یہ گلونائن ہے۔

سر کے علاوہ دوسرے حصوں میں خون کا اجتماع آنکھوں میں پایا جاتا ہے آنکھیں بہت بڑی معلوم ہوتی ہیں یا باہر نکل آتی ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سر پھٹ کر کھل رہا ہو۔ یہ گلونائن کی تکلیف نہایت تیز روشنی میں کام کرنے سے یا ایسے لیمپوں کے نیچے کام کرنے سے جن میں روشنی اور گرمی کی تیزی ہوتی ہے۔ سر میں درد ہو اور سر اور گردن سخت ہوں ان دردوں میں گردن پیچھے کھنچ جاتی ہے چہرے کی شدت کی گرمی سرخی اور رنگ ہوتی ہے سر اور جسم کے اوپر کا حصہ گرم ہوتا ہے ہاتھ اور پاؤں اور جسم کے نچلے حصے ٹھنڈے اور پسینے سے تر ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں مریض ٹھنڈی چیزیں لگانا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ جب کہ ہاتھوں اور پاؤں میں گرم اشیاء یا سینک گرم مکان میں اچھا نہیں لگتا ہے لیکن جب ٹھنڈے مکان میں ہاتھوں اور پاؤں پر اور نچلے اعضاء پر کپڑا اوڑھا ہوا ہو مکان کی کھڑکیاں اور دروازے کھلے ہوں تو ان تشنجی دردوں میں سکون ہوتا ہے مریض زیادہ آسانی سے سانس لے سکتا ہے۔ گلونائن کے تشنجی دردوں میں سانس میں دقت ہوتی ہے۔ اور دھڑکن دور سے دکھائی دیتی ہے۔ یہ دوا بوقت وضع حمل اور ابتدائی حمل میں شمار تشنجی دردوں کے لئے بہترین ہے۔ چہرہ چمکدار سرخ اور پھولا ہوا ہوتا ہے نبض بھری ہوئی اور سخت ہوتی ہے اور پیشاب میں البیومن ہوتا ہے مریضہ کے منہ پر جھاگ ہوتا ہے اور بے ہوشی ہوتی ہے مٹھیاں بند ہوتی ہیں اس کے سوا دوسرے تشنجی دردوں میں بجلی کی طرح جھٹکے محسوس ہوتی ہیں۔ اور مریض بے ہوش ہوتا ہے گر پڑنے سے سر میں خون چڑھ جانے کی وجہ سے ہوں یا حیض کے رک جانے سے ہوں اور منہ پر سرخی وغیرہ ہو تو گلونائن ایک بہترین دوا ہوتی ہے۔

دماغی کیفیت میں ایسی کیفیت کے ساتھ بے ہوشی یا ایک غشی پائی جاتی ہے ایسی حالت میں چہرہ پیلا یا اکثر سرخ ہو جاتا ہے آنکھوں کے سامنے سیاہ داغ آتے ہیں اور سب سے عجیب بات یہ ہے کہ اچھی طرح دیکھی بھالی سڑکوں اور گلیوں کو بھی مریض بھول جاتا ہے یعنی ان سڑکوں اور گلیوں کے اندر مریض اپنے مکان کا راستہ تلاش نہیں کر سکتا۔ وہ سڑکیں اور گلیاں اجنبی معلوم ہوتی ہیں۔ یہ علامت نہایت خطرناک ہے اور ہسٹیریا کے اندر بھی پائی جاتی ہے بعض وقت دماغی کیفیت اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ مریض دیوانہ بن جاتا ہے وہ بستر سے نکل بھاگنے کی اور کھڑکی سے چھلانگنے کی کوشش کرتا ہے اوہم کی طرح اس کے اندر بھی خوفناک اندیشے جات اور زہر

جیسے جانے کا ڈر پایا جاتا ہے۔ یہ خوف ایگریسیا، تیوسس، ڈرسائکس، پیشیا اور کالی برومائیڈ میں بھی پائی جاتی ہے۔
بعض اوقات بچوں کیلئے یہ ایک عجیب دوا ہوا کرتی ہے اگر بچے ڈر کے بعد معزوب جسمس ہیں اور غیر قدرتی معاشی رہ جائیں یا بہت مدت کے بعد بھی معزوب عضو چھوٹے کی طرف دیکھ کرسے یا پرانی مندمل شدہ خراشیں دوبارہ پھوٹ آئیں تو گلونائن ایسی تکلیفات کو سکون دیتی ہے۔
بیلاڈونا اور گلونائن کو تفریق کرنا بہت مشکل کام ہے کیونکہ ہر دو ادویہ کے اندر دماغی اور دوسری کیفیتیں ملتی ہیں میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ بیلاڈونا کی کیفیتیں اس قدر زیادہ شدید نہیں ہوتیں جتنی کہ گلونائن کی۔ گلونائن میں سر کی علامات سر کو پیچھے جھکانے سے اور مرطوب موسم میں زیادتی پر سر ننگا کرنے سے اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں بعض وقت مریض کو باوجود جھٹکوں کے بھی اٹھ کر چلنا پڑتا ہے۔ دوسری عجیب بات یہ ہے کہ گلونائن کی تکلیفات عموماً دھوپ یا گرمی سے پیدا شدہ ہوتی ہے سر بہت بڑا محسوس ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بیلاڈونا میں بھی ہو بہو علامت ملتی ہے لیکن گلونائن کی یہ ایک رہنما علامت ہے۔ برخلاف اس کے بیلاڈونا میں سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے اور اٹھ کر بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے نیز برعکس گلونائن کے سر کو ننگا رکھنے سے درد سر میں آرام ہوتا ہے۔
گلونائن کا مریض شراب سے نشیات سے نیز دماغی محنت سے زیادہ پریشان ہوتا ہے۔ بحالت درد سر لکھنے اور سوچنے کے ناقابل ہوتا ہے۔ بحالت درد سر لکھتے وقت اس کے ہاتھ کانپتے ہیں۔
ڈاکٹر فیرنگٹن لکھتے ہیں گلونائن ٹائپ بنانے والوں کے سر کی تکلیفات کے لئے یا ان لوگوں کی جو لگاتار گیس کی روشنی کے نیچے کام کرتے ہیں مفید ہے۔ سورج نکلنے پر درد سر آفتاب کے ساتھ بڑھے اور گھٹے اس کا بڑا عمل ہے۔ دھوپ لگنے سے پیدا شدہ عوارضات اس کی حد میں آتے ہیں۔ سر پر کسی قسم کی گرمی بھی برداشت نہیں ہوتی سیدھے کھڑے ہونے سے یا سیدھے بیٹھنے سے بگڑ جاتا ہے نیز لیٹنے سے یا اپنی جگہ سے اٹھنے پر چکر ہوتا ہے۔ سر میں گرمی اور چمکن گلونائن کی مخصوص علامات ہیں۔
ذکی الحسی اس دوا کے اندر غضب کی ہوتی ہے مریض کسی چھونے سے چھوٹے جھٹکے کو بھی برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ اس سے درد سر بڑھتا ہے۔
بہت سے درد گدی اور دماغ کے پیندے سے بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ گدی میں نوچن، گدی میں شدید درد جو آنکھوں اور کنپٹیوں میں جاتے احساس جیسے کوئی چیز گدی کی پشت سے اوپر کی جانب اعصاب میں سے ہوتی ہوئی سر کو آرہی ہے سن یاس کے زمانہ کی تکلیفات خصوصاً تمتماہٹ کے دورے اور درد سر۔
عجیب احساسات یہ ہیں ٹھوڑی کا لمبا محسوس ہونا سینہ کا شکنجے میں کسا محسوس ہونا، دماغ پھیلتا یا لہروں کی طرح اٹھتا بیٹھتا محسوس ہو۔ ایسا محسوس ہو جیسے چاندی میں سے کوئی چیز باہر پھینکی جا رہی ہے ایسا محسوس ہو جیسے گرم پانی گردن سے اوپر کی طرف دوڑ رہا ہے ایسا محسوس ہو جیسے گردن ہاتھ سے دبائی جا رہی ہے جیسے آنکھیں اندر سے باہر کی طرف کھینچی جا رہی ہیں۔ بائیں کان میں شور و غل ایسا محسوس ہو جیسے دل سے آ رہا ہے چہرہ پھولا متورم محسوس ہو جیسے قلب حلق تک اٹھ آئے گا گلونائن کے درد پھاڑنے والے، چمکن والے، پھٹنے والے چیرنے والے بجانے لگنے کے سے ہوتے ہیں یہ کندھوں کے درمیان جلن ہوتی ہے مریض بعض اوقات بالوں

کے بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتا۔ کپڑے تنگ محسوس ہوتے ہیں۔ گلونائن سرخ چہکدار رنگ والی، نروس ابھری ذکی الحس عورتوں اور اعصابی، دموی مزاج مریضوں کے لئے جو جلد تکلیف میں مبتلا ہو جائیں مفید ہے۔ پرانے زخموں کے نشان پھر پک جائیں۔ معرق بالانسا، میں ٹانگ ٹھنڈی اور مرجھائی ہوئی ہو۔ آپ نے ہمیں کہا تھے یہ سستی کام کرنے کو طبیعت نہ چاہے بے حد چڑچڑاپن، ذرا سی مخالفت سے جلد غصہ میں آ جائے۔ جس سے سر کی درد کی علامات پیدا ہو جائیں۔ آزمائش میں تیز طاقت نے تمام جسم پر خارش پیدا کر دی جو بعد میں کیل اور پھوڑوں میں تبدیل ہو گئی۔

علامات

دماغ: خیالات میں پراگندگی، مریض یہ نہیں بتا سکتا کہ وہ کہاں ہے۔ جانی پہچانی سڑکیں اجنبی معلوم ہوں۔ گھر کا راستہ لمبا معلوم ہو۔ اس بات کو بھول جائے کہ وہ گلی کے کس جانب رہتا ہے۔ بے ہوش ہو کر گر جائے۔ دھڑکن اور سر میں خون چڑھ جانے کے بعد دیگ سے دورے، دوروں کے درمیان روئے اور کانپے۔ پریشانی، بھاگ جانے کی کوشش لیے دورے پاگل ہو جائے اور کھڑکی سے پھاندنا چاہے۔ موت کے آنے کا اندیشہ دور کر اسے خود ہی دبا لیتا ہے۔

سر۔ چکر جس کی زیادتی جھکنے سے، سر ہلانے سے دور ہو۔ ذرا اوپر کھلی ہوا میں تسلی کے ساتھ اور بینائی میں دھندلاپن کے ساتھ ہو۔ سر کو پیچھے کی طرف جھکانے کی یا دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر پیچھے رکھنے کی رغبت۔ اس امر کا احساس جیسے سر بہت بڑا ہے (ارجنٹم نائٹریکم، بوویسٹا، سمی سی فیوگا، نکس)۔ سر میں بھرا ہوا، سر میں چٹکن، صاف طور پر احساس (دیلاڈونا) سر میں ٹپکن بغیر درد کے۔ اس امر کا احساس جیسے خون سر کو چڑھ رہا ہے (بیلاڈونا) اس امر کا احساس جیسے سر نیچے کی طرف لٹکا ہوا ہے۔ آنکھوں اور ناک کے اوپر نیز کانوں کے پیچھے کھینچنے والا درد جس کے بعد حلق میں دم گھٹنے کا احساس ہو۔ کھوپڑی بہت چھوٹی معلوم ہو اور یہ احساس ہو جیسے کہ دماغ کھوپڑی کو پھاڑ کر باہر نکل رہا ہے۔ دل کی دھڑکن کا فعل شدید ہو جائے اور تمام جسم کے اوپر ٹپکن دکھائی دے۔ تمام سر میں بھونرے کے سے درد کا سا احساس۔ سر ہلانے سے ڈر سے ایسا محسوس ہو کر اگر سر ہل جائے گا تو سر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر جائے گا۔ سر میں، پیشانی میں، کنپٹیوں میں، چاند میں، گدی میں ٹپکن جس کی زیادتی حرکت سے ہو اور جس میں کچی چاپ بیٹھے بیٹھے اور دبانے سے ہو۔ دماغ میں لرزن کا احساس۔ دماغ میں درد سے نبض کی ہر حرکت پر دماغ میں نیچے اوپر ہونے یا لہر دار کا احساس ہو۔ (چائنا)، کنپٹیوں کی شریانوں میں ٹپکن جو ابھری ہوئی اور رسیوں کی طرح معلوم ہوں۔ گدی میں شدید درد جو آنکھوں اور کنپٹیوں تک پھیلے۔ درد سر دماغ کی گہرائی میں نیچے سے اوپر اٹھے اور ناک تک جائے۔ درد سر اور نبض کی تیزی ایک ہی وقت میں بڑھے اور ایک ہی وقت میں کم ہو۔ درد سر تلی کے ساتھ، نیز معدہ میں بھاری درد کے ساتھ، درد سر جس کی زیادتی بیچ اور قبل دوپہر ہو۔ سر ہلانے سے درد سر بڑھے نیز حرکت سے، اور کھلی ہوا میں اور دبانے سے کم ہو۔ درد سر اور ٹپکن جو دھوپ سے بڑھ جائے (بیلاڈونا، نیٹرم کارب) سر پر گرمی جیسے کہ گیس لیمپ کے نیچے کام کرنے والوں کو ہوا میں یا حبس کے بجائے ہو لگنے کے اثرات

کرتی ہے سر میں بھاری پن مگر سر تکیہ پر نہ رکھا جا سکے سر میں کسی قسم کی بھی گرمی کی برداشت نہ ہو سورج سے تعلق رکھنے والے درد جو سورج کے چڑھنے اور گھٹنے سے بڑھیں اور کم ہوں، حاملہ مستورات میں خون کا دورہ سر کو چڑھے سکتہ کا خدشہ ورم الدماغ۔ درد سر نیچے سے اوپر کو جاتے، پیشانی کے درد سر گرم پسینے کے ساتھ کم ہو سر کا درد جس میں مریض ایک طرف کو ڈھلکا رہے، سر ہر طرف اور پیچھے درد سر جس میں پیشاب کی مقدار بڑھ جائے سن سٹروک، لو لگنا، چکر اور شدید درد، چہرہ پیلا اور نبض کمزور، نفس میں رقت اور ثقل غنودگی، سر میں ٹپکن پھر ضعف، گل سرخ یا نیلگوں، آنکھیں غیر متحرک، نبض بھری ہوئی اور آہستہ، زبان پر میل اور بھوک مفقود، سر کو سیدھا رکھنے کی مسلسل کوشش۔

آنکھ ۔ آنکھوں کے سامنے بجلی کی سی کوند اور ستارے، نیچے جھکنے سے آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان، ہر ٹیک کے ساتھ چیزیں ناچتی دکھائی دیں، آنکھوں میں درد، دباؤ اور آنکھیں باہر نکلی ہوتیں، آنکھیں سرخ، خوف زدہ نظر وحشیانہ دیکھنا ڈھونڈنا، بھینگاپن، پتلیاں پھیلی ہوتی آنکھیں اوپر کی طرف چڑھی ہوتیں دیکھا ڈھونڈنا، ہر چیز آدھی روشن اور آدھی تاریک نظر آئے حروف چھوٹے معلوم ہوں، سن سٹروک میں پتلیاں سکڑ جائیں روشنی برداشت نہ ہو سکے آنکھوں میں اینٹھن اور پھڑکن۔

کان ۔ بہرہ پن، کان بند معلوم ہوں کانوں کے اندر گھنٹہ بجنے کی آوازیں، رگیں دھڑکتی دکھائی دیں، داہنے کان میں اندر سے باہر کی جانب ٹیکن دار درد، کان سرخ، کانوں میں اور کانوں کے گرد بھراؤ کا احساس۔

چہرہ ۔ لو لگنے کی حالت میں اور دوری کیفیت میں پیلا، درد سر کی حالت میں تمتمایا ہوا اور گرم چہرے میں سرخی تنے اور جائے، چہرہ گرم، بھیگی بھیگی، پسینے سے تر، اوپری ناک کی جڑ میں درد، چہرے کا درد جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو، چہرے کا درد عضلات میں تشنج، چہرے کا درد، رخسار کی ہڈی اور نچلے جبڑے کے درمیانی عضلہ میں نوچنے والا درد، چہرے پر پسینہ، نفس خراٹے دار، غشی، بوسیدہ دانت سے اچانک اعصابی درد، آنکھیں جو کنپٹی میں مجتمع ہو جائیں، سر بھاری ہو اور تکیہ پر رکھ نہ سکے، سن سٹروک میں بستر سے بیٹھ جائیں، نچلا ہونٹ متورم محسوس ہو، ٹھوڑی لمبی محسوس ہو۔

منہ ۔ تمام دانتوں میں ٹیکن والا درد، دانت لمبے محسوس ہوں، دانت بوسیدہ ہو جاتیں، مسوڑھوں میں چاقو لگنے کے سے درد جن کی زیادتی گرم چیزیں لگانے سے ہو اور کمی ٹھنڈک سے، زبان میں طاقت کی کمی اور خیالات میں پراگندگی کی وجہ سے بول چال میں دقت، غشی کے دوران میں منہ پر جھاگ، سخت تالو پر پھوڑے کے درد اور ورم کا احساس ٹیکن کے ساتھ۔

حلق ۔ حلق میں اور نرم تالو میں خارش، ایسا محسوس ہو جیسے حلق میں ورم آ رہا ہے گلا بھرا معلوم ہو، کالر کھولنا پڑے دم گھٹتا محسوس ہو، نرم تالو خشک اور کھچتا محسوس ہو، حنجرہ اور حلق میں سکڑن۔

معدہ ۔ تمباکو نوشی کی خواہش بڑھی ہوتی، دوری کیفیتوں میں اور لو لگنے کی حالت میں متلی اور قے، ڈکار، متلی معدہ میں گرانی کا احساس، نیز ٹیکن، بھوک بڑھی ہوتی جس سے مریضوں میں دوران خون کی کمی کے ساتھ معدے میں درد ٹھنڈے پانی کی خواہش شراب سے تمام تکلیفات بڑھ جائیں سر میں پانی اتر آنے HYDROCEPHALNS

میں زیادتی قے۔

شکم۔ قبض، برابر سر میں درد اور خارش کے ساتھ۔ شکم میں پاخانہ کے پہلے اور بعد میں نوچنے کے ساتھ بہت مقدار میں زیادہ، سیاہی مائل۔ شکم میں گڑگڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسے دست ہونے لگے، آنتوں میں گڑگڑاہٹ، تشنج، ریاح کے اخراج کے ساتھ اسہال حیض کے اچانک رک جانے کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض کے بجائے سر میں درد کی کیفیت پیدا ہو جائے۔ سن یاس میں چہرے کی تمازت، سر میں توجہ، تشنج، بے ہوشی، چکر اور پاؤں متورم ہونا۔ بحالت وضع حمل اور بحالت خونی بخار تشنجی دورے جس میں مریض بے ہوش ہو جاتے، چہرہ چمکدار سرخ ہو جاتے، پھول جاتے، نبض بھری ہوئی اور سخت ہو، پیشاب کی زیادتی ہو اور البیومن ہو۔ حیض سے قبل، دوران اور بعد یا حیض نہ ہونے کی بجائے درد سر، سر میں بھاری پن اور ٹپکن۔

آلات تنفس۔ گہری سانس لینے کی خواہش، سینہ میں سکڑان اور تنگی کا احساس، تنفس میں دقت، ذرا سے تنفس میں تکلیف، تنفس تیز، سینے کے گرد گرمی ہونے کا احساس، سر اور سینہ میں بھیجے کا احساس جیسے گرم مکان میں کام کرنے سے ہو، سینہ اور سر کو جیسے بعد، نیچے سے خون کا چڑھنا۔

قلب اور نبض۔ دل کے فعل میں شدت، تمام جسم کے اوپر ٹپکن معلوم ہو، دل میں دکھائی دینے والی دھڑکن، کندھوں تک بائیں جانب پھیلا، نبض تیز کے بعد گرنے سے بڑھے اور کم ہو، حالت لیٹنے کے نبض کمزور اور آہستہ۔ درد سر کی حالت میں اور تیز چلنے وقت نبض تیز بھری ہوئی، قلب میں تیز درد جو جھکنے پر کندھوں کے درمیان تک جائے۔ لیٹی ہوئی حالت میں قلب کے تمام جسم میں دھڑکنے کی آواز، ایسی حالت میں بعض مرتبہ مجبور ہو کے مریض سیڑھی پر چڑھ سکے، تھوڑی سی محنت دل کی طرف خون کے دوران کو تیز کر دے اور غشی ہو، تمام جسم میں ٹپکن، انگلیوں کی نوکوں تک قلب میں دھڑکن جیسے محسوس ہو۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کے گرد سکڑان، گردن کی پشت میں ٹپکن، بشمول کے نیچے گرم احساس، تمام ریڑھ کے نیچے تک درد، درد سر کے ساتھ گردن کی پشت اکڑ جائے، کندھے کی ہڈیوں کے درمیان جلن پیدا ہوتی ہے۔

مخصوص خواص۔ بیہوش کر دینے والا، آدھ سنک، ہو جانا، تمام جسم میں بغیر درد کے ٹپکن، غش کھا کر گر جانا، تشنج اور منہ میں جھاگ کے ساتھ درد سر میں خون کے دوران وغیرہ کے ساتھ۔

ہاتھ پاؤں جلد۔ تمام جسم پر خارش، زیادہ تر بازوؤں اور ٹانگوں میں، تمام اعضاء میں کھینچنے والے درد، پنجہ میں درد، درد سر کے بعد کلائی میں کمزوری، بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں بائی کے درد، درد سر کے دوران دائیں گھٹنے اور گھٹنے جواب دے دیں، اعضاء میں کمزوری کی وجہ سے اٹھ نہ سکے، پاؤں ٹھنڈے، تشنج اور درد گردن کے ساتھ۔

بخار۔ عام گرمی، گرمی کی شکایت گرمی کی طرح اور پانی معلوم ہو، پسینہ کی زیادتی، زیادہ تر چہرے اور سینہ پر، سردی بخار میں جلدی گرم ہو جانے کے بعد پسینے کے ساتھ، قے کے ساتھ سر جیسے شکنجے میں کسا ہو۔

نیند۔ غنودگی، جمائیاں، بے چینی کی نیند، خوف کے ساتھ جاگے، پراگندہ خواب، نیند سے جگانا مشکل ہو۔

کمی اور زیادتی۔ درد سر جھکنے سے یا نیچا لیٹنے سے یا ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے کم ہوتا ہے، آگے کی طرف جھکنے سے

اور قریب قریب ہر حرکت سے درد سر بڑھتا ہے زیادہ گرمی یا سردی سے دماغ میں اجتماع خون ہوتا ہے گرمی سے عموماً تکلیفات بڑھتی ہیں یہاں تک کہ بعض وقت تشنج پیدا ہو جاتا ہے مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں بال کٹوانے سے دھوپ یا آگ کی گرمی سے بدنتائج پیدا ہوتے ہیں۔ حرکت کے ساتھ درد سر بڑھتا اور گھٹتا ہے شراب سے تکلیفات بڑھتی ہیں درد نیچے سے اوپر کی طرف گدی سے پیچھے کی طرف جاتے ہیں۔ دبانے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے دھوپ میں ٹوپی کی گرمی میں چوٹ کی وجہ سے تکلیفات بڑھتی ہیں، اچار سے، نشاستے سے لیٹنے سے۔ ونیز صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بائیں جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے تمام موسم گرما میں درد سر جو سورج کے ساتھ بڑھتا اور گھٹتا ہے جھٹکے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ تیسری سے تیس... تک۔ درد قلب، دمہ اور دل کے فیل ہونے کی حالت میں فوری سکون کے لئے ٹنکچر ایک قطرہ سے ۱ قطرہ تک فی خوراک دی جا سکتی ہے۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیفیا کانائٹ نکس وامیکا سے زائل ہو جاتا ہے۔

مقابلہ کرو۔ ایمل نائٹریٹ، اکٹیا ریسی موسا، سر میں لہریں کا احساس، ایتھوزیم اور نکس وومیکا بجائی گلیئیں اور بزرگوں کا بھول جانا، بیلاڈونا، ایپی، ہیوسس، وربروئیے جانے کا ڈر، جلسیمیم، رکھرکی سے پھاندنے کی رغبت، سنگونیریا درد سر صبح کے ساتھ ساتھ، نائٹرک ایسڈ اور بیلاڈونا، جھٹکے سے ذکی الحسی، تھوئس درد سر چہرے میں اور خواتی رنگ کے ساتھ بریگیویم اور فاسفورس، کندھوں کے درمیان جلن، ڈیجی ٹیلس اور ڈانٹس کو ریا، درد سر جو ناک تک آتے اسپیگیلیا، انگلیوں کا پھیل جانا امل نائٹریٹ، سلفر، سنگونیریا اور کن یاس کے زمانہ میں تمتاہٹ کے دورے۔

Glycerinum; گلیسرینم

CHEMICAL SYMBOL : CH0 OH. CHOH CH2 OH

SYNONYMS : Glycerine

ہومیوپیتھی میں جب اس دوا کی طاقتیں اٹھائی جاتی ہیں تو یہ دوا بہت گہرا اثر کرتی ہے۔ ریشوں کے اندر نشوونما پیدا کرتی ہے۔ اور اسی لئے یہ دوا سوکھے کی بیماری ہیں گردوں میں، دماغی اور جسمانی کمزوری میں اور ذیابیطس میں مفید ہے یہ دوا اعضاء میں نشوونما کے اندر تبدیلی ڈالتی ہے مگر اس کا اثر ثانی نشوونما کی حالت کو بڑھاتا ہے۔

علامات

سر۔ بھرا معلوم ہونے کے، دماغی طور پر پراگندگی حیض سے دوران قبل شدید درد سر گدی میں بھاری پن۔

ناک۔ ناک بند چھینکیں، تحریک پیدا کرنے والا نزلہ، بلغمی جھلیوں میں رنگین کا احساس، دماغ سے رطوبت قطرہ قطرہ حلق میں گرے۔

سینہ۔ بار بار ہونے والی چھوٹی کھانسی سینے میں کمزوری کے ساتھ سینہ بھرا معلوم ہو۔ انفلوئنزہ سے پیدا شدہ نمونیا۔

مثانہ۔ پیشاب مقدار میں زیادہ بار بار ہو، مخصوص مناسب بڑھ جائے شکر بھی بڑھ جائے ذیابیطس۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض مقدار میں زیادہ زیادہ وقت تک رہے رحم میں نیچے دبانے والے بوجھ کے ساتھ،

ہاتھ گرم رہتی ہیں۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ پاؤں سرد کریں گرم ہوں اور چبھنے کا احساس ہو، ہاتھوں کے درد مسلسل رہیں۔

طاقت ۔ مدر ٹنکچر اور اونچی طاقتیں۔ ڈاکٹر کنٹ نے اس دوا کو صحت سے بیش دیا ہے۔ ٹیلر کے حصے کے بعد وہ بہت اونچی طاقت میں اس دوا کو استعمال کرتے ہیں۔

ایک ہومیو نے بچے میں خاص کیلشیم اور لیوکوس ملا کر دن میں تین بار دینا سخت قسم کی کمی خون کے لئے نہایت مفید ہے۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو۔ فیکلک ایسڈ، بلسم، پیم، سکلیریا۔

Glechoma Hederacea

NATURAL ORDER : Labiatae

گلکوما ہڈراشیا

یہ دوا بواسیر میں اس وقت کام آتی ہے جب مقعد میں تحریک اور سیلان خون ہو، مقعد میں معدے کا احساس ہوتا ہے۔ اسہال میں اور اس کھانسی میں جس میں کہ جھڑے کے اندر تحریک ہو مفید ثابت ہوتی ہے۔

طاقت ۔ مدر ٹنکچر اور نچلی طاقتیں۔

Gambogia

SYNONYMS : Gracinia Morella, Gumni

گمبوجیا

ہومیوپیتھی میں اس دوا نے اسہال کے لئے کافی شہرت حاصل کی ہے خصوصاً بوڑھے آدمیوں کو جب پانی کے مقدار میں زیادہ دست شروع ہو جائیں تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ دستوں کے قبل ناف کے گرد ازحد قرقر ہوتی ہے۔ مسلسل حاجت کے بعد دست یکایک خارج ہوتا ہے۔ دست کے بعد بہت کچھ سکون ہو جاتا ہے۔ دست زرد اور خون ملے ہوتے ہیں۔ دستوں کے وقت مقعد میں جلن، چھیلن اور سوزش ہوتی ہے۔

گمبوجیا کے اندر شدید قے اور دست غشی کے ساتھ بھی پائے جاتے ہیں اوپر بیان کردہ مضمون سے یہ نہ خیال کرنا چاہیے کہ گمبوجیا کا اثر صرف آنتوں تک محدود ہے بلکہ اس کا اثر آنکھوں میں، حلق میں اور پانی کی تکلیفات میں بھی ہوتا ہے کہ جیسے درد جیسے چوٹ یا موچ آگئی ہو کر چوٹ لگ جانے کے بعد یہ دوا بہت حد تک مفید ہے۔ دکھن میں پھیلنے والے درد پائے جاتے ہیں۔ مگر جلن دار درد کی نمائش اس دوا میں زیادہ ملتی ہے جگر میں جلن بھی دیکھی جاتی ہے چنانچہ جگر میں اس کا اثر بہت نمایاں ہوتا ہے اور جگر کیلئے یہ ایک بہترین دواؤں میں سے ہے اور بہت بھاری میں پائی جاتی ہے تمام جسم میں پھوڑے کا سا درد۔

علامات

سر ۔ چکر، صبح کے وقت اٹھنے پر آرام کرنے کی حالت میں اور حرکت کے دوران باہر میں دھندلا سا معلوم ہو جیسے چوٹ لگی ہو۔ چند یوم قبل دو پہر جس کی کمی محسوس ہوا میں ہو سر میں بھاری پن اور غنودگی، سر میں تمتماہٹ پسینے کے ساتھ۔

آنکھ: اندرونی کونے میں خارش آنکھ ملنے کے بعد آنکھ سے تیز سوزش پیدا کرنے والے آنسو بہیں۔ نیز میں کی کھلی ہوا میں ہو رات کے وقت پڑھتے ہوئے چپک جائیں۔ صبح کے وقت پپوٹوں میں جلن۔ شام کے وقت آنکھوں میں شدید خارش، آنکھوں میں شدید جلن اور روشنی برداشت نہ ہو سکے شام کے وقت یا بعد دوپہر میں کی کھلی ہوا میں چلنے سے ہو کر صبح کے وقت تکلیف پھر عود کر آئے۔

ناک: دن کے وقت چھینکیں، شدید مزمن چھینکیں، داہنے نتھنے میں زخم جلنداز درد کے ساتھ۔ ناک میں رطوبت کثیف بادامی جس میں سے پیپ کا سا تعفن آئے۔ داہنے نتھنے میں خشکی۔

حلق: حلق کے داہنے طرف شدید ڈنک کا سا احساس، نگلتے وقت حلق کے داہنے طرف ڈنک لگنے کے سے درد، گردن کو باہر سے چھونے سے حلق میں پھوڑے کا سا درد، ہو حلق میں کھرکھراہٹ اور جلن ... کی وجہ سے مسلسل کھنکھارا جائے۔ حلق متورم محسوس ہو۔

آلات ہضم: دانتوں کے کناروں پر سردی کا احساس، معدے میں بے حد تحریک، جلن، نیز زبان اور حلق میں خشکی، غذا کے بعد معدے میں درد، فم معدہ میں ذکی الحسی، پاخانہ کے بعد شکم میں درد اور ریاح سے ابھار، شکم میں گڑگڑاہٹ، پیچش، کمر میں درد کے ساتھ اسہال یکا یک اور زور سے مسلسل ریاح کے ساتھ، دست صفراوی، پاخانے کے بعد مروڑ اور مقعد میں جلن، آنتوں کے تمام میں دبانے سے ذکی الحسی، موسم گرما میں بڑے آدمیوں کے پانی کے سے پتلے اسہال، دبلے پن میں درد، جگر میں درد، شدید دست اور پاخانے کے بعد کمزوری غشی کی حد تک کے ساتھ، غذا سے نفرت، معدے میں زخم کا سا درد جو کھانے کے بعد غائب ہو جاتے، بار بار ریاح کے اخراج خصوصاً شام کو اور رات کے وقت، سخت پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن ہو، نیز دست اور مزید دست جس میں آنول ملی ہو اور ان کے قبل ناف کے گرد شدید کھنچن ہو۔

اعضاء: کمر میں درد، جیسے کوئی بیٹھی گئی ہو یا چوٹ لگ گئی ہو، ریڑھ کی ہڈی کا میں کرزن، پنڈلی میں اینٹھن، پاؤں کی انگلیوں میں سکڑن کے ساتھ پاؤں میں بھاری پن۔

مخصوص خواص: جسم کے مختلف حصص میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس اور خارش، چوٹ کے سے درد، اندرونی میں چبھن، مختلف حصص میں جلن، جلنداز اور ڈنک لگنے کے سے درد، پریشانی کے ساتھ ہی ساتھ حدت۔

بخار: جاڑا اعضائی، ڈکاریں، جمائیاں، پیاس، کمر میں درد اور تمام جسم پر چیونٹیوں کے کاٹنے کے سے احساس کے ساتھ، شام سے صبح تک جاڑا ہو جس سے شروع ہو اور جس کے ساتھ تمام جسم ٹھنڈا ہو۔ شدید بخار، پریشانی اور پسینے کے ساتھ، رات کے وقت تمام جسم پر پسینہ۔

کمی اور زیادتی: جنبت کی علامات حرکت سے اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ شام کے وقت اور رات کو تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

ڈاکٹر ویڈا ہام کو خیال ہے کہ اس دوا کو پھیپھڑوں کی دق میں پھیپھڑوں پر خصوصاً مفید ثابت ہونا چاہیے چنانچہ ابتدائی دق اس کے بعد تجربہ استعمال اور دیگر علامات کے بموجب اندرونی ادویہ سے چند ہفتوں میں درست ہوتی ہے۔

تعلق: اس کا اثر کیمفر ہومیوفیا کاربونکا کو حسب ارادہ سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: ایپوسائنم کینیبینم پاخانہ یکا یک نکلے لیکن کبوجیا میں پاخانے کے پہلے کھنچن ہوتی ہے جس کو پاخانہ کے

بعد آرام ہو جاتا ہے۔

کروٹن ٹگ دست پچکاری کی طرح چلتے ہیں لیکن گمبوجیا میں کروٹن کی طرح دستوں کی زیادتی کھانے یا پینے کے بعد نہیں ہوتی۔

Gummi Gutti — گمی گٹی دیکھئے گمبوجیا

SYNONYMS : Gambogia

Gunpowder — گن پاؤڈر

SYNONYMS : Black Gunpower; Carbon sulphur Potassium Nitricum.

زمانہ قدیم کی بارود

اس دوا میں کاربن، سلفر اور پوٹاشیم نائٹریٹ ملے ہوتے ہیں فوجی سپاہیوں میں عام طور پر سوزاک، آتشک اور خون کی خرابی خصوصاً پھوڑوں میں استعمال ہوتی رہی ہے لندن پولیس اس کو پھوڑوں کی دوا سمجھتی ہے چنانچہ ان کا معمول ہے کہ چھ پیسے کا گن پاوڈر بازار سے خرید لو اور ایک چٹکی جمعرات کے وقت اور صبح یعنی دو بار دن میں، چار روز تک کھاتے رہو کچھ وقت کے لئے چھوڑ کر اگر ضروری ہو تو دوبارہ استعمال کرو پھوڑے درست ہو جائیں گے اور خون صاف ہو جائے گا یہ خیالات لندن پولیس میں مروج ہیں۔ کیپٹن رولینڈ ابھرنے بتایا کہ گڈریئے عام طور پر اپنی روٹی اور مکھن پر اس کو چھڑکتے ہیں تاکہ بھیڑوں سے خارش کا کوئی اثر ان کو نہ ہو۔ ڈاکٹر کلارک نے اس دوا کو وہم میں اپنے اوپر آزمایا، آزمائش میں ان کو داہنی بھوں اور ناک کے داہنی طرف خارش ہوئی جو یک گونہ اور مستقل نشان اس خارش کے موجود ہے ڈاکٹر کلارک کا خیال ہے کہ یہ جنگ کی دوا ہے مطلب یہ کہ گن پاوڈر دوا میں دافع عفونت ہے اور تمام ایسے زخموں کو جن کے اندر کی کیفیتیں شروع ہو جائیں مفید ثابت ہوتا ہے مگر سب سے بہتر کام یہ اس وقت کرتا ہے جب کہ خون کے اندر زہر آگیا ہو یہ دوا زخموں میں گنگرین کے لئے حفظ تقدم کے طور پر استعمال ہوتی ہے جب پھوڑے بار بار نکلیں تو بھی اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے بعض جگہ اس کا جو شاندہ بچوں کے کیڑے نکالنے کے لئے نہایت کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے گن پاوڈر بہت سی قسم کی پکنے کی کیفیتوں میں کام دیتا ہے اسی بنا پر ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ ایسی حالتوں میں بلا تامل دوسری منتخب شدہ یا مثل ادویہ کے ساتھ کے   بجائے اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے کیوں کہ یہ کسی دوا کے اثر میں خلل انداز نہیں ہوتی۔

گن پاوڈر کا سب سے بڑا استعمال سمی، بلغمی اور زہریلی کیفیتوں میں ہوتا ہے خصوصاً جب ان کے ساتھ پھوڑے پھنسیاں ورم اور جلد کی بدرنگی موجود ہو چونکہ اس دوا میں خون کے اندر زہر بہت نمایاں ہوتا ہے اس لئے کاربنکل کے لئے یہ بہترین ادویہ میں سے ہے ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ دوران آزمائش اس دوا سے اگر بیمار کرتا

پیدا ہوا مصنف نے اس دوا کو اکزیما میں مفید پایا ہے ڈاکٹر لمن کے خیال کے مطابق یہ ناسور کے علاج میں ایک بہترین دوا ہوا کرتی ہے۔

دانتوں کے اندر زخم بنے ہوئے اگر دانتوں کو نکلوا دیا جائے تو ایک ناسور بن جاتا ہے جو جلد ختم نہیں ہوتا ایسی حالت میں یہ دوا سائی لیشیا سے کہیں بڑھ کر کام کرتی ہے اور ناسور کو جلد مندمل کر دیتی ہے۔

طاقت : نمبر ۳۰

گاہ گاہ ہیپر سلفر کی خوراک گن پاؤڈر میں دینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے خاص طور پر اس کے ساتھ کیلنڈولا کے محلول کا استعمال مناسب ہوا کرتا ہے غدودوں کی متعدی تکلیفات میں تھوجا سیلیشیا برٹیا کارب کے مشابہ ہے

Gurona

گورانا

NATURAL ORDER : Sapundaceae
SYNONYMS : Pauplina Sorbilis
Brazilian Cocca

دیکھیے

پولینیا ساربلیس

Guarea Trichiloides

گواریا

NATURAL ORDER : Meliaceae
SYNONYMS : Red wood
PARTS USED : The bark
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا سے آنکھوں کی تکلیفات، آنکھ کی جھلیاں اور ناخونہ درست ہوتے ہیں ڈاکٹر آر کے گھوش نے اس سے ان تکلیفوں کے صحت یاب کرنے میں کافی مدد لی ہے چنانچہ ان کا خیال ہے کہ گواریا مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ ایک ڈرام پانی میں ملا کر محلول استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

سر میں اس امر کا احساس جیسے کہ دماغ آگے کی طرف گر رہا ہے اور یہ احساس جیسا کہ سر میں چوٹ لگی ہے جس سے سن ہو گیا ہے اور دماغ میں سوچنے کی طاقت نہیں رہی آنکھ کی علامتیں اور قوت سامعہ میں کمی یکے بعد دیگرے مشاہدہ ہوتی ہیں دو ہیضوں کے درمیان خون کا سیلان بھی پایا جاتا ہے ہڈیوں کی جھلیوں میں اور جلد پر پھٹے اور خارش کے دانے جلن کے ساتھ پائے جاتے ہیں پسینے سے تیز بو آتی ہے سکڑن کے احساس تمام جسم میں موجود ہوتے ہیں۔ تمام جسم میں یکا یک جھٹکے، جوڑوں کے بے درد گھٹنے میں سرخ رنگ کا سیال پھوڑا اس سے درست ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں نیند کا غلبہ بہت سی علامات ناک اور گلے میں بھی مشاہدہ ہوتی ہیں۔

علامات

سر - اس امر کا احساس جیسا کہ دماغ آگے کی طرف گر رہا ہے سر میں چوٹ کا سا احساس جبکہ جب جھکا ہوا شے کا اوپر

والی جانب نیچے کو دکھائی دے۔ پیشانی میں سکڑن، بھاری کا پن اور صدمے۔ گدی میں سکڑن اور پھوڑے لگنا۔

آنکھ:۔ آشوب چشم، آنسوؤں کے غدودوں کا متورم ہونا۔ ڈھیلوں میں ایسا درد جیسے رونے کے بعد ہوتا ہے ڈھیلے میں پھاڑنے والا درد۔ تناؤ، پتلیاں پھیل ہوتیں، اشیاء نیلی رنگ کی معلوم ہوں۔ بحالت چکلا شیا کا اوپر کا حصہ نیچے معلوم ہو۔ آنکھوں کی علامات قوت سامعہ میں کمی کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوں۔ بخار کے دوران آنکھوں میں درد، آنکھوں سے بھاری پن کے، آنکھوں کے نیچے ورم، نا خورہ۔

آلات تناسل زنانہ:۔ درد زہ رک جائے، انفعال مقدار میں کم، حیض کے بعد متعفن لیکوریا، دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان، شرمگاہ پر کھجلی۔

آلات تنفس:۔ کھانسی خشک بھونکنے والی، شدید گہری، یا بلغم کے ساتھ۔ کھانسی جس کے ساتھ پسینہ، درد اور سینہ میں سکڑن کا احساس ہو، کھانسی رونے کے بعد، نیند آنے پر، جاڑا لگنے کے بعد، حنجرے میں تحریک، تنفس سو اپھولا کا سا، بحالت جاگنا، تنفس میں دقت، سینہ میں کھوکھلے پن کا احساس، آلات تنفس کی علامات اگلے پہر یا تھکنے سے بڑھ جائیں۔

اطراف:۔ جوڑوں میں کڑکن، ہڈیوں میں رات کے وقت درد، ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد، ہڈیوں کا سڑنا۔

جلد:۔ جلد پر نیلے دھبے، کانوں کے پیچھے کھجلی کے دانے، خارش، اُبھرے سرخ رنگ کا سل پھوڑا۔

بخار:۔ جاڑے کے بعد بخار پسینہ کے ساتھ، جسم کے اوپر والے حصہ میں حدت، ہڈیوں میں ٹھنڈک، پسینہ کھانے کے دوران اور کھانے کے بعد، پسینہ سے تیز بو۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات تیز ہواؤں سے اور ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہیں۔ گرم چیزوں کے پینے سے اور گرم کمرے میں بیٹھنے سے آرام محسوس ہوتا ہے، ہڈیوں میں درد رات کے وقت بڑھ جاتے ہیں۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔ دو حیضوں کے درمیان خون (بوروسٹا)۔ کروٹیلس (سر پر چوٹ کا احساس) آرنیکا (ہوممکا) مرک اور سلیسا (ہڈیوں میں درد)

گواؤ

Guao

NATURAL ORDER : Anacardiaceae
SYNONYMS : Comocladia Dentata
Bastard Erazil wood.
PARTS USED : Leaues and bark
TINCTURE : *Drug Strength 1/10*

دیکھیے
کوموکلیڈیا

Guaiacum Officinalé

NATURAL ORDER : Gygophyllaceae
SYNONYMS : Jamaica Guiacum
PARTS USED : The Resin
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی اور دافع سورک ہے۔ یہ بائی کے دردوں میں، گٹھیا میں کام آتی ہے۔ پیشاب اور پسینہ بڑھ جاتا ہے۔ حال ہی میں ایلوپیتھی میں اس دوا کا استعمال ہونے لگا ہے۔ اس کا اثر ریشہ دار جھلیوں پر عضلات پر، جوڑوں پر اور ہڈیوں پر ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ جوڑ بندوں کو سکیڑ دیتی ہے اور بدوضعی پیدا کر دیتی ہے۔ جوڑوں پر گٹھیا کی گانٹھیں نمودار ہو جاتی ہیں۔ ان تکلیفات میں جہاں گوائیکم دوا ہوتی ہے، ماؤف حصہ چھونے سے ذکی الحس ہوتے ہیں اور گرمی سے یا سینکنے سے ان کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مفلس اور ان لوگوں کے بائی کے دردوں میں جنہوں نے پارے کا زیادہ استعمال کیا ہو یہ دوا بیش قیمت سمجھی جاتی ہے۔ حلق کے غدود متورم ہو جانے میں یا آتشک حلق کے درد میں یہ دوا مفید ہوتی ہے اور ایسے حالات میں حلق میں جلن اس کی رہنما علامت ہے۔ ڈاکٹر لوزام کہتے ہیں کہ گوائیکم میں بیلاڈونا، ہیپر اور برائیونیا سب کی مخلوط علامات ملتی ہیں۔ چنانچہ بیلاڈونا کی سرخی، ہیپر کا ورم اور بریٹا کارب کے غدودوں کے پکنے کا خدشہ سب گوائیکم میں پائی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر ہیرنگ ایک مریض کا ذکر کرتے ہیں۔ جس کے تالو میں ورم تھا جو سخت سرخ تھا اور اس میں بے حد درد تھا۔ ورم آتشک کی وجہ سے تھا اور اس بات کا خدشہ تھا کہ یہ ورم پک جائے گا اور [illegible] کو کھا جائے گا۔ مرک کار، نائٹرک ایسڈ اور میوریاٹیکم اور مزیریم دیئے گئے۔ لیکن فائدہ نہ ہوا۔ آتشکی ورم بڑھتا گیا، خیالات میں پراگندگی، پست حوصلگی اور کمزوری حافظہ پیدا ہو گئی۔ گوائیکم ۳ دیا گیا۔ دوسرے ہی دن تکلیف میں کمی معلوم ہونے لگی۔ ۲ دن کے اندر تمام تکلیف جاتی رہی، مریض بشاش ہو گیا، حافظہ درست ہو گیا اور ہمیشہ کے لیے شفایاب ہو گیا۔

گوائیکم کی رطوبتیں بہت متعفن ہوتی ہیں، منہ میں، حلق میں، معدے میں جلن کا احساس، سینہ میں سوئیاں چبھنے کے درد جو آگے سے پیچھے کی طرف یا نیچے سے اوپر کی طرف جائیں۔ ان کی زیادتی حرکت سے اور گہری سانس لینے سے ہوتی ہے۔ دل بائیں پستان کے نیچے سے تیز درد جو کندھے تک جائے اور قریب دوپہر کو ہوا سے درست ہوتا ہے۔ دماغی علامتیں، کمزوری حافظہ، محنت سے نفرت، غمگینی، پست حوصلگی، چڑچڑاپن اور ضد ہیں۔ دماغ میں ڈھیلے پن کا احساس مشاہدہ ہوتا ہے۔ سر اور چہرہ کے بائیں جانب کا اعصابی درد جو گردن تک جائے۔ کھوپڑی میں چیرنے والے درد، آنکھوں میں اور ناک میں ورم اور ورم کا احساس، آنکھیں باہر نکلی محسوس ہوں۔ بھوک ہمیشہ اور شام کے وقت شدید بھوک، اس امر کو ظاہر کرتی ہے کہ اس کا تعلق سلفر سے ہے اور اس لیے اینٹی سورک ہے۔ ایک عجیب بات یہ ہے کہ سیب کی خواہش زیادہ ہوتی ہے جس سے کہ معدہ کی تکلیفات میں آرام [illegible] ہے۔ دودھ اور غذا سے عموماً نفرت ہوتی ہے۔ ریاح بھی اس کے اندر نمایاں ہیں۔ حلق میں بلغم کے احساس سے متلی، ہر روز صبح کے وقت بائیں کے سے چپکنے، بلغم کو بہت زور لگا کر نکالنا اور قے کے بعد کمزوری

کا اسہال بھی اس کا مخصوص نشان ہے۔ کبارہ طفلی میں بچوں کا چہرہ بوڑھوں کا سا ہوتا ہے۔ جسم کے دست سلفر کی طرح ہوتے ہیں۔ جسم کے دستوں کے ساتھ جلد خشک ہوتی ہے اور جاتا ہوتا ہے، قبض میں پاخانہ سخت اور خشک ہوتا ہے، ٹوٹ ٹوٹ کر گرتا ہے اور سخت متعفن ہوتا ہے۔ مثانہ میں بھی کچھ علامتیں بہت نمایاں ہیں مثلاً پیشاب کر چکنے کے بعد بھی مسلسل حاجت، پیشاب مقدار میں زیادہ اور متعفن، پیشاب کی بیہودہ حاجت کے بعد مثانہ کی گردن میں سوئیاں چبھیں، پیشاب کرتے وقت جلن، پستانوں پر جاڑا رہتا ہے، آلات تنفس میں کچھ علامات نمایاں ہیں۔ مثلاً حلق کے کھانسی خشک یا مقدار میں زیادہ بلغم کے ساتھ یا بلغم مقدار میں زیادہ خراب طرا، ہوا کی نالی اور پھیپھڑہ میں شدید تشنجی دردی تکلیفات دھڑکن کے ساتھ جن سے حرکت میں وقت ہو اور دم گھٹتا محسوس ہو، کندھوں کے درمیان سکڑنے والا درد، پیٹھ پر جاڑا، سردی لگ جانے کے بعد اعضاء میں شدید درد، کپڑوں کا تر محسوس ہونا۔ کھلی ہوا میں چلنے سے سر پر پسینہ اور معدے کی تکلیفات کا بڑھ گرمی میں درد کرانا بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ درد دانت جب دانتوں کو دبایا جائے۔

ڈاکٹر ورسے نے ایک مریضہ کو جو کئی سال سے گٹھیاوی ورم میں مبتلا تھی۔ گوائیکم نمبر ۳ دیا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ انہوں نے پھر گوائیکم نمبر ا دیا۔ چند ہی گھنٹوں کے بعد ورم کم ہونے لگے اور درد بہت جلد رفع ہو گئے۔ تھوڑی مدت کے بعد مریضہ کے اسی گھٹنے پر چوٹ لگ گئی۔ پھر بھی گوائیکم نمبر ا نے بہت جلد ورم کو تحلیل کر دیا اور درد کو سکون دیا۔ اسی مریضہ کی ران کے اوپر ایک دنبل نکلا جس میں ناقابل برداشت درد تھا۔ گوائیکم نمبر ا دیا گیا اور چند گھنٹے کے اندر دنبل پھوٹ کر رہ گیا۔ کئی موقعوں پر ڈاکٹر ورسے نے گوائیکم کو خنازیری اور گٹھیاوی دنبلوں کو درست کرنے کے لیے استعمال کیا۔

گوائیکم کے مریض بائی والے گٹھیے ہوتے ہیں۔ یا ان کے اندر یقینی دق کا تاثر ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کو اکثر اسہال ہوتے ہیں۔ ان کے جوڑ بند چھوٹے ہوتے ہیں ان کو اکثر دنبل نکلا کرتے ہیں۔ نزلاوی تکلیفات بھی شکار رہتے ہیں۔ گوائیکم میں جوڑ متورم ہو جاتے ہیں اور درد کرتے ہیں۔ بائی کے درد لیڈم، ایک کیمبیم اور پلساٹیلا کی طرح سینکنے سے یا گرمی سے بڑھ جاتے ہیں اور ٹھنڈے سے ان میں سکون ہوتا ہے۔ ہڈیاں اسپنج کی طرح ہو جاتی ہیں۔ ٹانگ اور ٹخنے کی ہڈیاں اس میں خصوصاً ماؤف ہوتی ہیں۔ گوائیکم کے مریضوں کا نزلہ عموماً اعضاء پر گرتا ہے۔ اعضاء درد کرنے لگتے ہیں اور ذرہ سی محنت سے یا حرکت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

دق کے آغاز میں یہ دوا کاسٹیکم، سلفر اور ٹوبرکیولینم کے مانند ہے۔

اعضاء میں سکڑن اور اکڑن پائی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے اعضاء میں حرکت کی طاقت نہیں رہتی۔ مریض کو بار بار انگڑائیاں لینے کی خواہش ہوتی ہے۔ جسم سے میل کی سی بو، سلیشیا، ہیپر اور مرکری کی طرح دنبلوں کو پکانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: حافظہ کی کمزوری، اکثر بھول جانا خصوصاً ناموں کا، خودی، خیالات جاتے رہیں، خیالات آہستہ آہستہ

بھری ہوئی ہیں۔ سستی اور حرکت سے ڈر۔

سر:۔ سر کے ایک جانب بائی کے درد جو چہرہ تک جائیں۔ سر اور چہرہ میں ٹیسیاں اور بائی کا درد۔ جو گردن تک جائیں۔ کھوپڑی کا میں چیرنے والے درد جن کی زیادتی سرد مرطوب موسم میں ہو۔ سر متورم محسوس ہو اور خون کی نالیاں ابھری ہوئی۔ ایک سوئی چبھنے پر درد ختم ہوں۔ خصوصاً سر میں۔ دماغ میں اوپر کی جانب بجائے گھٹنے کے سر کھلی ہوا میں چلتے وقت پیشانی اور سر پر پسینہ۔ احساس جیسے دماغ ڈھیلا ہے۔

کان:۔ شدید درد بائیں کان میں چبھن کے ساتھ۔ کان کا درد جب ختم ہونے لگے تو اس کی آخری چمک سوئی چبھنے کے درد کی طرح سرعت ختم ہو۔

چہرہ:۔ چہرہ میں سرخی اور درد کرنے والا ورم۔ رخساروں کی ہڈیوں اور اعصاب میں درد جیسے چاقو بھونکے گئے ہوں۔ سر، گردن اور چہرے کے بائیں جانب کا اعصابی درد روزانہ جو بجے شام سے چار بجے صبح تک۔

حلق:۔ حلق میں بائی کا درد اور حلق کے عضلات میں کمزوری۔ حلق میں خشکی، جلن، ورم۔ کانوں کی طرف سوئیاں چبھیں جاو قسم کا حلق کے غدودوں میں ورم۔ حلق میں آتشی درد۔ حلق خشک۔ کسی چیز کو سوائے پانی کے گھونٹ یا دوسری سیال کے نہ نگل سکے۔ غدودوں کا حاد ورم خصوصاً دائیں کا۔

معدہ:۔ زبان پر میل۔ ریسوں کی اور دوسرے میووں کی خواہش۔ دودھ سے نفرت۔ معدہ میں جلن۔ فم معدہ میں سکڑن۔ خالی ڈکاریں۔ متلی جو حلق میں چپچپے بلغم کے بھرے ہونے کے احساس سے پیدا ہو۔ معدہ کی تکلیفات ہر موسم گرما میں بڑھ جائیں۔ اعدان کے ساتھ خون کی قے ہو۔ معدے میں درد اور اینٹھن۔

شکم:۔ شکم میں ریاح۔ ہیضہ۔ ملغی۔ قبض۔ پاخانہ سخت اور ٹوٹ جائے۔ شکم میں خالی پن کا احساس۔ ریاح کا اجتماع اور گڑگڑاہٹ کے ساتھ کمریوں میں درد جیسے نزق سے ہو۔ شکم میں عضلات میں اینٹھن۔

مثانہ:۔ پیشاب کی بار بار حاجت۔ پیشاب کی مقدار میں زیادتی کے ساتھ۔ پیشاب کرنے کے بعد تیز سوئیاں کا چبھنا۔ مسلسل حاجت۔

آلات تنفس:۔ دم گھٹنے۔ خشک تنگ کھانسی۔ کھانسنے کے بعد سانس سے تعفن۔ پھیپھڑوں کی بیرونی جھلی وبی پلورا میں سوئیاں چبھیں۔ پسلیوں کے ہلنے سے سینہ میں درد ہو۔ سانس میں تنگی ہو جب تک کہ بلغم نہ نکل جائے۔ خشک کھانسی اس احساس کے ساتھ جیسے فم معدے میں کافی ہوا نہیں ہے۔ خشک کھانسی جس کو ذرا سا بلغم نکلنے سے سکون ہو۔ کھانسی متعفن مواد کے بلغم کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ:۔ بغیر شہوانی خوابوں کے انزال۔ سوزاک کا سا مواد۔

آلات تناسل زنانہ:۔ بائی کی مریضاؤں میں خصیۃ الرحم میں ورم اور درد۔ حیض کی بے قاعدگی۔ درد والے حیض اور مثانہ میں تحریک کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن:۔ سر سے گردن تک درد۔ گردن کی پشت میں درد۔ گردن میں اکڑن اور کندھوں میں درد کندھوں سے کمر تک سوئیاں چبھیں۔ دونوں کندھوں کے درمیان سکڑن والے درد۔ پیٹھ کے ایک جانب چبھن اور گرانی گھنٹے کے سے درد۔ بعد دوپہر پیٹھ میں جاڑا۔ دن کے وقت پیٹھ میں جلن دار خارش۔

اعضاء :۔ کندھوں میں بازوؤں میں اور ہاتھوں میں بائی کے درد۔ درد جو بڑھتے ہیں رگ۔ جوڑوں میں کانٹے چبھنے کے سے درد، عرق النساء اور درد کمر، گٹھیا وی درد سکڑن کے ساتھ۔ اکڑن جس میں حرکت نہ ہو سکے، ٹخنے میں درد جو ٹانگ تک جائے جس کی وجہ سے لنگڑا پن پیدا ہو۔ جوڑ متورم اور درد کریں اور بوجھ یا دباؤ برداشت نہ کر سکیں۔ ان دردوں میں سینک اور گرمی برداشت نہ ہو سکے۔ اعضاء میں ڈنگ لگنے سے درد، وجع مفاصل کے درد اعضاء میں سکڑن کے ساتھ ماؤف اعضاء میں گرمی کے احساس۔ رانوں میں کھنچاؤ خصوصاً دائیں میں جیسے اعضاء چھوٹے ہو گئے ہوں۔ چلتے وقت سستی کے ساتھ۔ جن کی زیادتی چھونے سے اور کبھی بیٹھنے سے ہو۔ انگڑائی کی بے حد رغبت جس کی وجہ سے اعضاء کو پھیلانا پڑے جو تمام جسم کے بے چینی کے احساس سے پیدا ہوں۔ ہڈیوں کے سروں کا بڑھ جانا۔ اعضاء میں سن ہونے کا احساس۔

خصوصی خواص :۔ ماؤف حصص میں گرمی کا احساس۔ لاغری۔ جوڑوں میں بائی کے درد جن پر گرمی برداشت نہ ہو سکے۔ تمام رطوبتیں متعفن، زیادہ تر علامات بیٹھی ہوئی حالت میں، صبح کے وقت اٹھنے کے بعد یا شام کے وقت لیٹنے سے قبل ظاہر ہوتی ہیں۔

نیند :۔ بعد دوپہر سونے کی بے حد خواہش۔ نیند سے اکثر جاگنا، مریض ایسا محسوس کرے جیسے گر رہا ہے۔

کمی اور زیادتی :۔ حرکت سے، گرمی سے، سرد مرطوب موسم میں، دبانے سے، چھونے سے، ۶ بجے شام سے صبح ۴ بجے تک تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بیرونی دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ انگڑائی لینے سے عام بے چینی کو سکون ہوتا ہے۔ ہر موسم گرما میں معدے کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ تکلیفات میں نوبت پائی جاتی ہے۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۶ تک۔

تعلق۔ گوائیکول (GUAIACOL) سوزاک میں استعمال ہوتی ہے۔ جب خصیے متورم ہو جائیں تو اس دوا کا ایک حصہ اور ویسلین پندرہ حصہ ملا کر مرہم بنانا چاہیے۔ متورم خصیوں کے لیے مفید بتایا جاتا ہے۔

گوائیکم کا اثر نکس سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا کاسٹیکم، ریٹانکس کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون :۔ مرک (بائی کے درد، گٹھیا اور سفلس کے بعد) سلفر (ریفہ طفل کے بعد) کاسٹیکم کے بعد گوائیکم کا استعمال کرنا چاہیے۔

مقابلہ کرو :۔ بائی اور نیا دمزن (بائی کے درد۔ جب جوڑ بدوضع ہو جائیں۔ حرکت سے زیادتی۔ دق کا دوسرا درجہ، ذات الجنب) کا ونسٹھ (بائی کے درد کے بعد سکڑن) کاسٹیکم (گوائیکم، کاسٹیکم کی بہ نسبت بہتر ہے اور کاسٹیکم کے بعد بہتر کام کرتا ہے بشرطیکہ گٹھیا یا بائی سے تمام اعضاء میں بدوضعی پیدا ہو جائے اور حرکت کی کوشش پر تکلیف بڑھ جائے، خصوصاً جب جوڑوں پر گٹھیا وی گانٹھیں موجود ہوں) کالی آئیوڈ، مزیریم فائی ٹولاکا، رسٹاکس، ڈنٹسٹرن، سپنجیا۔

Guano

SYNONYMS : Bildemenae

گوانو

یہ دوا ان شدید درد سر میں مفید ہے جس میں محسوس ہو کہ سر کے گرد کسی نے پٹی باندھ دی ہو۔ نتھنوں، ہاتھوں، رانوں اور آلات تناسل کی خارش بھی پائی جاتی ہے۔ اس کی علامات زیادہ تر گندھک سے ملتی جلتی ہیں۔

طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں۔

Guaco

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Milkania Guaco
Tincture of decoation of leaves

گوائیکو

یہ دوا سانپ کاٹے، دیوانے کتے کاٹے، ہیضہ کینسر جیسے کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔ ہومیوپیتھی میں جب اس کی آزمائش کی گئی تو جاڑوں کا بخار کے سے دست ہیضہ کی طرح مشاہدے ہوئے۔ بیزر کے کاٹنے کی طرح رقیق اشیا نگلنے میں دقت بھی پائی گئی۔ ایک آزمائش کنندہ کے پیشاب میں فاسفیٹ کی زیادتی ہوگئی۔ ایک آزمائش کنندہ عورت نے جب اس کے جوشاندہ کو چار ماہ تک جاری رکھا تو اس کو سیلان الرحم متعفن تیز سوزش پیدا کرنے والا مقدار میں زیادہ شروع ہوگیا۔ بہتے وقت رانوں کو چھیل دیتا تھا اور کپڑے پر نمدہ داغ ڈال دیتا تھا۔ اس عورت کو یہ محسوس ہوتا تھا۔ جیسے اس کے اندر سے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں۔ اس دوا میں خارش، لرزہ اور مسے بھی پائی جاتی ہے۔ ایک اور آزمائش کنندہ کی ریڑھ کی ہڈی میں سخت ترین درد ہوئے۔ منہ اور زبان کا فالج اور نگلنے میں دقت بھی واقع ہوئی۔ تلووں میں جلن اور چبھن۔ اس کے درد چوٹ کی طرح کے ہوتے ہیں یا اوپر سے نیچے کو جاتے ہیں۔ علامات رات کے وقت اور حرکت سے بڑھتی ہیں۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا بچھو اور سانپ کے کاٹنے میں استعمال ہوتی ہے۔ سفلس اور کینسر میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ آلات تناسل زنانہ کے علاوہ اسہال اور ہیضہ میں جب کہ کمر اور رانوں میں درد ساتھ ہو استعمال ہوتی ہے اس کا اثر زیادہ تر نظام عصبی اور آلات تناسل زنانہ پر ہوتا ہے۔ بیئر شراب پینے والوں میں سکتہ کا خدشہ، بہرہ پن، زبان بھاری جس کا ہلانا مشکل ہے۔

علامات

سر:۔ درد سر، چہرے پر سرخی، زبان میں بھاری پن، جس سے زبان ہلانے میں دقت ہو، سر میں درد اور حرارت، گدی میں شدید درد جو بعض اوقات پیٹھ کے اوپر والے آدھے حصے میں پھیلے۔

حلق:۔ حنجرہ اور حلق کی نالی میں سکڑن، نگلنے میں دقت۔

پاخانہ اور پیشاب:۔ صبح چار بجے درد اور پاخانہ کی حاجت سے جاگے اور اس وقت پتلا، پانی کا سا، میالا

پانی جیسا پاخانہ ہو، پھر ۲ بجے تک سوتے جب چاول کی پیچ کا سا، مقدار میں زیادہ، اچانک پاخانہ ہو۔
جس کے بعد پیٹھ میں درد، کمزوری تھکاوٹ کا احساس ہو۔ جو ایسے لگے سے خون سے بھر جائیں۔

آلات تناسل زنانہ:۔ سیلان الرحم، مقدار میں زیادہ، تیز سوزش پیدا کرنے والا، متعفن، جو کپڑے پر زرد داغ ڈالے اور مریضہ کو کمزور کر دے۔ رات کے وقت شرمگاہ میں کھجلی اور ایسا محسوس ہو جیسے آگ کے بھبوکے شرمگاہ سے نکل رہے ہیں۔

مثانہ:۔ پیشاب مقدار میں زیادہ، گدلا، پیشاب میں فاسفیٹ کی زیادتی، مثانہ کے مقام پر درد۔

پیٹھ اور گردن:۔ دونوں کندھوں کے درمیان درد جو کلائیوں تک آوے۔ گردن اور کندھوں میں جلن ریڑھ کے ساتھ ساتھ درد جس کی جھکنے سے زیادتی ہو، جوڑوں اور کمر میں تھکاوٹ، دستوں کے بعد پیٹھ اور کمر میں درد کمزوری اور تھکاوٹ کے احساس کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ فالج کے سے شل عضلات میں، کندھوں میں، کہنیوں میں، بازوؤں میں اور انگلیوں میں درد۔ جوڑوں کے جوڑ میں درد، ٹانگوں میں بھاری پن، ٹخنوں کے جوڑ میں اور تلوؤں میں درد، ٹانگوں میں فالج۔ جوڑوں کے جوڑ میں کوٹے پیٹے جانے اور پھوڑے کے سے درد، رانوں میں کھنچاوٹ، پنڈلیوں میں کھنچن اور ورم کا احساس، تلوؤں میں جلن اور چبھن، کہنیوں اور ہاتھوں کی انگلیوں میں چبھن۔

کمی اور زیادتی:۔ حرکت سے اور رات کے وقت تکلیف بڑھے۔

طاقت:۔ نمبر ۲ سے نمبر ۶ تک۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر کریازوٹ اور سلفر (لیوکوریا) سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔
الیومنا، بیلاڈونا، (سیلان حیض گرم محسوس ہو) فاسفورک ایسڈ (پیشاب میں فاسفیٹ)
کاربو اینمیلس، کریازوٹ، نائٹرک ایسڈ (سیلان رحم جس سے زرد داغ پڑے)

Gossypium Herbaceum

گوسیپیا ہربیسم

NATURAL ORDER : Malyaceae
SYNONYMS : Cotton plant Ruea
PARTS USED : Inner born so the root seeds

(کپاس کے پودے کی جڑ کی چھال)

اس دوا کا استعمال زیادہ تر آلات تناسل زنانہ پر ہوتا ہے۔ اسقاط حمل کے لیے اس کا بھرپور فائدہ مند کر
استعمال ہوتا ہے۔ بیرونی آلات تناسل کی علامات اس میں نمایاں ہیں، خصیۃ الرحم درد گاہ بن جاتے ہیں۔ جہاں

سے درد رحم کے آتے جاتے ہیں۔ چنانچہ خصیۃ الرحم کی نوچتی درد اس کی مخصوص علامت ہے۔ چونکہ اس میں صبح کے وقت قے اور متلی زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے یہ دوا حمل کی متلی اور قے میں مفید ہو سکتی ہے۔ درد ڈنگ لگنے کے سے، کھینچنے والے، پھاڑنے والے اور بعض وقت جلن دار ہوتے ہیں جو ایک مقام سے دوسرے مقام تک جاتے ہیں۔ یا ایک جگہ سے دوسری جگہ جست سے پہنچ جاتے ہیں۔ اس میں درد عموماً اوپر سے نیچے کی طرف آتے ہیں۔۔ رحم کی افعالی خرابی کی بدولت ہی میں معدہ، قلب، آنتوں اور نظام عصبی کی تکلیفات ظاہر ہوتی ہیں اگر حیض کا احساس ہو اور حیض جاری نہ ہوتا ہو تو یہ دوا حیض کو جاری کر دیتی ہے۔ یہ دوا ایسی مریضاؤں کے لیے جن میں خون کی کمی ہو اور جن میں اعصابی جوڑیا ہو مفید ہے۔ درد میں عام طور پر حرکت سے بڑھتی اور آرام سے کم ہوتی ہیں۔

علامات

سر:۔ گردن کی گدیوں میں درد جس کے ساتھ سر پیچھے کی طرف کھنچ جائے۔ خصوصاً اعصابیت کے ساتھ۔

معدہ:۔ ناشتہ سے پہلے متلی اور قے کی رغبت۔ حیض کے وقت معدہ میں ابتری اور پریشانی کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ:۔ لب بائے فرج متورم ہو جائیں اور خدش کریں خصیۃ الرحم میں درد نوچتی، آنتوں اور رگ جائے پٹھوں میں گومڑ بغلوں کے غدودوں کے متورم ہونے کے ساتھ۔ حمل میں صبح کے وقت متلی اور قے۔ رحم کے مقام میں ذکی الحس کے ساتھ۔ حیض رک جائے، حیض بہت پتلا، پیٹھ میں درد، پیڑو میں بوجھ اور کمر اور رحم وضع حمل کے بعد جلد نہ سکڑے۔ رحم میں ریشہ دار گومڑ، معدہ میں درد اور بے حد کمزوری کے ساتھ رحم کی کمزوری کی وجہ سے بانجھ پن۔ شرمگاہ و امعان کے درمیان پھوڑے کا سا درد پانی کی سی رطوبت کے اخراج کے ساتھ۔

طاقت:۔ مدرنکچر سے نمبر ۶ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

لیلیم ٹگ، سمی سی فوگا، سبائنا، پلسا ٹیلا، سیپیا، سیکیل، اشیلیگو، اشوکا۔

گولنڈریانہ

Golondrina

SYNONYMS : Euphorbia Polycarpa

یہ دوا سانپ کے کاٹے پر عمل کرتی ہے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر بھی اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ جب یہ دوا نظام جسم کے اندر پہنچی ہو تو سانپ کا زہر نظام میں کوئی اثر نہیں کر سکتا۔

طاقت:۔ مدرنکچر۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو، اینڈیگو، ایلیٹکو۔

Laurocerasus

NATURAL ORDER : Rosaceae
SYNONYMS : Cherry Laurel
PARTS USED : Leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

لاروسریسس

لاروسریسس میں ہائیڈروسیانک ایسڈ ملتا ہے اور یہی ہائیڈروسیانک ایسڈ نکلتا ہے جس کی وجہ سے یہ دوا اس قدر مفید ہو سکتی ہے۔ برخلاف اس کے ڈاکٹر ملن لکھتے ہیں کہ اس کے اندر پروسک ایسڈ زیادہ مقدار میں ہے اور اسی لیے یہ دوا دورہ والی کھانسی اور دق میں استعمال ہوتی ہے اگر پروسک ایسڈ اور لاروسریسس ہر دو ادویہ کی آزمائشوں کو بغور دیکھا جائے تو بادی النظر میں یکساں ہوتی ہوئی بھی ایک دوسرے سے مختلف ہیں اس میں شک نہیں کہ دونوں کے اندر جسم کا ٹھنڈا ہو جانا، نیلا ہو جانا اور مرگی کے دورے پائے جاتے ہیں۔ تاہم لاروسریسس ایک بالکل الگ چیز ہے۔ دونوں میں خشک سرسراہٹ والی کھانسی ہوتی ہے مگر لاروسریسس کی کھانسی میں لعابدار بلغم نکلتا ہے جس پر خون کے نشانات ہوا کرتے ہیں۔

لاروسریسس نوزائیدہ بچوں میں اور دل کی تکلیفات میں منہ پر اور جسم پر نیلا پن پیدا کرتا ہے، سانس میں
(سانس کے لیے منہ کھول کر ہوا لینے کی کوشش کرنا) ہوتی ہے مریض میں سانس کی ایک تشنجی
وقت ہوتی ہے جس کی وجہ سے مریض کو منہ کھول دینا پڑتا ہے۔ چہرے پر نیلے پن کے علاوہ چہرے کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے یہ علامت عموماً کوریا میں دیکھی جاتی ہے۔ جس میں یہ دوا مفید ہے۔ جسم کے نیلے ہو جانے میں اور دق میں انگلیاں آپس میں مل جاتی ہیں۔ یہی لاروسریسس کا مخصوص نشان ہے اور یہ بات عموماً سینہ کی تکلیفات میں دیکھی جاتی ہے۔ زیادہ وقت تک غشی قوت مدافعت کا ظاہراً طور پر نہ رہنا چہرا پیلا، پیلا جسم کا ٹھنڈا ہونا لاروسریسس کی مختصر تصویر ہے۔ صبح اٹھنے سے پہلے کمزوری آنکھوں کو کھولنے میں دقت۔ بدہضمی کے حملے اور شکم کے نچلے حصہ میں درد جو ایک صبح کے وقت ہو اور اٹھ کھڑے ہونے سے جاتا رہے۔ اگر بوڑھے آدمیوں میں شکم کے نچلے حصہ میں نوچنے والے درد کئی سال تک جاری رہیں اور کبھی کبھی دست ہو جاتے ہوں یا رقیق چیزیں حلق سے معدے تک جاتے وقت گڑگڑاہٹ پیدا کریں جب کبھی نقاہتی بخاروں میں یہ دوا استعمال کی جاتی ہے تو دانے نیلے ہو جاتے ہیں اور اگر ان کو انگلی سے دبایا جائے تو جلد پر بہت دیر کے بعد رنگ آتا ہے۔ جب دل کے قریب دم گھٹنے سے دورے ہوں جن کی زیادتی اٹھ کر بیٹھنے سے ہو تو ایسی حالت میں سونیم کی طرح مریض لیٹنے سے مجبور ہوتا ہے۔ حالانکہ قلب کی چند علامات اس کے برعکس ایسی بھی ہیں جن کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا ہی پڑتا ہے۔

ڈاکٹر کسنے رہنما کن علامتیں لاروسریسس کی یوں بیان فرماتے ہیں: سانس کے لیے ہانپنا، جھپٹنا، مریض اپنا ہاتھ دل پر رکھ دیتا ہے۔ جیسے اسے وہاں کوئی تکلیف ہے۔ یہ تکلیف تھوڑا سا دوڑنے سے ہو سکتی ہے۔ تھوڑا دوڑنے کے بعد مریض بالکل بےدم ہو جاتا ہے اور اس کے اندر سانس نہیں سماتی۔ زینہ چڑھنے سے چلنے سے

یا ذرا سی محنت کرنے سے ایسی حالت شروع ہو جاتی ہے۔

ٹھنڈاپن اس کا ایک عام احساس ہے، اندرونی سردی اور بیرونی گرمی۔ زبان ٹھنڈی، واحد حصہ میں گرمی، پیشانی کے درمیان گرمی اور پھر ٹھنڈک جیسے ہوا کے جھونکے سے ہوتی ہو۔ اور یہ ٹھنڈک زیادہ وقت تک رہتی ہے۔ کھانے سے پہلے تکلیف بڑھتی ہے۔ سکڑن کا احساس حلق میں اور معدہ میں ہوتا ہے۔ سینہ کا بایاں حصہ زیادہ متاثر ہوتا ہے آلات تناسل زنانہ میں بعض علامات بہت قابل ذکر ہیں۔ اسی ضمن میں ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں۔ تمام نظام کے اندر تھکاوٹ کا احساس نمایاں ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ماذ خصص کے نیچے سخت ہو جاتے ہیں اور درد کرتے ہیں۔ درد حیض سے کم ہوتا ہے۔ خون رستا رہتا ہے جو عموماً چمکدار ہوتا ہے اور اس میں چھوٹے چھوٹے لعابی ٹکڑے ملے ہوتے ہیں یہ کیفیتیں سینہ میں، رحم میں، اور معدہ میں پائی جاتی ہیں۔ یہ یاد رہے کہ منہ سے خون بغیر درد کے آتا ہے اور شرمگاہ سے سخت درد کے ساتھ۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا درد والے حیض میں اور رحم سے خون رسنے میں مفید ہے۔ لیکن یاد رہے کہ یہ دوا ان دردوں کو سکون دیتی ہے جو ریڑھ کے نچلے حصے سے شروع ہو کر پیڑو یا سرین پہنچتے ہیں اور ان کے ساتھ دم گھٹنے اور شل کا احساس غنودگی کے ساتھ یا نیند کے غلبے کے ساتھ ہوتا ہے مگر نیند ان تکلیفات کو سکون دیتی ہے یہ دوا ان بے خوابی کے مریضوں کو مستفیض کرتی ہے جن کو باوجود نیند کی خواہش کے نیند نہیں آتی۔

ہاضمہ کمزور ہوتا ہے، قبض ہوتا ہے، مریض پست حوصلہ ہوتا ہے۔ ریاح کی زیادتی اور غذا کے بعد معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ مریض مسلسل تھکاوٹ کا احساس کرتا ہے۔ تمام ڈھانچہ کمزور ہوتا ہے۔ لاغری ہو جاتی ہے اور سیلان خون مقدار میں کم، مگر رنگ میں چمکدار سرخ ہوتا ہے، ریاح کی گڑگڑاہٹ شکم کے اوپر والے حصہ میں سنائی دیتی ہے۔

اعصابی تکلیفات میں مسلسل جھٹکے، نچلا نہ رہ سکنا اور ہانپتا رہنا کن علامات ہیں۔ ڈاکٹر ایلن مفصلہ ذیل علامتیں بیان فرماتے ہیں "لاروسیرسیس کی تکلیفات میں بے حد اعصابیت اور تحریک موجود ہوتی ہے۔ اسہال سبز انڈوں کی طرح ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ دل کے مقام پر دم گھٹنے والے دورے ہوتے ہیں۔ تپ دق کے مریضوں میں خشک اور پریشان کن کھانسی، کالی کھانسی کے آخری درجہ میں جب مریض بالکل کمزور ہو جائے اور اعصابی تشنجی علامتیں نمودار ہو جائیں۔ کھانسی جس کے ساتھ دل کی تکلیفات شامل ہوں، مسلسل کھانسی خصوصاً لیٹ جانے پر، دل میں پھڑپھڑاہٹ اور ہانپنا کھانسی کے ساتھ، جاگنا، بخار اور پسینہ کا تپ دق کے مریضوں میں یکے بعد دیگرے ہونا۔"

ڈاکٹر وگ ایک ۷ برس کے بچے کا ذکر کرتے ہیں کہ جس کو مسلسل کھانسی تھی۔ کئی ایک دوائیں دی گئیں مگر فائدہ نہ ہوا۔ آخر لاروسیرسیس نمبر ۲ کے دس قطرے پانچ چمچے پانی میں ملا دیئے گئے اور ہر دو گھنٹہ کے بعد ایک چمچ پینے کی ہدایت کی گئی۔ یہ دوا چار بجے شام کو بھیجی گئی۔ تین خوراکوں کے بعد مریض سو گیا۔ تین بجے صبح وہ نہایت تحریک کی حالت میں جاگا اس کی ماں نے پوچھا۔ خواب نظر آ رہے ہیں؟ لیکن مریض کی زبان اتنی اکڑ گئی تھی کہ وہ بول ہی نہ سکا۔ یکایک تمام جسم میں جاڑے کی طرح لرزہ شروع ہو گیا ساتھ

کے بعد تشنج اور جھٹکے پیدا ہو گئے۔ ڈاکٹر وُک کو بلایا گیا تو انہوں نے مریض کو تشنجی حالت میں پایا۔ مریض زبان کے بھاری اور موٹے ہو جانے کی وجہ سے بول نہیں سکتا تھا۔ دماغی کیفیت بالکل صاف تھی۔ ووگ نے دیکھا کہ لارو سریسس کا اثر ہے اس لیے پہلے کیمفر دیا اور بعد میں تیز قہوہ کا ایک پیالہ، چند ہی گھنٹوں میں مریض بالکل ٹھیک ہو گیا۔ لیکن کھانسی بالکل ہی جاتی رہی؟ کھانسی میں جب مریض لیٹے تو کھانسی مسلسل جاری رہے یہ لارو سریسس کا یقینی نشان ہے۔ گلیریوں میں پھٹنے والے درد اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ مریض آگے کی طرف جھکنے پر مجبور ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے قلب میں دم گھٹنے کے دورے لیٹ جانے سے کسی حد درست ہوتے ہیں۔

جب مریض جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے کی کوشش کرتی ہے تو فم معدہ سے پیٹھ کی طرف ایک بھاری گولے کے گرنے کا احساس ہوتا ہے، عام ٹھنڈک کا احساس جسے گرمی سے سکون نہیں ہوتا۔ معدہ میں شدید درد اُٹھتے جاتے رہنے کے ساتھ، چہرے کے عضلات اور جبڑے میں تشنج، چھوٹے بچوں میں دم گھٹنے کا احساس جلد کا نیلا ہو جانا اور بے ہوشی۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ پیشانی ٹھنڈی جیسے ہوا کے جھونکے سے ہو، سر کی چوٹی پر بوجھ جیسے دماغ ڈھیلا ہو گیا ہے اور پیشانی میں گر رہا ہے خصوصاً جھکنے پر۔ جیسے ایک بھاری گولا شکم سے کمر کی طرف گر رہا ہے۔ جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ ہے۔ جیسے ناک بند ہے جیسے جلد پر مکھیاں اور مکڑیاں رینگ رہی ہوں جیسے زبان منہ اور حلق جل گئے ہیں جیسے جگر کے مقام میں دنبل نکل آئے گا۔ جیسے پھیپھڑے ریڑھ سے دب رہے ہیں۔ جیسے بلغمی جھلیاں خشک ہوں۔

”سوئیاں چبھنا“ اس میں نمایاں طور پر ملتا ہے۔ نیز اکڑن اور دباؤ۔ یہ دباؤ عموماً اندر سے باہر کی جانب ہوتا ہے۔

علامات

دماغ:- غشی، ہوش و حواس کا کم ہو جاتے رہنا (اوپیم) دماغی کمزوری اور حافظہ جاتا رہتا ہے۔ خیالات کو یکسو کرنے کی نااہلیت، خیالی مصائب کے متعلق پریشانی اور ڈر۔

سر:- غنودگی چکر کے ساتھ۔ چکر نیند کی رغبت کے ساتھ۔ جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو۔ تمام سر میں پاگل بنا دینے والا درد۔ پیشانی میں ٹھنڈے پن کا احساس (آرنیکا) اور چاند میں (کلکیریا کارب، اگاسٹورس) ایسا محسوس ہو جیسے کہ ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے یہ احساس گردن سے پیٹھ میں اترتا ہوا، احساس جیسے چاند پر برف رکھی ہے، سر میں تپکن حدت کے ساتھ یا ٹھنڈک کے ساتھ، سر میں خون کے اجتماع سے دردِ سر، دماغ کے ڈھیلے ہونے کا احساس، جیسے جھکنے پر دماغ پیشانی میں گر جائے گا، دماغ سکڑا ہوا محسوس ہو اور دماغ میں درد، کھوپڑی پر بالوں والی جگہ میں خارش۔

آنکھ:- بینائی میں رکاوٹ ایسا محسوس ہو جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ ہے (کاسٹیکم، میوسکس، مرک، اناکارڈیم)۔

پٹرولیم، سلفر، آنکھیں کھلی ہوئیں، ایک جگہ لگی ہوئی یا پھری ہوئیں (بیلاڈونا، ہیوسس، سٹرامونیم) اشیاء بڑی دکھائی دیں، پتلیاں پھیلی ہوئیں، حرکت نہ کر سکیں۔

ناک:۔ ناک بند محسوس ہو اور ہوا اندر داخل نہ ہو سکے۔

چہرہ:۔ چہرہ کھنچا ہوا۔ نیلا، چہرے کے عضلات میں تشنج (سائی کوٹا) چہرہ نیلا۔ سانس لینے کے پیچھے چہرے میں سرسراہٹ جیسے مکھیاں اور مکڑیاں رینگ رہی ہیں، منہ کے گرد ابھار، دانت بیٹھ جائیں۔

منہ:۔ دانت بیٹھ جائیں (بیلاڈونا، سائی کوٹا، ہیوسس، اگنیشیا، نکس وامیکا اونفتی کرو کا نام) منہ پر جھاگ (ناجا، سائی کوٹا، کوکولس، ہیوسس، کیوپرم) منہ میں خشکی، زبان خشک، کمزوری، خشک اور سفید زبان ٹھنڈی پان جیسے جلی ہوئی زبان کی بائیں جانب متورم اور اکڑی ہوئی قوت ناطقہ نہ رہے۔

حلق:۔ نگلنے میں دقت (بیلاڈونا، ہیوسس، سٹرامونیم) حلق اور غذا کی نالی میں تشنجی سکڑن (بیلاڈونا، برگی سٹرامونیم) رقیق اشیاء غذا کی نالی سے اور آنتوں سے گذرتی ہوئی گوگڑاہٹ پیدا کریں۔

معدہ:۔ غذا کی قے کھانسی کے ساتھ، ہچکی، حمل کے دوران غذا سے نفرت۔ شدید پیاس، منہ میں خشکی کے ساتھ بھوک بالکل نہ رہے، زبان صاف، معدہ میں متلی اور غیر منہضم غذا کی قے، گڑھے بادامی کے ذائقہ کی ڈکاریں، معدے میں شدید درد۔ قوت گویائی کے جاتے رہنے کے ساتھ، شکم اور معدے میں جلن (یا ٹھنڈا پن) معدے کے مقام میں سکڑن کا احساس اور شکم میں کاٹنے والے درد۔

شکم:۔ احساس جیسے کوئی بھاری گولا ٹھیک ناف کے اوپر سے گر کر طرف گر رہا ہے۔ یہ احساس باتیں کرنے سے یا زیادہ محنت سے ہو، جگر کے مقام میں ابھار درد کے ساتھ ایسا محسوس ہو کر جیسے پک کر زخم ہو جائے گا، جگر میں درد اور سوئیاں چبھیں جو پیٹھ کی طرف جائیں، جلن کے ساتھ اور چھونے سے درد کے ساتھ، جگر میں اندر سانس لینے پر چوٹ کے درد جو کندھے تک پھیلیں (چیلیڈونیم) جگر میں جلن، ناف کے گرد نوچن، بعد دوپہر درد قولنج اور رات کے وقت چاند میں پھاٹنے والا درد۔

پاخانہ اور مبرز:۔ اسہال مروڑ کے ساتھ، دست کثرت سے پتلے، سبزی مائل آؤں کے، دل کے قریب دم گھٹنے والے دردوں کے ساتھ، قبض، پاخانہ سخت جو بہت زور لگانے پر نکلے، پاخانہ کی بے سود حاجت صرف ریاح خارج ہو۔

مثانہ:۔ ہیضہ میں پیشاب رک جائے جیسے مثانہ مفلوج ہو گیا ہو۔ یا پیشاب بہت آہستہ آہستہ خارج ہو، پیشاب میں گاڑھا سرخی مائل یا آبنوسی رنگ کا رسوب ہو، پیشاب کی نالی کا اگلا حصہ مفلوج ہو جائے پیشاب تیز جس سے بسائے فرج چھل جائیں۔

آلات تناسل مردانہ:۔ عضو کی گنگرین۔

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، خون پتلا، چاند میں رات کے وقت چھلنے کے ساتھ، پستانوں میں اور ان کے نیچے جلن اور ڈنک لگنے کے سے۔

آلات تنفس:۔ سینہ میں تشنجی سکڑن (اگنیشیا) تنفس میں دقت اس احساس کے ساتھ جیسے پھیپھڑے رک

اوپر نہیں پھیل سکتے (اسافوٹیڈا، کروٹن ٹگ)، سانس کے بیے ہانپنا، دم گھٹنے کے دورے، دم پھولنا اور دم گھٹنا جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو، مریض اپنا ہاتھ دل پر رکھے قلبی تکلیف کے ساتھ کھانسی۔ محنت سے دل میں درد پیدا ہو کھانسی سیٹی کی آواز کے ساتھ۔ ایسا محسوس ہو جیسے کہ جھلی جھلیاں بالکل خشک ہو گئی ہیں۔ کھانسی حلق میں سرسراہٹ سے کھانسی دوروں میں کھانسی کثرت سے، چھوٹی اور اس میں خون نکلے۔ خشک کھانسی اس احساس کے ساتھ جیسے بلغم حلق میں اٹکا ہے اور ڈھیلا نہیں ہو سکتا، دل کے مقام میں سوئیاں چبھیں (کالیا، کالی کارب) کھانسی جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ لعاب دار یا خون ملا بلغم ہو۔ پھیپھڑوں کے مفلوج ہو جانے کا خدشہ، کالی کھانسی، خشک جس سے سیٹی کی آوازیں آئیں، کوئی بلغم نہ نکلے اور پھیپھڑوں کے مفلوج ہو جانے کا خدشہ۔ شرابیوں کی پلورسی ذات الجنب، نبض نرم ہلکی تیز۔

قلب و نبض:۔ دل کی بے قاعدہ چال، نبض میں سستی کے ساتھ۔ دل کے مقام میں پھڑکن اور سانس لینے کے لیے ہانپیں پھیپھڑوں کی قلبی تکلیفات کی وجہ سے نیلا پڑ جانا۔ قلب کے مقام میں سوئیاں چبھیں، سوزش کرنے سے قلب کے گرد درد پیدا ہو۔ تنفس میں دقت کے ساتھ مریض قلب کو پکڑے۔

مخصوص خواص:۔ قوت حیات یا قوت مدافعت میں کمی اور کمزوری (ڈیجیٹلم، کارب وج)۔ قلب کا جلد جلد سلب ہوتے جانا (آرسنک، کیمفر، بیسیل کارب) تکلیفات کے ساتھ درد نہ ہو۔

نیند:۔ گہری نیند کے دورے سانس میں خراٹوں کے ساتھ (اوپیم)

پیٹھ اور گردن:۔ گردن کی بائیں جانب، گردن کی پشت اور کمر میں درد کرنے والی اکڑن۔ گردن کی پشت میں بوجھ خصوصاً ٹھنڈی ہوا میں جو مریض کے آگے جھکنے پر مجبور کر دے۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ ہاتھوں اور پاؤں کے ناخنوں میں گانٹھیں پڑ جائیں، جلد چکنی، جوڑوں، رانوں اور ایڑیوں میں ٹوٹنے کے سے درد، پاؤں اور ٹانگیں ٹھنڈی (اکڈیپی)، ہاتھوں کی وریدیں پھولی ہوئی۔ ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں مل جائیں، اعضاء میں نشتر زنی اور اینٹھن۔ اعضاء کا بغیر درد کے فالج، بیٹھی ہوئی حالت میں جب ٹانگیں آپس میں سر پر چڑھ جانے سے پاؤں سو جائیں۔ بائیں چوتڑ کے جوڑ میں درد جیسے موچ آگئی ہے، ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان جلد کھردری، جس میں پانی لگنے سے جلن ہو۔

بخار:۔ ٹھنڈا پن، جاڑا اور بخار یکے بعد دیگرے، بعد دوپہر پیاس، منہ میں خشکی کے ساتھ، جاڑے کے بعد بخار شام سے آدھی رات تک، بخار پیٹھ میں اترے، پسینہ عموماً بخار کے دوران اور بعد، صبح تک کھانے کے بعد پسینہ۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات بیٹھنے سے کم ہوتی ہیں، کھانسی لیٹنے سے مسلسل جاری رہتی ہے برخلاف اس کے دل میں دم گھٹنے کے دورے مریض کو لیٹنے پر مجبور کرتے ہیں، بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھتے وقت معدے سے کمر کو ایک گولا گرتا معلوم ہوتا ہے۔ جھکنے سے تکلیف بڑھتی ہے، حرکت سے کھانسی بڑھتی ہے، نیز گھٹن پیدا ہوتی ہے پیشانی اور چاند کا ٹھنڈا پن کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ بیرونی گرمی سے ٹھنڈا پن کم نہیں ہوتا۔ پانی چھونے سے انگلیوں میں جلن پیدا ہوتی ہے۔ چولہے کے نزدیک جانے سے متلی پیدا ہوتی ہے اور جاڑا لگتا ہے، سر کو آگے کی طرف جھکانے

سے گردن کی پشت کے دباؤ کا آرام ہوتا ہے۔ بیٹھنے سے تھکن بڑھتی ہے اور پاؤں سوج جاتے ہیں، ٹانگیں ایک جگہ پر چڑھانے سے بھی پاؤں سوج جاتے ہیں۔

طاقت:- مدر ٹنکچر سے نمبر ۲ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:- اس دوا کا اثر کیمفر، کافیا، ایپاکاک سے زائل ہوتا ہے۔

معاون:- بیلاڈونا، فاسفورس، پلساٹیلا، وریٹرم۔

مقابلہ کرو:-

کیمفر (ٹھنڈا پن، اینٹھن، قوت مدافعت میں کمی، غشی، مگر کیمفر میں یہ سب باتیں یکایک ہوتی ہیں برخلاف اس کے لائیکوپرسیکم میں بہت دیر میں پیدا ہوتی ہیں اور زیادہ وقت تک رہتی ہیں۔

کیپسیکم (قوت مدافعت میں کمی خصوصاً ان مریضوں میں جن کے ریشے ڈھیلے ہوں)۔

اوپیم (ان مریضوں کے اندر قوت مدافعت کی کمی جہاں درد نہ ہو، مریض غنودگی میں ہو۔

سورینم (قوت مدافعت کی کمی، سرد مزاج یا سورا کے مریضوں میں آدمیوں کو شفا سے مایوسی ہوتی ہے سورینم میں سینہ کی تکلیفات لیٹنے سے کم ہوتی ہیں۔

سلفر (قوت مدافعت میں کمی، اس کے مریض گرم مزاج اور سورا والے ہوتے ہیں)۔

ویلیریانا (اور امراض اعصابی انسانوں میں قوت مدافعت کی کمی)۔

کاربوویج (گھٹنے، سانس، زبان ٹھنڈی، مردنی، لاپرواہی)۔

انٹم ٹارٹ (انٹم ٹارٹ میں بلغم کی گھڑگھڑاہٹ ہوتی ہے۔ سر پیچھے کھنچا ہوتا ہے لیکن لائیکوپرسیکم میں چہرہ نیلا ہوتا ہے۔ چہرے میں تشنج اور تنپن ہوتی ہے)۔

اوپیم اور نکس (رکاوٹ غنودگی)، نیز برہیٹا کارب، بیلاڈونا، برائی اونیا، کالی کارب، فاسفورس، پلساٹیلا، ورٹاکس سیپیا، ہائیڈروسیانک ایسڈ، اگنیشیا، پرونس، سپائی جیلیا،

کلکیریا، چائنا، کاکولس، کریلا، سنا، گریفائٹس (کھانے کے بعد بھوک خالی پیٹ کے احساس کے ساتھ خیال رہے۔ کریئزوٹم میں کھانے اور پاخانے ہر دو کے بعد بھوک پائی جاتی ہے۔

Lycopersicum Esculentum

لائیکوپرسی کم

NATURAL ORDER : Solanaeceae
SYNONYMS : Tomato; Love apple; Tumater
PARTS USED : The entire plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10

تاثر

اس دوا میں بائی کے درد اور انفلوئنزا کی بہت سی علامات پائی جاتی ہیں تمام جسم میں شدید درد انفلوئنزا کے بعد

کمر درد میں گوان کا استعمال کرنا چاہئے۔ اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر گراس اور ڈاکٹر رابرٹ نے کی تھی اور آزمائش میں بانہہ کے درد نمایاں تھے، داہنا شانہ زیادہ متاثر ہوا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس معاملہ میں یہ سنگوینیریا کا رقیب ہے درد سر بہت شدید اور رہنما کن ہیں جب درد سر رفع ہو جاتا ہے تو بھی کسی قدر چھوٹے کا احساس سر میں باقی رہتا ہے ذرا مکان سے باہر بڑھ جاتا ہے (ایلم سیپا میں نزلہ مکان کے باہر کم ہو جاتا ہے) درد سر شور و غل سے اور حرکت سے بڑھتا ہے۔ ایک موقعہ پر لائیکوپرسی کم کا درد سر تمباکو نوشی سے رفع ہوا مگر اس کی آزمائش میں بائی کے درد حرکت اور آرام دونوں سے بڑھ گئے تھے۔ مریض گرم مکان میں اور بیرونی سینک سے آرام محسوس کرتا ہے۔ علامات داہنے طرف زیادہ نمودار ہوتی ہیں اور داہنے سے بائیں کو جاتی ہیں۔ کمر درد ہے کہ بایاں حصہ زیادہ ماؤف نہیں ہوا کرتا۔

پیشاب کی زیادتی بے حد پیاس کے ساتھ بھی اس میں پائی جاتی ہے اس لیے یہ دوا ذیابیطس میں مفید ہو سکتی ہے۔ مقدار میں زیادہ پانی کے سے دست۔

بے نیور میں ذرا سی مٹی بھی سانس کے اندر جانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

علامات

سر: سر میں پھاڑنے والے درد گدی سے شروع ہو کر تمام سر پر پھیل جائیں۔ درد سر ختم ہو جانے کے بعد تمام سر اور کھوپڑی میں چوٹ کا سا درد باقی رہے۔ شدید اعصابی درد تمام سر میں جو آنکھوں اور کنپٹیوں میں جمع ہو جائے اور جو تمباکو نوشی سے جاتا رہے۔

آنکھ: پتلیاں سکڑی ہوئی، آنکھ کے ڈھیلے سکڑے محسوس ہوں، آنکھوں کے گرد درد، آنکھوں میں بھاری پن، بائیں اندرونی کونے میں پھڑکن، پڑھتے وقت الفاظ آپس میں مل جائیں، باریک کام کرنے پر آنکھوں سے پانی بہے۔

ناک: پانی کا سا شدید نزلہ حلق میں گرے۔ ناک میں اور حلق کے پاس خارش جس کی زیادتی مٹی میں سانس لینے سے ہو اور گرم مکان کے اندر رہنے سے۔

قلب: پریشانی اور اندیشوں کے ساتھ نبض کی رفتار میں نمایاں کمی۔

آلات تنفس: آواز بیٹھی ہوئی۔ سینہ میں درد جو سر تک جائے، آواز بیٹھنے کے ساتھ مسلسل حلق کو صاف کرنے کی خواہش گہری سخت کھانسی، سینہ میں تنگی، خشک کھانسی جو رات کے وقت ہو اور مریض کو سونے نہ دے۔

مثانہ: کھلی ہوا میں مسلسل قطرہ قطرہ پیشاب ہوتا رہے، رات کے وقت پیشاب کرنے کے واسطے ضرور اٹھنا پڑے۔

ہاتھ اور پاؤں: پیٹھ میں درد کمر کے مقام میں ہلکا درد، داہنے کندھے کی شلش ہڈی اور عضلات میں درد، داہنے بازو کے درمیان درد داہنی کہنی اور دونوں ہاتھوں میں بائی کے درد، انگلیوں میں شدید درد، داہنی کلائی کے ساتھ سرایت

کمی اور زیادتی: داہنی طرف، کھلی ہوا میں مسلسل حرکت سے جھٹکوں سے اور شور و غل سے تکلیفات بڑھیں

گرم خون میں اور تمباکو نوشی سے تکلیفات کم ہوں۔

طاقت:۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق. مقابلہ کرو:۔ ایم سپیا دزلہ میں۔ مگر ایم سپیا کا نزلہ کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے، اور یم (چھلی لکڑی ہوئی جگہ یا دوا بیچنے خانے میں باؤلی کے درد) ہوا رنیم نائٹریکم (ذیابیطس)، بیلاڈونا (درد سر)، کیپسیکم (درد سر جو کھانسنے اور کھلی ہوا میں بڑھے۔

اس دوا کا اثر تمباکو نوشی سے زائل ہوتا ہے۔

Lycopus

لائیکوپس

NATURAL ORDER : Urticaceae
SYNONYMS : Hope
PARTS USED : Hop Strobiles
TINCTURE : Drug Strength 1/10

جمیل لکھتے ہیں کہ لائیکوپس میں ڈیجی ٹیلس، سنکونیریا، سپی سی فولگا اور سپائی جیلیا کی علامات پائی جاتی ہیں۔ اگر پھیپھڑوں سے خون آنے میں یا خون کے دباؤ (بلڈ پریشر) کی زیادتی کو روکنا ہو تو لائیکوپس، ڈیجی ٹیلس سے بدرجہا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ کیونکہ اسے ڈیجی ٹیلس کی طرح کوئی زہریلا اثر نظام جسم پر نہیں ہوتا۔ یہ جمیل کے الفاظ لائیکوپس کے فعل کو اچھی طرح واضح کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ایس مارسین نے لائیکوپس کی آزمائش کی اور انسان کی آزمائش میں ناقابل خطا دل کی علامات ملاحظہ ہوئیں۔ اس دوا میں دل کمزور ہوتا ہے دل میں پریشانی ہوتی ہے اور نبض بھی کمزور ہوتی ہے اگر دل کے فعل میں کمی ہو جائے چاہے یہ کسی عضوی بیماری کی وجہ سے ہو یا بغیر کسی ایسے مرض کے تو یہ یقینی دوا ہوا کرتی ہے۔ لیکن یاد رہے کہ بعض اوقات اس کے ساتھ سر میں، حلق میں، آنکھوں میں اور جسم کی کسی دوسری جگہ میں تکلیفات ہوا کرتی ہیں۔ اس حالت میں بھی لائیکوپس دوا ہوا کرتی ہے۔ لائیکوپس ایک ایسی دوا ہے جس میں ایک تکلیف کے ساتھ دوسری تکلیفات ہوتی ہیں۔ خلا دل کی تکلیفات کے ساتھ سر، حلق، آنکھوں وغیرہ کی تکلیفات ہوتی ہیں۔ اسی طرح سے جب سینہ کی تکلیفات کے ساتھ دستوں کی تکلیف ہو تو غالباً لائیکوپس دوا ہوا کرتی ہے۔ لائیکوپس کی مخصوص کھانسی میں خون کا تھوک، دل میں کمزوری کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ کھانسی شام کے وقت اور رات کے وقت شدت کی اور گہری ہوتی ہے۔ مریض نیند سے نہیں جاگتا۔ بلغم میٹھا ہوتا ہے۔ یہ کھانسی موسم سرما میں اور ٹھنڈی ہواؤں سے بار بار پیدا ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کرن سے وانٹ نے ایک مریض جس کو حجاب القلب میں سخت درد تھا اور مزمن کھانسی بھی تھی لائیکوپس سے بہتر سے درست کیا اسی طرح سے انہوں نے ایک دھڑکن کی مریضہ کو جس کے ساتھ دل میں تیرکے سے درد بھی تھے لائیکوپس سے درست کیا یہ قلبی تکلیف دو سال قبل باؤ کے درد دفع ہو جانے سے پیدا ہوئی تھی۔ ڈاکٹر ہیول نے لکھا ہے کہ بواسیر کے رک جانے سے اگر قلبی تکلیف پیدا ہو چاہے یہ قلبی تکلیف چاہے عضوی کیوں نہ ہو لائیکوپس سے رفع ہوتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ گھینگا میں اپریشن سے پہلے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ نیز بعض وقت گھینگے کو فائدہ کرتی ہے۔

یہ دوا ان تکلیفات میں استعمال ہوتی ہے۔ جن کے ساتھ دل کے اندر پھڑپھڑاہٹ درد کے ساتھ یا بغیر درد کے موجود ہو۔ درد عموماً دائیں سے بائیں کو منتقل ہوتے ہیں۔ آہستہ آہستہ سنے والے دریدی سیلان خون۔

علامات

سر:۔ پیشانی میں درد جس کے بعد عموماً دل کے فعل میں وقت واقع ہو جائے۔ ہکسیرنو اسیر کے دب جانے سے درد سر اور سر میں تپکن جس کی وجہ سے مریض سو نہ سکے۔

آنکھ:۔ آنکھوں کا باہر نکلنا، دل کے فعل میں پھڑپھڑاہٹ کے ساتھ، آنکھوں کے گڑھوں سے اوپر درد، گڑھوں میں درد کے ساتھ آنکھیں کمزور محسوس ہوں۔

قلب:۔ تب کو نوشوں کے دل کے فعل میں تیزی، حجاب القلب میں درد، مکلان، نبض کمزور بے قاعدہ، ضربات چھوڑ دینے والی، تیز دم گھٹنے کے دورے، غشی، منہ پر نیلے رنگ کا آجانا، دل کے فعل میں پھڑپھڑاہٹ اور تیزی، اعصابی تحریک سے دھڑکن دل میں تنگی کے ساتھ، بائی کے درد منتقل ہونے والے، دردگلی تکلیف کے ساتھ، قلبی ومہ دمنبل۔

آلات تنفس:۔ کھانسی خون تھوکنے کے ساتھ۔

مثانہ:۔ پیشاب کی زیادتی۔ پیشاب بائی کا ساتھ وصاحب کردل میں تحریک ہو۔ نیز پیشاب کی مقدار میں کمی شانہ ابھرا محسوس ہو جانا کہ وہ خالی ہو۔ ذیابیطس، خصیوں میں درد۔

پاخانہ اور مبرز:۔ مبرز سے خون، بواسیر، دل کی کمزوری سے پیدا شدہ یرقان یا دست، شدید درد شکم جس کے بعد مقدار میں زیادہ دست آئیں۔

نیند:۔ بے خوابی، دل کے غیر متوازن فعل سے نیند نہ آئے۔ غیر متوازن فعل کے ہوتے ہوتے بھی خون کا دورہ کمزور رہتا ہو۔

طاقت:۔ نمبر ا سے نمبر ۳ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو، سپرٹیبن، کریٹگس، ایڈرلین، فیوکس ریسیم، کالیا، سپائی جیلیا، کیکٹس، ڈیجی ٹیلس، ہائیڈ رسیانک ایسڈ، لاروسریسس، پرونس سپائی نوسا، سینگونیریا۔

یہ دوا کنشیا رسی مورسا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

Lycopodium Clavatum

لائیکوپوڈیم

Natural Order : Lycopodiaceae
Synonyms : Club moss; strag's horn;
Vegetable sulphur; woll's claw
Pasts Used : Spores
Tincture or Trituration

لائیکوپوڈیم کو سلفر اور کلکیریا کی طرح میٹریا میڈیکا کی بنیاد سمجھنا چاہیئے۔ جب تک ان ہر سہ ادویہ کو کما حقہٗ نہیں سمجھا جاتا اس وقت تک میٹریا میڈیکا کو سمجھنا ہی دشوار ہے۔ لائیکوپوڈیم، سلفر اور کلکیریا کا معاون ہے سلفر، کلکیریا اور لائیکوپوڈیم کا چکر بعض امراض تکالیف میں قدرتی طور پر چلتا دکھائی دیتا ہے۔ ایلوپیتھی میں اس دوا کو بے اثر اور بے ضرر مانا گیا ہے اور اس کو گولیوں پر چڑھایا جاتا ہے یا اس کے سفوف کو ڈسٹنگ پاؤڈر میں استعمال کیا جاتا ہے مگر جہاں تک حکمت کی تاریخ بتاتی ہے وہ یہ ہے کہ قدیم اطبا اس کو اس قدر بے ضرر خیال نہیں کرتے تھے جس قدر کہ موجودہ ایلوپیتھک ڈاکٹر۔ قدیم تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دوا چھوٹے لڑکوں اور لڑکیوں کے درد شکم اور دردِ بازو کے لیے، بچوں کی تکلیفات کے لیے، درد گردہ اور پتھری کے لیے استعمال ہوتی تھی اگر ہومیوپیتھک آزمائش کو بغور دیکھا جائے تو یہ پتہ چلتا ہے کہ قدیم زمانہ کی تکلیفات بکثرت دہی میں جائز روئے ہومیوپیتھی اس دوا سے شفایاب ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر مرٹ اور لینیز نے بہت صدیاں ہوئیں لکھا کہ لائیکوپوڈیم کے اندرونی استعمال سے بائی کے درد، پیشاب کا رکنا، ورم گردہ، مرگی اور پھیپھڑوں کی تکلیفات درست ہوتی ہیں۔ زمانہ قدیم کے اطبا بھی اس دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھاتے رہے، وہاں موجودہ ایلوپیتھی میں یہ دوا محض ایک بے اثر پاؤڈر کی صورت میں استعمال ہونے لگی۔ لیکن ہومیوپیتھی میں جب سائنٹیفک طریقہ سے اس کی کیفیتوں اور افعال کو آزمایا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ دوا ایک بہترین دوا ہے جو نظام جسم کے اندر حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتی ہے۔

ڈاکٹر فرسٹ لائیکوپوڈیم کو نیٹرم میور، وائی اولا ترائی کلر، اور انٹم کروڈم کے زمرہ میں شامل کر کے اس زمرہ کی چوٹی پسند کرتے ہیں۔ جب ان چہار ادویہ کی عام خاصیتوں پر غور کیا جاتا ہے تو مفصلہ ذیل علامات ہر چہار کے اندر مشترک ملتی ہیں، آلات ہضم، جگر اور چھوٹی آنتوں پر بہ نسبت معدہ کے زیادہ اثر، اور ان کے متعلقہ غدودوں پر ان کا اثر مقدم ہوتا ہے، روٹی سے اور روٹی کے کھانے سے نفرت، نیز خمیری غذاؤں کے کھانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، اسہالوں کی کثرت ہوتی ہے۔ کھٹی ڈکاریں، اپھارہ، یکے بعد دیگرے دست اور قبض ان چاروں میں پائے جاتے ہیں، پیشاب پیلا، سفیدی مائل، دھوئیں کا سا، آلودہ، اکثر متعفن ہوتا ہے، حیض وقت سے قبل اور مقدار میں زیادہ چڑچڑاپن، بدن پر خارش، سر میں خون کا دوران، بالوں کا گرنا، سر میں کھرنڈ والی خارش، آنکھوں اور پپوٹوں میں عام حالت غدودی کی بیماری، جوڑ بندوں کا سکڑنا یہ ہیں عام کیفیتیں جو ہر چہار ادویہ کے اندر مشترکہ طور پائی جاتی ہیں مگر لائیکوپوڈیم کا اثر انہیں پر ختم نہیں ہوتا، بلکہ لائیکوپوڈیم تمام نظام کے اندر اپنا پورا تسلط جماتا ہے۔ اس کا اثر نظام

لائیکوپوڈیم

ہوتا ہے یہ اعضاء و دماغ میں کمزوری، دماغی کمزوری کا احساس پیدا کرتا ہے، انتڑیاں نکالنے
کے قولون و دقیق حصص پر یکساں
اس کے اندر ملتے ہیں۔
کیفیتیں اور گنگرین بھی
مگر عضلات کی نشوونما میں کمزوری ہو
یہ دوا ان آدمیوں کے لیے خصوصاً مفید ہے جو ذہنی فہم، عقلمند ہوں،
دبلے پتلے انسان جو جگر اور پھیپھڑوں
یا ایسے آدمی جن کے اوپر کا دھڑ لاغر ہو اور نیچے کا نیم استسقائی حالت میں،
کی تکالیف کا تاثر رکھتے ہوں، خنازیری مزاج کے انسان، مراقی طبیعت والے جو جلدی بیماریوں کے شکار رہتے
ہوں، وہ انسان جن کے پیشاب میں سرخ ریت آتی ہو اگر پیشاب بذات خود شفاف اور مصفیٰ ہو، وہ مغرور
انسان جن کے ہاتھ پیر ٹھنڈے رہتے ہوں، اور جب کبھی ایسے آدمی بیمار ہو جائیں تو ان کا حافظہ جاتا رہے اور
خیالات دیر میں حاصل کر سکیں یا سمجھ میں آئیں۔ کمزور بچے جن کے سر تو کافی بڑے ہوں۔ لیکن جسم ہو نا ہو چڑچڑے
اعصابی ہوں اور بحالت بیماری کسی طرح سے ان کو قابو میں نہ رکھا جا سکتا ہو۔ ایسے بچے نیند کے بعد چڑچڑے
چڑچڑے ہوتے ہیں اور ہر کسی کو غصہ میں دھکیلتے ہیں، بوڑھی مستورات اور بچے، وہ لوگ بھی اس دوا کے حلقہ اثر میں
آتے ہیں جن کے رنگ سیاہ اور مزاج خشک ہو۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ غیر نشوونما یافتہ کیفیت اس دوا میں شروع سے آخر تک پائی جاتی ہے اور
یہی کیفیت لائیکوپوڈیم کی جان ہے۔ مگر چونکہ اس ایک علامت سے ممکن ہے کہ معالج کو سمجھا نہ جا سکے۔ اس لیے اگر
اس کی وضاحت کر دی جائے تو بہتر ہو گا۔ ہر ایک دوا میں کچھ نہ کچھ اس کی ذاتی خصوصیات ہوتی ہیں جن کی
وجہ سے وہ دوا دوسری ادویہ پر ایک خاص قسم کی کیفیت میں فوقیت رکھتی ہے۔ میں فلاسفی میں بتا چکا ہوں
کہ دوا کا انتخاب مجموعی علامات پر ہونا چاہیے۔ لیکن ارگنن بتاتا ہے کہ بعض علامات بالکل عجیب کبھی کبھی واقع ہوتی ہیں
ایسی حالت میں اگر ان عجیب علامات پر انحصار کیا جائے تو کامیابی یقینی ہوا کرتی ہے۔ لائیکوپوڈیم میں چند ایک
ایسی عجیب کیفیتیں ہیں کہ جن نظر انداز نہیں جا سکتا ہے سلسلہ وار ان کو بیان کرنے کی کوشش کروں گا۔

(۱) علامات کا ۴ بجے شام سے ۸ بجے شام تک بڑھنا، کسی حالت میں اور کسی کیفیت میں یا کسی بیماری میں
اگر علامات ۴ بجے سے ۸ بجے رات تک بڑھتی ہیں تو لائیکوپوڈیم غالباً دوا ہوا کرتی ہے یہ ایک ایسی علامت ہے
جس کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اگر کوئی سوال کرے کہ کیوں تکلیف خاص خاص وقتوں پر بڑھتی ہے تو
گو اس کا جواب کسی کے پاس بھی موجود نہیں ہے تاہم دیکھتے ہیں کہ جب وقت کی خصوصیت کسی بیماری یا دوا میں
لگتی ہے تو وہ دوا ایسی تکلیف کو یقیناً رفع کرتی یا کم کرتی ہے یا اگر دونوں میں سے کچھ بھی نہ کرے تو بھی مریض کو
ظاہرا صحت پر پہنچا دیتی ہے۔ یہ بتانا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ ٹھیک یہی وقت لائیکو
پوڈیم کا ہو۔ ہو سکتا ہے کہ لائیکوپوڈیم کی تکلیف ۳ بجے سے ۷ بجے تک بڑھے یا ۴ بجے شروع ہو کر بغیر ۸ بجے کم
ہونے کے رات بھر جاری رہے۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ ۴ بجے سے ۸ بجے تک شام کا وقت لائیکوپوڈیم
کا مخصوص وقت ہے۔

(۲) علامات داہنے سے بائیں کو جائیں، کوئی بھی تکلیف جو داہنی طرف سے شروع ہو کر بائیں کو پہنچے چاہے
وہ تکلیف یا بیماری گلے کی ہو یا خواہ درد سر ہو حلق میں درد ہو سینہ کی، شکم کی، خصیتہ الرحم کی تکلیفات ہوں۔

اگر داہنے سے شروع ہو کر بائیں کو جائیں تو لائیکوپوڈیم کو نظر انداز نہ کرنا چاہیے۔ کاٹنے والے یا گولی لگنے کے درد جو بائیں طرف پھیلیں یا کسی بائیں حصہ میں جائیں تو لائیکوپوڈیم یقیناً دوا ہوا کرتی ہے۔ اس کیفیت میں لیکسس کی معاون ہوتی ہے۔ کیونکہ لیکسس میں تکلیفات بائیں سے داہنے کو جایا کرتی ہیں۔ یہ یاد رہے کہ لائیکوپوڈیم دائیں طرف کی دوا ہے مگر اس سے یہ نہ اندازہ لگانا چاہیے کہ یہ بائیں طرف اثر نہیں کر سکتی۔ داہنے حصص کو ماؤف کرنے کے بجائے دائیں سے بائیں کو تکلیفات کا جانا لائیکوپوڈیم کا زیادہ مخصوص نشان ہے۔

یہ ہر دو خصوصیات لائیکوپوڈیم کی نہایت یقینی ہیں۔ جس میں کبھی بھی غلطی کی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ تاہم ان سے دوسرے درجہ پر مفصلہ ذیل رہنما علامات ہیں۔

(۳) کپڑا اتارنے سے آرام ہو۔ یہ علامت زیادہ تر سر کی تکلیفات میں دیکھی جاتی ہے بلا لحاظ اس کے کہ سر میں تکلیف کیا ہے یا بیماری کا نام کیا ہے اگر مریض ٹوپی یا پگڑی اتارنے سے یا سر پر رکھے ہوئے کسی اور کپڑے کے اتار دینے سے آرام محسوس کرے تو لائیکوپوڈیم اغلباً دوا ہوا کرتی ہے سیلیشیا اور لائیکوپوڈیم میں جہاں تفاوت ہے سیلیشیا کا مریض سر پر سے کپڑا نہیں اتار سکتا۔ کیونکہ ایسا کرنے سے اس کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ مگر لائیکوپوڈیم میں مریض سر پر کپڑا ہی نہیں رکھ سکتا۔ اسی طرح سے لائیکوپوڈیم کا مریض اس وقت سکون حاصل کرتا ہے جب وہ اپنی پوشاک اور کپڑے ڈھیلے کر دیتا ہے۔

(۴) گرم اشیاء کے پینے سے تکلیف کم ہو جائے۔ ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈی اشیاء کے پینے سے تکلیفات بڑھ جائیں گو یہ علامت مؤخر الذکر علامت سے ظاہر طور پر برعکس معلوم ہوتی ہے مگر لائیکوپوڈیم میں یہ بات کچھ کم مخصوص نہیں۔ گرم اشیاء کے پینے سے تکلیفات کا کم ہونا اور ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈی اشیاء کے پینے سے تکلیفات کا بڑھنا نہ صرف آلات ہضم کی خرابیوں میں پایا جاتا ہے بلکہ درد سر، حلق کی تکلیفات اور دیگر تکلیفات میں بھی پایا جاتا ہے۔

(۵) نتھنوں کا پنکھوں کی طرح چلنا۔ یہ علامت عموماً حاد پھیپھڑوں کی اور شکم کی تکلیفات میں پائی جاتی ہے ناک کی یہ حرکات تیز ہوتی ہیں اور یہ بھی یاد رہے کہ ان کا تعلق سانس سے قطعی طور نہیں ہوتا۔ یہی کیفیت چہرے کے عضلات میں اور منہ کے کناروں میں دیکھی جاتی ہے۔ یعنی چہرے کے عضلات اور منہ کے کنارے باقاعدہ طور پر سکڑتے اور ڈھیلے ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔ زبان میں تشنجی حرکات ہوتی ہیں زبان باہر نہیں نکالی جا سکتی اور زبان گھڑی کے پنڈولم کی طرح ایک جانب سے دوسری جانب حرکت کرتی رہتی ہے ایک آزمائش کنندہ کو زبان میں ایک قسم کی اینٹھن ہو گئی تھی، بولتے وقت وہ فقرے کا آخری حصہ کاٹ دیا کرتا تھا۔ ایک جانب سے دوسری جانب سر ہلانا بھی لائیکوپوڈیم کا مخصوص فعل ہے ڈاکٹر ووڈولٹ بتاتے ہیں کہ نیند کی حالت میں آنکھوں کا آدھا کھلا رہنا ایک مخصوص فعل ہے۔ جس سے رہنمائی حاصل کر کے انہوں نے کئی ایک مزمن کھانسی نمونیا اور ٹائیفائڈ بخار کے مریضوں کو جہاں دوسری ادویہ فیل ہو چکی تھیں، لائیکوپوڈیم سے درست کیا۔

(۶) اچانک اور یکایک بھی لائیکوپوڈیم کا مخصوص نشان سمجھنا چاہیے۔ مثلاً یکایک تناہٹ بجلی کی طرح یکایک

یری، بیلاڈونا کی طرح دردوں کا شروع ہونا اور دفع ہو جانا۔

(۷) جسم کے اندر ایک ہاتھ کا محسوس کا ہونا (بیلاڈونا کی طرح) جس سے جسم میں دباؤ اور درد محسوس ہو۔

(۸) بے چینی جس کو حرکت سے سکون ہو۔

(۹) داہنا پاؤں گرم بایاں ٹھنڈا۔

(۱۰) جلندار درد جن میں کمی سینکنے سے ہو کندھوں کے درمیان کوئلہ رکھنے کی سی جلن، پستانوں میں جلن اور ڈنک لگنے کے سے درد۔

(۱۱) خشکی جسم کے مختلف حصص میں، بلغمی جھلیوں میں، شرمگاہ میں، جلد میں اور خصوصاً ہتھیلیوں میں۔

دماغی علامات جو زیادہ تر نمایاں ہیں یہ ہیں:۔ ڈر۔ اکیلے رہنے کا، آدمیوں کا، اپنے سایہ کا، اندیشہ جات، ذرا کی قدرتی وجوہات سے جسم کے مختلف حصص میں مثلاً جگر میں تکلیفات کا پیدا ہونا، ڈر سے پیدا شدہ دماغی تکلیفات، مکمل غمگینی اور رونے کی رغبت، چڑچڑاپن اور سوررنجی وغیرہ، کمزوری حافظہ وغیرہ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ لائیکوپوڈیم بخیلوں کی دوا ہے۔

دردسر بھی کئی اقسام کے ہوتے ہیں۔ مگر ان کی کمی بیشی عام طور پر معالج کو اس دوا کی طرف رجوع کرتی ہے۔ یہ درد شام کو ۴ سے ۸ بجے تک زیادہ ہوتے ہیں، کھانے سے، بستر کی گرمی سے، چلتے ہوئے گرم ہو جانے سے، عام گرمی سے، اور دماغی محنت سے، عموماً پیدا ہوتے ہیں اور خصوصاً بڑھتے ہیں۔ یہ درد کھلی ہوا میں، ٹھنڈی جگہ میں اور سر کو ننگا کرنے سے کم ہو جاتے ہیں۔ بالوں کا گرنا بھی اس میں پایا جاتا ہے۔

آشوب چشم میں، پپوٹوں کا اندرونی حصہ اور خود آنکھ بہت سرخ ہو جاتی ہے۔ لائیکوپوڈیم سے بدترین قسم کا چہرہ کا عصبی درد جس کو عام طور پر پانچویں عصب کا درد پکارا جاتا ہے درست ہوتا ہے۔ بشرطیکہ لائیکوپوڈیم کے مخصوص خواص اور کمی بیشی موجود ہو۔ لائیکوپوڈیم کے مریض کے چہرے سے پیلا پن اور زردی جھلکتی ہے چہرہ پر ہوائیاں اڑتی معلوم ہوتی ہیں اور چہرہ لمبا ہوا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ دانتوں پر میل (یعنی سورڈیز) آ جاتا ہے۔ لائیکوپوڈیم ریاح کے لئے ایک بہترین دواؤں میں سے ہے۔ اس کے ریاح کا اجتماع بہ نسبت معدہ کے آنتوں میں زیادہ ہوتا ہے، ریاحی درد بھی ہوتا ہے۔ جس کو ڈکار لینے سے آرام ہوتا ہے۔ معدے کا بیٹھنا بھی لائیکوپوڈیم میں پایا جاتا ہے۔ جس کی زیادتی رات کے وقت ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض نیند سے جاگ جاتا ہے اس کی زیادتی بعض وقت بعد دوپہر بھی دیکھی جاتی ہے بعض مریض معدے کے اس بیٹھنے کو بھوک کے نام سے پکارتے ہیں مگر وہ ایسی حالت میں کچھ نہیں کھا سکتے۔ کیونکہ پہلا لقمہ کھاتے ہی ان کا پیٹ تن جاتا ہے اور حلق تک بھرے معلوم ہوتے ہیں۔ یا چند ہی لقموں کے بعد ان کو قطعی طور پر سیری ہو جاتی ہے یا تھوڑی سی چیز معدے میں پہنچتے ہی ریاح کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور یہ ریاح حلق تک بھر جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مریض کچھ کھا نہیں سکتا۔ معدے میں کٹاس، کھٹا ذائقہ اور کھٹی قے لائیکوپوڈیم کی ایک بڑی علامت ہے۔ پیاس کی یہ حالت ہوتی ہے کہ مریض پانی تو مقدار میں کم پیتا ہے مگر جلد جلد۔ ٹھنڈے پانی سے تسلی پیدا ہو جاتی ہے اور اگر کہیں قے ہو جائے تو قے کے بعد معدہ کی کمزوری ہو جاتی ہے۔ پیٹ کے ارد گرد پسلیوں کے نیچے ایک رسی کا سا احساس ہوتا

ہے۔ یاد رہے کہ لائیکوپوڈیم میں ریاح باہر کی طرف دباتے معلوم ہوتے ہیں یا بعض وقت اس قسم کا احساس ہوتا ہے کہ آنتوں میں کوئی چیز نیچے اوپر حرکت کر رہی ہے۔ مگر سب سے عجیب بات لائیکوپوڈیم میں یہ ہے کہ اس کا معدہ حد درجہ کا ذکی الحس ہوتا ہے اور لائیکوپوڈیم کی یہ ذکی الحسی بہت مخصوص ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لائیکوپوڈیم کے معاون نکس، کالی آئیوڈائڈ اور آئیوڈیم میں یا ان ادویہ کا معاون لائیکوپوڈیم ہے۔ کتنی ہی مرتبہ مرض قلب کی تکلیف لائیکوپوڈیم سے درست ہوئی ہے۔ خصوصاً جب کہ مریض بائیں پہلو پر لیٹ نہ سکے۔ یہ بے نظیر کی مثال۔ یاد رہے کہ داہنی طرف کے عرق النسا کے اندر اگر یہ خصوصیت موجود ہے تو لائیکوپوڈیم یقینی دوا ہے۔ سوزش، فم معدہ، شکم، سینہ کی داہنی جانب، مقعد کے گرد دانے وغیرہ میں اگر ذکی الحسی ہو تو لائیکوپوڈیم کو بھولنا گناہ ہے۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ چھونے سے اور دبانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ سوائے پھٹنے والے درد سر کے جس کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ میں ریاح کے متعلق ذکر کر رہا تھا۔ ریاح کا بوجھ مبرز اور مثانہ پر پڑتا ہے۔ داہنی آنت میں بھی اس کا وزن دیکھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ داہنی طرف کی آنت اترنے یعنی فتق میں لائیکوپوڈیم ایک بے مثل دوا مانی گئی ہے۔ بچوں کے داہنی طرف کی آنت اترنے میں اس سے زیادہ یقینی دوا شاید میٹریا میڈیکا میں دوسری نہ مل سکے۔

قبض کے لیے بھی یہ ایک عجیب ترین دوا ہے۔ بشرطیکہ جلابوں اور مسہلوں کے بیدردی کے ساتھ مریض کو تختہ مشق بنایا گیا ہو۔ مبرز کی تشنجی سکڑن، چھوٹے بچوں کا قبض اس کے دائرہ اثر میں آتے ہیں۔ قبض میں نکس وامیکا کی طرح پاخانہ کی بے سود حاجت ہوتی ہے۔ لیکن نکس میں قبض آنتوں کی افعالی خرابی سے ہوا کرتا ہے جب کہ لائیکوپوڈیم میں مقعد کے چھلے کی سکڑن کی وجہ سے۔ آلات بول کی علامات بھی کم ضروری نہیں ہیں۔ درد گردہ خصوصاً داہنے طرف کے گردے کی نالی میں پایا جاتا ہے۔ یہ درد ڈنک کا سا، پھاڑنے والا، کھودنے والا ہوتا ہے۔ گردے کی نالی سے مثانہ تک آتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی پتھری یا کنکر زور سے گردے کی نالی سے گذر کر مثانہ کو آنا چاہتی ہے۔ داہنی طرف کے درد گردہ کے لیے میں نے سینکڑوں بار لائیکوپوڈیم کی ایک خوراک سے مریضوں کو مارفیا کے انجکشن سے کہیں جلد گہری نیند سلایا ہے۔ مارفیا انجکشن کے بعد مریض جب جاگتا ہے تکلیف میں زیادتی پاتا ہے۔ پیشاب سے پہلے کمر کا چلانا اور سرخ ریت کا پیشاب میں آنا لائیکوپوڈیم میں پایا جاتا ہے۔ پیشاب کے پہلے گردہ میں درد اور پیشاب کے بعد درد میں سکون لائیکوپوڈیم میں مخصوص ہے۔

حیض اس میں بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ حد سے زیادہ غمگینی اور چڑچڑا پن حیض سے پہلے شروع ہو کر حیض کے ختم ہونے کے ساتھ ختم ہوتے ہیں، درد دائیں سے بائیں جانب کو جاتے ہیں۔ بائیں ٹانگ داہنی کی بہ نسبت زیادہ ٹھنڈی ہوتی ہے۔ ریاح کا اجتماع بائیں پسلیوں سے نیچے سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ تنگ کپڑے برداشت نہیں ہو سکتے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ داہنی طرف کی دوا ہے مگر اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ بائیں جانب اس کا اثر نہیں ہوتا۔ لائیکوپوڈیم سے بائیں خصیۃ الرحم کا بڑا درد جو بوجھ کے اٹھانے سے یا بستر میں کروٹ بدلنے سے بڑھ جاتا تھا رفع ہوا ہے۔ یہ دوا بحالت حمل [illegible]

کی زیادتی) اور وضع حمل میں (ناکافی درد زہ) کے لیے مفید ہے۔ لائیکوپوڈیم کی جلن عفونتی بخار میں ظاہر ہوتی
ہے چنانچہ عفونتی بخار میں زچہ محسوس کرتی ہے۔ جیسے گرم گرم گولے بر پستان سے پیٹھ کو جاتے ہوئے
نیچے کی طرف ہر ٹانگ میں لڑھکتے ہیں اور وہاں سے لڑھک کر ایڑیوں تک پہنچتے ہیں۔ اس کے بعد یہ
گولے اسی سمت لڑھکتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

آلات تنفس میں لائیکوپوڈیم کا اثر عجیب ہوتا ہے۔ بلغم نمکین، دودھ کا سا، سبزی مائل زرد، گاڑھا مانند
مواد ملا، ناک کا، حلق کا، حنجرے کا، اور سینہ کا خشک جلندار نزلہ، لائیکوپوڈیم کی نہایت مخصوص کھانسی، لاغر
بچوں میں خشک اور تنگ کرنے والی کھانسی ہے۔ لائیکوپوڈیم کی کھانسی گہری سانس لینے سے، حلق پھیلانے
سے، خالی نگلنے سے پیدا ہوتی ہے یا بڑھ جاتی ہے۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ ایک مریض کو لائیکوپوڈیم نمبر ۳
دیا جا رہا تھا۔ مفصلہ ذیل علامتیں پیدا ہو گئیں۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے درد ایسا محسوس ہوتا تھا کہ
وہاں غبار رکھی ہے اور سانس نہیں لی جا سکتی۔ اس کی کھانسی چلنے سے بڑھ جاتی ہے۔ تمام خون کی نالیاں مع
عروق شعریہ کے لائیکوپوڈیم کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔ دل کی کئی قسم کی تکلیفات کو لائیکوپوڈیم سے آرام ہوتا
ہے۔ وریدوں میں گانٹھیں پڑ جانے کے لیے لائیکوپوڈیم ایک عجیب دوا ہے۔

پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ لائیکوپوڈیم میں ذکی الحسی زیادہ ہوتی ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تیز خوشبویات
اور شور و غل برداشت نہیں ہو سکتا۔ سننے میں ذکی الحسی کی کیفیت ہوتی ہے۔ مثلاً شام کے وقت مریض کو
وہ راگ سنائی دیتے ہیں جو دن کو سنے تھے۔ بازو کا بھاری پن اس امر کا ثبوت ہے کہ لائیکو کے اندر فالجی کیفیتیں
موجود ہیں۔ ڈاکٹر سکنر نے لائیکوپوڈیم سی ایم سے مفصلہ ذیل کیس درست کیا۔ ایک مریضہ کے داہنے بازو میں جلن
تھی اور اس کے ساتھ فالج تھا، جس کی وجہ سے مریضہ کوئی بھی چیز داہنے ہاتھ میں پکڑ نہ سکتی تھی اس کو حد سے زیادہ
پریشانی رہا کرتی تھی۔ ہر ایام کے قبل اس میں چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا تھا جو ایام شروع ہونے پر رفع ہو جاتا تھا۔
تکلیف ۴ سے ۸ بجے شام تک بڑھتی تھی جلن کے ساتھ ایک تیز درد بازو تک ہوتا تھا مگر یہ درد زدہ جانب
سے فالج پیدا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ لائیکوپوڈیم کا اثر آلات تناسل پر زیادہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی بوڑھا آدمی دوسری یا
تیسری بیوی کرے اور وقت پر اپنے آپ کو ناکارہ محسوس کرے، شرمندہ اور نادم ہو تو لائیکو کی ایک بہت بڑی
طاقت چند ہی روز میں ڈاکٹر کو بیوی اور شوہر دونوں کا ممنون احسان کر دیتی ہے۔ اسی طرح سے وہ نوجوان
جنہوں نے اپنے آپ کو برائیوں کی طرف راغب کر کے تباہ و خستہ کر لیا ہو لائیکو درست کرتا ہے چاہے یہ
تباہی جلق سے ہو یا کثرت عیاشی سے۔ لائیکوپوڈیم میں خواہش جماع کی تو ہوتی ہے مگر طاقت عمل بالکل ندارد
ہو گئی ہے، عضو ڈھیلا، چھوٹا اور ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر پی۔ سی۔ مجمدار ایک چودہ برس کے لڑکے کے متعلق ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس کو عام استسقا
تھا اور یہ استسقائی کیفیت ایلوپیتھک علاج سے بڑھی ہوئی تلی کے دب جانے سے ہوئی تھی۔ بخار بعد دوپہر
ہوتا تھا، جاڑا کم درپیش تھا لیکن پیاس نہ تھی لیٹنے پر سانس میں دقت ہو جاتی تھی، پیشاب میں کمی تھی اور پیشاب گدلے

رنگ کا تھا قبض ساتھ تھا۔ دل کا فعل کمزور مگر باقاعدہ تھا۔ اس سے پیشاب کھل گیا۔ مگر اسہال شروع ہو گئے ایچ سائم سے اسہال جاتے رہے۔ مگر استسقائی کیفیت پر کوئی اثر نہ ہوا۔ لائیکوپوڈیم نمبر ۲۰۰ دیا گیا۔ مریض جلد ٹھیک ہو گیا۔ ڈاکٹر ایس اے جونس لائیکوپوڈیم کے چڑچڑے پن کی طرف توجہ دلاتے ہوئے مندرجہ ذیل کیس بیان فرماتے ہیں۔ ایک لڑکے کو ٹیپ محرقہ تھا۔ شکم میں غضب کا تناؤ تھا۔ لڑکے کی حالت بالکل ناامیدی کی تھی، علامات یہ تھیں۔ جب لڑکا نیند سے جاگتا تھا وہ حد درجہ کا چڑچڑا، ضدی، لڑاکا ہوتا تھا گالیاں دیتا تھا اور چیختا تھا۔ لائیکوپوڈیم نمبر ۲۰۰ سے بہت جلد درست ہوا۔

ڈاکٹر ویونز گرنزی دوروں کو جن میں مریض پیچھے کی طرف جھک کر کمان کی طرح ہو جاتا تھا (جیسا کہ سیریبرو اسپائنل میننجائٹس (CEREBROSPINAL MENINGITIS) میں اکثر دیکھنے میں آتا ہے) لائیکوپوڈیم سی ایم اور ایم ایم سے ہر گرنزی دورے کے بعد دے کر ٹھیک کیا۔ ڈاکٹر ویونز پیشانی ٹھنڈی لیکن ذرا سا ڈھانپنے سے گرم ہو جائے (سیلیسیا) خطرناک ملیریا بخار (MALERIA FEVER) جس میں بہت وقت تک جاڑا موجود ہو۔ یا جاڑا صبح ۹ بجے سے شروع ہو اور عموماً بغیر بخار یا پسینہ کے ختم ہو جائے۔ اس کی نمایاں علامات بتاتے ہیں۔

لائیکوپوڈیم ان تکلیفات میں مفید ہے جو آہستہ آہستہ بڑھیں اور جن سے قوائے افعالیہ کمزور ہو جائیں یہاں تک کہ قوت ہاضمہ جاتی رہے اور جگر کے افعال بری طرح سے ماؤف ہو جائیں۔ قبل از وقت بوڑھا معلوم ہو، اندرونی جگر کی تکلیفات میں شکم کا استسقاء۔ لائیکوپوڈیم کا مریض دبلا پتلا، کمزور اور مرجھایا ہوا ہوتا ہے اس میں ریاح کی زیادتی ہوتی ہے اور خشکی بہت نمایاں ہوتی ہے۔ حرارت غریزی کی بہت کمی ہوتی ہے۔ دوران خون میں کمزوری اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔ درد بیلاڈونا کی طرح یکایک آتے ہیں اور یکایک رفع ہو جاتے ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے ہر چیز گھوم رہی ہے کنپٹیاں شکنجہ میں بھینچی محسوس ہوں۔ دماغ آگے پیچھے ہلتا محسوس ہو سر پھٹتا محسوس ہو، تمام سر کھلا محسوس ہو، سر میں درد ایسا محسوس ہو جیسے کہ غلط پہلو پر سر رکھا ہے آنکھیں بڑی محسوس ہوں خون کا دوران کانوں میں ہوتا محسوس ہو، حلق میں گندھک کے بخارات کا احساس۔ سامنے والے دانت لمبے محسوس ہوں۔ زبان کی نوک پر ایسا محسوس ہو جیسے زبان جھلس گئی ہے۔ حلق میں گولا سا اٹھتا محسوس ہو کھائی ہوئی غذا اوپر کو اٹھتی محسوس ہو۔ غذا کی نالی اینٹھتی اور مروڑتی محسوس ہو۔ معدے سے سر تک بخار اٹھتی محسوس ہو۔ معدے میں نیچے اور اوپر کوئی چیز حرکت کرتی محسوس ہو۔ جگر کا جوڑ بند بند پھٹتا محسوس ہو۔ معدہ جیسے نیچے گرے گا۔ پانی کے قطرے نیچے کی طرف گرتے محسوس ہوں۔ جیسے دل تاگے سے لٹک رہا ہے جیسے کتے کے تیز دانت کاٹ رہے ہیں۔ پردہ صفاق میں تاگا بندھا محسوس ہو۔ جیسے سینہ تنگ واسکٹ سے بھنچ رہا ہے۔ (سینہ میں اینٹھن معدے کی تکلیفات کے ساتھ لائیکوپوڈیم کا سب سے بڑا نشان ہے) دونوں کندھوں کے درمیان ایسی جلن جیسے کوئلے دہک رہے ہوں۔ جیسے گرم گولے ہر پستان سے گر کر پیٹھ میں سے ہوتے ہوئے ہر ٹانگ میں ایڑیوں تک پہنچیں اور اس کے بعد برف کے گولوں کا احساس ہو جیسے پیٹھ پر پانی پڑ رہا ہے۔ برف پسینے بہنے کا احساس۔

علامات۔

دماغ پست حوصلہ، روئے، غمگین، مایوس (نیٹرم میور، لوبیلیا، پلساٹیلا، پلمز)۔ اندیشہ اکیلے رہنے کا ڈر، چھوٹی
چھوٹی چیزوں سے ڈرے یا ان کے خیال سے تکلیف اٹھائے، بیحد پریشانی جیسے غم و غصہ میں ہو، خفگی، بدمزاجی
چڑچڑاہٹ (ڈاناکارڈیم، برائی اونیا، کیموملا، ہمس وامیکا، ہیپر سلفر، کلکیریا) زود رنجی، غصہ ور، بزدلی، جلد غصہ
میں آجائے، حافظہ میں کمزوری (ڈاناکارڈیم) خیالات میں پراگندگی، الفاظ لکھنے یا پڑھنے یا الفاظ کی غلط ادائیگی کرے
معمول کے کاموں کے متعلق پراگندگی، غیر ضروری واقعات و مضامین پر باتیں کرے، بات چیت کرنے کی رغبت
نہ ہو۔ جو کچھ پڑھے اس کو سمجھ نہ سکے یا یاد نہ رکھ سکے، بیحد ذکی الحس، جدید کاموں کے اجراء میں حوصلہ ٹوٹے
بحالت بیماری ضدی اور مغرور ہو جاتے اپنے آپ پر بھروسہ نہ رہے، کھاتے وقت بہت جلد کھائے، کسی نئی
چیز کے دیکھنے کو برداشت نہ کر سکے۔ جو کچھ لکھے وہ پڑھ نہ سکے، صبح کے وقت جاگنے پر غمگینی۔ ٹھیک خیالات
کے اظہار میں غلط الفاظ استعمال کرے، غیر توجہی خیال کرے کہ وہ ایک ہی وقت میں دو جگہوں پر ہے، تمام
دن روئے، اپنی ہمت اور حوصلہ پر اعتبار نہ ہو۔ پریشان جیسے مرنے والا ہے، یہاں تک کہ وصیت وغیرہ بھی
لکھ دے، زندگی سے بیزاری خصوصاً صبح کے وقت بستر میں، بیحد ذکی الحس، یہاں تک کہ شکریہ ادا کرنے پر بھی
چلائے۔ ڈر کے بعد جگر کی تکلیفات،

سر ۱۔ بغیر کسی ظاہری وجہ کے سر کو ہلائے، منہ اور چہرے کو مروڑے یا اینٹھائے، چکر صبح کے وقت اٹھتے
وقت اور اٹھنے کے بعد (ایلومنا، برائی اونیا، کیموملا، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس) جس کی وجہ سے وہ اپنا سر پیچھے
اور آگے کی طرف گھمائے چکر جب کوئی چیز پیتا ہو، صبح کے وقت جاگنے پر سر کو خون چڑھ گئے، اندر سے قدم
رکھنے سے سر ہلے، سر میں پراگندگی اور بھاری پن، درد سر بھوک کے ساتھ جس میں کمی کھانے سے ہو، درد سر
پریشان کن اور پاگل بنانے والا جس کی زیادتی شام کو ۴ سے ۸ بجے تک ہو۔ دن کے وقت سر کو پیچھے کی طرف
جھکانے سے درد سر، تپکن والے درد سر، کھانسنے کے بعد درد سر، دبانے یا چیرنے والے پیشانی کے درد سر
خصوصاً سر کے دائیں حصے میں جن کی زیادتی اٹھنے سے ہو۔ اور کمی لیٹنے سے، چاند میں دبانے والا درد، ناشتہ کے
بعد پیشانی میں درد، کھانسی کے دوران کنپٹیوں میں اور سینہ میں درد جیسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، مشکل پاخانہ
کے وقت کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں، شدید زکام میں آنکھوں کے اوپر درد جس میں کمی سر سے کپڑا اتارنے سے
ہو (سلفر) کنپٹیوں میں درد جیسے وہ آپس میں کھینچ رہی ہیں، گدی میں پھاڑنے والا درد جس میں کمی کھلی ہوا میں
ہو، پاگل بنا دینے والے درد سر، کنپٹیوں اور کانوں میں حدت کے ساتھ، منہ اور ہونٹ خشک، جس کی زیادتی
۴ سے ۸ بجے شام کو، نیز اٹھنے سے یا لیٹنے سے ہو، درد سر جن کی زیادتی بستر کی گرمی سے، چلتے وقت گرم ہو
جانے سے اور دماغی محنت سے ہو اور کمی کھلی ہوا میں، ٹھنڈی ہوا میں اور سر کو ننگا کرنے سے ہو۔
بال گریں خصوصاً شکم کی بیماریوں کے بعد یا وضع حمل کے بعد، کھوپڑی میں جلن، خمیس اور کھجلی کے ساتھ خصوصاً
دن کے وقت ورزش کرنے سے، گرم ہو جانے سے ہو، بالوں کا گرنا، بال جلد سفید ہو جائیں (فاسفورک ایسڈ)

بال گر جائیں (گریفائٹس، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا) کھجلی کے دانے گدی پر شروع ہو کر بالوں میں پھیلتے ہوئے کھرنڈ جن میں سے جلد خون نکلے، تر اکوتہ جس میں متعفن رطوبت رسے، اکوتہ اور کھجلی میں کھجلانے کے بعد گرمی سے تکلیف بڑھے (گریفائٹس، ہیپر سلفر، مرک، نائٹرک ایسڈ) کھوپڑی میں خارش، قبل از وقت سر میں گنجا پن۔

آنکھ:۔ اندرونی کوئے کے نزدیک پپوٹوں پر گوہانجیاں، دن کا اندھا پن (بوتھراپس) رات کا اندھا پن (لائیکوپوڈیم کا مخصوص ہے۔ صرف چیز کا نصف حصہ ہی دیکھ سکے، آنکھوں میں ورم کوئیوں میں خارش، سرخ اور پپوٹوں میں ورم کے ساتھ، آنکھوں میں پریشان کن درد ایسا محسوس ہو جیسے وہ خشک ہیں، رات کو چپک جانے کے ساتھ (ایومنا، کلکیریا کارب، مرک، پلساٹیلا، گریفائٹس، سیپیا، سلفر) آنسوؤں میں کانٹے سے چبھیں یا ایسا محسوس ہو جیسے تنکے پڑے ہیں، جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو مگر سرخی نہ ہو۔ بار بار کیچڑ پونچھنا پڑے تاکہ صاف طور پر دیکھ سکے (یوفریشیا، پلساٹیلا) کیچڑ کی زیادتی۔ آنکھوں میں خشکی اور ایسا محسوس ہو جیسے ان میں مٹی بھری ہے، صبح کے وقت کھولنا مشکل ہو، آنکھوں میں خارش، پپوٹوں میں سرخی اور تیز سوزش آنسوؤں کے ساتھ (مرک، سلفر) روشنی برداشت نہ ہو سکے، رات کی روشنی اندھا بنا دے اور اس لیے مریض رات کے وقت کام نہ کر سکے۔ صرف چیز کا بایاں آدھا حصہ اچھی طرح دکھائی دے (کلکیریا کارب، لیتھیم اور اوپر کا آدھا اوروم) آنکھوں کے سامنے پردہ اور چمکدار ستارے، آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان (سائیکلیمن، مرک، نائٹرک، سلفر) بحالت نیند آنکھیں آدھی کھلی رہیں، اندھیرے میں آنکھوں میں سوئیاں چبھیں اور پھوڑے کا سا درد ہو، پپوٹوں میں رسولی ہے۔

کان:۔ قوت سامعہ میں حد درجہ کی تیزی (اکونائٹ، بیلاڈونا، میوریٹک ایسڈ) کانوں میں گرجن، الزائمہ (بیلاڈونا، چائنا)۔ کانوں سے مواد کا مقدار میں زیادہ خارش پیدا کرنے والا سیلان (اورم، گریفائٹس، ہیپر، مرک، نائٹرک ایسڈ) کانوں سے گاڑھا، زرد، متعفن مواد۔ کانوں کے گرد اور پیچھے اکوتہ، لال بخار کے بعد کانوں کا بہنا اور بہرہ پن آوازوں کے ساتھ یا بغیر آوازوں کے۔ کانوں میں گرجن اور بھنبھناہٹ کی آوازیں، قوت سامعہ میں دقت کے ساتھ۔ ہر آواز کانوں میں ایک عجیب قسم کی گونج پیدا کر دے، کان میں تھوڑی سی احساس جیسے کانوں میں گرم گرم خون چڑھ آیا ہے۔

ناک:۔ شدید نزلہ، ناک میں ورم اور تیز رطوبت کے ساتھ (آرسنک، ایلم سیپا، مرک کار) تیز رطوبت ملہنے نتھنے میں شروع ہو، ناک بند ہو جائے، رات کے وقت ناک سے سانس نہ لی جا سکے (نکس وامیکا) بے حد خشکی کے ساتھ، شام کے وقت سونگھنے کی طاقت بہت تیز ہو جاتی ہے۔ بو اور خوشبو سے حد درجہ کی ذکی الحسی (اکونائٹ، اگریکس، بیلاڈونا، کافیا کروڈا، کالچیکم، ہیپر) بحالت نزلہ نتھنے پنکھے کی طرح چلیں نتھنوں میں زخم، نتھنوں میں کھرنڈ اور چمکدار چھلکے (کالی بائیکرام، میوکریم) بچہ نیند سے چونکے اور ناک کو ملے نتھنے کے پچھلے حصہ میں خشکی کا احساس، ڈفتھیریا میں ناک خصوصاً صبح کے قریب بند ہو جائے۔ مریض منہ کے ذریعہ زبان باہر نکال کر سانس لے، ناک کا نزلہ جس میں زرد گاڑھی رطوبت نکلے، پیشانی کے حصہ میں سر درد ہو اور چہرہ زرد ہو۔

چہرہ :- چہرہ زردی مائل سلیٹی (چائنا) زرد، بیماریوں کا سا پھولا ہوا (آرسنک، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے چہرہ مرجھایا ہوا اور لاغر، چہرے پر تانبے کے رنگ کے ابھار، چہرے میں گرمی کی تمتماہٹ (کریازوٹ سلفر) چہرہ کی ہڈیوں میں چیرنے والے درد، ہونٹوں پر زخم، تپ محرقہ میں نچلا جبڑا لٹک جاتے (لیکسس، اوپیم) چہرے پر اور منہ کے کناروں پر دانے، چہرے سے بیوقوفی ٹپکے، چہرے کے عضلات میں تشنجی اینٹھن، چہرے کا استسقا رچھائیاں، نچلا ہونٹ اور تھوک کے غدود متورم۔

منہ :- منہ کے گرد تر پکنے والے دانے، منہ کے کنارے دردکریں (انٹم کروڈم، گریفائٹس، مرک، دانت بیحد دردکریں، چھونے سے، چباتے وقت، سامنے کے دانت ہلیں یا بہت لمبے محسوس ہوں (مرک، کاربوانیمل نائٹرک ایسڈ) دانتوں میں کھینچنے والے، اینٹھن کے سے درد جن کو گرم پانی پینے سے آرام ہو۔ دانتوں میں درد مسوڑھوں میں ورم کے ساتھ، دانت صاف کرتے وقت دانتوں سے خون بہے (فاسفورک، مرک، نائٹرک ایسڈ) زبان پر سفید میل (انٹم کروڈم، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) دانتوں کا ناسور، مسوڑھے پک جائیں، دردِ دانت رخساروں میں ورم کے ساتھ جس میں کمی بستر کی گرمی سے یا گرم چیزیں لگانے سے ہو، زبان میں تشنج زبان پر اور زبان کے نیچے زخم، زبان کی نوک پر دانے (کالی کارب، نیٹرم میور، میورٹیک ایسڈ) منہ میں اور زبان میں بغیر پیاس کے خشکی (نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) زبان میں بھاری پن، منہ میں تھوک بھرا رہے، ہونٹوں پر اور تالو میں تھوک خشک ہو کر جیسے بلغم کی سی صورت اختیار کرے، زبان باہر نکلے اور ادھر ادھر ہلے یہ حالت خصوصاً حلق کے پک جانے میں دیکھی جاتی ہے، زبان پھول جائے جس سے مریض کی بات چیت بیہودہ سی ہو جائے یہ بات عموماً ڈفتھیریا میں دیکھی جاتی ہے۔ ذائقہ کھٹا یا کڑوا (چائنا، نکس وامیکا، کیمنیشیا کارب) صبح کے وقت کھانے کے بعد ذائقہ کھٹا یا کڑوا، غذا کھٹی محسوس ہو، منہ سے متعفن بو، زبان خشک، سیاہ، پھٹی ہوئی، متورم۔

حلق :- حلق میں بلغم کا اجتماع، خون ملے بلغم کا کھنکھارنا، نگلنے کی رغبت کے ساتھ، بلغم کے چھوٹے چھوٹے سبزی مائل زرد ٹکڑے یا گولیاں، دم گھٹنے کا احساس، جس کی وجہ سے بار بار نگلنے کی حاجت ہو، ملاہنے گھونٹے کے مقام پر سوئیاں چبھنے کا سا احساس، حلق میں خشکی بغیر نگلنے اور کھانسنے پر درد، حلق کے داہنے طرف سے درد شروع ہو، احساس جیسے نیچے سے گولا اٹھ کر حلق میں آرہا ہے (اسافوٹیڈا، فاؤ سوسنگی) حلق میں سکڑن کا احساس، کوئی چیز بھی نہ نگل جا سکے، غذا اور پانی ناک کے راستہ واپس آجائیں (مرک) غدودوں میں ورم اور ان کا پکنا داہنے سے شروع ہو کر بائیں کو جائے (مرک اور ہیپر سلفر) تھوک کے غدودوں میں ذکی الحسی، حلق میں درم نگلتے وقت سوئیاں چبھنے کے ساتھ جس میں کمی گرم چیزیں پینے سے ہو، ڈفتھیریا دائیں سے بائیں کو پھیلے اور ٹھنڈی چیزیں پینے سے تکلیف بڑھ جائے، آلات نطق میں زخم، حنجرے میں دق، یہ دوا خصوصاً اس وقت کام آتی ہے جب دق کی وجہ سے زخم بڑھنے شروع ہو جائیں تالو زردی مائل سرخ، ڈفتھیریا کے چھتے داہنے غدود سے بائیں غدود کو پھیلیں یا ناک سے حلق کو۔ برعکس بروسیم، آرم، زیادتی ٹھنڈی چیزیں پینے سے یا نیند کے بعد، غدود مزمن طور پر بڑھے ہوئے۔

معدہ :- بے حد بھوک جتنا زیادہ مریض کھائے، اتنا ہی زیادہ کھانے کی ضرورت محسوس کرے (برائی اونیا، نیٹرم

فیرم اور مرک)، بھوک لیکن غذا کی تھوڑی مقدار حلق تک بھر دے، مسلسل سیری کا احساس (چائنا)، بھوک ملد جو کچھ مریض کھائے وہ تکلیف دے، قہوہ سے نفرت (فیرم میٹ، فاسفورک ایسڈ) اور تباکو سے بھی ڈکار تیز، نامکمل اور جلندار، ہچکی (برائی اونیا، سائیکوٹا، میوکس) ذائقہ کھٹا جو معدے تک جائے اور معدے میں مسلسل تیز ترشی پیدا کرے، کلیجہ کا جلنا، منہ سے پانی کی زیادتی (لیڈم، زنکم کارب، نکس وامیکا، متلی اور قے اور معدے میں، صبح کے وقت بھوک کی حالت میں، معدے میں اینٹھن اور اپھار، غذا اور صفرا کی قے کھانے کے بعد قے، تھوک کی زیادتی کے ساتھ، قے دوران حیض جس میں کمی کھلی ہوا سے ہو، معدے میں بوجھ و بھاری پن ایسا محسوس ہو جیسے بھرا ہے، معدے میں بوجھ اور بھاری پن، شام کے وقت تھوڑا سا کھانے کے بعد (چائنا، لیڈم، سلفر) قوت ہاضمہ میں کمی، غذا بہت دیر میں ہضم ہو، فم معدہ متورم اور چھونے سے ذکی الحس (انٹم کروڈم، برائی اونیا، آرسنک)، فم معدہ میں پریشانی، معدے اور پسلیوں کے نیچے سکڑن اور تنگی خمیر کرنے والی بادی چیزوں سے پیدا شدہ بدہضمی، گوبھی، کرم کلا، مٹر وغیرہ اشیاء سے بدہضمی ہو جائے، روٹی سے نفرت، میٹھی چیزوں کی خواہش، غذا کھٹی محسوس ہو، ریاح کا گھومنا (چائنا، کاربونیم سلف) رات کے وقت بھوک سے جاگے، نامکمل جلندار ڈکار جو نرخرے تک اٹھ کر جائیں اور گھنٹوں وہاں جلن رہے، گرم اشیاء گرم گرم کھانا اور پینا چاہے، کلیجہ بیٹھنے کا احساس زیادہ تر رات کو، پیاس پینے سے نفرت کے ساتھ متلی، گرم مکان میں جو کھلی ہوا میں جاتی رہے، صبح کے وقت گاڑی میں سواری کرتے وقت، جاڑے کے علاوہ ٹھنڈی چیزیں پینے سے، معدہ میں ریگن، خالی پن اور مروڑے جانے کا احساس جمائیوں کے ساتھ معدہ اور آنتوں میں بھراؤ، فم معدہ کے چوٹے کپڑوں اور چھونے سے ذکی الحس ہو، معدے میں کھا جانے والا زخم، جس کی زیادتی جھک کر بیٹھنے سے، کمی چلنے پھرنے سے اور بستر میں گرم ہو جانے سے ہو۔

شکم:۔ جگر کے مقام میں سانس لیتے وقت درد کرنے والا، دبانے والا اور چوٹ کا سا درد جس کی زیادتی چھونے سے ہو، شکم کے بائیں جانب کسی بھاری چیز کے پڑے ہونے کا احساس، ریاح کی وجہ سے شکم میں بے حد بھراؤ اور اپھار (سنکونا، چائنا، کاربوویج، کالی کارب، فاسفورس، جس کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو)، شکم میں پسلیوں کے نیچے، پیڑو میں اور کمر میں بے حد ریاح کا اجتماع، ریاح کبھی یہاں اور کبھی وہاں جمع ہو کر تنگی، تناؤ اور جلنے سے پیدا کرے، جس میں کمی ڈکار سے یا ریاح کے اخراج سے ہو (کاربوویج)، ریاح کے اجتماع سے شکم میں درد (چائنا، کاربوویج)، شکم میں مسلسل گڑگڑاہٹ (ڈائگیس، ایلو، ہیپر، سلفر، زنکم) شکم پر بھورے داغ، کھانا کھانے کے فوراً بعد چاہے کتنی ہی ہلکی غذا کیوں نہ ہو، شکم ریاح سے ابھر جائے اور بھر جائے، شکم میں مسلسل خمیر بننے کا احساس، خصوصاً بائیں اوپر والے حصے میں۔ ہرنیا یعنی فتق داہنی طرف، جگر کی تکلیف کی وجہ سے استسقائی کیفیت، جگر میں ورم اور درد، شکم میں درد جو داہنی طرف سے بائیں کو جائے خصوصاً شکم کے نچلے حصہ میں، پتے کی پتھریوں سے شدید درد، ناف کے قریب بڑی آنت میں گڑگڑاہٹ، معدہ اور آنتوں میں کسی چیز کے اوپر نیچے پھرنے کا احساس، بادہ، انگشتی آنت کا مزمن ورم، شکم کے داہنے حصہ میں قولنجی درد جو مثانہ میں جائیں اور بار بار پیشاب کی حاجت پیدا کریں۔ شکم کے استسقاء میں داہنی کروٹ لیٹنے پر ناف سے داہنی جانب

کوئی سخت چیز دھکتی محسوس ہو۔ جگر کے ورم اور پردہ صفاق کے ورم کے ساتھ ورم بار ریطون شراب کے زیادہ استعمال کے بعد جگر کی تکلیفات اور شکم کا استسقاء گردے کا درد مثانہ تک آئے۔ پیشاب میں سرخ ریت آئے، شکم کی جلد میں درد کرنے والی ذکی الحسی۔

پاخانہ اور مبرز:۔ مبرز سکڑی ہوئی اور سخت پاخانہ کے وقت باہر نکل آئے۔ بار بار پاخانہ کے ساتھ مقعد میں جلن مبرز میں اینٹھن اور سوئیوں کا چبھنا، بواسیر کے مسے باہر نکل آئیں، چھونے سے بے حد درد کریں نیز بیٹھی ہوئی حالت میں بھی درد کریں، پاخانہ کے وقت خون آئے، قبض، پاخانہ سخت اور خشک (برائیونیا سلفر) یا پہلا حصہ سخت اور بعد میں نرم، یہ احساس کہ پاخانہ کچھ نہ کچھ باقی رہ گیا ہے، دست، شام کے وقت بستر میں کھجلی اور کھچن، مبرز میں مسلسل جلنداردرد، خون کا سیلان یہاں تک کہ نرم پاخانے کے ساتھ بھی، مقعد کھجلانے والا ابھار جو چھونے سے درد کریں۔

مثانہ:۔ شدید درد کمر میں جس کو پیشاب کرنے سے آرام ہو، پیشاب تھوڑی تھوڑی مقدار میں آئے، پیشاب کرنے کی بار بار حاجت، پیشاب کرتے وقت جلن، پیشاب میں سرخ ریت کی قسم کا رسوب (ارنیکا، چائنا، کوکس، نیٹرم میور، فاسفورس) پیشاب گندہ، دودھ کا سا، متعفن مواد کے رسوب کے ساتھ، مثانہ کے مقام میں ہلکا دبانے والا درد، پتھری بننے کی رغبت، ورم مثانہ، پیشاب بار بار ہو، پیشاب رک جائے، پیشاب بالکل نہ بنے، گردے میں پتھری یا مثانہ کے مزمن ورم کی وجہ سے پیشاب کے ساتھ خون آئے، پیشاب کرنے سے پہلے کمر درد سے چلا اٹھے۔ برتن میں سرخ ریت جمع ہو جائے، پیشاب بہت آہستہ آہستہ آئے اور بہت زور لگانا پڑے، رات کے وقت پیشاب کی زیادتی، مثانہ پر نیچے دبانے والے درد اور بار بار پیشاب کی حاجت، درد لیٹ جانے سے خصوصاً رات کے وقت بڑھ جائیں اور گھوڑے کی سواری سے بہتر ہوں، پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی نالی میں کٹن اور جھٹکے۔

آلات تناسل مردانہ:۔ نامردی، عضو چھوٹا، ٹھنڈا اور ڈھیلا، قوت استادگی نہ ہو، سرعت انزال (کیلیڈیم سیلینم، اگنس) خواہش نفسانی میں کمی (اگنس کاسٹس، بریٹا کارب، بربرس، کیپسکم، سلفر) گھونگھٹ کے اندر سفلی و بیرونی طرف تیز خوطوں پہ خارش، غدہ مذی بڑھ جائے، مشت زنی کے بعد نامردی استادگی کمزور جماع کے دوران سو جائے۔ احتلام مقدار میں زیادہ اور کمزوری کر دینے والا۔

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض مقدار میں زیادہ، زیادہ وقت تک رہیں اور بہت دیر کے بعد آئیں، ڈر کی وجہ سے بھی حیض رک جائے، شرمگاہ میں خشکی یا خشکی کا احساس، شرمگاہ میں جماع کے بعد جلن، سیلان رحم دودھ کی مانند (کلکیریا کارب، پوتیم، کریازوٹ، پلساٹیلا، سلفیورک ایسڈ، سیپیا) خون ملا، تیز سوزش پیدا کرنے والا پنڈلیوں میں کٹن والے جلنے سے باتیں کو، شرمگاہ سے ریاح کا اخراج (برومیم) پاخانہ پھرتے وقت شرمگاہ سے خون، دلبننے خصیۃ الرحم میں ورم، آلات تناسل کی وریدیں موٹی ہو جائیں، نفسانی دیوانگی، خصیۃ الرحم کے گومڑ خصیۃ الرحم میں استسقاء جھکی ہوئی حالت میں شرمگاہ میں بوجھ کا احساس، رحم کا استسقاء حیض سے قبل غمگین، جاڑا اور شکم میں ابھار، سیلان الرحم جس کی زیادتی پورے چاند سے قبل ہو، لب ہائے فرج کے گرد کبھی کبھی تیز درد

بغیر درد کے خشک، پھٹا کشائی ہو جانا، بیرونی آلات تناسل میں ورم۔
استقاط کی رغبت، درد زہ کے دوران مریضہ کو مسلسل حرکت کرنا پڑے، اور دوں کے دوران مریضہ
روئے، درد اوپر کی طرف جائیں، پستانوں میں سخت جلدار گانٹھیں جن میں سوئیاں چبھنے کے سے درد
ہوں، سرپستان پھٹ جائیں اور ان میں پھوڑے کا سا درد ہو۔

آلات تنفس :۔ آواز کا بیٹھنا، حنجرے میں خارش اور سرسراہٹ جس کی وجہ سے زور سے کھانسی آئے، لمبی
گہری کھانسی، تنفس میں تنگی خصوصاً نیند کے دوران، تنفس میں دقت ایسا محسوس ہو جیسے گندھک کے دھوئیں
میں سانس لی ہے (آرسنک، چائنا)، دم کا پھولنا ایسا محسوس ہو جیسے تشنج سے سینہ سکڑ گیا ہے، کھانسی خشک
دن اور رات کے معدے کے مقام میں درد کے ساتھ، شام کے وقت نیند آنے سے پہلے حنجرے میں سرسراہٹ
کی وجہ سے کھانسی حنجرے میں گندھک کے دھوئیں کے احساس سے کھانسی، گہری سانس لینے سے کھانسی رات
کے وقت کھانسی جس میں کمی سورج نکلنے سے قبل ہو، اس کھانسی سے معدہ اور پردہ صفاق ماؤف ہو جائے
شدید کھانسی سینہ میں سکڑن کے ساتھ (فاسفورس)، بلغم مقدار میں کم، گاڑھا، زرد، خون ملا، مواد ملا، ملیا
نمکین، پھیپھڑوں کے تمام حصہ کے اوپر ہلکا درد سینہ میں سکڑن کے احساس کے ساتھ سینہ میں شدید ٹکی
بائیں طرف سینہ میں نیز اندر سانس لیتے وقت سوئیوں کا چبھنا، پہاڑی اترتے وقت کھانسی، بچوں کے سینے
میں نزلہ، سینہ میں بلغم بھرا معلوم ہو، بحالت نمونیہ نتھنے پنکھے کی طرح چلیں اور سینہ میں بلغم کی گھڑ گھڑاہٹ
ہو، آواز میں کھرکھراپن جو کہ دب کھانسی کے بعد سے رہا ہو، دن کے وقت تر کھانسی اور رات کے وقت دم
گھٹنے کے دورے، بچوں میں تنفس چھوٹی جس کی زیادتی نیند کے دوران اور ہر محنت سے ہو، تنفس میں دقت
جس کی زیادتی کھلی ہوا میں چلنے سے ہو، دقت تنفس جس کی زیادتی پیٹھ کے بل (چت) لیٹنے سے ہو، دن رات
خشک کھانسی سر اور معدے کے مقام میں درد کے ساتھ، کھانسی کی زیادتی ۴ سے ۸ بجے شام کو، ہر دوسرے
دن، محنت سے، بازو پھیلانے سے، جھکنے سے، لیٹنے سے، کروٹ (خصوصاً بائیں) پر لیٹنے سے، ٹھنڈی
چیزیں کھانے یا پینے سے، تیز ہوا میں یا گرم مکان میں ہو، نمونیا ایک وقت میں بہت زیادہ بلغم کے اخراج
کے ساتھ، یہ بلغم ہلکے زنگ کے رنگ کا تار دار ہو اور آسانی سے نکلے، آلات صدر کا استسقاء، پھیپھڑوں کا فالج
سینہ پر زردی مائل بھورے چٹے۔

قلب :۔ دھڑکن (اکونائٹ، آرسنک، سپائی جیلیا، سلفر، ویریٹرم البم)، شام کے وقت بستر میں، نبض تیز
چہرہ اور پاؤں میں ٹھنڈک کے ساتھ، بائیں طرف لیٹا نہ جا سکے، قلب کی جھلی میں پانی آجائے، قلب کے
مقام میں تپکنے والی چبھن، احساس جیسے خون کا دورہ رک گیا ہے۔

پیٹھ اور گردن :۔ گردن میں اکڑن (جیلیسیمیم، رسٹاکس)، کھینچنے والے درد، گردن کے غدودوں کا متورم
ہونا (بریٹا کارب، آئیوڈیم، مرک، سلیشیا)، گردن کی پشت میں اور گدی میں تناؤ والا درد، دونوں کندھوں
کے درمیان جلن ایسا محسوس ہو جیسے کوئلے دہک رہے ہیں، کمر میں درد (بیلاڈونا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) پیٹھ یا
اور دائیں طرف جگر میں ورم کی وجہ سے درد، گردوں کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا جس میں زیادتی دبانے سے

ہو اور درد بڑھتی جائے۔ گردوں کے مقام میں پھاڑنے والا درد۔ گردن کی ایک جانب اکڑی ہوئی اور متورم
رگیں سوئیاں چبھیں، خصوصاً جب جھکی ہوئی حالت سے اٹھا جائے کمر میں درد جیسے ٹوٹ جائے گی، قبض اور
ٹوٹی درد کے ساتھ جیسے آنتیں پھٹ جائیں گی۔

اعضاء:۔ تمام اعضاء میں کھینچنے والے اور چیرنے والے درد (برائی اونیا، کالوسنتھ، مرک، سلفر) جوڑوں
میں اکڑن اور درد، ہر دوسرے دن اور رات کے وقت اعضاء میں سن اور چبھن جس کی زیادتی آرام سے ہو
عضلات اور جوڑ سخت ہو جائیں درد کریں اور سن ہو جائیں، ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑ متورم، بائی کے درد
میں کی زیادتی مرطوب موسم میں اور کمی گرمی سے ہو، مزمن گنٹھیا جوڑوں میں، کھریا مٹی کے سے ڈیپازٹ کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ بغلوں کے غدودوں کا متورم ہونا (بریٹا کارب، سلیشیا) کہنیوں اور کندھوں کے جوڑوں
میں چیرنے والے درد، بازو اور انگلیاں جلد سو جائیں (کیموملا) بازوں کی اندرونی سطح پر کھینچنے والے درد،
انگلیوں کے جوڑ متورم، سرخ اور سوجے ہوئے، اعضاء میں سن ہو جانے اور کھینچنے اور چیرنے والے درد خصوصاً آرام کے
وقت آرام کی حالت میں، بازوؤں میں بھاری پن، بغلوں میں متعفن پسینہ، رات کے وقت بازوؤں کی ہڈیوں میں
درد، کام کرتے وقت بازوؤں میں کمزوری، بازو اور انگلیاں جلد سو جائیں، بازو اور کندھوں میں اینٹھن
دائیں کلائی کے جوڑ میں موچ کا سا درد، ہاتھوں میں بے حد خشکی خصوصاً ہتھیلیوں میں، بسہری معدہ کی خرابیوں
کے ساتھ، گھٹنوں میں ورم اور سختی، بائیں ران کی اندرونی جانب کٹن اور خارش جلندار درد کے ساتھ، دائیں ران
کے درمیان پھاڑنے والے درد، پاؤں کا متورم ہونا، رات کے وقت پنڈلیوں میں اینٹھن، چلتے وقت کولہوں
میں درد (سلفر) پاؤں کی انگلیوں کے درمیان گیمبر کے درد، پاؤں ٹھنڈے اور پاؤں پر پسینہ (کلکیریا کارب،
سلیشیا) پاؤں میں پسینہ یہاں تک کہ ان میں پھوڑے کا سا درد ہونے لگے، ایک پاؤں گرم اور دوسرا ٹھنڈا (چائنا
میں اور ایسا محسوس ہو جیسے کنکر پر چلا جا رہا ہے، تلوؤں میں درد کرنے والے گٹے، عرق النساء جس کی زیادتی دائیں طرف
ہو اور وہ حس پریشان کر جائے، پنڈلیوں اور انگوٹھوں میں رات کے وقت اینٹھن، بائیں چوتڑ کے جوڑ میں بائی کی
بھی دائیں کی ہڈی میں درد، اعضاء میں شدید جھٹکوں کے ساتھ، استسقاء میں ٹانگوں پر کسی پکی ہوئی جگہ سے پانی رسے
ٹانگوں پر پرانے زخم، جن میں رات کے وقت چبھن، جلن اور کھجلی ہو۔ ٹانگوں کی وریدیں متورم ہو جائیں، پاؤں
مردہ یا سوئے ہوئے محسوس ہوں۔

مخصوص خواص:۔ تھکاوٹ ہر کام یا محنت کے بعد کمزوری، صبح کے وقت اٹھنے پر بھاری پن کے ساتھ کھلی
ہوا کی خواہش، رات کے وقت ہر وضع میں بے آرامی، از خود عضلات میں سکڑن اور ڈھیلا پن، کھانے کے بعد
لاغری اور کمزوری (آرسنک، فیرم، فاسفورس)، ہڈیاں خصوصاً ان کے سرے متورم ہو جائیں، رات کو ہڈیوں
میں درد، ہڈیوں میں نرمی، ہڈیوں کا گلنا، تمام علامات ۴ سے ۸ بجے شام تک بڑھ جائیں۔ ۸ بجے شام کو تمام
تکلیفات کم ہو جائیں لیکن کمزوری باقی رہے۔

جلد:۔ جلد پر تر اور بہنے والے دانے (ہیپر سلفر، گریفائٹس) خارش، چوتڑوں پر پھوڑے، خارش اور جلنے سے پھٹی
ہوئی جگہ میں سے جلد خون آئے (گریفائٹس، ہائیڈراسٹس) مزمن پتی، جلد غیر تندرست، جلد پر زخم، جلد کے نیچے

دبل جن میں تکلیف بیٹھنے سے ہو، کیل مزمن، اکوتہ جس کے ساتھ پیشاب کی، ہاضمہ کی اور جگر کی تکلیفات شامل ہوں جلد موٹی اور سخت ہو جائے، دریدوں میں گانٹھیں، بال قبل از وقت سفید ہو جائیں، ہاتھوں کی جلد میں جھریاں پڑ جائیں، استسقاء، رطوبتیں متعفن، پسینہ متعفن خصوصاً پاؤں اور بغلوں کا چپچپا، پتی جسم کی دیوار کی گرمی سے ہو دن کے وقت گرم ہو جانے سے جلد میں کٹن دار خارش، پھوڑے جو پکیں اور نیلے رہیں۔ زخم جن میں پٹی کرتے وقت جلن ہو اور خون بہے رات کے وقت ان میں چبھن اور کھجلی ہو لیکن چھونے سے جلن ہو۔

نیند:۔ دن کے وقت جمائیاں اور نیند (نکس موسکاٹا) نیند میں بے چینی، بے آرامی کی نیند، نیند خوابوں سے بھری ہوئی (آرسنک)، سو جانے پر چونکنا، محرقہ اور نقاہتی بخاروں میں خراٹے دار نیند (آرنیکا، اوپیم) نیند میں چلانا یا ہنسنا، جاگنے پر مریض چڑچڑا ہو اور آرام نہ ہو، خواب حادثات کے سوتے وقت آنکھیں آدھی کھلی رہیں ۴ بجے صبح جاگے۔

بخار:۔ شام کے وقت پیٹھ پر رینگنے والا جاڑا، ہلکا سا جاڑا جس کے بعد زیادہ لمبا بخار ہو، اعضاء میں ٹھنڈک اور درد جاڑا اور گرمی یکے بعد دیگرے، سبز سرخی اور گالوں میں گرمی، تمام جسم پر تمتماہٹ زیادہ تر شام کے وقت، معمولی سی محنت سے پسینہ (کلکیریا کارب، ہیپر، فاسفورس، سیپیا، سلیشیا) تین اور چار بجے کے درمیان (بعد دوپہر) جاڑا جس کے بعد پسینہ آئے، محسوس کرے جیسے برف پر لیٹا ہے، ایک جاڑے کے بعد دوسرا جاڑا ۷ بجے صبح تمام جسم پہ جاڑا چولہے کی گرمی سے بھی گرم نہ ہو۔ متلی اور قے پھر جاڑا جس کے بعد بغیر بخار کے پسینہ آ جاتا ہے اور بخار کے درمیان کھٹی قے، بخار، کپڑے اتارنے کی رغبت کے ساتھ۔ ملیریا کے خراب شدہ کیس جب پسینہ چکنا ہو، ٹائیفس بخار، دماغی پراگندگی، بڑبڑاہٹ شکم میں ریاح اور قبض کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات چھونے سے، دبانے سے، کپڑوں کے بوجھ سے بڑھتی ہیں۔ گاڑی میں چڑھنے سے متلی پیدا ہوتی ہے۔ صبح کے وقت جاگنے پر، بعد دوپہر، تین بجے بعد دوپہر، ۴ بجے بعد دوپہر، ۴ سے ۸ بجے شام تک، شام کے وقت، آدھی رات سے پہلے، ذرا سا کھانے سے، کھانے کے بعد، سر پہ کپڑا اوڑھنے یا ٹوپی وغیرہ رکھنے سے، گرم مکان میں، محنت یا ورزش سے گرم ہو جانے سے بڑھتی ہیں، بستر کی گرمی سے درد سر اور جلد میں تحریک بڑھتی ہے مگر درد دانت، بائی کے درد اور دیگر علامات کم ہوتی ہیں۔ کھلی ہوا کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں اور کپڑے اتارنے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ مریض پنکھا کرانا چاہتا ہے خصوصاً پیٹھ پر (کندھوں کے درمیان جلن کی حالت میں) ٹھنڈی غذا اور پانی سے تکلیفیں بڑھتی ہیں مگر گرم غذا اور گرم اشیاء کے پینے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ مرطوب موسم میں، طوفانی موسم میں، خصوصاً تیز ہوا سے تکلیفات بڑھتی ہیں، ماؤف حصہ کے بھیگ جانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ آرام سے تکلیف بڑھتی اور حرکت سے کم ہوتی ہے۔ لیٹ جانے سے درد سر اور فم معدہ کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ چت لیٹنے سے کھانسی میں آرام ہوتا ہے۔ داہنی کروٹ لیٹنے سے جگر کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ماؤف جانب لیٹنے سے تکلیفات (عرق النسا) بڑھ جاتی ہیں۔ بائیں جانب لیٹنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ جھکنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں مگر اس کے بعد آرام معلوم ہوتا ہے۔ لیمپ کی روشنی سے اور ایک جگہ نظر جما کر دیکھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گوبھی، مٹر، سیم اور دیگر

بادی چیزیں نیز روٹی اور پراٹھے کھانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ شراب اور دودھ سے بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ حیض کے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حیض کے رک جانے سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت:۔ نمبر ۱۲ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں، نامردی میں اونچی طاقتوں کی واحد خوراکیں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔

چونکہ لائیکوپوڈیم تکلیفات کو عموماً بڑھاتا ہے اس لیے شروع میں بہت اونچی طاقت دینے سے تکلیفات کے بڑھ جانے کا یکایک خدشہ ہوتا ہے اس لئے ابتداء میں بہت اونچی طاقتیں دینے میں احتیاط سے کام لینا چاہیے اگر علامات بالکل صاف نہ ہوں تو بہتر ہے کہ لائیکوپوڈیم کو شروع کرنے کے بجائے کسی دوسری متعلقہ دوا کو استعمال کیا جائے۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر اکونائٹ، کیمفر، کاسٹیکم، کیموملا، کالی، گریفائٹس، نکس وامیکا، پلساٹیلا اور قہوہ سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا چائنا (منہ پر زردی، جگر اور تلی متورم، ریاح، چھوٹی پسلیوں کے نیچے خصوصاً داہنی طرف تناؤ معدے میں بوجھ اور قبض) اور مرکسں کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

موافق:۔ بیلاڈونا، برائی اونیا، کاربوویج (ہر آٹھویں دن کاربوویج کی ایک خوراک دینے سے لائیکوپوڈیم کے اثر میں تیزی ہو جاتی ہے) کلکیریا کارب (قبض کی عادت، پاخانہ سخت، مشکل سے ہو اور پاخانہ کی بے سود حاجت ہو۔ گریفائٹس، ہیوسس، لیکسس، لیڈم، فاسفورس، سلیشیا، پلساٹیلا، سیپیا، سلفر، ویریٹرم، آئیوڈیم

متضاد:۔ قہوہ۔

اس دوا کے بعد گریفائٹس، لیکسس، لیڈم، فاسفورس، اور سلیشیا بہتر کام کرتی ہیں۔ یہ سلفر، کلکیریا اور لیکسس کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

معاون:۔ ایبرایم، چیلیڈونیم، اپیکاک (مزمن کھانسی میں جس کا اثر سینے کے داہنی طرف ہو اور جس میں بلغم زیادہ اور گاڑھا ہو۔

تاوقتیکہ پورے طور پر لائیکوپوڈیم بالکل نہ ہو مزمن تکلیفات میں ابتداً اس دوا سے علاج نہ شروع کرنا چاہیے۔

مقابلہ کرو:۔ کھلی ہوا کی خواہش، کپڑے اتار دینے کی خواہش، سلفر، پلساٹیلا۔

بحالت حیض شدید غشی، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، سیپیا۔

پیاس بار بار گرم پانی پیئے۔ آرسنک (آرسنک میں مریض ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش رکھتا ہے اور تھوڑی دیر کے بعد قے ہوتی ہے)، انٹم ٹارٹ۔

تم معدے میں بیٹھنے کا احساس جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور جس سے نیند میں رکاوٹ ہو، اگنیشیا (سلفر میں گہرا بیٹھنے کا احساس ۱۱ بجے قبل دوپہر، نیز ۵ سے ۹ بجے قبل دوپہر نیز ۱ سے ۳ بجے بعد دوپہر ہوتا ہے)

بعد دوپہر تشابہت کے دورے:۔ سلفر۔

شل بھوک کے وقت، پلساٹیلا، کلکیریا، سیپیا۔
رات کے وقت خصوصاً درندوں والی بھوک :۔ اگنیشیا، چائنا۔
بھوک ہو لیکن کھا نہ سکے، سیپیا۔
ہر دوسرے دن تکلیفات کی زیادتی :۔ چائنا۔
نتھنوں میں پنکھے کی سی حرکت :۔ کوروناٹم (دھیمی حرکت) اگواڈس، ایلرگیاناٹ (تیز حرکت)
ہوش و حواس کھو جانے کا اندیشہ :۔ کلکیریا، نکس، سلفر۔
اکیلے رہنے کا ڈر، کالی کارب، لیلیم ٹگ، آرسنک، بسمتھ میں مریض ڈرتا ہے کہ کوئی حادثہ یا واقعہ نہ ہو جائے۔ ارجنٹم نائٹریکم میں مریض اکیلے رہنے سے اس لیے ڈرتا ہے کہ مبادا وہ اپنے آپ کو ضرر نہ پہنچائے نکرے وہ ادھر اُدھر حرکت کرتا ہے، اونچی جگہوں پر نہیں جاتا مبادا کہ وہ اپنے آپ کو نیچے نہ گرا دے، انا کارڈیم۔
اندھیرے سے خوف :۔ کلکیریا، سٹرامونیم۔
تکبر :۔ پلاٹینا۔
کسی چیز کو کرنے سے پہلے اعصابیت :۔ آرسنک، ارجنٹم نائٹریکم۔
سر ہلانا :۔ انٹم ٹارٹ، آرسنک، اورم سلف، کیناہیس انڈیکا، یوپین، نکس موسکاٹا، سیپیا اور ٹیرانٹولا۔
لعنت ملامت کرے۔ اناکارڈیم، ہائیوسائمس، ٹیوبر کیولینم، نکس، سیپیا۔
سر ایک طرف کھنچ جائے، کیمفر، سر تشنجی طور پر بحالت ڈٹنیسٹر یا دائیں طرف کھنچ جائے :۔ کلکتھس۔
جلنے والا درد جن میں کمی گرمی سے ہو :۔ آرسنک، کیپسیکم، ایلومنا۔
پسینہ خون ملا :۔ کلکیریا، لیکسس، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، نکس موسکاٹا، آرنیکا۔
آواز کا بیٹھنا ۱۴ بجے سے ۸ بجے شام تک :۔ ہیلی بورس، ۹ اور سے ۹ تک، سٹرامونیم اور پلساٹیلا میں شام کو ۴ بجے، کولن سونیا اور گمنیشیا فاس میں ۴ سے ۸ بجے شام کو۔ کاربو ویج ۴ بجے بعد دوپہر اور ۴ بجے سے ۸ بجے شام تک۔
قبض جب گھر سے باہر ہو۔ لائیکوپوڈیم (جب سفر میں ہو) :۔ پلاٹینا۔
سنجیدہ باتوں پر ہنسنا :۔ فاسفورس، اناکارڈیم، نیٹرم میور، پلاٹینا۔
سنجیدہ باتوں پر ہنسنا :۔ فاسفورس، اناکارڈیم، نیٹرم میور، پلاٹینا۔
ہنسنا اور چلانا یکے بعد دیگرے، اورم، پلساٹیلا، ایلومنا، سٹرامونیم، بوریکس، سیپیا، سلفر، کیپسیکم، اگنیشیا، فاسفورس اور ویریٹرم۔
باؤ گولہ :۔ اگنیشیا، لیکسس، پلساٹیلا۔
زینہ چڑھنے سے تکلیف :۔ آرسنک، سلفر۔
بے چینی جس میں کمی حرکت سے ہو :۔ رسٹاکس (رسٹاکس عموماً حاد تکلیفات میں کام آتی ہے جب کہ لائیکوپوڈیم مزمن میں) پلساٹیلا (آہستہ آہستہ ٹہلنے سے کمی ہو)۔
اوپر سے نیچے کی طرف لاغری :۔ نیٹرم میور۔

لائیکوپوڈیم

کندھوں کے درمیان جلن ایسا محسوس ہو جیسے آگ لگی ہو۔ گلونائن میں تمام ریڑھ میں اس قسم کی جلن ہوتی ہے
جیسے گرم پانی چڑھ رہا ہے۔

سر کی علامات سردی سے کم ہوں۔ آرسنک (آرسنک میں عموماً سوائے سر کے باقی سب جگہ گرمی سے آرام
ہوتا ہے۔ لیکن لائیکوپوڈیم کو گرمی سے تکلیف ہوتی ہے)

گرمی تتماہٹ، لیکسس، سیپیا، سلفر۔

پاؤں ٹھنڈے اور گھٹنوں تک مرطوب، کلکیریا۔

حلق کا پکنا داہنے سے بائیں کو جائے:۔ لائیکوپوڈیم (لیکسس، بائیں سے داہنے کو ظاہرا طور پر اتنا ذکی
الحس نہ ہو جتنا کر دیکھنے سے معلوم ہو مگر لیکسس میں ذکی الحسی میں زیادتی ہو، لائیکوپوڈیم میں ٹھنڈا پانی یا ٹھنڈی
چیزوں کے پینے سے تکلیف بڑھے۔ مگر لیکسس میں آرام ہو۔

ہرنیا یعنی فتق:۔ نکس (نکس وامیکا میں عموماً بایاں طرف ماؤف ہوتا ہے اور لائیکوپوڈیم میں داہنا جانب)

بواسیر:۔ اسکولس، نکس، کاسٹیکم، ایلو، سلفر۔

بچہ پیشاب کرنے سے قبل چیخے لیکن جوں ہی پیشاب شروع ہو جائے آرام محسوس ہو، پیشاب میں سرخ ریت
لائیکوپوڈیم (سارساپریلا میں بچہ پیشاب کے قبل اور پیشاب کے دوران میں چیختا ہے۔ ریت مٹیالے رنگ کی ہوتی ہے)

رنڈوے خواہشات نفسانی کے پورا نہ ہونے کی وجہ سے تکلیف اٹھائیں۔ لائیکوپوڈیم، کونیم، پکرک ایسڈ
پلاٹینا، کلکیریا۔

دوران جماع شرمگاہ میں جلن:۔ کریازوٹ، سلفر۔

شرمگاہ میں خشکی اور جماع کے وقت درد:۔ بیلاڈونا، نیٹرم میور، فیرم، سیپیا۔

شرمگاہ میں خشکی اور جماع کے وقت درد۔ بیلاڈونا، نیٹرم میور، فیرم، سیپیا۔

شرمگاہ سے ریاح کا اخراج۔ بروم، لیک کنینم، نکس اور سنگونیریا۔

پستانوں میں جلن اور ڈنک:۔ ایپس، کاربوانیملس، فاسفورس، لاروسیرسس۔

پستانوں میں درد اس وقت جب چھونا چاہیے۔ سائیکلمن، پلساٹیلا، فاسفورس۔ (خراب دودھ۔ کیموملا
نائٹرولا کا ایسیٹک ایسڈ، کلکیریا، لیکسس، پلساٹیلا)

پنکھا ہلانے سے آرام ہو:۔ لائیکوپوڈیم (کاربوویج اور سلفر میں سردی کی حالت میں۔ لائیکوپوڈیم میں مریض
بخار پر پنکھا ہلوانا چاہتا ہے۔

تیزابی، بدہضمی، میگنیشیا، روبی نیا۔

گرم غذا سے آرام ہو:۔ لائیکوپوڈیم (پلساٹیلا اور فاسفورس میں ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے)

سینہ میں نزلہ اور نمونیا کا علاج جب بہت برے طریقے سے کیا گیا ہو اور مریض کی حالت خراب ہو جائے تو
سلفر، لائیکوپوڈیم۔

سینہ میں بلغم کا اجتماع اور گھڑگھڑاہٹ:۔ انٹم ٹارٹ۔

بچہ آدھی آنکھ بند کر کے سوئے :۔ سلفر۔
سیاہ پھوڑیاں، ہیکسس۔
کھانے کے فوراً بعد معدہ میں پریشانی :۔ لائیکوپوڈیم (نکس میں کچھ دیر کے بعد ہو)
بحالت وضع حمل اور استقاط میں درد داہنے سے بائیں کو جائیں :۔ لائیکوپوڈیم (اکٹیا ریسیموسا میں ایک پہلو سے دوسری جانب، اپیکاک میں بائیں سے داہنے کو متلی کے ساتھ)
غذا کی تھوڑی مقدار بھی حلق تک بھر جانے کا احساس پیدا کر دے :۔ لائیکوپوڈیم، آرسنک۔
ڈفتھیریا، ناک میں رکاوٹ، تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت، مریض ہر وقت ناک کریدے، ایلم ٹرائفم (مگر لائیکوپوڈیم میں داہنے سے بائیں کو، معمولی سی نیند کے بعد بھی زیادتی، پیشاب میں سرخ رسوب اور ریت ہوتی ہے۔
غدود بڑھے ہوئے اور ان میں زخم :۔ بریٹا کارب۔
پیٹ میں تناؤ اور اپھار :۔ کاربوویج (کاربوویج میں ہوا متعفن ہوتی ہے اور لائیکوپوڈیم میں کھٹی)
ناک کے نتھنوں میں پنکھے کی سی حرکت، ایک پاؤں گرم دوسرا ٹھنڈا، چیلیڈونیم (لائیکوپوڈیم اور چیلیڈونیم ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور معاون ہیں۔ لائیکوپوڈیم کے مریض سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں، چیلیڈونیم کے گورے رنگ کے، لائیکوپوڈیم کے درد ہلکے ہوتے ہیں اور چیلیڈونیم کے بھالے گھنے کے سے لائیکوپوڈیم میں ریاح بائیں طرف ہوتے ہیں اور ذائقہ کھٹا چیلیڈونیم میں ذائقہ کڑوا۔
کھانے کے بعد پیٹ میں اپھار، ریاح کے اجتماع کے ساتھ :۔ گریفائٹس (گریفائٹس میں ہوا متعفن ہوتی ہے لائیکوپوڈیم میں متعفن نہیں ہوتی ہیں) :۔ لائیکوپوڈیم میں سکڑان ہوتا ہے مگر گریفائٹس میں نہیں ہوتی۔
نوبتی بخار، سفلس، زخم، ریاحی بدہضمی، نیند کے بعد تکلیف بڑھے :۔ ہیکسس۔
گاڑھے پیشاب کے ساتھ بدہضمی :۔ سیپیا (مگر لائیکوپوڈیم میں کھانے کے بعد سیری ہوتی ہے اور سیپیا میں خالی پن)
تلووں پر زخم (نیٹرم کارب میں ایڑیوں پر زخم)
مقعد میں گولے کا احساس :۔ سیپیا۔
کھانسی جو لیٹنے سے بڑھے :۔ سیپیا۔
نامردی :۔ ڈیبکم (لائیکوپوڈیم سے وہ نامردی بھی درست ہوتی ہے جو تمباکو کے زیادہ استعمال سے پیدا ہوئی ہو)
خوف، غصہ، ملامت، پریشانی اور ناخوشی سے پیدا شدہ تکلیفات :۔ سٹافی سیگیریا۔
رات کے وقت ناک بند ہو جائے :۔ امونیا کارب، نکس وامیکا، سمبوکس۔
ایک پیر ٹھنڈا اور دوسرا گرم :۔ چائنا، ڈیجی ٹیلس، اپیکاک۔
رات کے وقت بھوک سے جاگنا :۔ سینا، سورنیم۔
مٹھائیوں کی خواہش :۔ ارجنٹم نائٹریکم، سلفر۔

دوران پاخانہ دردِ سر :۔ انڈیم۔
کھانے کے بعد پیٹ میں بھراؤ :۔ چائنا دچائنا میں پورا کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہوتا ہے مگر لائیکوپوڈیم میں تھوڑا سا کھانے پر بھی۔
آدھی نظر :۔ نیٹرم میور، میگنا سٹم، اورم، لیتھیم کارب۔
زرد بھورے چٹے :۔ سلیشیا، نکس، کیواسے، سلفر،
شرمگاہ میں خشکی :۔ ہائیڈروفوبینم۔
دردِ قولنج وغیرہ جس کو دہرا ہونے سے آرام ہو :۔ کالوسنتھ۔
اینٹھن والے دردرات کو بڑھیں :۔ نکس۔
بخار کے اثرات مابعد :۔ سورنیم۔

Linum Usitatissimum

لائنم اسی ٹے ٹی سی مم

NATURAL ORDER : Linaceae
SYNONYMS : Flax Linseed
Trituration or Tincture

(السی)

زمانہ قدیم سے السی کی پلٹس کا استعمال ہوتا رہا ہے لیکن بعض ذکی الحس انسانوں کے اندر اس کی پلٹس یا جوشاندے سے آلات تنفس میں حد درجہ کی تحریک ہوتی ہے چنانچہ کئی ایک مریضوں میں پلٹس باندھنے سے دمہ کی شدید ترین شکایت دیکھی گئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اندر ہائیڈروسیانک ایسڈ کی کچھ مقدار پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ اس کے اندر تحریک پیدا کرنے کی ہے۔ اس کا جوشاندہ آلات بول کے ورم میں اور پیشاب کے رک جانے میں مفید سمجھا جاتا ہے۔ بعض وقت یہ دمہ، بے قیو رادہ پتی اچھلنے کے لیے مفید سمجھا گیا ہے، دانتوں کا بیٹھ جانا اور زبان کا فالج۔
طاقت :۔ چھوٹی طاقتیں، السی کا ایک چھوٹا چمچہ گرم پانی میں آدھ گھنٹہ تک رکھ کر اسی پانی کا استعمال ایک خام مسہل بن جاتا ہے۔
تعلق :۔

LINUM CATHARTICUM

لائنم کیتھر ٹیکم

اس میں بھی السی کی طرح آلات تنفس کی علامات پائی جاتی ہیں۔ مگر دردِ شکم اور اسہال زیادہ ملتے ہیں، دست پتلے، چکدار زرد، آلات تناسل بھی اس سے ماؤف ہوتے ہیں مردوں میں خواہش نہیں رہتی

اور مستورات میں حیض دیر سے ہوتے ہیں یا رک جاتے ہیں۔ ناک اور آلات تنفس کا نزلہ بھی اس میں ملتا ہے۔ ناک اور سینہ بھرے بھرے محسوس ہوتے ہیں۔ تکلیف دہ کھانسی اور جھاگ دار زرد بلغم کا اخراج، نزلہ، کھانسی کھلی ہوا میں چلنے سے بڑھتی ہے۔ درد سر کھلی ہوا میں چلنے اور کھانے سے کم ہوتے ہیں۔

طاقت: ۔ چھوٹی طاقتیں ۔

Linaria Vulgaris

لائی نیریا

NATURAL ORDER : Scrophulariaceae
SYNONYMS : Toad flex
Tincture of the entire plant

یہ دوا مغربی ممالک میں زمانہ قدیم سے دست اور پیشاب لانے کے واسطے استعمال ہوتی رہی ہے۔ اس کی آزمائش سیول۔ رڈل نے کی۔ ان کا مشاہدہ ہے کہ اس دوا سے سر میں پراگندگی، پیاس، حلق میں سکڑن، متلی، قے اور اسہال، پیشاب میں زیادتی، تنفس میں دقت اور سوئیاں چبھنا پیدا ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ وہ دوا کرم قلب سے دل بیٹھنے اور غشی کے لیے مفید ہے۔ آگے چل کر وہ بتاتے ہیں کہ بغیر کسی ظاہری وجہ سے اگر دل بیٹھنے لگے تو اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہو سکتی، نیز رات کے وقت پیشاب نکل جانے میں مفید ہے۔ بشرطیکہ پیشاب کی حاجت اکثر ہو اور حاجت کے ساتھ کسی قدر درد ہو جس کی وجہ سے مریض کو کئی بار اٹھنا پڑے۔ اس دوا کی مخصوص کیفیت یہ ہے کہ جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور تکلیف کھلی ہوا میں چلنے سے بڑھ جاتی ہے لیکن دودھ آمیز چائے پینے سے علامات کم ہو جاتی ہیں۔ ڈکار، متلی، منہ سے تحوک، معدے پر بوجھ، یرقان، جگر اور تلی بڑھ کر سخت ہو جائے ٹائیفائڈ کی علامات اور بے حد غنودگی نمایاں ہوتی ہے۔ ناقابل ضبط نیند کا غلبہ۔

طاقت :۔ نمبر ۳ سے ۳۰ تک۔

تعلق :۔ اس دوا کا اثر دودھ آمیز چائے سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔ ڈیجی ٹیلس، اکوسیٹم، یوپے ٹوریم پرپ اور کاسٹیکم۔

Laburnum

لبرنم

NATURAL ORDER : Leguminosae
PARTS USED : Seeds
Tincture of Seeds

یہ ایک نہایت خوبصورت پودا ہے۔ اس کا ہر حصہ نہایت زہریلا ہوتا ہے اس سے فکر اور اعصاب میں ورم پیدا ہو جاتا ہے اس کے ساتھ قے، دست، اور درد سر ہوتا ہے۔ منہ پیلا پڑ جاتا ہے اور جلد ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ چکر اس دوا میں غضب کا ہوتا ہے اور بعض اوقات یہ چکر نہایت عجیب ہوتا ہے۔ لیٹے رہنے سے مسلسل چکر۔ اگر مریض اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کرے تو فوراً گر جائے۔ قے کے قبل اور قے کے دوران چکر میں شدت ہوتی ہے کہ مریض اپنے آپ کو چکر میں گھومتا محسوس کرتا ہے۔ تشنج، تشنجی دورے، بیہوشی، غنودگی اور دماغی لاپرواہی کیفیتیں

ہیں جو اس دوا میں پائی جاتی ہیں۔ چہرے کے گرد عضلاتی تشنج اور اینٹھن ضبائث نمایاں ہوتی ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور بعض اوقات یہ پھیلاوٹ ہر دو میں مساوی نہیں ہوتی۔ سیری برو سپائل مینجائٹس CEREDRO-SPINAL MENINGITIS بے حد کمزوری، حلق میں سکڑن کا احساس، گردن کی پشت میں اکڑن، گردن کی پشت سے لمبی میں پھٹن، آنکھوں میں تدریجی چمک رہتی ہے۔

علامات

سر :۔ پاگل پن سا، لاپرواہی (فاسفورک ایسڈ)، پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ مگر ایک دوسرے کے برابر نہیں، چہرے کے عضلات میں اینٹھن اور تشنج (اگریکس)، سر میں پانی کا اترنا، مسلسل چکر، بے حد غنودگی اور نیند کا غلبہ، چکر بیٹھی ہوئی حالت میں بھی۔ چکر کی وجہ سے مریض چل پھر نہ سکے، لیکن سیدھا بیٹھ سکے، سر گرم، سر اور شکم میں درد۔

معدہ :۔ پیاس کی زیادتی، مسلسل متلی، قے اور فم معدہ میں جلندار درد، بے حد پیاس، مریض سیال اشیاء پر جھپٹے اور چھین کر برتن کو خالی کر دے۔ معدے کے مقام میں اینٹھن۔

شکم :۔ مروڑ اور درد نیز اسہال، گھاس کے رنگ کا سا سبز پیشاب، شکم ریاح سے تنا ہوا۔ درد شکم جو دبانے سے بڑھے۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ ہاتھوں میں سن ہونے کا احساس اور درد، ہاتھوں کو حرکت دینے میں تکلیف، اعضاء کمزور اور ٹھنڈے، اعضاء میں جھٹکے اور لرزہ۔

طاقت :۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو: رسٹکس وامیکا، جلسی میم۔

اس دوا کا اثر قہوہ سے نیز سینہ پر گرم اور ٹھنڈا پانی رکھنے سے زائل ہوتا ہے۔

Lappa Officinalis

لپا

NATURAL ORDER : Compositae

SYNONYMS : Arctium Lappa

Tincture of the roots.

(دیکھیے) ارکٹیم لپا

Lapathum

لپاتھم

Broad leaf deck

یہ دوا درد سر کے بعد نکسیر یا نکسیر کے بعد درد سر میں مفید ہے، معدے میں بوجھ، گردوں میں درد باہر سے اندر کی جانب دباؤ کے ساتھ، آلات تناسل میں کمزوری کا احساس، اسیلان رحم، رحم کو نیچے دبانے والے دردوں اور گردوں میں ورم کے ساتھ پاؤں اندرونی اور بیرونی طور پر ٹھنڈے جن کو گرم کرنا قریب ناممکن ہو۔

طاقت :۔ چھوٹی طاقتیں۔

Leptandra Virginica

NATURAL ORDER : Scrophalariacase
PARTS USED : Root
TINCTURE : Drug Strength 1/10

لپٹنڈرا

جس طرح اوجی نیلیس میں مخصوص طور پر سفید دست ہوتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح سے لپٹنڈرا کے دست سیاہ ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر برٹ نے اس دوا کو آزمایا۔ وہ لکھتے ہیں کہ دوسری خوراک پینے کے ۲ گھنٹے کے بعد ناف اور پیڑو کے مقام میں بے طرح درد پیدا ہو گیا۔ ٹھنڈا پانی پینے سے درد بہت حد تک بڑھ جاتا تھا، پتے کے مقام میں ہلکا درد، جلن، پریشانی تھی اور تمام ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ اکثر جاڑا محسوس ہوتا تھا، پیڑو کے مقام میں بے حد پریشانی، پاخانہ کی حاجت کے ساتھ محسوس ہوئی۔ ایک بہت پتلا سیاہ رنگ کا دست جس میں غیر ہضم غذا بھی شامل تھی ہوا۔ جس سے کسی قدر سکون ہوا۔ لیکن اس کے بعد فوراً ہی پریشانی جگر کے مقام سے ریڑھ کی ہڈی تک پھیل گئی۔ تمام شکم میں درد ہونے لگا اور پاخانہ کی حاجت کے ساتھ، شکم میں گڑگڑاہٹ موجود تھی ایک بہت بڑا سیاہ متعفن دست پچکاری کی طرح سے ہوا جس سے پھر کسی قدر سکون ہو گیا۔ مگر مکمل طور پر درد شکم کو آرام نہ ہوا۔ دست کئی دفعہ ہوئے اور آزمائش کے آخر میں دست بالکل پیچش کی قسم کے تھے اور ان میں آنتوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ملے تھے۔

قبض میں بھی پاخانہ سخت اور سیاہ ہوتا ہے اور اس کے بعد کچھ نرم۔ جگر کی تکلیفات میں سر میں ہلکا درد ہوا کرتا ہے۔ متذکرہ صدر علامات کو مد نظر رکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اگر طریقہ حکمت کے معالجین اگر لپٹنڈرا کو نباتاتی کیلومل بتاتے ہیں تو کوئی جرم نہیں کرتے۔ لیکن یاد رہے کہ اگرچہ لپٹنڈرا کے دست سیاہ ہوتے ہیں مگر یہ ضروری نہیں کہ ہر وقت سیاہ ہی ہوں۔ ڈاکٹر ہیل لپٹنڈرا کے دستوں کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں (۱) سیاہ گاڑھے کول تار کی طرح کے دست (۲) زیادہ پتلے، مٹیالے اور متعفن (۳) دست آنول ملے زرد، صفراوی خون کے ساتھ (۴) خونی آنول ملے دست، جن کے اندر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خالص خون کے ملیں۔ ڈاکٹر ہیل کا خیال ہے کہ متذکرہ صدر دستوں کا سلسلہ پرانی پیچش میں پایا جاتا ہے۔ جس کے لیے یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ حاد پیچش کو اس دوا سے چنداں فائدہ نہیں ہوا کرتا۔ ڈاکٹر فرنگٹن لپٹنڈرا کا جگر پر اثر بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ دائیں طرف پسلیوں کے نیچے پتے کے مقام میں اور جگر کی پشت میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ کبھی کبھی پھوڑے کا سا درد بھی ملا ہوتا ہے۔ جگر میں اور جگر کے قریب جلن، پریشانی ہوتی ہے اور بعد میں یہ جلن معدے اور آنتوں میں پھیل جاتی ہے اس کے ساتھ غنودگی اور مایوسی بھی دیکھی جاتی ہے۔ صفراوی اور محرقہ بخاروں میں سیاہ کول تار کے سے دست یا پاخانے لپٹنڈرا کا مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر ہارڈ کا مشاہدہ ہے کہ اس میں نوبت بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ تکلیفات ہر دو یا تین ماہ کے بعد عود کرتی ہیں۔ زبان زرد میلی سل شل، صفراوی قے کے ساتھ جگر کے مقام میں درد، بھوک کا نہ رہنا۔ پیشاب مٹیالا، یا بعض وقت سخت سیاہ، ٹیڑھی آنت میں درد اور چکر۔

پھر ہو اگر کسی تکلیف میں کول تار کے سے سیاہ رنگ کے دست یا پاخانہ موجود ہو تو پلسٹلا دوا ہوا کرتی ہے۔ برائیونیا کی طرح اس کا اثر آنکھوں پر بھی ہوتا ہے پلسٹلا دائیں طرف کی دوا ہے۔ تمام ریڑھ میں اور دائیں بازو میں سردی کا احساس ہوتا ہے، دائیں کندھے اور بازو میں درد بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ ایک عجیب احساس پلسٹلا میں ہے کہ کوئی چیز سر سے نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ ڈیجی ٹیلس اور ڈولیکم کی طرح اس کے اندر بھی معدے کا بیٹھنا پایا جاتا ہیرپاکی کیفیتیں اور تکلیفات، کمزوری اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ مریض کے لیے کھڑا ہونا دشوار ہو جاتا ہے۔

علامات

دماغ:۔ غمگین، افسردگی، جگر کی تکلیفات کے ساتھ۔

سر:۔ مسلسل ہلکا پیشانی میں درد جو زیادہ تر کنپٹیوں میں ہو اور جس کے ساتھ ناف کے مقام میں درد ہو، غنودگی، پست ہمتی آنکھوں میں درد اور غمیں۔

منہ:۔ زبان پر زرد میل، صبح کے وقت زبان میں ناخوشگوار مزہ۔

معدہ:۔ معدہ اور آنتوں میں بے حد پریشانی پاخانہ کی حاجت کے ساتھ، صفراوی قے، زبان پر زردی، متلی اٹھنے پر بیحد کمزوری اور غشی، فم معدے میں کمزوری کا احساس، معدہ اور جگر میں جلن دار درد جو پانی پینے سے بڑھ جائے۔

شکم:۔ جگر میں درد جو بڑھ تک جائے جس کی زیادتی پتے کے مقام میں ہو۔ ناف کے مقام میں درد شکم میں گڑگڑاہٹ اور پاخانہ کی حاجت، شکم کا درد اور سراسیمگی، سیاہ متعفن پاخانہ ہو جانے سے کم ہو جایا کرے۔ صبح سویرے کے وقت پیڑو کے مقام میں گڑگڑاہٹ پریشانی کے ساتھ جس کے بعد سیاہ مخصوص دست ہوں۔ جگر کے پچھلے حصے میں اور ریڑھ میں جلن اور پریشانی، یرقان، مٹی کے رنگ کے دستوں کے ساتھ، فم معدہ اور ناف کے درمیان تیز پریشان کن درد۔

پاخانہ اور مبرز:۔ پاخانہ مقدار میں زیادہ، سیاہ، متعفن، ناف کے مقام میں درد کے ساتھ، پاخانہ مقدار میں زیادہ، سیاہ، متعفن، پچکاری کی طرح چلے، پاخانہ پہلے سخت پھر نرم، خونی بواسیر، بحالت تپ محرقہ پاخانہ رکھنے پر سیاہ کول تار کی طرح ہو جائے۔ بحالت یرقان مٹی کے رنگ کے پاخانے یا دست، بواسیر کے ساتھ کانچ کا باہر نکلنا، مبرز کے سیلان خون، پاخانہ سیاہ، کول تار کا سا، صفراوی، غیر منہضم جس کے بعد جگر میں بے حد پریشانی ہو پاخانہ ابلی ہوئی کلی کا سا۔ آنتوں میں کمزوری کے احساس کے ساتھ سبزی مائل کیچڑ کا سا پاخانہ جو پچکاری کی طرح نکلے، دست جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو جونہی مریض حرکت کرے گوشت یا ترکاریوں سے دست۔

مثانہ:۔ پیشاب سرخ گردے کے مقام میں ہلکے درد کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض رکے ہوئے یا دیر سے ہوں خصوصاً جب جگر ماؤف ہو۔

قلب اور نبض:۔ قلب کے مقام میں پھوڑے کا سا درد، نبض آہستہ اور بھری ہوتی۔

پیٹھ اور گردن:۔ کمر میں پھوڑے کے سے درد اور لنگڑاپن کا احساس، دائیں کندھے اور بازو میں درد۔

بخار: ۔ بازو کے ساتھ ساتھ نیچے کی جانب اور ریڑھ کے ساتھ ساتھ جاتا، لرزہ یا خشک گرم جلد، مغزی بخار اعضاء ٹھنڈے اور کن، زبان درمیان میں سیاہ ۔

کمی اور زیادتی: ۔ علامات حرکت سے بڑھتی ہیں ۔ اٹھنے سے تلی اور کمزوری پیدا ہوتی ہے ۔ مرطوب موسم میں ٹھنڈے اور ٹھنڈا پانی پینے سے تکالیف بڑھیں ۔

طاقت: ۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳ تک ۔

تعلق: ۔ مقابلہ کرو ۔ ڈیجی ٹیلس (جگر) کمزوری، نبض میں سستی، پانی پینے سے تکلیف کا بڑھنا، یوفوربیا پرنٹا مرک (مرک میں مروڑ پاخانہ کے بعد بھی جاری رہتا ہے، لیکن پوٹنڈرا میں پاخانہ کے بعد مروڑ میں سکون ہو جاتا ہے صرف شکم باقی رہتا ہے اور وہ بھی ہلکا سا ۔

نائٹرک ایسڈ (ٹائیفائڈ میں سیلان خون، لیکن یاد رہے کہ نائٹرک ایسڈ میں خون چمکدار سرخ ہوتا ہے مگر پوٹنڈرا میں سیاہ) ہیپٹیشیا، (چھتے میں درد، تپ محرقہ اور مسلسل بخار) جلسیمم (بچوں کا مسلسل بخار، بڑھاپا حرکت سے تکلیف کا بڑھنا ۔ اٹھ کر بیٹھنے سے تلی) کینتھرس، آرسنک، چائنا، ٹرس، پاڈو فالم ۔

Leptilon Canadense لیپٹی لن کناڈنس

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Erigeron Croadeuse
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

دیکھیے
اری جیرن

Lapsana Communis لپسانا کمیونس

NATURAL ORDER : Compositate
SYNONYMS : Nipplewort
Tincture or Infusion of the plant.

یہ دوا سر پستان کے پک جانے میں کام آتی ہے ۔ نیز بواسیر پر بھی اس کا اثر بہت نمایاں ہے ۔ ڈاکٹر گرب لکھتے ہیں کہ اس کے مدر ٹنکچر کی واحد خوراکیں بواسیر کی تکلیف کو روکنے کے لیے اکثر کافی ہوا کرتی ہے ۔

طاقت: ۔ مدر ٹنکچر اندرونی و بیرونی طور پر ۔

Lippspringe

لیپسپرنج

Warst of Spring in Lippsprings Westphatia containing Sulphate of Sodium, Carcium, Chloride of Magnernum Caroone Acid Narogen and Oxygen garoop.

(لیپس چشمہ کا پانی)

اس پانی میں سوڈیم اور کیلشیم ، کلورائیڈ آف میگنیشیم و دیگر نمک مع کاربانک ایسڈ نائٹروجن اور آکسیجن گیس کے پائے جاتے ہیں ۔ اس پانی کو پینے اور نہانے کے کام میں لایا جاتا ہے اور بتایا جاتا ہے کہ یہ پانی انسان کو ہلکا کر دیتا ہے اور قبض کشائی بھی کرتا ہے ۔ ابتدائی تپ دق کے مریض اس چشمہ پر کچھ دن رہنے کے لیے بھیجے جاتے ہیں ۔

ہومیو پیتھک استعمال کے مشاہدات زیادہ تر آزمائش سے اور ان مریضوں کو بغور دیکھنے سے جنہوں نے اس چشمہ کا پانی کافی استعمال کیا ہو کئے گئے ہیں ۔ اس پانی میں پیشاب اور دست لانے کی بہت طاقت ہے پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور حاجت بھی زیادہ ہو جاتی ہے ۔ ایک مریض میں کئی ایک پتھریاں نکلیں ایک مریض پیشاب کرنے کے بعد بہتر ہوا ۔ ناک اور مقعد پر خارش اس بات کی علامت ہے کہ یہ دوا گیزوں کے لیے مفید ہو سکتی ہے اعضا میں جھٹکے ، بے آرامی ، پنڈلیوں میں اینٹھن بھی اس میں پائی جاتی ہے اس کے پسینے اور اسہال رات کے وقت بڑھ جاتے ہیں ہچکیاں ، دھڑکن ، اینٹھن اور بے آرامی شام کے وقت بڑھتی ہیں ، جماع کے بعد سینہ میں بھاری پن اور تمباکو نوشی کے بعد سینہ میں بھاری پن مشاہدہ ہوتا ہے تکلیف چلنے سے بڑھتی ہے ، پیشاب کے بعد تکلیف کم ہو جاتی ہے ۔ خون کے دست اور خون تھوکنا یکے بعد دیگرے پایا جاتا ہے ۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک ۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو :۔ کلکیریا سلف ، نیٹرم سلف ، میگنیشیا میور

Lippia Maxicana

لیپیا میکسیکانا

NATURAL ORDER : Vebenaceae
Tincture

یہ دوا گرمی ، اکھڑ کھڑی اور بھونکنے والی کھانسی کے لیے جس میں بلغم نہ نکلے استعمال ہوتی ہے اس کی کھانسی خصوصاً عورتوں کو ہر موسم سرما میں عود کر آتی ہے ۔ خشک کھانسی کے لیے بھی اور دمہ نیز ضرس کھانسی کے لیے بھی بعض وقت استعمال ہوتی ہے ۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے تیس قطرے فی خوراک ہر دو سے چار گھنٹے میں۔

Lathyrus

لتھائی رس

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Wild Vetch
PARTS USED : Seeds.

اس کا اثر ریڑھ کی ہڈی کے اندرونی حصص پر ہوتا ہے۔ یہ درد پیدا نہیں کرتا۔ ٹانگوں میں فالج، تشنجی فالج، بیری بیری، بچوں کا فالج، انفلوئنزا اور دیگر کمزور کرنے والے امراض کے بعد۔ بے حد زیادہ عصبی طاقت کے دور کرنے میں وقت، نیند کا غلبہ، ہر وقت جمائیاں، جمائیاں وغیرہ پیدا کرتا ہے اور یہ مذکورہ تکالیف میں یہ دوا مفید ہے۔ ٹھنڈی مرطوب ہوا سے تکالیف کی زیادتی اس کی بنیادی علامت ہے۔ بھیگنے سے تکالیف کا بڑھنا بھی اسی قدر رہنما کن ہے۔ کپڑا اتارنے سے تکالیف خصوصاً جلد کا گرم ہونا میں کمی بہت سی علامات میں دیکھی گئی ہے۔

علامات

دماغ:- کند، مراق، آنکھیں بند کر کے کھڑے ہونے پر چکر۔

منہ:- زبان کی نوک پر جلن دار درد، زبان اور ہونٹوں میں سرسراہٹ اور سن ہونا ایسا محسوس ہو جیسے جھلس گئے ہیں۔

آلات ہضم:- معدے میں بوجھ، بدہضمی، کلیجہ کا جلنا، متلی، قے، خون کی قے، شکم میں درد اور آنتوں میں شدید دباؤ کے احساس کے ساتھ۔

پیٹھ:- کمر میں درد، پیٹھ میں اس قدر شدید درد ہو کہ حرکت کرنا مشکل ہو جائے، پیٹھ کے درد ہونے سے پیدا ہو جائیں یا بڑھ جائیں۔

ہاتھ اور پاؤں:- انگلیوں کی نوکیں سن ہو جائیں۔ کھڑے ہونے اور چلنے میں لرزہ، رعشہ اور لڑکھڑاہٹ، ٹانگوں میں بے حد سختی، چلنے اور کھڑے ہونے میں تشنجی لڑکھڑاہٹ، چلتے وقت گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکرائیں، ٹانگوں میں اینٹھن خصوصاً سردی میں اور پاؤں ٹھنڈے، بیٹھی ہوئی حالت میں نہ تو ٹانگیں سیدھی کی جا سکیں اور نہ ہی ایک دوسرے پر رکھی جا سکیں۔ پاؤں کے فالج، رانوں کے عضلات اور ٹانگیں لاغر ہو جائیں۔ ٹانگوں کو اگر لٹکا کر رکھا جائے تو ٹانگیں متورم ہو جائیں اور نیلی پڑ جائیں۔ ٹخنوں اور گھٹنوں میں اکڑاؤ اور لنگڑا پن، پاؤں کے انگوٹھے پر سے نہ اٹھیں اور ایڑیاں فرش پر نہ لگیں، پنڈلیوں کے عضلات بہت کھنچے ہوئے، مریض آگے کی طرف جھک کر بیٹھے اور بہت مشکل سے سیدھا ہو، ریڑھ کے تمام سلسلے کا درد۔

مثانہ: پیشاب بڑھا ہوا، مریض بہت جلد پیشاب کے لیے دوڑے ورنہ پیشاب از خود نکل جائے۔

طاقت: نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو، جلسیمیم، اگنس، نائٹرک ایسڈ، لائیکوپوڈیم اور سٹانس، کونیم۔

Liatris Spycata

لٹرس سپائی کاٹا

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Cölic root
Dense button snake root
Tincture of the powdered root.

یہ دوا استسقا میں بہت مفید ہے بشرطیکہ استسقا جگر، تلی، یا گردے کی خرابی سے ہو۔ ایسی حالت میں اس دوا کے بعد پیشاب بہت زیادہ مقدار میں شروع ہو جاتا ہے۔ جس سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔ اسہال میں یہ اس وقت مفید ہوتی ہے۔ جبکہ حاجت کے ساتھ پیٹ کے نچلے حصہ میں درد ہو۔ خارجی طور پر اس دوا کا استعمال گندے اور نہ مندمل ہونے والے زخموں میں کیا جاتا ہے۔ نفاطی تکالیف میں بھی یہ دوا مفید ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس سے جلد اور بلغمی جھلیوں کا فعل تیز ہو جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دوا ان دستوں میں مفید ہے۔ جو مرطوب موسم اور آب و ہوا میں رہنے سے ہوتے ہوں۔

طاقت: ایک سے ۴ ڈرام مدرٹنکچر اور بعض مرتبہ ۱× اور ۲× بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

Latrodectus Katipo

لٹروڈکٹس کیٹیپو

ORDER : Arachnide
Tincture of the living spider

(نیوزیلینڈ کا مکڑا)

یہ زہریلا مکڑا عموماً کیلی فورنیا، اور نیوزی لینڈ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے علامات بہت آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں۔ چنانچہ ایک بچہ کو اس مکڑے نے پیٹ پر کاٹا جو بچہ بچنے کی تکلیف کے بعد جاں بحق ہو گیا۔

جہاں یہ کاٹتا ہے وہاں پر ایک چھوٹا سا دانہ اٹھ آتا ہے۔ جس میں بعض وقت غضب کی جلن ہوتی ہے یہ جگہ بعض وقت فوراً متورم ہو جاتی ہے اور بعض وقت کچھ دنوں کے بعد، اس جگہ ورم چاندی کے پیالے کے برابر ہو جاتا ہے جو سفید ہوتا ہے مگر اس کے گرد ایک سرخ حلقہ ہوتا ہے۔ کاٹی ہوئی جگہ سے اوپر کی طرف شدت کا درد دوڑتا ہے اور اس دورہ میں غضب کی اینٹھن ہوتی ہے۔ چہرے سے پریشانی ٹپکتی ہے رنگ بالکل پیلا پڑ جاتا ہے۔ اور آخر میں نیلا ہو جاتا ہے۔ اعصابی کمزوری اور ہیجانی کیفیت ہوتی ہے جبڑے سخت ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ مریض نہ تو کچھ کھا سکتا ہے اور نہ چبا سکتا ہے کہ مریض جلد جلد ختم ہو رہا ہے۔ جو لوگ اس کے زہر کے شکار بنتے ہیں ان کو شفایاب ہونے میں بہت عرصہ لگتا ہے اور

وہ بھی بہت لمبے عرصہ تک بیمار رہنے کے بعد تدرست اگران کی بیماری کی باگ ڈور شفا کی طرف موڑ دے تو بھی ان کو اصلی طاقت حاصل کرنے کے لیے مہینوں صرف ہو جاتے ہیں۔

ایک عجیب و غریب احساس یہ ہوتا ہے کہ مریض محسوس کرتا ہے کہ اس کی ایڑی کسی کند اوزار سے کاٹی اور چھیلی جارہی ہے۔ ایک چھیلن کا سا درد جس سے مریض نیند میں سے جاگ اٹھتا ہے اور اس درد کی زیادتی ہمیشہ نیند میں ہی ہوتی ہے۔ اس کے زہر میں مریض کے چہرے سے عجیب و غریب پریشانی ٹپکتی ہے کیونکہ اس میں قلبی تکالیف ہوتی ہے منہ پر پیلا پن اور نیلا پن اس بات کا ثبوت ہے کہ خون بہت کیلئے جبڑے کی سختی اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ نہ تو مریض کھا سکتا ہے اور نہ بول سکتا ہے۔ غذائی خواہش بالکل مفقود ہو جاتی ہے۔ شکم میں شدید قسم کے اینٹھن کے اور کھینچنے والے درد ہوتے ہیں۔

سانس بہت دھیمی ہو جاتی ہے اور قریب قریب بند ہو جاتی ہے۔ نبض بالکل دھیمی ہو جاتی ہے اور شاید ۱۲ سے ۱۳ ضربات فی منٹ بھی باقی نہیں رہتی۔

شاید جھٹکے دار درد پاؤں سے چلتے ہیں اور اعضاء میں سے ہوتے ہوئے پیچھے کو جاتے ہیں مگر زیادہ تر ایڑی میں ہی مجتمع رہتے ہیں۔ نیند میں مریض کو احساس ہوتا ہے کہ اس کی ایڑی کو کند ہتھیار سے چھیلا جا رہا ہے۔ ان علامات کے ساتھ اعصابی اینٹھن ہوتی ہے جو اعضاء میں سے شروع ہو کر تمام جسم پر پھیلتی ہے اور سو کھتے جانا۔

طاقت:۔ نمبر ۳۰ اور نمبر ۲۰۰۔

Latrodectus Mactans

Order : Arachnida
Tincture of the living spider

لٹروڈکٹس میکٹنز

(ایک قسم کا مکڑا)

اس کا ذکر ہومیوپیتھک ریکارڈر ماہ جولائی ۱۸۹۹ء میں ہوا ہے۔ ایک آدمی کے گھٹنے پر اسی مکڑے نے کاٹ لیا۔ پہلے خارش تھی۔ آدھے گھنٹے کے اندر اندر سختی پیدا ہوئی اس کے بعد شکم میں شدت کا درد۔ اس کے بعد جلد ہی شدید حجاب الحاجز میں درد پیدا ہوئے جو بغل تک اور پھر بائیں بازو، کلائیوں اور انگلیوں تک پھیل گئے اور انگلیاں سن ہو گئیں۔ ٹانگیں ٹھنڈی اور گلا س تھا ہے جو خون نکالا وہ پتلا اور نہ منجمد ہونے والا تھا۔ اس اثنا میں ڈاکٹر سپل تشریف لائے۔ انہوں نے مریض کو حجاب الحاجز کے شدید دردوں میں پایا۔ بایاں بازو بالکل مفلوج ہو چکا تھا۔ نبض ۱۳۰ تھی اور بہت کمزور تھی۔ جلد سنگ مرمر کی طرح ٹھنڈی تھی اور پسینے سے گری تر تھی۔ دوسرے دن ۹ بجے صبح باوجود مقوی دوائیں دینے کے بھی حالات بدتر ہوتے گئیں ۱۲ بجے بعد دوپہر نبض بالکل ہی معلوم نہیں ہوتی تھی۔

سیاہ قے کافی مقدار میں ہوئی اس کے بعد مریض کی حالت سنبھلنے لگی اور آہستہ آہستہ اچھا ہونے لگا۔ دو دست بالکل سیاہ رنگ کے قے کی طرح کے ہوئے۔ جس کے بعد مریض اچھا محسوس کرنے لگا بچھو کے کاٹنے کے چھتیس گھنٹے بعد اندر مریض نے ساڑھے تین بوتل نہایت تیز قسم کی برانڈی پی لیکن کوئی اثر نہ ہوا۔

اس کیڑے کا زہریلا اثر انسان پر عجیب و غریب ہوتا ہے۔ اس کے زہر سے انسان کا قلب فوراً ماؤف ہو جاتا ہے۔ خون پھٹ جاتا ہے اور جمتا نہیں۔ ان حالات میں ہومیو پیتھی میں یہ دوا اکسیر اعظم ہے۔

دماغی علامات میں بعید پریشانی تکلیف اور خوف پایا جاتا ہے۔ خوف اس امر کا کہ جسم کا ایک ایک عضو ٹوٹ ٹوٹ کر الگ ہو رہا ہے اور کہ روح جسم سے الگ ہو رہی ہے۔ یہ خوف اس قدر زبردست ہوتا ہے کہ مریض کے چہرے سے پریشانی اور خوف ٹپکنے لگتا ہے۔

قلبی علامات نہایت رحجان کن ہیں۔ قلب میں شدید نوکیلی درد جو بائیں بغل تک پہنچ کر بائیں بازو میں سے ہوتے ہوئے انگلیوں کی نوکوں تک آئیں مریض کا بایاں بازو درد سے قریب قریب مفلوج محسوس ہوتا ہے اور سن ہو جاتا ہے نبض بہت تیز ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ نبض کا گننا بھی مشکل ہو جاتا ہے اور کمزور اس قدر کہ بعض وقت اس کو محسوس بھی نہیں کیا جا سکتا۔

تنفس مدہم ہوتا ہے اور مریض سانس کے لیے جھپٹتا ہے۔ سانس اس قدر چھوٹی ہو جاتی ہے کہ موت سامنے دکھائی دیتی ہے۔

جسم میں سے ٹھنڈا پسینہ نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔

شکم میں شدید قسم کے درد ہوتے ہیں۔ جن میں متلی اور کلیجہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے اور آخر میں سیاہ خون کی قے ہوتی ہے اور سیاہ خون کے دست۔

اس آخری حالت میں پہنچ کر اس کیڑے کا شکار راہی ملک عدم ہوتا ہے۔

ڈاکٹر جوان لکھتے ہیں کہ حجاب القلب میں درد اس کا مخصوص نشان ہے۔

ڈاکٹر نیل لکھتے ہیں کہ درد قلب میں اور حجاب القلب کے دردوں میں جبکہ درد بائیں بازو میں پہنچیں اور ذرا سی حرکت سے بڑھ جائیں اور دوا کو نمبر ۳ طاقت میں استعمال کرنے سے فوراً افاقہ ہو جاتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳۰۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو: لیکسس، سپائی جیلیا، کالمیا، لائیکوپس وغیرہ۔

Latrodectus Hasselti — لٹروڈکٹس ہسلٹی

ORDER : Arachnide
Tincture of the living spide.

(نیو ساؤتھ ویلز کا سیاہ مکڑا)

اس کے اثرات مزمن ہوتے ہیں اور اس میں خون کے اندر مزمن سمیت پائی جاتی ہے۔ یہ تکالیف میں یہ شدید دردوں کو روکتا ہے۔
اعضاء میں فالج اور عضلات میں لاغری، شدید تیر کے سے تلبندار درد جو فالج سے پہلے ہوں، چکر، آگے کی طرف گرے، نیند کی رغبت، سمی کیفیتیں، مسلسل اڑنے کا وہم، کمزوری حافظہ اور کانوں میں گرجن کی آوازیں بھی پائی جاتی ہیں۔
طاقت: نمبر ۳ سے ۳۰ تک۔

Luffa Acutangula — لفا اکوٹنگولا

SYNONYMS : Leafash
Vegetable Sponge, Wash rag,
Tincture of the spong

اس دوا میں عجیب بات یہ ہے کہ تمام جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہو جاتا ہے سب بے چینی اور پریشانی ہوتی ہے اور پیاس بہت تیز ہوتی ہے۔
طاقت: نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔
تعلق: مقابلہ کرو۔ کیمفر۔

Latis Vaccini Flos — لکٹس وکیسی نائی فلوس

With Crust
Trituration : 1x and higher.

(دودھ کی بالائی)

ڈاکٹر سوان نے دودھ کے ہر حصہ کو الگ آزمایا۔ چنانچہ بالائی کو نمبر ۲۰۰ طاقت میں انہوں نے اپنے آپ پر اور دوسروں پر آزمایا۔ اس کی علامات زیادہ تر حلق اور آلات تناسل زنانہ میں نمایاں ہوئیں۔ حلق میں اس قدر خشکی پیدا ہو گئی کہ نگلنا دشوار ہو گیا۔ حیض مقدار میں زیادہ تھے اور ان کے ساتھ اینٹھن

نی بیوکوریا، ڈفیتھریا (خناق)

علامات

حلق۔ زخرے کے اوپر کے حصہ میں سرخی اور خشکی، زخرے کے اوپر کے حصہ میں سرخی اور پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ نگلنے میں دقت ہو۔ اسی لیے مریض کو نگلنے کی خاطر آگے کی طرف جھکنا پڑے اگر ایسا نہ کرے تو درد کانوں تک پہنچے، صبح کے وقت زخرے کے اوپر والے حصے میں بے حد خشکی، نگلنے میں دقت، زرد بلغم جس کا خشکی پیدا کرنے والا ذائقہ ہو، حلق کی تکالیف رات کے وقت اور صبح کے وقت بڑھ جائیں۔ رات کے وقت حلق کو پکڑنا پڑے تاکہ نگلنے میں آسانی ہو۔

شکم۔ نیچے کی آنتوں میں ریاح۔

آلات تناسل مردانہ۔ انگوٹھے کے سرے پر پھوڑے کا سا درد ایسا محسوس ہو جیسے وہاں پرانے زخم ہوں حالانکہ کوئی زخم دکھائی نہ دے۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض سات روز قبل از وقت، حیض مقدار میں زیادہ ہو۔ ناف کے مقام کے نیچے اور ناف میں اینٹھن والے درد جس کی وجہ سے مریضہ کو دہرا ہونا پڑے۔ پہلے اینٹھن اور درد جسم باوجود کپڑوں میں ڈھکے ہونے کے سخت سرد رہے۔ خواہش جماع معمول سے زیادہ بڑھی ہوئی، پستان پر ہاتھ رکھنے سے خواہش نفسانی سے مریضہ پاگل ہو جائے۔

آلات تنفس۔ گانے کے بعد آواز کا بیٹھنا، سانس میں چھوٹا پن اس لیے گہری سانس لینا پڑے۔

ہاتھ اور پاؤں۔ ٹانگوں کی پچھلی جانب گھٹنوں کے ذرا نیچے چلتے وقت سختی۔

نیند۔ خوفناک خواب، کفن میں مردوں کا دیکھنا، بخواب بغیر بے چینی کے، دوران نیند مسلسل باتیں کرنا۔

طاقت۔ نمبر ۲۰۰ اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ لیک کینینم، لیک ڈیفلوریٹم، لیک وکسینیم۔

Lactuca Virosa

لیکٹوکاوائی روسا

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Poisonnous Lectun Onium Lettuce
PARTS USED : Plant
Tincture :

زمانہ قدیم سے اس کی خاصیتیں عام لوگ جانتے ہیں۔ تعجب ہے کہ ایلوپیتھی میں اس کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ وہ لوگ جو افیون یا اس کے مرکبات کو برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ ان لوگوں میں نیند پیدا کرتی، کھانسی کو اور اعصابیت کو سکون دیتی ہے۔ ہومیوپیتھک آزمائش کی علامات ان لوگوں سے

حاصل کی گئی ہیں جن لوگوں نے اس کو بطور غذا کے کھایا ہے اور زہر چڑھا ہے۔ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگ پیتھوجنسی میں اس کے متعلق کئی کیس مرقوم ہیں۔

(۱) ایک آدمی بعمر ۲۵ سال نے ۷ بجے شام اس کا ایک ٹکڑا غذا میں کھایا، ۹ بجے وہ بستر میں چلا گیا، بجے وہ بیدار ہوا، شدید درد شکم تھا، اس کے بعد متلی اور قے شروع ہوئی جو تمام رات جاری رہی، ۱۵ بجے سو گیا اور جب صبح کے وقت جاگا اس کی حیرانی کی حد نہ تھی کیونکہ وہ اشیاء کو صاف طور پر نہیں پہچان سکتا تھا۔

(۲) ایک دس برس کے لڑکے نے اسی قسم کا ٹکڑا کھایا۔ اس کو دل خوش کن ہذیان آدھی رات کے قریب شروع ہو گیا اور صبح تک رہا۔ وہ بستر میں اٹھ کر کود ا گیا۔ تمام قسم کے کھیل کھیلے اور کوئی بھی آدمی اس کو ان حرکتوں سے باز نہ رکھ سکا۔ بچہ کو نہ تو درد شکم تھا اور نہ قے۔ پتلیاں اس کی حد سے زیادہ پھیل گئیں، پڑھتے وقت حروف میں غلطی کرتا تھا۔ بحالت ہذیان اس نے اپنے بستر میں سیاہی اور دوات دیکھی۔ ان دونوں ہی مریضوں کو رقیق دست ہوئے جلیوں کی بھاوٹ کچھ عرصہ تک قائم رہی۔ لیکن سکوٹا وائی روسا کی مخصوص علامات میں سے ایک یہ ہے کہ مریض کو کم و بیش تمام جسم میں ناقابل بیان سکڑن اور تنگی کا احساس ہوتا ہے اور یہ احساس زیادہ تر سینہ میں ہوتا ہے۔ اس لیے مریض بار بار جمائیاں لیتا اور اکڑتا ہے۔ یہ سکڑن بعد میں درد قلب اور دمہ کی کیفیت اختیار کر لیتی ہے۔ جگر کے مقام میں سکڑن ہوتی ہے اور بڑھے ہوئے جگر میں یہ دوا اکثر کام آتی ہے۔ بشرطیکہ اس دوا کی علامات موجود ہوں۔ بائیں پستان میں سکڑن اور بھینچن ایسا محسوس ہو جیسے سینہ پر بہت بھاری بوجھ رکھا ہے۔ برخلاف اس کے سینہ میں ڈھیلے پن کا احساس بھی ہوتا ہے اور دبانا برداشت نہیں ہو سکتا۔

اس دوا سے تشنجی اور دورے والی کھانسی جس کے ساتھ دم گھٹنے کا احساس تھا درست ہوئی۔ اس کھانسی میں دورے یکایک بغیر کسی ظاہری وجہ سے آتے تھے اور نرخرے اور تالو میں شدید سرسراہٹ ہوا کرتی تھی۔ ہوپنگ کف یعنی کالی کھانسی میں اگر دوروں سے پہلے پریشانی ہو تو یہ دوا اکثر مفید ہوا کرتی ہے اس دوا میں قبض اور دست پرانے پائے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ مستورات کے سوزاک میں اگر درد ہو تو اس دوا کا استعمال کرنا چاہیئے۔ مردوں میں یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جب کہ پیشاب کی نالی میں مسلسل پیشاب کے قطرے اترنے کا احساس ہو اور یہ احساس اس وقت ہوتا ہے جبکہ مریض بیٹھا ہوتا ہے۔ پیشاب میں بو پائی جاتی ہے۔ پاخانہ پھرتے وقت کمزوری اور نیند کا غلبہ اس دوا کی مخصوص علامتیں ہیں اور ان علامات سے رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ شکم سے گولا اٹھتے ہوئے محسوس ہونا یہ اس بات کا شاہد ہے کہ یہ دوا بادگولہ میں بھی مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ اس دوا میں سکڑن اور بھینچن کا احساس ہوتا ہے۔ مگر ہلکے پن کا احساس بھی خصوصاً کم محسوس نہیں۔ جسم غیر معمولی طور پر ہلکا محسوس ہوتا ہے۔ بستر میں جسم تیرتا ہوا محسوس ہوتا ہے، یہاں تک کہ خواب میں ہوا میں تیرنے کے اور زمین سے اونچے اٹھ کر چلنے کے ہوتے ہیں۔ سر ہلکا اور خالی محسوس ہوتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کے

مغز میں درد ہوتا ہے۔ جو دمچی تک پہنچتا ہے۔ یہ علامت ظاہر کرتی ہے کہ ریڑھ اور دمچی کی تکالیف کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ احساس جیسے سر بہت بڑا ہے، جیسے دماغ ڈھیلا ہے جیسے سینہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا، جیسے ٹانگوں میں خون کا دورہ بند ہو گیا ہے، معدہ، حلق، سینہ اور پاؤں میں ٹھنڈک، اس دوا سے واہمہ بازو زیادہ ماؤف ہوتا ہے سینہ اور شکم کا استسقاء، نامردی، کہا جاتا ہے کہ یہ دودھ پیدا کرتی اور بڑھاتی ہے۔

علامات

دماغ:۔ قوائے عقلیہ میں پاگل پن، بے حد پریشانی، غم کے بعد شام کے وقت پیشانی میں چبھن کا سا درد، حلق میں شدید بیکرون درد نے کی مسلسل خواہش کے ساتھ، بے حد چڑچڑا ذرا سی مخالفت برداشت نہ کر سکے، سوچنے میں وقت کیونکہ اس سے درد سر پیدا ہوا

سر:۔ بھاری، ڈل درد، سر میں پراگندگی، چہرے میں حدت اور درد سر، باقی جسم میں ٹھنڈے پن کے ساتھ،

آلات تنفس کی تکالیف کے ساتھ درد سر۔

شکم:۔ شکم میں بوجھ اور بھراؤ کا احساس، ریاحی ابھار، ریاح کی کثرت اور کثرت سے اخراج، درد شکم صبح کے وقت تکلیف دہ معلوم ہو۔ یہ درد پاخانہ آنے اور ریاح نکلنے سے کم ہو۔

سینہ:۔ تنفس میں دقت، سینہ میں استسقائی کیفیت کی وجہ سے دم گھٹنا، مسلسل سرسراہٹ والی کھانسی، ادھڑنے والی دورے والی کھانسی ایسا محسوس ہو جیسے سینہ کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، سینہ کے نچلے حصہ میں مروڑ اور بھینچن کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ:۔ پستانوں میں دودھ کی زیادتی (اسافوٹیڈا) یہ دوا حیض کو درست کرتی ہے۔

نیند:۔ بے آرامی، بے چینی، نیند آنا مشکل ہو جانے، گہری نیم بے ہوشی والی نیند۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ بائیں جوڑ سے نیچے تک لنگڑا پن جس کی زیادتی چلنے سے ہو، پاؤں اور ٹانگوں میں ٹھنڈک اور ان کا سن ہو جانا، ہاتھوں اور بازوؤں کا کانپنا، ٹانگوں کی ہڈیوں میں اینٹھن جو پاؤں کی انگلیوں تک پہنچے اور پنڈلیوں کو بھی ماؤف کرے۔

کمی اور زیادتی:۔ بیٹھنے سے سینہ کی تکالیف کم ہوتی ہیں۔ جھکنے سے درد شکم کو آرام ہوتا ہے۔ چھونے سے، جھٹکوں سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ علامات کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں، گرم مکان میں بڑھتی ہیں، جمائیوں اور انگڑائیوں سے سینہ کے بوجھ میں کمی ہوتی ہے، ہاتھیں ایک دوسرے پر تڑپانے سے ناف کے مقام کی گھٹن کو آرام ہوتا ہے،

طاقت:۔ مدر ٹنکچر، چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس کا اثر نباتاتی تیزابوں، قہوہ اور ایسیٹک ایسڈ سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔ غنودگی اور تپش دار ہیم، نکس موسکاٹا، بلاکپن، اسٹکٹا، فاسفورک ایسڈ، ایلک کینیم، اسلام، تھوجا، سوزاک (تھوجا)، بائیں پستان میں بھینچن (لوبرکس۔ لوبرکس میں خالی پن کا احساس ہوتا ہے، کالی کھانسی (ڈرودسرا)

Lacticum Acidum

CHEMICAL SYMBOL : $HC_3H_5O_2$ 90.05
SYNONYMS : Solacitic; Ethyledene Lyctic; Oxypropionic Acid

Solution :

(دودھ کا تیزاب)

اس دوا کی آزمائش چھوٹی اور بڑی طاقتوں میں کی گئی ہے۔ مگر علامات ذیابیطس کے مریضوں کو زیادہ مقدار میں لیکٹک ایسڈ دینے سے حاصل کی گئی ہیں ان مریضوں میں باؤ کے دردوں کے بخار کی علامات ملی ہیں جوڑوں میں درد، ورم اور سختی جو حرکت سے بڑھے۔ ابکائی اور متلی کی طرح گھبراہٹ اور متلی لیکٹک کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ و جوڑوں میں منتقل ہونے والے درد، ایک آزمائش کنندہ کے دائیں طرف ... ملتسار ہو گیا۔ جب کبھی درد ... میں ہضم نہیں ہوتا اور کھٹا ہو جاتا ہے تو متلی، قے، جلن اور بوجھ کا احساس ہونے لگتا ہے۔ یہ علامتیں ہومیوپیتھک معالجہ کے لیے بہت مخصوص ہیں۔ ایلوپیتھی میں اس دوا کا استعمال ذیابیطس کے مریضوں میں ہوتا رہا۔ کہ یاد رکھنے کو ہومیوپیتھی میں بھی ذیابیطس کے لیے یہ بہت طاقتور دوا ہے۔ بعض لکھتے ہیں کہ ذیابیطس کے مریضوں میں اگر باؤ کے درد موجود ہوں تو لیکٹک ایسڈ ایک بے خطا دوا ہوا کرتی ہے لیکن یہ بھی یاد رہے کہ متلی بھی کم مخصوص نہیں ہے۔ متلی کے لیے مخصوص علامات لیکٹک ایسڈ کی یہ ہیں۔ مسلسل متلی، جاگنے پر متلی، اٹھنے سے پہلے متلی جس کو کھانے سے آرام ہو۔ یہ متلی چاہے ذیابیطس کے مریضوں میں ہو یا حمل کے دوران ہو دونوں کے لیے ہی لیکٹک تیر بہدف دوا ہے۔ جب کبھی یہ متلی باؤ کے دردوں کے بخاروں میں پائی جائے تو اس دوا کو نہ بھولنا چاہیے یہ یاد رہے کہ اس کی تکالیف ڈکار سے کم ہوتی ہیں اور تمباکو نوشی سے بڑھتی ہیں، تمباکو نوشی ڈکاروں کو بڑھا دیتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ لیکٹک ایسڈ میں پاؤں پر پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے لیکن یہ متعفن نہیں ہوتا۔ یہ دوا [illegible] رنگ کی مستورات کے لیے مفید ہے۔ پستانوں کی تکالیف، آلات نطق کی سل زخم پر لگائی جاتی ہے۔

علامات

دماغ:۔ بے حوصلگی، سستی، دماغ کی کمزوری۔

سر:۔ چکر جب سر کو یکایک گھمایا جائے۔ اٹھنے پر شدت کے ساتھ چکر، جھکنے پر چکر، رات کے وقت چکر، سر میں خالی کیفیت بغیر درد کے تھکن کے ساتھ، پیشانی میں ہلکا درد جو آنکھوں تک جائے، تمام رات سر میں، سر کی پشت میں درد سر چاند میں بھراؤ کے احساس کے ساتھ، گدی میں درد جس کے بعد گدی سے پیشانی میں درد کے ساتھ۔

آنکھ:۔ ان میں بھراؤ کا احساس دردِ سر کے ساتھ، آنکھوں میں احساس جیسے پھٹ جائیں گی، روشنی برداشت نہیں

آنکھوں میں تھکاوٹ کا احساس، پتلیاں پھیلی ہوئیں، آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، بائیں اوپر والے پپوٹے میں پھڑکن۔
کان :۔ کانوں میں درد کا احساس اور گرمی۔ گلسوؤں میں سے درد کانوں میں سختی (اکڑن) کا احساس۔
ناک :۔ شدید زکام، ناک بند، چھینکیں، دماغ سے حلق میں گاڑھی رطوبت گرے جو زرد اور میٹھے سے ذائقہ کی ہو
قوت شامہ بے حد ذکی الحس، ہر روز صبح کو نکسیر۔
چہرہ :۔ درد سر سے چہرے پر تمتماہٹ۔
منہ :۔ زبان پر موٹا سفید میل، زبان پر زرد میل صبح کے وقت برے ذائقہ کے ساتھ، زبان، منہ اور تالو خشک اور
گرم، منہ میں تھوک کی زیادتی جو نمکین ہو۔ حمل کے دوران تھوک کی زیادتی، ذائقہ برا نیز متلی کے ساتھ، کھٹا، کسیلا
حلق :۔ حلق میں گولے کا احساس، حلق میں بھراؤ کا احساس جیسے نگلنے سے کم نہ ہو، حلق، غذا کی نالی اور تالو میں شدید
جلن جس کی زیادتی ڈکارسے ہو۔ ٹھوس اشیاء کے نگلنے میں بہ نسبت رقیق اشیاء کے وقت۔
معدہ :۔ پیاس، بھوک کی زیادتی، تھوک کی زیادتی، متلی، صبح کے وقت خصوصاً پیلی جس والی مستورات میں تیزابی
گرم ڈکار، متلی جس کو کھانے سے آرام ہو، جلن دار گرم ریاح معدے سے حلق کو جائے جس سے لیسدار بلغم بھی
مقدار میں نکلے، یہ بلغم حقہ نوشی سے زیادہ ہو جائے۔ معدے میں جلن اور بوجھ، مسلسل متلی جو کئی دنوں تک
رہے۔ صبح اٹھنے پر متلی ناشتہ کے بعد متلی جو شدید نہ ہو مگر مسلسل رہے، احساس جیسے تمام غذا سینہ کے
سامنے والی ہڈی کے اوپر والے سرے پر رکی ہے جس سے گھنٹوں پریشان رہے۔
آلات تناسل مردانہ :۔ صبح کے وقت پریشان کن استادگیاں لیکن کھڑیوں میں درد کی وجہ سے جماع کی
ہمت نہ کرے۔
آلات تناسل زنانہ :۔ دائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں درد جس کی زیادتی تیز چلنے یا ورزش سے ہو، حیض :۔
مقدار میں کم، آؤں دیر سے، معمول سے مقدار میں زیادہ شکم کے نچلے حصہ اور کمر میں درد اور حیض کے دوران شرمگاہ
میں کھجلی، لیکوریا جس سے کپڑے پر زرد دھبہ پڑے اور جب لیکوریا بند ہو جائے تو ناک سے رطوبت جاری ہو
جائے۔ حیض کے دوران متلی، قے، تھوک کی زیادتی، منہ سے پانی آئے جس میں کمی ناشتہ سے ہو۔
آلات تنفس :۔ آواز بیٹھی ہوئی۔ اٹھنے کے بعد آواز پر قابو نہ رہے زور سے بولنے پر بھی صرف کانا پھوسی
کی سی آواز نکلے۔ دورے والی گھوں گھوں والی کھانسی جو حلق میں سرسراہٹ سے پیدا ہو، سخت، خشک اور
کھرکھری کھانسی حلق میں خشکی کے ساتھ۔
سینہ :۔ پستانوں میں درد، بغل کے غدودوں کے بڑھ جانے کے ساتھ، یہ درد بغلوں سے ہوتا ہوا ہاتھ
تک آئے۔
مثانہ :۔ پیشاب کی زیادتی، پیشاب میں تکلیف، پیشاب بار بار ہو، پیشاب کے روکنے سے درد پیدا ہو۔
پیٹھ اور گردن :۔ کمر میں درد جو کندھوں میں جائے۔ پیٹھ کے نچلے حصہ میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی
چلتے وقت ہو۔
ہاتھ اور پاؤں :۔ جوڑوں، کندھوں، کلائیوں، گھٹنوں میں بائی کے درد، بے حد کمزوری کے ساتھ، چلتے وقت

تمام جسم کا کانپنا، اعضاء میں جاڑا محسوس ہو، جوڑوں میں حاد درد، منتقل ہونے والے درد، تمام دردیں حرکت سے بڑھیں، تمام جوڑوں میں بائی کا درد، ورم اور سرخی، داہنی جانب کا عرق النساء، مادہ عصب چھوٹے سے دبا کرے۔ درد بچے نکلنے پر زیادہ ہو، تمام دن رہے اور اس میں مسلسل ہلکی چٹکن رہے۔

جلد: کھجلی اور جلن جس کی زیادتی ٹھنڈ سے ہو۔

طاقت: نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک اگر آنتوں میں ورم اور درد ہو تو ۶ سے ۱۰ قطرے مدر ٹنکچر کے تھوڑے پانی میں کئی بار پلانا چاہیئے۔ خارجی طور پر استعمال کرنا آلات نطق کے دق کے زخموں میں بہت بہتر سمجھا جاتا ہے۔

تعلق: اس دوا کا اثر برائی اونیا سے زائل ہوتا ہے۔

متضاد: قہوہ عموماً علامات کو تیز کر دیتا ہے۔

مقابلہ کرو:

لیک کینینم، لیک ڈیفلوریٹم، اسکحارم لیک۔

حمل کی متلی میں: نکس، سیپیا، فاسفورک ایسڈ، کالچیکم، لائیکوپوڈیم، لیک ڈیفلوریٹم، اپیکاک۔

ذیابیطس: فاسفورک ایسڈ، ایسٹیک ایسڈ، لیک ڈیفلوریٹم، یورینیم نائٹریٹ۔

منتقل ہونے والے بائی کے درد: پلساٹیلا، رسٹاکس۔

Lacerta Agilis

لکرٹا

ORDER : Lacertilia

SYNONYMS : Green Lizard large green sported Lizard of U.S.

Tincture of the whole animal.

یونائیٹڈ اسٹیٹ آف امریکہ کی سبز چتیوں والی چھپکلی

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ چھپکلی زہریلی نہیں ہے مگر ایک آدمی بالڈل نے اس چھپکلی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے کھائے۔ تو اسے بدہضمی، زبان کے نیچے والے، جلد میں دانے ہو گئے

ایک لڑکی کے بائیں تلوے میں ایک بڑی سی چھپکلی نے کاٹ لیا تو وہ لڑکی اکیس دن تکلیف اٹھانے کے بعد جاں بحق ہو گئی۔ الین سائیکلوپیڈیا کے ضمیمہ میں اس کا ذکر ہوا ہے، ورم اور درد سن ہونا، ہذیان، بائیں جانب کا فالج بائیں جانب کی گردن اور جبڑے کا سخت ہو جانا، اور اسی طرف کے عضلات میں ذکی الحسی کا ہو جانا اس میں پایا جاتا ہے آزمائش کی علامات میں بار بار سرکہ اور پانی ملا کر پینے سے سکون ہوتا تھا۔

علامات

دماغ: گاہے گاہے ہذیان، دماغ کا بعض وقت بے حد تیز ہو جانا۔

سر:۔ بائیں جانب گردن اور جبڑے میں سختی، چھونے سے ذکی الحسی۔
منہ:۔ زبان کے نیچے بڑے بڑے دانے، منہ میں مسلسل تھوک جمع ہونا۔
حلق:۔ نگلنے میں دقت۔
معدہ:۔ معدے میں شدید پریشانی، شدید ڈکار، معدے میں ثقل، بوجھ اور وزن کا احساس۔
شکم:۔ آنتوں میں درد جس کو بار بار پانی پینے سے آرام ہو۔
آلات تناسل زنانہ:۔ آلات تناسل زنانہ میں جگہ جگہ زخم۔
جلد:۔ جسم کے مختلف حصص میں تر سفید دانے خصوصاً آنکھ کے اندرونی گوشے میں
طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

Lachnanthes Tinctoria

لکننتھس

NATURAL ORDER : Haemodoraceae
SYNONYMS : Red root Dyer's dilatris
PARTS USED : The entire plant
Tincture :

اس دوا سے سر، سینہ اور دورہ خون زیادہ تر ماؤف ہوتے ہیں، درد سر شدت کے ہوتے ہیں، داہنی طرف ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کچھ ٹھونک کر سر کو دو حصوں میں منقسم کیا ہے۔ اس کے ساتھ جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہوتا ہے مریض چیختا ہے۔ قے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ سینہ میں جانے گھٹنے کے سے اور سوئیوں کے سے درد بہت جلد جلد یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔ یہ درد خصوصاً سینہ کے داہنی طرف پستان کے نیچے ہوتے ہیں، دل میں سوئیاں چبھنے کے سے احساسات پریشانی کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ مگر عجیب علامت یہ ہے کہ سینہ اور دل کے مقام پر گرمی کا احساس یا ابلنے اٹھنے اور کھولتے کا احساس اٹھ کر سر کو جاتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ مریض کو چکر ہوتا ہے اور پسینے آتے ہیں۔ دل کا کانپنا، تلووں اور ہتھیلیوں میں جلن، بائیں پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن کے نیچے چبھن، برخلاف اس کے جاڑا اور سردی بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ مسلسل جاڑا مریض محسوس کرتا ہے، دونوں کندھوں کے درمیان ایک برف کے ٹکڑے کے رکھے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ جس کے بعد سردی کا احساس تمام جسم میں لگتا معلوم ہوتا ہے یہ تکلیف پاؤں یا حرکت کرنے سے پیدا ہوتے اور بستر میں جا کر لیٹ رہنے سے کم ہو جاتے ہیں۔ سردی کی یہ حالت ہوتی ہے کہ مریض رضائیوں میں پڑا ہوا بھی گرم نہیں ہو سکتا۔

لکننتھس عموماً اور زیادہ تر دق کے کیسوں میں کچھ علامات پر اور کچھ تجربات کی بنا پر استعمال ہوتا رہا ہے۔ ڈاکٹر ڈڈلی نے ہومیوپیتھک ورلڈ جلد نمبر ۲۵ صفحہ ۱۵۰ پر تین کیس بیان کئے ہیں۔

(۱) ایک مریضہ ۴۴ سالہ کو دونوں پھیپھڑوں میں دق تھی، بے حد کمزوری، رات کے پسینے، قبض اور دست یکے بعد دیگرے، پیٹھ میں درد اور اکڑن، تمام جسم میں چوٹ کا سا درد، خشک کھانسی، حلق میں کھرکھراہٹ،

قلب کی ضربات کمزور تھیں کھانسی کی وجہ سے نیند بھی نہیں آتی تھی۔ لکننتھس مدرٹنکچر ۳ قطرہ فی خوراک ہر چار گھنٹے کے بعد دیئے گئے۔ تین ہی روز میں کمزوری رفع ہوگئی، کھانسی بند ہوگئی۔ رات کے پسینے اور جسم کا درد جاتا رہا۔ اس کے بعد کاڈلیور آئل ایملشن، انڈے، بالائی، ہوکلیپس آئل وغیرہ دیئے گئے، مریضہ جلد شفایاب ہوگئی۔ ۲۔ ایک مریضہ ۴۵ سال دق کے آخری درجہ میں تھی، داہنا پھیپھڑا بالکل ٹھوس ہوگیا تھا اور بائیں میں خلائیں پڑ چکی تھیں۔ بخار مسلسل تھا، چہرے پر حد درجہ کی سرخی تھی، آنکھیں روشن، حلق کھرکھری اور تمام جسم میں درد تھا، جلد پر خشکی تھی، سوائے رات کے وقت جبکہ پسینہ کی زیادتی ہوا کرتی تھی اور کھانسی خشک تھی۔ اس کے علاوہ بلغم ہوتا تھا۔ لکننتھس مدرٹنکچر ۵ قطرے ہر تین گھنٹے کے بعد دیئے گئے تمام علامات جاتی رہیں، مریضہ کو سکون ہو گیا اور ۱۲ دن کے بعد مریضہ نہایت آرام سے جاں بحق ہوئی۔

اس میں دانت کا درد گرم چیزیں کھانے اور پینے سے بڑھتا ہے۔ بحالت بخار مریض کو بولنے والا ہذیان ہوتا ہے، آنکھیں چمکدار روشن اور گال سرخ ہوتے ہیں مگر یہ بھی یاد رہے کہ چہرے پر آنکھوں کے نیچے اور ہونٹوں پر کسی قدر نیلا پن بھی ہوا کرتا ہے۔ بحالت جاڑا جلد مرطوب اور چپچپی ہوتی ہے مگر لکننتھس میں زیادہ باتیں کرنا بات مخصوص ہے ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ امریکہ کے اصل باشندوں کو جب کبھی کسی گورے آدمی سے ملنا ہوتا ہے تو وہ اس پودے کی ایک شاخ چبا جاتے ہیں۔ تاکہ ان کی زبان سے متواتر الفاظ نکلیں۔

لکننتھس کو ڈفتھیریا میں، تپ محرقہ میں اور ٹائیفائڈ نمونیہ میں کامیابی کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے ایک عجیب علامت گردن کی اکڑن ہے اور سر ایک جانب خصوصاً داہنی جانب مڑا ہوتا ہے۔ جب کبھی یہ علامت حلق کی تکلیف میں ملے تو لکننتھس تیر بہدف دوا بن جاتی ہے، حلق میں خشکی کی زیادتی ہوتی ہے جو رات کے وقت جاگنے پر بڑھتی ہے اور اس کے ساتھ کھانسی ہوتی ہے مگر ایک عجیب علامت جو ہمیں برٹش جنرل آف ہومیوپیتھی جلد نمبر ۲۹ صفحہ ۱۴۹ پر ملتی ہے وہ یہ ہے کہ ورجینیا کی جیڑیں اور سور جو سفید رنگ کے ہوں اگر لکننتھس کو کھالیں تو ان کے کھر گر جاتے ہیں۔ مگر کالے سوروں اور کالی بھیڑوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے سر بڑا ہوگیا ہے۔ جیسے سر کسی بھیڑ سے چھوڑ دیا گیا ہے۔ چاند جیسے بڑا ہو گیا ہو، جیسے بال کھڑے ہوگئے ہوں۔ جیسے آنکھوں کے سامنے دھواں ہو، آنکھوں میں دباؤ جیسے مٹی سے ہو، جیسے کسی چیز نے کانوں کو بند کر دیا ہے، ناک کا اوپر کا حصہ (عینک والی جگہ) جیسے نوچا گیا ہے جیسے چہرے پر کوئی چیز رینگ رہی ہے گردن کی بالائی کی علامات۔

علامات

دماغ:۔ دن کے وقت جب اونگھ آئے تو شکلیں دیکھے، بکواس کرنے والا ہذیان، آنکھیں چمکدار اور رخسارے پر سرخی، بکواس، بعد ازاں چڑچڑا اور حمق، معمولی باتوں پر غصہ میں آجانے۔ پسینہ کے دوران بے چینی۔

سر:۔ چکر سینہ میں اور قلب کے گرد حدت کے ساتھ، چکر پسینہ اور سینہ میں بلبلے اٹھنے اور کھوکھلے پن کے احساس کے ساتھ، پیشانی میں چبھن جو بائیں سے دائیں کو جائے، پیشانی میں درد تمام جسم پر حدت کے ساتھ جو کھانے کے بعد

سینہ میں اینٹھن والے درد کے ساتھ ہو۔ کنپٹیوں میں چبھن۔ سر بڑا محسوس ہو اور یہ احساس ہو جیسے باہر سے بھر ٹھونک ڈھول دیا گیا ہو۔ جسم برف کی مانند ٹھنڈا اور جلد چپچپی ہو، گرم بستر میں بھی گرم نہ ہو سکے اور درد کے ساتھ کراہے سر میں آگ کی سی جلن۔ شدید پیاس کے ساتھ، جاڑا، بڑی محسوس ہو، جاڑا میں چبھن۔ ۱۰ بجے صبح تک۔ درد سر والا سر جو آنکھوں کو باہر کی طرف دبائے، سر میں بھاری پن کا احساس۔ درد جس کی زیادتی دوپہر کے وقت ہو، شام کے وقت سر پھاڑنے چیرنے کے سے درد، احساس جیسے بال کھڑے ہوں خصوصاً گدی پر، کھوپڑی میں شدید درد خصوصاً صبح کے وقت پیشانی پر چھوٹے چھوٹے دانے جو بڑے ہو جائیں اور پک جائیں۔

آنکھ۔ اشیاء کے گرد سلیٹی دائرے جب غور سے دیکھ رہا ہو، زیادہ دیر تک کسی چیز کو غور سے دیکھنے پر زیادہ دیر تک پر اندھیرا چھا جائے، سر کو تیزی سے ہلانے پر بینائی جاتی رہے، چلتے وقت تمام تکلیفات رفع ہو جائیں لیکن بیٹھنے پر بینائی پھر جاتی رہے۔ پتلیاں بہت پھیل جائیں، آنکھیں چمکدار، چہرہ سرخ، صبح کے وقت آنکھوں سے شدید پانی بہے اور جلن ہو خشکی کے احساس کے ساتھ، آنکھوں میں دباؤ جیسے مٹی سے ہو، آنکھیں بند کرتے وقت اوپر والے پپوٹوں میں دکھائی دینے والی چیزیں خصوصاً جب آنکھوں کو زور سے بند کیا جائے۔

کان:۔ حاد بیماریوں کے دوران قریب قریب کمل بہرہ پن، کھلی ہوا میں چلتے وقت داہنے کان میں گانے کی آوازیں کانوں میں چبھن، کھاتے وقت داہنے کان میں درد گن، بائیں کان میں ریکن جس میں کمی انگلی ڈال کر ہلانے سے ہو لیکن فوراً بعد پھر پیدا ہو جائے اس احساس کے ساتھ جیسے کسی چیز نے کان کو بند کر دیا ہے۔ داہنے کان میں پھوڑے کا سا درد اور بائیں میں کھجلی۔

ناک۔ ناک کی جڑ کی دائیں جانب جلن، مقدار میں زیادہ نکسیر، خون پتلا۔

چہرہ:۔ چہرہ زرد، نمونیا میں صبح ۱۱ سے ۵ بجے تک چہرہ پر سرخی، شدید ہذیان اور آنکھوں میں چمک، چہرہ سرخ، چہرہ متورم، آنکھوں کے نیچے سرخی اور نیلاپن کے ساتھ، چہرہ زرد، بیماروں کا سا، ہونٹ نیلگوں، کنپٹیوں میں چبھن جو نیچے رخساروں میں آئے، بائیں رخسار میں چبھن اور دباؤ جو آنکھوں کو جائے، احساس جیسے کوئی چیز چہرے پر رینگ رہی ہے۔ ہونٹ سرخ، ہونٹوں میں ورم اور تناؤ۔

منہ:۔ کھانے کے بعد درد دانت، احساس جیسے منہ میں پھوڑے کا سا درد ہے اور سوجا ہے۔

حلق:۔ حلق میں بے حد خشکی جس کی زیادتی رات کے وقت جاگنے پر ہو اور بے حد کھانسی ہو، حلق میں کھرکھراہٹ اور نگلتے وقت کانٹے لگنے کا سا درد، حلق میں مسلسل بڑھنے والی خشکی بے خوابی کے ساتھ، جس کے بعد حلق میں کھرکھراہٹ آ جائے، حلق کے بائیں حصے کے متورم ہونے کا احساس، جب کچھ نگلے تو ماؤف حصہ پر کھجلی کا احساس ہو۔

معدہ:۔ شدید پیاس، گوشت سے نفرت، قہوہ پینے سے تمام دانتوں میں درد، کھانے کے بعد دانتوں میں درد، کھانا کھانے کے بعد پیشانی کے درد کو آرام ہوتا ہے، بستر میں ہچکی، میٹھے کھانے کا مزہ کو برداشت کرتا ناشتے کے بعد کھلی ہوا میں چلتے وقت ناف کے قریب متلی کا احساس، معدہ میں مروڑ کا احساس، معدہ میں ریاح بھرے، معدہ میں چبھن جیسے ایک ہتھوڑا ضرب کی جگہ پر لگ رہا ہے۔

شکم:۔ شکم کے اوپر حصہ میں کھنچن بائیں جانب، شکم کے اوپری حصہ میں ناف سے قریب درد اور پھر مروڑ

شکم میں خیر بنے اور گڑگڑاہٹ ہو، نمونیا کے دوران شکم میں بے حد ریاح ، شکم میں حرارت کا احساس احساس جیسے پاخانہ ہوگا۔ پاخانے سے سر کی تکلیفات میں کمی ہو۔

پاخانہ اور مبرز:۔ پاخانے کی بار بار حاجت بغیر نتیجہ کے، پاخانہ بے حد ریاح کے اخراج اور بوجھ کے ساتھ صبح کے وقت مقعد میں مسلسل سوئیاں چبھیں۔

مثانہ:۔ پیشاب کرتے وقت مثانہ پر زور لگانا پڑے۔ رات کے وقت پیشاب کی نالی سے چند قطرے پیشاب کے نکل جائیں۔ جس سے بستر کی چادر سرخ ہو جائے۔

آلات تناسل مردانہ:۔ فوطوں کی تھیلی کے بائیں آدھے حصہ میں شدید جلن اور داہنی آدھی جانب کھجلی، فوطوں پر اور ران کے گرد خارش اور سرسراہٹ، فوطوں اور عضو مخصوص پر پسینہ اور خارش۔

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض جلد جلد، مقدار میں زیادہ، چمکدار سرخ، خون اور آنوں ملا، شکم میں درد کا احساس جیسے کمول رہا ہے۔

آلات تنفس:۔ حنجرہ کے داہنی جانب جلن، آواز کھرکھری، سینہ میں حدت اور دم گھٹنے کا احساس تمام جسم پر خفیف پسینہ کے ساتھ، کھانسی خشک جیسے حنجرہ سے اٹھ رہی ہو۔ نمونیا میں خون ملا بلغم، کھانسی کی زیادتی لیٹے رہنے سے ہو۔ آرام کے دوران اور حرکت کرتے وقت بعد دوپہر سینہ میں داہنی جانب پستان کے نیچے چاقو گھسے محسوس ہوں۔ سینہ میں شدید درد کھانسی، ہذیان، رخساروں پر تمتماہٹ ایک سے ۳ بجے پچھلی رات بخار، نمونیا (سینہ کے بائیں جانب سوئیاں چبھیں، سینہ میں بھرے ہونے کا احساس گہری سانس لینے پر۔

قلب اور نبض:۔ قلب میں سوئیاں چبھیں پریشانی کے ساتھ، سینہ میں اور قلب کے گرد حدت کا احساس، قلب کے مقام پر اور سینہ میں کھولنے اور بلبلے اٹھنے کا احساس جب لیٹا ہو تو قلب کی ضربات سر میں جاتی محسوس ہوں۔ شدید کمزوری کے ساتھ قلب میں لرزہ، نمونیا میں نبض ١١٠ فی منٹ، باریک، سخت۔

پیٹھ اور گردن:۔ گردن میں اکڑن اور درد جو اوپر تمام سر میں اور پھر نیچے ناف میں جائے۔ موڑنے پر یا سر کو پیچھے جھکانے پر گردن کی پشت میں درد جیسے جوڑ کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے ہو۔ ٹانکیں یا اور سرخ بخار میں گردن اکڑ جائے اور سر ایک جانب کھنچ جائے۔ احساس جیسے دونوں کندھوں کے درمیان برف کا ٹکڑا رکھ دیا گیا ہو جس کے بعد جاڑا آئے۔ بائیں گردے کے مقام میں جلن جو داہنی جانب کو جائے۔ کمر سے چار انچ اوپر ریڑھ کی ہڈی میں جلن ہر شام چوتھی ریڑھ کی ہڈیوں کے مقام اتصال میں جلن۔

اعضاء۔ اعضاء میں پھاڑنے والے درد، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن، کہنی کے جوڑ میں چٹخن، بائیں چھوٹی انگلی دائیں کی کھنچ کر ٹیڑھی ہو جائے۔ چلتے وقت بائیں گھٹنے میں چٹخن، داہنی پنڈلی کی ہڈی میں چٹخن، گھٹنوں سے ٹخنوں تک چٹخن، انگلیوں میں اینٹھن جب بستر میں لیٹا ہو، داہنے پاؤں کے انگوٹھے میں چٹخن جو نیند سے جگا دے۔ رات کے وقت پاؤں میں اینٹھن۔

نیند:۔ نیند کا غلبہ جمائیوں کے ساتھ، آنکھیں اتنی بھاری محسوس ہوں کہ ان کو کھلا نہ رکھ سکے، بے خوابی ہلکی حرارت رخساروں میں سرخی، بے خوابی حلق میں بڑھنے والی سرخی کے ساتھ، تمام رات جاگتا رہے۔ بغیر کمزوری کے احساس کے

بے چینی کی نیند جس کے بعد پسینہ آئے۔ رات کے وقت بائیں پاؤں میں اینٹھن کے بعد لمبا خمار اور پریشان کن خواب ۲ بجے صبح پستان میں اینٹھن کے ساتھ جو دائیں سے بائیں کو جائے جائے۔

بخار:- جسم برف کی مانند ٹھنڈا اگرم کٹے ہوئے لوہے کے ٹکڑے نگلنے (جھٹکے) سے سردی کو آرام ہو۔ تمتماہٹ بجے بعد دیگرے جاڑے کے ساتھ، شام کے بخار جن کی زیادتی ۲ سے ۳ بجے آدھی رات تک ہو، چہرہ سرخ ہو اور بخار جسم کے اوپر والے حصہ میں زیادہ ہو۔ خشک بخار، پاؤں جلیں، بے چینی سے کروٹیں بدلے اور تکلیف میں گڑگڑاہٹ ہو، جلندار بخار چہرے یا گالوں میں سرخی کے ساتھ خصوصاً داہنی جانب۔ بخار، پیشانی پر پسینہ کے علاوہ بخار ہذیان، سرخ رخسار اور چمکدار آنکھوں کے ساتھ جس کی زیادتی پچھلی رات ایک سے دو بجے ہو۔ پسینہ تمام رات، پسینہ رات کو ۱۲ بجے کے بعد بے چینی کی نیند کے بعد، صبح کے پسینے۔

جلد:- تمام رات جلن اور خارش جس کی زیادتی کھجلانے سے ہو۔ چھوٹے چھوٹے سرخ دانے، جلد میں احساس جیسے ابھار نکل آئیں گے۔

طاقت:- نمبر ۳ بحالت دق واحد خوراکیں مدر ٹنکچر کی ہفتہ میں ایک یا دو بار دیں یا جا بقطرے تریں گھنٹے کے بعد۔

تعلق:- مقابلہ کرو۔
دائیں گردہ ارکوس، اوپیم، روڈوڈینڈرن اور اپنے پھیپھڑے کے نیچے کے حصہ میں درد، چیلیڈونیم، کالی کاربم سیپیا، داہنے اوپر کے حصہ میں آرسنک، کلکیریا، بائیں اوپر کے حصہ میں آرسنک، بائیں سینہ میں، اکسالک ایسڈ، سلفر، داہنے درمیانی حصہ میں، سیپیا، داہنے سینہ میں ازکم، اسکوریا فلینڈرنیم، کندھوں کے درمیان سردی (امونیا میور) کندھوں کے درمیان گرمی، لائیکوپوڈیم، نامعلوم زیادہ تکلیف لیکسس، ہیوسس، روشن آنکھیں سرخ گال، ہذیان (بیلاڈونا)،
نیز اکنتیا ریسی موسا، اینھوزا، اگیکس، کنیابس انڈیکا، سائی کوٹا، کروٹیلس، سلینیم، گلونائن، جیسوئیٹیکا، سٹرامونیم، پلاٹینا۔

Lemna Minor

NATURAL ORDER : Lemnaceae of Pirtiaceae
SYNONYMS : Duck weed
Tincture of the whole plant.

لنامائنر

اس دوا کا اثر ناک اور نتھنوں پر خصوصاً ہوتا ہے۔ یہ ایک نزلاوی دوا ہے۔ ناک میں تھوڑی اور بد گوشت اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ ناک کی بندش سے پیدا شدہ دمہ جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو اس سے درست ہوتی ہے۔
یہ دوا ناک کی بندش اور نزلہ میں چاہیے ان کے ساتھ ناک میں تھوڑی ہو یا نہ ہو مفید ہے۔ ناک سے متعفن بو اور صبح جاگنے پر منہ میں متعفن ذائقہ اس کی علامات ہیں۔ نیز مرطوب موسم اور خصوصاً شدید بھیات میں تکلیفات کا بڑھنا اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے بہت سے ناک میں تھوڑیوں کے کیسوں میں اس کا استعمال کیا ہے اور ان میں

کوئی شک نہیں کہ تھوڑیاں کم ہو گئیں اور ورم بھی گر اصل تکلیف بالکل رفع نہ ہوئی۔ اس بات پر ڈاکٹر کو یقین ہے کہ جب ناک کی تھوڑیاں بار بار پیدا ہوں اور نتھنوں کو بھر دیں تو بلاشبہ یہ مجرب دوا ہے۔ ڈاکٹر شرار نے اس دوا کو ناک کی بلغمی جھلیوں کے ورم میں بہت مفید پایا ہے جب ناک سے کھرنڈ اور مواد کی رطوبت کثرت سے نکلتی ہو۔

علامات

ناک:- متعفن بو، قوت شامہ کا نہ رہنا۔ ناک میں سے کھرنڈ اور مواد ملے بلغم کی زیادتی نکلنے سے کان تک درد اگر ناک میں ورم کی وجہ سے بندش ہو تو یہ ناک کے ورم کو کم کر کے بندش کو صاف کرتی ہے۔ ناک میں تھوڑیاں نکلا اور حلق میں خشکی، دماغ سے حلق میں نزلہ گرے۔

منہ:- صبح اٹھنے پر منہ کا ذائقہ متعفن، غرغرے اور منجرے میں خشکی۔

شکم:- آواز والے دستوں کی رغبت، دست آنتوں میں درد کے ساتھ جیسے ریاح سے ہو جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو شکم میں گڑگڑاہٹ، صبح کے دست۔

آلات تنفس:- دمہ جس کے دورے موسم برسات میں ہوں۔

کمی اور زیادتی:- علامات مرطوب برساتی موسم میں خصوصاً سخت بارش میں بڑھتی ہیں۔

طاقت:- درد ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔ اگر مدر ٹنکچر دیا جائے تو اس کی خوراک کو اس وقت تک نہ دہرایا جائے جب تک پہلی خوراک کا اثر بالکل زائل نہ ہو جائے۔

تعلق:- مقابلہ کرو:- الیم سیپا، اگیریکس نیپر اور کلورم (ناک کے نزلہ میں)
ٹیوکریم، کلکیریا کارب اور تھوجا (ناک کی تھوڑیوں میں)
سورنیم، کیڈمیم سلف اور مرکال بائی کرام اور سلفینم (ناک سے بو میں)
یہ دوا کلکیریا، مرک اور سورنیم کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

Lobelia Inflata

لوبیلیا انفلاٹا

Lobeliaceae
SYNONYMS : Indian Tobacco
PARTS USED : The entire plant.

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ اس پودے کو امریکہ کے اصل باشندے قے لانے کے لیے اسی طریقہ پر استعمال کرتے ہیں جس طرح وریٹرم البم کو۔ تھرو لوبیلیا کے استعمال کا سہرا سمول تھامپسن نیو ہیمپ شائر والے کے سر ہے جو بوٹانک اسکول کی بنیاد ڈالنے والے ہیں کوئی شک نہیں کہ سمول تھامپسن نے لوبیلیا سے بہت کچھ کمالات دکھائے مگر لوبیلیا پر بے پایاں عقیدے اور یقین نے انہیں آخر کار قانونی شکنجہ میں گرفتار کرایا۔ بات دراصل یہ تھی کہ وہ باقاعدہ لائسنس یافتہ معالج نہ تھے۔ لوبیلیا سے زہریلے اثرات پیدا ہوتے ہی ان کو تکلیفات کا سامنا کرنا پڑتا۔

لوبیلیا کو انڈین ٹوبیکو/امریکہ کے اصل باشندوں کا تمباکو کہا جاتا ہے کیونکہ ریڈ انڈین یہ پیتے تھے۔ قدیم دور میں بعض لوگ دوائی اور مردوں کا پیدا کرنا لوبیلیا میں بھی ٹوبیکم کی طرح ہوتا ہے۔ ڈاکٹر فنیش اس دوا کو سانس کے زمرہ میں شامل کرتے ہیں لوگ پوچھتے ہیں کہ یہ دوائی سورک ہے کیونکہ دبے ہوئے اخراج، پھوڑے پھنسیاں، گوازمہ، تو سطح جسم پر ابھر آتی ہوں۔ پھوڑے پھنسیوں سے پیدا شدہ تعلقات کو درست کرتی ہے۔ ڈاکٹر کوپر نے برٹش ہومیوپیتھک سوسائٹی کے سامنے (منعقدہ میڈیکل ہومیوپیتھک ریویو جلد نمبر ۴۳ صفحہ ۱۱) لوبیلیا پر مضمون پڑھتے ہوئے بیان کیا کہ مجھے لوبیلیا کا اثر اس وقت تک حاصل نہ ہوا جب تک میں نے اس کے ٹنکچر کو سرکہ میں ملا کر استعمال نہ کیا۔ مفصلہ ذیل کیس انہوں نے بیان کئے۔

(۱) ایک عورت ۲۳ سالہ جس کی ماں اور باپ دونوں کی پشت میں دق کی ہسٹری تھی۔ چودہ پندرہ برس تک بالکل ٹھیک رہی۔ ۱۵ برس کی عمر میں اس کے شکم میں کبھی دائیں کبھی بائیں اور کبھی پیڑو میں شدید درد ہوتا تھا جس سے کبھی کبھی غشی کا احساس ہوتا تھا۔ یہ درد اس وقت تک جاری رہا جب تک کہ حیض بالکل باقاعدہ نہ ہو گئے (۲۰ برس کی عمر میں ایام باقاعدہ ہوئے) اس درد کے بند ہوتے ہی اسے دست شروع ہو گئے اور کوئی بھی دوا ان دستوں کو روک نہ سکی اور بیماری مہینوں بستر پر پڑی رہی۔ حاجات یہ تھیں۔ تمام شکم میں اور پیٹ کے اوپر والے حصہ میں شدید درد جس کی زیادتی کپڑے اتارنے کے بعد ہوتی تھی۔ کمزوری کا احساس ہوتا تھا اور کسی چیز کا چھونا بھی اس کو برداشت نہ ہو سکتا تھا۔ جب کبھی وہ کوئی دوا استعمال کرتی تھی تو ۳۔۵ دست روزانہ ہوتے تھے اور اگر دوا چھوڑ دیتی تھی تو تمام دن دست ہوتے رہتے تھے۔ یہ دست پانی کے سے پتلے، بعض وقت ہلکے رنگ کے اور بعض وقت سیاہ ہوتے تھے لیکن کبھی خون ملے ہوئے نہ تھے۔ حیض بالکل بے قاعدہ رہتے۔ بعض وقت ۵۔۶ ہفتہ کے بعد ہوتے تھے۔ ان دنوں میں تمام علامتیں خصوصاً دست بڑھ جاتے تھے۔ تمام شکم پر شدید ذکی الحسی تھی خصوصاً خصیۃ الرحم کے مقام پر۔ ٹانگیں عصب کی درد کرتی تھیں اور تمام جسم پر درد تھا۔ اکثر غشی کھا جاتی تھی۔ جب سے وہ بیمار ہوئی اس کو پہلو کا عصبی درد بھی تھا۔ جو کبھی دائیں ہوتا تھا اور کبھی بائیں اور یہ درد سینہ تک جاتا تھا۔ مگر خاص بات یہ تھی کہ کسی وقت بھی درد یکایک پیدا ہو جاتا تھا اور یکایک غائب ہو جاتا تھا۔ باوجود ہر قسم کے متخرین علاج کے وہ بد سے بدتر ہوتی گئی۔ آخر وہ اسپتال میں داخل ہوئی۔ جہاں اس کا ایک مسہ نکالا گیا۔ جس نے بہت تھوڑے وقت کے لیے سطحی طور پر اسے کچھ سکون دیا۔ اس کے بعد اس کے مسہ اور شرمگاہ سے ایک تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت مسلسل جاری ہو گئی۔ لوبیلیا انفلاٹا مدر ٹنکچر ۵ قطرے کی خوراک دن میں تین دفعہ دیا جانے لگا فوراً حالت سدھرنے لگی اور مریضہ بالکل درست ہو گئی۔ دوسرا کیس بھی بالکل اسی قسم کا تھا۔ ایک مریضہ ۵۲ سالہ جب وہ ۴۰ برس کی تھی تو سردی لگ جانے کی وجہ سے اس کا حیض رک گیا۔ اس کے بعد دق اور کھانسی متواتر ۲ سال تک جاری رہی۔ جب سے مریضہ کو مسلسل سر کے پچھلے حصے کے درد کے دورے پڑنے لگے۔ ڈاکٹر کوپر کے زیر علاج آنے کے ۹ ماہ قبل مریضہ نے محسوس کیا کہ اس کی شرمگاہ کے اندر کوئی چیز بن رہی ہے جس نے نیچے دبانے والا بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ مریضہ بستر میں پڑ گئی۔ اور شرمگاہ سے تیز پانی بہت کافی مقدار میں بہنے لگا۔ یہ سیلان دوروں کی صورت میں ہوتا تھا۔ اس کے ساتھ شدت کی جلن اور چھیلن ہوا کرتی تھی جس کی زیادتی شام کے وقت ہوتی تھی۔ شرمگاہ متورم تھی بے حد ذکی الحس تھی، مرطوب رہا کرتی تھی۔ پیشاب میں ہمیشہ درد ہوتا تھا اور پیشاب کرنے کے بعد چھیلن تھی۔ وہ بیٹھنے کے بالکل ناقابل ہو گئی اور لیٹ بھی اس وضع میں سکتی تھی کہ ٹانگیں گھٹنوں سے اٹھی رہیں یا بائیں کروٹ لیٹ سکتی تھی۔ رات کے وقت وہ اکثر جاگ جاتی تھی۔

اور ایسا احساس ہوتا تھا جیسے پانی کے تالاب میں پڑی ہے۔ رحم میں نیچے دبانے کا احساس ناقابل برداشت تھا پاؤں۔ ورم تھا اور پیشاب میں کسی قدر البیومن کے نشان تھے۔ لوبیلیا انفلاٹا ۱ قطرہ فی خوراک۔ بارہ گھنٹے کے بعد آرام، اس کے ایک دن بعد ہی مریضہ تندرست اور بہت جلد درست ہو گئی۔ مہارجی کو پیٹ سے متعلق ہو کر لکھتے ہیں۔ دوران حیض بند ہو جانے کے بعد جب حیض جاری ہوں، اکڑ میں شدید درد لوبیلیا کا مخصوص نشان ہے۔

ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ سلیسیا کی طرح لوبیلیا انفلاٹا اس غیر جسمانی اشیا باہر نکالنے کی طاقت موجود ہے۔ ایک لڑکے کے نرسل کی جو اس کی ہوا کی نالی میں پھنس گئی۔ لندن اسپتال میں داخل ہوئی مگر اپریشن کا خیال چھوڑ دیا گیا۔ کیونکہ اپریشن سے موت کا خدشہ تھا۔ لوبیلیا انفلاٹا دو قطرے دن میں تین بار دئے گئے۔ جلد ہی شدید کھانسی پیدا ہوئی اور کھانسی کے ساتھ متعفن پیپ بہت مقدار میں نکلی اور اس کے ساتھ نرسل کا ٹکڑا بھی نکل گئی۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ میرے تجربہ میں اس کے چند قطرے پانی میں ملا کر دینے سے ایک چھوٹے بچے کے تشنجی دورے درست ہونے بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ دایہ نے بچہ کو کلوروڈین دیا تھا۔ پھیپھڑوں، دق اور انسلی میں اس کا بہت زیادہ ہوتا ہے۔ جب بلغم کے تند و تیز ہو جائیں۔ کان اور سر میں رطوبتوں کے رک جانے کی وجہ سے مسلسل درد ہے۔ جہاں ہونٹ خشک اور گرم ہوں اور حدت اور جلن انتہائی ہو تو یہ بہترین دوا ثابت ہے۔ ایسی حالت میں اس کا مقابلہ آئیوڈائیڈ سے کیا جا سکتا ہے۔ شدید درد کی کیفیت میں اور ناسور کے مرضوں میں اگر اس دوا کو واحد خوراکوں میں دیا جائے تو تکلیف کو فوراً دور کر دیتی ہے۔ لوبیلیا انفلاٹا مدر ٹنکچر کے چند قطرے پانی میں ملا کر بھاپ دینے سے بواسیر کا درد فوراً جاتا ہے بچپن کے پرانے کو منیا اور لاری لاتنجو لیش، میں اور سینہ کی دیگر تکلیفات میں جن سے پورے طور پر چھٹکارا نہ ہوا ہو خصوصاً جبکہ دق کا خدشہ موجود ہو لوبیلیا ایک بہترین دوا ہے۔

یہاں یہ بتا دینا ضروری ہے کہ لوبیلیا انفلاٹا کی واحد خوراکوں سے علاج شروع کرنا چاہئے کیونکہ بعض وقت لوبیلیا بے حد کمزوری پیدا کر دیتا ہے۔ چونکہ لوبیلیا انفلاٹا خارش پیدا کر دیتا ہے اس لئے یہ کھجلی کے لئے مفید ہوتا ہے۔

اس کی جلدی علامات کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ لوبیلیا کی شدید متلی اور قے کے ساتھ بعض وقت جلد میں کانٹے چبھنے والی خارش کا احساس ہوتا ہے۔ اس لئے یہ دوا ان ہونے والی پتی کے لئے جن کے ساتھ متلی اور قے موجود ہو مفید ترین ہے۔ ڈاکٹر ٹسٹ اسی ضمن میں لکھتے ہیں کہ انگلیوں کے درمیان دانے۔ اور کلائیوں پر دانے جن میں سرسراہٹ خارش ہو مفید ہے۔ ہاسٹر کی طرح اس میں معدہ بیٹھنے کا بھی احساس پایا جاتا ہے۔

نیز جس نے اس دوا کی آزمائش کی وہ لکھتے ہیں مسلسل دم پھولنا جس کی زیادتی ذرا سی حرکت سے ہوا اور اس قدر بڑھ جائے کہ دمہ کا دورہ محسوس ہونے لگے۔ دمہ کا اس قسم کا دورہ ذرا سی سردی لگ جانے سے بھی ہو جاتا ہے۔ فم معدہ میں بوجھ اور کمزوری کا احساس اور وہاں سے دل تک کمزوری کا جانا مع مسلسل کلیجہ جلنے کے۔ حنجرے میں گولے کا یا بلغم کی بڑی مقدار کا احساس، پیشانی میں ایک سے دوسری کنپٹی تک درد، گردن میں درد گہرے رنگ کا پیشاب، فم معدہ میں کمزوری اور تنگ دلی میں مسلسل تنگی کے ساتھ۔

لوبیلیا انفلاٹا کھانسی کالی میں مفید ہوتا ہے جبکہ دم پھولنے کی کیفیت اس قدر زیادہ ہو کر دم پھولنے سے دم گھٹنا

محسوس ہو۔ مریض کو سانس لینے کے لیے منہ کھلا رکھنا پڑتا ہے۔ لوبیلیا کے درد سر بھی عجیب ہیں۔ دبانے والے دائم درد ہیں، پیشانی میں، کبھی کبھی ایک طرف (بائیں جانب)، جس کی زیادتی حرکت سے ہو، شام کے وقت اور خصوصاً رات کے وقت ہو۔ مسلسل نزلتی درد سر، بعد دوپہر شروع ہو کر آدھی رات تک بڑھتے رہیں۔ ہر تیسرا دورہ یا تو شدید تیز ہو۔ یا متلی، کھانسی سے دماغ ہل جائے اور دماغ میں ناقابل برداشت درد پیدا ہو جائے۔ اس کے بعد چہرے میں گرمی اور پسینہ بہے بعد گرے۔ کوپر لکھتے ہیں کہ لوبیلیا انفلاٹا اور کالی آئیوڈائڈ مینجائٹس یعنی ورم الدماغ میں بہترین دوائیں ہیں۔ علامت یہ ہوتی ہے کہ سر میں غضب کی خنکی محسوس ہوتی ہے۔ آگے چل کر کوپر لکھتے ہیں کہ لوبیلیا کا مخصوص درد سر ہلکا جاری ہے اور درد پیشانی کے گرد اور ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی میں آنکھوں کی بھووں کے جانب اوپر ہوتا ہے۔ درد شراب پینے کے بعد، دوپہر سے آدھی رات تک درد سر کی تمباکو سے زیادتی لوبیلیا کی حد میں آتے ہیں۔

لوبیلیا کی عجیب علامت یہ ہے کہ زبان کے پچھلے آدھے حصہ پر میل ہوتا ہے۔ یکایک چہرے کا پسینہ ہو جانا پسینہ کے ساتھ لوبیلیا کا نشان ہے۔ ہاضمہ کی خرابیاں، بے حد تسلی اور قے۔ لوبیلیا کی متلی مسلسل ہوتی ہے اور اس کے ساتھ مسلسل تھوک بہتا ہے۔ یہ اکثر اوقات حمل کی متلی میں اور رکے ہوئے حیض کے سبب پیدا شدہ متلی میں علامت ملتی ہے جہاں لوبیلیا دوا ہوا کرتی ہے۔ قے، بحالت قے چہرے کا ٹھنڈے پسینہ سے تر ہونا لوبیلیا میں ملتا ہے۔ متلی میں لوبیلیا کا استعمال ٹوبیکم کی طرح ہوتا ہے۔ ڈاکٹر گرسے لکھتے ہیں کہ سوزاک کے بعد پیشاب کی نالی کے تنگ ہو جانے میں یہ ایک بہترین دوا ہے اس کے مدر ٹنکچر کو عضو کی راہ پیشاب کی نالی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ دو ہی منٹ میں ایک قسم کی ٹیس پیدا ہو جاتی ہے جو جلد ہی رفع ہو جاتی ہے اور بہت حد تک نالی کھل جاتی ہے۔ آگے چل کر ڈاکٹر گرسے لکھتے ہیں کہ لوبیلیا کے پیشاب کا رنگ ایسی حالت میں سخت گہرا ہوتا ہے اور اس کے اندر کافی مقدار میں سرخ رنگ کا رسوب پایا جاتا ہے۔

تنفس میں دقت (نیز متلی بھی) جو انسانی انڈے کے نکلنے (حمل) اور حیض کی خرابیوں کے ساتھ نمودار ہوتی ہے لوبیلیا کی یاد دلاتی ہے۔

عجیب احساسات اس دوا کے یہ ہیں۔ حلق میں گولے کا احساس، حلق میں غیر جسمانی چیز کا احساس، غذا کی نالی میں احساس جیسے نیچے سے اوپر کو مکڑی آ رہی ہے۔ معدہ میں گولے یا بھاری بوجھ کا احساس، احساس جیسے کوئی گولہ اوپر اٹھ رہا ہے اور غذا کو نیچے اترنے سے روکتا ہے۔ ہوا کی نالی میں بھراؤ، جیسے سینہ سے ہوا، احساس جیسے دل کی حرکت بند ہو جائے گی۔ جیسے حنجرہ میں گولہ ہو۔ جیسے ہزاروں سوئیاں جلد کے اندر سے باہر کی طرف لگ رہی ہیں۔ جیسے سینے کے گرد ایک پٹی ہے۔ جیسے خون سینہ میں رک گیا ہے (جس میں کمی چلنے سے ہو) یہ دوا ان آدمیوں کے لیے زیادہ مفید ہے۔ جن کے بال ہلکے رنگ کے ہوں، آنکھیں نیلی ہوں، رنگ گورا ہو اور موٹے ہونے کی طرف راغب ہوں۔

علامات

دماغ، غمگین، بچوں کی طرح سسکیاں لے۔ موت اور تنفس میں دقت کے خدشے۔

سر:۔ چکر متلی کے ساتھ (الیومنا، انٹم کروڈم، رگوزس) چکر اور موت کا خوف۔ چکر جیسے اُس نے نشہ کیا ہوا ہو۔ ہاضمہ کی خرابی سے پیدا شدہ دردِ سر، متلی اور قے اور بے حد کمزوری کے ساتھ جس کی زیادتی بعد دوپہر سے آدھی رات تک اور تمباکو نوشی سے ہو۔ ہلکا بھاری دردِ سر پیشانی کے گرد ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک بلکہ گدی کے بائیں جانب دبانے والا درد جس کی زیادتی رات کے وقت اور حرکت سے ہو۔ دردِ سر ضعفِ جگر کے ساتھ، دونوں کنپٹیوں میں باہر کی جانب دباؤ۔ سر کے بائیں حصہ میں سردی جو کان سے شروع ہو اور اس کے ساتھ یہ احساس ہو جیسے بال کھڑے ہو جائیں گے۔ حلق کی داہنی جانب سے کان کے پیچھے تک اوپر کی جانب ایک باریک لائن میں کھنچن، آدھی نظر۔

چہرہ:۔ چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، چہرے پر یکایک پیلا پن، دبے ہوئے حیض کے ساتھ چہرے کی بائیں جانب کنپٹیوں کا عصبی درد، گرمی کی تمتماہٹ یا چہرے میں حدت، متلی کے ساتھ چہرے پر پسینہ، کان کے قریب کے رخسار میں سردی کا احساس جو نچلے جبڑے تک جائے۔ قلبی اور پھیپھڑوں کی تکالیف کی وجہ سے چہرہ نیلا پڑ جائے، ناک کی نوک بے حد ٹھنڈی، نکسیر۔

کان:۔ رطوبتوں یا اگزیما کے دب جانے سے پیدا شدہ بہرہ پن، حلق سے کانوں تک گولی لگنے کے سے درد، ۲ بجے بعد دوپہر داہنے کان میں اچانک بند ہونے کا احساس جیسے کسی چیز سے بند کیا گیا ہو اور جس میں کان میں انگلی ڈال کر ہلانے سے آرام ہو۔

منہ:۔ منہ سے تھوک کی زیادتی (آئیوڈیم، آئرس، مرک)، تیز جلندار ذائقہ، پارے کا سا ذائقہ، السر، زبان پر سفید میل۔

حلق:۔ احساس جیسے غذا کی نالی نیچے سے اوپر کی طرف سکڑ رہی ہے۔ حلق میں گولے کا احساس (اسافوٹیڈا، لیکسس)، حلق میں بلغم جس کو بار بار کھنکھارنے کی ضرورت ہو۔ حلق میں جلن، تالو میں خشکی، حلق میں خشکی اور کانٹے چبھیں جس کو پینے سے سکون نہ ہو۔

معدہ:۔ بھوک نہ رہے۔ تیز جلندار ذائقہ کے ساتھ (آرسنک)، معدے میں تیزابیت اور ریاح، سانس پھولنا، کھانے کے بعد کلیجہ جلے اور منہ سے زیادہ مقدار میں تھوک بہے، ریاحی ڈکار (کاربوویج، چائنا، فاسفورس) نہ رکنے والی شدید متلی (انٹم ٹارٹ، ایپیکاک، ڈیجی ٹیلس) اور قے، حمل کی متلی، نیم معدہ میں کمزوری اور خشکی کا سا احساس، تھوک کی زیادتی بھوک کی زیادتی کے ساتھ، پسینہ کی زیادتی اور کمزوری، تمباکو کی بو اور ذائقہ برداشت نہ ہو، تیزابی جلندار ذائقہ، تیزابیت نیم معدہ میں سکون کے احساس کے ساتھ۔ کھانے کے بعد ریاح سانس میں تنگی، نیم معدہ میں تنگی جیسے بہت بھر گیا ہے۔ معدہ میں جلن (آرسنک، کلکیریا کارب، کینتھرس، مزریم)، صبح کے وقت متلی جس کو ایک گھونٹ پانی پینے سے آرام ہو۔ ناشتہ کے بعد دونوں کنپٹیوں میں باہر کی جانب دباؤ، بائیں کنپٹی میں خارش، سبز چائے یا تمباکو کے زیادہ استعمال کے بعد معدے میں کمزوری، ہچکی، مقدار میں زیادہ تھوک کے ساتھ، شام کے وقت، جس کے بعد غنودگی ہو، جلندار کھٹی رطوبت کا بار بار منہ کو چڑھنا، پھیپھڑوں کی دق کے آخری درجہ میں متلی، مزمن قے، متلی اور مقدار زیادہ پسینہ لیکن اشتہا ٹھیک ہو اور

اس کے ساتھ پیشاب میں سرخ رسوب ہو۔
شکم: کھانے کے بعد شکم میں پسلیوں سے نیچے دباؤ اور بھراؤ۔ جگر کے کنارے کے نزدیک شکم میں نوبین (شکم میں درد جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو، آنتوں میں گڑگڑاہٹ اور ریاح کا اخراج، شکم کی بائیں جانب اچانک تیز درد، شکم تنا ہوا اور سانس چھوٹی ریاح کا اجتماع۔
پاخانہ اور مبرز: پاخانہ نرم لیکن بہت زور لگانے کے بعد خارج ہو، نرم اور سبز، بار بار دن کے وقت پتلا، پاخانے کے بعد خون آئے۔ خونی بواسیر مقدار میں زیادہ خون کا سیلان۔
آلات تناسل زنانہ: حیض جلد جلد مقدار میں زیادہ، ریڑھ اور چوتڑ کی ہڈی کے مقام اتصال میں شدید درد، اعضا میں بھاری بوجھ کا احساس۔
حمل کی متلی اور قے، وضع حمل کے وقت رحم کے منہ میں سختی رحم کی ہر سکڑن کے ساتھ تنفس میں شدید دقت جس کی وجہ سے دردزہ اپنا کام نہ کر سکے۔
آلات تنفس: سینہ میں سکڑن سے دم گھٹے، جس کی زیادتی کسی قسم کی محنت سے ہو، سینہ میں بوجھ اور دبانے کا احساس جس میں کمی تیز چلنے سے ہو۔ اس امر کا احساس جیسے قلب رک جائے گا۔ دمہ کے دورے کمزوری کے ساتھ جو معدہ کے مقام میں محسوس ہوں۔ اور جس کے قبل تمام جسم میں کانٹے چبھنے کا سا احساس ہو کھانسی، اینٹھن اور تنفس میں تنگی کے ساتھ نبض چھوٹی کمزور، تنفس میں بے حد دقت جو سینہ میں سکڑن سے پیدا ہو۔ دورے والے دمہ میں حلق میں بوجھ کا احساس، حنجرے میں سرسراہٹ اور تیزابیت کے احساس کے درمیان عجیب احساس۔ دو مرتبہ چھوٹی کھانسی، تنگی کا احساس، گہری سانس لینے خواہش کیونکہ اس سے نرم معدہ میں دبانے والے درد کو سکون ہوتا ہے کھانسی، معدہ میں درد کے ساتھ، چھوٹی خشک ہر ایک مرتبہ سینہ میں تنگی کے احساس کے ساتھ۔ کالی کھانسی، شدید، سینہ سے الٹی محسوس ہو۔ دورے مسلسل اور لمبے ہوں، جس کے بعد تار دار بلغم نکلے جو نرخرے میں چپک جائے، ہوا کی نالیوں کے ورم میں کھانسی پھیپھڑا، تنفس میں چھیپٹ اور ریاح کے اخراج کے ساتھ، پردہ معاق میں تشنجی سکڑن، سینہ کے نچلے حصہ میں درد خصوصاً بائیں جانب۔
قلب اور نبض: قلب کے مقام میں خفیف سا گرا درد، نرم معدہ میں کمزوری اور دباؤ کا احساس جو قلب تک جائے قلب کے قریب آرہ چلنے کی سی آوازیں شدید درد دل، دست اور قے کے ساتھ قلب کے اوپر ایک گرا درد تھوڑی دیر کے لیے احساس جیسے قلب ٹھہر جائے گا۔
نبض: معمول سے مدہم، اور بار لیکن چھوٹی، شام کے وقت کمزور۔
پیٹھ اور گردن: کمر میں درد ذرا سا چھونا بھی برداشت نہ ہو، مریض آگے کی طرف جھک کر بیٹھے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ کے درد، دو سیر کے قریب بیٹھنے میں جلن دار درد، اعضا میں ہاتھ کے درد۔
مثانہ: گہرے سرخ رنگ یا گلابی سرخ رنگ کا زیادہ میں رسوب پیشاب میں یورک ایسڈ کے پہلدار ٹکڑے (کرسٹل)
جلد: شدید خشکی کے ساتھ کانٹے چبھنا اور خارش۔

بخار:- جاڑا ایڑی سے اترتا محسوس ہو معدے میں حدت کے ساتھ۔ عام لرزہ، جاڑے کے قبل پیاس پھیلنا بعد لرزہ اور جاڑا بڑھ جائے۔ بخار پیاس اور پسینہ کے ساتھ۔ بخار کی رغبت کے ساتھ خصوصاً پہ وہ، بخار کے بعد پسینہ نیند کے ساتھ، مقدار میں زیادہ رات کے پسینے۔ ٹھنڈا پسینہ۔ گرمی کی تمتماہٹ۔

مخصوص خواص:- بے حد کمزوری اور تھکاوٹ۔

کمی اور زیادتی:- علامات چھونے سے، بستر میں بیٹھنے سے بڑھتی ہیں۔ کمر کے نیچے نرم تکیہ میں نہیں رکھا سکتا۔ حرکت سے معمولی محنت سے تکلیفات بڑھتی ہیں، ہوفنہ تیز چلنے سے دم ہوتا اور گھٹنے سے گر پڑا ہو اور وزن کے احساس میں کمی ہوتی ہے۔ علامات عموماً بعد دوپہر بہتر ہوتی ہیں۔ رات کو اور شام کو بڑھتی ہیں سردی سے اور ہوا کے جھونکوں سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ خصوصاً ٹھنڈے پانی سے اور نہانے سے تکلیفیں بڑھتی ہیں گرم غذا سے رفع ہوتی ہیں، درد سر تمباکو نوشی سے بڑھتا ہے۔

طاقت:- مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک، ڈنٹیٹر ا میں لوبیلیا کا انجکشن اینٹی ٹاکسین کا کام کرتا ہے اور نظام جسم کو بیماری کا مقابلہ کرنے کے لیے زیادہ طاقتور بناتا ہے۔

تعلق:- اس دوا کا اثر اپیکاک سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:- دوسرے لوبیلیاز۔

ڈیجی ٹیلس، ٹوبیکم (دل کی تکلیفات اور قے، حرکت سے تکلیفات کا بڑھنا، یکایک چہرہ کا پیلا ہو جانا پسینہ کی زیادتی کے ساتھ)، آرسنک (سے فیور اور معدہ کی تکلیفات) ورٹیرم البم (معدہ کی تکلیفات،

اپیکاک (دمہ۔ مگر لوبیلیا انفلاٹا میں دمہ کے ساتھ قے۔ سینے میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے جو سینہ کے اندر تک جاتا ہے۔ متلی تھوک کی زیادتی اور معدے میں گرنے کا احساس ہوتا ہے اپیکاک، انٹم ٹارٹ اور ازاں متلی، نبض وغیرہ کی صبح کی متلی مگر یاد رہے کہ نبض میں مریض سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اور لوبیلیا میں سفید رنگ کے، ہوائی اور نیا ذرکت سے تکلیف، کھانسی سے درد سر پیدا ہو)

ویلیس ناگرا، تھوجا (چائے کے اثرات بد)

نکٹنک ایسڈ (قے تھوک کی زیادتی کے ساتھ)

ڈفنی انڈیکا، رسٹاکس، زبان کے پچھلے آدھے حصہ پر میل، رسٹاکس میں میل سفید ہوتا ہے:

کالی آئیوڈائیڈ (ورم الدماغ کے درد سر)

Lobelia Erinus

لوبیلیا اری نس

NATURAL ORDER : Lobeliaceae

Tincture of the entire plant.

ڈاکٹر کوپر جنھوں نے اس دوا کو ہومیو پیتھی میں داخل کیا ہے۔ لکھتے ہیں کہ اس گمنام پودے میں غضب کی طاقت شفا موجود ہے وہ ہمیشہ مدر ٹنکچر کی واحد خوراکیں استعمال کیا کرتے تھے اس کی طاقت زیادہ تر جلدی یا زہریلی تکلیفات میں ہے۔ مثال کے طور پر (۱) ایک عورت عمر ۳۶ سال نے تین ہفتے ہونے ابھی

پستان کی جڑ کے ایک ایک انچ بھر کی جگہ پر ورم دیکھا جو مرغ کے انڈہ تھا۔ اس کی وجہ سے پستان میں درد جاتا رہا۔ ۹ سال تک پستان کے نیچے ورم اور درد رہا۔ ہومیلیا اپری کانس کی واحد خوراک دی گئی۔ دوسری خوراک ۹ سال کے بعد دی گئی ورم وغیرہ بالکل جاتا رہا۔ (۲) ایک بوڑھی مریضہ کے دونوں پستان ماؤف ہو گئے۔ بائیں پستان میں گانٹھ تھی۔ جس میں سے مواد بہتا تھا۔ گردو نواح کے ریشوں میں گانٹھیں پڑ گئیں جلن اور ڈنک لگنے کے سے درد موجود تھے۔ بائیں بازو میں استسقائی ورم آگیا اور بغل بھی ماؤف ہو گئی ہومیلیا اپری کانس ۲۰۰ جولائی کو اس وقت دیا گیا جبکہ درد بے حد تھا اور کوئی بھی دوا اثر نہ کرتی تھی مریضہ باقی زندگی بھر درد سے آزاد ہو گئی۔

یہ دوا ان گومڑوں کے لیے بہت مفید ہے جو بہت تیزی کے ساتھ بڑھیں اور کینسر کی شکل اختیار کر لیں آنت کے مقام میں گانٹھ اور آکلہ شکم میں کھال نکالنے کے بیچ کا حصہ زرد، جلد، ناک اور منہ کی جھلی جھلیاں ہیں بے حد خشکی، برانڈی سے نفرت۔ خشک اکوتہ کے چھتے جو بائیں انگلی کے نوک پر ہوں چہرے کی سی تکلیفات جلد کے نیچے گانٹھیں پڑنے میں مفید ہے۔ ڈاکٹر گوہر بتاتے ہیں کہ ہومیلیا اپری کانس سے پشتینی آتشک پیدا شدہ قرنیہ کا ورم (KARATITIS) بھی درست ہوتا ہے۔

علامات

دماغ:- پست ہمتی، ورم پھولنا اور ریاح، بخار اور پسینہ کے بعد سخت کمزوری

سر:- گدی میں تنگی۔ سر بھاری محسوس ہو جیسے دماغ حرکت کر رہا ہے۔

KARATITIS

آنکھ:- پشتینی آتشک کی وجہ سے آنکھوں کے پردہ قرنیہ کا ورم۔

کان:- شدید درد کان جس کی وجہ ناک اور حلق میں آکلہ بتائی جاتی ہے رفع ہو گیا مگر پھر ہو گیا۔ بہرہ پن جو کان بہنے سے یا کمی خون کی وجہ سے ہوا ہو۔ دونوں کانوں میں بہرہ پن جو ۲ سال کی عمر میں غدودوں کے نکلوانے کے بعد ہو گیا۔

آلات تناسل زنانہ:- حیض جلد جلد نیچے دبانے والے احساس کے ساتھ۔ یہ نیچے دبانے والا احساس ایک ماہ تک جاری رہا اور حیض کے دنوں میں زیادہ ہوا۔

آلات تنفس:- پھیپھڑے کی دق (اس دوا کے دینے کے بعد سے وزن بڑھنا شروع ہوا)

سینہ:- داہنے سینہ میں درد جس کی وجہ سے بیٹھ میں درد ہوا اور پھر رفع ہو جائے۔ داہنا پستان آکلہ سے گل جائے (داہنے پستان میں آکلہ کے شدید درد کو اس دوا سے بہت جلد آرام ہوا)

بخار:- بخار، مقدار میں زیادہ پسینہ جس کے بعد بے حد کمزوری ہو۔ دق کے تاثر والے بچوں میں دستوں کے ساتھ مسلسل بخار کی زیادتی۔

طاقت:- حد درجہ کمزوری کی واحد خوراکیں۔

Lobelia Purpuascens

لوبیلیا پرپورس کنز

NATURAL ORDER : Lobeliaceae

Tincture of the entire plant.

ڈاکٹر وائٹ اس پودے کی خاصیت اپنے اوپر بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ یہ پودا اگر لمحہ دو لمحہ سے وریدوں کے ساتھ چھو لیا جائے تو غضب ناک چکر پیدا کرتا ہے۔ میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ اس کا درد سر اور غنودگی ٹھیک انفلوئنزہ سے ملتی ہیں۔ میں نے اپنے اوپر تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ لوبیلیا پرپورس کنز مدر ٹنکچر درد سر رفع کرنے میں جادو کا سا اثر رکھتا ہے اور میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ سینے کی علامات بھی اس دوا کے زیر اثر جاتی رہیں چونکہ انفلوئنزہ مرطوب موسم میں ہوتا ہے اس لیے قدرت ہر بارش کے بعد اس پودے کو فرش کی طرح زمین پر بچھا دیتی ہے۔ دیگر مخصوص علامتیں وائٹ یوں فرماتے ہیں۔ بے حد کمزوری جسمانی اور اعصابی، غضب ناک جاڑا بغیر لرزہ کے جو تمام نظام جسم کو ماؤف کرے، پھیپھڑوں میں فالج، تے، بے ہوشی، تپ محرقہ میں یہ دوا بپٹیشیا کی طرح کام کرتی ہے اور انفلوئنزہ کے زہر کو رفع کرتی ہے۔

چونکہ یہ پودا رتیلی زمین میں پیدا ہوتا ہے اس لیے سیکیل، سٹافی سیگریا کی طرح ان مریضوں پر کام کرتی ہے۔ جن کے اندر سلیشیا کی کمی ہو، جو اعصابی ہوں، مزاج کے جلد باز اور پھوڑوں کے شکار رہتے ہیں ایسے مریض جلد پسینہ میں شرابور ہو جاتے ہیں اور ان کے دانت ہمیشہ خراب ہوتے رہتے ہیں اگر آلات تنفس میں فالج ہو جانے یا انفلوئنزہ کی وجہ سے بے حد کمزوری ہو جائے تو یہ دوا جادو کا سا کام کرتی ہے۔ زبان سفید اور مفلوج، غنودگی۔

علامات

سر:- سر میں پراگندگی اور کند ذہنی، درد سر، مستقل اور چکر کے ساتھ خصوصاً بھوؤں کے درمیان آنکھیں کھلی نہ رکھ سکے، پپوٹوں کا تشنجی طور پر بند ہو جانا۔

آنکھ:- آنکھوں کو کھلا رکھنا نا ممکن ہو، غنودگی۔

سینہ:- سطحی سانس، دل اور پھیپھڑے مفلوج معلوم ہوں، تنفس مدہم، دل کی ضربات ڈھول کی طرح محسوس ہوں۔

کمی اور زیادتی:- علامات حرکت سے اور مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں۔

طاقت:- مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔

تعلق:- مقابلہ کرو۔

بپٹیشیا، لوبیلیا انفلاٹا، ٹوبیکم، تیکسس،

بپٹیشیا، انفلوئنزہ اور ٹائیفائڈ میں اسٹافی سیگریا (دانتوں کی تکلیفات میں)

Lobelia Dortmanna

لوبیلیا ڈارٹمانا

NATURAL ORDER : Lobeliaceae
Tincture of the plant.

لوبیلیا ڈارٹمانا کی علامات لوبیلیا انفلاٹا اور لوبیلیا ایری نس کی مخلوط علامات ہیں۔

طاقت :- مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Lobelia Syphilitica

لوبیلیا سفلیٹیکا

NATURAL ORDER : Lobeliaceae
Tincture of the entire plant.

لوبیلیا سفلیٹیکا چھینکوں والے انفلوئنزہ کی مکمل تصویر پیش کرتا ہے اس انفلوئنزہ میں ناک اور حلق کی نالیاں حلق کے تالو ماؤف ہوتے ہیں۔ اس ایک علامت سے ڈاکٹر کوپر نے رہنمائی حاصل کر کے ان بہرہ پن کے مریضوں کو جن کا بہرہ پن، حلق میں ورم اور سیلان خون و دیگر حلق کی نزلاوی کیفیتوں سے پیدا ہوا تھا درست کیا۔ پیشانی کے درمیان میں ٹھیک ناک کی جڑ کے اوپر درد اس کی دیگر علامت ہے اور یہ حد سے زیادہ پست ہمت ہوتا ہے۔ آنکھوں کے اوپر پیشانی میں درد، آنکھوں میں دھند اور ریاح جس کے بعد پانی کے سے پتلے دست، اینٹھن اور مقعد میں درد کے ساتھ ہوں مفید ہے۔ گھٹنوں میں درد، کولہوں میں خارش اور کانوں کا چھننا، سینہ کے نچلے حصہ میں تنگی، ایسا محسوس ہو کر وہاں تک ہوا نہیں پہنچ سکتی۔ سینہ میں درد خصوصاً بائیں طرف کی چھوٹی پسلیوں کے نیچے تنفس میں وقت دل کے پیچھے والے حصہ میں درد اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔ خشک بار بار ہونے والی کھانسی کان کی نالی کا نزلہ اور ورم، اگرچہ اس میں لوبیلیا انفلاٹا کی طرح قے لانے کی طاقت نہیں ہے تاہم قے معدہ میں بیٹھنے کا احساس، ریاح، بد ہضمی اور دست پائے جاتے ہیں۔ نزلہ میں بائیں کندھے کی ہڈی کے اندرونی کنارے کے بالکل نیچے درد جس کی زیادتی رونے کے بعد ہو۔ اس کا نمایاں نشان بتاتے ہیں۔ اس دوا کے درد منتقل ہونے والے ہوتے ہیں۔ داہنی جانب سے بائیں کو بائیں غدود سے دائیں کو پیڑو کے نیچے ٹانگوں کو، آٹھویں پسلی سے نیچے کی جانب اور سر کے پچھلے حصہ سے گردن کو، داہنے جبڑے کے جوڑ میں درد، داہنے پھیپھڑے کے درمیانی حصہ میں درد کے ساتھ پستان اور حنجرہ میں درد سینہ میں بائیں جانب بغل کے نزدیک درد، بائیں بازو اور کندھے میں سخت درد کے ساتھ چھونے سے حرکت سے گہری سانس لینے، دماغی محنت سے، پڑھنے لکھنے سے، ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے اور رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈے پانی سے معدہ کی تکلیفات کو عارضی سکون ہوتا ہے۔ پیٹ بھر کھانے کے بعد تناہٹ کے دورے، جن کو کھلی ہوا میں کسی قدر آرام ہوتا ہے

بلغم کے نکالنے سے حلق کے درد کو آرام ہو۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو، لوبیلیا کے دیگر مرکبات۔ پسا ٹیلا، نمی پستی اور رونا، جیلیڈونیم اور نیکولس اکثر ہڈیوں سے متعلقہ درد، تنفس (دل) کی تکلیفات۔ لوبیلیا انفلاٹا میں زبان کی ایک جانب میل ہوتا ہے جبکہ لوبیلیا سفلیٹیکا میں تالو کا آدھا بایاں حصہ خشک۔

Lobelia Cardinalis

لوبیلیا کارڈی نیلس

NATURAL ORDER : Lobeliaceae
SYNONYMS : Cardinal flower
Tincture of the entire plant.

ڈاکٹر ڈومز نے اس دوا کی آزمائش اپنے اوپر کی۔ دوا کے پیتے ہی منہ اور حلق میں جلن پیدا ہو گئی جو بہت وقت تک قائم رہی۔ جسم کے مختلف حصص میں خصوصاً سینہ کے بائیں حصہ میں اور بائیں جانب تنو کے اوپر والے حصہ میں لکڑیاں اور کانٹے چبھنے کا احساس ہوا، تنفس میں دقت، گردن کی جڑ میں درد، جس کی زیادتی حرکت اور سر ہلانے سے ہوتی تھی، گردن میں اکڑن، ٹانگوں میں تھکن اور کمزوری، زیادہ تر اثر دو ہفتہ تک جاری رہا اور بھوک کے قدرتی حد پر عود کرنے کے لیے تین ہفتہ لگے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس بھی تھی جس سے زبان اور تالو کی جلن میں اضافہ ہوتا تھا۔ بہت سی علامات صبح کے وقت محسوس ہوئیں۔ نیند کا بے حد غلبہ لیکن سونے میں دقت۔

یہ دوا ٹانگوں کی کمزوری کے لیے، تنفس میں دقت کے لیے، پلورسی یعنی ذات الجنب کے لیے اور گہری سانس لینے سے سینہ میں درد کے لیے، نیز بائیں پھیپھڑے میں درد کے لیے عجیب ترین دوا جانی جاتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: مقابلہ کرو، لوبیلیا انفلاٹا، لوبیلیا سفلیٹیکا اور کیپسیکم (منہ اور حلق میں جلن، لیکن خیال ہے کہ کیپسیکم میں یہ جلن ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہے جبکہ لوبیلیا کارڈی نیلس میں کم ہوتی ہے)

Lolium Temulentum

لولیم ٹموینٹم

ڈرنیل

NATURAL ORDER : Graminaeae
SYNONYMS : Darnel
PARTS USED : Seeds, Ripe spikelets

یہ دوا دردِ سر، عرق النساء اور فالج میں نیز کمزوری اور بے چینی میں کام آتی ہے۔ رعشہ کی علامات

یہ ہیں دماغ میں پراگندگی اور بعض وقت ڈپریشن، بے حد اپسیٹ ہو سکتی، متلی اور قے، ذہنی اور آنکھی،
نائع، لرزہ اور تشنجی دورے، جاڑا، اندرونی جاڑا، ٹھنڈا پسینہ، ایک نمایاں علامت، پنڈلیوں میں کھلی
اور کھچاؤ، پنڈلیوں میں شدید درد جیسے رسیوں سے بندھی ہوں، ٹانگوں کا نچلا حصہ پنڈلیوں کے علاوہ
اس کھلی اور کھچاؤ سے اس قدر متاثر نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر ہیوٹو نے ایک ۲۰ برس کے نوجوان کو جسے ۱۷ برس
سے ہاتھوں کے کانپنے (لرزہ رعشہ) کی شکایت تھی۔ جو صبح کے وقت بڑھ جاتی اور جس کے بعد ٹانگوں
میں بھی یہ رعشہ آ جاتا تھا، لولیم ٹیمولینٹم سے درست کیا جبکہ آرسینک اور مرک دینے صرف عارضی سکون
دیا۔

علامات

سر: سر میں پریشان کن ذہنی اور پراگندگی، چکر جس کی وجہ سے آنکھیں بند کرنی پڑیں، سر میں بھاری پن
کانوں میں آوازیں۔

معدہ: تمام معدہ میں متلی، قے، معدہ میں اور شکم میں درد، شدید دست۔

ہاتھ اور پاؤں: رونگٹے کھڑے ہونا، تمام اعضاء کا کانپنا، ہاتھ اور پاؤں میں طاقت نہ رہے۔ پنڈلیوں میں شدید درد
ایسا محسوس ہو جیسے رسی سے بندھی ہیں۔ بازوؤں اور ٹانگوں کا ٹھنڈا ہونا۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں تشنجی
حرکات، مریض چل نہ سکے۔ پانی کا گلاس بھی نہ پکڑ سکے، نائع میں ہاتھوں کا کانپنا۔

طاقت: نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔
سیکیل، منتھال، رس، رفانیا، مرطوب موسم میں زیادتی، انتھریم، اگریس۔

Luna

Moon's Raya
Sugar of Milk exposed to Moon's rays and triturated.

لونا

(چاند کی کرنیں)

شوگر آف ملک کو شیشہ کی پلیٹ میں رکھ کر چاند کی کرنوں کے سامنے رکھ دیا جاتا ہے اور شیشہ کی
سلائخ سے اس کو لگاتار ہلایا جاتا ہے اور پھر اس ملک شوگر سے طاقتیں بنائی جاتی ہیں ایک دوسرے ڈاکٹر
(ڈاکٹر میگین) نے خالص پانی کو چاند کی کرنوں کے سامنے تین چار گھنٹہ تک رکھا اور اس کے بعد اس پانی
سے طاقتیں بنائیں۔

ڈاکٹر گولن نے ایک مضمون چند سال ہوئے ہومیوپیتھک ریویو کو بھیجا تھا جس میں اس بات کی بحث تھی کہ چاند کا اثر نظام انسانی پر کیا ہوتا ہے۔ یہ مضمون بہت دلچسپ ہے۔ بہت سی دلچسپ باتوں کا ذکر کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں کہ خواب بیداری کا مرض اسبات سہری SOMNAMBULISM کے اثر سے ہی ہوا کرتی ہے اکثر ان کی تکلیفات پورے چاند پر بڑھتی ہیں۔ گھیگھا کم و بیش گھٹتے ہوئے چاند میں کم ہوتا ہے۔

ناظرین کی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا اگر میں ڈاکٹر گولن کے تیر بہدف گھیگھے کا علاج بیان کر دوں۔ وہ لکھتے ہیں کہ اسپنج کے ٹکڑے انگلی کے برابر کاٹو۔ موم بتی کی لو میں سینکو یہاں تک کہ وہ درمیان میں کالے پڑ جائیں۔ مگر کنارے نرم رہیں۔ اس کے بعد ان ٹکڑوں کو پیسو اور اس کے سات یا آٹھ گرام آدھے پینٹ ادھ چھٹانک بارش کے پانی یا دریا کے پانی میں ڈال دو۔ اور بوتلوں میں بھر دو۔ مگر یاد رہے کہ چاند رات سے تین دن قبل بوتلوں میں بھر کر بند کر دینا چاہیئے اور روزانہ ایک مرتبہ ان بوتلوں کو ہلا دینا چاہیئے۔ بعد ازاں ان بوتلوں میں سے پہلے چاند سے تین دن قبل سے مریض ایک چمچہ دن کو اور دوسرا رات کو پینا شروع کرے تو گھٹتے ہوئے چاند میں گھیگھے کا بہت کچھ حصہ کم ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر گولن کا علاج چاہے جس قدر بھی تیر بہدف کیوں نہ ہو مگر ہومیوپیتھی میں سپنجیا ایک دوا ہے جس کی علامت یہ ہے کہ پورے چاند پر تکلیفات بڑھتی ہیں اور میرا خیال ہے کہ سپنجیا بھی ہومیوپیتھک طاقتوں میں اتنا ہی اثر رکھتی ہے۔

گولن خواب بیداری (اسبات سہری) کا ایک عجیب کیس بیان کرتے ہیں ایک پندرہ برس کا نوجوان لڑکا جس کی صحت بہت اچھی تھی محض اس لیے نوکری سے چھڑا دیا گیا کہ وہ رات کے وقت مکان کی چھت پر گھوما کرتا تھا۔ اس کو ایک نجی پاگل خانہ میں بھیج دیا گیا۔ جس کمرے میں اس کو رکھا گیا اس کمرے کی چھت اس قسم کی بنی تھی کہ چاند کی روشنی اس کمرے میں نہیں آ سکتی تھی۔ مگر تاہم چاند کا اثر اس پر دیکھا جاتا تھا جوں ہی چاند برآمد ہوتا تھا وہ بستر سے نکلتا تھا اور آنکھیں بند کئے ہوئے نہایت احتیاط کے ساتھ دروازے یا کھڑکی کی طرف جاتا تھا۔ کھڑکی چونکہ بہت اونچی تھی اور وہاں تک نہیں پہنچ سکتا تھا تو بلی کی طرح دیوار پر چڑھ جاتا تھا اور کھڑکیاں کھول دیتا تھا۔ ایک دفعہ اس کو تین محافظوں نے پکڑ لیا اور اس کے کمرے میں واپس لے آئے۔ جہاں وہ اس وقت سو سکا جب چاند غروب ہو گیا۔ صبح کے وقت اس کو کچھ یاد نہیں رہتا تھا جب پورا چاند ہوتا تھا تو علامات اور بھی زیادہ عجیب ہوا کرتی تھیں عموماً مرگی پورے چاند پر بڑھتی ہے اور پورے چاند پر بڑھنے والی مرگی کی دوا ہمارے ہاتھ میں سلیشیا ہے۔

ڈاکٹر مینیورٹ لکھتے ہیں کہ جلدی تکلیفات میں اکثر چاند کے اثر دیکھے جاتے ہیں انہوں نے ایک کوڑھ کا کیس بیان کیا ہے۔ جس میں اکوتہ ہمیشہ گھٹتے ہوئے چاند کے زمانہ میں بڑھا کرتا تھا اور نئے چاند پر اس کی حالت نہایت بری ہوتی تھی۔ یہاں تک کہ تمام چہرے اور سینہ بھر جاتا تھا اور غضب کی خارش ہوتی تھی جوں جوں چاند بڑھتا جاتا تھا تکلیف کم ہوتی جاتی تھی، یہاں تک کہ پورے چاند کے دن اس کا جسم صاف معلوم ہوتا تھا۔ سائیکوٹک مریضوں کی اعصابی تکلیف اکثر چاند کے زیر اثر آتی ہیں ڈاکٹر مورگن نے مشاہدہ کیا کہ ایک لڑکی کا پورا جسم نئے چاند پر متورم ہو جاتا تھا اور گھٹتے ہوئے چاند میں ورم بالکل جاتا رہتا تھا۔

ڈاکٹر سوان کا ایک مریض جس کے چہرے، گردن اور ہاتھوں میں بے حد ورم تھا اور متورم حصص میں اعصابی درد تھے لونا سے درست ہوا۔

ڈاکٹر ڈگیل لکھتے ہیں کہ کمزور انسانوں کے لیے مہینہ کے دو حصے ہوتے ہیں ایک حصہ میں تکالیف بڑھتی ہیں اور دوسرے میں کم ہوتی ہیں اور یہ حصص چاندنی راتیں اور اندھیری راتیں ہوا کرتی ہیں۔

مجھے معلوم نہیں کہ اس دوا کو کہاں تک کامیابی کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے مگر سوان نے لونا ایک ہزار سے ایک لیڈی ڈاکٹر پر آزمائش کی۔ جس وقت آزمائش شروع ہوئی وہ حیض میں تھی ورنہ باقی جسمانی صحت بالکل درست۔ دو دن تک متواتر لونا ایک ہزار کی کئی خوراکیں دی جاتی رہیں۔ یہ دوا کا اثر چار ہفتہ تک رہا علامات زیادہ آلات تناسل، سر اور ٹانگوں میں پیدا ہوئیں۔

علامات

دماغ:۔ اگر بات کی جائے تو چڑچڑاہٹ پیدا ہو۔ اکیلا رہنا چاہیئے۔ دماغ صاف نہ ہو، دماغی اور جسمانی محنت کی رغبت نہ ہو۔ غمگین، پست حوصلہ، گرم ممالک میں چاند کی پوری کرنوں سے دماغی لڑائی خصوصاً باتوں کو سمجھنا یاد رکھنا اور خیالات کو ظاہر کرنا ماؤف ہو جائیں۔ چاند کی کرنوں کے اثرات زیادہ تر پورے چاند سے ایک دن قبل محسوس ہوں۔

سر:۔ ہلکا چکر، زبان کی بائیں جانب میں ذرا سے کڑوے ذائقہ کے ساتھ، ایسی حالت میں تھوک بڑھ جائے، پڑھتے وقت ناک کی جڑ کے ٹھیک اوپر تیز درد بائیں کنپٹی میں فوراً اینٹھ جائے، نیز پیشانی کی بائیں ہڈی میں گھرا جلندار پھیلنے والا درد جس کو عارضی طور پر کھانے سے آرام ہوا اور بعد میں کھلی ہوا میں چلنے سے آرام ہو گیا۔ درد سوتے وقت بستر میں کروٹ بدلنے سے معذور کرے۔ صبح ۳ بجے شدید درد سر سے اٹھے۔ درد سر جس کو مینا گرم کے پاس سے آرام ہوا۔ شدید پیشانی کے درد دوران حیض لونا ایک ہزار کی ایک خوراک سے جاتے رہے۔

آنکھ:۔ آنکھوں میں کمزوری اور ریت کا احساس جو دوسری خوراک کھانے سے بڑھ گیا۔ آنکھوں میں تیز ڈنک لگنے والا احساس جس کے بعد ٹیس باقی رہی۔ داہنی آنکھ میں ڈنک لگنے کا سا درد جو ناسکا ایم سے درست ہوا، آنکھوں کے پپوٹوں میں ورم اور آنکھوں سے رطوبت کی زیادتی ٹیس کے ساتھ۔

ناک:۔ سر میں نزلہ زکام کا احساس، زکام چھینکیں اور گلے میں درد۔ شام کو ۴ بجے سر میں شدید نزلہ کا احساس آنکھوں میں پانی کے ساتھ ناک سے زردی مائل سبز رطوبت کا اخراج۔

منہ:۔ زبان کی بائیں جانب کڑوا ذائقہ تھوک کی زیادتی کے ساتھ، تمام دن منہ میں تھوک کی زیادتی۔

معدہ:۔ یہ دوا کھٹی ڈکاروں کے لیے کام کرتی ہے بشرطیکہ ڈکاروں میں مزہ نیم ہضم شدہ غذا کا ہو بھوک غائب و بلکل متلی کسی نامعلوم چیز کے کھانے کی خواہش۔ معدے میں ریاح جلن کے ساتھ، جلن جس کی زیادتی دودھ پینے کے بعد ہو، دوران درد سر جب ایک پیالہ چائے کا پیا گیا تو چائے کا مزہ کھٹا محسوس ہوا۔ آدھی رات کے وقت معدے میں شدید جلن اور پریشانی کی وجہ سے جاگنا پڑا۔

شکم:۔ درد شکم جو ناف کے دائیں اوپر شروع ہوا اور معدے کی طرف سیدھا جاتا ہوا محسوس ہوا جس کی وجہ سے آگے کی طرف جھکنا پڑا۔ جاگنے پر معدہ میں کمزوری کا احساس، ابھار کا احساس اور ناف کے گرد بعد میں کچھ کمی ڈکاروں سے ہوئی۔ ۳ بجے بعد دوپہر جگر اور تلی میں درد۔

پاخانہ اور مبرز:۔ پاخانہ کی فوری حاجت جس میں ریاح خارج کرنے سے سکون ہوا۔

مثانہ:۔ صاف پانی کا سا، مقدار میں زیادہ، بعض اوقات سیاہی مائل پیشاب۔

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض کسی قدر کم، سیاہ خون کی تاریں، ناف کے اوپر درد جس کو ڈکاروں سے آرام ہوا۔ شرمگاہ کے بائیں جانب درد تیز، جس کے رفع ہونے کے بعد ہلکا سا درد رہ گیا جو پھر تیز ہو گیا اور پھر شرمگاہ میں سے شروع ہو کر مبرز کی طرف چلدیا، یہ درد بعد میں شرمگاہ سے ریاح کے اخراج سے جاتا رہا۔ نیچے دبانے والے احساس، حیض رک جانے کے دو دن بعد پھر شروع ہوا۔ حیض کے دوبارہ شروع ہونے پر شرمگاہ میں بے حد کھجلی ہوئی جو شرمگاہ کو ٹھنڈے پانی سے دھونے کے بعد جاتی رہی۔ دھونے کے بعد یکایک کچھ آنکھ لگ گئی۔ پھر یکایک پیڑو کے مقام میں اینٹھن والے درد ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کہ رحم بجلی کی تیزی سے سکڑ رہا ہے۔ اگر حیض کا سیلان خون بہت زیادہ ہو جائے تو لونا سی ایم سے جلد درست ہوتا ہے، تمام دن سوزشی زرد لیکوریا، پیٹھ میں درد اور داہنے خصیۃ الرحم میں درد اور شرمگاہ میں شدید درد جو اس وقت تک رفع نہ ہوا، جب تک بستر پر جا کر اسے ٹھنڈے پانی سے تر کپڑوں سے نہ ڈھانپا گیا۔

سینہ:۔ زینہ چڑھنے کے بعد ایک عجیب قسم کا تنفس میں احساس ہوا اسی وقت بازوؤں میں سنساہٹ ہوئی جو انگلیوں کی نوکوں تک پہنچی۔

قلب:۔ ابکائی پر دل میں ایک عجیب احساس ہوا۔ محسوس ہوتا تھا کہ تنفس رک رہا ہے جس میں ڈکاروں سے آرام ہوا مگر لیٹ جانے سے پھر بڑھا، دل میں دم گھٹنے کا احساس نبض تیز۔

گردن اور پیٹھ۔ شام کے وقت کمر میں شدید درد۔

ہاتھ اور پاؤں۔ کندھوں میں خصوصاً بائیں کندھے میں میں ہلکا بائی کا درد، بائیں پاؤں کے انگوٹھوں میں تیز درد، اس امر کا احساس کہ داہنی پنڈلی اور شکم کا داہنا حصہ متورم ہو گئے اور ان کے گرد کس کر پٹی بندھی ہے بائیں گھٹنے میں درد جس کو چلنے سے سکون ہو لیٹ جانے کے بعد ٹانگوں میں درد کمر میں درد کے ساتھ۔

مخصوص خواص۔ چہرہ، گردن اور ہاتھوں کا غیر معمولی طور پر سوج جانا یا پھولنا اور ان متورم حصص میں اعصابی درد۔

جلد۔ جسم کے داہنے حصہ میں ڈنک لگنا اور خارش کا احساس ایسا محسوس ہو کہ ان حصص میں کیڑا کاٹ رہا ہے یہ احساس زیادہ تر پاؤں میں ٹانگوں میں اور کلائیوں میں محسوس ہوا۔

نیند:۔ علامات جاگنے پر بڑھیں۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ نیند کافی نہیں آئی، خواب خوفناک، موت کے قتل کے رات کے وقت ڈر کی وجہ سے جاگنا۔

بخار :- صبح بیدار ہونے کے وقت سردی محسوس ہوتی ہے ۔ پسینے کے بعد درد سر ۔ تمام رات گرمی محسوس ہوتی
ہے ۔ رات کے وقت رات کے قریب سے ۔

کمی اور زیادتی :- درد کم ہو جاتی ہے کم ہو جائے ۔ ٹھنڈا پانی لگانے سے بھی کم ہو جائے ، ڈکاروں اور ہوا کے
ہوا خارج کرنے سے حرکت ہو ۔ نیند کے بعد اور دودھ سے تکلیفات بڑھیں ۔

طاقت :- نمبر ۔۔۔ سے ایک ہزار تک ۔

تعلق :- مقابلہ کرو :- اگنیشیا ۔ میگنیشیا کارب ، دودھ سے تکلیفات کا بڑھنا ،
نئے چاند پر تکلیفات بڑھیں ۔ الیومنا کارب ، بیوفو ، کلکیریا ، کاسٹیکم ، کیلیش ، کپروم ، ڈلکامارا
لائیکوپوڈیم ، سباڈیلا ، سیپیا ، سلیشیا ،
پورے چاند پر بڑھیں :- الیومنا ، کلکیریا ، سائیکلمن ، گریفائٹس ، کالی کاربونیکم ، نیٹرم کارب ، سیپیا ،
برائیونیا ، سباڈیلا ، سلیشیا ، سپنجیا ، سلفر ، تھوجا ۔
بڑھتے ہوئے چاند میں تکلیفات بڑھتی ہیں :- آرنیکا ، کلیٹس ۔
گھٹتے ہوئے چاند میں تکلیفات بڑھیں :- ڈلکامارا ، تھوجا ۔

Lonicera Periclymenum

لونی کیرا پری کلائی مینم

NATURAL ORDER : Caprifoliaceae
SYNONYMS : Woodbine, Honey Suckle
Tincture of entire plant.

کوپر نے اس دوا سے مزاج میں چڑچڑاپن اور غصہ میں آپے سے باہر ہو جانا درست کیا ہے
تندرستی کی حالت میں یہی کیفیت پیدا ہوا کرتی ہے ۔

طاقت :- مجموعی طاقتیں ۔

تعلق :-

مقابلہ کرو :- کروکس ، بدمزاجی کے دورے ۔

Lonicera Xyiosteum
لونی کیرا زائی لوسٹیم

NATURAL ORDER : Caprifoliaceae
SYNONYMS : Fly woodbine
Trituration or Tincture

اس دوا میں تشنجی علامات، خون میں کمی کیفیتوں سے تشنج، البیومن کی زیادتی، سخلس پائی جاتی ہیں تھے اور دست، اعضا میں لرزہ اور جھٹکے، عجیب علامات یہ ہیں، ایک پتلی پھیلی ہوئی دوسری سکڑی ہوئی، نگم اندر کی جانب کھچا ہوا انسوشانات کے مقام پر نبض مدہم۔

علامات

سر:۔ سر اور سینہ میں دردی کیفیت، بے ہوشی، ایک پتلی کا زیادہ سکڑنا اور دوسری کا زیادہ پھیلنا، غنودگی، نیم آدھی آنکھیں کھلی رہیں اور چہرہ سرخ۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ اعضا میں جھٹکے، تمام جسم کا کانپنا، شدید تشنجی دورے، اعضا اور سر معلق کی طرح جائیں ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، پسینہ ٹھنڈا۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔
کیڈمیم سلف، روڈوڈینڈرن ایک پتلی پھیلی ہوئی اور دوسری سکڑی ہوئی، ڈیجی ٹیلس، نبض مدہم۔

Lapis Alba
لیپس البا

(سلی کو فلورائیڈ آف کلشیم)

اس دوا سے گلینڈ اور غدود درست ہوتے ہیں۔ علامات یہ ہیں:۔ جلن دار گول گلے کے سے اور ڈنک لگنے کے سے درد قلب میں، دورے وار انتڑیوں کی نالی میں، پستانوں میں اور رحم میں، یہ علامتیں ظاہر کرتی ہیں کہ اس دوا کا اثر غدی پیدائشوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ڈیوی بتاتے ہیں کہ حلق کے ایسے غدودوں میں جس میں لیپس البا نمبر ۶ سے فائدہ ہوا، غدودوں والی سوک مریضوں کو پیدا ہوگئی۔ جبکہ دوا کا استعمال ہو رہا تھا ڈاکٹر ڈیوی کہتے

نے حلق کے ایسے غدودوں کو درست کیا جو ربڑ کی طرح نرم تھے۔ بجائے اس کے کہ وہ پتھر کی طرح سخت تھے۔

ڈاکٹر واشنگٹن نے ایک مریضہ بعمر ۳۰ سال پر اتفاقیہ تجربہ کیا۔ یہ مریضہ رنگ کی گوری ہونی تھی اور گولی چھوٹا سا پھیپھڑے کی نال میں ایک گومڑ تھا۔ تمام نمونی غذاؤں سے نفرت تھی۔ رنگ نیوں کی خواہش تھی۔ تمام موسموں میں وہ برف کے پانی کی خواہش رکھتی تھی اور برف کا پانی پیا کرتی تھی۔ پاؤں اور ٹانگیں گھٹنوں تک ٹھنڈی تھیں لیپس البا نمبر ۲x دو گرین کی خوراک دن میں چار دفعہ دیا جانے لگا۔ ایک مہینہ کے بعد اس مریضہ نے بتایا کہ گومڑ آدھا رہ گیا ہے لیکن درد بڑھ گیا ہے کوئی دوسری دوا نہ دی گئی۔ دو مہینہ کے بعد گومڑ اور بھی آدھا کم ہو گیا۔ لیکن مریضہ نے بتایا کہ دوا لینے کے وقت سے تو اس کو حیض میں درد ہوا نہ بدہضمی اور شدید کی شکایت ہوئی۔ مریضہ کو اول حیض سے ہی حیض درد والے ہوا کرتے تھے۔ جب سے دوا چھوڑ دی گومڑ میں درد بند ہو گیا اور جسامت میں بھی کم ہونے لگا۔ پھر لیپس البا نمبر ۲x دیا گیا پھر گومڑ میں درد پیدا ہو گیا اور آلات تناسل کے اندر اور باہر خارش بھی۔ نمبر ۳۰ اور نمبر ۲۰۰ نے اس قدر زبردست خارش پیدا کر دی کہ مریضہ نے اور دوا کھانے سے انکار کر دیا۔ اس وقت سے واشنگٹن نے بہت سے شرمگاہ کی کھجلی اور درد والے حیض لیپس البا سے درست کئے۔ لیپس البا کے درد حیض سے قبل شروع ہوتے ہیں اور مریضہ کو بے ہوش کر دیتے ہیں۔ ایک مریضہ بعمر ۱۹ سال کو ابتدائی حیض سے درد والے حیض تھے درد اس قدر شدید تھا کہ مریضہ بے ہوش ہو جایا کرتی تھی اور یہ بے ہوشی آدھ گھنٹہ سے ایک گھنٹہ تک جاری رہتی تھی جب حیض کا خون جاری ہوتا تھا تو مریضہ کے درد جاتے رہتے تھے لیپس البا نمبر ۲۰۰ سے آرام ہوا۔

ڈاکٹر جارجی نے ایک نوجوان آدمی کا ہونٹ کا گومڑ لیپس البا نمبر ۳۰ سے درست کیا دو برس کے بعد اس میں جلن اور ڈنک کے سے درد پیدا ہو گئے جس سے مریض بے تاب ہو کر رو کرتا تھا۔ لیپس البا نمبر ۳۰ دیا گیا۔ مریض ایک سال میں درست ہو گیا۔

جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے یہ دوا خنازیری تکلیفات میں، انگیٹھا میں اور آکلہ کے ابتدائی وقتوں میں جب زخم شروع نہ ہوا ہو مفید ہے۔ پستانوں میں، معدے میں اور رحم میں جلندار ڈنک لگنے کے سے درد ہوا کرتے ہیں۔ خنازیر کے گرد ملحقہ جگہ بھی ماؤف ہو جاتی ہے۔ یہ دوا خنازیری تکلیفات میں بشرطیکہ ان کے اندر پیپ کا اثر نہ ہو خاص طور پہ مفید ہوتی ہے رحم کا آکلہ اس سے درست ہوتا ہے یا رحم کا رسولی دار گومڑ جس میں شدید جلندار درد ہوں اور شدت کا سیلان خون بھی ہو اس سے درست ہوتا ہے یہ یاد رہے کہ کلکیریا فلور، اور سلیشیا کے پتھر کے سخت غدودوں کی طرح اس کے غدود نہیں ہوتے بلکہ یہ ربڑ کی نال کی طرح نرم ہوتے ہیں موٹے بچے جن میں خون کی کمی ہو اور آئیوڈیم کی طرح ہر وقت کھانا چاہیں اس کے حلقہ اثر میں آسکتے ہیں۔

علامات

کان۔ کان کی نال کا درمیانی حصہ پک جائے جہاں کانوں کی تکلیف میں سلیشیا دوا ہو اور سلیشیا فائدہ نہ کر

کے تو پیپ اسا فوراً پکا کر مواد خارج کر دیتا ہے۔

چہرہ:۔ رخسار میں اٹھنی کے برابر سوراخ (کینسر میں)، نچلے ہونٹ پر گومڑ جن میں جلندار اور ڈنک لگنے کے درد ہوں جس سے مریض دیوانہ وار کو دے۔

سینہ:۔ پستانوں کے مقام میں متواتر درد، پستانوں کا سخت ہونا۔

آلات تناسل زنانہ:۔ رحم اور پستانوں میں جلندار گولی لگنے کے سے اور ڈنک لگنے کے سے درد کا کینسر، درد والے حیض مریضہ تک درد کی شدت سے بے ہوش ہو جائے، حیض کے وقت پرانا دورے بے ہوشی، خون حیض کے اجزا سے قبل شدید درد، شرمگاہ میں کھجلی۔

جلد:۔ خنازیری دسبل، غدودوں کا بڑھنا اور سخت ہونا، خصوصاً گردن کے غدودوں کا (لالی لپ ما ریکا دیر ایک قسم کے گومڑ ہوتے ہیں) اور کارسی نوما (آکلہ)، خارش، گھگیلا،

طاقت:۔ نمبر ۱ سے ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

سلیسیا، بڈیاگا، آرسنک آئیوڈائڈ، کلکیریا، کونیم، کالی آئیوڈائڈ، کنڈورنگو، آئیوڈیم، ہیپا، اسٹریاز،

Lapthum

لیپتھم

SYNONYMS : Broad leaf dock.

ڈاکٹر ہنس لکھتے ہیں کہ یہ دوا اس نکسیر کے لیے مفید ہے جو دردِ سر کے بعد ہوا کرے اس دوا سے آزمائش میں شدید دردِ سر اور نکسیر پیدا ہوئی، معدے میں اور گردوں میں درد باہر سے اندر کی طرف بوجھ کے ساتھ، آلات تناسل میں کمزوری کا احساس، سیلان رحم، رحم میں نیچے دبانے والے احساس، گردوں میں درد کے ساتھ۔

طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

ریومکس، فائی ٹولا کا۔

Lepidium Bonariense

Natural Order : Cruciferae of Brassicaceae
Tincture and Trituration

لیپی ڈیم بوناری اینس

ڈاکٹر مورے نے جب اس کی آزمائش کی تو بایاں حصہ ماؤف ہوا۔ مثلاً سر کا بایاں حصہ بائیں جانب کے اعضا اور خصوصاً دل۔ دل کے ماؤف ہو جاتے پر بائیں بازو میں سوا ہونے کا احساس اور درد ہو۔ اس دوا کو اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جب دل کی تکلیفات کے ساتھ بائیں بازو میں درد ہو اور سن ہو جانے آزمائش میں قم معدہ میں بیٹھنے کا احساس پایا گیا بہت سے درد ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک تیر کی طرح چلے اس دوا میں جانے لگنے کے سے اور تیکن کے سے درد اکثر ملتے ہیں، سر کے بائیں حصہ میں، چہرے پر، سینہ میں، چوتڑوں سے گھٹنوں تک (بایاں حصہ) میں جانے لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ کنپٹی سے ٹھوڑی تک درد کی ایک لکیر محسوس ہوتی ہے جیسے چہرے کو استرے سے کاٹا گیا ہے۔

حلق میں جلن، کانوں میں گرمی، سینہ کے گرد کسی ہوئی پٹی کا احساس ہوتا ہے جیسے کہ دل میں چاقو چبھ رہا ہے۔ گردن میں، پیٹھ میں اور ٹانگوں اور بازوؤں میں درد۔

طاقت :۔ مجرئی طاقتیں۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو۔ آرنیکا، ایلکس

Lithium Bromatum

CHEMICAL SYMBOL : Li Br. 86.85
SYNONYMS : Bromide of Lithium
TRITURATION : 2x and higher.

لیتھیم بروبیٹم

(برومائڈ آف لیتھیم)

اس دوا میں دماغ دردی کیفیت، سکتہ کا اندیشہ، بے خوابی اور مرگی پائی جاتی ہے ڈاکٹر بیل نے ایک مریض کو جس کو پہلے سکتہ کا دورہ ہو چکا تھا اس کے ۲۰ گرین ایک خوراک میں مفصلہ ذیل علامتوں کے لیے دیئے۔

سن ہونا، چکر، درد سر، بول چال میں بھاری پن، آدھ گھنٹہ کے اندر یہ تمام تکلیفات جاتی رہیں

ڈاکٹر ہیمپل مرگی میں اس دوا کو دیا کرتے تھے۔ جب برومائڈ کے دوسرے مرکبات فیل ہو جاتے تھے۔

ڈاکٹر ہیل نے ایک مریض کو جس کے سخت دماغی محنت کے بعد چہرے میں تناؤ ہوتا تھا اور کندھوں کے درمیان شدید درد تھا اس سے درست کیا۔

طاقت:- مادر ٹنکچر، سفوف اصل دوا کا۔

Lithium Benzoicum

لیتھیم بنزوئیکم

CHEMICAL SYMBOL : Lic 7 H5 O, 197.08
SYNONYMS : Benzoate of Lithium
TRITURATION : 1x and higher.

(بنزویٹ آف لیتھیم)

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ اس کے اندر یورک ایسڈ پیشاب میں حل کرنے کی بہت زیادہ طاقت ہے۔ یہ پیشاب پر اس وقت اثر کرتی ہے۔ جب کہ وہ ابھی خون سے الگ نہیں ہوا ہوتا۔ اگر ہومیوپیتھک معالج اسی ماہیت کو یاد کر لیں تو موقعہ ہو تو اس کا استعمال نہایت آسانی سے کر سکتے ہیں گردے میں تنا ہوا گرمی گردے درد مثانہ میں بے آرامی سی اپنے کی خرابیاں اور پیشاب کی بار بار حاجت بھی اس دوا کے اندر پائی جاتی ہے اور یہ سب یورک ایسڈ کی وجہ سے ہوا کرتی ہیں۔

طاقت:- اصل سفوف، مادر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Lithum Carbonicum

لیتھیم کاربونیکم

CHEMICAL SYMBOL : Li2 Co3 73.88
SYNONYMS : Carbonate of Lithium
TRITURATION : 1x and higher.

(کاربونیٹ آف لیتھیم)

ڈاکٹر ہیرنگ نے شروع میں اس دوا کی آزمائش کی تھی اس کا اثر تمام جسم پر ہوتا ہے لیکن سر، آنکھیں، آلات بول، دل اور جوڑ قابل ذکر ہیں آرتھرائٹس یعنی وجع المفاصل کی تکالیفات میں جب دل یا آنکھوں کی تکلیفات بھی شامل ہوں تو اس دوا کی اکثر ضرورت پڑا کرتی ہے۔ چھوٹے جوڑوں میں ورم بار بار ہوتا ہے اس کے مریض کی جلد خشک اور کھرکھری ہوتی ہے۔ ڈاکٹر فرامین کا خیال ہے۔

رگ ٹے کے جوڑ کے بائی کے درد میں ٹکنیٹ آف لتھیا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ پھوڑے کا سا درد لتھیم کارب کا مخصوص درد ہے۔ چوٹ لگنے یا گرنے سے چوٹ کا سا درد، ہڈیوں میں جوڑوں میں عضلات میں اور تمام جسم میں اس قسم کا درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں۔ دل کے مقام میں بائی کے درد، آنکھوں میں پھوڑے یا چوٹ کا سا درد، اندر سے باہر کی طرف دباؤ اس کی خاص کیفیت ہے۔ یہ دباؤ سر میں شکم کے دائرہ میں سینہ میں اور سیون میں دکھائی دیتا ہے۔ دل کی علامات میں درد خاص بائیں یاد رکھنے کے قابل ہیں آگے کی طرف جھکنے سے تکلیفات کا بڑھنا اور پیشاب کرنے کے بعد تکلیف کا کم ہو جانا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پیشاب کرنے کے لیے اٹھنے میں تکلیف بڑھتی ہے کہ پیشاب کر چکنے کے بعد تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ نبض کا یکایک رک جانا اور اس کے بعد درد سر کا پیدا ہو جانا بھی اس میں پایا جاتا ہے حیض کے قبل اور حیض کے دوران میں دل میں درد، کھانے کے بعد جسم میں حرارت بڑھ جاتا ہے۔ مگر کھاتے وقت جاڑا پن میں سکون ہوتا ہے، سر میں بہت سی پراگندگی پائی جاتی ہے۔ ناک سرخ اور متورم ہوتی ہے۔ دماغ سے بلغم کے سخت ٹکڑے حلق میں گرتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں یا گرتے ہیں۔ معدے میں تیزابیت بھی پائی جاتی ہے۔

مزمن بائی کے درد جب وہ دل کی تکلیفات کے ساتھ مل جائیں یا مزمن بائی کے دردوں کے ساتھ دل کی تکلیفات بھی شامل ہو جائیں تو یہ دوا اکثر کام آتی ہے۔ گنٹھیا کی گانٹھیں اور پیشاب میں یورک ایسڈ بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ مگر لیتھیم کارب میں ایک عجیب بات یہ ہے کہ اس کی تکلیف کی نمود نہ صرف ماؤف حصہ میں ہوتی ہے بلکہ دوسرے حصص میں بھی مشاہدہ ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: کنپٹیوں کا بندھے محسوس ہونا، سر بہت بڑا محسوس ہو، آنکھوں میں خشکی، آنکھوں کے سامنے پردہ، کلائیوں میں گرم سرخ سوئیوں کا چبھتے محسوس ہونا، بازو کا مفلوج محسوس ہونا، پورے جسم کا خصوصاً گھٹنوں کے جوڑ اور کمر کا کمزور محسوس ہونا، تمام جسم میں فالج اکڑن، پاؤں کے کنارے یا گوشے میں جیسے گٹھیا ہو گئی ہے یا خارش۔

علامات

دماغ: ہر ناموں کے یاد رکھنے میں دقت، رات کے وقت پریشانی اور ناامیدی، اپنی تنہائی کا خیال کر کے رو دینے۔

سر: سر میں کھنچاؤ جیسے بندھا ہے جس میں سکون بیٹھنے سے اور باہر جانے سے ہو، بیرونی طور پر ذکی الحسی درد سر کھاتے وقت بند ہو جانے، سر میں کپکپی اور تنکین، درد سر سوئی چبھنے کی طرح جانب میں تیز داہنی طرف صبح کی روشنی مریض کو اندھا بنا دے، دل میں درد ہو سر تک آئے، چکر کی کیفیت کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازوں کے ساتھ، صبح جاگنے پر چاند اور کنپٹیوں میں شدید درد متلی کے ساتھ، درد سر جس کی زیادتی لیٹی ہوئی حالت میں ہو، درد سر کے ہر حصہ میں محسوس ہو۔

آنکھ: آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان، مصنوعی روشنی میں کام کرنے کے بعد آنکھوں میں ذکی الحسی، ضعف بصر،

بینائی میں خرابی، اشیاء کے آدھے داہنے حصہ کا مکمل طور پر نظر سے جاتے رہنا، مثلاً اگر وہ بار یک ادھ الا یکیم کے لیے لکھے ہوں تو داہنی طرف کا لفظ نظر سے اوجھل ہو جائے (کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور، لیتھیم)۔ آنکھوں میں درد ایسا محسوس ہو جیسے پک گئی ہیں۔ آنکھوں میں ریت کا سا درد، پڑھنے کے بعد آنکھوں میں خشکی اور درد، روشنی برداشت نہ ہو۔ آشوب چشم چبھن کے سے دردوں، روشنی سے ذکی الحس کے ساتھ، یہ احساس کے ساتھ جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ پڑا ہے۔

ناک:۔ متورم، سرخ زیادہ تر داہنی جانب، اندرونی طور پر پکی ہوئی خشک، چمکدار کھرنڈ بن جائیں، ناک کے اوپر والے حصہ کا بند ہو جانا خصوصاً صبح کے وقت اور قبل دوپہر۔

حلق:۔ حلق میں درد جو کانوں تک جائے اور کانوں سے حلق تک آئے (ہیپر سلفر، کالی بائکرام) زیادہ مقدار میں بلغم کا کھنکارنا۔

معدہ:۔ معدہ میں تیزابیت، بھوک کم، کھانا شروع کرنے پر سیری (لائیکوپوڈیم)، متلی، معدے میں توڑن، کنپٹیوں میں بھراؤ اور دردِ سر کے ساتھ، معدے میں بھراؤ اور بوجھ، کپڑوں کا معمولی سا بوجھ بھی برداشت نہ ہو سکے (کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا) معدے میں سوئیاں چبھنا اور جلن جو اوپر تک جائے معدہ میں تیزابیت، متلی اور درد جس کو تکانے سے آرام ہو (اناکارڈیم)۔

شکم:۔ جگر کے مقام میں بوجھ، جگر میں شدید درد، شکم متورم اور ابھرا ہوا محسوس ہو جیسے ہوا بھر گئی ہے۔ بائیں کوکھ میں بد، شکم کے اوپر والے حصہ میں آر پار شدید درد، ناف کے مقام میں چبھن کے سے درد۔

پاخانہ اور مبرز:۔ اسہال، دست، ہلکے زرد (جیلیڈ ونیم) متعفن (آرسنک، اسافوٹیڈا)۔

مثانہ:۔ مثانہ میں درد جو منی کی نالی تک جائے (کلیمیٹس، پلساٹیلا، سیپیا) پیشاب کرنے سے قبل مثانہ میں پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کرنے کے بعد (کینتھرس، ایکوزیٹم اور مرور)، پیشاب کرنے کے لیے اٹھنے پر دل میں ایک قسم کا بوجھ محسوس ہو اور اس وقت تک قائم رہے جب تک پیشاب نہ ہو چکے، پیشاب مقدار میں کم، سیاہ، تیز، پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب مشکل سے آئے اور اس میں سیاہ، سرخی مائل، فاسفیٹ رسوب ہو، پیشاب گدلا اور اس میں آنوں، پیشاب مقدار میں زیادہ اور اس میں یورک ایسڈ کی زیادتی، داہنے گردے کے مقام میں درد، ورم گردہ حاد و مزمن، پیشاب کی نالی میں جلن۔

آلاتِ تنفس:۔ اندر سانس لینے پر ہوا سرد محسوس ہو یہاں تک کہ پھیپھڑوں میں بھی یہی احساس ہو، دستش (سینہ میں تنگی)، ... پر شدید کھانسی، پستانوں کے فقدودروں ... جو بازوؤں اور انگلیوں تک جائے۔

قلب و نبض:۔ دل کے مقام میں شدید درد (اکونائٹ، اگیکیش، ڈیجی) جب بستر میں صبح کے وقت جاگا جائے دل میں دبانے والا درد (لیکیسس، لیلیم ٹگ، ڈیجی ٹیلس) دل کے مقام میں بائی کے درد، دل میں یکایک درد دل میں درد پیشاب کرنے سے پہلے مگر پیشاب کے بعد نہیں دل میں کپکپی اور پھڑ پھڑاہٹ جو پیٹھ تک جائے۔

پیٹھ:۔ کمر کی ہڈی کے نزدیک زیادہ تر بائیں جانب کبھی یہاں اور کبھی وہاں دبانے والا ہلکا سا درد۔

اعضاء:۔ اعضاء میں کبھی کبھی بائی کے درد، داہنے کندھے کے جوڑ میں درد، تمام جسم پر فالجی اکڑن، جوڑوں

کے گرد خارش، تمام کندھے کے جوڑ میں، بازو میں، انگلیوں میں، اور چھوٹے جوڑوں میں گٹھیا بائی کے درد پاؤں کے خلا میں درد جو گھٹنے تک آئے، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں یا ان کے جوڑوں میں ورم، ذکی الحسی، جس کی کمی گرم پانی سے ہو۔ جوڑوں میں گانٹھ دار ورم، چلتے وقت ٹخنوں میں درد، گھٹنوں میں اور گھٹنوں کے اوپر خصوصاً جب زینہ چڑھ رہا ہو، داہنے پاؤں میں رات کو اٹھنے پر بائی کے درد جس میں کمی بستر سے اٹھنے پر ہو۔ ٹخنوں میں درد۔

مخصوص خواص:- درد جلندار، لکڑیاں چبھنے کے سے، باہر کی طرف جھٹکے، یہ اور جلن اور خارش کی صورت میں ختم ہوں، تمام جسم میں فالجی اکڑن، تمام جسم کی کمزوری خصوصاً گھٹنے کے جوڑوں کی اور کمر کی ہڈیاں جوڑ اور تمام عضلات میں درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں، حیض کے قبل علامات بائیں طرف شدت سے ہوں اور حیض کے بعد داہنی طرف، تمام علامات کی شدت داہنی طرف ہو۔

جلد:- ہاتھوں پر، سر اور رخساروں پر چھوٹے چھوٹے کھجلی کے دانے جس کے قبل جلد سرخ ہو اور درد کرے حجامت کرانے کے بعد پیدا شدہ خارش ایسی حالت میں بہت اونچی طاقت استعمال کرنی چاہئے، تمام جسم پر کھر کھرے دانے، جلد خشک، کھر کھری اور خارش کرے۔

کمی اور زیادتی:- بہت سی علامات رات کے وقت یا صبح سویرے بڑھتی ہیں، گرم پانی سے خارش میں زیادتی ہوتی ہے، کھلی ہوا سے سینہ میں سکڑن پیدا ہوتی ہے۔ باہر جانے سے درد سر میں کمی ہوتی ہے، عام طور پر آرام سے آرام اور حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے لیکن لیٹ جانے سے درد سر اور کھانسی بڑھ جاتی ہے اٹھنے سے اور ادھر چلنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ **طاقت:-** نمبر ۲ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق:- مقابلہ کرو۔ یو جینا جموسا (لیپا لکسیکانا، پیشاب کے بعد آرام ہو) کالی بائکرام، سیپیا، میو کریم (نزلہ جس میں خشک کھرنڈ نکلیں یا ناک سے رطوبت گرے) لیڈم، کالمیا اور بنزوک ایسڈ (تکلیفات قلب) زنکم، کونیم، اور اورم (دل کے مقام میں یکایک جھٹکے یا صدمے) کلکیریا اور کالمیا، گٹھیا اور بائی کے درد) کلکیریا، بنزوک ایسڈ، لائیکو پوڈیم، ایمونیم فاس (گانٹھ دار ورم) کیکٹس برگ (جوڑوں کی خنازیری تکلیفات)

Lithum Lacticum:

لیتھیم لکٹیکم

Lactate of Lithia

ایک دوا فروش جب لکٹک ایسڈ اور لیتھیم کاربونیٹ پیس رہا تھا تو اس نے چھوٹے جوڑوں میں درد محسوس کیا۔

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ یہ خصوصاً کندھے کے بائی کے درد کے لیے بہت مفید ہے

چھوٹے جوڑوں اور گھٹنے کے بائی کے درد اگر حرکت کرنے سے کم ہو جائیں اور آرام کرنے سے بڑھ جائیں تو یہ بہترین دوا ہے۔
طاقت :۔ چھوٹی طاقتیں اور نمبر ۳۰۔

Lithum Muriaticum　　لیتھیم میوریٹکم

Dilute Muriatic Acid was saturated with caustic and carbonate of Lithinum and evaporated Solution.

(لیتھیم کلور)

اس دوا کو ہیرنگ نے آزمایا۔ منہ میں ڈالتے ہی زبان سن ہو گئی۔ سر میں، پیٹھ میں، دانتوں میں اور قلب میں درد محسوس ہوا، حلق میں گرمی اور جلن اور معدے میں جلن بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے ناک کی نوک سرخ ہوتی ہے، درد کرتی ہے اور کسی قدر متورم ہو جاتی ہے، آزمائش میں دانت میں درد بھی پایا گیا سر میں چکر بینائی میں دھندلا پن، کانوں میں گرجن اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں، لرزہ عام کمزوری بھی پائی جاتی ہے لیکن جوڑ یا انتوں میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔
طاقت :۔ چھوٹی طاقتیں۔

Ledum Palustre　　لیڈم

NATURAL ORDER : Ericaceae
SYNONYMS : Wild rosemary; Marsh Cistus
PARTS USED : Herb
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر ہنی مین کرانک ڈزیز نامی کتاب میں لکھتے ہیں کہ یہ دوا ان امراض میں مفید ہوتی ہے جبکہ جلد میں ٹھنڈا پن اور حرارت غریزی میں کمی مشاہدہ ہو۔ ٹسٹ بتاتے ہیں کہ اس دوا کو مریضوں پر تجربہ کیا گیا ہے کہ شمالی یورپ میں اس پودے کو سوائے بکریوں کے اور کوئی جانور نہیں کھا سکتا کیونکہ اس کی بو میں خاص قسم کی تیز بو ہوتی ہے، سویڈن میں لیڈم کا جوشاندہ بیلوں اور سوروں کو جوؤں سے بچانے کے لیے دیا جاتا ہے ایک دوسرا ڈاکٹر لکھتا ہے کہ اس کا جوشاندہ اندرونی طور پر استعمال کرنا شدید دردِ سر اور خاص قسم کے دل کے دردوں کے لیے مفید ہے۔ سویڈن میں اس کے پتے بیئر شراب میں ڈالے جاتے تھے تاکہ

میں نٹ بڑھ جائے۔ ڈاکٹر ڈنسٹ فرماتے ہیں کہ جانوروں کے کاٹنے میں اور کھلے ہوئے زخموں کے لیے لیڈم کا
مطالعہ کرنا چاہیے۔ یہ دوا مچھروں کے ڈنک، مکھیوں کے ڈنک، بھڑوں کے ڈنک، چوہوں کے کاٹنے اور سوئیوں
کے چبھنے میں لاثانی دوا سمجھی جاتی ہے اگر انگلی کے کنارے سوئی چبھ جائے اور انگلی میں سرخی ورم اور ٹیکن پیدا ہو جائے تو
لیڈم ایک اکسیر دوا بن جاتی ہے۔ ڈاکٹر ڈنسٹ ایک زخم کے متعلق لکھتے ہیں کہ ایک نوجوان عورت کشیدہ کاڑھنے کی سوئی پر
ہاتھ کے بل گر گئی۔ ہاتھ آرپار ہو گیا۔ کوئی خون نہ تھا۔ ڈاکٹر ڈنسٹ نے شدید ٹھنڈا پن مریضہ میں ملاحظہ کیا جو عموماً لیڈم کے
بیمار میں ہوتا ہے۔ لیڈم بھیجا گیا۔ مریضہ ایک ہفتہ میں درست ہو گئی۔ بنگ ننگ کے پاس اطلاع بھیجی گئی کہ واقعہ کے
کچھ روز کے بعد مریض کے پاؤں میں درد محسوس ہوا جو ٹانگوں تک پہنچا اور لمحہ بہ لمحہ اس کی شدت بڑھتی گئی اس کے
بعد بے حد جاڑا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ دانت بجنے لگے۔ نیچے کا جبڑا کسی قدر اکڑ گیا۔ عام طور پر جسم میں لرزہ تھا
اور گردن اکڑ چکی تھی لیڈم ۳x بھیجا گیا۔ پہلی ہی خوراک سے سکون شروع ہو گیا اور آزاد کا کوئی خدشہ باقی نہ رہا۔
ڈنسٹ کے خیال کے بموجب لیڈم خصوصاً ان حصص کو زیادہ ماؤف کرتا ہے جن میں لچک نہیں ہوتی، بلکہ خشکی
اور سختی پائی جاتی ہے (مثلاً ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں وغیرہ) اور شاید یہی وجہ ہے کہ چھوٹے جوڑ بہ نسبت
بڑے جوڑوں کے لیڈم سے زیادہ ماؤف ہوتے ہیں اور اس لیے یہ دوا گٹھیا کے لیے موزوں ہے۔ ڈنسٹ لکھتے
ہیں کہ لیڈم چوٹوں میں آرنیکا سے دوسرے درجہ پر ہے۔ لیکن یاد رہے کہ آرنیکا کی طرح چوٹ پر کوئی گانٹھ نہیں بنتی
بلکہ نیلے یا بینگنی نشان پڑ جاتے ہیں۔ لیڈم کی مخصوص جلدی علامات یہ ہیں۔ آرنیکا کی طرح اس میں پھوڑے
نہیں ہوتے بلکہ نیلی یا بینگنی کا نشان ہوتی ہیں جو خصوصاً پیشانی پر ہوتی ہیں اس میں اکوتہ کے دانے بھی پائے
جاتے ہیں۔ جن میں ایک قسم کی سرسراہٹ والی خارش ہوتی ہے جو تمام جسم میں پھیل جاتی ہے منہ کے اندر بھی
پھیل جاتی ہے اور ہوائی نالیوں کو بھی ماؤف کر دیتی ہے جس کی وجہ سے بعض اوقات دورے والی کھانسی شروع
ہو جاتی اور اس کھانسی کی شدت کی وجہ سے اسے کالی کھانسی بھی سمجھا جاتا ہے۔ گٹھیا کے مزاج کے انسانوں میں
جلد پر دانے نکلنے سے دو دن قبل کھانسی شروع ہو جاتی ہے جو لیڈم کا مخصوص نشان ہے یہ دانے جو غالباً
پھیپھڑوں کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں میں ہوتے ہیں چہرے یا کندھوں وغیرہ پر ظاہر ہونے سے قبل زبان پر خصوصاً اس
کی جڑ میں نکلتے۔ جس سے جلی لیڈم کی کیفیت کا پتہ چلتا ہے۔ لیڈم کا اکوتہ عموماً ایک ہی ٹانگ پر مجتمع ہوتا ہے
دونوں ٹانگوں پر ایک ہی وقت میں بہت کم دیکھنے میں آتا ہے۔ ڈاکٹر اینگل لکھتے ہیں کہ لیڈم مدر ٹنکچر الکوحل اور
پانی برابر حصص میں ملا کر کاربنکل یعنی سرطان پر لگانے سے اور لیڈم ۱x اندرونی طور پر دینے سے بہت فائدہ
ہوتا ہے۔

جرمن کے ڈاکٹر ڈلبرٹ نے لیڈم کے پتوں کے جوشاندہ سے تجربہ کر کے بتایا کہ یہ بلغم نکالنے کے لیے ایک
بہترین دوا ہے اور اسی لیے وہ اکثر اس کے جوشاندہ کو مزمن کھانسی میں استعمال کرتے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ
ہوائی نالی کے ساتھ ساتھ درد کا احساس جو اکثر مزمن کھانسی کا پیش خیمہ ہوتا ہے لیڈم کی چند خوراکوں سے جاتا
رہتا ہے۔ بخار بہت جلد ایسی حالتوں میں رفع ہو جاتا ہے۔ مزمن کھانسی کی حالت میں پتوں کی بھاپ بلغم کو ڈھیلا
کر کے نکالتی ہے اور کھانسی کو رفع کرتی ہے۔ ڈاکٹر کوپہ لکھتے ہیں کہ بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی جس کے

ساتھ استعمال یعنی پھیپھڑوں کا پھول شامل ہو مفید ہے کیونکہ اس کے اثر سے طبیعت ڈھیلی پڑ جاتی ہے۔
ایسے حالات میں یہ دوا ورم پھولنے کو کم کرکے، خون کے دورہ کو درست کرتی ہے۔

گرنسے لکھتے ہیں کہ یہ دوا پھٹے ہوئے زخموں کے پرانے اثرات کے لیے اسی قدر مفید ہے جس قدر نئے کے لیے اگر کوئی مریض کہے کہ دس برس کا عرصہ ہوا مجھے کیل لگی تھی تب سے زانوں میں جوا بر درد ہے تو لیڈم کا استعمال کرنا چاہیئے۔

لیڈم کے درد نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہیں دکالیا کے اوپر سے نیچے کی طرف۔ اگر لیڈم کی ایک مخصوص صفت یہ ہے کہ لیڈم کے درد سینکنے سے بڑھ جاتے ہیں۔ بعض اوقات یہ علامت بائی کے دردوں کے مریضوں میں قدر زیادہ دیکھنے میں آتی ہے کہ ان بیماروں کو آرام حاصل کرنے کی خاطر اپنے پاؤں اور ٹانگیں برف کے پانی میں ڈال کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ بستر کی گرمی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ مریض کو بستر سے نکل کر ادھر ادھر چلنا بھی پڑتا ہے مرک کی طرح علامات رات کے وقت بڑھتی ہیں۔ لیکن مرک میں پسینہ سے آرام نہیں ہوتا اور منہ سے بھی متعفن بو آتی ہے۔

لیڈم کی آنکھوں کی علامات نہایت نمایاں ہیں۔ نیش لکھتے ہیں کہ لیڈم نمبر ۲۰۰ آنکھ میں چوٹ لگ جانے کی وجہ سے پیدا شدہ سیاہی کے لیے اکسیر ہے۔ لیکن یاد رہے کہ آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہو تو سمفائٹم دینا ضروری ہوگا۔ پتلی پر چوٹ کے نشان کے لیے بھی یہ اکسیر دوا ہے کہ اور اگر تھوڑی سی چوٹ کے سیاہ یا نیلے نشان پڑ جاتے ہوں، تو لیڈم کو نہ بھولنا چاہیئے۔

کانوں میں ورم بہرہ پن کے ساتھ سر کے بال کٹوانے یا سردی لگ جانے کی وجہ سے پیدا ہوں تو لیڈم اکثر دوا ہوا کرتی ہے لیڈم کا سیلان خون چمکدار سرخ ہوتا ہے اور یہ نالے کی طرح چلتا ہے۔ چاہے یہ خون رحم سے ہو یا آلات تنفس سے۔ خون کی قے اور بائی کے درد یکے بعد دیگرے لیڈم کی حدود میں آتے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ دمے کے درد اور خون کی قے کا یکے بعد دیگرے ہونا لیڈم کا نشان ہے۔ ڈاکٹر شنز نے ایک نوجوان مریض کو لیڈم نمبر ۳۰ سے شفایاب کیا جس کے داہنے جوڑ میں شدید سوئیاں چبھنے کا سا درد تھا جس کے بعد خون کی قے شروع ہوئی اور پھر اس کے بعد ہاتھوں میں بائی کا درد ہوا۔ ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے دق کا فتویٰ دے دیا تھا۔ دوسری بات لیڈم میں یہ پائی جاتی ہے کہ ماؤف حصص لاغر ہو جاتے ہیں۔ چوٹ لگ جانے کے بہت دن بعد تک چوٹ کے سیاہ نیلے نشان باقی رہتے ہیں۔

کالی کھانسی میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر بلیک کالی کھانسی میں اس کے مفصلہ ذیل علامات بیان کرتے ہیں۔ کھانسی کے دورے سے پہلے دم رکنا، کھانسی کے دورے میں نکسیر، سر میں، سینہ میں پھٹن کا احساس اور سانس میں تیزی، کھانسی کے بعد کڑکڑاہٹ، پردہ صفاق میں تشنجی سکڑن اور تنفس میں سسکیاں۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ لیڈم جراح یعنی سرجن کی دوا ہے اور چوٹوں میں یہ آرنیکا اور ہائپریکم کا مقابلہ کرتی ہے اس کی چوٹیں چھیدنے والے زخم، مثلاً سوئیوں سے یا میخوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ یا ایسے زخم ہوتے ہیں جن میں سے خون بہت کم نکلتا ہے۔ مگر اس کے بعد درد، پھلاوٹ اور ماؤف حصص میں ٹھنڈا پن ہوتا ہے۔

ادہ حصص جن میں زخم ہوا ہو، ٹھنڈے ہو جائیں۔ پھر پیلے اور مفلوج ہو جائیں تو لیڈم کا استعمال کرنا چاہئے اگر
گھوڑے کے سم میں کیل چبھ جائے تو لیڈم ہی دینا چاہئے۔ ورنہ اس کو کزازی کیفیت ہو جائے گی۔ اگر چھدے
ہوئے زخموں کی وجہ سے کزازی کیفیت شروع ہو جائے تو ہائپریکم دوا ہوا کرتی ہے۔ مگر زخم کے آغاز میں
لیڈم کزازی کیفیت پیدا ہونے نہیں دیتا۔ جب انگلی کے ناخن پھٹ جائیں یا انگلیوں کے سروں پر اعصاب
پھٹ جائیں یا اعصاب میں چوٹ پہنچ جائے تو ہائپریکم دوا ہوا کرتی ہے۔ لیکن جب جسم کے کسی حصہ
میں چوٹ آئے اور مریض کو اس چوٹ کا احساس تمام جسم بھر میں ہو تو آرنیکا اکثر دوا ہوا کرتی ہے یہ یاد رہے
چھدے ہوئے زخموں کے لیے جس کا کوئی تعلق اعصاب سے نہ ہو لیڈم، اعصاب کے زخموں میں ہائپریکم، عام چوٹوں
میں آرنیکا، اور کٹ جانے میں جہاں خون بہہ رہا ہو، کیلنڈولا دوائیں ہوا کرتی ہیں۔

لیڈم ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو ہر وقت سردی محسوس کریں اور جن کا جسم ٹھنڈا رہے۔ دوسری قسم
کے انسان وہ ہوا کرتے ہیں۔ جن کی طبیعت بائی کے دردوں کی اور گنٹھیا کی ہو، تیسری قسم کے انسان وہ ہوتے
ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو شراب سے تباہ کر لیا ہو۔ چوتھی قسم کے انسان دموی مزاج کے ہوتے ہیں۔

احساسات حسب ذیل ہیں:- احساس جیسے کنپٹیاں اکڑی اور کانوں میں کوئی نوچ رہا ہے۔ جیسے ڈھیلے
باہر نکل پڑیں گے۔ آنکھوں میں ریت کا احساس، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں یا آندھی چلنے کی سی آوازیں
یا ایسا محسوس ہو۔ جیسے کان روئی سے بند کر دیئے گئے ہیں۔ سینہ پر جوؤں کی سی خارش، حلق میں کوے تک
احساس جوڑوں کے جوڑ میں کھولنے کا احساس، جیسے ران کے عضلات نے غلط وضع اختیار کر لی ہے۔ گھٹنا
لوٹا دیا محسوس ہو۔ ٹخنہ میں موچ کا سا درد، اعضا میں چوٹ کا سا درد

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ عام طور پر مریض کے اندر حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے۔ جسم ٹھنڈا رہتا
ہے مگر پھر بھی بستر کی گرمی برداشت نہیں ہو سکتی۔ ماؤفہ حصص ہمیشہ ٹھنڈے ہوتے ہیں۔

لیڈم کے درد چبھن کے سے، پھاڑنے والے اور ٹپکنے والے ہوتے ہیں کانٹے چبھنے یا کاٹنے کے
احساسات بھی نمایاں ہیں، ناک، کان یا آنکھوں وغیرہ کی رطوبات دب جانے کے بعد ان کی بلغمی جھلیوں اور
ملحقہ جلد میں سستی احسن ہونا آجاتی ہے۔ یہ دوا بائی کی تکلیف کے ہر درجہ میں درد سے کے ریشوں میں ڈیپازٹ
تک مفید ہے۔ لیڈم کے بائی کے درد پاؤں میں شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتے ہیں دریکس کا لینا، جلد پر بھی
اس کا اثر ہوتا ہے اور جلد پر رسٹاکس کے زہر پڑھنے کے سے دانے پیدا ہوتے ہیں، اس لیے رسٹاکس کے
زہر سے پیدا شدہ دانوں کے لیے مفید ہے۔ زخم کے نزدیکی عضلات میں اینٹھن بھی کزازی کیفیتوں میں ملتی ہے۔

علامات

دماغ:- بیزار، غمگین، چڑچڑا، زود رنجی دیہاتی اورنیا، نکس وامیکا، تنہائی کی خواہش، رات کے ڈر کے
خوف سے ڈر سے ایسا نہ ہو کہ مر جائے۔ شکی، غیر مطمئن، اپنے ساتھیوں سے متنفر،
اور پھر جیسے نشہ پینے سے ہو، نکس وامیکا، کوکولس، خصوصاً جب کھلی ہوا میں چلا جائے ڈراکس، بسیا پکیلا

کارب گلونائن ، سلفر ، بلکہ جب چل رہا ہو ایک جانب گرنے کی رغبت کے ساتھ ، سر پیچھے کی طرف کرتا ہو ، درد سر پاگل بنا دینے والا اینٹھن والا درد سر (بیلاڈونا ، گلونائن ، سر کو ڈھانکنے سے پریشانی ، درد سر جیسے کوئی چیز کنپٹیوں ، گدی اور کانوں میں نوچ رہی ہے ۔ بھیگ جانے کے بعد سر کی تکلیفات ۔

آنکھ :۔ آنکھوں میں درد ، پپوٹوں میں خون کا اجتماع ، تیز پتلی ہیں ۔ پپوٹوں کے زخم گٹھیا کے ساتھ موتیا بند ، روشنی برداشت نہ ہو سکے ، پتلیاں پھیل جائیں (بیلاڈونا ، آنکھوں میں جعلدار خارش پیدا کرنے والا پانی (آرسنک ، یوفریشیا) ڈھیلوں کے پیچھے دباؤ یا ہلکا درد جیسے وہ باہر کی طرف دبا دیئے جائیں گے ، درد یا ورم کے ساتھ رات کو آنکھیں چپک جائیں ۔ پپوٹوں کے کناروں میں جلن اور آنکھوں میں ریت کا احساس آنکھوں سے پانی آئے جو تیز سوزشی ہو اور نچلے پپوٹوں اور رخساروں میں پھوڑے کا سا درد پیدا کردے ۔

کان :۔ کانوں میں گرجن جیسے آندھی چلنے سے ہو (جلسیمیم ، سننے میں دقت ، جیسے کان روئی سے بند کر دیا گیا ہو (دراجا ، سننے میں دقت سر کو سردی لگ جانے کے بعد یا بال کٹوانے سے ۔

ناک :۔ بہت دیر تک رہنے والی نکسیر ، بعد میں ناک کے اوپر والے حصہ میں پھوڑے کا سا درد ، شدید جلن کے ساتھ ، خون بہیا ۔

چہرہ :۔ چہرہ اور پیشانی پر نیز گالوں پر سرخ دانے ، چھونے سے ان میں ڈنک کا سا درد ہو ۔ پیشانی پر پھوڑے (ہیپر سلفر) ناک اور منہ کے گرد کھرنڈ والے دانے ، پیشانی اور چہرے پر سرخ دانے جیسے شرابیوں کے ہوں ، چہرہ بگڑے ہوئے بعد زرد اور سرخ ، چہرے پر خشک بھوسی دار نملہ کے دانے جن میں کھلی ہوا میں جلن ہو ، ٹھوڑی سے نیچے غدود متورم ۔

منہ :۔ خشک ڈکاروں کے ساتھ ابکائیاں ، نزلاوی تکلیفات میں ذائقہ برا ۔ بحالت درد شکم ، منہ سے بلاکی تھوک بہے ۔ زبان کے اگلے حصہ میں ڈنک لگیں ، ذائقہ کڑوا ۔ سانس متعفن ۔

حلق :۔ حلق میں درد ، باریک سوئیاں چبھنے کا سا ڈنک کا سا جس کی زیادتی اس وقت ہو جب نگلتا ہو ، احساس جیسے حلق میں گولا ہے جس کو نگلنے پر ڈنک لگنے کا سا درد ہو ۔ کھلی ہوا میں چلتے وقت حلق میں درد ۔

معدہ :۔ معمولی غذا کے بعد معدے میں بوجھ ، جیسا (لائیکوپوڈیم ، جلد جلد کھانے کے بعد سینہ کی ہڈی میں بکھنے والا درد ، حرکت کرتے وقت متلی ۔

شکم :۔ شکم کے اوپر والے حصہ میں بھراؤ کا احساس ، ہر روز شام کے وقت درد شکم ، شکم میں درد ناف سے مقعد تک جیسے اسہال ہوں گے ۔ بھوک کے جاتے رہنے اور ٹھنڈے پاؤں کے ساتھ بیٹھنے کے بعد کھمریوں یا درد شکم کا استسقاء ۔

پاخانہ اور مبرز :۔ قبض ، پاخانہ ملا ۔ دست پاخانہ خون اور آنوؤں ملا ۔ طریت عزیزی میں کمی ، دمچی اور مقعد کے درمیان ٹیس والی کھجلانے والی ، درد کرنے والی زحیر ۔

مثانہ :۔ پیشاب بار بار ، مقدار میں کم یا مقدار میں زیادہ ، پیشاب کی دھار رک رک کر ہو ، سواد کا اخراج پیشاب کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن ۔

آلات تناسل مردانہ :۔ عضو مخصوص میں ورم ، پیشاب کی نالی قریب قریب بند ہو جائے ، خواہش نفسانی بڑھی

ہوئی۔ احتلام خون ملا۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، خون چمکدار سرخ۔ حرارت غریزی بہت کم، مقدار میں زیادہ ہو کر رہا، چہرہ زرد، مقدار میں زیادہ ادرار کے وقت بھی، حمل کے آخری مہینوں میں ریڑھ کی ہڈی کے پونچھ والی ہڈی سے ملحقہ حصہ اور چوتڑ کی ہڈی میں درد جس کی زیادتی کھڑی ہوئی حالت میں ہو۔

آلات تنفس۔ ناک میں جلن، کھانسی جس کے قبل دم گھٹنے والی تنفس میں رکاوٹ ہو، آرسنک، کھانسی جس میں خون ملا بلغم آئے۔ کھوکھلی ہلا دینے والی کھانسی، مواد ملے بلغم یا چمکدار سرخ رنگ کے منجمد خون کے ساتھ، سینہ میں سکڑاؤ وار تنگی، آرسنک، بیلیا، جس کی زیادتی حرکت سے اور چلنے سے ہو۔ حوالی ال کے ساتھ ساتھ درد، بوڑھے آدمیوں میں مزمن کھانسی قرار اسفاقی سیما انتفاخ الریہ، حنجرے میں سرسراہٹ اور درد والی کھانسی و خون کی قے اور بائی کے درد یکے بعد دیگرے ہونے سے سینہ میں درد ہو۔ کالی کھانسی، دورے والی کھانسی، جس کے بعد سسکیوں کے ساتھ سانس آئے، سینہ اور بازوؤں کے اوپر والے حصہ پر چیک اسپیٹا VACICEFFA لگنے سے والے، خون کی قے کے ساتھ حنجرہ میں سرسراہٹ، سینہ میں جمدار پھوڑے کا سا درد، سینہ میں سوئیاں چبھیں، سینہ پر سرخ نشان اور ابھار جن میں پیپ والی پھنسیاں ہو، سینہ کو چھونے سے تکلیف رہے۔

قلب۔ دھڑکن، دھڑکن سیلان خون میں، نبض بھری ہوئی

پیٹھ اور گردن۔ پیٹھ اور کمر میں درد کرنے والی اکڑن اپنی جگہ سے اٹھتے وقت، دیر تک، رسٹاکس، نیز کندھوں میں، ہاتھ اٹھانے پر کندھوں میں چبھیں۔

اعضاء۔ جوڑوں میں درد کرنے والی سخت گانٹھیں اور کلکیریا، ڈیپازٹ امراض مثل کے سے ابھار، گھٹنوں اور ٹخنوں میں دبانے والے درد، چھوٹے جوڑوں میں بائی کے درد، اکٹیا سپائی کاٹا، کالو فائلم، بائی کے درد انگلیوں میں شروع ہوں اور اوپر کو جائیں۔ تمام جوڑوں میں رات کے وقت بستر میں، جسم ہلانے سے فالجی درد، اعضاء سن ہو جائیں اور سو جائیں۔ مختلف حصص اور جوڑوں میں کھینچنے والے درد جن کی زیادتی شراب سے ہو، جوڑوں میں اکڑن جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو۔ شام کے وقت ہاتھ اور پاؤں میں حدت،

ہاتھ اور پاؤں۔ جوڑوں میں پھاڑنے والے بائی کے درد، برائی اونیا، لیس، رسٹاکس، سپائی جیلیا، جس کی زیادتی سے ہو، ہاتھوں کا رعشہ جیسے بوڑھوں کو ہوتا ہے۔ یہ لرزہ ہاتھوں کو حرکت سے یا کسی چیز کو پکڑنے سے ہو، انگوٹھے کے پہلے جوڑ میں سوراخ کرنے والا درد، ہاتھوں کی انگلیوں کے پور دبانے سے درد کریں، بازو اٹھانے پر کندھے میں تیز سوئی چبھے، دائیں کندھے میں درد والی تپکن، بائیں یا دونوں کندھوں میں درد کرنے والا دباؤ جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ کلائی کے جوڑ پر کھجلانے والے ابھار، ہاتھوں اور انگلیوں کے جوڑوں پر گٹھیالی گانٹھیں، ہاتھوں سے کھینچنے والے درد اوپر کی طرف جائیں، ہتھیلیوں پر پسینہ، بیرونی چوٹوں سے بے حسی، ایسی جوڑوں میں چوٹ کا سا درد ایسا محسوس ہو جیسے عضلات اپنی جگہ پر نہیں رہے اس درد کی زیادتی چلنے یا چھونے سے ہو، چلتے وقت گھٹنوں میں سوئیاں چبھنے کے، تناؤ والے درد اور ورم، برائی اونیا، گھٹنوں میں اکڑن

ورم جو پنڈلیوں سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جائے۔ تنا [illegible] جس کی زیادتی شام کے وقت ہو۔ صبح کے وقت ٹانگوں میں اکڑن، چلتے وقت گھٹنوں میں کمزوری اور لرزہ۔ گھٹنوں میں پھاڑنے والے اور چوٹ کے سے درد، ٹخنوں میں موچ کا سا درد جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ پاؤں میں ورم، جو اوپر گھٹنے تک ہو۔

پاؤں بھاری، تھکے ہوئے سخت اور اکڑے ہوئے محسوس ہوں، تلوؤں میں درد، جیسے چوٹ لگی ہو، خصوصاً جب چل رہا ہو، پاؤں کے انگوٹھے متورم، قدم اٹھانے سے درد کریں، پاؤں کے انگوٹھے میں سوئیوں کا چبھنا، ٹخنوں میں جلد موچ آ جائے، ٹخنے متورم تلوؤں میں جلن، چلنا مشکل ہو، بائی کے درد جو نیچے سے اوپر کی طرف جائیں، جوڑ پھیلے، متورم ہوں اور ان میں سوئیاں [illegible] یہ درد کھینچنے والے ہوں، زیادہ تر بستر کی گرمی سے حرکت اور شام [illegible] رات کے وقت آدھی رات سے قبل [illegible] ٹانگ باقی جسم کی نسبت ٹھنڈی ہو، گٹھیا جس کی زیادتی پاؤں میں ہو، جوڑوں پر گٹھیاوی گانٹھیں، [illegible] کے خلا میں رطوبت کا اجتماع [illegible] مریض محسوس [illegible] سے، بیٹھی ہوئی حالت میں یا چلتے وقت گھٹنے کانپیں پاؤں کے اوپر والے حصہ [illegible] ٹخنوں میں شدید کھجلی جس کی زیادتی کھجلانے سے اور بستر کی گرمی سے ہو۔

مخصوص خواص:- [illegible] تمام جسم درد کرے جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں (آرنیکا)، مرکب الیکٹرک گرمی برداشت نہ ہو سکے۔ [illegible] مریض کو کپڑے اتارنا چاہیئے۔ درد یکایک اپنی جگہ تبدیل کر دیں، ماؤف حصہ کا سن ہو جانا، استسقائی ورم، درد نکڑیاں [illegible] کے سے، پھاڑنے والے اور تپکن والے

جلد:- سرخ خارش کے دانے خصوصاً چہرے اور پیشانی پر، جلد میں بے حد تیز خارش جس کی زیادتی کھجلانے سے بستر کی گرمی سے ہو، [illegible] ایسے دانے جن میں جلن ہو، [illegible] ڈنگ کا سا درد ہو، یہ دانے کیڑوں کے ڈنک کی طرح سے درد کریں (اپیس، آرنیکا)، چہرہ پر [illegible]، پاؤں اور ٹخنوں پر خارش، جس کی زیادتی کھجلانے سے اور بستر کی گرمی سے ہو، جوڑوں کے نیچے نشان، چوٹوں کے نشان جو چوٹوں کے بعد مدت تک قائم رہیں (لاکیسس، ٹیرنٹولا کیوبنس)، ریشا کے زیر [illegible] سے پیدا شدہ ابھار، شدید کھجلانے والے کے خشک دانے جن میں کھلی ہوا میں جلن ہو۔ خون بھرے پھوڑے، جلد خشک، پسینہ ندارد، چھیدے ہوئے زخم، کیڑوں کے ڈنک خصوصاً مچھروں کے۔

نیند:- بیخوابی، پریشانی اور کروٹیں بدلنے کے ساتھ۔ ناگوار خواب جن کی وجہ سے مریض پہلو بدلا کرے یا ایک قسم کے خواب سے دوسری قسم کے خواب جلد جلد تبدیل ہوتے رہیں۔ دن کے وقت نیند کا غلبہ جیسے نشہ ہو، نیند کے دوران بولے، رات کے وقت حلق متورم محسوس ہو اور دم گھٹنے کا احساس ہو۔

بخار:- ٹھنڈا پن، حرارت غریزی میں کمی، پیٹھ ہلا دینے والا جاڑا، ہاتھوں میں ٹھنڈا پن، کانوں اور پیشانی میں گرمی کے ساتھ، اعضاء اور ہاتھوں اور پاؤں میں جلندار گرمی، جس کی وجہ سے بستر کی گرمی ناقابل برداشت ہو (سلفر)، معمولی سی محنت سے پسینہ (امبرا، کلکیریا کارب، ہیپر سلفر، فاسفورس، سیپیا، سلیشیا)، زیادہ تر پیشانی پر، ہاتھوں اور پاؤں پر گرم پسینہ، نیند سے جاگنے کے بعد گرم پسینہ، تمام جسم میں خارش کے ساتھ رات کے وقت پسینہ، کپڑے اتار دینے کی رغبت کے ساتھ، اعضاء چھونے پر

ٹھنڈے محسوس ہوں۔ مگر مریض خود انہیں ٹھنڈا محسوس نہ کرے۔ بخار بغیر پیاس کے، بخار اور پسینہ کے بعد رنگے رات کے پسینے متعفن یا کھٹے۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات حرکت سے، خصوصاً جوڑوں کی حرکت سے، چلتے وقت قدم اٹھانے سے بڑھتی ہیں۔ آرام سے کمی ہوتی ہے، علامات شام کے وقت، رات کے وقت اور آدھی رات سے قبل بڑھتی ہیں، شراب سے تکلیف بڑھتی ہے، کپڑا اوڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈا پانی لگانے سے آرام ہوتا ہے بستر کی گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے ۲۰۰ اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

یہ الکوحل (شراب)، ایپس اور چائنا کے اثرات کو زائل کرتا ہے۔

ڈاکٹر ہمنی مین لکھتے ہیں کہ اگر لیڈم سے کمزوری پیدا ہو جائے تو اس کمزوری کو رفع کرنے کے لیے چائنا (سنکونا بارک) کا استعمال بہت خطرناک ہوتا ہے۔

معاون:۔ اکونائٹ، آرنیکا، بیلاڈونا، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، رسٹاکس، سلفر

مقابلہ کرو:۔

کالمیا (کالمیا کے درد اوپر سے نیچے کی طرف آتے ہیں۔ جبکہ لیڈم کے درد نیچے سے اوپر کی طرف چلتے ہیں، آرنیکا (چوٹ، ضرب، لیڈم آرنیکا کے بعد بہتر کام کرتا ہے جبکہ آرنیکا دردوں کو رفع کرنے میں فیل ہو جائے۔ لیڈم چھدے ہوئے زخموں میں کام آتا ہے، کروٹن ٹگ (جلد کا ٹھنڈا رہنا بچے میلس (چوٹوں سے پیدا شدہ نیلے داغ، آنکھوں میں نیلے نشان۔ روٹا (چوٹیں مگر روٹا کی چوٹیں زیادہ تر ہڈی کے اوپر کے حجاب میں ہوا کرتی ہیں اور سمفائٹم ہڈیوں کی چوٹوں میں ہڈیوں کو جوڑنے میں ہائپریکم اعصاب کی چوٹوں میں کام آتا ہے ایپس (رات کے وقت پاؤں میں خارش، سلیشیا، مزمن بائی کے درد جو پاؤں سے اوپر کی طرف جائیں، لیکن سلیشیا میں کپڑا اوڑھنے سے آرام ہوتا ہے جبکہ لیڈم میں کپڑا اتار رکھنے سے آرام ہوتا ہے (لائیکوپوڈیم (کپڑا اتارنے سے آرام) برائی اونیا (بائی کے درد جس کی حرکت سے سخت تکلیف بڑھے۔ لیڈم میں پاؤں کے انگوٹھے میں گٹھیا زیادہ نمایاں ہوتا ہے ورم کم ہوتا ہے اور اس میں سخت گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔ مگر برائی اونیا کے اندر ورم زیادہ ہوتا ہے، لیڈم میں بگڑوں اور کندھے کے جوڑ کا ورم گرم ہوتا ہے (اکونائٹ (چمکدار سرخ جھاگدار خون کی قے)۔
رسٹاکس (گٹھیا کے اور بائی کے درد، چھوٹے جوڑوں کو ماؤف کریں۔ روڈوڈنڈرن) لیڈم میں درد اوپر کو جاتے ہیں اور بستر کی گرمی سے بڑھتے ہیں۔ مگر رسٹاکس کے درد بستر کی گرمی سے کم ہوتے ہیں لیڈم کے حرکت سے بڑھتے ہیں مگر رسٹاکس کے کم ہوتے ہیں، سلفر (کھجلی) اسٹانی سیگیریا (جوئیں، مرک (منی خون آمیز)

لیک ڈیفلوریٹم

Lac Defloratum

SYNONYMS : Lac Vaccinum Defloratum Skimmed Milk (CO)

دیکھیے

لیک وکسینم ڈیفلوریٹم

لیک فلینم

Lac Felinum

Cat's Milk

بلی کا دودھ

اس دوا کو ڈاکٹر سوان نے ہومیوپیتھی میں داخل کیا تھا۔ آزمائش میں زیادہ تر علامات سر اور آنکھوں میں مشاہدہ ہوئیں اور ان کو بعد میں مریضوں پر تجربہ کر کے تصدیق کیا گیا۔ ڈاکٹر سوان لکھتے ہیں کہ شدید دردِ سر جو بائیں آنکھ کے ڈھیلے کو چیرتا ہوا وسط دماغ تک جائے اور جس کے ساتھ بائیں آنکھ کے گڑھے سے اوپر کے مقام میں درد ہو جو دماغ سے ہوتا ہوا چاند کی داہنی طرف تک جائے لیک فیلینم کا مخصوص نشان ہے۔ بہت سے آنکھوں کے مریضوں کو اس دوا سے درست کیا گیا۔ چنانچہ انہوں نے خود ایک کیس دیا ہے کہ ایک مریض کے آنکھوں سے پیچھے سر میں شدید درد تھا اور یہ احساس تھا کہ جیسے آنکھیں پیچھے کی طرف کھنچ گئی ہیں روشنی سے ذکی الحسی غضب کی تھی، کسی چیز پر نظر جما کر دیکھنے سے دردِ سر پیدا ہوتا تھا، ڈاکٹر برج کی ایک مریضہ بعمر ۳ سال کی بائیں آنکھ تین ہفتے سے متورم، گہری سرخی تھی، روشنی برداشت نہ ہو سکتی تھی اور پتلی کی بائیں طرف ایک زخم تھا تین راتوں تک بائیں آنکھ میں ایسا درد محسوس ہوتا رہا جیسے بائیں آنکھ سے بائیں گدی تک چاقو بھونکا جا رہا ہے، یہ درد خصوصاً بائیں کروٹ لیٹنے سے بڑھ جایا کرتا تھا، بائیں کنپٹی میں آنکھ کے نزدیک جلن تھی جس کی زیادتی رات کو ہوتی تھی، لیک فیلینم چالیس ہزار کی ہر چار گھنٹے کے بعد ایک خوراک دی گئی، مریضہ صبح کو بہت بہتر تھی اور رفتہ رفتہ درست ہو گئی۔

ڈاکٹر برنا لکھتے ہیں کہ بائیں کروٹ لیٹنے سے تکلیف کا بڑھ جانا کئی ایک کیسوں میں لیک فیلینم کے اندر

مشاہدہ ہوا ہے ریکسس میں بھی درد والی کروٹ لینے سے درد بڑھ جاتا ہے اور قولنج میں غیر ماؤف کروٹ کے بل لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

معدہ تہ علامتوں میں سے یہ علامتیں عجیب ہیں: پیشانی میں بخاری پن، زبان پر چپلن کا احساس بھوک کی کمی، یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ آنکھوں کی تکلیفات میں آنکھوں سے درد شروع ہو کر پیچھے کی طرف جاتا ہے۔ بعض حالات میں گرہانیاں بھی دیکھی جاتی ہیں۔

علامات

دماغ:۔ حوصلہ کا بے حد پست، ہر ایک سے چڑچڑا پن، علالت ضمیر:۔ ہر معمولی سا قصور بھی ایک گناہ کبیرہ معلوم ہو اس بات کا وہم و گمان کہ قینچی کا ہر کونہ آنکھوں کے اندر بھالا پن کر گھسنے والا ہے، یہ علامت محض دماغی ضعف بصر،

سر:۔ بھوؤں کے مقام میں، پیشانی میں، ہلکا درد، چاند میں تیز درد، پیشانی میں تیز درد صبح کے وقت چاند میں اور سر کی بائیں جانب شدید درد۔ بائیں آنکھ پر اور کنپٹی میں شدید درد، آنکھوں پر درد خصوصاً بائیں آنکھ پر پیشانی میں، گدی میں اور سر کی بائیں جانب درد۔ گردن کی نسوں میں اکڑن اور چاند میں حدت کے ساتھ ضعف بصر میں دماغ کی چوٹی پر رگڑن، دماغ پر بوجھ، ضعف بصر شدید درد سر جو بائیں طرف آنکھ کے ڈھیلے کو چیرتا ہوا دماغ کے وسط تک جائے اور وہاں سے چاند تک پہنچے بائیں کنپٹی میں آنکھ کے نزدیک جلن جس کی زیادتی رات کو ہو۔

آنکھ:۔ بائیں آنکھ کے ڈھیلے کے درمیان سے تیر چبھنے لگنے کا سا درد، جس کی وجہ سے آنکھ اندرونی طور پر بہت درد کرے اور غضب کا پانی آوے، یہ علامت ایک ہزار طاقت کے استعمال سے پیدا ہوئی اور پچاس ہزار سے رفع ہوئی۔ بھوؤں میں اور پپوٹوں میں اور پپوٹوں میں نیچے کی طرف جلدی دباؤ، ایسا محسوس ہو جیسے کہ حصص سیسے کے بنے ہیں، آنکھوں کو بند رکھنے کی رغبت، پپوٹوں میں اینٹھن آنکھوں کا عصبی درد، داہنی آنکھ کے ڈھیلے کے وسط میں تیر چبھنے لگنے کے سے درد جو کنپٹی اور پیشانی کے مقام تک جائیں اور روشنی سے شدید ذکی الحسی کے ساتھ نیز آنکھ میں شدید سرخی اور پانی بہنے کے ساتھ جس کی زیادتی پڑھنے یا لکھنے سے ہو۔ یہ درد آنکھ کے ڈھیلے کے اندرونی حصہ میں محسوس ہو جو وہاں سے کھنچن کے ساتھ کنپٹی تک جائے، پڑھتے وقت نظر میں دھند، تیز قبض، بھوک کے نہ رہنے اور ٹانگوں میں تھکاوٹ کے ساتھ۔ یہ دوا پردہ عروقی کے ورم، کورائڈائی ٹس۔ CHORODILITIS میں بہت مفید ثابت ہوئی، نظر جا کر دیکھنے سے پڑھنے یا لکھنے سے آنکھوں سے تیر لگنے کے سے درد شروع ہو کر کنپٹی تک جائیں، زیادہ تر داہنی آنکھ میں، پڑھتے وقت لفظ ایک دوسرے سے مل جائیں، آنکھوں کے پیچھے ہلکا درد یا آنکھوں میں تیز درد ہو، نظر پراگندہ ہو جائے یہ علامت نام سے یا تھکاوٹ سے بڑھ جائے یا پیدا ہو جائے، آنکھ میں درد بے حد تیز۔ اس احساس کے

ساتھ جیسے کہ آنکھیں پیچھے کی طرف کھنچی ہیں۔ مصنوعی اور قدرتی روشنی سے عدم تحمل (ذکی الحسی) ہو۔ پپوٹوں کے زخم بھی اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔ بائیں آنکھ گرم محسوس ہو، صبح کے وقت چپک جائے۔ بائیں پپوٹے کے بیرونی کنارے پر سفید داغ ہیں کے ساتھ ایک سرخ نس پھیلتی ہوئی محسوس ہو اور اس مقام سے گدی تک شدید درد ہو۔ دائیں آنکھ متورم، بائیں آنکھ کے اوپر نیچے ہوئے بڑگوہانی، دائیں آنکھ کے نیچے ہوئے بڑگوہانی، ہر بار ستمبر میں آنکھیں آشوب کر آئیں۔ گیس کی روشنی سے آنکھوں میں درد۔

منہ:۔ زبان کے نیچے مسوڑھوں پر اور تمام منہ کے خلا میں سرخی، زبان پھٹی، تالو میں درد اور زخم۔ ذائقہ کا نہ رہنا، منہ میں پیتل کا سا ذائقہ۔ نمک کی زیادتی، زبان بڑی محسوس ہو، زبان پر سفید چھوٹے چھوٹے زخم جو تمام منہ کے خلا کو بھر دیں۔ احساس جیسے زبان کوئی گرم چیز سے جل گئی ہے۔

حلق:۔ نرخرے میں چپکنے والا بلغم، نرخرے میں تار دار اور چپکنے والا بلغم جو کھنکھارا نہ جا سکے، نگلنا ہی پڑے اور جب کھنکھارا جائے تو درد ہو۔

معدہ:۔ بھوک نہ رہنا، کھانے کے بعد معدہ متورم ہو اور کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔ نمک کھانے کی بے حد خواہش، معدہ پیچھے کی طرف خصوصاً نچلی بائیں طرف درد کرے، تمام معدہ میں پھوڑے کا مانند درد ذکی الحسی۔

شکم:۔ شکم اور پیڑو میں ایسا درد محسوس ہو جیسے حیض ہونے والا ہے۔ آنتوں میں درد، آدھی رات کے وقت، شکم کے نچلے حصہ میں احساس جیسے ٹھنڈی پٹی بندھی ہے۔ پیڑو کے مقام میں بہت بوجھ جیسے رحم گر گیا ہو اور ایسا محسوس ہو کہ مریضہ چل نہیں سکتی اس کی زیادتی کھڑے ہونے سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز:۔ پاخانہ لمبا لیسدار، زور نہ لگانے پر واپس چلا جائے، مبرز میں پاخانہ خارج کرنے کی ظاہرا طاقت محسوس نہ ہو۔

مثانہ:۔ پیشاب کی بار بار خواہش، پیشاب بہت پیلا۔

آلات تناسل زنانہ:۔ بائیں خصیۃ الرحم میں کھینچنے والے درد، فرج گاہ میں اندرونی طرف غضب کی خارش، زرد سیلان رحم۔

مخصوص خواص:۔ دائیں طرف سر سے کولہے تک کمزور، بھاری محسوس ہو۔ یہاں تک کہ چلنا مشکل ہو جائے مسلسل اعصابی لرزہ خصوصاً ہاتھوں کا جیسے شرابیوں میں دیکھا جاتا ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۲۰۰ اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

لیک کینینم، لیک ڈیفلوریٹم
آنکھوں کی تکلیفات میں اسپائی جیلیا۔
گوہانجنیاں، بستانی سیگیریا، بیسامیلا، بیپر۔

لیک کینینم

Lac Caninum

Bitch Milk

کتیا کا دودھ

کتیا کا دودھ دنیائے طب کے لیے کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ گدھی کا، اونٹنی کا اور دوسرے جانوروں کے دودھ مشرقی طریقۂ طب میں عموماً استعمال ہوتے رہتے ہیں اور اس سے فیض حاصل ہوتا رہا ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ آیا مشرقی طب میں کتیا کا دودھ استعمال ہوا ہے یا نہیں مگر مغربی دنیائے طب کی تاریخ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ کتیا کے دودھ کو ریس، پلینی، سکٹس وغیرہ اصحاب نے مردہ بچہ نکالنے یا جنانے کے لیے کامیابی سے استعمال کیا، سکٹس روشنی کے برداشت نہ ہونے میں اور کان کے درد میں کتیا کے دودھ کو بہت مفید بتاتے ہیں، پلینی اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ کتیا کا دودھ رحم کی گردن کے اندرونی حصے کے زخم کے لیے نہایت عمدہ دوا ہے۔ زمانہ قدیم میں اس دوا کو دافع سمیات اور زہروں کے اثر کو زائل کرنے والی سمجھا جاتا۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ اس دوا کو نیو یارک کے ڈاکٹر رزک نے از سر نو رواج دیا اور انھوں نے ڈفتھیریا کے اندر اس سے بہت کامیابی حاصل کی، رزک کے بعد اس دوا کو ہر ڈ اور سوان نے بھی ان تھک کوشش کی ہومیوپیتھک دنیا ممنون احسان ہے آزمایا۔ سوان کی ہومیوپیتھک طاقتیں رزک کی نمبر ۱ سے بنائی گئیں نمبر ۳۰ طاقت میں اس دوا سے آزمائش کی گئی اور نتائج حاصل کئے گئے۔ مجھے یہ بتانے میں ذرا بھی گریز نہیں کہ اس دوا کے تعارف کا سہرا ہومیوپیتھی کے سر نہیں ہے بلکہ ہیومیٹر اکیول وغیرہ ادویات کی طرح ہومیوپیتھی نے اس کو سائنٹفک طریقہ سے زندہ رکھا ہے اور صفحہ ہستی سے دیگر صدہا ادویات کی طرح معدوم ہونے سے بچایا ہے

آزمائش میں علامات زیادہ تر حلق میں نمودار ہوئیں۔ یہاں تک بعض آزمائش کنندگان کو پوری ڈفتھیریا کی کیفیت نمایاں ہوگئی، لیک کینینم ڈفتھیریا میں نہ صرف حفظ ما تقدم کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے بلکہ ڈفتھیریا میں بذات خود ایک یقینی دوا ہے اور انہی تکلیفات میں لیک کینینم نے دنیائے طب کو انگشت بدنداں کر کے کافی شہرت اور ناموری حاصل کی ہے۔

لیک کینینم کی ایک نہایت مخصوص علامت اطراف کا بدلنا ہے جو میٹیریا میڈیکا کی کسی دوسری دوا میں اس قدر یقینی نہیں ملتی، اطراف بدلنے سے میرا مطلب یہ ہے کہ تکلیفات بائیں جانب شروع ہوتی ہے کچھ وقت کے لیے بائیں جانب قائم رہ کر دائنے کو چلی جاتی ہیں اور جب دائنی کو پہنچتی ہیں تو بایاں جانب بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے پھر دائنے سے بائیں کو آتی ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ کتنے وقت کے لیے تکلیف ایک جانب قائم رہے۔

حلق میں درد سرسراہٹ کے احساس کے ساتھ پیدا ہوتا ہے جس سے مریض کو مسلسل نگلنے کی خواہش ہوتی ہے۔ یہ حالت اس جانب بالکل جاتی رہتی ہے اور دوسری جانب یعنی مخالف جانب شروع ہو جاتی ہے اور اکثر یہی کیفیت ایک جانب سے دوسری جانب بدلتی رہتی ہے اس قسم کی تکلیفات ایام حیض کے ساتھ شروع ہوتے ہیں اور حیض کے ساتھ ختم ہوتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں اگر حیض کے آغاز کے ساتھ اس قسم کے حلق میں درد شروع ہو کر حیض کے ساتھ ختم ہو جائیں تو لیک کینینم کے سوا کوئی دوسری دوا اس مریضہ کو جلد تر شفایاب نہیں کر سکتی۔

اطراف کا بدلنا اگر کسی مرض میں موجود ہو چاہے اس کا نام کچھ ہی کیوں نہ ہو لیک کینینم دوا ہوا کرتی ہے درد سر، بائی کے درد، گوتہ، آشوب چشم وغیرہ سب اسی زمرہ میں آتے ہیں۔ میں نے کتنے بار اس واحد عجیب ترین علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ایسے مریضوں کو شفایاب کیا ہے۔ جن کو باقی طریقہ علاج تختہ مشق بنا کر چھوڑ چکے تھے۔

اس دوا میں اعصابی علامات بہت سی ملتی ہیں یہ بہت گہرا اور لمبا اثر کرنے والی دوا ہے اور آزمائش کنندگان نے آزمائش کے برسوں بعد تک اس کے اثرات کو محسوس کیا۔ اس دوا سے بڑھے ہوئے غدود درست ہوتے ہیں اس کے زخم بہت سرخ ہوتے ہیں اور ایسے ہی زخموں کو یہ درست کرتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ اس کے زخم خشک ہوتے ہیں اور چمکدار ہوتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے چاندی کا کوٹ زخموں کے اوپر چڑھا دیا گیا ہے۔ یہ نہ صرف ڈفتھیریا میں ایک بہترین دوا ہے بلکہ ڈفتھیریا سے پیدا شدہ تکلیفات یا ان تکالیفات میں جو ڈفتھیریا کے بعد سے شروع ہوئی ہوں یقینی دوا ہے۔ ذکی الحسی اس کے اندر غضب کی پائی جاتی ہے۔ چنانچہ مستورات ہسٹریکل ہو جاتی ہیں اور ان میں ایسی علامات دکھائی دیتی ہیں جو بظاہر ناممکن نظر آتی ہیں مثال کے طور پر ایک عورت کئی دن سے بستر میں اپنی انگلیاں پھیلا کر پڑی ہوئی تھی اور اگر انگلیاں اتفاقیہ ایک دوسرے سے لگ جاتی تھی تو چلا اٹھتی تھی لیکن انگلیوں پر زور سے دبانے سے کوئی تکلیف محسوس نہ ہوتی تھی اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ علامت لیکسس میں ملتی ہے مگر لیک کینینم کے سوا شاید ایسے مریضوں کو ہم درست کرنے میں ناکامیاب ہوتے۔ لیکسس کی طرح شکم میں اس قدر ذکی الحسی ہوتی ہے کہ مریض شکم پر کسی قسم کا کپڑا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

منہ سے تعفن اس کا ایک بڑا نشان ہے۔ الجنی جھلی اور دانتوں پر چمکدار چاندی کے کوٹ کا سا میل ہوتا ہے جو کسی قدر دودھ کے رنگ سے ملتا جلتا ہے، حلق میں چاندی کی سی سفید چمکدار ڈیپازیٹری جھلی ہوتی ہے۔ یہ اس ڈفتھیریا میں کام آتی ہے جو اطراف بدلا کرے۔ حلق میں درد بائیں کان تک پہنچتے ہیں۔ حلق کے درد ٹھنڈے یا گرم پانی سے کم ہوتے ہیں اور اگنیشیا کی طرح خالی نگلنے سے بڑھتے ہیں۔ حلق میں بیرونی طور لیکسس کی طرح ذکی الحسی ہوتی ہے۔ مسلسل نگلنے کی خواہش ہوتی ہے۔ لیکن نگلنے میں نہ صرف درد ہوتا ہے بلکہ مرکری کی طرح نگلنا قریب قریب ناممکن ہوتا ہے۔ حلق کے درد بیپر اور کالی بائیکرام کی طرح کانوں تک پہنچتے ہیں۔ حلق کا درد یا حلق میں زخم ڈفتھیریا بائیں جانب سے شروع ہوتا ہے یہ دوا (لیک کینینم) خصوصا

اس وقت سفید ہوتی ہے جبکہ حلق سرخ، چمکدار، ہوتا اور ایسا محسوس ہو جیسے حلق میں پالش کی گئی ہے۔ بکالا (بائیولم)
اور پر ذکر ہو چکا ہے کہ ڈفتھیریا میں لیک کینینم کی جھلی چاندی کی سی سفید ہوتی ہے۔

جب یہ دوا ڈفتھیریا جیسی تکلیفات کو درست کرتی ہے تو کوئی تعجب نہیں اگر اس کے منہ اور ناک سے بو آنے
چنانچہ یہ دوا ناک اور منہ سے بو آنے کے لیے کئی دفعہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ منہ کے کنارے اور نتھنے پھٹ
جاتے ہیں۔ ایک مریض جس میں مفصلہ ذیل علامات تھیں، لیک کینینم سے درست ہوا کہ ناک جس کے نیچے
سلیٹی رنگ کا مواد جمتا تھا، حلق میں تکلیف، نگلنے میں دقت، حلق کی نالی بھی متورم تھی، کے اوپر بالائی کے
رنگ کا بلغم جمع تھا، ناک میں تکلیف اور خدشہ تھا کہ ناک کی ہڈیاں سڑ جائیں گی۔ چنانچہ دن میں کئی بار خون ملا
مواد نکلتا تھا۔ دبانے سے ناک کی ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد ہوتا تھا۔

دماغی علامات لیک کینینم کی بڑی عجیب و غریب ہیں۔ ایک آزمائش کنندہ نے محسوس کیا اور اس کو یہ
وہم ہو گیا کہ وہ سانپوں سے گھرا ہوا ہے، رات کے وقت وہ آنکھیں بند کرتا تھا، آنکھیں بند کرنے سے ایسا
محسوس ہوتا تھا جیسے بڑا سانپ اس کو کاٹنے دوڑ رہا ہے۔ دوسرے آزمائش کنندہ نے جب کبھی وہ نیند
سے جاگا یہ محسوس کیا کہ وہ ایک بڑے بھورے سانپ پر لیٹا ہے۔

حیض کے بعد لیک کینینم کی مریضہ کو اکثر سانپوں کا وہم ہو جاتا ہے ایک لڑکی بعمر ۱۰ سال جس کے والدین بالکل
تندرست تھے، ڈیڑھ سال کا عرصہ ہوا گر گئی۔ سینہ پر چوٹ لگ گئی، اس لیے کچھ بھی پرواہ کی گئی کچھ دنوں
کے بعد وہ بالکل چپل اور لاغر ہو گئی۔ کھیلنے کی قطعی رغبت نہ تھی۔ نیند میں خوفناک خواب نظر آیا کرتے تھے۔
دن کے وقت نہایت بری طرح سے چیخ کر والدہ کو گود میں لینے کی التجائیں کیا کرتی تھی۔ وہ محسوس کرتی تھی کہ
سانپ اس کی پیٹھ پر سوار ہیں۔ لیک کینینم پچاس ہزار کی ایک خوراک دی گئی ۲۴ گھنٹے کے اندر لڑکی
ہشاش بشاش ہو گئی اور سانپوں کا احساس جاتا رہا۔ دوسری عجیب بات جو دماغی کیفیت میں ہمیں
ملتی ہے وہ یہ ہے کہ مریضہ خیال کرتی ہے کہ اس کی ناک اپنی نہیں ہے یا کسی دوسرے کی ناک اس کے چہرے
پر لگی ہے۔ پڑھنے والے اس پر چاہے کتنا ہی مذاق اڑائیں مگر جس وقت ہم لوگ مریضوں پر تجربات
کرتے ہیں تو ایسی علامات کے لیے ایسی ہی دواؤں سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔

آزمائش میں بے چینی، اعصابیت اور کمزوری نمایاں ہوئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا ڈفتھیریا کے بعد
پیدا شدہ نتائج کے لیے ایک یقینی دوا ہے۔ نوبت بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے چنانچہ ایک دن تو صبح کے
وقت تکلیفات کا بڑھنا اور دوسرے دن بعد دوپہر تکلیفات کا بڑھنا پایا جاتا ہے اس کے بائی کے درد
منتقل ہونے والے ہوتے ہیں۔ ایک قسم کے ہلکے پن کا احساس ہوتا ہے، مریض محسوس کرتا ہے۔ جیسے وہ ہوا میں چل
رہا ہے یا وہ بستر پر سے اٹھا ہوا لیٹا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں، سیلان پر نالے کی طرح سرخ
لیسدار، اور تار دار خون کا ہوتا ہے۔ شرمگاہ سے ریاح بھی خارج ہوتے ہیں۔ حیض کے پہلے اور حیض کے
دوران پستان متورم ہو جائیں، درد کرنے لگیں، معمولی سے جھٹکے سے اور شام کو تکلیف بڑھ جانے، مریضہ کو زینہ اترتے

اور بڑھتے وقت پستانوں کو مضبوطی سے پکڑنا پڑے تو برائی اونیا کی طرح لیک کینینم ایک یقینی دوا ہے۔ بچہ کا دودھ چھڑانے کے بعد یا کسی اور وجہ سے دودھ سکھانا پڑے تو لیک کینینم یقینی علاج ہے۔ بے حد کمزوری ہر روز صبح سویرے غش کے یا کلیجہ بیٹھنے کے دورے، پستان متورم

علامات

دماغ:۔ کمزوری حافظہ، لکھنے میں غلطیاں کرے، حوصلہ کی کمی اس لیے جس کام کو شروع کرے، اسے بالکل چھوڑ دے۔ یہ خیال کرے کہ جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ جھوٹ ہے۔ ہر بات اور ہر چیز کو فانی سمجھے یہ خیال کہ اس کے بجائے کوئی دوسرا آدمی بات کر رہا ہے۔ اس امر کا خوف کہ کوئی بڑی بیماری آ رہی ہے، آنکھوں کے سامنے خوفناک تصویریں خصوصاً سانپوں کی۔ ہر چیز سانپ میں تبدیل ہوتی دکھائی دے۔ اس امر کا خیال کہ اس کے منہ پر کسی دوسرے کی ناک ہے۔ اس امر کا خیال کہ اسے پکڑ لے، سانپ اور دیگر رینگنے اور کاٹنے والے جانور دکھائی دے رہے ہیں اکیلے رہنے کی جرأت نہ کرے، مزمن غمگین، ہر چیز کا تاریک پہلو دکھائی دے۔ ایسا محسوس ہو جیسے ارواح کی طرح وہ ہوا میں تیر رہا ہے یا گھوم رہا ہے۔ اپنے آپ کو دنیا میں بیکار اور بے مصرف خیال کرے۔ حیض کے بعد ہر وقت سانپوں کے متعلق سوچے، اپنے جسم کے ایک حصہ کا دوسرے حصہ کو چھونا برداشت نہ کر سکے، صبح چلتے وقت اور شام کو چلتے وقت اپنے آپ کو پھولا ہوا محسوس کرے، متفکر، جلد غصہ میں آئے، جلد چونکے، معمولی سی تحریک پر غصہ کرے، بددعاؤں کے اور قسمیں کھانے کے دورے، بیماری دق، قلبی تکلیفات اور سیڑھیوں سے نیچے گرنے کا ڈر۔

سر: ہوا میں چلنے یا تیرنے کا احساس، اسٹک ٹا، آنکھوں کے اوپر ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے درد سر جس میں کمی گرم مکان میں ہو، پیشانی اور گدی کے درد، آنکھوں کی پتلیاں اوپر کرنے سے یا باریک کام کرنے سے بڑھ جائیں۔ سر میں درد دن میں پہلے ایک جانب پھر دوسری جانب، چہرے میں یا آنکھوں میں درد اپنے اطراف بدلا کرے، یہ درد بالکل ناقابل برداشت ہو اور کھلی ہوا میں جانے سے کم ہو جائے۔ بائی کے دردوں کی علامات سردی سے اور ٹھنڈی چیزوں کے لگانے سے کم ہو جائیں (یپسا ٹیلا، لیڈم) درد سر جب تیز ہو جائے تو بینائی میں دھندلا پن آ جاتا ہو، گدی کا درد جو پیشانی تک پہنچے، دماغ اری بارش سے ٹکرانا اور کھٹ محسوس ہو۔ درد جس کی زیادتی شور و غل سے یا بولنے سے ہو اور کمی چپ چاپ بیٹھنے سے۔ شدید درد سر جس کو ٹھنڈے پانی سے بالکل آرام ہو جائے۔ لیکن جلد پھر عود کر آئے۔ لیکن اتنا شدید نہ ہو، سر میں کھوپڑی پہ درد کرنے والے دانے جن میں سے رطوبت رسے اور کھرنڈ بن جائیں، سر میں کھجلی، خصوصاً رات کے وقت، سر چھونے سے اور کنگھی کرنے سے درد کرے۔

آنکھ:۔ روشنی سے ذکی الحسی، پڑھتے وقت کتاب کے صفحے صاف دکھائی نہ دیں، اندھیرے میں آنکھوں کے سامنے مختلف قسم کے چہرے آ جائیں، یہ چہرے سیاہ رنگ کے ہوں، جن سے مریض تکلیف اٹھائے۔

کان:۔ آوازیں دور سے آتی ہوئی محسوس ہوں، کانوں میں ذکی الحسی، کانوں میں شور، آواز کی گونج پیدا ہو

جانے دہنے کان کے درمیانی حصہ میں تیز ہوا میں چلتے وقت شدید درد جس کی وجہ سے کان کو ہاتھ سے ڈھانپ لے اور درد جاتا ہے۔ دن کے وقت کانوں میں درد نہ ہو۔ لیکن رات کے وقت جس کروٹ لیٹے اسی کان میں دباؤ کی وجہ سے پیدا شدہ درد سے کئی مرتبہ جاگے ہوا لٹنے سے اور دباؤ کے جاتے رہنے سے رفع ہو جائے ایشتنی آتشک سے بہرہ پن۔

ناک۔ نزلہ، ایک نتھنا بند اور دوسرا کھلا، باری باری سے نتھنے کھلیں اور بند ہوا کریں نتھنے اور منہ کے کنارے پھٹ جائیں۔ دبانے سے ناک کی ہڈیاں درد کریں۔ ناک سے خون ملے مواد کا سیلان، نزلہ، حلق میں درد اور چھینکوں کے ساتھ، ڈفتیریا میں تمام رقیق اشیا پیتے ہی ناک کے راستے باہر آجائیں۔ رات کے وقت ناک سے مقدار میں زیادہ رطوبت کا اخراج، جس سے تکیہ پر سبزی مائل زرد نشان پڑ جائے پھولوں کی خوشبو برداشت نہ کرسکے کیونکہ اس سے جاڑا لگے۔

چہرہ۔ چہرہ میں درد جس کی زیادتی ٹھنڈ سے ہو۔ کبھی گرم اشیاء کے لگانے سے ہو مگر یہ یاد رہے کہ پھوڑے کے سے درد اگر چہرے میں موجود ہوں تو ان میں کمی ٹھنڈی چیزیں لگانے سے ہو، جبڑوں میں کھاتے وقت کڑکن، داہنے رخسار میں آگ کی سی جلن۔

منہ۔ زبان پر سفید میل، اگر کنارے چمکدار سرخ، تھوک کی زیادتی کھاتے وقت جبڑوں میں کڑکن ارشاکن نائٹرک ایسڈ، منہ میں متعفن ذائقہ، دانتوں اور منہ کی بلغمی جھلیوں پر چمکدار، چاندی کا ساکوٹ جو بعض اوقات دودھ کا سا سفید معلوم ہو، ڈفتیریا میں سانس بے حد متعفن، بولنا مشکل ہو اور ناک سے آواز نکلے، دانت ٹھنڈے، پانی سے ذکی الحسی، مسوڑے متورم، زخم ہوں، خون بہے اور دانتوں کو چھوڑ دیں۔

حلق۔ چھونے سے ذکی الحسی، نگلنے میں وقت، درد کانوں تک جائے۔ جھیٹی کے ساتھ ساتھ حلق کا پکنا، اور کھانسی غدودوں میں ورم اور غدودوں کا بڑھنا۔ نیز درد اور ڈفتیریا میں علامات ایک جانب سے دوسری جانب بار بار بدلتی رہتی ہیں، حلق کی تکلیفات میں اور ڈفتیریا میں جھلی چمکدار پالش شدہ موتیوں کی سی سفید آجائے، گردن اور زبان میں اکڑن، حلق میں جلن اور درد، حلق میں سرسراہٹ کے احساس سے مسلسل کھانسی، حلق میں درد جو بائیں کان کے ساتھ دبانا محسوس ہو، حلق کی تکلیفات ٹھنڈے اور گرم پانی سے کم ہوں۔ گرغالی نگلنے سے بڑھ جائیں۔ پہلے داہنے غدودوں پر زخم، اس کے صاف ہونے پر بائیں غدود پر اور اسی طرح سے بائیں سے دائیں، حلق میں درد شدید درد سر کے ساتھ، جو سینہ تک پھیلے حلق میں گولے کا سا احساس جو نگلنے سے اندر چلا جائے مگر پھر واپس آ جائے، حلق کی تکلیفات داہنی طرف، تھوک نگلنے پر تکلیف، مسلسل نگلنے کی خواہش جس سے داہنے کان میں درد پیدا ہو، حلق کے اوپر والے حصہ میں سرسراہٹ اور سکڑن کا احساس جس سے خشک، مسلسل، بار بار ہونے والی کھانسی پیدا ہو۔ ڈفتیریا میں حلق میں اکڑن محسوس ہو۔

معدہ۔ بھوک بڑھتی ہوئی۔ سیری نہ ہو۔ ڈفتیریا میں اور باقی کے دردوں میں بھوک ندارد پیاس کی زیادتی دودھ کی خواہش، ہر میٹھی چیز سے نفرت متلی جس میں کمی ڈکاروں سے ہو، صبح جاگنے پر فم معدہ میں کمزوری کا احساس

فم معدہ میں وزن اور پتھر کے سے بوجھ کا احساس، مصالحہ دار چیزوں کی خلاف معمول بے حد خواہش، صبح جاگنے پر متلی درد سر کے ساتھ جو تمام صبح رہے، متلی جسے ڈکاروں سے آرام ہو، صبح جاگنے پر فم معدہ میں کمزوری اور بیٹھنے کا احساس، فم معدہ میں جلن۔

شکم۔ شکم میں بے حد ذکی الحسی، بوجھ، دباؤ۔ یہاں تک کہ کپڑے بھی برداشت نہ ہو سکیں۔ گو کپڑوں کو ڈھیلا کرنا سے یہ تکلیف جاتی رہے (یہ علامتیں زیادہ تر حیض میں مشاہدہ ہوئیں) شکم میں نوبتی درد، پیڑوں میں خصوصاً بائیں خصیۃ الرحم کے اوپر درد، شکم میں اندر سے باہر کی طرف بوجھ ایسا محسوس ہو جیسے شکم کے اعضاء ٹھیک پیڑو سے باہر نکل پڑیں گے، چلتے وقت احساس جیسے شکم پھٹ جائے گا، شکم پر ہاتھ زیادہ دبایا جانا برداشت نہ کرے، دبانے سے متلی پیدا ہو۔ جونہی دباؤ ہٹایا جائے متلی ختم ہو جائے۔

پاخانہ اور مبرز۔ حیض کے قبل اور بعد میں بے حد قبض، دوران حیض پاخانہ ڈھیلے، مقدار کم، زیادہ دست شکم میں درد کے ساتھ، دست پانی کے سے، مقدار میں زیادہ، بہت زور سے نکلیں، قبض، پاخانہ کی فوری حاجت، لیکن ریاح کے سوائے کچھ نہ نکلے یا شاذ و نادر بچی کی علیحدگی کے لئے ایک دو گھونٹ، نرم پاخانہ نکالتے وقت بے حد مروڑ۔

مثانہ۔ پیشاب کی مسلسل حاجت، مثانہ میں تحریک، رات کے وقت پیشاب از خود نکل جائے رات کو بستر میں پیشاب نکلنے کی یہ اکسیر دوا ہے۔ رات کو مریضہ پیشاب کرنے کے خواب دیکھتی ہے جس کی وجہ سے جاگ کر فوراً پیشاب کے لیے بھاگنا پڑتا ہے اور اگر کسی قدر دیر ہو جائے تو پیشاب بستر ہی میں نکل جاتا ہے۔

آلات تناسل مردانہ۔ گنورہٹ، پر بائیں جانب گلٹی، عضو بے حد متورم، گلٹی گوبھی کے پھول کی طرح سرخ، ہموار اور چمکدار، سوزاک کے درد نوبتی اسامنے، درمیان میں اور پیشاب کی نالی کے اندرونی طرف جب سوزاک کم ہو جائے تو نزلہ شروع ہو جائے۔

آلات تناسل زنانہ۔ داہنے خصیۃ الرحم کے مقام میں درد، جس میں کمی، چمکدار سرخ، خون کے سیلان سے، گو یہ درد باری باری سے ہر اطراف کو جائیں، ایام کے ساتھ حلق کا پکنا اور حلق کی تکلیفات شروع ہوں اور ایام حیض کے ساتھ ختم ہوں (مگنیشیا کارب میں حلق کی تکلیفات ایام سے پہلے ہوں، کلکیریا کارب میں دوران حیض حلق کی تکلیفات ہوں) حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ اور پرنالے کی طرح یکایک اور بند ہوں، پستان متورم اور درد کریں، حیض سے قبل پستانوں میں درد (کلکیریا کارب کونیم، پلساٹیلا) جس میں کمی حیض شروع ہونے سے ہو، پستانوں میں ورم جس کی زیادتی معمولی سے جھٹکے سے ہو۔ یہ دوا دودھ سکھانے میں بہت مدد کرتی ہے۔ آلات تناسل میں جلد تحریک ہو، فرج گاہ سے ریاح کا اخراج حیض مقدار میں زیادہ، شکم دبانے سے اور کپڑوں کے بوجھ سے ذکی الحس ہو، درد والے حیض بائیں خصیۃ الرحم میں درد، نیچے دبانے والے احساسات اور اعصابیت کے ساتھ، سیلان الرحم تمام دن لیکن رات کے وقت نہ ہو، خواہ مریضہ کس قدر ہی کیوں نہ چلے پھرے، وضع حمل کے بعد کے درد، بے حد

پریشان کن، ابھاروں میں خصوصاً داہنی میں جائیں، پستانوں میں درد جو چھوٹی چھوٹی سخت گانٹھوں سے محسوس ہوں، دودھ پلانے کے زمانے میں بغیر کسی ظاہری وجہ کے دودھ میں کمی۔

آلات تنفس: کھانسی حنجرہ کے اوپر والے حصہ میں یا سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیانی حصہ میں جس کی زیادتی بولتے وقت ہو یا جب لیٹا ہو، کھانسی سینہ میں درد اور تنگی کے ساتھ، ڈفتھیریا میں حنجرہ کو چھونے پر بے حد درد، بیٹھنے پر اور سونے کی کوشش پر احساس جیسے سانس نکل جائے گی، مریض کو بستر سے نکل کر گھنٹہ دو گھنٹہ کے لیے روزانہ رات کو ادھر ادھر چلنا پڑے، پھیپھڑے سینہ سے چپکے ہوئے لگیں ہوں، خصوصاً جب لکھ رہا ہو، داہنے پھیپھڑے میں پستان سے ذرا نیچے جب لے لگنے کا سا درد جس کے بعد معدہ میں درد ہو جیسے پتھر یا غیر منہضم غذا رکھی ہے سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے گدگدی کا احساس گہرے سانس لینے کی خواہش کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن۔ بائیں میں اعصابی درد سر، اور ڈفتھیریا میں گردن اکڑ جانے، پیٹھ میں درد خصوصاً کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان جو قریب قریب سارا دن رہے جس کی زیادتی گرم ہو جانے پر ہو۔ اور کسی قدر کی پیچھے کی طرف جھکنے سے ہو، دماغ کی جڑ سے دمچی تک تمام ریڑھ کی ہڈی میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں۔ داہنے طرف کا عرق النساء، ٹانگیں سن اور اکڑی ہوئی محسوس ہوں، پاؤں میں تشنج اور اینٹھن، ہاتھوں اور پاؤں میں اور پیٹھ میں بائی کے درد جو ایک طرف سے دوسری طرف تبدیل ہو جائیں، بازوؤں میں انگلیوں تک درد، ہتھیلیوں اور تلووں میں بائی کے درد جو تلووں سے شروع ہوں اور ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ یا ایک جانب سے دوسری جانب منتقل ہو جائیں جن کی زیادتی ہر شام کو حرکت سے اور چھونے سے ہو۔

نیند۔ خواب سانپوں کے، ڈفتھیریا میں سونے کی بے حد خواہش، نیند کے دوران بے حد پسینہ، تمام رات حرارت محسوس کرے، علامات خصوصاً ڈفتھیریا میں نیند کے بعد بڑھ جائیں

بخار۔ تمام دن جاڑے کا احساس، اندرونی جاڑا بیرونی حدت کے ساتھ، صبح جاگنے پر تیز بخار پسینہ کے ساتھ ڈفتھیریا میں جلد خشک اور گرم۔

کمی اور زیادتی۔ علامات اکثر رات کے وقت بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی ہوا، سرد ہوا اور تیز ہوا سے تکلیفات بڑھتی ٹھنڈے پانی میں نہانے سے خارش کے دانوں میں درد پیدا ہوتا ہے۔ ٹھنڈی چیزیں لگانے سے اوپر کے جبڑے اور دانتوں میں آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی پینے سے حلق کے درد میں عارضی سکون ہوتا ہے۔ گھٹنوں میں اور پیشانی میں اور اوپر کے جبڑوں میں درد گرمی سے کم ہوتے ہیں۔ آرام کرنے سے اور لیٹ جانے سے بہت سی علامات میں سکون ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے بڑھتی ہیں۔ چھونے سے حلق میں درد ہوتا ہے پستانوں کو چھونے سے خواہش نفسانی پیدا ہوتی ہے۔ نیند کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں، چلنے سے لیکوریا پیدا ہوتا ہے اور رانوں اور لب ہائے فرج کے درمیان درد بڑھتا ہے۔ زینہ اترنے سے درد قلب پیدا ہوتا ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۳ اور اونچی طاقتیں۔ ایک مصنف لکھتے ہیں کہ لیک کینینم کا اثر واحد خوراکوں میں بہت اچھا ہوتا ہے۔ لیکن اگر دہرانا چاہئے۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

لیکس (لیکسس) لیک کینینم کے بہت نزدیک آتا ہے اور حلق، خصیۃ الرحم کی تکلیفات میں لیک کینینم کا مقابلہ کرتا ہے لیکن یاد رہے کہ لیکسس بائیں سے دائیں کو جاتا ہے لیکسس میں نیند کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ لیک وکسینم ڈیفلورنیم (سفر کے خواب، لیکسس، نیٹرم میور، سٹافی سیگریا، کمزوری حافظہ صرف ان مضامین کو یاد رکھنے میں جن کو پڑھا گیا ہے۔ باقی باتوں میں کمزوری حافظہ نہ ہو) لاپروائی (انا کارڈیم کاسٹیکم، کونیم، ڈلکامارا، لیکسس، نیٹرم میور، سیپیا) مریض بیماری خصوصاً دق کا اندیشہ کرے (کلکیریا سیپیا) دردِ سر، جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا میں ہو، اور گرم مکان میں کمی ہو (اوڈم، نکس وامیکا) کے احساس (کلکیریا) روشنی چاہے مگر سورج کی روشنی برداشت نہ کر سکے (اکونائٹ، بیلاڈونا، کلکیریا، جلسیمیم، رونا، سٹرامونیم) بیرونی طور پر ہاتھ لگانے سے حلق میں درد (لیکسس) خالی نگلنے سے تکلیفات بڑھیں (اگنیشیا) پستانوں میں دبانے سے ذکی الحسی (کلکیریا، میورکس، زور سے دبانے سے ذکی الحسی (مرک) ایسا محسوس ہو، جیسے ان میں سخت گانٹھیں ہیں (زینہ چڑھنے اور اترنے سے درد کریں (بیلاڈونا، کلکیریا، کاربو انیمیلس، لائیکوپوڈیم، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس) پستانوں میں درد اور ورم (بیلاڈونا، برائی اونیا، کلکیریا) حلق، دہانہ اور تالو پر چھوٹے چھوٹے گول بے قاعدہ زخم جن پر کسی قدر سفیدی ہو (مرک آیوڈائڈ) شرمگاہ اور مبرز سے ڈفتھیریا کے سے مواد کا آنا (ایپس) معدے میں خالی پن اور کمزوری کا احساس (ڈیجی ٹیلس، میگنیشیا، اپٹیلا، سیپیا پٹرولیم) معدے میں پتھر کا سا غیر منہضم غذا کا بوجھ (کالی بائیکرام) داہنے خصیۃ الرحم کے مقام میں درد (ایپس، لائیکوپوڈیم، پیلیڈیم) اس امر کا احساس کہ لیٹ جانے سے سانس رک جائے گی۔ اس لیے اٹھ کر بیٹھنا پڑے (گرنڈیلیا) عرق النسا (گریفائٹس، پینٹافلم، آرس، کالی بائیکرام، لیکسس، رائی ٹولا کا، ٹیلیوریم گیوارے) چلتے وقت ہوا میں چلتا ہوا محسوس ہو۔ لیٹی ہوئی حالت میں ایسا محسوس ہو کہ بستر کو چھو نہیں رہا (اسارم، چائنا، کانا بیا، نیٹرم میور، ٹکس، اوپیم، رس، سپائی جیلیا، سٹرامونیم، تھوجا، ایسڈ فاس، سٹکٹا) انگلیاں پھیلا دے لیک کینینم تشنج میں بحالت تشنج انگلیاں پھیل جائیں (شرمگاہ سے ریاح (برومیم، لائیکوپوڈیم نکس وامیکا، سنگونیریا، ڈفتھیریم، مرک سائی، جلسیمیم) ایک انگلی کا دوسری انگلی سے لگنا برداشت نہ ہو سکے (لیک کینینم میں ایک پاؤں دوسرے سے نہیں چھوا جا سکتا) دیکھی ہوئی اشیاء کا تصور بہت وقت تک قائم رہے۔ (ہوبیکیولینم، نکوٹین، لائیکوپوڈیم میں کان میں آوازوں کا تصور بہت دیر تک قائم رہتا ہے)

Lac Vaccinum

Cow's Milk

گائے کا دودھ

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر بور ڈمین نے سوان کی تیار کردہ نمبر ۲۰۰ طاقت سے کی تھی، دردِ سر صفراوی کیفیت اور قبض یہ ہر سہ تکلیفات دودھ سے پیدا ہوتی ہیں۔ جس کو ہر کس و ناکس اچھی طرح جانتا ہے دردِ سر آزمائش میں بہت مشاہدہ ہوئے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بانی کے دردوں میں دودھ کا استعمال تکلیف کو بڑھایا کرتا ہے اور برنٹ کا مشاہدہ ہے کہ وہ بچے جن کے دانت نکل چکے ہوں اگر کل دودھ پر رہیں۔ تو ان کے اندر نزلہ کا تاثر پیدا ہو جاتا ہے اور وہ بار بار نزلہ کا شکار رہا کرتے ہیں۔ لیک کینینیم میں تکلیفات اطراف بدلا کرتی ہیں۔ لیکن لیک وکسینم میں دونوں ہی جانب ایک ہی وقت پر تکلیفات ظاہر ہوتی ہیں بے حد پیاس اور پیشاب کی زیادتی جو آزمائش میں دیکھی جاتی ہے اس بات کی دلیل ہے کہ یہ ذیابیطس کے لیے بہت مفید ہو سکتی ہے۔ سوان کی آزمائش اور کیسوں کو دیکھ کر اس دوا کی خاصیت کا کسی حد تک پتہ چلتا ہے سوان لکھتے ہیں کہ مفصلہ ذیل تکلیفات میں یہ بڑے کام کی چیز ہے (۱) چلنے پر گھٹنوں میں اور ٹخنوں میں تھوڑی دیر تک رہنے والے بائی کے درد، متعفن ریاح کا اخراج (۲) رات کے وقت بخار جس کے بعد تمام جسم پر پسینہ زیادہ مقدار میں آئے۔ بخار کے پہلے سردی کا احساس کندھوں پر پھر پاؤں سے سر تک درد (۳) زبان پر پھوڑے، سفید زخم، جن پر سفید لیبدار جھلی ہو اور گالوں تک پھیلیں اور ان میں ڈنک لگنے کی (۴)، منہ کے کناروں پر مٹیالے کھرنڈ ہو ظاہرا طور پر چکنے معلوم ہوں (۵) سر میں چکر، ایسا محسوس ہو کر سر بہت بڑا بھاری ہو گیا ہے (۶) بخار (۷) ڈکار اور ریاح زیادہ مقدار میں خارج ہوں (۸) پیشاب کا وزن مخصوص ۱۰۱۸ ہے نمک، رنگ صاف بغیر بو کے اور تیزابی بعد دوپہر ہر پندرہ منٹ کے بعد پیشاب کرنا پڑے اور ہر مرتبہ پیشاب مقدار میں زیادہ ہو (۹) مریضہ یکایک دماغی اور جسمانی طور پر اتنی کمزور ہو جائے کہ نہ تو وہ اپنے خیالات یکسو کر سکے اور نہ ہی تکلیفات لکھنے کے لیے قلم اٹھا سکے۔

طاقت: نمبر ۲۰۰ اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:

مقابلہ کرو، لیک وکسینم، ڈیفلوریٹم، لیک کینینیم

Lac Vaccinum Defloratum

SYNONYMS : Lac Defloratum
Skimmed Milk (cow's)

لیک وکسینم ڈیفلوریٹم

(گائے کا دودھ مکھن نکلا ہوا)

ڈاکٹر سوان کو ڈنکن کے مشاہدات کو جنہوں نے مکھن نکلے گائے کے دودھ سے ذیابیطس اور برائٹ کی تکلیفات میں کافی شہرت حاصل کی تھی پڑھ کر اس دودھ کی آزمائش کا خیال پیدا ہوا۔ پہلی آزمائش نیویارک میں ایک عورت پر کی گئی جس کو دردسر متلی قبض کے ساتھ پیدا ہو گئی۔ دوسری آزمائش دوبارہ کی گئی جو میں ڈاکٹر ہیرنگ نے اس کی آزمائش کی۔

بعض ذکی الحس انسانوں کو ایسے دودھ سے شدید درد سر اور قبض پیدا ہو جاتا ہے اور یہی علامات ہیں جن کے لیے لیک وکسینم ڈیفلوریٹم ہومیوپیتھی میں ایک خاص درجہ رکھتی ہے کیونکہ دودھ کے اندر حیوانی نشو اور مختلف قسم کے نمک شامل ہوتے ہیں اس لیے قدرتی طور پر اس کا حلقہ اثر بہت وسیع ہے نیٹرم میور کی طرح اس کے اندر زیادہ مقدار میں پیاس، متلی اور قے کمزوری رونے اور دھڑکن کے ساتھ پائی جاتی ہے۔

لیک ڈیفلوریٹم کے درد سر حسب ذیل ہیں:۔ مستورات میں نوبتی درد سر متلی اور قے کے ساتھ حیض کے درد سر، شدید درد سر پیشانی میں متلی اور قبض کے ساتھ۔ حبس وال مستورات کی پیشانی میں ٹیکن والے درد سر متلی اور قے اور سخت ترین قبض کے ساتھ۔ ذیابیطس میں علامات مفصلہ ذیل ہوتی ہیں، شدید پیاس لاغر ہوتے جانا۔ اس کے اندر حیض بے قاعدہ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات سخت سیاہ، مقدار میں کم اور بعض اوقات حیض میں خون کا بالکل کوئی رنگ نہیں ہوتا ہے۔ ایک مریضہ جس کا حیض ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے یکایک بند ہو گیا اس کے رحم کے مقام میں شدید درد تھا سر میں بھی درد کی شدت تھی، جسم بھر میں درد منتقل ہو رہے تھے۔ چہرہ تمتمایا ہوا تھا۔ لیک ڈیفلوریٹم دیا گیا۔ پہلی خوراک کے بعد مریضہ سو گئی اور دوسری صبح کسی قدر حیض جاری ہوا۔ دوسری خوراک سے حیض زیادہ مقدار میں شروع ہو گیا اور مریضہ اچھی ہو گئی۔ اس دوا میں نشو و نما رک جاتی ہے۔ یا تو وزن کم ہوتا جاتا ہے یا موٹاپا بڑھ جاتا ہے۔ اس کے اندر استسقائی کیفیت بھی پائی جاتی ہے، نیز چربی چڑھنا بھی۔ بعض عجیب احساسات یہ ہیں:۔ ایسا محسوس ہو جیسے ایک چاقو دل کو کاٹ رہا ہے۔ سر پھٹتا محسوس ہو، آنکھوں میں چھوٹے چھوٹے کنکر محسوس ہوں، سر کی چوٹی اوپر اٹھتی محسوس ہو، سر کی چوٹی اوپر اٹھتی محسوس ہو، پیشانی میں ایک گولا محسوس ہوا۔ ہڈیوں پر سے گوشت اترا ہوا اور ہڈیاں چبھ کر باہر کو نکلتی ہوئی محسوس ہو جیسے ایک گولا سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے سے اٹھ کر حلق تک آیا ہے۔ شکم میں چکر کا احساس، بستر کی چادروں کے نرم ہونے کا احساس، ٹھنڈی ہوا کے جسم پر چلنے کا احساس، جیسے تمام اطراف میں اشیاء نیچے سے اوپر اچھال کر اوپر الٹ دی گئی ہیں

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دودھ دموی مزاج اور سرد مزاج انسانوں کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے اور یہ بتایا جا چکا ہے کہ برنٹ کا خیال ہے کہ دانت نکل آنے کے بعد بچوں کو زیادہ تر دودھ پر نہ رکھنا چاہیے ورنہ ان کے اندر زکام کا تاثر پیدا ہو جاتا ہے۔

اس کے اندر نوبت پائی جاتی ہے، یعنی تکلیفات ہر آٹھ دن کے بعد عود کرتی ہیں، اور درد سر آفتاب غروب ہونے کے وقت جاتا رہتا ہے۔ موٹر میں چڑھنے سے متلی کا پیدا ہونا بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے۔

لیک کیسنیم ڈیفلوریٹم کے مریض کا جسم ٹھنڈا ہوتا ہے، خون کی کمی ہوتی ہے اور گرم مکان میں اور گرم کپڑا پہننے پر بھی گرم نہیں ہو سکتا۔ مریض اس قدر سرد مزاج اور سردی کا اس قدر ذکی الحس ہوتا ہے کہ ایسے کمرے میں بھی جس کے اندر ہوا کا نام و نشان نہ ہو اپنے اوپر ٹھنڈی ہوا چلتی ہوئی محسوس کرتا ہے۔ مرطوب موسم سے ذکی الحسی ہوتی ہے وہ عموماً اعصابی اور بائی کے دردوں کا شکار ہوتا ہے۔ یہ درد تمام جسم میں پھیل جاتے ہیں مگر ان کا مخصوص عضو سر ہے [illegible] درد سر ٹھنڈی چیزیں لگانے سے کم ہوتا ہے۔ لیکن دوسری جگہ کے درد گرمی سے کم ہوتے ہیں [illegible] تکلیفات حرکت سے بڑھ جاتی ہیں، اور آرام کرنے سے کم ہوتی ہیں، درد دبا[illegible] سے کم ہوتے ہیں ہڈیوں میں چھونے سے درد ہوتا ہے۔ بے حد سستی یہاں تک کہ کمزوری ہوتی ہے اور کوئی بھی محنت برداشت نہیں ہوتی، بے چینی نمایاں ہوتی ہے معمولی سا فاصلہ چلنے سے بھی تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ مریض کی شکل سے ظاہر ہوتا ہے کہ مدت سے بیمار ہے یا جلد جلد کمزور ہو رہا ہے، درد سر میں اس نے کافی شہرت حاصل کی ہے۔ چونکہ یہ دوا اکثر اوقات پیشاب کی زیادتی اور پیاس کی زیادتی کو رفع کرتی ہے، اسی لیے یہ ذیابیطس میں بہت مفید سمجھی جاتی ہے۔ چھوٹے بچوں کے لیے اور ان بچوں کے لیے جو دودھ ہضم نہیں کر سکتے ایک بہترین دوا ہے۔ یہ دوا ایسے بچوں کے اندر نشو و نما کو بڑھاتی ہے اور ان کو لاغر ہونے یا موٹے ہونے سے روکتی ہے۔

گردوں کی کمزوری سے، جگر کی تکلیفات سے، اور دبے ہوئے ملیریا سے استسقائی کیفیت پیدا ہو جائے تو مفید ہے اس کے درد جسم کے بہت حصص میں شدید ہوتے ہیں، مثلاً ریڑھ میں، آنکھوں کے ڈھیلوں میں، پیشانی میں، سر میں، معدے میں اور شکم کے نچلے حصہ میں، وہ انسان جو دودھ کو ہضم نہیں کر سکتے یا جن کو دودھ سے متلی اور قے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن بالائی کو خوشی سے کھاتے ہیں لیک ڈیفلوریٹم سے مستفیض ہوا کرتے ہیں۔

درد سر جس کے ساتھ متلی اور قے ہو اور بحالت درد سر مقدار میں زیادہ پیشاب آئے اس سے درست ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ حافظہ کی کمزوری، دماغی یا جسمانی کام کرنے سے نفرت، غمگینی، موت کی خواہش، اور اپنی

موت کے لیے دعائیں، غمگینی رونے اور دھڑکن کے ساتھ۔ لوگوں سے ملنے اور بولنے سے نفرت اس بات کا یقین کہ موت آگئی ہے۔ اس امر کا خیال کہ تمام عزیز واقربا مر گئے اور اسے میت کے ساتھ جانا پڑے گا، چھوٹے کمرے میں رہنے سے ڈر اور اس امر کا خدشہ کہ کہیں دروازہ بند نہ ہو جائے اور دم گھٹ جائے، سوئی میں تاگا ڈالنے کے لیے ہاتھ اٹھانے سے کمزوری محسوس کرے، بیماری کی وجہ سے بےحد مایوسی، مریض کو یقین ہو کہ وہ چوبیس گھنٹہ کے اندر مر جائے گا لیکن اکونائٹ کی طرح موت کا ڈر نہ ہو۔

سر۔ بستر میں کروٹ لینے سے چکر، تکیہ پر سر ہلانے سے چکر، لیٹی ہوئی حالت میں آنکھیں گھومنے سے چکر، بیٹھنے وقت چکر، صبح کے وقت فرش پر قدم رکھنے سے کمزوری اور متلی، ہاتھ اوپر اٹھانے سے چکر کھڑے ہونے پر، یا چلنے سے داہنی طرف گرنے کی رغبت، بیمار ہیلی مستورات میں جب دردِ سر آنکھوں کے اوپر پیشانی کے مقام میں ہو تو بہت شدت کا ہوا کرتا ہے ایسے دردِ سر کو دبانے سے اور کس کر کپڑا باندھنے سے، اندھیرے کمرے میں لیٹ جانے سے، ٹھنڈی چیزیں لگانے سے، کچھ آرام ہوتا ہے۔ ذرا سی حرکت سے، روشنی اور شور سے اور بول چال سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ جب دردِ سر دورہ پینے سے پیدا ہوتا ہے تو اس کے ساتھ پیشاب بہلا مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور ساتھ ہی متلی، غذا کی قے اور صفراوی قے بھی ہوتی ہے، گدی میں، جاہائیں سر کے دونوں اطراف میں شدید درد، سر میں تپکن تمام قسم کے سر کے دردوں کے ساتھ، چہرے کا بیالہ ٹھنڈا ہو جانا، دردِ سر اکثر نوبتی ہوتے ہیں مگر ان کی باقاعدگی ضروری نہیں ہوتی۔ ہفتہ واری دردِ سر، تمام سر میں جھٹکے سے کھانسنے سے پھوڑے کا سا درد، اس امر کا احساس جیسے سر کی چوٹی اوپر اٹھ گئی ہے۔ درد پہلے پیشانی میں جو بعد میں گدی تک پھیلے اور مریض کو پریشان کر دے، پیشانی اور جاہائیں درد کی شدت پیشانی کے دردوں کے ساتھ کنپٹیوں میں تپکن۔ ان دردوں میں شدت کے ساتھ بعض وقت یہ احساس ہوتا ہے جیسے کہ سر پھیل گیا، حیض سے قبل اور بعد میں درد، دردِ سر کے بعد دیگرے حلق میں ورم کے ساتھ، دردِ سر جس کی زیادتی حیض کے دوران یا بولتے وقت ہو، دردِ سر آنکھوں میں درد کے ساتھ جیسے ان میں چھوٹے چھوٹے پتھر بھرے ہوں، جس کی زیادتی آنکھیں بند کرنے سے ہو۔

....

آنکھ۔ دردِ سر کے قبل بینائی میں دھندلا پن صرف روشنی کی بتیوں کو دیکھ سکے، اشیاء دکھائی نہ دیں اس امر کا احساس جیسے آنکھوں میں کنکر یا پتھر بھرے ہیں، روشنی سے بےحد ذکی الحسی۔ یہاں تک کہ موم بتی کی روشنی بھی برداشت نہ ہو۔ آنکھوں میں ہلکا درد زیادہ تر بائیں میں آنکھوں کے درد کو ٹھنڈی چیزیں لگانے سے، آنکھوں بند کرنے سے، اندھیرے کمرے میں سکون ہو، پڑھتے وقت آنکھوں میں کھینچنے والا درد صرف چند منٹ ہی پڑھا جا سکے۔ روشنی میں جانے پر پہلی بار آنکھوں میں درد، آنکھوں

کے اوپر درد، جس میں زیادتی گرمی اور حرکت سے ہو، پپوٹے بھاری محسوس ہوں اور خشک ہوں، بائیں آنکھ میں آنسو آنے کے ساتھ درد زیادہ نمایاں ہو۔ پپوٹے بند کرنے پر ڈھیلوں میں دباؤ محسوس ہو جیسے پپوٹے سکڑ گئے ہیں۔

ناک:۔ ناک کی جڑ میں درد کرنے والے دباؤ اور کھنچاوٹ۔

چہرہ:۔ چہرہ پیلا، مردوں کا سا، لاغر، آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقوں کے ساتھ، چہرے پر ہوائیاں اڑی ہونے کے ساتھ، چہرے کے بائیں جانب تناہٹ اس امر کا احساس جیسے کہ چہرے کی ہڈیوں پر سے گوشت الگ ہو گیا اور ہڈیاں چبھ رہی ہیں۔ حیض کی بے قاعدگیوں کے ساتھ چہرے اور پیشانی پر چھوٹے چھوٹے دانے۔

منہ:۔ نیند میں دانتوں کو پیسے، معدے اور سر میں درد نیز قے کے ساتھ، ذائقہ بدمزہ، کھٹا، منہ میں متعفن بو، منہ میں جھاگ اور چپچپاہٹ خصوصاً بولتے وقت۔

حلق:۔ حلق میں درد نگلتے وقت زیادہ ہو جائے، بازگولہ، حلق کی بلغمی جھلی بالکل پیلی ہو جائے۔

معدہ:۔ بھوک کا قطعی نہ رہنا، زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس، ڈکار خالی یا کھٹی، معدہ میں ریاح سے اپھار، شام کے وقت ٹھنڈا پانی پینے کے بعد متلی، متلی لیٹ جانے کے بعد، حرکت سے، صبح کے وقت اٹھنے سے یا آدھی لیٹی ہوئی حالت میں، شدت کی متلی مگر قے نہ ہو، بے حد پریشانی کے ساتھ بے حد پریشانی اور ٹھنڈک کا احساس اگرچہ جسم گرم ہو، قے پہلے غیر منہضم غذا کی، بعد ازاں بعد میں کڑوے پانی کی اور آخر میں ایک ٹھیا سے ٹکڑے کی، نہ رکنے والی قے جس کا غذا سے کوئی تعلق نہ ہو، قے صفرا کی درد سر کے ساتھ، نیز معدے میں شدید درد کے ساتھ، یہ دوا ان حاملہ مستورات کی قے کے لئے، بے بہا ہے جن کو دودھ ہضم نہ ہوتا ہو۔ معدہ میں اینٹھن، بدہضمی، فم معدے کے مقام میں پھیلاوٹ ومہ کے دردوں کے ساتھ، مریض مشکل سے سانس لے سکے۔

شکم:۔ مزمن آنتوں کا ورم، مزمن اسہال اور قے کی ساتھ، شکم میں ذکی الحسی ریاح اور اپھار، شکم میں بھاری پن اور چکر کا احساس، ناف میں شدید درد، درد سر کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز:۔ مزمن قبض، جہاں مبرز بالکل مفلوج محسوس ہو اور اینٹھے فیل ہو چکے ہوں، پاخانہ بڑا، سخت اور مشکل سے آئے، بہت زور لگانے کے بعد پاخانہ ذرا سا اتر کر واپس چڑھ جائے، اس قسم کے قبض میں جب سیلیشیا فیل ہو جائے تو یہ دوا اکثر کام کرتی ہے۔ قبض سرد مزاج مریضوں میں، قبض، نوبتی درد سر اور قے کے ساتھ، پاخانہ کی بار بار اور بے حد بے سود حاجت، دودھ پینے سے اسہال۔

مثانہ:۔ بار بار پیشاب مقدار میں زیادہ) پیشاب مقدار میں زیادہ، پیلا، پانی کا سا درد سر کے ساتھ، پیشاب سیاہ اور گاڑھا، پیشاب میں البیومن، اس دوا سے از خود پیشاب کا نکلنا، جبکہ مریض ٹھنڈی ہوا میں چل رہا ہو، گھوڑے کی سواری کر رہا ہو، یا ریل پر چڑھنے کے لیے دوڑ رہا ہو، درست ہوتا ہے، پیشاب کرنے

کے بعد قطرہ قطرہ آنا۔

آلات تناسل زنانہ:۔ زردی مائل مٹیالا سیلان رحم، جس کی زیادتی حیض کے قبل اور حیض کے بعد ہو زرد مقدار میں زیادہ سیلان رحم، خصیۃ الرحم کے مقام میں نیچے دبانے والا احساس۔ حیض بہت دیر میں اور کم، حیض بہت دیر میں پیلا اور پانی کا سا، دوران حیض پیٹھ اور خصیۃ الرحم کے مقام میں درد، ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے حیض کا یکایک رک جانا، تمام جسم میں درد خصوصاً سر میں، جب درد کم ہو جاتا ہے دوا دودھ کو جاری کرتی ہے۔ پستانوں کا سوکھتے جانا۔

آلات تنفس:۔ دمہ معدہ میں اپھار کے ساتھ، قلبی دم پھولنا، خشک چھوٹی کھانسی جس کی زیادتی ٹھنڈے کمرے میں اور ٹھنڈی ہوا میں ہو۔ خشک چھوٹی کھانسی جس میں ذرا سا بلغم نکلے اور کھانسی کو سکون دے سینہ میں دبانے سے پھوڑے کا سا درد ہو۔ دونوں پھیپھڑوں کے اوپر والے حصہ میں ٹیوبر کولس ڈپازٹ۔

سینہ:۔ دل کے مقام میں بوجھ، تنفس میں تنگی کے ساتھ اور اس احساس کے ساتھ کہ موت آگئی ہے دل کا چاقو سے کٹنے کا احساس، دل میں دھڑکن، چہرے اور گردن میں بائیں طرف تمتماہٹ کے ساتھ معمولی محنت اور تحریک سے دھڑکن۔

پیٹھ:۔ پیٹھ میں اوپر اور نیچے اور ایک کندھے سے دوسرے کندھے میں گرمی، پیٹھ پر ٹھنڈے پانی کی برداشت نہ ہو۔ گردن پر دانے، پیٹھ میں خارش اور جلن، کھجلانے کے بعد گردن کی چوٹی گری میں دبانے والا درد، دونوں کندھوں کے درمیان جاڑے کی سی سنسناہٹ، پیٹھ میں اور کمر میں شدید جلن کمر میں مسلسل درد۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ انگلیوں کی نوکیں برف کی مانند ٹھنڈی رہیں۔ جبکہ باقی ہاتھ گرم رہے، رانوں کے اندرونی اور بیرونی طرف قوت حس نہ رہے، عرق النساء کے درد، متورم ٹخنوں میں کمزوری اور درد، پاؤں کے کناروں پر جلد موٹی ہو جانے پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے ہوں، کلائیوں اور ٹخنوں میں درد، دوران درد سر ہاتھوں اور پاؤں میں ٹھنڈک،

مخصوص خواص:۔ بے حد تھکاوٹ اور محنت سے نفرت، بے حد بے چینی اور راتوں کو جاگنے کی وجہ سے پیدا شدہ شدید تکلیفات، مریضہ بے حد تھکی ہوئی محسوس کرے چاہے اس نے کچھ کام نہ کیا ہو۔

نیند:۔ بے حد پریشانی، رات کے وقت بے خوابی کی وجہ سے بے حد تکلیف، تمام دن نیند کا غلبہ ہے بے حد بے خوابی۔

بخار:۔ بخار شام کو ۹ بجے، جو صبح تک رہے، مریض پسینہ کی زیادتی کی وجہ سے سو نہ سکے، پسینہ سے کپڑے پر زرد نشان پڑیں جو دھونے سے مشکل سے جائیں۔ اس امر کا احساس جیسے چادریں بھیگی ہوئی ہیں فاسد قسم کے ٹائیفائیڈ بخار۔

جلد:۔ جلد پر ٹھنڈے ہاتھ یا ٹھنڈے پانی سے ذکی الحس، مریض صرف گرم پانی ہی میں غسل کر سکے، جلد ٹھنڈی اور پیلی، وریدیں نیلی اور نمایاں، جلد پر خارش کے دانے جلد میں خارش، کھجلانے کے

بعد ملین۔

کمی اور زیادتی:۔ بہت سی علامات صبح کے وقت نمودار ہوتی ہیں، بخار اور کمزوری بعد دوپہر ہوتی ہے ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے حیض رک جاتے ہیں۔ بیرونی گرمی سے سردی کو آرام نہیں ہوتا، اور بیرونی گرمی آنکھ کے ڈھیلے میں درد بڑھا دیتی ہے۔ لیٹنے سے چکر، درد سر اور آنات لولہ کے درد میں زیادتی ہوتی ہے، چکر سے مریض اٹھ کر بیٹھنے کے لیے مجبور ہوتا ہے۔ حرکت سے تمام علامات بڑھتی ہیں شکم میں چھونے سے ذکی الحسی ہوتی ہے، دبانے سے آنکھوں کے درد میں آرام ہوتا ہے اسی لیے مریض اپنی آنکھیں تکیہ میں دباتا ہے، سر کو آہستہ سے باندھنے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے، چوٹ لگنے کے بعد اگر سر میں پریشانی باقی رہے تو اس کو استعمال کرنا چاہیئے۔

طاقت:۔ نمبر ۳۰ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔

لیک کینیم، لیکٹک ایسڈ، سکھارم لیکٹس، نیٹرم میور، ڈایابیطس، درد سر اور قبض، الگوکلس رحیض کا متعلقہ درد سر، ٹکس ہو سکاٹا، سر میں بھاری پن، بائیں جانب گرنے کی رغبت، دائیں جانب گرنے کی رغبت، لیک ڈیفلوریٹم۔

Lac Vaccinum Coagulatum

Curds

لیک وکسینم کوگولیٹم

(دہی)

یہ دوا صرف حمل کی متلی میں کام آتی ہے، اگر حمل کی متلی میں غذا کی خواہش ہو اور دودھ پینے سے اس میں کمی ہو (جیلیڈونیم)، تو اس دوا سے عظیم فائدہ ہوگا۔

طاقت:۔ نمبر ۳۰ اور اونچی طاقتیں۔

لیکیسس

Lachesis

ORDER : Ophidia
FAMILY : Crotalidae
SYNONYMS : Lance head Viper
Trigonocephaulus Lachesis
PARTS USED : Venom
Trituration and Dilution.

جنوبی امریکہ کے سیاہ پھندار سانپ "سروکوکو" کا زہر

لیکیسس کے تعارف کا سہرا ڈاکٹر ہیرنگ کے سر ہے ، جنہوں نے پہلی مرتبہ ۲۸ جولائی ۱۸۲۸ء کو لیکیسس کے زہر سے تبر اطاقت تیار کی ، دوا تجربات کے بعد ۱۸۳۷ء میں ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا میں آئی ہیرنگ گائیڈنگ سمٹم نامی کتاب کو اگر دیکھا جائے تو لیکیسس نے پورے ۲۰ صفحے لیے ہیں ڈاکٹر ہیرنگ کی عقلمندی اور مردانگی کو دیکھ کر دنیائے طب آج محو حیرت ہے ۔ جب ہیرنگ نے پہلے تجربات لیکیسس کے لیے تو اس وقت وہ جرمن گورنمنٹ کی طرف سے اپر ایمیزن میں کام کرتے تھے اس وقت ان کے پاس ان کی بیوی کے سوا سب کے سب وہاں کے اصلی باشندے تھے ۔ اصلی باشندوں نے سرکوکو (لیکیسس) کے متعلق اس قدر بھیانک روائتیں بیان کیں کہ ہیرنگ نے ایسے سانپ کو زندہ پکڑ کر لانے کے لیے بہت بڑا انعام پیش کیا ۔ آخر ایک بانس کے بکس میں ایک سانپ بند کر کے لایا گیا اور جونہی اصلی باشندوں نے سانپ کا اصلی پٹارہ رکھا ، بھاگ گئے ۔ خود ہیرنگ کے نوکر بھی اس پٹارہ میں سانپ کو دیکھ کر رفو چکر ہو گئے ، ہیرنگ نے جونہی پٹارہ کو کھولا ایک بڑا سا ڈنڈا سانپ کے سر پر مارا اور بعد میں اس کا سر ایک لکڑی کے چمٹے میں پکڑ کر اس کی زہر کی تھیلی کو شوگر آف ملک پر خالی کیا ، زہر نکالنے اور اس کی چھوٹی طاقتیں تیار کرنے سے ہیرنگ کو بخار چڑھ آیا ، بخار میں بڑ بڑا گئے ، ہذیان اور پاگل پن بھی ہو گیا جس نے اس کی بیوی کو بہت متفکر بنا دیا ، صبح تک وہ سوتے رہے اور جاگنے کے بعد ان کا دماغ کسی قدر صاف تھا ۔ انہوں نے اپنا حلق تر کرنے کے لیے تھوڑا سا پانی پیا اور پہلا سوال جو اپنی بیوی سے کیا وہ یہ تھا کہ میں نے کیا کیا اور کیا کہا ، ان کی بیوی کو بہت کچھ یاد تھا جو جو وہ بتاتی گئیں ہیرنگ اس کو نوٹ کرتے گئے ۔ یہ لیکیسس کی آزمائش کی پہلی قسط تھی ، اصلی باشندے دوسرے دن ایک ایک کر کے آئے اور ان کی حیرانی کی کوئی حد نہ رہی جب انہوں نے ہیرنگ اور اس کی بیوی کو زندہ دیکھا ، کیونکہ ان کا خیال ہے کہ اس سانپ کو دیکھ کر یا اس کے پاس کچھ دیر رہ کر ان کا زندہ رہنا ناممکن ہے ، سرکوکو سانپ ۷ فٹ اور اس سے زیادہ لمبا ہوتا ہے اس کے پھن ایک

ایک انچ اور زیادہ لمبے ہوتے ہیں۔ اس کی جلد سرخی مائل مٹیالی ہوتی ہے اور جلد پر سیاہی مائل مٹیالے داغ ہوتے ہیں۔

لیکیسس کی آزمائش نمبر ۲۰ سے ہوتی ہے مگر حال ہی میں اس کی آزمائش سی ایم سے بھی کی گئی ہے غالباً ہماری ساری میٹیریا میڈیکا میں لیکیسس سے زیادہ عجیب دوا اور کوئی نہیں۔ عجیب اس لیے کہ اس کی آزمائش نہایت وسیع پیمانہ پر کی گئی ہے اور اس کی علامات مختلف جگہوں اور مختلف مریضوں پر تصدیق کی گئی ہیں۔ جیسے سانپ کی خصلت کے انسان دنیا میں اس قدر ہیں کہ حیرانی ہوتی ہے اور جب ہم ان انسانوں کو لیکیسس بہت اونچی طاقتوں میں دیتے ہیں تو ان کی خصلت کے اندر حیرت ناک تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

لیکیسس کا اثر انسانی نظام کے ہر حصہ میں اور ہر رگ و ریشہ میں ہوتا ہے اگر اس کا بیان شروع کیا جائے تو شاید یہ تمام جلد اس کے لیے ناکافی ہو۔ میں مختصراً اس کا ذکر کروں گا، ناظرین اپنی طبابت میں خود اس بے مثل دوا کو استعمال کر کے مشاہدات بڑھائیں۔

لیکیسس کے چار بڑے خواص ہیں۔

(۱) نیند کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔

(۲) سطح جسم یا اوپر حصص میں ذکی الحسی اس قدر بڑھ جائے کہ ان کا چھونا یا ان پر ذرا سا بوجھ یا دباؤ ناقابل برداشت ہو جائے۔

(۳) بائیں طرف کا ماؤف ہونا، تکلیف کا بائیں سے داہنے کو جانا۔ تکلیفات بائیں طرف ظہور پذیر ہوتی ہیں اور یا تو وہ بائیں طرف ہی قائم رہتی ہیں یا بائیں سے دائیں کو جاتی ہیں (۴) تکلیفات کا رطوبتوں کے جاری ہونے سے کم ہو جانا۔ مثلاً دردِ سر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ اگر رکا ہوا نزلہ بہنا شروع ہو جائے رحم کے درد حیض کے جاری ہونے پر رفع ہو جاتے ہیں۔ برخلاف اس کے اگر رطوبتیں جاری نہ ہوں اور تکلیف پیدا ہو جائے یا بڑھ جائے تو لیکیسس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔

یہ چار خواص لیکیسس کے ایسے ہیں جن کو ہم کرسی کے چار پائے کہہ سکتے ہیں اور جب یہ علامات مریضوں کے اندر ملا کرتی ہیں چاہے بیماری کا کچھ ہی نام کیوں نہ ہو، لیکیسس مریض کی زندگی بچاتا ہے بشرطیکہ قدرت کی طرف سے مریض کو زندہ رہنا ہو۔

ہومیوپیتھی میں اس بات کی [illegible] لیے نیند سے یا نیند کے بعد تکلیفات کا بڑھنا ثبت ملتی ہیں، نیند کے بعد تکلیفات بڑھیں یا مریض تکلیفات بڑھنے کے دوران میں سو جائے یا جونہی مریض سوئے اس کی سانس رکنے لگتی ہے اور وہ سانس حاصل کرنے کے لیے جاگ جاتا ہے یہ علامت بھی اکثر قلبی تکلیفات میں چاہے وہ عضوی ہوں یا فعلی ملا کرتی ہیں اور نہایت پریشان کن ہوتی ہے (گرینڈیلیا، ولبشا اور ڈیجی ٹیلس) ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ میرے پاس ایک پرانے آتشک کے مریض کے قبض کا کیس تھا۔ آخر کار اسے سخت درد شکم کے دورے ہونے لگے۔ یہ درد تمام شکم میں پھیلا محسوس ہوتا تھا اور رات کے وقت ہوا کرتا تھا بہت سی دوائیں دی گئیں فائدہ نہ ہوا اور میرا حوصلہ ٹوٹ گیا۔ اس وقت مریض بولا کہ ڈاکٹر صاحب اگر میں تمام رات جاگ سکوں اور نیند نہ آئے تو پھر دوسرا دورہ نہ ہو گا۔ میں نے تعجب سے اس کی طرف دیکھا تو اس نے کہا میرا مطلب یہ ہے کہ درد کی حالت میں مجھے نیند آتی ہے اور اسی حالت میں جاگتا ہوں۔ میں لیکیسس نمبر ۲

کی ایک خوراک چھوڑ آیا ہوں۔ اس کے بعد اس کو کبھی دورہ نہیں ہوا اور باقاعدہ پاخانہ ہمیشہ ہوتا رہا۔ اس علامت کو کئی طریقوں سے بیان کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً تکلیف کی حالت میں نیند کا آنا، نیند کے بعد چاہے دن ہو یا رات تکلیف کا بڑھ جانا، جونہی نیند آئے۔ سانس کا بند ہو جانا، آنکھیں بند کرنے سے چکر کا پیدا ہونا یا بڑھ جانا بھی اسی ضمن میں آتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ اس کے برعکس علامت یعنی نیند کے بعد تکلیف کا کم ہو جانا یقینی طور پر ٹیکیس کی برعکس علامت نہیں ہے۔ ہومیوپیتھک فزیشن جلد نمبر ۱۲ صفحہ ۳۴ پر ڈاکٹر رسوری نے ٹیکیس سی ایم کی ایک خوراک سے ایک نوجوان بیاہی ہوئی عورت کے درد سر کو درست کیا جو ہمیشہ آنکھوں میں درد اور بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ شروع ہوتا تھا۔ یہ درد تیز اعصابی قسم کا آنکھوں اور کنپٹیوں میں تھا۔ مگر زیادہ تر دائیں طرف تھا۔ اگر آنکھوں، کنپٹیوں میں تکلیف نہ ہوئی تو اسے متلی اور شدید کمزوری سے ہوا کرتی تھی۔ یہ درد ایک منٹ کے لیے بھی کم نہ ہوتا تھا۔ تھوڑی سی تھکاوٹ سے یہ درد پیدا ہوتا تھا۔ درد کا ایک دورہ ابھی ختم نہ ہوتا تھا کہ دوسرا شروع ہو جاتا تھا بیماری تمام دن بستر میں رہتی تھی دماغ تحریک اس درد کو بڑھا دیتی تھی۔ دماغ تحریک اس درد کو بڑھا دیتی تھی۔ درد کی حالت میں اس کا جسم ٹھنڈا ہوتا تھا اور درد کی حالت میں نیز اس کے بعد اس کا منہ سخت کڑوا ہوتا تھا۔ بحالت درد سر وہ آنکھیں بند رکھنا چاہتی تھی۔ یہ درد نیند کے بعد کم ہو جاتا تھا۔ درد سر کے بعد آنکھ کے ڈھیلوں میں ٹیس اور بینائی میں دھندلا پن کئی دن تک رہتا تھا۔ بحالت درد سر دل میں تکلیف کی زیادتی ہوتی تھی۔ درد سر کے بعد سر میں نچوڑ لگتے محسوس ہوتے تھے اور سر میں پھوڑے کا سا درد ہوتا تھا نیز بھوک بالکل نہیں رہتی تھی حیض باقاعدہ تھے۔ بغیر درد کے اور بہت اچھی طرح کھل کر ہوتے تھے۔ لیکوریا کئی سال سے جاری تھا۔ ٹیکیس سی ایم کی ایک خوراک دی گئی اور درد جاتا رہا۔ ٹیکیس میں کچھ علامات سر کی ایسی مخصوص اور نمایاں ہیں۔ ٹیکیس کے بجائے کوئی دوسری دوا اس کی جگہ نہیں لے سکتی، دھوپ سے پیدا شدہ درد سر کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے لیکن یاد رہے کہ لو لگنے سے پیدا شدہ درد میں ٹیکیس گلونائن کا مقابلہ نہیں کر سکتا لیکن جب لو لگنے کی تکلیف گلونائن یا دوسری اس قسم کی دوا سے رفع ہو جائے اور اس کے اثرات باقی رہیں تو ٹیکیس ان اثرات کو رفع کرتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض جب بھی دھوپ میں نکلتا ہے تو درد سر ہو جاتا ہے۔ یہ تکلیف پرانی ہوتی جاتی ہے نیٹرم کارب، دوسری مخصوص علامات چاند پر بوجھ یاد بار ہے (ٹیکیس، گلونائن، ہنیٹشمیس) یہ علامات بعض اکثر ان مستورات میں ملا کرتی ہیں جو سن یاس میں ہوں۔ اور اسی علامت کے ساتھ ساتھ کبھی کبھی چاند میں جلن بھی ہوتی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بات سلفر میں ملتی ہے مگر یہ علامت سن یاس کے زمانہ میں پائی جائے تو اکثر ٹیکیس ہی دوا ہوا کرتی ہے تیسری مخصوص علامت بحالت درد سر، چہرہ کا پیلا ہونا ہے اور مریض درد سر کی حالت میں سو جاتا ہے لیکن نیند سے ڈرتا ہے۔ کیونکہ جاگنے پر اس کا درد اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ مندرجہ بالا سر کی علامتیں نہایت واثق اور یقینی ہیں۔ جن میں کبھی ناکامی کی گنجائش نہیں مگر درد سر جو ناک تک جائے اور یہ درد عموماً بجائے نزلہ کا بہنا رک گیا ہو یا نزلہ نیند کے بعد رک جاتا ہو بھی ٹیکیس کے اندر ملتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ اس قسم

کے دورے بخار کا بھی میں بھی ملتے ہیں اور ایسی حالت میں چھینکوں کی کثرت ہوتی ہے اگر کبھی بخار میں چھینکوں کی کثرت ہو یا چھینکوں کے دورے پڑتے ہوں اور چھینکوں کے دورے نیند کے بعد چاہے دن ہو یا رات بڑھ جاتے ہوں تو لیکیسس ایک ہزار جادو کا کام کرتا ہے۔

لیکیسس کے سیلان خون میں مفصلہ ذیل عجیب باتیں ملتی ہیں خون میں چھوٹے چھوٹے سفید بھوسے کی طرح ٹکڑے ہوتے ہیں خون بہتا ہوتا ہے اگر یہ سیلان خون رحم سے ہو یا تپ محرقہ میں ہو تو لیکیسس ہی دوا ہوا کرتی ہے میں اس کا ذکر فرداً موقعہ پر دوں گا۔

لیکیسس میں ذکی الحسی اس وجہ سے نہیں ہوتی کہ چھونے یا ہاتھ لگانے سے درد بڑھتا ہے بلکہ اس لئے ہوتی ہے کہ چھونے یا ہاتھ لگانے سے بے آرامی پیدا ہو جاتی ہے مثلاً رحم کی تکلیفات میں مریضہ کپڑے کو اٹھا دیتی ہے اور کپڑا پیٹ پر نہیں رکھتی ہے اس لئے پیڑو میں ذکی الحسی بڑھی ہوتی ہے۔ حنجرہ کی تکلیفات میں حلق کو باہر سے چھونے سے دم گھٹتا ہے یا تشنج پیدا ہوتا ہے۔

پنڈلی کی ہڈی میں معمولی قسم کا درد بھی لیکیسس کے حلقہ اثر میں آتا ہے ڈاکٹر گرنسے نے اس علامت کو کئی بار تصدیق کیا ہے وہ بتاتے ہیں کہ اگر حلق کی تکلیفات کے ساتھ پنڈلی کی ہڈی میں درد ہو تو لیکیسس یقینی دوا ہوا کرتی ہے آگے چل کر ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ ایسے مریضوں میں یہ عموماً دیکھا جاتا ہے کہ حلق کی تکلیفات کی نمود بائیں طرف زیادہ ہے یا بائیں طرف میں ہی ایسی تکلیفات شروع ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ یہ دوا انسانوں کے لئے ہے جو غمگین مزاج ہوں یا مراقی ہوں۔ بلغمی مزاج کے آدمی بھی اس سے مستفیض ہوتے ہیں بشرطیکہ ان کی آنکھوں کا رنگ سیاہ ہو اور ان کے اندر سستی اور غمگینی کی رغبت موجود ہو لیکن یاد رہے کہ لیکیسس کبھی دموی مزاج کے آدمیوں کیلئے جن کی جلد نازک اور عمدہ ہو موافق نہیں آتا۔ تاوقتیکہ بیماری کی مکمل علامات نہ موجود ہوں یا بیماری کی وجہ سے ان کے اندر غمگینی نہ پیدا ہو چکی ہو۔ لیکیسس خصوصاً ان مستورات کی دوا ہے جو ہسٹیریا کی شکار ہوں اور جن کے بال سرخ ہوں۔ میں اس فہرست میں ان انسانوں کو بھی شامل کرتا ہوں جن کی سطح جسم میں ایک خاص قسم کی ذکی الحسی ہو۔ یا وہ مستورات جو پہلا حیض بند ہونے کے بعد کبھی تندرست نہ رہی ہوں۔ کمزور شدہ اور کمزور انسان بھی اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ اس کے مریض عموماً دبلے پتلے ہوتے ہیں۔ موٹے آدمی بہت کم اس کے زیر اثر آتے ہیں اور وہ انسان جو دماغی اور جسمانی طور پر اپنی بیماری کی وجہ سے تبدیل ہو چکے ہوں، شرابی، مشت زنی کے نتائج بد کے شکار، وہ انسان جنہوں نے پارہ کا استعمال زیادہ کیا ہو یا جن کے اندر پارے اور آتشک کے اثرات موجود ہوں، بچے اور بوڑھے آدمی جو دھوپ برداشت نہیں کر سکتے اور جن کو موسم گرما میں تکلیفات ہو جاتی ہے یا بڑھ جاتی ہیں اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

لیکیسس کا ہذیان ہلکا ہوتا ہے۔ مریض بڑبڑاتا ہے بعض وقت غنودگی میں ہوتا ہے اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں جسم اور ہاتھوں میں لرزہ ہوتا ہے اور زبان بھی لرزتی ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ زبان کا لرزنا لیکیسس کا مخصوص نشان ہے۔ زبان جلد از جلد باہر نکلتی ہے جیسے سانپ کی زبان ہلا کرتی

ہے نہ صرف زبان میں لرزہ ہوتا بلکہ زبان دانتوں میں پھنس جاتی ہے یا نچلے ہونٹ میں رک جاتی ہے جب مریض باہر نکلنے کی کوشش کرتا ہے۔

دماغ لیکسیس کے زیراثر بہت بری طرح سے ماؤف ہوتا ہے اور اس کے اندر ایک شدید ابتری پیدا ہو جاتی ہے دماغ کے اندر اور قوائے حس میں عجیب ترین تلاطم ہوتا ہے کبھی مریض کے اندر تحریک ہوتی ہے اور کبھی کمزوری یا کمزوری اور تحریک یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔ تحریک کی مثال اس طرح دی جا سکتی ہے کہ مریض کی طاقت سمجھنے میں یا دوسرے کی باتوں کو حاصل کرنے میں بہت تیز ہوتی ہے جو اکثر بعض اوقات مریض دیغمبروں اوتاروں) کی طرح الہامی باتیں سناتا ہے یا پیشگوئیاں کرتا ہے جو اکثر سچی ہوں۔ بہت تیزی کے ساتھ باتیں کرتا ہے اور ایک مضمون سے بات کرتے کرتے جھٹ دوسرے مضمون پر پہنچ جاتا ہے لیکسیس کے مریض کا باتیں ہاتھ کا کھیل ہے اگر کمزوری ہو تو ہمیں ایسی حالت میں دماغی کمزوری دکھائی دیتی ہے لکھتے وقت غلطیاں کرتا ہے۔ حافظہ کی کمزوری ہوتی ہے وقت میں غلطی کرتا ہے یا وقت کے اندازہ میں ابتری ہو جاتی ہے رات کے وقت ہذیان، بڑبڑانا، غنودگی، چہرے پر سرخی، بول چال آہستہ اور دقت سے ہوتی ہے نچلا جبڑا لٹک جاتا ہے مریض بے حد غمگین اور ناخوش ہوتا ہے یا بے حد غمگین اور ناخوش اپنے آپ کو محسوس کرتا ہے اور دماغی طور پر پریشان ہوتا ہے یہ حالت عموماً صبح کے وقت جاگنے پر یا کسی وقت نیند کے بعد بڑھتی ہے ان کے علاوہ میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جب مریض ایک مضمون سے دوسرے مضمون پر جھٹ پہنچ جائے تو لیکسیس یقینی دوا ہوا کرتی ہے۔ بعض وقت مریض باتیں کرتا ہے یا مسلسل سیٹیاں بجاتا ہے بازوؤں سے عجیب حرکات کرتا ہے، بیوقوفانہ حسد، شدید غمگینی اور پریشانی، چڑچڑاپن، ازرده رنجی کینہ پروری، شیطانیہ وغیرہ یہ سب علامتیں لیکسیس کے اندر موجود ہوتی ہیں، وقت کے احساس میں ابتری مرک میں بھی پائی جاتی ہے ایسی حالت میں لیکسیس مرک کے اثر کو زائل کرتا ہے مگر لیکسیس کے اندر مرک سے کہیں نمایاں ہے مریض ہمیشہ وقت میں غلطی کرتا ہے مثلاً صبح کے وقت ۹ بجے رات کے ۹ بجے بتاتا ہے اور رات کے وقت کو صبح کے وقت میں خلط ملط کر دیتا ہے ایسی حالت کو لیکسیس کی واحد خوراک عموماً درست کر دیتی ہے پرانے غم یا تفکرات سے یا رنج سے پیدا شدہ تکلیفات یا پرانے غموں کی وجہ سے پیدا شدہ کمزوری سے پیدا شدہ تکلیفات لیکسیس سے درست ہوتی ہیں یہ حالت ہمیں حاد اور مزمن ہر دو امراض میں ملتی ہے اور ہر دو امراض میں لیکسیس کام آتا ہے یہ متضاد حالات (یعنی دماغی تحریک اور دماغی کمزوری جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے)۔ ہمیں متضاد عمروں یعنی بچپن اور بڑھاپے میں ملتی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ یہ دماغی حالات اور قویٰ کی یہ خرابیاں ہمیں اکثر پرانے گنہگاروں میں یا ان لوگوں میں ملتی ہیں جن کی صحت اپنے کرتوتوں سے یا بیماریوں سے تباہ ہو چکی ہو۔ یہ حالت سن یاس کی تکلیفات میں بھی دکھائی دیتی ہے ایسے مریض غشی کے، سر میں اجتماع خون سے پیدا شدہ چکر کے بسکتہ کے دوروں کے شکار ہوا کرتے ہیں۔ یا برخلاف اس کے ایسے آدمیوں کو دماغ میں کمی خون کی شکایت یا دماغ میں کمی خون سے پیدا شدہ تکلیفات ہوتی ہیں۔ قصہ مختصر یہ کہ لیکسیس میں دورہ خون غیر متوازن ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ سن یاس میں تمابٹ کے لیے عجیب ترین دوا ...

لیکیسس کے مریض کو اگر بغور دیکھا جائے اور اس کی دماغی علامات کا یا اس کی ذہنیت کا بغور مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی ذہنیت کسی حالت میں بھی سانپ کی ذہنیت سے بہتر نہیں ہو سکتی حسد نفرت اور ظلم اور انتقام یہ الفاظ اس کی ذہنیت میں کوٹ کوٹ کر بھرے ہوتے ہیں۔ اگر اس کی باریکی میں پہنچا جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ لیکیسس کے مریض ہر جائز اور ناجائز طریقوں سے صرف اپنی ذات خاص کو مستفیض کرنا چاہتے ہیں۔ بلا لحاظ اس کے کہ ان کی ان حرکات سے دوسروں کا کس قدر نقصان ہوگا لیکن یہ ذہنیت عام طور پر نئے مریضوں میں دیکھنے میں آتی اور نہ معالج ایک ہی دفعہ کے دیکھنے سے مریض کی ذہنیت کا پورا اندازہ کر سکتا ہے۔ اگر بیماری کی حالت میں مریض کو دیکھا جائے تو معالج کو محسوس ہوگا کہ مریض کی شکل سے شراب کا نشہ ٹپکتا ہے جب وہ بولتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ موٹے ہونٹوں اور موٹی زبان سے بول رہا ہے وہ بولنے میں غلطیاں کرتا ہے اور جگہ جگہ بولتے بولتے رک کر رہ جاتا ہے اور فقرہ کو نامکمل ہی ختم کر دیتا ہے۔ اس کا چہرہ ارغوانی یا بیگنی ہوتا ہے اور سرگرم ہوتا ہے حلق میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے اور اسی لیے مریض کے گلے کا بٹن ہمیشہ کھلا رہتا ہے یا ڈھیلا ہوتا ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جوں جوں دماغی کمزوری بڑھتی جاتی ہے اس کے چہرے پر نشہ کے علامات زیادہ ہوتے جاتے ہیں۔ بغیر وجہ کے حسد، کینہ اور بغض لیکیسس میں پایا جاتا ہے اور اسی طرح مریض بغیر وجہ کے شکی مزاج بھی ہوتا ہے۔ کئی بار انہی علامات سے رہنمائی حاصل کر کے لیکیسس سے ان بیویوں کو یا ان شوہروں کو درست کیا گیا ہے جن کو اپنے شوہروں پر یا بیویوں پر ناجائز شک ہوتا تھا۔ مریض کو یہ خیال ہوتا ہے کہ اس کے عزیز و اقربا یا تیمار دار اس کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں جب کبھی ایسے مریض دوسروں کو سرگوشی (کانا پھوسی) کرتے دیکھتے ہیں تو ان کو فوراً شک ہو جاتا ہے کہ وہ لوگ مریض کو نقصان پہنچانے کی تجویزیں سوچ رہے ہیں۔ بعض وقت یہ خیال ہوتا ہے کہ اس کو زہر دینے کی تیاری ہو رہی ہے اور اسی لئے مریض عزیز و اقربا کے ہاتھوں سے نہ تو کچھ کھاتا ہے اور نہ ڈاکٹر کا تجویز کردہ نسخہ پیتا ہے اندیشے بھی عجیب و غریب ہوتے ہیں۔ مثلاً پاگل ہو جانے کا اندیشہ، مرنے کا اندیشہ، اس امر کا خیال کہ وہ مر چکا ہے یا بعض اوقات اس کے عزیز و اقربا اس کی آنکھوں کے سامنے اس کا جنازہ تیار کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اندیشے یہیں ختم نہیں ہوتے بلکہ آگے بڑھتے ہیں خیال کرتا ہے کہ وہ کسی زبردست روح کے قبضہ میں ہے۔ اور اس طرح روح کے حکم کے مطابق اس کو چلنا پڑتا ہے بعض وقت وہ حکم اس کو صاف سنائی دیتا ہے بعض وقت وہ صاف آواز سنتا ہے جس میں اس کو چوری کرنے کا، قتل کرنے کا، یا ایسے جرموں کا اقبال کر لینے کا جو مریض نے کبھی نہیں کئے حکم ہوتا ہے اور اسی طرح سے مریض کا قلبی سکون جاتا رہتا ہے اور ایک قسم کی دماغی اذیت میں مبتلا ہو جاتا ہے اس کے بعد اس کو خیال ہوتا ہے کہ پولیس تعاقب کر رہی ہے اور وہ باآواز بلند ان گناہوں کا اقبال کرتا ہے جن گناہوں کو اس نے کبھی نہیں کیا۔ یہ حالت بڑھتے بڑھتے ہذیان تک پہنچتی ہے جس کے اندر مریض بڑبڑاتا ہے اور

آگے بڑھ کر یہ حالت بے ہوشی تک پہنچ جاتی ہے یا ایسی غنودگی ہوتی ہے جس سے مریض کو جگایا نہیں جا سکتا۔ بعض اوقات مریض تشدد اور تشدد والے ہذیان میں پہنچ جاتا ہے۔

اس کے اندر مذہبی دیوانگی بھی پائی جاتی ہے مثلاً اگر کسی مریض نے عمر بھر نیکی اور پارسائی کی زندگی بسر کی ہو اور وہ یکایک شیطان بن جائے یا خیال کرے کہ وہ شیطان بن گیا ہے اور اس نے ناقابل گناہ گناہ کئے ہیں اس کا دماغ ایسی باتوں سے بھر جاتا ہے اور سوچتا ہے کہ وہ مر رہا ہے اور عنقریب وہ ایسے جہنم میں پہنچے گا جو خاص اس کیلئے مخصوص ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ باتیں اور یہ توہم زریں نشانات ہونگی بنا پر ہم اپنے نسخہ کا انحصار کر سکتے ہیں اگر اس قسم کے توہمات ہوں اور اسکے ساتھ باتونی بھی زیادہ بڑھ چکا ہو تو لیکیسس ایک یقینی دوا بن جاتی ہے بعض وقت مریض کی باتوں کا سلسلہ لامتناہی ہوتا ہے وہ مسلسل بولا ہی کرتا ہے وہ جلد باز ہوتا ہے ہر کام میں جلد بازی ہوتی ہے اور دوسروں سے بھی جلد بازی کی توقع کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ ایک مضمون سے دوسرے مضمون تک جھٹ پہنچ جاتا ہے حالانکہ پہلا مضمون ختم نہیں ہوا ہوتا ذکی الحسی بھی اسقدر بڑھی ہوئی ہے کہ خدا ہی حافظ۔ دیواروں پر اگر مکھیاں چل رہی ہیں تو اس کو مکھیاں چلنے کی آواز سنائی دیتی ہے بہت دور رکھی ہوئی گھڑی کی ٹک ٹک بھی اس کو ناگوار معلوم ہوتی ہے یہ حالت اور یہ کیفیتیں حاد امراض میں مثلاً تپ محرقہ میں ملتی ہیں۔ ڈفتھیریا میں بھی یہی باتیں مشابہ ہوتی ہیں یا ان تمام امراض کے اندر پائی جاتی ہیں جن امراض میں خون کے اندر سمیت پیدا ہو جاتی ہے یہ یاد رہے۔ کہ لیکیسس ہمی تکلیفات کے لئے ایک بہترین دوا ہے چاہے وہ عفونتی بخار ہو، محرقہ ہو، چیچک یا پلیگ اور طاعون ہو میں یہاں یہ عرض کر دوں کہ ہندوستان کی بیوبانک پلیگ BUBONIC PLAGUE کے لئے جہاں اگنیشیا حفظ ماتقدم کے لئے بہترین ہے وہاں لیکیسس کے اندر شفا دینے کی بہت زیادہ طاقت ہے میں نے اپنی پریکٹس میں کتنے ہی پلیگ کے مریض لیکیسس سے درست کئے ہیں اس ضمن میں کاربنکل اور کنیسر کا بھی ذکر کیا جا سکتا ہے جن کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔

دماغی علامات کے ساتھ ہمیں دل کی تکلیفات بھی ملتی ہیں خصوصاً نوجوان مستورات، لڑکیوں اور نوجوان آدمیوں میں ایسی کیفیتیں ان نوجوانوں میں پائی جاتی ہیں جو فرقت یار یا ہجر سے مجروح ہو چکے ہوں، فرقت میں کئی کئی راتیں انہوں نے تارے گن گن کر گزاری ہوں، فلک ناہنجار نے ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہو، نتیجہ میں غم، دماغی کمزوری، ہسٹیریا، رونا، مایوسی، دل میں درد، دل میں کمزوری ہوتی ہے نیز دل میں کمزوری تنفس میں دقت کے ساتھ پائی جاتی ہے۔ مریض خدا تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے مایوسی میں ڈوبا ہوتا ہے اور اس قدر پریشان ہو جاتا ہے کہ وہ خودکشی سوچتا ہے۔ دنیا کی کوئی شے اس کے دل کو بھلا نہیں سکتی اور اسی لئے وہ ہر چیز سے متنفر ہو جاتا ہے۔ یہ حالات ہمیں اکثر لیکیسس میں ملتے ہیں اور لیکیسس ان حالات کے لئے ایک بہترین دوا ہے بیشتر اس کے کہ لیکیسس کا بیان آگے بڑھاؤں یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ لیکیسس کے عام خواص ناظرین کے سامنے رکھ دوں تاکہ مریض کے عام حالات کو دیکھ کر ناظرین کو نسخہ لکھنے میں آسانی ہو۔

لیکیسس کی تکلیفات عموماً موسم بہار میں بڑھتی ہیں۔ یا اگر مریض ٹھنڈے موسم سے گرم موسم میں جاتا ہے تو تکلیفات ظاہر ہو آتی ہیں۔ موسم بہار میں جب مغربی گرم و خشک ہوا چلتی ہے تو مریض کی تکلیفات نمودار ہوتی یا بڑھ جاتی ہیں یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب لیکیسس کا مریض گرم پانی سے غسل کرتا ہے یا گرم پانی متورم حصص پر لگاتا ہے تو اس کی دماغی علامات بڑھ جایا کرتی ہیں یا گرم غسل کے بعد یا گرم ہو جانے پر یا سردی میں سرد ہو جانے پر اور پھر مکان میں جانے پر علامات بڑھ جایا کرتی ہیں۔ گرم غسل کے بعد دھڑکن پیدا ہو جاتی ہے، سر پھٹنے لگتا ہے۔ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، تمام بدن بھر میں صدمے محسوس ہوتے ہیں۔ تمام بدن میں تھکن کے ساتھ ساتھ دل میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ گرم غسل کرنے کے بعد غش کھا جانا لیکیسس کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ لیکیسس کے مریض چاہے سرد مزاج ہوں یا ان کا جسم سردی سے سرد ہو چکا ہو تاہم گرم مکان یا گرم اشیاء اس کی تکلیفات کو بڑھا دیتی ہیں۔

میں اوپر ذکر کر چکا ہوں کہ آج مہذب دنیا کے بہت بڑے حصے کے باشندوں میں سانپ کی خصلتیں بھری پڑی ہیں لیکن وہ اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جس وقت بیماری کی کمزوری ان انسانوں پر ظاہر ہوتی ہے۔

چہرے پر تفکر، بے چینی اور پریشانی کے آثار ہویدا ہوتے ہیں چہرے پر داغ ہوتے ہیں یا چہرہ ارغوانی بیگنی ہوتا ہے اور آنکھوں سے نشہ ٹپکتا ہے آنکھوں سے محسوس ہوتا ہے کہ مریض تنگ مزاج ہے یا اس میں شک کوٹ کوٹ کر بھرا ہے اس کے تمام ورم بیگنی یا ارغوانی ہوتے ہیں چاہے یہ ورم غددوں پر ہوں یا کسی اور قسم کے۔ یہ ہمیشہ بیگنی یا ارغوانی ہوں گے۔ اگر زخم ہوگا تو زخم میں سے سیاہ خون نکلے گا۔ یہ خون جلد منجمد نہ ہوگا۔ اور اس کا رنگ سڑے ہوئے بھوسے کی طرح ہو جائے گا۔ زخموں سے خون زیادہ بہتا ہے۔ یہاں تک کہ فاسفورس اور کریازوٹ کی طرح چھوٹے چھوٹے زخموں سے بھی خون کا سیلان بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اگر جسم میں پن چبھ جائے تو بڑے بڑے خون کے قطرے آ جاتے ہیں اس کے زخم گوشت خورے ہوتے ہیں متعفن ہوتے ہیں ان میں جلد خون بہتا ہے خون سیاہ ہوتا ہے اور زخم کے چاروں طرف جلد بیگنی اور دھبے دار ہوتی ہے ایسا محسوس ہوتا ہے گنگرین میں یہ بہترین دوا ہے خصوصاً اگر مضروب حصہ میں گنگرین ہو جائے اگر زخم گوشت خورے ہیں تو وہ متعفن بھی بے حد ہوتے ہیں یہ زخم سیاہ پڑ جاتے ہیں اور گوشت کو کھا جاتے ہیں وریدوں میں گانٹھیں ہوتی ہیں اور وریدیں بڑھ جاتی ہیں۔ یہ لیکیسس کی خصوصیت ہے ذرا سی دماغی محنت اور ذرا سی جذبات کی تحریک سے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں دل کمزور ہو جاتا ہے جلد پسینہ میں شرابور ہو جاتی ہے مگر گرم ہوتا ہے ہاتھوں اور پاؤں کی ٹھنڈک کو بیرونی گرمی گرم نہیں کر سکتی ان کو کتنا ہی گرم کپڑوں میں لپیٹ دو۔ وہ ٹھنڈے کے ٹھنڈے ہی رہتے ہیں مگر یاد رہے کہ مریض گرمی نہیں برداشت کر سکتا۔ گرمی سے اس کا دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے وہ کھڑکیاں اور دروازے کھولنا چاہتا ہے دل کی کمزوری کی یہ حالت ہوتی ہے کہ بعض وقت سٹیتھوسکوپ کے نیچے اس کی چال ہی معلوم نہیں ہوتی نبض کمزور ہوتی ہے۔ ضربات چھوڑ دیتی ہے۔ بعض وقت دل کی چال یا ضربات تمام جسم میں محسوس ہوتی ہیں نیند کے بعد علامات کا بڑھنا اور تکلیفات کا بائیں جانب پیدا ہونا یا بائیں سے دائیں کو جانے کے متعلق ذکر ہو چکا ہے دوبارہ اس کا ذکر فضول

معلوم ہوتا ہے۔

سر کی علامات کا ذکر مختصراً اوپر آچکا ہے مگر میں دوبارہ ناظرین کو ذکی الحسی کی طرف توجہ دلاتا ہوں ذکی الحسی کی وجہ ہی سے اس کی تکلیفات شدید ہو جاتی ہیں۔ گدی اس قدر ذکی الحس ہو جاتی ہے کہ سر کو ہاتھ سے چھونے سے بھی درد ہوتا ہے لیکن زور سے دبانے سے یا کس کر باندھنے سے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں شور و غل سے ذکی الحسی یہاں تک کہ کمرے میں دوسروں کا چلنا اور بات چیت کرنا ناگوار خاطر ہوتا ہے ان حالات سے درد بڑھ جاتے ہیں اور تمام جسم کے قوی تکلیف اٹھاتے ہیں ذکی الحسی کی مثال ہمیں جلد میں ملتی ہے مگر یہاں بھی دبانے سے آرام ہوتا۔۔ہے یہ تعجب ہے کہ اگر کوئی مریض درد شکم سے خصیۃ الرحم یا رحم کے ورم سے یا شکم کے دوسرے کسی عضو کے ورم۔۔سے بیمار ہو تو شکم پر کپڑا بھی ناگوار خاطر ہوتا ہے معمولی سا ہاتھ سے چھونا بھی برداشت نہیں ہو سکتا مگر زور سے دبانے سے آرام محسوس ہوتا ہے ہمیں آنکھوں میں کئی کیفیتیں ملتی ہیں، آنکھوں کی تکلیف نیند کے بعد بڑھتی ہے آنکھیں چھونے اور روشنی سے ذکی الحس ہوتی ہیں۔

چونکہ آنکھوں اور سر کا تعلق قدرتی ہے اس لئے آنکھوں کی تکلیفات کے ساتھ دردِ سر بھی ہوتا ہے حلق کو ہاتھ لگانے سے آنکھوں میں شدید درد لیکیسس کا خاص نشان ہے۔

کانوں میں بھی ذکی الحسی پائی جاتی ہے۔ اگر کوئی چیز کان کی نالی میں داخل کی جائے تو شدید درد سے والی کھانسی اور حلق میں سرسراہٹ پیدا ہو جاتی ہے قوت سامعہ میں بھی ذکی الحسی ہوتی ہے۔ چنانچہ نزلے کی وجہ سے کان کی نالیاں تنگ ہو جاتی یا بند ہو جاتی ہیں۔ اور قوت سامعہ میں دقت ہو جاتی ہے۔

ناک کے اندر نزلاوی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ ناک سے اکثر خون آتا ہے اور ناک سے رطوبت کا پانی کا سیلان بھی ہوتا ہے۔ ہمیشہ نزلہ زکام ناک میں ہوتا ہے زکام سے ناک بند ہو جاتی ہے قوت شامہ میں ابتری پیدا ہو جاتی ہے۔ قوت شامہ میں ذکی الحسی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ خوشبویات برداشت نہیں ہو سکتیں۔ آخرکار قوت شامہ مکمل طور پر جاتی رہتی ہے۔ لیکیسس نہ صرف حاد تکلیفات کے لیے ہے بلکہ نہایت پرانی قسم کی درمی کیفیتیں بھی اس میں پائی جاتی ہیں ان کیفیتوں میں ناک کے اندر کھرنڈ بنتے ہیں۔ چھینکیں آتی ہیں، ناک سے پانی کی سی پتلی رطوبت بہتی ہے اور نزلاوی دردِ سر ہوتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ جب نزلہ کا سیلان بند ہو جاتا ہے تو دردِ سر پیدا ہو جاتا ہے اور جب سیلان شروع ہو جاتا ہے تو دردِ سر جاتا رہتا ہے۔ بعض اوقات شدید دردِ سر نزلہ کے ساتھ جس میں چھینکیں اور سیلان موجود رہتا ہے۔ ناک کی ان نزلاوی کیفیتوں سے رہنمائی حاصل کر کے اس کا استعمال ناک کی آتشک میں کیا جاتا ہے۔ جب آتشک سے ناک کی بلغمی جھلیاں ماؤف ہو جائیں ناک میں کھرنڈ پیدا ہو جائیں اور بعد میں ہڈیاں ماؤف ہو جائیں یا ناک سے متعفن بو آنے لگے یا ناک کی رطوبتیں سخت ترین متعفن ہو جائیں۔ تو لیکیسس اکثر دوا ہوا کرتی ہے ناک سے نکسیر کو دیکھ کر ہمیں کوئی تعجب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ہم سب جانتے ہیں کہ لیکیسس ایک ایسی دوا ہے جس میں سیلان خون پایا جاتا ہے یہ یاد رہے کہ لیکیسس کا خون جا ہے وہ ناک سے آوے یا جسم کے کسی دوسرے حصہ سے جب یہ خشک ہو جاتا ہے یا منجمد ہو جاتا ہے تو سیاہ ہو

جاتا ہے۔ اور حبوسر کی طرح سے اس کے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ رحم سے مقدار میں زیادہ اور مسلسل سیلان خون، حیض زیادہ اور زیادہ دیر تک رہے، ناک سے خون، خون کی قے، تپ محرقہ سے آنتوں سے خون یہ سب کچھ ٹیکسیس میں ملتا ہے۔ قوت شامہ میں ذکی الحسی کا ذکر ابھی کیا ہے سونگھنے بذات خود اور ہونٹ بھی ذکی الحس ہوتے ہیں اور ہونٹوں پر بہت ورم ہوتا ہے۔ یہ ورم ہونٹوں اور ناک پر بھی ہوتا ہے۔ ناک کی ہڈیاں چھونے سے درد کرتی ہیں یا ان میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے یاد رہے کہ ٹیکسیس پرانے خرابیوں کی دوا ہے ایسی حالت میں ان کی ناک کی نوک سٹرابیری کی طرح سرخ ہوتی ہے۔

مسوڑھوں سے خون بہت جلد بہتا ہے۔ منہ کی تکلیفات میں دانتوں پر خشک کھرنڈ ملو یا سیاہ رنگ کے بنتے ہیں، یہی حالت ہمیں زبان پر دکھائی دیتی ہے زبان چمڑے کی طرح منہ میں پڑی رہتی ہے۔ اور اس کو بڑی دقت سے ہلایا جا سکتا ہے۔ زبان نشہ بازوں کی طرح بولتے وقت لڑکھڑاتی ہے زبان میں ورم آجاتا ہے اور بہت آہستہ آہستہ باہر نکلتی ہے۔ بعض وقت یہ ایک پرانے چیتھڑے کی طرح منہ کے اندر پڑی ہوتی ہے۔ زبان نکالتے وقت یا تو زبان سانپ کی زبان کی طرح لپکتی ہے یا دانتوں ہی میں رک جاتی ہے۔ بعض وقت زبان کی جلد یاں غائب ہو جاتی ہیں زبان بالکل ہموار اور صاف ہوتی ہے اور ایسی محسوس ہوتی ہے جیسے اس پر پالش کی گئی ہے۔ تھوک کی زیادتی منہ میں ہوتی ہے اور اکثر منہ سے تھوک بہتا دکھائی دیتا ہے۔ یہ تھوک تار دار ہوتا ہے یا سفید جھاگ دار منہ میں تھوک کی زیادتی اکثر زبان کے ورم میں مسوڑھوں کے ورم اور تکلیف میں یا غدودوں کے بڑھ جانے میں دکھائی دیتی ہے۔ حلق کی تکلیفات میں جب مریض کی زبان تھوک کو نکال نہیں سکتی تو ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ مریض منہ کو نیچے کر کے پڑا ہوتا ہے اور تھوک اپنے آپ زمین پر ٹپ ٹپ گرتا ہے۔ جب کبھی ایسی حالت کسی مریض میں دیکھی جائے اور حلق کی تکلیف بائیں جانب ہو یا بائیں جانب سے شروع ہوئی ہو تو ٹیکسیس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ زبان کی یہ دری کیفیت کینسر کی حد تک پہنچی ہے۔ جس میں ٹیکسیس مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہاں یہ ذکر کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ زبان پر گوشت خورے زخم اور اور گوشت خورے واتے پائے جاتے ہیں اور کتنی ہی بار ٹیکسیس سے ان تکلیفات کو رفع کیا گیا ہے۔ سل پھوڑے کے لیے بھی یہ ایک عجیب دوا ہے۔ اگر آتشک کے مریض میں حلق پک جائے، حلق میں زخم ہو جائیں، زبان یا تالو میں زخم ہوں اور اس قسم کا پھوڑا ہو تو ٹیکسیس یقیناً دوا ہوا کرتی ہے۔

حلق اور گردن میں معمولی سے چھونے سے یا بیرونی دباؤ سے دسپیپا، یا کسی چیز کے حلق کے گرد رکھنے سے یہاں تک کہ بستر کی چادر سے، ذکی الحسی ہوتی ہے اور تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ٹیکسیس کا یہ ایک نوین نشان ہے ایک دوسری عجیب بات یہ ہے کہ خالی نگلنے سے تھوک یا رقیق چیزوں کے نگلنے سے بہ نسبت ثقیل چیزوں کے بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ حلق کے درد کانوں تک جاتے ہیں۔ حلق میں بلغم کی زیادتی ہوتی ہے جس کا کھنکارنا

بہت زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔ غدودوں کے بڑھنے میں یا ڈفتھیریا میں تکلیف بائیں جانب سے شروع ہوتی ہے اور دائیں کو جاتی ہے (سباڈیلا) گرم چیزوں کے نگلنے سے (برعکس سباڈیلا) تکلیف بڑھتی ہے۔ یہ سب علامات نیند کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔ یہ تو حلق کی تکلیفات کا سرسری بیان ہے اگر اس کو غور سے دیکھا جائے تو مفصلہ ذیل کیفیتیں ہمیں ملتی ہیں۔

نرخرے کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں اور اپنا فعل چھوڑ دیتے ہیں یہی وجہ کہ لقمہ نگلنے پر لقمہ نرخرے میں رک جاتا ہے۔ جب کو مریض نگلنے کی کوشش کرتا ہے اس کوشش کا نتیجہ ابکائی اور کھانسی ہوتا ہے۔ سینہ میں تشنج ہوتا ہے۔ سانس رکتی ہے اسی لیے مریض دوبارہ کھانا نگلنے کی یا کھانے کی کوشش ہی نہیں کرتا یہ کیفیت عموماً ڈفتھیریا میں ملتی ہے۔ ایسے حالات میں اگر لیکیسس کو چھوٹی طاقتوں میں دیا جائے تو ڈفتھیریا کے ٹھیک ہو جانے کے بعد فالج ہو جایا کرتا ہے کیونکہ لیکیسس کی خاصیت یہی ہے یہی وقت اونچی طاقتوں کے استعمال کرنے کا ہے اور اونچی طاقتوں ہی سے مریض بہت جلد ٹھیک ہو جاتا ہے اور فالج کا کوئی بھی خدشہ باقی نہیں رہتا بلکہ فالج نہ بھی ہو تو چھوٹی طاقتوں کے استعمال سے جسمانی طور پر تو مریض درست ہو جاتا ہے۔ مگر تمام عمر کے لیے بغض، حسد، کینہ، شیطانیت، مکاری، کینہ دوزی وغیرہ سانپ کی خصلتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

حلق پکنے میں ہمیں کئی علامتیں ملتی ہیں اول تکلیف بائیں سے دائیں کو جاتی ہے مگر یہ یاد رہے کہ حلق میں ایک قسم کی بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ چہرے پر نیلا پن ہوتا ہے۔ سوتے وقت دم گھٹتا ہے۔ تھوک کی زیادتی جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہوتی ہے اور دوم علامات گرم چیزوں کے پینے سے بڑھ جاتی ہیں۔ میں یہاں واضح کر دوں گا کہ گرم چیزوں کے پینے سے درد بذات خود ہمیشہ نہیں بڑھا کرتا بلکہ مریض گرم چیزوں کے پینے کے قابل ہوتا ہے کیونکہ گرم چیزیں پینے سے مریض کا دم گھٹتا ہے۔ پینے کے لیے اسے ٹھنڈی چیزوں کی خواہش ہوتی ہے۔ لائیکوپوڈیم کی حلق کی تکلیفات کو گرم چیزوں سے اکثر آرام ہوتا ہے۔ گو بعض حالات میں لائیکوپوڈیم کا مریض بھی ٹھنڈی چیزیں پینے کی خواہش کرتا ہے اس میں شک نہیں کہ لیکیسس کی علامات معدہ گرم چیزوں کے پینے سے بڑھ جاتی ہیں اور ان گرم چیزوں کے پینے سے متلی، دم گھٹنا، سر میں بھاری پن اور دھڑکن پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہے۔ لیکن لیکیسس کے مزمن مریضوں میں ٹھنڈے پانی پینے سے اور بعد میں لیٹنے سے متلی اور قے ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ ٹھنڈا پانی پی کر لیٹنے سے اگر متلی یا قے ہوتی ہو تو لیکیسس کا مزمن نشان ہے۔ یہ علامت حال ہی میں مشاہدہ ہوئی ہے۔ حلق میں زخم بھی لیکیسس کے اندر ملتے ہیں۔ یہ زخم جھلیوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ سفید یا مٹیالے اور گہرے ہوتے ہیں۔ بلغمی جھلیوں کے کناروں پر زخم لیکیسس کے مخصوص ہیں یا جلد کے ان حصص پر زخم جہاں دورہ خون کم ہو۔ نگلتے وقت حلق میں ہمیشہ ابکائی اور دم گھٹنے کی کیفیت ہوتی ہے اس کی کھانسی بھی ہمیشہ دم گھٹنے والی ہوتی ہے اور کھانسی سے سرسراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ بیلاڈونا کی کھانسی بھی اسی قسم کی ہوتی ہے اور دونوں کی کھانسیوں میں تفریق کرنا ذرا مشکل امر ہے۔ لیکیسس کے حلق میں بے حد خشکی ہوتی ہے۔ مگر یہ یاد رہے کہ اس خشکی کے ساتھ پیاس نہیں ہوتی یا اس خشکی میں پانی سے تنفر ہوتا ہے نگلنے کی مسلسل رغبت ہوتی ہے گو کہ نگلنے سے حلق میں درد ہوتا ہے۔ جن لوگوں کو حلق کی تکلیفات ہوں اگر وہ لیکیسس کے مریض

یرقان کے حلق میں سکڑاؤ ہوتی ہے اور جب کبھی کوئی گرم چیز نگلتے ہیں یا جب گرم کمرے میں جاتے ہیں تو تنگی
پیدا ہو جاتی ہے مگر مریض حلق سکنے کی تکلیف ہو اور یہ تکلیف اور حلق میں زخم بار بار ہو جائیں تو لیکیسس دوا ہوا
کرتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کو نہیں نگلنے: تیز چیزوں کے نگلنے میں تو تکلیف ہوتی ہے مگر لقمہ نگلتے وقت
تکلیف نہیں ہوتی جب پیتے تب پتہ چلا ہے۔ چھونے سے درد ہوتا ہے۔ مگر زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہے۔
یہی وجہ ہے کہ لقمہ نگلتے وقت درد نہیں ہوتا۔ حلق پر کالر تنگ ہو جانے تو حلق میں درد ہوتا ہے یا اگر حلق کی
تکلیف نہ ہو تو بھی مریض کو بہت ناگوار گزرتا ہے۔ اسی لیے مریض اکثر کالر کا بٹن بند ہی نہیں کرتا۔ حلق پکنے کی
تکلیف میں ہونا دماغ کی جڑ میں یا سر کی پشت میں درد ہوتا ہے اور گردن کی پشت کے عضلات میں تھوڑا سا
درد ہوتا ہے۔ جس کو اکثر چت لیٹنے سے آرام ہوتا ہے البتہ دوسری کروٹ لیٹنے سے بڑھ جاتا ہے اگر ایسے
مریضوں کے حلق میں نظر ڈالی جائے تو عموماً حلق نیلگی دکھائی دیتا ہے اگر ان تمام تکلیفات کی تصویر کو یکجا کر کے
اس میں تھوک کی زیادتی شامل کی جائے تو لیکیسس کے ڈفتھیریا کی مکمل تصویر بن جاتی ہے۔

لیکیسس کا اثر آلات ہضم پر بھی ہوتا ہے۔ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ اس میں سوزش کے اکثر متورم ہو تو مقعد
ان میں بعد سے خون آتا ہے۔ جب یہ حالت ہوتی ہے اور ورم کی نیلی ہو جاتا ہے تو لیکیسس مرکری کے بعد
ایسے حالات میں بہتر کام کرتا ہے۔ لیکن اگر سوزشوں کا رنگ بینگنی ہو جائے تو لیکیسس کا یہ پکا نشان ہے تپ
محرقہ میں زبان خشک ہوتی ہے، کانپتی ہے اور بہت مشکل سے باہر نکلتی ہے یا نچلے دانتوں میں پھنس جاتی ہے
جلسیمم میں بھی زبان کانپتی ہے اور بمشکل سے نکلتی ہے۔ مگر لیکیسس کی طرح خشک نہیں ہوتی۔ جلسیمم محرقہ کے
ابتدائی حالات میں کام آتا ہے۔ جبکہ لیکیسس آخری کیفیتوں میں، تپ دق کے آخری درجوں میں حلق ایک جانے کے
لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ شکم میں اپھار اور ریاح ہوتے ہیں۔ محرقہ کی حالتوں میں شکم کے اندر گڑگڑاہٹ اور
اپھار ہوتا ہے اور شکم ڈھول کی طرح پھولا ہوتا ہے۔ یہاں بھی لیکیسس کی وہ پرانی ذکی الحسی جس کا اوپر کئی بار ذکر ہو
چکا ہے موجود ہوتی ہے۔ یعنی چھونے سے درد اور دبانے سے آرام ہوتا ہے ٹھیک یہی کیفیت آنتوں کے
غشائے ابزرحم کے اور رحم کے ورم میں پائی جاتی ہے۔ مریض چت لیٹا ہوتا ہے اور کپڑے اٹھائے ہوتا ہے۔ تپ دق
میں، عفونتی بخاروں میں، معتدل الال بخار میں اور دیگر قسم کی کیفیتوں میں یا مسلسل بخاروں میں شدید درد زہ
کے سے درد شکم کے اندر موجود ہوتے ہیں اور مندرجہ بالا کیفیت ان دردوں میں پائی جاتی ہے۔

اب تک یہی بتایا گیا کہ لیکیسس بائیں طرف کی دوا ہے۔ لیکن ناظرین تعجب نہ کریں اگر میں یہ گزارش کروں
کہ جگر کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ جگر کی تکلیفات کے ساتھ یرقان، جگر میں ورم، جگر کا بڑھنا اور جگر
میں کینسر کا پیدا ہونا سب کچھ لیکیسس کی حد میں آتا ہے۔ جگر کے مقام میں چاقو لگنے کے سے درد، صفراوی کی
قے، معدے میں تُرشی ہر چیز کی قے، بے حد پیاس، مسلسل متلی یرقان کے ساتھ، سفید پاخانہ اور دست پتہ
لیے ہوئے تھیلیاں مگر اس میں بھی لیکیسس کی وہی پرانی بات ملتی ہے کہ ماؤف مقام کو چھونے سے تکلیف بڑھ جانے جب
یہ کیفیت مزمن ہو جائے تو شکم پر، جو ترازوں پر کپڑا نہیں رکھا جا سکتا۔ کپڑا لپیٹنے سے درد بے چینی، بے آرامی، اختلاج بہت
بڑھ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مریض ہسٹیریا میں چلا جاتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ نہ صرف یہ حیض کے زمانہ کی دوا ہے بلکہ سن یاس کی بھی یہ ایک عجیب دوا ہے۔ اب اگر ہم سن یاس کی مستورات کا معائنہ کریں تو ہمیں مشاہدہ ہوگا کہ ان میں سے بعض کو چہرے پر تمتماہٹ اس میں خون کا چڑھ آنا اور دوران خون کی ابتری ملتی ہے۔ یہ سب کچھ سیپیا ہے اگر سن یاس کے زمانہ میں درد سر وغیرہ کی شکایتیں ہوں تو سیپیا استعمال ہوتا ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ رحم سے حیض کا یا دیسے سیلان خون سیاہ ہوتا ہے۔ بائیں خصیۃ الرحم میں درد بائیں سے دائیں کو جانے والا درد بھی اس میں پایا جاتا ہے یہ خصیۃ الرحم کی دوا ہے اور زیادہ تر اس کا بائیں خصیۃ الرحم پر ہوتا ہے۔ خصیۃ الرحم کے اعصابی درد میں جہاں یہ دوا ہے وہاں دوسری طرف خصیۃ الرحم میں گومڑ ہو اور بائیں خصیۃ الرحم میں کینسر کی بھی دوا ہے۔ مگر ایک علامت زبردست ہے وہ یہ کہ رحم کے مقام میں درد دن دوگنا اور رات چوگنا بڑھتا ہی رہتا ہے تاوقتیکہ شرمگاہ سے خون کا سیلان نہ ہو جائے۔ جب یہ خون سیلان جاری ہو جاتا ہے تو درد کم ہو جاتا ہے اور اس کے رکنے پر درد بڑھ جاتا ہے۔ ان حالتوں میں رحم پر کوئی کپڑا یا بوجھ برداشت نہیں ہوتا۔ رحم اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔ بعض وقت متورم ہوتا ہے اور مسلسل سیلان خون جاری ہو جاتا ہے سن یاس میں تین ادویہ زیادہ تر کام آتی ہیں وہ کروٹیلس کروپا زوٹ اور سیپیا ہیں ان تین ادویہ ہی سے تقریباً سن یاس کی تکلیفات رفع ہوتی ہیں اگر پستانوں میں گومڑ یا کینسر ہو جائے یا رحم میں ہو جائے اگر اس کا رنگ بینگنی ہو اور اگر وہ کھلا ہوا اور اس میں سے سیاہ چھیچھڑا خون نکلتا ہو تو سیپیا اکثر مفید ہوتا ہے۔ درد زہ اوپر کی طرف چڑھتے ہیں اور ان سے حلق میں دم گھٹنے کا سا احساس ہوتا ہے یا دروازہ حلق کے گھٹنے کے احساس کے ساتھ یک لخت بند ہو جاتے ہیں۔ درد حیض کی حیض شروع ہونے پر کمی ہوتی ہے یہ یاد رہے کہ حیض کی تکلیفات حیض سے قبل اور بعد میں بڑھتی ہیں مگر دوران سیلان حیض کم ہوتی ہیں۔ اگر خون حیض ایک دن جاری رہ کر بند ہو جائے تو دوسرے دن وہی دردیں پھر شروع ہو جاتی ہیں اور تیسرے دن خون کے دوبارہ شروع ہو جانے سے درد ختم ہو جاتا ہے اگر حیض کے علاوہ رحم سے خون آئے۔ رات کے وقت سردی لگے اور دن کے وقت حدت کی تمتماہٹ ہو تو یہ مفید ہے۔ ایام میں شدید درد خصوصاً اس وقت جب حیض کا سیلان کسی قدر کم ہو سیپیا سے درست ہوتا ہے۔ میں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ رطوبت کے رکنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں اور رطوبات کے جاری ہو جانے سے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔ یہ سیپیا کا خاص نشان ہے۔ یہ دوران حمل ٹانگوں پر وریدوں میں ورم یا وریدوں کا نیلا یا ارغوانی ہو جانا بھی اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

سیپیا میں کچھ عجیب علامتیں مبرز و پاخانہ کے متعلق ملتی ہیں۔ پاخانہ کی حاجت یا مبرز میں نیچے دبانے کا احساس اس وقت بڑھ جاتا ہے۔ جب مریض پاخانہ جانے کی کوشش کرتا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مقعد بند ہو گئی ہے۔ نکس وامیکا کی طرح اس میں مسلسل اور بے سود پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے یا لائیکوپوڈیم کی طرح درد کرنے والی سکڑن مقعد میں ہوتی ہے جس سے پاخانہ یا تو رکتا ہے یا پاخانہ ناکافی اور ناتسلی بخش ہوتا ہے۔ سیپیا کی دوسری عجیب بات یہ ہے کہ اس کے پاخانہ سخت متعفن ہوتے ہیں چاہے وہ بندھے ہوئے یا

پھر آنتوں سے سیلان خون بھی ہوتا ہے جو بیٹھے ہوئے خون کا ہوتا ہے اور یہ سیلان عموماً کمزور کرنے والے امراض مثلاً محرقہ میں دکھائی دیتا ہے۔ بواسیر میں بھی اس دوا کو نہ بھولنا چاہیئے بسکون تو اس میں ہوتی ہے چاہے مسے اندرونی ہوں یا بیرونی اور اس سکون کے ساتھ ساتھ بعض وقت چبھن ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سر زمیں چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے چل رہے ہوں۔

دمہ میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ علامات یہ ہیں کہ منہ یا ناک کے نزدیک کسی چیز کے آنے سے سانس میں خلل واقع ہوتا ہے۔ مریض اپنے گلے کے گرد نہ تو کوئی چیز رکھ سکتا ہے نہ کالر کا بٹن لگا سکتا ہے۔ یہی کیفیت سینہ میں ملتی ہے۔ سینہ پر کسی چیز کے آجانے سے دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔ اگر ان علامات کے ساتھ ہی ساتھ حدت کی تمتماہٹ ہو۔ مریض دم گھٹنے سے ڈر کر اپنے کپڑے ڈھیلے کرے یا قلب یا پھیپھڑوں کے مفلوج ہونے کا خدشہ ہو۔ خشک کھانسی ساتھ ہو۔ جس کی زیادتی حلق یا حنجرے کو چھونے سے ہو یا نیند میں بگڑ جائے کھانسی رہتی ہو تو لیکیسس دوا ہوا کرتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کیموملا کا مریض بھی بگڑ جاگے ہوئے کھانستا ہے۔ لیکن اگر کھانسی میں اس علامت کے رہتے ہوئے کیموملا درست نہ کر سکے تو لیکیسس اکثر کامیاب ہوا کرتا ہے۔ جن کھانسی سے کھانستے وقت مقعد میں یا بواسیر کے مسوں میں سوئیاں چبھیں اس کھانسی کے واسطے لیکیسس یقینی دوا ہے۔

نظام عصبی پر اس سے زیادہ اور کسی دوا کا اثر گہرا نہیں ہوتا۔ اول اس سے لرزہ کپکپی یا کانپنا پیدا ہوتا ہے اس لیے نہیں کہ کسی ڈر یا تحریک کی وجہ سے پیدا ہو۔ بلکہ بے حد کمزوری سے یہ لرزہ ہوا کرتا ہے۔ اس کیفیت میں یہ جلسیمیم کا مقابلہ کرتا ہے۔ دونوں ادویہ کے اندر زبان کا کانپنا، زبان نکالنے پر پایا جاتا ہے۔ دونوں ہی میں تمام جسم کانپتا ہے۔ لیکن لیکیسس میں مریض کمزوری اور غشی محسوس کرتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سب اعضا جسم کے اندر بیٹھ جائیں گے۔ یہ شدید کمزوری دماغی اور جسمانی دونوں ہوتی ہے۔ آرام سے یا نیند سے اس کمزوری میں کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ صبح کے وقت نیند کے بعد تکلیف اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس کمزوری کے ساتھ ساتھ اکثر دورہ یا دل کی دیگر تکلیفات ہوا کرتی ہیں۔ مثلاً متلی، چہرے پر پیلا پن اور چکر، اگر یہی حالت آگے بڑھے تو اس کا نتیجہ آخر میں فالج ہوا کرتا ہے۔ لیکیسس کا فالج دوسری تکلیفات کی طرح بائیں جانب ہوتا ہے اس فالج کے اسباب سکتہ، دماغی کمزوری ہوا کرتے ہیں اگر مذکورہ سبب سے فالج ہو تو پھر بھی لیکیسس دوا ہوا کرتی ہے برخلاف اس کے اگر فالج سکتہ کی وجہ سے ہو اور خون زیادہ مقدار میں نکل رہا ہو تو ایسی حالت میں لیکیسس کی کسی دوا سے بھی زیادہ امید نہیں کی جاسکتی۔ کہا جاتا ہے کہ اس دوا سے مرگی اور [illegible] کا فالج درست ہوتا ہے۔

ریشوں پر اس زہر کا اثر بہت وسیع ہے۔ یعنی جسم کے تمام حصص پر اس زہر سے ورم ملتے ہیں۔ مگر جب یہی خصوصیت رنگ کی ہوا کرتی ہے۔ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ اس زہر سے جلد کا رنگ ارغوانی یا بیگنی ہو جاتا ہے یہی اصول ورموں میں بھی کام کرتا دکھائی دیتا ہے۔ کیونکہ وہ نیلے یا نیلگوں ہوتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ سیاہ ہو رہے ہیں (ٹیرنٹولا کیوبنس، و انتھریسین) جیسے کسی ورم پر اس قسم کا رنگ ہو۔ نیز اگر وہ کلمی بھی

اس کے اندر موجود ہو تو ٹیکیس کے استعمال سے کبھی مایوسی نہیں ہو سکتی اس طرح سے اگر یہ جب تک نیلا یا سیاہ ہو ،اس میں سے خون بہے اور جلن ہو تو ٹیکیس اکثر فائدہ کرتا ہے۔ سرخ بخار میں سیاہ خسرہ میں نیلی پی ٹیچیک میں ، اسی پھوڑوں میں ، سرطان میں ، کاربنکل میں ، مزمن زخموں میں اور اسی قسم کی دوسری کئی شکایت میں ٹیکیس ایک بہترین دوا ہے۔

آج تک ٹیکیس کے متعلق یہ کسی نے نہیں بتایا کہ اس کا اثر ہڈیوں پر اور ہڈیوں کے ریشوں پر ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات ہڈیوں کی تکلیفات میں اس دوا کو بالکل نظر انداز کیا گیا ہے۔ مفصلہ ذیل دو کیس ڈاکٹر سی ای اولڈ نے ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر ۴۴ صفحہ ۶۸۹ پر دیئے ہیں جن کا انحصار حال کی آزمائش پر (سی ، ایم طاقت سے کی گئی ہے) پر ہے۔ یہ دونوں کیس ظاہر کرتے ہیں۔ چند ایک عجیب علامات ٹیکیس سے رفع کی گئی ہیں۔ ناظرین ذرا غور سے ان کو ملاحظہ فرمائیں۔

۱۱۔۲۔جون ۱۹۳۶ء کو ایک آدمی میرے پاس آیا اور مجھے پوچھا کیا میں ڈاکٹر ہوں۔ اس نے کہا کہ میں ہر ڈاکٹر کو جسے ملتا ہوں اپنی ٹانگ اس امید پر دکھاتا ہوں کہ شاید کوئی مجھے درست کر سکے۔ اس پر اس نے مجھے اپنی ٹانگ دکھائی جو بہت موٹی تھی۔ اس کی ہسٹری یہ تھی ۱۹۱۸ء میں جب کہ اس کی عمر ۳۵ برس کی تھی کہ ۲۳۰۰۰ وولٹ بجلی کے کارخانے میں نوکر تھا۔ بدقسمتی سے وہ ۲۳۰۰۰ وولٹ کے تار سے چھو گیا اور ۳۵ فٹ دور جا گرا ۔ کے بعد ۸ دن کے اندر اس کا وزن ۱۰۰ پونڈ کم ہو گیا اور تمام جلد جلی ہوئی لکڑی کی طرح سیاہ ہو گئی۔ قریب ایک سال میں اس کی جلد کا رنگ درست ہوا ۔ ۴ سال اس کے بازو پر ، پیٹھ پر اور گردن پر ایک کاربنکل نکلا ۔ جب وہ ۸ برس کا بچہ تھا تو اس کو کھجلی ہوئی تھی جو سلفر کے مرہم سے درست ہوئی ۔ جب سے وہ بجلی کے تار سے چھو کر گرا تھا۔ اس وقت سے جب کوئی گھڑی وہ کلائی پر باندھ لیتا تو گھڑی پاگل ہو جایا کرتی تھی یعنی کبھی بند ہوتی تھی اور کبھی چلتی تھی ، مریض بتاتا ہے کہ گھڑی کے اندر بجلی بھر جاتی تھی ۔ ۵ سال گذرے کہ جب وہ پانی میں نہا رہا تھا تو اس کے داہنے ٹخنے پر کانٹے دار مچھلی نے اسے کاٹ لیا یہ کاٹنا ہڈی تک پہنچا۔ جس سے بہت سخت درد ہوا پھر ایک مہینہ بعد داہنی کہنی کے جوڑ تک اور پھر قلب تک پہنچا۔ ۵ دن بعد دل سے درد جاتا رہا اور داہنا گھٹنا اور داہنی ران میں ورم آنا شروع ہو گیا ۔ ایک سال بعد اس ران کے اندرونی طرف درمیان میں ایک دنبل بنا وہ ہسپتال میں داخل ہوا اور ہسپتال میں بتایا گیا اس کی زندگی ایک ہی طریقہ سے بچ سکتی ہے کہ اس کی ٹانگ کاٹ دی جائے اس نے تہیہ کیا کہ یا تو دونوں ٹانگیں ہی رہیں گی یا زندگی۔ اور اسی لیے اس وقت سے متواتر وہ اس امید میں گھوم رہا ہے کہ شاید کوئی ڈاکٹر علاج کر سکے

جب ران کو دیکھا تو یہ قدرتی موٹائی سے تین گنا بڑھی ہوئی تھی اور اس کی سطح پر ڈھائی انچ قطر کا دنبل تھا اس دنبل کے گرد کے حصص سخت اور نیلے تھے ۔ درد ہلکا تھا ۔ چلنے کے آغاز پر ہوا کرتا تھا ۔ پوری ران میں دبانے سے ذکاوت حسی تھی ۔ یہ دنبل مہینہ میں ایک دفعہ بھر آتا تھا ۔ تین ہفتہ تک اس سے پتلا خون ملا مواد بہتا رہتا تھا اور پھر اس پر جھلی آ جاتی تھی ۔ دیگر علامات یہ تھیں ۔ پیاز سے نفرت ، پیاز سے نفرت ، پیاز کی بو سے متلی پیدا ہوتی تھی ۔ قہوہ کے دو گھنٹہ میں سے نیند آ جاتی تھی اور پھر دو یوم کے بعد تک اسے قے کی شکایت رہتی تھی بچپن ہی سے کیلومل بہت مقدار میں کھلایا گیا

اب خلاف کیلوں سے بھی اس کو قبض ہو جایا کرتا تھا کبھی کبھی بجلی کی طرح تشنج ہوتا تھا۔ اعصابیت بہت بڑھی ہوئی تھی۔ گلے پر کوئی چیز نہیں پہن سکتا تھا یہاں تک کہ چھوا بھی نہیں جاتا تھا کھلی ہوا کی خواہش تھی۔ میں نے پلا سیبو دے دیا اور تین دن بعد آنے کو کہا جب تک اس کے کیس کو سوچا گیا یہ ایک ایسا مریض تھا جس میں علامات کی بہت کمی تھی۔ میں حیران تھا کہ کیا مجھے کم از کم تین علامات نسخہ تجویز کرنے کے لئے ملیں گی۔ تین دن کے بعد میں نے اسے ہیکیس سی ایم کی ایک خوراک دی۔ اس شخص کو میں نے پھر نہیں دیکھا کیوں کہ وہ وہاں سے چلا گیا۔ مگر جو رپورٹ مجھے وقتاً فوقتاً ملی وہ حسب ذیل ہے۔ ۱ جولائی کو دنبل پھٹ گیا اور اس دنبل میں سے خون آمیز پانی نکلا۔ معمول کے وقت پر وہ نہیں بھرا۔ ٹانگ میں درد زیادہ ہے۔ دوا کھانے کے بعد مجھے پھوڑے بال ہو گئے۔ ۳۰ اگست دنبل سے ایک بڑا سا ہڈی کا ٹکڑا نکلا اور اب دنبل بھرتا محسوس ہوتا ہے ۴ سال کے عرصہ میں اسی ایک دفعہ دنبل زیادہ دنوں کھلا رہا۔ ۲۲ اکتوبر ٹانگ چھونے سے درد کرتی ہے لیکن مواد نہیں۔ ہیکیس سی ایم دوبارہ دیا گیا۔ ۵ دسمبر ٹانگ دو ہفتہ تک بدتر رہی لیکن دنبل پہلے کی طرح نہیں کھلا۔ درد اب بالکل نہیں ہے بھوک بہت بڑھ گئی ہے ہر چیز کھا سکتا ہے دوسری خوراک کے بعد پھوڑے بال پھٹ گئے ہیں۔ ۱۰ جنوری ۱۹۲۶ء گذشتہ کئی سال سے بہتر محسوس کرتا ہے اور امید ہے کہ اچھا ہو جائے گا۔ ۲۸ فروری بہتر ہے ٹانگوں میں اب اتنی تکلیف نہیں ہے اس وقت تکلیف ہوتی ہے جب سخت کام کرتا ہے اور ٹانگ کی موٹائی بھی دوسری تندرست ٹانگ کے برابر ہو گئی ہے بائیں کہنی میں درد ہے۔ اس کے بعد مجھے دو خط مریض کے اور ملے اور اس نے مجھے یقین دلا دیا کہ وہ بھلا چنگا ہو گیا ہے

کیس نمبر ۲۔ ایک لڑکا بعمر ۱۵ سال وزن ۷۰ پونڈ قد ۵ فٹ ۷ انچ۔ اس کیس کو بھی صرف ایک ہی دفعہ دیکھا مگر اس کی ماں ہر ہفتہ رپورٹ بھیجتی رہی۔ جون ۷ ، ۱۹۳۰ء جب دودھ پیتا تھا وہ نہایت دبلا پتلا تھا۔ ۸ برس کی عمر میں اس کو کالی کھانسی ہوئی اس تکلیف کے رفع ہونے کے بعد لڑکا بہت موٹا تازہ ہو گیا۔ ۵ برس کی عمر میں اسے سرخ بخار ہوا تھا اس کے ۵ ماہ بعد وہ گرا اور دائیں کندھے کی ہڈی اتر گئی ہے اس ران میں چوٹ آ گئی دو تین ہفتے کے بعد ران کی اگلی طرف دنبل پیدا ہو گیا ۳ سال تک یہ دنبل کھلا رہا۔ جس کے بعد اس میں سے ہڈی کا ٹکڑا نکلا پھر دنبل بھر گیا اور پچھلے موسم گرما تک بھرا رہا۔ گذشتہ جولائی میں اس کی بائیں ران میں پھر درد ہوا اور دو ہفتہ کے بعد پھر دنبل بن گیا جس میں سے بہت مواد نکلا۔ کئی جگہ پر اس کو نشتر دیئے گئے اور لیٹو آیوڈین کے انجکشن دیئے گئے اس کے بعد اس میں سے کئی ہڈیوں کے ٹکڑے ے موجودہ وقت میں ران پر تین منہ ہیں نچلا منہ گھٹنے کے ٹھیک اوپر ہے اور اوپر کا نیچے کے منہ سے ۶ انچ اوپر ہے مواد پتلا پانی کا سا خون ملا ہے ان منہوں کے گرد گوشت سخت اور نیلگوں ہے اور ران کا نچلا حصہ کسی قدر بڑھا ہوا ہے علامات بہت کم ملیں جو ملیں وہ حسب ذیل ہیں۔

ہر کام سے نفرت اسکول سے نفرت اس کی ماں بتاتی ہے کہ وہ حد درجہ کا چڑچڑا ہے اور شیطان ہے اور اسی وقت اس کو قلبی سکون ہوتا ہے جب وہ دوسروں کیلئے تکلیف پیدا کرتا ہے کھلی ہوا میں بہتر رہتا ہے۔ نیند میں باتیں کرتا ہے۔ مرغن چیزوں سے نفرت زبان پر سفیدی مائل میل، ہاتھ اور پاؤں پر پسینہ جلد آتا ہے۔ وہ خوش دل باتونی ہے مگر اس کی آنکھوں میں شک بھرا ہے، جولائی ۲۰ ، ۱۹۳۰ء کو ہیکیس پچاس ہزار کی ایک خوراک دی گئی۔ ایک ہفتہ بعد ہڈیوں کے دو ٹکڑے نکلے ۲۶ جولائی میں منہوں سے مواد زیادہ نہیں ہے ۱۶ اگست

گھٹنے پر سے ہڈی کا ایک چھوٹا ٹکڑا نکلا عضلات جسم بھر کے کسی قدر ٹھوس محسوس ہوتے ہیں۔ یکم ستمبر ایک اور ہڈی کا ٹکڑا نکلا۔ مادہ ستمبر وزن کم ہو گیا ہے۔ ٹانگ میں سے مواد کی کمی ہے مزاج میں نمایاں فرق ہو گیا ہے۔ اب وہ شیطان سے انسان بنتا ہوا معلوم ہوتا ہے کیونکہ پہلے وہ دوسرے لوگوں کو تنگ کرنے میں لطف حاصل کیا کرتا تھا مگر اب یہ بات نہیں ہے اب سکول جانے لگا ہے اور تعلیم میں بھی بڑھ رہا ہے۔ اکتوبر بہت خوش ہے جماعت میں اول رہا ہے۔ ۲۰ نومبر اس ہفتہ میں ایک اور ہڈی کا ٹکڑا نکلا ٹانگیں اب قریب قریب برابر ہو گئی ہیں۔ بلا کسی مدد کے چلتا ہے اور تھکاوٹ بھی نہیں ہوتی ۲۰ اپریل ۱۹۲۱ء کا ایک نہایت تندرست آدمی کی تصویر ہے۔ آپ کا شکریہ۔

آنکھوں میں بڑبال کا پڑنا اور ہڈیوں میں ییکسیس کا اثر ان دو کیسوں میں ظاہر ہے میں امید کرتا ہوں کہ ناظرین ییکسیس کی ان دونوں علامتوں کو باقی علامات کے ساتھ یاد رکھیں گے کیوں کہ یہ علامات بالکل نئی ہیں

عجیب احساسات یہ ہیں ایسا محسوس ہو جیسے گیند، مثانہ اور شکم میں ادھر ادھر لڑھک رہا ہے۔ گردوں میں سوئیاں چبھنے کا احساس، حلق میں گولے کا احساس، دو گولوں کا احساس حلق میں جس کی وجہ سے دم گھٹے، معدہ سے حلق تک گولے کا احساس، مقعد میں پھر کا احساس، مقعد میں اوپر کی طرف سوئیاں چبھنے کا احساس۔ کھانسنے یا چھینکنے وقت مقعد میں یہ احساس جیسے چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے لگ رہے ہیں۔ مقعد میں اوپر کی طرف چھرے دوڑنے کا احساس۔ ایسا محسوس ہو جیسے پیچھے کی طرف تشنج کی کھڑکی ہو کر اس کو دبا رہی ہیں، ابروؤں میں چاقو چبھنے کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے زبان کو باندھ کر اوپر کی طرف کھینچا جا رہا ہے جیسے سر کا دایاں حصہ کاٹا جا رہا ہے۔ جیسے آنکھ کے اندر تاگا بندھا ہے اور پیچھے کی طرف کھنچتا جا رہا ہے آنکھوں میں سوئیاں چبھنا جیسے آنکھ نکال کر اور بیچ کر دوبارہ حلقوں میں رکھا گیا ہے کان اندر کی طرف بند محسوس ہوں۔ جیسے کانوں کے اندر کیڑے رینگ رہے ہیں جیسے مونچھیں برف کی بنی ہیں جیسے حلق پر مکا لگا ہے۔ جیسے دل تاگے سے لٹک رہا ہے اور دل کی ہر ضرب سے وہ ٹوٹ جائے گا۔ جیسے دل الٹ گیا ہے اور لمحہ بھر کیلئے اس کی ضربات بند ہو گئی ہیں۔ جیسے دل کی جگہ تنگ ہے اور اس میں ضربات نہیں ہو رہی ہیں جیسے حلق میں پھانس لگی ہے جیسے مختلف جگہیں مثلاً زبان، پنڈلی یا پیڑو وغیرہ چھل گئے ہیں یا جل گئے ہیں جلندار درد اور جلن اس دوا کی مخصوص علامتیں ہیں۔ بہت سے بخار خصوصاً نوبتی بخار کونین کی زیادتی استعمال کے بعد ییکسیس سے درست ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ: کمزوری حافظہ دائگریکس، امبرا، اناکارڈیم، کریازوٹ، مرک، نیٹرم میور، نکس موسکاٹا، فاسفورک ایسڈ) لکھنے اور پڑھنے میں غلطیاں کرے، وقت کے اندازہ میں غلطیاں کرے۔ دماغی تیزی، نہایت بہت ہی جلد جلد آدمی (کافیا کروڈا، چائنا) بہت باتیں کرے۔ شام کے وقت یکایک ایک مضمون سے دوسرے مضمون پر چلا جاوے (دمی سی فوگا) صبح کے وقت غمگین۔ دنیا میں میل جول کی خواہش ہی موجود بے چین، بے آرام، اپنے کاروبار کی طرف دھیان نہ کرے۔ تمام وقت کاروبار سے علیحدہ رہنا چاہیے حاسد

کینہ ورز (ہیوسکس) دماغی محنت رات کے وقت زیادہ بہتر ہو سکے، لاپرواہی مغرور (پلاٹینا، سٹرامونیم) حاسد (ہیوسکس) تنگی مزاج. اپنے آپ کو کسی روح کے قبضہ میں سمجھے اور محسوس کرے رات کے وقت آنکھ کے توہم، مذہبی دیوانگی (ویریٹرم، سٹرامونیم) دماغی تحریک، پیغمبروں کی طرح پیشین گوئیاں اور الہامی باتیں کرے زیادہ دماغی محنت کے بعد پاگل پن، لرزنے والا ہذیان جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو. گردن کے گرد کپڑا برداشت نہ ہو سکے یا نوکی زیادہ دماغی محنت سے رطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے سے راتوں جاگنے سے زیادہ تھک جانے سے پیدا شدہ ہذیان مریضہ محسوس کرے کہ وہ مر گئی ہے اور اس کے جنازہ کی تیاریاں ہو رہی ہیں. ڈسنے کی دوا کے بجائے زہر دیا جا رہا ہے چڑچڑا، لڑنے یا غم کی رغبت کے ساتھ، خودکشی کے خیالات زندگی سے سیری، موت کا ڈر، مریض بستر پر جانے سے ڈرے، زہر دیئے جانے کا ڈر۔

سر - جاگنے پر صبح کے وقت چکر (السونا، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ) لمحہ بھر کے لیے آنکھیں بند کرنے پر (تھوجا) چکر ایک ہی چیز کو دیکھنے پر، کھلی ہوا میں چلنے سے، سن یاس کے زمانہ میں، ازہر بار کے دب جانے سے، چہرہ پر زردی کے ساتھ، سر، سیسہ کی مانند بھاری محسوس ہو خصوصاً گدی کے قریب اور اس کے ساتھ چکر ہوں درد سر جو ناک کی جڑ تک آئے (مرک آیوڈائڈ) درد سر آنکھوں کے سامنے ستاروں کے ساتھ سر میں خون کا چڑھ آنا. سر میں حدت، دبانے والے درد سر متلی کے ساتھ، درد سر بائیں کنپٹی میں بہت گہرائی میں، درد سر آنکھوں پر اور گدی میں ہر روز صبح اٹھنے پر، درد سر ٹیکن والا داہنی آنکھ پر، ایک جانب کا درد سر، درد شدید جو کندھوں اور گردن تک پھیلے. عضلات میں تناؤ کے ساتھ گردن میں اکڑن (رسٹاکس) زبان مفلوج، کنپٹیوں میں دبانے والے اور پھاڑنے والے درد سر جس میں کمی لیٹنے سے ہو. چاند میں سوئیاں چبھنے اور سوراخ کرنے سے درد، گدی میں بھاری پن جیسے سیسہ بھرا ہوا ہے (کاربو ویج، جیلسیمیم) نیند سے سر نہ اٹھایا جا سکے. بائیں کنپٹی سے چاند تک اور چہرے کے بائیں جانب گدی میں ذکی الحسی، چھونے یا عضلات کو حرکت دینے سے لوگنے کا سا درد ہو. سر کے بائیں جانب سن ہو جانا اور ٹیکن خصوصاً جب کہ شام کے وقت اور صبح کے وقت عضلات کو حرکت دی جائے. بال گر جائیں (گریفائٹس، مرک، سیپیا، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سلفر) جس کی زیادتی دوران حمل ہو، دھوپ سے نفرت اور دھوپ برداشت نہ ہو سکے، درد سر جس میں کمی رطوبتوں کے جاری ہونے سے مثلاً نزلہ یا حیض کے جاری ہونے سے ہو، اعصابی درد سر جو ناک کی جڑ میں مجتمع ہو جاتے یا چہرہ آنکھوں اور بعض اوقات کندھے تک پھیلے. ورم الدماغ، چاند میں درد جو تمام سر میں پھیل جاتے، مزمن اعصابی درد سر جو ہمیشہ داہنی طرف ہو اور ٹیکن والا ہو جو گردن تک جائے اور جس سے گردن سخت ہو جائے اور متورم ہو جائے شرابیوں میں سکتہ کا خطرہ بائیں جانب کا سکتہ خصوصاً دماغی جذبات یا شراب کی کثرت استعمال کے بعد تمام سر میں شدید درد، مریض میں اس قدر چکر ہو کہ وہ گھبرا نہ ہو سکے. الفاظ کو نہ دیکھ سکے. سر کی چوٹی میں چبھن جو اندر سے باہر کی جانب کی جائے سن یاس کے زمانہ میں چاند میں جلن، ذرا سی حرکت سے سر میں ٹیکن، زہر باد میں نیلگوں ورم، جب آنکھیں بند کرے ہذیان ہو گویا مرجو کھوپڑی کی ہڈیوں کو چھید دیں۔

آنکھ - بینائی دھندلی، آنکھوں کے سامنے سیاہ ستاروں کا اڑنا جس سے اکثر پڑھنے میں وقت واقع ہو

آنکھوں کے سامنے کہر دکھائی دے: نیوڈائمڈ مرک، پلساٹیلا، سلفر، آنکھوں کے سامنے نیلے چکار، جالے ہوں آگ کے شعلے ہوں، آنکھوں کے سامنے ٹیڑھی لکیریں، آنکھوں میں روشنی سے ذکی الحسی آنکھوں سے پانی کا آنا، آنکھوں کے ورم سوئیاں چبھنے اور کھینچنے والے درد، ڈفتیریا کے بعد بینائی میں دھندلاپن آنکھوں میں اس قسم کا احساس جیسے آنکھوں کو تاگے سے باندھ کر پیچھے کی طرف کھینچا جا رہا ہے یا آنکھوں کا ناک کی جڑ میں بند ہو جانا یا دبا ہوا یا یہ احساس ہو کہ آنکھیں باہر نکل پڑتی ہیں آنکھوں کی سفیدی زرد ہو جائے آنکھوں میں سرخی، پتلی کے زخم روشنی سے ذکی الحسی آنکھ کی کسی عضوی خرابی کے بغیر بینائی میں دھندلاپن، پھیپھڑے یا قلب کی تکلیفات کے ساتھ۔

کان۔ کانوں میں درد حلق میں ورم کے ساتھ، کانوں میں جلن جو حلق سے کان تک جائے، کانوں میں کیڑے رینگنے کا احساس، قوت سامعہ میں کمی، کان کا میل سخت اور خشک۔ بائیں رخسار اور کان کے گرد سن ہونے کا احساس۔

ناک۔ نزلہ جس سے قبل درد سر ہو (ہائیڈراسٹس) اور گردن میں اکڑن رطوبت پانی کی سی پتلی، نتھنوں میں درد اور سرخی کے ساتھ ناک میں پپڑیاں، نکسیر خون گاڑھا، سیاہ، کی حیض میں اور غرقہ وغیرہ میں نکسیر، ناک میں ذکی الحسی سے قیود میں چھینکوں کے دورے (سلیپیا، سباڈیلا) بہت سی تکلیفات نزلہ کے جاری ہونے پر ختم ہو جائیں ناک کی بلغمی جھلی متورم، چھینکیں، ناک سے خون اور مواد، ناک کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے، ناک بیرونی طور پر سرخ خرابیوں میں اور ان آتشکی مزاج آدمیوں میں جنہیں پارہ کا ناجائز استعمال کرایا گیا ہو۔

چہرہ۔ پیلا، چہرے پر مٹی اڑے، چہرے کا رنگ سلیٹی مائل (آرسنک) چہرے پر زہر باد کا ورم (بیلاڈونا گریفائٹس، ہیپر سلفر، رسٹاکس) جب چہرہ پیلا نہ ہو تو چہرے پر حدت اور سرخی، رخسار کی ہڈی میں پھاڑنے والا درد جو کان تک جائے۔ چہرے کے بائیں جانب اور نیچے کا جبڑا متورم ہو اور اس میں چھونے سے ذکی الحسی ہو۔ چہرے میں عصبی درد بائیں جانب، جس میں حدت سر تک جائے (فاسفورس) جبڑے کی ہڈی میں سختی کا احساس، جو گردن کے غدودوں سے آتی محسوس ہو، چہرے پر خارش، چہرے کا رنگ ارغوانی، چہرہ پھولا ہوا یرقان والا یا جس والا اس پاس میں تمتماہٹ، زہر باد، ورم اور چہرے پر بینگنی رنگ کے ساتھ خرابیوں کے چہرے پر تمتماہٹ کے دورے، چہرہ بیٹھا ہوا ہو، ملیریا یا شکم کی تکلیفات کے ساتھ۔ چہرہ نیلگوں یا سلیٹی، غنودگی کی حالت میں نچلا جبڑا نیچے لٹک جائے ہونٹ خشک، پھٹے ہوئے اور ان سے خون بہے، نچلا ہونٹ متورم چہرے کی ہڈیوں میں درد۔

منہ۔ درد دانت پھاڑنے والا، جھٹکنے والا اور سوئیاں چبھنے والا اکثر یہ درد جبڑے سے کان تک جائے، نوبتی جاگنے کے بعد، کھانے کے بعد (انٹم کروڈم، نکس وامیکا، سٹانی سیگریا) گرم یا ٹھنڈی چیزوں کے پینے سے۔ بوسیدہ دانتوں میں چباتے وقت، نیند کے بعد پارہ کے ناجائز استعمال کے بعد درد، مسوڑھے نیلگوں، متورم اور ان سے خون بہے، زیادہ گرم چیزیں پینے سے ہو، دانتوں کے بھینچنے سے دانت لمبے محسوس ہوں، مسوڑھوں سے خون بہے، متورم، اسفنج کی سے، زبان خشک، سرخ، سیاہ، اکڑی ہوئی، پھٹی ہوئی (بپٹیشیا، بیلاڈونا، نائٹرک ایسڈ) متورم اور آبلوں سے ڈھکی ہوئی، بات چیت میں دقت، زبان بھاری (میورٹک ایسڈ) منہ کھل

لیکے باہر نکالتے وقت زبان کاپنے یا دانتوں کے پیچھے لگ جائے، منہ میں جلندار درد اور چھیلن، پھر منہ آئے اور چھالے پڑجائیں منہ میں درد، پھٹ جائے، خشک اور آجائے (بورکس، ہائڈراسٹس، مرک آیوڈائڈ) منہ کا ذائقہ تلخ پیدا کرنے والا، مذ ذائقہ کھٹا، ہر چیز کھٹی ہو جائے، بول چال میں وقت، زبان بھاری، منہ زیادہ نہ کھول سکے ڈفتھیریا وغیرہ میں مریض مشکل سے زبان باہر نکال سکے لیکن زبان کانپے، زبان پر آبلے خصوصاً نوک پر، دق کے آخری مراحل میں منہ چھل جائے، سخت تالو پر احساس جیسے اس پر کی بلغمی جھلی اتر رہی ہے۔

حلق۔ حلق میں چھیلن کے ساتھ بلغم کا کھنکھارنا، رات کے وقت جاگنے پر حلق میں خشکی بغیر پیاس کے (اپیس، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) حلق متورم محسوس ہو جیسے کہ دو بڑے گولے اکٹھے حلق میں آگئے ہیں یہ احساس خالی نگلنے پر ہوگا اس میں کمی غذا کے نگلنے سے ہو یہ محسوس ہو جیسے روٹی کا لقمہ حلق سے چپکا رہ گیا جس کو نگلنے کے لئے مریض مسلسل کوشش کرے غدودوں میں ورم اور درد زیادہ تر بائیں جانب، نگلتے وقت دم گھٹے یا نگلنے پر حلق سے درد کان تک جائے (امبرا، بیلاڈونا، کالی بائیکرام، ہیپر سلفر) گردن چھونے سے ذکی الحس ہو درد بائیں جانب سے شروع ہو۔ رقیق چیزوں کے نگلنے میں بہ نسبت ثقیل کے زیادہ درد ہو (بیلاڈونا) بیرونی طور پر گلے میں چھونے سے ذکی الحس ہو، یہ شام کے وقت لیٹنے پر دم گھٹنے کا احساس ہو کپڑے چھونے پر بھی دم گھٹے حلق میں یہی کیفیتیں، حلق اندرونی اور بیرونی طور پر متورم ہو، ڈفتھیریا جس میں جھلی سیاہی مائل ہو گرم چیزوں کے پینے سے درد بڑھے گلے کی سوزش۔ تکلیفات جس میں مریض بہت کھنکھارے، بلغم حلق میں چپکا رہے جو نہ باہر نکلے اور نہ نگلا جا سکے، ڈفتھیریا وغیرہ تکلیفات میں تکلیف بائیں طرف سے شروع ہو، غدودوں کا رنگ ارغوانی، حلق کا رنگ ارغوانی یا نیلا، کاگ اور گلوبند وغیرہ کو ڈھیلا کرنا پڑے، حلق میں زخم اور نگلنے میں دقت، کوا بڑھا ہوا، تالو منیلگوں، متورم یا اس پر زخم ہوں، رقیق اشیاء نگلتے وقت اشیاء ناک کے راستے باہر نکل جائیں، ڈفتھیریا اور غدودوں کی تکلیفات میں تکلیف بائیں جانب شروع ہو حلق میں سکڑن ایسا محسوس ہو جیسا بندھا ہوا ہے۔ غدود متورم خصوصاً بائیں جانب کے نگلنے کی نااہلیت، دم گھٹنے کا خدشہ یا نگلنے پر درد بائیں کان میں گولی کی طرح جائے مریض گردن کے ساتھ کسی چیز کا لگنا برداشت نہ کر سکے، ڈفتھیریا کے چھٹے جو بائیں سے دائیں طرف پھیلیں، سانس متعفن تکلیفات نیند کے بعد بڑھیں بے حد کمزوری اور آہستہ نبض، چپچپے پسینے، درد سر اور غشی، حلق کی تکلیفات گرم چیزیں پینے سے بڑھتی ہیں اور ان میں خالی نگلنا شدید تکلیف دہ ہوتا ہے حالانکہ ٹھوس غذا نسبتاً آسانی سے نگلی جا سکتی ہے۔ حلق میں زخم جن کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو۔ پارے کے استعمال کے بعد آتشک سے یہ زخم حلق سے نتھنوں کے پچھلے حصہ تک پھیلیں اور سانس متعفن ہو۔

معدہ۔ بھوک میں ابتری بعض اوقات بہت اچھی اور بعض اوقات بالکل ندارد، پیاس، زبان اور جلد میں خشکی کے ساتھ شراب اور مچھلی کی خواہش، ڈکار جس سے آرام ہو، ڈکارنے کی حد تک پہنچے، بدہضمی کھانے کے بعد زیادتی (ریفنا نکس وامیکا، پلساٹیلا) سوئیوں کا چبھنا جو سینہ تک جائیں معدے میں کترن جس میں کمی کھانے سے ہو۔ لیکن جب معدہ خالی ہو تو یہ کترن یا کترن پھر شروع ہو جائے بے درد کی کترن، معدے میں بوجھ کھانے کے بعد گھنٹوں میں کمزوری کے ساتھ کمر کے درد، تنگ کپڑا پہننے سے بہت بے آرامی محسوس ہو۔ نم معدہ میں چھونے سے

ذکی الحس ہو، نرم معدہ میں دکھائی دینے والی کانپنے کی حرکات پیاس جو بجھ نہ سکے۔ لیکن پینے کو طبیعت نہ چاہے معدے کا آکلہ، کھانے کے بعد چکر اور تھکاوٹ، ابکائیاں اور دم گھٹنا، تنفس میں دقت، معدے میں ابھار، ڈکار تمتماہٹ کے دورے، تیزابی اشیا کے استعمال کے بعد تکلیفات بڑھ جائیں۔ پینے کے بعد تسلی، اوقے غذا کی، مقدار میں زیادہ تھوک کے ساتھ۔

شکم۔ شکم کی داہنی جانب پھاڑنے والے اور کاٹنے والے درد، شکم ابھرا ہوا اور سخت، گرم، ذکی الحس درد کرے۔ دکھ نائٹ، بیلا ڈونا، ایسا محسوس ہو کہ جیسے معدے کے جوڑ بند کھنچ گئے ہیں اس لئے مریض کو کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں مقعد سے ناف تک کھنچاوٹ، شکم میں خالی پن کا احساس۔ جگر کے گرد زخم کا سا درد، ورم اور دنبل، آنت کے مقام میں ورم چت لیٹنا پڑے اور اعضا کو کھینچنا پڑے، تپ محرقہ میں آنتوں کا ورم۔ شکم گرم، ذکی الحس، کمر سے رانوں تک سختی، پردہ صفاق کا ورم اپنڈیسائٹس (ورم زائدہ)۔ جگر کا مقام ذکی الحس ہو اور کوئی چیز کمر پر پہنی نہ جاسکے، خرابیوں کی شکم کی تکلیفات کے لئے مفید دوا ہے۔ یہ دوا جگر کے ورم میں جب دنبل کا خدشہ ہو مفید ہے۔ پتے کی پتھریوں میں مفید ہے۔ سن یاس کے زمانہ میں جگر کی تکلیفات احساس جیسے داہنی جانب شکم میں کوئی چیز اٹکی ہو۔ کمر کے مقام میں اور پیڑو کے مقام میں آگ کی سی جلن۔

پاخانہ اور مبرز۔ مقعد میں جلن۔ پاخانہ پھرتے وقت اور پاخانہ کے بعد (آرسنک کیلکیریا، نیٹرم میور، مرک سلفر) مقعد کی مبرز کی سکڑن، پاخانہ کے بعد مقعد باہر نکل آئے مقعد میں ایسا محسوس ہو جیسے ہزاروں چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے لگ رہے ہیں پاخانہ مقعد کے نزدیک بغیر کسی حاجت کے بغیر نکلنے کے پڑا ہے۔ مقعد میں پاخانہ کے قبل و بعد تشنجی درد، مقعد میں بند ہوئے ہونے کا احساس، مبرز میں تکلیف دہ مسلسل حاجت مگر یہ حاجت پاخانہ کی نہ ہو پاخانہ متعفن سیاہ (آرسنک) پانی کا سا پتلا کثرت سے، یکایک آدھی رات کے قریب، امونیا کی بو والا، نرم طین، زرد لیٹی کا سا، بدبو دار، بہت سخت قبض (ایلومنا، نکس وامیکا، اوپیم، پلمبم) بواسیر کے مسوں میں ہر دفعہ چھینکنے اور کھانسنے سے سوئیاں چبھیں، آنتوں سے خون سیاہ، جس میں سیاہ کٹے ہوئے ذرات بھوسے کی طرح ہوں بواسیری مسے باہر نکل آئیں (ایلو، کلکیریا کارب، میوریٹک ایسڈ، پلساٹیلا) مسے نیلے ہو جائیں اور ان میں سکڑن پیدا ہو جائے یکے بعد دیگرے دست اور قبض، مریض پاخانہ پھرنا چاہے مگر اس سے درد اس قدر بڑھ جائے کہ اسے اپنی حاجت کو ترک کرنا پڑے شرابیوں میں یا سن یاس کے زمانہ میں بواسیر کی تکلیفات مقعد میں جلن جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو۔

مثانہ۔ پیشاب کثرت سے جھاگدار سیاہ مثانہ میں بوجہ بار بار حاجت کے ساتھ پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں سوئیاں چبھنے کاٹنے والے یا پھوڑے کے سے درد پیشاب کی بے سود بار بار حاجت کروٹ بدلنے پر احساس جیسے ایک گولا مثانہ یا شکم میں لڑھک رہا ہے پیشاب کرتے وقت بدبودار آنوں کا اخراج (مثانہ کا ورم)

آلات تناسل زنانہ۔ حیض کم، کمزور یا بے قاعدہ، خون سیاہ، دوران حیض دردِ زہ کے سے درد (کالوفائلم سمی سی فوگا، پلساٹیلا) رحم اور خصیۃ الرحم کے درد حیض کو سیلان خون یا حیض کے سیلان سے آرام ہو، ہر قسم کے درد سیلان ہونے سے جاتے رہیں (زنک میٹ) بائیں خصیۃ الرحم بہت درد کرے، متورم ہو اور سخت ہو، دھمکی اور کمر

میں درد خصوصاً بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر۔ درد ایسا محسوس ہو جیسے شکم میں چاقو بھونکا گیا ہے زخم یا پھوڑے کو چھونے سے درد ہو یہاں تک کہ کپڑا بھی برداشت نہ ہو سکے۔ سن یاس کی تکالیف مثلاً دھڑکن، تمتماہٹ، سیلان خون درد سر، غشی کے دورے وغیرہ (اس دوا کو حیض کے شروع ہونے پر دینا چاہیئے کیونکہ اسی وقت یہ بہتر کام کرتی ہے) نفسانی دیوانگی، رحم کا مقام متورم محسوس ہو کسی چیز سے چھوا جانا برداشت نہ ہو سکے یہاں تک کہ کپڑا بھی برداشت نہ ہو سکے۔ نیچے دبانے والے درد، رحم میں احساس جیسے اس کا منہ کھلا ہے حیض سے قبل کھلی ہوا کی خواہش، چکر نکسیر، درد زہ کے سے درد زیادہ تر بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں چوتڑوں میں کوٹے پیٹے جانے کا احساس ہو سب حیض کے اجزاء سے درست ہو جائیں، سیلان الرحم مقدار میں زیادہ، بیس پیدا کرنے والا جس سے کپڑا اکڑ جائے اور اس پر سبزی مائل دھبہ پڑے، بیرونی شرمگاہ سرخ متورم عفونتی بخار میں نفاس متعفن پیشاب رکا ہوا، چہرہ نیلگوں، بے ہوشی، شکم تنا ہوا، دودھ پتلا، نیلگوں، مریضہ ہمیشہ جاگنے پر غمگین ہو پستانوں میں بجلی کے لگنے کے سے درد جو بازوؤں میں جائیں، پستان نیلگوں اور اس پر سیاہی مائل دھاریاں۔

آلات تناسل مردانہ ۔ آلات تناسل میں بے حد تحریک، گرمی، مشت زنی کے ساتھ مرکری (پارہ) کے زیادہ استعمال کے بعد آتشک کی بدصحت ہو جائے یا اس میں زخم ہو جائے آتشک کے زخموں کے بعد گونگیٹ میں سختی آجائے۔

آلات تنفس ۔ آواز بیٹھے، حنجرے میں درد، جھلین اور کھرکھراہٹ (اکوناٹ، کالیشیکم، کیمومیلا، ناسفورس) چھونے سے سے ذکی الحس (اکوناٹ، بیلینجیا) نگلنے کی ضرورت، مسلسل کھنکھارنے کی ضرورت، آواز نہ نکلے کیوں کہ کوئی چیز حنجرہ میں رکتی ہوئی محسوس ہو جس کو کھنکھارا نہ جاسکے گو کھنکھارنے سے بلغم نکل آئے یکایک کوئی چیز گردن سے حنجرہ کو جائے اور سانس میں دقت واقع کرے رات کے وقت سانس کی دقت سے جاگ جائے گلے گھٹنے کے دورے، سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے حنجرہ اور گلے میں درد، رات کے وقت سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد سینہ میں جلن کے ساتھ دل کی بائیں طرف نیچے درد حنجرہ کی ذکی الحسی ہو۔ کوئی چیز حلق کے گرد برداشت نہ ہو سکے (ایپس) دم گھٹنا پیدا کرے کھانسی جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو۔ حنجرہ میں بوجھ سے پیدا ہو۔ کھلی ہوا کے لگنے سے تمباکو نوشی سے شام کے وقت لیٹ جانے پر مسلسل لمبی سانس لینے کی حاجت جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو بہت لمبی کھانسی کھانسنے کے بعد یکایک جھاگدار لیسدار مقدار میں زیادہ، بلغم سحر کے تنفس چھوٹا، دم گھٹنے کے دورے سینہ میں تنگی بحالت نیند، تاردار بلغم زیادہ مقدار میں آئے، دم گھٹنے کا احساس لیٹ جانے پر خصوصاً جب کوئی چیز گلے کے گرد ہو مریض اٹھ کر کھڑکی کھولنے کے لئے مجبور ہو۔ نیند آنے پر سانس بالکل رک جائے (گرنڈیلیا) بچر کا احساس جو بھولی کھانسی کے ساتھ نیچے سے اوپر کو حرکت کرے، کروپ کھانسی جب مریض نیند کے بعد بدتر ہو جاتے دمہ جس کی زیادتی ناک یا منہ کو ڈھانپنے سے حلق کو چھونے سے یا بازوؤں کو ہلانے سے ہو جاگنے پر کھانے یا بولنے کے بعد ہو اور آگے کی طرف جھک کر بیٹھنے سے کمی ہو۔ کھجلی کے دوران دمہ اگر خارش رک جائے کھانسی جس کی زیادتی درجہ حرارت کی تبدیلی سے یا شراب پینے کے بعد ہو سینہ میں دبانے والے درد جیسے ہوا سے بھرا ہے جس میں کمی ڈکاروں سے ہو سینہ میں جلن، سینہ کے بائیں جانب سوئیاں چبھیں، تنفس میں بے حد دقت

نمونیا کے بعد پھیپھڑے وصوصاً بایاں ٹھوس ہو جائے۔ جاگنے پر تنفس میں بے حد دقت اگر نمونیا کے بعد پھیپھڑوں میں ٹوبرکل ہو جائیں تو بے حد مفید ہے۔ سرخ بخار کے بعد سینہ میں استسقاء دم گھٹنے کے دوروں کے ساتھ ہاکے جگر متورم مقدار میں کم گہرے رنگ کا پیشاب، دھڑکن۔

قلب۔ دل میں سکڑن (ریکیس) حجاب القلب۔ کے مقام میں تشنجی درد جس سے پریشانی کے ساتھ دھڑکن پیدا ہوں دل کی ضربات کو بے حد کمزوری کے ساتھ محسوس کرے، دل کی ضربات میں بے قاعدگی (ٹکیکیس) (لاروسیسیس) دل میں کھچی اور پریشانی لیٹ جانے پر دم گھٹے، سینہ پر بوجھ قلب سکڑا محسوس ہو دل میں بائی کے درد غشی قلب میں دھڑکے ساتھ تتلی، چہرہ زرد، چکر، دھڑکن مریض سینہ یا حلق پر کوئی بوجھ برداشت نہ کر سکے۔ اٹھ کر بیٹھنا پڑے یا داہنی کروٹ لیٹنا پڑے۔ بایاں بازو سن، بچوں میں قلب کی خرابی کی وجہ سے نیلاپن، نبض چھوٹی، کمزور اور تیز غیر متوازن، ضربات چھوڑ دے بھری ہوئی اور چھوٹی یکے بعد دیگرے

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں اکڑن (لاکاکارب، اگنیشیا، فاسفورس، ورسٹاکس) بیرونی بوجھ سے یا دباؤ سے ذکی الحس کمر میں کمزوری اور درد (رسٹاکس) کمر میں کھینچنے والے درد جو چوتڑوں اور ٹانگوں تک جائیں دمچی میں اعصابی درد جس کی زیادتی بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر ہو۔ اس لئے مریض کو بالکل چپ چاپ بیٹھنا پڑے احساس جیسے بچھو سے بازوؤں، ٹانگوں، آنکھوں وغیرہ تک تاگے پھیلے ہیں، گردن اکڑی ہوئی، جبڑا بہت مشکل سے حرکت کرے گردن کی پشت سے کسی جانب اوپر سر کی چوٹی کی طرف پھٹن، کمر میں درد قبض کے ساتھ دمچی میں درد، احساس جیسے کسی تیز چیز پر بیٹھا ہے۔

اعضاء۔ دونوں بازوؤں اور ٹانگوں میں بہت کمزوری، پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد کھانے کے بعد گھٹنوں میں کمزوری ٹانگوں میں زخم، پاؤں پر پسینہ۔ پاؤں اور ٹانگوں پر سرخ نیلگوں درد کرنے والا ورم، داہنی طرف کا عرق النسا جس کو لیٹنے سے آرام ہو جوڑ بندوں کا ٹوٹا ہونا، بازوؤں اور ٹانگوں کا زہر باد (مادہ حصص) نیلگوں چمکدار اور متورم جس میں گنگرین (مادہ حصص) پیپ فاسد ورم یا زخم) کا خدشہ ہو، موچ کے بعد جوڑوں میں نیلگوں ورم، رات کو ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن۔ پارہ کے زیادہ استعمال کے بعد اعضاء اکڑ جائیں یا ٹیڑھے ہو جائیں۔

بایاں کندھا اور بازو کمزور جس کی زیادتی بازو کے بل لیٹنے سے ہو داہنے کندھے میں پھوڑے کا سا درد بغل کے غدود متورم۔ بغل کے پسینے سے لہسن کی سی بو شرابیوں میں ہاتھوں کا کانپنا، چھوٹی انگلی اور کلائی میں بائی کا درد جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو بسمری، نیلگوں ورم، ڈنگ لگنے کے سے، کاٹنے چبھنے کے درد، اگر بسمری سے ہڈیاں بھی سڑنے لگی ہوں اور ناسوری زخم ہو گئے ہوں تو بھی یہ دوا مفید ہے۔ صبح کے وقت انگلیوں کی نوکیں سن ہوں۔

بائیں جانب کا عرق النسا درد جیسے گرم لوہا رکھا جا رہا ہے جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو۔ گھٹنوں میں ڈنگ لگنے کے سے اور پھاڑنے والے درد ورم کے ساتھ ٹانگوں پر چھپٹے (دلی) زخم جن سے پتلی بدبودار رطوبت بہے اور جن کے گرد نیلگوں حلقہ ہو۔ پنڈلی کی ہڈیاں سڑ جائیں، جونہی نیند آئے ٹانگوں میں زخم کے سے اور چبھنے

والی کے درد ہوں۔ حمل کے دوران پاؤں پر ورم جس کی زیادتی چلنے کے بعد ہو۔ ٹانگوں اور پاؤں کی انگلیوں پر ناسور زخم۔

مخصوص خواص:۔ صبح اٹھنے پر تمام جسم میں کمزوری کا، تکلیف اور کمزوری کے ساتھ لاغری، پریشانی کے ساتھ اور بغیر پریشانی کے لرزہ۔ بیٹھی ہوئی حالت میں تمام جسم میں یکایک جھٹکے۔ ہر کام کرنے میں جلد باز۔ صبح کے وقت جسمانی اور دماغی تھکاوٹ، دل میں درد کے ساتھ غشی، سستی، چہرے پر پیلا پن، جگر، آتشکی دورے، مرگی، ماؤف حصص نیلگوں نظر آئیں۔ حلق کے پک جانے کے ساتھ بے چینی، کروٹیں بدلنا اور کراہنا، بے چینی اور کھلی ہوا کی خواہش۔ لیٹ جانے کی بے حد رغبت خصوصاً کھانے کے بعد۔ بائی کے درد چلیں۔ بائیں جانب شروع ہوں پھر دائیں کو آئیں۔ صبح کے وقت کے جاگنے کے بعد جسم میں چوٹ کا سا درد محسوس ہو۔ ذرا سا چھونا بھی ناقابل برداشت ہو۔ تکلیفات زیادہ تر بائیں جانب ہوں۔ ڈھیلے کپڑے پہننے پر مجبور ہو کیونکہ کپڑوں کا بوجھ برداشت نہ ہو سکے۔

جلد:۔ پکی ہوئی جگہ سیاہی مائل سرخ، مٹیالی ہو جائے۔ جس میں سفید داغ اور جلن ہو۔ سطحی زخم اور طوبتیں متعفن، مرک، نائٹرک ایسڈ، سیاہی مائل نیلگوں، گرم پسینہ نیلگوں یا زعفرانی جلد، پھوڑے، سرطان، زخم جن کے گرد بگنی رنگ ہو، سیاہ آبلے، سمی کیفیتیں، سمی زخم، متعفن بخار بے کمزوری کے ساتھ، سمی زہرباد وریدوں کی گانٹھیں میں زخم، ابھرے کے سے دانے آہستہ آہستہ ظاہر ہوں یا سیاہ اور نیلے پڑ جائیں۔ پرانے زخموں کے نشان کھل جائیں اور ان میں سے خون بہنے لگے۔ تمام جسم میں خارش کا رجحان، جنگل جت کی اور گرد کی ملحقہ سطح بگنی ہو اور اس کے گرد چھوٹے چھوٹے پھوڑے ہوں۔ مریض کو جلن سے سکون حاصل کرنے کے لیے رات کو اٹھ کر نہانا پڑے۔ پیز بہت آہستہ آہستہ پک رہا ہو اور نظام میں کمزوری آ چکی ہو۔ بستر کے زخم جن کے کنارے سیاہ ہوں۔

نیند:۔ نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے (بیلاڈونا، کیموملا، اوپیم) دوران نیند حرکت کرے اور کروٹیں بدلا کرے، شام کے وقت بے خوابی اور خوشدلی، نیند بے آرامی کی، خوابوں اور اکثر جاگنے کے ساتھ، معمولی سے واقعہ پر ڈر کر جاگے مریض مرض کی زیادتی ہی میں سوئے۔ نیند آنے پر دم گھٹنے کے احساس پر یکایک چونکے۔ دن اور رات نیند کا غلبہ، گہری نیند سوئے جب تک کھانسی سے پریشان ہو کر جاگ نہ جائے۔ نیند کے دوران بچے کروٹیں بدلیں اور کراہیں نیند کے بعد تکلیفات خصوصاً دماغی بڑھ جائیں۔ شہوانی خواب، خواب، جھگڑے، دعائیں مانگنا، کے ساتھ۔

بخار:۔ پیٹھ میں جاڑا (ایپس کین، اکر سے شروع ہو، کیپسکم، یوپے ٹوریم پرف) شام کے وقت سردی دانت بجنے کے ساتھ۔ دوران بخار لرزہ، سردی پیٹھ پر جائے۔ یہ حالت ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن ہو، پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے، سینہ میں سکڑن کے ساتھ حدت زیادہ تر ہاتھوں میں، پاؤں شام کے وقت ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن، استسقاء، رات کے وقت پسینہ تمتاہٹ کے دورے گرم پسینہ، نمکین اشیا کھانے کے بعد بخار عود کر آئے، رات کے وقت جاڑا دن کے وقت تمتاہٹ کے ساتھ، اندرونی حدت کا احساس، پاؤں ٹھنڈے کے ساتھ، رات میں پہلی نیند کے بعد گردن پر پسینہ، پسینہ ٹھنڈا جس سے زرد داغ پڑے یا خون ملا جس سے سرخ داغ پڑے۔ نوبتی جو ہر موسم بہار میں ہو یا موسم خزاں میں کونین سے دبا دیا گیا ہو۔ بعد دوپہر دو بجے چہرہ سرخ مع درد سر اور پاؤں ٹھنڈے بخار کی حالت میں باتیں کرے۔

کمی اور زیادتی:۔ لیکسیس کی علامات موسم بہار یا موسم گرما میں، موسم کے درجہ حرارت کی شدید تبدیلیوں سے، دھوپ سے، موسم کی تبدیلی سے خصوصاً جبکہ تبدیلی گرمی میں ہو بڑھتی ہیں۔ مریض کو کھلی ہوا چاہیئے۔ جس سے اس کو آرام ہوتا ہے۔ لیکن ہوا کے جھونکوں سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بیرونی گرمی سے یعنی سینکنے سے آرام ہوتا ہے اس لیے سر کو گرم کپڑوں سے لپیٹتا ہے۔ گرم اشیاء کے پینے سے پیاس بڑھتی ہے اور درد پیدا ہوتا ہے اور مسوڑھوں سے خون بہنے لگتا ہے، سرد موسم اور ٹھنڈے پانی سے نہانے سے تکلیفات پیدا ہوتی ہیں۔ بہت سی علامتیں رات کے وقت، یا صبح سویرے نیند کے بعد بڑھتی یا پیدا ہوتی ہیں۔ لیٹنے سے علامات میں کمی ہوتی ہے۔ مگر جگر، حلق کی تکلیفات کھانسی اور وقت تنفس بڑھ جاتی ہے، داہنی جانب لیٹنے سے داہنے کان کے درد میں اور دھڑکن میں کمی ہوتی ہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے دل میں درد پیدا ہوتا ہے، جھک کر بیٹھنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ لیکن کھڑے ہونے سے یا جھکنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حرکت سے عموماً تکلیف بڑھتی ہے۔ نگلنے سے کانوں میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ رطوبات کے سیلان سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ نیند کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیکسیس کا مریض تکلیفات بڑھنے میں سوتا ہے یا دوران نیند تکلیفات پیدا ہوتی ہیں۔ آنکھیں بند کرنے سے تکلیفات پیدا ہوتی ہیں۔ تنگ کپڑے پہننے سے تکلیف بڑھتی ہے، شراب پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھانے کے بعد (خصوصاً پھل) تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت:۔ نمبر ۱۲ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں، بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ چھوٹی طاقتیں گوجلد تکلیفات رفع کرتی ہیں۔ مگر لیکسیس کی دماغی علامات کو مدت العمر کے لیے قائم کر دیتی ہیں۔

تعلق:۔ سانپ کا زہر زائل کیا جا سکتا ہے۔ بیرونی طور پر گرمی پہنچانے سے اور اندرونی طور پر شراب پلانے اور سانپ کے اثر کو نمک سے زائل کیا جا سکتا ہے۔ ہومیوپیتھک طاقتوں میں لیکسیس کا اثر مفصلہ ذیل ادویہ سے زائل ہوتا ہے۔ السومنا، بیلاڈونا، کوکولس، کافیا، ہیپر، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ، مرک، اور ٹیرنٹولا، ڈاکٹر ٹسٹ لکھتے ہیں کہ سڈرن سے لیکسیس کا اثر بہت جلد زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا اثر زائل کرتی ہے:۔ بیوفو، کروٹیلس اور رسٹاکس کا۔

معاون:۔ اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، برومیم، کاربوویج، چائنا، ہیپر، ہیوسس، کالی بائی کرام، لیکسینم، لائیکوپوڈیم، مرک، نکس، نائٹرک ایسڈ، (اولینڈر) فاسفورس، پلساٹیلا، سیلیشیا، سلفر، ٹیرنٹولا (پلاٹینا اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ ہیپر اور لیکسیس خصیتہ الرحم کے دنبل سے مواد خارج کرنے میں فیل ہو جائیں)

لائیکوپوڈیم اس کا بڑا معاون ہے۔ گو بہت سی باتوں میں اس کا بالکل برعکس ہے اور چونکہ آئیوڈیم اور کالی آئیوڈیم، لائیکوپوڈیم کے معاون ہیں اس لیے اغلباً لیکسیس کے بھی معاون ہیں۔

متضاد:۔ ایسٹک ایسڈ، امونیا کارب۔

مقابلہ کرو:۔ کروٹیلس، ناجا، اینتھراکس، امینڈ، سلفر اور لائیکوپوڈیم، اینتھریڈین اور مشک (آنکھیں بند کرنے سے چکر اور دھوپ لگنے سے درد سر)

آرسنک، ہائیڈروسیانک ایسڈ، لاروسیریسس، ڈیجی ٹیلس اور ورٹیرم (قلبی کمزوری سے غشی)
کالی کارب (ایسا محسوس ہو کر دل تاگے کے ساتھ لٹک رہا ہے) گلونائن، بیلاڈونا، کینفر، نیٹرم کارب
اور تھریڈیئن (دھوپ سے تکلیفات بڑھیں)
سٹرامونیم، اگریکس، میفائٹس، اکیٹاریسی موسا اور پیرس (زیادہ باتیں کرنا) اوپیم، ہیوسس، آرنیکا، الیومنا
لائیکوپوڈیم اور رسٹاکس (ٹائیفائڈ) مرک، چائنا، پلساٹیلا، برائی اونیا اور جلسیمیم (ترلاوی اور بائی کے درد)
سلیشیا (سر کو پیٹنے سے آرام ہو۔ چھونے سے نفرت) فاسفورس، کروٹیلس، آرنیکا (تپلی سے سیلان خون) کروٹیلس
اور ایلپس (کانوں سے سیلان اور درد کان) ایپس، آرسنک اور کالی کارب (منہ پر پھلاوٹ) سائیکوٹا (تشنج
سے دم پھولے) اگریڈیلیا (نیند آنے پر سانس رک جائے) ایپس، رسٹاکس اور یوفربیم (زہر باد) فائی ٹولاکا،
(حلق پکنا) چائنا، کاربوویج، ہیپر، کریازوٹ، کالی بائیکرام، نکس اور لائیکوپوڈیم (بدہضمی اور شکم کی تکلیفات)
کالچیکم اور ایپس (معدے میں ٹھنڈک کا احساس) بیلاڈونا، کاسٹیکم، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، گنیشیا، کالی بائیکرام
اوپیم، مرکیورس اور کوکولس (مقعد میں سکڑن، مقعد میں مروڑ اور پیچش) اناکارڈیم (مبرز میں بوجھ کا احساس) ہیپر
اسافوئیڈا، لائیکوپوڈیم، میورئیٹک ایسڈ، سلیشیا، سلفیورک ایسڈ اور آرسنک (زخم) ایپس، اریٹم، مشیلیکم، پلاٹینا
سیدرکس، بیلیڈیم، لائیکوپوڈیم اور گریفائٹس (خصیۃ الرحم اور رحم کی تکلیفات) کروٹیلس، بیلی بورس، ڈیجی ٹیلس
ٹریٹینٹھا، ایپس اور کالچیکم (مبرز کی تکلیفات پیشاب میں خون کے ساتھ) ہکلیریا کارب (پتے کی پتھریاں) نیٹرم میور
اور لیڈم (شہد کی مکھیوں کے ڈنگ کا اثر) نیٹرک ایسڈ (حلق میں بھاری پن اور سکڑن) ایلی کینتھم، ڈفتھیریا (اطراف
بدلے، سایوں کا دیکھنا) ہیرٹولا کیونیس، کاربنکل، کالچیکم اور کاربالک ایسڈ (سیاہ پیشاب) سلینیم، نیٹرم
کارب اور نیٹرم میور (موسم گرما میں تکلیف کا بڑھنا) کاربوویج (قہوہ کی خواہش یہ لیکسیس کی علامات کو کم کرتا
ہے۔ لیکن کاربوویج کی علامات کو نہیں) انٹم آرٹ (پھیپھڑوں میں فالج کا خدشہ) مرک (لیکسیس کبھی
کبھی مرک کے اثر کو زائل کرتا ہے جب مواد پھوٹ جاتا ہے اور سیاہ پڑ جاتا ہے۔ نیز پتلا اور متعفن ہوتا ہے،
چانم سلف اکونین کے استعمال کے بعد نوبتی بخار، جب جاڑا موسم بہار میں دوبارہ شروع ہو جائے)۔ امونیا
کارب (نیلاپن، نیند کی زیادتی، گردن کی رگوں کا پھولنا، لیکن امونیا کارب داہنے طرف کی دوا ہے اور اس
میں ذکی الحسی نہیں ہے) ہیپر (کسی قسم کی غذا سے بدہضمی پیدا ہو) نیٹرم میور (برعکس لیکسیس کے تنگ کپڑے
پہننے سے آرام ہوتا ہے) ایپس (کینہ دوزی) آرام ٹرائفلم (ڈفتھیریا) اناکارڈیم میں دو قسم کی مرض ہوتی ہے
مریض سمجھتا ہے کہ وہ کسی بڑی طاقت کے قبضہ میں ہے) آرنیکا (سینہ میں ذکی الحسی) برائی اونیا (نزلہ کے
رک جانے سے دردسر) اکٹیاریسی موسا (مذہبی دیوانگی) بپٹیشیا (سیلان متعفن، ٹائیفائڈ) بیلاڈونا (سر
حلق کی تکلیفات، سرخ بخار) ہیوسس (دراز کی باتوں پر بولے ایک مضمون سے دوسرے مضمون میں پہنچ
جائے) سپائی جیلیا (مبرز میں ذکی الحسی۔ یہ یاد رہے کہ لیکسیس میں بالکل چھوا نہیں جا سکتا۔ لیکن سپائی
جیلیا میں کریوں کے اندر ورم ہوتا ہے۔ سر چکرانے سے دم گھٹنے کے دورے ہوتے ہیں) سلفر (بائیں جا
بجگر میں ورم، جس میں دنبل بننے کا خدشہ ہو، نیند کے بعد تکلیف، نیز نیٹرم سلف بھی) فاسفورس (نیند سے

بدبہتر محسوس کرے ، اسٹانی سنگیریا (نکلتے وقت درد بیرونی طرف گلوسٹے سے ہوتا ہوا کانوں تک جلبجہ پسینہ کا آنا ناممکن ہو) فاسفورس (مقعد میں کھلے ہونے کا احساس لیکسیس یہاں رحم کے کھلے ہونے کا احساس سلیپیا ، کالوفائلم ، سلفر ، اسٹیفیگوا اور وائی برنم (بائیں خصیۃ الرحم میں اور بائیں پستان سے نیچے درد) کمر ، ورم دحل کی کھانسی لیکسیس ، کھانسی دوران حیض مریضہ کو بلغم نکلتا ہی پڑتا ہے) پلساٹیلا (حیض کی کھانسی ، حیض کم لیکن درد بڑھ جاتا ہے جوں جوں خون زیادہ ہوتا ہے ، کریم ، گریفائٹس (حیض میں کمی) اینتھراکسینم ، کاربو ویج اور پھوڑے ، ٹرینتھا ، کالی بائیکرام (زبان پالش شدہ ، چمکدار) لیکسیس ، ایپس ، پلساٹیلا ، فاسفورس ، سلفر اور میوریٹک ایسڈ (دوران حیض بواسیر ، بیلا ڈونا اور ڈلکامارا (پھیپھڑوں کا فالج) ، آرس ٹینکس (ورم نامدہ) ، اینڈیلیا تھس ، فاسفورک ایسڈ (مفارقت) ، ایسڈ روفوبیم اور سباڈیلا (حلق کی تکلیفات بائیں سے دائیں کو گر یاد ہے کہ سباڈیلا کی تکلیفات مزمن ہوتی ہیں)

Lillium Tigrinum

لیلیم ٹگرینم

NATURAL ORDER : Lialiaceae
SYNONYMS : Tiger Lily
PARTS USED : Stalk Leaves

یہ دوا چین اور جاپان سے مغربی ممالک کو گئی ہے ۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر پین اور ڈنہم نے کی ہے ۔ اس کی آزمائش (نمبر ۵) اور نمبر ۳۰ سے کی گئی ہے اور آزمائش کے لیے دوا کو دس دن تک جاری رکھا گیا ۔ علامات جلد شروع ہوئیں مگر ان کی نشوونما بہت آہستہ آہستہ ہوئی ۔ جب یہ علامات ایک دفعہ رفع ہو گئیں تو پھر دوسری علامات ظاہر ہوئیں ، تیسری دفعہ علامات دوا چھوڑ دینے کے بعد نویں ہفتہ میں ظاہر ہوئیں وہ شدید ترین تھیں یہاں تک کہ ڈنہم کو پلاٹینا نمبر ۲۰۰ سے اس کے اثرات کو زائل کرنا پڑا ، علامات مفصلہ ذیل سلسلہ سے نشوونما پائیں ۔

(۱) چستی اور چالاکی بڑھ گئی ۔ اس لیے آزمائش کنندگان ہر کام کو نہایت آسانی سے کر سکتے تھے ۔

(۲) شہوت نفسانی بڑھ گئی ۔

(۳) بیٹھی ہی تھی بغیر نفے کی رغبت کے ، تھوڑا سا کھانے کے بعد بھی حد سے زیادہ بھراؤ ۔

(۴) بدمزاجی ، غنودگی ، نیند ناخوشگوار خوابوں کے ساتھ ۔

(۵) اپھار اور جلاوٹ زیادہ تر رحم کے مقام میں جو چوتڑوں کے آر پار نمایاں ہوئیں ۔ خصیۃ الرحم سے رانوں میں نیچے تک ، سر میں اور نچلے حصہ شکم میں درد ، سرنگاہ میں بوجھ ، کمر سے چوتڑوں تک درد ۔

(۶) پاگلوں کا سا احساس خودکشی کے خیالات کے ساتھ ۔ تھوڑے وقت چپ رہنے کے بعد دماغ میں وحشت بھر گئی ، شام کے وقت تکلیفات کی زیادتی ، گھٹنوں میں درد ،

(۷) مندرجہ علامات دوا استعمال کرنے کے دس دن کے اندر پیدا ہوئیں مگر اس کے بعد جو علامات پیدا ہوئیں وہ اس قدر شدید تھیں کہ اس دوا کے اثر کو مجبوراً زائل کرنا پڑا۔

(۸) ہفتہ تک علامات بڑھتی رہیں منجملہ ان علامات کے نہایت نمایاں علامتیں مندرجہ ذیل تھیں ۔
نیچے کی طرف کھچن۔ کندھوں سے، آلات صدر سے، بائیں پستان سے، پیڑو سے فرج کے اندر سے باہر کی طرف ایسا محسوس ہو جیسے سب کچھ باہر نکل رہا ہے اس احساس کے بعد کئی ایک آزمائش کنندگان کے رحم کو دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ واقعی رحم آگے کی طرف گرے ہوئے ہیں، اس کے کچھ دنوں بعد پتلا، مٹیالا، سیلان الرحم ظاہر ہوا جس سے کپڑے پر مٹیالا، داغ پڑ جاتا تھا۔ یہ سیلان الرحم خراش دار ہوتا تھا۔ نیچے دبانے والا بوجھ نہ صرف فرج کے اندر نمایاں ہوا بلکہ اس سے سرز، مثانہ اور کر بھی ماؤف ہوئے۔ مگر سب سے عجیب بات یہ تھی کہ آزمائش کنندگان کو اپنے خصیۃ الرحم کا احساس ہوتا تھا اور ان کے اندر ایک جاندار نقطہ معلوم ہوتا تھا۔ جہاں سے درد رانوں کے اندر پہنچتے معلوم ہوتے تھے۔ حیض گو باقاعدہ وقت پر ہوئے لیکن خون اس وقت تک جاری رہا۔ جب تک کہ آزمائش کنندہ حرکت کرتی رہیں۔ جلد بازی زیادہ ہو گئی مگر اس کا کوئی بھی سبب معلوم نہیں ہو سکا تھا۔ اسی وقت دوا پینے کے ایک ماہ بعد قلبی علامات شروع ہوئیں۔ یکایک بھڑکن کا احساس اس وقت کم ہوتا تھا جس وقت آزمائش کنندہ اپنے آپ کو بہت زیادہ مشغول رکھتا تھا۔ چڑچڑاہٹ کے ساتھ کمزوری ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے ایسی حالت میں کوئی بھی محنت نہیں کر سکتا اور اس لیے چپ چاپ بیٹھے، قلب کے نیچے حصہ میں تیز درد، ان علامات کے بند ہو جانے کے تقریباً ایک ہفتے کے بعد یہ علامات پھر دوبارہ شروع ہوئیں جن میں لیکوریا، ایک گلٹی سے دوسری گلٹی تک جلندار درد بھی شامل تھے۔ حیض صرف دو ہفتہ کے بعد ظاہر ہوئے، لیکوریا دوران حیض بند ہوا دوسرے مختصر وقفہ کے بعد علامات پھر شروع ہوئیں جن کو پلاٹینا نمبر ۲۰۰ سے زائل کیا گیا، مرد آزمائش کنندگان کی پیڑو میں پریشانی، مثانہ، سرز اور بیضہ میں تکلیف تھی۔ گو دوا کی شدت مستورات کی سی نہ تھی، مردوں پر اس کی دوا کا اثر زیادہ تر قلب میں نمودار ہوا۔ دل کا فعل نوبتی تھا اور ہر نوبت کے بعد ایک شدید چبھن ہوتی تھی جس سے کہ اپنے آپ سانس رکتی تھی اسی وقت خون کا دوران کنپٹیوں سے سر تک ہوتا تھا جس سے کہ سر میں حدت اور چہرہ میں ایک عجیب قسم کا احساس ہوتا تھا قلب اس دوا سے ماؤف ہوتا ہے اور باہر کی جانب کو دباؤ اس کا ایک رہنما کن نشان ہے۔ جس کے ساتھ اگر مستورات میں نیچے کھینچنے والے احساسات موجود ہوں تو لیلیم ٹگ یقینی دوا بن جاتی ہے ایک ۵۲ سال کی عورت کو جب نمبر ۳ کا ایک قطرہ دیا گیا تو اس کو ایک کمزوری کا احساس ہوا ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے خون باہر کی طرف دھکیلا جا رہا ہے اور اس کے بعد شدید قسم کا درد سر تھا اور ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے ہر مخرج سے خون باہر کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔

ہیننگ نے جب اس دوا کی آزمائش کی تو انہیں ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک ایک ربڑ کی پٹی بندھی محسوس ہوتی تھی، سر کھنچا محسوس ہوتا تھا اور ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے دماغ آنکھوں اور کانوں سے

باہر کی طرف ڈھکیلا جارہا ہے۔
باہر کی طرف ڈھکیلا جاتا، اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔ اور دل میں سکڑنے والے درد بھی دل کے درد ایسے ہوتے ہیں جیسے دل کوئی ہاتھ سے بھینچ رہا ہے اور ڈھیلا کر رہا ہے، دوسری مخصوص اور رہنما کیفیت یہ ہے کہ جب دل میں درد ہوتا ہے تو داہنے بازو میں درد اور سن ہو جانے کا احساس ہوتا ہے یا رحم اور خصیۃ الرحم کے درد اور دل کے درد یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں لیلیم ٹگ کے درد منتقل ہونے والے کرلینگ کے سے، بھینچنے اور کھلنے والے، جلندار اور پھیلنے والے ہوتے ہیں وہ خصیۃ الرحم سے دل تک، بائیں پستان سے پیٹھ تک کرکے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں ٹانگوں میں، دوسرے خصیۃ الرحم تک آتے ہیں۔ ایک مریض کو جب لیلیم ٹگرینم نمبر ۳۰ دیا گیا تو اس کو یہ محسوس ہوا جیسے شکم کے اعضاء میں کانٹیں پڑ گئیں ہیں۔

یہ دوا رحم کے ریشہ دار گومڑوں کے لیے بہت مفید ہے، بشرطیکہ دوا کی علامات موجود ہوں۔

یہ دوا مستورات کی تکلیفات کے لیے بہت مفید ہے۔ نیز ہسٹریکل مستورات جو رحم کی تکلیفات قلبی تکلیفات اور دیگر کئی ایک عصبی تکلیفات میں مبتلا ہوں۔ یہ ان مستورات کے لیے زیادہ تر مفید ہے جو بے حد پڑچڑی وہمی خیالات سے بھری ہوئی، یا پاگل ہوں اور جن کے ساتھ قلبی تکلیفات ہوں اور رحم اپنی جگہ سے ٹلا ہو۔ عجیب بات اس دوا کے اندر یہ ہے کہ جب ایک تکلیف بڑھ جاتی ہے تو دوسری کم ہو جاتی ہے، مثلاً اگر دماغی علامات زیادہ نمایاں ہوں تو جسمانی کم ہوتی ہیں۔ نیچے کی طرف کھینچن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے یہ کھنچن جب رحم کے اپنی جگہ سے گرنے کے متعلق ہو تو کبھار معدے سے یا بعض وقت حلق سے محسوس ہوتی ہے ایک قسم کے نیچے دبانے والا احساس ہوتا ہے۔ جیسے اندرونی اعضاء نیچے کی طرف کھنچ رہے ہیں اس حالت کے ساتھ ساتھ عموماً دھڑکن بھی ہوتی ہے۔ مریضہ صرف چت لیٹ سکتی ہے۔ کسی کروٹ لیٹنا بھی تکلیف بڑھانے کا موجب ہوتا ہے۔ ہر جذبہ سے دل کے اندر دھڑکن بے قاعدہ ہوتی ہے یہ دماغی علامات، دل کی علامات اور رحم کی علامات یا تو اکثر چکر میں چلتی ہیں یا یکے بعد دیگرے ہوتی ہیں۔ یہی اس دوا کی بڑی کیفیت ہے۔ اس کا مریض گرم مزاج ہوتا ہے۔ پلساٹیلا کی طرح اسے بھی ٹھنڈے کمرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں چلنا چاہتا ہے۔ سوائے اس حالت کے جب کہ اس کا رحم اپنی جگہ سے گرا ہو۔ جس میں چلنے سے اس کی تکلیف بڑھتی ہے۔ سر کی علامات کھلی ہوا میں گھومنے یا چلنے سے کم ہوتی ہیں، درد سر اور سر کی دیگر تکلیفات سردی سے، ٹھنڈے مکان میں کم ہوتی ہیں اور گرم مکان میں بڑھ جاتی ہیں۔ مریضہ کا آدمیوں سے بھرے مکان میں تھیٹر و سینما میں یا مندروں وغیرہ میں ایپس، آئیوڈم، کالی آئیوڈیم اور پلساٹیلا کی طرح دم گھٹتا ہے۔

دماغی کیفیت اس کی عجیب و غریب ہے، کسی آدمی سے بھی تہذیب کے ساتھ بات چیت نہیں کر سکتی چاہے اس کے ساتھ کتنی ہی مہربانی کے الفاظ کیوں نہ بولے جائیں وہ غصہ میں آجاتی ہے یہاں تک کہ ہمدردی کے الفاظ اس کی تکلیفات کو بڑھا دیتے ہیں وہ توہمات سے راتوں جاگا کرتی ہے، مذہبی خیالات مغلوبہ ہوتے ہیں۔ لیلیم ٹگرینم کی مریضہ کو خوش کرنا نا ممکن ہوتا ہے۔ یہ دماغی کیفیت آلات تناسل کی تحریک کے ساتھ

خواہش نفسانی میں زیادتی اور دھڑکن کے ساتھ ہوتی ہے۔ خیالات پراگندہ ہوتے ہیں اور اگر مریضہ قوت ارادی سے کام لینا چاہے تو خیالات اور بھی پراگندہ ہو جاتے ہیں۔ لکھنے اور بولنے میں غلطیاں کرتی ہے مستقل مزاجی سے اپنے خیالات یا اپنے دماغ کو ایک جگہ نہیں لگا سکتی۔ اپنی نجات کی اس کو ہر وقت فکر رہا کرتی ہے۔ جتنا زیادہ کسی چیز کو سوچنے کی کوشش کرتی ہے اتنا ہی زیادہ بھول جاتی ہے۔ بعض وقت وہ اس قدر جلد بازی میں ہوتی ہے کہ نچلی بیٹھ نہیں سکتی۔

شکم، مبرز، مثانہ اور آلات تناسل اس دوا کے دائرہ اثر میں آتے ہیں۔ تمام شکم معدے سے نیچے کی طرف کھنچا محسوس ہوتا ہے۔ مریضہ اپنے شکم کو پکڑ رکھنا چاہتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے پیڑو کے اعضاء بالکل باہر نکل جائیں گے۔ مریضہ لیٹا رہنا چاہتی ہے اور لنگوٹ باندھ کر رہنا چاہتی ہے اس دوا میں دست بھی لگتے ہیں۔ جس سے مریض صبح کے وقت بستر سے بہت جلد بھاگتا ہے۔ بعض اوقات اس کے دستوں میں اور سلفر کے دستوں میں مقابلہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کے سر میں حدت، معدے میں خالی پن، اور تلووں اور ہتھیلیوں میں جلن پائی جاتی ہے۔ لیلیم ٹگرینم میں پیچش بھی ملتی ہے جو قریب قریب مرک کار سے تفریق نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ مرک کار کی طرح اس میں پاخانہ کے قبل و بعد مروڑ ہوتا ہے آنوں اور خون بھی ہوتا ہے مگر یہ یاد رہے کہ اس کی پیچش عموماً ان اعصابی مریضوں میں ہوتی ہے جو لیلیم ٹگ کی مزمن علامات کی شکار ہوں۔ ہر دفعہ موسم میں اگر ان مستورات کو جن کے اندر رحم کی خرابیاں، دھڑکن دل میں پھڑکن اور اعصابیت موجود ہو جائے۔ تو لیلیم ٹگ ہوا کرتی ہے نہ صرف دست اور پیچش ہی اس کے اندر ملتے ہیں بلکہ غضب کا قبض بھی ہے۔

پاخانہ اور مبرز میں اس کے اندر مروڑ پایا جاتا ہے، پاخانہ، تیز پیشاب کی بار بار حاجت، مریضہ بہت وقت تک قدمچہ پہ بیٹھی زور لگایا کرتی ہے۔ مگر پاخانہ نہیں ہوتا۔ بار بار پاخانہ کی حاجت اس احساس کے ساتھ جیسے مبرز میں گولہ رکھا ہے۔ یہ یاد رہے کہ جب رحم کی گردن پیچھے کی طرف جھک جاتی ہے تو مبرز میں اس قسم کا احساس ہوتا ہے جیسے مبرز پاخانہ سے بھری ہے۔ ایسی حالت میں جب حاجت ہوتی ہے تو مریضہ قدمچہ پر بیٹھ کر زور لگایا کرتی ہے مگر پاخانہ نہیں ہوتا۔ مثانہ اور مبرز پر بوجھ مستورات کے لیے ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ اس قسم کے علامات پر دوسرے طریقہ ہائے حکومت رحم کو اٹھا کر باندھ دیتے ہیں۔ یا اپریشن وغیرہ کرتے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں اس دوا سے یا دوسری ادویہ سے مریضہ کی حالت درست ہو جاتی ہے اور اس کی حالت کے درست ہونے کے ساتھ ساتھ رحم اپنے آپ اپنی جگہ پہ پہنچ جاتا ہے۔ مبرز میں بوجھ قریب قریب ہر وقت پاخانہ جانے کی حاجت کے ساتھ۔ بعض وقت اس دوا سے بواسیر جلن کے ساتھ درست ہوتی ہے۔ وضع حمل کے بعد بواسیر جس کو چھونے سے درد ہو پاخانہ کے بعد نیچے دبانے والا بوجھ ہو اور ایسا محسوس ہو جیسے کہ شرمگاہ کے راستہ ہر چیز باہر نکل آئے گی۔ لیلیم ٹگ سے درست ہوتی ہے یہ یاد رہے کہ وضع حمل کے بعد ہی ایسی بواسیر صرف درست نہیں ہوتی بلکہ جب یہ علامات کسی عورت میں ملیں تو واقعی یہ دوا فائدہ کیا کرتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں اس دوا کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ حیض مقدار میں کم ہوتے ہیں اور خون کا سیلان

صرف اسی وقت ہوتا ہے جب مریضہ حرکت کر رہی ہو۔ یہ علامت پلساٹیلا کی طرح ہے لیکن پلس اور لیلیم ٹگ کی دوسری علامات بالکل مختلف ہیں۔ لیلیم ٹگ سے زیادہ ملتی جلتی دوا سیپیا ہے۔ سیپیا میں مریضہ ٹانگیں بھینچ کر بیٹھتی ہے تاکہ رحم شرمگاہ کے راستہ باہر نہ نکل جائے۔ مگر لیلیم ٹگ میں مریضہ اپنے شکم کو سہارا دیتی ہے تاکہ نیچے کی طرف کھینچنے والے بوجھ کو قابو میں رکھ سکے یا لنگوٹ باندھتی ہے۔ لیلیم ٹگ میں وضع حمل کے بعد رحم اپنے قدرتی قد کو حاصل نہیں کرتا بلکہ پھیلا رہتا ہے۔ وضع حمل کے بعد اگر رحم پورا نہ سکڑے تو اکثر لیلیم ٹگ دوا ہوا کرتی ہے جب مریضہ اٹھ کر چلتی ہے تو رحم اپنے ہی بوجھ سے گر جاتا ہے۔ سیپیا میں سیلان الرحم زرد، سبز اور کسی قدر اور اکثر تیز ہوتا ہے۔ لیلیم میں سیلان الرحم پانی کا پتلا سا، زردی مائل یا زردی مائل مٹیالا اور تیز ہوتا ہے تیزی لیلیم ٹگ کی مخصوص خصوصیت ہے۔ چنانچہ مریضہ پیشاب کرتی ہے تو پیشاب سے جلن اور چبھن ہوتی ہے اسی طرح سیلان الرحم میں بھی اگر لیلیم ٹگ کی مریضہ کو دست ہوں تو دستوں کے اندر بھی جلن ہوتی ہے لیلیم کی تکلیفات بعد دوپہر بڑھ جاتی ہیں مگر سیپیا کا یہ کمی کا وقت ہوتا ہے۔

لیلیم میں سینہ کی علامتیں قابل ذکر ہیں۔ مریضہ سینہ میں بھراؤ کا احساس کرتی ہے اور اس کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سینہ میں خون زیادہ جمع ہو گیا ہے اس لیے وہ کھڑکیاں کھول دیتی ہے کیونکہ تازہ کھلی ہوا اس کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ سینہ کی اس تنگی کے ساتھ منہ میں خون کا سا بدمزہ ذائقہ ہوتا ہے۔ مگر یاد رکھئے کہ یہ ذائقہ پلساٹیلا اور ہیمیلس میں بھی پایا جاتا ہے۔ پستانوں کے مقام میں گولے کا یا پینچ کا احساس ہوتا ہے۔ یاد رکھیے کہ دل کے مقام میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے یہ یاد رکھئے کہ دل کے مقام میں ٹھنڈک کا احساس نیٹرم میور میں بھی پایا جاتا ہے مگر نیٹرم میور اس وقت فائدہ کرتا ہے جب یہ احساس دماغی محنت کرنے کے دوران ہو۔ مگر جب یہ احساس آلات تناسل کی خرابی کے ساتھ ہو تو لیلیم دوا ہوا کرتی ہے یہ دوا غیر شادی شدہ مستورات کے لیے زیادہ مفید ہے۔ چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد (اگزیک ایسڈ) بائیں کا وجع المفاصل، جسم کے قریب قریب تمام عضلات میں تشنجی کھچاوٹ پائی جاتی ہے جس کے ساتھ مریضہ محسوس کرتی ہے کہ اگر اس نے قوت ارادی سے اپنے آپ کو قابو میں نہ رکھا تو وہ پاگل ہو جائے گی۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ متلی کے ساتھ سینہ کے وسط میں ایک گولے کا احساس جو خالی نگلنے سے نیچے اتر جائے۔ انگلیوں اور ہاتھوں میں بجلی کی لہر کا سا احساس، ٹانگوں میں ٹھنڈی ہوا کے چلنے کا سا احساس اس دوا میں بایاں حصہ زیادہ تر ماؤف ہوتا ہے۔ چیخ مارنے کی خواہش، ناہموار جگہ پر چل نہ سکنا دوسری تکلیفات کے ساتھ تلووں کا اور ہتھیلیوں کا جلنا۔

علامات

دماغ: پست ہمتگی، رونے کی رغبت، بزدلی، پراز اندیشہ دہشت ہو سکتا ہے، پلساٹیلا، ناسفورس، رحم کی تکلیفات کے ساتھ اپنی نجات کی فکر سے تکلیف۔ مسلسل جلد بازی کا احساس جیسے کہ بے حد ضروری فرائض کے لیے ہوتی ہے۔ مگر اس جلد بازی کے باوجود ان کو پورا کرنے کی نااہلیت۔ یہ

جلد بازی زیادہ تر شہوت کی تحریک سے ہو۔ بد دعا دینے، مارنے اور واہیات چیزوں کو سوچنے کی عادت جب یہ علامات شروع ہوتی ہیں تو رحم کی تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔ مسلسل رونے کی خواہش، فکر اور خوف کسی ناقابل علاج بیماری کا۔ بلا مطلب جلد بازی، اپنے آپ کو مشغول رکھے، تسلی و تشفی دینے سے تکلیفات ذہنی خیالات پراگندہ ہوں، لکھنے اور پڑھنے میں غلطیاں کرے، مسلسل دماغ کو نہ لگا سکے۔ کوئی کام نہ کر سکے لیکن نچلا نہ بیٹھ سکے۔ بے چینی لیکن چل نہ سکے۔ رحم یا خصیۃ الرحم کی حاد یا معمولی تکلیفات کے ساتھ مریض ڈرے کہ اسے شفا نہیں مل سکتی یا اسے قلبی تکلیفات ہیں۔ پاگل ہو جانے کا ڈر، چڑچڑاپن بے صبر۔

سر ا۔ گرم، بھاری، گرم مکان میں غشی، سر میں وحشت کا احساس، درد سر خصوصاً اگر رحم کی تکلیفات سے ہو (کالوفائم، سی سی فوگا) آنکھوں کے اوپر پیشانی میں ہلکا درد، جبکہ خصوصاً جب چل رہا ہو، احساس بے ثبات پیاسے۔ آگے کی جانب لڑکھڑانے، غشی کا احساس، گرنے کا خدشہ، حبس کی زیادتی بند مکان میں برداشت کی تازہ ہوا میں حالانکہ تازہ ہوا میں مریض کو سردی محسوس ہوتی ہے۔ پیشانی میں درد جس کی زیادتی بائیں آنکھ پر ہو یا بعد دیگرے اطراف بدلے، سر میں بھاری پن کا احساس۔ صبح کے اسہالوں کے ساتھ آنکھوں اور سر میں کھینچنے والا درد جس کے ساتھ ماؤف حصص میں حدت کا احساس۔ جس میں کثرت سے چھینکیں آنے سے کمی ہو، سر میں بھراؤ کا احساس باہر کی جانب دباؤ کے ساتھ جیسے مخارج سے سب کچھ باہر نکل پڑے گا۔ داہنی کنپٹی میں گول گٹے کے سے درد، بینائی میں دھندلاپن اور آنکھوں میں درد کے ساتھ بھر کو جائے۔

آنکھ ا۔ بینائی مدہم۔ دھندلی اور پراگندہ، آنکھوں کو ڈھانکنے اور ان کو دبانے کی خواہش کے ساتھ، نظر پراگندہ آنکھوں اور پپوٹوں پہ حدت کے ساتھ، درد جو سر تک جائے، آنکھوں سے پانی آئے، بھینگا پن، یہ دوا آنکھوں کے کمزور شدہ عضلات کو طاقتور بنانے کے لیے کام آتی ہے (ارجنٹم نائٹریکم) منی کے کثرت اخراج کے بعد بادام کے اپنی جگہ سے گر جانے کے ساتھ، بینائی میں دھندلاپن دور نظری (HYPERMERTOPIA)

ناک ا۔ دس بجے صبح شدید چھینکیں جن سے سر کے شدید جلندار درد اور آنکھوں کے درد کو آرام ہو۔

چہرہ ا۔ چہرے کی داہنی جانب درد داہنا تختہ بند، سر اور چہرہ میں حدت اور پھلاوٹ کا احساس، قبل دوپہر چہرے میں جاڑے کا احساس، بعد دوپہر بخار اور سینہ کو خون چڑھ کر آئے۔

معدہ ا۔ متلی، بلغم کھنکارنے کے ساتھ، بھوک کا نہ رہنا، گوشت کی خواہش، معدہ اور آنتوں میں خالی پن کا احساس، معدہ میں ریاح، معدے میں گرنے کے احساس کے ساتھ، متلی، پیاس کی زیادتی، شدید تکلیفات کے آنے سے قبل مریض بے حد پیاس محسوس کرے، متلی قہوہ کے خیال پر، صبح کے اسہالوں کے ساتھ، بشرگاہ کی نالی میں دباؤ کے ساتھ۔

شکم ا۔ شکم میں ابھار (ککیریا کارب، چائنا) لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، تمام شکم کے اعضاء میں نیچے کی طرف کھچاوٹ مجھ کو سہارا دینا پڑے (بیلاڈونا، پلاٹینا، سیپیا) ایسا احساس جیسے دست ہوں گے، پیشاب کرنے سے

دست نکل جائے، شکم میں لرزہ کا احساس۔ نیچے کی طرف اور پیچھے کی طرف سبرز اور مقعد کے ساتھ نیچے دبانے والا دباؤ جس کی زیادتی کھڑے ہونے سے ہو اور کھلی ہوا میں چلنے سے کسی قدر کم ہو، کھانے کے بعد شکم تن جائے۔ جس میں دست سے بھی کمی نہ ہو۔ شکم دباؤ یا جھٹکے سے بے حد ذکی الحس ہو۔ پاخانہ سے قبل شکم کی دیواروں میں پھوڑے کا سا درد، ریح کے بند ہو جانے کے بعد شکم تن جائے اور اس میں پھوڑے کا سا درد ہو، شکم کی جلد کھنچی ہوئی اور اکڑی ہوئی محسوس ہو۔ رحم کے مقام میں پھیلاوٹ کا احساس جو کولہوں تک جائے۔

پاخانہ اور مبرز:۔ مبرز میں دباؤ، قریب قریب پاخانہ کی مسلسل حاجت کے ساتھ، صبح کے دست (ایلوکی سلفر، ایلو) پاخانے پتلے، صفراوی، پاؤڈر نما (سیاہ، متعفن، ایک لمحہ بھی انتظار نہ کیا جا سکے۔ پاخانے کے قبل مروڑنے والے درد یا بے حد حاجت مبرز میں دباؤ کے ساتھ، پاخانے کے بعد مقعد اور مبرز میں جلن (آرسنک، کینتھرس) قبض، بے حد مروڑ اور پاخانہ کی حاجت لیکن ہر مرتبہ پاخانے جانے پر فقط تھوڑا سا پیشاب آئے۔ وضع حمل کے بعد بواسیر کے مسے جھونے سے درد کریں اور ان میں خارش ہو پاخانے کے وقت نیچے دبانے کا احساس جیسے سب کچھ شرمگاہ کے راستے باہر آجائے گا۔

مثانہ:۔ دن کے وقت پیشاب کی کثرت، پیشاب کی نالی میں ٹیس کے ساتھ (کینتھرس، کینابس، اسٹیگا) مثانہ میں مسلسل دباؤ، پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی اور پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن اور ٹیس (اکونائٹ، کینتھرس) اگر پیشاب کی حاجت کو پورا نہ کیا جائے تو سینہ میں بھراؤ کا احساس ہو جائے۔ پیشاب دودھ کا سا مقدار میں کم، مقدار میں زیادہ اور گہرے رنگ کا اگر کھولتے ہوئے تیل کا سا۔

آلات تناسل مردانہ:۔ خواہش نفسی بڑھی ہوئی، شہوانی خواب اور انزال، جن کے بعد چڑچڑاپن توجہ کو یکسو کرنے میں دقت ہو اور گفتگو میں غلط لفظ استعمال کرے۔

آلات تناسل زنانہ:۔ رحم کے مقام میں دبانے والا بوجھ اس احساس کے ساتھ کہ رحم بھاری اور وزنی ہو گیا ہے۔ ایسا محسوس ہو جیسے کہ تمام اعضاء شرمگاہ کے راستہ باہر نکل آئیں گے (بیلاڈونا، لکس میوکا، پلاٹینا، سیپیا) اس کو شرمگاہ پر ہاتھ رکھ کر دبانے سے سکون ہو، خصیۃ الرحم کے مقام میں تیز درد (بیلاڈونا سی سی فوگا) داہنے خصیۃ الرحم اور پیٹھ میں درد، دبانے پر خصیۃ الرحم میں پھوڑے کا سا درد زیادہ تر داہنی جانب داہنے خصیۃ الرحم میں کنزن اور کھنچن جس کی زیادتی چلنے پر ہو۔ رحم میں شدید اعصابی درد، چھوڑا نہ جا سکے کپڑوں کا بوجھ برداشت نہ ہو سکے یا معمولی سے جھٹکے سے درد بڑھ جائے۔ رحم کا آگے کی طرف گر کر بڑا ہو جانا۔ بیضہ رحم شکل کر فتانہ کے ساتھ لگ جائے اور رحم کا منہ مبرز پر دبا یا کرے۔ رحم میں نیچے دبانے والے درد بائیں خصیۃ الرحم اور پستان میں درد کے ساتھ، شرمگاہ میں شہوت انگیز خارش، حصہ میں جلاؤ کے احساس کے ساتھ، بائیں خصیۃ الرحم میں ڈنک لگنے کے ساتھ۔ خواہش نفسانی حد سے زیادہ بڑھ جائے۔ یہاں تک کہ ناقابل برداشت ہو جائے۔ سیلان رحم تیز، چکدار، زرد، نیز سوزش پیدا کرنے

والے جس سے کپڑے پر مٹیالا داغ پڑ جائے حیض جلد جلد، مقدار میں کم، سیاہ، منجمد، متعفن، خون صرف اس وقت تک جاری رہے جب تک مریضہ حرکت کرتی رہے۔ نیچے دبانے والے احساس، پاخانہ کی تیز حاجت کے ساتھ۔ اس نیچے دبانے کے احساس کو لیٹ جانے کی حالت میں آرام ہو، رحم میں ورم، رحم کے مقام میں جلاوٹ کا احساس، پیڑو کے اوپر درد گھٹنوں میں درد کے ساتھ، ایک گھڑی سے دوسری گھڑی تک جلن، صبح کے دستوں کے ساتھ، پیڑو کے نچلے حصہ میں نوبتی دردِ زہ کے سے درد، پتلے، تیز، سوزش کرنے والے اور چھیلن پیدا کرنے والے سیلان خون کے ساتھ جس کی زیادتی بارہ بجے بعد دوپہر سے آدھی رات تک ہو، بیرونی آلات تناسل اور شرمگاہ میں شہوانی خارش۔

وضع حمل کے بعد رحم اور شکم سکڑ کر اپنی جگہ پر نہ آئیں، نفاس بہت عرصہ تک رہے، مقدار سے زیادہ چھیلن پیدا کرنے والا، بائیں کندھے کی ہڈی سے بائیں پستان میں کٹن، سانس چھوٹی اور سسکیاں لے، بائیں پستان، کندھے اور انگلیوں میں اینٹھن کے سے درد۔

آلات تنفس۔ سانس میں تنگی خصوصاً چار بجے صبح، سانس چھوٹی اور رکی ہوئی سی، گہرا سانس لینے کی ضرورت پڑے۔ سینہ خون سے بھرا ہوا محسوس ہو، جس کو ٹھنڈی سانس سے قدرے سکون ہو، سینہ میں بھراؤ کا احساس شکم میں تناؤ کے، سینہ کی بائیں جانب سکڑن کا احساس جو داہنی جانب جائے۔

سینہ اور قلب۔ دل کے مقام میں ہلکا دبانے والا درد (کیکٹس، آئیوڈیم)، دل میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت لیٹنے سے ہو، سینہ کے بائیں حصہ میں مسلسل بوجھ کا احساس، سینہ کی بائیں جانب تیز درد، دل میں پھڑکن کے ساتھ (سپائی جیلیا) دل میں احساس ہو جیسے بھینچا جا رہا ہے اور ڈھیلا کیا جا رہا ہے، دل میں پھڑکن اور دھڑکن، دل میں بھراؤ کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے پھٹا جا رہا ہے۔ تمام جسم پر تپکن، دھڑکن نبض بے قاعدہ، بہت تیز، دل کے مقام میں سردی کا احساس درد قلب داہنے بازو میں درد کے ساتھ، آدمیوں سے بھرے مکان میں جانے سے دم گھٹنے کا احساس، دل کے قریب ٹھنڈک کا احساس، احساس جیسے قلب شکنجے میں بھینچ آیا ہے۔

پیٹھ۔ کمر میں ہلکا درد (اسکولس) دمچی کی نوک سے اوپر کی طرف کھچاوٹ کا احساس، پیٹھ میں سردی کا احساس کمر میں بے حد کمزوری اور بھاری درد۔

اعضاء۔ اعضاء ٹھنڈے، پچپچے، زیادہ تر اس وقت جبکہ تحریک یا اعصابیت ہو، ہتھیلیوں اور تلووں میں جلن، داہنے کولہے میں درد جو رانوں تک جائے۔ ہاتھوں اور انگلیوں میں خالی کانٹے چبھنا، ناہموار زمین پر چلا نہ جا سکے، پنڈلی اور ریڑھ میں درد، لنگڑی کے ساتھ یا عموماً نیچے دبانے والے احساس کے ساتھ، ٹانگوں میں درد ان کو پھیلانہ رکھ سکے، ٹخنے کے جوڑ میں درد، تمام جسم کرنا پٹا ہوا محسوس ہو۔ یہاں تک کہ کپڑوں کا بوجھ بھی درد پیدا کرے، تھوڑے سردرد، خصوصاً جب چل رہا ہو۔

بائیں کندھے میں درد۔ بائیں کندھے اور گردن میں کھنچاوٹ والا درد، بائیں پستان میں سوئیاں چبھیں رات کے دوران داہنے بازو اور ہاتھ میں اکڑن اور درد جو صبح آٹھ بجے جاتا ہے، انگلیوں میں کانٹے

چبھیں، جیسے فالج میں ہوتا ہے، قلم یا پنسل کو حسب منشا نہ چلا سکے۔ داہنے جوڑ میں درد ہو جیسے ٹوٹ گیا ہو، جوڑ کے جوڑ میں سوراخ کرنے والے سوئیاں چبھنے کے سے، پھوڑے کے سے درد کھنچے ہوئے درد، گھٹنوں میں بھاری درد، جلن جو ہتھیلیوں یا تلووں سے شروع ہو اور تمام جسم پر پھیل جائے جس کی زیادتی بستر میں ہو، مریض مسلسل ٹھنڈی جگہ کی تلاش میں رہے۔

مخصوص خواص:۔ کمزور، کانپنا، اعصابیت، گرم مکان میں یا بہت وقت تک چلنے یا کمر اور ہنسنے کے بعد کمزوری اور غشی، چلنے سے تکلیفات بڑھ جائیں، تاہم چل کر رکنے کے بعد درد کی اس قدر زیادتی ہو جائے کہ بیٹھنا پڑے، چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد، درد منتقل ہو جائیں، تمام خون کی نالیوں میں تپکن۔

نیند:۔ نیند غیر فرحت بخش پریشان کن خوابوں کے ساتھ، سر میں وحشت کے خیالات کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ آدھی رات سے قبل سو نہ سکے، بے چینی کی نیند ڈراونے اور محنت کے خوابوں کے ساتھ، ہر چیز محسوس ہو، احتلام کے ساتھ، پستانوں میں درد کے ساتھ۔

بخار:۔ جاڑا اوپر سے نیچے کو شدید دھڑکن کے ساتھ جائے۔ جس کے ساتھ سینہ میں خون چڑھ آئے تمام جسم پر جلن اور بخار ہو۔ قلب کے قریب سکڑن کے ساتھ، ٹھنڈی کھلی ہوا میں جاڑا محسوس کرے۔ بیکار دماغ علامات کم ہو جاتی ہوں، بے حد بخار اور سستی بعد دوپہر، تمام جسم میں تپکن کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات بائیں جانب لیٹنے سے کم ہوتی ہیں اگر لیٹا جانا برداشت ہو سکے۔ آرام کرنے سے تکلیفات بڑھ جائیں، جلد بازی اور مشغولیت سے سکون ہو۔ دبانے سے اور سہارا دینے سے آرام ہو۔ نیچے دبانے والے احساسات کو سکون دینے کے لیے مریضہ کو پالتی مار کر بیٹھنا پڑے مریضہ کو شرمگاہ پر ہاتھ رکھ کر دبانا پڑے تاکہ اندرونی اعضا باہر نہ نکل جائیں۔ حرکت سے رحم کی تکلیفات بڑھ جائیں۔ مریضہ حرکت کرنے سے ڈرے مبادا کہ رحم گر جائے گا۔ جھکنے سے درد دل میں زیادتی ہو۔ کھڑے ہونے سے نیچے کی طرف کھنچن بڑھ جائے بعد دوپہر تکلیفات بڑھ جائیں۔ نیز رات کے وقت ۵ بجے شام سے ۸ بجے صبح تک تکلیفات بڑھیں۔ دست صبح سویرے زیادہ ہوں، کھلی ہوا میں آرام ہو گرم مکان میں کمزوری اور غشی محسوس ہو۔ چھونے سے بواسیر کے مسوں میں درد ہو، بستر کے کپڑے اور چادریں شکم اور رحم کے مقام میں ناقابل برداشت ہوں۔ سہلانے سے اور دبانے سے دل کے تشنج کم ہوں جھکنے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ نرم معدہ پر دبانے سے قے کی خواہش ہو۔

طاقت:۔ نمبر ۳۰ اور ۲۰۰۔

نوٹ:۔

نمبر ۳۰ سے کم طاقت کو استعمال کرنا میرے ہاتھوں نہایت تکلیف دہ ثابت ہوا ہے علامات بہت بڑھ جاتی ہیں اور مریضہ کو ہیلیم ڈرگ کی علامات مدت تک ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ اس طرح سے اونچی طاقتیں بھی تکلیفات کو بہت حد تک بڑھا دیتی ہیں نمبر ۳ طاقت ایک درمیانی اور یقینی طاقت ہے جس سے

سے نتائج عموماً بغیر کسی تکلیف کے بڑھنے کے حاصل ہوتے ہیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر پلاٹینا، ہیلونائس، پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

سیپیا: یہ للیم سے بہت ملتی جلتی دوا ہے۔ لیکن للیم میں دماغ کو دوسری طرف لگانے سے اور اپنے آپ کو مشغول کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ سیپیا میں شدید محنت سے آرام ہوتا ہے۔ للیم کا لیکوریا زیادہ تیز اور سوزشی ہوتا ہے۔ للیم کی تکلیفات بعد دوپہر بڑھتی ہیں۔ سیپیا کی کم ہوتی ہے۔ للیم ٹگ میں مقعد کے اندر لوبھ ہوتا ہے۔ جبکہ سیپیا میں بھاری گولے کی طرح وزن ہوتا ہے، پلساٹیلا (گرم مکان میں زیادتی، منہ میں خون کا ذائقہ۔ یہ ذائقہ سیلس میں بھی پایا جاتا ہے۔ پلساٹیلا کے اندر رونے کی رغبت ہوتی ہے۔ مگر مریضہ اندر ہی اندر روتی ہے۔ للیم میں تمتماہٹ ہوتی ہے۔ پلساٹیلا میں رحم اپنی جگہ سے نہیں گرتا اور نہ سہارے سے آرام ہوتا ہے) نیٹرم میور (قلب کی تکلیفات، رحم کی تکلیفات، دل میں سردی کا احساس) ہیلونائس (مکمل تکلیفی رحم کا احساس مریضہ کو ہر وقت رہتا ہے مگر للیم میں جلد بازی ہوتی ہے اور کسی سخت بیماری کا اندیشہ ہوتا ہے) ایلوز (برز میں بھراؤ، پیڑو اور دمچی کے درمیان پتھر کا احساس) نیکیٹس (دل میں سکڑن جیسے کسی نے لوہے کے پنجے سے پکڑا ہو۔ یہ سکڑن مسلسل ہوتی ہے مگر للیم میں نوبتی اور اس کے ساتھ رحم، خصیۃ الرحم کی تکلیفات ہوتی ہیں) بیلاڈونا (جھٹکنے سے تکلیف بڑھے۔ نیچے، دبانے والے احساس بیلاڈونا کی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ مگر للیم میں کم ہوتی ہے) سلفر (صبح سویرے کے دست، ہتھیلیوں اور تلووں میں جلن۔

زنکم (دل کی علامات بائیں لیٹنے سے کم ہوتی ہیں۔ فاسفورس، پلساٹیلا اور آنیکا میں بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہیں۔

میورکس، وائی برنم، سکس موسکاٹا اور گوسی پیم (نیچے دبانے والے درد)

نیکیس، سلفر، ایکٹیا ریسی موسا اور اسٹیلیگو (بائیں خصیۃ الرحم اور بائیں پستان میں درد)

کلکیریا (خصیۃ الرحم میں درد جو رانوں تک آئے (کلکیریا میں داہنا خصیۃ الرحم۔ للیم میں بایاں)

پیلیڈیم اور پلاٹینا (چڑچڑاہٹ، پیلیڈیم میں ذکی الحسی زیادہ ہوتی ہے اور پلاٹینا میں غرور)

اوروم (رحم کا اپنی جگہ سے گرنا۔ اوروم میں رحم اپنے ہی بوجھ سے گرتا ہے۔ مگر للیم میں رحم، جوڑ بندوں کی کمزوری سے گرتا ہے) اسپائی جیلیا (قلب) ایکٹیا ریسی موسا (قلب اور رحم) پاڈوفائلم (صبح سویرے کے دست) کیکٹس، نیٹرم فاس، ایٹر پٹولا اور رسٹاکس (بازو میں درد اور جلن ہونا قلبی تکلیفات کے ساتھ درد داہنے بازو میں ہوتا ہے)

کالی بائی کرام (پھیلنے والے درد، کیفیتوں کا یکے بعد دیگرے ہونا)

Lamium Alba

لیمیم

NATURAL ORDER : labiatae
SYNONYMS : Dead Nettle
PARTS USED : Leaves and flower
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کی آزمائش ہنی مین نے کی تھی۔ یہ کئی قسم کے دردِ سر پیدا کرتی ہے۔ ایک قسم کا درد سر میں لیمنز کی طرح بہت گہرائی میں ہوتا ہے۔ کھوپڑی سکڑتی یا تنگی۔ سر کا آگے اور پیچھے کی جانب حرکت کرنا اس کے اندرونی و جسمانی، بے آرامی، اعضا کا کانپنا، جاڑے کے دوران میں کمزوری پائی جاتی ہے، اعضاء میں کھنچاؤ اور ٹھنڈ پھٹن بھی ملتی ہے۔ حیض بہت جلد ہوتے ہیں مگر مقدار میں کم، لیکوریا یا سیلان رحم میں کٹن کا احساس ہوتا ہے، یا بغیر کٹن کے احساس کے سفید آنوں کا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر فرنگٹن کا خیال ہے کہ بیرونی بواسیر کے لیے یہ عجیب دوا ہے۔ وہ فرماتے ہیں، سخت پاخانہ ہونے کے ساتھ ایسی بواسیر کا آسان ترین نشان ہے۔ مگر اس دوا کی مخصوص علامت سر کا آگے اور پیچھے ہلنا ہے۔ بلالحاظ اس امر کے کہ بیماری کیا ہے۔ اگر سر آگے اور پیچھے ہلا کرے تو یہ یقینی دوا بن جاتی ہے۔ پیشاب کی نالی میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے کہ پانی کا ایک قطرہ اس میں بہہ رہا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں چبھن پھرتی ہے۔ ایڑی پر معمولی سی رگڑ سے آبلے یا زخم بھی اس میں پڑ جاتے ہیں۔ پھیپھڑوں سے خون آتا۔ اس کی علامات صبح کے وقت جاگنے پر بڑھتی ہیں۔ مگر دردِ سر اٹھ جانے سے بیٹھنے پر کم ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں دردِ سر بڑھتا ہے۔ جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے سے درد ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔

طاقت:- نمبر ۳۔

تعلق:- مقابلہ کرو:- سر آگے اور پیچھے ہلانا:- آرنیکا، کیموملا، لائیکوپوڈیم

Limulus Cyclops

لیمیولس

NATURAL ORDER : Merostomata
SYNONYMS : Xiphosura.

(زفوسورا)

اس دوا کو چھوٹی طاقتوں میں ڈاکٹر ہیرنگ، لیپی وغیرہ کے نے آزمایا، آزمائش میں نہایت عجیب کیفیت تھی کہ نفت چہرے کو چڑھتا یا۔ چہرہ پیا اور تمام جسم پر حدت تھی اور یہ علامت اکثر پار دیو بنس سے ملتی جلتی تھی۔ اس کا استعمال زیادہ تر نہیں ہوا اور نہ اس کو ہیرنگ نے اپنے گائیڈنگ سمٹمس میں شامل کیا۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ اس

والے اکثر خون چہرے کو چڑھ آتا ہے۔ اور جسم کے تمام داہنے آدھے حصہ میں خصوصاً کہیں کہیں ہاتھ ٹانگوں میں درد کرنے والا بھراؤ محسوس ہوتا ہے، نیز شکم میں حدت، جلن اور سکڑن بھی لگتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ کو اس دوا کی آزمائش کی ضرورت یوں ہی تھی کہ انہوں نے جب اس جانور کو کاٹا تو خون بجائے سرخ ہونے کے نیلا تھا اس کو قدرتی طور پر خیال ہوا کہ یہ ہیضہ کے لیے مفید ہو سکتا ہے۔ مگر ہیضہ کی تصدیق اس سے ابھی تک نہیں ہوئی۔ لہٰ ایک آزمائش کنندہ کو ہیضہ کی علامات کم و بیش نمودار ہوئیں۔ چہرے پر گرم اہٹ بعد دوپہر زیادہ ہوئی شراب پینے سے دم پھولا۔ ٹھنڈا پانی پینے سے نزلہ میں زیادتی ہوئی۔ جسمانی اور دماغی تھکاوٹ سمندر میں نہانے کے بعد غنودگی ہونے اور آنتوں کی تکلیفات ایک آزمائش کنندہ میں رعشہ کی علامات بھی پیدا ہوئیں۔ چہرے میں حدت کے بعد بگڑے سر میں پراگندگی کے ساتھ، پاخانہ پر زور لگانے سے سر میں درد (انڈیلم)

علامات

سر:۔ دماغی کمزوری، ناموں کا یاد رکھنا مشکل ہو جائے۔ سر میں پراگندگی، چہرے میں حدت، گرماہٹ کے ساتھ جس کی زیادتی دماغ پر زور دینے سے ہو۔ بائیں آنکھ کے پیچھے درد، درد سر پاخانہ کے بعد، پیشانی کے داہنے حصہ میں گرمی کا احساس۔

ناک:۔ ناک بہنے والا نزلہ، پانی پینے سے چھینکیں، مسلسل ناک میں رطوبت گرے، ناک کے اوپر، اور آنکھوں کے پیچھے دباؤ۔

شکم:۔ درد شکم حدت کے ساتھ، اینٹھن دار زرد پانی کے سے دستوں کے ساتھ، شکم گرم اور سکڑا ہوا، بواسیر، مقعد میں سکڑن عام پسینہ کے ساتھ متلی، شدید متلی یہاں تک کہ مریض سنگ مرمر کی طرح سفید اور ٹھنڈا ہو جانے مسلسل متلی اور دست، چہرے پر جھریاں جیسے مرتے وقت آدمی پر ہوتی ہیں، مقدار میں زیادہ، بے حد متعفن ریاح کا زور سے اخراج، شکم میں حدت اور درد کا احساس۔

آلات تنفس:۔ آواز بھاری، پانی پینے کے بعد تنفس، سینہ میں تنگی، آلات تنفس کی تکلیفات پانی پینے کے بعد، بعد دوپہر کی نیند میں کھانسی جس سے کئی بار جاگے۔ یکایک شدید کھانسی۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ ٹانگوں کا اعصابی درد، پاؤں کے تلوے درد کریں اور سن محسوس ہوں، داہنے چوتڑ میں درد، ایڑیوں میں پھوڑے کا سا درد، اعضاء میں کمزوری

جلد:۔ چہرے اور ہاتھوں پر خارش کرنے والے چٹے اور دانے ہتھیلیوں میں جلن، ہاتھوں کی پشت پر چھوٹے چھوٹے بھورے نشان جیسے چھالے بن جائیں گے۔

بخار:۔ جاڑا مسلسل ناک بہنے کے ساتھ، ہیضہ میں سنگ مرمر کی طرح سفید اور ٹھنڈا، چہرے اور تمام جسم پر بخار کا احساس، عام پسینہ متلی کے ساتھ۔

طاقت:۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔ اسٹریانو رینولس، ہومرس، انکیوپرم، انڈیلم (پاخانے پر زور لگانے سے درد سر) ماہواری سمندر میں نہانے کے اثرات بد)

Lupulus

NATURAL ORDER : Cannabinaceae
SYNONYMS : Humulas
Tincture of the seeded spikes.

لیوپولس

(ہومولس)

یہ دوا انظام عصبی کی کمزوری کے لیے جس کے ساتھ متلی، چکر، دردسر ہوں مفید ہے ابشرطیکہ یہ ہوا جماع کے بعد ہوئی ہو۔

چھوٹے بچوں کے یرقان، پیشاب کی نالی میں جلن، تقریب قریب ہر عضلہ میں کھنچاوٹ اور تشنج اعصابی لرزہ نیند کا نہ آنا اور شرابیوں کا ہذیان، چکر نبض سست پسینہ زیادہ، چپچپا، چکنا پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن، معدے میں کسی چیز کے گھومنے کا احساس، شکم میں خمیر بننے کا احساس جوڑ بندوں میں اینٹھن، غشی کی حد تک کمزوری۔

علامات

سر:۔ بے حد تحریک، بھاری دردسر چکر کے ساتھ، ہر عضلہ میں کھچاوٹ اور تشنج۔ چکر، سر اور آنکھوں کو خون کا چڑھ آنا، کنپٹیوں کی شریانوں میں شدید ٹیکس، ناقابل برداشت دردسر۔

آلات ہضم:۔ بھوک ندارد، شدید پیاس، متلی پیدا کرنے والے ڈکار، متلی، قے، معدہ میں حدت کا احساس شکم میں خمیر بننے اور درد ہو، شکم کے نچلے حصہ میں اینٹھن اور مروڑ متلی کے ساتھ پاخانہ معمول سا نرم حتی شدید حاجت کے ساتھ کہ مریض قدمچہ تک مشکل سے جا سکے۔

نیند:۔ دن میں غنودگی، بے ہوشی۔

آلات تناسل مردانہ۔ دور کرنے والی استادگیاں۔ آلات تناسل کی کمزوری اور مشت زنی کے بعد اکثر انزال کا ہو جانا، جریان۔

جلد:۔ منہ پر سرخ بخار کے سے دانے، جلد کے اندر کیڑے رینگنے کا احساس، جلد چھٹی محسوس ہو۔

بخار:۔ نبض مدہم، پسینہ مقدار میں زیادہ، چکنا اور چپچپا، مقدار میں زیادہ پسینہ تیز بخار کے ساتھ۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر نمبر ۳ تک۔

تعلق۔ لیوپولین:۔ یہ دوا جریان کے لیے مفید ترین ہے درد بھرے کینسر میں بیرونی طور پر لگانے کے لیے مفید ہے ہوا LUPULIN طاقت:۔ نمبر ۱×

مقابلہ کرو۔

نکس وامیکا، آرنیکا، کنابس

اس دوا کا اثر قہوہ، سرکہ اور کافیا سے ذائل ہوتا ہے۔

Luesinum

Nosode
SYNONYMS : Lueticum, Syphilinum, Syphilitic Virus

Attenuation.

دیکھیے

سفلینیم

Leonurus Cardiaca

لیونیورس کارڈیاکا

NATURAL ORDER : Labiatae
SYNONYMS : Motherwort
Tincture or Infusion of the plant.

ایک عورت بعمر ۴۰ سال نے اس کا جوشاندہ حمل کو ساقط کرنے کے لیے پایا ۴۸ گھنٹے کے بعد بارٹ لٹ نے اسے ابکائیاں لیتے قے کرتے، خون ملے دست آتے اور شدید شکم میں درد سے تکلیف اٹھاتے دیکھا وہ پانی کے ایک گھونٹ کے سوا کوئی چیز بغیر علامات کو بڑھائے نہیں پی سکتی تھی۔ یہ پانی کا ایک گھونٹ بھی وہ شدید پیاس کو بجھانے کے لیے پی رہی تھی، آنکھوں میں خشکی پائی گئی اور زبان بھی تھی، دست آدھی رات سے ۳ بجے صبح تک بڑھا کرتے تھے۔ اس کو آرسنک × ۲ دیا گیا۔ جس سے وہ بالکل درست ہو گئی مگر حمل ساقط نہ ہوا۔ یہ دوا پیڑو کے آلات کو ماؤف کرتی ہے۔ تشنج اور اعصابی چڑچڑے پن کو درست کرتی ہے۔ پیشاب اور پسینہ کو بڑھا کر بخار کو کم کرتی ہے۔ حیض یا نفاس کے رک جانے کے لیے بہترین ہے اس کے علاوہ پیچش، قے اور شکم کے شدید دردوں کے لیے جہاں شدید پیاس بھی ہوئی اور خشک زبان پائی جائے مفید ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

Levico

لیوی کو

An arsenical mineral water of South Tyrol, containing also from copper with other elements.
Dilution.

(جنوبی ٹائرل میں ایک چشمہ کا پانی جس میں سنکھیا، لوہا، تانبا وغیرہ اجزا ہیں)

اس چشمہ کا پانی اعصابی اور جلدی تکلیفات کے لیے اٹلی اور جرمنی وغیرہ ملکوں میں کافی شہرت رکھتا ہے کہا جاتا ہے کہ اس سے غذا جزو بدن ہونے لگتی ہے اور نشو و نما بڑھ جاتی ہے۔ صرف ڈاکٹر برنٹ نے ہی اس کو ہومیوپیتھک طاقتوں میں استعمال کیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں "لیوی کو ۵ سے ۱۰ قطرے فی خوراک ان مریضوں کے لیے علاوہ منتخب شدہ دوا کے آب حیات ثابت ہوتا ہے۔ جن کے اندر کمزوری ہوگئی ہو۔"
طاقت:۔ اس چشمہ کا پانی ۵ سے ۱۰ قطرے فی خوراک۔

Morbillinum

ماربی لینم

A Nosode

(خسرہ کا زہر)

یہ دوا خسرہ کے لیے حفظ ماتقدم کے طور پر اور خسرہ کے اثرات مابعد کے لیے نمبر ۳۰ اور اونچی طاقتوں میں استعمال ہوتی رہی ہے۔ جب کبھی خسرہ پھیلے تو نمبر ۳۰ طاقت میں دن میں دو یا تین بار دینا چاہیے۔ لیکن جب خسرہ شروع ہو جائے تو میرا تجربہ ہے کہ ماربی لینم نمبر ۳ کی آٹھ دس گولیاں الاؤنس پانی میں حل کر کے ہر گھنٹہ کے بعد اس محلول کا ایک بڑا چمچہ دینا چاہیے اور اگر اس کے ساتھ بیلاڈونا نمبر ۳ بھی یکے بعد دیگرے دیا جائے تو اور بھی زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے اور مرض خسرہ بغیر کسی تکلیف کے درست ہو جاتا ہے۔ میرا ذاتی تجربہ بتاتا ہے کہ یہ ہر دو ادویہ یکے بعد دیگرے استعمال کرنے سے پھیلاؤ سے کہیں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔ لیکن جب خسرہ کے اثرات مابعد غلط علاج سے یا علاج کے نہ ہونے سے پیدا ہو جائیں یا رہ جائیں تو ماربی لینم نمبر ۲۰۰ یا اس سے بھی اونچی طاقتوں میں زیادہ مفید ہوتا ہے۔

Morphinum

CHEMICAL SYMBOL : C17 H19 NO4 H2 O, 303.18

SYNONYMS : Morphia.

TRITURATION : 1x and higher.

مارفنیم

(مارفیا افیون کا الکلائڈ)

نوٹ:۔ اس دوا میں مفصلہ ذیل ادویات کی آزمائش بھی شامل ہے (۱) مارفیا (۲) مارفینم ایسیٹیکم (۳) مارفینم میوریٹیکم (۴) مارفینم سلفیوریکم۔

مارفیا افیون کا الکلائڈ ہے اور اس میں اوپیم کی بہت سی علامات ملتی ہیں۔ مارفیا بذات خود اور اس کے دیگر مرکبات یعنی ایسیٹیٹ، میوریٹیٹ اور سلفیٹ نیند لانے کے لیے اور دردوں کو دور کرنے کے لیے یا حساس نقطوں یا ماؤف حصص کو سن کرنے کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر ترسٹن نے مارفیا کی آزمائش ہومیوپیتھک فزیشن جلد نمبر ۱۵ صفحہ ۵۶۳ پہ درج کی ہے۔ یہ آزمائش ایک ایسے مریض سے حاصل کی گئی۔ جس نے بے خوابی کے لیے ایک گرین مارفیا کا استعمال کیا تھا۔ عجیب علامت جو اس آزمائش میں ملتی ہے وہ یہ ہے کہ سر کی معمولی سی حرکت سے چکر۔ اس آزمائش کے کچھ عرصہ کے بعد ڈاکٹر سکنر کے پاس ایک چکر کا مریض آیا۔ جس میں یہ علامت تھی کسی قسم کی حرکت سے خصوصاً سر کی حرکت سے مریض بے ہوش ہو جاتا تھا اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا تھا۔ یہ بے ہوشی وغیرہ کھانے سے اور پینے سے بھی بڑھ جاتی تھی۔ مارفیا میور نمبر ۵۰۰ کی ایک ہی خوراک سے درست ہوا۔

ڈاکٹر ہوگر نے مفصلہ ذیل کیس مارفیا سلفیٹ سی ایم کی ایک خوراک سے درست کیا۔ مریضہ بعمر ۲۲ سال دردسر احساس کے ساتھ کہ سر کس کر بند رہا ہے۔ خواب کا غلبہ، ٹانگوں میں سن ہونے کا احساس، سر کی ذرا سی حرکت سے چکر۔

ترسٹن کی آزمائش کی دوسری خاص علامت ایکایک کمزوری اور غشی ہے۔ اس کے علاوہ مفصلہ ذیل علامات بھی مارفیا کے اندر مشاہدہ ہوئی ہیں۔ آنکھیں بند کرنے پر بینائی کے توہم، مریض آنکھ بند کرنے پر اپنے بستر کے نزدیک ایک آدمی کھڑا دیکھتا ہے۔ تمام مکان سفید اور رنگ برنگ کے چھوٹے پھولوں سے بھرا معلوم ہوتا ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ میرے تجربہ میں ایسیٹیٹ کے اندر ہاضمہ کی علامات بہ نسبت میوریٹ کے زیادہ شدید پائی جاتی ہیں۔ گو علامات میں کوئی فرق نہیں۔ مارفیا کا اثر سن کرتا ہے۔ بے چینی اور حس کی تیزی نمایاں علامات ہیں۔ چنانچہ مریض کی ٹانگوں میں بے چینی ہوتی ہے اور وہ ان کو کھڑے رکھنا چاہتا ہے نیز یہ احساس بھی ہوتا ہے کہ ٹانگوں کے اندر کیڑے ہیں۔ لرزہ، تشنج، جھٹکے، تشنجی دورے اور گرانی کی کیفیت

بھی ملتی ہے۔ کرازی کیفیت کی نمائش جبڑوں کے بیٹھ جانے سے ہوتی ہے یہ یاد رہے کہ جو لوگ مارفیا کے عادی ہو جاتے ہیں ان کے اندر درد برداشت کرنے کی طاقت نہیں رہتی۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ درد سے بے حد ذکی الحسی ہوتی ہے۔ اسی لیے ہومیوپیتھی میں مارفیا کا استعمال ان اعصابی دردوں میں ہوتا ہے جہاں درد اتنے شدید ہوں کہ ان سے تشنجی دردوں کا خطرہ ہو۔ نیز ان دردوں میں بھی یہ کام آتا ہے جہاں جن کی وجہ سے اعضا میں تشنج یا جھٹکے پیدا ہو جائیں۔ اس کے اعصابی درد نہایت شدید ہوتے ہیں اور ناگہانی شروع ہوتے ہیں۔ مریض درد کی حالت میں یا علامات بیان کرتے وقت روتا اور سسکتا ہے۔ سر کی علامات میں سر میں بھاری پن، حدت اور غنودگی پائی جاتی ہے۔ نیند کی علامات اوپیم سے بہت ملتی جلتی ہیں اس لیے ان علامتوں کی تفریق نہیں ہو سکتی تاہم مارفیا کے اندر شدید غنودگی، گہری نیند پائی جاتی ہے۔ نیم خوابی بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ مریض آدھا سویا ہوتا ہے۔ وہ ہر بات کو پوری قوت سے سوچ سکتا ہے۔ مگر اس حالت میں اس کے اندر دماغی ابتری اس قدر ہوتی ہے کہ وہ غور و خوض کی نہ تو تکمیل کر سکتا ہے اور نہ اس کو یاد رکھ سکتا ہے۔ ٹھیک اوپیم کی طرح اس کا اثر ثانی بے خوابی، بے آرامی کی نیند اور نیند میں چونکنا ہے۔ خواب یا تو نہایت دل خوش کن ہوتے ہیں یا ڈراؤنے۔

مارفیا سے بجلی کی گرمی یا جھٹکے سے پیدا شدہ اعصابی تشنج درست ہوتا ہے۔ یا وہ تشنج درست ہوتا ہے جو گرمی لگ جانے سے ہو اور جس کو سردی سے آرام ہو۔

عجیب احساسات یہ ہیں سر میں کھنچاوٹ کا احساس، ایسا محسوس ہو جیسے دماغ کھوپڑی سے بڑا ہے، دماغ بندھا ہوا محسوس ہو۔ ناک اور ناک کی نوک پر سرسراہٹ، زبان موٹی محسوس ہو دانت بیٹھتے ہوئے محسوس ہوں۔ ٹانگوں میں کیڑوں کا احساس، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نچلے حصے میں ایک عجیب احساس جس کو مریض ٹھیک الفاظ میں بیان نہ کر سکے۔ بینائی جیسے دھند کی وجہ سے دھندلی ہوتی ہے، مارفیا سے بجلی کے گرنے سے پیدا شدہ عصبی تشنج درست ہوا ہے۔ یہ تشنج گرمی سے بڑھ جاتا تھا اور سردی سے کم ہوتا تھا۔ مریض ٹھنڈی جگہ میں رہنے کے لیے مجبور تھا۔

علامات

دماغ، مکمل سستی، چڑچڑاپن، دوسروں کی عیب جوئی کرے۔ ہسٹیریکل، خوف سے صدمہ، خواب کی سی حالت، آنسوؤں اور سسکیوں کی وجہ سے اپنی علامات بیان نہ کر سکے۔ جذبات بہت جلد متحرک ہو جائیں غمگین، پریشان، ہذیان، توجہ یکسو نہ کر سکے اور نہ ہی سوچ سکے۔

سر، سر کی معمولی سی حرکت سے بگڑے۔ درد سر اس احساس کے ساتھ جیسے سر بند ھا رکھا ہے چھوڑنے والے درد سر، سر پیچھے کی طرف کھنچا ہوا۔ تھوڑی دیر سونے کے بعد سر میں بھاری پن جس کی وجہ سے پھر لیٹ جانا پڑے چکر اور غنودگی ہر چیز گھومتی نظر آئے، درد سر غنودگی کے ساتھ، سر پیچھے کی جانب کھنچا ہوا درد سر، یکا یک شدید دبانے والا ایکن والا جیسے سر پھٹ جائے گا۔ پیشانی میں داہنی جانب ناقابل برداشت

گری ہیں۔

آنکھ۔ پپوٹے لٹکے ہوئے اور نیلگوں، آنکھوں میں خارش، آنکھیں بند کرنے پر آنکھوں کے سامنے تصویری منظر جیسے پن، پتلیاں، غیر متوازن طور پر سکڑی ہوئیں۔ نظر ایک جگہ پر نہ رک سکے، اندرونی عضلات مفلوج ہو جائیں۔ پپوٹے فالجی طور پر لٹک جائیں۔ بینائی مدہم جیسے کہر میں سے دیکھ رہا ہے۔

کان۔ بائیں کان میں درد کرنے والی ٹیکن جس میں گرمی سے ہو، تمام جسم میں دورۂ خون کی آواز سنائی دیتی معلوم ہو۔

چہرہ۔ چہرے میں سیاہی مائل سرخی یا چہرے میں پیلا پن اور نیلا پن یہی حالت ہونٹوں کی، زبان کی منہ کی، اور حلق کی ہو۔ دانت بیٹھ جائیں۔

ناک۔ چھینکیں دورے میں، ناک کی نوک پر خارش اور سرسراہٹ، نوک سن محسوس ہو۔

منہ۔ بے حد خشک۔ زبان پر خشکی، درمیان میں مٹیالی، پیاس کی زیادتی، بھوک نہ رہے، گوشت سے نفرت۔ منہ سے تھوک کی زیادتی۔

حلق۔ حلق میں خشکی اور سکڑن، نرخرے میں فالج، ورم، نگلنا قریب قریب ناممکن ہو، حلق کی تکلیفات میں گرم چیزوں کے

معدہ۔ متلی نہ رکنے والی اور شدید کمزوری، مسلسل ابکائیاں، سبز رطوبت کی قے، اٹھنے پر متلی اور قے، متلی غنودگی کے ساتھ، معدے میں درد جو کھانے سے بڑھ جائے، معدے میں دباؤ، اینٹھن درد رینگن اور سکڑن، شدید ڈکاریں۔

شکم۔ شکم میں ابھار، ڈھول کا سا تناؤ۔ شکم میں اور ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ تیز درد، درد شکم صبح کے وقت جس کو چت لیٹنے سے آرام ہو۔ ناف کے مقام میں درد، بے حد ریاح کا اجتماع۔

پاخانہ اور مبرز۔ اسہال پانی کے سے پتلے، مٹیالے یا سیاہ، شدید مروڑ کے ساتھ، قبض، پاخانہ بڑا سخت گانٹھ دار، چیر کے سے درد کے ساتھ یا مبرز میں شگاف کے ساتھ، بے حد حاجت کے ساتھ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے آہستہ آہستہ نکلیں۔

مثانہ۔ مثانہ میں فالج، پیشاب کا رک جانا، پیشاب آہستہ آہستہ اور مشکل سے ہو، مذی کے غدود کے بڑھ جانے کی وجہ سے پیشاب میں یوریمیا حاد یا مزمن، پیشاب میں البیومن پیشاب گندلا چھپا یا ذیابیطس کا۔

آلات تناسل مردانہ۔ نامردی، داہنی منی کی نالی میں درد (اگزمک ایسڈ)

قلب۔ قلب کے فعل میں توازن نہ رہے۔ قلب کے عضلات بھی متوازن نہ ہوں ایسا محسوس ہو جیسے تھک گیا ہے، نبض چھوٹی کمزور، دھڑکن، قلت کو چھونے سے تشنج اور اینٹھن پیدا ہو جائے۔

آلات تنفس۔ کمزوری اور سانس کی خاطر کشمکش، پردۂ صفاق میں فالج، ہچکی، دم چھوٹنا، ہلکی نیند کی حالت میں دم چھوٹے ڈیکسیس، گرنیڈ جیا، سینہ میں تنگی، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے درمیان درد،

کھانسی خشک سخت، تنگ کرنے والی اور تھکا دینے والی جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ گھڑگھڑانے والی کھانسی تار دار بلغم کے ساتھ۔ گو بلغم پتلا اور کم ہو۔ تاہم سینہ کے اندر بلغم کی کھڑکھڑاہٹ بہت ہو۔ تنفس میں دقت، مریض اٹھ کر بیٹھنا چاہے۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان میں درد۔

پیٹھ اور گردن ۔ ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ درد، کمر میں کمزوری، کمر کے مقام میں درد، سیدھا نہ چلا جا سکے (سی سی فوگا) گردن اکڑ جائے۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ چلتے وقت لڑکھڑاہٹ، بازوؤں اور ٹانگوں میں سن ہونے کا احساس، جوڑوں میں بے حد درد، اعضاء میں کپکپی، اینٹھن، سکڑن اور اکڑن، نیند کے بعد بازوؤں میں درد اور اکڑن، انگلیاں اور دونوں ہاتھ ہتھیلیوں کی طرف کھنچ جائیں، منتقل ہونے والے تیز درد ٹانگوں اور پاؤں میں، بائیں پاؤں کا تلوہ برف کی مانند۔ ٹھنڈا جیسے مومی کپڑے پر کھڑا ہے۔

جلد ۔ نیلی جلد میں ارغوانی دھبے، خارش کے دانے، خارش، جلد میں لچک نہ رہے۔ سن یا اس میں پتی اچھلے

نظام عصبی ۔ بے چینی اور قوت حس کا بڑھ جانا، کانپنا، تشنج، جھٹکے، تشنجی دورے۔ درد سے بے حد کی اکڑ، درد سے اعضاء میں جھٹکے اور تشنج ہو۔ شدید اور یکا یک ہونے والے عصبی درد۔ نیز یکا یک غشی، ہذیان، عمر کا اعصابی درد شدت کے ساتھ، جن کو گرمی سے آرام ہو۔ تمام جسم میں چوٹ کا سا احساس، بلکہ بہت سخت محسوس ہو۔ نیند کے بعد تکلیفات بڑھ جائیں۔ اکوتہ کے بعد عصبی درد۔

نیند ۔ جمائیاں لینا، غنودگی گہری، لمبی نیند، بے خوابی، بے چینی کی نیند، چونکنے کی کثرت کے ساتھ نیند محسوس ہو، مگر سو نہ سکے۔

بخار ۔ جاڑا برف کی مانند جسم میں ٹھنڈا پن، جلندار، پسینہ کی زیادتی۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات کھانسنے سے، حرکت سے ذرا سی حرکت سے نیند کے بعد صبح کے وقت سرکہ سے بڑھتی ہیں۔ عصبی درد گرمی سے کم ہوتے ہیں۔ تکلیفات قہوہ سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر الیونیا سٹائیوا، بیلاڈونا، اکونائٹ، اپی کاک، اٹروپین اور تیز قہوہ سے زائل ہوتا ہے۔

متضاد ۔ سرکہ کو اس کے ساتھ ہرگز نہ استعمال کرنا چاہیے کیونکہ یہ دردوں اور چکر وغیرہ کو اور بڑھا دیتا ہے۔

مقابلہ کرو ۔

حس کی زیادتی میں :۔ ایکونائٹ، کیمومِلا۔

علامات بتاتے ہوئے روئے :۔ پلساٹیلا۔

سر کو ذرا سی حرکت سے بھی چکر :۔ مشک دمشک میں صرف پپوٹوں کی حرکت سے چکر پیدا ہو جاتا ہے۔

حرکت سے تکلیفات بڑھیں :۔ برائی اونیا۔

نوٹ :۔ بلیوں اور مرغیوں پر مارفیا کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ جیسے بیلاڈونا کا اثر خرگوشوں پر نہیں ہوتا۔

Myosotis Symphytifolia

مائی اوسوٹس

NATURAL ORDER : Boraginaceae
SYNONYMS : Black root. FOR GET. ME. NOT
Tincture of the plant.

ڈاکٹر میل نے اس دوا سے مریضوں پر تجربات کر کے دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس دوا کا اثر آلات تنفس پر ہوتا ہے۔ بائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ پر اس کا اثر زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ بلغم کی زیادتی، لاغری اور رات کے پسینے ہوتے ہیں۔ کھانسی میں ابکائیاں، دم گھٹنا یا قے ہوتی ہے۔ کھانسی کھانے کے وقت یا کھانے کے بعد فوراً بڑھتی ہے۔ بائیں پھیپھڑے میں درد جو کسی کروٹ نہیں بڑھتا بلکہ کھانسنے سے یا سینہ پر ہاتھ رکھ کر انگلی سے بجانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ ہوائی نالیوں کا مزمن ورم CHRONIC BRONCHITIS ہوائی نالیوں کا مزمن نزلہ۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Myristica Sabifera

مائی رسٹیکا سیبی فیرا

NATURAL ORDER : Myristicaceae
SYNONYMS : Nutmeg, Nux moschota.

یہ ایک بہترین انٹی سپٹک یعنی دافع سمیات دوا ہے۔ اس کے اندر جلد میں، ہڈیوں کی جھلی میں، اور ریشوں میں ورم پایا جاتا ہے۔ یہ دوا چوٹوں کی تکلیفات میں، گلسووں کے ورم میں، ناسوروں میں اور سرطانی میں ایک عجیب ترین دوا ہے۔ لیکن سب سے زیادہ اثر اس کا ناخنوں کی جڑیں، تبوڑیوں میں اور بسہریوں میں ہوتا ہے۔ انگلیوں کے ناخنوں میں درد اور ورم بھی اس کے اندر آتا ہے۔ ہاتھ اکڑ جاتے ہیں۔ جیسے کافی دیر تک کسی چیز میں بھینچے رہے ہوں۔ ذائقہ تانبے کا سا اور حلق میں جلن ہوتی ہے۔ زبان سفید اور پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔

یہ دوا عموماً جوڑوں کی تکلیفات میں جو کہ جائیں سفید ہوتی ہے۔ بہت جلد پکا کر مواد کو خارج کرتی ہے اور اس کے استعمال سے نشتر کی شاذ و نادر ضرورت پڑتی ہے۔ کانوں کے پک جانے میں، مقعد کے ناسور میں یہ ایک بہترین دوا خیال کی جاتی ہے اور بعض آدمیوں کا خیال ہے کہ دنبلوں کے پکانے اور ان کی پیپ کو خارج کر کے مندمل کرنے کے لیے یہ دوا ہیپر اور سیلیشیا سے بہت زیادہ طاقت ور ہے یہ دوا جوڑوں کے پکنے میں جب مواد پیدا ہو چکا ہو۔ ایک لاثانی دوا ہے۔ ڈاکٹر کلارک اس کو فیل پا کے لئے بہت بڑی دوا بتاتے ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ پانچ قطرے فی خوراک۔

Myrica Cerifera

مائی ریکا سیری فیرا

NATURAL ORDER : Myricaceae
SYNONYMS : Wax Myritler, Candle berry
Tincture of the bark of the root.

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ اس دوا کی دریافت کا سہرا بھی لوبیلیا کے مشہور ڈاکٹر سیمول تھامپسن کے سر ہے۔ ڈاکٹر تھامپسن کے خیال کے بموجب آلات ہضم میں جب خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو اس کے اندر ایک جھلی سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت کا نام ڈاکٹر تھامپسن کینکر CANKER تجویز کرتے ہیں اور مائی ریکا کو کینکر کے لیے ایک مخصوص دوا بتاتے ہیں۔ کیونکہ یہ دوا گاڑھی لیسدار رطوبت کو معدے کی بلغمی جھلیوں سے چھڑا دیتی ہے۔ ہیل آگے چل کر لکھتے ہیں کہ تھامپسن کی قبض کی گولیوں کا جزو اعظم مائی ریکا تھا۔ جب اس دوا کی باقاعدہ آزمائش کی گئی تو تھامپسن کے مشاہدات لفظ بہ لفظ درست نکلے۔ مائی ریکا حلق میں لیسدار بلغم یا رطوبت پیدا کرتی ہے۔ جس کو حلق سے جدا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہی علامت مائی ریکا کی مخصوص ہے۔ بلت العمر کے نزلے چاہے وہ کسی حصہ کے ہوں بشرطیکہ ان میں تعفن اور لیس ہو اور ان کو الگ کرنا مشکل ہو۔ اس سے درست ہوں، سیلان رحم، مزمن کھانسی، آنتوں کا نزلہ، نرخرے کا نزلہ اور معدے کا نزلہ اور ورم اس سے درست ہوتا ہے۔ ہیل بتاتے ہیں کہ ڈفتھیریا میں اس کا خارجی استعمال گوائیکم کے برابر ہے۔ جگر میں بھی معدے کے ساتھ ساتھ اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ چنانچہ جگر کی علامات مفصلہ ذیل ہوتی ہیں۔ جگر میں درد، بھراؤ، ابھار، غنودگی، ہلکا بھاری درد سر جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ آنکھوں میں زردی پپوٹوں میں غیر معمولی سرخی، پاخانے راکھ رنگ کے، نبض مدہم، کندھوں کے جوڑ کے نیچے درد خصوصاً بائیں کندھے کے نیچے، زبان میلی، زرد عضلات میں درد، اعضا میں درد اور یرقان۔ اس دوا کے اندر ناک کی بندش بھی پائی جاتی ہے جو عموماً جگر کی خرابیوں کے ساتھ ہوتی ہے اور جگر کی یہی خرابیاں ایسی ہیں جن میں مائی ریکا نے کافی شہرت حاصل کی ہے۔ سیاہ یرقان بھی اس سے درست ہوتا ہے اور یرقان کے ساتھ اگر کھجلی ہو یا پتی اچھلے تو یہ بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے اس دوا کو جگر کے اکلر اور جگر کی دوسری تکالیف میں جہاں یرقان موجود تھا نہائت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔

اس دوا کا اثر ڈیجی ٹیلس کی طرح دل پر بھی ہوتا ہے۔ دل میں درد پائے جاتے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ تپکن بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ مگر یہ یاد رہے کہ مائی ریکا میں نبض سست ہوتی ہے۔ دل کے درد بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتے ہیں۔

مسلسل بے خوابی بھی اس دوا کے اندر پائی جاتی ہے:

سینہ کے بائیں جانب، کندھوں کی ہڈیوں کے نیچے (خصوصاً بائیں جانب) اور داہنے پھیپھڑے درمیانی لوتھڑے میں درد۔

علامات

دماغ۔ مایوس، چڑچڑا، لاپرواہ، تاریک بین، کسی چیز پر توجہ قائم نہ کر سکے۔
سر۔ گدی کھنچی محسوس ہو درد سر غنودگی کے ساتھ۔ آنکھوں میں زردی ہو جاتے۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد۔ چاند اور پیشانی میں بوجھ، صبح کے وقت جاگنے پر کنپٹیوں اور پیشانی میں ہلکا درد، گردن میں اکڑن اور درد، سر میں خالی پن کا احساس، چکر غنودگی کے ساتھ، آنکھوں میں ٹیس اور ریت کا احساس، بائیں اوپری پپوٹے میں پھڑکن کا احساس۔ پپوٹوں کے بند کرنے میں دقت۔
چہرہ۔ زرد۔ چہرے میں خارش اور ڈنک لگنا، رنگین کا احساس، کھلی ہوا میں رہنے کے بعد چہرہ میں بھراؤ، تپکن اور حدت۔
منہ۔ زبان پر میل، منہ میں بدمزگی اور متلی کے ساتھ، منہ میں لیسدار گاڑھی متلی پیدا کرنے والی رطوبت مسوڑھوں میں درد اور خون کا رسنا دمرک، سانس میں تعفن، منہ خشک، پیاس، پانی سے صرف تھوڑی دیر کے لیے سکون ہو۔
حلق۔ حلق میں سکڑن، کھرکھراپن مسلسل نگلنے کی خواہش کے ساتھ، بلغم تاردار جو مشکل سے نکلے۔
معدہ۔ ذائقہ کڑوا، متلی والا، سانس میں تعفن کے ساتھ، بھوک کا مکمل جاتے رہنا۔ لیکن کھانے کے بعد پیٹ میں اپھار، تیزابوں کی زبردست خواہش، فم معدہ میں کمزوری اور بیٹھنے کا احساس جو متلی کی حد تک پہنچے اور جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو۔ مگر تیز چلنے سے آرام ہو یکایک قدرتی بھوک ابھر بد ہضمی اور اس کے بعد یرقان کلیجہ میں جلن تھوک کی زیادتی کے ساتھ جس کو بار بار تھوکنا پڑے۔
شکم۔ جگر کے مقام میں ہلکا درد، مکمل یرقان، جلد چیل کی طرح پیلی ہو جائے۔ بھوک نہ ہے، معدہ اور شکم میں بھراؤ، پیشاب زرد، مقدار میں کم اور جھاگدار، شکم میں کمزوری اور بیٹھنے کا احساس جیسے اسہال ہوں گے۔ چلتے وقت بدبودار ریاح، ناف کے مقام میں گڑگڑاہٹ، درد کے ساتھ۔
پاخانہ۔ چلتے وقت مسلسل ریاح خارج ہوا کریں۔ پاخانہ کی حاجت لیکن سوائے ریاح کی بڑی مقدار کے کچھ بھی نہ خارج ہو۔ پاخانے ملین راکھ کے رنگ کے جس میں قطعی طور پر صفرا کا نشان نہ ہو۔ قبض۔
مثانہ۔ پیشاب سیاہ، جھاگ دار، مقدار میں کم، گہرے رنگ کا صفراوی۔ پیشاب کرنے میں دقت ایسا محسوس ہو۔ جیسے مثانہ میں پیشاب کو نکالنے کی طاقت نہیں رہی۔
آلات تنفس۔ حنجرے اور ہوائی نالی میں ٹیس۔ رات کو لیٹنے پر سرسراہٹ والی کھانسی جس سے مریض بے حد پریشان ہو۔ بائیں سینہ میں، داہنے پھیپھڑے کے درمیانی لوتھڑا میں اور ۸ بجے شام کو بائیں پھیپھڑے میں درد، سینہ میں سکڑن رات کے وقت جب بائیں کروٹ لیٹا ہو جس کے ساتھ قلب میں سنائی دینے والی دھڑکن ہو۔
نیند۔ پریشان۔ خواب برے برے۔ جس سے اکثر جاگ جائے۔ بے خوابی، شہوانی خواب انزال

کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں۔ چلنے میں لڑکھڑاہٹ۔ کندھوں کے جوڑوں کے نیچے اور گردن کی نشست میں کھینچ میں، دائیں پاؤں کے تلوے کے درمیانی خلائی حصہ میں درد، پنڈلیوں میں درد، لڑکھڑاہٹ کے ساتھ جس کی وجہ سے چلنا خوشگوار معلوم ہو، بائیں پاؤں کی ایڑی میں چوٹ کا سا درد۔

جلد۔ زرد، خارش، یرقان، جلد میں کیڑوں کی احساس، جسم کے مختلف حصوں میں چھوٹے چھوٹے دانے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات بستر کی گرمی سے، نیند کے بعد، صبح کے وقت، حرکت سے بڑھ جاتی ہیں۔ ناشتہ کے بعد کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ لیسدار رطوبتوں میں (کالی بائی کرام، ہائیڈراسٹس) یرقان پاخانہ ہلکے رنگ کا نبض سست (ڈیجی ٹیلس) لیکن یاد رہے کہ ڈیجی ٹیلس میں نبض بے قاعدہ تیز ہوتی ہے۔ مگر ڈیجی ٹیلس میں مائی ریکا کی طرح زبان پر گاڑھا لیس دار میل نہیں ہوتا۔ جگر کی تکلیفات میں (بربرس، چلیڈونیم پاڈوفائلم چمافیلا، بیپر ہارک، کولیسٹرنیم، ہائڈراسٹس) پتی اچھلنا اور جگر کی خرابیاں (ایشکس فلیوس) لیکوریا، ہائڈراسٹس) سینہ کے بائیں جانب سے کندھے کی ہڈی تک درد (مقرڈین، ایلیم اور بکس لیکوڈا)

Mygale Lasiodora Cubana

مائی گیل

ORDER : Arachnida
A black Cubian Spider
Tincture of the living spider.

کیوبیا کے بڑے کالے زندہ مکڑے کا عرق

کمزوری، دھڑکن، اعصابیت، اور خوف دوسرے مکڑوں کے زہر کی طرح اس میں بھی پائے جاتے ہیں۔ مگر معالجہ میں یہ تصدیق ہوئی ہے کہ یہ دوا کوریا یعنی رعشہ کے لیے بہترین ہے۔

آزمائش میں آزمائش کنندہ کو غم گینی پیدا ہو گئی۔ منہ میں خشکی، دھڑکن کے ساتھ، متلی، نظر میں دھند اور عام کمزوری بھی تھی۔ پیشاب کی مقدار میں زیادتی۔ پیشاب میں حدت اور پیشاب کی نالی میں جلن اور ڈنک کے سے درد موجود رہتے۔ موخرالذکر علامات سے رہنمائی حاصل کرکے اس دوا کو سوزاک اور تنگی میں استعمال کیا گیا ہے۔ چہرے کے عضلات میں اینٹھن اور کھنچاوٹ اس دوا میں مخصوص ہیں۔ داہنی جانب کو سر کی تشنجی حرکات جسم کی ایک جانب میں اینٹھن خصوصاً داہنی ہیں، اینٹھن اور جھٹکے اس دوا میں اتنے شدید

ہو سکتے ہیں کہ مریض چل پھر بھی نہیں سکتا۔ نیند کے دوران اعضا ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن صبح کے وقت رعشہ بڑھ جاتا ہے۔ اختلاج شدید دھڑکن کے ساتھ۔ اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔

علامات

دماغ۔ ہذیان، بے چینی، غمگینی، موت سے ڈرے اور مایوس ہو۔

چہرہ۔ چہرے کے عضلات میں تشنج، منہ اور آنکھیں جلد جلد کھلیں، چہرے میں گرمی اور تمتماہٹ، زبان پر خشکی اور زبان پھٹ جائے۔ مشکل سے باہر نکالی جا سکے، سر ایک جانب جھٹک جائے۔ رات کے وقت دانتوں کا پیسنا۔

معدہ۔ متلی بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ، غذا سے نفرت، پیاس کی زیادتی، متلی شدید دھڑکن کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ۔ شدید استادگیاں، سوزاک کی وجہ سے درد بھری استادگیاں (کیمفر، کالی برومیٹم) آتشک۔

ہاتھ اور پاؤں۔ چلنے میں لڑکھڑاہٹ، تمام جسم میں مسلسل حرکت، رعشہ، اعضا میں تشنج، ہاتھوں میں بے چینی۔ بازو اور ٹانگوں میں ناقابل برداشت حرکات چلتے وقت اعضا کو کھینچنا پڑے۔ ایک بازو اور ٹانگ کے عضلات خصوصاً داہنے میں اینٹھن اور جھٹکے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات بحالت نیند بہتر ہوتی ہیں۔ صبح کے کھانے سے اور بیٹھنے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ کوریا میں۔ اگریکس، اکٹیاریسی موسا، اگنیشیا، سٹرامونیم، ٹیرنٹولا، انتم کروڈم۔

Mithella Repens

مچیلا

NATURAL ORDER : Rubiaceae
SYNONYMS : Partride beans
Tincture of the whole plant.

امریکہ کے اصل باشندوں کی مستورات وضع حمل کو آسان بنانے کے لیے اس کا جوشاندہ وضع حمل کے قبل استعمال کرتی ہیں۔ اکلنگ معالجین پستانوں کے پک جانے میں اس کا استعمال کرتے ہیں ڈاکٹر ڈنگن نے جب اس کی آزمائش اپنے اوپر کی تو انہوں نے گردوں میں جلن اور درد محسوس کیا۔ ڈاکٹر ہیل نے اس کے استعمال سے آلات بول اور رحم میں اس کی مخصوص علامات مشاہدہ کیں اس کی رہنما کن علامت رحم میں ورم ہے۔ جس کے ساتھ مثانہ میں تحریک ہو۔ حنجرہ سکڑا محسوس ہو جس کی وجہ سے نگلنے میں دقت محسوس ہو۔

علامات

شکم۔ گڑگڑاہٹ۔ تمام آلات ہضم میں ٹھنڈک محسوس ہو، ریاح سے ابھار، مروڑ پہلے حاجت، پاخانے پتلے، قبض۔ پاخانہ چھوٹا اور مشکل سے ہو جس کے ساتھ مروڑ ہو۔

مثانہ۔ مثانہ کی گردن پر تحریک، پیشاب کی حاجت کے ساتھ (لیو پے ٹوریم پرپ ایپس) پیشاب میں درد۔ مثانہ کا ورم، گردوں میں حدت، ہلکا درد، مستورات کا مثانہ اور مثانہ کی گردن متورم ہو جائے پیشاب گہرے رنگ کا اور اس میں سفید رسوب ہو۔ رحم کی تکلیفات کے ساتھ پیشاب میں درد۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم میں درد، رحم کی گردن سیاہی مائل سرخ اور متورم۔ رحم کی نسیں پھولی ہوئی سیلان خون چمکدار سرخ، پیشاب میں وقت کے ساتھ، حیض میں کمی، درد والے حیض، بجائے حیض کے سیلان خون اور حیض دیر میں ہو، دردزہ سست، کمزور اور نامکمل، حمل کے آخری مہینے میں چھوٹی دردیں، درد والے حیض اور رحم کے سیلان خون کی حالت میں خون چمکدار سرخ۔

آلات تنفس۔ ہوا کی نالی میں بلغم، صبح کے وقت بار بار ہونے والی کھانسی۔ انجمن تنفس میں دقت، قلب میں جلن دار درد اور قلب کی ضربات بے قاعدہ۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔ رحم میں ورم جس کے ساتھ مثانہ کی گردن میں تحریک ہو۔ سیپیا۔
مستورات میں مثانہ کی تحریک۔ لیو پے ٹوریم پرپ۔
نیٹرکالوناٹم، اچانیلا، سی می سی فوگا، پلساٹیلا، سینی شو، لیوارسی، ہیبرنیم اور گوسی پیم۔

Myrtus Communis
مرٹس کمیونس

NATURAL ORDER : Mdrtaceae
SYNONYMS : Common Mystle
PARTS USED : Leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

مرٹس کمیونس کی آزمائش ابھی مکمل طور پر نہیں ہوتی۔ ہیرنگ اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کا اثر بائیں پھیپھڑے میں خصوصاً اوپر کے حصہ میں ہوتا ہے (نچلے حصہ میں اگزنک ایسڈ) نہایت مخصوص علامت یہ ہے بائیں پھیپھڑے کے اوپر والے حصہ سے درد شروع ہو کر بائیں کندھے کی ہڈی کو جاتے۔ یہ علامت جب دق، پھیپھڑوں سے خون آنے، پھیپھڑوں کے ٹھوس ہو جانے اور پھیپھڑوں کی آتشک میں پائی جائے تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ اس کے درد عموماً سوئیاں لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ لیکن یہ درد ٹیکن والے یا جلن والے بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ درد صبح کے وقت بڑھتے اور شام کے وقت کم ہوتے ہیں۔ سانس لینے سے، جمائیوں سے اور کھانسنے سے بڑھ جاتے

ہیں۔ کھانسی خشک کھو کھل ہوتی ہے اور پھیپھڑے کے اوپر والے حصہ میں سرسراہٹ سی ہوتی ہے۔
ہیرنگ نے اس دوا سے ایک نزلادی بخار کو درست کیا۔ جس میں سرسراہٹ والی کھانسی صبح کو بڑھ جاتی ہو اور شام کو کم ہو جاتی تھی۔ مریض بعد دوپہر سست ہو جاتا تھا۔ موخرالذکر علامت نہایت ضروری ہے۔ کرہ ہوائی میں تبدیلی سے کھانسی، نزلہ اور نزلادی بخار پیدا ہوتا ہے۔

ایک مصنف لکھتے ہیں کہ تپ دق کے مریضوں میں سینہ کے درد اس دوا سے رفع ہوتے ہیں۔ ابتدائی دق میں بھی یہ مفید سمجھی جاتی ہے۔ یہ دوا بلغمی جھلیوں کی تکلیفات، ہوا کی نالی کے ورم، مثانہ کے ورم اور رحم کے ورم میں مفید ہے۔

علامات

سینہ ۔ سینہ میں درد، بائیں سینہ کے اوپر والے حصہ میں درد ہوتا ہوا کندھے کو پہنچے۔ جس کی زیادتی گہری سانس لینے اور سخت حرکت سے ہو۔ بائیں سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد جو کندھے کی ہڈی تک جائیں (ایلیم، تھریڈین، پکس لیکوئڈا) خشک کھانسی سینہ میں سرسراہٹ کے ساتھ، بائیں سینہ میں جلن کا احساس، بائیں پھیپھڑے کا سخت ہو جانا، خون کی قے، دق خصوصاً آتشک کے غلط علاج سے سینہ کی تکلیفات اور کھانسی صبح کے وقت بڑھ جائیں۔

بخار ۔ نزلادی بخار، کہنیوں اور گھٹنوں کے جوڑوں میں درد، اور خشک کھوکھل کھانسی کے ساتھ جو سینہ کے اوپر اور سامنے والے حصہ میں سرسراہٹ سے خصوصاً صبح کے وقت پیدا ہو اور شام کے وقت کم ہو جائے۔ بخار کے ساتھ بعد دوپہر سستی۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو:۔

مرٹس چیکن ۔ مزمن کھانسی، زرد بلغم کے ساتھ جس کا اگلنا مشکل ہو جاتے۔ بلغم کی زیادتی جس سے مریض پریشان ہو اور کھانستا رہے۔ MYRTUS CHEKAN
سینہ کے بائیں جانب سے کندھے کی ہڈی کو درد، تھریڈین، ایلیم، پکس لیکوئڈا، سلفر، (خیال رہے کہ بائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں درد انگزک ایسڈ میں پایا جاتا ہے) نیز فاسفورس وبرائی اونیا۔

Mercurialis Perennis

مرکیوریالس پیری نس

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Dog's mercury.

یہ دوا مرک کار سے بہت حد تک ملتی جلتی ہے اور اس میں شک نہیں کہ نباتاتی دنیا میں یہ ایک سولا پودا ہے جس کے اندر قریب قریب مرکری کی علامات ملتی ہیں۔ ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ سوزش حلق اور ناک میں اکساہٹ، پاخانہ کے بعد مروڑ وغیرہ علامات مرک کار کے برابر ہیں، جلدی جھلیوں کی سطح کو خشک کر کے ان کے اندر بے حد خشکی پیدا کر دیتی ہے اور اسی وجہ سے سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور عام غنودگی بھی۔ منجملہ مخصوص نشان خواص کے۔ زینہ اترنے سے چکر۔ بہت نمایاں ہے۔ منہ اور حلق میں خشکی اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ اگر شکر کی ایک چٹکی منہ میں رکھ لی جائے تو وہ گھل نہیں ہو سکتی۔ کھانے سے خشکی اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ منہ سے سانس کی ہوا گرم ہوتی ہے اور اسی کی گرمی کی وجہ سے ہونٹوں پر خشکی آجاتی ہے۔ ناک میں بھی سانس گرم ہوتی ہے لیکن اس کا مخصوص سانس ناک میں "ٹھنڈی سانس" ہے۔ دوسری خصوصیت اس دوا کی تناؤ اور سکڑن ہے جو شروع سے آخر تک اس دوا کے اندر ملتی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر ڈیوڈ ووسن لکھتے ہیں کہ پیشانی بالکل جیسے کسی نے کھینچ کر پٹی باندھی ہو مرکیوریالس کا مخصوص نشان ہے۔ تیسری خصوصیت اس میں کھنچاوٹ ہے اور خصوصاً نیچے کی طرف کھنچاوٹ، مثلاً کمر میں کھنچاوٹ، مبرز میں درد ول کے ساتھ رانوں اور کمر میں کھنچاوٹ جیسے ہرنیا یعنی فتق اتر رہی ہے۔ مگر سب سے عجیب خاصیت کی ہمیں آلات تناسل زنانہ میں ملتی ہے اور کمی حیض کے لیے یہ ایک ضروری دوا ہے۔ یہ دوا حیض کے رک جانے میں، حیض کی کمی میں، حیض کے دیر میں آنے میں اور درد والے حیض میں جب کہ ان کے ساتھ پستانوں میں درد اور ورم ہو مفید ہے۔ تمام وریدوں میں تپکن اور رعشہ محسوس ہوتا ہے۔ جگر اور تلی بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں، چنانچہ تلی میں حدت اور گرمی اس کا ایک نشان ہے۔ مبرز اور پیٹھ میں کھنچاوٹ بھی پائی جاتی ہے۔

کوڑھی میں گومڑ کے لیے جس میں ذکی الحسی کی زیادتی ہو یہ دوا مفید ہے نیز معدے، آنتوں اور مثانہ کے عضلاتی ریشوں کی تکالیف میں اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے نشہ پیا ہے۔ سر میں بھاری پن جیسے کسی بوجھ سے تکیے پر دبایا جا رہا ہے۔ سر میں سن ہونے کا احساس اور دماغ میں ڈل ہونے کا احساس۔ احساس جیسے اس کے دردناک ہیں سر جیسے پھول کر بڑھ رہا ہے۔

علامات

دماغ۔ تحریک۔ نشہ بازوں کی سی حالت، لڑاکا، بدمزاج۔ اپنے قویٰ کے مجتمع کرنے میں دقت، غنودگی، غمگین

سر۔ زینہ سے نیچے اترنے پر چکر، کھوپڑی میں کھنچاوٹ محسوس ہو اور وقت سے حرکت کرے۔ سر میں کھنچاوٹ اور بھاری پن حدت کے ساتھ بھینچن یا کھنچاوٹ خصوصاً پیشانی اور آنکھوں کے اوپر اور اگر ایسی حالت میں سر نیچے جھکایا جائے تو ایسا درد معلوم ہو جیسے سر کے تمام اعضاء باہر کی طرف دھکیلے جا رہے ہیں۔ سر میں پراگندگی چاند پر جلن، سر پر چوٹ لگنے کے بعد لدی اور چاند سن ہو جائے۔ پیشانی میں درد ہے ٹھنڈا اور دباؤ سے آرام ہو۔

آنکھ۔ آنکھوں کے ڈھیلے خشک اور بھاری محسوس ہوں اور ان کی حرکت سے تکلیف ہو آنکھوں میں جلندار درد اور باہر کی طرف دبائے جانے کا احساس۔ اوپری پپوٹے میں کمزوری، اوپری پپوٹوں خصوصاً بائیں میں پھڑکن، آنکھوں کے سامنے پردے، مکڑی کے جالے یا دھوئیں کا احساس۔

ناک۔ ناک میں سانس ٹھنڈی ہو۔ ناک میں رنگین اور جلن، ناک کا ہر وقت احساس ہوتا رہے، نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد محسوس ہو، ایسا محسوس ہو جیسے چہرے پر دمہ ٹانکیں لگی ہیں، ناک میں سانس گرم، احساس جیسے معدہ سے حدت اٹھ کر ناک میں آ رہی ہے۔

منہ۔ منہ اور حلق میں خشکی، زبان بھاری، خشک اور سن محسوس ہو۔ زبان، ہونٹوں اور گالوں میں جلندار گڑھے تالو پر، غدودوں پر اور نرخرے کی پشت پر زخم، حلق میں خشکی، چہرے پر ٹھنڈک اور تناؤ کا احساس ہونٹ خشک، پھٹے ہوئے اور پیاس کی زیادتی۔

آلات ہضم۔ کھاتے وقت منہ میں بے حد خشکی، کھانے کے بعد زبان پر جلن اور گھٹن، متلی، قے، معدے میں جاڑے یا جلن کا احساس۔ ڈکاروں سے تکلیفات میں کمی ہو، شکم میں تکمین، تلی میں حدت اور نوچن کا احساس جگر میں چبھن۔ شکم میں گڑگڑاہٹ اور ریاح کا اخراج۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں کھنچاوٹ اور دباؤ، نیز مقعد میں جلن اور ٹیس، کمر میں دباؤ اور کھنچاوٹ کے ساتھ، مقعد میں کھنچاوٹ، سوزش، رنگین اور خارش، دست مسلسل درد شکم کے ساتھ ہتلے دست تھوڑا زور لگانے کے بعد مقدار میں زیادہ: ملین پاخانہ آ جائے۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض کا رک جانا، حیض کا کم ہونا اور درد والے حیض، پستانوں میں ورم اور درد۔

پیٹھ۔ گردن میں درد، پیٹھ میں تمتماہٹ، کمر میں کھینچنے اور پھاڑنے والے درد، مقعد اور مبرز کی علامات کے ساتھ۔

اعضاء۔ اعضاء میں خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں کی جلد میں ٹیس، سوئیاں چبھیں اور چبھن ہو، تھکاوٹ درد سر میں بغیر چکر کے بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری کی وجہ سے یہ احساس جیسے وہ بائیں جانب

گر جائے گا۔ پنڈلی کی ہڈی میں دبانے والے اور پھاڑنے والے درد۔

مخصوص خواص۔ تمام جسم میں تھکاوٹ اور خالی پن کا احساس، حرکت کرنے پر عضلات میں مسلسل کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ درد سر مکان میں بڑھتا اور کھلی ہوا میں کم ہو جاتا ہے۔ سورج کی روشنی سے آنکھوں کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر اکونائٹ، بیلاڈونا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

زینہ اترنے سے تکلیفات کا بڑھنا (بورکس)، پاخانہ کے بعد مروڑ (مرک)، کھینچنے والے درد (ویلیریم ٹنگ)، سر کا سن ہو جانا گریفائٹس (ایسا محسوس ہو جیسے سر لکڑی کا بنا ہے)، نیز اسافوئیٹیڈا، اگنیشیا، کالی بائی کرام، کریازوٹ، ایکیسس، لیڈم، میگنیشیا میور، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، نکس وومیکا، سلفر اور تھوجا، یوفریسیم، کروٹن ٹگ، اکلیفا انڈیکا۔

Mercurius

مرکیوریس

CHEMICAL SYMBOL : Hg ON, $H_2NO_3-NH_4NO_3$

SYNONYMS : Mercurius Hahnemanni;
Mercurius Solubilis Hahnemanni,
Hahnemann's Soluble Mercury

Trituration :

(پارہ)

مرک سال اور مرک ویو یہ دو مرکبات مرکیوریس کے ایسے ہیں جن کو الگ کرنے کی آج تک کسی نے زحمت گوارا نہ کی۔ مرکیوریس سالیوبلیس ہنی مین نے اس وقت ایجاد کی جب کہ ابھی انہوں نے ہوگرینیا کی طرف کوئی توجہ نہیں کی تھی اور مرکیوریس وائی وس ہومیوپیتھی کے زمانہ میں ایجاد کی۔ میٹریا میڈیکا پیورا میں رقمطراز ہیں کہ ہر دو مرکبات بہترین کام کرتے ہیں۔ مگر مرکیوریس وائی وس بعض وقت زیادہ بہتر کام کرتا ہے چونکہ مرکیوریس سالیوبلیس جلد تحلیل ہونے والا ہے اس لئے عام طور پر ہنی مین نے اس کو ترجیح دی۔

میٹریا میڈیکا کی کوئی دوا مرکیوریس سے زیادہ اس امر کی تصدیق نہیں کرتی کہ کم سے کم خوراک یا غیر مادی طاقت مریضوں پر بہتر اثر کرتی ہے۔ پارہ کو اس کی اصل حالت میں بغیر کسی ضرر کے ایک آونس تک کھایا جا سکتا ہے تاہم اتنی بڑی مقدار انسانی جسم کے اندر زہر نہیں پیدا کرتی اب یہی بیفود

دھات جب کھرل کے اندر اکر پستی ہے تو یہ ایک نہایت طاقتور زہر بن جاتی ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ بلیو پِز اور گرے پوڈر پارہ کے سل بٹہ سے نکلے ہوئے لطیف اجزا ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ کوئی بھی کیمیاوی تبدیلی سل و بٹہ پر پیسنے سے نہیں پیدا ہوتی۔ تاہم اس میں بھی شک نہیں کہ جب اس کو لطیف کر دیا جاتا ہے۔ تو اس کا ۵ گرین ایک انسان کو ہلاک کرنے کے لیے کافی سے زیادہ ہوتا ہے جب کہ اصل دھات کا ۵۰۰ گرین بھی نظام جسم کے اندر اپنا کوئی بھی اثر پیدا نہیں کر سکتا۔ یہ مصدقہ مثال ثابت کرتی ہے کہ ہر دوا لطیف بن کر کس قدر طاقتور یا زہریلی بن جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہر دوا میں لطافت ہی اس کے اصل اثر کا سبب ہے۔ یہی لطافت ہومیوپیتھی کی جان ہے اور یہی لطافت ہومیوپیتھی کے اصول کو دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہے اسی زمرہ میں ہم سونا، چاندی، چونا، سلیشیا، کوئلہ وغیرہ کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔

جب پارہ میں پس کر یہ لطافت پیدا ہو جاتی ہے تو پارہ دو دھاری تلوار بن جاتا ہے۔ شاید دنیا کی کسی مفرد دوا میں بیماری کو رفع کرنے کی اس قدر طاقت موجود نہیں جتنی کہ پارے میں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایلوپیتھی کے ناجائز استعمال سے جس قدر خلق خدا کو نقصان پہنچا ہے اس کا کفارہ ہی نہیں یہ امر اتنا مصدقہ ہے اور اس کے اثرات اس قدر شیطان ہیں کہ بعض قابل ترین ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے اس کے استعمال کو بالکل ہی ترک کر دیا ہے۔ مبادا اس کے استعمال سے مریض اس شیطان کے پنجہ میں پھنس کر اپنی زندگی کو تباہ نہ کر دے۔ لیکن ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں ایک خوبی ہے جو اس دوا سے عیاں ہے یعنی جس چیز کو دوسرے طریقہ ہائے حکمت شیطان کی صورت میں دیکھتے ہیں وہی شیطانی دوا ہمارے ہاتھوں فرشتہ رحمت بنی ہوئی ہے۔ ہم ہمیشہ اس سے فیض ہی حاصل کر رہے ہیں۔ ہومیوپیتھک اطبا کے ہاتھ میں پارہ دو دھاری تلوار نہیں بلکہ محض ایک دھاری تلوار ہے جو بیماری کی جڑ کو تو کاٹتی ہے۔ لیکن نظام کے اندر کسی قسم کی کوئی خرابی پیدا نہیں کرتی۔

خدا کے فضل سے ہم اس زمانہ سے گذر رہے ہیں۔ جب کہ مرکری کا استعمال اتنا اندھا دھند نہیں ہوتا جتنا کہ زمانہ قدیم میں ہوا کرتا تھا۔ کچھ صدیاں پہلے یہ عام روایت تھی کہ پارہ اس وقت تک فائدہ نہیں کرتا جب تک کہ مسوڑھے پھول نہ جائیں اور منہ سے تھوک نہ آنے لگے۔ ڈاکٹر لسٹ اس کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ سولھویں صدی میں یہ خوش قسمتی تھی کہ اطبا اس نتیجہ پر پہنچے کہ آتشک کو درست کرنے کے لیے مرکری کے استعمال میں یہ ضروری نہیں کہ اس حد تک مرکری نظام جسم کے اندر داخل کی جائے جب تک کہ مسوڑھے پھول نہ جائیں یا تھوک نہ بہنے لگے مگر اس میں بھی شک نہیں کہ جہاں ایک غلطی رفع ہوئی وہاں دوسری طرف یہ فرض کر لیا گیا۔ کہ پسینہ، پیشاب یا دست مرکری کے اثر کا ثبوت ہیں۔ یہ بھی ایک ایسی غلطی تھی جس سے مریض پارے کے اثرات بد سے بچ نہ سکے۔ برتر بلے کو پراپنی فرسٹ لائن آف سرجری نامی کتاب میں لکھتے ہیں کہ بعض طبیعتوں پر پارہ کا اثر زہر کی طرح ہوتا ہے۔ ان کو دھڑکن، اعضاء میں رعشہ، سانس میں دقت اور نبض میں بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ جب کسی انسانی جسم پر پارے کا یہ اثر ہو رہا ہوتا ہے تو ہم یہ نتیجہ اخذ

کرتے ہیں کہ اس دھات کا شیطانی اثر نظام میں ہو رہا ہے۔ یہ بات پیٹرس مرحوم نے مشاہدہ کی ہے کہ جب سفلس کے لیے مریضوں کو اندھا دھند پارہ کھلایا جاتا تھا تو ان میں سے اکثر مر جایا کرتے تھے۔ بٹرو پیرس مرحوم نے یہ بات مشاہدہ کرتے ہوئے بتایا کہ پارے کے یہ شیطانی اثرات ہیں اور یہی اثرات ہیں جس کو مرکیوریل ازیتھسس کہا جاتا ہے

میں نے اوپر بتایا ہومیوپیتھی نے آزمائش میں اس کی مکمل تصویر پیش کی ہے اور اس شیطانی دوا کو فرشتہ رحمت کی شکل میں تبدیل کیا ہے۔ پارہ ہی ہے جس سے ہم تھرما میٹر اور بیرومیٹر بناتے ہیں ہر موسم کی ذرا سی تبدیلیاں یا سردی گرمی کی ذرا سی تبدیلی بیرومیٹر اور تھرما میٹر کے اندر روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے۔ اسی ایک صنف میں پارہ کا سب سے بڑا مخصوص نشان ہمیں ملتا ہے۔ یعنی یہ کہ اس کے مریض تھرما میٹر اور بیرومیٹر کی طرح موسم کی تبدیلیوں، سردی اور گرمی کے حد درجہ ذکی الحس ہوتے ہیں جہاں ان کی تکلیفات گرمی میں بڑھتی ہیں وہاں سردی میں بھی اسی قدر تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ یہ ہے اس کی خصوصیت نمبرا و نمبر۲۔ رات کے وقت تکلیفات کا بڑھنا ہے۔ یہ علامت ٹھیک سفلس کی علامت کی طرح ہمیں ملتی ہے اور اگر سفلس کی علامت کے ساتھ رات کے وقت ہڈیوں میں درد ہو تو مرکری اور بھی قابل وثوق دوا ہو جاتی ہے۔ یا رات کے وقت ہڈیوں میں درد کیلئے مرکری یقینی دوا ہے۔

نمبر۳ تقریباً ہر تکلیف کے ساتھ پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے اور یہ پسینہ تکلیفات کو کم نہیں کرتا بلکہ بعض وقت تکلیفات کو اور بڑھا دیتا ہے۔ رات کے وقت تکلیفات کا بڑھنا اور پسینہ سے آرام کا نہ ہونا۔ یہ دو ایسی علامات ہیں جن سے رہنمائی حاصل کر کے کتنے ہی بار مریضوں کو مرکری سے شفا بخشی گئی۔

نمبر۴۔ مرکری کی مخصوص بو۔ مرکری کا مریض ہمیشہ متعفن ہوتا ہے اس کی سانس میں حد درجہ کی تعفن، اس کے پسینہ سے تعفن ہوتی ہے یہ ایک ایسی تعفن ہوتی ہے جس کی تشریح شاید میں نہ کر سکوں مگر جن لوگوں نے مرکری کے مریض کا معائنہ کیا ہے وہ مرکری کی تعفن سے بخوبی واقف ہوں گے اس کے تعفن میں ایک عجیب قسم کی مٹھاس ہوتی ہے۔

نمبر۵۔ رعشہ۔ یا پارہ کی ایک عام علامت ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا اوہرنگ مع رعشہ PARALYSIS AGITANS کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ اس میں سر کا، ہاتھوں کا اور زبان کا رعشہ پایا جاتا ہے۔ رعشہ انگلیوں سے شروع ہوتا ہے۔ یہ رعشہ کمزوری اور فالج کا ہوتا ہے۔ یہی کمزوری اور رعشہ دل کو ماؤف کرتے ہیں جس سے مریض ذرا سی محنت سے فوراً گر کر مر جاتا ہے۔ اگر معاملہ اس حد تک نہ پہنچا ہو تو بھی ہم دیکھتے ہیں کہ مرکری کے اندر پاخانہ کے بعد غشی کی رغبت یا بے حد کمزوری ہوتی ہے رعشہ جس کا ذکر میں کر رہا ہوں جھٹکوں کی صورت یا تشنجی دوروں کی صورت میں ہو سکتا ہے بے حد بے چینی دماغ کمزور ہوتا ہے اور اس کے اندر بھی جسم کی طرح رعشہ (لغزش) پایا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ مریض ہر کام میں جلدی کرتا ہے یا ہر کام جلد بازی سے کیا جاتا ہے۔ مریض کے دماغ میں جلد بازی ہوتی ہے اور گفتگو میں تیزی۔ برعکس اس کے سوالات کا جواب دینے میں سستی اور کاہلی، حافظہ کی کمزوری۔

نیز قوت ارادی کا جواب دے جانا، پریشانی، لاپرواہی، پاگل پن، وقت آہستہ آہستہ گذرتا محسوس ہوتا ہے۔ مریض کو اڑ جانے یا بھاگ جانے کی خواہش ہوتی ہے۔ علامت میں یاد وطن ستاتی ہے خودکشی کے یا دوسروں کے قتل کے خیالات ہوتے ہیں۔

ہنی مین کی انٹی سفلٹک مخصوص دوا مرکری ہے۔ جیسے سافرانٹی سورک اور تھوجا انٹی سائیکوٹک۔ اس میں شک نہیں کہ زمانہ قدیم میں ایلوپیتھک ڈاکٹر آتشک کے لیے مرکری کو تجویز کرنے میں حق بجانب تھے مگر ان کا طریقہ استعمال اس قدر شیطانی تھا کہ مریضوں کو بجائے فائدہ کے نقصان ہوا کرتا تھا۔ مفلس میں تو وہ مبتلا رہتے ہی تھے۔ اس کے علاوہ مرکری کا پیدا شدہ عارضہ بھی مدت العمران کے پیچھے بھوت کی طرح لگا رہتا تھا۔ یہاں تک کہ بعض وقت دیکھنے میں آیا ہے کہ مرکری کے عارضہ سے دکھ پانے والے مریضوں کی تشخیص آتشک کی گئی ہے۔ ہڈیاں، غدود اور جلد ہر سہ ماؤف ہوتے ہیں۔ ورم سے سختی اور سختی سے زخم پیدا ہوتے ہیں۔ مرکری آتشک کی بد رنگتی کے لیے ٹھیک دوا ہے۔ بشرطیکہ یہ آتشک کی بجائے مرکری کی پیدا کردہ نہ ہو۔ میں فلاسفی میں بیان کر چکا ہوں کہ جب تک آتشک کی بد جسم پر موجود ہے آتشک کا زہر خون کے اندر سرایت نہیں کرتا۔ اور کوئی بھی پیچیدگی نظام جسم کے اندر پیدا نہیں ہوتی۔ ایسے وقت میں بجائے مرہموں وغیرہ کے استعمال کے مرکری کی چند خوراکیں نہ صرف اس بد کو رفع کرتی ہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے آتشک کے زہر سے انسانی نظام کو صاف کر دیتی ہیں۔

مرکری کے زخم کی سطح مٹیالی یا سلیٹی یا راکھ کے رنگ کی اور چکنی ہوتی ہے۔ ان زخموں میں جلندار اور ڈنک لگنے والے درد ہوتے ہیں۔ خصوصیات مرکری جو اوپر بیان کی گئی ہیں ان میں یہ خصوصیت رہ گئی تھی کہ مرکری میں مواد بنانے کی اور زخموں اور دنبلوں کو پکانے کی خاصیت موجود ہے۔ چھیک جب پکتی ہے تو اس حالت میں مرکری ایک بہترین دوا ہے۔ کسی مخرج سے یا کسی مقام سے مواد کا بہنا خصوصاً خون ملے مواد کا بہنا مرکری تجویز کرنے کے لیے کافی علامت ہے۔ جب دنبلوں میں یا کسی مقام میں مرکری کا مواد بنتا ہے تو اس میں جلن اور ڈنک کا سا درد ہوتا ہے۔ مرکری کی رطوبتیں زرد، سبز ہوتی ہیں۔ سوزاک میں جب اس قسم کا مواد ہو تو مرکری سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے۔ کانوں سے متعفن سیلان۔ ہر شخص جانتا ہے کہ پارہ تحلیل کرنے والی دھات ہے۔ چنانچہ جب کان میں کسی دوسری دھات کے اجزاء سے ملتا ہے تو اس دھات کے اجزاء کو تحلیل کر کے اپنے اندر شامل کر لیتا ہے اور اسے بھی پارہ بنا ڈالتا ہے ٹھیک اسی طرح سے یہ زندہ ریشوں کو تحلیل کر کے حد درجہ کی لاغری پیدا کر دیتا ہے۔ ابتدا میں اس کے زیر اثر وہ ریشے آتے ہیں جن کے اندر نشو و نما کی کمی ہوتی ہے یا جن کے اندر کسی عارضہ کا تاثر ہوتا ہے۔ بعد میں سخت گومڑوں کو تحلیل کرتا ہے۔ اسی طرح جسم میں پھلاوٹ اور استسقا کو بھی نیز بائی کے ورموں کو تحلیل کر دیتا ہے۔ یاد رہے کہ اگر مرکری کی خوراکیں بڑی ہوں گی تو ان بڑی خوراکوں کے زیر اثر استسقا بہت جلد غائب ہو جائے گا اور اسی طرح سے متعفن اور جلد پھٹنے والے زخموں میں ریشے بھی تحلیل ہو جائیں گے۔ ہڈیوں پر تحلیل کرنے کا یہی اثر دیکھا جاتا ہے۔ چنانچہ اس سے ہڈیاں نرم ہو جاتی ہیں اور جھک

جاتی ہیں۔ جوں جوں مرکری کا اثر شدید ہوتا جاتا ہے اور اس کی طاقت تحلیل جسم کے اندر بڑھتی جاتی ہے تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ جسم کے اندر فالج پیدا کرتی ہے اسی لئے غدود بڑھ جاتے ہیں ورم اور پکنا بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

آتشک کے علاوہ مرکری کا اثر جگر پر ہوتا ہے۔ چونکہ جگر پر اس کا اثر بہت نمایاں ہوتا ہے اس لیے زمانۂ قدیم میں مرکری کا بے طرح استعمال کیا گیا ہے۔ میں کہوں گا کہ ہومیوپیتھی میں مرکری جگر کی ایک بہترین دوا ہے۔ اس کا جگر متورم، بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے اندر خون کی زیادتی بھی معلوم ہوتی ہے۔ جگر میں سوئیاں چبھتی محسوس ہوتی ہیں۔ ذکی الحسی ہوتی ہے اور مریض داہنے طرف لیٹنے کے بالکل ہی ناقابل ہے داہنی طرف لیٹنے سے تکلیف، مرک کا ایک مخصوص نشان ہے اور جب یہ کیفیت موجود ہو تو عموماً مرک دوا ہوا کرتی ہے۔ جگر کے ساتھ معدہ بھی قدرتی طور پر خراب ہوتا ہے، مٹھائیاں اور میٹھی چیزیں ہضم نہیں ہوتیں گوشت سے، شراب سے، برانڈی سے، بیر شراب سے، قہوہ سے، مرغن اشیاء سے، مکھن سے اور گھی سے نفرت ہوتی ہے۔ جگر کی اس خرابی کی جھلک زبان پر بھی ملتی ہے۔ زبان چپٹی اور میلی ہوتی ہے۔ زبان پر دانتوں کے نشان ہوتے ہیں۔ سانس میں تعفن ہوتا ہے اور پیاس شدید ہوتی ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حلق میں خشکی ہوتی ہے مگر زبان میں تری ہوتی ہے یا بعض دفعہ تھوک کا اجتماع ہوتا ہے اس پر بھی پیاس کی شدت، برائی اونیا میں گو پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ مگر زبان اور حلق بالکل خشک ہوتے ہیں۔ جگر کی تکلیفات بھی برائی اونیا میں پائی جاتی ہیں۔ مگر مریض داہنی طرف یعنی ماؤف حصہ کے بل لیٹتا ہے۔ کیونکہ ماؤف حصہ کو دبانے سے ہی اس کو تسکین ہو سکتی ہے۔ پلسا ٹیلا بلحاظ زبان کے مرک کے بالکل برعکس ہے۔ کیونکہ پلسا ٹیلا میں باوجود منہ کی خشکی کے پیاس کا نام و نشان نہیں ہوتا یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب زبان اور منہ میں خشکی ہو تو مرک شاذ و نادر استعمال ہوتا ہے۔

پاخانے چپچپے ہوتے ہیں نیز سوزش پیدا کرنے والے ہوتے ہیں، گاڑھے دار، مواد یعنی پیپ ملے اور لیسدار ہوتے ہیں۔ پاخانہ کے پہلے کمزوری سی، درد یا متلی کا احساس ہوتا ہے۔ پاخانہ کے دوران مروڑ ہوتا ہے۔ یا مروڑ ہوتا ہے مگر پاخانہ نہیں ہوتا۔ یہ دوا پیچش کے لیے عجیب ترین ہے۔ پیچش میں غضب کا زور ہوتا ہے اور پاخانہ آنے یا نہ آنے سے کسی طرح بھی مروڑ کا خاتمہ نہیں ہوتا۔ بحالت دست پاخانہ چپچپا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ جب پاخانہ میں چپچپاہٹ نہ ہو تو مرک کبھی دوا نہیں ہوا کرتی بغرض کہ پیچش میں مرکری اس وقت کام دیتا ہے جب کہ مروڑ اور پاخانہ کی حاجت برابر قائم رہے۔ یہ بعکس ڈامیکا اور رسٹاکی پیچش کے بالکل برعکس ہے۔ متقدم الذکر ہر دو ادویہ میں مروڑ اور درد نیز پاخانہ کی حاجت تھوڑا سا پاخانہ ہو جانے سے بھی کچھ وقت کے لیے رفع ہو جاتی ہے۔ لیکن مرک اور سلفر کا مریض قدمچہ پر بیٹھا رہتا ہے اور زور لگایا کرتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ مرک کار کی پیچش بہت شدید ہوتی ہے اور اس میں پاخانہ اور پیشاب کی حاجت بہت زبردست ہوتی۔ مخارج میں جلن اور تکلیف ہوتی ہے اور خالص خون آتا ہے، مرک اپیکاک اور اکونائٹ ہر سہ ادویہ عموماً متعدی پیچش میں جو موسم گرما میں ہو کام آتی ہیں اور اپیکاک، ڈلکامارا اور

مرک سردی کی پیچش میں۔ میں متنبہ کرتا ہوں کہ پیچش میں آرسنک کبھی نہ دینا چاہیئے۔ کیونکہ آرسنک پیچش کے مریض کو پیچیدہ بنا دیتی ہے اور علامات کو مخلوط کر دیتی ہے۔ آرسنک دینے سے پہلے ہر حالت میں نہایت غور و خوض سے کام لینا چاہیئے اور اس وقت تک آرسنک کا استعمال نہ کرنا چاہیئے جب تک یہ مکمل یقین نہ ہو جائے کہ آرسنک ہی دوا ہے۔

ڈاکٹر کینٹ ایک مریض کے متعلق لکھتے ہیں کہ مریض کے شکم کے دونوں طرف درد تھا اور اسی وجہ سے وہ لیٹ نہیں سکتا تھا۔ اس کو مسلسل قے آرہی تھی۔ ٹخنوں، ہاتھوں، بازوں، کندھوں پر بائی کا ورم تھا۔ غرض کہ مریض کیا تھا ایک امراض کا عجائب خانہ تھا۔ اس کو ناسفورس اور آرسنک اور کئی دیگر ادویہ دی گئیں مگر کیڈمیم سلف نے پندرہ منٹ کے اندر مریض کو سلا دیا۔ دراصل بات یہ تھی۔ کہ مریض چپ چاپ رہنا چاہتا تھا جو آرسنک کے برعکس ہے۔ حالانکہ باقی علامات بالکل آرسنک کی تھی یہی کیڈمیم سلف کا نشان ہے کو کا لیکیم اور برائی اونیا میں بھی مریض آرام سے رہنا چاہتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں مرک کے اندر خصیۃ الرحم میں جلن اور ڈنک پائے جاتے ہیں ڈنگ لگنے والے پھاڑنے والے، کاٹنے والے درد خصیۃ الرحم میں ہوتے ہیں اور مریض پسینہ سے شرابور ہوتی ہے۔ سیلان رحم مقدار میں زیادہ، خارش اور سوزش پیدا ہونے والا ہوتا ہے اور آلات تناسل متورم اور چھلے ہوئے ہوتے ہیں جن میں پھوڑے کا سا درد اور خارش ہوتی ہے۔ رحم میں ڈنک لگنے کے سے، خارش کرنے والے اور سوراخ کرنے والے درد ہوتے ہیں۔ رحم اور خصیۃ الرحم میں حیض کے ایام میں درد پایا جاتا ہے۔ بغیر حمل کے مستورات کے پستانوں میں ایام کے وقت پستانوں میں درد ہوتا ہے حیض کے خون کے بجائے پستانوں میں دردھ کا آنا مرک میں پایا جاتا ہے۔ سولہ برس کے لڑکے کے پستانوں میں ایک دفعہ دودھ اتر آیا۔ جو مرک سے درست ہوا۔ مرک میں حیض کا خون سرخ، پیلا، سوزشی، بجمد مقدار میں زیادہ یا مقدار میں کم ہوتا ہے۔ بعض اوقات حیض رک جاتے ہیں میں ناظرین کی توجہ اس طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ وہ مستورات جو صفرا کی وجہ سے پارہ کا کسی شکل میں استعمال کرتی رہتی ہیں وہ اکثر بانجھ ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح سے زیادہ قہوہ پینے والی مستورات بھی بانجھ ہوتی ہیں آلات تناسل پرانا آتشک کی بد مرکری کی حد میں آتی ہے۔ شرمگاہ میں جلن تپکن اور خارش بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ پیشاب کے لگنے سے اگر شرمگاہ کے اندر خارش پیدا ہو تو مرکری کو استعمال کرنا چاہیئے۔ وہ لڑکے یا لڑکیاں جو پیشاب کرنے کے بعد اپنے آلات تناسل پر ہاتھ سے کھجلایا کرتے ہیں اکثر مرکری ہی سے مستفیض ہوتے ہیں ایام میں پھوڑے یا دنبل یا آلات تناسل کی بلغمی جھلیوں کے کنارے دنبل یا پھنسیاں جن کی چلنے سے تکلیف بڑھے اور جو ایام کے دنوں میں نہیں اور ایام کے ختم ہونے پر پھوٹ جائیں مرک سے درست ہوتے ہیں شرمگاہ میں، رحم میں، یا پستانوں میں آکلہ کے لیے یہ ایک بہترین سکون دینے والی دوا ہے (مرک پر دٹو آئیوڈائڈ)

مرکری میں قریب ہر قسم کے دانے پائے جاتے ہیں۔ بھوسی والے، آتشک کے، آبلے دار

تر موجود رہنے والے اور متعفن اکوتہ۔ یہاں تک کہ چھپک بھی۔ یہ سب کے سب گرمی سے اور رات کے وقت اور سردی سے بڑھتے ہیں۔ ان دانوں میں جلن اور ٹیس ہوتی ہے تمام جسم میں اس قسم کی خارش ہوتی ہے۔ جس طرح مکھیوں کے سے ڈنک سے ہوا کرتی ہے۔ رانوں اور فوطوں کے درمیان چھیلن ہوتی ہے۔

زمانہ قدیم میں یہ امر تسلیم ہو چکا تھا کہ جس وقت کوئی مریض مرکری کا کورس لے رہا ہو اسے زکام سے بہت احتیاط کرنی چاہیے یہ اس امر کی دلیل ہے کہ مرکری میں زکام حاصل کرنے کی رغبت بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ مگر یہ بھی یاد رہے کہ زکام کے لیے مرکری کو بار بار دہرانا چاہیے کیونکہ اس سے زکام بڑھ جایا کرتا ہے۔ وہ مریض جن کو مرکری کی ضرورت ہوتی ہے ہوا کے ہر جھونکے سے ذکی الحس ہوتے ہیں تاہم گرمی بھی ان کی تکلیفات کو بڑھاتی ہے۔ ناک کی رطوبت تیز سوزش پیدا کرنے والی ہے۔ ناک سرخ اور چھلی ہوئی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں کہ مرکری کے بچوں کی ناک میں ہوتی ہے۔ ناک سے نکسیر اور ناک سے خون ملی رطوبت، اس کا زکام تیز پانی کا سا پتلا ہوتا ہے جو ناک اور گالوں کو چھیل دیتا ہے۔ یہ گرمی یا سردی نیز رات کے وقت بڑھ جاتا ہے اور مریض ہوا کے جھونکوں کا ذکی الحس ہوتا ہے اس کے نزلہ میں چھینکیں بھی ہوتی ہیں اور مریض برعکس عام نزلے کے مریضوں کے رات کو تکلیف پاتا ہے جب کہ ان میں ادھر ادھر پھرنے سے سکون حاصل کرتا ہے۔ گرم ہوا ناک میں بھلی محسوس ہوتی ہے گو کہ گرمی مریض کو بذات خود تکلیف میں مبتلا کرتی ہے نہ رکنے والی چھینکوں کے دورے ایا دیہ کو مرک بذات خود سورک طبیعتوں کے لیے جن کو مسلسل نزلے ہوتے رہیں بہتر دوا نہیں ہے اس میں شک نہیں کہ ایسے نزلوں کو فوراً درست کرتی ہے مگر اپنا زہریلا اثر مریض کی طبیعت کے اندر پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے مریض بار بار نزلہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ناک کے اندر پرانے نزلہ کی طرح بو ہوتی ہے۔ نتھنوں کے اندر ٹیس اور جلن ہوتی ہے۔ ہڈیوں میں درد، پھٹن اور باہر کی طرف دباؤ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ چہرے میں ایسی پھٹن کے لیے، تر نزلے اور بستر کی گرمی اور گرمی سے تکلیف بڑھ جانے کے لیے کالی آئیوڈائڈ بہتر ہے۔ میرا ذاتی تجربہ بتاتا ہے کہ حاد نزلہ کے عام مریضوں کے لیے ایلیم سیپا، بیلاڈونا وغیرہ بہتر دوائیں ہیں اور مزمن نزلہ کے لیے سورنیم ایک عجیب دوا ہے۔ یہ یاد رہے کہ مرک کی کیفیت ناک سے شروع ہو کر حلق کی طرف جاتی ہے۔ حنجرہ میں چھیلن، درد، نیز سینہ میں چھیلن اور درد پیدا کرتی ہے اور اس سے حنجرے میں ورم، ہوا کی نالی میں ورم اور مزمن کھانسی ہوتی ہے۔ آواز کا جاتے رہنا بھی مرک کے اندر پایا جاتا ہے۔ مرک کا نزلہ نیچے کی طرف بڑھتا ہے یہاں تک کہ اس سے نمونیہ پسینہ کے ساتھ اور بستر کی گرمی سے بے چینی اور تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

سینہ میں مختلف کیفیتیں ملتی ہیں۔ کھانسی، نزلے جو سینے میں رہتے ہیں یہ نزلے عموماً ہوا کی نالیوں میں قائم ہو جاتے ہیں اور سینہ میں ایسا محسوس ہوتا ہے۔ جیسے پھٹ جائے گا۔ مرک کی کھانسی داہنی طرف لیٹنے سے بڑھ جاتی ہے۔ سینہ میں کئی قسم کے درد پائے جاتے ہیں، یہ درد عموماً بائی والی طبیعتوں میں

ہوتے ہیں۔ جو عموماً پسینہ میں شرابور رہتی ہیں۔ ان کے درد پسینہ میں اور سردی یا گرمی کی زیادتی میں بڑھ جاتے
ہیں۔ سینہ میں درد سوئیاں چبھنے کے سے، بھالے لگنے کے سے، رات کے وقت پسینہ کے ساتھ، خون
آمیز گاڑھا سبز بلغم، پھیپھڑوں کا پکنا اور ان کے اندر مواد کا آ جانا۔

مرک آنکھوں کی تکلیفات خصوصاً آنکھوں کے نزلے کے لیے بہترین دوا ہے، نزلہ گنٹھیاوی اور بائی
کے مریضوں میں آنکھ میں قائم ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے گرد کنپٹیوں وغیرہ میں درد چیرنے والا ہوتا ہے پتلی
میں زخم اور ورم مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تمام آنکھوں کی تکلیفات میں جہاں مرک دوا ہوا کرتی ہے
پانی کی زیادتی ہوتی ہے یہ آنسو گالوں تک بہتے ہیں اور گالوں کو چھیل دیتے ہیں۔ گالوں پر ایک سرخ سی
ٹکر دکھائی دیتی ہے۔ کیچڑ زرد یا سبز ہوتا ہے۔ پپوٹے تشنجی طور پر بند ہوتے ہیں۔ روشنی سے بے حد
ذکی الحسی ہوتی ہے۔ غرض کہ آنکھوں کی تمام ورمی کیفیتوں میں مرک بہترین دوا ہے بشرطیکہ علامات
بالمثل ہوں۔ آنکھوں کی تکلیفات رات کے وقت اور آگ کی روشنی سے بڑھتی ہیں۔

کانوں کی تکلیفات میں مرک اس وقت کام دیتا ہے جب کہ ورمی کیفیتیں موجود ہوں، مثلاً پھوڑیاں،
پکنا، زخم اور ان ہر سہ کے ساتھ شدید درد ہو جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ کان کا سیلان متعفن مواد
ملا، خون ملا، سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے، کان بہنے میں بھی مفید ہے: چاہے کان کا یہ بہنا حاد
ہو یا مزمن یہ دوا خصوصاً خسرہ کے بعد کان کے مزمن نزلے اور بہرہ پن کے لیے مفید ہے، کان
کی رطوبت چپچپی اور سبز ہوتی ہے۔ ایپس کی طرح کان میں ڈنک کا سا درد ہوتا ہے۔ کانوں کے قریب قریب
تمام ورموں کے ساتھ گردن کے تمام غدود بڑھ جاتے ہیں گردن اکڑ جاتی ہے اور بعض وقت پیچھے
کی طرف کھنچ جاتی ہے۔

مسوڑھے پلپلے، اسپنج کے سے ہوتے ہیں جن میں سے چھونے سے خون نکلتا ہے، مسوڑھے دانتوں
سے اتر جاتے ہیں اور دانت سیاہ اور کمزور ہو جاتے ہیں اور آخر کار گر جاتے ہیں۔ درد دانت رات کے
وقت اور بستر کی گرمی سے بڑھ جاتا ہے۔ یہ درد پھاڑنے والا اور ٹیکن والا ہوتا ہے۔ چھونے سے دانتوں میں
پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے اور دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں اور منہ میں تھوک کی زیادتی ہوتی ہے جب
مسوڑھوں میں پیپ پڑ جائے یا مسوڑھے متورم ہو جائیں ان کے اندر مواد ہو۔ دانت لمبے محسوس ہوں اور
درد کریں۔ یا دانتوں کی جڑوں میں دنبل ہوں۔ یا دانتوں کی جڑوں میں مواد کی تھیلیاں ہوں تو یہ دوا حکمی اثر
رکھتی ہے ایسی حالت میں کم طاقت کی دوا دینا ناکامی کو دعوت دینا ہے۔

حلق کی تکلیفات میں یہ دوا عجیب ترین ہے۔ حلق میں ورم اور درد جو رات کے وقت اور شام
کے وقت بڑھ جائے۔ نیز غدودوں کا بڑھنا جب حلق میں ورم ہوتا ہے تو حلق کی شکل اسپنج کی سی ہوتی
ہے۔ غدود متورم ہو جاتے ہیں ان کے اندر بھراؤ ہوتا ہے اور گردن میں سختی ہوتی ہے زخموں کی سطح میں
چکناہٹ جیسے زخم، پھیلنے والے زخم، حلق میں بے حد خشکی، نگلنے میں دقت، درد اور فالجی کمزوری یہاں
تک کہ لقمے اور رقیق اشیاء نگلتے وقت ناک کے راستہ باہر نکل آتی ہیں یہ حلق کی مزمن تکلیفات

اور سفلس کے زخموں میں بھی استعمال ہوتی ہے اس کا ورم حلق کے اوپر اور نیچے پھیل جاتا ہے اس کے
ورم میں سرخ اور پیلے چٹے ہوتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے حلق پک رہا ہے یا زخم بن گیا ہے یہ
سرخ چٹے ارغوانی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور جب ارغوانی یا بینگنی رنگ کی خائش ہو جائے تو لیکیسس کر
سے بہتر ہوا کرتا ہے۔ غدود ویسا ہی مائل سرخ ڈنک لگنے کے سے دردوں کے ساتھ۔ غدودوں میں
جب مواد پڑ جائے یہ دوا ڈ نفتیسر یا میں بھی مفید ہے بشرطیکہ متذکرہ بالا نشان موجود ہوں۔

جوڑوں پر اس کا اثر مخصوص طور پر ہوتا ہے۔ وری کیفیت والے بائی کے درد جن کے ساتھ ورم کا فی
ہو اور جو بستر کی گرمی سے اور ماؤفہ حصہ کو ننگا کرنے سے بڑھیں۔ بعض وقت مریض کپڑے کے وزن معیار
قائم نہیں کر سکتا۔ کیونکہ کپڑے کے وزن سے اس کو تکلیف ہوتی ہے تمام بائی کی تکلیفات جن کے ساتھ
پسینہ کی زیادتی ہوتی ہو۔ رات کے وقت بستر کی گرمی سے اور بحالت پسینہ تکلیف بڑھ جائے۔ یہ بائی کے
درد عموماً جسم کے اوپر کے حصص میں پائے جاتے ہیں مگر ٹانگیں بھی اس سے مستثنے نہیں ہیں۔ اعضا میں
رعشہ والے ادھرنگ کی طرح کپکپاہٹ بھی ملتی ہے۔ بے حد کمزوری کے ساتھ ہاتھ کانپتے ہیں۔ ٹانگوں میں
نابع جھٹکے، اینٹھن اور پھڑکن پائی جاتی ہے (ماؤفہ عضو کے عضلات میں اینٹھن، ارجنٹم نائٹ، فاسفورس، سٹرا
مونیم اور مرکیوریس میں پائی جاتی ہے) پاؤں پر استسقائی ورم ہوتا ہے۔ اعضا میں درد اور پسینہ اور ٹانگوں
میں درد اس وقت ظاہر ہوتے ہیں جب مریض نہائت آرام دہ حالت میں لیٹا ہو۔ وہ جاڑے کی وجہ سے اپنے
آپ کو ڈھانپتا ہے لیکن جونہی وہ گرم ہو جاتا ہے درد میں اور بڑھ جاتی ہیں۔

بخار میں یہ دوا بہت کم استعمال ہوتی ہے لیکن اس میں ایک ہی علامت بہت عجیب ہے وہ یہ کہ اگر
بحالت پسینہ مریض کا بخار بڑھ جائے یا تکلیفات بڑھ جائیں تو مرک دوا ہوا کرتی ہے۔ اس میں بالکل ملیریا
کے بخار نہیں پائے جاتے۔ دو بخاروں کے وقفہ میں مریض جگر کی خرابیوں دستوں کا شکار رہتا ہے۔ جراحی
کے بخاروں، صفراوی بخاروں، بچوں میں کیڑوں سے پیدا شدہ بخاروں یا مسلسل بخاروں میں ہڈیوں میں بے
حد درد ہوا سے بیحد ذکی الحسی رات کے وقت بستر میں زیادتی اور مرکری کا مخصوص نشان تعفن میں ہو بھی موجود
ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ پیشانی میں تھرتھراہٹ، احساس جیسے سر بڑا ہوتا جا رہا ہے۔ شکنجہ میں بھینچ
رہا ہے۔ آنکھوں سے چنگاریاں نکلتی محسوس ہوں۔ کانوں میں پچھر محسوس ہو۔ کان میں سے برف یا ٹھنڈے
پانی کے نکلنے کا احساس۔ سر میں کڑکڑ کی آواز جیسے تھالیوں کے بجنے سے ہو۔ پیشانی میں بوجھ۔ ناک میں بوجھ
لٹکا محسوس ہو، جیسے دانت ڈھیلے ہیں اور وہ ایک کیچڑ میں رکھے ہوئے ہیں۔ حلق میں گرم بخارات اٹھنے
کا احساس، حلق میں کیڑے اٹھنے کا احساس جس کو ضروری ہی نگلنا پڑے، حلق میں سیب کے بیج پھنسے
ہونے کا احساس، جیسے پستانوں میں زخم ہو جائے گا۔ جیسے سینہ میں ہر چیز خشک ہو رہی ہے درد دل
کی نوعیت بھالے لگنے کی سی، سوئیاں چبھنے کی سی، جلن دار، چھیدنے کی سی، کھودنے کی سی، ڈنک کی سی
اور کھینچنے کی سی ہوتی ہے، پھوڑے کے سے درد کا احساس، نیز ذکی الحسی، خارش، شہوانی خارش، جیسے

پپوٹوں کے نیچے کوئی غیر جسمانی چیز ہے۔ جیسے آنکھوں کے کناروں سے پر آنکھوں میں گھس رہے ہیں۔
مرک خصوصاً ان بچوں اور مستورات کے لیے مفید ہے۔ جن کے بالوں کا رنگ ہلکا ہو اور جلد ڈھیلی ہو
مرک جس قدر اینٹی سفلٹک دوا ہے۔ اسی قدر اینٹی سائیکوٹک اور اینٹی سورک بھی ہے۔

علامات

دماغ۔ حافظہ کی کمزوری (اگنس، امبرا، اناکارڈیم، کریازوٹ، لیکسس، نیٹرم میور، فاسفورک ایسڈ، ٹکس ہو سکتا ہے) اور قوت ارادی نہ رہے۔ بے حد پریشانی، بے چینی اور اندیشہ جات خصوصاً شام اور شام رات کے وقت (اکونائٹ، آرسنک، کلکیریا کارب، رسٹاکس) سوالات کے جوابات بہت آہستہ آہستہ دے (فاسفورس، فاسفورک ایسڈ) قوائے عقلیہ میں کمزوری، پاگل پن، مرنے کے یا عقل کھو دینے کے وہمی خوف، ہذیان جس میں آہستہ آہستہ بڑبڑائے (اگریکس، ایلنتھس، بیلاڈونا، ہیوسمس، ارتعاش ہذیان کی طرح ہذیان۔ حوصلہ میں کمزوری، غنودگی، بے ہوشی، وہمی، تنگی، چڑچڑاپن اور بد مزاجی، تیزی سے گفتگو کرے (بیلاڈونا، ہیوسمس، لیکسس، سٹرامونیم اور جلد بازی، زندگی سے تنفر اور مایوسی، پریشانی اور بے چینی جگہ بدلنا چاہے گھر سے بھاگنا چاہے۔ علامت یادوطنی مسلسل کراہے، پاگل پن، بیوقوفی، شرارت اور پریشان کن باتیں کرے۔

سر۔ چکر جب چت لیٹے۔ صبح کے وقت جاگنے پر دماغی پراگندگی، سر میں کمزوری ایسا محسوس ہو جیسے سر میں ستار کی سی تھرتھراہٹ جاری ہے اور سر چکر میں گھوم رہا ہے۔ چکر جیسے جھولے میں ہے۔ جھکنے کے بعد، درد سر اور متلی کے ساتھ۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجائے۔ سر میں ایسا احساس ہو جیسے سر کے گرد رسی بندھی ہے (جلسی میم، مرک بن، نیٹرم، نائٹرک ایسڈ، پلساٹیلا، سلفر) ایسا محسوس ہو۔ جیسے سر کے گرد رسی بندھی ہے (جلسی میم، مرک بن، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ، پلساٹیلا، سلفر) ایسا محسوس ہو جیسے سر کے پھٹ جائے گا۔ دماغ میں بھراؤ کے ساتھ (اکونائٹ، برائی، چائنا، نیٹرم میور) ٹھیک کھوپڑی کے نیچے درد ایسا محسوس ہو جیسے بھاری اور تنگ ہے۔ بائیں کنپٹی میں دبانے والا درد، پیشانی میں باہر کی طرف دباؤ اور بھوؤں کے نیچے کی ہڈی میں درد جس کو چھونے پر تکلیف بڑھے۔ پھاڑنے والے یا کھینچنے والے یا ڈنک کے سے درد سر کی ایک جانب جو کانوں، دانتوں اور گردن تک جائیں مسلسل دائرے کی طرح حرکت کرے جو لیٹنے پر بھی قائم رہے۔ کھوپڑی چھونے سے درد کرے (چائنا، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ) جس میں کھجلانے سے ہو اور کھجلانے کے بعد خون بہے۔ رات اور دن کھوپڑی میں خارش، کھوپڑی پر تر دانے (ہیپر سلف، گریفائٹس لائیکوپوڈیم، نائٹرک ایسڈ) جو بالوں کو کھا جائیں، کھوپڑی میں زرد بہنے والے دانے جن میں سوزش ہو بال گر جائیں (گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا) سر کی ہڈیوں میں چٹخن اور ڈنک کے سے درد، سر بڑا ہو اور تالو کھلے ہوں اور دماغی نشوونما میں کمی ہو، سر میں نزلادی درد، سر میں حدت، سر میں چکنا چپچپا پسینہ کھوپڑی کے بالوں میں کھجلی کے دانے جن میں پھوڑے کا سا درد ہو اور جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو سر میں جلن خصوصاً بائیں کنپٹی میں جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں لیٹی ہوئی حالت میں ہو اور کمی

اٹھ کر بیٹھنے سے ہو۔ احساس جیسے سر شکنجے میں کسا ہے۔ جس کے ساتھ متلی ہو اور جس کی زیادتی کھلی ہوا میں بیٹھنے سے، کھانے اور پینے سے اور گرم مکان میں ہو۔ دماغ میں ورم، پیشانی کے گرد پٹی کے احساس کے ساتھ۔ پیشانی میں زیادہ دیر تک، احساس جیسے سر بڑا ہو رہا ہے، پیشانی، سر کی چوٹی اور گدی میں شدید درد، سر میں چبھن جس کی زیادتی رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے ہو اور کمی صبح کے وقت یا چپ چاپ لیٹی ہوئی حالت میں ہو۔ سر میں پانی اتر آنا HYDROCEPHALUS تمام جسم پسینے سے شرابور ہو، سر پر بدبودار، کھٹا اور چکنا پسینہ، پیشانی پر برف کی مانند ٹھنڈا پسینہ۔

آنکھ۔ آنکھوں میں ورم، روشنی سے ذکی الحسی، آنکھوں میں حدت، جلن، سرخی اور بوجھ، پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ آنکھوں میں پانی مقدار میں زیادہ، جلندار سوزش دار، پتلی کے گرد ہلکی سی مزمن سرخی، مزمن آشوب چشم کے ساتھ، پپوٹے تشنجی طور پر بند ہو جائیں، سرخ متورم اور صبح کے وقت چپکے ہوئے، ایسا احساس جیسے بائیں اوپری پپوٹے کے نیچے ایک کاٹنے والی چیز رکھی ہے۔ کسی چیز کو دیکھنے کی کوشش پر آنکھیں زور سے کھنچی ہوئی محسوس ہوں صاف طور پر دیکھا نہ جا سکے آنکھیں کھولنے کی نااہلیت ایسا معلوم ہو جیسے کہ آنکھ ڈھیلوں کے ساتھ چپک گئی ہے۔ بینائی میں دھندلاپن، نظر کے سامنے کہر نیز آنکھوں کے سامنے مکھیاں وغیرہ یا سیاہ نقطے (راکونائٹ، بیلاڈونا، سلفر) آگ کی روشنی یا بھٹی وغیرہ کو دیکھنے سے آنکھوں میں آشوب چشم، انگوری پردہ میں ورم، آنکھ کے اندرونی حصہ میں مواد کے اجتماع کے ساتھ چند منٹ کے لیے بینائی جاتی رہے۔ آنکھوں کی تکلیفات گرمی سے اور آگ کی طرف دیکھنے سے بڑھ جائیں۔ آنکھ سے پانی، مقدار میں زیادہ، جلندار، سوزش پیدا کرنے والا، آنکھوں سے پتلی سوزش پیدا کرنے والی مواد ملی رطوبت، آنکھوں میں اور آنکھوں کے گرد جلندار پھاڑنے والے اور چبھنے والے درد، انگوری پردے کا آتشکی ورم، آنکھ کے گرد پیشانی اور کنپٹیوں میں درد، زیادتی رات کے وقت چھونے سے ہو۔

کان۔ اندرونی اور بیرونی کان میں ورم، ڈنک لگے، پھاڑنے والے اور تشنجی دردوں کے ساتھ (پلسٹیلا، بیلاڈونا) کانوں سے خون ملا اور متعفن سیلان (کلکیریا کارب، ہیپر سلفر، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم) کانوں میں گہری سوئیوں کا چبھنا، جلن کے ساتھ، کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجنے کی آوازیں رچانا (بیلا، سلفر) کانوں میں بندشں، کانوں میں پھوڑنے کا سا درد اور چبھن، کانوں سے گاڑھا زرد سیلان، درد کان جو بستر کی گرمی سے بڑھے۔ بیرونی نالی میں پھنسیاں (کلکیریا کارب، پکرک ایسڈ) قوت سامعہ میں دقت بندش کے ساتھ کانوں میں آوازیں تھرتھرائیں، لمحہ بھر کی بندش جس کو نگلنے سے یا ناک چھنکنے سے آرام ہو، اندرونی اور بیرونی کان میں ورم سوئیاں چبھنے اور پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ کانوں میں مسلسل ٹھنڈک کا احساس۔

ناک۔ نکسیر دوران نیند اور دوران کھانسی، جس میں خون منجمد شدہ سیاہ تاروں میں لٹکتا ہوا نظر آئے نزلہ بہنے والا، تیز سوزشی، بے حد چھینکوں کے ساتھ، متعفن بو، نتھنوں سے خون بہے، ناک سرخ، متورم

چمک دار (آرسنک، آرم، ایپسانیلا) ناک کی ہڈیاں متورم اور چھونے سے درد کریں (الیومنا، اورم، برائی اونیا، ہیپر) دھوپ میں چھینکیں، ناک سے زردی مائل سبز متعفن، پیپ کی طرح رطوبت، نزلہ گرم مکان میں بڑھ جاتے، ناک کی ہڈیوں میں درد ورم نیز ہڈیاں گلیں، سبزی مائل متعفن زخموں کے ساتھ، نزلے زیادہ تر مرطوب موسم میں۔

چہرہ۔ چہرے پہ زردی، چہرے پر خاک اڑے، متورم، چہرہ مٹی کے رنگ کا پھولا ہوا (آرسنک، ایپس) اوپر کے ہونٹ کے اندرونی طرف ورم (بیلاڈونا) منہ کے کنارے زخمی اور پھوڑے کا سا درد کریں (انٹم کروڈم گریفائٹس) شگاف، ہونٹ خشک پھٹے ہوئے اور زخمی (آرسنک) جن کو چھونے سے درد ہو، چبانے والے عضلات اس قدر سکڑ جائیں کہ گفتگو مشکل ہو جائے۔ نچلے جبڑے کی ہڈی کی جھلی میں درد اور ورم جبڑوں میں تشنج اور حرکت نہ ہو سکے، چہرے پر آتشکی آبلے، چہرے کی ہڈیاں سڑ جائیں نچلے جبڑے میں شام کے وقت پھٹن، دانتوں کے سڑنے سے یا زکام کی وجہ سے چہرے میں پھٹن، پھوڑے کے سے درد، تھوک کی زیادتی، چہرے کی ایک جانب (دائیں) ورم حدت اور درد دانت کے ساتھ، چہرے پر چھوٹے چھوٹے دانے جن کے گرد نیلگوں سرخ حلقہ ہو۔ لیکن کوئی کھجلی نہ ہو۔ داہنی جانب کا گلسوا متورم، ورم کا رنگ زردی مائل غدودوں میں ورم کی وجہ سے دانت بیٹھ جائیں، جبڑوں کی ہڈیاں سڑ جائیں، ہونٹ خشک پھٹے ہوئے اور ان پر زخم ہوں، سیاہ اور جلندار چھوٹے چھوٹے دانے ہوں۔

منہ۔ دانت ڈھیلے محسوس ہوں گر جائیں (مرک کار) سیاہ ہو جائیں، کھائے جائیں (رشانی بیگیریا) مسوڑھوں سے ننگے ہو جائیں۔ زبان کے لگنے سے درد کریں، ٹپکن والے، جھٹکے والے درد دانت جو کان اور سر تک پہنچیں جن کی زیادتی رات کے وقت ہو (انٹم کروڈم، بیلاڈونا) نیز بستر کی گرمی سے (کلیمٹس) رات کے وقت دانتوں میں درد پھیر جاڑا، مسوڑھوں اور تھوک کے غدودوں کے متورم ہونے کے ساتھ درد، دانت ہڈیوں کے سڑنے سے یا ڈنٹائن DENTINE وہ ریشہ جس سے دانت بنتا ہے) کے ورم سے مرطوب موسم میں یا شام کی ہوا سے درد، دانت کی زیادتی بستر کی گرمی سے یا ٹھنڈی یا گرم چیزوں سے ہو اور گال رخسار کو ملنے سے ہو۔ ٹپکن والا درد دانت جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ مسوڑھے چھونے سے اور چبانے سے درد کریں، متورم، اسپنج کے سے، دانتوں سے چھوٹتے جائیں (کاربوویج، نائٹرک ایسڈ) کنارے سفیدی مائل ہوں، خون نکلے، منہ سے متعفن بو آئے (آرنیکا، ہیپر، آئیوڈیم، کالی نائٹریٹ، نائٹرک ایسڈ، کریازوٹ) زخمی ہلکے ہوئے، زبان سرخ، اور متورم (بیلاڈونا) زخمی، سیاہ، سرخ کناروں کے ساتھ (آرسنک) متورم سفیدی میل، (انٹم کروڈم، برائی اونیا، نکس وامیکا) شدید پیاس کے ساتھ، متورم چپٹی (نیٹرم آرس) جس پر دانتوں کے نشان موجود ہوں، زبان کی حرکت میں دقت، منہ اور زبان میں رعشہ کی وجہ سے گفتگو میں دقت، لکنت (کاسٹیکم، ہیوسس، سٹرامونیم) زبان کے کناروں پر سلیٹی رنگ کے چھٹے اور زبان کے اوپر کی سطح پر میلا زرد میل، منہ میں دانے یعنی منہ کا آنا (بورکس، ہیلی بورس، ہائیڈراسٹس، آئیوڈیم) زبان نیلگوں سرخ اور اسپنج کی سی، زخم جو گوشت کے اندر دھنسیں، منہ آئے، منہ کی جھلی جھلیوں میں ورم اور

سطحی زخم (نائٹرک ایسڈ) تھوک کے غدود متورم اور درد کریں، تھوک کی زیادتی (اکونائٹ، ہجانا، ہیپر، نائٹرک ایسڈ) تھوک متعفن یا تانبے کے مزے کا، ذائقہ میٹھا سا (آرسنک، برائی اونیا، کوکس کیکٹائی، سلفر) خصوصاً روٹی کا مزہ نمکین (نیٹرم میور) دھات کا سا (سلفر، اسکولس، اکوکس، کوکولس، ناجا، ہیپر، پاپ البراوار، رانیکا، رسٹاکس، آواز بالکل جاتی رہے۔ زبان کے نیچے مینڈک کی شکل کی گلٹی RANULA تھوک کی زیادتی اور مسوڑھوں میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔ تھوک کے غدودوں میں زخم۔

حلق۔ کوا متورم اور لمبا، حلق اور منہ میں آتشکی زخم، حلق میں غضب کی خشکی منہ میں تھوک کی زیادتی کے ساتھ نگلتے وقت حلق میں بوجھ، غدود پک جائیں، حلق میں تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوں، نگلتے وقت (ہیپر سلفر، نائٹرک ایسڈ) حلق میں درد، حلق اور تالو کا رنگ تانبے کا سا ہو جائے اور متورم ہو جائے، حلق میں کسی چیز کے پھنسے ہونے کا احساس، حلق مسلسل خشک اور ایسا محسوس ہو جیسے اندر سے کھچا ہوا ہے نگلتے وقت بوجھ کے ساتھ، تاہم مسلسل نگلنے کے لیے مجبور ہو۔ کیونکہ منہ میں ہر وقت تھوک کی زیادتی ہے رقیق اشیاء کے نگلنے کی نا اہلیت۔ نگلتے وقت وہ ناک سے نکل جائیں (لائیکوپوڈیم) غدود متورم اور ورم بریٹیا کارب، کلکیریا کارب، سلیشیا) حلق میں بدبودار بو اور خصوصاً داہنی طرف، حلق میں زخم اور درد ہر موسم کی تبدیلی پر ہو جائیں۔ نگلتے وقت کانوں میں سوئیاں چبھیں آواز بالکل جاتی رہے، حلق میں جلن جیسے گرم بخارات اٹھ رہے ہوں۔ حلق میں پکے ہوئے چھلے ہوئے ٹیس یا جلن کا احساس، حلق میں سیب کے بیج پھنسے ہونے کا احساس، حلق میں گولے کا احساس، جس سے دم گھٹتا محسوس ہو جو نگلنے پر نیچے چلا جائے لیکن فوراً ہی بعد اپنی جگہ پر واپس آ جائے۔ تالو میں بلغم کا اجتماع جسے کھنکھارتے وقت درد ہو۔ ڈفتھیریا اور حلق کے غدودوں کے متورم ہونے میں درد حلق کی بائیں جانب سے شروع ہوتا ہے۔ حلق کے گرد کوئی چیز برداشت نہ ہو۔ حلق میں ڈفتھیریا کے چھتے جو بائیں سے داہنی جانب کو پھیلیں، سانس متعفن ہو۔ نیند کے بعد تکلیف بڑھے۔ بے حد کمزوری اور کمزور نبض، چپچپے پسینے، درد سر اور بے حد کمزوری، ڈفتھیریا اور حلق کے غدودوں کے ورم میں گرم چیزیں پینے سے تکلیف بڑھے، رقیق چیزوں کا نگلنا بہ نسبت ٹھوس اشیا کے زیادہ تکلیف دہ ہے۔

معدہ۔ بھوک کی زیادتی یا مکمل بھوک کا نہ رہنا۔ بھوک صرف روٹی اور مکھن کی، مکھن سے نفرت، شدید خالی ڈکاریں (ایپیکاک، فاسفورس، ورٹیرم البم) شدید پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا)، ہچکی کھاتے وقت متلی، منہ میں پانی بھر آئے، جس سے متلی ہو اور کڑوی رطوبت کی قے ہو، فم معدہ میں جلن فم معدہ متورم اور چھونے سے درد کرے، ہاضمہ میں کمزوری مسلسل بھوک کے ساتھ، معدہ سکڑا اور الٹا ہوا محسوس ہو۔ ٹھنڈی چیزیں ملک پینے کی۔ بے حد خواہش یا بجھنے والی پیاس، لیکن پینے سے نفرت سفنے دار مچھلی شراب اور قہوہ کی خواہش، معدے کا اکلا، معدے کی نوچن کو کھانے کے بعد تسکین ہو، لیکن چند گھنٹوں کے بعد پھر عود کر آئے، کھٹی چیزوں کے بعد تکلیفات بڑھ جائیں۔ کھانے کے بعد پکا، ابکائیاں اور دم گھٹنا، تنفس میں دقت، معدہ [illegible] تناؤ، ڈکاریں اور تمتماہٹ کے دورے، کلیجہ کا جلنا

پینے کے بعد تسلی، درد دل کی حالت میں تلی، حبس کے ساتھ کمزوری، تنفس میں دقت، دھڑکن اور ٹھنڈے پسینے ہوں۔ قے، غذا کی، صفرا کی، بلغم کی، بے حد تھوک کے ساتھ، ہاضمہ میں کمزوری خصوصاً پارہ کے استعمال کے بعد۔

شکم۔ جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں جس سے تنفس میں خلل اندازی ہو اور ڈکار آئیں (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، چیلیڈونیم، چائنا، کالی کارب، نکس وامیکا)، جگر کے مقام میں ورم اور ذکی الحس، داہنی طرف لیٹا نہ جا سکے (برائی اونیا، چیلیڈونیم) شکم سخت ابھرا ہوا اور درد کرے (آرسنک، چائنا، کلکیریا کارب، لیکیسس)، جگر کی مزمن کمزوری جس سے جسم لاغر ہو جائے۔ مکمل یرقان (چیلیڈونیم، نکس وامیکا) شکم میں دبانے والا درد جیسے پتھر سے ہو (آرسنک، برائی اونیا) آنتوں میں چوٹ کا سا درد، (فیرم، نکس وامیکا) داہنی طرف نہ لیٹا جائے، شدید درد شکم، کاٹنے والے اور ڈنک لگنے والے درد دل کے ساتھ، ایسا محسوس ہو جیسے چاقو سے کاٹا جا رہا ہے (کونیم) خصوصاً رات کے وقت یا شام کے وقت سردی میں، سردی سے درد شکم (ڈکار مارا) داہنی گلٹی میں چھیدنے والا درد، گلٹیوں کے غدود متورم ہو جائیں، پک جائیں (کلکیریا کارب، نائٹرک ایسڈ، تھوجا، غضب کی سرخی، گلٹی اور انجر ہونے کے سے درد جاڑے کے ساتھ، داہنی گلٹی میں سوراخ کرنے والا درد، شکم میں ابھار درد شکم کے ساتھ جگر بڑھ جائے۔ سخت ہو جائے اور چھونے سے درد کرے، صفرا کی تراوش میں کمی، جگر کے مقام میں شدید درد جو معدہ کو جائے۔ سن یاس کے زمانہ میں یا ملیریا کے بعد جگر کی تکلیفات، ورم زائدہ میں ٹانگیں اوپر کھینچ کر چت لیٹنا پڑے۔

پاخانہ اور مبرز۔ ہر لمحہ پاخانہ کی بے سود حاجت، مبرز میں مروڑ کے ساتھ، بواسیر کے مسے پھوڑے کی طرح درد کریں اور باہر نکل آئیں پاخانہ کی ہر بے سود حاجت کے ساتھ، کانچ کا نکلنا، ملین پاخانے کے ساتھ مقعد میں جلن، پاخانے کے بعد کمزوری، پاخانہ کی مسلسل حاجت کے ساتھ شکم میں اینٹھن، لیکن پاخانہ بہت کم آئے یا نہ آئے۔ پاخانہ کے دوران، پاخانہ کے بعد اور قبل جلن، کٹن، مروڑ اور درد شکم دو پاخانوں کے درمیانی وقفہ میں جاڑا (لورم) شام کی ہوا سے پیدا شدہ درد شکم یا اسہال (دست) پاخانہ سبز یا سبز آنوں کا (ارجنٹم نائٹرک، آرسنک، بیلاڈونا، اپیکاک، سلفر) خون ملا یا آنوں اور خون ملا (کینتھرس، نائٹرک ایسڈ) چپچپا، مٹیالا، سفیدی مائل سلیٹی، تیز سوزشی اور جلندار (آرسنک، سلفر) جس سے مقعد میں چھیلن اور سوزش پیدا ہو جائے۔ بعض وقت پاخانہ میں خالص خون آئے، سوتی یا گول کیڑوں کا اخراج (فیرم، سپائی جیلیا، سیپیا) پاخانوں کی زیادتی عموماً رات کے وقت ہو، پتلے بدبودار دست، پاخانہ پانی سے پتلے، ہلکے زرد، چاکلیٹ کے رنگ کے، مردار کی سی بو والے، پھٹے ہوئے خون کے، آنوں اور خون ملے، کھٹی چیزوں کے کھانے کے بعد، موسم گرما کے دوران، ٹیکے بعد دیگرے دست اور قبض، قبض بے سود حاجت کے ساتھ، مقعد بند ہوتی محسوس ہو، پاخانہ ٹھیک ہونے کے باوجود اس میں شدید تعفن، مقعد میں ہتھوڑے سے لگتے محسوس ہوں، مریض کو پاخانے کی حاجت ہو، لیکن پاخانے کو روکنا پڑے کیونکہ

اس سے درد کی شدت بڑھ جاتی ہے۔ بواسیر کے مسوں میں ہر کھانسی یا چھینک پر سوئیاں چبھیں، سن یاس کے زمانہ میں یا شرابیوں کی بواسیر، مقعد میں خارش جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو۔

مثانہ۔ پیشاب کی نالی میں جلن (اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس، کونیم) پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ (ایپس، کالوسنتھ، ڈمی، جی ٹیلس) جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، اچانک یکایک اور نہ رکنے والی پیشاب کی حاجت، پیشاب بہت مقدار میں آئے (کریازوٹ، پیشاب سیاہی مائل سرخ، گندلا، رسوب ملا، تیز سوزش پیدا کرنے والا، سیاہی مائل زرد، البیومن ملا، خون ملا، سوزاک، جس کے ساتھ گھونگھٹ تنگ ہو جائے۔ سوزاک کی وجہ سے استادگی درد کے ساتھ، سبز یلے درد کا مواد، جس کی زیادتی رات کے وقت ہو (مرک کار) پیشاب کے شروع ہونے پر پیشاب کی نالی میں شدید جلن، گردوں سے پیشاب کی نالیوں میں سے ہوتی ہوئی سوئیاں چبھیں، کروٹ بدلتے وقت احساس جیسے ایک گولہ شکم یا مثانہ میں لڑھک رہا ہے، پیشاب کے دوران بدبودار آکزن کا اخراج۔

آلات تناسل مردانہ۔ قوت باہ کا مکمل جاتے رہنا (اگنس کاسٹس، ارجنٹم نائٹریکم، کیمفر) رات کے وقت منی کا خارج ہو جانا جس کے ساتھ خون ملا ہو۔ بیماری (حشفہ) پر زخم جن کی سطح چکنی ہو (مرکیوریس، سلفر، نائٹرک ایسڈ) ایسا معلوم ہو جیسے کچا گوشت ہے، سطح پر جھلی سی معلوم ہو اور کنارے ابھرے ہوئے ہوں، حشفہ اور گھونگھٹ میں ورم درد کے ساتھ، خصیوں میں اور منی کی نالی میں بے حد کھینچنے والا درد، خصیوں میں سردی کا احساس (بربرس، کیپسیکم، سلفر) خصیے متورم سخت اور چمکدار) آتشک کی بلا عضو پر آتشکی زخم اور دکھانے احتلام جن کے بعد میٹھی میٹھی جلندار درد اور ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے ہو جائیں۔ بچے تمام رات آلات تناسل کو کھجلایا کریں اور کھینچا کریں۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض مقدار میں بہت زیادہ، درد شکم کے ساتھ، سیلان رحم جس کی زیادتی، ہمیشہ رات کے وقت ہو، سبزی مائل، پیپ والا، چھیل دینے والا، خارش، کھجلانے کے بعد جلن (الیومنا فاسفورس، کونیم، پلساٹیلا) شرمگاہ میں ورم اور اس سے زیادہ بیرونی آلات پر ورم، چھیلن، ٹیس کے ساتھ شرمگاہ میں خارش (کینتھرس، کونیم) جس کی زیادتی پیشاب کے لگنے سے ہو۔ شرمگاہ کی نالی کا باہر نکل آنا اپنی جگہ سے ہٹ جانا، پستان متورم، سخت، زخم والے دردوں کے ساتھ، پستانوں کا پک جانا (کونیم، ہیپر سلفر، سیلیشیا، فائی ٹولاکا) شرمگاہ میں پیشاب کے بعد جلن یا خارش کو ٹھنڈے پانی سے دھونے سے آرام ہو، بحالت حمل متلی اور قے منہ میں تھوک کی زیادتی کے ساتھ، پستان حیض کے وقت دودھ سے بھر جائیں اور درد کریں، حیض مقدار میں زیادہ جس کے ساتھ بانجھ پن ہو یا جلد جلد حمل ٹھہرے، حیض کی بجائے پستانوں میں دودھ آجائے، دودھ مقدار میں کم یا خراب جسے بچہ نہ پیئے۔

آلات تنفس۔ آواز کھر کھری اور بیٹھی ہوئی، حنجرہ میں جلن، چھیلن، ترنزلہ اور حلق میں درد، زینہ چڑھنے سے یا چلنے سے (اکونائٹ، امونیا کارب، آرسنک، کلکیریا کارب) سانس میں وقت اور خشکی

دم گھٹنے کے ساتھ۔ دمہ، چھوٹی خشک تھکا دینے والی کھانسی زیادہ تر بستر میں شام یا رات کے وقت سینہ کے اوپر والے حصہ میں سرسراہٹ سے پیدا ہو (ربیوسس، فاسفورس) کھانسی اس آواز اور احساس کے ساتھ جیسے سینے میں ہر چیز خشک ہو گئی ہے۔ سینہ میں اور کمر میں درد کے ساتھ (بیلا ڈونا، برائی اونیا، فاسفورس)

سینہ میں سوئیوں کا چبھنا (اکونائٹ، برائی اونیا، کالی کارب، فاسفورس) داہنی طرف جو کھانستے اور چھینکتے وقت کمر تک جائیں (سلفر) جھکنے سے سینہ میں سکڑن پیدا ہو۔ بحالت دق خون ملے بلغم کا آنا، سینہ میں جلن جو حلق تک پہنچے، سینہ میں خون کا چڑھ آنا، سینہ میں خشکی کا احساس، نمونیا یا سیلان خون کے بعد پھیپھڑوں کا پک جانا، سینہ میں سکڑن، حلق سے سینہ کی سامنے والی ہڈی تک پھوڑے کا سا درد، داہنی طرف لیٹا نہ جائے (بائیں کروٹ نہ لیٹا جائے)۔ فاسفورس) کھانسی جس کے ساتھ زرد مواد ملا بلغم آئے، سینہ کا نزلہ جاڑے کے ساتھ، کالی کھانسی نکسیر کے ساتھ (آرنیکا) کھانسی شدید بار بار ہونے والی، جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور ایسا محسوس ہو جیسے سر اور سینہ پھٹ جائیں گے۔ بعض اوقات قے بھی ہو، درد چھٹکے والی، صرف رات کے وقت یا صرف دن کے وقت جس کے ساتھ نیز زردی مائل بلغم نکلے جو بعض اوقات منجمد شدہ خون کے ساتھ ملا ہوا ہو اور جس کا ذائقہ بدبودار یا نمکیں ہو۔ زینہ چڑھنے سے یا چلنے سے دم پھول جائے۔ کھانسی جس کی زیادتی تمباکو کے دھوئیں سے ہو۔ دمہ جس میں تمباکو کے دھوئیں اور ٹھنڈی ہوا سے کمی ہو۔ داہنے پھیپھڑے کا نچلا حصہ عموماً ماؤف ہوتا ہے اور وہاں سے پیٹھ کی جانب سوئیاں چبھتی ہیں۔ نمونیا صفراوی علامات کے ساتھ۔

قلب۔ معمولی سی محنت سے دھڑکن (سپائی جیلیا) دل کے مقام میں کمزوری کا احساس جیسے زندگی ختم ہو رہی ہے۔ دل میں کپکپی سی جاگ جائے، دھڑکن ڈر کے ساتھ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

پیٹھ اور گردن۔ غدودوں کا متورم ہونا (بریٹا کارب، بیلاڈونا، کلکیریا، آئیوڈیم) غدود جاذبہ سخت ہو جائیں، پیٹھ اور کمر میں چوٹ کا سا درد خصوصاً جب بیٹھا ہو، سانس لیتے وقت کمر میں سوئیاں چبھیں، دمچی میں پھاڑنے والے درد جس میں کمی شکم میں دبانے سے ہو، گردن میں بائی کی اکڑن اور ورم، گھیکھا زم ہو جائے۔ مینجائیٹس (ورم الدماغ) میں ریڑھ میں شدید درد ہو جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔

اعضاء۔ تمام اعضاء کا کانپنا (کوکلس، کونیم، جلسی میم، سٹرامونیم) خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں کا۔ اعضاء میں از خود جھٹکے، تمام اعضاء میں تھکاوٹ اور کمزوری، غیر معمولی بھاری پن، تمام اعضاء میں کھنچاوٹ اور چھٹن (برائی اونیا، کالوسنتھ، لیڈم، لائیکوپوڈیم، سلفر) جس کی زیادتی رات کے وقت، بستر کی گرمی سے ہو، پسینہ زیادہ، پسینہ سے آرام ہو۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے

ہڈیوں میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، چکنا پسینہ، سردی سے بے حد ذکی الحسی جوڑوں میں زخم کا سا درد، اعضاء میں لرزہ، بازو اور رانیں چھونے سے درد کریں اور ان کو حرکت دینا مشکل ہو۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں اینٹھن، بائی کے اور وجع المفاصل کے درد پھاڑنے والے اور ڈنک لگنے کے سے، جن کی زیادتی رات کے وقت بستر کی گرمی سے ہو، مقدار میں زیادہ پسینہ آئے۔ لیکن اس سے کوئی سکون نہ ہو، ماؤف حصص میں استسقائی ورم، خصوصاً پاؤں اور ٹخنوں میں، جوڑ متورم، پیلے یا ہلکے سرخ، بے چینی یا کھینچنے والے اور پھاڑنے والے دردوں کی وجہ سے اعضاء کو حرکت دینی پڑے۔

ہاتھ اور پاؤں۔ اعضاء اور ہڈیوں میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، ہاتھوں میں عجز کمزوری کے ساتھ جس کی وجہ سے مریض نہ کھا سکے نہ کپڑے پہن سکے، ہاتھوں اور انگلیوں میں تشنجی سکڑن، انگلیوں کے ناخنوں کا گر جانا اور چھل جانا، ہاتھوں پر تر خارش کے سے دانے جن میں رات کے وقت خارش ہو، ناخنوں کے کناروں سے خون کا بہنا، چوتڑوں میں جلن، آلات تناسل اور رانوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد، پاؤں کی پشت پر ورم، چوتڑوں کے جوڑ اور گھٹنوں میں چبھن جس کی زیادتی رات کے وقت چوتڑوں کے جوڑ اور گھٹنوں کا پکنا، گھٹنوں میں کمزوری جس کی وجہ سے کھڑا ہونا مشکل ہو جائے، پنڈلیوں کی ہڈی کی جھلی میں چھیدنے اور کھینچنے والا درد، شلل اہتزازی رکا پنے والا فالج، رات کے وقت ٹانگوں پر ٹھنڈا اور چپچپا پسینہ، پاؤں اور ٹانگوں میں استسقائی ورم، بچے کی ٹانگیں ٹھنڈی اور چپچپی ہوں جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، ٹانگوں پر زخم جن سے بہت جلد خون بہے، بو آنے لگے اور نیلگوں ہو جائیں۔

مخصوص خواص۔ بے حد تھکاوٹ، کمزوری، رعشہ، خود اختیاری، عضلات کا از خود کانپنا، مثلاً ہاتھوں زبان وغیرہ کا، تمام حرکات میں جلد بازی، سانس اور تمام بدن سے متعفن بو آئے، شلل اہتزازی رکا پنے والا فالج، تمام رطوبتیں تیز، چہرہ ہاتھوں اور پاؤں میں پھلاوٹ جس کیساتھ تمام جسم میں چوٹ کا سا درد محسوس ہو، نیز تمام ہڈیوں میں بھی درد، شام کے وقت بستر میں جانے سے اور بستر کی گرمی سے بڑھ جائیں، شام کے وقت بے چینی اور پریشانی ہو جائے۔ اس لئے مریض نہ تو ایک جگہ بیٹھ سکے نہ ایک وضع پر رہ سکے، رات کے وقت ہڈیوں میں درد، تمام اعضاء میں تحریک اور ذکی الحسی رچا نتا، غدودوں کا پکنے کے ساتھ یا بغیر پکنے کے متورم ہوں، داہنی طرف لیٹا نہ جا سکے، ہڈیوں کی جھلی کا ورم جس کے بعد ہڈیاں سڑنے لگ جائیں۔

جلد۔ جلد غیالی۔ درد رفیرم، آئیوڈیم، یرقان رچا نتا، تمام جسم میں خارش جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں گرم ہونے سے ہو، ڈالیومنا، کلیمٹس، مزیریم، چپاٹیلا، سورنیم، سلفر، وہ زخم جن میں سے خون بہے راسا فوٹیڈا، ہیپر سلفر، مزیریم، سلفر، جن کی جڑ میں چکناہٹ ہو اور کنارے کچے گوشت کی طرح اٹھے ہوں، سطحی زخم جو پھیلے ہوئے ہوں، چپٹے، بے درد کے زخم جن پر پیلی سی

جلی مواد کی طرح آئی ہو۔ ایسے زخم گری پر عضو مخصوص کی جلد وغیرہ پر اسفلس کا پہلا اور دوسرا درجہ جلد میں گول تانبے کے رنگ کے یا سرخ چٹے جو چمکیں، تر آبلے دار دانے یا خشک بھوسی والے یا زرد کھرنڈ والے دانے، جن میں سے تیز رطوبت رسے۔ جلد قریب قریب ہر وقت مرطوب رہے، عام طور پر پسینہ کی زیادتی ہو مگر پسینہ سے تکلیفات کم نہ ہوں۔ بڑے دانوں کے اردگرد چھوٹے چھوٹے دانے، آتشک کی بد، خصیوں کا متورم ہونا، پھوڑے جن میں سردی کا احساس ہو، پھوڑے جب مواد پیدا ہو چکا ہو۔ چیچک جب دانے پک رہے ہوں اور اس کے ساتھ پیچش کی علامات ہوں۔

نیند۔ رات اور دن کو نیند کی زیادتی، بے خوابی (سمی سی فوگا، چائنا، کافیا) دن کے وقت نیند کا غلبہ رات کو نیند نہ آئے۔

بخار۔ کھلی ہوا میں جاڑا، دو دستوں کے درمیان جاڑا، صبح یا شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد جاڑا ایسا محسوس ہو جیسے ٹھنڈا پانی اوپر ڈال دیا گیا ہے۔ ایسے جاڑے کو چولھے کی گرمی رفع نہ کر سکے جاڑا اور بخار یکے بعد دیگرے، بخار کے حملے رات کے وقت، پسینہ مقدار میں زیادہ، رات کے وقت (چائنا، فاسفورس، سلفر) ہر حرکت سے دلگیر یا کارب، فاسفورس، ہیپر سلفر، سلیشیا، ٹھنڈا اور چپچپا (آرسنک، کیمفر، چکنا (برائی اونیا) متعفن (آرنیکا، آرسنک، کاربوانیمی، سلیشیا) جس سے کپڑے پر داغ پڑ جائے (کارلز باد) تمام تکلیفات کے ساتھ پسینہ جس سے کسی قسم کا آرام نہ ہو، بخار کی حالت میں مریض کپڑا اتارنا نہ چاہے، دق کا بخار خصوصاً بچوں کو، ملیریا بخار، شام کے وقت جاڑا، بخار اور شدید پیاس یا صبح کے وقت پیاس، پسینہ کے دوران دھڑکن اور متلی، پسینہ متعفن یا کھٹا، ٹائیفائڈ بخار کی حالت میں عموماً سرک دوا نہیں ہوتی جب تک کہ دانتوں اور مسوڑھوں کی علامات نہ ملیں۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے یا دبانے سے بڑھتی ہیں۔ رات کے وقت نیند سے قبل بھی بڑھتی ہیں۔ ناک چھنکنے سے، نزلہ کی حالت میں، ٹھنڈی ہوا سے، سردی لگ جانے سے، لیمپ یا آگ کی روشنی سے، پسینہ کے دوران، بستر میں گرم ہو جانے سے، پاخانہ کے قبل، پیشاب کے دوران اور بعد، داہنی طرف لیٹنے سے، حرکت سے، چلنے سے، ذرا سی محنت سے، شام کے وقت بڑھتی ہیں۔ آرام سے آرام ہوتا ہے۔ جماع سے تیز دوڑنے سے بھی تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ کسی ٹھنڈی چیز کو ہاتھ لگانے سے شکم میں درد پیدا ہوتا ہے۔ آگے کی طرف جھکنے سے ہاضمہ میں خرابی ہو جاتی ہے۔ اور کھانے کے بعد معدے میں نیچے کی طرف کھنچاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق۔ یہ دوا اثر زائل کرتی ہے۔ شکر سے پیدا شدہ اثرات بد، کیڑوں کے ڈنک، سنکھیا یا تانبے کے بخارات سے پیدا شدہ تکلیفات، اورم، انتم ٹارٹ، لیکیسس، بیلاڈونا، ادہیم، فائی ٹولاکا، ڈلیریانہ، چائنا، ڈلکامارہ، مزیریم، تھوجا۔

اس دوا کا اثر مفصلہ ذیل ادویہ سے زائل ہوتا ہے۔ اورم (خودکشی کی رغبت، ہڈیوں کا

گنا، ہیپر سلفر (دماغی علامات یعنی پریشانی، تفکر، خیالات خودکشی کے بڑیوں کے درد، منہ میں درد زخم اور آلات ہضم کی تکلیفات) نائٹرک ایسڈ (ہڈیوں کا درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، پنڈلیوں میں موسم سرما میں درد، حلق میں زخم خصوصاً آتشک کے دوسرے درجے کے) جاپانا (منہ سے تھوک کی مزمن زیادتی) ڈلکامارا (تھوک کی زیادتی جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو) کالی آئیوڈائڈ (آتشک اور پارے کی ملحقہ تکلیفات، ہڈیوں اور غدود دل وغیرہ میں درد، ناک سے بو کا آنا۔ پتلا پانی کا سا سیلان ناک سے جس سے اوپر کا ہونٹ چھل جائے، پارے کے استعمال کے بعد بار بار نزلے، ہر دفعہ مرطوب ہوا لگنے سے نزلہ پیدا ہو جائے۔ آنکھیں گرم جن میں پانی ہو، متورم، ایک یا دو گالوں میں اعصابی درد، ناک رکی ہوئی متورم اور اس سے پانی کی زیادتی، چھیلنے والا نزلہ، حلق میں درد جس کی زیادتی ہر دفعہ ہوا کے لگنے سے ہو) اسافوٹیڈا (ہڈیوں کی تکلیفات، اسافوٹیڈا میں مائنڈ خصوصی کے اندر بے حد ذکی الحسی ہوا کرتی ہے۔ آنکھوں کے گرد ہڈیوں میں بے حد درد) سٹافی سیگریا (نظام میں خرابی، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، مسوڑھے اسپنج کے سے، زبان کے اوپر زخم) آئیوڈیم (غدودوں کی تکلیفات) مزیریم (نظام عصبی، چہرے میں اعصابی درد، آنکھوں میں یا کسی دوسری جگہ اعصابی درد) بیلاڈونا، کیکیریم کاربو ویج، فیرم، گرانیکم، سٹلنجیا، سلفر، تھوجا، اگر مرکری کی علامات پورے طور ملتی ہوں تو مرکری کی بہت بڑی طاقت ان پیدا شدہ علامات کو درست کر کے مرکری کے اثر کو زائل کرتی ہے (ڈاکٹر گرنسے)

متضاد۔ سیلیسیا (مرک اور سیلیسیا ایک دوسرے کے قبل و بعد استعمال نہ کرنی چاہئیں۔

مقابلہ کرو۔

بیلاڈونا (مرکری کے بہت نزدیک آتا ہے اور عموماً معاون ہوتا ہے، دنبلوں کا آغاز، رقیق اشیاء کے نگلنے میں دقت، غدودوں میں تیز درد، درد یکایک آئیں) ہیپر جار (کسی چیز کا حلق میں اٹکتے ہوئے محسوس ہونا) پلساٹیلا (ناک سے گاڑھا زرد سیلان، کانوں میں درد) نکس (نزلہ اور حلق میں درد۔ یاد رہے کہ نکس میں چھیلن کا احساس ہوتا ہے اور مرک میں ٹیس کا پیچش، نکس میں مروڑ پاخانہ کے بعد بند ہو جاتا ہے۔ برعکس اس کے مرک میں بند نہیں ہوتا اور پاخانہ کی حاجت اور مروڑ بدستور قائم رہتا ہے) اکونائٹ (پیچش جب کہ دن گرم اور رات ٹھنڈی ہو، اکثر مرک سے پہلے استعمال ہوتا ہے اور سلفر ہر دو کے بعد۔ لیپٹنڈرا (صفراوی تکلیفات، معدہ جگر کے متعلق پاخانے، لیپٹنڈرا میں اینٹھن پاخانے کے بعد جاری رہتی ہے۔ لیکن مروڑ نہیں ہوتا) ڈیجی ٹیلس (سوزاک) پوڈوفلیم (آنکھوں کی تکلیفات) آرسنک (مرک کی تکلیفات گرمی سے بڑھتی ہیں اور بستر میں آرام کرنے سے کم ہوتی ہیں مگر آرسنک کی تکلیفات گرمی سے کم ہوتی ہیں اور بستر میں آرام کرنے سے بڑھتی ہیں) سلفر (خارش آبلے دار کوتہ) سپیجیا (خصیوں میں ورم) فاسفورس (پسینہ کی زیادتی

میں سے آرام نہ ہو) اینٹم کروڈم (ران میں اکڑن میں ورم جس کی زیادتی دھوپ سے آگ کی شعاع سے ہو جاتی) کالی آئیوڈائڈ (پھیپھڑوں میں سوئیاں چبھنے والے درد ، مرک میں یہ درد ، بائیں پھیپھڑے میں ہوتے ہیں اور مختلف سمتوں کو جاتے ہیں مگر کالی آئیوڈائڈ کے درد سینہ کی سامنے والی ہڈی سے پیٹھ کی طرف جاتے ہیں اور حرکت سے ان کی زیادتی ہوتی ہے) بورکس (منہ کا آنا) کولوسنتھ (پیچش ، کولوسنتھ میں پاخانہ کے بعد آرام ہوتا ہے ، مگر مرک میں تکلیف بڑھ جاتی ہے) مگنیشیا میور (جگر کے درد جن کی زیادتی چھونے سے اور دائیں طرف کروٹ لیٹنے سے ہو) پلمبم اور چائنا سلف (خصیوں کی تکلیفات) چیلیڈونیم (صفراوی نمونیا ، کیموملا (دست اور دانت نکلنے کے زمانہ کی تکلیفات) سلفیم (بستر کی گرمی یا چولہے کی گرمی سے نیز رات کے وقت تکلیفات بڑھیں . آرسنک ، لائیکوپوڈیم (ورم جگر ، جگر میں درد ، دائیں سے بائیں . کھانے کے فوراً بعد کلیجہ کا بیٹھنا) سلفر ، پلساٹیلا ، کیموملا (رات کے وقت بستر میں تکلیفات کی زیادتی) نائٹرک ایسڈ (وہ انسان جن کا رنگ سیاہ یا سانولا ہو . لیکن مرک کے مریض کا رنگ گورا ہوتا ہے) کروکس (ناک سے نکسیر ، خون دار تار) سنگونیریا (زبان جلی ہوئی محسوس ہو) برائی اونیا (حرکت سے تکلیف بڑھے ، معدے میں پتھر معلوم ہو) ایپس (ڈنک لگنے والے درد ، متعفن سانس ، خصیۃ الرحم کی تکلیفات) سبل سرو (خصیۃ الرحم میں ڈنک لگنے کے سے درد) ڈولیکوس (یرقان ، مسوڑھوں میں خارش) سورینم ، میڈورینم (جسم سے متعفن بو) آرنیکا (متعفن سانس) مزیریم (دانت سڑ جائیں ، مرک میں دانتوں کا اوپر کا حصہ سڑتا ہے اور مزیریم میں جڑیں) لیڈم اور سارسا پریلا (خون آمیز منی کا انزال) سلفر (شرمگاہ کی کھجلی جس کی زیادتی رات کے وقت ہو . پیشاب کے لگنے سے تکلیفات بڑھ جائیں اور جن کو دھونا پڑے) لیک کینینم اور کونیم (پستان درد کریں اور ایسا معلوم ہو جیسے ہر دفعہ ایام میں ان میں زخم پڑ جائیں گے) کالی کارب (نمونیا میں سیلان خون کے بعد پھیپھڑوں کا کمزور ؛ ڈلکامارا (مریض ٹھنڈے اور مرطوب موسم کا ذکی الحس ہو ، آنکھوں میں نزلہ قائم ہو جاتے) گریفائٹس (دوران حیض نزلہ) مگنیشیا کارب (نزلہ اور حلق میں درد حیض کے پہلے اور حیض میں ہوتا ہے . لیکن مرک میں پیشانی پر ہلکے درد ٹھنڈک کے ساتھ اور نزلہ کے ساتھ خصوصاً مستورات میں ہوتا ہے جس کی زیادتی حیض کے قبل اور حیض میں ہوتی ہے) تھوجا اور تیوکریم (پھوڑیاں) کینابس انڈیکا (وقت بہت آہستہ آہستہ گذرے) چیلیڈونیم اور کالی کارب (دائیں پھیپھڑے کا نچلا حصہ ماؤف ہوتا ہے اور وہاں سے پیٹھ کی طرف ٹیس چبھتی ہیں) پکرک ایسڈ (کان کی نال میں پھوڑے)

Mercurius Iodatus Flavus

مرکیوریس آئیوڈیٹس فلیوس

CHEMICAL SYMBOL : Hgl 327.52
SYNONYMS : Mercurius Protoidid
Yellow Mercuous Iodide
TRITURATION : 1x and higher.

پروٹوآئیوڈائڈ آف مرکری

اس کی عام خاصیتیں مرکری کی ہیں۔ لائیکوپوڈیم کی طرح اس کی تکلیفات داہنی طرف ہوتی ہیں یا داہنے سے بائیں کو جاتی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ لائیکوپوڈیم کی تکلیفات خصوصاً حلق کی علامات گرم چیزوں کے پینے سے کم ہوتی ہیں جب کہ مرک پروٹو آئیوڈائڈ میں گرم چیزوں سے تکلیفات بڑھتی ہیں گردن کے غدود اور گلسوئے بے حد متورم ہو جاتے ہیں۔ حلق میں لیسدار بلغم کا اجتماع ہوتا ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مرک پروٹوآئیوڈائڈ میں زبان کی مخصوص علامات ملتی ہیں وہ یہ ہیں کہ زبان کی جڑ میں گاڑھا زرد میل ہوتا ہے اور اگلا حصہ صاف اور سرخ ہوتا ہے، آنکھوں اور ان کے گوشوں میں بھی کافی علامات ملتی ہیں، چنانچہ ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ پتلی پر زخم ایسا معلوم ہو جیسے چٹکی سے لور ناخنوں سے پتلی کو نوچ کر زخم بنایا گیا ہے۔ متعلقہ تکلیفات بھی اس کے اندر پائی جاتی ہیں، مثلاً دل کے درد کے فوراً بعد سر میں درد، ایک ہی وقت میں داہنی کلائی اور بائیں جوڑ میں درد، دل میں درد، درد شکم کے ساتھ، دانت بہت لمبے محسوس ہوتے ہیں اور جبڑوں کو ایک دوسرے پر بھینچنے پر تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ مگر دانت بھینچنے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے۔ مریض نیند کی حالت میں دانتوں کو بھینچتا ہے۔ اس لیے جبڑے سخت اور عضلات تھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ غذا کو دیکھنے سے متلی، پیڑو میں کمزوری کا احساس، سیاہ پاخانے، کھانسی جو ہنسنے سے پیدا ہو یا بڑھ جائے۔

مرک پروٹوآئیوڈائڈ خنازیری اور آتشکی مزاج والوں کے لیے مفید ہے یا ان بلغمی جھلیوں کے لیے کام آتا ہے جن پر جھل بن جائے نیز پسینہ کی حالت میں ہوا لگ جانے سے پیدا شدہ اثرات کے لیے یہ مفید بتایا جاتا ہے۔

ڈاکٹر کینیٹ نے پروٹو آئیوڈائڈ نمبر... سے ایک مریضہ کو درست کیا جس کے پستان میں ایک مرغی کے انڈے کے برابر گومڑ تھا۔ گومڑ میں زخم تھا اور اس کی وجہ سے بغلوں میں گلٹیاں تھیں۔ پستان کا مادّ فہ حصہ نیلا ہو گیا تھا اور کوئی امید زندگی کی باقی نہ تھی۔ پروٹو آئیوڈائڈ نمبر... اہر وقت دیا گیا جب درد شدید ہو جاتا تھا۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ جب حلق میں ورم ہو، ورم اور درد دائیں طرف ہو اور دائیں طرف رہے یا دائیں سے بائیں کو جائے۔ بشرطیکہ مریض کی کیفیت مرکری کی ہو تو مرک پروٹوآئیوڈائڈ کا استعمال کرنا چاہیئے۔

کاتبوں کے داہنے بازو میں درد اس سے درست ہوتا ہے۔ جس وقت کاتب کھڑے ہوتے ہیں تو ان کے داہنے بازو میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ یہ درد حرکت سے، مالش سے، دبانے سے، گرمی اور سردی سے بڑھتا ہے۔ مگر کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔

پستانوں کے گومڑ جن کے ساتھ گرم پسینہ آنے کی رغبت ہو اور آلات ہضم کی تکلیفات ہوں آتشکی بد CHANCER جس میں بہت مدت تک سختی قائم رہے۔

علامات

دماغ۔ زندہ دل، خوش مزاج اور باتونی، چیزوں کو توڑے پھوڑے۔

سر۔ چکر جب پڑھ رہا ہو، جب کرسی سے اٹھ رہا ہو۔ کنپٹیوں میں گولی لگنے کے درد، آنکھوں کے اوپر درد سر جس کے ساتھ ناک کی جڑ میں درد ہو، پیشانی یا کنپٹیوں میں تپکن والا درد سر، دماغ کے پیندے میں بھاری درد خصوصاً جب کہ زبان پر اس کے مخصوص نشان ہوں۔

آنکھ۔ روشنی سے بے حد ذکی الحس، بینائی میں سیاہ دھبے۔ ماڑا۔ آنکھوں میں تپکن یا رات کے وقت درد۔ پردہ عروقی میں ورم جس کے ساتھ پتلی کے کنارے پر زخم شروع ہو جائے۔

کان۔ کان میں اچانک تیز درد، بائیں کان کی گہرائی میں اندر سے باہر کی طرف تپکن اور سوراخ کرنے والے درد۔

ناک۔ ناک کی درمیانی ہڈی میں پھوڑے کے سے تیز درد، حلق میں بہت سی بلغم جمع ہو جائے جس کی وجہ سے کھنکھارنا پڑے۔

چہرہ۔ چہرے کی ہڈیوں میں نیز جبڑوں میں ہلکا اور پھوڑے کا سا درد۔

منہ۔ دانت بہت بڑے محسوس ہوں جس میں زیادتی ان کو ایک دوسرے سے ملانے سے ہو۔ دانتوں میں پیسنے اور کھینچنے والے درد، مریض ان کو آپس میں زور سے دبانا چاہے، جبڑوں میں اکڑن زبان پر میل، زبان کی جڑ پر گاڑھی زرد میل، اگلا حصہ چمکدار زرد اور کنارے اور نوک سرخ، منہ، ہونٹ اور زبان خشک۔

حلق۔ حلق خشک، بار بار خالی نگلے، حلق کی تکلیفات خصوصاً زخم زیادہ تر داہنے غدود پر، مخصوص زبان اور متعفن رطوبت کے اخراج کے ساتھ۔ حلق میں بے حد لیسدار بلغم کا اجتماع، کھنکھارنے سے ابکائیاں پیدا ہوں۔

معدہ۔ اشتہا میں خرابی، غذا کو دیکھنے پر متلی، شدید پیاس، عموماً کھٹی چیزوں کے پینے کے لیے

متلی اور کمزوری قلب کے مقام پر درد گھٹنے کے احساس کے ساتھ۔ معدہ میں کمزوری اور خالی پن کا احساس۔ متلی، معدہ میں چوٹ کا سا اور جلندار درد، کاٹنے والے درد متلی اور قے کی رغبت کے ساتھ۔

شکم۔ جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں جن کو ہاتھ سے دبانے سے آرام ہو، جگر کے مقام پر اسینہ اور پیٹھ کی داہنی جانب درد، داہنے کندھے کی ہڈی نیچے پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی رات کے وقت اور حرکت سے ہو۔ شکم میں سختی جیسے ریاح سے ہو، ناف کے مقام پر جلن جیسے گرم کئے سے ہو۔ پاخانے سے قبل پیڑو میں کمزوری کا احساس، گلٹی میں نہ پکنے والی گلٹی۔

پاخانہ اور مبرز۔ کاٹنے والے یا قولنجی درد جن کے بعد دست آئیں یا بدبودار ریاح کا اخراج ہو۔ پاخانے پتلے، ہلکے زرد، جھاگ دار، پاخانے کی بار بار حاجت ہو؛ پاخانے خون کے ساتھ یا بغیر خون کے۔ پاخانہ سخت جس کے ساتھ بے حد زور لگانا پڑے۔

آلات تناسل مردانہ۔ شہوانی خوابوں کے بعد مقدار میں زیادہ منی کا اخراج، سخت آتشک بد رہیرنگ کے خیال کے مطابق اگر یہ دوا بد کے ظاہر ہونے کے فوراً بعد ہی دے دی جاوے تو آتشک کی دوسری علامات ظاہر ہی نہیں ہونے پاتیں؛ یہ زردی بد، گلٹیوں کے غدودوں میں بے حد درد کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ۔ زرد لیوکوریا خصوصاً بچوں میں، حمل کی قے اور متلی۔

آلات تنفس۔ آواز بیٹھ جائے۔ کھانسی تر، سینے میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ۔ بلغم مقدار میں زیادہ اور زرد۔ سینے کی داہنی جانب سوئیاں چبھیں۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن اکڑ جائے۔ گدی میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی لیٹی ہوئی حالت میں ہو۔ پیٹھ میں تیز درد۔

اعضاء۔ بازو اکڑ جائیں اور ان میں پھوڑے کا سا درد ہو جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ بازو اور ہاتھ سن ہو جائیں۔ ٹانگوں میں تھکاوٹ اور سرسراہٹ، ٹانگوں میں سوراخ کرنے والے درد، جن کی زیادتی رات کے وقت ہو، پنڈلیوں میں بھاری پن، لنگڑا کرنے والے درد بائیں گھٹنے کے جوڑ میں درد کے ساتھ۔ پاؤں میں لنگڑا پن کا احساس۔

جلد۔ جلد پر سخت چھوٹے چھوٹے دانے، تمام جلد پر کھجلی اور سوئیاں سی چبھیں خصوصاً رات کے وقت۔ سینہ اور شکم پر چھوٹے چھوٹے چمک دار دانے، آتشکی تاثیر والے بچوں میں سر پر اگزیما جس سے بال گتھ جائیں۔

کمی اور زیادتی۔ علامات رات کے وقت۔ ایک بجے رات سے قبل، جاگنے پر آرام کرنے سے بائیں جانب لیٹنے سے، لکھنے سے، گرم کمرے میں بستر کی گرمی سے، موسم بہار میں بڑھتی ہیں اور داہنی جانب لیٹنے سے اعضاء میں تھکاوٹ کے احساس کو آرام ہوتا ہے۔ لکھنے وقت بازو کا درد بڑھتا ہے جسمانی اور دماغی طور پر کام میں لگے رہنے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ مریض ٹھنڈے اور مرطوب موسم کا بے حد ذکی الحس ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔
تعلق۔ اس دوا کا اثر ہیپر اور لائیکوپوڈیم سے زائل ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو۔ داہنے سے بائیں (لائیکوپوڈیم. مرک بن بائیں سے دائیں)۔
سیاہ پاخانہ (لیپٹنڈرا)
ہنسنے سے کھانسی (ارجنٹم نائٹریکم)
گرم چیزوں کے پینے سے اور رغال نگلنے سے حلق میں درد (لیکیسس)
زبان کی جڑ میں زرد میل (کالی بائیکرام، سونے کی طرح میل، نیٹرم فاس، نیٹرم سلف زبان نیلی یا سبزی مائل سلیٹی جانب لیٹنے سے تکلیفات بڑھیں (فاسفورس، آرنیکا، سپائی جیلیا. برخلاف مرک جس کے داہنی کروٹ لیٹنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں)۔

Mercurius Auratus　مرکیوریس اوروٹس

A mercury salt

یہ دوا اچیل، آتشک کے نزلے، دماغی گومڑ ناک میں بو اور خصیوں کے ورم میں مفید پائی جاتی ہے۔

Mercurius Aceticus　مرکیوریس ایسی ٹیکس

CHEMICAL SYMBOL : $Ag\ C_2H_2O_4$
SYNONYMS : Subacetate of Mercury
Mercurous acetate.

مرکیوریس ایسی ٹیٹ

ڈاکٹر ہنی مین صاحب نے ایسی ٹیٹ آف مرکری کی الگ آزمائش کی۔ اس میں حلق کے بھانے لگنے کے سے درد، کھانسنے سے بہ نسبت نگلنے کے زیادہ ہوتے تھے۔ عضو مخصوص پر ورم ٹھنڈے پانی سے بڑھتا تھا اور نیم گرم پانی میں دھونے سے کم ہوا۔
سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نچلے حصہ میں بوجھ اور دم پھولنا کھڑے ہونے پر یہ یاد رکھنے کے قابل علامت ہے۔ زخموں کے کنارے درد کریں۔
ڈاکٹر ہنس صاحب لکھتے ہیں کہ پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جب آخری قطرہ

نکل رہا ہو۔ نیز دوسرے وقتوں میں جلن پائی جاتی ہے نیز پیشاب کی نالی میں سخت درد کرنے والا آتشک کا زخم اس دوا سے درست ہوتا ہے۔
ماؤف حصص میں اجتماع خون، اکڑن، خشکی اور حدت کے ساتھ، آنکھیں متورم ہوں یا جلن اور درد ہو۔ حلق خشک، بولنے میں دقت، کہا جاتا ہے کہ اس دوا پر چاند کے گھٹنے بڑھنے کا بھی اثر ہوتا ہے۔
طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Mercurius Bromatus مرکیوریس برومیٹس

CHEMICAL SYMBOL : $Hg\ b_2$

یہ دوا آتشک کے دوسرے درجے کی جلدی تکلیفات میں کام آتی ہے۔
طاقت۔ چھوٹی طاقتیں

Mercurius Bin Iodatus مرکیوریس بن آئیوڈیٹس

CHEMICAL SYMBOL : HgI_4 454.44
SYNONYMS : Mercurius Iodatus ruber
Hydrargyi Iodidum Rubrum
Red iodide of Mercury.

(بن آئیوڈائڈ آف مرکری۔ مرکیوریس آئیوڈیٹس ریوبر)

اگر مرکری کے مریض کو ڈفتھیریا یا ورم غدود وغیرہ ہو جائے۔ اور درد اور ورم بائیں جانب ہو یا بائیں سے دائیں کو جائے تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ آئیوڈائڈ اور پروٹو آئیوڈائڈ میں زخموں اور بد کے نیچے سختی بہ نسبت مرکری کے زیادہ پائی جاتی ہے اور یہ ہر دو ادویہ بعض وقت آتشک میں مرکری سے کہیں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔
اس دوا کا اثر غدود جاذبہ اور ریشوں پر بہ نسبت مرکری کے بہت زیادہ ہوتا ہے، حلق کی تکلیفات میں مریضوں پر معالجہ کرکے اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ یہ دوا حلق کی تکلیفات میں جو بائیں جانب ہوں یا بائیں سے دائیں کو جائیں بہت مفید ہے۔ علامات غذا نگلنے پر بڑھ جاتی ہیں۔ یہ بھی تصدیق کیا گیا ہے کہ مرکیوریس بن آئیوڈائڈ ×۳ یا ×۲

وقت میں نہایت تھوڑی مقدار رات کے وقت استعمال کرنے سے دمہ کا دورہ کم ہو جاتا ہے یا رک جاتا ہے۔

خنازیری مزاجوں میں آتشک کا مزمن عارضہ، زکام کی ابتدائی حالت خصوصاً بچوں میں، درد سر، کھلی ہوا میں بڑھ جاتا ہے، آنکھ کی خنازیری تکلیفات میں آنکھیں تیز روشنی سے تکلیف پاتی ہیں۔ آنکھ کی داہنی پتلی متورم ہو جاتی ہے، جگر، تلی اور لبلبہ نیز مثانہ اور آلات تناسل مردانہ بھی اس سے ماؤف ہوتے ہیں۔ منتقل ہونے والے بائی کے درد پریشان کن خواب، یہ دوا آتشک کے مریضوں میں خصوصاً جن کے ریشے ڈھیلے ہوں، خنازیری مزاج کے ہوں اور جنہوں نے پارہ کا بہت زیادہ استعمال کیا ہو مفید ہے۔ بائیں نتھنے اور بائیں کان کی پھوڑیوں میں اسے نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔

علامات

دماغ۔ صبح کے وقت چڑچڑا، رونے چلانے کی رغبت (اگنیشیا، نیٹرم میور، پلساٹلا، رسٹاکس)

سر۔ چکر، احساس جیسے سر کا سامنے والا حصہ کسی ہوتی رسی سے بندھا رہا ہے (آئیوڈیم، مرک) سر کی ہڈیوں میں درد خصوصاً گدی کی۔

آنکھ۔ آنکھ متورم اور ان میں جلندار درد، تیز روشنی برداشت نہ ہو، آنکھوں سے پانی بہے۔

کان۔ دونوں کانوں میں خارش (ریریٹا کارب، ہیپر سلف، سلفر) گلسوؤں اور دیگر نزدیکی غدودوں کا ورم (آئیوڈیم)

ناک۔ زکام، ناک گرم اور متورم، بے حد چھینکیں اور رطوبت کا بہنا (اکونائٹ، مرک، سنگونیریا) آواز بیٹھی ہوئی، نتھنوں کے پچھلے حصہ کی تکلیفات چھیلن کے احساس کے ساتھ، ناک کی ہڈیاں ماؤف ہو جائیں، سفیدی مائل زرد یا خون ملی رطوبت کا اخراج، نتھنوں کے پنکھوں پر کھرنڈ دار ابھار۔

منہ۔ جاگنے پر ہونٹ چپچپے اور چپک جائیں، مقدار میں زیادہ تھوک آئے اور نچلے جبڑے کے دانتوں میں درد ہو (مرک) ذائقہ کڑوا، مسوڑھے متورم، زبان پر چھیلن کا احساس، زبان کی جڑ پر سختی محسوس ہو اور زبان ہلانے پر درد کرے۔

حلق۔ تالو سیاہی مائل سرخ۔ نگلنے میں درد، ناک اور حلق میں بلغم، حلق میں کسی گولے کا احساس کھنکھارنے کی خواہش کے ساتھ، حلق میں اور گردن کے عضلات میں سختی (ڈفتھیریا)، غدودوں کا پھولنا، زیادہ تر بائیں جانب، کوے کے لمبے ہو جانے سے کھانسی حلق میں درد کے ساتھ۔ حنجرے کی تکلیفات آواز کے بیٹھنے کے ساتھ، حلق اور نچلے جبڑے سے نچلے تھوک کے غدودوں کا ورم

مثانہ۔ پیشاب مقدار میں زیادہ آئے۔ حشفہ کے سامنے سخت سرخ ورم اور درمیان میں ابلے درد کی سخت آتشکی بد۔ بایاں خصیہ سارکوما کی وجہ سے بڑھ جائے۔

آلات تنفس۔ سینہ کے آر پار سکڑن، داہنے پستان کے نیچے مجتمع شدہ درد، قلب میں بھوکا سا درد۔

جلد۔ چھوٹے چھوٹے شگاف، جلد پھٹ جائے، گلٹیاں، آتشک کی گلٹیاں، آتشک کے زخم، مواد بھرے دانے، جن کی سطح متورم ہو اور چھونے سے درد کرے اور کھجلی ہو۔ پتلی سی جلی آئے لیکی مواد آیا کرے۔

بخار۔ جاڑا پھر بخارات کے وقت مقدار میں زیادہ پسینہ، انفلوئنزہ بخار۔

کمی اور زیادتی۔ تکلیفات نیند کے بعد، بھرپیٹ کھانے کے بعد دوپہر اور شام کے وقت بڑھتی ہیں، ٹھنڈی ہوا سے، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے اور بھیگ جانے سے نیز چھونے اور دبانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، کھلی ہوا میں سر کی تکلیفات کم ہوتی ہیں چلتے چلتے گرم ہو جانے سے بہرے پن کو آرام ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس کا اثر ہیپر سلف سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

آتشکی ابھار (بڈیاگا، کاربوابنی، نائٹرک ایسڈ) آشوب چشم (جیکوریٹی) منتقل ہونے والے بائی کے درد (کالی بائیکرام، نیند کے بعد تکلیفات بڑھیں نیز تکلیفات بائیں سے دائیں کو جائیں (لیکیسس)

Mercurius Biniodatus Cum Kali Iodatum

مرکیوریس بن آئیوڈیٹس کم

CHEMICAL SYMBOL : HgK_2I_2
SYNONYMS : Double iodide of mercury and Potassium

کالی آئیوڈیٹم

ڈبل آئیوڈائڈ آف مرکری اینڈ پوٹاشیم

بیل جنہوں نے اس دوا کا تعارف کرایا لکھتے ہیں کہ یہ دوا سے مقدار میں زیادہ اور پانی کی سی رطوبت جاری کرتی ہے، جس کے ساتھ چھینکیں، کھانسی اور آنکھوں میں سے پانی بہے

جب کسی مریض کے اندر ہر سرادویہ (جس سے یہ دوا مرکب ہے) کی علامات پائی جائیں تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے۔ ڈاکٹر کوپر صاحب لکھتے ہیں کہ سردی سے پیدا شدہ لقوے کے لیے جب کہ وہ حادہ حالت میں ہو مفید ہے۔ بہت سے انفلوئنزہ کے مریض جب کہ مندرجہ بالا علامتیں معہ جسم میں درد کے موجود تھیں اس دوا سے درست ہوئے۔ ڈاکٹر ہنس بتاتے ہیں کہ اگر مرکیوریس بن آئیوڈیٹس کم کالی آئیوڈیٹم جلد سکون نہ دے یا مکمل طور پر ٹھیک نہ کر سکے تو اس کو بار بار دہرانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ایسی حالت میں اغلباً رسٹاکس یا ڈلکمارہ دوائیں ہوتی ہیں۔

طاقت ۔ نمبر ٦ سے نمبر ٣٠ تک

مقابلہ کرو ۔ ہپوزین ۔ ایلم سیپا ۔
لقوہ میں مرک سال اور کاسٹیکم

Mercurius Praecipitatus Albus

CHEMICAL SYMBOL : NH_2HgCl 252.09
SYNONYMS : White mercurius precipitate, Mercurammonium Chloride.

مرکیوریس پریسی پی ٹیٹس البس

اس دوا کی علامات زیادہ تر ان مریضوں سے حاصل کی گئی ہیں جن کو ان سے زہر چڑھا ہے نہایت عجیب علامات یہ ہیں۔ زبان سبز، صفراوی دست جس سے مقعد چھل جائے۔ بچہ بوڑھا دکھائی دے۔

ڈاکٹر ہوسی ایک بوڑھے آدمی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس کے چہرے پر مزمن اگزیما تھا، دانے زرد تھے۔ جاڑے میں اور ٹھنڈ لگنے سے تکلیف بڑھتی تھی، دانے سرخ، متورم جگہ سے اٹھے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ بچے کے پپوٹے پھولے ہوئے تھے اور آنکھوں کے کنارے سرخ تھے۔ آنکھوں سے پانی بہتا تھا۔ سر پر اس قدر زیادہ خارش اور جلن تھی کہ نیند نہیں آتی تھی۔ مرکیوریس پریسی پی ٹے ٹس البا نمبر ٣ ہر تیسرے دن دیا گیا۔ بہت جلد خارش اور جلن بند ہو گئی اور پھر دانے بھی بننے بند ہو گئے اور بہت جلد مریض درست ہو گیا۔ ایک دوسری لڑکی عمر ١٢ سال کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں کہ لڑکی کے چہرے پر اور کھوپڑی میں خارش کے دانے تھے جن پر گاڑھا زرد کھرنڈ تھا اور ان میں سے مواد رِسا کرتا تھا۔ جب کھرنڈ جم جاتے تھے تو اس سے بو آنے لگتی تھی۔ گلے کے غدود بھی متورم ہو گئے تھے۔ مرک پریسی پی ٹیٹ البا نمبر ٣ دن میں ایک بار دیا گیا۔ ۴ ہفتہ میں تکلیف بالکل جاتی رہی۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں۔

Mercurius Praecipitatus Ruber

مرکیورلیس پریسی پی ٹیٹس ریوبر

A mercury Salt.

رڈ آکسائڈ آف مرکری۔ سیلنڈور

اس دوا کے تجربات ہمنی مین نے کئے تھے۔ مرکری کی تمام علامتیں شدت سے مشاہدہ ہوئیں۔ ڈاکٹر ہنین نے اس دوا کا استعمال مریضوں پر کیا اور مفصلہ ذیل علامتیں بتائیں۔ سوزاک جب پیشاب کی نالی سخت رسی کی طرح معلوم ہو۔ زخم اور آتشک کی بد، زخم جن کے نیچے سختی ہو، گہرے ہوں اور جن کے کنارے سخت اور سرخ ہوں اور خصوصاً جب کہ وہ پھیلنے والے ہوں، سفلس کی وجہ سے آنکھ کے انگوری پردہ کا ورم جب کہ درد بند ہو چکا ہو، فوطوں پر اور مقعد پر چھتے چاہے ان کے نشان ہوں یا نہ ہوں اکوتہ حاد یا مزمن جس میں سے مقدار میں زیادہ مواد بہتا ہے۔ آزمائش میں صرف ایک ہی علامت بہت ملتی ہے وہ یہ ہے کہ ایسا محسوس ہو جیسے مقعد کے اندر ایک گرم لوہے کی سلاخ نیچے اوپر حرکت کر رہی ہے۔ چھوٹے بچوں کی کھجلی اور آتشک کی کھجلی۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔ آتشکی زخموں اور آتشکی اکوتہ میں اس کا مرہم خارجی طور پر مفید بتایا جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔ ایک گرین سیندور اور ۴۰ گرین چربی۔

Mercurius Tannicus

مرکیورلیس ٹینی کس

SYNONYMS : Hydrargyrum tannicum Oxydulatum.

یہ دوا ان مریضوں کے لیے مفید ہے جن کو آتشک کے ساتھ ساتھ آلات ہضم کی تکلیف بھی ہو یا ان لوگوں پر استعمال ہوتی ہے۔ جو لوگ مرکری کے عام مرکبات کے بہت ذکی الحس ہوتے ہیں۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Mercurius Dulcis

CHEMICAL SYMBOL : Hg Cl 236.05
SYNONYMS : Clomel, Mercurous Chloride.

مرکیوریس ڈلسس

کیلومل

یہ دوا زمانہ قدیم میں مرکری سے پیدا شدہ زہر کی بہت حد تک ذمہ دار ہے جب کبھی جگر کی خرابی سے قبض اطبا کے خیال میں آتا تھا تو کیلومل ہی استعمال ہوتا تھا۔ بعض ہومیوپیتھک ڈاکٹر اب اس کا دو دو تین گرین فی خوراک قبض کشائی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیے مرکیوریس ڈلسس میں جہاں قبض ہے وہاں اسہال بھی پائے جاتے ہیں۔ بخصوصاً خنازیری مزاج کے بچوں کے لیے جن کو مسلسل صفراوی بخاروں کے دورے ہوتے ہیں مفید ہے اس کا مخصوص نشان چہرے پر مردہ کی طرح پیلا پن اور شکل میں پھلاوٹ ہے۔ وہ خنازیری بچے جن کے چہرے پیلے ہوں جن کے گلے کے اور دوسرے غدود بڑھے ہوئے ہوں اس سے مستفیض ہوتے ہیں۔ دوسری خصوصیت اس دوا کی یہ ہے کہ ورم کے ساتھ ساتھ لئی کی سی رطوبت رستی ہے۔ شاید ورم الدماغ میں یعنی منخانفس میں بعض وقت کیلومل جادو کا سا کام کرتا ہے اور ورم کو فوراً تحلیل کر دیتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ دماغ کی جھلیوں میں لئی کی سی رطوبت ایسے ورم الدماغ میں رستی ہے۔

یہ نزلاوی کان کے ورم میں اور نزلاوی بہرہ پن میں بھی مفید ہے۔ نیز اس اسہال میں مفید ہے جس میں مقعد کے اندر پھوڑے کا سا درد ہو۔

ڈاکٹر بیل لکھتے ہیں کہ گردے اور دل کی تکلیفات کے ملنے سے پیدا شدہ استسقا اس سے درست ہوتا ہے۔

ڈاکٹر جوزف لکھتے ہیں کہ جگر کے آکلہ میں جس میں جگر بڑھتا جا رہا ہو یہ دوا بڑا عجیب کام کرتی ہے۔

غدہ مری کا ورم، عام خنازیری ورم خصوصاً آنکھوں کے، مقعد کے گرد پھوڑے کا سا درد۔ اس کا ایک رہنما کن نشان ہے جو بہت سی تکلیفات میں ملتا ہے۔ جلد مرتی اور غیر نشوونما یافتہ۔

علامات

کان۔ کان کی درمیانی نال کا ورم، کان کی نال کی بندش، خنازیری مزاج کے بچوں میں کانوں کی تکلیفات کا ہونا۔ کان کا ڈھول موٹا ہو جائے اور حرکت نہ کرے جس کی وجہ سے بہرہ پن ہو۔

منہ۔ متعفن سانس، تھوک کی زیادتی، مسوڑھوں میں درد زخم، زبان پر سیاہی، مسلسل سیاہ متعفن تھوک کا بہنا، حلق میں زخم، نرخرے میں دانے دار ورم۔

معدہ۔ متلی اور قے، چھوٹے بچوں میں زہریلی قے رکیوپرم آرس، آرس، انم معدے کے مقام پر ابھار اور درد، بھوک ندارد، فوری پیاس، شکم میں شدید درد۔

پاخانہ۔ پاخانہ مقدار میں کم، آنوں خون ملی۔ پاخانہ کی مسلسل حاجت بغیر مروڑ کے، پاخانہ سیاہی مائل سبز اینٹھن کے ساتھ، مقعد میں پھوڑے کا سا درد ہو اور جلن ہو، پیچش میں پاخانے تھوڑے تھوڑے آنوں اور خون کے صفرا سے ڈھکے ہوئے، دست قے کی ساتھ، پاخانے کی مسلسل خواہش، شدید تعفن، سبز زیں مروڑ اور جلن مقعد کے گرد کنڈائی لوما۔

آلات تناسل مردانہ۔ سوزاک کے دب جانے کے بعد غدہ ندی کا حاد ورم، جلندار درد بننے والے درد پیشاب میں شدید تکلیف، پیشاب مقدار میں کم۔

آلات تناسل زنانہ۔ بیرونی آلات تناسل، مقعد اور سیون پر چٹھیا، تر جلندار کنڈ لوما، جس میں سے بے حد متعفن بو آئے۔

جلد۔ غیر نشو ونما یافتہ اور ڈھیلی، غدود متورم، تانبے کے رنگ کے دانے گوشت خورے زخم، جلد کا اکھڑنا خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں کی۔

طاقت۔ نمبر۳ سے نمبر ۳۰ تک۔ دست لانے کے لیے ۲ سے ۳ گرین ۱x کے متواتر کئی بار ایک ایک گھنٹہ کے بعد دینا چاہیے۔

تعلق۔ اس کا اثر زائل ہوتا ہے ہیپر سلفر سے۔

مقابلہ کرو۔ کالی میور۔

Mercurius Cyanatus

مرکیوریس سائی نیٹس

CHEMICAL SYMBOL : $Hg(CN)_2$ 252.62

SYNONYMS : Mercuric Cyanid
Cyanu-et of Mercury.

(سائی نائڈ آف مرکری)

یہ دوا متعدی امراض میں ٹھیک ایلوپیتھی کے انٹی ٹاکسین کی طرح اثر کرتی ہے کیونکہ اس سے بے حد اور تیز کمزوری ہو جاتی ہے۔ سیلان خون کی رغبت، مختلف مخارج سے سیاہ پتلا خون، جسم پر نیلا پن، تنفس میں تیزی اور دل کے فعل میں تیزی ہو جاتی ہے۔ پیشاب میں البیومن اور عضلات میں تشنج اور جھٹکے بھی پائے جاتے ہیں۔ اس لیے یہ دوا متعدی امراض۔ نمونیا اور ورم گردہ، ڈپتھیریا، نمونیا میں مفید ہے۔ سخت محنت کے بعد اگر جسم میں نیلا پن ہو جائے جہاں دم گھٹے یا پھیپھڑوں میں فالج کا خدشہ ہو۔

پسینہ کی بھی زیادتی ہو مفید ہے۔

حلق میں اس کا اثر نہایت نمایاں ہوتا ہے۔ اس کے اثر کے ساتھ اگر کمزوری کو بھی شامل کر لیا جائے تو بلاشک یہ دوا ڈفتھیریا کے لیے ایک عجیب ترین دوا بن جاتی ہے۔ یہ دوا نہ صرف ڈفتھیریا کو درست کرنے کے لیے بلکہ ڈفتھیریا کی روک تھام کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ اس کے ڈفتھیریا میں جھلی سبز ہوتی ہے اور ناک کی طرف ناک میں پھیل جاتی ہے۔ ڈاکٹر بک اس کی رہنما کن علامات یوں بیان فرماتے ہیں۔ بے حد کمزوری، رعشہ، سردی، برف کی سی، ٹھنڈک، تیز تنفس، حلق میں، منہ میں اور مقعد میں ڈفتھیریا کی سی جھلی معلوم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ یہ دوا پھوڑے دینے والوں کی مزمن تکلیف کے لیے بہتر ہے۔ بشرطیکہ جسم پر یا حلق میں ایسے چھٹے موجود ہوں۔ جن کو دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ وہ پک جائیں گے۔ آگے چل کر ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ اگر مریض کو لینے سے حلق میں صدمہ پہنچا معلوم ہو۔ تو یہ دوا نعمت غیر مترقبہ بن جاتی ہے نگلنا ناممکن ہوتا ہے۔ یا نگلنے سے حلق میں کاٹنے والے درد پیدا ہو جاتے ہیں۔ غذا کا خیال آتے ہی ابکائیاں شروع ہو جاتی ہیں سفلس کے ان زخموں میں جہاں ماؤف حصص کے چھد جانے کا (پرفوریشن) کا خطرہ ہو۔ مفید ہے۔ بائیں ٹانگ کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔ اور ان میں بے حد ذکی الحسی ہوتی ہے۔ سیلان خون بھی پائے جاتے ہیں۔ جو سیاہی مائل خون کے ہوتے ہیں۔ اور مسلسل قائم رہتے ہیں۔ علامات کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔

علامات

سر۔ بے حد تحریک۔ غصہ کے دورے۔ تندی۔ باتونی پن۔ درد سر، آنکھیں کھنچی ہوئیں، چہرہ پیلا، چمک کانوں میں گانے کی آوازوں کے ساتھ جس کی زیادتی اٹھ کر بیٹھنے سے ہو۔

منہ۔ زخموں سے پُر۔ زبان پیلی۔ تھوک کی زیادتی۔ سانس میں تعفن۔ تھوک غدودوں میں ورم اور درد ذائقہ میں تیزی۔ منہ کے زخموں پر سلیٹی رنگ کی جھلی ہوتی ہے۔ دانتوں میں درد۔ مسوڑھے متورم، ہونٹ زبان اور رخساروں کا اندرونی حصہ سلیٹی مائل سفید زخموں سے گھرا ہوتا ہے۔

حلق۔ پکا ہوا اور چھلا ہوا معلوم ہو۔ حلق کی بلغمی جھلی پھٹی ہوئی اور زخمی ہو۔ حلق میں سرخ چھٹے دکھائی دیں۔ خصوصاً پھوڑے دینے والوں کے آواز بیٹھ جاتے۔ بولنے سے درد ہو۔ تالو کے دوسرے نرم حصے گلتے معلوم ہوں۔ تالو میں سخت سرخی۔ نگلنے میں بہت دقت ہو۔ ناک سے خون سیاہ آئے۔ حنجرہ اور ناک کا ڈفتھیریا (کالا ہائیکرام) کوے میں استسقائی ورم۔

معدہ۔ متلی قے۔ صفراوی خون کی۔ ہچکی، درد شکم، شکم شکم دبانے سے درد کرے۔ غذا سے نفرت شدید پیاس۔ لیکن پی ہوئی اشیاء آہستہ آہستہ قے ہو جاتی ہے۔ شوربے یا گرم چیزیں پینا برداشت نہ کر سکے۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں ناقابل برداشت درد۔ مقعد کے گرد سرخی۔ بار بار سیلان خون۔ پاخانہ سرد مروڑ کے ساتھ۔ مقعد سے متعفن رطوبت رسے۔ سیاہ دست۔

مثانہ۔ پیشاب کا رنگ عنبر کا سا۔ پیشاب میں البیومن، پیشاب کی مقدار میں کمی۔ پیشاب کا رک رک جانا

ورم گردہ بے حد کمزوری اور جاڑے کے ساتھ۔
آلات تنفس۔ ہلکی سی کھانسی۔ آواز بیٹھی ہوئی۔ بولنے سے حلق میں درد۔
جلد۔ جلد مرطوب، برف کی مانند ٹھنڈی۔
طاقت۔ نمبر ۳۰۔ نمبر ۳۰ سے کم طاقتیں مرض کو بڑھا دیتی ہیں۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔ آرم ٹرائفلم، کاسٹیکم، ہیپر۔ کالی بائی۔ فائی ٹولاکا، اگنیشیا، انگیپی فولا، ایکیس، جلسی میم،

Mercurius Sulphuratus, Rubet

مرکیوریس سلفیوریٹس ریوبر

CHEMICAL SYMBOL : HgS 232.67
SYNONYMS : Cinnabaris
Red sulphide of mercury
Trituration :

دیکھیے

سنابیرس

Mercurius Sulphuricus

مرکیوریس سلفیوریکس

CHEMICAL SYMBOL : $Hg\ SO_4$ 296.67
Trituration :

(ییلو سلفیٹ آف مرکری)

ڈاکٹر ملی اس دوا کو سینہ کے استسقا میں آرسنک کے برابر ضروری خیال فرماتے ہیں۔ مریضوں پر اس کی تصدیق ہو چکی ہے۔ علامات اس حالت میں مفصلہ ذیل ہوتی ہیں:۔ دل بڑھنے میں درد جو کندھے کی ہڈی تک جائے۔ مریض مشکل سے سانس لے سکے۔ تکلیف ۴ بجے سے ۵ بجے شام تک بڑھے اسی ضمن میں لکھتے ہیں کہ ایسی حالت میں مرکیوریس سلفیوریکس سے پانی کے سے دست شروع ہو جاتے ہیں۔ جو مریض کے لیے باعث تسکین ہوتے ہیں۔ یہ دوا آلات صدر کے استسقا کے لیے اس وقت کام دیتی ہے جب کہ یہ استسقائی کیفیت جگر یا قلبی وجوہات سے ہو۔ دیگر علامات یہ ہیں،۔ زبان کی نوک پر پھوڑے کا سا درد۔ ٹانگوں میں استسقاء۔ پیشاب مقدار میں کم چھیلی دار، مگر صاف۔ ٹانگوں میں استسقائی کیفیت بھی موجود ہوتی ہے۔ علامات بعد دوپہر شام کے ۴، ۵ بجے بڑھتی ہیں۔ دستوں سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ مگر یاد رہے کہ اسہال

کے بعد ٹانگیں سن ہو جاتی ہیں۔ اس دوا میں دم پھولنا بھی شدت سے پایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا ہی پڑتا ہے۔ سورج کی شعاعوں سے چھینکیں۔ صبح سویرے دست پاخانہ زرد رطوبت کی گرم دھار کی طرح ایکدم بہے۔ مقدار میں زیادہ چاول کی پیچ کے سے دست تنفس تیز چھوٹی۔ سینہ میں جلن دل میں درد اور کمزوری۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو۔ سنابیرس۔ آرسنک۔ لائیکوپوڈیم۔ ڈی جی ٹیلس۔

Mercurius Phosphoricus

مرکیوریس فاسفوریکس

CHEMICAL SYMBOL :
Mercury Phosphate
Trituration :

یہ دوا آتشک سے پیدا شدہ اعصابی تکلیفات کے لیے مفید ہے۔ ہڈیوں میں گانٹھوں کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Mercurius Corrosivus

مرکیوریس کاروسیوس

CHEMICAL SYMBOL : $HgCl_2$ 27.52
SYNONYMS : Mercurius Sublimatus
Cotrosivus Mercuric Chlorid
Trituration : 1x and higher.

(مرکیورک کلورائڈ)

اس مرکب میں چونکہ مرکری کے اندر کلورائن کا عنصر ہے۔ اسی لیے گو اس مرکب کی علامات بالکل مرک سال یا مرک دلیوس سے ملتی ہیں تاہم یہ دوا اثر میں کہیں شدید ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ جب مرکری کی علامات شدت سے پیدا ہو جائیں تو اس کا استعمال کرنا چاہیے۔ چنانچہ آتشک کی لو اس میں بہت تیزی کے ساتھ پھیلتی ہے۔ جلن اس میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ پیچش کے مروڑ بھی بہت شدید ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پیچش میں مرک سال یا مرک دلیوس کے بجائے مرک کار کا زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دوا دافع سمیات بھی ہے۔ اسلئے ایلوپیتھی میں اس کا استعمال کاربالک ایسڈ سے زیادہ ہونے لگا ہے۔

آلات بول میں اس کی علامات بہت مخصوص ہیں۔ پیشاب میں البیومن پیشاب مقدار میں کم، اگر م خون آمیز ہوتا ہے۔ پیشاب رک بھی جاتا ہے یا اس کی تراوش میں کمی واقع ہو جاتی ہے مثانہ کے اندر حاد درجہ کی اینٹھن ہوتی ہے یہاں تک کہ اس اینٹھن کے ساتھ ساتھ پیشاب کی نالی میں جلن اور مواد تیز خون کا پیشاب کے ساتھ اور پیشاب کے بعد آنا بھی پایا جاتا ہے۔ آلات بول میں یہ مخصوص علامت ہے اور جب پیچش میں یہ علامت پائی جاتی ہے تو یہ دوا اور بھی زیادہ یقینی بن جاتی ہے پیچش کا مروڑ کسی حالت میں بھی پاخانہ کے بعد کم نہیں ہوتا۔ دستوں میں یہ دوا اس وقت کام دیتی ہے۔ جب کہ پاخانہ کی حاجت۔ پاخانہ ہو چکنے کے بہت دیر بعد تک اسی طرح قائم رہتی ہو جس طرح پاخانہ کے قبل ہوتی ہے۔ پاخانہ میں چھوٹے چھوٹے جھل کے ٹکڑے، خالص خون ہوتا ہے پاخانہ کے ساتھ کمزوری، غشی اور لرزہ ہوتا ہے۔

مرک کار سوزاک کے لیے عجیب دوا ہے۔ مگر یاد رہے کہ اس دوا کی پچکاری ہمیشہ خالی از خطر نہیں ہوا کرتی، سوزاک میں علامات مفصلہ ذیل ہوتی ہیں، سبزی مائل زرد یا خون ملا پانی کا سا پتلا مواد، شدید جلن، حاجت اور درد کرنے والی استادگیوں کے ساتھ سیاہی مائل۔ بیگنی ورم حشفہ کے رنگ کا سیاہی مائل سرخ ہونا۔ گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا۔ آتشک میں بدرجہ تیزی کے ساتھ پھیلتی ہے۔ داد کی طرح آگے بڑھنے والے زخم، وہ زخم جن کے کنارے اٹھے ہوئے ہوں اور عضو مخصوص کو کھا جائیں۔ حلق کی تکلیفات بھی بہت تیزی کے ساتھ پھیلتی ہیں اور ان کے اندر جلندار درد شدید ہوتے ہیں۔ بہ خصوصاً ماؤف ہوتا ہے۔ کوا بڑھ جاتا ہے۔ جس سے تحریک پیدا کرنے والی کھانسیاں ہوتی ہیں۔ اگر مرک کے مریض کا کوا بڑھ جائے اور اس کی وجہ سے کھانسی پیدا ہو جائے تو مرک کار کی چھوٹی ہومیو پیتھک طاقتوں کے سفوف کو کوے پر لگانے سے بہت جلد تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ آنکھ کی آتشکی تکلیفات میں مرک کار ایک نمایاں درجہ رکھتی ہے۔ آنکھوں میں جلندار درد روشنی سے بے حد ذکی الحسی کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ آنکھوں سے رطوبت گالوں کو چھیلتی معلوم ہوتی ہے۔ یا چھیل دیتی ہے۔ ہڈیوں میں اور آنکھوں کے گرد چیرنے والے درد ہوتے ہیں۔ ایسی تکلیفات میں نہ صرف آتشکی مزاج بلکہ خنازیری مزاج بھی مرک کار سے مستفیض ہوتے ہیں۔ ناک کا نزلہ گاڑھا گوند کی طرح لسدار ہوتا ہے۔ حلق کی نالی بھی بہت ماؤف ہوتی ہے چنانچہ سکڑن بھی اس دوا کا مخصوص اور رہنما کن نشان ہے کوئی چیز چاہے وہ رقیق ہو یا ثقیل کے نگلنے کی کوشش سے شدید تشنج ہوتا ہے۔ وہی چیز واپس آجاتی ہے۔ حلق میں چاقو سے کاٹنے کے سے درد بھی پائے جاتے ہیں۔ ٹھنڈی چیزوں کی پیاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ چنانچہ ٹھنڈی چیزوں کی خواہش ہوتی ہے۔ اور گرم اشیاء ناقابل برداشت ہوتی ہیں۔

اس دوا میں جلدی تکلیفات، آتشکی دانے، چیچک اور سوزاک کی گلٹیاں پائی جاتی ہیں۔ اوپر کے جبڑے، دماغ کی ہڈیاں، سینہ کے سامنے والی ہڈی، پسلیاں اور پنڈلی کی ہڈیاں اس دوا سے ماؤف ہوتی ہیں۔ جب کسی تپ محرقہ کے مریض میں پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد موجود ہو۔ تو مرک کار دوا ہوا کرتی ہے۔ یا تپ محرقہ کے بعد پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد بھی اس سے درست ہوتا ہے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ مرک کار کے درد، جلن وٹیسیں وغیرہ تیز دانے اور زخم نہایت شدید ہوتے ہیں۔ مرک سال یا دیوں میں زخم آہستہ آہستہ پھیلتے ہیں۔ لیکن مرک کار کے زخم بہت جلد بہت بڑی جگہ میں پھیل جاتے ہیں اور

ریشوں کو کھا جاتے ہیں۔ حلق کی تکلیفات میں مرک کار کے اندر ایسی چبھن ہوتی ہے جیسے کانٹے دھنس رہے ہوں۔
اگر حلق کی تکلیفات میں شدت، غضب کی جلن اور جلد جلد پھیلنا ہو تو مرک کار دوا ہے۔ لنف بہت زیادہ متورم ہوتا ہے
غدود متورم ہوتے ہیں اور پیاس نہ بجھنے والی ہوتی ہے۔ اسی طرح سے پیچش میں خون کی زیادتی۔ بے حد پریشانی
پیٹ اور مثانہ میں غضب کی اینٹھن ہوتی ہے۔ پیشاب اور پاخانہ کی مسلسل حاجت ہوتی ہے اور مریض قدمچہ نہیں
چھوڑ سکتا۔ چونکہ پیشاب میں البیومن زیادہ ہوتا ہے اس لیے مرک کار حمل کے البیومنیوریا میں جب کہ ٹھیا دی
کیفیت برتر ہو، مفید ہے۔ آلات تناسل مردانہ میں گھونگھٹ اور حشفہ کی ذراسی تحریک سے گھونگھٹ کا تنگ ہوجانا۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ مرک کار مردوں کے زیادہ مفید ہے جب کہ مرک سال مستورات کے لئے۔ انہوں نے
ایک عجیب بات اور بھی بیان فرماتے ہیں وہ یہ ہے کہ مرک کار اور مرک سال سیپیا کے اثر کو زائل کرتے ہیں
اور سیپیا ان دونوں کے اثرات کو مگر نامکمل طور پر لیکن سوائے مردوں کے سیپیا مرک کار کے اثر کو اور مرک کار
سیپیا کے اثر کو ٹھیک طور پر زائل نہیں کرتے اور اسی طرح سے مرک سال سیپیا کے اثر کو اور سیپیا مرک
سال کے اثر کو سوائے مستورات کے زائل نہیں کرتے۔

پیچش میں مثانہ میں اینٹھن اور پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد مرک کار کا مخصوص نشان ہے۔ گردوں کا ورم حمل
کے ابتدائی مرحلوں میں البیومنیوریا حمل کے آخری مرحلوں میں ناسفرس وریدوں میں گنگرین۔

نزلاوی رخساریں، آتشک یا سوزاک آشوب چشم میں جہاں آنکھوں میں بے حد ورم، شدید درد، روشنی
سے ذکی الحس اور سوزشی رطوبت کا اخراج موجود ہوں مفید ہے۔ آنکھوں کی پتلی پر گہرے زخم، ناک کی ہڈیوں کا سڑنا
اور ناک سے سبز گوند کی سی رطوبت کے اخراج کے ساتھ، ناک میں بے حد جلن، زخم اور ناک کی درمیانی ہڈی میں سوراخ،
چہرے کا اعصابی درد، مسوڑھے متورم، سیلکوں، اسفنج کی سے، ان میں زخم ہوں جن میں گنگرین بننے کی رغبت ہو،
زبان بے حد متورم، یہاں تک کہ باہر بھی نہ نکالی جا سکے منہ آنا شدید جلن دار دردوں کے ساتھ شدید ڈفتھیریا
جو جلد جلد بڑھ رہا ہو اور حلق کے ریشوں کو کھاتا جا رہا ہو۔ اس دوا میں ہر قسم کے درد پائے جاتے ہیں جب کہ
ان کے ساتھ شدید اینٹھن اور مروڑ موجود ہوں۔ آتشک زخم جو ظاہرا گوشت خورے معلوم ہوں اور جن میں
سے پتلا سوزشی اور خارش پیدا کرنے والا مواد رسے۔ شرمگاہ متورم اور اس میں شدید جلن۔ عام استسقائی کیفیت
خصوصاً جب کہ وہ گردے کی تکلیف پر مبنی ہو۔

علامات

دماغ۔ پست حوصلگی، بدمزاجی، مراقی اونیا، کیمو ملا، نکس وامیکا) قوائے عقلیہ کی کمزوری، مخاطب کی طرف
ٹکٹکی باندھ کر دیکھے اور کچھ نہ سمجھے۔ غنودگی، ہذیان۔ بے ہوشی (بیلاڈونا، اوپیم) پریشانی کی وجہ سے سو نہ سکے۔
سر۔ سر اور چہرے میں اجتماع خون گالوں میں جلن کے ساتھ (اکونائٹ، بیلاڈونا) پیشانی کے درد (سپائجیلیا،
سنگونیریا) کھوپڑی کی ہڈیوں کی جھلی میں کھنچاوٹ کا درد۔ چکر جسم کے ٹھنڈے پن اور ٹھنڈے پسینے کے
ساتھ بہرہ پن کے ساتھ جب جھکا ہوا ہو۔ کنپٹیوں کا شدید درد۔ پیشانی میں سوئیاں چبھیں۔ سر اور گردن سوج جائیں۔

آنکھ۔ پتلیاں سکڑی ہوئی (نافی سوزش کا)، اور ان میں روشنی منعکس نہ ہو (ادیم)، روشنی بالکل برداشت نہ ہو سکے اور نیز آنسو (آرسنک، یوفریشیا، لیڈم، طبقہ ملتحمہ میں سرخی۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کے پیچھے اس قسم کا درد جیسے آنکھ کو باہر ڈھکیلا جا رہا ہے۔ پپوٹے باہر کی طرف مڑے ہوئے، متورم، سرخ چھلے ہوئے۔ جلن اور ان میں قیر ہو کنارے پر موٹے کھرنڈ ہوں یا آبلے (مرک سلفر) ہڈی اور بائیں آنکھ کے اوپر ناک کی جڑ کے نزدیک نیز دوسری ہڈیوں کے حصص میں پھاڑنے والے درد تل پر گہرے زخم۔ انگوری پردہ کا ورم آتشک یا غیر آتشک۔ دورات کے وقت شدید، اجنداز گول لگنے کے سے۔ آنکھوں میں شدید جلن۔ آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد۔ اشیا پھوئی دکھائی دیں۔ یا دگنی دکھائی دیں۔ نوزائیدہ بچوں کا آشوب چشم جس میں آنکھوں سے سوزش پیدا کرنے والا رقیق بہے، خصوصاً جب کہ والدہ کو آتشک لیوکوریا ہو۔

کان۔ کانوں میں شدید ٹیسیں۔ مواد متعفن۔ کان متورم سوئیاں چبھنے کے سے درد دل کے ساتھ۔

ناک۔ ناک میں سرخی اور ورم (بیلاڈونا، مرک) تر نزلہ۔ نتھنوں میں چھیلن اور ٹیس (امونیا میور، سیپیا، ہائڈراسٹس)، ناک سے اکثر نکسیر آئے۔ ناک میں بدبو، نتھنوں کی درمیانی ہڈی کے سڑنے کے ساتھ (کالی بائیکرام)۔ نتھنوں کے پچھلے حصے میں ورم اور بلغمی جھلی خشک، سرخ اور خون ملی رطوبت سے ڈھکی ہوئی۔

چہرہ۔ چہرہ پیلا، متفکرانہ ایسا معلوم ہو جیسے تھکاوٹ ہے۔ چہرہ متورم، درد کرے، چہرے پر خشکی اور پھنسی (آرسنک)، چہرہ سرخ پھولا ہوا۔ ہونٹ سیاہ، متورم۔ دانتوں پر میل۔ ہڈیوں کے اندر چہرہ کا اعصابی درد جبڑے اکڑ جائیں اور ان میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ چہرے میں استسقائی ورم۔ پیلا پن اور پیشاب میں البیومن۔

منہ۔ دانت ہلیں، درد کریں اور گر جائیں (مرک)، دانتوں پر میل۔ دانتوں میں اور مسوڑھوں میں پھوڑے کا سا درد، رات کے وقت درد۔ مسوڑھے متورم اور اسپنج کے سے۔ جلد خون بہے، دانتوں سے الگ رکار بودج (سفس، نائٹرک ایسڈ)، زخمی زبان پر گاڑھا سفید میل (انٹم کروڈم) یا زبان خشک اور سرخ (بیلاڈونا، رسٹاکس بے حد متورم (بیلاڈونا) زبان پر سیاہ میل کے ساتھ سرخی، زبان پر سلیٹی مائل سفید کھرنڈ، زبان سرخ۔ کنارے تر، زبان پیلی، مٹیالی مائل زرد، جڑ پر اور کناروں پر۔ منہ متورم، خشک۔ چھلے اور پھٹ جائے۔ ایسا محسوس ہو جیسے جھلس گیا ہے۔ منہ اور حلق کی بلغمی جھلیوں پر زخم اور جھلی۔ لسدار تھوک کا منہ میں اجتماع، بلغم نکلا ہے آتے۔ منہ میں تھوک کی زیادتی۔ ذائقہ نمکین (انٹم کروڈم، سلفر) یا بہت کڑوا۔ پائیوریا۔ منہ میں خشکی نہ بجھنے والی پیاس کے ساتھ۔ منہ میں زخموں کے ساتھ۔ سانس متعفن۔ منہ میں درد بھری جلن جو معدے تک جائے۔ منہ کی اندرونی بلغمی جھلی اور ہونٹوں پر سفید چھوٹے چھوٹے دانے (منہ آنا) جس میں بے حد جلن ہو۔

حلق۔ حلق بے حد متورم، جس کی وجہ سے نگلا نہ جا سکے اور دم گھٹنے کا اندیشہ ہو (بیلاڈونا) حلق میں اور غذا کی نالی میں شدید جلن (آرسنک، کنتھرس، کینسکیم) جس کی زیادتی ذرا سے بیرونی دباؤ سے ہو۔ حلق میں سیاہی مائل سرخی، کوا متورم، ناک کی نالی جو حلق تک جاتی ہے اس میں شدید درد جو کانوں تک جائے۔ سکڑن۔ رقیق چیزوں کے نگلنے میں بھی درد ہو۔ بیرونی گلا اور گلے کے غدود۔ بے حد متورم ہو جائیں، ایک قطرہ پانی کے نگلنے کی کوشش پر بھی غذا کی نالی اور معدہ میں تشنج۔ غذا کی نالی میں جلن۔ حلق میں چبھن۔

جیسے سوئیوں سے ہو۔ غدود متورم اور ان پر زخم ہوں۔

معدہ ۔ شدید نہ بجھنے والی پیاس۔ ٹھنڈے پانی کے لیے (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا) پیتے وقت اشیاء عمومًا ناک سے باہر آجائیں۔ تکلیف دہ ابکائیاں اور قے۔ نہ رکنے والی سبز صفراوی قے (آئرس) قے میں خون کی دھاریاں، معدے میں جلن۔ فم معدہ میں بے حد اپھار اور ذکی الحس (برائی اونیا، نکس، لائیکوپوڈیم) ہو چھونے اور دبانے سے اور بھی بڑھ جائے۔ بھوک ندارد۔ معدے میں جلندار، کترنے والے اور تیر لگنے کے سے درد۔

شکم ۔ جگر کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا۔ شکم ابھرا ہوا اور ذرا سے چھونے سے بھی درد کرے (اکونائٹ، بیلاڈونا، کیوپرم) شکم میں چوٹ کا سا درد (فیرم، مرک) خصوصًا آنتوں کے مقام میں اور ٹیڑھی آنت کے اوپر، ناف کے نیچے کٹن، شکم میں کوٹے پیٹے جانے کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز ۔ مبرز اور مقعد میں مسلسل جلن (آرسنک، کینتھرس) دوران پاخانہ تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت مقعد سے رس کر مقعد اور بیرونی طرف چھیلن پیدا کرے (کاربوویج) پریشان کن مسلسل مروڑ اور کاٹنے والے درد شکم۔ پاخانہ کے بعد جلن اور مثانہ اور مبرز میں مروڑ۔ پاخانہ بار بار مقدار میں کم، سفید آنو جس پر خون ملا ہو کچھ بھی نہ نکلے۔ پاخانہ لیس دار چپچپا، سیاہی مائل سبز صفراوی، سیاہی مائل متعفن زرد رنگ۔ قبض، پاخانہ لیس دار۔

مثانہ ۔ مثانہ میں مروڑ اور اینٹھن (کینتھرس، کیپسکم، کالچیکم) پیشاب رک جائے (اکونائٹ، ہیلیبورس، ہائیوسائمس) پیشاب بار بار، پیشاب بہت درد کے ساتھ قطرہ قطرہ نکلے (اکونائٹ، بیلاڈونا، کینتھرس) پیشاب مقدار میں کم، خون ملا، البیومن ملا اور بسیم۔ ناسوریں، وفائی ٹولا کا، بلیم (جس میں جالا ہو یا گوشت کے ٹکڑوں کی طرح آنتوں کے ٹکڑے ہوں۔ یا چربی بڑھ جانے کی صورت میں جس کے اندر جھلی کے ٹکڑے دکھائی دیں۔ پیشاب کی نالی میں شدید جلن سوزاک پہلے پتلا بعد میں گاڑھا سبزی مائل جس کی زیادتی رات کے وقت ہو (مرک) جس میں جلن اور ٹیس ہو (کینابس سٹائیوا) پیشاب میں البیومن پیشاب کی نالی سے مثانہ تک جانے لگنے کے سے درد۔ پیشاب کر چکنے کے بعد پسینہ۔ پیشاب رک جائے اور مثانہ میں مروڑ ہو۔

آلات تناسل مردانہ ۔ عضو مخصوص اور خصیے بے حد متورم (آرسنک) زخم جو پھیلنے والے ہوں اور جن میں سے پتلا خارش پیدا کرنے والا مواد رستے، بحالت سوزاک پیشاب کی نالی کا مخرج سرخ متورم حشفہ گرم ہو اور درد کرے۔ بائیں خصیے میں باریک درد بھرے ڈنک لگیں۔ نیند کے دوران شدید استادگیاں۔

آلات تناسل زنانہ ۔ شرمگاہ کا شدید ورم۔ سر پستان کے گرد غدودوں کا متورم ہونا ہو۔ درد کرنا۔ حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، لیوکوریا ہلکا زرد، بھینی بو والا۔

آلات تنفس ۔ آواز بیٹھ جائے یا رک جائے۔ ہوا کی نالی میں جلندار، کاٹنے والے اور ڈنک لگنے کے سے درد حنجرے میں درد ایسا محسوس ہو جیسے کوئی چاقو سے کاٹ رہا ہے۔ سینہ میں تنگی۔ بکٹرن، انفلوئنزہ، دمہ، تنفس میں وقت نگلتے وقت حلق کی نالی میں تشنج ہو جائے۔ کھانسی جس کیساتھ خون آمیز بلغم ہو۔ سوئیاں چبھنے کے سے درد کالات صدر میں دائیں طرف چلیں۔ تنفس آہستہ۔ درمیان میں رک رک کر جائے۔ بیک وقت کیساتھ پھیپھڑوں سے خون آئے۔

قلب اور نبض۔ چھوٹی ضربات چھوڑ دینے والی بے قاعدہ (کالی کارب، ایتھیوسا)۔ تیز نیند کے دوران دھڑکن، قلب کے مقام میں درد۔

اعضاء۔ تمام اعضاء میں سستی، رعشہ۔ چوتڑوں کے جوڑ میں سوئیاں چبھیں جس میں کمی حرکت سے ہو۔ اعضاء سڑیاؤں بگڑ دکھا دیں۔ ہاتھوں اور پاؤں کا فالج، گردن کے غدود متورم اور سخت۔ گردن کے ماؤف ہونے کے ساتھ سر، پیٹھ اور کمر میں درد۔ بائیں کندھے اور اس کی ہڈی میں بائی کے درد۔ احساس جیسے ٹانگیں سو گئی ہیں۔ پچش میں پنڈلی میں اینٹھن۔ پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے۔

مخصوص خواص۔ مریض چت ٹانگیں کھینچ کر لیٹے۔ بعید کمزوری، کپکپی (کلکیریا کارب، اجاتینا، تشنج سکرنن، اور اینٹھن (رسائی کوٹا)، اگنیشیا)۔ نظام غددی کا متورم ہونا۔ برٹیا کارب، کلکیریا کارب، گریفائیٹس، آئیوڈیم، بدن کی جھلی میں کھینچنے والے درد (نائٹرک ایسڈ) عام استسقائی کیفیت (آرسنک، ایپس، ایپوسائنم)۔

نیند۔ اکثر جمائیاں بھی انگڑائیاں لینا، رات کے وقت بے خوابی، نیند سے چونکنا (آرسنک، ہیپر سلفر، بیلاڈونا، سٹرامونیم)۔ نیند کے دوران شدید ہچکی جب سونے کی کوشش کر رہا ہو، شدید جھٹکے اور چونکیں، پریشانی یا جگر کی وجہ سے بے خوابی۔

بخار۔ ذرا سی محنت سے جاڑا (کلکیریا کارب، ہیپر سلفر، لائیکو، فاسفورس، سیلیسیا)، جلد ٹھنڈی اور پسینہ میں شرابور خصوصاً پیشانی پر (کیمفر، ویریٹرم)، جلد میں بے حد حدت (راکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، برائی) رات کے وقت پریشانی کے ساتھ جس سے آرام میں خلل ہو، چپچپا ٹھنڈا پسینہ۔

کمی اور زیادتی۔ علامات رات کے وقت، شام کے وقت بڑھتی ہیں، آرام کرنے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ مرک کار کی تکلیفات بھی چونکہ مرک میں ملتی ہیں اس لیے مرک کی کمی و بیشی مرک کار میں عادی ہوتی ہے۔ حرکت کرنے سے چوتڑ کے جوڑ میں درد کم ہوتا ہے۔ پچش عموماً ٹھنڈی سے زوبہ تک ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں حرکت سے۔ مرغن غذاؤں سے تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقت۔

تعلق۔ اس کا اثر انڈے کی سفیدی سے، سیلیسیا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔ حلق کی تکلیفات میں (کاسٹیکم) کوے کی تکلیفات (ہیوسمس، پچش ڈنکس وامیکا) حلق میں جلن (آرسنک، کیپسیکم)

Mercurius Nitrosus

مرکیوریس نائٹروسس

CHEMICAL SYMBOL : (Hg NO_3) 324.62
SYNONYMS : Nitrate of mercury
Trituration :

نائٹریٹ آف مرکری

یہ دوا پردہ ملتحمہ اور پردہ قرنیہ کے ان ورموں میں زیادہ تر کام آتی ہے۔ جن میں آبلے پڑ جائیں۔ سوزاک اور سفلس میں بھی کبھی کبھی اس کا استعمال ہوا ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Mezereum

NATURAL ORDER : Thymelaceae
SYNONYMS : Merereon Surge olive
PARTS USED : Bark.

ایلن اپنی سائیکلو پیڈیا کے ضمیمہ میں ایک ۱۴ سالہ لڑکی کا کیس بیان فرماتے ہیں جس کو کسی نے یہ بتایا تھا کہ اگر مزیریم کے پتے منہ پر ملے گی تو اس کا رنگ گلاب سا ہو جائے گا اور موٹی بھی ہو جائے گی چنانچہ وہ جنگل چلی گئی اور اس نے اپنے گالوں پر پتوں کو خوب آزادی سے ملا۔ تھوڑی دیر کے بعد ہی جلن شروع ہو گئی تمام چہرہ بے حد متورم ہو گیا خصوصاً ناک، ابرو اور کھوپڑی کا وہ حصہ جس میں بال ہوتے ہیں، شدید جھٹکیں درد کے ساتھ شروع ہو گئیں۔ پیشانی میں ناقابل برداشت دبانے والے درد بھی پیدا ہو گئے، ہذیانی کیفیت ہو گئی، حلق میں سوزش آمیز خشکی تھی اور مسلسل خشک کھانسی کی تحریک، چہرہ سے ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کہ چھالے دار دبیز بادہو گیا ہے۔ نتھنے بند ہو گئے، سانس منہ سے آتی تھی، نبض میں بخار تھا اور پیشاب میں جلن، تیل اور پٹیاں لگائی گئیں۔ دوسرے دن بڑے بڑے چٹوں میں جلد کا رنگ بدرنگ ہو گیا لیکن صحت نہ ہوئی، کمزوری قوت حیات کی کمی، دماغی کمزوری، پاگلانہ خیالات، بعد میں محرقہ تین مہینے تک رہا اور اسی محرقہ میں وہ جاں بحق ہوئی اس کے چھلوں سے بھی زہریلے اثرات پیدا ہوتے یعنی حلق اور معدے میں جلن اور خشکی، شدید پیاس غنودگی آنکھوں اور بازوؤں میں تشنج۔ ایک ۱۲ سالہ بچہ نے اس کے پھل کھائے، مفصلہ ذیل علامات نمودار ہوئیں یعنی ہونٹ متورم زبان سیل متورم، زبان مشکل سے نکلتی تھی۔ دیگر علامات رفع ہو جانے پر بھی زبان میں چھیلن باقی رہی۔

ہنی مین لکھتے ہیں کہ ایک موٹے تازے آدمی نے کسی مرض کے لیے مزیریم کی چھال کا استعمال شروع کیا۔ باوجود مرض رفع ہو جانے کے وہ چھال کو برابر استعمال کرتا رہا، تھوڑے ہی دنوں کے بعد ناقابل برداشت کھجلی تمام جسم پر پھیل گئی۔ لمحہ بھر کے لیے وہ سو نہیں سکتا تھا۔ چھال بند کرنے کے ۲۰ گھنٹے بعد بھی اس کی کھجلی بڑھتی جا رہی تھی۔ کافور چند گرین دینے سے اس کی تکلیف کا خاتمہ ہوا۔

مزیریم مرک کے بالکل مشابہ نباتاتی دوا ہے اور یہ مرکری کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ مرکری مزیریم کے اثر کو اور مزیریم مرکری کے اثر کو زائل کرتے ہیں، دماغ، جلد، آنکھیں، بلغمی جھلیاں اور ہڈیاں دونوں میں ایک ہی طرح ماؤف ہوتی ہیں، دونوں ہی ہیں مرطوب، ٹھنڈے اور گرم موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں یا بر دو ادویہ کے مریض ان موسموں کے ذکی الحس ہوتے ہیں۔ دونوں میں تکلیفات رات کے وقت زیادہ ہو جاتی ہیں۔ ڈاکٹر فیرنگٹن لکھتے ہیں کہ ایک ہی استثنا مزیریم میں ایسا ہے جو قابل ذکر ہے وہ یہ کہ چولہے کی گرمی سے یا آگ کی شعاعی گرمی سے چہرے کا عصبی درد کم ہو جاتا ہے۔

مزیریم کا اثر لمبی ہڈیوں پر بہ نسبت دوسریوں کے زیادہ ہوتا ہے اور ان کو چھونا بھی ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ مگر مرک کی طرح اس کا اثر چہرے کی ہڈیوں اور دانتوں پر زیادہ ہوتا ہے اور یہ یاد رہے کہ مزیریم

کا اثر دانتوں کی جڑوں میں یا اطراف میں ہو، مرک کا اثر صرف دانتوں کے اوپر والے حصہ میں ہوتا ہے اس کے دانت کے درد رات کے وقت، چھونے سے، یہاں تک زبان کے چھونے سے بھی بڑھتے ہیں اور منہ کو کھول کر رکھنے سے اور منہ میں ہوا کھینچنے سے کم ہوتے ہیں، آنکھوں کے گرد اعصابی درد، یہ درد چاروں طرف پھیلتے ہیں اور نیچے کی طرف مار کرتے ہیں. لیکن اس کے علاوہ اگر آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا کے چلنے کا احساس بھی ساتھ ہو تو یہ دوا نہایت یقینی بن جاتی ہے ۔

ہنی مین اس کو انٹی سورک دوا قرار دیتے ہیں اور یہ کئی انٹی سورک کیفیتوں میں باقی انٹی سورک ادویہ کا ثانی ہے، مزیریم کے زخموں پر موٹا زردی مائل سفید چھلکا ہوتا ہے. کھجلی کے دانے گاہے گاہے نکلتے ہیں اور ان میں کھجلی اور جلن ہوتی ہے اگر ان دانوں پر لینٹ یعنی کپڑے سے مرہم پٹی کی جائے تو وہ کپڑا ان کے ساتھ چپک جاتا ہے اور جب کپڑے کو ہٹایا جائے تو وہ پھٹ جاتے ہیں اور ان سے خون بہتا ہے، انگلیوں کے کناروں پر جلندار دانے، انگلیوں کے جوڑوں پر زخم، اکثر ان میں ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے جس کی زیادتی بستر میں اور چھونے سے ہوتی ہے جو اکثر ٹیکے کے ویکسین سے یا ٹیکے کے آبلوں کے خراب ہو جانے سے ہو اس کے لیے اکثر مزیریم دوا ہوا کرتی ہے. ان کھجلی کے دانوں میں یہ دوا بہت مفید ہے جن کے ساتھ اکثر اعصابی درد ہوا کرتا ہے یا ان اعصابی دردوں کے لیے جن سے قبل چھوٹی چھوٹی پھنسیاں رہی ہوں اکسیر ہے اگرچہ ان عصبی دردوں میں درد جلندار ہو تو یہ دوا اور بھی یقینی ہو جاتی ہے ۔

ڈاکٹر ہیون نے بہت سی دماغی علامات اس دوا کی مجتمع کر کے بیان کی ہیں. بولتے وقت خیالات کا غائب رہنا، ان الفاظ کو دہرا نہ سکنا جو حفظ کیے گئے ہیں، گھنٹوں تک کھڑکی میں سے دیکھتے رہنا اور اس حالت میں گرد و نواح کے واقعات کا علم نہ ہونا، بد مزاجی، فم معدہ میں خدشے جیسے کہ ناخوشگوار یاد پر ہوا کرتے ہیں کوپر لکھتے ہیں کہ سبز رطوبتیں مزیریم کی مخصوص رطوبتیں ہیں. ڈاکٹر کوپر نے اس دوا سے کھوپڑی پر کے خشک کھرنڈ اور بالوں کے گرنے کو درست کیا جب کہ اس تکلیف کے ساتھ نظر میں کمی موجود ہو. ڈفنی لاری اولا DAPHNE LAUREOLA سے بھی سر کا گنجا پن درست ہوتا ہے جب مزیریم ناکام رہتا ہے مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ڈفنی لاری اولا کی تکلیفات دن میں بڑھتی ہیں جب کہ مزیریم کی رات کو ڈفنی لاری اولا کے درد صبح کے وقت ہوتے ہیں جو تمام سر کو یا سر کے تمام بائیں حصہ کو ماؤف کرتے ہیں یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گوائیکم کے درد بھی دن کے وقت بڑھ جاتے اور گرمی سے کم ہوتے ہیں ۔

مزیریم کی دوسری علامت یہ ہے کہ کان ہوا سے حد درجہ کے ذکی الحس ہوتے ہیں. بعض وقت ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ ہوا کان میں سے حلق کو جا رہی ہے اور مبرز اور مقعد میں بہت سی علامات سوئیاں چبھنے کی جلن کی اور خارش کی ملتی ہیں. پاخانہ کے دوران کانچ نکل آتی ہے اور مبرز کی نالی کانچ نکلنے کے بعد بند ہو جاتی ہے. یہ ایک قسم کی سکڑن ہے یہ سکڑن حلق اور معدے اور جوڑ بندوں میں بھی پائی جاتی ہے. چنانچہ جب جوڑ میں درد ہوتا ہے تو ٹانگ چھوٹی ہو جاتی ہے. سینہ کے عضلات میں کھچاؤ، گردن کے عضلات میں درد اور سکڑن سینہ پر اور پیٹھ پر انیٹھن کی طرح سکڑن چونکہ یہ پودا موسم بہار

کے آغاز میں چھوٹتا ہے اس لئے یہ ان تکلیفات کے لیے مفید ہے جن کی نمود زیادہ تر سال کے ابتدائی مہینوں میں یعنی جنوری، فروری، مارچ میں ہوتی ہے یہ دوا ان انسانوں کے لیے مفید ہے جن کے بال ہلکے رنگ کے ہوں اور ارادے کے کچے ہوں۔

سینہ کے عضلات میں کھنچن، گردن کے عضلات میں درد اور اکثر ان تکلیفات عموماً اوپر سے نیچے کو اندر سے باہر کو اور داہنی جانب سے بائیں جانب کو جاتی۔ حمل کے بعد قبض مزریم کا ایک رہنما نشان ہے ڈاکٹر نوہ مارٹن ایک قبض کی مریضہ کے متعلق اسی ضمن میں لکھتے ہیں مریضہ شدید قبض کی شکار تھی اس کے پاخانے پتھر کی طرح سخت تھے اور مریضہ کے اپنے بیان کے مطابق اس کے بازو جتنے لمبے تھے۔ مریضہ محسوس کرتی تھی کہ پاخانے کے زور سے اس کی متعدد مبرز پھٹ جائے گی جس سے مریضہ تھک جاتی اور کمزوری کے ساتھ کانپنے لگتی تھی۔ ہر پاخانے کے فوراً بعد جاڑا لگتا تھا جس کے بعد مبرز میں سوئیاں سی چبھا کرتی تھیں مزریم نمبر ۲ سے بارہ گھنٹے کے اندر مریضہ کے پاخانے قدرتی ہو گئے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ سر میں احساس جیسے نشہ پیا ہے احساس جیسے سر کے اندر کی تمام چیزیں سر کو پھاڑ کر باہر نکل آئیں گی جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی، جیسے سر کی چوٹی نہیں رہی جیسے سر کو دبا دیا گیا ہے جیسے سر چیونٹیوں کے بل میں رکھا ہے۔ آنکھیں جیسے بہت بڑی ہوں۔ جیسے پیچھے سر کی جانب کھنچ رہی ہیں۔ کان جیسے بہت زیادہ کھل گئے ہیں۔ جیسے ان میں ہوا داخل ہو رہی ہے۔ جیسے ڈھول کو ٹھنڈی ہوا لگ رہی ہے۔ دانت لمبے محسوس ہوں، سخت تالو جیسے لکڑی کا بنا ہے۔ حلق جیسے سکڑ رہا ہے جیسے غذا بہت عرصہ تک معدے میں پڑی رہی ہے محسوس ہو جیسے پاخانے مقعد کو پھاڑ دیں گے سینہ سکڑا ہوا محسوس ہو۔ اعضا چھوٹے ہوتے محسوس ہوں جیسے لاکھوں چھوٹے چھوٹے کیڑے اس کے اوپر رینگ رہے ہیں جسم ہلکا محسوس ہو۔ ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد ہو اور پھولی ہوئی محسوس ہوں ماؤف حصے سوکھ جائیں۔

علامات

دماغ۔ مراقی اور مایوس، دنیا کی ہر چیز مردہ معلوم ہو اور اس کے دماغ میں کسی قسم کی تازگی نہ پیدا کر سکے، رونے کی رغبت (نیٹرم میور، پلساٹیلا، اگنیشیا) معمولی سی چیزوں اور باتوں سے غصہ میں آجانا، اندر رنج کرنا، دماغی کمزوری سوچنے میں دقت یاد کرنے میں تکلیف، تنہائی میں بے چینی، مریض سنگت کی خواہش کرے، بولنا ایک مصیبت نظر آئے۔

سر۔ سر میں بھاری پن ایسا معلوم ہو جیسے نشہ پیا ہے یا تمام رات جاگتا رہا ہے، کھوپڑی کی ہڈیوں میں درد، جس کی زیادتی چھونے سے ہو۔ کنپٹیوں میں درد محنت سے اور زیادہ بولنے کے بعد شدید درد سر، معمولی سا چھونے سے درد کرے، داہنی طرف پاگل بنا دینے والا درد، دبانے والا درد اندر سے باہر کی طرف بائیں کنپٹی میں گدی کی ہڈیوں میں سوراخ کرنے والا درد سر، جس پر گاڑھا چمڑے کا سا کھرنڈ ہو اور جس کھرنڈ کے نیچے پیپ جمع ہو جاتے اور بالوں کو گوندھ دے (گریفائٹس، سورنیم) کھوپڑی میں خارش جس میں کمی

کھجلانے سے ہو، اٹھے ہوئے سفید چاک کی مانند دانے جن کے نیچے خارش ہو اور ایسا محسوس ہو جیسے زخم ہیں، کھوپڑی میں خشک بھوسی، ذرا سے غصے کے بعد شدید درد سر جس میں ذرا سا چھونا بھی برداشت نہ ہو سکے، درد سر جس میں جھکنے سے کمی ہو، کھوپڑی پر کھجلی، کٹکن اور جلن خصوصاً شام کو کھجلانے سے خارش کسی دوسری جگہ منتقل ہو جائے۔ لیکن کھجلی بڑھ جائے جس کی زیادتی رات کے وقت اور لیٹ جانے سے ہو کھوپڑی کی ہڈیوں میں درد، ورم اور ہوا یا چھونے سے ذکی الحسی، درد حرکت سے اور شام کے وقت بڑھ جائے۔

آنکھ۔ آنکھیں گرم، پردہ ملتحمہ میں ورم، سرخ یا مٹیالی سرخ آنکھوں میں دبانے والے درد اور خشکی کا احساس، آنکھوں میں دبانے اور چیرنے کے سے درد، آنکھوں میں ٹیس جس سے ملنے کے لیے مجبور ہو، بائیں اوپر کے پپوٹے کے عضلات میں تشنج، آنکھوں میں پانی آئے، آنکھوں میں ٹیس کے ساتھ آنکھیں جھپکنے کی رغبت (اگر یا یوفریسیم) آنکھیں بند کرنے کی رکاوٹ (کاسٹیکم، جلسی میم) پپوٹوں کے کناروں اور ناک کے نزدیک جلد میں خارش، عمل جراحی کے بعد آنکھوں میں اعصابی درد، ڈھیلا نکلوا دینے کے بعد خصوصاً اعصابی درد، چاروں طرف گن جائیں اور نیچے کی طرف گولی کی طرح مار کریں۔ ہڈی میں سردی کے احساس اور اکڑن کے ساتھ آنکھیں بڑی محسوس ہوں۔

کان۔ کانوں میں انگلی ڈال کر کھجلانے کی رغبت، کان بہت کھلا معلوم ہو اور یہ احساس ہو جیسے کہ کانوں کے ذریعہ ہوا اندر چل رہی ہے، کانوں کے پیچھے خارش، کان کی نالی کے درمیانی حصہ کا مزمن ورم۔

ناک۔ نزلہ جس کے ساتھ زرد گہری پتلا، خون ملا بلغم ہو جس کی وجہ سے نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد ہو جائے اور اوپر کے ہونٹ میں پھوڑے کا سا درد اور جلن ہو۔ صبح کے وقت ناک کی جڑ میں کنپٹیوں کے ساتھ درد۔ ناک میں خشکی اور قوت شامہ میں کمی۔ تر زکام کے ساتھ چھینکوں کی کثرت۔ نزلہ میں چھینکیں اور ناک کا اندرونی حصہ چپلا ہوا محسوس ہو اس کے ساتھ سینہ میں درد، ناک کی جڑ میں پھٹر کن جو دکھائی دے۔

چہرہ۔ چہرہ میں خصوصاً بائیں جانب شدید چیرنے والے درد، رخسار کی ہڈیوں کے اوپری حصہ میں اینٹھن کے سے اور دبانے والے درد، داہنے رخسار کے عضلات میں شدید جھٹکے اور تشنج، ہونٹ متورم خشک، ہونٹوں پر بیرونی طور پر بھوسی اور درد جلن (آرسنک)، زبان پر خشکی، چہرے میں درمی سرخی جس پر موٹے مرطوب دانے ہوں۔ بچہ مسلسل چہرے کو کھجلایا کرے جس سے چہرے پر خون آ جائے۔ چہرے پر خارش جس کی زیادتی رات کے وقت ہو (مرک)، اگر کھرنڈوں کو اتار دیا جاتے تو نیچے جلد پھٹی ہوئی ہو، جس پر مواد بھرے دانے پڑ جائیں۔ کھجلاتی ہوئی جگہ سوزش کرے اور جلے، شدید اعصابی درد چہرے اور دانتوں میں، جو کانوں تک جائے جس کی زیادتی کھانے سے ہو اور کسی چولہے کے نزدیک گرمی پہنچانے سے ہو، کھجلاتے ہوئے حصص سے نکلا ہوا پانی ملحقہ حصص کو چھیل دے۔ بائیں جانب کا چہرے کا عضلاتی درد جو آنکھ کا اوپر سے آنکھ کے ڈھیلے، رخسار، دانت، گردن اور کندھے کو جائے اور جس کے ساتھ آنکھوں سے پانی بہے، اعصابی درد جو یکایک آئیں اور جن سے ماؤف حصہ سن ہو جاتے، چہرے کے عضلات کھنچ جائیں۔ ٹھوڑی پر اٹھے ہوئے سفید کھرنڈ۔

منہ۔ سوراخ کرنے والے اور ڈنک لگنے سے درد دانت جو رخسار کی ہڈیوں اور کنپٹیوں تک جائیں دانت لمبے محسوس ہوں۔ دانت جڑ سے یا اطراف سے بوسیدہ ہوں، درد دانت جس کی زیادتی رات کے وقت جب زبان سے چھوا جائے ہو کبھی منہ کھلنے اور اندر ہوا کھینچنے سے ہو، دانت کند محسوس ہوں، زبان پر کٹا ہوا سفید رنگ، سرخ اور اٹھی ہوئی ملنزلوں کے ساتھ، درمیانی حصہ میں زخم، آتشک کی وجہ سے تالو سیاہی مائل سرخ جلندار خشک، تکلیف ہر موسم میں بڑھ جاتے، منہ اور حلق میں جلن، تھوک کی زیادتی، سانس سے سڑے ہوئے پنیر کی سی بو آئے۔

حلق۔ حلق میں نرخرے میں اور غذا کی نالی میں جلن (آرسنک، کنتھرس، کیپسیکم، مرک کار) تالو میں تحریک جس سے تھکا دینے والی کھانسی پیدا ہو اس امر کا احساس جیسے حلق میں بلغم بھرا ہے۔ حلق میں خشکی، حدت چبھن اور درد، آرم ہکس، وامیکا، ارجنٹم میٹ۔

معدہ۔ بھوک کی زیادتی یا بھوک کا نہ رہنا۔ دوپہر کے وقت یا شام کو بھوک، خالی اور بے ذائقہ ڈکاروں کی کثرت حلق میں متلی، کڑوی قے، فم معدے میں جلن (آرسنک، کیمفر، کنتھرس، لوبیلیا) جس کو دبانے سے درد ہو، فم معدہ میں درد، شام کے وقت اور رات کو جس کی زیادتی دوروں کی صورت میں ہو۔ جلندار لو جو درہ کر ہو اور جس کی زیادتی دبانے سے ہو، منہ میں پانی کا بھرنا، معدے میں زخم، بیجا جلن کے ساتھ، سور کا گوشت، قہوے اور شراب کی خواہش۔ معدے میں جلندار بے چینی جیسے کھانے سے سکون ہو۔

شکم۔ تلی کے مقام میں ہلکا درد، بائیں پسلی میں سوئیوں کا چبھنا، اونچی آواز کے ریاح، بدبودار ریاح (برائی اونیا، گریفائٹس) شکم میں جلن اور حدت (آرسنک، کینتھرس) بڑے پیٹ والے بچوں میں شکم کے غدودوں کا متورم ہونا، ریاحی درد شکم لرزہ اور تنفس میں دقت کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں سوئیوں کا چبھنا، چلنے پر مقعد میں کاٹنے والے درد اور بھوڑے کے سے درد اور مبرز میں جلن، مقعد میں خارش (رسنا، کیمومِلا، سلفر) قبض (الیومنا، کلکیریا کارب، برائی اونیا، سلفر، نکس وامیکا، اوپیم) پاخانہ نرم، مٹیالا، کھٹا، خمیر شدہ، جس میں چھوٹے چھوٹے سفید چمکدار دانے ہوں، وضع حمل کے بعد قبض، کانچ نکلنا مبرز میں سے سبز رطوبت، مقعد کا سکڑ جانا، رحم اور جگر کی افعال کمزوریوں سے قبض۔

مثانہ۔ پیشاب کر چکنے کے بعد خون کے چند قطروں کا آنا، پیشاب کی نالی میں چھونے پر پیشاب کرتے وقت چھونے کا سا درد، پیشاب کر چکنے پر پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں جلن اور درد، پیشاب گرم، سرخی مائل ہو کے ساتھ خون ملا، سرخ اجزا پیشاب پر تیرتے ہوئے نظر آئیں، گردے میں چبھن اور درد جیسے پھٹا ہوا ہے۔

آلات تناسل مردانہ۔ حشفہ میں خارش (سلفر) عضو میں ورم اور حدت، عضو میں باریک سوئیوں کا چبھنا، نیز عضو پر بھی، فوطوں اور خصیوں کا بڑھ جانا، خواہش نفسانی میں تیزی، سوزاک، پیشاب میں خون کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ اور زیادہ دیر تک رہیں، سیلان الرحم انڈے کی سفیدی کی طرح (امونیا میور، کلکیریا فاس، بورکس، بووسٹا) رحم کا زخم جس میں جلن، ٹیسیں اور کاٹنے کا سا احساس ہو جس کی وجہ سے انڈے کی سفیدی کی سی رطوبت (بعض اوقات خون ملی) بہے۔

آلات تنفس۔ آواز کا بیٹھنا، کھانسی اور سینے میں درد کے ساتھ (کاسٹیکم، ہکس ہوسکاٹما، ناسفورس)، کھانے کے بعد کھانسی جب تک قے نہ ہو، لیٹنے پر شدید کھانسی (کونیم، ہلیس)، کھانسنے کی شدید رغبت، ہوا کی نالی کے نچلے حصہ میں، کھانسی سے کوئی چیز بھی ڈھیلی کر کے نہ نکال سکے، سینہ میں سکیڑنے والے درد، سینہ میں سوئیوں کا چبھنا (برائی اونیا، کالی کارب)، آلات صدر کی ہڈیوں میں درد اور جلن، کھانسی گرم پانی پینے سے، تنفس میں دقت جیسے پھیپھڑوں کی چوسنگی یا سکڑن سے ہو، جھکنے پر سینہ میں سکڑن محسوس ہو، گہری سانس لینے کی خواہش، کالی کھانسی۔

قلب اور نبض۔ نبض ضربات چھوڑ دے (کونیم، ڈی جی ٹیلس، نیٹرم میور)، ابھری ہوئی سخت۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کے عضلات میں اکڑن اور درد، زیادہ تر حلق کی داہنی جانب، جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ شانے کے عضلات میں بائی کے درد، شانے سخت اور متورم محسوس ہوں جس سے حرکت رکتی محسوس ہو۔

اعضاء۔ اعضاء میں رعشہ (کوکولس، کونیم، جلسی میم، لیس)، ہڈیوں کی جھلی میں خصوصاً پنڈلی میں درد، جس کی زیادتی رات کے وقت اور بستر میں ہو، چھونا برداشت نہ ہو سکے، نیز مرطوب موسم میں بھی زیادتی ہو جاتی ہے (سلس، مرک)۔

ہاتھ اور پاؤں۔ جوڑ کے جوڑ میں نیز گھٹنے میں جھٹکے دار درد، رانوں اور ٹانگوں کی ہڈیوں میں درد، چلتے وقت داہنے جوڑ کے نیچے یکایک چوٹ کا سا درد، پاؤں کی ہڈیوں میں شدید درد جس کی زیادتی چلنے سے ہو، چھوٹی انگلی کے پوروں میں درد، بائیں پنڈلی میں جلندار درد۔ پنڈلی کی ہڈی میں اس قسم کا درد جیسے آدھی رات کے بعد پھٹ جائے گی، ٹانگیں اور بازو سو جائیں۔ داہنے گھٹنے میں کڑکن، صبح کے وقت اٹھنے پر ٹانگ میں کھنچنے والا درد، اندرونی حدت کے احساس اور بیرونی طور پر ٹھنڈی ہونے کے ساتھ، جس میں کی کھلی ہوا میں ہو، کندھوں کے جوڑوں میں درد جیسے وہ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ داہنی بغل میں پھوڑے کا سا درد، داہنا ہاتھ کانپے، انگلیوں کے سروں میں طاقت نہ رہے اس لئے کسی چیز کو نہ پکڑ سکے، ہاتھ سوجے۔

مخصوص خواص۔ جسم بھر میں بے حد ہلکے پن کا احساس (اسارم)، جسم کے مختلف حصص میں گرم جھٹکے دار سوئیوں کا چبھنا، جوڑوں میں چوٹ کا سا درد ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے وہ نکل جائیں گے، ہڈیاں متورم ہو جائیں۔ (اسافوئیٹڈا، ہیپر سلفر، کالی بائی کرام، اسٹافی سیگریا) پارے کے زیادہ استعمال کے بعد ہڈیوں کا گل جانا، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی۔

جلد۔ اکوتہ، ناقابل برداشت خارش، خارش کے ساتھ جاڑا، جس کی زیادتی بستر میں ہو، زخم جن میں سے جلد خون بہے (اسافوئیٹڈا، ہیپر سلفر، سلفر)، رات کے وقت درد کی زیادتی، ذکی الحسی (مرک)، جن پر گاڑھا سفیدی مائل زرد کھرنڈ ہو اور جن کے نیچے گاڑھا زرد مواد جمع ہو جائے، ان میں جلن، خارش ہو اور زخموں کے گرد خارش والے دانے ہوں (ہیپر سلفر، مرک)، جلد پر لیچے ہوئے چھوٹے چھوٹے سفید دانے، زخموں کے گرد سرخ دائرہ ہو، خارش کے دانے جن میں جلندار درد ہو، خارش کے دانے پک جائیں اور ان کے نیچے مواد بھرا ہو۔ ان میں سے مقدار میں زیادہ مواد رستا ہو (گرائی سوفینک ایسڈ)، سرخ دانے جن کے اندر شدید کھجلی ہو جن میں زیادتی بستر میں اور چھونے سے ہو، کھجلانے کے بعد جلن ہو، درد خارش اپنی جگہ تبدیل کر دے (رائیو مناکس)

سفر، ہڈیاں خصوصاً لمبی ہڈیاں متورم ہو جائیں، درد کی زیادتی رات کے وقت چھونے سے اور مرطوب
موسم میں ہو ہڈیوں کے ابھاروں پر سطحی زخم بن جائیں سینہ اور بازوؤں پر کے جگر کے سے دھبے سیاہی مائل اختیار
کرلیں اور ان کی جلد بد وضع ہو جائے، جلد میں کھردراپن خصوصاً ہاتھوں کی کا۔ اکوتہ جس میں ناقابل برداشت
کھجلی ہو، اور مقدار میں زیادہ پانی کی سی رطوبت رسے، ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں پر زخم جن میں رات
کے وقت زیادہ کھجلی ہو، کھجلی کے بعد جلن اور اعصابی درد چھوٹے چھوٹے دانوں والا زہرباد پیٹھ، سینہ،
رانوں اور کھوپڑی پر مجوسی اثر سے۔

نیند۔ نہ رکنے والا نیند کا غلبہ (انٹم ٹارٹ ایپس، نکس موسکاٹا) جمائیاں لینا اور انگڑائیاں لینا، جبڑے
میں شدید درد کی وجہ سے نیند اچاٹ جائے۔

بخار۔ تمام جسم پر مسلسل جاڑا (پلساٹیلا) سردی مگر گرمی کی خواہش نہ ہو اور کھلی ہوا برداشت نہ ہو
گلے بے حد پیاس، شدید بخار۔

کمی اور زیادتی۔ سردی سے، مرطوب موسم سے، ٹھنڈی ہواؤں سے، موسم کی اچانک تبدیلیوں سے
گرمی سے، گرم غذاؤں سے تکلیفات بڑھتی ہیں، درد سر کپڑا لپیٹنے سے کم ہوتے ہیں۔ چہرے کا عصبی درد
چولہے کی گرمی سے کم ہوتا ہے (یہ یاد رہے کہ چہرے کے درد کو سوائے چولہے کے سامنے سینکنے کے کسی دیگر
گرمی سے آرام نہیں ہوتا) ہوا کو منہ میں کھینچنے سے درد دانت میں کمی ہوتی ہے۔ چھونے سے یا دبانے سے
تکلیف بڑھتی ہے۔ حرکت تکلیف بڑھا دیتی ہے۔ لیٹ جانے سے کھوپڑی کی خارش بڑھ جاتی ہے۔ جھکنے سے
درد سر کم ہوتا ہے۔ شام کے وقت اور رات کو تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حیض کے دوران حلق کے اندر جلن اور خارش
پیدا ہو جاتی ہے۔ تکلیفات اوپر سے نیچے کی طرف، اندر سے باہر کی طرف اور دائیں سے بائیں کو جاتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر اکونائٹ، برائی اونیا، کلکیریا، کالی آئیوڈائیڈ، مرک اور نکس سے زائل ہوتا ہے۔
یہ دوا مرک، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس اور الکوحل کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون۔ کلکیریا، کاسٹیکم، اگنیشیا، لائیکوپوڈیم، مرک، نکس، فاسفورس، پلساٹیلا۔

مقابلہ کرو۔

آنکھوں کے اعصابی درد میں (سپائی جیلیا، مزیریم کے درد چاروں طرف پھیلتے ہیں اور نیچے کی طرف
گولی کی طرح چلتے ہیں، آنکھوں میں سردی کا احساس ہوتا ہے۔ سپائی جیلیا میں آنکھ سے درد چلتے ہیں یا آنکھ
میں ہی محسوس ہوتے ہیں۔ آنکھ کے ڈھیلے متورم محسوس ہوتے ہیں) تھوجا، سیڈرن، آرسنک، مرک، سبز
کی سکرن اور کاپنچ کا باہر نکلنا (ریکیسس، اکوتہ (رسٹاکس، اناکارڈیم) آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا چلنے کا احساس
کروکس (آنکھ کے گرد) میڈورینم، سفلینم، تھوجا (آنکھ سے باہر) حلق میں تیل (رسائیکلمن، فاسفورک ایسڈ،
شام، ویلیریانہ) سبز میں تتلی کا احساس، رونا) پیروں میں تتلی کا احساس (پلساٹیلا) سبز میں سوئیوں کا
چبھنا (اگنیشیا، فاسفورس) لمبی ہڈیوں میں تکلیفات (اسٹیفسگریا) زخموں کے گرد دانے نمودار ہوں اور خارش

کرب یا سپر، ہڈیوں کی جھلی میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو (رعائی ٹولا، کالی، مرک، ایسڈ فلور، بائی کرومیکم) دگر ایلیمیڈ، انا کارڈیم، رسٹاکس، ہاتھوں کی انگلیوں کی نوکوں پر زخم (بوریکس، سیپیا)

Moschus

National Order Ruminantia
CLASS - Mammalia
SYNONYMS - Musk
Trituration Tincture 1x and higher

مشک

ہرن کا مشک

غشی پائی جاتی ہے۔ مشک کے اندر بہت تیز خوشبو ہے اور بعض انسان محض اس کی خوشبو سے ہی غش کھا جاتے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں اس کی مخصوص علامت یہ ہے۔ آسانی سے غش کھا جانا، مثلاً ذرا سی تحریک سے غش ... علامت ہے غش، بار بار ہو گر جس کا انجام بے ہوشی اور غشی بھی ہو۔ کھاتے وقت غشی اور دوران حیض غشی، جسمی کیفیت سے غشی، ہر تکلیف جس میں غشی آسانی سے ہو مشک کے حلقہ اثر میں آتی ہے۔ دوسری مخصوص علامت ٹھنڈا پن ہے۔ ہر عصبی یا تشنجی تکلیف جہاں مریض سردی محسوس کرے، مشک دوا ہے مرگی کے دوروں میں جہاں سردی یا لرزہ ہو دوران معلوم ہو جیسے مریض بالکل ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ مشک ایک بہترین دوا ہے یہ سردی یا ٹھنڈک یا تو تمام جسم میں ہوتی ہے یا واحد حصص میں مثلاً ایک گال یا ایک پاؤں، پنڈلیاں ٹھنڈی۔ اس سردی کے ساتھ ساتھ سردی بھی پائی جاتی ہے۔ احساس جیسے حصص پر ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ عضلات میں تناؤ بھی نمایاں ہوتا ہے۔ جلد اور دماغی کیفیت میں بھی تناؤ ہوتا ہے۔ حیض کے قبل پٹھوں میں تناؤ، عضلات میں تناؤ جس سے اعضاء چھوٹے محسوس ہوں، قلب میں باہر کی طرف دبانے والا بوجھ، تشنج، حنجرے کا تشنج، سینہ کا تشنج اور عام جسمانی تشنج اور تشنجی دورے۔

مردوں اور مستورات میں خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے چاہے وہ بوڑھے ہی کیوں نہ ہوں۔ مشک سے وہ ذیابیطس درست ہوتا ہے جس کے ساتھ سردی ہو، پیاس کی زیادتی ہو اور دوسری علامات ساتھ ہوں۔ مشک تباہ شدہ، ذکی الحس طبیعتوں اور ہسٹریکل مستورات اور مردوں کے لیے مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے اونچائی سے گر رہا ہے جیسے اس کو بہت تیزی کے ساتھ گھمایا جا رہا ہے اور اسی لیے وہ اپنے گھومنے سے ہوا کے اندر تیزی محسوس کرتا ہے، سر پر سرد [illegible] کا احساس۔ دردِ سر جیسے سر پر بہت بھاری بوجھ سے ہو، جیسے سر میں کوئی رسی بندھی اور کھینچ رہی ہے جس سے سر دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ جیسے کیل گدی میں ٹھک رہی ہے اور دماغ تک پہنچ گئی ہے۔ کانوں میں تیز ہوا یا پرندے کا پر گھستا محسوس ہو۔ چہرے کے عضلات بہت چھوٹے محسوس ہوں، نچلے جبڑے

کی حرکات اس قسم کی ہوں جیسے چبار ہا ہے۔ شکم میں ہر چیز بگڑتی محسوس ہوتی ہو۔ جس حصہ پر بیٹھا ہوا ہے وہ حصص مرچ کھانے محسوس ہو۔ ایسا محسوس ہو جیسے تجسہ بند ہوگیا ہے اور سانس ہلکی ایک محسوس ہو جیسے اس پر ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔

مشک ان ہسٹریکل لڑکیوں کے لیے ہے جو جوانی میں آکر اطاعت اور فرمانبرداری کے نام ہی کو نہیں جانتی اور ضدی اور خود غرض ہوتی ہیں۔ ایسی لڑکیوں کو تو بچپن سے سن بلوغ تک منہ زور ہیں جو ہوں مشک، اساف ویٹیڈا، اگنیشیا اور ویلیریانہ کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ ایسی لڑکیاں نہ صرف خیالی تخیلات کے زیر اثر ہوتی ہیں بلکہ بعض اوقات ان کے اندر حقیقی علامات بھی پیدا ہو جاتی ہیں وہ اپنی قوت ارادی سے علامات کی نمود کرتی رہتی ہیں تا وقتیکہ ان کے عزیز و اقارب ان کی خواہشات جائز و ناجائز کی تکمیل نہ کر دیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ظاہرا طور پر ایسی مستورات اپنے آپ کو سچائی کی دیویاں ظاہر کرنے کی کوشش کرتی ہیں مگر یاد رہے کہ وہ کبھی قابل اعتبار نہیں ہوتیں یہی علامات ہیں جن کو اکثر ہمارے گھریلو مستورات آسیب کے نام سے پکارتی ہیں۔ ایسی ہی طبیعتوں میں اور ایسے ہی حالات میں مشک اکثر دوا ہوا کرتی ہے۔

باؤ گولہ، جلد میں حس کی زیادتی، عضلات میں جھٹکن، بے خوابی، دھڑکن، تحریک، غش اور رعشہ تمام جسم پر تکلیف دہ درد، سر میں خون کا چڑھ آنا، ہاتھوں اور پاؤں میں تشنج، تمام جسم میں تشنج جب مشک کی تحریک کی عجیب علامات موجود ہوں یعنی ایک گال کا سرخ اور ٹھنڈا ہونا اور دوسرے گال کا پیلا اور گرم ہونا پایا جانے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ مریضہ کے دماغ میں ہسٹریکل کیفیت موجود ہے۔ اس وقت مشک کے استعمال کا ہے۔

مشک کی مریضہ سردی سے ذکی الحس ہوتی ہے اور علامات سرد ہو جانے پر زیادہ ہوتی ہیں۔ دماغی علامات کے علاوہ مریضہ کے اندر شدید غصہ پایا جاتا ہے۔ مریضہ کا چہرہ غصے سے نیلا ہو جاتا ہے اور مریضہ غش کھا جاتی ہے باوجود کسی تکلیف دہ یا سخت بیماری کے نہ ہونے کے موت کا ڈر اور ہر وقت موت ہی کی بات چیت مشک کی مریضہ میں پائی جاتی ہے۔ بے حد ریاح کا اجتماع، بیماریاں قدرتی کورس اختیار نہیں کرتیں۔

علامات

دماغ۔ نہ رکنے والی ہنسی۔ دوسروں کو ملامت کرنا، پریشانی دھڑکن کے ساتھ، ایسا معلوم ہو جیسے ڈر گیا ہے خواہش نفسانی کا سراق۔

سر۔ ناک کی جڑ کے اوپر دبانے والا درد، سر کی چوٹی پر بوجھ، معمولی سی حرکت سے چکر، ایسا محسوس ہو جیسے بہت اونچی بلندی سے گر رہی ہے، کھوپڑی میں ذکی الحسی، کانوں میں توپ کی سی گرج کی آوازیں، درد سر گرم ہو جانے سے اور تازہ ہوا میں کم ہوں، سر کی پشت اور گردن میں کھنچاؤ، درد سر، سر میں ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ، دبانے والے اور پاگل بنا دینے والے درد سر، زیادہ تر پیشانی میں متلی کیساتھ، جن کی زیادتی حرکت سے ہو اور کمی تازہ ہوا میں، ہسٹریکل درد سر، مقدار میں زیادہ پیشاب کے ساتھ، سر میں ایسا احساس جیسے رسی سے بندھا ہے۔ گدی میں درد ایسا معلوم ہو جیسے میخ ٹھک رہی ہے، جس کی

زیادتی مکان میں ہوا اور کھی تازہ ہوا میں۔

آنکھ۔ آنکھیں ایک جگہ گڑ جائیں، یکایک اندھاپن یا نظر میں کمی جو کبھی رفع ہو جائے اور کبھی عود کر آئے۔ آنکھیں اوپر کی طرف چڑھ جائیں، کوئیوں میں خارش، اوپری پپوٹے پر چھوٹے چھوٹے خشک دانے۔

کان۔ کانوں میں گرجن کی سی آوازیں یا اس قسم کا احساس جیسے آندھی چل رہی ہے یا کانوں میں پرندے کے پروں کی پھڑپھڑاہٹ کی آوازیں، کانوں میں توپ کی گرج کی آواز کے احساس کے ساتھ چند قطرے خون کے ٹپکیں، کانوں میں اعصابی بہرہ پن دردوں کی صورت میں یا دیوانگی کے دورے کے بعد

ناک۔ خوشبو کے خیال سے نکسیر۔

چہرہ۔ ایک گال سرخ اور ٹھنڈا، دوسرا پیلا اور گرم، چہرے میں کھنچاؤ، چہرے میں پیلا پن، پسینہ کے ساتھ نچلے جبڑے کا حرکت کرنا ایسا معلوم ہو کہ مریضہ کچھ چبا رہی ہے۔ چہرے پر مٹی اڑے، چہرے میں حدت بعض اوقات سرخی کے ساتھ۔

منہ۔ منہ اور حلق خشک اور گرم، منہ میں کڑوا، متعفن ذائقہ، پیاس کی زیادتی خصوصاً ہسٹریکل کیفیتوں میں ہونٹوں کی جلد اکھڑ جائے۔

معدہ۔ بیر یا برانڈی شراب کی خواہش، غذا سے نفرت، شراب دیکھنے ہی سے متلی پیدا ہو، قے معدے میں ابھار اور جلن اور دبانے والے درد، کھانا کھانے کی حالت میں غشی، منہ میں تھوک کی زیادتی، ہسٹریکل ہچکی، غذا کے خیال سے ہی متلی، ناف کے مقام میں کھنچاوٹ (ملیمبم) غذا کی قے، کھانے کے بعد معدے میں بھرتر خون کی قے، دورے والی ہچکی، شدید ڈکاریں، بعض اوقات متلی کیساتھ، غذا کا ذائقہ متعفن، مٹھائیات کی خواہش۔

شکم۔ شکم میں ابھار تیز دردوں کے ساتھ، ریاح اوپر نیچے خارج نہ ہوا اور ابھار ہو، تشنجی درد، ناف کے مقام میں درد بھر کے کھنچاؤ کے دورے جس سے تنفس رک جائے۔

پاخانہ اور مبرز۔ دوران نیند از خود پاخانہ، رات کے وقت مقدار میں زیادہ پانی کے سے دست مبرز سے مثانہ تک سوئیوں کا چبھنا، قبض خصوصاً قہوہ پینے کے بعد۔

مثانہ۔ مقدار میں زیادہ، بے رنگ کا پانی کی طرح، پیشاب، رات کے وقت جو پیشاب آئے وہ متعفن ہو، اور آنوں کی زیادتی ہو، ذیابیطس۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی کی شدید زیادتی، بغیر استادگی کے انزال، استادگیاں پیشاب کی خواہش کے ساتھ، جماع کے بعد متلی اور قے، نامردی ذیابیطس کے ساتھ، قبل از وقت قوت باہ میں کمی۔

آلات تناسل زنانہ۔ شدید خواہش نفسانی حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ کھینچنے والے دردوں کے ساتھ، اعضائے تناسل میں سرسراہٹ، نیچے دبانے والے احساس، درد بھرے حیض کے ساتھ غشی حیض کے دوران مریضہ بہت سی تکلیفات کی شکایت کرے جب کہ کوئی خاص تکلیف موجود نہ ہو۔

آلات تنفس۔ ضدی لڑکیوں کی جب خواہش پوری نہ ہو تو ان کے نرخرے میں سکڑن اور گولے کا احساس نرخرے میں سکڑن جیسے گندھک کے دھوئیں سے ہو، ٹھنڈ لگ جانے پر نرخرے میں تشنج، اس کے بعد اعصابی

زکام میں دورے والی کروپ کھانسی ، سینہ اور دل میں تنگی اور دم پھولنا ، بے حد اعصابی مستورات اور بچوں میں دورے والا دمہ ، سینہ میں سکڑن ۔ سینہ اور پردہ صفاق میں تشنج جس کی وجہ سے چہرہ نیلا ہو جائے منہ پر جھاگ آجائے ، سینہ کا فالج ، سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ مگر بلغم نہ نکلے ، غشی ، کالی کھانسی کا آخری درجہ ، جگر اور سینہ وہوا کی نالی میں سکڑن کے ساتھ ، سینہ میں سکڑن کی وجہ سے گہری سانس لینے کے لیے مجبور ہو ۔ پھیپھڑوں کے مفلوج ہونے کا خدشہ ۔

قلب ۔ ہسٹریکل ترکیبوں میں دھڑکن پر دھڑکن ، سینہ میں تنگی ، غشی ، تحریک ، بے رنگ کے مقدار میں زیادہ پیشاب کے ساتھ ، نبض کے باقاعدہ ہونے پر بھی دل میں پھڑکن کا احساس ہو ۔

اعضاء ۔ اعضاء میں درد ، ٹانگوں میں بے آرامی ، پنڈلیوں میں ٹھنڈا ، ایک ہاتھ گرم اور پیلا ، دوسرا ہاتھ ٹھنڈا اور سرخ ، ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ جیسے بے حد تھکاوٹ کے بعد ہو ، گھٹنوں کے نیچے دبانے والے درد جیسے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں ، چلنے کے بعد بیٹھنے پر ٹانگوں میں فالجی کمزوری ۔

نیند ۔ دن کے وقت بے حد غنودگی ، جمائیوں کے ساتھ ، رات کے وقت زیادہ دیر تک ایک ہی وضع میں لیٹ نہ سکے ۔ کیونکہ لیٹی ہوئی جگہ میں درد ہو ۔ شہوانی خواب جن سے جذبات بھڑک اٹھیں ، اعصابی تحریک سے یا ہسٹریکل مریضوں میں بے خوابی

کمی اور زیادتی ۔ دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے حرکت بھی تکلیف کو بڑھا دیتی ہے اسی لیے مریضہ لیٹ جاتی ہے اور چپ چاپ پڑی رہتی ہے ۔ گرم ہو جانے سے سر میں کھچاوٹ کم ہو جاتی ہے ۔ مکان میں بیٹھنے سے سر کی کھچاوٹ بڑھ جاتی ہے دوسرے متلی پیدا ہو جاتی ہے ۔ گدی میں درد پیدا ہو جاتا ہے ۔ تازہ کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے ۔ سردی لگ جانے سے سر کی پشت میں کھنچاوٹ ، تشنج ، سینہ میں سکڑن بڑھ جاتی ہے یا پیدا ہو جاتی ہے ۔ جماع کے بعد قے ہوتی ہے ۔ غذا کے بعد اور دوران تکلیفات بڑھتی ہیں جس جانب لیٹا رہے ان حصص میں پھوڑے کا سا درد یا موچ کا سا درد پیدا ہو جاتا ہے ۔ مریض کپڑا اوڑھنا نہیں چاہتا ۔

طاقت ۔ نمبر ا سے نمبر ۳ تک ۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر کیمفر اور کافیا سے زائل ہوتا ہے ۔
یہ دوا انفریڈن کے اثر کو زائل کرتی ہے ۔

مقابلہ کرو ۔ اعصابی دردوں میں اعصابی تکلیفات میں جب کہ ہر دو ، سردی سے پیدا ہوں (اموینم ، ایسٹیا ، گنیشیا ، میگنیشیا میور ، دلیریانہ ، ایک ہاتھ ٹھنڈا اور دوسرا گرم (چائنا ، ڈیجی ٹیلس ، پلساٹیلا ، اپیکاک ، غذا کو دیکھنے سے متلی (کالچیکم ، لائیکوپوڈیم ، فاسفورک ایسڈ ، سپائنا ، سپائی جیلیا ، غذا کی خوشبو سے متلی ، کالچیکم اور لیپے ٹوریم پرف ، جماع کے بعد تکلیف (کالی کارب ، ہیپر ، پلاٹینا) دوسروں کو ملامت کرنا (پیلیڈیم لیکن یاد رہے کہ شک کی مریضہ اس وقت ملامت کرتی رہتی ہے جب تک کہ خود غش نہیں کھا جاتی ، جلد غش کھا جانا (اگنیشیا ، اعصابی اور ہسٹریکل کمزوری کی وجہ سے دوائیں کام نہ کریں (شک ، امبرا گریسا ، اسافوٹیڈا چائنا ، کوکولس ، کافیا ، سائی پریڈیم ، تھیریڈیون ، ویلیریانہ ، زنکم)

Macrotinum

SYNONYMS : Macrotyn
Resinoid of Acitoea Racemosa

Trituration :

مکروٹینم

(مکروٹین۔ سمی سی فوگا۔ کاریسی نائیڈ)

اس کی علامات زیادہ تر اکٹیاریسی موسا سے ملتی جلتی ہیں مگر اس کی بذات خود علامات یہ ہیں، عضلاتی کمزوری، اسپنے مں۔ بے چینی جس کہ باوجود کمزوری کے حرکت سے آرام ہو، غم چڑچڑاپن اور عقل کی کمی مگر سب سے عجیب بات اس میں یہ ہے کہ علامات حیض کے شروع ہونے پر سوائے حیض کے درد۔ دول کے کم ہو جاتی ہیں۔ دماغی، آنکھوں کی اور پستانوں کی تکلیفات حیض کے قبل بڑھ جاتی ہیں مگر جوں ہی حیض شروع ہوتا ہے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں، درد کمر حیض کے بعد کم ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ اکٹیاریسی موسا میں دماغی علامات دوران حیض بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۶ x تک۔

Macrozamia Spirali مکروزمیاسپائی رلیس

یہ دوا شدید بیماری کے بعد پیدا شدہ کمزوری اور سردی کے لیے مفید ہے اس میں کمزوری اور تھکاوٹ بغیر کسی وجہ کے اور بغیر دردوں کے پائی جاتی ہے، چاند میں سوراخ کرنے کا سا دست ناکارات نقصے اور ابکائیاں آنکھیں کھولنا بوجہ چکر کے ناممکن ہو جائے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Micromeria

NATURAL ORDER : Labiatae
Tinctura.

مکرومیریا

یہ دوا معدے اور آنتوں پر اثر کرتی ہے، بطور چائے کے استعمال کرنے سے درد شکم اسپائیج کو آرام دیتی ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے اور طاقت دیتی ہے۔

علامات

معدہ ۔ تلی، معدہ اور آنتوں میں درد، ریاح۔
طاقت ۔ مدر ٹنکچر۔

Magnolia Glauca مگنولیا گلوکا

NATURAL ORDER : Magnoliaceae

ڈاکٹر ایس، ایس، جونس اور ڈی، ایف، ایلین نے ان پودوں کے پھولوں کے اثر کو تین آدمیوں پر مشاہدہ کیا، علامات یہ تھیں۔
سینہ کے گرد بے حد تنگی، غشی کی بے حد رغبت، سینہ میں تنگی، پھیپھڑوں کو پھیلا نہ سکنا اس احساس کے ساتھ جیسے کھانا بغیر چبائے ہوئے نگلا گیا ہے۔
طاقت ۔ مدر ٹنکچر۔

Magnolia Grandiflora مگنولیا گرینڈی فلورا

NATURAL ORDER : Magnoliaceae
PARTS USED : Flowers
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ دوا جسم کے مختلف حصص میں اور خصوصاً جوڑوں میں چوٹ کے سے اور سکڑنے والے درد نیز بائی کے درد پیدا کرتی ہے۔ درد بہت جلد اپنی جگہ کو منتقل کر دیتے ہیں یا دوسری تکلیفات کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔ تلی اور جگر میں یکے بعد دیگرے درد، اس دوا میں بائی کی کیفیت کی نمود خصوصاً سینہ اور دل میں ہوتی ہے۔
ڈاکٹر ایلین اس دوا کی علامات یوں بیان فرماتے ہیں، ہنسلی کی ہڈی میں بائی کے درد، دل میں اینٹھن کے اور بھالے لگنے کے سے درد یکے بعد دیگرے، دل میں درد، گلے میں درد، گلے میں دم گھٹنے والی سکڑن کے ساتھ، دل میں تشنجی درد، خشک کھانسی، تلی اور جگر کے ساتھ اور درد قلب کے ساتھ پیٹھ میں بائی کے درد خصوصاً جب کہ اس قسم کے درد مختلف حصص میں یکے بعد دیگرے ہو رہے ہوں بائیں بازو میں عضلاتی بائی کے درد، مستورات میں آزمائش میں دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان نمایاں طور پر ملا۔ مریض تھک جائے اور اکڑ جائے، نچلا بیٹھی ہوئی حالت میں پھوڑے کا سا درد۔

علامات

سینہ و قلب۔ سینہ میں سکڑن، پھیپھڑوں کو پھیلانے کی نااہلیت کے ساتھ، سینہ میں غذا کے لقمہ کا احساس جس سے معدے میں پریشانی ہو، بائیں جانب لیٹنے سے یا تیز چلنے سے دم گھٹنے کا احساس اور دم کا پھولنا، قلب میں انجیعن کے درد، درد قلب، حجاب القلب میں درد، ختم کی قسم کا اس امر کا احساس جیسے دل کی حرکت بند ہو گئی ہے دل میں درد جس کیساتھ پاؤں میں خارش ہو۔

اعضاء۔ اکڑن اور تیز منتقل ہونے والے درد خصوصاً جوڑوں میں، پاؤں میں خارش، بائیں بازو کا سن ہو جانا، ہنسلی کی ہڈی میں بائی کے درد تمام اعضاء میں گولی کے سے درد، جوڑوں میں موچ کے درد اعضا تھکے ہوئے اور اکڑے ہوئے محسوس ہوں، ہتھیلیوں میں بائی کے درد، ہاتھوں میں بے چینی جس کی وجہ سے ان کو مسلسل آپس میں رگڑنا پڑے۔ ٹانگوں میں بے حد تھکاوٹ جیسے بہت دوڑنے سے ہو۔

کمی اور زیادتی۔ مرطوب ہوا میں، بائیں جانب لیٹنے سے، صبح کے وقت پہلی دفعہ اٹھنے سے تکلیفات بڑھ جائیں، خشک موسم میں حرکت سے اور حیض سے جاری ہونے سے تکلیفات کم ہوں۔

طاقت۔ نمبر ۳۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

رسٹاکس، ڈلکامارا، اورم، بھیمیلس، لوڈسٹا، بیلاڈونا، کیموملا، ایلپس، کالی بائی، کلمیا،

Magnetis Polus Arcticus

میگنیٹس پولس آرٹیکس

North Pole of the Magnet
Attenuation of Sugar of Milk of water charged with the x influence of the pole.

(مقناطیس کی شمالی سوئی)

ریڑھ کی چوتھی، پانچویں اور چھٹی گریا کے نزدیک مقناطیس کی شمالی سوئی کو لا کر علامات حاصل کی گئیں، دانتوں اور جبڑوں میں نہائت مخصوص علامتیں ملیں، ورم، گرمی اور سرخی ایک گال میں پیدا ہو گئی، سوان لکھتے ہیں کہ ایک مریضہ بعمر ۳۱ سال موٹی تازی کو بائیں نچلے جبڑے میں درد تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے جبڑا اپنے جوڑ سے الگ ہو گیا ہے، تکلیف صبح کے وقت، جبڑے کو حرکت دینے سے بڑھتی تھی، یہ احساس بھی موجود تھا جیسے جبڑے کی ہڈی کا سرا کھینچ دیا گیا ہے اور گڑھے کے اندر گھسیڑ دیا گیا ہے۔ میگنیٹس پولس آرٹیکس ایک ہزار نے شفا دی۔

اس دوا میں ٹھنڈک کے احساس بہت نمایاں ہوتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ جہاں کہیں مقناطیس لگایا جاتا ہے وہیں ٹھنڈک پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے گڑھوں کے اندر برف کا ٹکڑا معلوم دیتے تھے دوسری بات یہ ہے کہ جہاں مقناطیس لگایا جاتا ہے وہاں خون کا دورہ جاتے ہوئے معلوم ہوتا ہے۔ آزمائش میں ایک عجیب علامت یہ بھی ملی کہ آزمائش کنندہ کو نیند کا غلبہ ہوا اور بحالت نیند اس نے نہایت پیچیدہ سوال غیر زبان میں حل کئے۔ حالانکہ جاگنے پر اس کو کچھ بھی نہ یاد رہا۔ بہت سے آزمائش کنندگان نے غشی اور کمزوری کی شکایت کی۔ ایک آزمائش کنندہ نے یہ ظاہر کیا کہ اسے جسم میں خشکی اور ہلکا پن کا احساس ہوتا رہا ہے۔ علامات کپڑے اتارنے سے کم ہوتیں، درد سر بازوؤں کو ہلانے سے یا اٹھانے سے بڑھا دانت کا درد منہ سے سانس لینے پر بڑھ گیا۔ احساس جیسے کھوپڑی کی جلد کھوپڑی سے چپک گئی ہے۔

یہ دوا نیند کی ابتری، سباتِ سحری (خواب بیداری) گردن کی گرہوں میں کڑکن، سردی کے احساس اور دانت کے درد کے لیے مفید ہے۔ پریشانی، آنکھوں میں ٹھنڈک جیسے آنکھ کے گڑھے میں برف کا ٹکڑا رکھا ہے، تھوک کی زیادتی، قبض، غنودگی، لرزہ، شکم میں ریاح۔

طاقت۔ نمبر ۲ اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ ایپکاک، بریٹا کارب، کونیم، کیوپرم، فیرم، مگنیٹس پولس آسٹریلس۔

Magnetis Polus Australis

مگنیٹس پولس آسٹریلس

South Pole of the Magnet
Attenuation of Sugar of Milk or water charged with the influence of the pole

(مقناطیس کی جنوبی سوئی)

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ جب ناخن پاؤں کی انگلیوں کے گوشت کے اندر گھس جاتے ہوں تاوقتیکہ کسی دوسری دوا کی علامات یقینی نہ ہوں، میں مگنیٹس پولس آسٹریلس دو ہزار نمبر کا استعمال کرتا ہوں۔ علامات ایسی حالت میں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

چلتے وقت پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن کے اندرونی طرف پھوڑے کا سا درد ایسا محسوس ہو کہ اس طرف ناخن دبات کے اندر رک گیا ہے۔ ذرا سے چھونے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ نیز جوتے سے انگوٹھے کا ناخن اور انگوٹھا اس طرح سے دبتے ہیں اور درد کرتے ہیں گٹوں سے اکثر ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹر سوران نے مختلف مصنفین کے کیس اکٹھے کئے ہیں چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ جب کبھی مریض کھڑا ہوتا ہے یا ٹانگ لٹکا دیتا ہے تو اس ٹانگ میں گرم پانی کے چلنے کا احساس ہوتا ہے۔ ٹانگ کے

لٹکانے سے پاؤں میں درد۔ مگنیٹس پولس آسٹریلس میں پایا جاتا ہے پاؤں کے جوڑوں کا جلد جلد اپنی جگہ سے ہٹ جانا بھی اس کا نشان ہے۔ پاؤں میں نوچنے والے اور چوٹ لگنے سے درد زیادہ نمایاں ہوتے ہیں چلتے وقت عضلات کی حد تک کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اور اس میں زیادتی بیٹھی ہوئی حالت میں ہوتی ہے۔ صبح کے وقت بستر پر خون سر کو چڑھتا ہے۔ پنجوں میں خشکی، ٹخنہ جلد اپنی جگہ سے ہٹ جانے گھٹنے کی چپنی میں درد، پاؤں کے تلوؤں میں گولی لگنے کے سے درد۔

علامات کھلی ہوا میں چلنے سے اور پاؤں کو نیچے لٹکانے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳۰ اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ الکوئیسی ٹیاز، گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ، تھوجا۔
مگنیٹس پولس آرکٹیکس اور زنکم سے اس کا اثر زائل ہوتا ہے۔

Magnetis Poli Ambo

مگنیٹس پولی امبو

The Magnet
Attenuation of Sugar of Milk or under after esposure to the influence of the entire Magnet

(مقناطیس)

اس کے مخصوص نشانات یہ ہیں:۔ تمام جسم میں جلند ار جلنے لگنے کے سے درد۔ جہاں دو ہڈیوں کی کڑیاں ملتی ہیں ان میں اس قسم کا درد جیسے جوڑ ٹوٹ گئے ہیں، گولی لگنے کے سے اور جھٹکے والے درد، نیند میں ابتری، درد سر جیسے کہ سر میں کیل ٹھکی ہے۔

علامات حرکت سے اور جاگنے پر بڑھتی ہیں۔ دانت کا درد کسی ٹھنڈی چیز کے منہ میں لینے سے بڑھتا ہے۔ چھونے سے جوڑوں میں درد بڑھتا ہے۔

ایک عجیب بات اس کے اندر یہ دیکھی جاتی ہے کہ پرانے مندمل شدہ زخم میں سے از سر نو خون بہنے لگتا ہے۔ جہاں کہیں یہ علامتیں موجود ہوں یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

گذشتہ ہر سہ ادویہ کو ہنی مین نے آزمایا تھا۔ وہ میٹریا میڈیکا پیورا میں رقم طراز ہیں کہ چونکہ مقناطیس میں ایک ایسی طاقت موجود ہے جو تمام جسم کو ہلا دیتی ہے۔ حالانکہ مقناطیس میں سے جسم کے اندر کوئی چیز داخل ہوتی معلوم نہیں ہوتی۔ اس لیے جب غیر مادی بیماری کو غیر مادی مقناطیس کی طاقتیں بہم پہنچائی جاتی ہیں تو اپنی غیر مادی طاقت سے بیماری کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینک دیتی ہے باقی کے درد دل

میں مقناطیسی انگوٹھی پہننے سے جو فائدہ قدیم زمانہ میں مریضوں نے اٹھایا ہے ٹھیک وہی فائدہ ہمیں ان ادویہ کے استعمال سے دکھائی دیتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۲۰۰ اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر اگنیشیا، الکٹریسی ٹیاز اور زنکم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔
مگنیٹس پولس آسٹریلس، مگنیٹس پولس آرٹیکس۔

Magnesia Sulphurica

مگنیشیا سلفوریکا

CHEMICAL SYMBOL : $MgSO_4$ $7H_2O$, 246.50

SYNONYMS : Sal Epsom Salt; Sulphate of Magnesium

Trituration :

(سلفیٹ آف مگنیشیا)

ایلوپیتھی میں یہ دوا دستوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ تجربہ نے یہ ثابت کیا ہے کہ جب کبھی یہ زہریلی مقدار میں کسی مریض کو پہنچ جاتی ہے تو اس کی موت واقع ہو جاتی ہے موت سے پہلے بے حد کمزوری و مردنی چھا جاتی ہے۔ ہومیوپیتھک آزمائش میں بھی اس دوا سے بے حد کمزوری ثابت ہوئی ہے ابھی حال ہی میں ہومیوپیتھک ڈاکٹروں نے دریافت کیا کہ مگنیشیا سلف ہچکی کے لیے بھی دوا ہے۔

آزمائش میں مگنیشیا کے باقی مرکبات کی طرح مگنیشیا سلف میں بھی مفصلہ ذیل علامتیں نمودار ہوئی ہیں۔ آنسو ڈبڈبائے رہنا، بے چینی، بے آرامی، چہرے کی ہڈیوں میں درد، چھونے سے ذکی الحس اور لیٹنے سے آرام کا ہونا، چونکہ یہ دوا بے حد پیاس کے ساتھ پسینہ لانے کی طاقت رکھتی ہے اس لیے ذیابیطس میں اس کا استعمال بہت کامیابی کے ساتھ ہوا ہے اس کے دستوں کے ساتھ پیاس کی زیادتی ہوتی ہے اس کے جاڑے کے قبل یا بعد پیاس ہوتی ہے۔ جاڑا پیٹھ کے نیچے سے اوپر کو جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ دانت کا درد ٹھنڈی ہوا سے اور مکان کے اندر آنے سے بڑھ جاتا ہے اور غذا کے دانتوں کے ساتھ لگ جانے سے خواہ وہ گرم ہو یا ٹھنڈی درد دانت بڑھ جاتا ہے۔

ڈاکٹر ایچ ٹی، ویبسٹر نے بہت سے بچوں کو جن کے ہاتھ پاؤں پر مسے تھے اس دوا سے درست کیا وہ ایسی حالت میں مگنیشیا سلف ایک پیسہ بھر (جتنا بھی پیسہ پر آ سکے) دن میں تین بار دیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر ایف، ایچ، پرچرڈ موسم گرما کے دستوں میں جس کے ساتھ غذا کی قے بھی ہوتی تھی، دست مقدار میں زیادہ

زردی مائل، چھیچھڑے اور آخر میں بالکل پانی کے سے ہوتے تھے اس دوا کا استعمال نہایت کامیابی کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ آدھا گرین مگنیشیا سلف پانی کے ایک چھوٹے چمچے میں دیا کرتے تھے پہلی بات جو ان دستوں میں ہوا کرتی تھی وہ یہ ہے کہ دستوں کے اندر صفرا کی زردی آجاتی تھی تو ڈاکٹر موصوف سمجھ لیتے تھے کہ مریض اچھا ہو رہا ہے۔

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سلفیٹ آف مگنیشیا کے دست دوا کی صفت نہیں ہیں بلکہ یہ جسمانی نظام ہے جو سلفیٹ آف مگنیشیا کو اپنے نظام کے اندر جذب نہیں کر سکتا۔ پتے کی پتھری کے درد میں اگر دو سے چار چھوٹے چمچے مگنیشیا سلف کے گرم پانی میں ملا کر درد کے آغاز میں استعمال کیے جائیں تو اکثر درد رک جایا کرتا ہے۔

میں اوپر بتا چکا ہوں کہ یہ نظام کے اندر جذب نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ آنتوں کے اندر جا کر آنتوں میں رطوبت جمع کر دیتا ہے جس سے آنتیں ابھر آتی ہیں اور دست ہوتے ہیں۔ اگر بالکل خالص حالت میں اس کو لیا جائے تو پیٹ کے اندر یہ کسی قسم کی تحریک یا تکلیف پیدا نہیں کرتا۔

زہرباد، خصیوں کے ورم، پھنسی، پھوڑوں میں اور دیگر ایسی ہی تکلیفات میں خارجی طور پر اس کا استعمال ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں یہ ایک حصہ اور پانی ۲ حصہ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

علامات

دماغ۔ غمگین اور رونے کی رغبت خدشوں اور بے چینی کے ساتھ، ہر بات کو برے معنوں میں لے لے تصور میں غلطیاں کرے۔ غیر موجود آدمیوں کو موجود خیال کرے۔ بلے حد کمزوری، قریب قریب مایوسی۔

سر۔ چکر سر میں بھاری پن کے ساتھ جس سے بعد پیٹ کھانے کے بعد اور صبح کے وقت آگے کی طرف گرنے کی رغبت ہو۔ ہر حرکت پر دماغ کے ہلنے اور لہریں اٹھنے کا احساس، سر کے شدید درد کے دوران لرزہ۔ آنکھوں کی حرکت سے سر کے درد شدید ہو جائیں۔ بحالت حیض بھاری پن۔

آنکھ۔ آنکھ میں جلن اور درد، خصوصاً موم بتی کی روشنی میں، بائیں آنکھ کے گڑھے کے اوپر اعصابی درد۔

منہ۔ دانتوں میں درد خصوصاً شام کے وقت یا ٹھنڈی یا گرم چیزوں کے استعمال سے، غذا کی دانتوں سے لگنے سے، اور درد دانت جھٹکنے والے، کاٹتے چبھنے کے سے اور تپکن والے ہوتے ہیں جو بستر میں جانے سے رفع ہو جاتے ہیں۔ منہ میں خشکی، زبان کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے دانے، حلق متورم، جس میں رات کے وقت گولی لگنے کے سے درد ہوں، زیادتی نگلنے سے ہو۔ گاڑھی بلغم کی کھنکھاریں۔

آلات ہضم۔ ڈکاروں کی کثرت جن کا مزہ سڑے ہوئے انڈوں کی طرح ہو، منہ میں پانی کا آنا صبح جاگنے پر پیاس جو ناشتہ کے بعد جاتی رہے۔ شام کے وقت پیاس خصوصاً حیض کے دوران، گوشت سے نفرت معدے میں ٹھنڈک کا احساس، قے کی رغبت کے ساتھ۔

شکم میں خصوصاً ناف کے گرد شدید گولی کے سے درد، شکم میں درد کرنے والی کھچاوٹ شکم میں گڑگڑاہٹ ہو

ریاح کے اخراج کے ساتھ، بچوں میں تیزابی دست، پاخانے پتلے سرد ڑ کے ساتھ، صبح جاگنے کے بعد پتلے دست، پتلے پاخانے شدید پیاس کے ساتھ، دستوں کے ساتھ سوتی کیڑوں کا نکلنا مبرز کا معقد چاقو لگنے کا سا درد۔

مثانہ۔ پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب کی نالی کے مخرج میں سوئیاں چبھیں اور جلن ہو، پیشاب کی دھار رک رک کر ہو اور پیشاب قطرہ قطرہ ہو، پیشاب صبح کے وقت مقدار میں زیادہ چمکدار، زرد ہو جلد گدلا ہو جائے اور جس میں سرخ رسوب کی زیادتی ہو۔ پیشاب نکلتے ہی سبزی مائل معلوم ہو۔ پیشاب صاف اور زیادہ مقدار میں ذیابیطس (فاسفورک ایسڈ ، لیکٹک ایسڈ ، آرسنک برومیم ، پیشاب کے ہو چکنے کے بعد پیشاب کی نالی کے مخرج میں گولی لگنے کا سا درد۔

آلات تناسل زنانہ۔ سیلان رحم گاڑھا مقدار میں اس قدر زیادہ جیسے حیض ہو۔ کمر میں اور رانوں میں درد کے ساتھ خصوصاً چلتے وقت دو حیضوں کے درمیان شرمگاہ سے کچھ خون، حیض ۱۴ دن کے بعد، حیض کا خون گاڑھا سیاہ اور مقدار میں زیادہ حیض بہت جلد جلد اور رک رک کر ہوں۔

آلات تنفس۔ خشک کھانسی حنجرے سے فم معدہ تک جلن کے ساتھ، شام کے وقت بستر میں خشک کھانسی جس کے دوران مریض سو جاتے، صبح جاگنے کے بعد خشک ہلا دینے والی کھانسی جس کی وجہ سے اٹھ کر بیٹھنے پر مجبور ہو جاتے۔ صبح کے وقت تر کھانسی حلق اور سینہ میں درد کے ساتھ جیسے چھیلن سے ہو، کھانستے وقت سینہ میں جلندار درد جیسے پھیپھڑوں کا کچھ حصہ باہر نکل گئے گا، تمام سینہ میں درد۔

پیٹھ اور گردن۔ کندھوں کے درمیان چوٹ لگے سے اور زخم کے سے درد، اس احساس کے ساتھ جیسے کندھوں کے جوڑ میں ایک بڑا سا گولا ہے اسی لیے نہ تو مریض چت لیٹ سکے اور نہ کروٹ پر، یہ درد اور احساس ملنے سے کم ہو جائے، کمر میں شدید درد جیسے چوٹ کھائی ہے یا جیسے حیض کے قبل ہوتا ہے، پیٹھ میں رات کے وقت چیٹن جس سے ادھر ادھر حرکت کرنے پر مجبور ہو جائے۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بایاں بازو اور پاؤں بستر میں اور صبح سویرے جاگنے کے بعد سن ہو جائے، بازوؤں میں پھٹن اور جھٹکے۔ ہاتھ کانپیں، ٹانگوں میں رات کے وقت درد، ٹانگوں میں خصوصاً رانوں کی ہڈیوں میں پھٹن اور پاؤں کی انگلیوں میں گولی لگنے کے سے درد۔

جلد۔ تمام جلد پر چھوٹے چھوٹے دانے جن میں حد درجہ کی کھجلی ہو۔ دبی ہوئی کھجلی (سلفر) بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی نوکوں میں سرسراہٹ جس میں کمی ملنے سے ہو۔ زہرباد، استسقاء، مہاسے، جلد پر کھجلی کی چھوٹی چھوٹی جگہیں جن پر ڈنک لگیں اور پھوڑے بننے کی رغبت ہو یہ کھجلی ماؤف حصص کو ننگا کرنے سے بڑھے۔

بخار۔ جاڑا ۹ بجے صبح سے ۱۰ بجے صبح تک، پیٹھ میں لرزہ، جسم کے ایک حصہ میں جاڑا اور دوسرے حصہ میں بخار، صبح جاگنے کے بعد جاڑا پیاس کے ساتھ۔ ۵ بجے رات کو لرزنے والا جاڑا شدید درد سر کے ساتھ جو بستر میں جانے سے غائب ہو جائے اور جس کے بعد پیاس ہو۔

طاقت ۔ نمبر ۳۰ تک

تعلق ۔ مقابلہ کرو ۔

مگنیشیا کارب ، مگنیشیا میور ، مگنیشیا فاس ، نیٹرم سلف ، ہیپر ، لائی کوپوڈیم ۔

Magnesia Phosphorica

مگنیشیا فاسفوریکا

CHEMICAL SYMBOL : $MgHPO_4$
$7H_2O$ 246.48

SYNONYMS : Phosphate of magnesium;
Hydric magnetic

Trituration :

(فاسفیٹ آف مگنیشیا)

یہ دوا سوشلر کے بارہ نمکوں میں سے ایک ہے ، سوشلر لکھتے ہیں کہ مگنیشیا فاس کا اثر لوہے کے بالکل برعکس ہے ، موخرالذکر کے اجزا کی ابتری سے عضلاتی ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں ، مگر مگنیشیا فاس کے اجزا میں ابتری آنے سے عضلات کے ریشے سکڑ جاتے ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا اینٹھن ، تشنجی دوروں کے لیے اور دیگر اعصابی تکلیفات کیلئے مفید ہے وہ امراض جن کا قیام اعصابی ریشوں میں ۔ اعصابی ریشوں کے سروں میں عضلاتی ریشوں کے سروں میں یا بذات خود عضلات میں ہوتا ہے ۔ اس دوا سے مستفیض ہوتے ہیں ۔ یہ ہر قسم کے درد کیلئے سوائے جلن دار درد ول کے لیے دوا ہے ۔ یہ خصوصاً اینٹھن والے یا تشنجی دردوں کے لیے مفید ہے اس کے درد تیر لگنے کے سے ، سوراخ کرنے سے ، بجلی کے سے ہوتے ہیں وہ دوروں کی صورت میں ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ سکڑن کا احساس ہوتا ہے ۔ ایسے درد اکثر اپنی جگہ بدلتے ہیں اور ان کو گرمی سے اور دبانے سے آرام ہوتا ہے ۔ چونکہ یہ دوا دردوں کی تکلیفات کیلئے ہے اس لیے یہ تشنج ، حلق گھٹنے کرازی کیفیت مرگی ، پیشاب کا تشنجی رک جانا ، ادھرنگ وغیرہ کیلئے مفید ہے یہ دوا دبلے پتلے لاغر انسانوں کے لیے جن کے اندر اعصابیت کی زیادتی ہوتی ہے مفید ہے اس کا اثر زیادہ تر جسم کے داہنے حصہ میں ہوتا ہے اس کی تکلیفات کے ساتھ اکثر کمزوری اور بعض وقت پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے ۔ یہ یاد رہے کہ مگنیشیا فاس کے مریض اکثر کاہل الوجود ، سست تھکے ہوئے ہوتے ہیں وہ بیٹھنے کے ناقابل ہوتے ہیں ، چاہے وہ حاد امراض میں مبتلا ہوں یا مزمن میں یہ ہے سوشلر کی تھیوری جس کی بنا پر کیمسٹری میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے ۔

ڈاکٹر ایچ ۔ سی ۔ ایلن اس دوا کی آزمائش کر کے اس نتیجہ پر پہنچے کہ یہ دوا درد سر ، دانت کے درد ، جوڑوں میں درد ، معدے میں اینٹھن ، شکم میں درد جو عموماً ناف کے مقام سے چاروں طرف پھیلیں وغیرہ کیلئے مفید ہے ۔ بشرطیکہ ان دردوں کو گرم چیزوں کے پینے سے آگے کی طرف جھکنے سے ، شکم کو ہاتھ سے دبانے سے آرام ہو ۔ مختلف قسم کے تشنج مثلاً حلق کے کھانسی کے جوگا ، پنڈلیوں کی اینٹھن ، پتلی ، کزاز ،

کوریا، پیشاب کی تشنج رکاوٹ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

ایلن مندرجہ بالا بیان کے بعد بتاتے ہیں کہ اس کے درد بہت جلد اپنی جگہ بدلتے ہیں اور وہ اینٹھن والے یا تشنجی ہوتے ہیں۔ ٹھنڈی ہوا سے کپڑے اتارنے سے، ماؤف حصص کو چھونے سے حرکت سے اور ٹھنڈے پانی سے نہانے سے مریض کو ڈر لگتا ہے اور یہ تکلیف کو بڑھاتی یا پیدا کرتی ہیں۔ یہاں تکلیفات کے لیے جو ٹھنڈے پانی میں کھڑے رہنے سے پیدا ہوں۔ دانت نکلنے کے زمانہ کی تکلیفات، طالب علموں کا درد سر، مریض کا رعشہ وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ نیش لکھتے ہیں کہ کلکیریا فاس درد کی ایک بہترین دوا ہے اور سوائے جلندار درد کے ہر درد کو یہ رفع کرتی ہے۔ ایلن آگے چل کر بتاتے ہیں کہ منہ کے پک جانے میں یہ دوا بہت اچھا کام کرتی ہے۔

ہیرنگ بتاتے ہیں کہ یہ دوا نہ صرف دبلے اور کمزور انسانوں کیلئے ہے بلکہ نوجوان اور مضبوط انسان نیز دانت نکالنے والے بچے بھی اس سے مستفیض ہوتے ہیں۔ آگے چل کر ہیرنگ بتاتے ہیں کہ توانا اور موٹے تازے آدمیوں میں بھی بہترین کام کرتی ہے یہ یاد رہے کہ کلکیریا فاس کی تکلیفات کے ساتھ اکثر کمزوری ہوتی ہے در بعض وقت پسینہ کی زیادتی بھی، اس کا مریض کاہل الوجود، تھکا ہوا اور مرجھایا ہوا ہوتا ہے۔ وہ بیٹھ نہیں سکتا۔ کلکیریا فاس کی تکلیفات اکثر نو بتی ہوتی ہیں۔

تشنجی درد ہے جن کے ساتھ بخار موجود نہ ہو (برعکس میلاڈونا)

علامات

دماغ۔ درد کی وجہ سے ہر وقت دست تاسف ملے بصاف طور پر سوچنے کی نااہلیت۔ بدہضمی کی وجہ سے بخوابی دماغی کمزوری اور پریشانی، ہر دفعہ پڑھنے کی کوشش پر غنودگی، بدہضمی کی وجہ سے بےخوابی مسلسل پست حوصلگی۔ **سر۔** حرکت سے چکر، آنکھیں بند کرنے سے آگے کی طرف گرے، مگر کھلی ہوا میں چلنے سے آرام محسوس ہو، دماغی محنت کے بعد درد سر جاڑے کے ساتھ جن میں کی بیشی ہمیشہ گرمی سے ہو (سیلیا) اس امر کا احساس جیسے سر کے اندر اعضاء رقیق ہو گئے ہیں اور اپنی جگہ بدل رہے ہیں، درد سر گولی کا سا، تیز کا سا، منتقل ہونے والا رہ رہ کر ہونے والا۔ اور دورے کی صورت میں، اعصابی یا بائی کا درد سر جس کو ہمیشہ سینکنے سے آرام ہو، عصبی درد آنکھوں کے سامنے ستارہ دں کے ساتھ، درد سر جس میں کمی شام کے وقت ہو، لیکن اپنی جگہ کو بھوؤں کے اوپر خصوصاً داہنی بھوؤں کے اوپر بدل دے۔ طالب علموں کا درد سر جو گدی سے شروع ہو یا گدی میں زیادہ ہو شدید درد سر، چہرہ تمتمایا ہوا، سرخ، گدی سے شروع ہو، تمام سر میں پھیلے جس کی زیادتی ۹ بجے یا ۱۰ بجے صبح یا ۹ سے ۱۱ تک شام کو ہو، درد سر جیسے سر پر ٹوپی رکھی ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں کے ملقوں کے اوپر درد، زیادہ تر داہنی جانب جس میں کمی بیرونی طور سینکنے سے ہو۔ ازدواج البصر آنکھوں کے سامنے ستارے، قوس قزح کے رنگ، روشنی برداشت نہ ہو سکے پتلیاں سکڑی ہوئیں، پڑھنے کی کوشش پر آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے، آنکھوں سے پانی کی زیادتی، پپوٹوں میں تشنج، بھینگاپن، پپوٹوں کا از خود تنگ جانا، آنکھیں گرم، تھکی ہوئی، نظر میں ابتری، بائیں آنکھ کے نچلے پپوٹے میں

کھجلی اور حدت ۔

کان ۔ شدید اعصابی درد جس کی زیادتی داہنے کان کے پیچھے ہو ٹھنڈی ہوا میں جانے سے، منہ اور گردن کو ٹھنڈے پانی سے دھونے سے درد میں زیادتی ہو، اعصابی درد کان جو دوروں کی صورت میں اور رک رک کر ہو اور جس میں کمی سینکنے سے ہو ۔

ناک ۔ ناک کی بندش اور ناک سے زیادہ رطوبت کا بہنا یکے بعد دیگرے زیادہ تر بائیں نتھنے سے، بائیں نتھنے میں چھیلن کا سا درد ۔

چہرہ ۔ اعصابی درد (آنکھوں کے حلقوں سے اوپر اور نیچے) زیادہ تر داہنے جانب، نوبتی، تشنجی، بجلی کے جھٹکوں کی طرح جس کی زیادتی چھونے اور دبانے سے ہو اور آرام سینکنے سے ہو، چہرے میں درد جو جسم کے ٹھنڈے ہو جانے سے پیدا ہو یا بڑھ جائے چہرہ دردوں سے یا کمزوری سے بدوضع ہو جائے۔ جبڑا ۔ منہ کے کناروں کا تشنج وائیٹھن، منہ کے زاویوں میں تشنجی اینٹھن، ٹھنڈے پانی میں نہانے یا ٹھنڈے پانی میں کھڑے رہنے سے اعصابی درد ۔

منہ ۔ درد دانت جس میں کمی گرمی سے اور گرم اشیاء کے پینے سے ہو، دانتوں میں زخم، چہرہ، حلق اور گردن کے غدودوں اور زبان میں ورم کے ساتھ، دانت نکالنے والے بچوں کی تکلیفات، زبان پر ہلکا زرد میل زبان سفید یا اس پر میل بحالت اسہال زبان پر سفید میل، زبان پر گاڑھا میل یا تمام زبان پر سفید میل زبان چپچپی اور زبان پر مٹیالا زرد میل، منہ میں مزہ کھٹی روٹی کا کسی قدر کڑوا، منہ میں ذائقہ بُرا، رات کے وقت جاگنے پر منہ میں ذائقہ کھٹا، منہ میں بہت درد، کھانے کے وقت منہ میں سرخی اور چھلن جو گالوں کے اندر مسوڑھوں پر، ہونٹوں پر، زبان پر معلوم ہو، جس میں درد کی زیادتی چھونے سے اور غذا کے اجزا سے ہو، منہ پانی سے (جس کا مزا آلو کے پانی کا سا ہو) بھر جائے ۔

حلق ۔ حلق میں پھوڑے کا سا درد اور سختی خصوصاً داہنی طرف، جیسے پھوڑے ہوئے معلوم ہوں۔ تمام جسم میں جاڑے اور درد کے ساتھ۔ رقیق اشیا نگلنے کی کوشش پر حلق میں تشنجی سکڑن اور دم گھٹنے کا احساس ۔

معدہ ۔ ہچکی دن اور رات ابکائیوں کے ساتھ، ٹھنڈے پانی کی پیاس، جلند اربغیر مزے کی ڈکار کھانے کے تین گھنٹے کے بعد، شام کے وقت جس کی زیادتی جسمانی محنت سے ہو اور کمی گرم پانی پینے سے، کلیجہ میں جلن مسلسل متلی، صفراوی قے، بعض وقت خون ملی متلی اور قے، درد سر اور ریاحی درد کے ساتھ، معدہ میں آکل، ناقابل برداشت جلن، قے، ہچکی، معدے میں ابھار، بے حد پریشانی، ریاحی ابھار، سکڑنے والے درد کے ساتھ جس میں کمی سینکنے سے اور آگے کی طرف جھکنے سے ہو، ٹھنڈے پانی کا ایک گھونٹ ریاحی درد کو بڑھا دے جو آنتوں میں جائے اور نہایت تیز ہو جس میں کمی آگے کی طرف جھکنے سے، چلنے سے، پھرنے سے، آرام سے اور ریاح کے اخراج سے ہو ۔

شکم ۔ پسلیوں کے نچلے حصہ میں سکڑنے والے درد جیسے کسی بھاری چیز کے اٹھانے سے ہوتے ہوں، شدید زچگی والے درد بعض وقت درد اوپر کو معدے کی طرف جائیں جن میں کمی سینکنے سے ہو، درد شکم سے بے حد

پریشانی ہو جائے اور مریض تیزی سے چلے مگر آرام نہ ہو، شکم کے بل لیٹنے سے کسی قدر آرام ہو۔ مگر مریض کو پھر
تیزی سے دردوں کی وجہ سے چلانا پڑے، شکم کے عضلات پھوڑے کا سا درد کریں اور اس کے ساتھ قبض
کی رغبت ہو، درد شکم عموماً ناف کے مقام سے پھیلیں۔ دہرا ہونے سے اور ہاتھ دبانے سے آرام ہو، اجتماع
ریاح، شکم میں اینٹھن جو ناف کے گرد اور اس کے اوپر، معدے کی طرف وہاں سے دونوں طرف، پسلیوں کے
نیچے اور پیٹھ کو جائے۔ یہ درد کبھی تیز کاٹنے کے سے ہوں جس سے مریض چیخیں مارے، پھر گولی لگنے کے سے
اور سکڑنے والے، تشنجی قسم کے ہوں، مریض چت نہ لیٹ سکے اور دہرا ہونے پر مجبور ہو جائے۔ شکم کے
داہنی جانب میں ورم، درد آنتوں میں شروع ہو، جو ناف کے داہنے طرف جائے۔ یہ درد ٹھنڈی ہوائیں
چلنے سے پیدا ہو اور مکان کی گرمی سے آرام ہو۔ شکم کی داہنی جانب درد ایسا محسوس ہو جیسے آنت اتر جائے
گی، آنتوں میں ریاح کی زیادتی جو چلنے سے کثرت سے نکلے۔ مگر ریاح کی اخراج سے کوئی آرام نہ ہو، آنتوں میں
ریاح کی زیادتی، شام کا کھانا کھانے کے بعد ڈکاروں اور گھوڑوں میں ریاحی درد۔ دیگر مویشیوں میں ریاحی درد
کے لیے گالوں میں ریاحی رکاوٹ کے لیے یہ ایک اکسیر دوا ہے۔

پاخانہ اور مبرز۔ ناشتہ کے فوراً بعد یکایک پاخانہ، پیچش اینٹھن کے دردوں کے ساتھ جس میں کمی دبانے
سے یا جھکنے سے ہو، پیشاب کی تشنجی رکاوٹ کے ساتھ اور بواسیر کے مسوں میں کٹن اور بجلی کے سے دردوں
کے ساتھ، درد اس قدر شدید ہوں کہ مریض غش کھا جائے، شکم میں، مبرز میں درد خصوصاً بہت شدید ہوں
چھوٹے بچوں میں قبض ہر دفعہ پاخانہ کی تشنجی اینٹھن اور درد کے ساتھ، آنتوں میں بے حد گڑگڑاہٹ اور
ریاحی درد، مقعد میں خارش اور کھجلی، پاخانہ پہلے سخت بعد میں نرم اور اس کے بعد مقعد میں جلن۔ بائی کے
مریضوں میں ریاح اور بدہضمی کی وجہ سے قبض۔

مثانہ۔ مثانہ میں تشنج، مثانہ کی گردن میں اینٹھن، پیشاب کی تشنجی رکاوٹ، مثانہ میں مروڑ درد کرنے والی اور
مسلسل حاجت کے ساتھ، اعصابی تحریک سے رات کے وقت پیشاب نکل جائے۔ پیشاب کرتے وقت شدید
گولی کے سے جلندار درد پیشاب کی نالی سے مواد۔ سلائی کے استعمال کے بعد پیشاب کے بعد پیشاب کی نالی اور مثانہ
میں اعصابی درد، پیشاب میں فاسفیٹ کی کمی یا زیادتی، مثانہ میں پتھری، پیشاب سے پہلے مثانہ میں کاٹنے والے
درد، پیشاب کی حاجت کی وجہ سے نیند میں بے آرامی۔

آلات تناسل زنانہ۔ درد والا حیض، درد حیض سے قبل ہو، حیض چھ سے ۹ دن قبل از وقت، حیض کے
ساتھ درد جس میں جھلیوں کے ٹکڑے نکلیں، حیض جلد جلد، خون سیاہ، تاردار، بیرونی شرمگاہ خصوصاً لب ہائے
فرج بے متورم اور بعض وقت ان میں شدت کا درد، شرمگاہ میں درد، خصیۃ الرحم میں اعصابی درد ان تمام دردوں
کی تکلیف ٹھنڈے پانی یا ٹھنڈی چیزوں سے بڑھ جائے۔ سینکنے سے اور خون جاری ہونے سے کم ہو جائے۔ حیض
کے دوران بے حد کمزوری تمام شکم میں کوٹے پیٹے جانے اور پھوڑے کے سے درد کا احساس بہت مشکل سے
اٹھ سکے لیکن لیٹی ہوئی حالت میں تکلیف بہت بڑھ جائے۔

آلات تنفس۔ سینہ میں دمہ کی سی سکڑن خشک سرسراہٹ والی کھانسی، دورے والی کھانسی لیٹنے میں وقت

کے ساتھ کالی کھانسی آواز بیٹھ جائے۔ حنجرے میں درد اور چھیلن پسلیوں کی ہڈیوں کی درمیانی جگہ میں اعصابی درد، کالی کھانسی شدت کی وجہ سے چہرہ قرمزی رنگ سرخ ہو جائے، کھانسی کے شدید دورے کی وجہ سے لیٹ نہ سکے اور محسوس ہو کر دم گھٹ جائے گا، کھانسی کے ساتھ ابکائیاں اور دم گھٹنے کا احساس ہو جس کی زیادتی گرم مکان میں اور کھلی ہوا میں ہو۔

قلب۔ درد قلب، اعصابی تشنجی دھڑکن، دل کے گرد سکیڑنے والے درد۔

بخار۔ شام کے وقت کھانا کھانے کے بعد جاڑا، جاڑا پیٹھ کے اوپر اور نیچے کی طرف لرزنے کے ساتھ جائے جس کے بعد دم گھٹنے کا احساس ہو رہا ہے، دانت بجیں۔

ہاتھ اور پاؤں۔ ہاتھوں کا از خود کانپنا، ادبر نگ، پنڈلیوں میں تشنج، عرق النسا، پاؤں میں ہدد جو کی ذکی الحسی تیر کی سے درد، اینٹھن، رعشہ، مجروں کا رعشہ، کزاز دورے، بازوں، ہاتھوں، انگلیوں کی نوکوں میں کمزوری اکڑن اور ران کا سن ہو جانا، عام عضلاتی کمزوری، اعضاء میں بجلی کی رو کا سا احساس جس کے بعد عضلات میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ ہر رات ٹانگوں میں اعصابی درد کبھی کسی حصہ میں اور کبھی کسی حصہ میں، کبھی دائیں جانب میں اور کبھی بائیں میں، لیکن دن کے وقت مریض بھلا چنگا رہے، پاؤں اس قدر ذکی الحس اور گئے اس قدر درد بھرے ہوں کہ جوتا بھی پہن نہ سکے۔ گھٹنوں میں جلندار نیش زنی کے سے ٹیس والے اور بھالے لگنے کے سے درد۔

مخصوص خواص۔ تشنجی دورے، کالی کھانسی، بغیر بخار کے تشنج۔ انگلیوں کی تشنجی سکڑن، آنکھیں کھلی ہوئی اور ایک جگہ گڑی ہوئیں، ہر ۲۳ دن کے بعد تشنج، مریض بہت جلد تھک جائے، تمام جسم میں گولی لگنے کے سے درد سرسراہٹ والے، بجلی کے سے درد۔

جلد۔ حجامت سے پیدا شدہ خارش BARBERISTEH کھجلی کے دانے سفید کھرنڈوں کے ساتھ۔

نیند۔ غنودگی، مریض سوئے اور جاگے جیسے بجلی کے جھٹکے سے ہو اور پھر سو جائے، پڑھنے کی کوشش پر نیند آ جائے، تشنجی جمائیاں ایسا محسوس ہو کر جبڑے جمائیوں سے اپنی جگہ سے ہل جائیں گے، اٹھنے کے وقت جمائیاں نیند تکلیف دہ خوابوں سے خراب ہو جائے، مریض اس احساس سے جاگے کہ مبادا کمرہ کے اندر کوئی دوسرا نہ ہو رات کو جاگنے پر مریض گرا گرا اور کمزوری محسوس کرے۔ ریاحی تکلیفات والے اور گنٹھیا کے مریضوں میں بے خوابی رفع کرتا ہے۔

کمی اور زیادتی۔ حرکت سے، ٹھنڈی ہوا سے، ہوا کے جھونکے سے، ٹھنڈے پانی سے نہانے یا دھونے سے، چھونے سے، پھیل کر چت لیٹنے سے اور کھاتے وقت بڑھتی ہیں، گرمی سے، دبانے سے سینکنے سے اور آگے کی طرف جھک کر دہرا ہونے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ چلنے سے خصوصاً کھلی ہوا میں تکلیفات بڑھتی ہیں لیکن شکم کے درد چلنے پر مجبور کرتے ہیں جس سے آرام ہوتا ہے تکلیفات عموماً دائیں طرف ظاہر ہوتی ہیں یا دائیں جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳× سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر بیلاڈونا، جلسی میم اور لیکیسس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

کیمو ملا (کیمو ملا نباتاتی دوا ہے جو مگنیشیا فاس سے بہت مشابہ ہے مگر کیمو ملا کی تکلیف گرمی سے بڑھتی ہے) پلساٹیلا اور لیک کنینم (منتقل ہونے والے درد)۔ آرسنک (اعصابی درد جو رات کے وقت شدت سے ہوں اور جن کو سینکنے سے آرام ہو) کالوفائلم، اکٹیا ریسی موسا، جلیسیم، گگ، کالوسنتھ، زنتھاکسائیلم (درد والے حیض) کالوسنتھ (دوہرا ہونے سے آرام) لائیکوپوڈیم (گرم اشیاء کے پینے سے آرام ہو) سلیسیا (درد سر گدی سے آنکھوں تک جس میں کمی گرمی سے ہو) ککلیریا کارب (ٹھنڈے پانی میں کھڑے ہونے سے اعصابی درد) بیلاڈونا (دانت نکلنے کے زمانہ میں تشنج مگر یاد رہے کہ بیلاڈونا میں بخار ہوتا ہے اور مگنیشیا فاس میں نہیں ہوتا)

Magnesia Carbonica

مگنیشیا کاربونیکا

CHEMICAL SYMBOL . Mg CO_3 O 485.70
SYNONYMS : Carbonate of Magnesium
TRITURATION : 1x and higher.

مگنیشیا کاربونیٹ

برٹش فارماکوپیا کا پاپولرائی کمپاؤنڈ (جو عموماً بچوں کی پیٹ کی تکلیفات کے لئے تجویز کیا جاتا ہے) ایک ۲ حصہ مگنیشیا کارب ۲ حصہ ریوب اور ایک حصہ کٹی ہوئی سونٹھ ہوتا ہے۔ اس میں ایک عجیب بات یہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں جہاں مگنیشیا کارب اور ریوم ایک دوسرے کے متضاد ہیں وہاں ایلوپیتھی میں اس کو یکجا جمع کیا گیا ہے ریوم اور مگنیشیا کارب میں تیزابیت اور سبز کھٹے دست ملتے ہیں اگر ایلوپیتھک کی میٹریا میڈیکا کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ مگنیشیا کارب کے خواص دست لانے والے تیزابیت کو دور کرنے والے اور لیتھک ایسڈ کو کم کرنے والے ہیں۔

ڈاکٹر گرنے لکھتے ہیں کہ ہم اکثر مگنیشیا کارب زیادہ وثوق کے ساتھ ان لوگوں کی تکلیفات میں استعمال کرتے ہیں جنہوں نے مدت العمر اس دوا کو اپنے معدے کی درستگی کے لئے استعمال کیا ہو۔ اعصابی تحریک اور بے خوابی میں بہت سی علامات ہمیں جلسی میم، کیمو ملا اور آرسنک کی طرح ملتی ہیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ مگنیشیا کارب کی اعصابیت میں ایک قسم کی اعصابی کمزوری اور تھکاوٹ ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ یہ دوا ان مستورات کے لیے مفید ہے جن کی صحت بالکل خراب ہو چکی ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مستورات جن میں بچوں کی زیادتی دیکھ بھال اور تردد؟ پریشانیوں اور زندگی کے تفکرات نے اعصابیت کو اس درجہ بڑھا دیا ہے جس کی وجہ سے مستورات اپنی صحت تباہ کر چکی ہوں۔ ایسی مستورات کو مگنیشیا کارب سابز ۲۰ کی دن میں دو تین خوراکیں بہت کچھ فائدہ پہنچایا کرتی ہیں اور اگر ان کے اندر قبض، بھاری پن، تو جہ دیو تو وہ

بھی رفع ہو جاتی ہے، میگنیشیا کارب کا ایک رہنما گن نشان ذکی الحسی دماغی اور جسمانی ہے۔ ایسی مریض ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہوتی ہیں۔ یہ دوا صدموں کے چوٹ کے یا دماغی پریشانیوں کے اثرات ہو درست کرتی ہے۔ اس کے مریض کو ذرا سا چھونا چونکا دیتا ہے۔ یہ ذکی الحسی اعصابی درد میں تیز ہو جاتی ہے اور یہ اعصابی درد نہایت شدت کے ہوا کرتے ہیں اعصابی درد بجلی کی طرح ہوتے ہیں بائیں جانب زیادہ تر ہوا کرتے ہیں اور آرام کرنے کی حالت میں ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ اسی لئے مریض کو اٹھ کر ادھر ادھر چلنا پڑتا ہے۔ حمل کی حالت میں اعصابی درد، دانت کا درد، اور متلی بھی اس سے درست ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ حمل کی حالت میں جب کہ عورت پر ایک اور جسمانی ٹیکس بڑھ جاتا ہے اس لیے اس کی تباہ شدہ صحت اور بھی زیادہ تباہ ہو جاتی ہے اور اس لیے میگنیشیا کارب ان کے رحمت آبادی بن جاتی ہے میگنیشیا کارب اعصابی کمزوری کے لیے اتنی ہی اچھی دوا ہے جتنی کہ رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے کے بعد چائنا۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ میگنیشیا کارب صرف اعصاب کی ہی دوا ہے۔ گومڑیاں تک کہ ہڈیوں کے گومڑ بھی اس سے رفع ہوتے ہیں اور موتیا بند بھی اس سے درست ہوتا ہے، آنکھوں میں زخم کے بعد اگر ماڑا یا جالا پڑ جائے تو یہ ایک عجیب دوا ہے۔

بعض خواص اس کے بہت عجیب و غریب ہیں مثلاً حرکت سے آرام، کھلی ہوا کی خواہش، لیکن ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس، بخار کے ہر ہر مرحلہ میں مریض اپنے آپ کو ڈھانکے رکھنا چاہتا ہے۔ بخار ہر روز شام کے وقت علامات یا تکلیفات ہر ۲۱ دن کے بعد ہوں۔ گرم چیزیں کھانے یا پینے سے حدت اور تیز پسینے کے احساس، شام کو پیاس۔ اوپر ذکر آ چکا ہے کہ دوسرے میگنیشیا کے مرکبات کی طرح اس میں اعصابی درد شدید ہوتے ہیں اعصابوں کے ساتھ ساتھ درد، درد اس قدر شدید ہوں کہ مریض نچلا نہ رہ سکے، حرکت کرنے پر مجبور ہو اور ٹہلنے سے آرام ہو۔ یہ دوا چہرہ کے بائیں جانب کے اعصابی درد، رات کے وقت اعصابی درد کے لیے مفید ہے اعصابی درد کی وجہ سے مریض مسلسل حرکت کرتا رہتا ہے اور جوں ہی حرکت کرنا بند کرتا ہے درد پھر شدید ہو جاتے ہیں جلد پر اس دوا میں کئی قسم کے دانے ملتے ہیں۔ مثلاً خشک، بھوسی دار، بھوسی کے سے، بال اور ناخن ماؤف ہوتے ہیں لیکن یہ دوا خصوصاً دانت اور دانتوں کی جڑوں کو ماؤف کرتی ہے ہر موسم کی تبدیلی میں دانتوں کی جڑیں شدت سے درد کرنے لگتی ہیں اور اس درد کے ساتھ جلن اور گولی لگنے کے سے درد شامل ہوتے ہیں، حیض سے پہلے اور حیض کے دوران دانت کا درد ہوتا ہے۔ بحالت حمل مریضہ تمام وقت دانت کے درد سے تکلیف پاتی ہے چہرے کے بائیں جانب پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں باوجود دانتوں کے صحیح و سالم ہونے کے دانتوں میں درد ہوتا ہے دانت بہت ذکی الحس ہوتے ہیں یہ علامت اینٹم کروڈم کی طرح ہے لیکن میگنیشیا کارب دانتوں کی جڑوں کو ماؤف کرتا ہے جب اینٹم کروڈم بذات خود دانتوں کو۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر کوئی خاص علامت موجود نہ ہو تو حمل کے دانت کے درد میں میگنیشیا کارب اور چائنا مفید ہوا کرتی ہیں۔

میں اوپر ذکر کر چکا ہوں کہ یہ دوا ان مستورات کے لیے مفید ہے جن کی صحت خراب ہو چکی ہو اگر ہم اس دوا کو زیادہ غور سے دیکھیں تو ہمیں ایسی کیفیت معلوم ہوتی ہے جیسے دق سے پہلے ہوا کرتی ہے بعض

کا گوشت و پوست کم ہوتا جاتا ہے اور باوجود کھانے پینے کے گوشت پوست نہیں چڑھتا۔ اسی طرح سے دق میں مبتلا والدین کے بچے اکثر سوکھے کے مریض کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ ان میں کوئی شدید مرض موجود ہے آخر کار لاغری ہو جاتی ہے اور سر کی پشت کمزور ہو جاتی ہے۔ جیسے دماغ میں لاغری آرہی ہے۔ دودھ گوشت اور یخنی وغیرہ کی خواہش اور بھوک بڑھ جاتی ہے گو کہ وہ ہضم نہیں ہوتے اور جوں ہی دودھ پیا جاتا ہے آنتوں کے راستے سے کمہار کی مٹی کی طرح نکل جاتا ہے پاخانے ملین ہوتے ہیں اور یہ چکنی مٹی کے سے سفید ہوتے ہیں۔ مگنیشیا کارب کا بچہ بھیڑ کے بچہ کی طرح سے سونگھنے میں کھٹا ہوتا ہے۔ کتنا ہی ان کو کیوں نہ نہلایا جاتے ان میں سے کھٹی بو آتی ہے۔ پسینہ کھٹا ہوتا ہے۔ اور اسی لیے تمام بچہ میں سے کھٹی بو آتی ہے۔ مگنیشیا کارب کے مرکبات مبرز اور مقعد میں ایک قسم کا فالج پیدا کرتے ہیں۔ پاخانہ بڑا سخت ہوتا ہے اور اس کو نکالنے کے لیے بہت زور لگانا پڑتا ہے۔ یہ خشک اور سخت ہوتا ہے اور مقعد پر آکر ٹوٹ جاتا ہے مگر مگنیشیا کارب کا نہایت مخصوص پاخانہ سبز ہے۔ دستوں میں سبز ذرات پاخانہ کے پانی کے اوپر تیرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اکثر پاخانہ رقیق اور گندھی ہوئی مٹی کی طرح ہوتا ہے ڈھیر تو نیچے بیٹھا ہوتا ہے اور رقیق سبزی مائل پانی اس ڈھیر کے اوپر تیرتا ہے۔ پاخانے سبز، کھٹے، جھاگدار ہوتے ہیں اس پر چھوٹے چھوٹے ذرات ہوتے ہیں۔ بعض وقت خون ملی آنوں بھی ہوتی ہے۔

مستورات میں حیض کے وقت بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ حیض کے قبل درد زہ کے سے درد، درد شکم کمر میں درد، کمزوری اور جاڑا ہوتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے یا اس کو بہت بڑی علامت سمجھنا چاہیے۔ کہ حیض کا خون صرف رات کے وقت یا لیٹی ہوئی حالت میں ہی جاری رہتا ہے۔ چلنے سے بند ہو جاتا ہے خون حیض تیز سیاہ چپک جانے والا ہوتا ہے اور دھونے سے بھی جلد نہیں چھوٹتا۔

اس دوا میں تیزابیت اور معدے کی خرابیاں پائی جاتی ہیں۔ مگر مگنیشیا کارب کا کھٹا پن دستوں کی طرح ڈکاروں میں اور معدے میں موجود ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں یہ دوا مفید ہے جب کہ بدہضمی کے ساتھ دل کا جلنا، ریاح، منہ میں کھٹا ذائقہ موجود ہو۔ ایسے مریضوں کو آلو گوبھی نیز گرم کا کبھی موافق نہیں آتے اور نشاستہ ملی غذائیں ہضم کر سکتے ہیں دودھ سے ان کو کھٹی ڈکاریں اور ریاح پیدا ہو جاتے ہیں دودھ غیر منہضم نکل جاتا ہے یا اس سے درد شکم پیدا ہو جاتا ہے۔

دق والے مریضوں کے بچوں میں گوشت کی زبردست خواہش، تمام جسم تھکا ہوا اور درد بھرا محسوس ہوتا ہے۔ خصوصاً ٹانگیں اور پاؤں، معدے اور آنتوں کی تشنجی تکلیفات۔ ان بچوں کے لیے جن کا نشوونما رک جاتے بیمار رہیں۔ دودھ نہ پینا چاہیں اور اگر پئیں تو دست اور نہ درد شکم پیدا ہو جائے جن کے دست سبز تالاب کی کائی کے سے ہوں، منہ آیا کرے اور سوکھے میں مبتلا ہوں۔ مگنیشیا کارب ایک گرانقدر دوا ہے۔ ڈاکٹر کوپر کے خیال کے مطابق پائیوریا کے لیے یہ ایک بہتر دوا ہے۔ اعصابی تھکاوٹ کے بعد قبض کی رغبت عجیب احساسات یہ ہیں۔ ایسا محسوس ہو جیسے ہر چیز گھوم رہی ہے۔ بال اکھاڑے جانے کا احساس منہ پر انڈے کی سفیدی مل کر خشک کئے جانے کا احساس، دانتوں کے لمبے ہونے کا احساس، مبرز میں

سوئیاں چبھتے ہونے کا احساس، پیٹھ ٹوٹی ہونے کا احساس۔

علامات

دماغ۔ بے چینی، ہاتھوں میں لرزے اور دماغی بے توجہگی کے ساتھ، تمام دن پریشانی۔ لرزہ اور ڈر جیسے کوئی حادثہ پیش آنے والا ہے۔ جس میں بستر میں جانے سے کمی ہو۔ غمگینی طبع جس کے ساتھ بولنے کی رغبت نہ ہو۔ بولنے اور دماغی محنت سے تکلیف بڑھ جائے۔

سر۔ دبانے والے درد سر۔ سر میں خون چڑھ آنا، بالوں کا گرنا، گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ، سیلیشیا، ناسفورس اس جانب سوئیاں چبھنے کا سا درد جس جانب مریض لیٹا ہو۔ ایسا محسوس ہو جیسے بال کھینچے جا رہے ہیں۔ اس درد کی زیادتی دماغی محنت سے ہو۔ گدی میں خارش جس کی زیادتی سرطوب موسم بارسات کے موسم میں ہو جبکہ جب گھٹنوں کے بل بیٹھا ہو۔ جب کھڑا ہوا ایسا محسوس ہو جیسے ہر چیز گھوم رہی ہے شام کے وقت جب بہت سے آدمیوں کے درمیان بیٹھا ہو تو سر میں دبانے والے درد ہوں، ایک سے ابھے شام تک شدید گول لگنے کے سے درد غصہ کے بعد، صبح اٹھنے کے بعد بھالے لگنے والے درد سر پیشانی میں ٹپکن کا احساس، کھوپڑی پر بھوسی۔

آنکھ۔ صبح کے وقت پپوٹوں کا چپک جانا ز کلکیر یا کارب، لائیکو پوڈیم، مرک، پلساٹیلا، سلفر، داہنے آنکھ کے گڑھے کے اوپر درد۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان، موتیابند، جالے مارے، ڈھیلے میں آنکھوں میں خشکی یا ان سے مقدار میں زیادہ پانی، آنکھوں میں ورم، سرخی، جلن، ڈنک لگنے کے سے درد اور بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ۔

کان۔ سننے میں دقت۔ بہرہ پن یکایک شروع ہو جائے۔ بیرونی کان کا سن جانا کان کے درمیان میں ابھار کا احساس، داہنے کان میں پھڑپھڑاہٹ اور بھنبھناہٹ کی آوازیں سننے میں دقت کے ساتھ۔

ناک۔ صبح کے وقت نکسیر زیادہ تر بائیں نتھنے سے، ناک میں چھوٹے چھوٹے دانے دبانے والے دردوں کے ساتھ۔

چہرہ۔ رات کے وقت چہرے کی ہڈیوں میں چیرنے، کھودنے اور سوراخ کرنے والے درد، بحالت آرام ناقابل برداشت ہو جائیں اور مریض کو بستر سے نکال کر ٹہلنے پر مجبور کر دیں۔ چہرہ میں اکڑن جیسے انڈے کی سفیدی مل کر سکھا دی گئی ہے۔ رخسار کی ہڈی میں ورم ٹپکن والے درد کے ساتھ، چہرے پر سخت گانٹھیں ورم اور استسقائی پھیلاوٹ، منہ کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے، منہ کے دونوں زاویوں میں چھوٹی چھوٹی سخت گانٹھیں۔

منہ۔ درد دانت جس کی زیادتی رات کے وقت ہو جس سے مریض بستر سے نکل کر چلنے پر مجبور ہو۔ یہ درد آرام کرنے کی حالت میں، سردی میں، حمل کی حالت میں ناقابل برداشت ہوں، کھانے کے بعد دانتوں میں پھٹکن اور نیش زنی کے سے درد، دانت کے درد عموماً جلندار، پھاڑنے والے، کھینچنے والے

جھٹکنے دیے یا پھوڑنے کے سے تیز درد والے ہوں، دانت ہلتے ہوں مسوڑھوں میں ورم کے ساتھ مسوڑھوں پر، رخساروں کے اندرونی جانب ہونٹوں پر، زبان پر اور تالو پر جلندار چھوٹے چھوٹے دانے جن کو ذرا سے خون بہے دانت لمبے محسوس ہوں۔ عقل داڑھ کے نکلنے سے پیدا شدہ تکلیفات (چیرونتھس) رخسار کی ہڈی میں درد جس کی زیادتی آرام کرنے کی حالت میں اور رات کے وقت ہو۔ رخسار کی ہڈی میں ورم، تپکن والے درد کے ساتھ جس کی زیادتی سرد ہوا لگنے سے ہو۔ منہ میں رات کے وقت خشکی، ذائقہ کھٹا، منہ میں دانے، خون آمیز تھوک، حلق میں سوئیاں چبھنے والے درد، مٹر کے رنگ کا متعفن بلغم کھنکھارنا ذائقہ کھٹا یا کڑوا (سنکونا، لائیکو، نکس)

معدہ۔ پھل اور تیزابی چیزوں کی خواہش، ڈکاریں کھٹی اور رقے کڑوے پانی کی گوشت کی رابیس کیں خواہش سبزیوں سے نفرت، شدید پیاس خصوصاً شام کے وقت، معدے میں سکیڑنے والے درد، کھاتے وقت متلی اور چکر، جس کے بعد نکلیں، کھٹے پانی کی قے ہو۔ معدے میں زخم کا سا درد دبانے سے بے حد ذکی الحسی کے ساتھ۔

شکم۔ شکم میں ابھار، ریاح کا اخراج زیادہ ہو اور اس سے آرام ہو۔ تمام شکم میں نوچنے والے کاٹنے والے اور گڑگڑاہٹ والے درد۔ جس کے بعد پتلے سبز دست بغیر مروڑ کے ہوں، پیڑو کی طرف کھنچاوٹ اور پیڑو میں بھاری پن جگر کے مقام میں سختی اور سوئیاں چبھیں۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں چیرنے والے درد جیسے سوئیوں سے ہوں (ایلو) دست سبز اور جھاگ دار یا دستوں پر سفید چربی کے سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے تیرتے معلوم ہوں۔ دستوں کے قبل ہمیشہ نوچن کے سے درد شکم کے داہنی طرف ہوں۔ خون آمیز آنوں والے دست، دودھ پیتے بچوں میں دودھ غیر منہضم نکل جائے، کھٹے دست مروڑ کے ساتھ (ریوم) دماغی صدمے یا شدید اعصابی محنت کے بعد قبض دست سے قبل درد شکم دودھ پیتے بچوں میں دودھ پیتے پیتے دست، دودھ غیر ہضم نکل جائے۔ پاخانے کے ساتھ کیڑوں کا اخراج۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت دیر میں اور مقدار میں کم۔ حیض کا خون رات کے وقت یا لیٹنے کی حالت میں بہ نسبت دن کے یا چلنے کی حالت کے زیادہ ہو۔ خون کے ساتھ کھینچنے والے درد ہوں۔ شکم میں دبانے سے اور جھکنے سے آرام ہو (یہ یاد رہے کہ دردوں کی حالت میں خون حیض کا سیلان نہیں ہوتا بلکہ اس کے بعد ہوتا ہے) حیض کے چلے گلے کا پک جانا۔ حیض کے قبل نزلہ اور ناک کا بند ہو جانا۔ حیض کا خون سیاہ کول تار کی طرح، سیلان الرحم آنوں کا سا، سیلان الرحم تیز، سفید، آنوں کا جس سے قبل درد شکم ہو۔ حیض سے قبل درد زہ کے سے درد۔

آلات تنفس۔ سرسراہٹ والی کھانسی، نکلیں، خون آمیز بلغم کے ساتھ، سینہ میں سکیڑنے والے درد دم پھولنے کے ساتھ، سینہ میں پھوڑے کا سا درد حرکت کرتے وقت، رات کے وقت دورے والی کھانسی، سینہ میں تنگی سینہ میں یا دل کے مقام میں پھوڑے کے سے درد کا احساس۔

مخصوص خواص۔ کندھوں اور اعضا میں بائی کے درد۔ بجلی کے سے اعصابی درد، مرگی کے دورے۔

مریض یکایک گر جائے۔ مگر ہوش قائم رہے، کمزوری خصوصاً صبح کے وقت، تھکاوٹ خصوصاً پاؤں میں اور بیٹھی ہوئی حالت میں، اعضاء میں بے چینی شام کے وقت اور بہت دیر بیٹھے رہنے کے بعد۔

اعضاء۔ اعضاء میں بائی کے درد، کندھے کے جوڑوں میں حرکت کے وقت درد جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہیں۔ ہاتھوں کی جلد پھٹ جائے۔ ٹانگوں اور پاؤں میں کھینچنے والے درد۔ جوڑوں پر کھجلی کرنے کے بعد سرخ دھبے پڑ جائیں۔ چلتے وقت گھٹنوں میں درد اور بستر میں لیٹی ہوئی حالت میں پاؤں میں درد۔ رات کے وقت پنڈلی میں اینٹھن، پنڈلی کی ہڈی پر جلن دار جگہ۔

جلد۔ تمام جلد پر خارش، لاغری، ہاتھوں اور انگلیوں میں خارش کے دانے، جلد کے نیچے گانٹھیں، جلد میں پھوڑے کا سا درد، سردی سے ذکی الحس۔ جلد پر مٹی اٹے۔ پھیلنے والے آبلے، ٹانگوں کے نچلے حصہ پر چھوٹے چھوٹے خون بھرے پھوڑے، درد سر اور زبان پر زردی کے ساتھ۔

نیند۔ نہ آرام دینے والی۔ مریض نیند کے بعد بہ نسبت نیند کے پہلے سے زیادہ تھکا معلوم ہو۔ دو یا تین بجے صبح کے بعد نیند نہ آئے۔ دن کے وقت نیند کا غلبہ۔ رات کے وقت شکم میں دباؤ کی وجہ سے بے خوابی، پریشان کن خواب، نیند سے چونکے اور چلائے۔

بخار۔ رات کے وقت بے حد اندرونی گرمی۔ رات کے پسینوں کے ساتھ مریض کپڑا نہ اتار سکے کیونکہ سردی کا ڈر رہے۔ شام کے وقت جاڑا، رات کو بخار، کھٹا، چکنا پسینہ، آدھی رات کے بعد سے صبح تک پسینہ کے ساتھ

کمی اور زیادتی۔ درد آرام کرنے سے ناقابل برداشت ہو جاتے ہیں۔ مریض کو اٹھ کر ٹہلنا پڑتا ہے۔ بائی کے درد بہت دور چلنے کے بعد بڑھ جاتے ہیں۔ گرمی سے کم ہوتے ہیں۔ بستر میں بڑھتے ہیں۔ علامات عموماً شام کے وقت اور رات کو بڑھتی ہیں۔ کپڑا اتارنے سے تکلیف بڑھتی ہے اور اسی لیے مریض ننگا ہونے سے ڈرتا ہے۔ دودھ سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بستر کی گرمی سے دانت کا درد بڑھتا ہے، سردی سے دانت کا درد بڑھتا ہے۔ ٹھنڈا پانی منہ میں لینے سے کچھ وقت کے لیے دانت کا درد کم ہوتا ہے۔ مگر پھر بڑھ جاتا ہے۔ مرطوب اور برساتی موسم میں کھوپڑی پر خارش پیدا ہو جاتی ہیں۔ ہوا کا جھونکا چہرے کے عصبی درد کو بڑھا دیتا ہے۔ چھونے اور دبانے سے قریب قریب تمام تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ لیکن شکم میں دبانے سے حیض کا خون جاری ہو جاتا ہے۔ جس کروٹ مریض لیٹا ہو۔ اسی کروٹ درد بڑھتا ہے۔ تمباکو نوشی سے درد سر بڑھتا ہے۔ گرم غذا کھانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں اور تمام جسم میں حدت اور پریشانی پیدا ہوتی ہے۔ چلنے سے تھکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ پیشاب از خود نکل جاتا ہے جبر زمیں کانٹے چبھتے ہیں اور حبس بھرا [illegible] پیدا ہوتا ہے۔ چلنے سے حیض رک جاتا ہے۔ چلتے وقت بایاں پاؤں زمیں پر نہیں ٹک سکتا۔ گھٹنے ٹیک کر بیٹھنے سے چکر بڑھتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق۔ اس کا اثر زائل ہوتا ہے۔ آرسنک کیمومیلا (اعصابی درد) مرک سال، نکس، پلساٹیلا اور ریوم (شکم کی تکلیفات) سے۔

معادن۔ کیمو ملا۔

مقابلہ کرو۔

مگنیشیا میور، مگنیشیا فاس، ایلو، انیم کروڈم (تمباکو نوشی سے دردِ سر) کلکیریا اور ریوم (کھٹے دست) نکس مکس سانس (ابیکاک (متلی) اور گمبوگس کی طرح سبز دست) کالوسنتھ (نوچنے والے درد جس سے مریض ٹانگیں اوپر کو کھینچ لے۔ مگر یاد رہے کہ کالوسنتھ میں مگنیشیا کارب کے سے سبز جھاگ دار دست نہیں ہوتے) کیمو ملا (اعصابی درد، ٹہلنے سے آرام ہو، تفکر، بے چینی، پاخانہ کے پہلے نوچن، لیکن یاد رہے کہ کیمو ملا کے دست زیادہ زردی مائل سبز ہوتے ہیں اور یہ دست پھینٹے ہوئے انڈوں کی طرح ہوتے ہیں) کلکیریا (کھٹے دست، دودھ برداشت نہ ہو، نشوونما میں کمی مگر کلکیریا کے سر میں پسینہ ہوتا ہے۔ پاؤں مرطوب چھچھے ہوتے ہیں شکم بڑا ہوتا ہے) سٹیفیسیا گریا (حاملہ مستورات کا دردِ دانت) لائیکوپوڈیم، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، ایک ڈیفلورینیم (دودھ موافق نہ آئے) امونیا میور (رات کے وقت حیض میں زیادتی۔ گریفائٹس (حیض کے دوران نزلہ۔ مگنیشیا کارب میں حیض کے قبل نزلہ اور حلق میں درد ہوتا ہے۔ مرک میں حیض کے قبل اور حیض میں سر میں درد اور نزلہ ہوتا ہے)

Magnesia Muritica

مگنیشیا میوریٹیکا

CHEMICAL SYMBOL : $MgCl_2\ 6H_2O$
184.34

SYNONYMS : Magnesium Chlorid

(کلورائڈ آف مگنیشیم)

ڈاکٹر گرسنے لکھتے ہیں کہ یہ نمک بہت سے چشموں کے پانی میں اور سمندر کے پانی میں ملتا ہے اس کا ذائقہ سخت کڑوا ہوتا ہے۔ گرسنے نے سمندر کے پانی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے وہ قابلِ غور ہے۔ مگنیشیا میور بھی نیٹرم میور اور اکوا مارینا کی طرح سمندر کے کنارے پر اثر پذیر ہوتا یا تکلیفات کو بڑھا دیتا ہے۔ نیٹرم میور اس وقت استعمال ہوتا ہے جب سمندر کے کنارے جا کر یا سمندر میں جا کر قبض، صفراوی تکلیفات اور صحت کی دوسری خرابیاں پیش آ جائیں۔ مگر مگنیشیا میور میں سمندر میں غسل کرنے کے بعد بے حد کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ اس کا اثر زیادہ تر سر میں، شکم میں داہنی طرف پسلیوں کے نیچے، جگر کے اندرونی حصص پر، امعائے زیریں اور بڑی آنتوں میں مثانہ میں رحم میں، قلب میں، پاؤں میں ہوتا ہے۔ یہ خصوصاً مستورات کی تکلیفات میں، تشنج اور ہسٹریا کی تکلیفات زنانہ جن کے ساتھ رحم کی تکلیفات کی پیچیدگیاں ہوں کام آتا ہے۔ ہسٹریکل مستورات کے زمانہ حیض میں دردِ سر ان مستورات میں جو مہینوں یا برسوں تک بدہضمی اور صفراوی تکلیفات میں مبتلا رہی ہوں، جگر میں ورم اور جگر کا بڑھ جانا، دانت نکلنے کے زمانہ میں ہونے بچوں کے لیے جن کی ہڈیاں غیر نشوونما یافتہ ہوں۔ مردوں میں جگر کی خرابیوں اور آلات تناسل کی خرابیوں کے لیے۔

ڈاکٹر نسٹ میگنیشیا کا ب کو نیٹرم کے زمرہ میں شامل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ دوا لمبی تکلیف دہ بیماریوں کے بعد پیدا شدہ اثرات بد کے لیے مفید ہے۔ جگر کی تکلیفات اور ناک کے بند ہو جانے میں تعلق معلوم ہوتا ہے اور میگنیشیا میور دونوں ہی اعضاء میں کافی علامات رکھتا ہے اسی لیے یہ ہر دو میں مفید ہے ناک کی علامات سے رہنمائی حاصل کر کے بو کے لیے بھی یہ استعمال ہوتی ہے۔

میگنیشیا میور پاؤں کے پسینہ کے لیے ایک بہت بڑی دوا ہے۔ شام کے وقت تلووں میں جلن مریض کو پاؤں بستر سے باہر نکالنا پڑیں۔ جگر کا بڑھنا۔ چھونے سے ذکی الحس، داہنی طرف لیٹنے سے تکلیفات کا بڑھنا پایا جاتا ہے ایسی حالت میں زبان بڑی، زبان پر میل اور زبان سخت ہوتی ہے۔ یہ دوا خصوصاً ان بچوں کی تکلیفات جگر کے لیے بہت مفید ہے جو لاغر ہوتے ہیں جن کی ہڈیاں غیر نشوونما یافتہ ہوتی ہیں اور جن کی آنکھوں کے گرد پھنسی کے دانے ہوتے ہیں۔ میگنیشیا میور کا قبض بہت نمایاں ہوتا ہے اور سخت قسم کا ہوتا ہے۔ اس کا پاخانہ سدیدار اور بکری کی مینگنیوں کی طرح ہوتا ہے۔ یہ مبرز کے اندر اسی حالت میں پڑا رہتا ہے یا مقعد کے منہ میں آکر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرتا ہے۔ پاخانہ کے پہلے حاجت اور درد، پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن۔ آنتوں کی کمزوری کی طرح مثانہ میں بھی کمزوری ہوتی ہے۔ چنانچہ پیشاب اسی حالت میں نکلتا ہے جب کہ مریض مثانہ پر شکم کے عضلات سے زور لگاتا ہے۔

ہسٹریا کی علامات بہت نمایاں ہیں، تشنج، غشی، باؤ گولہ، رحم کے مقام میں نیچے دبانے والے احساس رحم میں تشنج، حیض سیاہ کول تار کی مانند ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ چلتے وقت پیٹھ میں درد ہوتا ہے اور بیٹھی ہوئی حالت میں رانوں میں۔ سیلان رحم ہر پاخانے کے بعد یا رحم میں اینٹھن کے بعد۔ ہسٹریکل دردسر، میگنیشیا میور کا مریض بے چین ہوتا ہے ہمیشہ دماغی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانے کے بعد یا کھانے کے دوران متلی، ڈکار، رعشہ اور غشی کے دورے ہوتے ہیں۔ ان سب کو ڈکاروں سے آرام ہوتا ہے۔ میگنیشیا میور میں عجیب بات یہ ہے کہ دھڑکن اس وقت ہوتی ہے جب مریض آرام سے بیٹھا یا لیٹا ہو ٹہلنے سے دھڑکن میں آرام ہوتا ہے۔ ذائقہ اور سونگھنے کی قوت میگنیشیا میور میں نہیں رہتی اور میں نے انفلوئنزہ کے بعد قوت ذائقہ اور قوت شامہ کے نہ رہنے کو میگنیشیا میور سے درست کیا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ ایسا محسوس ہو جیسے مریض بولے ہوئے لفظوں کو دہرا رہا ہے۔ سر کی ایک جانب کھولتے ہوئے پانی کا احساس، بالوں کے کھینچے جانے کا احساس، جیسے زبان جلی ہے اور منہ چھلا ہے، پاخانے جلے ہوتے ہیں۔

اس کے درد زیادہ تر چھید کرنے والے، تشنجی، ایکٹھنے والے اور کھینچنے والے ہوتے ہیں اس میں جلن اور گرمی بھی بہت پائی جاتی ہے۔ میگنیشیا میور جگر کی ایک دوا ہے اور اس میں شدید قبض پائی جاتی ہے۔ جگر کی مزمن تکلیفات جگر میں ذکی الحس اور درد کے ساتھ جو ریڑھ اور فم معدے کو جاتے ہیں اور جن کی بڑھوتی کھانے کے بعد ہوتی ہے ان بچوں کے لیے مفید ہے جو دودھ ہضم نہ کر سکتے ہوں۔ رحم میں ریشہ دار گومڑ اور کینسر بواسیر جگر کی تکلیفات میں جگر کے مقام میں درد اور ذکی الحسی ہوتی ہے زبان پر میل ہوتا ہے۔

ریاح شکم میں تناؤ، نبض کمزور اور پیشاب گہرے رنگ کا۔ جگر کی تکلیفات سے پیدا شدہ استسقا۔ درد سر میں سر کو لپیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ لیکن خیال ہے کہ یہ آرام کپڑے کے کھچاؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ سیلیسیا کی طرح کپڑے کی گرمی سے نہیں، اعصابی درد خصوصاً چہرے اور سر کے جب کہ ان کے ساتھ اس دوا کا مخصوص تعفن موجود ہو

علامات

دماغ۔ چڑچڑا۔ زرد رنج، مایوس، بولنا نہ چاہیے، تنہائی پسند، کمرے میں پریشانی ہو جس میں کہ کھلی ہوا میں جانے سے ہو۔ دماغی محنت سے تکلیفات بڑھیں۔

سر۔ سر میں بھاری پن چکر کے ساتھ۔ اس احساس کے ساتھ جیسے وہ پیچھے گر جائے گا۔ پیشانی میں تنگی اور دباؤ۔ دونوں کنپٹیوں میں چبھن اس احساس کے ساتھ جیسے چکر اور بیہوشی ہو رہی ہے۔ یہ بائیں شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد ہوں۔ ان میں کمی زور سے دبانے سے ہو۔ داہنی کنپٹی میں پھاڑنے والے اور سوئیاں لگنے کے سے درد جو آنکھ تک جائیں اور جن کی وجہ سے آنکھوں کو زور سے دبانے کی ضرورت ہو۔ درد سر جس میں کمی سر کو لپیٹنے سے ہو۔ شور و غل سے ذکی الحسی، پھاڑنے والے درد سر جس کی زیادتی حرکت سے اور کھلی ہوا میں ہو۔ سر پر پسینہ کی زیادتی (کلکیریا، سیلیسیا) چکر، صبح اٹھنے پر، بھرپیٹ کھانے کے دوران جو کھلی ہوا میں جاتا ہے پیشانی میں اور آنکھوں کے گرد ہر چھ ہفتے کے بعد درد ایسا محسوس ہو جیسے سر پھٹ جائیگا جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے جس کی زیادتی حرکت سے، اور کھلی ہوا سے ہو اور کمی زور سے دبانے سے ہو۔

آنکھ۔ آنکھیں متورم، شدید جلن اور سرخی کے ساتھ۔ آنکھ کے تولوں کا رات کے وقت چپکنا (کلکیریا، لائیکو پوڈیم، امرک، پلساٹیلا، رسٹاکس، سلفر، روشنی کی طرف دیکھنے سے آنکھوں سے پانی بہے اور جلن ہو آنکھوں کی سفیدی زرد ہو جائے۔

کان۔ کان میں ٹیکن، سننے میں دقت اور بہرہ پن جیسے کان کے سامنے کچھ پڑا ہے۔ کانوں کے پیچھے پرانے دانوں میں خارش۔

ناک۔ شدید زکام۔ ایک وقت میں بند ہو جائے دوسرے میں جاری ہو جائے۔ سر میں بھاری پن، قوت ذائقہ اور قوت شامہ کے مکمل جاتے رہنے کے ساتھ۔ سرسراہٹ چھینکوں اور نزلہ کے احساس کے ساتھ۔ ناک سے متعفن، مقدار میں زیادہ رطوبت بہے۔ ناک میں اور نتھنوں میں سرخی اور ورم جس کو چھونے سے درد ہو۔ نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد۔ نتھنوں میں کھرنڈ جن کو چھونے سے درد ہو۔ نتھنوں میں زخم لیٹا نہ جا سکے۔ کیونکہ ناک ہو جائے، منہ سے سانس لینا پڑے۔

چہرہ۔ چہرہ پیلا، زردی مائل، چہرے پر خارش کے دانے، خارش اور جلن، چہرے کے اعصابی درد جن کا زیادتی مرطوب موسم میں ہو۔ یا ہوا کے جھونکے سے، دبانے سے یا گرمی سے کمی ہو۔ چہرے کی ہڈیوں میں شدید انیٹھن کے سے درد۔ چہرے اور پیشانی پر دانے جو رات کے وقت گرم مکان میں اور حیض سے قبل بڑھ جائیں۔

منہ۔ ایسا محسوس ہو جیسے اوپر کے نوکیلے دانت یعنی کچلیاں لمبی ہو گئی ہیں۔ مسوڑھوں میں درد کرنے والا ورم

اور خون کا نکلنا۔ منہ سے مسلسل سفید جھاگ، ہونٹوں میں چھالے۔ زبان جلی ہوئی اور چھلی محسوس ہو۔ حلق میں خشکی آواز بیٹھنے کے ساتھ، چھیپے، کھانسے۔ بلغم کا جس کے ساتھ اکثر خون ملا ہو کھنکھارنا، ایک گولے کا شکم سے حلق تک اٹھنا جس میں کمی ڈکار سے ہو۔

معدہ۔ بھوک مگر یہ نہ معلوم ہو کہ کس چیز کے لیے ہے۔ شدید پیاس (راکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، رسٹاکس، برائی اونیا) کھانے کے بعد تیزابیت، معدے سے منہ تک رطوبت آئے متلی کے ساتھ۔ صبح اٹھنے کے بعد متلی، کیلیڈیم، نکس وامیکا، پیٹرولیم، پلساٹیلا، معدے سے گولا سا اٹھ کر غذا کی نالی میں آئے (راسافوٹیڈا) جس کو ڈکار سے آرام ہو، معدے میں درد جیسے زخم سے یا چوٹ سے ہو۔ فم معدہ دبانے سے ذکی الحس ہو۔ دودھ ہضم نہ ہو سکے۔ سڑے ہوئے انڈوں کی سی ڈکار شکم کے عضلات کو دبانے سے ہی پیشاب کر سکے تین بجے صبح شدید پیاس۔

شکم۔ جگر کے مقام میں تیر کھینچنے والے تناؤ والے جلندار درد، تیز سوئیوں کا چبھنا، چلتے وقت یا کروٹ بدلتے وقت جگر میں دبانے والے درد جن کی زیادتی داہنی طرف لیٹنے سے ہو۔ جگر میں سختی اور جگر بڑا ہوا، ران کی طرف شکم میں کھینچنے والے درد۔ شکم میں تشنجی درد، شکم میں گڑگڑاہٹ، اجتماع، مسلسل ریاح کا اخراج، جگر بڑھ جائے، شکم میں ابھار ہو جائے زبان زرد ہو جائے، پیشاب کرنے کیلئے شکم کے عضلات کو دبانا پڑے۔ فتق ہونا (آنت اترنا) درد شکم ایک بجے صبح کو مڑ کر لیٹنا پڑے۔ کپڑے برداشت نہ کر سکے۔

مثانہ۔ پیشاب محض اس وقت نکلے جب شکم کے عضلات سے زور لگایا جائے۔ پیشاب قطرہ قطرہ ہو۔ اور ایسا معلوم ہو کہ پیشاب باقی رہ گیا ہے۔

پاخانہ اور مبرز۔ معمولی پاخانہ کے بعد بھی بواسیر کے مسوں میں درد ہو۔ پاخانہ کے وقت اور پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن اور ٹیس۔ پاخانہ سخت، وقت سے ہو، آہستہ آہستہ ہو اور مقدار میں کم ہو۔ پاخانہ گانٹھ دار، بکری کی مینگنی کی طرح، مقعد پر آکر ٹوٹ جائے ایسا معلوم ہو جیسے جلا ہوا ہے۔ سخت آنوں میں لپٹا ہوا، یا پاخانہ پر خون کی دھاریاں۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں چھوٹے بچوں کا قبض، بار بار ہونے والے مزمن دستوں کے دورے پاخانے کی حاجت ہی نہ ہو۔ پاخانے کے لیے بہت زور لگائے۔ لیکن بہت تھوڑا سا یا صرف تھوڑے سے ریاح کا اخراج ہو۔ آنوں اور خون کے دست۔

آلات تناسل مردانہ۔ بار بار استادگیاں۔ صبح کے وقت عضو مخصوص میں جلن کے ساتھ۔ ہم آغوشی کے بعد پیٹھ میں جلندار درد، اعضائے تناسل اور فوطوں پر خارش جو مقعد تک پھیلے۔ فوطے ڈھلک جائیں۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ (کلکیریا کارب، نکس وامیکا، خون سیاہ منجمد) بیٹھی ہوئی حالت میں بہ نسبت چلنے کے زیادہ ہو۔ پیٹھ میں اور رانوں میں درد۔ سیلان خون زیادہ رات کے وقت۔ ہر ایام میں بلعد تحریک۔ ایام کے دنوں میں چہرہ پیلا ہو۔ رانوں میں درد ہو اور دماغی کمزوری رحم کا تشنج جو رانوں تک پہنچے۔ سیلان رحم ہر پاخانے یا ہر محنت کے بعد حیض کے قبل چہرے اور پیشانی پر خارش کے دانے۔ شعیرۃ الرحم کے مقام میں نیچے دبلنے والے احساسات۔ رحم کی تکلیفات جو ہسٹریا کی تکلیفات سے

ملحقہ ہوں رحم کے منہ میں آکلہ کی سختی، وضع حمل کے درد ہسٹریا کے درد دل سے متبدل ہوں۔

قلب:- بیٹھی ہوئی حالت میں دھڑکن اور قلب میں درد جس میں سکون حرکت کرنے سے ہو۔ جگر کے بڑھ جانے کے ساتھ قلب کی فعلی تکلیفات۔ قلب میں سوئیاں چبھیں جس سے تنفس میں رکاوٹ پیدا ہو۔

آلات تنفس:- خشک کھانسی شام کے وقت اور رات کو۔ سینہ میں جلن اور درد دبکے ساتھ۔ رات کو دورے والی کھانسی، حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ (ہیوسمس) سینہ میں تناؤ اور سکڑن۔ سمندر میں نہانے سے بلغم میں خون آنے لگے۔ سینہ میں اچانک بھاری پن تنفس میں رکاوٹ کے ساتھ۔ سینہ میں سکڑن اور تناؤ۔ سمندر میں نہانے سے خون سینہ کو چڑھ آئے۔

اعضاء:- چوتڑوں سے کمر میں، کمر سے اوپر اور دونوں چوتڑوں میں درد۔ چھونے سے بے حد ذکی الحس کے ساتھ۔ نیز حیض کے دوران، کمر میں سکیڑنے والے اور تشنجی درد، سوئیاں چبھیں نیز پھٹن اور جلن ہو۔ اعضاء میں بے حد کمزوری رحم اپنی جگہ سے گرجائے، اعضاء میں فالجی کھنچن اور پھٹن۔ کندھے کے جوڑ میں بائی کا درد کندھوں، بازوؤں، کلائیوں اور ہاتھوں میں پھاڑنے والے درد، صبح جاگنے پر بازو سو جائیں۔ ٹانگوں میں شدید تھکاوٹ کا احساس، یہاں تک کہ جب بیٹھا بھی ہو۔ چوتڑوں میں اینٹھن اور پھٹن، رانوں میں بے چینی اور اکڑن کا احساس، آرام کے لیے ٹانگوں کو حرکت دینی پڑے، گھٹنوں میں دبلنے والے درد، رات کے وقت پنڈلیوں میں اینٹھن اور مروڑ۔ شام کے وقت تلوؤں میں جلن۔ پاؤں میں پسینہ۔

مخصوص خواص:- تشنج اور ہسٹریکل کمزوری کے دورے (اسافوئیٹڈا) شام کے وقت بستر میں آنکھیں بند کرنے پر بے آرامی۔ جسم میں کمزوری ایسا محسوس ہو جیسے کمزوری معدے سے اٹھ رہی ہے

نیند:- دن میں نیند کا غلبہ، رات کو دیر سے سوئے، بخار اور پیاس کی وجہ سے نیند نہ آئے، آنکھیں بند کرنے پر بے چینی۔ نیند غیر فرحت بخش، صبح کے وقت تھکا ہوا اٹھے۔ پریشان کن خواب۔

بخار:- ہر روز شام کو سردی جو بستر میں جانے سے رفع ہو جائے، چار سے آٹھ بجے تک جاڑا جو چولہے کے نزدیک بھی کم نہ ہو، جو کھلی ہوا میں یا بستر میں کم ہو جائے۔ جس کے بعد شام کے وقت رات کو بارہ بجے تک بخار رہے۔ شام کے وقت بخار میں پیاس کے ساتھ صرف سر پر پسینہ۔ ڈھانپا رہنا چاہیے۔ بارہ بجے آدھی رات سے صبح بارہ بجے تک پسینہ پیاس کے ساتھ اس دوران بھی مریض کپڑا اتارنا نہ چاہے۔

کمی اور زیادتی:- ٹھنڈ سے، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ اور مریض جلد زکام حاصل کرتا ہے۔ سر کو گرم کپڑے سے لپیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ لیکن چہرے پر، سر پر اور آنکھوں پر کھجلی کے دانے گرم مکان میں یا مکان کی گرمی سے بڑھ جاتے ہیں، کھانسی بھی مکان میں بڑھ جاتی ہے۔ بہت سی علامات سوائے درد سر کے کھلی ہوا میں کم ہو جاتی ہیں۔ سمندر میں نہانے سے بے حد کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ یا بعض وقت خون آمیز بلغم آنے لگتا ہے۔ آرام کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حرکت سے کم ہوتی ہیں (خصوصاً دھڑکن) لیٹنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے دھڑکن کو آرام ہوتا ہے۔ داہنی جانب لیٹنے سے جگر کی تکلیفات بڑھتی ہیں جس طرف مریض لیٹا ہوتا ہے۔ اس طرف تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ کھانے کے فوراً بعد تکلیفات بڑھ جاتی ہیں، دبانے سے

اور حرکت سے کم ہوتی ہیں۔ دماغی محنت سے تکلیفات بڑھتی ہیں، چھونے سے یا دبانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیکن سرکا درد زور سے دبانے سے، اور حیض کے درد پیٹھ پر دبانے سے کم ہوتے ہیں۔

طاقت ۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر کیمومیلا، کیمفر، آرسنک اور نکس سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو۔

مشک، اسافوئیڈا، ویلیریانہ، کیسٹر ایکوی (ہسٹریا، اگنیشیا) رحم کی انفیکشن۔ لیکن گھبنیاسیورہ میں رحم کے اندر سختی پائی جاتی ہے۔ مرک، جگر کا بڑھنا، چھونے سے اور داہنی طرف ہونے سے تکلیف بڑھ جائے۔ سیلیا (خنازیری اور بونے بچے، درد سر جس کو لیٹنے سے آرام ہو۔)

پٹیلا (جگر میں ورم، جگر کا بڑھنا، جگر میں بوجھ اور وزن کا احساس۔ مگر پٹیلا کو داہنی طرف لیٹنے سے آرام ہوتا ہے) جلسی میم (دل کی علامات حرکت سے کم ہوں، کلکیریا آرس (بچوں کا بڑھا ہوا جگر۔

Mel Cum Sale — ملکم سیل

Hoeny with Salt.

(نمک آمیز شہد)

یہ دوا رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے میں اور رحم کی جھلی کے مزمن ورم کے لیے خصوصاً جبکہ رحم کی گردن پر ورم موجود ہو ایک مفید ترین دوا ہے۔ خاص علامت یہ ہے کہ پیڑو میں چھوٹے کا سا درد محسوس ہوتا ہے، کمر سے پیڑو میں درد اگر دے کی نالی میں درد، احساس جیسے مثانہ بہت زیادہ بھرا ہے۔ رحم کی مختلف قسم کی گرلوٹیں۔

طاقت ۔ نمبر ۲ سے نمبر ۔

Melitagrinum — ملی ٹگرنیم

The Nosode of Eczema Capitis
Dr. Skinner's Fluxiual
Centesimal attenuations.

(اکوتہ کا زہر)

ڈاکٹر سکنر نے اس دوا کو تیار کر کے اس سے کئی اکوتہ کے کیس درست کئے ہیں۔ وہ اس کی سی ایم طاقت بہت عرصہ کے وقفہ پر استعمال کیا کرتے تھے۔

Malaria Offsicinalis

Attentions of decomposed vigitable matter in water and its gases.

ملیریا آفیشانیلس

۱۸۶۶ء میں جی۔ اے۔ ڈبلیو۔ بورن نے اس بات کی تحقیقات شروع کی کہ کس طرح سے ملیریا کو بیخ و بن سے اکھاڑا جا سکتا، یا روکا جا سکتا ہے۔ بہت کچھ غور و خوض کے بعد ان کے دماغ میں خیال آیا اور انہوں نے کچھ بناتاتی گھانس سے کہ تین شیشہ کے برتنوں میں پانی ڈال کر سڑنے کے لیے رکھ دیا۔ نمبر ۱۔ ایک ہفتہ تک سڑا کیا۔ نمبر ۲۔ دو ہفتہ تک اور نمبر ۳۔ تین ہفتہ تک سڑا کیا۔ ان برتنوں میں سے جو گیس نکل رہی تھی۔ اس کو سونگھا کر آزمائش حاصل کی گئی۔ بعد میں کچھ قطرے اندرونی طور پر بھی استعمال کیے گئے۔ نمبر ۲ برتن میں سے ایک قطرہ لے کر اور ۹ حصہ الکوحل ملا کر مدر ٹنکچر تیار کیا گیا۔ بورک ٹائیفل نے اسی کو نمبر ۳۰ تک اٹھایا اور نیک ٹنگ نے اسے اونچی طاقت میں۔ بعد میں نیک ٹنگ اور بورک ٹائیفل نے نمبر ۳ برتن کے پانی کو بھی نمبر ۳۰ تک اٹھایا اور بعد میں بہت اونچی طاقتیں اٹھائی گئیں۔

چونکہ بوون ملیریا کے علاقہ میں رہتے تھے۔ انہوں نے متذکرہ تجربات مصنوعی ملیریا پیدا کر کے کئے۔ انہوں نے کچھ آدمی آزمائش کے لیے نوکر رکھے جنہوں نے مختلف حالتوں میں ان برتنوں سے نکلی ہوئی گیس کو سونگھا۔ پہلی حالت میں بو متعفن نہیں تھی۔ لیکن اثرات مندرجہ ذیل تھے۔

درد سر، متلی، معدے میں پریشانی، زبان پر سفید میل۔ یہ علامات سونگھنے سے ایک دو گھنٹہ کے اندر پیدا ہوئیں اور دو سے تین دن تک قائم رہیں۔ دوسری حالت میں علامات ۱۲ سے ۱۴ گھنٹہ تک پیدا نہ ہوئیں مگر اس وقفہ کے بعد شدید درد، متلی، غذا سے نفرت، شکم میں پریشانی، پہلے تلی میں پھر جگر اور معدے میں پریشانی پیدا ہو گئی اور تیسرے روز جاڑا شروع ہو گیا اور اسی لئے اثرات زائل کرنے والی ادویہ دینی پڑیں۔ نمبر ۳ برتن کہ جس میں شدید بو موجود تھی۔ سونگھنے سے ۳ سے ۴ دن کے اندر کوئی نتیجہ سوائے متلی کے پیدا نہ ہوا۔ اس کے بعد پہلے بے حد سستی آئی۔ اس کے بعد مسلسل بخار جسم میں درد۔ لیکن جب اسی برتن کا پانی ایک یا دو قطرے اندرونی طور پر لیا گیا تو علامات اور بھی سخت تھیں۔

نمبر ۱ سے صفراوی درد شکم، متلی، اینٹھن، اسہال اور درد سر پیدا ہوا۔ نمبر ۲ سے جگر، تلی، گردے اور معدے میں خرابی ہو گئی۔ روزانہ کا یا جاری بخار دوروں سے شروع ہو گئی۔ نمبر ۳ سے ٹائیفائڈ کی کیفیت ہو گئی۔ اور اسی لئے آزمائش کنندہ کو مجبوراً بستر میں جانا پڑا۔

جارج ہیرنگ لکھتے ہیں اور ان کا مشاہدہ ہے کہ ملیریا تپ دق کی تکلیف کو رفع کر دیتا ہے۔ یعنی اگر تپ دق کے مریض کو ملیریا کا دورہ ہو جائے تو دق کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ہیرنگ اپنے تجربات اس کے متعلق یوں بیان فرماتے ہیں۔ مجھے لیورپول کے جہاز میں جاتے ہوئے اسپنول میں جو پاناما کی دلدل ہے۔ نو دن تک ٹھہرنا پڑا۔ جب واپس ہوا۔ تو سب ملاح پاناما بخار میں مبتلا تھے۔ مگر میں جسے دق اس سے پہلے سے تھی

مبتلا نہ ہوا۔ اس سے ظاہر ہوا کہ دق کے مریض ملیریا کا تاثر نہیں رکھتے۔ بودن نے ایک مریضہ کو جو دق کے آخری درجہ جا رہی تھی۔ اور جو اپنے خاندان کے پانچ ممبروں میں آخری تھی (چار افراد پہلے دق سے مر چکے تھے) ایک خوراک نمبر ۲ کے برتن میں سے دی۔ پانچویں دن اس کو جاڑا ہوا۔ چھٹے روز اور زیادہ جاڑا اور ساتویں روز اس سے بھی زیادہ، جاڑے کے اثر زائل کرنے والی دوائیں دی گئیں۔ مگر جب اس کا ملیریا جاتا رہا۔ تو وہ دق سے بھی شفا پا گئی۔ بودن مفصلہ ذیل کیس بیان فرماتے ہیں ۔

(۱) ایک مریضہ بعمر ۵۴ سال وزن ۲۴۵ پونڈ، گذشتہ دو سال سے جوڑوں اور اعضا میں دردوں کی وجہ سے چلنے کے ناقابل تھی۔ ملیریا آف ۲۰۰ دس گولیاں تین چار بار دن میں دی گئیں۔ ایک ہی ہفتہ میں تمام بائی کے درد اور لنگڑا پن جاتا رہا۔

(۲) ایک مریض جو لکڑی چیرنے کے کارخانہ میں فورمین تھا۔ اس کو اکثر اپنا کام کرنے کے لیے بھیگنا پڑتا تھا۔ اسی لیے اس کو ملیریا کی قسم کے بائی کے درد ہو گئے۔ کونین سے اور خارجی ادویہ سے تکلیف بڑھ گئی۔ ملیریا آف ۲۰۰ دیا گیا۔ تین دن میں وہ بہتر تھا اور اس کے درد جاتے رہے۔ نیز عام صحت جسمانی بھی بہتر ہو گئی ۔

(۳) ایک مریض بعمر ۵۵ سال پنشنر زنگ بیل کی طرح کئی سال سے چلنے کے ناقابل تھا۔ اس کو قلبی اور بیز کی بواسیر کی تکلیفات تھیں جن کا معالجہ کیا گیا۔ تاہم وہ چل نہ سکتا تھا۔ نہ کرسی پر سے اٹھ سکتا تھا۔ اس نے بیان کیا کہ جب وہ فوج میں تھا تو اس کی پیٹھ پر چوٹ آئی تھی۔ رسٹا اور رسٹاکس سے ایک دو قدم چلنے کے قابل ہوا۔ لیکن بعد میں بودن نے نتیجہ نکالا کہ تکلیف ملیریا سے پیدا شدہ بائی کے درد ہیں۔ ملیریا آف ۲۰۰ دس گولیاں دن میں تین یا چار بار دی گئیں۔ ایک ہفتہ کے بعد وہ بودن کے مکان پر اپنے آپ پہنچ گیا اور بغیر کسی بھی مدد کے زینہ پر چڑھا اترا۔ اس کے ۵ یوم کے بعد وہ تین میل صبح سیر کرنے لگا۔ اس پر گوشت پوست بھی چڑھ آیا۔ اور وہ دس سال اپنی عمر سے کم معلوم ہونے لگا ۔

(۴) ایک لڑکی بعمر ۲۰ سال کو ہلکا درد سر تھا۔ اور ہر وقت اس کو غنودگی اور چکر رہتا تھا جس کی زیادتی صبح کے وقت ہوتی تھی۔ بینائی کمزور تھی اور اسی لیے پڑھنے میں دقت تھی۔ حنجرہ میں سرسراہٹ تھی اور خون آمیز بلغم تھا۔ نبض مدہم، داہنا بازو سن ہو جاتا تھا اور اس کو ملنے کی ضرورت پڑتی تھی۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے تھے۔ بھوک ندارد، لیکن غذا کھانے سے اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہوتی تھی۔ پیشاب سرخ اور مقدار میں کم تھا۔ ہر چند پاخانہ قدرتی ہوا کرتا تھا۔ تاہم اس کی آنتیں باقاعدہ کام نہیں کرتی تھی حیض باقاعدہ مگر مقدار میں کم تھے۔ حافظہ میں بہت کمی تھی۔ ملیریا آف ۲۰۰ دس گولیاں ہر تین گھنٹہ کے بعد دی گئیں۔ تین دن میں اچھی ہو گئی۔ ایک مہینہ کے بعد بائیں آنکھ میں کسی قدر نقص رہ گیا۔ گالے سے اس کی حلق میں ذرا سی تحریک پیدا ہوتی تھی۔ ملیریا آف پھر دیا گیا اور وہ بالکل درست ہو گئی۔ ملیریا نمبر ۲ سے بودن نے ایک موٹی تازی مریضہ بعمر ۶۰ سال کو جس کے دونوں پاؤں میں گٹھیا تھی اور جس کی وجہ سے وہ بغیر درد کے نہ کھڑی ہو سکتی تھی اور نہ رات کو سو سکتی تھی۔ درست کیا۔ ٹیگ فنک نے کئی ایک کیس ملیریا نمبر ۳ یعنی نمبر ۳ کے

برتن سے حاصل شدہ طاقتوں سے درست کیے۔

(۱) ایک والنٹیر بعمر ۲۸ سال جب کہ وہ اپنی ڈیوٹی کیمپ میں تھا، برسات در ٹھنڈ کے موسم میں خوب بھیگا، جاڑا، بخار، مسلسل متلی، صفراوی قے، ابکائیاں شروع ہوگئیں، زبان پر گاڑھا سفید مائل تھا منہ کے تر رہتے ہوئے بھی وہ خشکی کا احساس کرتا تھا۔ پیاس کی شدت تھی۔ چیچک اور اجد میں برائی اونیا دیا گیا۔ تکلیفات کچھ کم ہوگئیں۔ لیکن شفافانہ ہوئی جلد، چہرہ اور آنکھیں ... پڑ گئیں۔ ملیریا آف نمبر ایک ہزار دیا گیا۔ ایک ہفتہ میں صحت معمول سے زیادہ بہتر تھی اور چند یوم کے بعد وہ درست ہوگیا۔

(۲) ایک مریضہ بعمر ۲۳ سال کے تمام عضلات میں گولی کے سے درد تھے، ہڈیوں میں بھی درد تھا صبح کے وقت دست پتلے، زرد متعفن تھے، ذائقہ کڑوا، منہ میٹھا ہوا، زبان سفید، ملیریا آف نمبر ایک ہزار نے فوراً درست کیا۔ دیگر ڈاکٹر صاحبان نے ملیریا آف پر تجربات کر کے دیکھا تو معلوم ہوا کہ مفصلہ ذیل علامتیں ملیریا آف درست کرسکتا ہے۔

جاڑا تمتماہٹ کے ساتھ۔ کھلی ہوا کی بے حد خواہش، جگر میں درد کی وجہ سے سانس نہ لی جا سکے۔ لیٹ جانے سے جگر کی تکلیفات اور وقت تنفس بڑھ جائے اسی لیے مریض کو چیت کر تھمنا پڑے۔ جگر پر زور سے دبانے سے آرام ہو۔ دن کے وقت نہ تو کوئی تکلیف ہو اور نہ جگر میں درد۔ مگر رات بھر مریض کودے، پھاندے، گائے اور باتیں کرتا رہے۔ باری کا بخار ایک دن چھوڑ کر ٹھیک دوپہر کو ہو، جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنے یا کھنچاوٹ کا احساس۔ اندرونی جاڑا، داہنے کندھے کے نیچے درد، جگر میں اینٹھن۔ زبان کی جڑ میں خشکی بستر میں کروٹ بدلتے وقت یا بولتے وقت مسلسل آدھے منٹ تک کھانسی، مسلسل ہلکا جگر کے مقام میں درد، جس میں کمی پیشاب کے بعد ہو۔ آزمائش میں علامات کھانے سے کم ہوئیں اور آزمائش کنندگان کو انگڑائیاں لینے کی رغبت زیادہ تھی۔ جگر کی افعالی تکلیفات، جگر بڑھ جائے۔ ملیریا سے پیدا شدہ مزاجی چڑچڑاپن۔

میں نے بذات خود اس دوا کی ایک ہزار طاقت سے کئی ملیریا کے مریضوں کو درست کیا ہے۔ جن پر دیگر طریقہائے حکمت اور خود ہماری دیگر ادویہ فیل ہو چکی تھیں۔ اس کے دینے کے چند روز بعد یا تو ٹھیک دوا کی تصویر آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے۔ یا مریض کی صحت میں ترقی ہو جاتی ہے۔ مجھے بذات خود کبھی ایک ہزار سے کم طاقت کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔

علامات

دماغ۔ نیند کا غلبہ محسوس ہو اور مریض خود اپنے آپ کو بے وقوف محسوس کرے۔ کمی حافظہ، جلد بھول جائے۔

سر۔ اس امر کا احساس جیسے اسے چکر آئے گا، نیند آجانے پر چکر، لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر چکر، پیشانی میں ہلکا درد۔

آنکھ۔ آنکھیں بھاری محسوس ہوں اور ان میں نیند کا خمار ہو، آنکھوں میں کمزوری۔ بینائی میں پراگندگی، پڑھنے میں دقت، داہنی آنکھ کے اندرونی زاویہ سے اوپر درد۔

کان۔ داہنے کان کے بیرونی حصہ میں کھینچنے والے درد۔

ناک۔ ناک کی جڑ میں اور اس کے ٹھیک اوپر ایک قسم کا احساس جیسے بے قیوری طرح سے شدید زکام ہوگیا ہے۔

چہرہ۔ داہنے گال پر خارش، نیز چہرے اور اعضاء کے مختلف حصص میں خارش جس میں کمی کھجلانے یا سہلانے سے ہو، چہرہ پر تمتماہٹ جو تمام جسم پر پھیلے۔

منہ۔ بائیں طرف کے اوپر والے دانتوں میں درد، زبان کی نوک پر ایسا محسوس ہو جیسے مرچوں کے چند ٹکڑے رکھے ہیں۔ معمول سے زیادہ تھوک کی زیادتی، ذائقہ کڑوا، منہ پھٹا ہوا، دہان سفید۔

معدہ۔ غیر معمولی بھوک کھانا پکنے کی خوشبو اچھی معلوم ہو۔ لیکن کھانے کی خواہش نہ ہو۔ دستر خوان پر بیٹھتے ہی خوب پیٹ بھر کر کھانا کھائے۔ کھانا کھانے کے بعد تکلیفات میں کمی ہو اور بہتر محسوس کرے۔ منہ میں تھوک کی زیادتی، متلی۔

شکم۔ شکم میں گرمی کا احساس، شکم اور سینہ میں تھکاوٹ کا احساس۔ احساس جیسے یہیں پاخانہ ہوگا۔ تلی میں احساس جیسے درد ہوگا، ناف کے داہنی طرف شکم میں درد۔ شکم کے نچلے حصہ میں درد۔ جگر، تلی اور گردے ماؤف ہو جائیں، جگر کے درد کی وجہ سے سانس نہ لے سکے۔ لیٹ جانے سے تکلیف بڑھ جاتے۔ اور دبانے سے کم ہو جائے۔ جگر میں کھنچاوٹ یا سوئیوں کا چبھنا۔ جگر میں اینٹھن، داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے اینٹھن۔

پاخانہ اور مبرز۔ دست، دست صبح کے وقت، دست پتلے، زرد، متعفن۔

آلات تنفس۔ سانس چھوٹی گہری سانس لینے کی خواہش کے ساتھ (ملیریا کی جگہوں میں رہنے سے دق کا بخار جاتا رہتا ہے) گانے سے حلق میں تحریک پیدا ہو۔

سینہ۔ سینہ اور شکم میں تھکاوٹ کا احساس۔

قلب۔ جب بائیں ہاتھ اور کہنی پر سر رکھ کر لیٹا جائے تو تمام جسم اور گردن میں قلب کی دھڑکن محسوس ہو۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں تھکاوٹ کا احساس، کمر میں تھکاوٹ جیسے ٹوٹ جائے گی۔ پیٹھ اور اعضاء میں بائی کے درد، اور لنگڑاپن، گردن، داہنے بازو اور کندھے میں اکڑن اور درد۔ داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے درد، جگر میں اینٹھن۔

اعضاء۔ بائیں کلائی میں جاڑے کا احساس جس کے بعد یہ احساس ہاتھوں اور انگلیوں میں آ گیا۔ پاؤں میں ٹھنڈک کا احساس، جیسے سردی ٹانگوں میں جا رہی ہے۔ ٹانگوں سے جسم میں سردی چڑھنے کا احساس گٹھیا۔

ہاتھ اور پاؤں۔ دونوں کہنیوں میں درد کلائیوں میں تھکاوٹ اور درد، ہاتھوں میں درد گھٹنوں میں درد۔ پاؤں کے پنجہ میں درد تھوڑا چلنے کے بعد ٹانگوں میں تھکاوٹ۔

مخصوص خواص۔ عام تھکاوٹ کا احساس۔ لیٹ جانے کی سخت خواہش۔ تپ مرقہ کی سی نیم فالج کی سی حالت، باؤ کے درد۔ بائی کے درد فالج اور لاغری، تمام جسم میں سنسناہٹ کا احساس۔

نیند۔ لیٹ جانے کی خواہش۔ نیند آنے پر تمام جسم میں چکر کا احساس، جماہیاں اور انگڑائیاں۔

جلد۔ جلد، آنکھیں اور چہرہ بالکل زرد۔

بخار۔ کھلی ہوا میں سردی محسوس ہو۔ یہاں تک کہ اندرونی طور پر کانپے۔ ٹانگوں سے جسم پر جاڑا چڑھتا محسوس ہو، چہرے میں گرمی کا احساس جیسے تمتمایا ہے۔ نیز سرپڑ می۔ گرمی تمام جسم پر پہلے ایسا محسوس ہو جیسے ہلکا بخار ہے احساس جیسے جاڑا لگا ہے۔ پھر بخار کا احساس۔ ملیریا بخار، روزانہ کا، باری کا بخار، مریض کمزور معلوم ہو۔ اور نیند کا غلبہ۔

طاقت۔ ہنرا سے ہنر... اتک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر برائی اونیا، نکس وامیکا، آرسنک، رسٹاکس، یوپے ٹوریم پرف اور چائنا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

سنکیس (تلی)، برائی اونیا، لائیکو پوڈیم، چلیڈونیم (دائیں شانے کی ہڈی کے نیچے درد)

اپیکاک، سڈرن، نیٹرم میور وغیرہ (نوبتی بخار)

Millefolium

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Milfoil, Noco-bleed, Yarrow
PARTS USED : Entire plant.
TINCTURE : Drug strength 1/10.

ملی فولیم

ڈاکٹر ہنی مین لکھتے ہیں کہ ملی فولیم سے نکسیر پیدا ہوتی ہے اس سے خون کا پیشاب بھی ہوتا ہے۔ مختلف اعضاء سے خون عموماً چمکدار، سرخ اکونائٹ کی طرح ہوتا ہے۔ مگر اکونائٹ کی سی پریشانی اس دوا کے اندر نہیں پائی جاتی۔ بعض وقت پیشاب میں خون پیشاب کے نیچے ٹکیہ کی صورت میں جم جاتا ہے۔ ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ "جب میں بالکل نوجوان تھا مجھے اکثر نکسیر کثرت سے ہوا کرتی تھی۔ باوجود بہترین علاج کے میں ٹھیک نہ ہوا۔ اور کمزور ہوتا گیا۔ آخر میری دادی نے مجھے ملی فولیم کے پودے کو دکھایا اور میں نے چند پتے چبا لیے اور ہمیشہ کے لیے تندرست ہو گیا۔ چھٹیوں میں جب میں پہاڑی پر تھا تو مجھے ایک آدمی ملا جو دق کے آخری درجہ میں تھا وہ خون کی بڑی مقدار روزانہ تھوکا کرتا تھا۔ کھانسی شدید تھی سیکیل کا استعمال فائدہ نہ پہنچا سکا۔ اس نے مجھ سے پوچھا اگر میں کچھ اس کی مدد کر سکتا ہوں۔ میں جھکا اور ملی فولیم جو میرے قدموں میں اگا ہوا تھا اکھاڑا اور اسے کھانے کے لیے دیا وہ چباتا رہا۔ اس سے اس کا خون بند ہو گیا اور کھانسی بہت کچھ کم ہو گئی۔" یہ دوا چوٹوں اور دیگر ضربوں سے پیدا شدہ سیلان خون کے لیے بہت مفید بتائی جاتی ہے خون کی قے۔ مسلسل تیز بخار، پتھری کے اپریشن کے بعد تکلیف۔ فتق ہیجک (جب کہ فم معدہ میں شدید درد ہو) میں اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ دوا خصوصاً چمکدار سرخ سیلان خون کے لیے چاہے وہ سوزاک سے ہو۔ پھیپھڑوں سے، انتوں سے، آلات تناسل زنانہ سے ہو۔ خصوصاً جب کہ یہ سیلان کمزوری سے شدید محنت سے ہو۔ بحالت حمل وریدوں میں گانٹھیں پڑ جانے مسلسل تیز بخار میں مفید ہے۔

ملی فولیم بوڑھے، کمزور انسانوں اور مستورات اور بچوں کے لیے زیادہ تر استعمال ہوتا ہے۔
عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے کچھ بھول گیا ہے۔ جیسے تمام خون سر کو چڑھ گیا ہے۔ سر کی داہنی جانب جیسے شکنجہ میں کس دی گئی ہے۔ جیسے آنکھوں میں بہت خون ہے جیسے کان سے ٹھنڈی ہوا باہر نکل رہی ہے۔ جیسے کوئی رقیق چیز معدے سے انتوں تک حرکت کر رہی ہے۔

علامات

دماغ۔ پریشانی قلب میں درد کے ساتھ۔ فم معدہ میں دردوں کے ساتھ بے حد دماغی تحریک۔

سر۔ سر میں دوری کیفیت (اکونائٹ، بیلاڈونا) سر میں درد اور پراگندگی، سر اور چہرے کی شریانوں میں معمولی تپکن۔ چاند میں ہلکا درد۔ سر کے داہنی جانب احساس جیسے بھینچا گیا ہے چکر جب آہستہ آہستہ حرکت کرے۔ احساس جیسے کوئی چیز بھول گیا ہے۔ حیض کے رک جانے سے تشنج اور مرگی کے

دورے۔ احساس جیسے نشہ پیا ہے۔ دوپہر کو سونے کے بعد سر میں بھاری پن۔ آدھے سر کا درد، شدید درد سر جس کی وجہ سے مریض سر کو چارپائی کے پائے یا دیوار سے ٹکرائے، پپوٹوں اور پیشانی کے عضلات میں اینٹھن، درد سر جس کی زیادتی جھکنے پر اور جاگنے پر ہو۔

آنکھ۔ آنکھوں میں احساس جیسے خون زیادہ آگیا ہے۔ آنکھوں میں اندرونی چیرن۔ دباؤ ناک کی جڑ اور پیشانی کی طرف تک۔ احساس جیسے آنکھوں کے سامنے کچھ فاصلے پر کہر ہے۔ آنسوؤں کے غدود کا ناسور۔

کان۔ کانوں میں بند ہونے کا احساس۔ بائیں کان میں شوروغل جس کی وجہ سے مریضہ ڈر کر چونکے۔ ہنستے وقت احساس، جیسے ٹھنڈی ہوا کان سے نکل رہی ہے۔ بائیں کان میں گولی لگنے کے سے درد۔

ناک۔ نکسیر، اکونائٹ، برائی اونیا، بیلاڈونا، ہمے میلس، نیز سر اور سینہ میں اجتماع خون۔

چہرہ۔ حدت کا احساس جیسے خون سر کو چڑھ رہا ہے۔ نیچے کے جبڑے میں پھاڑنے والے درد۔

منہ۔ ہاتی کے درد دانت مسوڑھوں میں خرابی کے ساتھ۔ پیاس، منہ میں خشکی۔ منہ آجائے۔ بو آئے اور مسوڑھوں میں زخم ہو جائیں۔ کوا اور غدود متورم۔ حلق میں زخم۔ نگلتے وقت حلق کی بائیں جانب درد، حلق میں کھرکھرے پن کا احساس۔

معدہ۔ ڈکار، معدہ میں نوچن اور کھرچن جیسے بھوک سے ہوتی ہے (اگنیشیا، پلساٹیلا، سلفر) معدے میں بھراؤ کا احساس، معدے میں جلن (آرسنک کینتھرس، سلفر) پیچک کے آبلوں کے دب جانے کی وجہ سے فم معدہ میں شدید درد۔ (چیچک میں دانے، آبلے) ایک دوسرے میں مل جانے کے بعد فم معدہ میں درد۔

شکم۔ جگر کے مقام میں درد۔ اجتماع ریاح سے درد شکم میں اپھار۔ متعفن ریاح کا اخراج، مراقی یا ہسٹیریکل مریضاؤں میں ریاحی درد شکم حیض کے دوران درد شکم بر بنیاد آنت اترنا، استسقا۔

پاخانہ اور مبرز۔ آنتوں سے سیلان خون۔ مروڑ، دست، شدید درد۔ بواسیر، بواسیر سے کثرت سے سیلان خون (ارجیرن، ہمے میلس، ہیضہ کی وبا کے دوران خونی دست، مروڑ۔ حمل کے دوران خون ملے دست شدید درد شکم، کیڑے۔

مثانہ۔ خون آمیز پیشاب (آرسنک، کینتھرس، فاسفورس، پیشاب کرنے کی اکثر حاجت۔ پیشاب از خود کمزوری، مثانہ سے۔ مثانہ میں ورم۔ بائیں گردے کے مقام میں درد اور اس کے بعد خون ملا پیشاب۔ مثانہ میں پتھری جس سے پیشاب رک جائے۔ پیشاب خون ملا۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض رکے ہوئے یا مقدار میں بہت زیادہ رحم سے سیلان خون (اکونائٹ، سکیل، بیلاڈونا، اری جیرن، ہمے میلس، حیض رکے ہوئے معدہ میں درد کے ساتھ رحم سے سیلان خون بہت سخت محنت کے بعد، سر میں اجتماع خون کے ساتھ۔ سیلان رحم۔ بحالت حمل دردیدوں میں گانٹھیں، حمل کے دوران، تشنجی تکلیفات، بانجھ پن جب کہ حیض مقدار میں زیادہ ہوں۔ نفاس رک جائے۔ شدید بخار، دودھ نہ آئے، تشنجی اینٹھن، بے حد دردیں، نفاس رک جائے یا مقدار میں زیادہ، سر پستان درد کرے

آلات تنفس۔ کم سی چمکدار سرخ خون کے تھوکنے کے ساتھ دمہ (ٹیرم، ہے میلس، سینہ میں تنگی، دھڑکن (ڈاکونائٹ، ...سٹ دق... کی ہوئی (وا سیر) رکے ہوئے حیض (برائی اونیا، ہے میلس، اپساٹیلا) کی وجہ سے پھیپھڑے کی نالیوں میں بلغم کا ...تماع پھیپھڑوں میں چیرنے والے، ڈنک لگنے کے سے، چوٹ کے سے درد، کوٹے پیٹے جانے کا احساس خصوصاً بائیں کندھے کی ہڈی کے نیچے۔

قلب اور نبض۔ شدید دھڑکن اور خون ملا بلغم، نبض تیز اور سکڑی ہوئی۔

اعضاء۔ اعضاء میں اینٹھن والے، پھاڑنے والے درد۔ بائیں کندھے کی ہڈی کے نیچے ہلکے چیرنے والے درد جب کھڑی ہوئی حالت میں سانس لے رہا ہو۔ بائیں بازو میں بار بار احساس جیسے سونے والا سن ہونے والا ہے ہاتھ اور پاؤں گرم۔

مخصوص خواص۔ اعضاء میں چیرنے والے، کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد، اجتماع خون اور دلی کیفیت، سیلان خون اور دانتوں کا سیلان کمزوری کی وجہ سے (ہیلونائس، زخموں سے خون زیادہ مقدار میں بہے خصوصاً چوٹ سے پیدا شدہ زخموں سے، سخت محنت سے یا بوجھ اٹھانے سے پیدا شدہ اثرات۔ شام اور رات کے وقت تکلیفات بڑھ جائیں، دن کو بہتر ہوں۔

نیند۔ بغیر تھکاوٹ کے جماہیاں، رات کو دیر سے سوئے اور صبح پژمردہ سا جاگے۔

بخار۔ گردوں میں درد کے ساتھ جاڑا، کھمبل کے دب جانے سے بخار۔

کمی اور زیادتی۔ علامات جھکنے سے، جسم کو دہرا کرنے سے، معدہ میں جلن، زیادہ محنت سے، بوجھ اٹھانے سے بڑھتی ہیں۔ لیٹ جانے سے سل کو آرام ہوتا ہے۔ لیکن پھیپھڑوں سے خون آنے میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ شدید ورزش سے چکر کم ہوتا ہے۔ علامات قہوہ سے بڑھتی اور شراب سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔ اپیکاک، ... ہے میلس، اری جیرن، اسٹیگو، برائی اونیا، آرنیکا، ہیلس پرنس، کیلنڈولا وغیرہ۔

Melilotus Officinalis

ملی لوٹس

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : King's or Sweet clover, Melipot.
PARTS USED : Flowering top
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کو ۱۸۵۲ء میں ڈاکٹر بوون نے آزمایا تھا۔ اس کے پندرہ سال بعد اس دوا کو ڈاکٹر ایچ سی ایلین نے آزمایا اور بہت سی علامات بوون صاحب کی آزمائش میں اضافہ کیں۔

بوون اپنی آزمائش میں لکھتے ہیں کہ تمام آزمائش کنندگان کو سوائے میرے شدید درد سر اور زیادہ

زیادہ مقدار میں سیلان خون ہوا اس میں شک نہیں کہ مجھے ایک خون کا قطرہ بھی نہ آیا۔ مگر خون کی نالیوں میں پھیلاوٹ پیدا کر دی جس کی وجہ سے خون کے دباؤ میں کمی ہو گئی اس وقت سے میرا دماغ اور دماغی قوتیں زیادہ چست ہو گئے۔ اس آزمائش کے بعد مجھے غذا اور نیند کی معمول سے کم ضرورت ہوا کرتی تھی۔ ایک ہفتہ میں دو وچار تین راتیں مسلسل جاگ کر محسوس نہیں کیا کرتا تھا۔ میرا نظام عصبی بالکل قوی ہو گیا۔ سوائے بے پرواہ اعصاب کے جو بالکل تباہ اور خستہ ہو گئے۔ میرا یقین ہے کہ اس تباہی کی وجہ ملی لوٹس ہے۔ اس نے ظاہر ہے کہ یہ دوا پاگل پن، دیوانگی اور اعصابی تکلیفات کے لیے مفید ہو سکے" ملی لوٹس کی بڑی خصوصیت اجتماع خون ہے۔ درد سر اور دیگر تکلیفات سب میں اجتماع خون اور ورمی کیفیت پائی جاتی ہے لہذا اجتماع خون۔ مقدار میں زیادہ چمکدار سرخ سیلان خون کی وجہ بنتا ہے اور سیلان خون سے تکلیفات میں کمی ہو جاتی ہے۔ اگر کسی تکلیف کے ساتھ چہرہ خوب سرخ یا ارغوانی ہو جائے۔ تو ملی لوٹس کو یاد رکھنا چاہیے۔ بوون نے ایک مائب مسلم کا بار بار ہونے والا درد سر ملی لوٹس نمبر ۳۰ سے درست کیا۔ بحالت درد سر اس کا چہرہ سخت سرخ ہو جاتا تھا۔ اسی طرح اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ایک نوجوان عورت کی دیوانگی کو ملی لوٹس نمبر ۳۰ سے درست کیا گیا۔ ڈاکٹر ایچ سی ایلن نے ملی لوٹس سے "خطرے سے ڈر" گرفتار ہونے کے خطرات" علامات کو درست کیا۔

بوون نے مفصلہ ذیل علامات مختلف مریضوں میں اس دوا سے درست کیں۔ دوڑ جانے کی خواہش۔ اپنے آپ کو قتل کرنے کی خواہش۔ شیطانیت، ان لوگوں کو قتل کی خواہش جو اس کے نزدیک آئیں۔ یہ خیال ہو کر معدے میں شیطان ہے۔ اور اسی لیے اس کی ہر بات کی تردید کرے۔ بھاگ جانے اور چھپ جانے کی خواہش۔ کیونکہ مریضہ کو یقین ہے کہ دوسرے آدمی اس کی طرف گھور رہے ہیں۔ بے حد اعصابیت اور بزدلی کانا پھوسی کے ذریعہ بولے۔ کیونکہ مریضہ بتائے کہ اونچی آواز میں بولنے سے وہ مر جائے گی۔ بھاگ جانے اور اپنے آپ کو خود قتل کرنے کی خواہش بے خوابی کے ساتھ۔

سی، ایف بارکر نے ملی لوٹس کا پتھیکل (ٹھیک آزمائش سے ملتا ہوا) کیس دیا ہے۔ جو ناظرین کی دلچسپی کے لیے درج کیا جاتا ہے۔ ایک مریضہ عمر ۱۹ سال لمبی افریکہ کو گذشتہ کئی سال سے شدید عصبی اور ورمی درد سر ہوا کرتا تھا۔ یہ دورے مہینہ میں دو سے چار ہوا کرتے تھے اور اس قدر شدید تھے کہ ان کی وجہ سے ۲۴ گھنٹہ وہ بستر میں رہنے پر مجبور ہو جاتی تھی۔ درد زیادہ تر کنپٹیوں اور پیشانی میں ہوا کرتا تھا جن میں ورمی کیفیت موجود ہوا کرتی تھی۔ بھراؤ کا احساس ہوتا تھا۔ چہرہ تمتمایا ہوا ابھرتا تھا۔ غنودگی ہوا کرتی تھی اور کبھی کبھی متلی بھی معمول سے واقعات اس کے دورے پیدا کر دیتے تھے یا بڑھا دیتے تھے۔ ایک آنکھوں کے ماہر ڈاکٹر نے عینک دے دی۔ دانتوں کے ماہر ڈاکٹر نے دانتوں کو درست کر دیا۔ مگر یہ سب کچھ ہونے پر بھی مریضہ کو درد سر رہا۔ آخر کار اس بیچاری کو تعلیم بھی چھوڑ دینی پڑی۔ اور تبدیلی آب و ہوا کے لیے باہر جانا پڑا۔ مگر نتیجہ کچھ نہ ہوا ملی لوٹس نمبر ۲۰۰ دیا گیا، چھ مہینے میں صرف دو دورے اسے ہوئے اور وہ بھی بہت ہلکے تھے۔

بوون نے ملی لوٹس کو نہایت کامیابی کے ساتھ ورمی اور عصبی درد سر کے لیے، ناک اور پھیپھڑے

سے سیلان خون کے لیے، ریڑھ کی ہڈی، پھیپھڑے کی جھلی، پھیپھڑے، خصیۃ الرحم، میں اجتماع خون اور دموی کیفیت کے لیے نیز درد والے حیض، دھڑکن، اعصابیت، معدہ میں اینٹھن، تشنج، تشنجی دورے، دماغی ابھار اور دیوانگی کی تحریک میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ وہ ہمیشہ ملی لوٹس نمبر ۱ کی گولیاں دیا کرتے تھے۔

یہ بیان کر دینا نہایت ضروری ہے کہ درد سر اور دیگر کیفیتوں کے ساتھ چہرے پر تمتماہٹ اور نکسیر کے علاوہ دوسری کیفیتیں بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔ اس کی تکلیفات زیادہ پیشاب کے آجانے سے، لیٹ جانے سے اور سر کو خارجی طور پر لگانے سے کم ہو جاتی ہیں۔ ایک آزمائش کنندہ دماغ میں یہ احساس ہو۔ جیسے لہریں اٹھ رہی ہیں ملی لوٹس میں دردوں کا منتقل ہونا بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ داہنی کنپٹی سے داہنے گھٹنے کو سر سے درد رفع ہو کر پیٹھ میں پہنچ جائے۔ نوبت بھی اس میں ملتی ہے۔ چلنے سے علامات بڑھ جاتی ہیں اور بیٹھنے سے کم ہوتی ہیں مگر کمر کے درد میں اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ بہت سی تکلیفات قبل دوپہر ظاہر ہوتی ہیں اور دن کے رہتے رہتے ختم ہو جاتی ہیں۔ اس کے درد سر گرم موسم میں زیادہ کثرت سے ہوتے ہیں لیکن ہوا کے لگ جانے سے پاؤں بھیگنے سے، طوفان کے آنے سے، موسم برسات میں اور موسم کی تبدیلی سے بڑھ جاتے ہیں۔ یہ درد سر سیلان خون سے یا پیشاب کے زیادہ مقدار میں آجانے سے کم ہو جاتے ہیں۔

ملی لوٹس میں دماغ میں اجتماع خون یا دموی کیفیت بیلاڈونا اور گلونائن کی طرح پائی جاتی ہے۔ مگر جیسا کہ پہلے بتایا گیا اس کی مخصوص علامت چہرے کا حد سے زیادہ سرخ ہونا۔ کنپٹیوں میں پھڑکن کے ساتھ ہوتا ہے جن کو اکثر نکسیر کے آنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ ٹائیفائڈ بخار کے دوران، نکسیر کا زیادہ مقدار میں ہونا، اکثر ملی لوٹس سے درست ہوتا ہے مگر یاد رہے کہ ان سب حالات میں چہرے پر حد سے زیادہ سرخی اور کنپٹیوں میں پھڑکن موجود ہوتی ہے۔ شدید دموی اور اعصابی درد۔ نوزائیدہ بچوں کے تشنجی دورے۔ سر میں چوٹ لگنے سے پیدا شدہ مرگی، خراب اور احتلام سردی مگر بخار بڑھ جائے۔

علامات

دماغ۔ بے صبر، جلد باز۔ عیب جو، اپنے خیالات کو یکجو نہ کر سکے۔ بیوقوف، لاپرواہ، پڑھنے کے ناقابل، دماغ میں کوئی خیال قائم نہ رہ سکے۔ لفظ اور حروف لکھتے وقت چھوڑ جائے۔ بھاگ جانے اور چھپ جانے کی خواہش تو ہم اس امر کا کہ ہر شخص اس کو گھور رہا ہے۔ زور سے بولنے کا ڈر، غنودگی۔

سر۔ چکر، حرکت سے، دماغ میں لہروں کا احساس درد کے ساتھ، درد سر جس میں کمی نکسیر سے ہو۔ درد سر سرخ چہرے، خون فشاں آنکھوں، اور آخر میں نکسیر کے ساتھ۔ نکسیر ہی درد سر کو آرام دے۔ درد سر جس میں کمی نکسیر سے یا سیلان خون حیض سے ہو۔ نوبتی عصبی درد سر ہر ہفتہ یا چار ہفتوں میں ایک بار بائیں طرف سرما میں، سر میں شدید اجتماع خون یا دموی کیفیت بھاری پن کے ساتھ اور پھڑکن کے ساتھ ایسا محسوس ہو جیسے خون ناک سے، آنکھوں سے، کانوں سے پھٹ کر نکلے گا، چکر کے احساس کے۔ انفلوئنزا جس کی زیادتی حرکت

ے ہو۔ تپکن والے دردِ سر جس سے قبل بے حد کمزوری ہو۔ پیشانی کے شدید درد، جس کے قبل چہرے پر تناہٹ اور بخار کا سا احساس ہو، دردِ سر، ابکائیوں اور قے کے ساتھ نیز آنکھوں کے گڑھوں پر بوجھ۔ چہرے پر بیلا پن۔ ہاتھوں اور پاؤں میں ٹھنڈک، آنکھوں کے سیاہ ولشانوں کے ساتھ۔ اعصابی درد اور گردن کی داہنی جانب پر۔ گدی چھونے سے پھوڑے کا سا درد کرے۔ صبح ۹ بجے سے دوپہر تک پیشانی کے داہنے ابھار میں تپکن والا درد۔

آنکھ۔ آنکھوں کے پپوٹے بہت بھاری ہوں۔

ناک۔ ناک میں سخت خشکی۔ اکثر مقدار میں زیادہ نکسیر جس سے عام طور پر سکون ہو ناک میں بندش جس کی وجہ سے منہ کے ذریعہ سانس لینی پڑے۔ ناک میں خشک، سخت چھلکے۔

چہرہ۔ چہرے اور سر کا سرخ ہو جانا۔ کنپٹیوں میں تپکن کے ساتھ رائیل اُشریٹ، بیلاڈونا چہرہ قریب قریب نیلگوں ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ وقت سے ہو قبض، مقعد سکڑی ہوئی محسوس ہو۔ نیز مقعد میں تپکن۔ پاخانہ کی حاجت اس وقت تک نہ ہو۔ جب تک کہ مبرز میں کافی پاخانہ جمع نہ ہو جائے۔

مثانہ۔ پیشاب بار بار اور مقدار میں زیادہ۔ پیشاب پانی کا سا جس سے دردِ سر میں سکون ہو جلسیمیم

آلات تناسل زنانہ حیض کم، رک رک کر ہوں، متلی اور نیچے دبانے والے دردوں کے ساتھ بیرونی حصص میں سوئیاں چبھیں۔ درد والے حیض خصیۃ الرحم میں اعصابی درد۔ بیرونی آلات تناسل پر اکثر چند لمحہ کے لیے سوئیاں چبھیں۔

آلات تنفس۔ سینہ میں ابھراؤ کی وجہ سے کھانسی، خون کا تھوک اور قے۔ خون چمکدار سرخ۔ نیز چلنے سے سینہ میں سکڑن محسوس ہو۔ سینہ میں بوجھ کی وجہ سے تنفس میں دقت ہو، پھیپھڑوں میں شدید اجتماع خون، حلق میں سرسراہٹ کھانسی کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں۔ گھٹنوں میں درد۔ ٹانگیں دراز کرنی چاہے لیکن ٹانگیں سیدھی کرنے سے آرام نہ ہو۔ جوڑوں میں پھوڑے کا سا درد۔ جلد تیز ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، گھٹنے کے جوڑوں میں درد اور ان کا سن ہو جانا۔

کمی اور زیادتی۔ تمہید میں درج کی جا چکی ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں اور نمبر ۳۰۔

مقابلہ کرو۔

بیلاڈونا، ہیلی نائٹریٹ۔ گو ان دو سنگونیریا درمی دردِ سر، لیکن بیلاڈونا میں لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے اور سر کو نیچے ڈبو کر پڑا رکھنے سے بھی۔ مگر ملی لوٹس میں اس کے برعکس ہوتا ہے، انٹم کروڈم دردِ سر کے بعد نکسیر، لیکن یہ ضروری نہیں کہ انٹم کروڈم کی نکسیر سے دردِ سر سے آرام ہو، اکثیا ریسی موساد ماغ میں ابھریں، رسٹاکس ربائی کے دردِ جن کو حرکت سے آرام ہو، اپیکاک، ملی فولیم، سیلان خون چمکدار سرخ، اری جیرن، سر میں اجتماع خون اور نکسیر، بیلاڈونا، چہرے پر سرخی اور کنپٹیوں میں تپکن۔

Mullein Oil

ملین آئل

NATURAL ORDER : Scrophulariaceae
SYNONYMS : Verbascum, Blattaria
PARTS USED : Herb.

دیکھیے

وربسکم

Menthol

مینتھول

CHEMICAL SYMBOL : C10 H260, 156.26
SYNONYMS : Peppermint Camphor.

جوہر پودینہ

یہ حاد ناک کے نزلہ میں۔ کان کے نزلہ میں، نرخرے کے ورم میں، حنجرے کے ورم میں اور درد میں اور اعصابی درد وغیرہ میں کام آتی ہے۔ خارش خصوصاً شرمگاہ پر خارش بھی اس سے درست ہوتی ہے۔

علامات

سر۔ پیشانی کے درد جو آنکھوں کے ڈھیلوں تک اتر آئیں۔ دماغی تیزی۔ بائیں آنکھ کے گڑھے کے اوپر درد۔ چہرے میں درد سن ہو جانے کے ساتھ، آنکھ کے ڈھیلوں میں درد۔ نزلہ، حلق میں ریزش ناک میں گرنے، ناک میں سردی کا احساس، کان کی نال بند محسوس ہو اور کسی قدر بہرہ پن ہو جائے۔

آلات تنفس۔ تالو میں سرسراہٹ، دل کے مقام میں دھاگے لگنے کے سے درد جو تمام سینہ میں پھیلیں چھوٹی خشک کھانسی جس کی زیادتی حقہ پینے سے ہو۔ دمہ، سانس میں دقت۔ وریدی درد سر کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں۔ گردن کے مقام میں عضلاتی درد کمر کے عضلات پھوڑے کا سا درد۔

طاقت۔ نمبر ۶۔ خارجی طور پر خارش کے لیے ایک فیصدی کا مرہم یا محلول استعمال کرنا چاہیئے۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ کالی بائی کرام۔ سپائی جیلیا۔

Mandragora Officinarum

منڈراگورا

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Mandrake, Atropa man dragor

آزمائش میں اس کی علامات بالکل بیلاڈونا کے مشابہ تھیں بے چینی، تحریک اور جسمانی تھکاوٹ، نیند کی بے حد خواہش، ناخوشگوار علامات رات کے وقت پسینہ میں رفع ہو جاتی ہیں جن کے بعد ہلکا پسینہ آتا ہے۔ سبز میں اس کا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ سفید سخت پاخانہ آزمائش میں مشاہدہ ہوا ہے۔ آوازوں کے سننے کی قوت بہت بڑھ گئی۔ چائنا اور ازیڈنا کی طرح ذہنی تکلیفات کے لیے مفید ہے۔ مرگی اور دیوانے کتے سے کاٹے جانے سے پیدا شدہ پاگل پن میں استعمال ہوتا ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Mancinella

منسی نیلا

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Hiqqomane mancinella
Manzanilla.

اس درخت کے متعلق کئی ایک روائتیں مشہور ہیں۔ چنانچہ ایک مصنف لکھتا ہے کہ اس کا رس بالکل دودھ کی طرح ہوتا ہے اس کے اندر حد درجہ کی سوزش ہوتی ہے اور بعض آدمی اس کو لاپرواہی سے اٹھانے میں بہت کچھ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اگر اتفاقیہ اس کے دودھ کا ذرا سا قطرہ بھی آنکھ میں پڑ جائے۔ یا اس کی لکڑی کا دھواں آنکھ میں پہنچ جائے تو آدمی اندھا ہو جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ نمک کا پانی اس کے اثر کو بہت جلد زائل کر دیتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس دوا کو بوورٹ نے داخل کیا تھا۔ آزمائش میں علامات نہایت شدید تھیں۔ جسم کے مختلف حصص میں جلن۔ کھجلی، دانے، جلد اور بلغمی جھلیوں میں زخم پائے گئے۔ سر، آنکھیں، حلق، شکم اور سبز زیادہ ماؤف ہوئے۔ بہت سی تکلیفات ٹھنڈا پانی پینے سے بڑھ گئیں۔ کھانسی ٹھنڈا پانی پینے سے بڑھ گئی۔ گرمی سے عموماً آرام ہوتا ہے۔ لیکن چولہے کی گرمی درد سر کو بڑھا دیتی ہے۔ کپڑا اتارنے کی خواہش ہوتی ہے۔ کھانسی رات کے وقت بڑھتی ہے۔

جلد کی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ اس کی کھمل کے دانوں میں سے چپچپا مواد بہتا ہے۔ جس سے کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ سن بلوغ کی اور سن یاس کی دماغی کیفیتوں کے لیے جب کہ ان کے ساتھ خواہش نفسانی کی زیادتی ہو ایک مفید دوا ہے (ڈاکٹر ہیرنگ) ہاتھ کے انگوٹھے میں اور اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ بینائی کا جاتے رہنا۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ سر میں چوٹ کا سا درد محسوس ہو یا جیسے دھوپ میں کھڑا رہا گیا ہے کان بند محسوس ہوں۔ حلق کے اوپر والے حصہ میں بجلی کے سے جھٹکے۔ معدہ سے شعلہ نکلتا محسوس ہو جیسے معدہ بھنچ گیا اور پھر یک دم کھل گیا ہے۔ سر کھوکھلا محسوس ہو۔ جیسے بہت سخت چیز پر لیٹا گیا ہے۔ جیسے معدے میں کوئی زندہ جانور ہے۔ پاگل ہو جانے کا ڈر۔

علامات

دماغ۔ خاموشی طبع، غمگینی، خیالات پراگندہ۔ خیالات کا یکدم زائل ہو جانا۔ پاگل ہو جانے کا خدشہ کام سے اور سوالوں کا جواب دینے سے نفرت حیض کے پہلے فکر۔ علالت یاد وطن۔

سر۔ سر ہلکا اور خالی محسوس ہو۔ گدی میں خارش۔ کسی حاد بیماری کے بعد بال گر جائیں۔ تمام سر میں ایسا احساس جیسے چوٹ لگی ہے یا دھوپ میں کھڑا رہا گیا ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، آنکھوں میں شدید ورم جس سے کچھ دنوں کے لیے اندھاپن پیدا ہو جاتے۔ پپوٹوں میں ورم آنکھوں کے سامنے چیزیں ہلتی معلوم ہوں۔ آنکھوں میں اور پپوٹوں میں خشکی اور بھاری پن کا احساس۔ آنکھوں میں جلن۔

کان۔ کان بند محسوس ہوں۔ کانوں میں سرخی اور گرمی۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجن کی آوازیں۔

ناک۔ بدبوؤں کے وہم مثلاً بازو کے، پاخانہ وغیرہ کے ناک کی جڑ میں بوجھ۔

منہ۔ منہ میں سرخ کا ذائقہ، منہ سے مقدار میں زیادہ متعفن تھوک۔ ذائقہ خون کا سا۔ حلق میں جلن۔ حلق اور غذا کی نالی کی سکڑن سے نگلنے میں دقت۔

معدہ معدے سے مسلسل گلا گھونٹنے والی رطوبت کے اٹھنے کا احساس۔ غیر منہضم غذا کی قے جس کے بعد مقدار میں زیادہ دست اور مروڑ ہوں، معدے میں جلن درد اور سیاہ قے۔

ہاتھ اور پاؤں۔ ہاتھوں اور پاؤں کا برف کی مانند ٹھنڈا ہونا۔ ہاتھ کے انگوٹھے میں درد۔

جلد۔ شدید خارش۔ پھنسیاں، زہر باد بڑے بڑے آبلے۔ بھاری مٹیالے کھرنڈ۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

کروٹن۔ جبرڈوفا، کینتھرس، اناکارڈیم۔

Momordica Balsamina

NATURAL ORDER : Cucurbitaceae
SYNONYMS : Balasame apple, seb
PARTS USED : Ripe fruit.

مومرڈیکا

سیب

یہ دوا اینٹھن، اور درد شکم، کالوسنتھ اور بلیٹریم کی طرح پیدا کرتی ہے۔ اس میں پیٹھ میں اور پیڑو میں درد، درد والے مقدار میں زیادہ حیض کے ساتھ ہوتے ہیں۔ ایک عجیب احساس یہ ہے۔ جیسے سر کے تمام اعضاء وزن میں بالکل کم ہو گئے ہیں۔

ڈاکٹر فرنگٹن اس کی مخصوص علامت تلی کے ساتھ آنت میں ابھار اور گڑگڑاہٹ بتلاتے ہیں۔ جو لائیکوپوڈیم کی طرح ہے۔

علامات

سر:۔ چکر۔ سر کے اندرونی حصص ہلکے محسوس ہوں۔ آنکھوں کے سامنے کہر۔
شکم:۔ ریاحی گڑگڑاہٹ۔ مروڑ، قولنجی درد شکم جو پیٹھ سے شروع ہو اور تمام شکم میں پھیل جائیں۔
آلات تناسل زنانہ:۔ درد والے اور مقدار میں زیادہ حیض، دردزہ کے سے درد جن کے بعد خون کے پرنالے بہیں۔ کمر میں درد جو سامنے پیڑو کی طرف آئے۔
طاقت:۔ ۸۔ مدر ٹنکچر، خارجی طور پر جل جانے اور ہاتھوں کے پھٹ جانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔
تعلق:۔

مومرڈیکا چارنشیا

MEMORDICA CHARANTIA

(شدید علامات۔ آنتیں زرد پانی کی سی رطوبت سے بھری ہوئی ہوں جو بڑے زور سے نکلے اینٹھن، پیاس (ہیضہ کی علامات)

Mais Stigmata Maidis میازا اسٹگما میڈس

NATURAL ORDER : Graminaeae
SYNONYMS : Zea.

دیکھیے

Methylene Blue میتھائی لین بلیو

CHEMICAL SYMBOL : C16 H18 N3 SCl
SYNONYMS : Telea methylthionine Chloride
(A diphenyl amine compound also classed as an "aniline colour".

ایلو پیتھی میں اس دوا کا استعمال ۲ گرین کیپسول میں یا گولی کی صورت میں جوڑوں اور عضلات کے بائی کے دردوں کے لیے اوبائی والے وجع المفاصل یعنی آرتھرائی ٹس کے لیے ہوتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ گردوں میں اس کا اثر کافی ہوتا ہے۔ کیونکہ غذا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پیشاب کے اندر دوا کے ذرات ملتے ہیں۔ اور اگر گردوں میں کسی قسم کی تکلیف نہ ہو تو ۲۴ گھنٹہ کے اندر ساری کی ساری دوا نکل جاتی ہے اگر ۲۴ گھنٹہ کے اندر تمام دوا پیشاب کی راہ نہ نکلے تو معلوم ہوتا ہے کہ پیشاب میں یوریمیا ہے۔

ڈاکٹر تھامسن ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر ۳۲ صفحہ ۸۴ پر لکھتے ہیں کہ میتھائی لین اسے ۵ گرین تک کٹے ہوئے جائفل میں ملا کر دینے سے مثانہ کی تحریک رک جاتی ہے۔ اور اسی لیے یہ دوا عادی دردسر اور درد شقیقہ کے لیے مفید ہے۔

ایتھنز کے ایک اور ڈاکٹر ملیریا بخار کے شروع ہونے کے دس گھنٹہ قبل اسے ۱۲ گرین تک دیتے رہے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ کونین میں ملا کر اس دوا کا استعمال یا جہاں کونین فیل ہو چکی ہو۔ ملیریا کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے یہ یاد رہے کہ اس دوا سے ورم مثانہ پیدا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر ہالبرٹ بہت کچھ تجربات کے بعد اس دوا کے ۲x کو نہایت کامیابی کے ساتھ اعصابی دردوں میں اعصابی کمزوری سے پیدا شدہ رعشہ میں، ہسٹریکل اعصابی تکلیفوں میں، اعصابوں کی کمزوری سے پیدا شدہ دیگر خرابیوں میں استعمال کرتے رہے ہیں، ان کا خیال ہے کہ یہ دوا اعصابی تکلیفات کے لیے بہترین دواؤں میں سے ہے۔ وہ نہ صرف ملیریا میں ہی اس کے استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں کہ ٹائیفائڈ میں آنتوں کی سمی کیفیت کے دفعیہ کے لیے اس دوا کو بطور انٹی سپٹک استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ ٹائیفائڈ میں جب شکم کے اندر ابھار ہو جائے تو یہ دوا ایسے ابھار کو جادو کی طرح رفع کرتی ہے۔

طاقت ۱- نمبر ۳ x -

Medorrhinum

Nosode of Gonorrheae
SYNONYMS : Glinicum
Attenuation of the Virus.

میڈورنیم

(سوزاک کا زہر)

حال ہی میں ایلوپیتھی میں اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے کہ دنیا کے اندر سوزاک کی طبیعتیں بھی سائیکوٹک طبیعتیں بھی ہوا کرتی ہیں، سوزاک کے زہر سے پیدا شدہ اثر چاہے نئے ہوں یا پرانے اس دوا کے استعمال کی رہبری کے لیے کافی ہوا کرتے ہیں۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ جب تندرست انسان کے اندر میڈورنیم کی علامات ملتی ہوں لہٰذا توجہ نکہ اس کے اندر سوزاک کا زہر نہیں ہے اس لیے میڈورنیم کو استعمال نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے۔ کہ اگر علامات ملتی ہوں تو اس دوا کو بھی دوسری ادویہ کی طرح بلا تامل استعمال کرنا چاہیے۔ کئی دفعہ بچوں کے جسم سے متعفن جن کے والدین اس موذی مرض کے شکار رہتے۔ میڈورنیم سے درست ہوتی ہے۔ مگر سوزاک یا میڈورنیم اور آتشک یا سفلینم کی کمی و بیشی میں جو فرق ہے اس کو نہ بھولنا چاہیے۔ سفلینم کی تکلیفات غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک بڑھتی ہیں۔ اسی طرح سے جتنی بھی انٹی سفلیٹک دوائیں ہیں ان سب میں قریب قریب یہی بات پائی جاتی ہے۔ ٹھیک اس کے برعکس میڈورنیم کا مریض طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک زیادہ تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔ وہ شام کے وقت ہمیشہ زیادہ بہتر محسوس کرتا ہے اور صبح کے وقت بدتر۔ میڈورنیم میں شدید عصبی ذکی الحسی ہوتی ہے، چنانچہ پوشاک کو چھونا اور بالوں کو باندھنا بھی بعض وقت برداشت نہیں ہوتا۔ یہ ذکی الحسی بعض اوقات غیر معمولی طور پر بڑھ جاتی ہے اور مریض محسوس کرتا ہے جیسے کہ وہ خواب میں ہے۔ معمولی سی آواز سے چونکتا ہے۔ رعشہ اور تشنج بھی پایا جاتا ہے۔ نیز مردنی کی سی حالت اور پنکھے کی بھی خواہش ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہوتے ہیں۔ جیسے آنکھوں میں، پپوٹوں میں اور اندرونی پتلیوں میں لکڑیاں ہیں آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا چلتی محسوس ہوتی ہے۔ کوئی چیز کانوں اور ناک میں رینگتی محسوس ہوتی ہے۔ معدہ میں گولہ۔ شکم کے داہنی جانب گومڑ جیسے بایاں پھیپھڑا مفلوج ہو گیا ہے۔ وریدوں کے اندر خون کھولتا محسوس ہوتا ہے تمام ہڈیاں اپنی جگہ سے ہلتی محسوس ہوں۔ درد تمام جسم میں خصوصاً رانوں کو بھینچتے ہوئے محسوس ہوں۔ شاید جسم میں ایک جگہ بھی ایسی نہ ہو جہاں درد نہ ہو۔ ٹھیک نہ ہونے والے بائی کے دردوں سے پیدا شدہ تکلیفات۔

ڈاکٹر میکلیرن ایک کیس بیان فرماتے ہیں جس سے اس دوا کی طاقت کا بخوبی پتہ چلتا ہے۔ ایک نوجوان نازک طبیعت جاڑے بھر کارخانے میں کام کرنے کے بعد موسم بہار میں کھانسی میں مبتلا ہو گیا۔ اس کی صحت بھی دن بدن گرتی گئی۔ باوجود بہترین ادویہ کے کھانسی قائم رہی اور مریض کو بستر میں قید ہو جانا پڑا۔ ڈاکٹر میکلیرن نے دیکھا کہ کھانسی اور عام کیفیت "چہرے کے بل لیٹنے سے" کم ہو جاتی ہے۔ انہوں نے میڈورنیم دیا۔ دوسرے دن مقدار

میں زیادہ مواد شروع ہو گیا اور تمام تکلیفات جلد رفع ہو گئیں۔ ڈاکٹر برنٹ نے میڈورینم نمبر...سے مفصلہ ذیل کیس درست کیے۔

ایک مریضہ کے دورے جو ہر ماہواری کے ایام میں ہوا کرتے تھے (۲) داہنی کلائی کا بائی کا درد ناقابل برداشت جس کی وجہ مواد کا سیلان تھا۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ میڈورینم ہیپ اللہ نزلوں کی جڑ ہے (۴) بچوں میں جلق (۵) پیشاب میں البیومن جب پیشاب میں آنول بھی ہو (۶) سوزاکی دمہ جو ۲ سے ۷ بجے صبح تک زیادہ ہو (۷) چنبل۔

ڈاکٹر گلبرٹ بچوں میں بونا پن نشوونما کی کمی اور خنازیر کے بڑھنے کو پشتینی سوزاک کی وجہ بتاتے ہیں ایسے مریض سمندر کے کنارے بہتر رہتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے لیے میڈورینم دوا ہے۔ جب کبھی آتشک کے ناچ اور آتشک کے مریض پہاڑوں پر بہتر رہیں تو سفلینم دوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر وائلڈ دبے ہوئے سوزاک کو بہت سی بیماریوں کی وجہ بتاتے ہیں۔ آگے چل کر وہ لکھتے ہیں کہ حاد تکلیفات میں چاہے وہ سوزاک کی ہو یا بائی کی لال بخار کی، میڈورینم کا استعمال خالی از خطر نہیں ہوا کرتا۔ کیونکہ اس سے مریض بڑھ جاتا ہے۔ لیکن ہیضہ طفلی میں جب کہ جلد جلد مردنی چھا رہی ہو۔ میڈورینم اکسیر بتاتے ہیں۔ یہی صاحب ورم الدماغ میں اگنیشیا ریس ٹوکس کے بعد اس کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں۔ چونکہ خصیۃ الرحم میں گومڑ، تلی میں درد، پردہ صفاق کا ورم وغیرہ سوزاک کی پیدائش یا ان کی آخری نمود ہو سکتی ہے۔ اس لیے میڈورینم کا استعمال ان میں بہتر ہوتا ہے۔ میں نے مجملاً طور پر میڈورینم کا بیان کر دیا ہے۔ اب ناظرین کی رہنمائی کے لیے اس دوا کی وضاحت کروں گا۔

اس دوا کا ایک بڑا فائدہ بچوں کی تکلیفات ہیں جو انہوں نے والدین کے اثر سے حاصل کی ہیں۔ تجربہ کار معالج بہت سے ایسے مریض دیکھا کرتے ہیں یا ان کی طبابت میں ایسے مریض بچے آیا کرتے ہیں۔ جن کی تکلیفات جلد تر درست نہیں ہوتی۔ ایسے بچے جلد جلد دق زدہ ہو کر سوکھے میں پہنچ جاتے ہیں۔ یا ایک بچہ کو دمہ ہو جاتا ہے یا ناک یا آنکھوں کے نزلہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ گنج، چہرہ میں داد پیدا ہو جاتا ہے۔ یا ایسے بچے بونے ہو جاتے ہیں۔ اگر ایسے بچوں کے والدین میں کسی قسم کا سوزاک کا اثر موجود رہا ہو۔ ان کے آلات تناسل پر سوزاکی ورم رہا ہو تو میڈورینم عموماً ایسے بچوں کو شفا دیتی ہے یا شفا دینے میں مددگار ہوتی ہے۔ فرض کر لیجئے کہ کسی عورت کی چند سال ہوئے شادی ہوئی ہے اس کو اولاد کی خواہش ہے۔ شادی کے وقت وہ تندرست تھی۔ لیکن بعد میں اس کے اندر خصیۃ الرحم میں درد۔ ایام میں دقت پیدا ہو گئی۔ خواہش نفسانی جاتی رہی۔ پیلی، ذکی الحس اور اعصابی ہوتی جا رہی۔ اگر ایسی عورت کی ہسٹری کو تلاش کیا جائے۔ تو سوزاک ہی ملتا ہے۔ پس میڈورینم ایسی عورت کو شفا دیتی ہے۔

دبلے پتلے اور زرد رو نوجوان جو منشیات اور تمباکو کی بیحد خواہش کرتے ہیں، جو ہوا کے جھونکوں سے ذکی الحس ہوتے ہیں چلنے یا محنت کے بعد ان کے اندر تھکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جلد پسینہ آ جاتا ہے۔ اور سوزاک ہونے کے بعد کبھی تندرستی اچھی نہیں رہی ایسے مریضوں کو میڈورینم شفا دیتا ہے جسم کے ہر حصہ میں بائی کے درد کی علامات دن میں عموماً زیادہ ہوتی ہے۔ مگر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ میڈورینم کی دماغی علامات عموماً رات کے وقت زیادہ شدید ہوتی ہیں۔ میڈورینم کے بائی کے ورم اور درد حرکت سے بڑھتے ہیں۔ لیکن جہاں کہیں بائی کی تکلیفات میں ورم نہ ہو۔

زیس عوبار سٹاکس کا ہوا کرتا ہے۔ ایسے مریض سردی کے ذکی الحس ہوتے ہیں اور ان کو درد سخت قسم کا ہوتا ہے حرکت سے آرام ہوتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ بہت سے سائیکوٹک مریض سردی سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اور ان میں سے بعض گرمی کے ذکی الحس ہوتے۔ رعشہ اور پھڑپھڑاہٹ۔ جلد جلد کمزور ہوتے جا۔ نہ جسم میں شدت سے چیونٹیاں رینگنا، ذرا سے شور و غل چونکنا۔ کمزوری محسوس کرنا اور پنکھے کی خواہش۔ کھلی ہوا کو پسند کرنا۔ اعضاء پر ورم بے حد درد اور پانی کی جھلیوں میں استسقائی کیفیت کے ساتھ۔ بیرونی طور پر مرطوب ٹھنڈے موسم سے ذکی الحسی۔ اعصابی دردوں کا اٹکا ہونا۔ سوئیاں چبھنے کے۔ سے اور پھاڑنے والے درد۔ اس کے درد گرمی سے کم ہوتے ہیں۔ پٹھا اور اعضا میں کھینچنے والے درد۔ درد سے ذکی الحسی۔

علامات

دماغ:۔ واقعات، نام اور ہندسوں کو بھول جائے۔ یا ان باتوں کو بھول جائے جو پڑھی ہیں۔ لکھنے میں ہجوں میں اور لفظوں میں غلطیاں کرے۔ وقت بہت آہستہ آہستہ گذرے۔ مسلسل جلد بازی۔ جلد بازی میں سانس پھول جائے مریض اس قدر جلد بازی میں ہو کر وہ غش محسوس کرے۔ دماغی ابتری۔ بولتے وقت خیالات دماغ سے جاتے رہیں۔ اپنی علامات بیان کرنے میں بیحد دقت۔ اپنے پیچھے کسی کو خیال کرے۔ وہمی کا ناپوسی سنے۔ چہرہ اپنی طرف گھورتے ہوئے دیکھے (فاسفورس) ہر چیز کو نائف سمجھے (الیومنا) بے حد دماغی مایوسی جیسے آغاز دیوانگی میں ہوتا ہے۔ بولتے وقت روتا۔ جاگنے پر قدد کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے کوئی چیز خوفناک واقع ہوئی ہے۔ اندھیرے سے ڈر۔ اپنی نجات کا خوف۔

سر:۔ چکر جھکتے وقت جس میں کمی لیٹ جانے سے ہو۔ حرکت سے بڑھ جائے۔ گرنے کا خوف ہو۔ سر میں منتقل ہونے والا عصبی درد جس کی زیادتی سردی اور مرطوب موسم میں ہو۔ نیز درد یکایک آئیں اور رفع ہو جائیں، اور روشنی سے کھانسنے سے بڑھ جائے سر کی گہرائی میں جلندار درد جیسے دماغ کے اندر ہیں۔ گدی میں بیحد تناؤ، پیشانی میں پٹی کا احساس۔ گدی میں اور گردن میں درد جس میں زیادتی حرکت سے ہو۔ کھوپڑی میں بیحد خارش۔ کھوپڑی میں اکوتہ کے دانے۔ داد۔ بھوسی کی زیادتی۔ بالوں میں خشکی۔

آنکھ:۔ آنکھوں کے سامنے ستارے۔ بینائی میں ابتری۔ نظر کے سامنے سیاہ یا مٹیالے داغ۔ اشیاء دوگنی یا چھوٹی دکھائی دیں۔ وہمی چیزوں کو دیکھے۔ آنکھیں کھینچی ہوئی محسوس ہوں۔ عضلات میں کھنچاوٹ۔ آنکھیں پھیرنے پر آنکھوں میں درد۔ آنکھوں میں ریت کا احساس۔ آنکھوں میں لکڑیوں کا احساس۔ روہوں میں ورم اور تپلی میں زخم۔ آشوب چشم۔ آنکھوں میں بے حد ورم کے ساتھ۔ صبح کے وقت پپوٹے چپک جائیں۔ آنکھوں کے کنارے سرخ اور چھلے ہوئے۔ پپوٹے لٹک جائیں۔ پپوٹوں میں ٹیس۔ پلکیں گر جائیں۔

کان:۔ قوت سامعہ میں دقت اور مکمل بہرہ پن۔ یہ خیال کرے کہ وہ آوازیں یا لوگوں کی باتیں سن رہا ہے پہلے قوت سامعہ میں تیزی کانوں میں نالی کے ساتھ ساتھ درد۔ کانوں میں رینگن۔ کانوں میں خارش۔ کانوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔

ناک :۔ ناک کا نہ درست ہونے والا نزلہ۔ نیز ناک کا بند ہونا اور سونگھنے کی قوت کا جاتے رہنا۔ رطوبت سفید یا زرد۔ ناک سے نکسیر اور خون آمیز رطوبت۔ ناک ہوا سے ذکی الحس۔ ناک میں خارش اور ریگنگ۔

چہرہ :۔ چہرہ پیلا۔ زرد، موم کا سا، چہرے کی جلد چکنے اور منہ کے گرد بخار کے دانے، چہرے میں بائی کے درد اور اکڑن۔ تھوک کے غدودوں کا ورم۔ چباتے وقت دانتوں میں ذکی الحسی۔ ذائقہ میں خرابی۔ ذائقہ بدلا ہوا یا ذائقہ ہی ندارد۔ زبان جڑ میں سفید۔ منہ میں زخم۔ منہ اور زبان پر زخم۔ سانس میں تعفن۔ منہ اور حلق میں تلدار بلغم، منہ میں خشکی اور منہ جلسا ہوا محسوس ہو۔ حلق کا نزلہ۔ سفید گاڑھا سا بلغم مسلسل دماغ سے گرتا محسوس ہو۔

معدہ :۔ بھوک غیر معمولی۔ کھانے کے بعد بھی بھوک۔ نہ بجھنے والی پیاس۔ غشیات۔ تمباکو، مٹھائیاں، سبز پھل برف، کھٹی چیزیں۔ نمک وغیرہ کی بیحد خواہش کھانے کے بعد اور پانی پینے کے بعد متلی آنوں اور صفراوی قے کھٹی اور کڑوی قے شدید ابکائیاں بغیر متلی کے قے۔ معدے میں نوچن جس کو کھانے یا پینے سے آرام نہ ہو۔ معدہ میں رعشہ، معدے میں نوچن جس کی گھٹنے اور کھینچنے سے زیادتی ہو۔ کلیجہ کا بیٹھنا۔ معدہ میں شدید درد۔

شکم :۔ جگر میں شدید درد، جگر اور تلی میں درد، استسقار معدے میں تپکن، گلہریوں کے غدودوں میں درد اور ورم گلہریوں درد کی وجہ سے مریض دہرا ہو کر چلنے پر مجبور ہو۔ منی کی نالی میں درد۔

بچوں میں سوکھا۔ یہ یاد رہے کہ جن بچوں کے والدین بعارضہ سوزاک بیمار ہوتے ہیں ان بچوں کو عموماً قے دست ہوتے ہیں۔ اور لاغر ہو جاتے ہیں۔ ان پر منتخب شدہ ادویہ اپنا فعل مکمل نہیں کر سکتیں اور مزمن ادویہ محض کسی حد تک سکون دیتی ہیں۔ میڈورنیم کی ایک بہت بڑی طاقت کی خوراک کے بعد یا تو بچے میڈورنیم سے بالکل درست ہو جاتے ہیں۔ یا دوسری ادویہ کی علامات صاف ہو جاتی ہیں اور شفا کا راستہ کھل جاتا ہے قبض پاخانہ بہت زور کرنے کے بعد آئے۔ پاخانہ سدے دار سخت۔ مقعد سے رطوبت رسے جس میں سے مچھلی کی سڑاندی سی بو آئے۔ مقعد پہ شدید خارش۔

مثانہ :۔ پیشاب مقدار میں کم۔ گہرے رنگ کا جس میں سے تیز بو آئے۔ اس قسم کا پیشاب ان مریضوں میں دیکھا جاتا ہے جو بائی کے دردوں میں مبتلا ہوں۔ جب پیشاب میں البیومن اور ہیلین کا سٹس ہوں تو مریض کا رنگ عموماً موم کا سا ہوتا ہے۔ اس کے پاؤں اور ٹخنوں پر استسقائی ورم ہوتا ہے۔ تلوے درد کرتے ہیں اس لیے وہ چل نہیں سکتا۔ تلوؤں کی جلد نیلی اور گرم ہوتی ہے۔ جب یہ ورم ٹانگوں پر آجاتا ہے تو ٹانگیں چھوئی نہیں جا سکتیں۔ اور دبانے سے ان میں گڑھا پڑ جاتا۔ مندرجہ بالا حالات میں میڈورنیم جادو کا سا کام کرتا ہے۔ مثانہ یا ندی کے غدود اور گردوں میں ورم۔ پیشاب میں بلغم کی زیادتی۔ درد گردہ پیلے رنگ کے پیشاب کی زیادتی رات کے وقت پیشاب کی زیادتی۔ بستر میں پیشاب نکل جائے۔ مثانہ میں کاہلی۔ پیشاب کی دھار بہت پتلی اور کمزور ہو۔ پیشاب کرتے وقت بیحد اینٹھن۔ پیشاب کی دھار بہت آہستہ آہستہ ہو۔

آلات تناسل مردانہ :۔ نوجوان آدمیوں میں احتلام اور نامردی خصوصاً ان میں جن کو کئی دفعہ سوزاک ہو چکا ہو اور ان کا علاج بذریعہ پچکاری کیا گیا ہو۔ قریہ کا مواد بائی کے دردوں کی علامتوں اور صحت کے دن بدن گرتے ہوتے جانے کے ساتھ۔ سوزاک سے پیدا شدہ بائی کے درد۔ خصیوں میں سختی۔ منی کی نالی میں درد ہر چھونے سے

درد کمر اور بائیں طرف کا عرق النسا ر۔ پیشاب کی نالی میں درد۔ مذی کے غدودوں کا بڑھ جانا اور درد کرنا جس کے ساتھ پیشاب کی بار بار اور درد بھری حاجت ہو۔

آلات تناسل زنانہ:۔ بے حد خارش حیض متعفن، مقدار میں زیادہ، سیاہ، منجمد کپڑے پر داغ ڈال دے جس کو دھونا مشکل ہو۔ ایام میں پیشاب بار بار ہو۔ رحم کے منہ پر ذکی الحس۔ سیلان الرحم۔ پتلا۔ سوزش پیدا کرنے والا، چھیلنے والا مچھلی کی سرانڈ کی سی بو کا۔ آلات تناسل پر سائیکوٹک مہاسے۔ خصیتہ الرحم میں درد زیادہ تر بائیں جانب یا ایک خصیتہ الرحم سے دوسرے خصیتہ الرحم تک۔ بانجھ پن۔ علاوہ ایام کے خون آئے۔ حیض کا شدید درد۔ پستان ٹھنڈے ہوٹ سے کسے درد کریں اور ذکی الحس ہوں۔ کمر میں درد ایسا محسوس ہو۔ جیسے حیض ہو رہے ہیں۔ تمام ہیڑو کے مقام کاٹنے والے درد۔ دوران حیض جوڑوں میں جلندار درد۔

آلات تنفس:۔ تنفس میں بے حد تنگی۔ پڑھتے وقت گلا بیٹھ جائے۔ درد سینہ میں اور پستانوں میں، اوز رکنے والی خشک کھانسی۔ آغاز دق۔ حنجرے درد۔ دم پھولے اور سانس نہ لے سکے۔ کھانسی جس میں کمی شکم کے بل لیٹنے سے ہو۔ معمولی سی محنت پر دم گھٹے۔ بچوں میں دمہ۔ نیند آجانے پر حنجرے میں خشکی اور تشنج جس کی وجہ سے نیند کھل جائے۔ بلغم زرد، سفید یا سبز تار دار، جس کو نکالنا مشکل ہو۔ کھانسی گرم مکان میں بڑھ جائے۔

قلب:۔ دم پھولنا۔ قلب میں پھڑ پھڑاہٹ، دھڑکن۔ درد میں تیزی۔ درد کاٹنے والے۔ سوئیاں چبھنے کے سے جن میں زیادتی حرکت سے ہو۔ قلب میں جلن جو بائیں بازو تک پہنچے۔

پیٹھ اور گردن:۔ پیٹھ میں لنگڑا پن۔ درد کمر جو ٹانگوں تک جائے۔ عرق النسا، گردن اور پیٹھ میں کھنچاوٹ پیٹھ میں بائیں کندھے سے داہنے کندھے تک درد ریڑھ کے اوپر والے حصہ میں بے حد حدت، پیٹھ میں اٹھنے پر یا حرکت کے آغاز پر درد۔ تمام درد، ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھ جائیں۔ ریڑھ میں درد۔ گردوں کے مقام میں درد۔

اعضاء:۔ اعضاء میں مزمن بائی کے درد۔ خصوصاً ٹھنڈے مرطوب موسم میں۔ اعضاء میں لنگڑا پن اور سختی۔ اعضاء میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔ مریض درد سے ذکی الحس ہو۔ بعض درد دوران حرکت ہوں اور بعض مسلسل حرکت سے کم ہوں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، ہتھیلیوں اور تلوؤں کا جلنا۔ اعضاء میں رعشہ۔ کندھوں میں بائی کے درد جو حرکت سے بڑھیں۔ بازوؤں اور ہاتھوں کا سن ہو جانا زیادہ تر بائیں طرف۔ ہاتھوں اور بازوؤں میں رعشہ پہلے داہنا ہاتھ ٹھنڈا پھر بایاں۔ ہاتھ ٹھنڈے۔ ہاتھوں کی پشت میں حدت اور ان کا سن ہو جانا۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ ٹانگوں میں کمزوری اور ان کا سن ہو جانا۔ رانوں کا سن ہو جانا۔ ٹانگوں میں کھینچنے والے درد بائی کے درد۔ گوشت اور ہڈیوں میں پھوڑے کے سے درد اور سختی۔ بادل کی گرج میں ٹانگوں میں گولی لگنے کا سا احساس۔ ٹانگوں میں بے چینی اور ان کا مسلسل حرکت کرنا۔ ٹانگوں اور رانوں میں درد اور کھنچاوٹ، نیز عرق النسا جس میں کمی مسلسل حرکت سے ہو۔ ٹانگیں سن ہو جائیں اور لکڑی کی طرح بھاری ہو جائیں۔ گھٹنوں تک ٹھنڈی ٹانگوں پنڈلیوں میں اینٹھن۔ ٹخنوں میں کمزوری۔ پاؤں میں جلن ان کو ننگا رکھنا چاہے اور پنکھا کرنا چاہیے۔ ٹانگیں گھٹنے تک متورم جن کو دبانے سے گڑھا پڑے تلوے اور ٹخنوں میں چوٹ کا سا درد۔ تلوؤں میں پھوڑے کا سا درد۔ تلوؤں کے بل

جلا نہ جائے۔ تلوؤں میں خارش اور ورم، پاؤں سرد اور پسینہ سے تر۔ چلتے وقت ٹخنے مڑ جاتے ہیں۔ ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑ بڑھ جائیں۔

جلد:۔ زرد۔ شدید نہ رکنے والی خارش جس کی زیادتی رات کے وقت ہو یا اس کے وقت جب مریض ان کے متعلق سوچے۔ چھوٹے بچوں کی مقعد کے گرد سرخی جلد میں گومڑا اور بتوڑیاں۔

بخار:۔ ہر وقت پنکھا ہلانے کی خواہش کرے۔ بیٹھ میں اوپر نیچے جاڑا، ٹانگوں میں، ہاتھوں میں، ڈنیر کلائیوں میں سردی۔ چہرے میں اور گردن میں تمتماہٹ۔ رات کے پسینے اور دق۔

نیند:۔ اس بات کی خواب جیسے مریضہ پانی پی رہی ہے (آرسنک، فاسفورس) گھٹنے سینہ پر رکھ کر سوئے صرف سر پر ہاتھ رکھ کر چت سو سکے۔ نیند کی زیادتی مگر سو نہ سکے۔

کمی اور زیادتی:۔ تکلیفات کو سوچنے سے طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک گرمی سے تکلیفات بڑھیں سمندر کے کنارے، اوندھے لیٹنے سے مرطوب موسم میں تکلیفات میں کمی ہو۔

طاقت:۔ بہت اونچی طاقتیں استعمال کرنا چاہیے اور ان طاقتوں کو دہرانا نہ چاہیے۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر اینٹی پسورک سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔

بکرک ایسڈ۔ کیمفر، ورٹیرم۔ سفلینم، اسرانا کارڈیم، کلکیریا کارب۔ کونیم۔ لیک کینینم، رسٹاکس، ڈیلائیڈ اور سینی کولا:۔

Medusa

CLASS : Acalephae
SYNONYMS : Jelly fish, Sea netties
Tincture of the living animal.

میڈوسا

ایک قسم کی مچھلی

اس دوا کے استعمال کرنے سے تمام چہرہ پھول جاتا ہے اور اس پر ورم آجاتا ہے۔ آنکھیں، ناک، کان اور ہونٹ بھی پھول جاتے ہیں۔

علامات

جلد:۔ جلد کا سن ہو جانا۔ جلد میں جلن اور کاٹے چبھنے والی حدت۔ کھجلی کے دانے خصوصاً چہرے پر، بازوؤں پر کندھوں پر اور پستانوں پر۔ پتی کا اچھلنا (اپیس، کلوریم، ڈرکا مارا)

آلات تناسل زنانہ:۔ اس دوا کا اثر پستانوں کے غددوں پر بہت ہوتا ہے۔ چنانچہ کئی سال سے رکا ہوا دودھ پیدا ہو جاتا ہے۔

طاقت :- چھوٹی طاقتیں۔
تعلق :- مقابلہ کرو :- پائیرارا۔ آرٹیکل۔ نس۔ ہومورس۔

Mephitia

میفائٹس

NATURAL ORDER : Mustelidae
SYNONYMS : Mephitis putorius shunk
Alcoholic dilution of the Liquid
contained in the anal gland.

ڈاکٹر ہیرنگ نے اس دوا کو نمبر ۳ میں آزمایا تھا ان کی آزمائشوں میں "کھاتے یا پیتے وقت گلے کا گھٹنا اور اونچی آواز سے پڑھتے وقت، بولتے وقت اور پانی پینے کے بعد کھانسی جو گلا گھٹنے سے پیدا ہو۔ علامات ملیں۔ چھونے سے یا دبانے سے نچلی پسلیوں میں درد خصوصاً کھانسنے سے یا چھینکنے سے۔

ڈاکٹر ثانی ہارٹ نے ایک نوجوان کو جس کے اندر دق کی علامات پیدا ہو چکی تھیں۔ میفائٹس دیا تو اس نوجوان کے اندر ایک قسم کی دورے والی کھانسی پیدا ہو گئی۔ جس میں کوے کے بولنے کی سی آواز آتی تھی۔ تمام رات رہتی تھی۔ اور کئی دفعہ آیا کرتی تھی۔ ہومیوپیتھی میں یہ دوا کالی کھانسی کے لیے استعمال ہوتی ہے ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ اگر ۱۸۳۸ء سے تادم تحریر تمام کیسوں کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کالی کھانسی کے لیے میفائٹس سب سے بہتر دوا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ کالی کھانسی کے لیے اکسیر ہے۔ اگر اس سے نتائج حاصل کرتے ہوں تو چھوٹی طاقتوں میں یعنی ایک سے نمبر ۳ تک اسکا استعمال کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر گرسنے لکھتے ہیں کہ کالی کھانسی یا کوئی دوسری کھانسی جو بہت شدت کی ہو اور دورے والی ہو اور معلوم ہو کہ اس کھانسی سے زندگی ختم ہو جائے گی تو میفائٹس کا استعمال کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ میفائٹس کا مریض اعصابی ہوتا ہے اور اس کے اندر عصبی کمزوری ہوتی ہے۔ کالی کھانسی میں نزلہ بہت کم ہوتا ہے۔ کالی کھانسی کی ہوک زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ کھانسی رات کے وقت اور لیٹ جانے کے بعد بڑھتی ہیں۔ دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے سانس باہر نہیں نکال سکتا۔ اور بعض اوقات کھائی ہوئی غذا گھنٹوں بعد قے کر دیتا ہے۔ شرابیوں کے دمہ اور دق کے مریضوں کے دمہ میں یہ دوا الکحل دمہ کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

دوسری بات جو میفائٹس کے متعلق قابل ذکر ہے۔ وہ یہ ہے کہ مختلف حصص میں یہ تمتماہٹ پیدا کرتی ہے یا یوں کہنا چاہیے۔ کہ گرمی کا درد جسم کے اندر بڑھا دیتی ہے۔ اسکے مریض شدید ترین سردی کو نہایت آسانی سے برداشت کر سکتے ہیں اور موسم سرما میں ان کو جاڑا بہت کم لگتا ہے۔ برف کے پانی میں نہانا ان کو مرغوب ہوتا ہے۔ رات کے وقت ٹانگوں میں اجتماع خون کی وجہ سے مریض اکثر جاگ جاتے ہیں۔ ٹانگوں میں بے چینی ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے وہ کن مجھ رہی ہیں۔ پاؤں کا کانپنا، ذرا سی نیند بھی مریض کو ترو تازہ کر دیتی ہے۔ ڈاکٹر کشنگ لکھتے ہیں کہ نابینائی کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہے وہ اپنے ایک مریض کے

متعلق لکھتے ہیں کہ "نہاتے وقت اس مچھلی کا رس اس کی آنکھوں میں پڑ گیا۔ ایسا معلوم ہوا کہ جیسے آنکھوں میں آگ داخل ہو گئی ہے۔ کچھ وقت کے لیے وہ بالکل اندھا ہو گیا۔ لیکن جونہی بینائی واپس ہوئی۔ اس کی نگاہ اس قدر تیز ہو گئی کہ دو میل دوری سے وہ کھڑکی کی سلاخیں بآسانی گن سکتا تھا۔

پھیپھڑے کھولنے پر احساس جیسے شیشہ ٹوٹ رہا ہے۔ کالی کھانسی میں بچے کا چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ بچہ سانس باہر نہیں نکال سکتا۔ اور اس لیے بچے کو اٹھانا ضروری ہو جاتا ہے۔ سینے کے اوپری حصہ میں بلغم کی خرخراہٹ سنائی دیتی ہے۔

علامات

دماغ :- تحریک۔ پراز دہم۔ سو نہ سکے اور نہ کام ہی کر سکے۔ بے حد سستی۔ انگڑائی لینے کی خواہش کے ساتھ۔

سر :- اچانک جھٹکے پر چکر۔ سر میں پراگندگی اور بھاری پن اس احساس کے ساتھ جیسے سر بڑا ہو گیا ہے۔ مختلف حصص میں (سر کی پشت میں) احساس جیسے انگلی بھونکی جا رہی ہے۔ گاڑی کی حرکت سے یا شام کے وقت چکر۔

آنکھ :- زیادہ محنت سے آنکھوں میں درد۔ بینائی میں ابتری حروف پہچان نہ سکے۔ پردہ ملتحمہ میں سرخی۔ آنکھوں میں گرمی اور درد۔ آنکھوں کو پھیرنے پر آنکھوں میں درد جیسے کوئی غیر جسمانی چیز ان میں رکھی ہے۔ پلکیں بہت تھکی ہوئی ہیں۔ باریک چھپائی پڑھنے کی نا اہلیت۔ رتوندھی۔ تکلیفات شام کو بڑھ جائیں۔

منہ :- دانتوں کی جڑوں میں درد کرنے والے جھٹکے۔ چہرے میں پھلاوٹ۔ منہ میں تانبے کا سا مزہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے بہت سی پیاز کھائی ہے۔ دانتوں میں کھچن اور پھیٹھن۔

آلاتِ ہضم :- نمکین غذا کی خواہش۔ بھوک اور بھوک کا رہنا کھانے کے بعد دیگرے۔ صبح کے وقت تمباکو نوشی سے نفرت۔ معدہ میں خالی پن کا احساس۔ درد شکم جیسے دستوں سے ہو۔ لیکن دست نہ ہوں۔ شام کے وقت پیٹ میں درد۔ دست۔

آلاتِ تنفس :- گلے میں یکایک سکڑاؤ۔ پانی پیتے وقت یا بولتے وقت غذا نگلتے وقت ہوا کی نالی میں چلی جائے۔ کھانسی۔ سانس مشکل سے باہر نکالی جا سکے۔ دورے والی کھانسی اور کالی کھانسی۔ دن کے وقت کھانسی کے دورے بہت کم ہوں۔ لیکن رات کے وقت زیادہ قے کے ساتھ دمہ ایسا معلوم ہو کہ گندم کے دھوئیں میں سانس لی جا رہی ہے۔ کھانسی کھو کھلی، گہری اور سینہ میں درد کے ساتھ۔ شدید دورے والی۔ . . . کھانسی جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ ہر بعد صبح کھانسی کے دورے سے بلغم نکلے۔ نزلاوی تکلیفات۔ نچلی پسلی میں درد جب چھوا جائے۔ جس کی زیادتی کھانسنے اور چھینکنے سے ہو۔ شرابیوں کا دمہ۔

نیند :- رات کے وقت نیند سے جاگ جائے اور ایسا محسوس کرے جیسے ٹانگوں میں خون چڑھ آیا ہے پانی آگ وغیرہ کے خواب۔ نیند کے دوران دمہ۔ صبح جلد جاگے اور معمول سے خوش ہو۔

کمی اور زیادتی :- آرام اور لیٹنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حرکت سے اور اٹھ کر بیٹھنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ رات کے وقت۔ پو پھٹتے وقت اور چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ سردی سے پیدا شدہ درد شکم

چولہے کے پاس کم ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی میں نہانے میں تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ لیکن برف کے پانی سے درد بڑھتا ہے

طاقت:۔ نمبر ا سے نمبر ۲ تک۔ اس دوا کا اثر چونکہ تھوڑے وقت تک رہتا ہے۔ اس لیے اس کو باربار دہرانا ضروری ہے۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔ کردٹیلس آنکھوں کی علامات کو درست کرتا ہے۔ یہ دوا ڈروسرا کے بعد بہتر کام کرتی ہے

مقابلہ کرو:۔ کوریلیم (کوریلیم میں کھانسی سے پہلے دم گھٹتا ہے اور کھانسی کے بعد بیحد کمزوری ہوتی ہے۔) ڈروسرا (ڈروسرا میں بھونکنے والی کھانسی کے دورے اکثر ہوتے ہیں۔ اس کی زیادتی آدھی رات کے بعد ہوتی ہے مریض اپنے پہلوؤں کو پکڑ لیتا ہے۔ اگر بلغم نہ نکلے تو قے ہوتی ہے)، ادرم، نکس، پلاٹینا (پڑھنے یا کھنے سے کھانسی بڑھ جائے) ریومکس (کھانسی رات کے وقت ۲ بجے صبح کو زیادہ ہو)

(کھانسی چھینٹے والے درد سر کے ساتھ)، ادرم سٹ (رات کو ٹانگوں میں خون کے چڑھ آنے سے جاگے) نلورک ایسڈ، منتھا پیپرا، ٹاذرا (نیند فرحت بخش ہو) سیکسس (آسانی سے دم گھٹے) عصبی تکلیفات کیسٹرا یکوئی۔ مشک۔

میکونا پروریس دیکھیے ڈالی کس

Mucuna Pruriena

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Dolichos Pruniens,
Mucuna Prurita
Mucuna Utilis.

میکونا یورنس

Mucuna Urens

NATURAL ORDER : Leguminosae

یہ دوا بواسیر اور بواسیر سے پیدا شدہ تکلیفات کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس کی خصوصیت جلن ہے چاہے خون ہو یا نہ ہو۔ جگر، رحم، مثانہ، خصیے کی تکلیفات جب ان کے ساتھ بواسیری تکلیفات ہوں۔ تو اس دوا سے درست ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر ہیلی کیو لکھتے ہیں کہ ان تکلیفات میں اس کا اثر ہیمیمیلس۔ اور اسکولس سے بہتر ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ مدر ٹنکچر ایک قطرہ فی خوراک یومیہ دیا کرتے تھے۔

٭٭٭

Malandrinum

A murbid produo of grease of horse.

میلنڈرنیم

یہ دوا چیچک اور چیچک کے ٹیکہ کے اثرات سے بچنے کے لیے ہومیوپیتھی میں بہترین دواؤں میں سے سمجھی جاتی ہے اس کی آزمائش نمبر ۳ سے کی گئی۔ خسرہ وغیرہ میں بھی اسکا استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے اس دوا سے ایک ایسے بچہ کو درست کیا جو ہر وقت اپنے عضو کو ہاتھ سے سہلایا کرتا تھا۔ ڈاکٹر برنٹ کا خیال ہے کہ یہ دوا جسم کے نچلے حصہ پر اپنا اثر کرتی ہے اس کے مریض کی جلد چکنی اور اس کے دانے چکنے ہوتے ہیں اس کے دانے یا آبلے آہستہ آہستہ نکلتے ہیں۔ اور ایک کے بعد دوسرا نکلتے آتے ہیں اور یہ سلسلہ لامتناہی برابر جاری رہتا ہے۔ ڈاکٹر تھمرنے اس کے تجربات اپنے اور اپنے کنبہ پر کیے انہوں نے میلنڈرنیم نمبر ۳ کی ۷ خوراکیں، دو خوراک یومیہ کے حساب سے کھائیں۔ بعد میں چیچک کا ٹیکہ لگوایا گیا۔ دوبارہ لگوایا گیا تو بھی اثر نہ ہوا چونکہ چیچک کی وبا پھیلی ہوئی تھی، اس لیے میلنڈرنیم کو ڈاکٹر موصوف نے عام آدمیوں میں استعمال کرنا شروع کیا۔ تجربہ نے بتایا کہ جن آدمیوں نے اس دوا کا استعمال کیا۔ وہ اس وبا سے محفوظ رہے۔

چیچک کی بیماری میں بھی اس دوا کا استعمال چیچک کو بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

طاقت :- نمبر ۲ نمبر ۲۰۰۔

تعلق :- مقابلہ کرو۔

ورپولینم۔ ویکسینم۔ تھوجا۔ انٹم ٹارٹ۔ ایپس، سلیشیا (چیچک کے ٹیکہ کے نتائج بد)۔

میڈورنیم (بچہ اپنے عضو تناسل کو مسلا کرے)۔

ہیپر اسرک (آبلے دار دانوں میں)۔

Mimosa Humilis

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Sensitive plant
Tincture of the leaves.

میموسا

چھوئی موئی بوٹی

اس دوا کو ڈاکٹر میورسے نے ہومیوپیتھی میں داخل کیا۔ نہایت مخصوص علامات پیٹھ اور اعضاء میں پھاڑے لگنے کے سے درد اور بائیں ٹخنے میں سرخی، پھاڑے لگنے کے سے درد اور کھنچاوٹ کے ساتھ مونڈھا لرز علامت مصدقہ ہے۔ بائی کے درد۔ گھٹنے کا جوڑ اکڑ جاتے۔ ٹانگوں میں رعشہ یا لرزہ۔

طاقت :- چھوٹی طاقتیں اور مدر ٹنکچر۔

❖

Mentha Piperita مینتھا پیپراٹا

NATURAL ORDER : Peppermint, podina
PARTS USED : Entire plant.

(پودینہ)

اس دوا کو ڈاکٹر ڈیموریس نے آزمایا۔ آزمائش میں نہایت نمایاں علامت کھانسی تھی جس کی تصدیق کئی بار مریضوں پر کی گئی۔ اس کی کھانسی خشک ہوتی ہے جو حنجرہ میں ہوا کے داخل ہونے سے، اونچی آواز سے پڑھنے سے، ٹھنڈے اور کسی دیگر صدمہ سے تحریک پاتی اور پیدا ہوتی یا بڑھتی ہے۔ ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں کہ انہوں نے ۱۸۰۴ء-۱۸۳۷ء کی انفلوانزہ کی وبا میں اس دوا کو نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ دوا خشک کھانسی کے لیے خواہ وہ کسی وجہ سے کیوں نہ پیدا ہوئی ہو اسی قدر مفید ہے جس قدر ازیریا چوٹوں کے لیے اور ارنیکا نارتھ ورم کیفیتوں کے لیے تپ دق کے مریضوں کی کھانسی کو پرسکون کرتی ہے۔ ایسی حالت میں۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ ڈاکٹر موصوف کے خیال کے مطابق ہر قسم کی خشک کھانسی کو درست کرنے کے لیے نمبر ۲ کی ایک گولی کافی سے زیادہ ہے۔ ڈاکٹر موصوف گانے والوں کو گانے کے دو گھنٹہ قبل نمبر ۳۰ کی واحد خوراک دیا کرتے تھے جس سے ان کی آواز خوب قابو میں رہتی تھی۔

ڈاکٹر ہیمپسن طراپک ۴۴ سالہ معلم کے متعلق ذکر کرتے ہیں جس کو بچپن میں کالی کھانسی ہوئی تھی۔ جب ہی سے خشک دورے والی کھانسی جاری تھی جس کی زیادتی ہمیشہ موسم سرما میں ہو جایا کرتی تھی۔ دھوئیں کی ذرا سی مقدار سے کھانسی کا بہت تیز دورہ ہو جاتا تھا۔ ہوا میں یا کمرہ میں ذرا سانس لیتا اس کی کھانسی کا دورہ پیدا کرنے کے لیے کافی وجہ تھی۔ سخت کھانسنے کے باوجود بھی بلغم نہیں نکلتا تھا۔ اس دوا کے نمبر ۳۰ کی ایک خوراک سے وہ بالکل شفا یاب ہو گیا۔ وہ دھوئیں سے بھرے ہوئے کمرے میں گھنٹوں بغیر کسی تکلیف کے بیٹھ کر گا سکتا تھا۔ ڈاکٹر ہنسن کا خیال ہے کہ شکم میں ریاح بھر جانے سے پیدا شدہ درد شکم میں اور شرمگاہ میں خارش کے

لیے (خارجی طور پر) یہ ایک بہترین دوا ہے۔

علامات

سر:۔ درد سر دونوں کانوں کی طرف کھنچاؤ کے ساتھ، درد اٹھنے سے بڑھ جاتے ہیں اور بستر میں واپس جاکر لیٹنے سے کم ہو جاتے، جھکنے پر یا سر کو موڑنے پر کان سے سر تک تیز بھالے چبھیں۔ پیشانی کے درد سر ایک سرے سے دوسرے سرے تک۔ لکھتے وقت آنکھوں کے سامنے چکا چوند۔ لکھتے وقت تیز بھالے لگنے والے درد بائیں کان سے تمام بائیں کانوں تک جائیں چلتے وقت کانوں میں گولی لگنے کے درد جیسے دبل بن رہے ہیں (خصوصاً بائیں)

شکم:۔ شکم میں ابھار نیند میں پراگندگی کے ساتھ۔ چھوٹے بچوں کا درد شکم صفراوی درد شکم بیحد ریاح کے اجتماع کے ساتھ۔

آلات تنفس:۔ آواز بیٹھی ہوئی۔ ناک کی نوک چھونے سے درد کرے۔ حلق خشک اور درد کرے، ایسا معلوم ہو کہ ار پار آل پن رکھی ہے خشک کھانسی جس کی زیادتی زخرے میں ہوتی ہے۔ تمباکو کے دھوئیں سے، کھرے بولنے سے ہو۔ ہوا کی نالی چھونے سے درد کرے۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے اوپری حصہ میں تحریک سے کھانسی۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات اٹھنے سے، ٹھنڈی ہوا سے۔ دھوئیں سے اونچا پڑھنے سے۔ سر کو موڑنے سے اور لکھنے سے بڑھتی ہیں۔ بستر میں لیٹنے سے اور کھاتے وقت کم ہوتی ہیں۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے ۲ قطرے، نمبر ۳۰۔ شرمگاہ کی کھجلی میں خارجی طور پر استعمال کرنا چاہیے۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

ریومکس، ییکیسس، اگنیشیا، ہائپریکم۔

Mentha Pulegium

مینتھا پولی جیم

NATURAL ORDER : Labiatae
SYNONYMS : Pennyroyal
PARTS USED : Entire plant.

اس دوا کو ڈاکٹر برج نے نمبر ۳ طاقت میں آزمایا تھا۔ چونکہ آزمائش کنندگان میں کوئی عورت نہ تھی۔ اس لیے آلات تناسل زنانہ پر اس کا اثر معلوم نہ ہوسکا۔ آزمائش میں معلوم ہوا کہ اس دوا کا اثر سر کے داہنے حصہ۔ داہنی آنکھ اور بایاں گردہ، کندھا اور سر پہ نمایاں ہوتا ہے۔ پیشانی کی ہڈیوں میں اور ہاتھوں پاؤں میں درد اس میں نمایاں تھا۔

علامات

سر اور آنکھ:۔ پیشانی کی ہڈیوں اور سر کے اطراف میں درد زیادہ تر داہنی طرف جس کی زیادتی غروب آفتاب

کے بعد ہو۔ درد سر پیشانی کے نچلے داہنے حصّہ میں جس کی وجہ سے داہنی آنکھ میں سے پانی آئے۔ داہنی کنپٹی میں درد آنکھوں میں بوجھ کے ساتھ جس کی زیادتی شام کے وقت اور رات کے وقت ہو سر کے داہنے حصّہ میں خالی پن کا احساس۔ تمام کھوپڑی میں اور بالوں کی جڑوں میں خارش۔

شکم :۔ شکم کے داہنے جانب۔ بعض اوقات سینہ کے سامنے والی ہڈی کے مقام کے درمیان سوئیوں کا چبھنا بائیں کوکھ میں یا شکم کے ایک جانب بیٹھی ہوئی حالت میں شدید سوئیاں چبھنے والے اور گھٹن والے درد

پیٹھ :۔ داہنے شانے کی ہڈی کے اوپر والے حصّہ میں چوٹ کا سا درد۔ سر کے داہنے حصّہ میں خالی پن کے احساس درد کے ساتھ۔ بائیں گردے کے مقام میں کاٹنے والا درد جو شکم کے اندر سینہ بائیں جانب تک جائے جس میں کمی اٹھ کھڑے ہونے سے ہو۔

اعضاء :۔ ٹانگوں اور بازوؤں کی ہڈیوں میں خصوصاً داہنی طرف میں درد جس میں کمی رات بھر آرام کرنے سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ بائیں کندھے کے اوپر اور بازو میں متواتر یکایک جھٹکے، جب کہ بائیں کروٹ لیٹا ہو۔

مخصوص خواص :۔ جاگنے کے بعد تمام جسم میں جھٹکے۔ بائی کے درد منتقل ہوں زیادہ تر داہنی جانب اس امر کا احساس جیسے خون کا دورہ معمول سے زیادہ تیزی کے ساتھ ہو رہا ہے۔

بخار :۔ پیٹھ پر عام جاڑے کی کرتکن۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو۔ مینتھا پیپراٹا۔

مینتھا ورائڈس MENTHA VIRIDIS پیشاب میں کمی بار بار حاجت کے ساتھ

Manzanita مینزانیٹا

یہ دوا اسہال، سوزاک، قرحہ، سیلان الرحم اور نزلاوی کیفیتوں میں استعمال ہوتی ہے اور قریب قریب ہائیڈراسٹس کی طرح کام کرتی ہے۔

طاقت :۔ چھوٹی طاقتیں۔

Menispermum Canadense مینس پرمم

NATURAL ORDER : Menispermaceae
SYNONYMS : Moonseed yellow Parilla
PARTS USED : Roots.
Tincture.

آزمائش میں نہایت قابل ذکر علامت شدید درد سر۔ جس کے ساتھ پیٹھ میں نیچے تک درد شامل تھا، تھی۔

جماہیاں اور انگڑائیاں بھی درد سر اور پیٹھ کے درد کے ساتھ تھیں۔ یہ دوا کوکولس سے ملتی جلتی ہے۔ درد کے لیے جس میں بے چینی اور خواب ہوں مفید ہے۔ نیز ریڑھ میں درد، خشکی پورے جسم پر خارش، منہ میں اور حلق میں خشکی کے لیے مفید ہے متلی اور قے والے درد سر بے چینی کے ساتھ۔

علامات

سر:۔ درد سر اندر سے باہر کی طرف دباؤ، انگڑائیاں، جماہیاں اور پیٹھ میں درد کے ساتھ۔ درد سر کا دورہ جس میں قے ہو۔ پیشانی اور کنپٹیوں میں درد کے ساتھ۔ زبان متورم اور منہ میں تھوک کی زیادتی۔ شدید درد سر رات کے وقت، شدید درد سر ایسا محسوس ہو جیسے سر پھٹ جائے گا اور اس کے ساتھ پیٹھ میں درد ہو۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ پیٹھ میں، رانوں میں، کہنیوں میں، کندھوں میں درد۔ ٹانگوں میں پھوڑے کا سا درد ایسا محسوس ہو۔ جیسے چوٹ آگئی ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۲۔

مقابلہ کرو۔

کوکولس، برائی اونیا۔

Manganum

مینگنم

CHEMICAL SYMBOL : Mn $(C_2 H_3 O_4$
H_2O 190.00
SYNONYMS : Acetate of Manganese Solution.

اس دھات کی آزمائش ڈاکٹر ہینی مین نے ایسی ٹیٹ اور کاربونیٹ سے کی تھی۔ کیونکہ ان دونوں کی آزمائشی علامات علیحدہ علیحدہ نہیں ہیں اس لیے ہر دو علامات ایک ہی جگہ جمع کر دی گئی ہیں۔ چونکہ یہ دھات عموماً لوہے کے ساتھ ملتی ہے اس لیے اس کے اثرات لوہے سے بہت کچھ ملتے جلتے ہیں اس کا اثر خون پر ہوتا ہے اور اسی لیے بعض میں یا کمی خون میں اس کا استعمال نہایت کامیابی سے ہوا ہے۔ مینگنم خون کے لال اجزا کو تباہ کر کے کمی خون پیدا کرتا ہے لوہے اور مینگنم میں ایک علامت مشترک ہے جو یہ ہے کہ کھانسی لیٹ جانے سے کم ہو جاتی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ مینگنم کی کھانسی گہری ہوتی ہے اور مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہے۔ ڈاکٹر گرسن لکھتے ہیں ہڈیاں بہت ذکی الحس ہوتی ہیں، جلد پہ سرخ نشان یا چٹے ہوتے ہیں۔ جو سطح جسم سے اٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور یہ چٹے ہڈیوں کی تکلیفات کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ٹخنے اس سے خصوصاً ماؤف ہوتے ہیں۔ بچے اس تکلیف میں مبتلا ہو سکتے ہیں اور اسی لیے چلنے کے ناقابل بھی۔ ٹائیفس بخار میں جب حلق کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور ہڈیاں چھونے سے بہت ذکی الحس ہوتی ہیں۔ اندرونی کان کی تکلیفات میں اور سینہ کے اوپر والے حصہ کی تکلیفات۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ عضلات میں کھنچاوٹ کا احساس، لیٹنے سے کھانسی کا کم ہو جانا چاہیے وہ کی کیفیت

کے ساتھ ہو۔ مینگنم کا ایک مخصوص نشان ہے تیز ہڈیوں میں ذکی الحسی بھی اسی ضمن میں آتی ہے۔
تالو میں واحد گانٹھیں بھی اس کے اندر پائی جاتی ہیں۔ جلد میں نیلگوں گلٹیاں، زہریلے زخم جن کے کنارے نیلے ہوں اور ذرا سی چوٹ کے بعد ہو جائیں۔ مینگنم کی جلد بہت جلد مندمل نہیں ہوا کرتی۔ معمولی سی خراشیں بھی زخم بن جایا کرتی ہیں۔ ہڈیوں اور جوڑوں میں ورم۔ رات کے وقت ناقابل برداشت کھودنے والے دردوں کے ساتھ۔ کمی خون دجس کے مریضاؤں میں حیض بہت جلد جلد ہوتے ہیں۔ یا بہت ہی کم مقدار میں (تجربے کی دق۔ دق۔ سبز جس میں یہ دوا اس وقت کام دیتی ہے۔ جب کہ ہاضمہ کی تکلیفات اور بھوک کی کمی نمایاں ہو)۔ جسم کا ہر حصہ چھونے سے بے حد پھوڑے کا سا درد کرتا ہے۔ موخرالذکر علامت مینگنم کی ایک رہنما کن علامت سمجھنی چاہیے۔ بائی کے دردوں والے مریض ایڑیوں پر کسی بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتے۔ بائی کے دردوں کی علامات جلد پر سیاہ یا قریب قریب نیلے چٹوں کے ساتھ۔ مینگنم میں بعض فالج کی علامات بہت نمایاں ہیں۔ فالج میں مریض کو آگے کی طرف دوڑنے کی رغبت ہوتی ہے۔ اگر وہ چلنے کی کوشش کرے فالج نیچے سے شروع ہوتا ہے اور اوپر کی طرف جاتا ہے۔ ادھر نگ۔ ریڑھ کے اندرونی حصہ میں خرابی پیدا ہو جانے سے فالج مینگنم کی زبان کی علامات بھی بہت نمایاں ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر ہنسن نے مینگنم ایسی ٹیٹ نمبر ۲ سے ایک مریض کی زبان کا عصبی درد درست کیا۔ جو زبان پر ایک زخم کو جو کاسٹک لگانے سے مندمل کیا گیا تھا۔ زخم کے مندمل ہوتے ہی مریض کی زبان کی بائیں جانب اور بائیں گال کے اندرونی طرف جلندار اور ڈنک لگنے کے سے درد شروع ہو گئے۔ اس حالت میں کئی ایک دوائیں دی گئیں۔ فائدہ نہ ہوا۔ آخر مینگنم ایسی ٹیٹ سے مستقل طور پر شفا ہوئی۔ ڈاکٹر ریچرڈ نے اس دھات کے اثرات یوں بیان فرمایا ہے۔ جو ناظرین کی دلچسپی کے لیے درج کیا جاتا ہے۔

(۱) بلغمی جھلیوں پر اس کا اثر اجتماع خون اور رطوبتوں کی کمی زیادتی (۲) جگر پر ورم اور چربی کا آجانا (۳) خون پر اس کا اثر سرخ اجزا کو تباہ کرتا ہے۔ جس سے کمی خون ہوتی ہے (۴) ہڈیوں پر اور ہڈیوں کی جھلی پر اس کا اثر ذکی الحسی اور ہڈیوں کی جھلی میں درد ہے (۵) جلد میں شگاف چھیلن اور پکنا (۶) ریڑھ اور اس کے متعلقہ نظام میں اس کا اثر فالج اور عضلات میں لاغری ہے۔ ڈاکٹر موصوف بتلاتے ہیں۔ کہ جو مزدور مینگنم کی کانوں میں کام کرتے ہیں۔ ان کو خارش نہیں ہوا کرتی اور جو مزدور خارش کی حالت میں آکر کام شروع کرتے ہیں۔ ان کی خارش رفع ہو جایا کرتی ہے۔

ڈاکٹر پیی لکھتے ہیں کہ جوڑوں کے گرد جلد کا پک جانا مینگنم کا خاص نشان ہے۔ مینگنم کی دماغی علامات میں بدمزاجی، رونا، مایوسی اور ایک دھڑکن پائی جاتی ہے اس کے درد سر چھیدنے والے، دبانے والے اور اوپر سے نیچے کی طرف آتے ہیں۔ بعض وقت اس میں ایسا درد سر بھی پایا جاتا ہے۔ جو ہر قدم یا حرکت پر سر میں چوٹ لگنے کا سا ہوتا ہے کانوں میں مینگنم کی عجیب علامت یہ ہے کہ مرطوب موسم میں بہرہ پن ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر کوپر کانوں کے متعلق لکھتے ہیں۔ کہ کانوں کی ہڈیوں کے مزمن ورم اور درد میں یہ اکسیر دوا ہے کانوں کا بہنا جب کہ درد دانت کان تک جاتا ہے، کان درد۔ رات کا کھانا کھانے کے بعد زیادہ ہوتا ہے اور تقریباً ۹ بجے رات تک رہتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ جسم کے دوسرے حصص سے درد شروع ہو کر کان میں آکر جمع ہو جاتے ہیں۔ کانوں میں ذکی الحسی۔

مریض کو سردی لگنے سے درد سر ہوتا ہے اور درد سر کی وجہ سے کانوں میں درد۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام تکلیفات کانوں میں آکر جمع ہو گئی ہیں۔ حلق میں درد کانوں تک آتے ہیں۔ حلق اور دانتوں کے درد مشترکہ کانوں تک پہنچ رہی ہیں۔ آنکھوں کے درد بھی کانوں میں جمع ہو جاتے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ آلات صدر کی تمام تکلیفات کانوں میں آکر یکجا ہو جاتی ہیں۔ کانوں کی نزلاوی کیفیتیں مسلسل بہرہ پن میں بڑھتے رہنے کے ساتھ، سرد کمرے مرطوب موسم سے مریض بہرہ ہو جاتا ہے۔ جب کبھی موسم سرما میں بارش ہوتی ہے۔ کانوں کی نالی میں جلن اور کھجلی بیدہ خارش کے ساتھ اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کانوں کی نالی میں کھجلانے سے دورے والی کھانسی کا پیدا ہونا سلیسیا اور کالی کارب میں ملتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کانوں کی نالی میں کھجلانے سے مریضوں کا دم گھٹتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں اور قے ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں کالی کارب دوا اس میں کوئی شک نہیں کہ کانوں کی نالی میں کھجلانے سے دورے والی کھانسی کا پیدا ہونا سلیسیا اور کالی کارب میں پایا جاتا ہے۔ تاہم مینگنم اسکو درست کرتا ہے۔ بولنے سے، نگلنے سے، ہنسنے سے، یا کوئی دوسرا ایسا کام کرنے سے جس میں حلق کو استعمال کرنا پڑے۔ اگر کانوں میں خارش پیدا ہو جائے۔ تو مینگنم دوا ہوا کرتی ہے۔ مگر یہ سب کی سب کی تکلیفات عموماً ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہیں۔ کانوں میں بندش، کان بند معلوم ہوتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کانوں کے سامنے پردہ رکھا ہے۔ یاد رہے کہ ڈلکا مارہ کی طرح اس کا مریض سردی سے، ٹھنڈی ہوا سے اور ٹھنڈے مرطوب موسم سے تکلیف پاتا ہے۔ اس کے زکام سردی کے موسم میں بڑھ جاتے ہیں۔ ہر سردی یا مرطوبیت آواز بٹھا دیتی ہے اور حلق کے اندر بلغم پیدا کر دیتی ہے۔ کانوں سے متعفن سیلان سننے میں دقت جمدی کی ناک چھنکنے سے ہو ناک کا بند ہو جانا جس میں کمی ناک چھنکنے سے ہو۔

میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ کہ مینگنم کی خصوصیت پھوڑے کا سا درد ہڈیوں میں ہے۔ یہ درد خصوصاً پنڈلی کی ہڈی میں ہوتا ہے۔ اس کے اندر زخموں اور دانوں کی رغبت ہوتی ہے اور ان کے گرد جلد موٹی اور میلی ہوتی ہے۔ چنبل کی طرح مزمن دانے بھی اس کے اندر پائے جاتے ہیں، چھوٹے چھوٹے دانے پک جاتے ہیں۔ اور ان کے کنارے نیلگوں اور سخت ہوتے ہیں اسکا اثر بہت گہرا ہوتا ہے۔ خون کے اجزاء کو تباہ کر دیتا ہے اور دق کی بنیاد قائم کر دیتا ہے۔ اس کی دق کی مخصوص جگہ حنجرہ ہے اس کے مریض کو حنجرہ کی تکلیفات عموماً ہوتی رہتی ہیں اور ہر دفعہ درست ہونے کے بعد وہ اپنے آپ کو پہلے سے بدتر محسوس کرتا ہے۔ غذا سے نفرت، بھوک کا نہ ہونا۔ یہ علامت تمام جسم میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ کسی آنے والے گہرے مرض کی بنیاد بنتی ہے۔ یاد رہے کہ حاد ہڈیوں کے درد میں ہی نہیں بلکہ تمام جسم میں پھوڑے کے سے درد کے لیے ایک مخصوص دوا ہے۔

جوڑوں میں ورم پکنے کے درجہ تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ زخم اور پکنا نیم متعدی بن جاتے ہیں۔ وہ مندمل نہیں ہوتے۔ اور ان کی شکل زہرباد کی سی ہو جاتی ہے۔ پھوڑے کے سے درد کی حالت یہ ہوتی ہے۔ کہ جسم چھونے جھٹکے سے درد کرتا ہے اور ہڈیاں چلنے سے درد کرتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسی حالت کو ایک آدھ دن کے لیے آرنیکا، ہیپرسلفر یا درست کر دیتا ہے۔ مگر درد پھر شروع ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے درد کے لیے مینگنم ہی دوا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کی دماغی علامات چند ایک ہیں۔ لیکن وہ نہایت عجیب ہیں اور وہ ظاہر کرتی ہیں کہ تکلیف کی بنیاد نظام جسم کی بہت گہرائی میں موجود ہے۔ پریشانی اور ڈر۔ یہ اندیشہ ناک کسی واقعہ کے واقع ہونے کا ڈر بے چینی اور تفکر۔ مریض فرش پر ٹہلتا ہے اور جوں جوں ٹہلتا ہے زیادہ متفکر ہوتا جاتا ہے۔ وہ دماغی کام کرنے کی کوشش کرتا ہے یا جس قدر زیادہ اپنے دل کو کسی طرف لگانے کی کوشش کرتا ہے اسی قدر زیادہ پریشان ہو جاتا ہے۔ اسی لیے وہ نہ تو سوچ سکتا ہے اور نہ کسی کام پہ دھیان دے سکتا ہے۔ بلکہ کتابوں میں یہاں تک آیا ہے کہ مینگنم کا مریض نماز پڑھنے یا سندھیا کرنے کے بالکل ناقابل ہوتا ہے وجہ صاف ہے کہ یکسوئی قلب کی کوشش سے پریشانی اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ عجیب بات اس کے اندر یہ ہے کہ جیسے ہی مریض لیٹ جاتا ہے تو سب تکلیفات کم و بیش کم ہو جاتی ہیں۔ اٹھ کر بیٹھنے سے یا لیٹی ہوئی حالت کو ترک کرنے سے تمام پریشانیاں اور بے چینیاں اس کو آ دباتی ہیں۔ یہ علامت رسٹاکس کے بالکل برعکس ہے۔ آرسنک میں بے چینی کی وجہ سے مریض ایک بستر سے دوسرے بستر پر اور ایک کرسی سے دوسری کرسی پر جاتا ہے۔ اور وہ نچلا نہیں رہ سکتا کیونکہ پریشانی اور بے چینی اس کو جگہ جگہ کی ٹھوکریں کھلواتی ہے۔ ناظرین ملاحظہ فرمائیں کہ جو مریض یا مریضائیں ہمیشہ بغیر کسی ظاہری وجہ کے بستر کے اندر رہیں ان کو آرام دینے کے بجائے مینگنم کی چند خوراکیں دینی چاہییے۔ تاکہ وہ بستر کی محبت کو چھوڑ کر کاروبار کی محبت میں لگیں۔ چڑچڑا پن، حوصلہ کی کمی، سلفر اور گریفائٹس کی طرح اس میں بھی پائی جاتی ہے مجموعہ کلسی یادق کے تاثر میں اس کی برابری کا جنثم میٹیلکم، فاسفورس، سلفر، اور گریفائٹس وغیرہ سے کی جا سکتی ہے۔

آنکھوں میں اس کی علامات ورم وغیرہ کی بہت سی ملتی ہیں۔ مگر سب سے عجیب علامت یہ ہے کہ نزدیک کی چیزوں کو غور سے دیکھنے سے یا نزدیک کی روشنی پر نظر ڈالنے سے آنکھوں میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات ان لوگوں کا آنکھوں کا درد اس دوا سے درست ہوتا ہے جن کو سلائی کا کام کرنے سے یا باریک تصیدے سے یا باریک چھاپ کے پڑھنے سے آنکھوں میں درد ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو کہ روٹا میں بھی یہ علامت موجود ہے مگر روٹا کے مریض گٹھیا دی طبیعت کے ہوتے ہیں اور وہ زیادہ وقت تک باریک کام کرنے سے یا باریک حروف پڑھنے سے درد میں مبتلا ہوتے ہیں۔ روٹا ان لوگوں کے لیے بھی مفید ہے جو میگنیفائنگ گلاس بناتے ہیں یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جہاں تحریک ہوتی۔ مینگنم وہیں پھوڑے کا سا درد موجود ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں پھوڑے کا سا درد کرتی ہیں۔ حلق سرخ ہوتا ہے اور اس میں چھیلن ہوتی ہے۔ کانوں کے بہنے کے ساتھ کانوں میں درد ہوتا ہے۔ ناک اور ناک کی کریاں درد کرتی ہیں۔ اور اسی وجہ سے مریض ناک کو ہاتھ لگانے سے کتراتا ہے۔

مینگنم سے زیادہ کسی دوسری دوا کا چہرہ اس قدر بیمار نما نہیں ہوتا۔ یہ یاد رہے کہ جب خون کے نکل جانے کا مریض کا چہرہ پیلا پڑ گیا ہو یا موم کا سا ہو گیا ہو تو چائنا دوا ہے مگر جب بغیر خون کے سیلان کے مریض کی یہی حالت ہو جائے تو مینگنم ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ سر بعض میں مینگنم، پکرک ایسڈ فیرم وغیرہ ادویہ ہوتی ہیں۔ مینگنم میں یہ عجیب بات ہے کہ باوجود جسم میں خون کی قلت کے چھوٹی چھوٹی چوٹوں سے بھی خون زیادہ مقدار میں بہتا ہے۔

تمام قسم کی معدے کی خرابیاں، بدہضمی، بھوک کی کمی، معدے میں کھینچنے والے درد، ریاحی درد وغیرہ جو برسبب سردی اور مرطوب موسم میں بڑھتے رہیں۔ یہ درد دبا ہوا ہونے سے کم ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ گلے کے غدودوں کے بڑھ جانے میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ بشرطیکہ خون کی کمی، بھوک کی کمی، اسہال، آنتوں اور مریض کے اندر لاغری موجود ہو۔ ان مستورات کے لیے جن کو سبز بخش ہو چکا ہو۔ یہ دوا مفید ہے ایسی بیماریوں میں سلفر، سیپیا، اور گریفائٹس کی طرح گرمی کی تمتماہٹ ہوا کرتی ہے، خصوصاً ان مستورات میں جن کو سبز بخش رہا ہے۔

جگر کے لیے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جگر میں ورم ہوتا ہے۔ جگر میں چربی کی زیادتی ہوتی ہے۔ پتے کی پتھریاں وغیرہ اس سے درست ہوتی ہیں۔ شکم میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے اور اکثر جن والے درد ہوتے ہیں جو ٹھنڈے مرطوب موسم میں ہوتے ہیں۔ ٹھنڈی غذا کے کھانے سے، ملائی کی برف یا برف وغیرہ کے کھانے یا برف میں رکھی ہوئی غذاؤں کے کھانے سے یہ تکلیفات پیدا ہوتی ہیں۔ ٹھنڈی چیزوں سے جگر میں تکلیف بڑھ جاتی ہے پلمبم کی طرح ناف میں درد اور سکڑن پائی جاتی ہے۔ اس کا مریض پاخانہ کے ساتھ ریاح زیادہ مقدار میں خارج کرتا ہے۔ اور اس کا پاخانہ بالکل بے قاعدہ ہوتا ہے۔ کبھی وہ قبض کا شکار ہوتا ہے اور کبھی دستوں کا۔ بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد میں اینٹھن جس کو لیٹ جانے سے آرام ہو مینگنم ہی کے اندر پائی جاتی ہے۔

سن یاس کی حدت کی تمتماہٹ کے لیے یہ دوا مفید ہے اس کے حیض مقدار میں بہت کم ہوتے ہیں اور ایک آدھ روز رہتے ہیں۔ لیکن جلد آجاتے ہیں سن یاس میں تھوڑے تھوڑے وقت کے بعد تھوڑے تھوڑے خون کا سیلان ہوتا ہے۔ بوڑھی مستورات میں اگر پانی کا سیلان تھوڑے تھوڑے وقت کے بعد ہوتا ہے تو مینگنم عمدہ دوا ہے اگر خون کا سیلان ہو تو ملیفولیم دوا ہے۔ چونکہ اس کے اندر عضلات میں کمزوری اور ڈھیلا پن ہوتا ہے۔ اس لیے رحم کا اپنی جگہ سے گرنا یا کانچ کا باہر نکلنا مینگنم کے لیے کوئی تعجب خیز نہیں ہے۔ آنتوں میں کھنچاوٹ اور تمام شکم میں بھاری پن ایسی حالت میں محسوس ہوتا ہے۔

سب سے زیادہ خطرناک مقام مینگنم کا حنجرہ ہوا کی نالی اور پھیپھڑے ہیں۔ جب حنجرے کی تکلیفات ہر موسم سرما اور مرطوب موسم میں عود کر آتیں تو ایسے معنی دق کے آغاز کے ہوا کرتے ہیں۔ یہی وقت مینگنم کے استعمال کا ہے ہر دفعہ سردی کے چڑھنے سے یا ہر زکام سے حنجرے میں درد اور ہو جاتا ہے بولنے والوں اور گانے والوں کے لیے ارجنٹم میٹیلکم کی طرح یہ ایک عجیب دوا ہے۔ مسلسل بلغم کا اجتماع اس کا ایک فعل ہے جوں جوں بلغم کھنکھار دیا جاتا ہے نیا پیدا ہو جاتا ہے۔ حنجرے میں چھیلن، سبز بلغم کا نکلنا، ڈلکا مارہ کی طرح ہر دفعہ سردی چڑھنے سے مزمن کھانسی۔ اس کی کھانسی لیٹنے سے کم ہوتی ہے بہت کم ادویہ ہیں جن کی کھانسی لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔ یوفریشیا کی کھانسی نزلے سے پیدا ہوتی ہے اور لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔ اعصابی لڑکیوں میں اعصابی کھانسی ہوا کرتی ہے اور یہ کھانسی اس وقت ہوتی ہے جس وقت وہ بیٹھتی ہیں ایسی کھانسی کے لیے موسکس دوا ہے یاد رہے کہ مینگنم کی کھانسی دن کو کم ہوتی ہے۔ رات کو اس لیے نہیں ہوتی کہ مریض لیٹا رہتا ہے۔ ارجنٹم میٹیلکم میں بھی کھانسی دن کے وقت ہوتی ہے اور مینگنم کی طرح اس کا اثر بھی حنجرے میں ہوتا ہے اور لیٹ جانے سے تکلیف میں کمی ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں میں زخم اور پھیپھڑوں

سے خون، یہ خون پانی کا سا۔ خون آمیز تھوک کا سا یا خون آمیز بلغم کا سا ہوتا ہے۔ مریض اعصابی ہوتا ہے اور اس کے اندر دھڑکن ہوتی ہے۔ میگنم کی علامات بار بار ہوتی ہیں۔ اور پہلی دفعہ کی تکلیف میں میگنم کا خیال تک نہیں ہوتا مگر جب دوسری یا تیسری بار بیماری کا دورہ ہوتا ہے تو میگنم کا خیال آتا ہے۔

اعضاء میں تکلیف یہاں تک کہ گٹھیا ہوتی ہے۔ ہڈیوں میں درد۔ تلوؤں میں جلن۔ ہڈیوں کی جھلیوں میں درد جوڑوں میں درد دیگر یاد رہے کہ بلسا ٹیلا اور بیلاڈونا کی طرح اس کی بائی کی ورمی کیفیتیں اس قدر تیز نہیں ہوتیں۔ بلکہ روڈوڈینڈرن، رسٹاکس اور ڈلکامارہ کی طرح اس کے درد بغیر ورم کے یا کم ورم کے ساتھ ہوتے ہیں مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ اس دوا کا استعمال عموماً بخاروں میں نہیں ہوتا۔ لیکن ٹائیفائڈ کی قسم کے بخاروں میں جب کہ بخار کسی قدر چھوڑ چکا ہو ہوتا ہے۔ اس وقت ہڈیوں میں ذکی الحسی تمام جسم میں درد ہوتا ہے اور مریض بہت وقت تک بستر میں پڑا رہتا ہے اور جلد ٹھیک نہیں ہوتا۔ کیونکہ بیماری کے اثر سے یا غلط علاج کی وجہ سے اس کے خون کے اجزاء تباہ ہو چکے ہوتے ہیں اگر ایسے مریضوں کو ایسے وقتوں میں پھوڑے یا دنبل نکل آئیں۔ تو بہت جلد درست ہو جاتے ہیں ان پھوڑوں اور دنبلوں کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے اور بہت جلد اس کو رفع کرتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں ایسا محسوس ہو کہ جیسے سر بڑا ہو گیا ہے۔ فم معدہ بڑا محسوس ہو۔ کان بند محسوس ہوں حلق چھلا ہوا محسوس ہو۔ ہوا کی نالی بند محسوس ہو آنتیں گھٹی محسوس ہوں۔ جوڑ بند چھوٹے محسوس ہوں۔

علامات

دماغ :۔ بدمزاجی، مایوسی مریض رہے اور مزاج ایک جگہ قائم نہ رہ سکے۔ تمام دماغی علامتیں لیٹ جانے سے کم ہو جائیں۔

سر :۔ سر بھاری محسوس ہو اس احساس کے ساتھ جیسے بڑا ہو گیا ہے اور اٹھایا نہیں جا سکتا۔ خون کا دورہ سر کو سر میں تپکن کے ساتھ دا کونائٹ۔ بیلاڈونا، گلونائن) جس میں کمی کھلی ہوا میں ہو۔ سر میں کھینچنے والے ڈنک کے سے، کھنچاوٹ والے درد کھلی ہوا میں جس میں کمی مکان کے اندر ہو۔ سر کی حرکت سے دماغ میں جھٹکے۔ سر کے اگلے حصہ میں پکڑنے والے، سوئیاں چبھنے کے سے درد۔ خصوصاً کنپٹیوں میں جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو۔ سر میں اکثر گرمی اٹھے۔ پیاس کے ساتھ۔ درد سر جو مکان کے اندر ہو جس میں کمی کھلی ہوا میں ہو۔ یا درد سر کھلی ہوا میں ہو اور آرام بند کمرے میں ہو۔ درد اوپر سے نیچے کی طرف آئے۔

آنکھ :۔ آنکھوں میں جلن اور گرمی اور خشکی۔ پپوٹوں میں حرکت سے درد، چمکدار روشنی کو دیکھنے سے آنکھوں میں خشکی۔ پتلیاں بے حد پھیلی یا سکڑی ہوئیں۔

کان :۔ کانوں میں گولی لگنے کے سے درد بولنے سے۔ بہرہ پن ایسا محسوس ہو جیسے کان بند ہو گئے ہیں (کوکولس) ناک چھنکنے یا نگلنے میں اونچی گڑگڑ کی آوازیں (گریفائٹس) گلے کے بائیں طرف کا غدود متورم ہو جائے اور کانوں کے اندر سرخی مائل نیلا رنگ آ جائے جسم کے تمام حصص سے درد آ کر کانوں میں جمع ہو جائیں۔ مرطوب موسم میں بھی ہو۔

ناک :۔ خشک زکام نتھنوں کے بند ہو جانے کے ساتھ (نکس) شام کے وقت سرخ درد کرنے والی ناک کے ساتھ بعض اوقات خشک اور بعض اوقات تر زکام۔ مزمن نزلہ، نکسیر خشکی کے ساتھ۔ نزلہ کی زیادتی مرطوب موسم میں۔

چہرہ :۔ چہرے سے بیماری کے آثار ہویدا ہوں۔ چہرہ پیلا، مرجھایا ہوا اور کھنچا ہوا، منہ کے کناروں پر زخم اور دانے (انٹم کروڈم، گریفائٹس۔ لائیکوپوڈیم)۔

منہ :۔ دانتوں میں شدید درد جو دانتوں سے چل کر جسم کے دوسرے حصہ میں مجتمع ہو جائے۔ درد دانت کی زیادتی کسی ٹھنڈی چیز کے منہ میں رکھنے سے ہو۔ زبان درد کرے۔ زبان پر زخم یا چھالے ہوں۔

حلق :۔ تالو میں گانٹھیں۔ حلق میں خشکی۔ حلق میں چھیلن کا احساس۔ حلق میں ایسا محسوس ہو جیسے حلق بند ہے۔ حلق میں پھوڑے کا سا درد۔ کاٹنے والے دردوں کے ساتھ زیادہ تر اس وقت، ہو جب کہ کوئی چیز نگلی نہ جا رہی ہو۔

معدہ :۔ پیاس نہ ہو معدے میں حدت اور جلن جو سینہ کو کٹے تک کے ساتھ۔

شکم :۔ ناف کے مقام میں اندر سانس لیتے وقت درد۔ ریاح۔ جگر میں مزمن تکلیف۔ جگر بہت دنوں سے بڑھا ہوا۔

پاخانہ اور مبرز :۔ بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد میں سکڑنے والے درد۔ قبض۔ پاخانہ سخت گانٹھ دار اور دقت سے ہو (پلمبم، مگنیشیا میور)

مثانہ :۔ مثانہ کی بار بار حاجت۔ دن کے وقت۔

آلات تناسل مردانہ :۔ آلات تناسل میں کمزوری کا احساس، منی کی نالی میں جلن۔ اور کھنچاوٹ کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ :۔ حیض جلد جلد مگر مقدار میں کم ایک دو دن رہیں۔ سن یاس میں تمتماہٹ کے دورے

آلات تنفس :۔ خشک کھانسی، اونچی آواز سے، پڑھنے یا بولنے سے بے حد خشکی، سکڑن اور حنجرے میں درد کے ساتھ۔ حنجرے میں درد کی وجہ سے کھانسی پیدا ہو اور بہت دیر تک کھانسنے کے بعد بلغم نکلے۔ گہری کھانسی بغیر بلغم کے جس کو لیٹنے سے آرام ہو۔ کھانسی جس کی زیادتی شام کے وقت اور مرطوب موسم میں ہو آواز بیٹھے اور حنجرہ میں درد ہو۔ خصوصاً صبح کے وقت (کاسٹیکم، نکس وامیکا) کھلی ہوا میں، جس میں کمی حقہ نوشی سے ہو۔ حنجرے میں خشکی سکڑن، حنجرہ کا دق، حنجرہ میں سوئیاں چبھیں۔ جو کانوں تک جائیں۔ شکم میں سکڑن اور گرمی جو سینہ تک جائے۔ متلی کے ساتھ۔

قلب :۔ قلب پر اور سینے کے بائیں جانب میں یکایک صدمے جو دیر سے نیچے کی طرف جائیں، نبض بے قاعدہ بعض اوقات تیز، بعض وقت مدھم، لیکن مسلسل کمزور اور نرم۔

اعضاء :۔ بازوؤں اور ہاتھوں کے جوڑوں میں کھنچاوٹ والا درد۔ بائیں کے پھاڑنے والے درد جو کندھوں اور انگلیوں تک جائیں۔ رانوں میں کھنچاوٹ اور سوئیوں کا چبھنا۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ عضلات میں تشنج، پنڈلیوں میں جانگوں کے عضلات میں سختی۔ ہڈیوں اور جوڑوں میں رات کے وقت کھودنے والے ناقابل برداشت دردوں کے ساتھ جسم کا ہر حصہ چھونے سے پھوڑے کا سا درد کرے

پیچھے کی طرف بغیر گرنے کے نہ چل سکے۔ آگے کی طرف گرنے کی رغبت۔ آگے کی طرف جھک کر چلے۔ ٹانگیں سُن معلوم ہوں۔ شل اہتزازی کانپنے والا فالج۔ عجیب قسم کے چلنے میں لڑکھڑاہٹ۔ چلتے چلتے پیچھے کو قدم پڑے۔ ٹخنوں میں درد۔ ہڈیوں میں ذکی الحسی جوڑوں میں چمکدار ورم۔ گھٹنوں میں درد اور خارش۔ پاؤں میں بائی کے درد۔ ٹانگوں کی جلد میں ناقابل برداشت درد۔ جوڑوں کے گرد جلد کا پک جانا۔

مخصوص خواص:۔ کمزوری۔ فالج۔ فالج پہلے ٹانگوں میں آئے جسم کے مختلف حصوں میں اینٹھن کے سے کھینچنے والے اور تناؤ کے سے درد۔ جوڑوں میں وجع المفاصل جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ ہڈیوں میں اور ہڈیوں کی جھلیوں میں ناقابل برداشت درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ تمام ہڈیاں خصوصاً ٹانگ کی چھونے سے ذکی الحس ہوں۔ خصوصاً ٹائیفس بخار میں۔

نیند:۔ سستی اور خواب کا غلبہ۔ پریشان کن خواب۔ شام کے وقت بہت جلد نیند آئے۔

جلد:۔ جوڑوں کے گرد جلد کا پکنا۔ سُرخ اٹھے ہوئے چٹے۔ خارش جس کو کھجلانے سے آرام ہو۔ پھنسیاں وغیرہ کے جوڑوں میں گہرے شگاف۔ چھپل، اکوتہ۔ زخموں کے گرد جلن۔ مزمن۔ اکوتہ۔ حیض میں کمی کے ساتھ جس کی زیادتی حیض کے ایام میں یا بعد میں ہو۔ گھٹنوں کے خلا اور پنڈلیوں میں خارش۔

کمی اور زیادتی:۔ تکلیفات ٹھنڈے مرطوب میں۔ موسم کی تبدیلی میں۔ رات کے وقت زیادہ ہوں۔ لیٹنے سے (کھانسی) کم۔

طاقت:۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر کافیا۔ مرک سال سے زائل ہوتا ہے۔

معاون:۔ پلساٹیلا۔ رس۔ سلفر۔

مقابلہ کرو:۔

اسونیا میور (ایڑیوں کے بائی کے درد) مرک (فالج میں مگر مرک کا فالج پہلے بازوؤں میں ہوتا ہے) سنانکس۔ میفائیٹس اور پلاٹینا (کھانسی جو لکھنے یا پڑھنے سے بڑھے) ایلومنا (کانوں میں کھڑکن) کیوپرم (چھپل) لائیکوپوڈیم (ٹھنڈی غذا سے تکلیفات بڑھیں) کالی آئیوڈائیڈ (جلد میں گانٹھیں مگر کالی آئیوڈائیڈ میں جلد میں گانٹھیں مگر کالی آئیوڈائیڈ میں جلد میں کسی قدر رنگ ہوتا ہے۔ اور درد ناقابل برداشت ہوتے ہیں) بینگنم میں جلد کا رنگ نیلا ہوتا ہے۔ اور گہرا اثر کرنے والی دوا ہے) اسافوٹیڈا (ناسور میں گومڑ مگر بینگنم میں ہڈی کسی قدر ماؤف ہوتی ہے۔ اسافوٹیڈا میں بہت سے گومڑ ہوتے ہیں۔ جس سے جلد کا رنگ بدرنگ ہو جاتا ہے اور ہڈیاں گہرے طور پر ماؤف ہوتی ہیں) کونیم (فالج جو نیچے سے اوپر کو جاتا ہے) ارجنٹم نائیٹریکم (مجنوں کی کمزوری) ڈلکامارا، مرک وغیرہ (مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھیں)۔

Manganum Oxydatum Natirum

مینگنم آگزائی ڈیٹم نیٹی رم

CHEMICAL SYMBOL :

$MnCl_3 4H_2O$, 197.91

Trituration.

اس دوا کو بیک نے آزمایا تھا۔ اس کی آزمائش میں شکم میں ابتری پتلے دستوں کے ساتھ۔ سر میں مسلسل حدت اور ٹانگ کی ہڈیوں میں درد پیدا ہوا۔ سب سے زیادہ عجیب بات یہ تھی کہ آزمائش کنندگان جلد تھک جاتے تھے۔ اور ان کے اندر گرمی پیدا ہو جاتی تھی۔

یہ دوا پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد۔ درد والے حیض۔ درد شکم اور اسہال میں کام آتی ہے۔ اس کے مریض کو نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔ عضلاتی تشنج، پنڈلیوں میں اینٹھن۔ ٹانگوں کے عضلات میں اکڑن اور سختی۔ ناقابل ضبط ہنسی وغیرہ آزمائش میں ملی ہیں۔ شل اہتزازی (کانپنے والا فالج) میں بھی اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ چلنے میں لڑکھڑاہٹ۔

طاقت :۔ نمبر ۲× ۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو۔ **مینگنم سلف** :۔ MANGNUM SULPH دوا جگر کی تکلیفات میں جب کہ صفرا کی زیادتی ہو۔ مفید ہے۔ نیز آنتوں کو تقویت دیتی ہے۔

مینگنم میوریٹیکم :۔ MANGNUM MURIATICUM اس دوا میں ٹخنوں میں درد اور ہڈیوں میں ورم پایا جاتا ہے۔

معدے کے درد بیرونی طور پر دبانے سے بڑھتے ہیں۔ آزمائش میں علامات زیادہ تر کھوپڑی کی ہڈیوں معدہ۔ بائیں کندھے۔ داہنے گھٹنے اور ٹخنوں میں پائی گئیں۔

مینگنیز کولائڈل MANGANESE COLLIDAL یہ دوا پھنسی پھوڑوں میں مفید بتائی جاتی ہے۔

طاقت :۔ چھوٹی طاقتیں۔

Menyanthes Trifoliata

مینینتھس

NATURAL ORDER : Gentianaceae

SYNONYMS : Bukbean, Bitter worm

PARTS USED : The entire plant.

TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کو منی مین اور ٹسٹ نے آزمایا تھا۔ قابل ذکر عنصر میتیں اس دوا کی یہ ہیں (۱) جاڑا (۲) کھنچاوٹ اور بھینچن کے احساس اور درد (۳) تشنجی جھٹکے اور آنکھوں سے نظر آنے والے جھٹکے۔ یہ آرام کے دوران زیادہ ہوتے ہیں

اور ان کے ساتھ اعصابی درد بھی ہو سکتا ہے۔ جوں ہی مریض لیٹ جاتا ہے۔ ٹانگوں میں جھٹکے اور تشنج ہوتا ہے جس سے کہ مریض آرام نہیں کر سکتا۔ بیٹھی ہوئی حالت میں پھیلی ہوئی رانوں میں اور ٹانگوں میں چار گنا زیادہ تشنجی جھٹکے ہوتے ہیں۔ لیکن جب کھڑا ہو جاتا ہے۔ یا گھٹنوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ تو یہ جھٹکے محسوس نہیں ہوتے انہی علامات سے راہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی مرتبہ رعشوں کے مریضوں کو درست کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ اس کے مخصوص خواص یہ ہیں مریض کودتا ہے۔ مریض کو رعشہ ہوتا ہے۔ اور مستورات میں پیشاب کی دقت ہوتی ہے۔ اینٹھن جسم کے کسی حصہ میں ہو سکتی ہے۔ سوئیوں کا چبھنا۔ سن ہو جانا۔ کھنچاوٹ خصوصاً اینٹھن کی سی ادہ نابی درد بہت نمایاں ہیں۔ سر میں بوجھ بہت شدت سے محسوس ہوتا ہے۔ اس کے درد سر میں چاند میں بوجھ اوپر سے نیچے کی طرف ہوتا ہے۔ جس میں کمی سر کو ہاتھ سے زور سے دبانے سے ہوتی ہے۔ زینہ چڑھتے وقت سر میں دبانے والا بوجھ اور بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ اور ہر زینہ پر یہی حالت دماغ میں بھی دیکھی جاتی ہے۔ اس کے سر کے دردوں کے ساتھ ہاتھ اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ کھنچاوٹ کی یہ حالت ہوتی ہے جیسے جلد چھوٹی ہو گئی ہے۔ اور مریض زبردستی اس کے اندر گھسیڑا جا رہا ہے۔

یہ دوا مندرجہ بالا قسم کے سر کے دردوں میں اور نوبتی بخاروں میں کام آتی ہے۔ شکم میں ٹھنڈک بھی محسوس ہوتی ہے۔ ذیابیطس میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

علامات

دماغ:۔ ہر چیز سے لاپرواہی۔ پریشانی۔ غمگینی رونے کی حد تک۔

سر:۔ سر میں پریشانی اور بھاری پن۔ سر میں بوجھ اوپر سے نیچے کی طرف جس کو زور سے دبانے سے آرام ہو زینہ چڑھنے پر سر میں ایسا محسوس ہو۔ جیسے ہر قدم پر دماغ میں ایک مزید بوجھ رکھا جا رہا ہے۔ دباتے والے اور پاگل بنانے والے۔ درد سر زیادہ تر پیشانی میں پیشانی کی داہنی جانب سوئیاں چبھنے کے سے اور پھاڑنے والے درد سر۔ دماغ کے بائیں جانب سوئیوں کا چبھنا جو چاند تک جائیں۔ گردن سے تمام دماغ پر درد جس میں کمی جھکنے سے۔ بیٹھنے سے ہو۔ اور زیادتی زینہ پر چڑھنے سے، کھینچنے والے درد سر۔ سر میں پراگندگی اور دہشت کا احساس جس میں کمی ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے ہو۔ کھانے کے بعد سر میں خالی پن۔ سر کے دونوں جانب سے دبانے والا درد۔

آنکھ:۔ نزلہ میں بندش۔ آنکھوں کے سامنے دھند اور ستاروں کا چمکنا۔ پڑھتے وقت آنکھوں کے آگے دھواں آ جاتا ہے۔ آنکھوں میں دباؤ۔

چہرہ:۔ چہرے کے عضلات میں دکھائی دینے والے مگر درد نہ کرنے والے تشنج خصوصاً داہنی طرف جس کی زیادتی آرام کرنے کے دوران ہو جبڑوں میں کڑکن۔ نیند کے دوران چہرہ سرخ اور گرم، ناک کی جڑ میں کھنچاؤ۔

معدہ:۔ معدے میں ٹھنڈے پن کا احساس جو غذا کی نالی تک جائے۔ بد مزگی کے ساتھ جس کے بعد معدہ میں بوجھ ہو۔ خالی ڈکاریں کسی وقت بھی پیاس نہ ہو۔ دندوں والی بھوک جس میں کمی تھوڑا سا کھانے کے بعد ہو جاتی ہے۔ گوشت کی خواہش۔

شکم:- شکم میں ابھار ایسا محسوس ہو۔ جیسے غذا سے بڑھ جائے۔ مگر بھوک میں کمی نہ ہو۔ اور اس امر کا احساس ہو جیسا کہ ہو۔ جیسے ریاح بھرے ہیں۔ مریض مسلسل اور اکثر ریاح خارج کرنے کی بے سود کوشش کرے۔ ابھار اور بھراؤ تمباکو نوشی سے بڑھ جاتے۔ شکم میں ٹھنڈک۔

پاخانہ:- قبض۔ خونی بواسیر کے مسّے۔

مثانہ:- پیشاب کی اکثر حاجت پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ۔

آلات تنفس:- آواز بیٹھنے۔ دم پھولنے۔ سینہ کے دونوں جانب وزن تیز سوئیاں چبھنے کے ساتھ جس کی زیادتی سانس اندر کھینچنے سے ہو۔ سینہ کی داہنی جانب سوئیاں چبھیں جس کی زیادتی سانس لیتے وقت اور حرکت سے ہو۔

پیٹھ اور گردن:- بائیں کندھے میں ہلکا۔ چیرنے والا۔ اور سوئیاں چبھنے کا سا درد جو ریڑھ تک جائے۔ دونوں کندھوں کے درمیان پھاڑنے والے درد جو نیچے تک جائیں۔ خصوصاً گہری سانس لینے پر دبانے والے اور چوٹ کے سے درد کمر کے مقام پر۔

اعضاء:- اوپر والے داہنے بازو میں عضلاتی تشنج۔ بائیں بازو کی کلائی کے عضلات میں اینٹھن کے سے درد جو ہاتھ کی ہتھیلی تک جائیں۔ اور یہ درد قریب قریب فالج کے سے ہوں۔ داہنی ٹانگ کے عضلات میں اینٹھن کے سے درد نیچے سے اوپر کو جائیں۔ تمام اعضاء میں اینٹھن کے سے درد۔ ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا جوں ہی مریض لیٹ جاتے۔ ٹانگوں میں جھٹکے اور تشنج ہوں۔

بخار:- جاڑے کا احساس خصوصاً انگلیوں میں پاؤں گھٹنوں تک ٹھنڈے ایسا محسوس ہو جیسے ٹھنڈے پانی میں سے ہیں ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا باقی جسم میں گرمی اور بخار کے ساتھ۔ جسم کے آدھے اوپر والے حصہ میں جاڑا اور لرزہ جمائیوں کے ساتھ۔ جاڑا شکم میں، ٹانگوں میں اور ناک کی نوک پر زیادہ محسوس ہو۔

نیند:- پریشان کن خواب جو یاد نہ رہیں۔

کمی اور زیادتی:- علامات دوران آرام، زینہ چڑھنے سے بڑھتی ہیں۔ ماؤف حصہ کو دبانے سے چلنے سے اور حرکت سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت:- نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق:- اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا کونین اور چائنا کے اثرات کو زائل کرتی ہے۔

معاون:- کیوپرم میٹیکس۔ لائیکو پوڈیم پلساٹیلا رسٹاکس اور ویریٹرم کے بعد بطور معاون کے کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو:- کلکیریا (چڑھنے سے تکلیف) ویریٹرم (درد سر جس کو زور سے دبانے سے آرام ہو) کیکٹس، مونائن لائیکس (چاند پہ بریدگم کا بوجھ) لیکیسس (نوبتی بخار ہاتھ پاؤں کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ مگر یاد رہے لیکیسس جلد کا رنگ نیلا ہوتا ہے۔ بیحد کمزوری بھی ہوتی ہے۔ کلکیریا۔ جلسی میم۔ کاربو ویج (پاؤں اور ٹانگوں کا ٹھنڈا ہونا) پلساٹیلا، منگنیشیا میور دبانے والے درد میں سوریم، کاسٹیکم، ڈلکم، (درشتا)

❖

Murex Purpurea

میورکس

ORDER : Gasteropoda
FAMILY : Murlcidae
SYNONYMS : Purple fish
PARTS USED : Dessicated Juice
Trituration or Tincture.

(ایک قسم کی ارغوانی مچھلی کا عرق)

سیپیا کی طرح اس کا اثر بھی آلات تناسل زنانہ پر ہوتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے۔ کہ میورکس میں خواہش نفسانی کی دیوانگی اور سیلان خون جس کے اندر بڑے بڑے ٹکڑے ہوں کی رغبت ہوتی ہے۔ سیپیا میں سیلانِ خون بہت کم ہوتا ہے دوسری مخصوص علامت "رحم کا احساس" ہے۔ رحم میں پھوڑے کا سا درد اس کے علاوہ رحم کے منہ اور گردن میں کاٹنے والے درد ہوتے ہیں۔

سیپیا اور میورکس دونوں میں کیچڑ بیٹھنے کا احساس اور نیچے دبانے والا احساس اور درد نیز رحم کا اپنی جگہ سے گرجانا ہوتا ہے۔ میورکس میں درد عموماً قطراً چلتے ہیں۔ خصیتہ الرحم سے درد چل کر اس کے بالمقابل پستان میں جاتا ہے۔ یعنی اگر بائیں خصیتہ الرحم میں درد ہوگا۔ تو داہنے پستان میں درد ہوگا۔ خشکی اور سکڑن کا احساس بھی رحم کے اندر ہوتا ہے۔ دوسرا عجیب احساس "جیسے کوئی چیز پیڑو کے اندر درد کرنے والی جگہ پر دبا رہی ہے" بظاہر کرتی ہے۔ کہ میورکس کے اندر چھونے سے تمام ذکی الحس ہوتی ہے۔ شرمگاہ کو یا پیڑو کو یا پستانوں کو ذرا سا چھونے سے خواہش نفسانی کی تیزی ہو جاتی ہے۔ رحم کی گردن اتنی ذکی الحس ہوتی ہے۔ کہ اس سے چھونا بھی برداشت نہیں ہوتا۔ معمولی سے چھو جانے سے سیلان خون شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں پیشاب کی زیادتی اور رات کے وقت پیشاب کے لیے بار بار اٹھنا پڑتا ہے۔ رات کو پیشاب کی زیادتی اور رات کے وقت بھوک وغیرہ علامتوں میں رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی مرتبہ اس دوا سے ذیابیطس کو درست کیا گیا ہے۔ بحالت حمل چلنے میں دقت ہوتی ہے۔ کیونکہ تمام جوڑ کمزور ہوتے ہیں۔ میورکس کی مریضائیں غمگین اور بلغمی مزاج کی ہوا کرتی ہیں۔ یہ دوا اعصابی زندہ دل اور محبت کرنے والی مستورات کے لیے مخصوص ہے۔ مریضہ عموماً کمزور اور لاغر ہوتی ہے۔

یہ دوا سن یاس کی تکلیفات کے لیے مفید ہے۔ ایسی مریضاؤں کو سیلان رحم کی تکلیف ہوتی ہے۔ تو انکے حوصلے اور امنگیں اس وقت زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ جب کہ سیلان رحم کی زیادتی ہو۔ مگر سیلان رحم کے کم ہو جانے سے دماغی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

یہ دوا رحم کی گردن پر گوبھی نما ماسوں (ابھار وں) کے لیے مفید ہے۔ کمزوری شدید ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑتا ہے۔ لیکن لیٹنے سے تمام تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

علامات

دماغ :- بے حد غمگین. پریشانی اور خوف دماغی کمزوری خیالات کا اظہار کرنے کے لیے الفاظ نہ ملیں. شام کے وقت بے حد غمگین بولنے سے بے رغبتی کے ساتھ. جب سیلان الرحم کی زیادتی ہو. مریضہ خوشی محسوس کرے.

سر :- سر میں پراگندگی کام کرنے کی نااہلیت کے ساتھ یا بعض اوقات سونے کی رغبت کے ساتھ. صبح جاگنے پر دردِ سر جو اُٹھنے پر غائب ہو جائے. گدی میں درد جو بعض اوقات سونے کی رغبت کے ساتھ. صبح جاگنے پر دردِ سر جو اٹھنے پر غائب ہو جائے. گدی میں درد جو بعض اوقات بہت تیز ہو. کانوں کے پیچھے مروڑ کی سی بھینچن.

معدہ :- معدہ بیٹھنے کا احساس (ڈیسپیپا) بھوک. ضرور کھانا پڑھے. کھانے کے بعد بھی شدید بھوک اور خالی پن کا احساس بھوک بعض اوقات صرف صبح کے وقت لیکن کھانے کے دوران نہ ہو.

آلاتِ تناسل زنانہ :- رحم کا احساس یعنی مریضہ کو ہر وقت رحم محسوس ہوتا ہے. رحم کی گردن میں ٹیکن. خواہش نفسانی میں بہت جلد ہیجان پیدا ہو جائے. ایسا محسوس ہو کر جیسے کوئی چیز پیڑو میں پکی ہوئی جگہ کو دبا رہی ہے. جس کی زیادتی بیٹھنے پر ہو. رحم کی داہنی جانب سے درد داہنے یا بائیں پستان کو خواہش نفسانی کی دیوانگی. شرمگاہ کو ذرا سی چھو دینے سے خواہش نفسانی میں شدت ہو جائے. رحم میں پھوڑے کا سا درد. حیض بے قاعدہ مقدار میں زیادہ بار بار بڑے بڑے ٹکڑوں کے ساتھ. رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا. رحم کا بڑھ جانا. پیڑو میں مروڑ تیز دردوں کے ساتھ جو پستانوں تک جائیں. اور اس میں زیادتی لیٹ جانے سے ہو. مریضہ کو ٹانگیں بہت زور سے بھینچ کر رکھنی پڑیں. سیلان رحم سبز یا خون آمیز جو دماغی علامات اور کمر کے درد کے ساتھ حیض کے بعد ہو. پستانوں میں گلٹیاں. پستانوں میں حیض کے ایام میں درد. رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کے ساتھ درد بھرے حیض یا رحم کی جھلی میں ورم. رحم میں سکڑن اور خشکی کا احساس. شکم میں دردوں کے دوران شرمگاہ میں بوجھ کا احساس حمل کے دوران سیلان الرحم. پیڑو کی ہڈیوں کے ڈھیلے ہونے کا احساس.

مثانہ :- رات کے وقت پیشاب اکثر اور کثرت سے ہو اس میں بو آئے مسلسل پیشاب کی حاجت. پیشاب کرتے وقت تھوڑے سے خون کا سیلان.

کمی اور زیادتی :- علامات حرکت سے، رات کے وقت، نیند کے بعد بڑھتی ہیں. لیٹ جانے سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں. معمولی سے چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں.

طاقت :- نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک.

تعلق :- مقابلہ کرو سیپیا (رحم میں اجتماع خون. گردن کا ماؤف ہونا. یاد رہے کہ سیپیا کے اندر جماع سے نفرت ہوتی ہے. مگر میوریکس میں مریضہ خواہش نفسانی کی وجہ سے دیوانی ہوتی ہے. اور درد رحم میں گولی لگنے کے سے درد رحم گرنا اور غمگین مگر ورم کے رحم میں سختی ہوتی ہے جو میوریکس میں نہیں پائی جاتی. کریازوٹ (رات کو پیشاب کی زیادتی) اسکولس ہپ، سیکیل، پلاٹینا، بیلاڈونا. بمقابلہ امیکا، بمقابلہ مورسکاتا. پاڈوفائیلم، پلساٹیلا. (رحم کا اپنی جگہ سے گرنا) ہیلونیس ہائیڈروکوٹیم (رحم کا احساس) لیکیسس، سیپیا. سلفر (حیض پاس کی تکلیفات) اور کی جیم. پلاٹینا سٹینم (شہوانی تحریکیں).

Muriaticum Acidum

CHEMICAL SYMBOL : HCL 36.47
SYNONYMS : Hydrochloric Acid,
Chlorhydricum Acid.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ہائیڈرو کلورک ایسڈ

ڈاکٹر نٹ میوریٹک ایسڈ کو اگنس کاسٹس اور میوسمس کے زمرہ میں شامل کرتے ہیں۔ اور ان ادویہ کو وہ ٹائیفائیڈ کے لیے بہترین قرار دیتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ کچی ٹائیفائیڈ اور ٹائیفس کی تصویر ہمیں ان ہرسہ ادویہ میں دکھائی دیتی ہے۔ ان ہرسہ ادویہ میں پاگل بنا دینے والے دردسر۔ نظر میں توہم اور خرابی کانوں میں آوازیں اور سننے میں دقت۔ نکسیر اور قوت شامہ کا نہ رہنا۔ ہونٹ کھرکھرے اور پھٹے ہوئے اور متعفن سانس۔ منہ کی سیکری۔ زبان کا فالج۔ ذائقہ نہ رہنا شکم میں ذکی الحسی۔ اپھارا اور شکم کی دیواروں میں چوٹ کا سا درد پانی کے سے متعفن دست، از خود دست، حلق کے غدود مثانہ کا فالج۔ خواہش نفسانی کی زیادتی۔ نامردی، آواز کا بیٹھنا درد سے والی کھانسی۔ بدن میں سوئیوں کا چبھنا۔ بخار۔ ڈنک لگنے والی گرمی۔ نبض ضربات چھوڑ دینے والی اور تیزی کے ساتھ مٹی کی سی یا نیلی جلد وغیرہ علامات مشترکہ پائی جاتی ہیں۔

نائٹرک ایسڈ کی طرح میوریٹک ایسڈ بھی مرکری کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ اور اس لیے یہ ان کیفیتوں کے لیے کام آتا ہے۔ جو مرکری سے پیدا ہوئی ہوں۔ یا مرکری کی سی علامات ہوں۔ میوریٹک ایسڈ کی مخصوص ترین علامات یہ ہیں خون میں سمیت سے عضلاتی کمزوری جو فالج تک پہنچ جائے۔ اور آخر میں دل و دماغ کو مفلوج کر دے۔ اس دوا کے اندر جلن خاص طور پر پائی جاتی ہے۔ چنانچہ زخموں کو خصوصاً زخموں کے کناروں میں کھجلی کے دانوں میں بواسیر میں وریدوں کی گانٹھوں میں معدے اور شکم میں یہ رطوبتوں کے اندر کھٹاس پیدا کر کے ان کے اندر تیزی پیدا کرتی ہے۔ رطوبتوں میں تعفن۔ سانس اور جسم میں تعفن ہو تو یہی وجہ ہے کہ یہ دوا انقطاعی بخاروں میں مثلاً چیچک، ٹائیفائیڈ عفونتی بخار نیز ڈفتھیریا میں استعمال ہوتی ہے۔ جب کہ یہ علامتیں موجود ہوں۔ بلغمی جھلیاں خشک ہوتی ہیں۔ پھٹ جاتی ہیں۔ ان میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ اور خون بہتا ہے۔ دانتوں پر میل جم جاتا ہے۔ ہونٹوں پر دانے جن میں جلن ہو۔ ہونٹوں میں جلن بواسیر کے مسے گچھوں کی طرح بیگنی رنگ کے معلوم ہوتے ہیں اور ان میں چھونے سے جلن ہوتی ہے۔ پاخانے پر زور لگاتے وقت یا پیشاب کرتے وقت مسے باہر نکل آتی ہے۔ پیشاب از خود نکل جاتا ہے۔ یا پیشاب میں دقت ہوتی ہے۔ پیشاب پر زور لگاتے وقت یا قطرہ قطرہ پیشاب کرتے وقت زور لگانے سے مسے باہر نکل آتے ہے۔ اور بعض وقت از خود پاخانہ بھی ہوتا ہے۔ میوریٹک ایسڈ نہ صرف لمبے اور سخت بخاروں میں کام آتا ہے۔ بلکہ ان سے پیدا شدہ تکلیفات میں بہرہ پن، کان میں ورم درد اور کانوں کے گرد ان کے ورم کے لیے اکثر میوریٹک ایسڈ کی ضرورت پڑتی ہے۔ زبان میں اکڑن اور فالج یاد رہے کہ زبان کا پھٹنا اور سکڑ جانا ٹائیفائیڈ کا نشان ہے۔

جہاں میوریٹک ایسڈ کام کرتا ہے۔ ڈاکٹر ہینی مین لکھتے ہیں کہ اگر مریض بستر کی پائینتی لڑھک جائے تو یہ میوریٹک ایسڈ کی مزید علامت ہے۔ یہ کیفیت ظاہر کرتی ہے کہ مریض کی قوت حیات بالکل کم ہو چکی ہے۔ ٹائیفائیڈ بخار والی میں یہ ایک بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ترنکی ۔ الٹراں میں یہ کاربوویج کے نزدیک پہنچتی ہے۔ ہیرنگ کا بیٹا لگ سسٹم میں جو علامات دی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ میوریٹک ایسڈ میں رطوبتیں پھٹ جاتی ہیں۔ پاخانے پیشاب کرتے وقت از خود نکل جاتے ہیں۔ پاخانہ سیاہ۔ پتلا یا پاخانہ کے بجائے سیاہ اور پتلا خون زبان میں سیاہی مائل جیسے زخم۔ بے ہوشی۔ کراہنا اور بیحد کمزوری کی وجہ سے بستر میں لڑھکنا نیچے کا جبڑا گرا ہوا۔ زبان خشک۔ چمڑے کی کا اندرونی قدسے تیسرا حصہ رہی ہوئی اور مفلوج۔ نبض کمزور۔ اور ضربات چھوڑ دینے والی۔ متذکرہ صدر علامات اگر کسی مرض کے مریض میں ملیں تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سے زیادہ مایوس کن کیس کوئی نہیں۔ ایسے مریضوں سے ہمیشہ امیدی ہو جاتی ہے۔ مگر ایلوپیتھی کی طرح برانڈی وغیرہ ایسے مریضوں کو کام نہیں دے سکتی۔ بلکہ میوریٹک ایسڈ ایسے مریضوں کو بچاتا ہے۔ بواسیر میں یہ ایک دوا نہایت عجیب ہے۔ بواسیر کے مسّے چھونے سے درد کرتے ہیں۔ اور کپڑے کا بوجھ بھی برداشت نہیں ہو سکتا۔ میوریٹک ایسڈ خصوصاً ان آدمیوں کے لیے مفید ہے۔ جن کی آنکھیں اور بال سیاہ ہوں۔ جلد بھی اس سے ماؤف ہوتی ہے۔ اور سورج کی شعاعوں سے بے حد ذکی الحس ہوتی ہے۔ اکوتہ جھائیاں۔ سیاہ چیچک کے آبلے۔ پھوڑے جن کا منہ بنے۔ عجیب احساسات یہ ہیں۔ بال جیسے اوپر کی طرف کھنچے جا رہے ہیں یا سیدھے کھڑے ہیں۔ دماغ جیسے ڈھیلا ہے۔ کوٹا پیٹا گیا ہے۔ یا پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہے۔ جیسے دماغ ہاتھ سے بھینچا جا رہا ہے۔ گدی میں جیسے سکہ بھرا ہے۔ منہ جیسے بُری سی بلغم سے چپک گیا ہے۔ جیسے حلق میں کوئی چیز پھنسی ہے اور اُسے نکالنے کی ضرورت ہے۔ ٹھوڑی کی جلد کے نیچے جلن پیشانی اور ہاتھوں کی انگلیوں میں سن ہونے کا اور مردہ ہونے کا احساس۔ زبان سکڑی ہوئی اور مفلوج۔

علامات

دماغ: بے ہوشی داڑ نیکا۔ بیلاڈونا۔ اوپیم (کراہنا۔ چڑچڑانا) زود رنجی: غصہ کی رغبت بے حد بے چینی۔ چپ چاپ تکلیف میں پڑا رہنا بے چینی۔ بار بار وضع بدلے۔ چپ چاپ مایوس بیٹھا رہے اور مستقبل کے متعلق سوچا کرے۔

سر: چکر جس کی زیادتی داہنی طرف لیٹنے سے ہو۔ چکر جس کی زیادتی آنکھوں کی حرکت سے ہو۔ چلنے سے خفیف سا بڑھ جائے۔ حالانکہ درد سر کو آرام ہو۔ ایک بجے صبح چکر اور متلی جس کی زیادتی داہنی کروٹ یا چت لیٹنے سے ہو کھلی ہوا میں اور چلتے وقت لڑکھڑاہٹ۔ گدی اتنی بھاری محسوس ہو جیسے اس میں سکہ بھرا ہے۔ درد سر ایسا محسوس ہو کر دماغ پھٹ رہا ہے۔ یا اس میں چوٹ آئی ہے۔ نیند آنے کا احساس دماغ کے سن ہو جانے کا احساس۔ کھوپڑی کی داہنی جانب کی ہڈی میں کھینچن۔ گدی میں بوجھ بینائی میں ابتری کے ساتھ۔ درد سر ہر روز ٹھیک وقت (ابجے صبح سے ایک بجے دوپہر تک) آنے والے دردوں کی صورت میں یہ درد بائیں آنکھ پر پھوڑے کے سے درد کے احساس کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ اور آنکھ کے ڈھیلے ناک کے بائیں آدھے حصے، پیشانی اور کنپٹی کو ماؤف کرتا ہوا سر کی پُشت کو جاتا ہے۔ درد سر کھلی ہوا میں چلنے سے خصوصاً ٹھنڈی تیز ہوا میں۔

آنکھ :۔ عمودی نصف نظری۔ گدی میں درد کے ساتھ بینائی میں ابتری۔ پتلیاں سکڑی ہوئیں گولیوں میں خارش جیسے سرخ اور متورم۔ آنکھوں کی تکلیفات روشنی میں بڑھ جاتی ہیں اور اندھیرے میں کم ہو جاتی ہیں۔

کان : سننے میں دقت۔ شوروغل سے ذکی الحسی (اکونائٹ۔ بیلاڈونا۔ لائیکوپوڈیم) آوازیں برداشت نہ ہو سکیں۔ دور کی آوازوں سے دردسر پیدا ہو جائے۔ کان میں دبانے والے درد۔

ناک :۔ زکام۔ خارش۔ سرسراہٹ اور چھینک کے ساتھ نکسیر۔ کالی کھانسی کے ساتھ نکسیر۔ ناک بند ہو جائے۔

چہرہ :۔ چہرہ پر، پیشانی پر اور کنپٹیوں پر دانے جن پر بھوسی آ جائے۔ تمام چہرہ سرخ ہونٹوں کے کنارے چھلے ہوئے جلد خشک اور پھٹی ہوئی۔ ہونٹوں میں جلن۔ نیچے کا جبڑہ لٹک جائے۔ جھائیاں۔

منہ :۔ دانتوں میں چپکن والے درد۔ خصوصاً ٹھنڈی اشیاء سے درددانت، کان میں درد کے ساتھ دانت اپنے گڑھوں سے اٹھ آئیں ہر چیز کا ذائقہ میٹھا محسوس ہو۔ زبان موٹی، نیلگوں اور سفید، جھلی سے ڈھکی ہو یا زبان پر گہرے زخم سیاہ سطحوں کے ساتھ زبان بھاری جیسے سکہ کی بنی ہو جس کی وجہ سے بولنے میں دقت ہو (میکس) زبان چھوٹی ہو جائے۔ زبان پیلی، متورم، خشک۔ چمڑے کی سی مفلوج زبان میں سخت گومڑ۔ منہ کا آنا۔ مسوڑوں اور غدودوں میں ورم مائل بہ تعفن۔ دانتوں پر میل۔ ہونٹوں کی بلغمی جھلی اور منہ کی بلغمی جھلی سرخ، متورم جھلی ہوئی جس پر سفید نشان ہوں یا منہ میں بلغم سے چپکا ہوا محسوس ہو

حلق :۔ حلق اور تالو کی بلغمی جھلی گہری سیاہی مائل سرخ، متورم اور سوزش کرنے والی حلق میں چھیلن اور ٹیس۔ حلق پر طفیلی پتھریا کی سی نیلی مائل سفید جھلی (مرک آئیوڈائیڈ۔ نائٹرک ایسڈ۔ فائی ٹولیکا) کوا متورم۔ حلق میں چھوٹی جھلی اور زخم نگلنے سے تشنج اور دم گھٹنا پیدا ہو۔ تھوک کی زیادتی جس کو نگلنا پڑے۔ حلق میں استسقائی ورم۔ حلق خشک سینہ میں جلن کے ساتھ۔

معدہ :۔ بھوک نہ رہے۔ معدہ میں اور غذا کی نالی میں خالی پن کا احساس جس کو کھانے سے آرام نہ ہو۔ گوشت کے خیال اور دیکھنے کو برداشت نہ کر سکے۔ بعض اوقات درندوں کی سی بھوک اور مسلسل پانی پینے کی خواہش معدہ میں غذا کے اندر گھٹاس اور خمیر پیدا ہو جائے۔ شراب کی خواہش۔ معدے میں ۱۰ بجے صبح سے شام تک کمزوری کا احساس۔

شکم :۔ شکم میں ابھار اور بھراؤ شکم میں اینٹھن کے سے درد شکم میں گوگڑاہٹ اور خالی پن کا احساس۔ (ہرنیا فتق)

پاخانہ اور امبرز :۔ پیشاب کرتے وقت کانچ کا نکلنا۔ پیشاب کرتے وقت پاخانہ از خود نکل جانے کی رغبت۔ بواسیر کے مسے انگور کے گچھے کی طرح باہر نکل آئیں۔ متورم ہوں نیلے ہوں۔ اور ان میں جلن اور پھوڑے کا سا درد ہو بواسیر کے مسوں کو چھونے سے حد درجہ کی تکلیف ہو۔ یہاں تک کہ کپڑے کا لگنا بھی برداشت نہ ہو۔ دوران حمل بواسیر نیلگوں گرم، شدید سوئیاں چبھنے کے ساتھ۔ امبرز اور مقعد میں جلن پاخانے کے ساتھ ٹیس۔ پاخانہ مشکل سے ہو۔ پتلا پانی کا سا اور پیشاب کرتے وقت اور خود نکل جائے۔ جس کے بعد مقعد میں ٹیس اور جلن ہو۔ پیشاب کرتے وقت مقعد میں خارش، پیچش، خون۔ اور آنوں جدا جدا خارج ہوں۔ دست پیچدہ ریاح کے اخراج کے ساتھ جن کی زیادتی صبح اور شام ہو اور ان کے ساتھ مقعد میں ناقابل برداشت خارش ہو جس کو کھجلانے سے سکون نہ ہو۔ جونہی مریض حرکت کرے پاخانہ کی شدید حاجت ہو۔

مثانہ :۔ پیشاب بار بار اور کثرت سے بغیر پاخانہ آئے۔ پیشاب نہ کر سکے۔ پیشاب کرتے وقت گھٹن اور جلن۔ بعد

میں پیشاب کی نالی میں حاجت دبی رہے۔

آلات تناسل مردانہ:۔ نامردی عضو مخصوص، ڈھیلا اور کمزور۔ فوطوں پر کھجلی جس کو کھجلانے سے آرام ہو۔

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض بہت جلد جلد۔ مقدار میں زیادہ۔ آلات تناسل میں زخم۔ جس میں سے متعفن مواد نکلنے ذکی الحسی اور کمزوری کے ساتھ۔ سیلان الرحم۔ درد کمر کے ساتھ۔ آلات کا ذرا سا چھوا جانا یہاں تک کہ کپڑے بھی برداشت نہ ہو سکیں۔ آلات تناسل پر دباؤ جیسے حیض ہوگا۔ حیض کے دوران مقعد میں پھوڑے کا سا درد۔

آلات تنفس:۔ سانس گہری، سرد آہوں کی سی اور کراہنے والی میں کھرکھراہٹ سینہ۔ پھوڑے کے سے درد کے احساس یا کالی کھانسی کے ساتھ۔ سانس دور سے آتی محسوس ہو۔ سانس چھوٹی۔ بولنے کے بعد کھانسنے کے بعد یا کچھ چیز کے پڑھنے کے بعد گڑگڑاہٹ۔ کالی کھانسی میں تنفس میں سکون۔ شام کے وقت سینہ کے گرد دباؤ۔

قلب:۔ نبض تیز، کمزور اور چھوٹی۔ ہر تیسری ضرب چھوڑ دے۔ دھڑکن چہرے پر محسوس ہو قلب میں سوئیاں چبھیں۔

مخصوص خواص:۔ آرام کرنے کی حالت میں اعضاء میں پھاڑنے والے درد جن میں کمی حرکت سے ہو۔ رانوں میں کمزوری جس سے چلنے میں لڑکھڑاہٹ ہو۔ تمام جوڑوں میں چوٹ کا سا درد ہو۔ بے حد کمزوری جیسے ہی مریض بیٹھ کر اپنی آنکھیں بند کرے۔ نچلا جبڑا لٹک جائے۔ بستر میں لڑھک جائے۔ ٹائیفائیڈ بخار۔ ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہونا مرض موسم سے ذکی الحسی۔ زبان اور مقعد کے چھلے کا مفلوج ہونا۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ بھاری درد کریں۔ اور کمزور ہوں۔ لڑکھڑاہٹ۔ رانوں میں درد۔ تمام جوڑوں میں کوٹے پیٹے جانے کے سے درد۔ اوپری بازوؤں اور گھٹنوں میں دبانے والی کھنچن۔ آرام کرنے کی حالت میں اعضاء میں پھاڑنے والے درد جن میں کمی حرکت سے ہو۔ رات کے وقت انگلیاں ٹھنڈی اور ان میں سن ہونے اور مردہ پن کا احساس۔ ہتھیلیوں میں خارش۔ رانوں میں کمزوری کی وجہ سے چال میں لڑکھڑاہٹ۔ ٹانگوں میں استسقائی ورم گولی لگنے کے سے دردوں کے ساتھ۔

جلد:۔ چھوٹے چھوٹے دانے جن میں بے حد خارش ہو۔ کاربنکل یعنی سرطان۔ ٹانگوں میں متعفن زخم۔ سرخ بخار جلد میں نیلا پن۔ دانوں کی مقدار میں کمی۔ ہاتھوں کی پشت پر اکوتہ۔ زخم درد بھرے، گہرے، بدبودار جن پر پھوڑے آجائے خون بھرے پھوڑے جن میں چھونے سے سوئیاں چبھیں، سیاہ چیچک۔

نیند:۔ رات کے وقت بار بار جاگے۔ خواب پریشان کن۔ رات کو ۱۲ بجے تک بے چینی کی وجہ سے سو نہ سکے۔

بخار:۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ بخار بغیر اکڑے ٹائیفائیڈ۔ ٹائیفس۔ بخار۔ سیلان خون بے چینی رطوبتوں کا از خود اخراج۔ نبض تیز اور کمزور بے حد کمزوری۔ بستر کے زخم۔ صبح مریض جاڑے سے جاگے۔ جاڑا گرم رخساروں اور ٹھنڈے ہاتھوں کے ساتھ۔ جاڑا اور ملیریا بغیر پیاس کے اندرونی بخار مریض کپڑا اوڑھنا چاہے۔ جسمانی طور پر بے چینی۔ رات کے اور صبح کے پسینے۔ نوبتی بخار، ہڈیوں کی جھلیوں میں درد کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی میں نہانے سے اور ٹھنڈا پانی پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی ہوا اور کھلی ہوا سے درد سرگرم ہوتا ہے۔ دوران بخار مریض کپڑا اتارنا چاہتا ہے۔ شام کے وقت اور رات کو تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ دائیں طرف لیٹنے سے چکر بڑھتا ہے۔ حرکت

ہے بکر بڑھتا ہے۔ مگر بھاڑنے والے دردوں میں آرام ہوتا ہے۔ نیند کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانے کے بعد دست بڑھتے ہیں۔ فوطوں اور مقعد کی کھجلی کھجلانے سے آرام ہوتا ہے۔ مرطوب موسم میں اور آدھی رات سے قبل تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بائیں کروٹ لیٹنے سے مریض بہتر محسوس کرتا ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۱ سے ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق :۔ اس دوا کا اثر کیمفر، برائی اونیا اور ایپکاک سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا مرک اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ افیون کے استعمال سے پیدا شدہ عضلاتی کمزوری اس سے درست ہوتی ہے۔ یہ دوا برائی اونیا، مرک اور رسٹاکس کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

مقابلہ :۔ برائی اونیا (محرقہ کی کیفیتیں۔ مگر برائی اونیا میں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے) رسٹاکس (دبے چینی جو حرکت سے کم ہو مگر رسٹاکس میں کمزوری کم ہوتی ہے) ایلیپس میں زبان پر آبلے ہوتے ہیں، اور جب زبان باہر نکالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تو دانتوں میں پھنس جاتی ہے۔ آرسنک (آرسنک میں پیشاب اور پاخانہ کی کمی ہوتی ہے) بپٹیشیا (میں زبان کناروں پر سرخ ہوتی ہے اور مریض کے چہرے سے دحشت ٹپکتی ہے) بیلاڈونا (بیلاڈونا میں بہت تیزی ہوتی ہے) سلفیورک ایسڈ (سلفیورک ایسڈ میں کپڑے اتارنے سے تکلیف کم نہیں ہوتی) جیسی میم (جیسی میم میں عضلاتی کمزوری بہت نمایاں ہوتی ہے (میوریٹک ایسڈ میں بے ہوشی) نائیٹرک ایسڈ (رطوبتیں پتلی۔ تیز سوزش پیدا کرنے والی ناک سے ہوتی ہیں۔ نبض ضربات چھوڑ دیتی ہے۔ اور بھوک میں کمی ہوتی ہے) امونیا کارب کالن سونیا۔ گریفائٹس۔ فاسفورس، پلساٹیلا، سلفر (بحالت قبض بواسیر) بیلاڈونا۔ کاسٹیکم (بواسیر میں ذکی الحسی) نائیٹرک ایسڈ (گوشت کے خیال یا دیکھنے کو برداشت نہ کر سکے) نیٹرم میور (ہونٹ پھٹ جائیں۔ منہ میں درد۔ نیند کے بعد زیادتی)

Musa Sapientum

میوسا

NATURAL ORDER : Palaceae ceae.
SYNONYMS : Ranana, Kela Kela.
PARTS USED : Flowers.
Tincture :

(کیلے کے پھولوں کا رس)

ڈاکٹر جنر نے اس دوا کی آزمائش کی۔ اس سے قبض مقعد کے گرد بھاری پن کا احساس پیدا ہو گیا۔ انہوں نے اس دوا سے ایک سخت قسم کا خونی بواسیر کو درست کیا ہے۔ آزمائش میں مثانہ میں درد اور پیشاب میں آنول پائی گئی ہے۔ ڈاکٹر یسپ مل لکھتے ہیں کہ چھلکے سمیت کیلوں کا پکا کر کھانا دماغی کام کرنے والوں اعصابی انسانوں اور مجنس کے مریضوں کے لیے ایک بہترین غذا ہے۔ یہی صاحب فرماتے ہیں کہ کیلے کے پھولوں میں سے رس کھینچ کر اس کا شربت اس مزمن کھانسی کے لیے جس میں بلغم کی بہت کمی ہو۔ اور دم پھولنے کی زیادتی ہو۔ ایک بہترین دوا ہے۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Naja

ناجا

CLASS : Reptilia.
FAMILY : Elapidae
ORDER : Ophidia
SYNONYMS : Hooded Snake, Spectacled Solution in Glycerine Snake

(ہندوستان کے پھن دار سیاہ سانپ کا زہر)

ڈاکٹر بی۔ سی مظفر دار لکھتے ہیں کہ کوبرا سانپ کا زہر زمانہ قدیم سے ہندوستانی اطبا ر مختلف قسم کی اعصابی اور سمّی تکلیفات میں استعمال کرتے رہے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں اس کے تعارف کا سہرا ڈاکٹر رسل اور اسٹوکس کے سر ہے یہ عجیب بات ہے کہ اس وقت ناجا نے ہومیوپیتھی میں وہ درجہ حاصل نہیں کیا۔ جو لیکیسس کو ہوا ہے۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ ناجا کی آزمائش چھوٹی طاقتوں سے کی گئی۔ جب کہ لیکیسس کی آزمائش نمبر ۳۰ سے سی ایم طاقتوں تک مختلف اوقات میں مختلف اوقات میں مختلف ڈاکٹروں نے کی ہے۔ مظفر دار کو ناجا سے اس وقت تک فائدہ حاصل نہیں ہوا۔ جب تک کہ انہوں نے سپیروں سے تازہ زہر لے کر اس کی طاقتیں خود نہ تیار کیں۔ ڈاکٹر ڈین نے ۱۸۹۹ء میں اور ۱۹۰۰ء کی وبا ر پلیگ میں ہندوستان کے اندر ناجا کے زہر سے تیار کردہ طاقتوں سے بہت شہرت حاصل کی اور انہوں نے پلیگ (طاعون) میں ناجا کو لیکیسس سے کہیں بہتر پایا۔ وہ لکھتے ہیں کہ اگر اس کا فوری اثر لینا ہو تو اس کی چھوٹی طاقتوں کو جلد کے نیچے سوئی سے انجکشن کرنا چاہیے۔ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھوجینسی میں کیوریا سٹیز آف نیچرل ہسٹری سے اخذ کردہ مفصل ذیل بیان مندرج ہے۔ جس سے کوبرا کا بہت کچھ علم حاصل ہو سکتا ہے۔ فرینک بک لینڈ نے ایک چوہے کو جو کوبرا کے کاٹے جانے سے مرا تھا۔ ناخنوں سے چھیلا یعنی ناخنوں سے اس کی جلد جدا کی۔ ان کے الفاظ یہ ہیں۔ میں ابھی سو گز بھی نہ چلا تھا۔ کہ یکایک میں نے محسوس کیا کہ میرے پیچھے کسی آدمی نے آ کر میرے سر اور گردن پر نہایت شدت کے ساتھ ایک ڈنڈا مارا ہے۔ اور اسی اثنا میں میں نے سینے کے اندر نہایت تیز درد اور سکون کا احساس کیا۔ ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے گرم سرخ لوہا میرے سینہ میں گھس گیا ہے۔ اور نہایت زور سے اس لوہے کو اندر گھیرا جا رہا ہے۔ ان کا چہرہ سبز پڑ گیا وہ ایک دوا فروش کی دوکان پر لڑکھڑاتے ہوئے پہنچے جہاں سے انہوں نے امونیا لیا اور وہاں سے وہ اپنے دوست کے مکان پر پہنچے۔ جہاں پر انہوں نے چار گلاس برانڈی کے بغیر کسی نشہ کے احساس کے پئے۔ اتنا کرنے کے بعد وہ اپنے گھر پہنچنے کے قابل ہوئے۔ اور پہلی دفعہ انہیں بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن کے نیچے نہایت تیز درد محسوس ہوا۔ جو بازو میں جاتا تھا۔ یہ ذکر کر دینا مناسب ہے۔ کہ چوہے کے ملاحظہ کرنے سے پہلے انہوں نے اپنے ناخن چاقو سے کاٹ دیئے تھے۔ اور کسی قدر ناخنوں کے ساتھ جلد بھی کٹ گئی تھی۔ اسی چھلی ہوئی جگہ سے زہر کا اثر پہنچا۔ مندرجہ بالا علامتیں نہایت مخصوص اور قیمتی ہیں۔ گرم سرخ لوہے اور سینہ میں بوجھ کی علامتیں نہایت مخصوص ہیں۔

ڈاکٹر لوسی مظفر دار نے کتنے ہی ہیضہ کے مایوس اور نا امید مریضوں کو ناجا سے درست کیا جب کہ علامت یہ تھی۔ کمزوری کے ساتھ نبض کو محسوس نہ ہونا اور تنفس میں دقت۔ قلبی تکلیفات کے مریضوں میں عموماً علامت یہ ملا کرتی ہیں۔ دل کے مقام میں کمزوری اور دل کے فعل میں کمی۔ بولنے کی نااہلیت دم گھٹنے اور مزمن دھڑکن کے ساتھ، شدید درد بائیں کنپٹی میں۔ دل میں اور خصیۃ الرحم کے مقام میں۔ دل میں درد جو گردن تک۔ بائیں کندھے اور بائیں کنپٹی تک جائے۔ اور اس کے ساتھ پریشانی اور موت کا خوف ہو۔ یہ احساس جیسے دل اور خصیۃ الرحم اکٹھے ہی کھینچ رہے ہیں۔ نبض نرم بے قاعدہ علامات رات کے وقت چلنے سے اور بائیں جانب لیٹنے پر بڑھتی ہیں

ہیرنگ کا خیال ہے کہ ناجا میں باقی سانپ کے زہروں کی بہ نسبت اعصابی کیفیت یا تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ یہ دوا نظام عصبی پر خصوصاً آلات تنفس اور حلق پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ ڈاکٹر تعیر یا میں جہاں دل کے فالج کا خدشہ ہو۔ ناجا ایک بہترین دوا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ بائیں سے دائیں کی جو مخصوص علامت لیکیسس کے اندر ملتی ہے۔ وہ ناجا کے اندر نہیں پائی جاتی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ناجا کی تکلیفات رات کے وقت میں بڑھتی ہیں۔ اور مریض دم گھٹنے کی وجہ سے جاگتا ہے اور چہرہ نیلا ہوتا ہے ناجا میں عصبی درد۔ اور درد سر نمایاں ہوتے ہیں۔ چنانچہ سر میں عصبی درد حیض کے قبل یا بعد میں پایا جاتا ہے۔ بائیں پیشانی میں تپکن۔ وہاں سے سر کی پشت تک کھنچاوٹ۔ درد سر نہ کھانے سے۔ دماغی یا جسمانی محنت سے۔ درد سر حیض کے رک جانے کے بعد۔ جاگنے پر سر میں ہلکا بھاری درد۔ پیشانی میں سکڑن کے ساتھ ناجا کے احساسات میں چبھن کا احساس اور اینٹھن والے درد مخصوص ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سر کھینچ گیا ہے۔ جیسے دل اور خصیۃ الرحم اکٹھے کھینچ دیئے گئے ہیں۔ بائیں خصیۃ الرحم میں اینٹھن والے درد۔ کنپٹی اور خصیۃ الرحم کے مقام پر درد۔ دل سے کندھے کی ہڈی تک درد۔ جنجرہ میں بال کا احساس۔ غدود میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔ اس میں بھی لیکیسس کی طرح بائیں جانب مخصوص ہے۔

ڈاکٹر ریشش نے ناجا نمبر ۳ سے اپنے دمہ کو درست کیا جب کہ علامات یہ تھیں۔ لیٹ جانے سے تنفس میں دقت بیٹھنے سے آرام۔ انہوں نے بے فیور اور نزلہ کے کئی ایک مریضوں کو ناجا سے درست کیا جب کہ علامات یہ تھیں۔ (۱) چند منٹ تک ناک بہنا پھر (۲) شدید چھینکیں جس سے تنفس کی دقت میں آرام ہو۔ (۳) یوم گزرنے کے بعد پھیپھڑوں میں خشکی۔ لیٹ جانے پر تنفس میں بے حد دقت۔

ڈاکٹر کینٹ نے ناجا ۵۰ ہزار کی ایک خوراک سے ایک مریض کو جس کے اندر مفصلہ ذیل علامتیں تھیں درست کیا۔ قریب قریب سر اور چہرہ میں مسلسل حدت۔ نبض مدہم بعض اوقات ۴۵ ضربات فی منٹ۔ دماغی محنت برداشت نہ ہو سکتی تھی۔ ہتھیلیوں پر پسینہ۔ دندوں کی بھوک۔ قلب میں سوئیاں لگنے کے سے درد اور ہتھیلیوں میں پسینہ کی علامات بچپن سے موجود تھیں۔ یہ علامات بھی دوسری علامت کے ساتھ جاتی رہیں۔

ڈاکٹر ویڈل ایک مریضہ کے متعلق بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں جس کے بائیں خصیۃ الرحم کے ساتھ قلب میں بعد تھا۔ یہ درد قلب حیض سے ایک ہفتہ قبل ہوا کرتا تھا۔ اور اس وقت تک بڑھتا رہتا تھا جب تک حیض جاری نہیں ہو جاتا تھا۔ اور پھر ایک مہینہ تک نہیں ہوتا تھا۔ ناجا نے شفا دی۔

قلبی تکلیفات میں خصوصاً دل کی کمزوری میں۔ دل میں تھکاوٹ کا احساس۔ بکس اور تعیر یا میں جہاں دل کے فیل یا مفلوج ہو جانے کا خدشہ ہوتا جاتا ہو ایک یقینی دوا ہے۔ دل کی کمزوری سے دقت تنفس اور کمزوری نیز ہو رہا ہو

کمانسی اس سے ہوتی ہیں۔ دخشک کھانسی دل کی تکلیفات کی ہمدردی میں دمہ یا ہانپا، دھڑکن اور دل میں دباؤ احساس کی جس کی زیادتی چلنے سے ہو۔ ناجا کا مریض اوروم کی طرح ہمیشہ خودکشی کا راغب ہوتا ہے۔

ناجا کا اثر زیادہ تر دل کے قریب ہوتا ہے۔ اور دل کے ڈھکنوں کی تکلیفات کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے خون سر کو چڑھ جاتا ہے۔ تنفس میں بے حد دقت ہوتی ہے۔ اور بائیں کروٹ لیٹنے کی نااہلیت۔ قلب کا دھڑ جانا۔ سردی سے بالکل ذکی الحس قلبی علامات کے ساتھ کنپٹیوں اور پیشانی میں درد۔ بخار جبلی کے حملوں پر مریض کو قابو نہیں رہتا۔ بائیں خصیۃ الرحم کا اعصابی درد۔ دھڑکن اور قلب کے مقام میں درد کے ساتھ۔ قلب کی عضوی تکلیف کی ہمدردی میں سرسراہٹ والی کھانسی۔

علامات

دماغ ۔ خودکشی کی دیوانگی (اورم) دماغی پراگندگی۔ غم گینی۔ پست حوصلگی۔ وہمی۔ گناہوں پر۔ دنیز بدقسمتوں پر سوچنا اور دنالا پرواہی مایوسی۔ بولنے سے نفرت۔ گفتگو ٹوٹی ہوئی۔ اکیلے رہنے سے ڈرے۔ بارش کا خطرہ۔ بولنے سے نفرت۔ مراق

سر :۔ بائیں کنپٹی میں درد۔ بائیں آنکھ کے گڑھے کے مقام پر درد جو گدی تک جائے متلی اور قے کے ساتھ۔ سر میں پراگندگی۔ اور بھاری پن ہلکے پیشانی کے درد۔ کنپٹیوں میں شدید تپکن اور درد۔ سر میں حدت۔ نیز خون کا اجتماع۔

آنکھ :۔ آنکھیں گڑ جائیں۔ اور گھورتی رہیں۔ آنکھیں کھلی ہوئیں اور روشنی کا اثر نہ ہو (اوپیم، اسٹرامونیم) پپوٹوں میں بھاری پن۔ بینائی جاتی رہے۔ دونوں پپوٹے گر گر جائیں۔ اور اوپر نہ اٹھ سکیں۔

ناک :۔ شدید نزلہ۔ جلن سوزش پیدا کرنے والی رطوبت۔ ناک درد کرے۔ گرم ہو اور متورم ہو۔ فیوسز حجرہ میں خشکی کے ساتھ ہونے کے بعد دم گھٹنے کے دورے۔

کان :۔ کانوں میں آوازیں سننے کے توہمات۔ کان میں درد۔ کان کا مزمن سیلان کان سے سیاہ رطوبت۔ کان سے سیلان میں مچھلی کی سڑاند کی بو آئے۔ **چہرہ** :۔ پیلا کھنچا ہوا چہرے کا رنگ سبزی مائل زرد۔ نیلا چہرے میں عصبی درد بعض اوقات آنکھوں اور کنپٹیوں تک جائے ہونٹ خشک۔ پھٹے ہوئے۔ چھلے ہوئے۔ گرم اور درد کریں۔ دونوں جبڑے نہایت مضبوطی سے بھینچے ہوئے ہونٹوں، مسوڑھوں اور زبان پر قرمزی مائل میل۔ **منہ** :۔ منہ کھلا ہوا۔ زبان ٹھنڈی۔ درد دانت۔ مسوڑھے گرم۔ متورم اور چھونے سے درد کریں۔ زبان پر زرد۔ گاڑھا۔ سفید خشک بغیر پیاس کے میل۔ زبان پر زخم۔ منہ میں بے حد خشکی۔ منہ پر جھاگ۔ مزہ بے مزہ کڑوا۔ کھٹا۔ کسیلا طاقت گویائی نہ رہے۔ **حلق** :۔ حلق میں بلغم کی زیادتی۔ حلق میں بوجھ اور ابکائیاں۔ حلق کھرکھرا پن اور چھیلن۔ حلق میں دم گھٹنے کا احساس۔ حلق اور تالو میں خشکی اور سکڑن۔ حلق کی بائیں جانب درد۔ اور سوئیاں لا چبھنا۔ غذا کی نالی تنگ ہو جائے۔ نگلنا مشکل یا ناممکن ہو جائے تالو کا رنگ سیاہی مائل سرخ (لیکیسس۔ نالی ٹولا کا) بائیں غدود میں گولی لگنے کے سے درد۔ **معدہ** :۔ بھوک نہ رہے منشیات کی خواہش ہو تکلیف کو اور بڑھا دے۔ ڈکار۔ کلیجہ کا جلنا۔ متلی۔ کمزوری کے احساس کے ساتھ قے۔ معدہ میں بے آرامی اور پریشانی کا احساس جیسے بدہضمی سے ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد پتھر کا سا بوجھ (آرسنک، برائی اونیا، نکس، پلساٹیلا)

شکم :۔ شکم میں کاٹنے والے مروڑنے والے اور تشنج والے درد۔ ریاح کی زیادتی۔ شکم میں گڑگڑاہٹ اور

ریاحی دردوں کے ساتھ۔ ناف کے مقام میں مروڑ۔ بعد دوپہر بلغم کے مقام پر اور کمر میں کٹن۔ جس کے بعد اچانک مقدار میں زیادہ سیلان الرحم ہو۔ **پاخانہ اور مبرز:**۔ پاخانہ کی یکایک حاجت۔ صفراوی دست۔ قبض۔ بہت بڑے پاخانے کا احساس لیکن جب پاخانے جایا جاوئے۔ تو تھوڑا سا ہو۔ مقعد کے مقام پر جلدت خارش اور ٹیس کے ساتھ۔ **مثانہ:**۔ میں بے آرامی اور بوجھ۔ پیشاب میں سرخ رسوب اور پیشاب میں آنوں کی آمیزش۔ **آلات تناسل مردانہ:**۔ خواہش نفسانی کی زیادتی۔ رات کے وقت انزال عجیب وغریب۔ پریشانی بیحد خواہش تو ہو لیکن جسمانی طور پر ناقابل ہو۔ دماغی پست ہمتی کے ساتھ۔ سوتے وقت بے حد خواہش، رات کو بار بار جاگے۔ منی کا از خود انزال۔ جس کے بعد کمزوری اور پریشانی ہو۔ **آلات تناسل زنانہ:**۔ بائیں خصیۃ الرحم میں درد۔ اینٹھن کے سے۔ بایاں خصیۃ الرحم دل کو کھینچتا معلوم ہو۔ سیلان الرحم پتلا۔ سفیدی مائل۔ دودھ کم ہو جائے۔ بائیں خصیۃ الرحم میں درد۔ قلب میں درد جو حیض سے ایک ہفتہ قبل ہو۔ اور حیض کی اجراء تک بڑھتے جائیں۔ اور جاہے حیض تک درد کا احساس رہے۔ **آلات تنفس:**۔ کھانسی حنجرے میں بھراؤ تنگی کے ساتھ۔ حنجرہ اور ہوا کی نالی میں سرسراہٹ اور تحریک آواز بیٹھ جائے۔ چھوٹی کھانسی۔ خشک کھانسی۔ جس کے ساتھ خون کے تھوک آئیں گلے میں دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ تحریک پیدا کرنے والی کھانسی جو قلبی تکلیفات کی وجہ سے ہو۔ لاردرسیس جیسا بلغم اور تھوک کے وقت دم کشی کی سی سکڑن۔ دمہ۔ نزلہ سے شروع ہو۔ تنفس بہت مدہم۔ چھوٹا اور مشکل سے محسوس ہو سکے۔ اس کے بائے کوے میں سینہ میں بے آرامی اور بھاری پن سا درد۔ گہری سانس لینے سے گولی لگنے کے سے درد۔ سینہ میں دمہ کی سی سکڑن جس کے بعد بلغم نکلے خصوصاً شام کے وقت۔ دل کی تکلیفات کی ہمدردی میں سرسراہٹ والی کھانسی **قلب اور نبض:**۔ دل کے مقام پر کھنچاوٹ اور پریشانی۔ دل کے مقام میں بوجھ کا احساس۔ درد قلب جو گردن تک بائیں کندھے اور بازو تک پریشانی اور موت کے خوف کے ساتھ جائے۔ قلبی تکلیفات کے ساتھ پیشانی اور کنپٹیوں میں درد ہو۔ نبض بے قاعدہ مگر طاقتور۔ دل مفلوج ہونے کا خدشہ۔ جسم ٹھنڈا۔ نبض مدہم۔ کمزور۔ بیقاعدہ پھڑپھڑاہٹ والی حاد اور مزمن حجاب القلب میں ورم اور درد۔ دھڑکن دل کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا۔ کسی متعدی بیماری کے بعد قلبی تکلیفات۔ دل کی ضربات دکھائی دیں (سپائی جیلیا) دل کی طاقت اور ضربات میں نمایاں کمزوری معلوم ہو (ایلیبس، رواتی برنم) دل کے مقام میں کمزوری اور بے چینی کا احساس قلب کے مقام میں پھڑپھڑاہٹ اور دھڑکن جو سنائی دے۔ **پیٹھ اور گردن:**۔ گردن اور پیٹھ میں بائیں کے درد۔ کندھوں کے درمیان درد۔ کمر میں درد۔ کمر میں درد اسقدر جن ہو دونوں کندھوں کے درمیان ریڑھ کی ہڈی میں نیچے کھینچنے کا احساس۔ **اعضاء:**۔ اعضاء میں ایک دم طاقت سلب ہو کر کمزوری آجائے۔ اعضاء میں بائی کے درد۔ دائیں اعضاء کے مختلف حصص میں کھینچنے والے اور زخم کے سے درد جن کی زیادتی حرکت سے ہو۔ **مخصوص خواص:**۔ کاہلی تساہل، تھکاوٹ۔ اعضاء آپس میں کھینچے محسوس ہوں خصوصاً خصیۃ الرحم۔ درد قلب۔ دماغی اور جسمانی قوائے میں کمزوری منشیات کے استعمال کے بعد علامات بڑھ جائیں۔ کھلی ہوا۔ چلنے سے کم ہوں۔ **جلد:**۔ جلد میں رینگن۔ سرسراہٹ اور خارش۔ جلد متورم۔ جلد کا رنگ سیاہی مائل۔ بیگنی، نیلا، متورم جگہ کی جڑیں بڑے بڑے دانے جگہ کی جڑ میں منہ چھوٹے سفید آبلے۔ بیحد خارش کے ساتھ۔ گنگرین۔ پاؤں پر درد بھری ہوائیاں۔ **نیند:**۔ بیان۔ نیند کا قلع بے چینی، نیند کی پریشانیاں۔ خواب پریشان کن۔ نہایت گہری نیند۔ لکڑی کے ٹھے کی طرح پڑا ہے۔ نیند کے دوران خر

میں خراٹے۔ **بخار:** ۔ جسم ٹھنڈا اور جسم پر مردنی۔ ہاتھ اور پاؤں بالکل ٹھنڈے برف کی مانند ٹھنڈے چہرہ میں جلن دار حدت۔ مریض بے حد گرم بے آرامی اور حدت محسوس کرے۔ پسینہ زیادہ ہو۔ ہاتھ گرم اور ہتھیلیوں پر بے حد پسینہ۔ عام طور پر پسینہ اڑ جاتا۔ **کمی اور زیادتی:** ۔ علامات چھونے سے۔ گاڑی میں چڑھنے سے ۳ بجے بعد دوپہر (درد سر) رات کے وقت نیند کے بعد کھلنے سے، خراب سے، محنت سے، حرکت سے چلنے سے، بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہیں۔ درد اور تنفس میں دقت داہنی جانب لیٹنے سے کم ہوتی ہیں۔ مریض سردی کا ذکی الحس ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے تمباکو نوشی سے علامات کم ہوتی ہیں۔ **طاقت:** ۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳ تک۔ **تعلق:** اس کا اثر امونیا۔ شراب اور ٹوبیکم سے زائل ہوتا ہے۔ **مقابلہ:** ۔ اورم (خودکشی کے خیالات) آرسنک، ایکٹس، ایکسیس، سپائی جیلیا۔ ڈیجی ٹیلس (تکلیفات قلب میں) کاربوویج۔ کیمفر۔ ٹوبیکم (مردنی میں، ہونٹوں کا مادہ جلبی سرخ) کیمفر (منہ کھلا ہوا زبان ٹھنڈی)۔ میم، کاسٹیکم، میوسیس، لاروسیرسیس (قوت گویائی زائل ہونے میں) ایلنتھیس (ٹانگوں کا رنگ سیاہی مائل)۔

Nitrum

نائٹرم

دیکھیے

کالی نائٹریکم

CHEMICAL SYMBOL : KNO3 101.11
SYNONYMS : Kali Nitrum, Potassium Nitrate

Nitro Muriaticum Acidum

نائٹرو میوریٹیکم ایسڈم

SYNONYMS : Nitro-Hydrochloric Acid Acidum Chloro-nitrosum, Aqua Regia. Solution.

نائٹرو میوریٹیک ایسڈ

یہ پیشاب میں آگزلک ایسڈ پیدا ہو جانے کے لیے مخصوص دوا ہے۔ چمبل اور چمبل کی سی جلد پر علامات کو پیدا اور دور کرتی ہے۔ ایسی حالت میں اس کے ۲ سے ۵ قطرے دن میں تین بار لینے چاہئیں۔ صفراوی کیفیتوں میں جگر کی کاہلی میں۔ جگر کے ورم میں اور جگر میں آکر کی ابتدائی حالت میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ یہ دوا ہاضمہ کی تکلیفات کے لیے اور ان جگر کے مریضوں کے لیے مفید ہے۔ جو اکثر گرم اور مرطوب آب و ہوا میں رہتے ہیں۔ اور جن کی تکلیفات گوشت کھانے۔ شراب پینے سے بڑھتی ہے۔ مقعد میں سکڑن پتھری۔ ڈاکٹر کلاک لکھتے ہیں کہ نائٹرو میوریٹیک ایسڈ پیشاب میں آگزلک ایسڈ کی زیادتی اور پتھری کے لیے کافی مشہور ہو چکا ہے۔ درد سر غنودگی کے ساتھ، ہاضمہ کمزور علامات کھانے کے بعد اور ورزش سے بڑھتی ہیں۔

علامات

منہ :۔ مسوڑوں سے جلد خون آئے۔ تھوک کی زیادتی۔ رات کے وقت مسلسل تھوک بہے۔ منہ کے اندر اور زبان پر چھوٹے چھوٹے سطحی زخم۔ تنگاف۔ ذائقہ دھات کا سا (کیوپرم میٹیلکم)

معدہ :۔ کھٹی ڈکاریں، خالی معدہ میں اور بھوک کے احساس کے ساتھ جن میں کھانے سے کوئی کمی نہ واقع ہو منہ میں رات کے وقت تھوک کی زیادتی۔

پاخانہ اور مبرز :۔ قبض مسلسل بے سود حاجت کے ساتھ۔ مبرز کی نالی میں سکڑن۔ مقعد میں نمی اور پھوڑے کا رادر ناشتہ کے بعد ڈھیلے زردی مائل دست۔

مثانہ :۔ پیشاب گندلا۔ پیشاب کی نالی میں جلن۔ پیشاب میں اگزنک ایسڈ کی زیادتی۔ پیشاب کی نالی اور مثانہ میں حاجت۔ رانوں، جوڑوں۔ اور کمر میں درد۔ تھوڑی دیر کے بعد ہلکے رنگ کا پیشاب خارج ہو۔

Nitri Spiritus Dulsis

نائٹری اسپرٹس ڈلسس

Synonyms : Spiritus aetheris Nitrosi,
Nitrous Ether, Sweet spirit of Nitre
Dilution

سویٹ اسپرٹ آف نائیٹر

ڈاکٹر ہنی مین اس کو ٹائیفائیڈ کے لیے مفید بتاتے ہیں۔ یہ اس محرقہ بخار میں کامیابی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جس میں دماغ کے خلل کی علامات ملیں۔ نمک کھانے والوں کے منہ آنے اور دستوں میں بھی مفید ہے۔ اس کی از مائش مکمل ٹائیفائیڈ کی کیفیت ہے۔ بچے کی بھتریوں میں اس کو انڈے کی زردی پھینٹ کر دینا چاہیے اور خارجی طور پر بھی اس کو لگانا چاہیے۔ اس کی علامات نیچے سے اوپر کو جاتی ہیں۔ بخاروں میں اس دوا کو ہنی مین اس طرح دینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ کہ اس کے چند قطرے ایک اونس پانی میں حل کر دیئے جائیں۔ اور ہر دو گھنٹہ کے بعد ایک چھوٹا چمچہ دیا جائے۔

متعدی قسم کے بخاروں میں جہاں بالکل غنودگی ہو۔ قویٰ مفلوج ہو چکے ہیں۔ اور مریض کو جگانا بہت دقت طلب ہو تو اس دوا کا استعمال کرنا چاہیے۔ اس میں جلد میں خشکی۔ متلی۔ ریاح بھی پائے جاتے ہیں۔ نمک کے استعمال سے پیدا شدہ بد نتائج بھی درست ہوتے ہیں۔ اس کے مریض کو طوفانی موسم میں زکام ہو جاتا ہے۔ تمرخ

بخار کے بعد ورم گردہ اس کی حد میں آتا ہے۔ استسقاء یہ دوا پیشاب اور پسینہ بھی لاتی ہے۔ ذائقہ نمکین، طوفانی موسم میں سردی لگ جانے سے چہرے کا عضلاتی درد پیدا ہوتا ہے۔

علامات

دماغ:۔ مکمل کمزوری، کسی چیز کی خواہش نہ ہو۔ غنودگی۔ ہذیانی کیفیت، نشہ بازوں کی سی حالت جب جگایا جائے سوالوں کا جواب نہ دے سکے۔ بیحد بدمزاجی، لڑنا کا رہنے کی رغبت کے ساتھ بات چیت کرنا پسند نہ کرے۔

آنکھ:۔ پتلیاں سکڑی ہوئیں۔ آنکھوں میں اور پپوٹوں میں سوئیاں چبھیں۔ آنکھوں کے کناروں میں جلن آنکھوں کی پتلیاں کسی قدر پھیل جائیں، آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے اور دائرے تیرتے ہوئے دکھائی دیں۔

چہرہ:۔ چہرہ پر زردی، آنکھوں میں کھنچاوٹ اور آنکھوں کے گرد نیلے حلقوں کے ساتھ چہرے کی ہڈیوں میں اور نچلے جبڑے کے زاویوں میں بوجھ اور کھودنے کا سا درد۔ چہرے کے عضلات میں درد جس کے ساتھ روشنی برداشت نہ ہو سکے، رخساروں میں جلن۔ چہرہ سردی سے بے حد ذکی الحس۔

منہ:۔ زبان پر خشکی۔ منہ میں حدت، ذائقہ کھٹا، پنیر کھانے کے بعد منہ میں زخم۔ منہ میں پانی کا اجتماع۔

حلق:۔ سکڑن کا احساس درد کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں کچھ اٹکی ہے۔

معدہ:۔ بھوک میں کمی مسلسل متلی۔ کھانے کے بعد قے۔ کھٹے مواد کی اور بلغم کی جس کے بعد درد سر ہو۔ قے اور دست، معدہ میں سکڑنے والے درد۔ بھراؤ کے احساس کے ساتھ جو کھانے کے فوراً بعد ہوں۔ بھوک جاتی رہے

شکم:۔ شکم میں گولی کے سے، کاٹنے والے اور جلن دار درد، پتے کی پتھریاں۔

پاخانہ اور مبرز:۔ تاپلی کے ساتھ پیچش۔ خون ملے دست، قبض۔

آلات تنفس:۔ خراٹے دار سانس۔ سانس چھوٹی، با قاعدہ، تھوڑی دور چلنے پر بہت تیز ہو جائے چھوٹی خشک کھانسی۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے درد کرنے والی سکڑن۔

قلب:۔ شدید پھڑکن۔ دھڑکن جس کی زیادتی چلنے سے ہو۔ یہ تکلیف عموماً شام کے وقت لیٹ جانے پر ہو۔

پیٹھ اور گردن:۔ گردن میں اور گردن کی گریوں میں شدید بوجھ ایسا محسوس ہو جیسے پیٹھ میں نیچے سے اوپر کی طرف گرم پانی جا رہا ہے۔

اعضاء:۔ کمزوری۔ بھاری پن۔ کندھوں میں سوئیوں کا چبھنا، بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں سوئیوں کا چبھنا، ناخن نیلے۔ ٹانگوں میں دبانے والے۔ اور چھیدنے والے درد ہوں۔ پاؤں کی انگلیوں میں سوئیوں کا چبھنا۔ پنڈلیوں کی ہڈیوں میں سوراخ کرنے والے درد۔

مخصوص خواص:۔ بیحد تھکاوٹ جس کو آرام جھکی ہوئی حالت سے ہو۔ بیحد لاغری، وریدوں میں ورم بعد دوپہر تکلیفات بڑھیں۔ سردی سے ذکی الحس ہو۔

جلد:۔ ہڈیوں میں تیز اور کھینچنے والے درد جلد اور زبان پر خشکی۔

بخار:۔ جاڑا جو جلد کے نیچے کیڑے کے ٹانگوں کی طرف رینگتا ہوا جائے۔ سر، چہرہ، گردن، گدی میں حدت درد یا بن پھلاوٹ کے ساتھ۔ ٹمائی فائیڈ (یعنی محرقہ) تو اس کے دماغی میں کمزوری۔ اور دماغ میں نیم مفلوجیت کے ساتھ ہو۔

کمی اور زیادتی:۔ اس کی علامات نیچے سے اوپر کی طرف جاتی ہیں۔ مسلسل حرکت سے۔ گاڑی میں چڑھنے سے علامات بڑھ جایا کرتی ہیں۔ طوفانی موسم میں زکام جلد ہوتا ہے۔ نیز چہرے کا عصبی درد ہوتا ہے۔ سردی سے تکلیف بڑھتی ہے چلنے سے تنفس اور دل کی تکلیفات بڑھتی ہیں بعد دوپہر تکلیف بڑھتی ہے پنیر کے بعد بھی تکلیفات بڑھتی ہیں دماغی خرابیوں سے موسم سرما اور بہار میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت:۔ خالص سویٹ اسپرٹ آف نائٹر کے چند قطرے پانی میں ملا کر ہر دو یا تین گھنٹہ میں۔

تعلق:۔ یہ دوا ڈی جی ٹیلس کے اثر کو بڑھاتی ہے۔

یہ نیٹرم میور، اور نمک کے افراط کو، نیز نیٹرم کارب۔ اور خاص ٹولا کا کے افراط کو زائل کرتی ہے اس دوا کا اثر کلکیریا، کاربوویج، کاسٹیکم، کونیم، کالی کارب، نیٹرم کارب، نیٹرم میور، کالی نائٹریٹ اور سیپیا سے زائل ہوتا ہے۔

متضاد:۔ ڈی جی ٹیلس، زنیں کوس بلب۔

مقابلہ کرو:۔ لائیکوپوڈیم (بعد دوپہر بڑھیں۔ کھانے کے بعد اپھار) کالوسنتھ (پنیر سے تکلیفات) ایلی بورس، فاسفورک ایسڈ (ٹپ محرقہ۔ دماغی قوے میں کمی۔ غنودگی۔ مگر یاد رہے کہ فاسفورک ایسڈ میں دماغی کمزوری کی زیادتی ہوتی ہے۔ ہیلی بورس میں سب سے زیادہ۔)

نائٹریکم ایسیڈم

Nitricum Acidum

CHEMICAL SYMBOL : HNOS 63.02
SYNONYMS : Hydrogen Nitrate, Aqua
Solution :

جب کبھی تیز نائٹرک ایسڈ جلد کے ساتھ لگ جاتا ہے تو یہ جلد کی اوپری تہوں کو تباہ کر دیتا اور سفید بنا دیتا ہے لیکن جلد کے البیومن کو ایک جگہ کر کے کھرنڈوں کی صورت میں بناتا ہے۔ اس لیے کہ یہ کھرنڈ نائٹرک ایسڈ کو اندر داخل ہونے سے روکتے ہیں۔ اسی لحاظ سے یہ سلفیورک ایسڈ سے نہیں ملتا۔ جب اس کو پی لیا جاتا ہے تو یہ ایک شدت کا زہر ہوتا ہے۔ جب اس کے دھوئیں میں سانس لی جاتی ہے تو دم گھٹنے والے دورے اور شدید مزمن کھانسی پیدا کر کے انسانی زندگی کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ دوا مسوں کے لیے، مساسوں والے گومڑوں کے لیے گوشت خورہ زخموں کے لیے آتشک کے زخموں کے لیے اور زہریلے ڈنکوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ پانی میں حل شدہ نائٹرک ایسڈ کو اندرونی طور پر بخاروں میں پیاس بجھانے کے لیے مزمن کھانسی اور دق میں بلغم کی زیادتی کو کم کرنے کے لیے

سفلس میں اور پیشاب میں نائٹریٹ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثانہ میں بھی اس کا محلول پتھریاں گلانے کے لیے بذریعہ انجکشن دیا جاتا ہے۔ آزمائش میں یہ ثابت ہوا ہے کہ مندرجہ بالا تکلیفات میں اس کا تعلق موجود ہے۔ دق، سفلس اور مہاسے بنی نوع کے تین مزمن عوارضات سورا، سفلس، سائیکوسس کی نمائندگی کرتے ہیں اور نائٹرک ایسڈ ان ہر سہ کے لیے برابر کی دوا ہے لیکن یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جہاں نائٹرک ایسڈ کا تعلق ہر سہ مزمن عوارضات سے ہے وہاں یہ خود بھی ایک بہترین دوا ہے جس کا تعلق میٹیریا میڈیکا کی بہترین دواؤں سے ہے۔ مرکری کی یہ ایک بہت بڑی اثر زائل کرنے والی ہے۔ اسی لیے یہ سفلس کے ان کیسوں میں جن میں مرکری کا استعمال بے تحاشہ کیا گیا ہے، مجرب ہے۔ اگر مرکری کے ساتھ ساتھ یا منفرداً طور پر سفلس کے ہوتے ہوئے یا نہ ہوتے ہوئے پوٹاشیم آیوڈائیڈ (کالی آیوڈائیڈ) کا استعمال بھی بے تحاشہ کیا گیا ہو تب بھی یہ دوا اکسیر ہوا کرتی ہے۔ ہومیو پیتھک پریکٹس میں دق کے مریضوں میں یہ کالی کارب کے بعد بہتر کام کرتی ہے اور سائیکوٹک کیسوں میں تھوجا اس کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔ جن مقامات میں اس دوا کا اثر زیادہ نمایاں ہوتا ہے وہ مفصلہ ذیل ہیں: جسم کے خارج خصوصاً مخارج کی بلغمی جھلیاں یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ منہ اس کے کنارے اور مقعد سفلس کی من بھاتی جگہیں ہیں اور یہی جگہ سائیکوسس کے شگافوں کی ہیں۔ سورا میں بھی یہی جگہیں زیادہ تر ماؤف ہوتی ہیں۔ سورا کی مثال شگاف ناسور، براسیر اور منہ کا کٹنا وغیرہ ہے۔ نائٹرک ایسڈ کے دوسرے مقامات داہنی آنکھ، آلاتِ تناسل مردانہ اور ہڈیاں ہیں، جن پر نائٹرک ایسڈ کا اثر بہت زبردست ہوتا ہے۔ کرانک ڈیزیزز کتاب میں ہنی مین ایک جگہ تحریر فرماتے ہیں کہ نائٹرک ایسڈ ان مریضوں کے لیے شاذونادر ہی تجویز ہو سکتا ہے جن کو قبض کی شکایت رہتی ہے۔ ہنی مین کا ریمارک اس کے متعلق کچھ بھی ہو۔ مگر مجھے ذاتی تجربہ ہے کہ جب علامات ملتی ہیں تو چاہے مریض کے اندر قبض ہو یا نہ ہو بہترین دوا بن جاتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ نائٹرک ایسڈ میں قبض بھی ایک نمایاں علامت ہے۔ اور قبض کے مریض اس سے اسی قدر تعداد میں درست ہوتے ہیں جس قدر کہ کسی دوسری دوا سے۔ نائٹرک ایسڈ کی رطوبتیں متعفن، پتلی، تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہیں۔ اگر وہ مقدار میں زیادہ یا مواد ملی ہوں تو وہ اکثر میلی زردی مائل سبز ہوا کرتی ہیں۔ اس کے زخم پر چھوٹی جھلی کثرت سے آجایا کرتی ہے اور زخموں سے خون جلد بہتا ہے ان زخموں پر مرہم پٹی کرنے سے خون بہتا ہے اور ان کو ہر دفعہ ہاتھ لگانے سے ان میں بھالا گھنے کا سا درد ہوتا ہے۔ چھونے سے پھانس چبھنے لگنے کا سا درد نائٹرک ایسڈ کی ایک مخصوص علامت ہے یہ درد ذرا سے چھونے سے اور ماؤف حصہ کی حرکت سے بڑھ جاتا ہے۔ حلق میں جب اس قسم کا درد ہوتا ہے تو نگلنا ناممکن بن جاتا ہے۔ مقعد میں پاخانہ کا گذرنا ناممکن ہوتا ہے۔ زخموں میں مرہم پٹی ناممکن ہوتی ہے۔ یہ درد چھونے سے جسم کے کسی حصہ میں، شکم میں گوشت کے اندر دھنسے ہوئے ناخنوں میں ہو سکتا ہے۔ تپ دق کے مریضوں کو جن کو نائٹرک ایسڈ کی ضرورت ہوتی ہے۔ سینہ کی دیواریں چھونے سے بے حد درد کرتی ہیں، ان کے سینہ میں یکایک خون کا چڑھ آنا ہے۔ دق کا بخار ہوتا ہے۔ سیلان خون جلد جلد ہوتا ہے اور یہ سیلان چمکدار سرخ، مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ داہنے طرف سینہ سے تیز سوئیاں سی چبھنے کے سے درد کندھے کی ہڈی کو جاتے ہیں۔ دم پھولنا۔ دقت تنفس، مریض بول نہیں سکتا۔ کیونکہ بولنے سے دم پھولتا ہے۔ صبح کے وقت آواز کا بیٹھنا۔ کھانسی کی سرسراہٹ، تمام رات پریشان کرتی معلوم ہوتی ہے بعض وقت کھانسی ڈھیلی ہوتی ہے اور سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ بلغم متعفن، خون ملا، مواد ملا میلا سبز

ہوتا ہے۔ کمزور کرنے والے اسہال ہوتے ہیں۔ صبح کے نزدیک کمزور کرنے والے پسینے۔ تمتماہٹ کے دورے یا ہاتھوں اور پاؤں میں حدت، اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ نائٹرک ایسڈ کے دھوئیں سے دم گھٹتا ہے۔ یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ نائٹرک ایسڈ کا اثر آلاتِ تنفس میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مفصلہ ذیل مثال اس امر کو واضح کر دے گی:۔ مانچسٹر کے ایک دوکاندار کی ایک درگیلن کی بوتل جس میں نائٹرک ایسڈ بھرا تھا ٹوٹ گئی اور نائٹرک ایسڈ بہہ گیا۔ بوتل پر اور گرے ہوئے نائٹرک ایسڈ پر پاؤڈر چونا ڈالا گیا تاکہ اس میں سے دھواں نہ نکلے۔ دوکاندار نے خود ۲ گھنٹے تک یہ کام کرایا۔ مگر اس کو دھوئیں کا اثر پہنچ گیا۔ یہ واقعہ بعد دوپہر ہوا۔ دوسرے دن دوکاندار ناساز سا ہو گیا۔ فوراً ہی ڈاکٹر بلایا گیا۔ مگر وہ ۵ بجے مر گیا۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ نائٹرک ایسڈ کے دھوئیں کے سونگھنے سے اس کے پھیپھڑوں میں تیز ورم پیدا ہو گیا تھا۔ ٹائیفس بخار میں نائٹرک ایسڈ اس وقت کام کرتا ہے جب نمونیہ کی علامات شدید ہو جائیں اور جب آنتوں سے سیلان خون ہونے لگے۔ نائٹرک ایسڈ کا پاخانہ سبز، متعفن، چھیچھپا ہوتا ہے۔ اس کے سیلان خون مقدار میں زیادہ اور چمکدار سرخ ہوتے ہیں۔ دستوں میں مقعد میں چھیلن اور پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ متعفن ہوتا ہے۔ بچوں کے پاخانہ میں ٹکڑے ہوتے ہیں۔ پاخانے چپچپے ہوتے ہیں۔ ان میں آنوں کی زیادتی ہوتی ہے اور بہت زور لگانے کے بعد پاخانہ ہوتا ہے۔ خنازیری بچوں میں پاخانے پیلے، لیئی کے سے، کھٹے اور متعفن ہوتے ہیں۔ نائٹرک ایسڈ کے پاخانہ کی ایک مخصوص علامت یہ ہے کہ پاخانہ کے بعد چاہے پاخانے ملین ہوں یا سخت درد ہوا کرتا ہے۔ پاخانہ کے دوران اس قسم کا درد ہوا کرتا ہے۔ جیسے مقعد اور مبرز پھٹ رہے ہیں اور چر رہے ہیں۔ پاخانہ کے بعد گھنٹوں شدت کا درد ہوتا ہے۔ جسم کے باقی مخارج بھی نائٹرک ایسڈ سے موثر ہوتے ہیں۔ عضو مخصوص اور گھرنگھٹ کے گرد آتشکی زخم اور آتشکی زخم دانے، شرمگاہ اور رحم کے منہ پر بتوڑیاں حیض کے فوراً بعد سیلان الرحم گوشت کے دھوون کا سا تار، متعفن ناک، کان اور آنکھیں بھی نائٹرک ایسڈ کے زیر اثر آتی ہیں۔ چنانچہ آتشک سے پیدا شدہ آنکھوں کی تکلیفات کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ خون کے سیلان کے لیے نائٹرک ایسڈ میں خون کے پیشاب کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔ فرانس کے ڈاکٹر گوبن نے ایک مصور بعمر ۱۵ سال کا ذکر کیا ہے۔ جس کو چکر ہو گیا تھا جسم ٹھنڈا ہو گیا اور مثانہ کے مقام میں فوراً ہی شدید درد ہو گیا۔ دوسرے روز پیشاب خالص خون کا تھا۔ خون چمکدار سرخ تھا، زبان سفید متورم۔ نائٹرک ایسڈ نمبر ۳ ایک قطرہ دیا گیا ۲۴ گھنٹے کے اندر مریض درست ہو گیا۔ نائٹرک ایسڈ کے پیشاب میں نہایت مخصوص علامتیں ملتی ہیں۔ پیشاب میں گھوڑے کے پیشاب کی سی تیز بو یا بے حد متعفن۔ جب کبھی یہ علامت کسی مرض کے ساتھ پیدا ہو جائے۔ تو نائٹرک ایسڈ عموماً اس تکلیف کو درست کر دیا کرتا ہے۔ پاؤں پر، ہاتھوں پر بغلوں میں متعفن پسینہ نائٹرک ایسڈ کی ایک دوسری مخصوص علامت ہے وضع حمل یا اسقاط حمل کے بعد سیلان خون کی زیادتی اکثر نائٹرک ایسڈ سے درست ہوتی ہے نائٹرک ایسڈ کے اندر مریض بتاتا ہے کہ اس کی آنتوں میں ایک انجن کام کر رہا ہے۔ نائٹرک ایسڈ کی ذکی الحسی تمام آزمائش میں یہاں تک کہ دماغی علامتوں میں بھی نمایاں ہوتی ہے۔ اس کے مریض کا دماغ کمزور ہوتا ہے اگر دماغ پر زور دے تو خیالات جاتے رہتے ہیں۔ دماغ پر ہر بات کا اثر جلد ہوتا ہے اور مریض رونے کی طرف راغب ہوتا ہے۔ ناامیدی، مایوسی بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ برخلاف اس کے اعصابی تخریب، زود رنجی چڑچڑا

پن، لڑاکاپن، غصے اور گالیوں کے دورے پائے جاتے ہیں۔ مریض شیطان کی طرح بے رحم ہوتا ہے۔ اور کسی قسم کی نرمی بھی اس کے دل کو پگھلا نہیں سکتی۔ سر بھی ذکی الحسی کی حد میں آتا ہے۔ چنانچہ ٹوپی کا بوجھ بھی برداشت نہیں ہو سکتا اور نہ کنگھا کیا جا سکتا ہے۔ جس پر لیٹا ہو وہ حصہ بھی شدید ذکی الحس ہوتا ہے۔ زخموں سے اور دانتوں میں سے چھونے سے خون بہتا ہے۔ آنکھوں میں روشنی سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ مگر کان ہی اس ذکی الحسی سے مستثنیٰ ہیں۔ بہرہ پن گاڑی کے شور و غل میں یا ریل گاڑی میں چڑھنے سے کم ہوتا ہے۔ زبان میں اتنی ذکی الحسی ہوتی ہے کہ نرم غذا بھی مریض کھا نہیں سکتا۔ نائٹرک ایسڈ سیاہ چہرے والے اور گندمی رنگ کے انسانوں کے لیے جن کے بال اور آنکھیں سیاہ و خمیدہ مضبوط ریشے والے انسانوں کے لیے، اعصابی مزاج کے آدمیوں کے لیے جو مزمن بیماریوں میں مبتلا ہوں جن کو زکام بہت جلد ہو جائے یا دست بہت جلد آئیں۔ بوڑھے آدمیوں کے لیے اور ان آدمیوں کے لیے جو مزمن بیماریوں میں مبتلا ہوں اور جن کو زکام بہت جلد ہو جائے۔ یا دست بہت جلد آئیں، بوڑھے آدمیوں کے لیے جن میں کمزوری زیادہ ہو۔ بلغمی مزاج کے لیے مفید ہے۔

عام خواص اگر نائٹرک ایسڈ کے دیکھتے ہیں تو مفصلہ ذیل بیان ملاحظہ فرمائیے: شدید عام کمزوری قوت منعکسہ میں کمزوری بے حد ذکی الحسی اور اعصابی رعشہ، نمایاں کیفیت نائٹرک ایسڈ کی ہے، مریض لمبی تکالیف درد، بیماری وغیرہ سے عام طور پر صحت خراب کر چکا ہوتا ہے جسمانی تکالیف بہ نسبت دماغی کے زیادہ ہوا کرتی ہیں۔ اور آخر میں اس کے اندر کمزوری اور لاغری نمایاں ہو جاتی ہے۔ سردی سے ذکی الحسی ہمیشہ سرد مزاجی تکالیف ٹھنڈی ہوا میں یا ٹھنڈ لگ جانے کے بعد بڑھ جاتی ہے۔ ہمیشہ نزلہ ہو جاتا ہے۔ خون کی نالیوں کی دیواریں ڈھیلی پڑ جاتی ہیں اور اس لیے سیلان خون جلد ہوتا ہے خون مقدار میں زیادہ سیاہ ہوتا ہے۔ درد ایسا ہوتا ہے۔ جیسا کہ گوشت ہڈیوں سے چھیر کر الگ کیا گیا ہے اور متورم جگہوں زخموں میں اور اعصاب میں کچھ گھسے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ اس کا ورم ہڈیوں کی جھلیوں میں ہڈیوں میں اور اعصاب میں پایا جاتا ہے۔ سفلس سے پیدا شدہ ہڈیوں میں درد، ہڈیوں کا گل جانا، ٹیڑھا ہو جانا اور ہڈیوں کے منہ کا موٹا ہو جانا۔ مخارج کے کناروں میں سے خون بہتا ہے۔ اور وہاں پر مسے پیدا ہو جاتے ہیں۔ پرانی خراشوں کے اندر موسم سرما میں یا جب موسم سردی میں تبدیل ہونے لگتا ہے۔ سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے اور یہ درد ایسا ہوتا ہے۔ جیسے کچھ کھٹک گئی ہے۔ سفلس کے مریضوں میں مرکری کے استعمال کے بعد غدودوں میں ورم۔ غدودوں میں بہت مدت کے زخم جو مندمل نہ ہوں اور جن میں سوئیوں کا سا درد ہو۔ رطوبتیں پتلی۔ خون آمیز متعفن اور تیز ہوتی ہیں۔ بعض اوقات میلی، زردی مائل سبز ہوتی ہیں۔ بگی ہوئی جگہ میں مندمل ہونے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔ یہ حالت عموماً ان سفلس کے مریضوں میں دیکھی جاتی ہے۔ جن کو مرکری سے بھر دیا گیا ہے یاد رکھیے کہ نائٹرک ایسڈ ان بگی ہوئی اور زخمی جگہوں کے لیے جو آتشک کی تکالیف میں پائی جاتی ہیں۔ مفید ہے۔ بشرطیکہ ان میں سے مواد خون آمیز، پانی کا سا، متعفن نکلے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوں۔ اکثر دیکھا جاتا ہے۔ کہ نائٹرک ایسڈ کے مریضوں کو قبض کی بہ نسبت دست زیادہ ہوا کرتے ہیں۔ جسم کے تمام حصص کے عضلات میں اینٹھن۔ بہت سی تکالیف جھٹکے سے۔ شور و غل سے بڑھتی ہیں۔ جہاں تک کہ شور و غل سے درد بڑھ جاتے ہیں۔ نائٹرک ایسڈ کے خصوصاً اونچی طاقتوں کے ذکی الحس ہوتے ہیں۔ اور اگر کبھی اونچی طاقت کی دوا ان کو دی جائے۔ تو اس دوا کے تمام آزمائشی نشانات ان کے اندر موجود ہو جاتے ہیں۔ بہت سی جگہوں میں

مثلاً منہ کے کناروں میں، مقعد میں شگاف بن جاتے ہیں۔ جلد پھٹ جاتی ہے۔ اور ان سب میں کچھ چبھنے کا احساس ہوتا ہے۔ آخر کار مریض کے اندر استسقائی کیفیت بازوؤں اور ٹانگوں میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ نائٹرک ایسڈ کے مریض میں تعفن نمایاں ہوا کرتی ہے۔ پیشاب کے اندر گھوڑے کے پیشاب کی طرح کی بو آتی ہے۔ اس دوا کا سیلان الرحم متعفن اور پاؤں کا پسینہ بھی متعفن ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے بھی تیز بو آتی ہے۔

تمام رطوبات خصوصاً پیشاب، پاخانہ اور پسینہ بے حد متعفن ہوتے ہیں۔ آتشک، خنازیر کی وجہ سے مزاج میں چڑچڑاپن یا ملیریا کے بخار کی وجہ سے اس کے ساتھ جگر ماؤف ہو اور بھوک کی شکایت ہو۔ شانہ میں چھتری وجع مفاصل، درد یکایک غائب ہو جائیں (بیلاڈونا) اس کے درد اینٹھن کے سے ڈنک لگنے سے گولی لگنے کے سے، جلندار، دبانے والے اور پھوڑے کے سے ہوتے ہیں۔ ہسٹریا، بے حد جسمانی تحریک، دردیں خواہ کسی قدر خفیف ہوں۔ مریض کو بری طرح ماؤف کر لیتی ہیں۔ بے حد کمزوری اور تنزل کا احساس، ذرا سی حرکت سے بیہوشی، مرگی جسم میں کسی گاڑی کی سواری سے ہو۔ بائیں جانب کا فالج۔ جسم کے مختلف حصص میں اینٹھن۔ ہاتھوں اور پاؤں پر مقدار میں زیادہ پسینہ، جب علامت ریڑھ کی ہڈی کے جوڑوں میں پائی جائے تو ڈاکٹر ایلن سم کے خیال کے مطابق نائٹرک ایسڈ دوا ہوا کرتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں، سر شکنجے میں ہے۔ جیسے کوئی سر کو زور سے دبا رہا ہے۔ جیسے سر کس کر باندھا گیا ہے۔ جیسے ایک فیتے سے کھینچ دیا گیا ہے۔ ابھاروں میں درد جیسے چبھن سے ہوں۔ جیسے گرم پانی آنکھوں سے بہہ رہا ہے (پہلے دائیں پھر بائیں) جیسے دانت نرم اور سپنج کے سے ہوں جیسے شکم پھٹ جائے گا جیسے آنتوں میں کوئی مشین چل رہی ہے۔ جیسے ہڈیوں کے گرد پٹی بندھی ہے۔ جیسے گنٹھے ہڈیوں اور گوشت کو کاٹ رہے ہیں۔ جیسے پاؤں کے انگوٹھے کی پور برف زدہ ہے۔ جیسے کار بنکلوں وغیرہ میں کوئی چیز چبھ رہی ہے۔

علامات

دماغ :- اعصابی، چڑچڑا۔ جلد چونکے اور ڈر جائے، زود رنج، معمولی سی باتوں پر غصہ میں آئے، اپنی بیماری کے متعلق فکر، موت کے خوف کے ساتھ (آرسنک، اکونائٹ، مایوس۔ بے صبر رونے کی طرف راغب؛ نیٹرم میور، پلساٹیلا، رسٹاکس، حافظہ کی کمزوری۔ دماغی کام کرنے سے نفرت شور و غل کرنے سے ڈرے۔ چھونے سے ذکی الحس۔

سر :- صبح اٹھنے پر چکر، کمزوری کے ساتھ جس کی وجہ سے بیٹھ جانا پڑے سر میں خون کا اجتماع۔ سر میں شدید حدت کے ساتھ جاگنے پر درد سر جو اٹھنے پر غائب ہو جائے۔ سر میں کھنچاوٹ۔ درد سر ایسا محسوس ہو۔ جیسے سر کو کس کر باندھا گیا ہے یا سر شکنجے کے اندر پھنسا ہے۔ سر میں بھراؤ اور دباؤ کا احساس خصوصاً پیشانی میں۔ آنکھوں کے اوپر اور چاند پر کنپٹیوں میں سوئیوں کے سے چبھنے والے اور کھنچنے والے درد، بائیں کنپٹی میں کھینچنے والے درد۔ دانتوں اور جبڑے میں بھی سر ٹوپی کے وزن سے، نیز سڑک کے شور و غل سے بڑھ جائے بال۔ مقدار میں زیادہ گریں (گریفائٹس، سیپیا) درد

کھوپڑی پر تر خارش کرنے والے دانے، گریفائٹس، کھوپڑی متعفن بھوسی کے سے دانے، پیشانی کی جلد میں کھچاوٹ کھوپڑی میں درد کر خیالی ذکی الحس۔ گاڑیوں کی کھڑکھڑاہٹ سے ذکی الحس ہو۔ سر میں سوئیاں چبھیں۔ جس کی وجہ سے مریض لیٹ جانے پر مجبور ہو۔ یا جس کی وجہ سے نیند بار بار اچٹ جائے۔ کھوپڑی میں درد اس احساس کے ساتھ جیسے کسی فیتہ سے بھینچ دیا گیا ہے۔ جس کی زیادتی شام کو اور رات کے وقت ہو اور کسی ٹھنڈی ہوا میں ہو یا جب گاڑی میں سوار ہوا ہو۔ آتشک میں کھوپڑی پر جاندار، تر اور بکھرے دانے۔

آنکھ :۔ ازدواج البصر، تیز سوئیوں کے چبھنے کے سے درد، پڑھتے وقت بینائی رک جائے، بینائی میں قریب النظری انگوری پردہ کا ورم مسلسل اور بار بار ہو جائے۔ نیز ان مریضوں کی تکلیف جو سفلس کے ہو۔ یا جن کو مرکری لمبے عرصہ تک استعمال کرایا گیا ہو۔ آنکھوں میں بوجھ اور ڈنک۔ پتلی پر داغ، اوپر کے پپوٹے پر فالج، خصوصاً صبح کے وقت آنکھوں میں کٹکی اور سوئیوں کا چبھنا۔ آنکھوں سے پانی، سوزاکی آشوبِ چشم۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان، روشنی سے بعد ذکی الحس آنکھوں کے مقام میں درد ہو اور چھونا برداشت نہ ہو سکے۔ آنکھ میں چوٹ لگنے کے بعد سوزش پیدا کرنے والا پانی بہے۔

کان :۔ مرکری کے استعمال کے بعد سننے میں وقت اسٹافی سیگیریا۔ سننے میں وقت جس میں کسی گاڑی میں سوار ہو کر یا چڑھنے سے ہو۔ بائیں کان کے پیچھے اور نیچے غدودوں کا متورم ہونا، سوئیاں چبھنا اور پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ جو کانوں تک جائیں۔ کانوں میں مقدار سے زیادہ میل مواد آمیز، متعفن سیلان، کانوں میں سوئیوں کا چبھنا۔ چباتے وقت کانوں میں کڑکن، کانوں میں گرجن، شور و غل سے ذکی الحس یہاں تک کہ پکی سڑک پر گاڑیوں کا چلنا بھی ناگوار ہو برعکس وامیکا، کانیا، مریض کی اپنی آواز کانوں میں گونج پیدا کرے، کانوں میں ٹیکیں، کان کے پچھلے ہڈی کے ابھار کا سڑنا۔

ناک :۔ شدید نزلہ، ناک میں پھوڑے کے درد اور نکسیر کے ساتھ جس کے ساتھ ناک بند محسوس ہو اور سانس میں وقت ہو۔ ناک کی نوک پر سرخی، نتھنے زخمی اور دردکریں وائیومنا، انٹم کروڈم، اورم، گریفائٹس، کالی بائی کرام، پلساٹیلا، ہر روز صبح ناک سے چھلکے نکلیں، ناک کی نالی میں سوئیاں چبھیں۔ ناک کی ہڈیاں گل جائیں۔ ناک سے بو آنے لگے خشک نزلہ جس میں ناک بند ہو۔ اور حلق خشک۔ نتھنوں میں خارش۔ ناک سے زرد متعفن، رطوبت آئے رپلساٹیلا، نکسیر صبح کے وقت رات کے وقت، چھونے پر ناک کے اندر سوئیاں چبھیں۔ نکسیر سینہ کی تکالیف کے ساتھ، ناک میں ڈفتھیریا پانی کی سی پتلی اور بے حد تیز رطوبت کے ساتھ۔ آتشک کی حالت میں ناک کے نتھنوں کے پکھوں پر بڑے اور نرم ابھار جن پر کھرنڈ ہوں۔ سانس لیتے وقت ایک بری سی بو کا احساس۔ نیند کے دوران چھینکیں۔ ناک سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت۔ ناک پر کھرنڈ اکھڑ جانا۔

چہرہ :۔ چہرہ پر زردی، آنکھوں کے گرد زردی، گالوں میں سرخی کے ساتھ بکھنے والے آبلے جن کے گرد سرخ حلقہ ہو، آبلوں پر کھرنڈ آجائے، سفلس، چہرہ کی ہڈیاں درد کریں۔ کھاتے اور چباتے وقت جبڑوں میں کڑکن، ہونٹ متورم اور خارش کریں، چہرے پر پھنسیاں، چہرے پر خارش کے دانے، چہرہ پر سیاہ چھائیاں، نچلا ہونٹ خشک اور پھٹا ہوا، منہ کا کنارہ زخمی اور آبلوں سے بھرا ہوا۔ منہ کا زاویہ زخموں سے بھرا ہوا۔

منہ :۔ دانت زرد پڑ جائیں۔ دانت لمبے محسوس ہوں۔ کھوکھلے دانت میں درد۔ چباتے وقت درد (کاربو انیملس۔ مرک) دانتوں میں سوئیاں چبھنے کے سے پھاڑنے والے یا چھیدنے والے درد، نیز جب کوئی ٹھنڈی یا گرم چیز منہ سے لگ جائے۔ مسوڑھے سفید متورم اور ان میں سے خون بہے۔ زبان پر زخم اور چھالے نیز اس کے کناروں پر بھی جن میں جلن اور درد ہو۔ جب ان کو چھوا جائے (مرک) چباتے وقت اپنی زبان اور گال کاٹے۔ زبان میں ذکی الحسی یہاں تک کہ نرم غذا بھی ٹیس پیدا کر دے۔ گالوں کے اندرونی طرف درد کرنے والے زخم کے داغ یا چھالے۔ جن میں کچوکا سا درد ہو۔ منہ کے کونے زخمی (ایم کروڈم، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم) سوئیاں چبھنے کے سے درد کے ساتھ، منہ سے متعفن بو، منہ میں اور تالو میں خشکی اور بے حد جلن (آرسنک، کینتھرس، کیپسیکم، مرک کار) منہ اور حلق کی جھلی جھلیاں متورم اور زخمی سوئیاں چبھنے کے سے درد کے ساتھ (مرکری کے بے تحاشہ استعمال کے بعد) منہ سے تھوک کی زیادتی (آئیوڈیم، اگنیشیا، کالی آئیوڈائڈ، مرک) صبح کے وقت تھوک خون آمیز (سلفر) تھوک میں سے متعفن بو آئے۔ منہ میں کھٹا ذائقہ۔ (کلکیریا کارب، چائنا، مگنیشیا کارب، زبان پر میل، زرد، بعض وقت صبح سویرے سفید، سبز تھوک کی زیادتی کے ساتھ۔ زبان صاف اور مرطوب جس کے وسط میں میل ہو۔ سانس بدبودار، آتشک کی وجہ سے زبان کے کنارے پر گہرے، بے قاعدہ شکل کے زخم، زبان پر زخم۔

حلق :۔ میں گرمی اور خشکی، حلق کے اندرونی طرف بلغم کی زیادتی، نگلتے وقت پھوڑے کا سا درد ایسا محسوس ہو جیسے حلق چھیلا ہوا متورم اور زخمی ہے۔ غدودوں کا، کوے کا، تالو کا متورم ہونا، حلق میں کچوکے کے سے چبھنے والے درد (الیومنا، ارجنٹم نائٹریکم، ہیپر، سلفر) تھوک کے نگلنے سے زیادتی ہو۔ حلق اور تالو میں سوئیوں کا چبھنا، چباتے وقت جبڑوں میں اور حلق میں درد۔ ڈفتھیریا کے چھلے، غدودوں پر تالو میں جو منہ، ہونٹ اور ناک تک جائیں، نگلنے میں بہت دقت ہو، ایسا معلوم ہو جیسے نرخرہ سکڑ گیا ہے (بیلاڈونا) نچلے جبڑے کے نچلے تھوک کے غدود متورم، سرخ، ناہموار اور ان پر چھپڑے چھپڑے زخم حلق میں سوئیاں چبھیں۔ خشک نزلہ۔

معدہ :۔ بھوک نہ رہنا۔ بے حد بھوک زندگی سے بیزاری کے ساتھ، شدید پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، سلفر) معدہ اور شکم معمولی سی غذا کے بعد تن جائیں۔ کپڑے زیادہ تنگ محسوس ہوں۔ کھانے سے قبل، کھانے کے بعد ڈکار کھٹی، خالی، متلی اور قے، ازل کی غذا کی، لیسدار مواد ملے اور خون سے بلغم کی، کھانے کے بعد متلی، سر میں درد اور بھاری پن کے ساتھ، ہلکی غذا کے بعد شکم اور معدہ تن جائیں، کپڑے زیادہ تنگ محسوس ہوں۔ قم معدہ میں سوئیاں چبھیں۔ ناقابل ہضم اشیاء مثلاً چاک، مٹی وغیرہ کی خواہش۔ بدہضمی۔ پیشاب میں اگزیلک ایسڈ اور فاسفیٹ کی زیادتی کے ساتھ، مریض کو مرغن غذائیں اور نمک مرغوب ہو۔ گوشت اور روٹی سے نفرت۔ دق کی حالت میں صبح کے وقت شدید پیاس کھاتے وقت دم گھٹے، دودھ موافق نہ آئے۔ مرغن غذاؤں سے متلی اور تیزابیت پیدا ہو۔ متلی جس میں کمی چلنے پھرنے یا گاڑی کی سواری سے ہو۔

شکم :۔ شکم میں اپھار ریاح کے ساتھ (کاربو ویج، چائنا)۔ چھونے سے ذکی الحسی جگر کے مقام پر سوئیاں چبھنا جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ شکم کے بائیں جانب بوجھ۔ شکم میں گڑگڑاہٹ اور بے چینی، شکم میں کاٹنے والے اور نوچنے والے درد، صبح کے وقت بستر میں، رات کے وقت پاخانہ کے پہلے ریاح کا اجتماع جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ فتق یعنی آنت

اُترنا، نیز بچوں میں رکٹس و امیکا کی ہڈیوں کا پکنا اور متورم ہونا رکلکیریا کارب، مرک، ہیفر جار، درد شکم کپڑوں کو کسنے کم ہو جائے۔ یرقان جگر میں درد، شکم کے اوپری حصے میں ریاح کا اجتماع، زیادہ تر صبح اور شام کے وقت دوسرے تین بجے بعد دوپہر شکم میں جلن آدھی رات کے وقت چھوٹی آنتوں میں اینٹھن والے دردوں کے ساتھ جاگے، محسوس کرے اور حرکت پر درد بڑھ جائے۔

پاخانہ اور مبرز:۔ بواسیر کے مسّے باہر نکل آئیں، متورم، خونی بے دردگی، یا جلندار مقعد اور مبرز میں خارش سلیشیا، سلفر، مقعد کے گرد پھوڑے کا سا درد داورنی، مقعد اور مبرز میں جلن کا احساس دآرسنک کیپسیکم، مبرز میں سوئیاں چبھیں اور مقعد میں تشنجی سکڑن بحالت پاخانہ، مقعد اور مبرز میں شگاف و نیٹرم میور، فائی ٹولا کا، اورگریفائٹس، درد ایسا محسوس ہو جیسے مقعد پھٹ جائے گی۔ بحالت پاخانہ بے حد زور لگائے۔ لیکن پاخانہ نہ نکلے یا بہت کم مقدار میں آئے۔ قبض مبرز میں شگاف کے ساتھ بحالت پاخانہ پھاڑنے والے درد۔ پاخانہ کے بعد شدید کاٹنے والے درد جو گھنٹوں میں رہیں، پتھیا سیلان خون مقدار میں زیادہ اور چمکدار، کا پچ کا نکلنا۔ بواسیر کے مسّوں میں سے جلد خون آئے، دست چپچپے، متعفن پاخانہ کے بعد چڑچڑاہٹ اور کمزوری، مسلسل بے سود پاخانے کی حاجت، پاخانہ ہو چکنے کے بعد بھی آرام نہ محسوس ہو، پیچش خون کے مروڑ کے ساتھ، سیاہ متعفن خون، آنول جھلی کے ٹکڑے، بے حد زور لگانے کے بعد نکلیں۔

بعض اوقات قبض بے حد تکلیف دہ ہو۔ پاخانہ بڑے بڑے ٹکڑوں میں خارج ہو اور مقعد کو چیر دے رالیومنا، برائیونیا، سلفر۔

مثانہ:۔ پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کے بعد کٹن، ٹیس، جلن، راکونائٹ، آرسنک، کینتھرس، کونیم، پیشاب کی نالی سے خون آمیز مواد اور آنوں کا آنا رنیٹرم میور، مرک کار، نیز سخت پاخانہ کے بعد مذی کا آنا، پیشاب کی مخرج متورم اور سیاہی مائل سُرخ، پیشاب کی نالی کے مخرج میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ رایپس، کالوسنتھ، بیلی بورس، مرک، رات کے وقت، پیشاب جب نکلے تو ٹھنڈا ہو، پیشاب کی دھار باریک ایسا محسوس ہو جیسے پیشاب سے سکڑ گئی ہے۔ پیشاب مقدار میں کم، سیاہی مائل مٹیالا، جس میں سے تیز ناقابل برداشت رنیزوک ایسڈ، گھوڑے کے پیشاب کی سی رپیپیا) بُو آئے، پیشاب گندہ، متعفن، اپڑتے مذی کے غدودوں کے متورم شدہ مریضوں میں یکے بعد دیگرے پیشاب میں فاسفیٹ اور پیشاب میں گندلا پن آئے، پیشاب میں خون، پیشاب کی نالی میں زخم۔ خونی آنوں یا پیپ کی رطوبت کے ساتھ۔

آلاتِ تناسل مردانہ:۔ حشفہ اور گھونگھٹ پر سطحی زخم۔ آتشک کے زخموں کی طرح۔ جو دیکھنے میں صاف معلوم ہوں۔ لیکن ان میں سے متعفن رطوبت رسے از خم گہرے ناسور کے سے، بے قاعدہ، پھٹے ہوئے کئی جگہ سے اُٹھے ہوئے۔ کناروں کا رنگ سیسہ کا سا جن میں سے چھونے سے آسانی سے خون نکلے رسلفر، مرکری کے بعد زخم، سفلس کا دوسرا درجہ۔ سوزاک یا آتشک سے پیدا شدہ گلٹیاں، گھونگھٹ کا تنگ ہونا۔ حشفہ پر سوزاک سے پیدا شدہ مسّے رسٹافی سیگیریا، ہیفر جا، چھونے سے خون بہے، متعفن رطوبت رسے، گھونگھٹ پر مسّے، جن پر چھوٹے چھوٹے کھرنڈ آ جائیں۔ گھونگھٹ میں تیز سوئیاں چبھیں، گھونگھٹ اور فوطوں پر خارش۔

رات کے وقت شدید استادگیاں، خواہش جماع بہت تیز یا بالکل ندارد، کند ذہن ہونا، آلاتِ تناسل کے بال گریں۔

آلات تناسل زنانہ :۔ شرمگاہ میں خارش، بیرونی حصص میں درد، زخموں کے ساتھ دہیپیز، مرک زنگوجا، شرمگاہ میں زخم جلن، خارش جس پر زرد پیپ ہوں سیلان الرحم مٹیالا، گوشت کے دھوؤں کا سا، پانی کا سا سیلان الرحم حیض کے فوراً بعد آلاتِ تناسل کے بال گر جائیں۔ رسولی، زخم، زخم سے سیلانِ خون، حیض جلد جلد، مقدار میں زیادہ، مٹی ملے پانی کے سے پیٹھ میں، چوتڑوں میں اور رانوں میں دردوں کے ساتھ، شرمگاہ میں سوئیاں چبھیں، وضع حمل یا اسقاط کے بعد سیلانِ خون، رحم کے منہ یا گردن پر مسا سے، جماع کے بعد آلاتِ تناسل کی بلغمی جھلی میں شہوانی خارش زیادہ جسمانی محنت سے رحم سے سیلانِ خون، حیض کے دوران ڈکاریں، شکم میں اینٹھن کے سے درد جیسے پھٹ جائے گا رحم میں کینسر کی وجہ سے بے قاعدہ حیضوں کے درمیان مقدار میں زیادہ بھوری اور بدبودار رطوبت کا اخراج پستانوں میں سخت گانٹھیں اور پستانوں کا سوکھ جانا۔

آلات تنفس :۔ آواز بیٹھے لارنکائٹ، ہیپر سلف، فاسفورس سے، ادقت تنفس، ورم پھیپھڑے، دھڑکن اور پریشانی زینہ چڑھتے وقت، سینہ میں زخم جس کی وجہ سے بلغم مواد ملا، مقدار میں زیادہ آئے، کھانسی رات کے وقت زیادہ ہو، یا دن کے وقت لیٹنے سے زیادہ ہو، کھانسی جس سے پریشانی اور بلغم کی اور غذا کی قے ہو کھڑکھڑی خشک کھانسی آدھی رات سے قبل سانس سیٹی کی سی اور اس کے ساتھ بلغم بو ہے۔ سینہ کی داہنی جانب سوئیاں چبھیں دبرائی اونیا کالی کالی کارب، کھانسی کے ساتھ بلغم زرد، مقدار میں زیادہ، مواد ملا، سینہ کے داہنے حصے میں ورم، سینہ میں سکڑاؤ، بھراؤ اور تنگی ہر بار سانس لینے کی کوشش پر کھینچے، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نچلے سرے میں درد، دوران نیند کھانسی دکیبولا ارحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے مریضہ تنفس اور قوت گویائی کھو بیٹھے۔ سانس رک رک کر آئے، بلغم زرد، سوزشی، کڑوا، کھٹا، بدبودار، سینہ میں اینٹھن کے سے درد۔ کھانستے وقت یا سانس لیتے وقت سینہ میں پھوڑے کا سا درد، نمونیہ یا بوڑھے اور سودا المزاج مریضوں کی پلورسی میں درد اچانک جاتا رہے۔ لیکن نبض چھوٹی اور تیز ہو جائے ٹائیفس بخار میں پھیپھڑوں کے فالج کا خدشہ۔

پیٹھ اور گردن :۔ کندھوں میں اور کندھوں کے درمیان سوئیاں چبھیں، گردن میں اکڑن، کمر میں کھچاوٹ ایسا معلوم ہو جیسے اکڑ گئی ہے، پیٹھ اور کمر میں درد، گردن اور بغلوں کے غدود متورم ہو جائیں۔ کندھے کی ہڈیوں کے درمیان درد، پیٹھ میں عصبی درد خصوصاً بائیں جانب۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ دونوں بازوؤں میں کھینچنے والے درد، بازو میں چوٹ کا سا درد۔ کندھوں میں دبانے والا درد، ہاتھ ٹھنڈے بغلوں میں متعفن پسینہ، ہاتھوں کا سو جانا، ہاتھوں اور ہتھیلیوں پر پسینہ، ناخن ٹھنڈے اور نیلے۔ ہاتھ صبح کے وقت سو جائیں ہاتھ کی پشت پر کئی ایک لمبے لمبے مسا ناخنوں پر سفید داغ، ٹانگوں میں چوٹ کے سے درد، ٹانگوں کے گوشت اور ہڈیوں میں کھودنے والے اور نوچنے والے درد، داہنے چوتڑ کے جوڑ میں کھچاوٹ والے درد، ٹانگوں میں بے چینی، خصوصاً رات کے وقت پنڈلیوں میں شدید اینٹھن (سلفر) پاؤں کی انگلیاں پھوٹ جائیں۔ پاؤں میں متعفن، مقدار میں زیادہ پسینہ۔ جس سے پھوڑے کا سا درد ہو، تیز چبھن کا سا درد ہو۔ اور ایسا معلوم ہو جیسے

سوئیوں پر چلا جارہا۔ پاؤں میں مسلسل ٹھنڈک۔ گھٹنوں میں اکڑن اور سوئیاں چبھنا۔ چلتے وقت ٹخنوں میں کڑکڑ، جوڑوں کی ہڈی میں موچ کا احساس، ٹانگوں اور پاؤں میں بائی کے درد، پنڈلی کی ہڈی میں پھوڑے کا سا درد۔ گھٹنے کی چپنی میں درد، جس سے چلنا مشکل ہو۔ رات کے وقت اور بیٹھنے کے بعد چلتے وقت پنڈلی میں شدید اینٹھن۔ اعضاء میں شام کے وقت بے چینی۔

مخصوص خواص:۔ بے حد لاغری (آرسنک، فیرم، گریفائٹیس، آیوڈیم، فاسفورس، پلمبم میور)۔ زکام حاصل کرنے کی بے حد رغبت، یرقان قبض کے ساتھ، ہڈیوں میں درد، اس قدر کمزور ہو کہ ہر وقت لیٹ جانے پر مجبور ہو۔ سلیپا جسم کے قریباً ہر حصّہ میں اکثر کھینچنے والے درد جو یکایک ظاہر ہوں اور یکایک رفع ہو جائیں۔ آدھی رات کے بعد مرگی کے دورے جن کی ابتدا بائیں جانب نیچے اور اوپر چوہے دوڑنے کا احساس سے ہو۔ اور اس کے بعد بے ہوشی آجائے۔ جسم کے سب حصّوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، خصوصاً چھونے سے، غدود متورم اور پکے ہوئے (ہیپر سلف، گریفائٹیس)

جلد:۔ جلد میں خشکی اور جلد پر پھوڑے (آرسنک)، جلد میں زردی، زخم گہرے اور ان میں سے جلد خون بہے، زخم جن میں ڈنک لگنے کے سے، سوئیاں چبھنے کے سے، پھپھولے ہونے کے سے درد ہوں۔ کنارے بے قاعدہ ہوں۔ یہ زخم مرکری کے استعمال کرنے کے بعد یا سفلس کے دوسرے درجہ میں ظاہر ہوں۔ مسامے گوبھی کے پھولوں کی طرح جن میں سے دھونے پر خون نکلے بکھرے پر سیاہ نشان، سیاہ چھائیاں، جلد خشک، کھل ہوا، کھجلانے والی پٹی، کاربنکل۔

نیند:۔ شام کے وقت نیند آنے میں دقت۔ صبح کے وقت بہت جلد جاگے یا مشکل سے جاگے۔ دن میں نیند کا غلبہ، نیند بے آرامی کی کیونکہ رات کے وقت بار بار جاگے، بے آرامی کی نیند، اینٹھن کے ساتھ۔ متفکرانہ خواب جاگنے پر محسوس کرے۔ جیسے وہ کافی نیند سویا ہے۔

بخار:۔ بعد دوپہر اور شام کے وقت لیٹ جانے پر جاڑا۔ حدت کی تمتماہٹ، ہاتھوں پر پسینہ کے ساتھ خشک بخارات کے وقت، نیز بے حد پیاس کے ساتھ، ہاتھوں اور چہرے میں اکثر گرمی۔ رات کے وقت مختلف مقدار میں زیادہ پسینے یا ہر دوسری رات کو، پسینے صبح کے وقت۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات چھونے سے، بوجھ سے، دھوپ سے بڑھتی ہیں۔ گاڑی کی سواری میں کم ہوتی ہیں۔ کھانے سے رکھانے کے وقت اور کھانے کے بعد پسینہ، تکلیف بڑھتی ہے دودھ سے اور مرغن غذا سے بھی تکلیف بڑھتی ہے۔ محنت سے ہاتھ اٹھانے سے، چلنے سے، کھڑے ہونے سے، دماغی کام کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیٹ جانے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ رات کو ان حصص پر پسینہ ہوتا ہے۔ جن پر لیٹا جائے، بہت سی علامات صبح کے قریب ظاہر ہوتی ہیں۔ کھانسی اٹھنے پر، دن کے وقت اور بستر میں بڑھتی ہے بہت سی تکلیفات مع ہڈیوں میں درد کے رات کے وقت ہوتی ہیں۔ سردی اور گرمی دونوں سے تکلیفات بڑھتی ہیں گرم موسم میں پرابیر کی تکلیف بڑھتی ہے۔ رات کے وقت کپڑا اوڑھنے سے پسینہ آتا ہے۔ ذرا سی ہوا لگنے سے جاڑا لگنے لگتا ہے۔ ٹھنڈی یا گرم چیز منہ میں ڈالنے سے دانتوں میں پھاڑنے والے اور گولی لگنے کے سے درد شروع ہو جاتے ہیں، نہانے سے مساموں سے خون بہتا ہے، ٹھنڈے موسم میں، ہاتھ پیر پھٹتے ہیں، ٹھنڈے پانی

ے آنکھوں کے اندر گرم آنسوؤں کے احساس میں کمی ہوتی ہے۔ موسم سرما میں مزمن کھانسی اور ہچکی اور
بوائیاں بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت:۔ نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر ہیپر، مرک، مزیریم، سلفر اور کلکیریا سے زائل ہوتا ہے اور نائٹرک ایسڈ، کلکیریا، ڈیجی ٹیلس، مرک کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

معاون:۔ نائٹرک ایسڈ سے قبل کلکیریا، پلساٹیلا، سلفر، آرنیکا (پیچش میں مروڑ) کریازوٹ، ڈفنتھیریا کی حالت میں پیچش، سکیل (ملیٹی مچھلی کی گنگرین، سلفر (خنازیری آشوب چشم)۔
بعد میں کلکیریا، نیٹرم کارب، پلساٹیلا، سلفر، تھوجا، کاربوانیملس (آتشک کی بو) کالی کارب (دق وغیرہ) اور مرکری کے بے تحاشہ استعمال کے بعد، مزیریم دوسرے درجہ کی سفلس، ہیپر سلفر (حلق وغیرہ کی تکلیفات۔

متضاد:۔ لیکیسس

مقابلہ کرو:۔
میڈورنیم، سفلینم، سوریتم، میوریٹک ایسڈ، مرک (مرک ان لوگوں کے لیے ہے جن کے بال ہلکے رنگ کے ہوں، نائٹرک ایسڈ میں بال سیاہ ہوتے ہیں، آئیوڈیم (سیاہ بالوں والے لوگ، گریفائٹس (گاڑی میں چڑھنے سے گریفائٹس اتنا ذکی الحس نہیں ہے۔ جتنا نائٹرک ایسڈ) آرنیکا (رسٹاکس، کلکیریا، رس (در بڑھ کی ہڈی میں چوٹیں) لیڈم (پھٹے ہوئے زخم) لیکیسس، نیٹرم میور، سلفر (جاگنے پر تکلیفات بڑھیں، کاربو وج، کلکیریا فاس، نیٹرم کارب (ٹوپی پہننے سے تکلیف بڑھے)۔ کالی بائی کرم (تار دار سیلان رحم)۔ لائیکوپوڈیم، بیلاڈونا اور درد نکالک (آئیں غائب ہو جائیں) اکونائٹ، کیمولا، ہیپر (شدت کے درد)۔ ہیپر (ذکی الحس) کالی کارب (جلدی سے دم گھٹے) مرک (گرمی یا سردی سے تکلیفات بڑھیں) سلفر، سیپیا، پلساٹیلا فاسفورس، الیومنا (شرمگاہ میں نیچے سے اوپر کی طرف درد) اسکولس ہپ (چلنے سے بواسیر میں زیادتی) کینابس سٹائیوا، مرک، سلفر، تھوجا، سیناپیرس (گھونگھٹ کا تنگ ہونا) نیزوک ایسڈ، سیپیا، پیشاب میں تعفن ہوا، بنزم نائٹریکم، ہیپر، سلفر (چبھن کے سے درد)۔ مرک (زخم، مرک میں زخم بالکل سطحی ہوتے ہیں، مگر نائٹرک ایسڈ میں کسی قدر گہرے) مرک، سلفر، کیمولا، آئیک، پلساٹیلا، سفلینم، ہیپاٹیکا (مقعد چھیل ہوئی اور درد کرے)۔ مرک، نکس (پاخانہ کی حاجت یا درد ہے کہ مرک میں پاخانہ کے قبل، دوران اور بعد کو حاجت رہتی ہے۔ مگر نکس میں پاخانہ کے بعد آرام ہو جاتا ہے۔ نائٹرک ایسڈ میں پاخانہ کے کئی گھنٹے بعد تک مبرز اور مقعد میں کاٹنے والے، چھیلنے والے اور سوزش پیدا کرنے والے درد رہتے ہیں)۔ تھوجا (شگاف، سیلان رحم، نائٹرک ایسڈ میں ہڈیوں کے اندر خصوصاً ان ہڈیوں میں جن پر گوشت کم ہو درد ہوتا ہے)۔ لیکیسس (مقعد میں سکڑن)۔ اناکارڈیم (تسیں کھانے کی رغبت) آرم ٹرائفلم، ڈفنتھیریا)۔

Narcissus Pseudonarcissus

نارسی سس

NATURAL ORDER : Amaryllidaceae
SYNONYMS : Daffodil
Tincture :

یہ دوا منہ میں، گلاوں میں، اور دیگر رطوبتوں میں خشکی پیدا کرتی ہے۔ آنکھ کی پتلی کو پھیلا دیتی ہے۔ نبض کو تیز کر دیتی ہے۔ اور دل کو ضربات کو کمزور اور سست کر دیتی ہے۔ یہ اثر اس دوا کا اس حالت میں ہوتا ہے جبکہ پودے کا عرق پھولوں کے بعد بنایا جائے۔ لیکن اگر اس کا ٹنکچر پھولوں سے قبل بنایا جائے۔ تو پھر یہ دوا الٹی میں زیادتی اور رطوبتوں میں زیادتی پیدا کر دیتی ہے، آنکھ کی پتلی کو سکیڑتی ہے نبض میں بھی کسی قدر ڈھیلا پن پیدا کر دیتی ہے کسی قدر کمزوری اور سستی بھی۔ متلی کی علامات جن کے بعد شدید قے اور دست ہوں۔ جلد پر چھوٹے چھوٹے آبلے یا دانے جن کی زیادتی مرطوب موسم میں ہوتی ہے۔

ڈاکٹر میرے ڈتھر لکھتے ہیں۔ کہ دوا کھانسی اور مزمن کھانسی کے لیے مفید ہے۔ اس میں کھانسی مسلسل ہوا کرتی ہے، نزلہ، پیشانی کا درد اور کالی کھانسی کی تشنجی حالت میں مفید ہے۔

طاقت ۔ نمبر ۱x سے نمبر ۳x تک

Narcotinum

نارکوٹینم

CHEMICAL SYMBOL : C32 H38 NO7
An Alkaloid obtained from opium
Trituration :

(افیون کا ایک الکلائڈ)

آزمائش کی ایک عجیب علامت منہ میں چپچپا پن، خشکی بول چال میں دقت اور مثانہ میں خارج ہیں۔ باقی علامات اس کی بالکل اوپیم اور مارفیا کی سی ہیں۔ طاقت: چھوٹی طاقتیں نمبر ۳۰

Napthalinum

نپتھالینم

CHEMICAL SYMBOL : C10 H5
SYNONYMS : Naphthalene
Trituration

کول تار سے حاصل کردہ مرکب

اس دوا کی آزمائش ابھی تک نہیں ہوئی۔ ایلوپیتھی میں اس دوا کو بطور اینٹی سپٹک (دافع سمیات) آنتوں کے

بلغم ڈھیلا کرنے کے لیے اور اکوتہ اور جھپل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے نیز سمی زخموں میں بھی اس کو خارجی استعمال ہوتا ہے ڈاکٹر ہارڈ اس دوا کو استعمال کرتے رہے وہ لکھتے ہیں کہ اس کی رہنما کن علامات یہ ہیں نیز زکام جس کے ساتھ تیلی سوزش پیدا کرنے والی رطوبت ہو اور چھینکوں کی زیادتی ہو۔ کھانسی کے دورے جو جلد جلد ایک دوسرے کے ہوں۔ جس سے کہ مریض اپنی سانس بھی نہ لے سکے (یہ دورے عموماً کالی کھانسی اور دمہ کشی میں دیکھے جاتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ ہوپنگ کف میں میرے ہاتھوں اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہے۔ آگے چل کر وہ بتاتے ہیں کہ اگر نیپتھالینم کے بعد اگر کسی دوا کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ ڈروسرا ہے نیپتھالین پر بحث کرتے ہوئے وہ بیان کرتے ہیں کہ بائیں پھیپھڑے کے دق کے مریض میں مفصلہ ذیل علامات نیپتھالین سے درست ہوئیں۔

کھانسی کی وجہ سے سونے کی نااہلیت۔ اگر کسی وجہ سے مریض سو جائے تو کھانسی کی وجہ سے جاگ جاتے کمزور کرنے والے رات کے پسینے اور دن کے وقت پتلے متعفن دست۔ ڈاکٹر ہارڈ مین اسکو نمبر ۱x میں استعمال کیا کرتے تھے کیونکہ بڑی طاقتیں ان کے ہاتھوں غیر تسلی بخش ثابت ہوئیں۔ نیپتھالین کا دوسرا فعل آنکھوں پر ہوتا ہے آنکھوں کی تیلیوں پر جالا اور ماڑا اس سے درست ہوتا ہے آنتوں میں سوتی کیڑے اس سے درست ہوتے ہیں اس حالت میں پہلے مسہل دے دینا چاہیے مگر جب آنتیں صاف ہو جائیں تو نیپتھالین ½ گرین سے ۱ گرین تک دن میں ۴ بار دو روز تک دینا چاہیے۔ مگر یاد رہے کہ کھانے کے بعد یہ دوا نہ دینا چاہیے اور دوران علاج ہر قسم کی مرغن غذائیں، گھی، تیل وغیرہ قطعی بند کر دینا چاہیے۔ یہ علاج ہفتہ یا دو ہفتہ بعد پھر دہرانا چاہیے۔

ڈاکٹر میپے ڈتھ نے نمبر ۲x سے بڑی آنت میں ریاح کے اجتماع کو درست کیا جس کی وجہ سے قلب میں پریشانی پیدا ہو چکی تھی۔

زکام، بخار کاہی، پھیپھڑوں کی دق نیز سوزاک اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

علامات

سر۔ پاگلوں کی طرح اور نیم بے ہوشی میں پڑ جانا۔ بے آرامی۔ چہرہ زردی مائل۔

آنکھ۔ موتیا بند۔ جالا۔ ماڑا۔

پیشاب۔ پیشاب کی نہ رکنے والی حاجت، مخرج سرخ اور متورم اور گھونگھٹ پر استسقائی ورم، پیشاب میں شدت کی امونیا کی سی بو آئے۔

سبیل۔ عضو مخصوص میں کاٹنے والا درد، مثانہ میں درد،

آلات تنفس۔ چھینکیں۔ آنکھیں متورم۔ درد کریں، سرگرم، بے قابو دورے والا دمہ جس میں کسی کھلی ہوا میں ہو، سینہ اور معدے میں پھوڑے کا سا درد جس کی وجہ سے کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔ دم پھولے اور تنفس میں سرد آہوں کی سی سسکیاں، بوڑھے آدمیوں میں دمہ کے ساتھ، سینہ کے اندر زخم، کالی کھانسی کھانسی کے مسلسل دورے جس کی وجہ سے مریض سانس نہ لے سکے مزمن کھانسی جب کہ دورے کا خاتمہ کھانسی کے اندر

موجود ہو اور اس کے ساتھ لسدار بلغم ہو اور سینہ میں تنگی ہو۔
جلد۔ منہ کے کنارے پر دانے، ناخنوں کے گرد رنگین دھبے۔ اندرونی سطح کا ورم۔
طاقت۔ نمبر ۱x سے نمبر ۶x تک
تعلق۔ مقابلہ کرو:۔ ڈروسرا، کالی کمانسی میں بیتھالین کے بعد بہتر کام کرتی ہے، کوکس کیکٹائی، آرنیکا، بیلاڈونا، کوریلیم، اپیکاک، پٹرولیم، بسی لینم (دق میں) کونسٹرشیم (آنکھوں کی تکلیفات میں) تھوجا، پٹروسلینم (سوزاک میں) سورنیم، سیلاڈیلا، آرسنک، سیپیا، اور کالی آئیوڈائیڈ دبے فیور یعنی کا ہی بخار میں، ٹیوکریم، مناڈ کیڑوں کی تکلیفات میں)۔

Nasturtium Aquaticum نسٹرشیم اکوایکم

NATURAL ORDER : Cruciferae
SYNONYMS : Watercress, Roripps

یہ دوا اسکروی اور قبض کی تکلیفات جس کا تعلق آلات بول میں تنگی سے ہوتا ہے۔
یہ دوا تمباکو سے پیدا شدہ زہر کو دفع کرتی ہے، اعصابی کمزوری، ہسٹریا، جگر میں آکلہ اور استسقاء کیلئے بھی مفید بتائی جاتی ہے۔
طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Nectrianinum نکٹری اینی نم

Nosode of cancer of trees
(Nectriaditissima)
Trituration of parasite

(درختوں کے آکلہ سے حاصل کردہ زہر)

اگر آکلہ کے انسانوں اور جانوروں پر اس کا انجکشن کیا جائے تو ۲ سے ۴ گھنٹے کے اندر ایک سے تین درجہ تک ٹمپریچر بڑھ جاتا ہے۔ یہ دوا سیلان خون کو روکتی یا کم کرتی ہے متعفن رطوبتوں کو جاری کرتی ہے اور ورم منکر کو ڈھا کر بعض اوقات آکلہ کے مریضوں کو شاہراہ صحت پر ڈالتی ہے۔ مریضوں پر تجربہ کرکے دیکھا گیا ہے کہ جب اس دوا سے علاج چھوڑ دیا گیا۔ تو ان کی تکلیفات پھر بڑھ گئیں۔ لیکن جب جاری کیا گیا تو پھر کم ہو گئیں۔
آکلہ کے مریضوں کو اس دوا کے ۰۰، ۶، ۰۰، ۶، ۶ ہومیوپیتھک طاقت نمبر ۴، سے روزانہ انجکشن دینا چاہیے۔

Nyctanthes Arbor-Tristis

نکٹنتھس

NATURAL ORDER : Jasminaceae
SYNONYMS : Night Jasmine, Har Singhar
Tincture Leafes.

(ہارسنگھار)

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر سرت چندر گھوش نے کی۔ وہ اس پر تجربات ۱۸۹۲ء سے ۱۹۰۳ء تک کرتے رہے۔ یہ دوا بلغم ڈھیلا کرنے والی، کڑوی، مقوی اور مسہل ہے یہ دوا صفراوی اور ایسے مسلسل بخاروں میں کام آتی ہے۔ جو نہ اترتے ہوں، عرق النسا اور بادی کے دردوں میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے بچوں کے قبض کے لیے یہ ایک عجیب دوا ہے اس کے بخار میں جاڑے سے قبل اور جاڑے میں پیاس ہوتی ہے اور جاڑے کے اختتام پر کڑوی تے۔ پسینہ اس میں زیادہ نہیں ہوتا مفصلہ ذیل علامتیں ظاہر کرتی ہیں کہ اس کا استعمال کہاں ہونا چاہیے۔ اس کا مریض بے حد پریشان اور بے چین ہوتا ہے اس کو ہلکے درد سر ہوتے ہیں۔ زبان پر گاڑھا، سفیدی مائل یا زردی مائل میل ہوتا ہے معدہ میں جلن کا احساس جس کو ٹھنڈے پانی سے یا ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہو، جگر میں درد جگر میں سوئیاں چبھنے کا سا احساس اور چھونے سے ذکی الحس، ہر پانی کے گھونٹ پر صفراوی تے ہوتی ہے پیشاب گہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ ان سب بخاروں میں بے نظیر دوا ہے جس میں صفراوی علامتیں نمایاں ہوں جاڑے کے دوران اور بخار کی حالت میں نہ بجھنے والی پیاس ہوتی ہے۔ جاڑے کے اختتام پر کڑوی تے ہوتی ہے مسلسل متلی ہوتی ہے۔ یا بالکل نہیں ہوتی۔ پانی پینے سے تے ہوتی ہے۔ اس کے مریض کو بہت بے چینی ہوتی ہے۔ قبض یا صفراوی پاخانہ ہوتا ہے۔ پسینہ عموماً نہیں ہوتا۔

مفصلہ ذیل کیس نکٹنتھس کے اثر کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ سب کے سب کیس سرت چندر گھوش کے دیئے ہوئے ہیں۔

(۱) ایک عورت پیچیدہ نوبتی بخار سے تکلیف پا رہی تھی۔ علامات سے ظاہراً کوئی دوا تجویز نہیں ہو سکتی تھی۔ جب میرے زیر علاج ہوئی۔ تو مفصلہ ذیل علامات لیں۔ بے حد پریشانی اور بے آرامی۔ آنکھوں میں شدت کی جلن، فم معدہ میں بے حد بے چینی، جگر اور تلی بڑھی ہوئی۔ جگر اور تلی سے آدھا شکم بھرا ہوا تھا۔ جگر کے مقام میں درد تھا۔ جو دبانے سے بڑھتا تھا۔ گذشتہ یوم سے پاخانہ نہیں ہوا تھا اور پاخانہ کی حاجت تھی بعض کے ساتھ آنتوں میں درد بھی تھا۔ پیشاب مقدار میں کم اور گہرے رنگ کا تھا۔ ہاتھوں اور پاؤں پر تھوڑی استسقائی کیفیت تھی، زبان پر سفید میل تھا۔ ذائقہ کڑوا تھا۔ بخار دن میں دو دفعہ ہوتا تھا۔ مگر بے قاعدہ جاڑے کے پہلے معمولی سی پیاس اور جماہیاں۔ جاڑے کی حالت میں شدت کی پیاس ٹھنڈے پانی کے لیے اور معدے

میں درد، بحالت بخار پیاس صفراوی قے۔ ہونٹوں پر بخار کے دانے، لاغری اور کمزوری موجود تھی۔ نکٹنتھس مدرٹنکچر ۵ قطرے فی خوراک ہر تین گھنٹہ کے بعد تجویز کئے گئے۔ شام کے وقت اس کو پاخانہ ہوا۔ دوا برابر دی جاتی رہی۔ ۴ دن میں ہاتھوں اور پاؤں کی استسقائی کیفیت رفع ہو گئی ایک ہفتہ میں زبان صاف ہو گئی۔ پاخانہ باقاعدہ ہونے لگا۔ بھوک بڑھ گئی اور بخار جاتا رہا۔

(۲) ایک لڑکے بعمر ۷ سال کو کچھ عرصہ سے نوبتی بخار تھا۔ بخار ہر روز شام کے ۷ بجے ہوتا تھا۔ بحالت جاڑا اور بخار شدت کی پیاس تھی۔ قبض تھا۔ نکٹنتھس مدرٹنکچر ۵ قطرے فی خوراک دن میں تین بار دیا گیا۔ تین دن میں لڑکا درست ہو گیا۔

(۳) ایک عورت بعمر ۴۶ سال گذشتہ ایوم سے مسلسل بخار میں مبتلا تھی۔ گیارھویں دن میرے پاس آئی۔ مفصلہ ذیل علامات تھیں۔ پریشانی اور بے چینی۔ زبان پر سفیدی مائل میل شدید درد سر۔ جگر کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا۔ چھونے سے ذکی الحس۔ پانی پینے کے بعد صفراوی قے۔ معدے میں جلن۔ جس کو ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہو۔ دست صفراوی، مقدار میں زیادہ متلی کے ساتھ۔ نکٹنتھس مدرٹنکچر دیا گیا دوسرے ہی دن ٹمپریچر نارمل تھا۔ قے اور دست تیسری خوراک کے بعد بند ہو گئے۔

(۴) ایک لڑکے کے متعدی قسم کا بخار تھا جس کے ساتھ قبض بہت زیادہ تھا۔ ۵ ماہ تک کو یراج اور ایلو پیتھک ڈاکٹر علاج کرتے رہے مگر فائدہ نہ ہوا۔ جس وقت وہ میرے زیر علاج ہوا، مفصلہ ذیل علامتیں موجود تھیں۔ حافظہ کی کمزوری، اکیلے رہنے کی حالت میں موت کا خوف۔ بے حد خوف اور بے چینی مریض کو کسی جگہ آرام نہ ملتا تھا۔ وہ مسلسل پہلو بدلا کرتا تھا۔ آنکھوں میں جلن، چہرہ پر ورم، ہونٹوں پر اور منہ میں زخم، تمام معدہ میں بے چینی، جگر اور تلی بڑھے ہوئے۔ پچھلے ۶ دن سے پاخانہ نہیں ہوا۔ پیشاب مقدار میں کم اور گہرے رنگ کا۔ زبان سفید، ذائقہ کڑوا، بخار زیادہ صبح کے وقت ہوتا تھا اور جاڑے کے ساتھ پیاس ہوتی تھی۔ بحالت بخار پیاس اور صفراوی قے تھی۔ رات کے گیارہ اور ۱۰ بجے کے درمیان بخار نہیں رہتا تھا۔ نکٹنتھس مدرٹنکچر ۲ قطرے فی خوراک ہر چار گھنٹے کے بعد تجویز کیا گیا۔ ایک ہفتہ کے علاج کے بعد بخار بالکل جاتا رہا۔

طاقت:۔ مدرٹنکچر و نمبر ۱ x۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ یوپے ٹوریم پرف۔

یہ دوا پانی کے سے اسہال میں کام آتی ہے۔ جب کہ زبان پر خشکی ہو، درد شکم ہو۔ آنکھیں کھنچی ہوئی اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے اور شدید بے آرامی کی ہو۔

طاقت۔ مدرٹنکچر اور [illegible] طاقتیں۔

....

نکٹرنڈا اماری

Nectranda Amar

NATURAL ORDER : Lauraceae
SYNONYMS : Pichurium Beans

Nux Juglans

NATURAL ORDER : Juglandaceae
SYNONYMS : Jugians Regia, English Walnut
PARTS USED : The leaves, gree unripe fruits
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

. . . .

Nux Moschata

NATURAL ORDER : Myristicaceae
SYNONYMS : Nutmeg, Jaiphal
PARTS USED : The dried seeds
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

نکس موسکاٹا

(جائفل)

زمانہ قدیم سے یہ دوا ہندوستان میں بچوں کی سردی کے لیے اسہال چھوٹوں کے لیے، نیز چیچک اور خسرہ کو باہر نکالنے کے لیے حیض کو بند کرنے کے لیے یا حیض کو جاری کرنے کے لیے اور دیگر ہمہ قسم کی تکلیفات کے لیے استعمال ہوتی رہی ہے مگر اس کی ٹھیک ٹھیک آزمائش ہومیوپیتھی میں ہوئی ہے۔ یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گو اس کو عام طور پر گرم مصالحوں میں اور دیگر روزانہ ضروریات زندگی میں استعمال کیا جاتا ہے تاہم جس وقت اس کا سفوف بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ زہر بن جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے دماغ اور دماغی قوئی اس سے نمایاں طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ مخصوص علامات دماغی کیفیت کی یوں بیان کی جا سکتی ہیں۔ غنودگی بے ہوشی اور ناقابل ضبط نیند، بولتے، پڑھتے یا لکھتے وقت خیالات کا دماغ سے جاتے رہنا، مزاج میں تبدیلی یعنی اگر مریض نہایت غمگین ہے تو وہ دوسرے ہی لمحہ میں نہایت خوش مزاج اور زندہ دل معلوم ہوتا ہے دماغ کی یہ کیفیت ہو جائے کہ کسی سوال کا جواب دینے یا نہایت معمولی بات کرنے کے لیے بہت زور لگانا پڑے۔ اور کوشش کرنی پڑے۔ اس کے علاوہ دیگر کئی ایک دماغی کیفیتیں نکس موسکاٹا میں دیکھنے میں آتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نکس موسکاٹا ہسٹریا کے لیے ایک بہترین دواؤں میں سے ہے۔ بعض وقت مریض کو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ ایک نہیں بلکہ دو ہستیاں ہیں۔ چنانچہ ایک ہستی اصل معلوم ہوتی ہے اور دوسری فرضی یا نقلی ہستی کام کرتی معلوم ہوتی ہے۔ وہاں اصلی ہستی پاس کھڑی چوکیداری کرتی معلوم ہوتی ہے۔ بعض مستورات نے اس دوا کو اسقاط حمل کے لیے استعمال کیا ہے۔ انہوں نے محسوس کیا۔ کہ ان کے سر بجائے ایک کے دو ہیں ایک دفعہ ایک مریضہ نے اسہال کے لیے

کچھ کٹے ہوئے جائفل کھائے۔ وہ غنودگی میں چلی گئی۔ اور بعد میں نیم بے ہوشی تھی۔ جب اس کو ہوش ہوا۔ تو اس نے اپنے دونوں ہاتھ سر پر مضبوطی سے رکھ لیے وہ سر کو اپنے ہاتھوں ہی سے ہلاتی تھی۔ کیونکہ اس کو یہ محسوس ہوتا تھا کہ سر بہت بڑا ہو گیا ہے اور وہ جسم سے گرا جا رہا ہے۔ اس لیے وہ دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑے تھی۔ (نیویارک میڈیکل ٹائمس ۱۸۸۲ء)۔

مندرجہ بالا دماغی کیفیت کے ساتھ ساتھ نیند کی علامات بھی وابستہ ہوتی ہیں۔ چنانچہ اس دوا کے اندر رہنما کن علامات غنودگی ہے۔ یاد رکھیے۔ کہ غنودگی کے لیے نکس موسکاٹا اوپیم سے کہیں زیادہ استعمال ہوتا ہے جب کسی تکلیف کے ساتھ غنودگی موجود ہو یا کسی تکلیف سے غنودگی پیدا ہو نکس موسکاٹا کا استعمال کرنا چاہیے اور اگر اس کے ساتھ ساتھ سردی موجود ہو اور پیاس بالکل نہ ہو تو نکس موسکاٹا یقینی دوا بن جاتی ہے۔

نکس موسکاٹا ٹھنڈی دوا ہے اور اس کی تکلیفات سردی سے مرطوبیت سے بڑھتی ہیں اور گرمی سے کم ہوتی ہیں مگر اس میں ایک آدھ مستثنیات بھی ہیں۔ سردی اس کی مخصوص علامت سمجھنی چاہیے۔ تیسری مخصوص علامت اس دوا کی خشکی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ خشکی کا محض احساس ہو یا درحقیقت خشکی ہو۔ منہ اور زبان میں خشکی زبان اس قدر خشک ہو جاتی ہے کہ وہ تالو کے ساتھ چپک جاتی ہے۔ تھوک دھنی ہوئی روئی کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ مجھے ایک مریض کا کیس یاد ہے جس کا تھوک دھنی ہوئی روئی کی طرح اڑا کرتا تھا۔ نکس موسکاٹا نمبر ۳۰ کی ایک ہی خوراک سے شفا ہو گئی۔ آنکھوں میں خشکی یہاں تک کہ پپوٹے خشکی کی وجہ سے بند نہ ہو سکیں جلد میں خشکی ہوتی ہے۔ نکس موسکاٹا ان انسانوں کے لیے مفید ہے۔ جن کو جلد پسینہ نہیں نکلتا۔ مندرجہ بالا خصوصیات کے علاوہ ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے مریض کو غش کھا جانے کی یا کمزور ہو جانے کی رغبت ہوتی ہے۔

اوپر ذکر آ چکا ہے کہ نکس موسکاٹا کی مخصوص علامت غنودگی ہے۔ اس کے ساتھ خیالات کا جاتے رہنا وغیرہ بھی بتایا جا چکا ہے غشی اور کمزوری بھی اسی ضمن سے تعلق رکھتی ہے۔ .... وہ انسان جو نکس موسکاٹا کے مریض ہوتے ہیں بہت جلد غش کھاتے یا کمزور ہو جاتے ہیں مثلاً خون کو دیکھنے سے کھڑے ہونے سے کپڑے پہنتے وقت کھڑے ہونے سے غش کھا جانا یا حد درجہ کی کمزوری محسوس کرنا بھی (اس میں آتا ہے) یا خانہ کے وقت، پاخانہ کے ہونے پر غش کھا جانا یا کمزوری کا احساس کرنا نکس موسکاٹا کے لیے ہی مخصوص ہے۔

اگر تاریخ حکمت پر نظر ڈالی جائے تو ہمیں یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ کیوں جائفل گرم مصالحوں میں استعمال کیا گیا؟ جواب صاف ہے چنانچہ نکس موسکاٹا میں معدہ کی ہاضمہ کی کمزوری اور ریاحی تکلیفات ہوتی ہیں اس لیے ان تکلیفات کو روکنے کی خاطر جائفل کا استعمال شروع ہوا۔ نکس موسکاٹا کے مریض کو ریاحی تکلیفات بہت زیادہ ہوتی ہیں کھانے کے بعد شکم ریاح سے بے حد ابھر جاتا ہے۔ کھانے کے فوراً بعد شکم میں درد بھاری میٹر یا میڈیکا کی صرف دو دواؤں میں ملتا ہے۔ درد اور پریشانی کی یہ حالت ہوتی ہے کہ مریض ابھی دسترخوان پر ہوتا ہے کہ درد اور پریشانی شروع ہو جاتی ہے۔ ایسی صورتوں کے لیے نکس موسکاٹا بہت مفید ہے

اس میں شک نہیں کہ کالی بائی کرام میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے نکس وامیکا، اناکارڈیم میں درد کھانے کے دو گھنٹہ یا ایک گھنٹہ بعد شروع ہوتا ہے۔ نکس موسکاٹا میں ہر کھائی ہوئی غذا ریاح بنتی معلوم ہوتی ہے (کالی کارب آئیوڈیم)۔ اور معدے کو اور شکم کو اتنا بھر دیتی ہے کہ سینہ اور شکم کے تمام اعضاء پر بوجھ پڑ جاتا ہے اسہال کے لیے بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔ خصوصاً ہیضہ طفل کے لیے جب کہ مندرجہ صدر دماغی کیفیت موجود ہو۔ ڈاکٹر نیش نے ایک بار ایک فرقہ کے کیس کو نکس موسکاٹا نمبر ۲۰۰ سے درست کیا عدد درجہ کی غنودگی۔ پہلے پانی کے سے دست۔ شکم میں ابھار اور گڑگڑاہٹ موجود تھی۔ فاسفورک ایسڈ دیا گیا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بعد میں منہ میں بے حد خشکی مشاہدہ کی گئی۔ جس کی بنا پر نکس موسکاٹا تجویز کیا گیا۔

دماغی علامات اوپر بیان کی گئیں، لیکن بہتر ہو۔ اگر ان کیفیتوں کا مقابلہ کیا جائے۔ اس دوا میں ایتھم ٹارٹ اوپیم اور ایپس مل ہر چہار میں نیند خراٹے دار ہوتی ہے۔ ایپس مل میں مریض کی نیند میں دل ہلا دینے والی چیخیں ہوتی ہیں کسی دوسری دوا کے اندر یہ علامت نہیں ملتی۔ بولتے، پڑھتے، یا لکھتے وقت خیالات کا جاتے رہنا کیمفو کینابس انڈیکا اور لیکیسس میں پایا جاتا ہے۔ حافظہ کی کمزوری اناکارڈیم، لائیکوپوڈیم، برائی اونیا، سلفر اور نیٹرم میور میں پائی جاتی ہے۔ مزاج کے اندر فوری تبدیلی اکونائٹ، اگنیشیا، کروکس اور پلاٹینا میں ملتی ہے۔

حیض کی بے قاعدگیاں قابل ذکر ہیں، اس کے اندر نیچے دبانے والے دردوں کی زیادتی ہوتی ہے اور خون سیاہ ہوتا ہے۔ اس دوا سے رحم کا اپنی جگہ سے گرنا درست کیا گیا ہے اور استقاط حمل کو روکا گیا۔ اور یہ کہ حمل میں وضع حمل میں اور عفونتی بخاروں میں اس دوا کا درجہ بہت بلند ہے اس کی کھانسی صرف اسی وقت ہوتی ہے جب مریض بستر میں گرم ہو جاتا ہے یا کھانسی بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے جب قیمض کے ساتھ غنودگی موجود ہو تو نکس موسکاٹا اوپیم کی ہم پلہ دوا ہے پاخانہ۔ دوران اور پاخانہ کے بعد غشی یا کمزوری اس کی مخصوص علامت ہے نکس موسکاٹا بواسیر اور خونی بواسیر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ بواسیر کے مسّے باہر آجاتے ہیں، ٹائیفس بخار میں آنتوں سے خون، متعفن ریاح، اس کے اندر ملتی ہیں پیشاب کی زیادتی بھی پائی جاتی ہے۔ لیکن یہ یاد رکھیئے کہ نکس موسکاٹا کا خون عموماً سیاہ ہوتا ہے آزمائش کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر قسم کے تشنج اور غشی دورے اس کے اندر پائے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ دوا ہسٹریا کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے دماغی کیفیت میں یہ بتانا رہ گیا کہ مریضہ بے ہوشی کی حالت میں اپنی لیاقت سے باہر کے سوالوں کا جواب بالکل درست دیا کرتی ہے مگر ہوش آنے پر اس کو کچھ بھی یاد نہیں رہتا۔ عضلات میں جھٹکے، تشنج، رعشہ موجود ہوتا ہے۔ فالج تشنج اور رعشہ کے ساتھ زبان کا، آنکھوں کے پپوٹوں کا، اور غذا کی نالی کا۔ سردی اور رطوبت سے فالج ہاتھوں اور پاؤں میں سرسراہٹ کا احساس سن ہو جانے کے ساتھ۔

نکس موسکاٹا بچوں، عورتوں، حاملہ عورتوں، ان انسانوں کے لیے جن کی جلد ٹھنڈی اور خشک ہو۔ اور جن کو جلد پسینہ نہ آئے، مفید ہے، بڑھاپے کی کمزوری، بڑھاپے کی بدہضمی اس سے درست ہوتی ہے، نازک اندام مزاجوں کے لیے اور بلغمی مزاجوں کے لیے یہ مفید ہے۔

ڈاکٹر ویلز لکھتے ہیں۔ کہ چھوٹے بچوں کی دماغی تکلیفات کے لیے غنودگی، بے ہوشی اور ناقابل ضبط نیند کے لیے نیز ان دماغی کیفیتوں کے لیے، نیز ہیضہ طفل کے لیے جب کہ اس کے ساتھ دماغی کیفیتیں موجود ہوں، یہ دوا از بس مفید ہے۔

ڈاکٹر وائنڈ نکس موسکاٹا کے درد سر کی ایک عجیب و غریب کیفیت بیان کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ اس کا درد سر بہت زور سے دبانے سے درست ہوتا ہے انہوں نے ایک ایسے مریض کا حوالہ دیا تھا جس کے سر میں گولی لگی تھی، گولی نکالنے کے بعد اور زخم کے درست ہوجانے کے اس کو درد سر اہوا۔ وہ چاہتا تھا۔ کہ تیماردار اپنے جسم کا پورا وزن اس کے سر پر ڈال دے۔ سانس تیز تھی اور ایسا معلوم ہوتا۔ کہ اس کو ہوا نہیں مل رہی ہے۔ یا مریض کے اپنے الفاظ میں کرہ ہوائی کی اس کے لیے بند ہو چکی تھی۔ نکس موسکاٹا نے بہت جلد آرام دیا۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ ایسا محسوس ہو جیسے شراب پی ہے۔ اعضاء ہوا میں اڑتے محسوس ہوں پیشانی بڑی محسوس ہو۔ باہر نکلی محسوس ہو۔ دماغ سر کے ایک طرف جھکا محسوس ہو۔ باہر نکل محسوس ہو۔ دماغ سر کے ایک طرف جھکا محسوس ہو۔ دماغ ڈھیلا محسوس ہو۔ اشیاء بہت بڑی محسوس ہوں۔ کان کی نالی میں ایسا ڈر ہو جیسے گرگری چیز رکھی ہے۔ گالوں پر بجلی کی سی چنگاریاں محسوس ہوں۔ معدے میں ریاح بھرے محسوس ہوں۔ غذا معدے میں ایک گولہ بنی محسوس ہو۔ کمر میں ایک لکڑی کا ٹکڑا محسوس ہو جو اندر سے باہر کی طرف دباتا ہوا محسوس ہو دل کھنچا محسوس ہو۔ زبان کا ہلانا مشکل محسوس ہو۔ ایسا محسوس ہو۔ جیسے خون دل کی طرف دوڑ رہا ہے اور اس کے بعد تمام جسم میں بایاں کندھا بھاری محسوس ہو۔ جیسے سینہ بھرا ہے۔ بازؤوں کے گرد ڈوری کسی محسوس ہو چوٹ کے سے اور موچ کے سے درد کا احساس ہو۔ ایسا محسوس ہو۔ جیسے ہڈیاں کچل دی گئی ہوں۔ ایسا محسوس ہو جیسے جسم کے اندر بجلی بھر دی گئی ہے۔ دباؤ، کھچن، کھنچاوٹ، جلن وغیرہ یہ عام احساسات ہیں جو نکس موسکاٹا کے اندر پائے جاتے ہیں۔ جیسے کسی چیز نے قلب کو پکڑ لیا ہے جیسے اوپر ہی بازو ہاتھ سے پکڑا ہوا ہے۔

ذکی الحسی بھی نکس موسکاٹا کے اندر پائی جاتی ہے۔ چنانچہ جن حصص پر مریضہ بیٹھی ہے۔ انہیں میں پھوڑے کا سا درد محسوس ہوتا ہے۔

زیادہ دماغی محنت سے یا آلات ہضم کی تکلیفات سے دماغ کی افعالی خرابیاں۔ حمل کے دوران ہسٹریا، جلد کمزوری کے دورے یا چند لمحوں کی بیہوشی کے۔ ساتھ ہسٹریا، شکم میں شدید تناؤ کے ساتھ۔ ذرا سی جذباتی تحریک علامات کو دوبارہ پیدا کر دے۔ مرگی کے سے دورے ہوش و حواس کے قائم رہنے کے ساتھ بھیس، بچوں کا سوکھا۔ درد سر، زیادہ کھانے سے، اعصابی خرابیوں میں حیض سے قبل، حمل کے دوران بروز آنکھوں گڑھوں کے اوپر اعصابی درد سر میں تھکن کے ساتھ۔ درد دانت حمل کے دوران یا شام کی ٹھنڈی مرطوب ہوا سے جیسے
کی تحریک سے گاڑی کی سواری سے یا حمل کی متلی اور قے صرف
خوب مصالحہ دار اشیاء ہی ہضم کر سکے۔ یا بچوں میں، سیلان الرحم حیض کی بجائے کمر اور دمچی کا اعصابی درد جیسے

کی زیادتی گاڑی کی سواری سے ہو۔

علامات

دماغ۔ تبدیل ہونے والا مزاج۔ ایک لمحہ میں ہنسے اور دوسرے میں روئے (اکونائٹ، کوکا، اگنیشیا) ہر چیز پر ہنسنے یا ٹھٹھا کرنے کی رغبت، مریض زندہ دل اور خوشدل معلوم ہو۔ رونا، تاریک خیالی (اگنیشیا، نیٹرم میور، پلاٹینا پلسٹیلا، رسٹاکس، دماغ حاضر نہ ہو، اسی وجہ سے سوچ نہ سکے (اناکارڈیم، نیٹرم میور، نکیس، مرک۔) سوالوں کے جواب دینے یا بولنے سے قبل اس کو خیالات آہستہ آہستہ اکٹھے کرنے پڑیں (امبرا، فاسفورک ایڈ، سیپیا) خیالات پراگندہ۔ بولتے یا لکھتے وقت ان کے اظہار میں وقت۔ کمزوری حافظہ (اناکارڈیم، نکیس مرک) نشہ بازوں کی سی حالت (اوپیم) حرکت اور احساس کے جاتے رہنے کے ساتھ۔ لمحہ بھر کی بے ہوشی احساسات میں پراگندگی ایسا معلوم ہو جیسے خواب دیکھ رہا ہے۔ ایسا محسوس ہو۔ جیسے درد سر میں۔ غنودگی اور بے ہوشی، ناقابلِ ضبط نیند۔ پڑھتے وقت خیالات منتشر ہو جائیں اور سونے کی رغبت ہو۔ درد سر کے دورے، غلط الفاظ استعمال کرے۔ ماحول بدلا ہوا محسوس کرے، جانی پہچانی گلیوں اور سڑکوں کو پہچان نہ سکے، زیادہ دماغی محنت سے آلات ہضم کی تکلیفات۔ ہسٹریا اور نیند کا غلبہ۔

سر۔ چکر ایسا محسوس ہو جیسے نشہ پیا ہے (کوکس، لیڈم، نزیریم) اپنے آپ کو ہوا میں اڑتا محسوس کرے۔ کھلی ہوا میں چلتے وقت چکر، بیٹھی ہوئی حالت میں سر آگے کی طرف جھک جاتا ہے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے چکر، سر بھرا محسوس ہو درد ایسا محسوس ہو جیسے بڑھ رہا ہے بہت بڑا ہو گیا ہے اور اسی لیے بغیر ضبط کے ادھر ادھر لڑھکے اور ہاتھوں سے اس کو سہارا دینا پڑے۔ سر میں بغیر درد کے تپکن، نیند میں چلے جانے کے خدشہ کے ساتھ درد خصوصاً کنپٹیوں میں اس احساس کے ساتھ جیسے دماغ ڈھیلا پڑ گیا ہے۔ یا کھوپڑی کی ایک جانب جا کر لگا ہے۔ بائیں حصہ پیشانی پر ایک ہتھوڑے سے حصہ میں دبانے والا درد۔ ذرا سا زیادہ کھا جانے کے بعد یا کھانے کے بعد درد سر۔ سر میں کڑکن کا احساس۔ پھٹنے والے درد سر۔ جن میں کمی سختی سے دبانے سے ہو۔ درد سر جو بائیں سے دائیں جانب کو جائے۔ گدی میں شدید کھنچن جو گردن کی پشت کو جائے، درد سر نہانے دھونے سے، بھیگ جانے سے، ٹھنڈے مرطوب موسم میں، موسم کی تبدیلی سے گاڑی کی سواری سے، شراب سے کھانے کے بعد زیادہ کھانے سے، ابھاروں کے دب جانے سے، حیض کے قبل، اور حمل کے دوران بڑھتے ہیں۔ سر کے آگے اور پیچھے کی تشنجی حرکات جن کی وجہ سے بولنا اور نگلنا قریب قریب ناممکن ہو جاتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں خشکی کا احساس۔ شام کے وقت معمولی روشنی میں پڑھنے میں وقت۔ پپوٹے بہت مشکل سے حرکت کریں۔ اندھا پن اور پھر بے ہوشی۔ اشیاء بہت بڑی معلوم ہوں (ہیوسمس) یا بہت دور اور بہت چھوٹی معلوم ہوں (پلاٹینا) آنکھوں کے سامنے سیاہ داغ، ناخونہ، پتلیاں پھیلی ہوئیں اور حرکت نہ کریں یا سکڑی ہوئیں آنکھوں میں بھراؤ کے احساس کے ساتھ۔ آنکھیں خشک مریضہ مشکل تمام

ان کو بند کر سکے۔

ناک۔ ناک میں خشکی۔ ناک رکی ہوئی۔ خوشبوبات سے ذکی الحسی ۔نکسیر۔ سیاہ خون۔ چھینکیں، ناک اندرونی طور پر خشک اور بند جس کی وجہ سے منہ سے سانس لینا پڑے۔ ٹھنڈے مرطوب موسم میں نزلہ۔

چہرہ۔ چہرہ پیلا۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔ داہنی آنکھ کے اوپر جلن، سکڑن اور ڈنک لگنے کے احساس چہرے سے معصومانہ بیوقوفی ٹپکے۔ چھائیاں اور دھبے۔

منہ۔ صبح کے وقت، ورزش کرنے سے، منہ میں چاک سامزہ کھاتے وقت دانتوں میں درد، دانت کا درد بحالت حمل، مرطوب موسم میں، سردی میں، شام کی ٹھنڈی ہوا میں منہ میں خشکی۔ زبان اور ہونٹوں پر خشکی بغیر پیاس کے منہ میں خشکی کی وجہ سے زبان تالو کے ساتھ چپک جائے۔ تھوک دھنی ہوئی روئی کی طرح معلوم ہو۔ منہ میں تھوک اور گاڑھے بلغم کا اجتماع۔ زبان کا فالج۔ بول چال میں وقت دکھا سیکر ڈنکا مارا جلی میم، ہوس الفاظ سمجھ میں نہ آئیں۔ منہ سے بدبو، زبان سفید۔ بچوں کا منہ آئے۔

حلق۔ حلق میں بے حد خشکی بغیر پیاس کے (ایپس، لیکیس، ایپس) نگلنے کے عضلات کے فالج کی وجہ سے نگلنے میں وقت (اوپیم) حلق میں چھیلن۔

معدہ۔ بھوک کی زیادتی، پیاس نہ ہو (پلسا ٹیلا، ایپس، پیاس، بجلہ متلی، متلی اور قے ہو جانے کی رغبت کے ساتھ دائم ٹارٹ) دوران حمل، گاڑی میں چڑھنے سے (کوکولس) معدے میں بھراؤ اور اپھار جس کی وجہ سے سانس میں دقت ہو جائے۔ دماغی قوتی کے زیادہ استعمال کے بعد معدہ میں تحریک۔ ریاحی بدہضمی، ہچکی، مرغن غذا کی خواہش گٹھیا کی تکلیفات کا معدہ کی طرف منتقل ہو جانا۔ چھلیوں کے استعمال سے پیدا شدہ تحریک (متلی، قے وغیرہ) بے حد متلی اگر مریض کو تکیہ سے سر اٹھانا پڑے۔ معدہ میں حدت اور جلن۔ بوڑھے آدمیوں کا ہاضمہ صرف مصالحے دار اور چٹپٹی اشیاء ہی ہضم کر سکے معدہ میں اینٹھن۔

شکم۔ جگر کے مقام میں دباؤ ایسا محسوس ہو کہ کوئی تیز چیز یا پتھر جگر کو چھاڑے ڈالتے ہیں۔ شکم بے حد اپھرا ہوا کھانے کے فوراً بعد۔ شکم میں گڑگڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسے درد شکم ہو گا آنتوں کی فالجی کمزوری، تلی بڑھی ہوتی، دست، تلی میں سوئیاں چبھیں جس کی وجہ سے جھکنا پڑے۔ فم معدہ اور ناف کے مقام میں کھنچ اور مروڑ۔ کھانے کے فوراً بعد درد شکم، جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو۔ درد شکم دن کے وقت جس کے ساتھ منہ میں خشکی اور پیاس نہ ہو اور کچھ گرم پانی میں بھیگے ہوئے کپڑا رکھنے سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ نرم، لیکن مشکل سے نکلے۔ مبرز میں سستی نہ رہے اسہال غیر منہضم یا پھٹے ہوئے انڈوں کی طرح بھوک کے نہ رہنے اور نیند کے غلبہ کے ساتھ، بچوں کو موسم گرما میں، آنتوں میں فالجی کمزوری پاخانہ کے دوران اور بعد غشی اور کمزوری، بواسیر کے مسے باہر نکل آئیں۔ دست جن کی زیادتی رات کے وقت ٹھنڈے مرطوب موسم میں، گرم موسم میں ٹھنڈی چیزیں پینے سے دست نکلنے کے زمانہ میں حمل کے دوران یا آبلے ہوئے دودھ پینے سے ہو۔

مثانہ۔ درد گردہ، مثانہ میں مروڑ۔ مثانہ میں پتھری کی وجہ سے درد پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں

جلن، گٹن کھانے کے بعد جسمانی محنت سے، نیز رحم کی تکلیفات سے پیشاب درد بھرا پاخانہ کی حاجت کے ساتھ ہسٹریا میں بیر یا شراب پینے سے تقطیر البول۔

آلات تناسل مردانہ۔ جماع کی رغبت، لیکن استادگی کمزور ہو اور کم دیر تک رہے۔ منی کا انزال۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بلحاظ وقت اور مقدار بے قاعدہ۔ خون عموماً سیاہ اور گاڑھا، رحم میں ریاحی اجماع حیض کی بجائے سیلان رحم، دوران حیض پیٹھ میں اندر سے باہر کی طرف دباؤ، شکم میں نیچے دبانے کا احساس اور اعضاء میں کھنچاوٹ، حیض بہت لمبے، اسیلان الرحم کیچڑ کا سا خون ملا حیض کا رکنا نیند کے غلبہ اور کمزوری کے مسلسل حملوں کے ساتھ (کالی کارب) رحم میں درد زہ کے سے تشنجی درد۔ بانجھ پن، رحم اپنی جگہ سے گرجائے۔ رحم کا آگے کی طرف جھک جانا، شکم کے نچلے حصہ میں بائیں جانب ایک گولے کا احساس۔ چھلوں کے استعمال سے پیدا شدہ درد، حمل و تھے کے لیے مفید ہے۔ ہسٹریکل مریضاؤں میں اسقاط کا خدشہ، پستان بہت چھوٹے۔

آلات تنفس۔ آواز کا بیٹھنا، ہوا کے مخالف جانب چلنے سے یکایک آواز بیٹھ جائے، خشک کھانسی یکایک سانس میں دقت کے ساتھ۔ کھانسی جب بستر میں گرم ہو جائے۔ سینہ میں تنگی۔ کھانے کے بعد سانس میں دقت حنجرہ میں خشکی کا احساس، حنجرہ کی دق، تنفس میں دقت، سینہ میں بوجھ کے احساس کے ساتھ۔

قلب اور نبض۔ دل کی طرف خون کے دورے کا اور وہاں سے سر اور تمام جسم میں دھڑکن، غشی یا کمزوری کے ساتھ جس کے بعد نیند آئے قلب میں دھڑکن اور رعشہ پر احساس۔ جیسے قلب کو کسی نے بھینچ دیا ہے، نبض بے ہوشی، مدہم اور کمزور۔

پیٹھ اور گردن۔ کمر میں درد جیسے ٹوٹ گئی ہو۔ (بیلاڈونا) سی سی فوگا، کالی کارب، نکس وامیکا، خصوصاً جب کہ گاڑی میں پڑ رہے۔ کمر میں چوٹ کا سا درد۔ مرطوب ہوا کے جھونکے سے گردن کے عضلات میں کھنچن، کمر میں درد اور ٹانگوں میں کمزوری، جیسے چوٹ سے ہو۔

اعضاء۔ تمام اعضاء کا سن ہو جانا، تمام اعضاء اور جوڑوں میں سردی کے موسم میں اور مرطوب موسم میں درد، پاؤں کی انگلیوں میں سرسراہٹ جیسے سردی میں سن ہو گئی ہوں۔ داہنے چوتڑ سے گھٹنے تک درد، جس کی زیادتی حرکت سے خصوصاً زینہ چڑھنے سے ہو پاؤں بھیگنے سے یا ہوا میں نکلنے سے بائی کے درد، بائی کے دردوں کو خشک گرم کپڑوں کے پہننے سے آرام ہو، معمولی سی محنت کے بعد تھکاوٹ، احساس جیسے تمام خون ہاتھوں کی طرف دوڑ رہا ہے جیسے بازوؤں کے گرد رسی بندھی ہے ٹانگیں تھکی ہوئیں جیسے بہت لمبا سفر کیا ہے۔ ٹانگوں میں بھاری پن اور ٹھنڈک گنٹھیا کی حالت میں لیٹنے کے بعد پاؤں کے انگوٹھے میں سوراخ کرنے والا درد۔

مخصوص خواص۔ بے حد کمزوری اور تھکاوٹ ایسا چاہیے کہ تھوڑی محنت کے بعد ہی وہ لیٹ جائے اس کیفیت کے ساتھ نیند کا غلبہ ہو۔ عضلات میں جھٹکے، کمزوری یا غشی کی بہ نسبت معمول سے درد سے بھی یہ کیفیت پیدا

ہو جائے، نوبتی منتقل ہونے والے اور کھودنے والے درد۔ تھوڑی تھوڑی جگہ میں تشنجی دورے ہسٹریائی دورے مرگی کے دورے، ہوش کے ساتھ نیم بے ہوشی، تمام جسم کی جلد ٹھنڈی ہو اور ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہو۔ بھس۔ بچوں کا سوکھا۔

نیند۔ تمام تکلیفات کے ساتھ نیند کا غلبہ خصوصاً دردوں کے ساتھ غنودگی۔ قریب قریب نہ رکنے والی نیند کی خواہش۔ (انٹم ٹارٹ، اوپیم) نیند میں چونک اٹھنا مگر یہ ضروری نہیں کہ جاگے۔ بے چینی کی نیند سرایت قلب کا اجتماع خون کے ساتھ یا رحم کی تکلیفات کے ساتھ۔

بخار۔ جاڑا بائیں ہاتھ میں شروع (کاربو) جاڑا اور بخار بغیر پیاس کے پسینہ نہ آئے۔ جلد پر اور اندرونی حصص پر، نیز آنکھوں، ناک، ہونٹ، منہ، زبان، حلق وغیرہ میں خشکی۔

جلد۔ ابھاروں کے دبنے سے تکلیفات، ذکی الحس خصوصاً ٹھنڈی مرطوب ہوا سے۔ جلد ٹھنڈی اور خشک پسینہ نہ آئے۔ ہر موسم سرما میں بوائیاں۔ ہسٹریکل مریضاؤں میں جلد کے درد بھرے زخم۔ جلد پر نیلے نشان۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ دبانے سے بعض تکلیفات کم ہوتی ہیں اور بعض زیادہ جن حصص لیٹا جائے ان میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ گاڑی میں چڑھنے سے دردسر ہو۔ درد کمر ہوتا ہے آرام کرنے سے دردسر کم ہوتا ہے مگر شکم میں درد، پیٹھ میں درد اور باقی کے درد بڑھ جاتے ہیں تکیہ پر سر اٹھانے سے بے مدتی شروع ہو جاتی ہے۔ لیٹ جانے سے سر کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ جس کروٹ مریض لیٹا ہو اسی طرف کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے چلنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں لیکن دھڑکن کو آرام ہوتا ہے۔ بہت سی علامات صبح کے وقت ظاہر ہوتی ہیں دن کے وقت غنودگی ہوتی ہے منہ میں خشکی شام کے وقت اور رات کے وقت بڑھتی ہے۔ اسہال رات کے وقت بڑھتے ہیں۔ گرمی سے تکلیف کم ہوتی ہے مگر موسم گرما میں بچوں کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں بستر کی گرمی کھانسی پیدا کرتی ہے۔ یا کھانسی کو بڑھا دیتی ہے مکان کی گرمی سے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے معلوم ہوتے ہیں گرمی دوسری علامات کو کم کرتی ہے۔ کھلی ہوا میں تکلیفات بڑھتی ہیں ہوا کے مخالف جانب چلنے سے آواز بیٹھتی ہے مرطوب موسم میں ٹھنڈے موسم میں۔ بھیگ جانے سے نہانے سے اور بارش سے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں نہانے سے حیض کا خون رک جاتا ہے کھانے اور پینے کے بعد یا ٹھنڈی چیزیں پینے کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں شراب پینے سے خشک کھانسی، درد شکم پیدا ہوتا ہے۔ شراب پینے سے بیشاب رکتا ہے۔ برانڈی پینے سے جسم کے اندر بجلی بھری محسوس ہوتی ہے دودھ پینے سے دست ہوتے ہیں تھوڑا سا زیادہ کھانے سے دردسر پیدا ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر، لاروسیرسیس، جلسیمیم، نکس وامیکا، اوپیم، زنکم سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا آرسنک، لاروسیرسیس، روڈوڈنڈرن، ٹرپنٹائن، شراب اور خمیری بیر شراب کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون۔ لائیکوپوڈیم، نکس، پلساٹیلا، رسٹاکس، سٹرامونیم، انٹم ٹارٹ۔

مقابلہ کرو۔

اگنیشیا (ہسٹیریکل مزاج لیکن نکس وومیکا میں منہ کے اندر خشکی زیادتی ہوتی ہے)، اسکولس ہپ، سیپیا، پلاٹینا، بلیم پیورکس، نکس دام، پاڈوفائلم، پلساٹیلا (رحم کا اپنی جگہ سے گرنا)، رانٹم ہارٹ، اور اوپیم: (تمام تکلیفات کے ساتھ غنودگی کا موجود ہونا)، میگنیشیا کارب، فیرم (سینہ کی بائیں جانب کے مثلثی عضلہ کی بائیں کی تکلیفات داہنی جانب کے، سنگوینیریا)۔ اناکارڈیم، لیک کینینم اور لائیکوپوڈیم (حافظہ کی کمزوری)۔ اگرکس، بیکیس (منہ میں خشکی پلساٹیلا (منہ میں خشکی بغیر پیاس کے)، بپٹیشیا، پائروجن (جس حصہ پر سویا جائے وہی درد کرے)۔ کالی بائی کرام (کھاتے وقت یا کھانے کے فوراً بعد معدے میں پریشانی)۔ کوکولس (بجائے حیض کے سیلان رحم) ایوفرینشیا، ہیپر (ہوا کے مخالف سمت میں چلنے سے یکایک آواز بیٹھ جاتی ہے)۔ کونیم (بحالت حمل کھانسی بحالت حیض کھانسی: بیکیس)، نیٹرم سلف، روڈوڈینڈرن، رسٹاکس (بھیگنے کے بد اثرات، مرطوب موسم سے پیدا شدہ تکلیفات)، پائنم وارجگہوں کے سونے کے نتائج، آرسنک۔ کلکیریا، ڈلکامارا (ٹھنڈی مرطوب ہواؤں سے پیدا شدہ نتائج، ٹھنڈی خشک ہواؤں کے نتائج، اکونائٹ، برائی اونیا، کوکولس (گاڑی میں چڑھنے کے نتائج)۔ ایپس، پلساٹیلا، سپائی جیلیا، ویریٹرم (دوران پاخانہ یا پاخانہ سے وابستہ کمزوری اور غشی، پاخانہ کم مقدار میں ہونے کے باوجود بھی کمزوری اور غشی: کروٹن، ڈلکامارا، آگزیک ایسڈ، سارساپریلا، سلفر، جلسیمیم (آنکھیں کھلی رکھنے میں دقت) آرسنک، نٹرم، لائیکوپوڈیم (کھانے کے فوراً بعد کمزوری اور کلیجہ کا بیٹھنا)۔ بیے ٹاکین (سلاخ کا احساس سینہ میں نکس وومیکا میں شکم میں سلاخ کا احساس ہوتا ہے جس کا ایک سرا پیٹھ میں کھنچتا محسوس ہوتا ہے۔ یہ احساس آرسنک میں بھی پایا جاتا ہے) سٹافی سیگیریا (پسینہ نہ آئے) نکس وومیکا (پانی پینے سے کھانسی پیدا ہو۔ کاسٹیکم میں ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی کم ہو جاتی ہے) برائی اونیا (تکیہ پر سر اٹھانے سے تسلی)۔ مشک (غشی)۔ کیکٹس، لیلیم ٹگ (دل میں گھٹن محسوس ہو)۔

Nux Vomica

نکس وومیکا

NATURAL ORDER : Loganiaceae
SYNONYMS : Poison Nut, Kuchla
PARTS USED : Seeds
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(کچلہ)

ہندوستان میں یہ دوا تو تپ بخاروں اور سانپ کے کاٹے میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے پتوں کا جوشاندہ خارجی طور پر بائی کے دردوں میں استعمال ہوتا ہے۔ جب کبھی کچلہ کا زہریلا اثر انسانوں پر ہوا ہے۔ تو اس سے تشنج اور تشنجی دورے پیدا ہو گئے ہیں۔ آلات تنفس کی حرکات کے بند ہونے سے موت

واقع ہوتی ہے۔ اس کے تشنجی دردوں میں عموماً ہوش قائم رہتا ہے۔ آزمائش میں یہ مشاہدہ ہوا۔ کہ اس کے دورے اور قوت گویائی پھر آگئی۔ معمولی سے چھونے سے تشنج پھر دوبارہ شروع ہوگیا اور جب اس کی کنپٹی کو سیدھا کیا گیا تو تشنجی کیفیت جاتی رہی ایک شوہر اور بیوی نے کچلے کے زہر کو خودکشی کے لیے کھا لیا۔ تو ان کو تشنج شروع ہو گئے سر پیچھے کی طرف کھنچ گیا۔ دانت تشنجی طور پر بھنچ گئے۔ ایڑیاں زمین میں گڑ گئیں۔ آنکھیں گڑھوں سے باہر نکل آئیں اور دونوں ہی چلاتے رہے کہ ہمیں پکڑو اور ہمیں پکڑو۔ حالانکہ ایک ایک آدمی نے ایک کو پکڑ رکھا تھا۔ بعد ازاں ایک مریض نے کہا کہ اگر اس کے نیچے آگ سلگا دی جاتی تو وہ حرکت نہ کرتا۔ یہ تشنجی دورے ٹانگوں کے عضلات میں معمولی تشنج سے شروع ہوئے۔ تشنج کے ساتھ چہرہ سرخ ہوتا ہے اور آنکھیں بند ہوتی ہیں۔ نکس وامیکا کے تشنج میں عموماً سر پیچھے کی طرف کھنچا ہوا ہوتا ہے اور آنکھیں بند ہوتی ہیں نکس وامیکا کے تشنج میں عموماً سر پیچھے کی طرف کھنچا ہوا ہوتا ہے اور باقی جسم کسی قدر ایک طرف جھک جاتا ہے نکس وامیکا کا جھوکا دورے جھوکوں کی طرح جبڑوں کے عضلات سے شروع نہیں ہوتا بلکہ یہ ٹانگوں سے شروع ہوتا ہے۔ اور عموماً اس کے ساتھ بخار نہیں ہوتا۔

نکس کی پہلی خصوصیت تشنج اور اینٹھن ہے اور دوسری بڑھی ہوئی ذکی الحسی، یہ ہر دو کیفیتیں آزمائش میں ابتداء سے انتہا تک ملتی ہیں اور ان کی نمود جسم کے ہر حصہ میں ہوتی ہے۔ یہ تشنجی اثرات جسم کے تمام عضلات ارادی میں اور عضلات غیر ارادی میں، نیز غذا کی نالی میں، معدہ میں، آنتوں میں، رحم میں، مثانہ میں مبرز میں پائے جاتے ہیں اور دوا کی ساری آزمائش میں اینٹھن، تشنج اور چڑچڑاپن پایا جاتا ہے مثانہ اور مبرز میں ایک ہی وقت میں تحریک ملتی ہے۔ چنانچہ پیشاب اور پاخانہ کی برابر حاجت رہتی ہے۔ گو پیشاب یا پاخانہ بہت کم مقدار میں ہوتا ہے قبض کے ساتھ کا پیچ کا نکلنا ہوتا ہے یا بعض اوقات پیشاب یا پاخانہ مسلسل جاری رہتا ہے یا ان ہر دو کی زیادتی ہوتی ہے۔ رحم کے اندر نیچے دبانے والے درد یا احساس، نیز رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا، حیض کے اینٹھن اور درد مبرز اور مثانہ پر بوجھ پایا جاتا ہے تحریک اور بے حد ذکی الحسی نکس وامیکا کی ہمیں جھوکا میں دکھائی دیتی ہیں اور یہ ہر دو دماغی اور جسمانی کیفیتوں میں نمایاں ہوتی ہیں۔

نکس وامیکا خصوصاً مفصلہ ذیل انسانوں کے لیے مفید ہے۔

(۱) بہت بڑی امنگ والے انسان جو جلد غصہ میں آجائیں اور جن کے اندر بہت جلد تحریک ہو یا شیطانی طبیعت کے انسان۔

(۲) آتش مزاج انسان یا وہ انسان جن کی خصلت میں غصہ، دھوکا دہی موجود ہو، اور جو بے صبر ہوں اور جلد چڑچڑے بن جائیں۔

(۳) عصبی مزاج کے انسان جن کو ہاضمہ کی شکایت رہتی ہو نیز دردیدی طبیعتیں جن کو اکثر بواسیر کی شکایت رہتی ہو۔

(۴) پتلے دبلے، غصہ میں جلد آنے والے انسان جن کے بال سیاہ ہوں، جو حد سے زیادہ دماغی محنت کرتے

ہوں۔ یا میز کرسی پر بیٹھ کر سارا دن کام کرتے ہوں۔

(۵) وہ جو شیلے انسان جن کے رگ و ریشے سخت ہوں، مزاج آتشی ہوں۔

(۶) صفراوی مزاج کے انسان۔

(۷) وہ انسان جو شراب، قہوہ گرم مصالحہ کے عادی ہوں، دماغی کاموں کی وجہ سے مکانوں کے اندر اپنی عمر گزارتے ہوں۔

(۸) وہ عیاش طبع انسان جو پتلے دبلے ہوں اور اپنی خواہش کو قابو میں نہ رکھ سکتے ہوں۔

(۹) وہ انسان جو ہمیشہ مقویات، مسہل جلاب وغیرہ لیتے رہتے ہوں۔ یا جن کی میز پر ادویہ کی بوتلیں اسپتال کی طرح باقاعدہ چنی رہتی ہوں۔

(۱۰) وہ انسان جو دُبلے پتلے چست و چالاک، عصبی اور چڑچڑے ہوں۔

ایک مصنف نے نکس وامیکا کے مریض کا بہت صحیح خاکہ کھینچا ہے۔ جو ناظرین کی معلومات کے لیے زیر تحریر ہے۔ اس کے مریض تقریباً بیوپاری، وکلاء، ایجاد کنندگان (موجد) اور دیگر ہمہ قسم کے ہوتے ہیں جو اپنے دفتروں میں بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔ گھروں میں رہنے سے اور دماغی محنت سے وہ اکثر منشیات مقدار میں زیادہ ہوتی جاتی ہیں۔ تمباکو نوشی میں اور افیون وغیرہ میں بھی وہ کمال حاصل کر لیتے ہیں شام کو جب وہ اپنے کاروبار سے فارغ ہو کر دسترخوان پر بیٹھتے ہیں۔ تو مدد رجہ کی مرغن غذائیں کھاتے ہیں دن بھر کی دماغی محنت اور تھکاوٹ، نیز پریشانیوں کو بھلانے کے لیے ان کو شراب کے ساتھ ساتھ عورت کی بھی ضرورت ہوتی ہے رات بھر وہ عیاشی میں مصروف رہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دوسرے دن صبح ان کے سر میں درد، بدہضمی مزاج میں تلون پیدا ہو جاتا ہے۔ اب ان تکلیفات کو بچنے کے لیے وہ مسہل، جگر کی ادویہ اور اسی قسم کی دیگر اشیاء کھانی شروع کرتے ہیں، گرم مصالحے کے بھی وہ مدد رجہ کے عادی ہو جاتے ہیں اور ان کی صحت بالکل تباہ ہو جاتی ہے اسی تباہ شدہ صحت کے مریض درحقیقت نکس وامیکا کے مریض ہوتے ہیں۔

ہماری میٹریا میڈیکا میں شاذ و نادر ایسی دوائیں ہیں، جن میں تحریک نکس سے زیادہ پائی جاتی ہو۔ نکس کی تحریک میں دوسرے کے قتل سے لے کر اپنی خودکشی تک کی تحریک یا خواہش پائی جاتی ہے تشنج اور اینٹھن کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے۔ لیکن اگر اس تشنج اور اینٹھن کی مثالیں دیکھنی ہوں تو ان کو آنتوں کے اندر دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ اینٹھن کچے پھل کھانے اور دیگر ثقیل غذاؤں کی بے قاعدگیوں سے ہوتی ہے یہی تشنج اور اینٹھن بعض وقت ہرنیا یعنی فتق کی صورت اختیار کر لیتی ہے یا کچے پھل اور ثقیل غذاؤں کی بے قاعدگیوں سے ہرنیا کا آغاز ہوتا ہے۔ کتنے ہی بار ہرنیا کے مریضوں کو نکس سے درست کیا گیا جب کہ وہ اپریشن کی تیاری کر رہے تھے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ معدہ کی متعلقہ کئی قسم کی تکلیفات نکس کے اندر پائی جاتی ہیں مگر قبض یعنی معدہ کی اینٹھن نکس کی رہنما کن علامت ہے۔ بعض اوقات سکرطن کا احساس جس کی وجہ سے مریض پاخانہ جانے کے لیے

مجبور ہو۔ ،، پاخانہ کے بعد ایسا محسوس ہو جیسے کچھ پاخانہ باقی رہ گیا ہے اور پورے طور پر خارج نہیں ہوا، اور اس کے ساتھ مبرز میں (مقعد میں نہیں) سکڑان کا احساس ،، پاخانہ کے ساتھ چمکدار خون۔ یا سیلان، مبرز میں دوران پاخانہ سکڑان اور تنگی کا احساس ،، پاخانہ ہر روز ہو۔ اگرچہ ہمیشہ پاخانہ کے ساتھ شکم میں درد کا احساس ہو اور ایسا معلوم ہو کہ پاخانہ پوری مقدار میں نہیں ہوا ،،، اکثر پاخانہ کے بے سود حاجت معمول کا پاخانہ ہونے کے بعد بھی اس قسم کی بے سود حاجت باقی رہے ،، یہ یاد رہے کہ نکس قبض اور بواسیر کے لیے یقینی دوا نہیں ہے لیکن جب علامات بالکل صاف ہوں تو ہمیشہ مریض و معالج کی تشفی کر دیا کرتا ہے نکس کے دست اچانک ہوا کرتے ہیں اور مریض کو بستر سے بھاگنا پڑتا ہے یا یہ از خود ہوتے ہیں یا کھانے کے بعد ہوتے ہیں نکس میں قبض اور دست یکے بعد دیگرے پائے جاتے ہیں نکس کی پیچش میں مروڑ پاخانہ ہو چکنے کے بعد یقینی طور پر اور فوراً بند ہو جاتا ہے۔ چاہے یہ کیفیت کتنے ہی تھوڑے وقت کے لیے کیوں نہ ہو نکس کی یہ علامت پیچش میں دوسری ادویہ سے اس کی تفریق کرتی ہے دستوں کے بعد نیز قے کے بعد غشی یا کمزوری کی رغبت نکس میں پائی جاتی ہے۔ اب غشی یا کمزوری کی رغبت نکس کی ذکی الحسی کی ایک مثال ہے یہ کمزوری اور غشی خوشبویات یا بدبویات سے، گرم مکان میں کھانے کے بعد اور ہر درد زہ کے بعد واقع ہو سکتی ہے۔ یا ہوتی ہے۔ مرگی میں نکس اس وقت مفید ہوتا ہے۔ جب کہ مرگی کا دورہ دوران پاخانہ ہو۔

نکس میں سیلان خون بھی ملتا ہے۔ حیض کی زیادتی۔ حیض کے بعد رحم سے خون کا آ جانا اس کے اندر پایا جاتا ہے نکس کے حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کا خون سیاہ ہوتا ہے۔ مریضہ جلد کمزور ہو جاتی ہے۔ یا غش کھاتی ہے حیض بے قاعدہ ہوتے ہیں اور حیض کے خون کا سیلان رات کے وقت بند ہو جاتا ہے اس کے درد اینٹھن والے ہوتے ہیں متلی پیدا کرتے ہیں، اور غشی یا کمزوری بھی۔ شکم میں مروڑ، پیڑو میں پھوڑے کے سے درد اور مثانہ میں اینٹھن ہوتی ہے دوران حمل ہچکی، متلی، دستے، وریدوں میں ابھار، بواسیر اور چھوٹے دردزہ ہوتے ہیں۔ دوران وضع حمل دردزہ شدید ہوتے ہیں اور مریضہ دردزہ سے غشی میں چلی جاتی ہے بعد وضع حمل نفاس مقدار میں کم اور متعفن ہوتا ہے سر پستان پھوڑے کا سا درد کرتے ہیں اور ان کے وسط میں ایک سفید دھبا ہوتا ہے۔ جب بچہ دودھ پیتا ہے تو کھنچنے والے درد پستانوں میں موجود ہوتے ہیں۔

ہر دو مرد و عورت میں خواہش نفسانی کی تحریک بہت زیادہ ہوا کرتی ہے۔ اور یہ نکس وامیکا کی ذکی الحسی کی دوسری مثال ہے۔ معمولی سی بات یا تحریک بھی ہر دو کے اندر خواہش نفسانی میں تحریک و تھرتھراہٹ پیدا کر دیتی ہے۔

تشنج کا ذکر کافی ہو چکا ہے۔ یہ تشنج آلات تنفس میں بہت نمایاں طور پر پایا جاتا ہے۔ جہاں نکس سے مختلف قسم کی دمہ کی کیفیتیں پیدا ہوتی ہیں، خشک، مسلسل تھکا دینے والی کھانسی بھی پائی جاتی ہے اور ایسی کھانسی سے درد سر پیدا ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی۔ تشنج کے علاوہ

نکس سستی، کاہلی، اعصابی کمزوری، رعشہ اور فالج بھی پیدا کرتا ہے۔ سکتہ کے بعد فالج عصب کا ٹھنڈا پن اور لاغر ہو جانا ادھرنگ وغیرہ بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔

نکس غنودگی پیدا کرنے والی دوا ہے نیز اس سے بے خوابی بھی پیدا ہوتی ہے۔ مریض ۳ بجے صبح جاگتا ہے اور گھنٹوں جاگتا رہتا ہے اس کو اس وقت نیند آتی ہے جب بستر سے اٹھنے کا وقت ہوتا ہے نیند کے بعد وہ اپنے آپ کو بھاری محسوس کرتا ہے یا ایسا محسوس کرتا ہے۔ جیسے اس کو آرام ہی نہیں ملا۔ یہ ان مریضوں کے لیے مفید دوا ہے جن کو بغیر منشیات کے نیند ہی نہ آتی ہو۔ نکس کی علامات نیند کے بعد بشرطیکہ نیند میں کوئی خلل اندازی نہ ہوئی ہو کم ہو جاتی ہیں۔ لیکن اگر نیند میں خلل واقع ہو جائے تو تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

نکس کی دو کیفیتیں یعنی تشنج اور ذکی الحس کا ابھی تک بیان ہوا ہے۔ تیسری کیفیت جاڑا یا سردی ہے یہ نوبتی بخاروں کے لیے ایک بہت بڑی دوا ہے اور نوبتی دردوں کے لیے بھی جاڑے کی زیادتی اس قدر زیادہ مریض کے اندر دیکھنے میں آتی ہے کہ گرم بستر میں پڑا ہوا بھی مریض اپنے آپ کو گرم محسوس نہیں کرتا۔ تمام جسم ٹھنڈا ہوتا ہے اور ہاتھ نیلے ہوتے ہیں جلد بھی نیلی ہوتی ہے ہاتھ ٹھنڈے، تر اور اس کے ساتھ ساتھ ناک کی نوک ٹھنڈی، معمولی سی حرکت سے، کپڑا اتارنے سے سردی، بخار کی ہر حالت میں یعنی جاڑا، بخار اور پسینہ کی حالت میں مریض اپنے آپ کو ڈھانپے رکھتا ہے۔ کیونکہ ذرا سے کپڑا اتارنے سے مریض سردی محسوس کرتا ہے۔ تیز بخار اس کے اندر استثنا پیدا نہیں کر سکتا۔ ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ گو مریض سخت بخار کی حالت میں سرخ اور گرم کیوں نہ ہو تاہم نہ تو وہ حرکت کر سکتا ہے اور نہ کپڑا اتار سکتا ہے۔ کیونکہ ہر دو باتوں سے اس کو سردی محسوس ہوتی ہے لیکن یاد رہے کہ بعض وقت بحالت پسینہ مریض کپڑا برداشت نہیں کر سکتے۔

نکس میں بھوک، غذا سے نفرت کے ساتھ پائی جاتی ہے۔ بھوک کا نہ رہنا اور فوری سیری بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ چہرے پر سرخی نکس کا ایک مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر ڈنیش لکھتے ہیں۔ کہ نکس کا حیض وقت سے چند یوم قبل ہوتا ہے مقدار میں زیادہ یا چند یوم زیادہ رہتا ہے۔ جاری ہونے کے ساتھ ہی تکلیفات شروع ہوتی ہیں اور ختم ہونے تک قائم رہتی ہیں آگے چل کر وہی صاحب لکھتے ہیں۔ کہ کلکیریا میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے مگر دونوں کے مزاج مختلف ہوتے ہیں۔ ان کا مشاہدہ ہے کہ جن مریضوں کو نکس کی ضرورت ہوا کرتی ہے، وہ کبھی بھی پلساٹیلا برداشت نہیں کر سکتیں۔ مثلاً اگر مریضہ کا سبز گاڑھا سیلان ہو اور پلساٹیلا دیا جائے تو اس سے حیض قبل از وقت اور مقدار میں زیادہ شروع ہو جاتا ہے برخلاف اس کے سیپیا ایسی مریضہ کے لیے دوا ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ سیپیا ایسی نزلاوی کیفیت کو بغیر حیض بڑھائے درست کر دیتا ہے۔

ڈاکٹر بوئی مسن لکھتے ہیں: نکس کا مریض جاگنے کے فوراً بعد صبح کے وقت بہت تھکاوٹ محسوس کرتا ہے دماغی محنت سے بھی، کھانے کے بعد، اور ٹھنڈی ہوا میں بھی۔ سانس میں گھٹاس نکس وامیکا کا ایک رہنما کن

نشان ہے ڈاکٹر ہیرنگ نکس کے متعلق مفصلہ ذیل تلمیذ فرماتے ہیں۔ کھانے کے بعد: ذائقہ کھٹا، گھنٹہ یا دو گھنٹہ کے بعد سور ہنے میں بوجھ، پڑچڑاپن، کمر کے گرد تناؤ جس کی وجہ سے مریض کو کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں، کھانے کے بعد ۲۔۳ گھنٹہ تک اپنے دماغ کو کسی کام میں نہ لگا سکے۔ فم معدہ میں بوجھ ایسا محسوس ہو جیسے پتھر رکھا ہے۔ کھانے کے دو تین گھنٹہ بعد معدے میں بوجھ نکس وامیکا میں ہوتا ہے جب کہ نکس موسکاٹا اور کالی بائکرام میں کھانے کے فوراً بعد تکلیف ہوتی ہے نکس کے اندر آنکھوں کی بہت سی علامات ملتی ہیں۔ کلکتہ کے ڈاکٹر سرکار نے نکس نمبر ۶ سے کئی ایک رتوندھی کے کیس درست کیے ہیں۔ انہوں نے ان کیسوں کے اندر بتایا ہے کہ یہ رتوندھی جگر میں خرابی کی وجہ سے ہوتی تھی۔ ان کا مفصل بیان کلکتہ کے جنرل آف میڈیسنز جلد نمبر ۴ صفحہ ۱۳ پر دیکھا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر او۔ ڈبلیو سمتھ نے نکس کے اندر مشاہدہ کیا۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیانی حصہ کے نیچے ایک گرم سکے گولے کا احساس یہ گولا دو مٹھیوں کے برابر تھا۔

نکس وامیکا کی تمام خصوصیات اوپر بیان کی گئی ہیں۔ اگر اس دوا کو کس قدر اور واضح کیا جائے تو بہتر ہو گا۔ اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ کہ نکس وامیکا کے مریض کو ہاضمہ کی خرابی ہوتی ہے۔ اس کو درد سر کی تکلیف ہوتی ہے۔ یہ درد سر یا تو گدی میں ہوتا ہے یا کسی ایک آنکھ پر۔ لیکن عموماً بائیں آنکھ پر جب یہ درد آنکھ پر واقع ہوتا ہے۔ تو عموماً صبح کے وقت شروع ہوتا ہے رات تک دن بھر درد بعد اس کے درد کے ساتھ منہ میں کھٹا ذائقہ ہوتا ہے شکم میں ریاح ہوتے ہیں اور ڈکاروں کی کثرت بھی یا بعض وقت ابکائی بھی اس ابکائی کے ساتھ ساتھ غذا کی اور کبھی تے ہو سکتی ہے لیکن یہ تے عموماً شدید ابکائیوں کی صورت میں ہوتی ہے یا بعض وقت تے کی بے سود حاجت ہوتی ہے جس سے یہ پتا چلتا ہے کہ معدہ خراب ہے یاد رہے کہ ایسے مریض صبح تین یا چار بجے جاگ کر اور کچھ وقت جاگتے رہ کر پھر سو جاتے ہیں اور جب دوبارہ نیند سے بیدار ہوتے ہیں تو ان کی حالت پہلے سے بھی بدتر ہوتی ہے۔ قبض ساتھ ہوتا ہے اور یہ مخصوص قبض نکس کا ہوا کرتا ہے۔ یعنی پاخانہ کی بے سود حاجت ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ نکس وامیکا میں قبض کی یہ کیفیت آنتوں یا میز کی سستی یا کاہلی سے نہیں ہوتی۔ بلکہ آنتوں کے فعل کی بے قاعدگی کی وجہ سے ہوتی ہے ایسے مریض بدہضمی کے شکار ہوتے ہیں اور عموماً کھانے کے بعد ان کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں کبھی کبھی خالی شکم پر بھی ان کی حالت بدتر ہوتی ہے۔ درد فم معدہ سے شروع ہوتا ہے اور مختلف سمتوں میں پھیلتا ہوا پیٹھ میں پہنچتا ہے درد کے یہ دورے زیادہ تر طور پر صبح کے وقت ہوا کرتے ہیں اور اکثر ان کے ساتھ کھٹے مواد کی تے اور پاخانہ کی بے سود حاجت موجود ہوتی ہے۔ درد نوچنے والے، مروڑنے والے ہوتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ معدے کے اندر چھیلن پڑی ہے نکس وامیکا کے ایسے دردوں کو عموماً گرم پانی یا گرم اشیاء کے پینے سے آرام ہوتا ہے اگر اس کو اطباء کی زبان میں بیان کروں تو کہوں گا کہ معدے کی تشنجی کیفیت کی وجہ سے معدے کے اندر مروڑ ہوا کرتی ہے ٹھیک یہی حالت میز میں بھی مشاہدہ ہوتی ہے یعنی کہ

اس تحریک میں دو تین ادویہ اور ہیں جن کا ذکر کرنا لازمی ہے۔ فرض کیجئے کہ ایک مریض کسی بیماری کی وجہ سے بالکل کمزور ہو چکا ہے جیسے ہی کوئی غذا کھاتا ہے ویسے ہی اس کے منہ سے نکل جاتی ہے یا منہ کو چڑھ آتی ہے۔ اگر مریض بچہ ہے تو نکس واقعی دوا ہے اور اگر بڑا ہے نکس اس وقت فائدہ کرے گا۔ جب کہ مریض کھانے پینے میں یا عیاشی میں تجاوز کر چکا ہو۔ اور دوسرے حالات میں اگر معدے کے اندر بہت زیادہ جلن ہے اور غذا شدت سے قے ہو جاتی ہے تو بسمتھ دوا ہے یا درد ہے کہ بسمتھ میں خالص ورم معدہ ہوا کرتا ہے اور اس کے اندر کسی قسم کی نزلاوی کیفیت موجود نہیں ہوتی نہ بدہضمی کی علامات ہوا کرتی ہیں۔ بسمتھ میں ہو سکتا ہے کہ فم معدہ میں درد نوچنے والے۔ بھالے لگنے والے ہوں اور ان کے ساتھ ساتھ پیٹھ میں ہلکے درد اور تشنجی قے بھی ہو۔ نکس وامیکا کی دوسری قسم کی معدے کی تکلیف یہ ہوتی ہے کہ کھانا کھانے کے گھنٹہ یا دو گھنٹہ کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ جب نکس کے معدے کی تکلیف ہوتی ہو ہوتی ہے۔ تو مریض ۱/۲ گھنٹہ قبل از تکلیف بھوک محسوس کرتا ہے اس وقت اس کو گوشت کی مرغن غذاؤں کی چاہ اور رغبت ہوتی ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے لیکن پانی معدے میں ابتری پیدا کرتا ہے اور ابھار بھی۔ ہلکی غذا کے بعد بھی مریض کپڑے ڈھیلے کرنے پر مجبور رہتا ہے آرسنک معدے کی تکلیفات میں اس وقت دوا ہوتی ہے جب کہ ان تکلیفات کے ساتھ ساتھ جلندار درد ناقابل برداشت بےچینی، پریشانی، پیاس وغیرہ موجود ہو۔ یہ یاد رہے کہ پلساٹیلا کی تکلیفات اس وقت پیدا ہوتی ہے۔ جب کہ قسم قسم کے کھانے ایک ہی وقت میں کھائے جائیں۔ یا مرغن کھانوں کی زیادتی ہو، مثلاً دسترخوان پر ایک ہی وقت میں کئی قسم کے گوشت مرغن غذائیں۔ پوری کچوری۔ ملائی کی برف وغیرہ کھائی جائے کچے پھلوں سے پیدہ شدہ بدہضمی کے لیے اور کھانے کی بے اعتدالی سے پیدا شدہ تکلیفات کے لیے نکس وامیکا دوا ہے۔ تربوز، خربوزہ، ککڑی وغیرہ قسم کے پھلوں سے پیدا شدہ تکلیفات معدہ کے لیے آرسنک اور انجیر بہترین ادویہ ہیں اور مرغن غذاؤں کے بعد پلساٹیلا کام کرتا ہے۔ اگر عیاشی اور کثرت جماع کے بعد معدہ کی خرابی کو نکس درست نہ کر سکے تو کاربوویج کا سہارا لینا چاہیے۔

قبض میں نکس کئی ادویہ سے ملتا جلتا ہے۔ لائیکوپوڈیم میں بھی پاخانہ کی بے سود حاجت پائی جاتی ہے لائیکوپوڈیم میں یہ بے سود حاجت مبرز اور مقعد میں سکڑاؤ کی وجہ سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ کاربوویج میں بھی پاخانہ کی بے سود حاجت نکس کی طرح ملتی ہے مگر ریاح کے اخراج سے یہ تکلیف رفع ہو جاتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاخانہ کی بے سود حاجت کاربوویج میں ریاح کی وجہ سے ہوتی ہے۔ برائی اونیا، اوپیم اور ایلومنا میں بھی قبض ہوتا ہے مگر اس کے ساتھ پاخانہ کی حاجت ہی نہیں ہوتی۔ اوپیم کے قبض میں آنتوں کی کاہلی اور سستی ہوتی ہے اور پاخانہ سخت گول اور سیاہ سدوں کا ہوتا ہے۔ برائی اونیا کا قبض ہاضمہ کی نالی میں خشکی کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس کا پاخانہ لمبا، خشک اور سخت ہوتا ہے ایلومنا میں مبرز کی سستی نمایاں ہوتی ہے۔ کیونکہ نرم پاخانہ بھی بہت زور لگائے بغیر نہیں نکلا کرتا۔

نکس وامیکا کا اثر جگر پر نمایاں ہوتا ہے اور یہ ان لوگوں کی جگر کی تکلیفات کے لیے ایک بہترین دوا ہے جن لوگوں نے حد سے زیادہ شراب پی ہو۔ کھانے میں بد اعتدالیاں کی ہوں، مسہل اور جلابوں یا بھی بیر بھی سے کام لیا ہو۔ یاد رہے کہ دوسرے طریقہائے حکمت کی ادویہ کے اثر کو زائل کرنے کے لیے نکس بہترین دواؤں میں سے ہے۔ مگر اس کے معنیٰ یہ نہیں ہیں کہ سوائے نکس کے کوئی دیگر دوا نہیں ہے علامات کے مطابق ایسی حالت میں دوا کا انتخاب کیا جاتا ہے لیکن تجربہ بتاتا ہے کہ نکس عموماً دوا ہوا کرتی ہے نکس کا عموماً جگر متورم سخت ہوتا ہے اور کپڑے کے بوجھ سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صفراوی تکلیفات اور درد شکم ہوتا ہے یہ درد شکم ریاح کے اجتماع سے ہو سکتا ہے اور ریاح سینہ کی طرف دباتا ہے جس سے سانس بند وقت واقع ہوتی ہے۔ بار خلاف اس کے اگر ریاح کا دباؤ نیچے کی طرف پڑ جاتا ہے تو مثانہ اور مبرز میں پیشاب و پاخانہ کی بے سود حاجت پیدا کرتا ہے بعض وقت یہ درد بواسیری درد بھی ہوتا ہے بواسیری درد سے میرا مطلب یہ ہے کہ بواسیر کے بکایک دب جانے سے درد شکم پیدا ہو جاتا ہے۔ جب جگر بڑھا ہوا ہو۔ تو نکس کو بار بار دینے سے جگر درست ہو جاتا ہے اور اگر ایسی صورت میں نکس فائدہ نہ کرے۔ تو سلفر، سیپیا، مگنیشیا میور، لائیکوپوڈیم وغیرہ ہمارے ہاتھوں میں باقی رہتی ہیں۔ اگر غصہ سے یرقان ہو جائے یا کونین کے زیادہ استعمال سے یا دستر خوان کی بد اعتدالیوں سے اور ایسی حالت میں مریض کو غشی کے دورے ہوں۔ تو نکس عموماً دوا ہوا کرتی ہے۔ شرابیوں کے بڑھے ہوئے جگر میں نکس عموماً فائدہ کرتا ہے۔ مگر ایسی حالت میں سلفر، لیکیسس، فلورک ایسڈ، آرسنک اور امونیا میور کو نظر انداز نہ کرنا چاہیے میں یہ بتانا بھول گیا تھا کہ غصہ سے پیدا شدہ یرقان کے لیے کیمومیلا بھی ایک عجیب دوا ہے اور اگر یرقان کے کیس کو کیومل دے کر خراب کر دیا گیا ہو۔ تو برائی اونیا کا استعمال کرنا چاہیے۔ اگر یرقان کے ساتھ ساتھ بھی دردِ سر، منہ میں کڑوا مزہ۔ زبان پر سفیدی خصوصاً درمیان میں، زبان کے کناروں اور نوک پر سرخی ہو۔ تو کارڈوئیس میری آنس کا استعمال ہوا کرتا ہے کارڈوئس میں تیزابی سبز رطوبت کی قے ہوتی ہے دست یا پاخانے صفراوی ہوتے ہیں۔ اور پیشاب سنہری رنگ کا جگر کے مقام میں تکلیف دہ وزن ہوا کرتا ہے۔

بواسیر میں نکس وامیکا اس وقت مفید ہوتا ہے جب کہ خارش ہو، تمام رات مریض جاگا کرے اور بعض وقت خارش اس قدر شدید ہو۔ کہ اٹھ کر بیٹھنا پڑے اور ٹھنڈے پانی سے آبدست لینا پڑے پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت بھی ہوتی ہے بواسیر سے خون ہو ناظرین کو بواسیر میں نکس کا استعمال کرنے سے متنبہ کرتا ہوں۔ کہ جب تک نکس وامیکا مکمل طور پر اس تکلیف کے بالمثل نہ ہو استعمال نہ کرنا چاہیے کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں کہ بواسیر کو آرام تو ہو جائے گا مگر کوئی ایسی دیگر تکلیف پیدا ہو جائے گی۔ جو بواسیر سے کہیں زیادہ ناقابلِ برداشت ہوگی بواسیر میں نکس کے برابر کئی اور دوا بھی ہیں۔ اس کرنس بپ اس وقت کام دیتا ہے جب کہ شکم میں تکین ہو۔ بواسیری مسوں میں سے خون آئے یا نہ آئے جگر مبرز میں خشکی کا احساس ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے

وہاں کٹریاں بھر دی گئی ہیں۔ یہ اسکولس ہپ کی مخصوص علامت ہے اور عموماً اس حالت میں اس کولس ہپ کے مریض کی کمر میں درد اور کمزوری کا احساس ہوا کرتا ہے۔ دوسری دوا ایلو ہے۔ اس میں بھی نکس اور سلفر کی طرح ریاح ہوتے ہیں اور نکس، سلفر اور اسکولس کی طرح ایلو بھی بواسیر کے لیے مفید ہے مگر ایلو میں پاخانہ کے ساتھ ریاح زیادہ مقدار میں خارج ہوتے ہیں۔ بواسیری مسے انگور کے گچھے کی طرح باہر نکل آتے ہیں اور ان کو ٹھنڈے پانی سے آبدست لینے سے آرام ہوتا ہے۔ نیز سر بریتا ہو نہیں رہتا ہے ایلو میں دردِ سر نکس وامیکا کی طرح آنکھوں کے اوپر ہوتا ہے اور ان دردِ سر کو آنکھیں بند کرنے سے آرام ہوتا ہے دوران دردِ سر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے پپوٹوں پر بہت بوجھ پڑ رہا ہے کالنسو نیا بواسیر کی اس وقت دوا ہوتی ہے۔ جب کہ مبرز میں لکڑیاں کا احساس ہو اس میں قبض عموماً ہوتا ہے جب بواسیر کی تکلیف کے ساتھ ساتھ رحم اپنی جگہ سے ہٹا ہو تو بھی مفید ہے۔ کالن سونیا، پاڈو فائلم کی طرح اسہال میں جب کہ اسہال کے ساتھ کانچ نکلنا یا رحم کا اپنی جگہ سے گرنا موجود ہو مفید ہے کالن سونیا میں ایک علامت اوپیم کی بھی ملتی ہے اور وہ یہ ہے کہ پاخانہ میں سدے نکلتے ہیں مگر اوپیم کی بہ نسبت ان سدوں کا رنگ ذرا ہلکا ہوا کرتا ہے۔ ہے میلس بواسیر میں اس مفید ہے۔ جب کہ خون کی زیادتی ہو اور ماؤف حصص میں پھوڑے کا سا درد ہو اس میں کمر ٹوٹتی محسوس ہوتی ہے۔

نکس وامیکا ایسے دستوں کے لیے جو عیاشی کے بعد پیدا ہوں مفید ہے۔ مریض عموماً صبح کے وقت بدتر ہوتا ہے۔ دست چپچپے یا پانی کے رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ نکس کی خصوصیت یعنی پاخانہ کی بے سود حاجت موجود ہوتی ہے بعض وقت مریض کو صبح کے وقت ابکائیاں ہوتی ہیں۔ اور اگر تھوڑی سی قے ہو جائے تو وہ جھاگ کی ہوتی یا کھٹی رطوبت کی۔ مریض بیتاب کی خواہش کرتا ہے مگر اس کا معدہ اس قدر خراب ہوتا ہے کہ جیسے ہی شراب پیتا ہے ویسے ہی قے ہو جاتی ہے ایسے مریضوں کو کبھی دودھ موافق نہیں ہو سکتا۔

پیچش میں نکس اس وقت دیا جاتا ہے جب پاخانہ کی حاجت بہت ہو۔ تھوڑے سے پاخانہ آنے کی بعد ہی حاجت ختم ہو جاتی ہے۔ گو تھوڑی دیر کے بعد پھر شروع ہو جاتی ہے ایسی حالت میں پاخانے خون آمیز، چپچپے، پانی کے سے پتلے۔ نیز مقدار میں کم ہوتے ہیں۔ مریض صبح کے وقت بدتر ہوتا ہے۔ مرکیورس میں پاخانہ کی حاجت اور مروڑ بجنسہٖ پاخانہ کے قبل اور پاخانہ ہو چکنے کے بعد جاری رہتا ہے ایلو پیچش میں اس وقت مفید ہوتا ہے جب کہ پاخانہ کے پہلے پیڑو میں مروڑ ہو۔ پاخانہ میں خون اور لیسی کی سی آنوں ہوتی ہے۔ یہ مروڑ پاخانہ کے بعد بند ہو جاتا ہے۔ اور کبھی یہ بھی بند ہوتا۔ مگر ایلو میں آنوں کی ہر دو دواؤں کی بہ نسبت زیادتی ہوتی ہے۔

فتق یعنی آنت اترنے میں نکس اس وقت مفید ہوتا ہے۔ جب کہ مریض صبح سویرے اٹھنے پر شکم کے اندر کمزوری محسوس کرے۔ لائیکوپوڈیم داہنے طرف کی دوا ہے کوکولس انڈیکا اس وقت مفید ہو سکتی ہے جب کہ نکس وامیکا فیل ہو جائے۔ کلکیریا فاس عموماً بائیں جانب کی دوا ہوا کرتی ہے۔

نزلوں میں نکس ابتدائی حالت میں استعمال ہوتا ہے جب کہ نزلہ خشک ٹھنڈے موسم سے یا ٹھنڈی جگہوں پر بیٹھنے سے پیدا ہوا ہو۔ اس نزلہ کے ساتھ چھینکیں ہوتی ہیں اور رات کے وقت اور کھلی ہوا میں ناک میں بند ہونے کا احساس ہوتا ہے گرم مکان میں اور دن کے وقت ناک بہتی ہے آنکھوں میں پانی ہوتا ہے اور حلق میں چھیلن اور درد ہوتا ہے یہ درد اور چھیلن مرکیورس میں بھی پائی جاتی ہے۔ اگر مرکیورس میں چھیلن ناک اور حلق میں ہوتی ہے جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہوتی ہے۔ پلسا ٹیلا پکے ہوئے زکام کی دوا ہے اس کی رطوبت گاڑھی اور سبزی مائل ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ اگر زکام کے آغاز میں پلسا ٹیلا تجویز کیا جائے تو عموماً زکام بری طرح سے بگڑ جاتا ہے۔ نکس کے کیس میں نکس دینے کے باوجود بھی اگر نزلہ نیچے اتر کر سینہ کو ماؤف کرے تو عموماً فاسفورس دوا ہوا کرتی ہے۔ نکسیر بھی نکس سے شفا پاتی ہے۔ یہ نکسیر بواسیری طبیعت کے انسانوں میں زیادہ تر پائی جاتی ہے اس کے قبل عموماً درد سر ہوتا ہے اور چہرے میں سرخی۔ یہ نکسیر رات کے وقت دوران نیند ہوتی ہے۔ مگر دن کو بھی ہو سکتی ہے۔

کان کی نزلاوی کیفیت میں یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے۔ جب کہ کان کی نالی میں خارش اور سرسراہٹ ہو۔ جس سے کھجلنے کی بار بار حاجت ہو۔ منہ میں مسوڑھوں پر زخم ملتے ہیں ان میں جلن اور سوئیوں کے چبھنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ منہ میں بھی زخم اس وقت ملتے ہیں جب کہ معدے کی خرابی سے یہ تکلیف ہو۔

نکس کی کھانسی کوئی مخصوص کھانسی نہیں ہوا کرتی، لیکن عموماً اعصابی قسم کی ہوتی ہے۔ مثلاً اگر کھانسی دماغی کام کرنے کے بعد پیدا ہو یا معدے کی خرابی سے پیدا ہو یا کھانے کے بعد پیدا ہو تو نکس مفید ہوتا ہے۔ اس قسم کی کھانسی کے ساتھ عموماً معدہ اور آنتوں میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے دمہ میں نکس عموماً استعمال ہوتا ہے اور نکس کا دمہ معدے کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے دمہ کی تکلیف کے ساتھ معدہ میں بھراؤ اور تنگی ہوتی ہے۔ پیٹ میں ریاح سے ابھار ہوتا ہے ریاح کے اخراج سے دمہ میں آرام ہوتا ہے ایسے دمہ کی تکلیفات ٹھنڈی ہوا سے یا محنت سے خصوصاً بلندی پر چڑھنے سے بڑھتی ہیں۔ زنجبیر یعنی اور کبھی معدہ کی خرابی سے پیدا شدہ دمہ کے لیے مفید ہو سکتا ہے جب کہ دورہ رات کے وقت خصوصاً صبح کے قریب ہو مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے مگر عجیب بات یہ ہے کہ باوجود دورہ کی تیزی کے مریض کے اندر بے چینی اور پریشانی نہیں ہوتی۔ کاربوویج اور لائیکوپوڈیم دمہ میں اس وقت مفید ہوتے ہیں جب کہ شکم میں ریاح کی وجہ سے دمہ کی تحریک ہوتی ہو۔

خون تھوکنے میں نکس استعمال کیا جاتا ہے، جب کہ یہ تکلیف عیاشی سے پیدا ہوئی ہو۔ یہ تکلیف عموماً شراب پینے کے بعد یا کسی شدید تحریک یا غصہ کے بعد ہوتی ہے۔ یا بواسیر کے دب جانے سے ہوتی ہے۔

نکس وامیکا درد گردہ میں مفید ہے اس کا اثر عموماً داہنے گردہ میں ہوتا ہے۔ درد گردہ سے شروع ہو کر آلات تناسل میں اور ٹانگوں میں جاتا ہے اس درد کے ساتھ عموماً شدید درد کمر ہوتا ہے دوران

درد گردہ میں کینتھرس ایک عجیب دوا ہے اور یہ عموماً پیشاب کی مقدار کو زیادہ کر کے پتھری کو گردے کی نالی سے ہٹا کر درد میں آرام کرتی ہے۔ پتے کی پتھری کے درد میں نکس وامیکا مفید ہے مگر دوران درد جب کہ مریض جانکنی کی حالت میں ہو تو ابتھرا اندرونی اور بیرونی طور پر مفید ہوتا ہے۔ ابتھر کلورا فارم سے بہتر اثر کرتا ہے۔ پتے کی پتھریوں کی دوسری دوا بیلاڈونا ہے۔ اس میں درد تیز، گولی لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ وہ یکایک شروع ہوتے ہیں۔ اور مختلف سمتوں میں پھیل جاتے ہیں۔ کم و بیش رہ کر یکایک غائب ہو جاتے مریض اس حالت میں چڑچڑا، اور غصہ ور ہوتا ہے۔ بربرس ولگ پتہ اور گردہ کی پتھری نیز ہر دو کے درد کیلیے ایک بہترین دوا ہے۔ اس کے درد گولی لگنے کے سے ہوتے ہیں مریض ذرا سی حرکت بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ اور داہنی کروٹ میں ٹھیک جاتا ہے درد، گردہ کی نالی سے شروع ہو کر ٹانگوں میں پھیلتے ہیں اور سخت تیز قسم کے ہوتے ہیں۔ اس کے پیشاب میں سُرخ ریوب ہوتا ہے جس کے اندر آگزن، ایپی تحلیم اور لیتھیٹس ہوتے ہیں مگر یاد رہے کہ پتے کی پتھری کو جو دوا مکمل طور پر شفا دیتی ہے وہ چاینا تا وقتیکہ کسی دوا کے مکمل طور پر نشان نہ ہوں۔ چاینا کو مسلسل استعمال کرنا چاہیے۔

نکس وامیکا مثانہ کی تکلیفات میں خصوصاً جب پیشاب کی حاجت بنت درد بھری ہو مفید ہے پیشاب صرف چند قطرے ایک ہی وقت میں ہوتا ہے اور اس سے جلن چبھن اور ناقابل بیان احساسات پیدا ہوتے ہیں۔ بعض وقت یہ دیکھا گیا ہے کہ جب سوزاک کی تکلیف جہاں تک مواد کا تعلق ہے مٹ جاتی ہے تو مریض اکثر پیشاب کی نالی کی پشت میں تحریک کی شکایت کرتا ہے اور عضو کی جڑ میں بھی اس کے ساتھ پیشاب کی حاجت اور پاخانہ کی حاجت اکثر ہوا کرتی ہے ایسی حالت میں نکس کا استعمال جادو کا کام کرتا ہے یا اگر صندل۔ اور چوب چینی وغیرہ کے استعمال کے بعد سوزاک کی شکایت دب جائے اور رتپلا مواد باقی رہ جائے تو نکس وامیکا کا استعمال یقیناً مفید ہوا کرتا ہے۔

کثرت مباشرت میں خصوصاً اوائل عمر کی مشت زنی میں نکس مفید ہے نکس وامیکا۔ سلفر۔ لائیکوپوڈیم، کلکیریا۔ دیگر ادویہ بھی ہیں نکس اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جب کہ مریض کو درد سر ہو سرات کے وقت خصوصاً پچھلی رات انزال خود بخود ہو جاتا ہو، درد کمر ہو۔ اور چلنے میں دقت ہو۔ ایسی حالت میں نکس کو بار بار نہ دینا چاہیے۔ صرف اسی وقت دہرانا چاہیے جب کہ ترقی صحت کی رک جائے اور اگر نکس فائدہ کرنا چھوڑ دے تو سلفر سے عموماً فائدہ ہوتا ہے کلکیریا، نکس اور سلفر کے بعد قدرتی طور پر آتا ہے خصوصاً جب کہ ہر انزال کے بعد رات کے وقت پسینے شروع ہو جائیں۔ یا ہر جماع کے بعد دل و دماغ اور جسم میں کمزوری واقع ہو۔ لائیکوپوڈیم۔ کا استعمال ذرا بڑی عمر میں ہوتا ہے یا اس وقت ہوتا ہے جب کہ کمل نامردی ہو جائے استادگیاں یا تو ہوتی ہی نہیں یا نامکمل ہوتی ہیں۔ آلات تناسل کمزور، ڈھیلے اور مرجھائے ہوئے ہوتے ہیں۔ سٹافی سیگیریا مشت زنی کے اثرات بد کے لیے استعمال ہوتا ہے خصوصاً جب کہ لاغری بہت بڑھ جائے آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں،

زود رنجی، اور شرمیلا پن بڑھ جانے کو بلیٹم کا ذکر بھی اس جگہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ یہ اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ درد کمر انزال یا جماع کے بعد شروع ہو اس کا درد کمر بیٹھنے پر یا بیٹھی ہوئی حالت میں زیادہ ہوتا ہے۔

نکس وامیکا آلات تناسل زنانہ کی کئی تکلیفات میں استعمال ہوتا ہے رحم کے اندر اپنی جگہ سے گر جانے کے لیے اس وقت مفید ہے جب کہ رحم کا گرنا جسم کے موڑنے توڑنے کے بعد ہوا ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ پاخانہ اور پیشاب کی بے سود حاجت اکثر رہتی ہے اور قبض بھی۔ ایسی حالت میں اگر نکس فائدہ نہ کرے تو سیپیا دوا ہوا کرتی ہے۔ نکس کے حیض قریب قریب ہمیشہ مقدار میں زیادہ اور عموماً سیاہ ہوتے ہیں۔ مریضہ کو ایام میں غشی اور کمزوری اکثر ہوتی ہے۔ خصوصاً گرم مکان میں۔ بحالت حمل نکس، متلی اور قے کے لیے مفید ہے جتنی زیادہ ابکائیاں ہوں اور قے کی کمی ہو۔ اتنا ہی زیادہ نکس مفید ہوتا ہے۔ دوران وضع حمل نکس اس وقت مفید ہوتا ہے۔ جب کہ درد تشنجی اور شدید ہوں اور مریضہ کو ہر وقت پاخانہ اور پیشاب کی حاجت رہے۔ نکس کی مریضہ کو عموماً دردوں کی حالت میں غشی یا کمزوری ہوا کرتی ہے۔ یا درد پیٹھ میں ہوتے ہیں اور وہاں سے چوتڑوں اور رانوں میں جاتے ہیں نکس وامیکا کا استعمال اس وقت بھی ہو سکتا ہے۔ جب کہ درد قطعی طور پر پلساٹیلا کی طرح بند ہو جائیں مگر نکس اور پلساٹیلا کے مزاج میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اس لیے اس کو دہرانا ضروری نہیں معلوم ہوتا۔

درد کمر میں نکس اس وقت مفید ہے۔ جب کہ بہ رات کے وقت بستر میں لیٹنے سے بڑھ جائے اور مریض بغیر اُٹھ کر بیٹھنے کے کروٹ نہ لے سکے۔ صبح کے وقت جس قدر زیادہ مریض بستر میں لیٹا رہتا ہے اسی قدر زیادہ اس کو درد کمر ہوتا ہے۔

عجیب احساسات نکس کے یہ ہیں:۔ ایسا محسوس ہو کہ کوئی چیز سر میں گر گئی ہے سر جسم سے بہت زیادہ بڑا محسوس ہو میخ دماغ میں، چاند میں ٹھکتی ہو۔ ایسا محسوس ہو۔ کہ جیسے کلہاڑی دماغ میں لگ رہی ہے۔ ایسا محسوس ہو۔ جیسے کھوپڑی الگ کی جا رہی ہے۔ آنکھوں میں گرم پانی کا احساس۔ ایسا محسوس ہو۔ جیسے آنکھیں باہر کی طرف دبائے جا رہی ہیں۔ آنکھوں میں چوٹ کا سا احساس۔ لوہے کا گرم توا منہ کے نزدیک محسوس ہو۔ ایسا محسوس ہو۔ جیسے چہرہ آگ کے سامنے ہے حلق میں پھیر یا گولا محسوس ہو حلق میں جلد تیز ہتھیار سے چھیلی محسوس ہو۔ حلق بہت تنگ محسوس ہو شکم میں پتھر محسوس ہو۔ آنتیں، مثانہ اور مبرز کسی تیز ہتھیار سے دبتے محسوس ہوں ناف اندر کھینچتی محسوس ہو۔ سینہ میں ایسا احساس کہ اندر کی طرف کھنچ گیا ہے۔ مکان ہو اسے خالی محسوس ہو۔ سینہ میں کوئی چیز پھٹتی محسوس ہو۔ جیسے وریدوں سے خون نکالا گیا ہے گھٹنوں کے گرد جسم کے اندر کسی ہوئی پٹی کا احساس ہو، سختی، سن ہونا، جلن اور سوئیوں کے چبھنے کے احساس شکم میں پھیلن، اور پھوڑے کے سے درد کا احساس۔ احساس جیسے ناف کے مقام میں ہر چیز پھاڑی جا رہی ہے ناف جیسے اندر کی طرف کھنچ رہی ہے جیسے ہرنیا ہو جائے گا۔

علامات

دماغ۔ رواکا۔ یہاں تک کہ تشدد پر اتر آئے۔ بدمزاج، عیب جو، چڑچڑا، زرد رنگ، ضدی، وہ اُمنگ بھرے انسان جو جلد غصہ میں آجائیں۔ یا شیطانی طبیعت کے انسان۔ بیرونی واقعات سے بے حد ذکی الحس شور وغل، راگ، بولنا، تیز خوشبو یا بُو، یا چمکدار روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ مراقی کیفیت جس کے کھانے کے بعد زیادتی ہو خصوصاً ان انسانوں میں جو بیٹھ کر کام کرنے والے ہوں یا ان انسانوں میں جو پیٹ کی تکلیفات اور بدہضمی میں مبتلا ہوں۔ وقت بہت آہستہ آہستہ گذرے۔ بے حد پریشانی خودکشی کی رغبت کے ساتھ لیکن موت سے ڈرے۔ سب بے حد تاسف اور رونا۔ صبح کے وقت جاگنے پر پریشانی جس میں کمی اٹھنے سے ہو اس پریشانی کے ساتھ ساتھ بدمزاجی بھی ہو۔ علمی کام کرنے کی نااہلیت اور اس سے ڈر۔ ٹھیک طور پر سوچ نہ سکے۔ دماغی کام سے نفرت۔ چھوا جانا برداشت نہ کر سکے۔ ذرا سی تکلیف بھی مریض کو بری طرح ماؤف کردے۔ خیالات کے تسلسل کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے پڑھ نہ سکے اور نہ ہی ٹھیک حساب کر سکے پڑھنا لکھنا یا بات چیت کرنا گوارہ نہ کر سکے۔ چڑچڑا اور اکیلا رہنا چاہیے۔ طاقت کا سلب ہونا۔ مسلسل دماغی محنت سے پیدا شدہ تکلیفات، دماغی محنت کے بعد مریض بدتر محسوس کرے۔

سر۔ سر میں نشہ کی سی حالت، پراگندگی، بھر پیٹ کھانے کے بعد چکر ایسا محسوس ہو جیسے دماغ ایک چکر کے اندر گھوم رہا ہے (ایتھوسا، آرنیکا، بیلاڈونا، برائی اونیا، کونیم)۔ لمحہ بھر کی بے ہوشی کے ساتھ چلتے وقت چکر ایسا محسوس ہو کہ کسی جانب یا پیچھے کی طرف گر سے گا۔ صبح کے وقت سر میں بھاری پن، نشہ کی سی حالت اور چکر۔ دردِ سر صبح کے وقت بستر میں (کالی بائی کرام، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ)، دماغ کے درمیان میں، یہ درد آنکھیں کھولنے سے قبل محسوس ہو۔ پیشانی میں گدی میں ایسا محسوس ہو جیسے سر کو کلہاڑے سے پیٹا گیا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ رات بھر نہیں سویا۔ دردِ سر جھلا دے، اٹھنے کے بعد غائب ہو جانے والا، ہلنے والا، سوراخ کرنے والا دردِ سر جو صبح کے وقت شروع ہو، کھانے کے بعد بڑھ جائے، متلی اور کھٹی قے کے ساتھ، بوقت شام دردِ سر کھینچنے والے، پھاڑنے والے، جھٹکنے والے، جلن دار یا نوچنے والے خصوصاً صبح کے وقت اور کھانے کے بعد۔ بھر پیٹ کھانے کے بعد بھی بھاری پن اور بوجھ خصوصاً آنکھوں کو حرکت دینے پر۔ جھکنے پر ایسا محسوس ہو جیسے کوئی چیز سر سے اُمڈ رہی ہے۔ دردِ سر ایسا محسوس ہو جیسے دماغ کے اندر کوئی کیل گڑی ہو (تھوجا، اگنیشیا، کافیا)۔ اگنیشیا؛ دماغ کے بائیں جانب شدید جھٹکے یا ہلکی سوئیاں ہوا لگنے کے درد سے یا کھٹی کی بدہضمی سے شروع ہو کر بگڑ جاتی ہیں۔ پیشانی میں کھنچاوٹ ایسا محسوس ہو جیسے اندر کی طرف دبایا جا رہا ہے۔ یہ احساس رات کے وقت اور صبح کے وقت زیادہ ہو اور اس کی زیادتی سر کو ٹھنڈی ہوا میں ننگا کرنے سے ہو۔ سر کی پشت، میں چوٹ کا سا احساس۔ پیشانی میں ایک چھوٹی سی جگہ میں درد کرنے والا ورم جو چھونے سے ذکی الحس ہو۔ (کوناٹ، بریٹا کارب، چائنا، مرک)،

مزیریم، نیٹرم میور، نیٹرم کارب: نائٹرک ایسڈ، یا ہوا سے ذکی الحس جس میں کمی سر کو ڈھانکنے سے ہو۔ سر کی تکلیفات صبح کے وقت، دماغی محنت سے، کھلی ہوا میں ورزش کرنے سے، کھانے کے بعد، شراب سے اور قہوہ سے بڑھ جاتی ہیں۔ اور ان میں کمی گرم مکان میں بیٹھنے سے یا لیٹ جانے سے ہو۔ درمی درد سر چوا اور کے ساتھ ہو دھوپ میں درد سر (گلونائن، نیٹرم کارب)، سر چکرا ہوا محسوس ہو اور پھوڑے کا سا درد ہو کرے عیاشی کے سبب، گذشتہ روز کی پی ہوئی شراب کا خمار قوت شامہ اور قوت سامعہ کے جاتے رہنے کے ساتھ سکتہ خراٹے دار تنفس اور جبڑے کے لٹک جانے کے ساتھ۔ سر میں اجتماع خون جلن کے ساتھ چہرے میں حدت اور سرخی کے ساتھ، پیشانی میں نوچتی درد، جیسے زخم سے ہو، تنیس کے ساتھ۔ سر کے آدھے پچھلے حصہ درد قہوہ کے کثرت استعمال کے بعد۔ سر میں سردی لگ جانے کی رغبت خصوصاً خشک ہوا یا ہوائے جھونکے سے۔

آنکھ۔ روشنی برداشت نہ ہو اس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ بینائی دھندلی (کالی سیکم جلسیمیم) ذکی الحس آنکھوں میں ورم سفید ڈھیلوں پر سرخ دھاریاں، اور آنکھوں میں کمپنا دینے والے درد۔ آنکھوں کے سفید ڈھیلے میں بغیر درد کے سرخی۔ آنکھوں میں چوٹ کے نشان (آرنیکا، لیڈم)۔ آنکھوں میں جلن اور ٹیس، جیسے نمک سے ہو، آنسوؤں کے ساتھ (نیٹرم میور) جس کی زیادتی بیرونی کوے میں ہو، پپوٹوں کے کنارے اور کویوں میں خارش اور جلن ایسا محسوس ہو جیسے ان کو زور سے ملا دیا گیا ہے خصوصاً صبح کے وقت آنکھوں میں خارش جس میں کمی ملنے سے ہو۔ صبح کے وقت بستر میں اندرونی کوے میں ٹیس اور خشکی کا احساس۔ پپوٹوں کی حرکت میں بوجہ عضلات کی سختی کے وقت۔ آنکھوں میں اعصابی درد، آنکھوں میں تشنج اور اینٹھن ہو۔ جو گدی کی طرف جائے۔ آنکھ کے گڑھوں کے نیچے اعصابی درد آنکھوں میں پانی بہنے کے ساتھ۔ بینائی کے عصب میں اعصابی درد، آنکھوں سے خون بہے۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا نچلا حصہ زرد۔ پپوٹوں خصوصاً ان کے کناروں میں جلن اور خارش زیادہ تر صبح کے وقت۔

کان۔ کانوں میں اور کان کی نالیوں میں خارش جس سے مریض بار بار نگلنے پر مجبور ہو کانوں میں گھنٹہ بجنے، گرجنے اور جھنکار کی آوازیں (بیلاڈونا، چائنا، مرک، سلفر)، کانوں میں پھاڑنے والے سوئیاں چبھنے کے سے درد (پلسا ٹیلا) جن کی زیادتی صبح کے وقت بستر میں ہو کانوں کی نالی میں بے حد خشکی اور ذکی الحسی، کانوں میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت بستر میں ہو کانوں کے اعصاب میں۔ بہت ذکی الحسی جس کی وجہ سے اونچی آوازیں درد پیدا کریں اور مریض کو غصہ دلائیں آوازیں کانوں میں تیز گونج پیدا کریں۔

ناک۔ بند نتھنوں سے تیز مقدار میں زیادہ رطوبت کا سیلان، نزلہ صبح کے وقت تر، دن کے وقت تر اور رات کے وقت بند، نیز صبح کے وقت اور بھر پیٹ کھانے کے بعد نتھنوں میں بندش ناک اور حلق میں جلن

اور سرابہٹ کے ساتھ چھینکوں کی کثرت خصوصاً صبح کے وقت، بستر میں۔ درد سر کے ساتھ اور چہرے میں سردی کے احساس کے ساتھ۔ نزلہ کی زیادتی گرم مکان میں ہو اور کھلی ٹھنڈی ہوا میں تھمنے اندرونی طور پر درد کریں۔ ایسا محسوس ہو جیسے پک گئے ہیں۔ بند نزلے خصوصاً خشک ٹھنڈی ہوا لگنے کے بعد خوشبویات سے غشی یا کمزوری پیدا ہو۔ صبح کے وقت نکسیر (براقی اونیا) نیند کے دوران نکسیر، بواسیر کے خون کے رک جانے سے نکسیر، اندرونی ناک متورم ، ناک کے سامنے بو جیسے سڑے ہوئے ناک سے ہو۔

چہرہ۔ چہرے پر زردی، چہرے کے عضلات میں تشنج کی وجہ سے داگریکیس، سائی کوٹا، بیلاڈونا، اگنیشیا چہرے میں پھاڑنے والے اور کھینچنے والے درد جو کان تک جائیں ہڈیوں میں کراز ی سکرٹان ، کھچن، اور تشنج (ابسنتھیم، سائی کوٹا، ہیوسمس، لاروسریسس، چہرے پر خارش کرنے والے دانے، شراب کی زیادتی کی وجہ سے چہرے پر دانے، نچلے ہونٹ کے اندر کی طرف زخم جو چھونے سے درد کرے۔ ہونٹوں کے رنگ میں بدرنگا نوتی، اعصابی درد جس کی زیادتی ہمیشہ صبح کے وقت ہو اور کبھی بعض اوقات بستر میں لیٹنے سے ہو یعنی درد قہوہ یا شراب کی بداعتدالیوں سے ہو۔ ایک رخسار متورم چہرے میں اور رخسار کی ہڈی میں درد کے ساتھ۔ شام کے وقت لیٹ جانے پر چہرے کے عضلات میں اینٹھن، ہونٹوں پہ کی جلد اکھڑ جائے۔ نچلا جبڑا لٹک جائے۔

منہ۔ کھینچنے والے، پھاڑنے والے، دانت کے درد جن کی زیادتی دماغی محنت سے، سردی سے، ٹھنڈی چیزوں سے، کھانے کے بعد (انٹم کروڈم، بکیس، سٹافی سیگیریا)، قہوہ سے، یا شراب سے ہو۔ اور کبھی گرمی سے ہو (براقی اونیا) بوسیدہ دانتوں میں، تمام دانتوں میں ڈنک لگنے کے سے درد، زبان پر سفید میل (اکونائٹ) انٹم کروڈم، براقی اونیا، پلساٹیلا، زبان پر درد کرنے والے آبلے (بوریکس، مرک، نائٹرک ایسڈ) زبان میں بھاری پن، قوت گویائی میں دقت کے ساتھ (کاشیکم، جلسیمیم، بکیس، ، اندرونی منہ زبان اور تالو پیچھے اور ان میں سے پھوڑے کا سا درد ہو۔ منہ میں خشکی بغیر زیادہ پیاس کے مگر تھوک کے اجتماع کے ساتھ۔ یہ اجتماع بعض وقت حلق میں محسوس ہو۔ صبح کے وقت بدمزگی۔ گو کہ غذا اور پانی کا مزا قدرتی ہو، ذائقہ کھٹا (کلکیریا کارب، چائنا، میگنیشیا، نائٹرک ایسڈ) کڑوا، براقی اونیا، کالوسنتھ، چائنا، پلساٹیلا، سلفر، منہ سے تعفن (آرنیکا، اورم، آئیوڈیم، کریازوٹ، نائٹرک ایسڈ) صبح کے وقت رات کے وقت بھرپیٹ کھانے کے بعد، منہ میں اور حلق میں چھوٹے چھوٹے زخم متعفن بو کے ساتھ رات کے وقت خون آمیز تھوک بہے۔ مسوڑھوں میں سے جلد خون بہے منجمد خون کا تھوکنا، زبان کا پہلا حصہ صاف اندرونی حصہ پر گہرا میل، سفید زرد، کنارے پھٹے ہوئے، مسوڑھے متورم، سفید اور ان میں سے خون بہے۔ مسوڑھے پک جائیں اور ایسا محسوس ہو جیسے پھوٹنے والے ہیں، منہ خشک اور پھٹا ہوا بغیر زیادتی پیاس کے۔

حلق۔ حلق میں درد جیسا (آرم ٹرائفلم، سنگوئنیریا) پھوڑے کا سا درد، نیز کھرکھراپن، خصوصاً جب کہ سانس لینے سے۔ نرخرہ سکڑا ہو۔ نگلتے وقت ایسا محسوس ہو جیسے حلق میں گلا جا رہا ہو۔ یا ٹھنڈی ہوا میں

بچہ ہے، صبح کے وقت زکام سے تم معدہ تک تشنجی درد، نگلتے وقت کانوں میں سوئیاں چبھیں۔ کوا متورم، حلق میں چھیلن جیسے کلیجہ میں طلوع کے ہوتی ہے۔ حلق کی تکلیف کھاتے وقت رفع ہو جائیں اور کھانے کے دوران میں خصوصاً شدت ہو جاتی ہے۔

معدہ ۔ بھوک غذا سے نفرت کے ساتھ۔ خصوصاً روٹی، پانی، قہوہ سے اور تمباکو سے پیاس دودھ کی، بیر شراب کی، ڈکار کڑوی، کھٹی شدید ہچکی، کلیجہ جلے (لائیکو، نیٹرم میور) جیسے کہ معدے کو مرغن غذا سے بھرنے کے بعد ہوا کرتا ہے۔ تھوک کی زیادتی۔ صبح کے وقت متلی (ڈلکیمرا، کارب، پلساٹیلا، سلفر، کھانے یا پینے کے بعد (آرسنک) تمباکو نوشی کے بعد (اگنیشیا، غشی اور کمزوری کے ساتھ (انٹم ٹارٹ، بھرپیٹ کھانے کے بعد قے، کھٹے مواد کی، غذا کی، شراب کی، صفرا کی گریشیولا، آئرس پوڈو فائلم، خون کی (ہیمے میلس، ایپی کاک، پوڈو فائلم، سٹانم)۔ ابکائیاں ایسا محسوس ہو۔ جیسے قے ہو گی جب حلق کو صاف کیا جا رہا ہو معدے کے مقام میں دبانے سے ذکی الحس، معدے میں اینٹھن کے درد (بیلاڈونا، کوکولس) فم معدہ میں کھچاوٹ اور بھراؤ، اس امر کا احساس جیسے کوئی چیز معدے میں اٹک گئی ہے۔ معدے میں پریشانی اور بے آرامی کی سی کیفیت جو حلق کو چڑھ کر آئے، جس سے دم گھٹے اور سانس میں دقت ہو فم معدہ میں پھڑپھڑاہٹ کھانا کھانے کے ایک یا دو گھنٹے کے بعد (پلساٹیلا) اپھار خصوصاً کھانے کے بعد، خرابی معدہ، گرم ہو جانے سے خیانتی۔ غذاؤں کی بداعتدالیوں سے (مقویات سے) دیگر قسم کی ادویہ سے، گھر میں بیٹھ کر کام کرنے سے فم معدہ میں چھیلن کا احساس، بدہضمی کے دورے سے قریب ایک دن قبل بھوک کی زیادتی چٹپٹی اشیاء کی خواہش مرغن غذاؤں کی رغبت اور ان سے دلچسپی ریاح کے اخراج میں دقت۔ قے کرنا چاہے مگر نہ ہو زیادہ کھانا یا ٹھنڈی چیزیں پینے سے ہچکی، معدہ کا درد، جس کی زیادتی کھانے سے اور گرم چیزیں پینے سے ہو۔

شکم ۔ جگر کے مقام میں سوئیاں کا چبھنا جس کی زیادتی چھونے سے یا حرکت سے ہو (برائی اونیا، چائنا) جگر کے مقام میں تکلیف ایسا محسوس ہو جیسے جگر میں دنبل بن گیا ہے۔ یرقان (چیلیڈونیم، مرک) غذا سے نفرت پتے کی پتھریاں (چائنا) شکم میں اونچی اونچی آواز سے گڑگڑاہٹ (لائیکوپوڈیم) صبح کے وقت کھانے کے بعد شکم میں ریاحی اپھار (چائنا لائیکوپوڈیم، رسٹاکس) درد شکم، ریاحی، بدہضمی سے، زیادہ کھانے سے، ٹھنڈ سے ایسا محسوس ہو جیسے پتھروں سے کاٹا جا رہا ہے (کالوسنتھ) مروڑنے والے، نوچنے والے، زودتی ناشتہ یا کھانے کے بعد۔ شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد بائیں سے مریض ٹانگیں اوپر کھینچ لے۔

کالوسنتھ: سردی لگ جانے سے شکم میں اس قسم کے درد جیسے اسہال ہونے سے قبل ہوتے ہیں۔ بکرکان بوجھ، ایسا احساس جیسے ہر چیز گر جائے گی اس لیے مریض سنبھل سنبھل کر چلے، چھوٹی پسلیوں کے نیچے بوجھ جیسے ریاح کے اجتماع سے ہوتا ہے (کاربوویج)۔ آنتوں میں پھوڑے کا سا اور چوٹ کا سا درد، درمرک، شکم میں سوئیاں چبھیں، درد مروڑنے والے، پھاڑنے والے، جو سینہ تک جائیں۔ فتق فتق کی رغبت، گھوڑیوں کے مقام پر اس کی کمزوری کا احساس۔ جیسے آنت اتر جائے گی۔

یا اس قسم کا درد جیسے آنت اتر رہی ہے۔ شکم کے عضلات میں جھٹکے اور درد اور تشنج۔ چھوٹے بچوں کی آنت اترنا۔ شکم کے نچلے حصے سے اعضائے تناسل کو دباؤ۔ پتّے کی پتھریوں کی وجہ سے یرقان، غذا سے نفرت، غشی، دردوں اور قبض کے ساتھ ریاحی درد شکم جس میں اوپر کی طرف دباؤ سے تنفس میں دقت پیدا ہو اور نیچے کی طرف دباؤ سے پیشاب اور پاخانہ کی حاجت ہو۔ بواسیر کے خون رک جانے سے درد شکم۔

پاخانہ اور مبرز۔ بادی بواسیر، مبرز اور مقعد میں سوئیاں چبھنے دبانے والے دردوں کے ساتھ، پاخانہ کے بعد، کھانے کے بعد، اور دماغی کام کرنے کے بعد قبض پاخانہ کی اکثر بے سود حاجت کے ساتھ (امبرا، کونیم، نائٹرک ایسڈ، سلیشیا، سلفر) اور مبرز میں سکڑان کے احساس کے ساتھ پاخانہ کے بعد یہ احساس جیسے کچھ پاخانہ کا حصہ باقی رہ گیا ہے (ایلو، لائیکوپوڈیم) مگر خارج نہیں ہوتا۔ یکے بعد دیگرے قبض اور دست (انٹم کروڈم، سمی سی فوگا، نیٹرم آرس، پاڈوفائلم)۔ پاخانہ کے ساتھ چمکدار خون آئے۔ مبرز میں سکڑان کے خون کے احساس کے ساتھ۔ بار بار پاخانہ کی بے سود حاجت، مروڑ اور قلیل پاخانہ کے ساتھ۔ جب پاخانہ پر نہ بیٹھا ہو۔ تو مقعد میں جھٹکے، مقعد میں خارش، پھوڑے کے ساتھ جیسے بواسیر سے ہوتا ہے۔ دست خصوصاً صبح کے وقت، سیاہ رنگ کے (ریومکس)، سلفر، بھر پیٹ کھانے کے بعد، دست چھوٹے چھوٹے، خون دار ملے، بے حاجت کے ساتھ، دست پاخانہ ہو چکنے کے بعد یہ حاجت فوراً رفع ہو جائے، پاخانہ مقدار میں کم، تیز سوزش پیدا کرنے والا۔ صبح کے وقت دست عیاشی کے بعد، ہیضہ میں پاخانہ کے بعد مروڑ رفع ہو جائے، مبرز میں مسلسل بے چینی یرقان میں دست۔ (ڈیجی ٹیلس)

مثانہ۔ پیشاب کی درد بھری بے سود حاجت (کینتھرس) پیشاب قطرہ قطرہ ہو (اکونائٹ، بیلاڈونا، کینتھرس، پیشاب کی نالی میں اور مثانہ کے منہ میں جلن اور پھٹن کے ساتھ (ایپس، کینتھرس، کنابس سٹائیوا، کیپسیکم) پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں سکڑان جو پیچھے تک جائے۔ پیشاب پیلا، بعد میں گاڑھا سفیدی مائل مواد یا سرخی مائل جس میں اینٹ کا سا رسوب ہو۔ گندلا سا ہو صبح کے وقت مٹیالا۔ زردی مائل رسوب ہو۔ لیسدار مواد پیشاب کے ساتھ بغیر کسی درد کے آئے، پیشاب میں تشنج اور درد، درد گردہ جو آلات تناسل تک پہنچے، درد گردہ خصوصاً داہنے گردہ میں جو آلات تناسل اور داہنی ٹانگ کو جائے جس کی زیادتی داہنی کروٹ اور کمر چت لیٹنے سے ہو۔ بواسیر کے خون یا حیض کے رک جانے سے پیشاب میں خون آئے۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسی میں جلد تحریک ہو (کونیم) درد کرنے والی استادگیاں خصوصاً صبح کے صبح، دوپہر کو، تھوڑی سی نیند کے بعد۔ رات کے انزال شہوانی خوابوں کے ساتھ۔ دستر خوان کی بلاقاعدگیوں وغیرہ سے اکثرت جماع سے پیدا شدہ بد نتائج۔ گھونگھٹ کے کناروں پر پھوڑے کا سا درد اس میں گھٹن ہو اور اندرونی سطح پر خارش ہو۔ فوطوں پر خارش خصیوں میں سوئیاں چبھیں خصیوں میں کھنچنے والے درد فوطوں میں ورم (جیسے میلس، پلساٹیلا) جریان، خواب، درد کمر، [illegible] کمزوری اور چڑچڑاہٹ کے ساتھ جماع کے وقت عضو مخصوص ڈھیلا پڑ جائے۔ سوزاک ہو اور پیشاب کرتے

رفت جلن اور پاخانے کی بار بار حاجت کے ساتھ خصوصاً جب کہ کباب چینی وغیرہ کا بے حد استعمال کیا گیا ہے۔

آلات تناسل زنانہ: حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ (ایمومنا، امبرا، اموینا کارب، میلاڈونا، کلکیریا کارب) خون سیاہ، اینٹھن کے ساتھ، اور ان حیض متلی، صبح کے وقت جاڑے۔ اور کمزوری کے دورے کے ساتھ (آلات تناسل میں بوجھ خصوصاً صبح کے وقت بگڑنے والے رحم کے تشنج رحم میں درد منجمد خون کے اخراج کے ساتھ (کالوفائلم، سکیل) شرمگاہ کے اندر، ورم، رحم کے گر جانے کی طرح جلندار دردوں کے ساتھ جس کی چھونے سے زیادتی ہو، شرمگاہ میں جلن حیض زیادہ مدت تک رہیں ہمیشہ بے قاعدہ ہوں۔ درد والے حیض کمر میں درد اور پاخانہ کی مسلسل اور بے سود حاجت کے ساتھ دردِ زہ نا مکمل جو مبرز تک اور چوتڑوں تک جائیں۔ پیشاب اور پاخانہ کی بار بار حاجت کے ساتھ۔ خواہش نفسانی بہت بڑھی ہوئی، شرمگاہ میں سرسراہٹ اور خارش جس کی وجہ سے انگشت زنی پر مجبور ہو جائے۔ حمل کے دوران متلی اور قے یرقان، درد شکم، تنفس میں دقت، اسقاط حمل۔ وضع حمل کے بعد کے درد شدید نفاس مقدار میں کم اور بدبودار۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھنا، حلق میں کھرکھرے پن اور چھیلن کے ساتھ، کاشیکم جس سے کھانسی میں تحریک ہو، ہوائی نالی کے اوپر والے حصہ میں لسدار بلغم کا اجتماع (برائی اونیا، رومیکس) ہوائی نالی میں خارش اور سرسراہٹ جس سے کھانسی کی تحریک ہو۔ برسپا کارب تنفس میں دقت، آلات صدر کے نچلے حصہ میں تشنج سکڑن کی وجہ سے دقت (اگنیشیا، لاروسریسیس) خصوصاً چلتے وقت اور بلندی پر چڑھتے وقت خشک تھکا دینے کھانسی (ریومکس) آدھی رات سے صبح تک شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد (کونیم، ہیوسمس، مزریم، پلساٹیلا) یا بہت سویرے۔ شدید کھانسی، صبح کے اٹھنے سے قبل جس کے ساتھ منجمد خون کا بلغم نکلے۔ اور سینہ میں چوٹ کا سا درد ہو۔ کھانسی جس سے شکم کی دیواروں میں چوٹ کا سا درد ہو، نیز درد سر ہو۔ سینہ میں کھوکھلی چھنک محسوس ہو (برائی اونیا، نیٹرم میور) جس کی زیادتی کھانے یا پینے کے بعد دماغی یا جسمانی محنت کے بعد، چت لیٹنے سے، سردی سے اور تمباکو نوشی سے ہو۔ سینہ میں دباؤ جیسے بھاری بوجھ رکھا ہے (فیرم فاسفوریس) سینہ میں بوجھ۔ کھلی ہوا میں اور رات کے وقت بستر میں، پسلیوں کے درمیانی عضلات میں اعصابی درد جس میں کمی بائیں جانب لیٹنے سے ہو۔ سینہ میں کھرکھرا پن، درد اور چھیلن، سینہ میں وری کیفیت حدت اور جلن کے ساتھ۔ دمہ، معدہ میں بھراؤ صبح کے وقت یا کھانے کے بعد تنفس چھوٹا۔ دمہ۔ معدہ میں بھراؤ کے ساتھ صبح کے وقت یا کھانے کے بعد۔ کھانسی سے سر میں پھٹنے والا درد یا فم معدہ میں پھوڑے کا سا درد پیدا ہو۔ غصہ سے، بواسیر کے خون کے دب جانے سے، عیاشی سے، اور خصوصاً شرابیوں میں پھیپھڑوں سے خون کا آنا۔

قلب اور نبض: دھڑکن پیٹ بھر کھا کر لیٹ جانے پر، قہوہ سے اور مطالعہ کی زیادتی سے۔

پیٹھ اور گردن: گردن میں بھاری پن اور سختی گردن کے عضلات میں کھینچنے والے درد۔ گردن کی پشت اور

پٹھوں میں پھاڑنے والے درد کے دورے، پیٹھ اور کمر میں درد کے دورے ایسا محسوس ہو جیسے چوٹ لگی ہے، یا ٹوٹ گئی ہے (ایفو، بیلاڈونا، سمی سی فوگا، کالی بائی کرام، نیٹرم میور، پلاٹینا، پیٹھ تشنجی طور پر محراب کی طرح جھک جائے (سائی کوٹا، ادیم) گردن کی پشت میں اعصابی درد، گردن اکڑ جائے۔ صبح کے وقت، کھانا کھانے کے بعد، یا چھونے سے زیادتی ہو۔ ریڑھ میں جلن جس کی زیادتی ۲ سے ۴ بجے صبح تک ہو۔ درد کمر یعنی بستر میں لیٹ کر کروٹ نہ لے سکے، بیٹھ کر کروٹ لینی پڑے۔ کندھوں کی ہڈیوں کے نیچے پھوڑے کا سا درد بیٹھی ہوئی وضع تکلیف دہ ہو۔ کثرت جماع سے ریڑھ ماؤف ہو جائے۔

اعضاء۔ اعضاء اور جوڑوں میں چوٹ کا سا درد جس کی زیادتی صبح کے وقت بستر میں ہو، کمی اوٹھ کر بیٹھنے سے جمائیاں اور انگڑائیاں لینے کے بعد جوڑوں میں تشنجی درد۔ اعضاء میں رعشہ اور تناؤ میں جھٹکے، کھلی ہوا میں پھرنے کے بعد بے حد تھکاوٹ، صبح کے وقت پیٹھ اور اعضاء میں جاڑا، جلد میں درد کے ساتھ ایسا محسوس ہو جیسے پالے میں جلد جم گئی ہے، نیز اعضاء کے سن ہونے کے ساتھ۔ صبح کے وقت بازوؤں اور ٹانگوں میں طاقت کے زائل ہو جانے کا یکایک احساس، بازوؤں، ہاتھوں اور تلوؤں کا سو جانا، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں سرخ ہو جائیں، ان میں ہوائیوں کی طرح جلن اور خارش ہو۔ بائی کے درد جو زیادہ تر دھڑ کے عضلات اور بڑے جوڑوں کو ماؤف کریں، جن کی زیادتی حرکت سے اور ٹھنڈک سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بازو اور ہاتھ سو جائیں۔ بازوؤں میں جھٹکوں کے ساتھ فالج، کندھوں میں درد جیسے کٹ پھٹ گئے ہیں، کندھے سے انگلی تک کھینچنے والا درد، ہاتھوں کی وریدیں پھول جائیں۔ ہاتھ ٹھنڈے اور ان پر پسینہ، ٹھنڈی ناف کے ساتھ، ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ گھٹنوں کے نیچے جھٹکے، رانوں اور پنڈلیوں میں فالجی کھنچاوٹ، چلنے سے درد ہو، گھٹنوں میں درد کرنے والا ورم، گھٹنوں کے خلا میں سختی اور کھنچاوٹ خصوصاً کھڑے ہونے کے بعد ایسا محسوس ہو۔ جیسے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں، ٹانگوں کا سن ہو جانا، مردہ ہو جانا، پنڈلیوں میں رات کے وقت جھٹکے، کھیریا کا رب، نائٹرک ایسڈ، سلفر، بھیگ جانے سے یا محنت کی زیادتی سے جزوی فالج (رسٹاکس) حرکت کے دوران گھٹنے کے جوڑوں میں کڑکڑ ذبح کا احساس، احساس جیسے ران کے اندرونی جانب ایک درد کرنے والی لکیر سی کھنچی ہے۔ گھٹنوں میں وجع مفاصل کا ورم۔

مخصوص خواص۔ عام کمزوری، تمام قوتِ حِس ذکی الحسی کی زیادتی کے ساتھ۔ ہر چیز گھبراہٹ پیدا کر دے لاغری تمام جسم میں سوئیوں کا چبھنا۔ جھٹکے جس سے لرزہ پیدا ہو۔ تمام جسم پر رعشہ زیادہ تر ہاتھوں کا خصوصاً صبح کے وقت، شرابیوں کا تمام جسم میں شدید ہڈیوں کا درد یا احساس۔ صبح کے وقت اٹھنے کے بعد بے حد کمزوری، کھلی ہوا سے ذکی الحسی اور نفرت، ذرا سے ہوا کے جھونکے سے آرام ہو جاتا ہے۔ کھلی ہوا میں چلنے کے بعد غشی اور کمزوری، مریض کو بیٹھنا یا لیٹنا پڑے، تشنجی دورے یا کزاز کی کیفیت جس میں قریب قریب جسم کے سارے عضلات ماؤف ہو جائیں۔ یہ چند منٹ کے لیے رہیں۔ پھر کم ہو جائیں۔ اور اس میں کمی عضلات کے ڈھیلے ہو جانے سے ہو۔ معمولی سا چھو دینے سے تشنجی دورے پھر ہو جائیں (سٹرامونیم)

فالج مفلوج حصے میں سن ہونے اور سردی کے ساتھ۔ یہ فالج سکتہ سے، شراب سے اور کثرت مباشرت سے پیدا ہو۔

نیند۔ دن کے وقت جمائیوں کی کثرت اور نیند کا غلبہ، کھانے کے بعد نہ رک سکنے والی نیند، شام کو نیند کا غلبہ مگر رات کے وقت بے خوابی۔ ۳ بجے صبح جاگے، کئی گھنٹے جاگا کرے۔ دماغ میں خیالات کا دورہ رہے پھر دن چڑھے تک نیم غنودگی کی حالت میں سو جائے، صبح کے وقت جاگنا مشکل ہو جائے۔ جاگنے کے بعد تھکاوٹ اور کمزوری محسوس کرے اور اٹھنے سے نفرت ہو، زیادہ تر چت لیٹے۔ دوران نیند تنفس میں اونچے خراٹے (اوپیم) خواب ڈراؤنے۔ تھوڑی سی نیند کے بعد بھی اپنے آپ کو بہتر محسوس کرے، بشرطیکہ نیند میں خلل اندازی نہ ہوئی ہو۔ تمام دن غنودگی زیادہ تر کھانے کے بعد۔

جلد۔ جلد جلندار اور گرم خصوصاً چہرہ، اس کے باوجود بھی مریض جسم سے کپڑا نہ اتار سکے۔ کیونکہ کپڑا اتارنے سے سردی لگے۔ ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے پتی کا اچھلنا، کیل، جلد سرخ اور اس پر چھٹے، پھوڑے جب کر کئی پھوڑے چھوٹے بن گئے ہوں۔

بخار۔ تمام جسم پر جاڑا اور لرزہ، جلد میں نیلے پن کے ساتھ خصوصاً ہاتھوں اور ناخنوں کا، جاڑا، شام کے وقت لیٹ جانے پر جس کے بعد سر اور چہرہ میں بخار معلوم ہو۔ جاڑا جس کو گرمی سے آرام نہ ہو اور حرکت سے بڑھ جائے۔ خشک بخار جس میں کپڑا نہ برداشت ہو سکے۔ یا کپڑا ڈھانکے رہے، کیونکہ کپڑا اتارنے سے سردی محسوس ہو جاڑے سے قبل حدت اور جاڑے کے بعد بخار، پسینہ آدھی رات کے بعد اور صبح کے وقت کھٹا، متعفن، ٹھنڈا، چہرہ پر چپچپا، بخار کے ساتھ اعضا۔ اور پیٹھ میں درد اور تکلیفات ہضم، خشک بخار جاڑے کے بعد سو جائے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات صبح کے وقت کھلی ہوا میں، حرکت سے، دماغی محنت سے بڑھتی ہیں مگر یاد رہے کہ صبح کو تکلیف کا بڑھنا نکس کی ایک نمایاں علامت ہے کھانسی کھاور علامات رات کے وقت آدھی رات کے بعد ۳ یا ۴ بجے بڑھتی ہیں۔ دن کے وقت نیند کا غلبہ ہوتا ہے تعین پورے چاند پر پھر نمودار ہوتے ہیں، اگرچہ نکس کا مریض سردی سے، ہوا کے جھونکے اور ہوا سے بہت ذکی الحس ہوتا ہے اور سردی سے ٹھنڈے پانی سے، بھیگ جانے سے، علامات بڑھتی ہیں، تاہم علامات عموماً خشک موسم میں بڑھ جاتی ہیں اور مرطوب موسم میں کم ہو جاتی ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ مرطوب موسم سے پیٹ کا عصبی درد بڑھ جاتا ہے اور مرطوب گرم موسم سے ہاضمہ کی تکلیفات اور صفراوی بخار پیدا ہوتا ہے گرم مکان میں اور گرم کپڑے اوڑھنے سے درد سر میں کمی ہوتی ہے لیکن گرم کمرے میں بیٹھنے سے غشی اور کمزوری پیدا ہوتی ہے موسم گرما کی گرمی برداشت نہیں ہو سکتی۔ دھوپ سے درد سر پیدا ہوتے یا بڑھ جاتے ہیں۔ کھلی ہوا اریاح اور درد سر کی تکلیفات کو کم کر دیتی ہے۔ لیکن تمام دوسری تکلیفات بڑھ جاتی ہیں آرام سے آرام ہوتا ہے۔ لیٹ جانے سے آرام ہوتا ہے کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے دودھ معدے میں کھٹاس پیدا کر دیتا ہے، قہوہ سے، ٹھنڈی غذا سے، ٹھنڈے پانی سے شراب سے تکلیف بڑھتی ہے۔ شراب بعض علامات کم کرتی اور بعض کو زیادہ کرتی ہے چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے

دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ مگر تنگ کھانا کھانے کے بعد اپھار پیدا ہو جانے پر ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں۔ مالش کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ کھانسنے سے قم معدہ میں ہر کھانسی کے جھٹکے سے صدمہ ہوتے ہیں۔ انزال سے یا منی کے اخراج سے تکلیفات بڑھتی ہیں حیض کے دوران اور حیض کے بعد پرانی تکلیفات عود کر آتی ہیں۔ اور نئی بھی ہو جاتی ہیں رگ سے تکلیف بڑھتی ہیں۔ یاد رہے کہ جب کل ادویہ ناموافق ہو جائیں تو نکس عموماً نظام جسم کے اندر اس قسم کی ذکی الحسی کو کم کر دیتا ہے پاخانہ ہو چکنے کے بعد کچھ وقت کے لیے آرام محسوس ہوتا ہے دماغی محنت سے تکلیفات بڑھتی ہیں ہر کو ہانسے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت صفر ۲ سے نمبر ۲۰۰ تک اور نچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر شراب، قہوہ، اکونائٹ، بیلاڈونا، کیمفر، کیمولا، کوکولس، اوپیم، پیلیڈیم، پلاٹینا، سٹرامونیم، تھوجا سے زائل ہوتا ہے۔

نکس مفصلہ ذیل ادویہ کے اثر کو زائل کرتا ہے، تمام قسم کی مقویات اور تباہ کن ادویات، تیز تیز جڑی بوٹیاں گرم مصالحے اور گرم ادویہ، ہومیوپیتھی میں مرک، مزیریم، تھوجا، ایتھر۔

نکس۔ آرسنک، اپیکاک، میگنیشیا میور، فاسفورس، سیپیا، سلفر کے بعد بہتر کام کرتا ہے اور اس کے بعد برائی اونیا، پلساٹیلا، سلفر، بہتر کام کرتے ہیں۔

معاون۔ سلفر، کلکیریا

متضاد۔ زنکم (نکس اور پلساٹیلا میں بہت سی علامات ایک دوسرے کے مشابہ ہیں۔ لیکن مزاج اور کیفیتوں میں ان کے اندر زمین آسمان کا فرق ہے۔ یہ یاد رہے کہ ان کیسوں میں جہاں نکس بالکل عیاں ہو۔ نکس کے بعد سیپیا، پساٹیلا کے بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

کروٹا کیبن، ورٹیرن، سائی کوٹا، بیلاڈونا، اکونائٹ، زائی سوسنگا، فائی ٹولاکا، کیورارے، کیمفر، کزازی کیفیت میں)۔

پکرک ایسڈ (دماغ و اعصابی تکلیفات میں) بستھ، آرسنک، کریازوٹ، لائیکو، پلساٹیلا، کاربو ویج (باضمہ کی تکلیفات میں کاربو ویج عیاشی سے پیدا شدہ بد ہضمی میں نکس کے بعد بہتر کام کرتا ہے) زنجبر، کاربو ویج، لائیکو پوڈیم، نیٹرم سلف (دمہ) سیپیا، بیلاڈونا، سلفر (نارنج کی نالیوں کا فالج مگر یاد رہے کہ نکس میں تکلیف کسی وقت ہو سکتی ہے، سیپیا کی پہلی نیند میں، سلفر اور بیلاڈونا کی گہری نیند میں) کیمولا (حیض سے قبل اور حیض کے دوران بد مزاج۔ مگر فرق صرف یہ ہے کہ کیمولا کی مریضہ اس بد مزاجی کو نہیں جانتی جبکہ نکس کی مریضہ جانتی ہے کالی کارب، آرسنک، کلکیریا، سیپیا (۳ بجے صبح جاگے اور پھر نہ سو سکے)، کوکولس (رات کے جاگنے کے اثرات ذکی الحسی، شور و غل کے اثرات یا بحری تری سفر کے اثرات، ہیرنیا)۔

ہیپر، آرسنک (اس کو قتل کرنے کی خواہش ہو۔ سے مریض محبت کرتا ہے)

اسکولس ہپ (بواسیر)

نکیریا، سلفر (عیاشی سے نامردی)
نیٹرم میور، اوپیم (عضو کا سکڑ جانا)
چائنا، نیٹرم میور، کلکیریا، سلفر، کونیم، لائیکوپوڈیم، کوبلٹم (مشت زنی کے اثرات بد)
ایپس (حلق میں چھیلن کا احساس)
کاربوویج، پاخانہ کے ساتھ درد مگر پاخانے کے بعد آرام ہو۔
کلکیریا، لائیکو، سلفر، بوش و حواس کھو بیٹھنے کا ڈر۔
اوپیم، تو بیکم (درد گردہ)۔
اگنس کاسٹس، کاربوانی، جیلیڈونیم، کریازوٹ، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، پرونس، تھوجا، (سیلان الرحم جس سے زرد دھبے پڑیں)
کیمولا، ناک بند محسوس ہو، کیمولا میں بندش کے احساس کے ساتھ اگر پانی کا اخراج ہوتا ہے جبکہ نکس میں رطوبت بالکل نہیں ہوتی۔

Nicotinum

نکوٹینم

CHEMICAL SYMBOL : $C_{10} H_{14} N_2$
Analkaloid of Nicotiana Tobacum
Solution :

(تمباکو کا زہر)

اس کے اندر تشنجی دورے پائے جاتے ہیں تشنجی دوروں کے بعد عضلات میں ڈھیلا پن اور رعشہ ہوتا ہے متلی، ٹھنڈا پسینہ، مروڑ، سر پیچھے کی طرف کھنچا ہوا۔ آنکھوں کے پپوٹوں میں سکڑن گردن اور پیٹھ کے عضلات میں سختی بزرگ اور ہوا کی نالیوں کے عضلات میں تشنج کی وجہ سے سانس میں دقت۔
عجیب احساسات اس دوا کے یہ ہیں۔ آنکھ روشنی سے بہت ذکی الحس ہوتی ہے اور بینائی میں یہ تکلیف ہوتی ہے کہ چیزیں نہیں پہچانی جاتیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غذا کی نالی سے معدے تک کسی تیز ریش سے چھیلا گیا ہے معدے میں خالی پن اور کمزوری۔ سردی انگلیوں کی نوکوں سے جسم تک پھیل جاتی ہے۔ اور گرمی معدے سے اٹھ کر انگلیوں کی نوکوں میں آتی محسوس ہوتی ہے۔
طاقت :- نمبر ۳۰ اور اونچی طاقتیں
تعلق :- اگر اس سے زہر چڑھ جائے تو سرکہ اور کھٹے سیبوں سے دور کیا جا سکتا ہے۔

Niccolum Metallcum

CHEMICAL SYMBOL - M (A. W 58.6)
Trituration :

نکولم

(نکل دھات)

نکل کے لفظی معنی شیطان کے ہیں یہ نام کان کھودنے والوں نے اس دھات کا رکھا تھا کیونکہ تانبے کی بجائے ان کو نکل ملا تھا۔ بعض علاقوں میں یہ جرمن سلور بھی کہلاتا ہے اس کی آزمائش ڈاکٹر نیننگ نے کی تھی۔ ڈاکٹر ہیمن نے سلفیٹ آف نکل کو بہت سے سخت قسم کے نوبتی سر کے دردوں میں استعمال کیا ہے۔ آزمائش پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سلفیٹ آف نکل اور کاربونیٹ آف نکل ہر دو اس قسم کے سر دردوں کے لیے مفید ہیں۔ ڈاکٹر مور نے اس دوا سے ایسے دردوں کو درست کیا جو ۱۱ بجے صبح بڑھ جاتے تھے اور اتنی شدت کے ہوتے تھے کہ مریض چلا اٹھتا تھا۔ اس کے درد سر بائیں طرف شروع ہوتے ہیں، داہنی کو جا سکتے ہیں۔ شام کے وقت غائب ہو جاتے ہیں۔ اس دوا سے آواز بیٹھنا، کھانسی اور گردن ہلانے سے گردن کی گریوں میں کڑکن بھی درست ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ یہ دوا ان پڑھے لکھے آدمیوں کے لیے یا طالب علموں کے لیے یا دماغی کام کرنے والوں کے لیے مفید ہے جن کو نوبتی عصبی درد سر ہوتے ہیں اس کے درد سر یا معدہ کی خرابی سے قبض سے پیدا ہوتے ہیں اور صبح جاگنے پر شروع ہوتے ہیں کھانسی میں اس کی مخصوص علامتیں یہ ہیں کہ مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے اور اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے تھامنا پڑتا ہے۔ اگر مریض بچہ ہے تو کھانستے وقت اس کے سر کو پکڑنا پڑے گا ورنہ اس کو تشنجی دورہ ہو جائے گا ڈاکٹر موہنی لکھتے ہیں کہ اگر مریض کھانستے وقت اپنے بازو رانوں پر رکھے تو نکولم دوا ہوا کرتی ہے۔ حلق کے پک جانے میں اس کی مخصوص علامت یہ ہے کہ حلق کے داہنی جانب بے حد خشکی ہوتی ہے اور بیرونی طور پر ہاتھ لگانے سے مریض کو پھوڑے کا درد ہوتا ہے۔

علامات

سر ۔ گردن کی گریوں میں سر ہلاتے وقت کڑکن سر کی چوٹی پر میخ کا سا درد۔ چاند پر بوجھ صبح کے وقت۔ جس کی زیادتی دوپہر تک اور گرم مکان میں ہو۔ سر میں سوئیاں چبھیں۔ چیزیں بہت بڑی معلوم ہوں درد سر پہلے بائیں جانب محسوس ہوتا ہے اور بعض اوقات داہنی جانب میں بھی منتقل ہو جاتا ہے اوپر کے ہونٹ میں اینٹھن۔

ناک ۔ شدید چھینکیں۔ ناک کی زودحسی۔ ناک کا نزلہ، ناک کی نوک پر سرخی اور ورم کے ساتھ۔ ناک کی جڑ میں تیز درد۔ جو چاند تک کنپٹیوں [illegible] جاتا ہے۔

حلق ۔ ملائم کا پکنا، حلق کے داہنی طرف بہت سخت درد ہو۔ بیرونی طور پر چھینے سے ناقابلِ برداشت پھوڑے کا سا درد ہو۔

آلاتِ ہضم ۔ معدے میں خالی پن کا احساس بغیر غذا کی خواہش کے۔ حاد ورم معدہ، دردوں کے ساتھ جو کہ ہو لا تک جائیں، پیاس اور شدید ہچکی، دودھ کے بعد دست اور مروڑ۔

آلاتِ تناسل زنانہ ۔ حیض بہت دیر میں ہوں۔ مقدار میں کم، بے حد کمزوری اور آنکھوں میں جلن کے ساتھ، سیلانِ رحم کی زیادتی پیشاب کے بعد (مگنیشیا میور، پلاٹینا)، نیز حیض کے بعد۔

آلاتِ تنفس ۔ آواز بیٹھے خشک کھانسی، سینہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ، مریض کو بیٹھ جانا پڑے اور سر کو ہاتھوں سے پکڑنا پڑے۔ کھانستے وقت بازو رانوں پر رکھنے پڑیں۔

جلد ۔ تمام جلد پر خارش نہ زیادہ تر گردن پر جس کو کھجلانے سے آرام نہ ہو۔

کمی اور زیادتی ۔ ہر دو ہفتہ کے بعد، ہر سال، دوپہر سے قبل تکلیفات بڑھ جایا کرتی ہیں شام کے وقت کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو۔

کربنٹم، پلاٹینا۔

ہیوسمس، نیٹرم میور، فاسفورس (چیزیں بڑی معلوم ہوں۔ چیزیں چھوٹی معلوم ہوں)، ہیوسمس، پلاٹینا۔

سٹرامونیم :۔

لائیکوپوڈیم۔ سٹرامونیم، زنکم (چیزیں نیلی معلوم ہوں)۔

جلسی میم، سیپیا سلفر نوبتی دردِ سر۔

کاربوانیملس، اگنیشا، سیپیا (معدے میں خالی پن کا احساس مگر یاد رہے کہ نکولم میں خالی پن کا احساس بغیر غذا کی خواہش کے ہوتا ہے۔)

نکولم سلفیوریکم
Niccolum Sulphuricum

CHEMICAL SYMBOL : N_1 SO4

Trituration

(سلفیٹ آف نکل)

یہ دوا سن یاس کی تکلیفات میں مفید ہے۔ ملیریا سے پیدا شدہ نوبتی اعصابی درد، پیشاب اور تھوک کی زیادتی۔ منہ میں تانبے کا سا مزہ۔ یہ دوا دماغی کام کرنے والوں کے لیے مفید ہے۔ جو جسمانی طور پر کمزور ہوں، جن کی قوت بینائی میں کمزوری۔ ہاضمہ میں کمزوری اور قبض ہو اور جن کی تکلیفات سویرے بڑھ

جاتی ہوں۔ ایسے مریض نوبتی سر کے درد دل اور آواز کے بیٹھنے سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔

علامات

سر۔ اعصابیت، بے آرامی لیٹنے کی خواہش، تھکا ہوا کسی پیشہ پر بھی اپنے آپ کو مستقل طور سے نہ لگا سکے نوبتی درد سر گدی کے درد ہو ریڑھ تک پھیلیں جن کی زیادتی چت لیٹنے سے ہو۔ آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد ہو۔

پیٹھ۔ پیٹھ میں خصوصاً گردوں میں سختی اور سن ہونے کا احساس۔ ریڑھ میں پھوڑے کا سا درد ہوا کرے۔ صبح سویرے جاگنے پر تلوے جلن، ریڑھ کے درد، ٹانگیں اور بازو بھاری اور کمزوری محسوس ہوں۔ چت نہ لیٹا جا سکے۔

آلات تناسل زنانہ۔ خصیۃ الرحم میں ہلکا درد اس احساس کے ساتھ جیسے تعفن ہو گا گرمی کے دورے جس کے بعد اگر جسم کے دو حصوں کو آپس میں ملایا جائے تو پسینہ شروع ہو جائے۔ مگر جیسے ہی ان کو الگ کیا جائے پسینہ سوکھ جائے۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک

Negundium Americana نگنڈیم امیریکانا

SYNONYMS : Boxelder

یہ دوا مہرزاد ربواسیر کے مسوں کے پھول جانے میں مفید ہے ایسی حالت میں مدر ٹنکچر کے دس قطرے ہر دو گھنٹے کے بعد استعمال کرنا چاہئیں۔ نگنڈیم، مدر ٹنکچر کا مرہم بھی خارجی طور پر بواسیر کے مسوں پر لگانے کے لیے مفید ہوتا ہے۔

Nymphae Adorata نمفیا اڈریٹا

NATIONAL ORDER : Nymphaeaceae
SYNONYMS : Swe... water Lily
Tincture

اس دوا میں صبح سویرے کے دست، نیز پیٹھ میں درد۔ تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان رحم متعفن زخم ہوا کی نالیوں میں ورم اور زخم اور حلق میں زخم اور درد پائے جاتے ہیں اور ان کے لیے یہ دوا مفید ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تقابلہ کرو۔ نیوفر۔

Nabalus Serpentarius

نبیالس

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : White Lelluce Rattle Saake root
Trituration :

یہ دوا مزمن اسہال جن کی زیادتی کھانے کے بعد، رات کو اور صبح کے وقت ہو مفید ہے شکم اور معدے کے دردوں میں بھی نیز لاغری میں کام آتی ہے۔ اس کے اندر بدہضمی، اور ڈکاروں کے ساتھ جلن پائی جاتی ہے۔ مریض تیزابی غذاؤں کی خواہش کرتا ہے۔ آلات تناسل زنانہ میں سیلان رحم، رحم کے اندر تکلیف کے ساتھ پایا جاتا ہے۔

امریکہ میں یہ دوا خانگی طور پر دستوں اور پیچش کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس کی علامات زیادہ تر نکلوٹ سے خصوصاً قبض اور نیند میں چپ دینے کی متعلق ہیں۔ سب سے عجیب بات یہ پائی جاتی ہے کہ اس کا مریض دوسروں کی قوت ارادی کے زیر اثر بہت جلد ہوتا ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۱x سے نمبر ۶x تک

Natrum Arsenicicum

نیٹرم آرسی سیکم

CHEMICAL SYMBOL : $Na_2 HASO_4$
7H20 At wt. 312.08
SYNONYMS : Sodium Arsenare,
Arsenate of Soda, Hydrdisodic-arseniate
Trituration :

(سوڈیم آرسی نیٹ)

نیٹرم آرس کی آزمائش بہت وسیع پیمانہ پر ہوئی ہے۔ آرسی نیٹ کے تحریک پیدا کرنے والے اثرات اس کے اندر نمایاں طور پر پائے جاتے ہیں۔ جہاں تک معالجہ کا تعلق ہے نیٹرم آرس کا زیادہ تر استعمال ڈفتھیریا میں جب کہ حلق سیاہی مائل ارغوانی ہو، بے حد ورم ایسے حد کمزوری کے موجود ہونے پر بھی درد کم زیادتی نیز آنکھوں ناک اور کان کی نزلی تکلیفات میں ہوا ہے۔

اس کی عجیب علامات یہ ہیں: سر گھمانے میں سر میں لہریں اٹھنے اور سر تڑنے کا احساس۔ آنکھ کے ڈھیلے سخت محسوس ہوتے ہیں اور اتنے بڑے محسوس ہوتے ہیں کہ پپوٹے ان کو ڈھک نہیں سکیں گے آنکھوں کے ڈھیلے گھمانے پر پپوٹوں کے نیچے کھچاوٹ کا احساس۔ ناک کی جڑ میں درد ایسا محسوس ہو

جیسے نزلے کی نوکیلی ہڈی (کنٹھ) کو انگوٹھے سے دبایا جا رہا ہے۔ حلق میں گولے کا احساس۔ جھلی پر چوٹ کا احساس۔ پھیپھڑوں میں دھوئیں کا احساس۔ لاغری جسم میں پھیلاوٹ۔ کندھوں کے درمیان درد جس میں کمی ان کو آگے کی طرف جھکانے سے ہو۔ اس دوا میں آرسنک کی سی بے چینی، پیاس، جاڑا، سر میں حدت اور درد سر بھی پایا جاتا ہے۔ درد سر آرسنک کی طرح گرمی سے بڑھتا ہے۔

اس کی علامات دن کے وقت صبح کو قبل دوپہر، شام کے وقت، رات کو اور آدھی رات کے بعد ظاہر ہوتی یا بڑھتی ہیں۔ علامات ٹھنڈی ہوا میں بڑھتی ہیں لیکن کھلی ہوا سے کم ہوتی ہیں۔ دماغی علامات کھلی ہوا سے کم ہوتی ہیں۔ دماغی علامات کھلی ہوا میں بہتر ہوتی ہیں اور ٹھنڈی ہوا میں سردی لگ جانے سے بڑھ جاتی ہیں اس کا مریض سردی کا ذکی الحس ہوتا ہے اور اس کو زکام بہت جلد ہوتا ہے علامات اوپر چڑھنے سے بڑھتی ہیں جیسے کمزوری اور اعصاب میں استسقائی کیفیت اس کے اندر پائی جاتی ہے کھانے کے بعد تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ تمام تکلیفات محنت سے شروع ہوتی ہیں۔ اس کا مریض مچھلی، ٹھنڈی چیزیں، ٹھنڈی غذاؤں، مرغن غذاؤں، دودھ، پھل، سور کے گوشت اور سرکہ سے بدتر ہو جاتا ہے تمام جسم میں اور اعضا میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، غدودوں میں سختی، کسی حصہ میں ورم، جسمانی تحریک اور کمزوری، جھٹکے بہت سی تکلیفات کو بڑھا دیتے ہیں۔ شروع سے آخر تک کاہلی پائی جاتی ہے۔ مریض کو لیٹے رہنے کی خواہش ہوتی ہے۔ اور وہ چاہتا ہے کہ اس کا کوئی مخل انداز نہ ہو تاہم لیٹ جانے سے بہت سی تکلیفات بڑھتی ہیں اور اسی لیے حرکت سے نفرت ہوتی ہے۔ بلغمی رطوبتیں بہت زیادہ ہوتی ہیں نیٹرم آرس کے مریض کو ٹھنڈ لگنے کے بعد بائی کے درد پیدا ہو جاتے ہیں، جلندار، دبانے والے درد، پھوڑے کے سے درد۔ سوئیاں چبھنے والے درد۔ گولی لگنے کے سے درد پائے جاتے ہیں۔ پسینہ سے آرام نہیں ہوتا۔ دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ عام طور پر جسم کے اندر تنگی ہوتی ہے۔ بعض بے قاعدہ، بائی کے دردوں والے اور میریا والے مریض اندرونی اور بیرونی طور پر حد سے زیادہ ذکی الحس ہوتے ہیں۔ جسم میں بجلی کے سے جھٹکے ہوتے ہیں۔ علامات داہنی جانب زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ عضلات میں تشنج کھلی ہوا میں چلنے سے جسمانی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ مگر دماغی کم ہو جاتی ہیں، کمزوری کا صبح کے وقت، حیض کے دوران میں ذرا سی محنت سے اور چلتے وقت بڑھتی ہے یا محسوس ہوتی ہے۔

یہ دوا مخصوصاً مزمن نزلاوی کیفیتوں میں مثلاً ناک کے نزلے، نرخرے کے نزلے، ہوائی نالیوں کے نزلے، معدے کے نزلے، مثانے یا آنتوں کے نزلے کے لیے بیزرو ہوں کے لیے، بائی کے دردوں کے لیے، اعصابی دردوں عرق النسا اور استسقائی کیفیتوں کے لیے مفید ہے۔ نیز تپ بخاروں میں رات کے پسینوں میں، لاغری میں اور پھیپھڑوں کی دق میں اگر علامات ملتی ہوں۔ تو مفید ہے ڈفتھیریا کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ ڈفتھیریا میں حلق کا رنگ سیاہ ارغوانی ہوتا ہے۔ بے حد ورم ہوتا ہے کوا لٹک جاتا ہے۔ نبض ضربات چھوڑ دیتی ہیں جسم ٹھنڈا ہو چکا ہوتا ہے جسم پر چپچپا پسینہ ہوتا ہے

بے حد کمزوری ہوتی ہے مگر اس کے باوجود بھی درد کی زیادتی نہیں ہوتی۔ یعنی درد نسبتاً کم ہوتا ہے یا مریض درد کا اتنا ذکی الحس نہیں ہوتا۔ جیبل میں بھی اس دوا کا استعمال بہت کامیابی سے ہوا ہے۔ بچوں کی مزمن میں اور نزلہ روکنے میں یہ دوا مفید سمجھی جاتی ہے۔

علامات

دماغ۔ اعصابی بے چینی (کونائٹ، آرسنک، کیمفر) خیالات کو یکسو نہ کر سکے۔ دماغ ڈل (نکس، جیلسیمیم، نا سفورک ایسڈ)۔ حافظہ کی کمزوری (اناکارڈیم)، دماغی کندی۔

سر۔ پراگندگی کا احساس۔ سر میں بھاری پن۔ تمام سر میں حدت اور بھراؤ کا احساس پیشانی کے مقام میں اور ناک کی جڑ میں ہلکا درد، صبح اٹھنے پر دن میں شدید ہو جاتے۔ اور مریض بولنے یا پڑھنے کے نااہل ہو جائے۔ ابروؤں، آنکھ کے گڑھوں اور آنکھ کے ڈھیلوں میں درد۔ پیشانی میں درد۔ پیشانی میں بھراؤ، سر کی چوٹی میں تنکین کے ساتھ، ہر حرکت سر میں جھٹکا پیدا کرے۔ سر کو تیزی سے گھمانے سے سر کے تیرنے یا سر میں لہروں کا احساس، سر کے درد کی دبانے سے اور تمباکو کے دھوئیں سے زیادتی ہو۔

آنکھ۔ نظر کمزور، کسی چیز کو دیکھنے سے کچھ وقت کے لیے وہ چیز نظر سے غائب ہو جائے روشنی سے آنکھوں میں ذکی الحسی (کونائٹ، بیلاڈونا، مرک، سلفر) آنکھیں جلد تھک جائیں اور درد کریں۔ جب مریض پڑھ یا لکھ رہا ہو (روٹا، نیٹرم میور، فاسفورس، روٹا، سیپیا) ایسا محسوس ہو جیسے پپوٹوں کو کمزور آنکھوں کی حفاظت کے واسطے بند ہی کر دے۔ پپوٹے بند ہو جائیں اور ان کو سبب معمول کھول نہ سکے۔ آنکھ کے ڈھیلے اور پپوٹوں کی خون کی نالیاں متورم ہو جائیں۔ تمام گڑھے کا مقام متورم ہو جائے گڑھے میں پھیلاوٹ (آرسنک، رسٹاکس، فاسفورس، مخصوصاً اندرونی حصہ کا (ایپس، کالی کارب، سردی، ذرا سی سردی یا ہوا کے لگ جانے سے درد جس میں خشکی اور درد ہو۔ آنکھوں میں ٹیس جیسے لکڑی کے دھوئیں سے ہوتی ہے کھلی ہوا میں جانے سے آنکھوں سے پانی آئے اور ٹیس پیدا ہو نچلے پپوٹے کے اندرونی حصہ پر دانے۔ آنکھوں کے کناروں پر مزمن ورم۔ پپوٹے صبح کے وقت چپک جائیں۔ جاگنے پر [illegible]، آنکھوں اور آنکھوں کے حلقوں میں درد۔ آنکھوں کی تکلیفات صبح کے وقت بڑھ جائیں۔ شام کے وقت کم ہو جائیں۔

ناک۔ قوت شامہ کم ہو جائے یا بالکل نہ رہے ناک اور سینہ میں بندش کا احساس۔ ناک مسلسل طور پر بند رہے جس کی زیادتی رات کے وقت اور صبح کو ہو۔ رات کے وقت مریض کو منہ کھول کر سانس لینا پڑے ناک کی [illegible] زرد۔ بھدے دار۔ نزلہ حلق میں گرے (ہائیڈراسٹس، کالی بائیکرام)۔ ناک سے سخت نیلگوں ٹکڑوں کا نکلنا۔ جس کے بعد ناک کی بلغمی جھلیوں میں درد محسوس ہو۔ ناک میں خشک چھلکے جن کو ہٹانے سے خون بہے۔ ناک کی بلغمی جھلیوں میں درد محسوس ہو۔ ناک کی بلغمی جھلی موٹی ہو جائے، ہوا

اندر رہ جائے۔ لیکن باہر نکالنی مشکل ہو جائے۔ ناک کی جڑ میں اور پیشانی میں دبانے والا درد۔ نزلہ زکامی (بائیکرام مرک آئیوڈائیڈ)

چہرہ۔ چہرے پر تمتماہٹ اور حدت۔ چہرہ پھولا ہوا محسوس ہو۔ جبڑے کی ہڈیاں بڑی محسوس ہوں۔ اندر ایسا محسوس ہو جیسے متورم ہو گئی ہیں۔ آنکھوں کے گڑھوں پر ورم اور پھیلاوٹ جس کی زیادتی صبح جاگنے پر ہو۔

منہ۔ منہ کے کناروں میں شگاف نیز سختی، چبانے والے عضلات میں سختی۔ جبڑے ہلانے میں دقت ہو۔ زبان پر میل زرد گہرا سرخ، زبان کے اندرونی حصہ پر شگاف، زبان بڑی، تر جس پر شگاف یعنی چیر ہو۔ زبان چپٹی۔

حلق۔ تالو میں نگلنے پر اور اندر سانس لینے پر خلش جس کی زیادتی صبح کے وقت اور زکام کے بعد ہو۔ تالو اور زخرہ سرخ اور چمکدار ہو جائے۔ حلق، تالو، غدود، اور زخرہ نیلگوں متورم ہوں، جن پر زرد بلغم کے چھٹے ہوں (مرک آئیوڈائیڈ) ڈفتھیریا، کوا، غدود، اور زخرہ موٹے ہو جائیں۔ سطح بے قاعدہ، متورم، نیلگوں سرخ جس پر زردی مائل مٹیالی رنگ کی جھلی ہو جو کھنکار کر تھوکی جا سکے۔

معدہ۔ پانی بار بار پئے، مگر ایک وقت میں بہت تھوڑا (آرسنک) پیاس کی زیادتی مگر پانی پینے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ ریاح کا اخراج اور کھٹی ڈکاریں۔ ٹھنڈا پانی پینے سے متلی کھٹے پانی کی زیادہ مقدار میں قے، زیادہ تر کھانے کے بعد، معدے میں پھوڑے کے سے درد کا احساس، گرم چیزوں سے جلن کا احساس ہو اور معدہ میں داخل ہوتی محسوس ہوں۔ معمولی سی غذا بھی معدے کے اندر بوجھ بن کر پڑی رہے (لائیکوپوڈیم بھی) معدے میں دباؤ کا احساس۔ فم معدہ میں ذکی الحسی نیز بیٹھنے کا احساس۔

شکم۔ ریاح بہت جلد جلد نہیں جس کی تکلیف صرف پاخانہ پھرتے وقت ہوا کرے۔ ریاحی درد، نیز پاخانہ کے قبل درد۔

پاخانہ اور مبرز۔ یکے بعد دیگرے قبض اور دست (ائم کروڈ، سمی سی فیوگا، نکس وامیکا، پاڈو فائلم) پاخانہ نرم چپلا سیاہ، جس کے بعد مبرز میں جلن ہو (سلفر) پاخانہ زردی مائل پانی کا سا۔ مقدار میں زیادہ بے درد کا صبح کے وقت بستر سے بھگائے۔ جس کے قبل درد ہو مگر بعد میں درد نہ رہے۔

مثانہ۔ گردے میں ہلکا درد، پیشاب کی زیادتی کے ساتھ۔ مثانہ کے مقام میں پھوڑے کے سے درد کا احساس جس کی زیادتی پیشاب کرتے وقت ہو، پیشاب مقدار میں زیادہ، بار بار صاف۔ پیشاب میں فاسفیٹ کا سیٹس۔ چربی کے ذرات

آلات تنفس۔ حنجرہ میں سیاہ مٹیالی رنگ کا بلغم، مقدار میں کم جو مشکل سے علیحدہ کیا جا سکے۔ حنجرہ سے سینہ کی سامنے والی ہڈی کی سطح تک تنگی یا بندش کا احساس۔ دن بھر پھیپھڑوں کی نالیوں میں کھرکھراہٹ اور تحریک، صبح کے وقت ہلکی کھانسی کے ساتھ۔ پھیپھڑے خشک محسوس ہوں۔ جیسے ان میں دھواں بھرا گیا ہے۔ خشک کھانسی، سینہ کے درمیانی حصہ میں سکڑن اور تنگی کے ساتھ۔ سینہ میں بھراؤ اور تنگی کا احساس،

جس کی زیادتی محنت سے اور گہری سانس لینے سے ہو۔ ساتویں پسلی کے نیچے تیز درد کھانسی جس میں سبزی مائل بلغم کی زیادتی ہو۔ سینہ اور دل کے مقام پر، نیز حنجرہ میں تنگی کا احساس۔ کان کھودنے والوں کا دمہ۔

قلب اور نبض۔ ذرا سی حرکت پر دل میں تنگی، نبض بے قاعدہ، معمول سے مدہم۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں سختی۔ اور پھوڑے کا سا درد، پیٹھ میں، کندھوں کے درمیان، کمر کے مقام میں درد۔

اعضاء۔ اعصابی درد بار بار ہو، جوڑ سخت محسوس ہوں (رسٹاکس)، درد منتقل ہونے والے جن کی زیادتی جوڑوں میں اور بائیں جانب ہو۔ ٹانگیں بھاری، تھکی ہوئیں اور چوٹ کھائی ہوئی محسوس ہوں ٹانگوں کے اندرونی طرف درد یہاں تک کہ ٹانگوں میں بے چینی پیدا ہو جائے۔ گھٹنوں کے جوڑوں میں کڑکن۔

مخصوص خواص بے چینی، اعصابیت، بغیر سخت کوشش کے نچلا نہ بیٹھ سکے (رسٹاکس)، تمام جسم میں تھکاوٹ، چپ چاپ رہنے کی خواہش، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی۔ جلد زکام حاصل کرے (کلکیریا، کالی کارب، سلیشیا، درد زیادہ تر دائیں ٹانگ میں ہوں، استسقائی کیفیت (ایپس، آرسنک، رسٹاکس)، نمایاں لاغری (آئیوڈیم، نیٹرم میور)۔

نیند۔ غنودگی۔ بے آرامی کی نیند، جاگنے پر ایسا معلوم ہو جیسے ڈرا ہوا ہے۔

جلد۔ چٹے دار دانے۔ کھرنڈ چھلکے، سفید اور جب ان کو اکھاڑا جائے، تو جلد کسی قدر سرخ معلوم ہو۔ اور اگر کھرنڈ رہ جائیں تو ان میں خارش ہو۔

بخار۔ سرد مزاجی، مریض گرم کپڑوں میں لپٹا رہنا چاہیے، یا آگ کے نزدیک رہنا چاہیے، رات کے وقت جاڑا پھر جلد از خشک بخار، جلد گرم اور خشک۔ جلد ٹھنڈی اور ٹھنڈے چپچپے پسینہ سے تر (کیمفر، آرسنک، ویریٹرم البم)۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

آرسنک، کالی کارب (آنکھوں اور چہرے کے گرد پھیلاوٹ)

ایپس (ڈفتھیریا، لیکن یاد رہے کہ ایپس میں درد بہت زیادہ ہوتا ہے اور نیٹرم آرس میں بہت کم ہوتا ہے)۔

کالی بائی کرام، نیٹرم میور، اور لائیکو پوڈیم۔

Natrum Iodatum

نیٹرم آئیوڈیٹم

CHEMICAL SYMBOL : NaI
Iodide of Sodium

(آئیوڈائڈ آف سوڈیم)

یہ دوا بائی کے ورم، حجاب القلب کے آغاز میں، مزمن کھانسی میں، بائی کے دردوں میں اور عقلس کے تیسرے درجہ میں استعمال ہوتی ہے۔

مزمن نزلاوی تکلیفات میں بھی اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔

اگر اس دوا کے پانچ سے دس گرین تک دن میں تین مرتبہ دیئے جائیں تو درد قلب، ہچکی اور سانس میں وقت میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔

فرانس کے ہومیوپیتھک اطباء اس دوا کا استعمال قلبی تکلیفات، بائی کے دردوں، نمونیہ، دمہ، کھانسی، خنازیر اور عقلس کے تیسرے درجہ میں کرتے ہیں۔

طاقت - پانچ سے۔ اگرین تک دن میں تین بار۔

Natrum Telluricum

نیٹرم ٹیلیوریکم

CHEMICAL SYMBOL : $Na_2 TeO_2$
SYNONYMS : Sodium Tellurite

اس دوا میں سانس کے اندر لہسن کی بو کی سی تعفن پائی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دوا دق کے ٹپ کے پسینوں کے لیے مفید ہے۔

طاقت - مجوزہ طاقتیں

Natrum Sulphuricum

نیٹرم سلفیوریکم

CHEMICAL SYMBOL : $Na_2 SO_4$
10H3 (, 322.23
SYNONYMS : Sodium Sulfata, Soda :
Glauber's Salt.
Trituration :

یہ دوا ۱۶۵۸ء میں دریافت ہوئی تھی۔ اس کا دریافت کنندہ ڈاکٹر گلبیر تھا اور اسی کے نام پر اس دوا کا نام سال گلیبرانی پڑا۔ اس دوا کو گرانگوں نے بہت کثرت سے استعمال کیا۔ وہ بتاتے ہیں کہ یہ دوا آبی مزاج انسانوں کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر سوشلر موجد بایوکیمسٹری نے اسکو

بائیوکیمک میں شامل کیا۔ ہر دو صاحبان ایک ہی نتیجہ پر پہنچے ہیں ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش بہت وسیع پیمانہ پر ہوئی ہے اور اس لیے ہومیوپیتھی میں اس دوا کا رتبہ کہیں زیادہ افضل ہے۔ گراوگل کے لکھنے کے مطابق آبی مزاج وہ مزاج ہے جو مرطوبیت سے، بھیگنے سے، نہانے سے، آبی غذاؤں سے پانی کے چشموں کے نزدیک رہنے سے، اور تالابوں کے نزدیک رہنے سے حد درجہ ذکی الحس ہوتا ہے اس مزاج اور مزاج کی اس کیفیت میں نوبت بھی پائی جاتی ہے گراوگل لکھتے ہیں۔ ایسے مزاجوں میں سوزاک یا سائیکوسس کا تاثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر شوسلر نے اس دوا کو بالکل ہی دوسرے طریقہ سے سمجھا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ یہ غیر منجمد نمک ریشوں کی اندرونی رطوبتوں میں پایا جاتا ہے اور یہ ریشوں کی رطوبتوں خون اور جسم کی رطوبتوں کو ریگولیٹ کرتا یعنی متوازن بناتا ہے اس نمک کی کمی سے ریشوں کے اندر کے پانی (رطوبت) جو نشیمہ مادے کے آکسیجن ہوا کے ملنے سے بنتا ہے کہ افراط جسم کے باہر نہیں ہوتی اور نہ ہی افراط جسم کے اندر متوازن ہو سکتی ہے پس سوڈیم سلفیٹ یعنی نیٹرم سلف پانی کو جسم کے اندر ریگولیٹ کر کے اس کی افراط کو جسم سے نکال پھینکتا ہے۔ جب کہ سوڈیم کلورائیڈ یعنی نیٹرم پانی کو ریشوں کے اندر باقاعدہ طور پر تقسیم کرتا ہے سوڈیم سلفیٹ یا نیٹرم سلف کے اندر یہ طاقت ہے کہ وہ پانی کی افراط کو چاہے وہ کسی وجہ سے ہوئی ہو یا موجود ہو کم کر کے متوازن کرتا ہے۔ یہ ایسی حالت میں لکٹک ایسڈ سے مل کر رطوبتوں کو پھاڑ دیتا ہے۔ یعنی ان رطوبتوں کو پھاڑتا ہے جن کی افراط کو وہ نظام جسم سے خارج کرنے والا ہوتا ہے اور کسی نہ کسی مخرج سے ان پھٹی ہوئی رطوبت کی افراط کو جسم کے باہر پھینک دیتا ہے یا نظام کے اندر جذب کر دیتا ہے اس لیے اگر نیٹرم سلف کے معینہ مقدار جسم کے اندر کم ہو جائے۔ تو مزاج آبی پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ موسم گرما میں جب کہ کرہ ہوائی کے اندر پانی کے بخارات زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں ناظرین حیران نہ ہوں کہ موسم گرما میں پانی کے بخارات کرہ ہوائی کے اندر زیادہ ہوتے ہیں چونکہ گرمی سے پانی کے اندر تبخیر زیادہ ہوتی ہے اور چونکہ سردی کا کوئی نشان کرہ ہوائی کے اندر موجود نہیں ہوتا اس لیے پانی کے بخارات دوبارہ پانی میں تبدیل نہیں ہوتے۔ بلکہ بخارات ہی کی صورت میں کرہ ہوائی کے اندر مخلوط رہتے ہیں) اور وہ بخارات زیادہ مقدار میں سانس کے ذریعہ جسم کے اندر داخل ہوتے ہیں اس لیے ان اشخاص کے اندر جو کمزور ہیں یا جن کے سوڈیم سلفیٹ کی کمی ہے بد ہضمی، ملیریائی تکلیفات وغیرہ پیدا کر دیتے ہیں۔ اگر کیمیادی طریقہ پر اسے بیان کیا جائے تو کہنا پڑے گا کہ سوڈیم سلفیٹ کا ایک ذرہ پانی کے دو ذرات کو جسم سے باہر پھینکتا ہے۔ یا جذب کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

مندرجہ بالا بیان کی ذرا زیادہ وضاحت کرنی چاہیے۔ تاکہ جلد سمجھ میں آ سکے۔ بائیوکیمسٹری نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جاڑا اور بخار (ملیریا بخار) ہیضہ، زرد بخار، اور تمام دیگر تکلیفات جن کا تعلق موسم گرما سے ہے خون میں یا جسم کی اندرونی رطوبات میں پانی کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہیں اور اس پیدائش کی وجہ یہ ہے کہ یا تو جسم کے اندر سوڈیم سلفیٹ کی کمی ہوتی ہے یا سوڈیم سلفیٹ کو جذب کرنے کی

نظام کے اندر کمزوری ہوتی ہے اس کمی کی وجہ سے پانی کی افراط خون یا دیگر رطوبتوں کے اندر ہو جاتی ہے مثال کے طور پر جاڑے کو لیجئے آج کل جس قدر مچھر وغیرہ کی تھیوری پیش کی جاتی ہے، گو وہ بہت ظاہرا طور پر یقینی اور دلچسپ معلوم ہوتی ہے مگر اس کے اندر سچائی نام کے برابر بھی نہیں ہے جاڑے کی تشریح اس طور پر کی جا سکتی ہے۔ کہ جب خون کے اندر پانی کی افراط زیادہ ہوتی ہے یا دوسری رطوبتوں کے اندر پانی حد سے زیادہ تجاوز کر جاتا ہے تو غذا کی جاذبیت میں اور اسی لیے نشوونما میں فرق پڑ جاتا ہے اس کمی سے یا فرق سے ایک بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور چونکہ پانی کی افراط کو خارج کرنے والی کوئی طاقت یا کوئی نمک جسم کے اندر موجود نہیں ہوتا۔ اس لیے اس پانی کی افراط کو کم کرنے کے لیے قدرت اپنا کھیل کھیلتی ہے، یعنی اعصابوں، وریدوں، خون کی نالیوں اور عضلات میں ایک قسم کی اکڑن، اینٹھن یا تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ان کیفیتوں سے پانی پسینہ کی صورت میں جو عموماً جاڑے کے بعد ہوتا ہے۔ خارج ہو جاتا ہے۔ جہاں ایسے انسانوں کو سوڈیم سلفیٹ یا نیٹرم سلف نہیں دیا جاتا۔ وہاں قدرت اس قسم کے جاڑے بخار اور پسینہ کو ہر ۴۸ گھنٹہ کے بعد پانی کی افراط کو خارج کرنے کے لیے پیدا کر دیتی ہے ہر ۴۸ گھنٹہ اس لیے کیونکہ اسی وقت جسم کے اندر پانی کی افراط ہو جاتی ہے ہمارا تجربہ ہے کہ ایسے انسانوں کو جب سوڈیم سلفیٹ دے دیا جاتا ہے۔ تو چند ہی روز کے بعد اور بعض حالتوں میں چند ہی گھنٹوں کے بعد جاڑا، بخار اور پسینہ کوئی شکایت باقی نہیں رہتی۔ چاہے وہ دلدلوں کے نزدیک رہیں یا مچھروں کی فوج ہیں۔ متذکرہ تجربات کے بعد کیا کوئی عقلمند انسان موجودہ مچھروں کی تھیوری پر یقین کرے گا؟ مجھے شک ہے۔ اب دوسری طرف اگر ملیریا بخار کے مریضوں کو پہاڑ کی بلندی پر بھیج دیا جائے۔ جہاں ہوا کے اندر کافی مقدار میں آکسیجن ہوتی ہے اور جہاں پانی کے بخارات کی مقدار ہوا میں کم ہوتی ہے وہاں ایسے مریض بغیر کسی دوا کے شفایاب ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ عیاں ہے کہ ان کو اندر گو سوڈیم سلفیٹ کی کمی ہوتی ہے تاہم ان کو آکسیجن وہاں کافی ملتا ہے اور پانی کی افراط کرہ ہوائی سے کم جس طرح دلدلوں اور تالابوں سے سورج کی گرمی خالص پانی تبخیر کر کے اٹھا لیتی ہے اور غیر خالص اجزا کو انہی دلدلوں اور تالابوں کے اندر چھوڑ دیتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے نظام جسم کا عین مجسمہ نمک سوڈیم سلفیٹ سورج کی طرح پانی کی افراط کو تو متوازن کر دیتا ہے۔ مگر بقیہ غیر وجسم کی مزدوری رطوبتوں کو ہاتھ نہیں لگا سکتا۔

مندرجہ بالا بیان سے یہ واضح ہوتا ہے کہ نیٹرم سلف خون میں پانی کی زیادتی کے سے جس کو انگریزی میں ہیوکیمیا کہتے ہیں مفید ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جلد کی باریک جھلی کے ریشوں اور اعصاب کے لیے نیٹرم سلف ایک مقوی کا کام کرتا ہے۔ آلات بول کی جھلی کے ریشوں میں نیٹرم سے جس وقت پیدا ہوتی ہے۔ تو تمام سڑے ہوئے یا ناکارہ ریشے تحلیل ہو کر پانی (پیشاب) کی صورت میں گردوں میں سے ہوتے ہوئے مثانہ میں پہنچتے ہیں۔ اور پیشاب کے ذریعہ خارج

ہو جاتے ہیں۔ جب نیٹرم سلف کا اثر صفرا کی نالیوں کے باریک ریشوں میں۔ آنتوں کے باریک ریشوں میں ہوتا ہے۔ تو ان اعضاء سے پوشیدہ ریشے رطوبتوں کی صورت میں رستے ہیں۔ اگر مثانہ کے ارادی اعصاب (وہ اعصاب جو قوت ارادی کے ماتحت ہوتے ہیں۔

نیٹرم سلف سے تقویت نہ ملے تو نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ انسان بے اختیاری کی حالت میں پیشاب کر دیتا ہے۔ بارات کے وقت پیشاب نیند میں نکل جاتا ہے اور اگر مثانہ کے خارج کرنے والے ریشوں کو تقویت نہ ملے۔ تو پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اسی طرح آلات صفرا کے اعصاب اور ریشوں میں نیٹرم سلف کی بے قاعدگی سے یا تو صفرا کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ یا کمی/ اسی طرح آنتوں میں نیٹرم سلف کی کمی سے قبض پیدا ہو جاتا یا اسہال جب اس کا اثر صفرا پر بے قاعدہ ہوتا ہے تو جاڑا، بخار، انفلوانزہ، ذیابیطس، صفراوی قے، صفراوی دست، استسقائی کیفیت، استسقائی زہرباد وغیرہ کی نمود ہوتی ہے۔ اسی طرح سے جلد میں اس کی بے قاعدگی سے دانے جن میں پیلا پانی ہو کر کھجلی کے دانے، سوزاک کے دانے، پھپھولے وغیرہ پیدا ہوتے ہیں اور نزلہ میں رطوبتیں زردی مائل سبز یا سبز ہوتی ہیں یہ یاد رہے کہ وہ لوگ جو نیٹرم سلف کی بے قاعدگیوں میں مبتلا ہوتے ہیں ان کی تکلیفات ہمیشہ مرطوب موسم میں، پانی کے نزدیک نمدار مکانوں میں بڑھ جاتی ہے اور اگر وہ ان کیفیتوں سے اپنے آپ کو الگ رکھ سکیں۔ تو ان کی تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔

شوشلر کا خیال ہے کہ وبائی انفلوانزہ کے لیے نیٹرم سلف مخصوص دوا ہے۔

جہاں تک ہومیوپیتھی کا تعلق ہے مذکورہ ہر دو صاحبان کے مشاہدات کو ہومیوپیتھی خوش آمدید کہتی ہے اور ان حضرات کے مشاہدات کے ساتھ ساتھ اپنی آزمائش اپنے سامنے رکھتی ہے۔ جہاں گراؤ گل اور شوشلر نے نیٹرم سلف کو چھوٹی طاقتوں میں استعمال کر کے اپنے آپ کو ایک محدود دائرے کے اندر رکھا ہے۔ وہاں ہومیوپیتھی کے پیروں نے بہت اونچی طاقتوں تک پہنچے ہیں اور اس دوا سے چھوٹی طاقتوں کی بہ نسبت اونچی طاقتوں سے کہیں زیادہ مفاد حاصل کیا ہے۔ آزمائش سے معلوم ہوا ہے کہ صبح سویرے کی زیادتی، نوبت مرطوبیت سے نمایاں جاڑا اور نزلہ کی اکسی تھوجا سے ملتی جلتی ہے نیٹرم سلف گنوریا اور سوزاک کی ایک بہترین ادویہ میں سے ہے اس میں شک نہیں کہ تھوجا اور نیٹرم سلف سوزاک کی صرف یہی دو دوائیں نہیں ہیں بلکہ اور بھی کئی دوائیں ہیں۔ جن پر ایک ماہر ہومیوپیتھ کو غور کرنا چاہیے۔ مگر نیٹرم سلف کی بالکل مخصوص علامات موجود ہیں۔ جو دوسری کسی دوا میں کبھی مخلوط نہیں ہو سکتیں۔ اس کے سوزاک میں مواد سبزی مائل زرد رنگ کا ہوا کرتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کے بعد جلن ہوتی ہے۔ نیٹرم سلف کے اندر فوطوں اور گوکھرو میں ورم پایا جاتا ہے۔ عضو اور فوطوں پر خارش، کھجلانے کے بعد جلن۔ اس سے کتنی بار مردی کے بڑھے ہوئے غدودوں کو نیز سوزاک سے پیدا شدہ عضو کی کجی کو درست کیا گیا ہے۔ دماغ اور سر کی نمایاں علامات نیٹرم سلف میں ملتی ہیں، درد سر غنودگی کے ساتھ دماغ کی سطح میں درد ایسا محسوس ہو جیسے دماغ کی ہڈیاں چور چور ہو رہی ہیں گدی کے دونوں اطراف میں یا داہنی طرف بوجھ،

سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے پیدا شدہ دماغی تکلیفات۔ دوسرے سوڈیم یعنی نیٹرم کی طرح نیٹرم سلف کے مریض کی
کی بھی راگ سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حوصلہ کی پستی یہاں تک کہ خودکشی کا جذبہ اس کے اندر پایا جاتا ہے
چڑچڑے پن کی زیادتی صبح کے وقت ہوتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ یہ دماغی کیفیتیں اعصابی کمزوری کی وجہ
سے ظہور پذیر ہوتی ہیں اور ایسی اعصابی کمزوری کسی لمبی یا کمزور کرنے والی بیماری کے بعد ظاہر ہوتی ہے
۔ لیکن پاخانہ کے بعد بہتر محسوس کرنا، اس کی ایک مخصوص علامت ہے۔ نیٹرم سلف میں حیض کے دوران نکسیر
ملتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ برائی اونیا کی طرح یہ نکسیر حیض کے بجائے نہیں ہوا کرتی۔ اس کے دانت کا درد
پلساٹیلا اور کافیا کی طرح گرم چیزوں سے بڑھتا یا پیدا ہوتا ہے اور منہ میں ٹھنڈے پانی کو رکھنے سے آرام
ہوتا ہے خنازیری آنکھ کا آشوب چشم اور رہوں کے لیے نیٹرم سلف ایک رحمت ایزدی ہے ڈاکٹر
ایلن لکھتے ہیں۔ کہ روشنی سے ذکی الحسی کی شدت نیٹرم سلف میں اس قدر زیادہ ہے کہ گریفائٹس کو چھوڑ
کر شاید کسی دوسری دوا میں نہیں ملتی۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں درد نیٹرم سلف میں ملتا ہے
چنانچہ ڈاکٹر پیس نے ایک مریض کے نوبتی بخار کو محض اس علامت پر نیٹرم سلف سے درست کیا۔ کہ بوٹ اتارنے
پر اس کے پاؤں کے انگوٹھوں میں درد ہوتا تھا۔

کہا جاتا ہے کہ دمہ سائیکوسس کی ایک نمود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیٹرم سلف جو بہترین اینٹی سائیکوٹک
ہے دمہ میں جادو کا سا کام کرتا ہے نیٹرم سلف کے دمہ کی نمود عموماً ملیریا کے علاقوں میں دیکھی جاتی ہے
بچوں کا تر دمہ، ہر دفعہ نئے زکام کے ساتھ دمہ۔ ڈاکٹر لینرڈ نے نیٹرم سلف نمبر ۳۵ سے ایک شدید
دمہ کو درست کیا جو غیر معمولی محنت کرنے سے پیدا ہو جایا کرتا تھا۔ ڈاکٹر بیلے رس نے نیٹرم سلف ۳x
سے ایک ۲۵ سالہ مریض کے پرانے دمہ کو درست کیا۔ جس کے ہر دمہ کے دورہ کے ساتھ دست شروع
ہو جایا کرتے تھے۔ ڈاکٹر گرسے نے ایک ۲۶ سالہ مریضہ کے دمہ کا ذکر کیا ہے۔ دمہ میں بلغم سبزی مائل
مواد ملا تھا اور دمہ کے ساتھ ساتھ اس کو دست ہوا کرتے تھے نیٹرم سلف ۲۰۰ ہر دو گھنٹہ میں دیا گیا دوسرے
ہی دن مریضہ بالکل لیٹنے کے قابل تھی۔ اسی طرح سے ڈاکٹر گرسے نے کئی ایک دمہ کے مریضوں کو نیٹرم سلف
سے درست کیا۔ ڈاکٹر ہارٹ زر نے ایک مزمن درد سر کے مریض کو نیٹرم سلف سے محض اس علامت پر
شفا دی۔ کہ بحالت درد سر مریض کے منہ سے پانی جاتا تھا۔ ایک لڑکی بعمر ۱۹ سال کے داہنی کنپٹی میں کئی
سال سے درد تھا۔ درد سر پندرھویں دن ہوتا تھا۔ صبح اٹھنے کے بعد داہنی کنپٹی میں گولی کا سا درد شروع
ہو جاتا تھا۔ شام تک بڑھتا تھا۔ قریب ایک بجے آدھی رات کے بند ہو جاتا تھا جب کہ مریضہ سو جاتی
تھی۔ ٹھنڈے کپڑے لگانے، کھلی ہوا میں، اندھیرے کمرے میں، کے سے آرام محسوس کرتی تھی، شور وغل سے،
روشنی سے کھانے سے جھکنے سے۔ حیض کے دوران درد کی زیادتی ہو جاتی تھی۔ دوران درد سر منہ تھوک
سے بھر ارہتا تھا اور اسی لیے وہ مسلسل تھوکا کرتی تھی۔ پلساٹیلا اور فاسفورس نے عارضی طور پر آرام دیا۔
مگر شفا نہ دے سکے۔ درد سر کے بعد پیاس کی زیادتی اور تیزابوں کی خواہش ہوا کرتی تھی۔ درد سر کے
قبل چڑچڑاپن ہوتا تھا۔ نیٹرم سلف سے۔ شفا ہوئی۔ سر میں چوٹ لگنے سے پیدا شدہ دماغی تکلیفات

اور مرگی نیٹرم سلف سے یقیناً درست ہوتے ہیں۔ نیٹرم سلف کے خواب ہمیشہ لڑنے کے ہوا کرتے ہیں۔

ڈاکٹر گرگ اپنی مشہور کتاب کنزمپشن CONSUMPTION نامی میں نیٹرم سلف کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ اگر خشک کھانسی کی وجہ سے سینہ میں اور جسم کے مختلف حصوں میں درد پیدا ہو جائیں اور دق کا خدشہ ہو۔ تو نیٹرم سلف یقینی دوا ہوا کرتی ہے گرگ مندرجہ ذیل علامات بیان کرتے ہیں سینہ میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس۔ سینہ میں کمزوری کا احساس۔ مریض کھانستے وقت اپنے دونوں ہاتھوں سے سینہ کو پکڑ لیتا ہے کیونکہ اسے کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ "آگے پی کروہی صاحب فرماتے ہیں مریض سینہ کو اس لیے پکڑتا ہے۔ کیونکہ سینہ میں پھوڑے کا سا درد محسوس ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سینہ کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔"

نیٹرم سلف میں حاد اور مزمن دونوں قسم کے دست پائے جاتے ہیں۔ پاڈوفائلم، سلفر، نیوفر، اور ریومکس، کی طرح اس کے دستوں کی زیادتی صبح کے وقت ہوتی ہے۔ سلفر کے دست مریض کو صبح سویرے بستر سے بھگاتے ہیں لیکن برائی اونیا کی طرح نیٹرم سلف کے دست صرف اسی وقت تکلیف دہ ہوتے ہیں جب مریض حرکت کرتا ہے۔ نیٹرم سلف میں ایلو کی طرح آنتوں میں ریاح اور گڑگڑاہٹ ہوتی ہے مگر یاد رہے کہ نیٹرم سلف کے ریاح اور گڑگڑاہٹ آنتوں میں داہنی طرف ہوتی ہے نیٹرم سلف کے دست کے ساتھ چائنا، ارجنٹم نائٹریکم، لیکوپوڈیم، اگریکس اور ایلو کی طرح ریاح کے اخراج کی زیادتی ہوتی ہے یہ ضروری نہیں کہ ریاح کی موجودگی دستوں کے ساتھ ہمیشہ ہو۔ لیکن ایسا عموماً ہوتا ہے مزمن اسہال میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ جگر کی تکلیفات شامل ہوتی ہیں۔ چنانچہ شکم کے داہنی جانب پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے شکم کے داہنی جانب میں چھونے سے ذکی الحسی ہوتی ہے چلنے سے یا جھٹکے سے یہ ذکی الحسی بڑھتی ہے مگر اسہال میں اور ان تکلیفات میں نیٹرم سلف کی بڑی علامت یہ ہے کہ یہ تکلیفات مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں اس بات میں نیٹرم سلف ڈلکامارا، اور روڈوڈینڈرن کا مشابہ ہے۔ ڈلکامارا میں زیادتی گرم سے سرد موسم یا تبدیلی سے ہوتی ہے چاہے موسم میں مرطوبیت ہو یا خشکی۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ مرطوب موسم میں زیادتی نیٹرم سلف کے اندر نہ صرف اسہالوں میں محدود ہے۔ بلکہ پرانے دمہ میں بھی خصوصاً پائی جاتی ہے جہاں کہیں پرانے دمہ کے مریض مرطوب موسم میں زیادہ تکلیف میں مبتلا ہو جائیں۔ تو نیٹرم سلف اکثر دوا ہوا کرتی ہے۔ کھانسی کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ مگر نیٹرم سلف مخصوص کھانسی تر ہوتی ہے اور اور اس کے ساتھ سینہ کے بائیں حصہ میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ برائی اونیا میں بھی یہی بات ہے مگر برائی اونیا کی کھانسی خشک ہوتی ہے اور نیٹرم سلف کی تر۔ نیٹرم سلف میں درد سینہ کے بائیں نچلے حصہ میں ہوتا ہے اور کالی کارب میں سینہ کے داہنے نچلے حصہ میں۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے پیشانی پھٹ جائے گی۔ جیسے پیشانی میں کھودا جا رہا ہے۔ سر کی چوٹی پھٹتی محسوس ہو۔ دماغ ڈھیلا اور بائیں کنپٹی میں گرا ہوا محسوس ہو۔ دماغ شکنجہ میں بھنچا محسوس ہو۔

دماغ ڈھیلا اور بائیں کنپٹی میں گرا ہوا محسوس ہو۔ دماغ شکنجہ میں بھنچتا محسوس ہو۔ کانوں میں گھنٹیاں بجنے کا احساس جیسے کانوں کے اندر سے باہر کی طرف کوئی چیز دبائی جا رہی ہے۔ سینہ پر بوجھ۔ حلق میں گودا جمن۔ سر کی چوٹی پر داہنی آنکھ میں۔ پپوٹوں کے کناروں پر، مسوڑھوں میں ہاتھوں میں مقعد میں۔ تلوؤں سے گھٹنوں تک پھوڑے کی سے چاند تک رنگین آنکھوں میں رنگین۔

علامات

دماغ ۔ ملول۔ لڑاکا۔ راگ سے غمگینی پیدا ہو، نیٹرم کارب، سا ئنا، خودکشی کی رغبت، خودکشی سے بچنے کیلئے قوت ارادی کو بہت زیادہ استعمال کرنا پڑے۔ سوچنے کی نااہلیت، بولنے اور دوسروں کی بات چیت سننے سے نفرت، بے حد چڑچڑا، بدمزاج خصوصاً صبح کے وقت۔

سر ۔ چکر، پراگندگی۔ چکر ۶ بجے شام کو، ہیجر کھٹی ریوبت کی تے۔ پیشانی میں درد خصوصاً کھانے کے بعد ایسا محسوس ہو جیسے پیشانی پھٹ جائے گی۔ سر میں جالے تنے۔ پیشانی میں اور بائیں کنپٹی میں کھودنے والے درد۔ دماغ میں تحریک خصوصاً سر پر چوٹ لگنے کے بعد۔ گدی میں درد۔ چکر کو سر پر پسینہ آنے سے آرام ہو۔ کھانستے وقت سر پھٹتا محسوس ہو۔ سر کی چوٹی پر حدت کا احساس۔

کان ۔ کانوں میں گھنٹیاں بجنے کی آوازیں۔ داہنے کان کے اندر کی طرف چیرنے والے درد۔ کان میں بجلی کی سوئیاں جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے گرم مکان میں جانے سے۔ مرطوب موسم میں مرطوب اور نمدار مکانوں میں رہنے سے ہو۔

آنکھ ۔ روشنی میں سر کی تکلیفات اور آنکھوں میں ذکی الحس۔ آنکھوں میں پانی اور نظر کی کمزوری آنکھوں میں ورم بہت سے آبلوں کے ساتھ۔ صبح کے وقت اور شام کو آنکھوں میں جلن۔ آنکھوں سے سبزی مائل رطوبت صبح کے وقت پپوٹے چپک جائیں۔ آنکھوں میں درد ہے۔ خنازیری آشوب چشم پپوٹوں کے کناروں میں سرخی، ورم اور جلن۔ پپوٹوں پہ بھاری پن۔ صبح کے وقت آنکھوں میں خارش۔

ناک ۔ ناک سے زردی مائل سبز زیادتی رطوبتیں۔ نکسیر حیض کے دوران، دوپہر کے بعد اور شام کے وقت، ناک میں خشکی اور جلن۔ رات کے وقت ناک میں رطوبت کی وجہ سے بندش حلق میں رطوبت نمکین۔ انفلوانزہ اور تر زکام میں چھینکیں۔ وبائی انفلوانزہ، ناک سے خشک کھرنڈ۔

چہرہ ۔ اکثر سے چہرے میں خارش۔ چہرے پر بیماری کے آثار اور یرقان۔ چہرے پر دانے نچلے ہونٹ اور منہ کے گرد دانے، رخساروں پر دانے جن کو ہاتھ لگانے سے جلن ہو۔ بائیں جبڑے کے جوڑ میں اعصابی درد ہو۔

منہ ۔ زبان کی نوک پر آبلے اور جلندار درد۔ سوزاک کے مریضوں میں دانت ہل جائیں اور گر جائیں مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جائیں۔ دانت کا درد جو گرم چیزوں سے بڑھ جاتے، ٹھنڈی ہوا اور

ٹھنڈے پانی سے کم ہو جائے۔ منہ میں چپچپاہٹ۔ ذائقہ کڑوا، زبان پر میلا، سبزی مائل مٹیالا میل۔ دوران حیض، تالو میں جلن، منہ کا سن ہو جانا، منہ میں تھوک کی زیادتی۔ منہ میں جلن جیسے کالی مرچ کھانے سے ہو۔ منہ میں خشکی، پیاس کی زیادتی۔ کھانے کے بعد تھوک کی زیادتی۔

حلق۔ حلق میں مزمن ورم۔ لسدار سفید بلغم کی زیادتی کے ساتھ۔ حلق میں خشکی کا احساس غذا نگلتے وقت حلق میں درد۔ چلتے وقت حلق میں دم گھٹنے کا احساس۔ ڈگمگھا میں بھی یہ دوا فائدہ کرتی ہے غدود اندر کو بڑھے ہوئے اور متورم۔ غدودوں پر زخم۔

معدہ۔ پیاس کی زیادتی، برف یا برف کے پانی کے لیے۔ شام کے وقت جاڑے میں اور بخار میں روٹی سے اور گوشت سے نفرت۔ کھانے کے بعد منہ میں تھوک کی زیادتی۔ شام کے وقت، روٹی کے کھانے کے بعد ہچکی، ڈکار کھٹی، پانی کی، کڑوی رطوبت کی۔ ناشتہ کے پہلے متلی، مسلسل متلی کھٹی یا کڑوی رطوبت کی قے سبز صفراء کی درد شکم کے ساتھ قے۔ معدہ ابھرا ہوا اور بھاری محسوس ہو۔ ناشتہ کے بعد معدے میں تپکن، معدے میں تیزابیت کے ساتھ بے حد کمزوری، معمولی سی غذا بھی ہضم نہ ہو سکے۔

شکم۔ جگر کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا۔ ذکی الحس جب کھلی ہوا میں چلا جائے۔ نیز جگر کے مقام میں ایسا احساس جیسے جگر پھٹ جانے گا۔ جگر متورم اور بڑھا ہوا اور درد کرے۔ داہنی طرف لیٹنے سے جگر میں درد بائیں جانب لیٹنے سے شکم کے داہنی جانب کھچاوٹ (مگنیشیا میور، کارڈس، پٹیلا) چلتے وقت جگر میں درد اور خارش، گہری سانس لیتے وقت جگر میں درد، دماغی محنت سے اور غصہ سے جگر میں خرابی پیدا ہو۔ صفرا پتے کی پتھریوں میں تبدیل ہوتا رہے۔ ایسی حالت میں نیٹرم سلف اس کیفیت کو روک کر صفرا کو بالکل درست کرتا ہے اور پتہ کی پتھریوں کی پیدائش کو روکتا ہے، نیز اس دوا سے بہت دفعہ پتے کی پتھریوں کے درد کو آرام ہوا ہے شکم میں پریشانی جس میں کمی ریاح کے اخراج سے ہو۔ شکم میں خالی پن کا احساس جس میں کمی ریاح کے اخراج سے ہو۔ ریاح کے رک جانے سے اینٹھن اور کئی قسم کے درد (اس دوا سے کئی دفعہ اپنڈیسائٹیس یعنی ورم زائدہ کے آغاز کو درست کیا گیا ہے) تمام شکم میں درد اور ذکی الحسی شکم سے پیٹھ تک ہلکا درد۔ شکم میں اس امر کا احساس جیسے دست ہوں گے اس احساس کو ڈکاروں سے اور ہوا کے اخراج سے آرام ہو۔ شکم میں پریشانی جس کی وجہ سے مریض پاخانہ کو دوڑے اور پاخانہ کے بجائے صرف ہوا خارج ہو۔ دوران حیض شکم میں درد۔ ناشتہ سے پہلے شکم میں اینٹھن ۴ سے ۸ بجے شام تک شکم میں درد۔ آنتوں میں مسلسل بے آرامی اور پاخانہ کی حاجت، آنتوں میں بھاری پن، گڑگڑاہٹ دستوں کے ساتھ یا بغیر دست کے، صفراوی درد شکم صفرا کی قے کے ساتھ (اس دوا سے کئی ہی بار شکم کے بڑھے ہوئے غدود درست ہوئے ہیں۔

پاخانہ اور مبرز۔ صبح سویرے کے دست ریاح کی زیادتی کے ساتھ، اٹھنے کے بعد یا پاؤں پر کھڑے ہونے کے بعد، مرطوب موسم میں اسہال، دست پچکاری کی طرح، مقدار میں زیادہ، سبزی مائل پتلے متعفن، چپچپے، خون آمیز دستوں کے پہلے شکم میں اینٹھن، دوران پاخانہ مقعد میں ٹیس، بعض اوقات

پاخانہ کے بعد خوشی کا احساس، اکثر دست بے درد کے ہوں۔ دست مرغن غذا کے بعد ترکاریوں کے بعد، پھلوں کے بعد، ٹھنڈا پانی پینے کے بعد، ملائی کی برف کھانے کے بعد، دست اور قبض یکے بعد دیگرے۔ اس اس دوا سے مزمن اسہال جب کہ دست از خود نکل جائیں درست ہوئے ہیں۔ مبرز میں خارش اور رینگن۔ مبرز پر ورم۔ خونی بواسیر، بحالتِ قبض پاخانہ سخت، گانٹھ دار جس پر خون کے دھبے ہوں، جس کے قبل مقعد میں ٹیس ہو (یہ حالت عموماً ان مستورات میں دیکھی جاتی ہے جن کے حیض مقدار میں کم ہوں) متعفن ریاح کا زیادہ مقدار میں اخراج مقعد پر اور رانوں کے درمیان مہاسے کے سے دانے۔ مقعد پر اور رانوں کے درمیان دانے مہاسے، اور گوبھی کے پھول کے سے دانے۔

مثانہ۔ سرخ بخار یا میریا کے اثر سے پیدا شدہ ورم گردہ، پیشاب کے اندر شکر اور پیشاب کی زیادتی۔ پیشاب میں اینٹ کے چورے کا سا یا سفید ریت کا سا رسوب، فاسفیٹ کی اور ریتی کی سی آنوں کی پیشاب میں زیادتی، رات کے وقت پیشاب کرنے کے لیے بار بار اٹھنا پڑے، پیشاب کے دوران، اور بعد میں جلن، پیشاب میں صفرا کی زیادتی۔ (یہ علامات عموماً سوزاک کے غلط علاج کے بعد پیدا ہوتی ہیں) ذیابیطس

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی کی زیادتی اور تکلیف دہ استادگیاں، سوزاک جب کہ مواد سبزی مائل زرد رنگ کا ہو اور پیشاب کے دوران اور پیشاب کے بعد جلن ہو۔ مذی کے غدودوں کا بڑھنا، عضو تناسل میں سوزاک سے پیدا شدہ کجی۔ فوطوں اور گھونگھٹ میں ورم، عضو مخصوص اور فوطوں میں خارش جس کے کھجلانے کے بعد جلن ہو۔ آلات تناسل پر مہاسے۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض مقدار میں زیادہ، تیز سوزش پیدا کرنے والا اور منجمد۔ سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا، سبزی مائل جس جگہ سے گزرے وہیں خارش پیدا کر دے، دوران حیض نرخرے میں جلن، شرمگاہ پر کھجلی کے دانے، سوزاک کے بعد پیدا شدہ لیکوریا۔

آلات تنفس۔ حنجرے اور ہوا کی نالی سے گاڑھا، لسدار سفید بلغم۔ محنت سے اور چلتے وقت سانس پھولے اور سینہ کے بائیں حصہ میں درد ہو۔ گہری سانس لینے پر سینہ میں سوئیاں چبھیں۔ مرطوب موسم میں دمہ چھوٹے سائیکوٹک والدین کے بچوں کا تر دمہ۔ تر دمہ مقدار میں زیادہ۔ لسدار بلغم کے ساتھ ہر دفعہ گرمی پڑنے سے بڑھے، تر دمہ سینہ میں کھڑکھڑاہٹ ۴ بجے اور ۵ بجے صبح، ہر دفعہ زکام سے دمہ پیدا ہو جائے۔

حنجرے کی تحریک سے دورے والی کھانسی کے دورے جس میں بلغم مقدار میں زیادہ، سفید اور لسدار ہو۔ بلغم خون کا سبزی مائل، زرد مواد ملا، سفید لسدار، صبح جاگنے پر اور شام کے وقت مرطوب ہوا سے سینہ میں تنگی، سانس اندر لینے پر سینہ میں خالی پن۔ کھانسنے پر سینہ میں پھوڑے کا سا درد جس کی وجہ سے مریض کو سینہ پر ہاتھ رکھنے پڑیں سائیکوٹک مریضوں میں مزمن کھانسی اور نمونیہ، بوڑھے آدمیوں میں مواد آمیز بلغم۔ سائیکوٹک مریضوں میں ہر موسم بہار میں سینہ پر پرانے کھانسی سے مریض

بستر میں اٹھ بیٹھے سینہ کے بائیں نچلے حصہ میں درد ہو۔

پیٹھ اور گردن۔ یہ دوا مینجائٹس یعنی ورم الدماغ میں اس وقت مفید ہوتی ہے۔ جب سر کی پشت میں اور گردن میں درد بہت نمایاں ہوں اور سر پیچھے کی طرف کھنچا ہو۔ بیٹھی ہوئی حالت میں شام کے وقت کندھوں کے درمیان چیرنے والے درد، ریڑھ کی ہڈی میں ذکی الحس، کمر میں پھوڑے کے سے درد، رات کے وقت کمر میں درد جس کی وجہ سے مریض داہنی طرف لیٹنے پر مجبور ہوں، یہ درد صبح اٹھنے پر جاتا رہے۔ پیشاب روکنے سے کمر میں درد۔ پیٹھ پر کپڑا اتارنے سے خارش، کمر میں درد کسی طرف بھی لیٹا نہ جاسکے۔

اعضاء۔ اعضاء میں رعشہ، تشنج اور کمزوری، دوران نیند ہاتھوں اور پاؤں میں تشنج، بحالت آرام اعضاء میں درد، مرطوب موسم میں یا بالائی کے درد، اعضاء میں اعضاء میں کڑکن، بازوؤں اور ہاتھوں پر چھالے جاڑے اور بخار میں اعضاء میں درد جس میں کمی حرکت اور چلنے سے ہو۔ ٹانگوں میں درد کی زیادتی بہ نسبت بازوؤں کے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں۔ ہاتھوں میں کمزوری، کسی چیز کو پکڑنے سے کلائیوں میں درد، صبح جاگنے پر اور لکھتے وقت ہاتھوں میں رعشہ، ناخنوں کے گرد پک جانا۔ ہتھیلیاں چھیل جائیں اور پھوڑے کا سا درد کریں اور ان میں پانی کی سی رطوبت رسے ہتھیلیوں کے چھیل کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے، انگلیاں متورم اور سخت، انگلیوں کی نوکوں اور ناخنوں کے اندر زخم، حرکت سے داہنے چوتڑ میں درد، بائیں چوتڑ میں سوئیاں چبھیں، چوتڑ میں درد جو گھٹنوں تک جائے، دوران جاڑا اور بخار ٹانگوں میں درد جس میں کمی چلنے سے ہو۔ رات کے وقت بستر میں بے آرامی۔ رانوں کے بیرونی جانب زخم، گھٹنوں میں سختی، ٹانگوں میں کمزوری، پاؤں اور گھٹنوں تک ٹانگوں کا جلنا۔ (پاؤں میں استسقائی کیفیت) تلوؤں اور ایڑیوں میں تیز درد، نیل کے نزدیک پوروں کا متورم ہونا۔ بائی کے درد زیادہ تر مرطوب موسم میں۔

نیند۔ قبل دوپہر پڑھتے وقت غنودگی۔ ڈراؤنے خواب۔

بخار۔ جاڑا ۱۲ بجے شام سے ۹ بجے رات تک، پھر بخار ایک بجے آدھی رات پسینہ نہ آنے ۴ بجے شام سے ۱ بجے رات تک جاڑا، اور جسم میں برف کی مانند ٹھنڈک دوران حیض، ہلا دینے والا جاڑا، شام کے وقت جاڑا، بخار کے ساتھ پسینہ آدھی رات کے بعد یا صبح کے قریب، بخار کی قے کے ساتھ، مسلسل اور نوبتی بخار، مزمن نوبتی بخاروں میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔

جلد۔ اکزیما جس سے پانی رسے، پانی کے آبلے۔ دانوں کے پھٹ جانے کے بعد زرد کھرنڈ، تمام جسم پر مہاسوں کی طرح سرخ دانے، سر پر، کانوں کے اوپر سرخ گانٹھوں والے دانے نیز پیشانی پر، گردن کے بائیں جانب، سینہ کے درمیان۔ کپڑے اتارنے پر خارش۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے دیگر شکم، کھوپڑی، اور دانے) بڑھتی ہیں۔ تنگ کپڑوں کا بوجھ تکلیف دہ ہوتا ہے مگر سر پر ہاتھ سے دبانے سے درد سر کو آرام ملتا ہے۔ آرام سے

بہت سی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ لیٹ جانے سے درد سر میں بوجھ کے احساس کو آرام ہوتا ہے۔ ایک جانب لیٹنے سے شدید درد شکم کو آرام ہوتا ہے۔ بائیں طرف لیٹنے سے بڑھے ہوئے جگر کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ حرکت سے محنت سے اور چلنے سے آرام ہوتا ہے۔ محنت سے دم کشی پیدا ہوتی ہے۔ چلتے وقت حسن کم کر بیٹھتے ہیں، جھکنے سے، بدلنے سے، اور اپنی جگہ پر سے اٹھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں بہت سی تکلیفات صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ ناشتہ کے بعد اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ درد شکم ۲ بجے پچھلی رات سے ۵ بجے صبح تک ہوتا ہے۔ دمہ ۴ سے ۵ بجے صبح تک ہوتا ہے آدھی رات کے بعد (ہاتھوں اور پاؤں میں دوران نیند اینٹھن ہوتی ہے) تکلیفات مرطوب موسم میں پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں، یا نمدار مکانوں میں، نمدار جگہوں میں، موسم کی مرطوبیت میں تبدیلی سے بڑھتی ہیں ہر موسم بہار میں سینہ پر دانے نکلتے ہیں کھلی ہوا سے جگر کی تکلیفات میں بائیں جانب شکم میں بڑھتی ہیں کھلی ہوا میں درد کم ہوتا ہے۔ گرم مکان میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ درد دانت ٹھنڈی ہوا سے اور ٹھنڈے پانی سے کم ہوتا ہے۔ ٹھنڈی غذا سے یا ٹھنڈے پانی سے اسہال بڑھتے ہیں۔ خشک موسم میں تکلیفات کم ہوتی ہیں پیشاب کے روکنے سے پیٹھ میں درد پیدا ہوتا ہے۔

طاقت ۔ نمبر ۳ x نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔ بائیوکیمک میں x ۳ سے نمبر ۱۲x تک۔

تعلق معاون ۔ فیرم فاس (زیادتی پیشاب) نیٹرم میور (جلدی تکلیفات میں)، تھوجا (سائیکوسس بیلاڈونا۔

مقابلہ کرو:۔ کاربو ویج، نیٹرم میور اور سلفر، میلنڈرنیم، ڈکیپنم، وربری اوبیٹر، تھوجا، نائیٹرک ایسڈ، سابائنا سلیشیا، مرک، بکس (سائیکوسس میں) تھوجا، مرک (سوزاک سے پیدا شدہ وجع المفاصل) گریفائیٹس، ہیپر سلفر (آنکھوں کی علامات) برائی اونیا (کھانسی اور دست)۔ لائیکوپوڈیم (کھانسی اور پیشاب سوکنیا . پلساٹیلا (درد دانت کو منہ میں ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو) بکولم (سینہ کا درد دونوں ہاتھوں سے پکڑنے سے بہتر ہو۔ برائی اونیا میں داہنے پھیپھڑے میں) شلنجیا (جوڑوں کی تکلیف) رسٹاکس (اعضاء میں اور حرکت سے کم ہوں۔ مرطوب موسم میں بڑھ ہیں) تھوجا (پپوٹوں میں چھوٹے چھوٹے آبلوں کی طرح دانے) ریکیسس، لائیکوپوڈیم (کپڑے کے دباؤ سے تکلیفات بڑھ ہیں۔ نیٹرم میور میں آرام ہو) کالسٹیکم (پہلو بدلنے پڑیں۔ لیکن ان سے تکلیف ہو۔ اور کسی قسم کا آرام نہ ہو۔ مگر کالسٹیکم کی تکلیفات مرطوب موسم میں کم ہو جاتی ہیں) کیمو ملا (غصہ سے بدزبان۔ درد دانت کو سردی سے آرام)

Natrum Sulphurosum

نیٹرم سلفورسم

CHEMICAL SYMBOL : $Na_2 SO_3$
$7H_2 O$ 252.18

SYNONYMS : Sodium Sulfite,
Sulphite of Sodium

(سلفائٹ آف سوڈیم)

ڈاکٹر ہارٹ لٹ نے ایک مزمن اسہال کے کیس کو جس میں دست پانی کے سے پتلے تھے، اور خمیر کی طرح دکھائی دیتے تھے، نیٹرم سلفیوروسم ۲x سے درست کیا جبکہ باقی سب ادویہ فیل ہو چکی تھیں۔ ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ خمیری دست اس کے مخصوص ہیں۔ طاقت نمبر ۳x

Natrum Succinate

نیٹرم سکسی نیٹ

CHEMICSL SYMBOL : $Na_2 C_4$
$H_4 O_4 6H_2 O$

SYNONYMS : Sodium Succinate

کہا جاتا ہے کہ ۳ سے ۵ گرین تک اس دوا کے ہر تین گھنٹے کے بعد لینے سے نزلادی یرقان کو آرام ہو جاتا ہے۔

Natrum Salicylicum

نیٹرم سلی سیلیکم

CHEMICAL SYMBOL : $Na C_7$
$H_2 O_3$ 60.04

SYNONYMS : Sodium Salicylate,
Salicylate of Sodium

Trituration :

(سلی سلیٹ آف سوڈیم)

سلی سل ایسڈ اور نیٹرم سلی سیلیکم ایلوپیتھی میں بائی کے دردوں کے لیے استعمال ہوتے تھے ان کو زیادہ مقدار میں دینے سے جو نتائج پیدا ہوئے ان کی تشریح ہمیں ایلن کی سائیکلوپیڈیا آف ڈرگ پیتھوجنسی میں ملتی ہے نیز سلی سیلیکم سے جو نشانات زیادہ تر پیدا ہوئے وہ چکر تھا جو

لیٹنے سے، اُٹھنے پر بڑھتا تھا۔ نیز کانوں میں شدید آوازیں، بہرہ پن کے ساتھ تھیں۔ اسی لیے ہومیوپیتھی میں یہ دوا کانوں میں آوازوں اور بہرہ پن کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

اس کا زیادہ تر اثر سر میں، کانوں، حلق میں، گردوں میں، جگر میں اور خون کی رقت پر ہوتا ہے سیلان خون خصوصاً نکسیر، اندرونی کان پر اثر نہایت نمایاں ہوتا ہے جس کے ساتھ چکر، بہرہ پن کانوں میں آوازیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ انفلوائنزہ کے بعد پیدا شدہ کمزوری میں یہ ایک بہترین دوا ہے سستی، غنودگی اور رعشہ بھی پایا جاتا ہے۔ پاگل پن کے آغاز میں مفید ہے۔ یہ دوا صفرا۔ کی مقدار کو بڑھاتی ہے اس کا اثر بغلوں کے غدودوں میں ہوتا ہے۔ اور بغلوں کے دنبلوں کو اسی لیے یہ فائدہ کرتی ہے۔

علامات

دماغ۔ تھکاوٹ، کمزوری، بے حد اعصابیت۔ خوف، بعض اوقات توہمات۔

سر۔ چکر جس کی زیادتی سر اٹھانے سے ہو۔ تمام اشیاء اپنی طرف گھومتی معلوم ہوں، ہلکا درد سر اور پریشانی۔

آنکھ۔ تِل سے سیلان خون۔ پتلیاں کسی قدر پھیلی ہوئیں اور روشنی سے ذکی الحس ہوں بھینگا پن، دور کی چیزیں صاف دکھائی نہ دیں۔

کان۔ کانوں میں مسلسل آوازیں

سینہ۔ دم پھولے۔ سانس چھوٹی اور اس میں آواز ہو۔ نبض بے قاعدہ۔ آواز بالکل جاتی رہے۔

جلد۔ استسقائی کیفیت۔ ننھی سرخ چوٹیں ہیں، جلد میں سرسراہٹ اور خارش کھجلی کے داتے

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک

حاد بائی کے دردوں میں، درد کمر میں اور عرق النساء وغیرہ میں ۱۰ سے ۲۰ گرین تک ہر ۳ گھنٹے کے بعد دینے سے درد میں آرام ہو جاتا ہے مگر اس دوا کو اس طرح بہت احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے کیونکہ یہ دوا گردوں کے ریشوں کو تباہ کر دیتا ہے۔ مندرجہ بالا دوا کی خوراک حیض کے درد کو رفع کرتی ہے اور حیض کا سیلان جاری کرتی ہے۔

Natrum Silicofluoricum نیٹرم سلی کو فلوریکم

CHEMICAL SYMBOL : $Na Si F_3$
SYNONYMS : Salufer
Solution :

(سالیوفر)

یہ آتشک کی دوا ہے۔ گومڑ، ہڈی کی کیفیات، ہڈی کا ٹیڑھا پن، سل پھوڑے اس سے درست ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر کوپر اس کو ہڈی پھیلنے والی دوا بتاتے ہیں۔ اس کا محلول ۳ گرین ایک سیر پانی میں سل پھوڑے کو بہت جلد آرام دیتا ہے۔ اس دوا کو بہت احتیاط کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے۔

طاقت۔ نمبر ۲x سے نمبر ۳x تک خارجی طور پر ۳ گرین ایک سیر پانی میں ملا کر محلول بنانا چاہیے اور استعمال کرنا چاہیئے۔

Natrum Selenicum نیٹرم سلی نیکم

CHEMICSL SYMBOL : $Na Se O_4$
SYNONYMS : Seienate of Sodium
Trituration :

سلی نیٹ آف سوڈیم

اس دوا کی آزمائش نہیں ہوئی۔ لیکن اس میں شک نہیں۔ کہ اس کا اثر حنجرہ پر بہت زیادہ ہوتا ہے ہنس کے خیال کے بموجب یہ دوا حنجرہ کے پرانے ورم اور حنجرہ کی دق کے لیے مفید ہے۔ گانے والوں کے گلے بیٹھنے کے لیے جب کہ وہ اکثر کھنکھار کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بلغم کے نکالیں میں مفید ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Natrum Phosphoricum

CHEMICAL SYMBOL : Na_2 HPO_4
$12H_4$ O 358.24

SYNONYMS : Sodium Ortho-phosphate;
Phosphas of Sodium,
Hydro-disodic phosphate

Trituration :

نیٹرم فاسفوریکم

فاسفیٹ آف سوڈا

یہ بایوکیمک کی ایک دوا ہے اور اس کے تعارف کا سہرا سوشلر کے سر ہے۔ ڈاکٹر سوشلر لکھتے ہیں: نیٹرم فاس خون کے اجزا ہیں، عضلات کے ریشوں میں، دماغ اور اعصاب کے ریشوں میں نیز رطوبات جسم میں، پایا جاتا ہے۔ نیٹرم فاس کی موجودگی سے لیکٹک ایسڈ ٹوٹ کر کاربانک ایسڈ اور پانی بنتا ہے۔ نیٹرم فاس کے اندر یہ طاقت موجود ہے اور اپنے ساتھ کاربانک ایسڈ کو لگا لے: چونکہ نیٹرم فاس اپنے ہر ایک حصہ سے دوگنا حصہ کاربانک ایسڈ کا لگاتا ہے جب یہ کاربانک ایسڈ کو اس طرح اپنے پیچھے لگا لیتا ہے۔ تو یہ اس کو پھیپھڑوں کی طرف لے جاتا ہے۔ پھیپھڑوں میں جو آکسیجن سانس کے ذریعہ آتی ہے۔ وہ نیٹرم فاس سے کاربانک ایسڈ کو جدا کر دیتی ہے اور خود نیٹرم فاس کے ساتھ نظام جسم کے اندر پہنچ جاتی ہیں۔ یہ آکسیجن پھر خون میں آئرن کی موجودگی کی وجہ سے جذب ہو جاتی ہے۔ نیٹرم فاس ان تکلیفات کی دوا ہے جو لیکٹک ایسڈ کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے اس واسطے یہ دوا چھوٹے بچوں کی تکلیفات میں کام آتی ہے جب کہ ان کی غذا زیادہ تر دودھ اور شکر ہو اور جو تیزابیت کی زیادتی میں مبتلا ہوں ان کیسوں میں علامات مفصلہ ذیل ہوتی ہیں کھٹی ڈکاریں کھٹی پنیر کی سی مواد کی قے۔ زردی مائل سبز دست، درد شکم وغیرہ۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ خون میں یورک ایسڈ خون کی گرمی اور نیٹرم فاس سے تحلیل ہوتا ہے۔ اگر یورک ایسڈ جوڑوں یا ان کے نزدیک جسم میں نیٹرم فاس کی کمی سے مجتمع ہو جائے۔ یا جب یہ کاربونیٹ آف سوڈا سے مل جائے تو پھر حاد بائی کے درد اور وجع مفاصل پیدا کر دیتا ہے ایسی حالت میں پیشاب میں یورک ایسڈ کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور وہ مادہ مفصلوں ہی میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ نیٹرم فاس چربی کے تیزاب کو بھی تحلیل کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ نیٹرم فاس ان بدہضمی کی تکلیفات میں دوا ہوتی ہے جو مرغن غذا کھانے سے پیدا ہوتی ہیں یا مرغن غذا سے بڑھتی ہیں اس کی زبان پر تیلا تر میل ہوتا ہے۔ یہ میل زردی مائل، ملائی کا سا ہوا کرتا ہے یہ خنازیر اور دق کے لیے بہترین دوا ہے اور افیون چھڑانے اور افیون کی خواہش کو کم کرنے کے لیے بہترین سمجھی جاتی ہے سنہری رنگ کی زبان اس کی مخصوص علامت ہے۔

ہومیوپیتھی میں جب اس دوا کی آزمائش کی گئی تو آزمائشی علامات گو بائیو کیمسٹری کی علامات سے نہ ملیں تاہم نتیجہ ایک ہی رہا۔ ہومیوپیتھک آزمائش میں تحریک اور مقعد میں کیڑوں کی وجہ سے خارش پیدا ہو گئی۔ مثانہ میں کمزوری، زبان پر بال کا احساس، عضلات اور جوڑوں میں کھنچاوٹ محسوس ہوئی۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ میں ۲۰ سال تک اس دوا کو ان مریضوں پر استعمال کرتا رہا جن میں دماغی محنت اور کثرت مباشرت کی وجہ سے اعصابی کمزوری آ گئی تھی۔

اس دوا میں نمایاں حبس اور کھلی ہوا سے نفرت پائی جاتی ہے، نیز جنس، نہانے سے نفرت ہوتی ہے جماع کے بعد بہت سی تکلیفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ بات کرنے سے یا روزہ رکھنے سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں، جن کو کھانے سے آرام ہوتا ہے۔ نیٹرم فاس کے مریض کے عضلات ڈھیلے ہوتے ہیں اور وہ دن بدن لاغر ہوتا جاتا ہے مکھن سے، ٹھنڈی چیزوں کے کھانے اور پینے سے، گھی سے، پھل سے، دودھ سے، کھٹی چیزوں سے، اور سرکہ سے اس کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ایسے مریضوں کے اندر جسمانی تحریک ہوتی ہے اور بعد میں قوت مدافعت میں کمی، صبح کے وقت اور گرمی کے موسم میں نمایاں سستی اور کاہلی ہوتی ہے رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے مسلسل کمزوری ہوتی ہے جسم میں سے ہیپر اور لائیکو کی طرح بو آتی ہے۔ احتلام کے لیے یہ دوا بہت مفید ہے جب کہ احتلام قریب قریب روزانہ ہوا کرتا ہو اور مریض بیحد کمزور ہو جاتا ہو۔

علامات

دماغ۔ معمولی سی باتوں پر غصہ سے پیدا شدہ تکلیفات، پریشانی، شام کے وقت، رات کے وقت بستر میں، آدھی رات کے قبل، کھانے کے بعد، بحالت بخار، مستقبل کے لیے اپنی صحت کے لیے، بری خبروں سے پیدا شدہ تکلیفات، گھبراہٹ میں وقت، صبح کے وقت کھانے کے بعد دماغی محنت سے، جاگنے سے دماغی پراگندگی، توہمات، خوفناک، مردہ لوگوں کے، مرتے ہو جانے کے دوسرے مکان میں دوسرے لوگوں کی آہٹ سننے کے، دماغی محنت بہت سی تکلیفات پیدا کرتی ہے، جلد بھول جانا، جلد ڈر جانا، بے صبری، ہر چیز سے لاپرواہی، حافظہ کی کمزوری، بے حد دماغی کمزوری شام اور رات کے وقت بے چینی، غمگین، شام کے وقت انزال کے بعد، بخار میں اور راگ سے۔

سر۔ صبح کے وقت چکر، جس میں زیادتی، دماغی محنت سے ہو، نیز بیٹھنے سے اور چلنے سے بھی گر جانے کی رغبت، شام کے وقت سر میں اجتماع خون، پیشانی میں اور چاند میں شام کے وقت حدت کھوپڑی میں کھنچاوٹ، سر میں کھجلی کے دانے جن پر سونے کے سے زرد رنگ کے چھلکے دکھائی دیں پیشانی پر اکثر، سر میں بھاری پن، بال گر جائیں، درد سر صبح کے وقت، بعد دوپہر، شام کو اور

رات کو بس کی زیادتی بالوں کو باندھنے سے، کھانے کے بعد روشنی سے، لیٹ جانے سے، حیض کے دوران و بعد دماغی محنت سے، کھٹے دودھ کے بعد حرکت سے، شور و غل سے، لیٹی ہوئی حالت سے، اٹھنے سے کثرت مباشرت سے نیند کے بعد، بادل کی گرج میں، ہوا دار کمرہ، کھلی ہوا میں درد بانے سے ہو، درد سر نزلہ اور تپکن والے پیشانی میں درد جس کی زیادتی دماغی محنت سے ہو، آنکھوں پر درد۔ گدی میں درد کنپٹیوں میں درد، چاند پر صبح جاگنے پر درد، درد پھٹنے والے، کنپٹیوں میں کاٹنے والے، سر اور گدی میں کھینچنے والے، دبانے والے کھٹی قے کے ساتھ، سر میں، پیشانی میں، سر کے اطراف میں اور کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں، پیشانی پر پسینہ سر میں، پیشانی میں، کنپٹیوں میں اور چاند میں تپکن، سر میں جھٹکے، سر کو ننگا کرنے سے سر کی تکلیفات بڑھ جائیں۔

آنکھ۔ آنکھوں میں خشکی، آنکھوں سے رطوبت، پپوٹوں میں بھاری پن، آنکھوں میں ورم، خنازیری آشوب چشم، پپوٹوں میں خارش اور جلن، جلندار آنسو۔ پڑھتے وقت داہنی آنکھ کے پپوٹے میں پھڑکن، بھینگا پن دور کی چیزیں صاف طور پر دکھائی نہ دیں، بینائی کے سامنے دھند، اندھا پن بینائی کو زیادہ خرچ کرنے سے بہت سی تکلیفات بڑھ جائیں۔ قریب نظری۔ آنکھوں کے سامنے ستارے۔

کان۔ کانوں میں خارش کے والے، کانوں زرد۔ طلائی کے رنگ کے کھرنڈ، کانوں میں بھراؤ ایک کان میں حدت اور سرخی، کانوں میں خارش، داہنے کان میں جلن اور خارش، مریض کو کھجلانا پڑے۔ یہاں تک کہ اس میں سے خون بہہ آئے۔ کانوں میں آوازیں۔ گھنٹہ بجنے کی گرجن کی لگانے کی، سیٹیوں کی چیخ کے ساتھ، کان میں درد، کانوں میں اور کانوں کے پیچھے سوئیوں کا چبھنا، کانوں میں بھیٹن۔ تپکن۔ کانوں میں بندش کا احساس، قوت سامعہ میں تیزی، قوت سامعہ میں کمی۔

ناک۔ نیٹرم فاس کا مریض عموماً زکام کا شکار رہتا ہے اور ناک میں سے گاڑھی، زرد، مواد ملی، رطوبت بہتی ہے۔ ناک چھنکنے پر نکسیر، ناک کی جڑ پر بھراؤ، گو ناک رطوبت اور کھرنڈوں سے بھری رہتی ہے لیکن بہت کم بہتی ہے۔ صبح کے وقت ناک سے تعفن، ناک سے اپنے آپ بو۔ بائیں نتھنے میں سرسراہٹ، جس کی وجہ سے آنکھوں سے پانی آ جائے، سونگھنے کی قوت میں تیزی، بائیں نتھنے میں پھوڑے کا سا درد۔ ناک کو مسلسل کریدنا اور اس کے اندر کھرنڈوں کا پیدا ہونا، چھینکوں کی کثرت ناک کی جڑ پر کھنچاوٹ۔

چہرہ۔ چہرہ میں بدرنگی۔ نیلگوں، آنکھوں کے گرد حلقے، چہرہ زرد، چہرہ پر سرخ چٹے، یکے بعد دیگرے چہرہ پہ سرخی اور پیلا پن، ناک اور منہ کے گرد سفید، زرد چٹے۔ چہرہ گالوں پر، پیشانی پر، ہونٹوں پر، منہ کے گرد، ناک پر، خارش کے دانے چہرے پہ آبلے، شام کے وقت، جاڑے کے دوران چہرے پر حدت، چہرے میں جلن، چہرہ اور ناک پہ خارش۔ چہرہ میں درد، جلندار، اعصابی، داہنے گال

میں گولی کا سا درد، داہنے نچلے جبڑے کے جوڑ پر پھوڑے کا سا درد۔ نچلے جبڑے کے غدودوں میں چبھنگ کا سا درد۔

منہ۔ مسوڑھوں میں سے خون، زبان پر زرد میل، زبان کی جڑ پر زردی یا میل، تالو میں سنہری زردی مادہ زبان میں خشکی، تھوک کی زیادتی، زبان پر بال کا احساس۔ قوت گویائی میں دقت، زبان پر ڈنگ لگنے کے سے درد۔ جاگنے پر ذائقہ برا، کڑوا، کسیلا، نمکین، کھٹا، منہ میں اور زبان پر چھالے، دانتوں کا گھٹنا، بچے بحالت نیند دانت پیسیں، دانت ٹیسیں، رات کے وقت دانتوں میں درد، جس کو دبانے سے اور بیرونی گرمی سے آرام ہو، دانتوں میں جلن، دباؤ اور تسکین۔

حلق۔ حلق اور حلق کے غدودوں پر زرد میل، حلق میں خشکی، حلق میں بلغم کا اکٹھا ہونا، زرد، بلغم حلق میں گرے جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور مریض کو حلق صاف کرنے کے لیے اٹھ کر بیٹھنا پڑے، حلق میں گولے کا احساس، حلق میں ورم، نگلنے پر حلق میں درد، حلق کے داہنی طرف درد، جس کی تکلیف نگلتے وقت بڑھتے۔ بائیں غدود میں تسکین۔ حلق کی پکی ہوئی حالت میں رقیق اشیاء بہ نسبت ٹھوس کے آسانی سے نگل سکے۔

معدہ۔ بھوک بڑھی ہوئی درندوں کی سی، یا بالکل نہ ہو، غذا سے، گوشت سے، دودھ سے، روٹی سے اور مکھن سے نفرت، شراب کی، برف کی، چٹ پٹی چیزوں کی، انڈوں کی، تلی ہوئی مچھلی کی، ٹھنڈے پانی کی خواہش، معدے میں مرغن اشیاء اور دودھ سے ابتری، معدے میں خالی پن جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو۔ کھانے کے بعد ڈکاریں، خالی، کھٹی، اور منہ سے پانی آئے، کھانے کے بعد بھراؤ کلیجہ کا جلنا بھاری پن اور بوجھ، معدے میں حدت، متلی، صبح کے وقت، شام کے دوران کھانسی، اور دوران دردِ سر، معدے میں درد، کھانے کے بعد۔ کھانے کے دو گھنٹے بعد، اینٹھن والا، بدہضمی کی تکلیف ہر روز کھٹی رطوبت کی قے کے ساتھ اور لیکٹک ایسڈ کی وجہ سے۔ معدے میں کترن، پھوڑے کا سا درد اور سوئیوں کا چبھنا، ابکائیاں، بے حد پیاس، معدے میں زخم۔ کھٹی قے، جسم سے کھٹی بو، قے، کھانسنے پر، دردِ سر کے ساتھ، صفرا کی کڑوی، جھاگ دار بلغم کی کھٹی، بچوں میں (جن کو اوپر کا دودھ پلایا جاتا ہے) اور پنیر کی سی، نوبتی بخاروں میں، بحالت حمل قے، زرد سی مائل سبز۔

شکم۔ کھانے کے بعد اپھار، پاخانے کے بعد خالی پن، کھانے کے بعد ریاح، شکم میں اپھار، گڑگڑاہٹ اور ہچکی، دردِ شکم، بعد دوپہر۔ رات کے وقت، کھانے کے بعد اور پاخانے سے پہلے شکم میں جلن، پاخانہ سے پہلے اینٹھن جس کی وجہ سے پاخانہ کی حاجت ہو۔ خصوصاً چلتے وقت۔ شکم میں کشش، پیڑو میں بوجھ، تمام شکم میں پھوڑے کا سا درد، شکم اور جگر میں سوئیاں چبھیں، جگر میں ابتری، گڑگڑاہٹ کھنچاوٹ۔

پاخانہ اور میرز۔ قبض، پاخانہ سخت، میرز میں سستی، ایک دن قبض دوسرے دن دست، دست

صبح کے وقت، رات کو درد کے ساتھ۔ کھانے کے بعد موسم گرما میں۔ ریاح کے ساتھ، مقعد میں چھیلن، ریاح کی زیادتی۔ ازخود پاخانے، ریاح خارج کرتے وقت ازخود پاخانہ، مقعد میں درد، خارش جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو، پاخانہ کے بعد مبرز میں درد، پاخانہ کے بعد اور دورانِ جلن، مبرز میں درد کرنے والی سکڑن، بحالت پاخانہ کٹن، چلنے پر سوئیاں چبھیں، مرد مردوں میں جماع کے بعد پاخانے کی حاجت، بے سود اور ناتسلی بخش، پاخانہ کی حاجت، پاخانہ کے قبل مبرز میں کمزوری کا احساس پاخانہ خون ملا۔ پنیر کا سا، مقعد پر ٹوٹ جائے ہلکے رنگ کا بغیر صفرا کے، سبز پیٹی کا سا کھٹے دست پتلے زردی مائل، مٹیالے دست پانی کے سے، سبز، زردی مائل، مٹیالے پاخانہ کے ساتھ کیڑے۔

مثانہ۔ مثانہ کا فالج، پیشاب کرنے سے قبل، مثانہ میں دبانے والا درد، پیشاب کی حاجت رات کے وقت جماع کے بعد (مردوں میں) کھانے کے بعد مسلسل، کثرت سے، رات کے وقت، بحالت پسینہ ازخود ہو جائے (نیند میں) پیشاب کرنے سے قبل پیشاب شروع ہونے کے لیے انتظار کرنا پڑے، گردوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، دورانِ پاخانہ مذی کا اخراج، مذی کے غدودوں کا بڑھنا، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن اور خارش، پیشاب میں البیومن، جلن، گندلا، سیاہ، پیلا، رات کے وقت اور صبح کے وقت، زیادہ متعفن، کم آنوں کے رسوب کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ۔ صبح اور رات کو تکلیف دہ استادگیاں، استادگی مسلسل، اکثر، نامکمل درد کرنے والی، بغیر خواہش کے، شدید یا کل ہی نہ ہو آلات پر کھجلی کے دانے، فوطوں: گھونگھٹ اور مقعد پر خارش، منی کی نالی میں اور خصیوں میں درد، منی کی نالی میں کھنچاوٹ، خصیوں میں دباؤ۔ انزال جماع کے بعد، بغیر خواب کے، بغیر استادگی کے، انزال کی کثرت بے اختیاری میں خواہش نفسانی بڑھی ہوتی یا ندارد، بغیر استادگی کے خواہش نفسانی کے بڑھ جانے کے ساتھ تھے، عضو اور فوطوں میں ورم

آلات تناسل زنانہ۔ مستورات میں خواہش نفسانی بڑھ جائے، سیلانِ رحم حیض کے بعد، تیز سوزش پیدا کرنے والا، مقدار میں زیادہ، ملائی کی طرح شہد کے رنگ کا، کھٹا، زرد اور پانی کا سا کا سا۔ حیض ندارد، مقدار میں زیادہ، جلد جلد، دیر میں، پیلا، درد کرنے والا۔ کا ہوا، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا۔ پاخانہ کے بعد کمزوری کے احساس کے ساتھ، بانجھ پن۔

آلات تنفس۔ ہوا کی نالی میں پھوڑے کا سا درد۔ آواز بیٹھ جائے۔ تنفس دمہ کا سا، تنفس ہر وقت تنفس چھوٹا اور آہ سرد کی طرح۔ کھانسی: بعد دوپہر، شام کے وقت، رات کے وقت، بستر میں جاڑے کے دوران مسلسل، نزلہ کے ساتھ، پانی پینے کے بعد خشک، شام کی کھانسی، صبح کے وقت بلغم آئے۔ کھوکھلی، چھوٹی کھانسی سینہ اور حنجرہ میں سرسراہٹ کے ساتھ، صبح کے وقت تر۔

سانس، حنجرہ یا سینہ میں تحریک کے ساتھ کھوکھلی کھانسی۔ سینہ اور حنجرے میں سرسراہٹ، شدید کھانسی کھانسی بیٹھنے سے زیادہ ہو جاتے، بلغم صبح کے وقت، خون آمیز، سبزی مائل۔ متعفن مواد ملا، گوڑھا، لیسدار، زرد، بے مزہ، نمکین۔

سینہ۔ سینہ میں پریشانی، دل سے ایک بلبلا اُٹھے اور شریانوں میں جاتے۔ سینہ میں سکڑان، سینہ میں کھانے کے بعد خالی پن کا احساس، سینہ پر دانے، سینہ کے اوپر والے حصہ میں یکایک بھراؤ کا احساس، سینہ میں تنگی۔ کھانے کے بعد سینہ میں درد، تیز گہری سانس سے اور کھانسی کے دوران درد، سینہ میں بوجھ اور ہلکا درد، سینہ کی گہرائی میں جلن جس کی زیادتی داہنی طرف رات کے وقت بستر میں لیٹنے سے ہو، کھانستے وقت سینہ میں چبھن۔ سینہ میں پھوڑے کا سا درد، سینہ میں سوئیوں کا چبھنا۔ سینہ کے اطراف میں، جن کی زیادتی بائیں کروٹ لیٹنے سے تیز دھڑکن، پریشان کن، کھانے کے بعد، شور و غل سے بائیں جانب لیٹنے سے۔ بادل کی گرج میں بڑھے، نوجوان آدمیوں میں خاتمہ حیض کے بعد، زینہ چڑھنے سے۔ دل میں پھڑکن۔

پیٹھ اور گردن۔ پیٹھ میں کھچن، پیٹھ پر خارش، پیٹھ میں درد، رات کے وقت، دوران حیض، حرکت سے، کثرت جماع سے، اور بیٹھی ہوئی حالت میں۔ کمر میں درد حیض کے دوران، پیٹھ میں اور کمر میں درد، دوران حیض، ریڑھ میں تحریک، کمر میں اور ریڑھ میں جلن، کمر میں سوئیوں کا چبھنا، پیٹھ پر پسینہ گردن کے دونوں جانب میں سختی۔ پیٹھ میں کمزوری شام کے وقت، کمر میں کمزوری انزال کے بعد۔

ہاتھ اور پاؤں۔ ہاتھ پا ٹھنڈے، اور پاؤں ٹھنڈے، ہاتھ ٹھنڈے حیض کے دوران، دن کے وقت، رات کو بستر میں جلیں، لکھتے وقت کلائیوں میں سکڑان، پنڈلیوں اور پاؤں میں اینٹھن، لکھتے وقت ہاتھوں میں اینٹھن، جوڑوں میں کڑکن، پھل کے دانے: اعضا پر، ٹانگوں پر، چوتڑوں پر، اور ٹخنوں پر اکوتہ، بازوؤں اور پاؤں میں چیونٹیاں رینگیں، ہاتھوں اور پاؤں میں حدت بھاری پن۔ اعضاء کا، ٹانگوں کا اور پاؤں کا۔ خارش اعضاء میں اور ٹخنوں میں سن ہو جانا، اعضاء کا، بازوؤں کا، داہنے ہاتھ اور بازو کا، انگلیوں کا، داہنی انگلیوں کا اور پاؤں کا اعضاء میں، کلائیوں میں، گٹھیا دی اور بائی کے درد، داہنے کندھے میں بائی کا درد، درد ٹانگ میں، پنڈلیوں میں، ٹخنوں میں پاؤں میں اور پاؤں کے انگوٹھے میں چوٹ کا سا درد۔ اعضاء میں، ٹانگوں میں، گھٹنے میں، ہاتھوں اور تلوؤں کا جلنا، اعضاء میں جوڑوں میں، بازوؤں میں کندھے میں، کہنی میں، انگلیوں میں، ٹانگوں میں، چوتڑ میں، گھٹنے میں، پاؤں میں، اور پاؤں کی انگلیوں میں پھٹن، ہاتھ اور پاؤں پر پسینہ ٹانگوں میں بے آرامی گھٹنے کے جوڑ بندوں کا چھوٹا ہو جانا، انگلیوں کا، ٹانگوں کا، اور پاؤں کا متورم ہو جانا، انزال کے بعد ہاتھوں میں اور گھٹنوں میں رعشہ، عضلات میں تشنج، کمزوری اعضاء کی، ہاتھوں

کی،داہنی کلائی کی اور حیض کے بعد بائیں ٹخنے کی، رانوں کی اور ٹخنوں کی۔ بچوں میں ٹخنوں کی کمزوری (نیٹرم کارب) چلتے وقت یکایک ٹانگیں جواب دیدیں۔

نیند۔ بہت گہرا نیند، نیٹرم فاس کے مریض کو خواب بہت زیادہ آتیں، خواب پریشان کن شہوانی، مردہ لوگوں کے گذشتہ واقعات کے، آگ کے، ڈراؤنے، خوشگوار۔ کرسی پر بیٹھے بیٹھے سو جائے۔ نیند بے آرامی کی تمام دن اور کھانے کے بعد نیند کا غلبہ، زیادہ تر قبل دوپہر۔ نیند نہ آئے، آدھی رات کے قبل، آدھی رات کے بعد اور خیالات کی زیادتی سے نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے۔ آرام نہ دینے والی نیند۔ ۱۲ بجے رات سے ۳ بجے تک جاگے صبح ۵ بجے جاگے مگر طبیعت بھاری ہو۔

بخار۔ شام کے وقت بستر میں اور ٹھنڈی ہوا میں سردی۔ جاڑا، شام کے وقت، حیض کے دوران کھانے کے بعد ہلانے والا جاڑا، جسم کی ایک جانب ٹھنڈی، اندرونی جاڑا، بخار، گرمی کی تمتماہٹ اور ہر دو تیسرے روز بعد دوپہر آتی زیادہ حدت محسوس کرے کہ نیند نہ آئے، دوران بخار پسینہ کے ساتھ، نوبتی بخار، کھٹے مواد کی قے کے ساتھ، پسینہ کے وقت، صبح کے وقت، بعد دوپہر اور رات کو، پسینہ ٹھنڈا، پسینہ کھانے پر، تھوڑی سی محنت پر، پسینہ کی زیادتی: صبح کے وقت، رات کے وقت بے حد اعصابی کمزوری کے ساتھ، کھٹا پسینہ، پسینہ سے کھٹی بو آئے۔

جلد۔ جلد میں جلن، جلد پر سرخ چھٹے، زرد دھبے اور پیلا پن، جلد پر خشکی، خشک، جلدار دانے، آبلے پھوڑے جلندار، جلد رنگ کر دینے والے، تر، خشک دانے، دانے جس پر زرد سنہری کھرنڈ ہو، پکنے والی تپی، اکوتہ جس میں سے شہد کی طرح مواد بہے، زہرباد، جلد میں سوزش، چیونٹیاں رینگنے کے احساس، جلد میں نوچنے والے درد، جلد میں خارش، کٹن، جلن، رینگن، سرسراہٹ، ڈنگ کا سا احساس، جس کو کھجلانے سے آرام ہو اور بستر کی گرمی سے بڑھے، جلد میں ذکی الحسی، جلد میں درد کا احساس، جلد میں اور ماؤف حصص میں ورم، جلد میں استسقائی کیفیت، زخم کا سا درد، زخم کاٹنے والے، جلندار، رینگن کے سے، گہرے جن میں سے متعفن اور زرد مواد نکلے، ناسور متورم جن کی جڑ میں سیر غی ہو، ذکی الحس ہوں، پکنے والے دانے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات جلنے سے خصوصاً زینہ پر جانے سے بڑھتی ہیں۔ بستر کی گرمی سے مقعد میں خارش اور کیڑوں سے خارش ہوتی ہے۔ گرج سے درد بڑھ جاتے ہیں، نیز دھڑکن اور رعشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جب پاؤں کے انگوٹھے میں درد شروع ہو جاتا ہے تو دل کا درد رفع ہو جاتا ہے۔ جماع کے بعد علامات بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ بائیوکیمک میں نمبر ۳ x سے نمبر ۳۰ x تک اور ہومیوپیتھی میں نمبر ۳۰ سے ۲۰۰ تک

تعلق۔ اس دوا کا اثر سپیا (خصوصاً کھجلی کے دانے اور جوڑوں کے گرد ورم) امیں دیتی سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ۔

بیرائیٹا کارب (تیزابیت اور خنازیر) بنزوک ایسڈ، گرافائٹس، لائیکوپوڈیم، ارٹیکا یورنس، سلفر (گنٹھیا) کلکیریا کارب، ڈج، کالی کارب، نکس وامیکا، روبی نیا، کاربالک ایسڈ (معدے کی تکلیفات) سلیشیا، نیٹرم میور، کالی بائیکرام (دبال کا احساس) کاسٹیکم، کالی کارب (جماع کے بعد تکلیفات بڑھیں) ابراٹینم منساٹیوکریم (گرمی تکلیفات) سلیشیا (پانی پینے سے کھانسی پیدا ہو۔ پانی پینے سے کھانسی بند ہو) کاسٹیکم، نیٹرم میور (انزال سے پیٹھ اور گھٹنوں میں کمزوری ہو۔)

Natrum Carbonicum

نیٹرم کاربونیکم

CHEMICAL SYMBOL : Na_3 COS
10H_2O 286.16
SYNONYMS : Carbonate of Sodium
Trituration :

(سوڈیم کاربونیٹ۔ عام سوڈا)

اس دوا کو ہنی مین نے آزمایا تھا۔ یہ اینٹی سورک دوا ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ زیادہ تر جلی ہوئی جگہ اور اکوتہ میں خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہے اور ناک اور شرمگاہ میں بطور ڈوش کے دی جاتی ہے۔ یہ ایک بہترین۔ بی ہے جو صابن بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے جلد کا ذب کی سطح کو قریب قریب جلا دیتی ہے اور جلد کے اندر خشکی پیدا کر کے اس میں پھٹن پیدا کر دیتی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ آزمائش میں یہ دوا روزانہ کی مفید مطلب دوا ثابت ہوئی ہے اور یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ چونکہ یہ دوا جلد کے اندر خشکی پیدا کر کے جلد کو پھاڑ دیتی ہے۔ اس لیے یہ پھٹے ہوئے ہاتھوں، پاؤں نیز چہرے کے لیے اکسیر اعظم ہے، جلد میں خشکی، اکوتہ، مہاسے، کھردرا پن، کھجلی کے دانوں اور جلد کی خنازیری کیفیت کے لیے ایک بڑی محسن اور رفیق ہے۔ بلغمی جھلیوں پر بھی اس کے اثرات کم تحریک پیدا کرنے والے نہیں ہوتے، تمام آلات ہضم کی نالی میں منہ سے مقعد تک تحریک ہوتی ہے۔ یعنی کھجلی کے دانے، زخم اور نزلہ ہوتا ہے۔ آنکھوں میں تحریک کی وجہ سے آشوب چشم اور پتلی کا زخم ہوتا ہے۔ ناک متورم ہو جاتی ہے اس میں زخم پڑ جاتے ہیں اور اس کے ساتھ گاڑھا زرد، یا سبز، متعفن رطوبت کا سیلان ہوتا ہے، سیلان رحم، گاڑھا، زرد، متعفن ہوتا ہے نیٹرم کارب کی دماغی علامات زیادہ تر تنگیتی، پست حوصلگی، مسلسل غم کے خیالات میں ڈوبے رہنا۔ یا اس کے برعکس بے حد خوش مزاجی اور باتونی پن۔ لیکن اگر معدے کی بلغمی جھلیوں میں خرابی ہو تو مراقی کیفیت پائی جاتی ہے۔ پست حوصلگی اور چڑچڑا پن کھانے کے بعد بڑھ جاتا ہے اور یہ تکلیف ہاضمے کے ساتھ

ساتھ آہستہ آہستہ کم ہوتی ہے اور جیسے ہی غذا آنتوں میں گزر جاتی ہے یہ تکلیف بالکل جاتی رہتی ہے ڈاکٹر
فرنگٹن لکھتے ہیں کہ ایسے مریض یقیناً محفل میں نہیں رہ سکتے۔ اور نہ وہ کسی کی صحبت کے قابل ہوا کرتے
ہیں یہاں تک کہ اپنے کنبہ میں بھی نہیں بیٹھ سکتے۔ بدہضمی ترکاریوں سے اور نشاستہ ملی غذاؤں سے نیز دودھ
سے پیدا ہو جاتی ہے یا بڑھ جاتی ہے۔ نیٹرم کارب میں زبان کی ایک مخصوص علامت ہے۔ کہ زبان اس
قدر بھاری ہوتی ہے کہ بولنے میں دقت ہوتی ہے۔

ایلوپیتھی میں یہ عام بات ہے کہ بدہضمی اور کلیجہ کی جلن کے لیے سوڈا بائی کارب دیا جاتا ہے
لیکن یاد رہے کہ سوڈا بائی کارب سے تکلیف بجائے کم ہونے کے اور بڑھ جاتی ہے۔ سیپیا، نیٹرم
کارب کے بہت نزدیک آتا ہے نیٹرم کارب میں نظام عصبی ماؤف ہو جاتا ہے اور ہسٹریا کی علامات
پیدا ہو جاتی ہیں۔

نیٹرم کارب کا ایک رہنما کن نشان محنت سے چاہے وہ جسمانی ہو یا دماغی تکلیفات کا بڑھنا
ہے، کسی بھی محنت سے کمزوری، مریض چلنے سے لڑکھڑاتا ہے اور فرش پر کسی بھی چھوٹی سے چھوٹی
رکاوٹ سے گر پڑتا ہے یا بغیر کسی وجہ کے چلتے چلتے گر پڑتا ہے عضلات اور جوڑ بندوں میں
سکڑن ہوتی ہے نیز ریشوں میں ڈھیلا پن بھی، ٹخنے کے جوڑ کمزور ہوتے ہیں اور ان میں جلن
ہوتی ہے، عضلات اور اعضاء میں اینٹھن ہوتی ہے، کتنے ہی بار نیند نہ آنے پر ہاتھوں میں جھٹکے
نیٹرم کارب سے درست ہوتے ہیں۔ نیٹرم کارب کے نمایاں اثرات، لاغری، خون کی کمی اور اپھارہ
نیز غدودوں میں ورم اور سختی۔

نیٹرم کارب ان انسانوں کے لیے زیادہ مفید ہے، جن کے بال ہلکے رنگ کے ہوں، یا وہ انسان جو
آبی بلغمی مزاج کے ہوں پھیلی ہوا سے، محنت سے، چاہے وہ دماغی ہو یا جسمانی نفرت ہوتی ہے سوئیوں کا
چبھنا اندر سے باہر کی طرف ہوتا ہے۔ اوپر کا داہنا حصہ اور نیچے کا بایاں اس سے خصوصاً ماؤف ہوتا ہے
نیٹرم کارب کا مستورات میں سب سے عجیب نشان یہ ہے کہ جماع کے وقت شرمگاہ سے "مواد" (آنوں)
گرتا ہے یہی وجہ ہے کہ نیٹرم کارب کی مریضائیں یا تو بانجھ ہوتی ہیں۔ یا یہ دوا بانجھ پن کے لیے اکسیر ہے
جب کبھی کوئی عورت یہ شکایت کرے کہ جماع کے بعد منی شرمگاہ کے اندر نہیں رک سکتی، تو نیٹرم کارب
دوا ہوا کرتی ہے۔

نیٹرم کارب کی کمی بیشی نیٹرم کارب کی نمایاں علامتیں ہیں، دھوپ سے، گرمی سے، گیس
کی روشنی سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں، دماغی محنت سے، جسمانی محنت سے اور معمولی سی
محنت سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ راگ سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ موسم گرما کی گرمی سے کمزوری
نیٹرم کارب کی مخصوص کمزوری ہے لو لگ جانے کے مزمن اثرات نیٹرم کارب سے درست ہوتے
ہیں مثلاً گرمی کا ایک بھبھوکا درد سر پیدا کر دیتا ہے۔ یہ ان سر کے دردوں کے لیے بہترین دوا
ہے۔ جو دھوپ سے یا گیس کی روشنی میں کام کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی سر چوا

سے نفرت ہوتی ہے، ہوا کے جھونکے سے، کپڑے بدلنے سے، بھیگ جانے سے ٹھنڈا پانی پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ یا پیدا ہوتی ہیں اور اسی طرح مرطوب موسم میں اور موسم کی تبدیلی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ آندھی پانی سے بھی تکلیفات بڑھتی ہوں گی۔ نیٹرم کارب میں بجلی کے اثرات سے یا بجلی سے ذکی الحس ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس ہوتی ہے۔ مگر ٹھنڈے پانی کے پینے سے تکلیف بڑھتی ہیں۔ کیونکہ اس سے تلی کے مقام میں سوئیاں چبھتی ہیں۔

جن لوگوں نے سوڈا بائی کارب یا کاربونیٹ آف سوڈا معدے کی خرابی کے لیے مسلسل استعمال کیا ہے وہ جانتے ہیں کہ اس کے اثرات کیا ہیں؟ اس کی آزمائش میں یہ ثابت ہوا ہے کہ اس کے مریض پرانی بدہضمی کے شکار رہا کرتے ہیں جو ہمیشہ ریاح خارج کرتے ہیں ان کے معدے میں کھٹاس ہوتی ہے اور ان میں بائی کے درد بھی پائے جاتے ہیں۔ بیس برس کے بعد ان کے کندھے جھک جاتے ہیں، وہ خود پیلے پڑ جاتے ہیں۔ سردی سے ذکی الحس ہو جاتی ہے اور ذرا سے ہوا کے جھونکے سے ان کو تکلیف پیدا ہو جاتی ہے پھر دوائی ان کو زیادہ ضرورت ہوا کرتی ہے سردی یا گرمی برداشت نہیں کر سکتے۔ وہ معتدل آب و ہوا میں رہنا چاہتے ہیں ایسے مریضوں کے ہاضمے، بائی کے درد گٹھیا وغیرہ تکلیفات سب کی سب موسم کی تبدیلی سے بڑھ جاتی ہیں۔ اعصابی تحریک اور دھڑکن بہت کمزوری کے ساتھ بڑھ جاتی ہے کانوں کی کھڑکھڑاہٹ بھی ایسے مریضوں کے اندر دھڑکن، چڑچڑا پن اور غم پیدا کر دیتی ہے ایسے آدمیوں کو بنی نوع انسان سے۔ محفل سے، عزیز و اقرباء سے نفرت ہوتی ہے اور خاص خاص آدمیوں سے ان کی ذکی الحسی بھی۔ راگ سے خواہش خودکشی ہوتی ہے۔ یا رونے کی خواہش، دروازے کے بند ہونے کی آواز سے۔ بندوق کی آواز سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کیونکہ ان چیزوں سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔ ایسے مریض اگر اور بھی سوڈا کھاتے جائیں تو اور بھی زیادہ ان کے اندر ریاحی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں آخر کار دودھ ان کو بالکل ہضم نہیں ہوتا کیونکہ دست پیدا ہو جاتے ہیں نشاستہ کی چیزیں ریاح اور دست پیدا کر دیتی ہیں ترکاری یا دودھ کے اندر تعفن آجاتی ہے اس میں کوئی شک نہیں، کہ یہ تعفن نائٹرک ایسڈ کی طرح زیادہ نہیں ہوتی۔ مگر نائٹرک ایسڈ سے ملتی جلتی ضرور ہے۔

جوڑوں کے خموں میں یا انگلیوں کی نوکوں پر، اور نیز پاؤں کی انگلیوں پر کھجلی کے دانے نکل آتے ہیں دانے پھٹ جاتے ہیں اور جوڑوں یا انگلیوں کی نوکوں پر زخم سے بن جاتے ہیں۔ بورکس۔ سیپیا، آرسنک۔ نیٹرم کارب یہ ادویہ انگلیوں کی نوکوں پر اور جوڑوں کے خموں میں زخم پیدا کرتی ہیں جسم پر چوٹوں یا حلقوں کی صورت میں کھجلی کے تر دانے ہوتے ہیں۔ یہ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ان میں سفید رطوبت ہوتی ہے۔ ان دانوں میں جلن ٹیس، خارش ہوا کرتی ہے، جو کھجلانے سے کم ہو جاتی ہے یہ دانے ٹوٹا کھرنڈ بن کر درست ہو جاتے ہیں۔ لیکن اکثر زخم بن جاتے ہیں اور جلد مندمل نہیں ہوتے

پنکریٹیرم کارب میں دوران خون کمزور ہوتا ہے۔ اس لیے زخم پک جاتے ہیں۔ پاؤں اور جلد جلتی ہے۔

بعض عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے سر بڑا ہو گیا ہے۔ پیشانی میں تنی محسوس ہوتی ہے۔ سر پیچھے کی طرف کھنچا محسوس ہو۔ کان بند محسوس ہوں۔ کان میں ایک جھلی پھٹتا محسوس ہو۔ زبان کی نوک میں تنی محسوس ہو۔ منہ میں خشکی ایسا محسوس ہو جیسے سانس کی حدت سے پیدا ہوئی ہے۔ ایسا محسوس ہو جیسے داہنی ٹانگ کی وریدیں چوٹ کھائی ہیں۔ رحم میں کچھ کی سی حرکات محسوس ہوں انگلیوں کی نوکوں پر چھپے ہوئے آبلے محسوس ہوں۔

علامات

دماغ۔ پست ہمتی۔ بے حد مایوسانہ کیفیت، ناقابل برداشت غم اور اندیشے، زود رنج اور چڑچڑا لاپرواہ بزدل، بے چینی اور پریشانی خصوصاً بادل کی گرج سے، لکھتے وقت غلطیاں کرے، بھول جائے صبح جاگنے پر پاگل پن سا۔ انسانوں اور محفل سے نفرت، سوچنے کے نااہل، خیالات کو مشکل سے اور آہستہ آہستہ سمجھ سکے۔ دماغی کمزوری۔ پریشانیاں، شور و غل سے، سردی سے اور موسم کی تبدیلیاں سے ذکی الحسی، راگ سے نفرت (امیرا) خاص آدمیوں سے ذکی الحسی۔

سر۔ شراب پینے سے۔ یا دماغی محنت سے چکر، سر میں پراگندگی، دھوپ سے درد سر (گلونائن بیلاڈونا۔ لیکیسس) پیشانی میں درد جب سر کو تیزی سے گھمایا جائے۔ ذرا سی دماغی محنت سے درد سر جس کی زیادتی دھوپ سے یا گیس کی روشنی میں کام کرنے سے ہو۔ سر بہت بڑا محسوس ہو۔

آنکھ۔ لکھتے وقت آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے (مرک، فاسفورس، سلفر) جاگنے پر آنکھوں کے سامنے دھندلا پن، آنکھوں اور پپوٹوں میں ورم، روشنی سے ذکی الحسی کے ساتھ: بینائی میں دھند اپنی آنکھوں کو برابر پونچھا کرے۔ باریک حروف کے چھاپے کو پڑھنے کی نااہلیت، پتلی پر زخم (کلکیریا کارب، ہسلیا) ڈنک لگنے والے دردوں کے ساتھ، رات کا کھانا کھانے کے بعد دونوں آنکھوں میں سوئیوں کا چبھنا۔ آنکھوں میں جلن جس کی زیادتی پڑھنے اور لکھنے سے ہو، خشکی کے ساتھ آنکھوں کا کھلنا یا بند ہونا خود بخود ہو۔ پپوٹوں میں بھاری پن۔

کان۔ کانوں میں تیز، پھاڑنے والا، سوئیاں چبھنے کا سا درد ہو، سننے میں دقت۔ کانوں میں بندش کا احساس، کانوں میں خشکی اور گرمی، سننے میں ذکی الحسی۔

ناک۔ تیز زکام، شدید چھینکیں، ناک میں بندش، ناک سے زرد، متعفن، پتلی رطوبت یا گاڑھی سبز رطوبت، نوبتی زکام آنکھوں میں جلن کے ساتھ، ایک نتھنے سے سخت متعفن ناک میں زخم ناک سے نکسیر، بہت سی ناک کی رطوبت منہ کے ذریعہ نکل آئے۔ ناک سرخ جس پہ سفید دانے

ہوں۔ نزلہ میں ناک کی رطوبتوں میں سے بہت بُری طرح بدبو آئے۔

چہرہ۔ چہرہ پیلا، پھولا ہوا، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، ہونٹ متورم (فاسفورس) دونوں رخساروں میں ورم چمکدار سرخی کے ساتھ (بیلا ڈونا) چہرہ پر دانے، پیشانی اور اوپر کے ہونٹ پر زرد چھلکے، نچلے ہونٹ میں جلندار پھٹن۔

منہ۔ درد دانت کھانے کے دوران یا کھانے کے بعد خصوصاً میٹھی چیزوں کے کھانے کے بعد، دانتوں میں ذکی الحس (کاربو اینیمیلس، مرک، نائٹرک ایسڈ) نوک پر دانے، زبان کی نوک پر جلن جیسے چھلی ہو۔ زبان میں خشکی، بھاری پن، جس کی وجہ سے بولنے میں دقت ہو، منہ اور ہونٹوں میں مسلسل خشکی منہ کے اندر سطحی زخم جن پر چھونے سے درد ہو، مزہ کڑوا، دھات کا سا، کھٹا، زبان پر میلا

حلق۔ (حلق میں سے گاڑھے بلغم کا کھنکھارنا جو مسلسل اکٹھا ہوتا ہے) حلق کے غدودوں کا متورم ہو جانا۔

معدہ۔ نہ مٹنے والی بھوک، شدید پیاس، ٹھنڈی چیزیں پینے کے بد نتائج (آرسنک) مسلسل خالی پن کھٹی ڈکاریں (کاربو ویج، نکس وامیکا) منہ سے تھوک (نکس وامیکا۔ لائیکو پوڈیم۔ لیڈم، سلفر) مرغن غذا کھانے کے بعد کلیجہ میں جلن اور چھیلن۔ صبح کے وقت بغیر قے کے شدید ابکائیاں، معدہ کمزور اور جلد خراب ہو (پلساٹیلا) کھانے کے بعد معدہ میں شدید بوجھ۔ شام کے وقت معدہ میں پھاڑ نم معدہ چھونے سے ذکی الحس اور متورم محسوس ہو۔ بھوک صبح ۵ بجے۔ دودھ سے نفرت کھانے کے بعد پیٹ خوسگی، پرانے بدہضمی کے مریض ہمیشہ یاد کریں۔ ان کے معدے میں کھٹاس ہو اور پانی کے درد ہوں۔

شکم۔ جگر اور تلی کے مقام پر شدید سوئیوں کا چبھنا (نیٹرم میور، سلفر) شکم میں ابھار خصوصاً کھانے کے بعد (چائنا۔ لائیکو پوڈیم، نکس موسکاٹا، نکس وامیکا) شکم میں نوچن اور درد شکم کی طرح کھانے کے فوراً بعد ریاح کا اجتماع، بغلوں اور گھریوں کے غدودوں کا متورم ہونا اور درد کرنا۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت (نکس وامیکا، کونیم، مقعد میں خارش (سیپیا) سیپیا، سلفر) پاخانہ کے بعد مبرز میں جلن، پاخانہ مشکل سے ہو کیونکہ سخت ہوتا ہے، پاخانہ کی یکایک حاجت دست پتلا، پچکاری کی طرح چلے (کروٹن ٹگ، گریشیئولا، تھوجا) پاخانہ میں روغن کے دھبے پاخانہ بکری کی مینگنی کی طرح بہت زور لگانے سے ہو، مٹر کی طرح آنتوں کی گولیاں۔ پاخانہ میں نارنگی کے رس کی طرح زرد مواد، دودھ پینے سے اسہال۔

مثانہ۔ پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کی زیادتی کے ساتھ، پیشاب کی کمی کے ساتھ پیشاب میں گھوڑے کے پیشاب کی طرح بو (بنزوک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ) رات کے وقت از خود پیشاب نکل جائے، پیشاب کی نالی میں جلن پیشاب کرتے وقت۔

آلات تناسل مردانہ۔ جماع ناکمتی، استادگی کمزور، انزال جلد بغیر استادگی کے احتلام، خشفہ

جلد دردکرنے لگے، فوطوں اور رانوں کے درمیان، پھوڑے کا سادرد۔ (ہیپر)

آلات تناسل زنانہ۔ پیڑو میں بوجھ ایسا محسوس ہو۔ جیسے ہرچیز باہر نکل آئے گی (بیلاڈونا) سیپیا، رحم کے منہ میں سختی، بھاری پن جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو اور کی حرکت کرنے سے ہو حیض دیر میں مقدار میں کم، گوشت کے دھوون کی طرح (نائٹرک ایسڈ) سیلان رحم، متعفن، تحریک پیدا کرنے والا، گاڑھا، اور زرد (ہائیڈراسٹس) درد شکم کے ساتھ، متعفن، پیشاب کرنے کے بعد رک جائے۔

آلات تنفس۔ آواز بیٹھے۔ شدید خشک کھانسی۔ جس کی زیادتی گرم مکان میں داخل ہونے سے ہو (برائی اونیا) (نیٹرم ایم، برعکس فاسفورس) کھانسی جس میں بلغم، نمکین، مواد آمیز، سبزی مائل ہو اور سینہ میں درد ہو، تنفس میں دقت، چھوٹی سانس کے ساتھ، کھانسی پستانوں کے بائیں جانب میں سردی کے ساتھ۔

قلب۔ رات کے وقت بائیں جانب لیٹنے سے (نیٹرم میور، فاسفورس) یا زینہ چڑھنے سے شدید دھڑکن۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کی گرہوں میں سرہلانے سے کڑکن، پیٹھ میں درد، چلنے کے بعد کمر میں شدید درد۔

اعضاء۔ اعضاء میں پھاڑنے والے درد (برائی اونیا، کالوسنتھ، لائیکوپوڈیم) اعضاء میں بے حد درد اور کمزوری، ٹانگوں میں کمزوری، ڈگمگاہٹ اور بھاری پن اور بازوؤں میں بھاری پن کہنیوں میں کھینچنے والے درد، کندھوں میں سردی، انگلیوں کے جوڑوں میں جھٹکے کا احساس، ٹانگوں میں جھٹکے کا احساس، ٹانگوں میں جھٹکے اور بھاری پن، نیز چوٹ کا احساس، حرکت سے گھٹنوں میں درد، داہنے پاؤں کے تلوؤں میں سوئیاں چبھیں، تلوؤں میں ورم، دونوں ایڑیوں میں رنگین اور نمکین ٹخنے جلد نکل آئیں یا موچ کھا جائیں۔ ایڑی میں زخم جو آبلوں کے پھیلنے سے پیدا ہو، انگلیوں کی نوکوں پر آبلے ایسا محسوس ہو جیسے چھل گئے ہیں۔

مخصوص خواص۔ بے چینی، تمام جسم میں بے حد کمزوری اور بھاری پن، بائیں کروٹ لیٹنے سے تکلیف ہو۔ غدودوں میں ورم اور سختی۔

جلد۔ جلد خشک، کھردری، پھٹی ہوتی۔ تمام جسم پر خارش جیسے پھوڑوں سے ہو، کھلی کے دانے جیٹوں کی صورت میں جو پک جائیں۔

نیند۔ نیند کے وقت نیند کا غلبہ اور جماہیوں کی کثرت (نیٹرم میور) رات کے وقت دیر میں نیند آئے۔ نیند پر از خواب۔

بخار۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، سر گرم یا ہاتھ اور پاؤں گرم، گال ٹھنڈے۔ بخار اور جلد اور پیاس (اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، برائی اونیا) پاؤں میں جلن خصوصاً تلوؤں میں، چلنے پر،

ٹھنڈا پسینہ۔ دردوں سے کانپنے کے ساتھ، صبح کے وقت پسینہ۔

کمی اور زیادتی۔ بہت کچھ اوپر درج کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ، علامات آرام کرنے سے، بائیں طرف لیٹنے سے، بیٹھنے سے بڑھتی ہیں۔ حرکت کرنے سے کم ہوتی ہیں، مگر سر کو حرکت دینے سے گردن کی گرد[illegible] میں کمی ہوتی ہے نیز حرکت سے پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے بہت سی علامات صبح کے وقت بڑھتی ہیں یا پیدا ہوتی ہیں۔ ۱۰ بجے صبح سے ۱۱ بجے صبح تک کلیجہ بیٹھتا ہے۔ تکلیفات ہر دوسرے دن ہوتی ہیں۔ پورے چاند میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھانے سے کلیجہ بیٹھنے میں کمی ہوتی ہے۔ مگر بدہضمی اور دماغی کیفیت بڑھ جاتی ہے۔ دودھ سے، ترکاریوں سے تکلیفات بڑھتی ہیں نیز ٹھنڈے پانی پینے سے جب کہ گرم ہو رہا ہو، تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا چائنا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون۔ سیپیا، کلکیریا، نکس، پلس، سلفر۔

مقابلہ کرو۔

نیٹرم سلف (مینر کی طرح کی قے میں جہاں پر زردی مائل، یا نیلا پن موجود ہو زیادہ بہتر ہے) نیٹرم میور (نیٹرم کارب میں بدہضمی نمایاں ہوتی ہے اور نیٹرم میور میں قبض، سر اور چہرہ کی تکلیفات کپڑے اتارنے سے کم ہوتی ہیں) سیپیا (کنبہ سے لاپروائی، غمگین، اندیشہ جات، رگ سے تکلیفات بڑھیں۔ بیٹھنے سے درد کمر بڑھے، نیچے دبانے والے درد، بائیں کندھے میں چبھن، لیکن یاد رہے کہ سیپیا میں خالی پن کا احساس بہت زیادہ ہوتا ہے۔ نیٹرم کارب میں یہ احساس ۱۰ سے ۱۱ بجے صبح ہوتا ہے جس کو کھانے سے آرام ہوتا ہے لیکن کھانے سے پیٹ ابھر جاتا ہے) پکرک ایسڈ (صبح کے قریب انزال۔ جماع کی خواہش نہ ہو) نکس (مراقی پن صبح کے وقت ابکائیاں مگر یاد رہے کہ نکس میں یہ باتیں یا دوران حمل ہوتی ہیں یا جماع کے بعد) فاسفورس، پلسٹیلا روڈو ڈینڈرن۔ سیلیپا (بادل کی گرج سے زیادتی) سلفیورک ایسڈ، سلفر، کاسٹیکم (جلد گرے)۔ لائیکوپوڈیم (کپڑا اتارنے سے تکلیف کم ہو۔ ایڑی پر زخم۔ لائیکوپوڈیم پنجہ پر۔ اوپر کا داہنا اور نیچے کا بایاں)۔ امونیا کارب، امونیم میور کیپسیکم (ایڑی میں درد) برائی اونیا (گرم۔ کان میں کھانسی) سیپیا (ہاتھوں کی پشت پر کھجلی کے دانے سیپیا میں زخم ہاتھوں کے جوڑوں میں ہوتے ہیں) کلکیریا (شکم میں سردی، معدے میں برف کی سی ٹھنڈک کلکیریا، کالچیکم، آرسنک، امبرا، معدے میں جلن دار گرمی: ایپس، آرسنک) سیپیا ہوا کا جھونکا برداشت نہ ہو، ہوا کے جھونکے سے کھانسی، کھلی ہوا میں تکلیفات بڑھیں کلکیریا موسم کی تبدیلی میں تکلیفات بڑھیں۔ ٹیکسس، گلونائن (سورج کی شعاعوں سے دردِ سر) نکس، سلفر، اناکارڈیم (کمزوری اور معدہ کا بیٹھنا ۱۱ بجے صبح، کلکیریا (ہاتھوں میں اینٹھن)۔ کالی کارب، بیریٹا۔

انم کردڈم (موسم گرما کی گرمی سے کمزوری)، گلونائن، لیکیسس (دھوپ یا گیس کی روشنی سے درد سر) لیکس وامیکا (نکام دن کے وقت زیادہ، رات کے وقت رک جائے) لیڈم (ٹخنوں میں جلد سوج آئے) نادہر وقت انگلی ناک میں کریدنا۔ مگر یاد رہے کہ نیٹرم کارب میں انگلی سے ناک کریدنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ جب کہ نا میں کم نہیں ہوتیں۔

Natrum Cocodylicum

نیٹرم کاکوڈائیلی کم

CHEMICAL SYMBOL $(CH_3)_2$ AS ONa
SYNONYMS : Cccodylate of Soda

کاکوڈائیلیٹ آف سوڈا

کاکوڈائل لاطینی لفظ ہے۔ جس کے لفظی معنیٰ بدبو کے ہیں۔ اس دوا میں منزاور سانس میں متعفن تند بد کے ساموں ہوا) میں خشکی پائی جاتی ہے، مسلسل تے، زبان کا کچے گوشت کے ٹکڑے کی طرح محسوس ہونا۔ آشوب چشم، آنکھوں کے پپوٹوں میں ورم بائیں ٹانگ کا فالج۔ یہ دوا ڈاکٹر آرمنڈل کے قول کے مطابق دق میں کام آتی ہے مگر یاد رہے کہ دق میں یہ بالکل بے ضرر نہیں ہوا کرتی۔ مندرجہ بالا علامتیں اگر موجود ہوں، چاہے وہ دق ہو۔ یا دیگر قسم کی زہریلی بیماری تو یہ دوا مفید بن جایا کرتی ہے۔

طاقت۔ بحالت دق ۱/۲ گرین بذریعہ انجکشن جلد کے نیچے دینا چاہیے۔ یہ انجکشن روزانہ ایک ہونا چاہیے۔ دیگر حالتوں میں چھوٹی طاقتیں۔

Natrum Chloratum

نیٹرم کلوریٹم

SYNONYMS : Natrum Hypochlorosum, Lebarraque's Solution
Atrenuation of BP Solution.

رحم کی کمزوری اور رحم میں ورمی یا اجتماع خون کی کیفیتوں میں چاہے یہ کیفیتیں رحم کے اندر بذات خود ہوں یا اس کے جوڑ بندوں میں مفید ہے۔ ایسی حالتوں میں جگر کی تکلیفات بھی نیٹرم کلوریٹم کے لیے ضروری ہیں یہ دوا بلیلے کمزور مزاجوں کے لیے مفید ہے۔ دونوں ہاتھ صبح کے وقت متورم ہوتے ہیں۔ کان کے درمیانی حصہ میں مزمن نزلاوی تکلیف کے لیے بھی یہ بہتر سمجھی جاتی ہے۔

علامات

سر۔ بچہ پیشانی میں درد کے ساتھ۔ سر میں چیر نے کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے کہ سر تیز رہا ہے

تخیر شدہ خون کی۔

منہ۔ زبان اور گلے کے دونوں اطراف کے ساتھ درد کرنے والے اور تحریک پیدا کرنے والے نشانات، مسوڑھے پھٹے ہوئے، زبان متورم اور منہ آیا ہوا۔ ذائقہ میں بو۔ زبان بڑی، چوڑی اور اس پر دانتوں کے نشانات۔

معدہ۔

پیشاب۔ پیشاب سیاہ جس میں البومن اور کاسٹ ہوں، ورم گردہ، کمر میں درد کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ۔ اس امر کا احساس جیسے بیٹھنے پر رحم اوپر کو دباد یا گیا ہے (فیرم آیوڈائنڈ)۔۔۔۔۔ جیسے رحم کھل رہا ہے اور بند ہو رہا ہے، سیلان رحم اور درد کمر، رحم کے بھاری پن سے نیچے دبانے والے درد، رحم بھاری محسوس ہو۔ جس کی وجہ سے اس کے گرنے کا اندیشہ ہو۔

ہاتھ اور پاؤں۔ ہاتھ ہر روز صبح متورم، ٹخنوں اور گھٹنوں میں بے حد کمزوری۔

طاقت۔ پندرہ سے ۲۰ قطرے پانی میں یا نمبر ۳۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر پیسا ٹیلا اور گرائیکم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

ہیلی بورس، اٹروپیم، کلکیریا، سیپیا۔

نیٹرم کولی نیکم

Natrum Choie Nicum

SYNONYMS : Sodium Cholienicum
Fei Tauri Depuratam

یہ دوا قبض، معدے اور آنتوں کے مزمن نزلے، جگر میں سختی، ذیابیطس، گردن میں درد، کھانے کے بعد سونے کی رغبت کی زیادتی اور استسقائی کیفیتوں میں کام آتی ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Natrum Lacticum

نیٹرم لکٹیکم

CHEMICAL SYMBOL : $NaC_2H_3O_1$.
SYNONYMS : Sodium Eactate

(سوڈیم لکٹیٹ)

ڈاکٹر بکنر نے اس دوا کی طاقتوں سے گنٹھیا دی، اور بائی کے ڈیپازٹ انگلیوں میں سے دور کئے ہیں۔

یہ دوا بائی کے دردوں اور گنٹھیا میں نیز ذیابیطس کے ساتھ بائی کے دردوں میں مفید ہے۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں۔

Natrum Muriaticum

نیٹرم میوریٹکم

CHEMICAL SYMBOL : Na Cl 58.46
SYNONYMS : Sodium Chloride
Common Salt, Namak

معمولی کھانے کا نمک سوڈیم کلورائڈ

نیٹرم میور ایک ضروری دوا ہے۔ ہومیوپیتھک ادویہ میں اس کی طاقت اور درجہ بہت وسیع اور ارفع واعلیٰ ہے۔ اس کے اندر ایک اور صفت بھی ہے وہ یہ کہ اس دوا سے ہومیوپیتھک ادویہ کی طاقتوں کے اثر کا ثبوت ملتا ہے۔ یہ دوا بہت زیادہ آزمائی جا چکی ہے۔ اس کی آزمائش چھوٹی طاقتوں نمبر ۳۰ اور اونچی طاقتوں میں ہو چکی ہے اور بوجہ انڈکر طاقتوں سے بہت زیادہ اثرات یا علامات حاصل کی گئی ہیں۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں ایسا مجھے تکلیف دہ زکام ہو گیا۔ کیونکہ میں نے نیٹرم میور نمبر ۲۰۰ کی آٹھ گولیاں کھالیں۔ دوسرے دن زکام بجائے اچھا ہونے کے اور زیادہ خراب ہو گیا۔ مجھے دست آنے لگے جو مقدار میں زیادہ پچکاری کے سے اور ہلکے رنگ کے تھے یہ دست کئی دن تک جاری رہے اور میرے تمام اعضاء بالکل ان دستوں نے خالی کر دیئے چند ہی یوم کے اندر میرا وزن سات سیر وزن کم ہو گیا۔ حیران تھا کہ کیا ہوا ہے۔ آخر نیٹرم میور کا خیال آیا۔ میں نے فوراً اسویٹ نائیٹر کی بوتل کو اٹھا کر سونگھا جو اس کے اثر کو زائل کرتا ہے دست وغیرہ سب کچھ جاتے رہے۔ اس واقعہ کو میں کبھی نہیں بھول سکتا اور ساری عمر کے لیے مجھے یہ سبق مل گیا کہ ہومیوپیتھک ادویہ کی طاقتیں محض بے کار چیزیں نہیں ہیں۔"

ہم ہر روز کافی مقدار میں نمک کھاتے ہیں۔ مگر اس کا کوئی بھی اثر ہمارے نظام کے اندر نہیں ہوتا۔ جن لوگوں کو ہومیوپیتھک طاقتوں سے انکار ہے یا جو ہومیوپیتھک طاقتوں پر مذاق اڑاتے ہیں۔ وہ آئیں اس کی ایک ہزار طاقت کو زبان پر رکھیں اور مزہ چکھیں۔ دوسری عجیب بات جو نیٹرم میور میں ہم کو ملتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو حد سے زیادہ نمک کے عادی ہوتے ہیں۔ وہ اپنے نظام جسم کو نمک کے زہریلے اثرات سے زہریلا کر لیتے ہیں جتنا زیادہ زہر نظام کے اندر پہنچتا جاتا ہے اتنا ہی زیادہ نمک کی خواہش کرتے ہیں ایسے انسانوں کے لیے نیٹرم میور نمبر ۲۰۰ کی ایک خوراک جادو کا کام کرتی ہے۔ نظام جسم میں سے جہاں زہر دفع ہونا شروع ہوتا ہے وہاں خواہش نمک بھی کم ہوتی چلی جاتی ہے مگر یاد رہے کہ ہومیوپیتھک طاقتوں سے پیدا شدہ اثر کو ہومیوپیتھک بہت اونچی طاقتوں سے ہم زائل نہیں کر سکتے۔ میں یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جہاں سانپ کاٹے کی دوا ناجا اور لیکیسس اونچی طاقتوں میں ہے وہاں ناجا اور لیکیسس کی ہومیوپیتھک طاقتوں سے پیدا شدہ اثرات کو انہی کی اونچی طاقتیں نہیں زائل کر سکتیں۔

ڈاکٹر سوشلر کی بارہ امودیہ میں سے نیٹرم میور بھی ایک دوا ہے ان کی تھیوری کے مطابق فاسفیٹ آف لائم کے علاوہ انسانی نظام کے اندر سوڈیم کلورائڈ بہ نسبت کسی دیگر غیر عضوی نمک کے بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ بات جب ہی سمجھ میں آسکتی ہے۔ جب کہ ہم یہ سمجھ لیں کہ ہمارے جسم کے اندر قریب قریب ستر (۷۰) فیصدی پانی ہے۔ سوڈیم کلورائڈ کے بغیر فضول اور ناکارہ ہوتا۔ اس پانی کو انسانی جسم کے لیے کارآمد بنانے کی طاقت صرف سوڈیم کلورائڈ ہی میں ہے یہی بات ہم نباتات میں بھی پاتے ہیں۔ سوڈیم کلورائڈ جسم کے پانی کو زندگی کے افعال کے اجراء کرنے کے لیے کارآمد اور مفید بناتا ہے۔ سوڈیم کلورائڈ میں کمی یا زیادتی کی وجہ سے نظام جسم کے اندر پانی میں ابتری ہے اور اس ابتری کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ افعال کے اجراء میں گڑبڑ اور ابتری واقع ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر روگنے میں سوڈیم کلورائڈ کی کمی سے پانی دوسری جگہوں سے خصوصاً گردن سے کھینچ کر دماغ کی جڑ میں منتقل ہو جاتا ہے اور دماغ پر دباؤ ڈالتا ہے جس سے حالت خطرناک اور مہلک ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیٹرم میور یعنی سوڈیم کلورائڈ روگنے کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ ارتعاش ہذیانی میں پانی کی بناوٹ سوڈیم کلورائڈ ہی کی کمی کی وجہ سے بدل جاتی ہے اور نتیجہ ارتعاش ہذیانی ہوتا ہے۔ ارتعاش ہذیانی کے سخت اور مہلک کیس نیٹرم میور کی چند خوراکوں سے گھنٹہ بھر کے اندر درست ہوتے دیکھے گئے ہیں۔

اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ نمک کا کام جسم کے اندر رطوبت کو ریگولیٹ یا متوازن کرنے کا ہے۔ یہ پانی ہم غذا کے ذریعہ، پانی کے ذریعہ اور پھول کے ذریعہ جسم کے اندر حاصل کرتے ہیں۔ اور نظام جسم کے اندر یہ حاصل شدہ پانی خون کے اندر پہنچ کر جلد کا ذب کے ریشوں یا بلغمی جھلیوں میں پہنچتا ہے جہاں یہ تری پیدا کرتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ جسم کے ذرہ ذرہ میں سوڈیم موجود ہے۔ جو کلورائڈ آف سوڈیم سے بنتا ہے۔ کلورائڈ آف سوڈیم جسم کے اندر پانی کو حاصل کرتا ہے۔ اور بعد میں پانی کو تقسیم کر کے جسم کے افعال کو

متوازن کرتا ہے۔ اگر جسم کے اندر سوڈیم کلورائڈ نہ ہو تو نتیجہ یہ ہوگا کہ جس قدر رطوبت یا تری جسم کے ذرہ ذرہ میں ہے، وہ نہ رہے گی اور پانی محض خون تک محدود ہو جائے گا۔ اس سے مریض کی شکل پر بجار ہوگا، جلد پیلی ہوگی غنودگی، بخار، پانی کے سے دست اور تھوک کی زیادتی وغیرہ ہوگی۔ ایسے مریض ہمیشہ نمک بہت زیادہ کھایا کرتے ہیں۔ لیکن ان کی بیماری کی یہ کیفیت رفع نہیں ہوتی، وجہ صاف ہے۔ کہ وہ نمک کے لطیف ترین اجزاء (ہومیوپیتھک طاقتیں) کروڈ نمک سے حاصل نہیں کر سکتے یہ تو نمک کی کمی کی تصویر ہے۔ اگر یہ نمک رطوبات زندگی میں بڑھ جائے تو نتیجہ مزہ نمکین ہوتا ہے بلغمی جھلیوں کی رطوبتوں میں پیدا ہوکر منہ نتھنوں میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح سے اگر جلد کے ذرات میں نمک کی کمی واقع ہو جائے تو پانی کی جھلیاں متورم ہو جاتی ہیں اور ان میں سے رطوبات رسنے لگتی ہے ایسی حالت کو نیٹرم میور کی چند خوراکیں درست کیا کرتی ہیں۔ آنسوؤں کے غدودوں میں نمک کی کمی سے تھوک کی زیادتی جب دانتوں کی اعصابوں میں نمک کی کمی ہو گی تو دانت کا درد ہوگا اور اس کے ساتھ تھوک کی زیادتی بھی۔ قصہ کوتاہ، نمک کی ابتری سے معدہ سے تے اور تھوک کی زیادتی ظاہر ہوتی ہے۔ جلد میں نمک کی خرابی سے آبلے نکلتے ہیں جس کے اندر صاف شفاف پانی ہوتا ہے۔ اسی طرح سے قبض بھی دستوں کے ساتھ ساتھ اس کے اندر پایا جاتا ہے زیادہ نمک کھانے سے نشوونما میں تبدیلیاں واقع ہو جاتی ہیں۔ جن کی نمود استسقائی کیفیت، مجس، خون میں پانی کی زیادتی اور گٹھیا دی تکلیفات وغیرہ ہوا کرتی ہیں۔ جو لوگ نمک زیادہ مقدار میں کھانے کے عادی ہوتے ہیں ان کے مندرجہ ذیل کیفیتیں ملتی ہیں۔ (۱) آلات نطق میں موٹائی آجاتی ہے۔ یا جزوی فالج جس کا نتیجہ آواز بیٹھنا یا مسلسل گلے میں درد ہوتا ہے۔ تر زکام (۲) چہرہ پر پیلا، موم کا سا رنگ خشکی کے ساتھ لیکن ذرا سی حرکت پر پسینہ کی زیادتی چہرے پر ہوائیاں اڑیں (۳) قبض یا مزمن دست (۴) بے حد بھوک۔ نہ بجھنے والی پیاس (۵) جسم میں موٹاپا اور چربی کی زیادتی (۶) خون میں پتلا پن، دورہ خون میں کمی اور ٹمپریچر میں کمی مسلسل سردی کا احساس خصوصاً پیٹھ میں (۷) بھوسی جلدی تکلیفات جلد پر دنبل اور ڈیا زٹ بز تحریک پیدا کرنے والے پھل کے دانے

نیٹرم میور ریشوں میں سختی اور جالا کی پیدا کرتا ہے اور یوریا کو خارج کرتا ہے اس لیے یہ مزمن خنازیری تکلیفات میں جن کا اثر غدودوں، آنتوں اور جلد پر پڑتا ہے مفید ہے۔ اس کا اثر خون پر نظام جاذبہ پر، ہاضمہ کی نالی کی بلغمی جھلی پر، جگر پر اور تلی پر ہوتا ہے۔ یہ خون کے اندر اور زندگی کی دوسری ضروری رطوبتوں پر اثر پذیر ہو کر ورم پیدا کرتا ہے جو زخم کی شکل میں ہو جاتے ہیں۔ نیز ملیریا، بخار کا سا اور کونین کا سا بخار پیدا کرتا ہے۔ اسی لیے مندرجہ بالا کیفیتوں میں یہ کام آتا ہے۔ نشوونما کی کمی اور لاغری بھی اس سے درست ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ہاسس لکھتے ہیں کہ عمدہ عمدہ غذاؤں کے کھانے کے باوجود بھی لاغر ہوتے جانا نیٹرم میور کا مخصوص فعل ہے۔ خون کی کمی، اور خون میں پانی کی زیادتی، خون میں نیلا پن، سبز بھس اور سکروی کیفیت کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ پانی کی سی رطوبت کا سیلان اس دوا کا مخصوص فعل ہے۔ جسم کے کسی حصہ کے درد کے لیے جب اس کے ساتھ تھوک کی زیادتی، آنسوؤں کی زیادتی،

پانی کی یا بلغم کی نے کے ساتھ ہو۔ مفید ہے ہر جگہ کی جلدی جھلیاں اس سے ماؤف ہوتی ہیں ان کے اندر پسیج کی سی کیفیت اور ورم پیدا ہو جاتا ہے اس لیے یہ دوا ہر قسم کی بلغمی جھلیوں کے نزلہ کے لیے جن کے ساتھ رطوبتیں چمکدار پانی کی سی، موٹی یا جھاگدار ہوں مفید ہے۔ تمام ایسے دانوں میں جن کے اندر پانی ہو۔ جو پھوٹ جائیں۔ اور جن پر پتلا سا کھرنڈ رہ جائے مفید ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس کی زبان ہمیشہ صاف چمکدار ہوتی ہے یا اس کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے بلبلے ہوتے ہیں یا زبان چوڑی، پیلی اور پھولی ہوئی ہوتی ہے۔ جس کے اوپر میل دکھائی دیتا ہے ڈاکٹر یون روزن بخش لکھتے ہیں کہ نمک کے متعلق ذیل انجکشن نہایت مفید ہے۔

(۱) اگر یکایک مردنی چھا جائے تو ۵ سے ۸ ڈرام جس میں ۱/۲ فیصدی نمک ہو۔

(۲) کسی حاد بیماری کی وجہ سے اگر دل کے عضلات میں فالج کا خدشہ ہو۔ یا فالج ہو جائے۔ تو ۵ سے ۸ ڈرام کا محلول فوراً اور پھر ایک سے دو ڈرام کا محلول فوراً اور پھر ایک سے دو ڈرام ہر روز۔

(۳) حاد درد شکم میں یا شدید قے اور دستوں کے بعد بے حد کمزوری میں ۸ سے ۲۰ اونس شیر گرم محلول جس میں نمک کی نسبت ۶:۱۰۰۰ ایں ہو۔

(۴) پھیپھڑوں سے، معدے سے یا آنتوں سے سیلان خون ۵ ڈرام پھر ۱/۲ ڈرام روزانہ

(۵) پرانی تکلیفات کی وجہ سے دل کے نیل ہو جانے کی کیفیتوں میں ۱ ۱/۲ ڈرام روزانہ، کئی دنوں تک

مندرجہ بالا تھیوری تو شسلر کی پیش کی گئی ہے۔ لیکن ہومیوپیتھک استعمال میں یہ دوا نہایت یقینی درجہ رکھتی ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ دوا ڈوش میں یا ناک اور دیگر نزلوں میں محلول کے طور پر کام آتی ہے سینہ سے سیلان خون میں برانڈی اور نمک ایلوپیتھی میں ایک خاص درجہ رکھتا ہے۔

نیٹرم میور کی صحیح بازضاحت میں اس سے بہتر نہیں دے سکتا کہ ڈاکٹر ڈنہم کے الفاظ کو حرف بہ حرف درج کر دوں۔ ڈاکٹر ڈنہم لکھتے ہیں: ایک جنٹلمین نے ایک دفعہ جب کہ میں نے سلفر نمبر ۳۰ ان کے لیے تجویز کیا کہا تھا: میں ہر ہفتے میں اس سے کہیں زیادہ سلفر کھا جاتا ہوں۔ جو تم دے رہے ہو کیسے ممکن ہے کہ یہ سلفر مجھے فائدہ کرے گا؟ میرا جواب تھا انتظار کیجیے۔ اور دیکھئے۔ وہ نہ صرف بیماری ہی سے شفایاب ہوا۔ بلکہ شک و شبہات سے بھی۔ میرے خیال میں ہماری تمام میٹریا میڈیکا کوئی ایسی دوا نہیں ہے۔ جو نیٹرم میور سے زیادہ ہومیوپیتھی کی طاقتوں پر مسکرانے والے کے منہ پر چپت مار سکے۔ نہایت بدترین قسم کے نوبتی بخاروں کا نیٹرم میور نمبر ۲۰۰ سے یقینی طور پر شفایاب ہو جانا اس امر کی دلیل ہے۔ کہ ہومیوپیتھک طاقتیں بہت یقینی اور جلد کام کرتی ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہر روز انسان کافی مقدار میں نمک کھاتا ہے اور اس کے بغیر زندہ بھی نہیں رہ سکتا تو کیا وجہ ہے۔ کہ اس نمک سے وہ ان امراض سے شفا نہیں پاتے جن کو نیٹرم میور کی اونچی ہومیوپیتھک طاقتیں درست کرتی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہماری ہومیوپیتھک ادویہ میں مادی ذرات نہ ہونے کے باوجود بھی شفا اور فعل کا اثر اور طاقت موجود ہے وہ لوگ مانیں یا نہ مانیں۔ مگر معترضین کی طرح

ریکارڈ موجود ہے جس طرح حضرت مسیح کے ہاتھ لگا کر بیماروں کو تندرست کرنے کا۔ ان متعصب اصحاب کو میں کیا کہوں۔ جنہوں نے آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھ رکھی ہے۔ اور جن کو تعصب نے اس قدر اندھا کر دیا ہے۔ کہ سورج کی روشنی بھی شپرہ چشم کی طرح ناگوار خاطر ہے۔ ایک متعصب نے مجھ سے کہا کہ بعض وقت بغیر علاج کے بھی لوگ تندرست ہو جاتے ہیں، میرا جواب تھا واقعی۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ کیوں بعض اطباء، ہومیو طاقتوں سے تو ڈرتے ہیں۔ مگر ڈسے ہوئے کوے کی طرح ایک ڈیسی لیٹرم سے جو قد میں ۴۰۰۱۰۰۔۳۰۰۰۔۳ سے ۶۰۰۱۰۰۔۳۰۰۔۳ تک ہوتا ہے، اس کے ڈر کی وجہ سے نہ تو وہ کھا سکتے ہیں نہ پی سکتے ہیں اور نہ سو سکتے ہیں۔ یاد رکھو کہ جب تعصب کی پٹی آنکھوں سے اتر جاتی ہے۔ تو انسان بہتر دیکھتا اور بہتر سمجھتا ہے۔

نیٹرم میور کی خون بینی بھی کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے بلا لحاظ اس امر کے کہ یہ بعض رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے (چائنا کالی کارب) پیدا ہوا ہے۔ جیسی کہ خرابیوں سے (پلساٹیلا) منی کے ضائع ہو جانے سے (فاسفورک ایسڈ۔ چائنا) غم سے یا دیگرہ ماغی تکلیفات سے ان سب قسم کے کیسوں میں جہاں نیٹرم میور دوا ہوا کرتی ہے۔ ہمیں عموماً جسم پر پیلا پن دکھائی دیتا ہے اور باوجود اچھی غذاؤں کے کھانے کے بعد بھی مریض دن بدن لاغر ہو جاتا ہے۔

تھکن والے درد سر، سانس میں چھوٹا پن خصوصاً زینہ چڑھنے پر یا دیگر جسمانی محنت پر جیسی میں کمی کم و بیش قبض اور عام پست حوصلگی موجود ہوتی ہے واقعہ یہ ہے کہ پست حوصلگی نیٹرم میور کا ایک مخصوص نشان ہے۔ اس کا مریض پلساٹیلا کی طرح بہت روتا ہے۔ مگر فرق آتا ہے کہ پلساٹیلا کا مریض دلاسہ سے تسلی حاصل کرتا ہے جب کہ نیٹرم میور کا مریض اور زیادہ پھوٹ کر روتا ہے ان سب قسم کے کیسوں میں قریب قریب دل میں بے حد پھڑکن، دھڑکن اور بعض وقت دل کے فعل میں درمیان میں ضربات چھوڑ جانا پایا جاتا ہے مجھے کئی دفعہ ایسے حالات میں اس دوا کی اونچی واحد خوراکیں دے کر بہترین نتائج حاصل کرنے پڑے ہیں۔ میں نے ایک مریض کو دیکھا جس کا وزن ۱۷۰ پونڈ تھا۔ جس میں سے ۴۰ پونڈ کم ہو چکا تھا۔ اگرچہ اس کی غذا پہلے سے بھی بہتر تھی۔ نیٹرم میور نمبر ۳۰ کی ایک خوراک دی گئی۔ ۳ ماہ کے اندر کانٹے کی سوئی ۲۰۰ پونڈ پر پہنچی۔ وہ علاج کے آغاز میں مراق طبع تھا میں ان حالات میں نیٹرم میور کی کہاں تک تعریف کروں۔ مزمن سر کے دردوں میں نیٹرم میور ایک بہترین دوا ہے۔ جو دورے کی شکل میں آتے ہیں۔ اور ان کی نوعیت تھکن والی ہوتی ہے۔ طبیب بیلاڈونا کا خیال کرتا ہے مگر ایسے درد سر کے مریض زیادہ تر حبس والے ہوا کرتے ہیں۔ ان کا چہرہ پیلا ہوتا ہے۔ اور چہرہ پر کسی قدر تمتماہٹ ہوتی ہے۔ اگر چہرہ سرخ اور جلتا ہو۔ آنکھیں بھی سرخ ہوں۔ درد کو ٹھ پیٹنے والا ہو تو ہمیں گلونائن، بیلاڈونا، یا مکس کا خیال آتا ہے مگر ایسی حالت میں ہمیں متعلقہ علامات کو دیکھنا چاہیئے۔ نیٹرم میور کا حیض کے بعد، خون کے ضائع ہو جانے سے ہو سکتا ہے ایسی حالت میں آپ جانتے ہیں کہ چائنا بھی دوا ہے اور چائنا کے درد سر بھی

ٹپکن والے ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ نیٹرم میور کے ٹپکن والے درد سر حیض کی کمی یا زیادتی ہر دو صورتوں میں ہوا کرتے ہیں۔ نیٹرم میور اسکول کی طالب علم لڑکیوں کے لیے درد سر کی بہترین دوا ہے اور بیاں لکیر یا فاس سے اس کی تفریق کرنا کس قدر دشوار ہے دونوں ہی ادویہ جس کی کیفیتوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بعض اوقات میں لکیر یا فاس دیتا رہا ہوں جب کہ نیٹرم میور دینا چاہیئے تھا یہ درد سر اکثر بینائی پر زور دینے سے مسلسل مطالعہ سے، باریک سلائی سے یا اسی قسم کے دیگر کاموں سے پیدا ہوتے ہیں۔ ضعف بصر درد کے ساتھ بھی پایا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں ارجنٹم نائٹریکم اور روٹا کو دیکھنا چاہیے اس میں کوئی شک نہیں کہ طبابت کی حالت میں ایسے کیس ہمیں اکثر ملتے ہیں۔ جن میں علامات پورے طور پر ظاہر نہیں ہوتیں اور دو یا تین ادویہ میں تفریق دشوار ہو جاتی ہے اگر ایک آدھ مرتبہ ایسے کیسوں میں معالج غلطی کر جائیں تو میں ان کو معاف کر سکتا ہوں جیسے کہ میں نے اپنے آپ کو معاف کیا، مگر بار بار غلطی کرنے کے معنی یہ ہوں گے کہ معالج طبابت کرنے کے لائق نہیں ہے۔ ایسے حالات میں ہومیو پیتھی پر یہ الزام نہیں آ سکتا۔ کیونکہ ہومیو پیتھی کبھی فیل نہیں ہوا کرتی یہ نسخہ تجویز کرنے والے کی غلطی ہوا کرتی ہے۔ نیٹرم میور کے درد سر جیسے کہ پہلے اوپر ذکر کیا گیا ہے حیض کے قبل، دوران یا بعد ہوا کرتے ہیں۔ اس کے درد نوبتی ہوتے ہیں۔ یہ درد صبح پہلے جاگنے پر ہوتے ہیں اور تمام دن رہتے ہیں، یا ۱۰۔۱۱ بجے صبح ہوتے ہیں، دماغی محنت سے بڑھتے ہیں درد سر جزوی اندھے پن کے ساتھ، درد سر کھانسنے سے زیادہ ہوتے ہیں۔ ٹپکن والے، لیٹنے والے درد سر ایسا محسوس ہو۔ جیسے چھوٹے چھوٹے ہتوڑے سر میں لگ رہے ہیں، درد ایسا محسوس ہو جیسے سر پھٹ جائے گا۔

نیٹرم میور، تمام آلات ہضم کی نالی میں منہ سے مقعد تک اثر کرتا ہے اور اس کے مخصوص نشانات ہونٹ اور منہ کے کنارے خشک، زخمی یا پھٹے ہوئے (کنٹھ ورنگ) ہوتے ہیں، اس علامات میں یہ بالکل نائٹرک ایسڈ کے مشابہ ہے کیونکہ یہ آلات ہضم کے دوسرے سرے یعنی مقعد پر بھی اثر کرتا ہے دونوں ہی ادویہ میں مقعد میں شگاف، پھوڑے کا سا درد، درد اور بعض وقت خون ہوتا ہے۔ انٹم کروڈم اور گریفائیٹس کو بھی اس تعلق میں یاد رکھنا چاہیے لیکن جہاں جہاں گریفائیٹس کی تکلیفات کی مخصوص جگہ منہ اور مقعد پر ہوتی ہیں وہاں یہ یاد رہے کہ گریفائیٹس کی تکلیفات زیادہ تر اکو تہ کی سی ہوا کرتی ہیں۔ نیٹرم میور میں منہ کے اندر بے حد خشکی کا احساس بغیر حقیقی خشکی کے ہوتا ہے مرکری میں پیاس کے ساتھ منہ میں تری ہوتی ہے مگر اس میں زبان متورم پھولی ہوئی ہوتی ہے۔ اس پر دانتوں کے نشان ہوتے ہیں۔ سانس میں تعفن ہوتی ہے۔ یہ سب کچھ نیٹرم میور میں نہیں ہوتا۔ اس لیے دونوں ادویہ مخلوط نہیں ہو سکتیں۔ یاد رکھیئے کہ اگرچہ دماغی علامات پلساٹیلا اور نیٹرم میور میں اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ نیٹرم میور میں پلساٹیلا کی طرح گڑا ذائقہ دار ہوتا ہے۔ نیٹرم میور میں سلیشیا اور کالی باقی کی طرح زبان پر بال کا احساس ہوتا ہے۔ اوپر کے ہونٹ کے درمیان میں گہرا درد کرنے والا شگاف

نیٹرم میور کا رہنما کن نشان ہے۔ لیکن میرے مشاہدے میں نچلے ہونٹ کے درمیان شگاف آیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ نیٹرم میور کا مخصوص نشان ہے۔

موتیوں کی طرح آبلے منہ کے گرد نیٹرم میور میں پائے جاتے ہیں۔ یہ خصوصاً ملیریا بخاروں میں ہوتے ہیں۔

اگر اوپر کا ہونٹ زیادہ موٹا یا متورم ہو اور اس میں کسی قسم کا زہرباد کا نشان نہ ہو تو ایسی علامت جیسی کہ ادویہ بیلاڈونا، کلکیریا کارب اور نیٹرم میور میں ملتی ہے اس میں شک نہیں کہ یہ واحد علامت نسخہ تجویز کرنے کے لیے کافی نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ جب دوسری علامتیں ملتی ہیں تو وہ یقینی بن جایا کرتی ہے سوڑھوں کی علامت صرف ایک ہی بتائی جا سکتی ہے اور وہ یہ ہے کہ سوڑھے اسپنج کے سے ہو جاتے ہیں اس کیفیت میں مرک کار بوویج، میوریٹک ایسڈ وغیرہ کا خیال رکھنا چاہیے۔

دوسری عجیب علامت نیٹرم میور کی زبان، ہونٹ اور ناک میں سن ہونے اور سرسراہٹ کی ہے ایک کیس میں مجھے بڑی حیرانی ہوئی تھی۔ مگر میں نے اس گتھی کو سلجھا دیا تھا۔ مریض کے جگر میں درد پھوڑے کا سا درد تھا۔ معدے کی خرابی یعنی صفراوی کیفیت موجود تھی ڈاکٹر یس کے ایما پر نیٹرم میور سی ایم کی ایک خوراک دی گئی بہت تھوڑے وقت میں مریض تندرست ہو گیا۔ زبان پر چھالے نیٹرم میور، آرسنک، بیکیسس، نائٹرک ایسڈ اور نیٹرم سلف میں پائے جاتے ہیں میں نے اس حالت میں نیٹرم میور کو دوسری ادویہ سے کہیں زیادہ کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔

نیٹرم میور حلق کی بڑی دوا میرے خیال میں نہیں ہے لیکن یہ صرف اس وقت نرخرے کی تکلیف میں کام آتی ہے جبکہ نرخرے میں خارجی طور پر سلور نائٹریٹ یعنی کاسٹک کا بری طرح استعمال کیا گیا ہو۔ ٹوٹھ یا سے پیدا شدہ فالج میں میرے ہاتھوں لیکیسس اور کاسٹیکم نے بہتر کام کیا ہے۔ تھوک کی زیادتی، پانی کے سے یا نمکین خون کی زیادتی میرے خیال میں نیٹرم میور کا اثر ثانی ہے اور یہ کیفیت نیٹرم میور سے درست ہوتی ہے مگر تھوک کی یہ زیادتی منہ میں خشکی کی بہ نسبت عموماً نیٹرم میور میں کم پائی جاتی ہے۔

نیٹرم میور میں بھوک پیاس خواہش اور نفرت کی بہت سی علامات ملتی ہیں۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ نیٹرم میور کے اندر بھوک کی زیادتی ہوتی ہے اور باوجود کھانے کے مریض لاغر ہو جاتا ہے۔ (ایسیٹک ایسڈ، ابرا ٹینم، آئیوڈیم، سینی کولا، ٹیوبرکولینم، آئیوڈیم میں درندوں والی بھوک لاغری کے ساتھ ہوتی ہے لیکن کھانے کے بعد نیٹرم میور کا مریض تھکاوٹ اور غنودگی محسوس کرتا ہے جب کہ آئیوڈیم کا مریض کھانے کے بعد بہتر محسوس کرتا ہے۔ نیٹرم میور کا مریض کھانے کے بعد بھاری، تھکا ہوا معدے میں بھراؤ اور بے آرامی محسوس کرتا ہے۔ اور جوں جوں غذا ہضم ہو جاتی ہے۔ وہ بہتر محسوس کرتا ہے لیکن آئیوڈیم کا مریض ہر وقت کھانا چاہتا ہے اور اس وقت بہتر محسوس کرتا ہے۔ جب کہ اس کا معدہ بھرا جا رہا ہو۔ بہت سی ادویہ ایسی ہیں۔ جن میں بھوک یا کھانے سے آرام پایا جاتا ہے۔ اناکارڈیم، چیلیڈونیم اور پیٹرولیم، نیٹرم میور اور آئیوڈیم۔ ان بھوکی ادویہ میں چائنا اور لائیکوپوڈیم کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے اناکارڈیم میں درد ہوتا ہے۔ جو ریڑھ تک پہنچتا ہے۔ اور کلیجہ بیٹھنے کا احساس بھی ہوتا ہے جس کو کھانے سے

آرام ہوتا ہے یہ درد ۲ گھنٹہ کے بعد پھر عود کر آتا ہے اور اسے دوبارہ کھانا پڑتا ہے چیلیڈونیم کی بھوک کے ساتھ جگر کی مخصوص علامات شامل ہوتی ہیں (چیلیڈونیم کا بیان دیکھئے) چائنا، نیٹرم میور اور لائیکوپوڈیم کی بھوک میں مریض جلد جلد معدہ کو بھر لیتا ہے اور اس کے بعد اپھار، ریاح اور معدے میں بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ جب تک کہ کھانا ہضم نہیں ہو جاتا۔ نیٹرم میور اس وقت بھی مفید ہوتا ہے جب کہ نمک کی خواہش حد سے زیادہ ہو۔ مریض ہر چیز میں نمک ہی نمک کھانا چاہتا ہے ایسی حالت میں نیٹرم میور سی ایم کی صرف ایک خوراک نہ صرف نمک کی خواہش کو کم کر دیتی ہے بلکہ بقیہ تکلیفات کو بھی شفا دیتی ہے کاسٹیکم میں بھی یہی علامت پائی جاتی ہے۔ لیکن دوسری علامات اس کا تصفیہ کرتی ہیں۔ بیشک نمک کی خواہش اور شدید پیاس ذیابیطس میں اکثر پائی جاتی ہے۔ اس لیے اگر علامات ملتی ہوں تو نیٹرم میور ذیابیطس کے لیے اکسیر بن جاتا ہے۔

پاخانہ اور مبرز کے ضمن میں بہت کم ادویہ ایسی ہیں جن کے اندر اس قدر مکمل نشانات ملتے ہیں میں مہ بنگ کے گائیڈنگ سمپٹمز دیتا ہوں۔ قبض سخت قبض، پاخانہ کا رک جانا۔ پاخانہ بے قاعدہ، سخت، ہمیشہ ناکافی، دوران حیض، پاخانہ مقدار میں بڑا، پاخانہ بکری کی مینگنی کی طرح، مبرز کی سستی سے، مقعد سکڑی ہوئی یا چھلی ہوئی خون آئے، ٹیس ہو یا بعد میں جلن ہو۔ مبرز میں سوئیاں چبھیں جس سے مریض مراقی طبع یا بد مزاج ہو جائے۔ پاخانہ سخت، خشک جس میں تری نہ ہو۔ بلغمی جھلیوں میں خشکی دوسرے حصص میں پانی کی رطوبتوں کی زیادتی کے ساتھ پاخانہ مشکل سے نکلے جس سے مقعد میں شگاف ہو۔ خون کی دھار بہے اور بعد میں بے حد چھوڑے کا سا درد ہو۔ رحم اپنی جگہ سے گر جانے کے ساتھ بواسیر کی تکلیفات کے ساتھ جہاں جہاں میں نے کامے (،) دیئے ہیں ان کے قبل اگر لفظ قبض لگا دیا جائے تو ناظرین علامات کی ماہیت کو اچھی طرح سمجھیں گے ایسے قبض میں جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے نیٹرم میور ایک بیش قیمت دوا ہے جن اصحاب کو میٹریا میڈیکا کو یاد رکھنے کی کوشش کرنا ہے یا یاد رکھنا ہے تو ان کو چاہیے کہ علامات کی تفریق ہمیشہ کیا کریں۔

بطور مثال کے "پاخانہ سخت، مقعد پھٹ جائے" علامت گریفائٹس میور، اموینیا میور میں پائی جاتی ہے۔ "قبض مبرز کی سستی سے" علامت الیومنا اور نیٹرم ابم، سلیشیا وغیرہ میں پائی جاتی ہے مبرز چھلی ہوئی۔ خون آئے پاخانہ کے بعد درد اور ٹیس علامات نائٹرک ایسڈ پائی جاتی ہیں۔ "تری کے نہ ہونے سے بلغمی جھلیوں کی خشکی سے قبض" برائی اونیا اور اوپیم میں پایا جاتا ہے۔ "پاخانہ کے بعد بے حد چھوڑے کے سے درد کا احساس" اگنیشیا، نائٹرک ایسڈ اور ایومن میں ملتا ہے۔

نیٹرم میور ہیضہ طفل میں مزمن دستوں میں اور دیگر کیفیتوں میں جہاں کہ پاخانہ نرم ہوتے ہیں مفید ہو سکتی ہے ایسی حالتوں میں خصوصاً ہیضہ طفل میں لاغری، بھوک اور پیاس موجود ہوتے ہیں گردن میں خصوصاً لاغری پائی جاتی ہے (میں نے بارہا سوکھے کے مریضوں کو نیٹرم میور کی واحد خوراک سے درست کیا ہے۔ نیٹرم میور کے بچہ کا سوکھا پن، ہمیشہ گردن میں ظاہر ہوتا ہے ابراٹینم کا نیز اموینیا میور اور ایتھوزا ناٹرکم، کا سوکھا پن ٹانگوں میں ظاہر ہوتا ہے) لاغری کا نیٹرم میور سارسا پریلا اور آئیوڈیم

ہر سہ ادویہ میں پائی جاتی ہے۔ یہ ہر سہ ادویہ نیٹرم نے دنیا میں ان کے ساتھ لائیکوپوڈیم سیپی کولا ٹوبرکولینیم اور کلکیریا فاس کو بھی شامل کردوں گا۔ ناظرین ہر ایک دوا کا مطالعہ کرکے بہترین نتائج اخذ کریں۔

آلات بول کے متعلق میں صرف اتنا بتاؤں گا کہ پیشاب کی مقدار بڑھ گئی ہوتی ہے اور پیشاب کا از خود نکلنا، کاسٹیکم، پلساٹیلا، زنکم اور دوسری ادویہ میں پایا جاتا ہے۔ نیز پیشاب کی نالی میں جلن اور کٹن پیشاب کے بعد بھی موخر الذکر علامت سارسا پریلا میں نیٹرم میور کے بہت نزدیک آتی ہے اور بعینہ طفل کی لاغری میں یہ دونوں ادویہ مشابہ ہیں۔ نیٹرم میور میں پیشاب کی نالی میں کٹن سوزاک کے پرانے مریضوں میں پائی جاتی ہے اور ان مریضوں میں مواد پیشاب کی نالی سے اور تمام دیگر بلغمی جھلیوں سے صاف اور پانی کا سا ہوتا ہے۔ مستورات میں یہ دوا نیچے دبانے والے دردوں کے لیے بہترین ہے ان دردوں کی تکلیف صبح کے وقت بڑھتی ہے۔ مریضہ محسوس کرتی ہے کہ اسے رحم کو گرنے کو روکنے کی خاطر بیٹھنا ہی پڑے گا۔ یہ علامت سیپیا کی مریضہ کی طرح ہے جو اپنی ٹانگوں کو اس غرض کے لیے ایک دوسرے پر رکھتی ہے۔ اب اگر پاخانہ اور مقعد کی علامتیں نیٹرم میور کی لیں اور مراقی ہو بھی تو نیٹرم میور کی علامات کے ساتھ اکثر کے درد ہوتے ہیں جن کو رسٹاکس کی طرح سے چت لیٹنے سے آرام ہوتا ہے لیکن خیال رہے کہ ایسے کمر کے درد میں نیٹرم میور کے مریضوں کو سخت پر مثلاً فرش، لکڑی کے تختے وغیرہ پر لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔ درد سر کا حیض کے ساتھ خصوصاً حیض کے بعد ہونا پہلے بتایا جا چکا ہے۔ جو تپکن والے ہوتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد ان کو موڑنے پر ہوتا ہے آج کل میرے ہاتھ میں ایک مریضہ ہے۔ جس کو کبھی کبھی یہ درد ہوتا ہے وہ ہوس کی طرف راغب ہے لیکن جب نوجوان تھی۔ تو بہت زیادہ ہوس میں مبتلا تھی۔ اس کو ہمیشہ ۳۰-۲۰۰ طاقت سے آرام ہوتا ہے اور اب اس کا رنگ اور عام صحت میں ترقی ہو رہی ہے۔

نیٹرم میور دل اور دوران خون پر اثر کرتا ہے۔ مفصلہ ذیل علامتیں اس کو واضح کرتی ہیں۔ اول دل میں دھڑکن دل میں کمزوری کے احساس کے ساتھ جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو۔ دل اور نبض کی ضربات میں بےقاعدگی یعنی دل اور نبض کی ضربات درمیان میں بے قاعدہ طور پر چھوٹ جائیں۔ جس کی زیادتی بائیں طرف لیٹنے سے ہو۔ دل میں شدید تپکن جو تمام جسم کو ہلا دے (سپائی جیلیا) یہ سب علامات نمایاں طور پر ہوس والے مریضوں کے اندر پائی جاتی ہے۔ جو عموماً غم سے، بکثرت مباشرت سے، خون کے ضائع ہو جانے سے اور دیگر کمزور کرنے والی وجوہات سے کمزور ہو چکے ہوں۔

یہ خصوصاً ان انسانوں کے مفید ہے جنہوں نے کوکونین کا استعمال بے طرح کیا ہو۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے لیے بخاروں میں یہ ایک بہترین دوا ہے نوبتی یا ملیریا بخاروں میں یہ خصوصاً ان حالات میں مفید ہے جہاں بخار کو کونین سے دبا دیا گیا ہو اور اس میں اس کی مخصوص علامت جاڑے کا وقت ہو۔ نیٹرم میور میں جاڑا مخصوص طور پر ۱۰ سے ۱۱ بجے صبح ہوتا ہے یوپے ٹوریم پرف میں ۷ بجے صبح۔ ایپس میں ۳ بجے بعد دوپہر لائیکوپوڈیم ۴ بجے بعد دوپہر، آرسنک ایک سے ۲ بجے

دوپہر یا بعد از نصف شب بہت سی دوائیں ایسی ہیں جن میں جاڑا صبح کے وقت بغیر کسی مقررہ وقت کے ہوتا ہے۔ بخاروں کے بڑھنے کے وقت کے متعلق یہ کہتا ہے کہ وہ خاص طور پر علاوہ نوبتی بخاروں کے بڑھنے اور گھٹتے ہیں۔ مثال کے طور پر نیٹرم میور ۱۰ بجے صبح آرسنک ۱ بجے بعد دوپہر یا بعد از آدھی رات وغیرہ۔

بخار درد سر اور نیٹرم میور کی دیگر علامات کو پسینہ سے آرام ہوتا ہے۔ نیز آرسنک کو بھی ہاتھوں اور پاؤں میں بعض علامات بہت یقینی ملتی ہیں انگلیوں میں اور پاؤں کی انگلیوں میں سرسراہٹ اور سن ہونے کا احساس اسی طرح ہونٹوں اور زبان میں یہ احساس نیٹرم میور کی یاد دلاتا ہے۔ ٹخنے کمزور ہوتے ہیں اور جلد مڑ جاتے ہیں خصوصاً ان بچوں میں جو دیر میں چلنا سیکھتے ہیں اعضاء کے جوڑوں میں درد کرنے والی کھنچاوٹ ایسا محسوس ہو جیسے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں یہ کاسٹیکم گوآیکم اور سائیکلیمس کی طرح حقیقی طور پر واقع ہو سکتے ہیں ریڑھ میں تحریک ہوتی ہے اور ذکی الحس بھی تاہم اس کو زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہے ریڑھ کی اس تکلیف کے ساتھ ساتھ اعضاء میں کمزوری، دل میں پھڑکن، نیز ہاتھوں اور پاؤں میں جزوی فالج موجود ہوتا ہے جہاں تک ریڑھ کی اس کمزوری کا تعلق ہے یہ عام کمزوری ہو سکتی ہے جس کے لیے نیٹرم میور سے کوئی بہتر دوا نہیں دماغی اور جسمانی طاقتوں میں ڈھیلا پن آجاتا ہے اور اسی وجہ سے دماغی یا جسمانی محنت سے بہت کوفت محسوس ہوتی ہے۔ یہ کیفیت آہستہ آہستہ بڑھ کر فالج تک پہنچ سکتی ہے اور یہ کیفیت نوبتی بخاروں کے غلط علاج کثرت عیاشی اور ڈفتھیریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یا جذباتی یا اعصابی کمزوری سے بھی وجود میں آسکتی ہے۔

نیٹرم میور کا اثر جو جلد پر ہوتا ہے اس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے ہمیرا اول میں اکوتہ ہے۔ جس میں ورم اور چھیلن ہوتی ہے اور یہ خصوصاً بالوں کے کناروں پر زیادہ ہوتا ہے جوڑوں کی تہوں میں بھی پایا جاتا ہے چنانچہ جوڑوں کے خم پھٹ جاتے ہیں اور ان پر کھرنڈ آجاتے ہیں اور ان میں سے تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رستی ہے پتی، چھلنے میں اس کا درجہ ایپس، ہیپار اور کلکیریا کے برابر ہے۔

میں نے اس دوا کے لیے کاسٹیکم اور لیکیسس کی طرح بہت سی جگہ صرف کی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ تمام ادویہ اونچی طاقتوں ہی میں زیادہ مفید ہیں۔ روزانہ کے استعمال کی ہیں نیز میں ان آدمیوں کو دکھانا چاہتا ہوں۔ جو ہومیوپیتھی میں ریسرچ کرنا چاہتے ہیں۔

میں نے مندرجہ بالا اقتباس مکمل طور پر ڈاکٹر ناسوشلر اور ڈاکٹر ٹائیش کا دیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ نیٹرم میور کا ذکر کافی سے زیادہ ہو گیا ہے تاہم یہ ایسی دوا ہے جس کو جس قدر بھی لکھا جائے کم ہے نزلوں کے متعلق جو کچھ سوشلر نے پیش کیا ہے۔ وہ واقعی یقینی ہے بے حد تر نزلہ چھینکوں کی زیادتی کے ساتھ، ناک میں پھوڑے کا سا درد خصوصاً بائیں نتھنے میں، ہونٹوں اور ناک پر تبخالوی دانے یا زخم، سونگھنے اور چکھنے کی طاقت کا نہ رہنا، یہ علامتیں ہیں جن کو اکثر نیٹرم میور کی حاد نزلاوی تکلیفوں میں دیکھا گیا ہے۔ زکام کے ساتھ آنکھوں سے پانی کی زیادتی بھی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ کا

کالی کھانسی یعنی ہوپنگ کف میں نیٹرم میور کا مخصوص نشان، کھانسی کے ساتھ آنسوؤں کا بہنا ہے
نیٹرم میور کا مریض اکیلا رہنا چاہتا ہے اور اکیلے رہ کر رونا چاہتا ہے یہاں تک کہ آنسوؤں کی
زیادتی اس کے اندر دیکھی گئی ہے۔ کہ ہنسنے پر بھی اس کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں نیٹرم میور میں رونے
کا ذکر تو کئی بار ہو چکا ہے مگر ہنسی نہیں بتائی گئی۔ نیٹرم میور کی مریضہ میں ہنسنے کے دورے ہسٹیریا کی طرح
پائے جاتے ہیں۔ مریضہ یہاں تک ہنستی ہے کہ آخر کار اس کو رونا آجاتا ہے۔ مراقی پن اور
غمگینی اور ہسٹریا نیٹرم میور میں پہلو بہ پہلو چلتے ہیں اور اسی سے قبض کا آغاز ہوتا ہے قبض کے متعلق
اوپر ذکر آچکا ہے۔ مزید یہ بتانا ضروری ہے کہ دوران پاخانہ مبرز میں شگاف، پہلے پاخانہ سخت اور بہت
زور لگانے کے بعد ہوتا ہے۔ جس سے مقعد پھٹ جاتی ہے اس میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے
اور خون بھی بہتا ہے اس کے بعد پتلا پاخانہ ہوتا ہے۔ ہر دوسرے دن قبض نیٹرم میور میں پایا جاتا
ہے یہ قبض عموماً حیض کی حالت میں، جاڑے کے ساتھ، اور اس بدہضمی کے ساتھ جو عموماً حلق کا نتیجہ
ہوتا ہے پایا جاتا ہے۔

نیٹرم میور کا چہرہ باوجود موٹاپے کے ہمیشہ میلا رہتا ہے اس کی جلد ہمیشہ چکنی ہوا کرتی ہے اوپر
ذکر کیا گیا ہے کہ نیٹرم میور ان تکلیفات کے لیے بہتر دوا ہے جو رطوبات زندگی کے ضائع ہونے
سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ علامات چائنا کی یاد دلاتی ہے۔ اور چائنا کی نیٹرم میور ایک بہترین انٹی ڈوٹ
یعنی اثر زائل کرنے والی دوا ہے۔ دونوں ہی ادویہ حلق کے سیلان خون کے اور رطوبات زندگی
کے اثرات کے لیے بہترین ہیں۔ دونوں ہی ادویہ نوبتی بخاروں کے لیے مفید ہیں مگر یاد رہے کہ نیٹرم
میور، چائنا اور کونین کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ اثرات کے لیے بہترین دوا ہے ارجنٹم نائٹریٹ
یا سلور نائٹریٹ کے اثر کو بھی نیٹرم میور زائل کرتا ہے یہاں مزے دار بات یہ ہے کہ کیمیاوی
اور غیر مادی فعل دونوں ہی کے متوازی ہیں۔ یعنی سلور نائٹریٹ کے اثر کو نمک بہترین طور پر زائل
کرتا ہے کیونکہ یہ سلور نائٹریٹ کو جذب کر کے ایک بے ضرر کلورائیڈ میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اسی
طرح نیٹرم میور طاقتوں میں ارجنٹم نائٹریٹ کے پیدا شدہ اثرات بد کے لیے ایک بہترین دوا
بن جاتی ہے جہاں کہیں ارجنٹم نائٹریکم یعنی کاسٹک سے جلانے کی ہسٹری موجود ہو، نیٹرم میور
وہاں اکسیر کا کام کرتا ہے۔ خنازیری آشوب چشم میں کو کاسٹک سے درست کرنے کی بے سود کوشش
کی گئی ہو۔ حلق میں درد اور پکنے کے لیے جس میں سلور نائٹریٹ بے تحاشہ لگایا گیا ہے جو ارجنٹم
نائٹریٹ۔ سلور نائٹریٹ اور کاسٹک ایک ہی چیزیں ہیں یا رحم کو ارجنٹم نائٹریٹ سے
کیا گیا ہو۔ نیٹرم میور اکسیر اعظم ہے۔ ڈاکٹر گرنسی ایک نہایت عجیب کیس دیتے ہیں، ،ایک مریضہ بعمر
۴۴ سال حلق میں گولے کی شکایت کرتی تھی جس کو نگلا نہیں جا سکتا تھا۔ تاہم وہ ہر وقت نگلنے کی کوشش
کرتی تھی خالی نگلنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہیں۔ تاہم غذا کے نگلنے سے غذا ایک پکی ہوئی جگہ
سے گذرتی محسوس ہوتی تھی۔ برائیٹا کارب، لیکیسس، بیلاڈونا کے یکے بعد دیگرے

دیئے گئے۔ بگوب کارشا بت ہونے گرنسی کے مزید دریافت پر معلوم ہوا کہ رحم کی ارجشمن نائٹریٹ سے کوٹرائز کیا گیا ہے اور اب رحم میں کسی قسم کی خرابی نہیں۔ نیٹرم میور دو لاکھ بچانوے ہزار طاقت کی ایک خوراک دی گئی چند ہی روز میں حلق کی تکلیف تو جاتی رہی لیکن رحم کی جوں کی توں پیدا ہو گئی۔ بغیر کسی مزید علاج کے رحم کی تکلیف بھی جاتی رہی ڈاکٹر لبرٹ نے بہت سے کیس دردسر کے جمع کیے ہیں جو آنکھوں پر زور پڑنے سے پیدا ہونے تھے وہ سب کے سب نیٹرم میور نمبر ۳۰ سے درست ہوئے اس کے دردسر جاگنے پر شاہد ہوئے۔ نیٹرم میور میں سورج کے ساتھ ساتھ بڑھنے اور گھٹنے والے دردسر بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ عموماً داہنی جانب کو ماؤف کرتے ہیں اور بعض اوقات مکمل سر کو بھی، صبح سویرے جب سورج طلوع ہوتا ہے یہ دردسر بھی نمودار ہوتا ہے اور دوپہر تک سورج کے ساتھ ساتھ اس کی شدت بھی بڑھتی جاتی ہے۔ اور جب سورج سر سے نیچے جانے لگتا ہے تو دردسر بھی کم ہونا شروع ہوتا ہے یہاں تک کہ غروب آفتاب تک دردسر بھی غائب ہو جاتا ہے خیال رہے کہ ایسے دردسر اگر نیٹرم میور، سینگونیریا، سپائی جیلیا وغیرہ سے شفا نہ پاتے ہوں۔ تو عموماً میڈورنیم کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔

(خشکی) نیٹرم میور میں خشکی ایک عام بات ہے۔ شرمگاہ کے اندر اس کی مخصوص علامت رحم کے اندر خشکی ہے۔ جس سے بوقت جماع مریضہ کے درد ہوتا ہے۔ اور مستورات میں جماع سے نفرت ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ ایسا محسوس ہو کہ سر اس قدر بھاری ہو گیا ہے۔ کہ وہ آگے کو طرف گر جائے گا۔ ایسا محسوس ہو کہ سر اپنی جگہ سے اتر گیا ہے۔ جیسے سر میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ کھانستے وقت سر کا پھٹتے محسوس ہونا، سر کا شکنجہ میں محسوس ہونا۔ سر کے گرد رسی بندھی محسوس ہو۔ جیسے سر پہ ہتھوڑا کٹ محسوس ہوتی ہے۔ سر کے بائیں جانب پیچ ٹھکتی محسوس ہونا۔ جیسے آنکھ کے ڈھیلے بہت بڑے ہیں۔ آنکھوں میں کسی غیر مادی چیز کا پڑے ہونا۔ جیسے آنکھیں بھٹی جا رہی ہیں جیسے ناک میں کوئی کیڑا گھس رہا ہے زبان پر بال کا احساس۔ حلق میں پھپھر کا احساس۔ جیسے حلق گولا ہے بولنے میں دقت جیسے آلات نطق کمزور ہو گئے ہیں۔ جیسے سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے دل کے مقام میں کوئی غیر جسمانی چیز پھنسی ہے۔ چلتے وقت شکم کی دیواریں ڈھیلی محسوس ہوں مبرز میں کوئی سخت، غیر جنس چیز کا محسوس ہونا۔ جیسے رحم اور کمر میں تاگا بندھا ہے اور کھنچ رہا ہے۔ جیسے کوئی ہڈی ٹوٹی محسوس ہو۔

میں اتنا لکھنے پر بھی نیٹرم میور کی ایک علامت بھول گیا، وہ یہ ہے کہ مریض سمندر کے کنارے پر نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ اس کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں سمندر کے کنارے پر چھپاکی اور خارش کا ہو جانا نیٹرم میور کا ایک یقینی نشان ہے نمک کے زیادہ کھانے سے خارش کا پیدا ہونا اور نمک کے چھوڑ دینے سے خارش کا کم ہو جانا بہت بار تو مشاہدہ ہوا ہے چنانچہ خان جی میں ایک مریضہ کو جس میں مندرجہ صدر علامات تھیں۔ میں نے نیٹرم میور ایم ایم کی ایک خوراک سے درست کیا۔

علامات

دماغ ۔ غمگینی، پست ہمتی اور رونا (گنیشیا، اگنس موسکاٹا، پلساٹیلا، رسٹاکس، گر تسکین دینے سے حالت اور بگڑ جائے۔ مریض اکیلا رہنا چاہیئے، بے حد چڑچڑاپن اور بدمزاجی۔ جلد غصہ آجائے۔ تحریک بے تحاشہ ہنسے اور چپ نہ ہو۔ مایوسی، دماغی کام سے نفرت، سوچنے میں دقت۔ حافظہ کی کمزوری، لکھنے میں جلد غلطیاں کرے، غم کے ڈر کے اور غصہ وغیرہ کے پیدا شدہ بد نتائج، ہنسی کے ساتھ آنسو، بول چال، بیوقوفانہ۔ گفتگو کے دوران نوح خاتم نہ ہو۔ جلد بازی پریشانی کے ساتھ، جس کے ساتھ قلب میں بھڑکن ہو۔ مراقی، زندگی سے بیزار۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ۔

سر ۔ چکر۔ صبح کے وقت، اٹھتے پر، جمائیں کی دوبارہ پلٹ جانے سے ہو۔ چکر کے ساتھ سر میں کند ذہنی آنکھوں کے سامنے تارے اڑنے کے ساتھ، از خود سر کا آگے کی طرف ہلنا: سر ۔۔ بھاری پن صبح کے وقت سوچنے کے بعد، درد سر ایسا محسوس ہو، جیسے سر پھٹ جائے گا۔ (برائی اونیا) درد سر۔ صبح کے وقت جاگنے پر جو شام تک رہے۔ درد سر کے ساتھ متلی اور قے، درد سر جھکنے اور کھانسنے سے ہو جائے سے رفع ہو جائے دبانے والا اور پاگل بنا دینے والا درد سر، سر میں خون کا چڑھنا، ٹیکن والا یا سوئیاں چبھنے والا درد سر جو سینہ تک یا گردن تک جائے۔ سر میں ٹیکن اور حدت، چہرہ میں سرخی، متلی اور قے کے ساتھ، پیشانی میں نیز دونوں آنکھوں پر بھاری دبانے والا درد ایسا محسوس ہو ہزاروں چھوٹے ہتھوڑے سر پر پڑ رہے ہیں۔ یہ درد صبح اٹھنے کے بعد حیض کے بعد طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہو اندھا بنا دینے والا درد سر، سر بہت بڑا محسوس ہو۔ اسکول کی لڑکیوں کا درد سر یا ان لوگوں کا درد جو اعصابی ہوں۔ اور جن کی صحت جواب دے چکی ہو۔ مزمن درد سر ایک جانب کا درمی طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک، چہرے میں پیلا پن، متلی قے کے ساتھ، درد سر، خوبی آنکھوں پر زیادہ زور پڑنے سے اور حیض کے متعلق درد سے پہلے ہونٹوں، زبان اور ناک میں سرسراہٹ اور سن ہونے کا احساس جس کو ۔۔۔ سے آرام ہو۔ بالوں کا گرنا (گریفائٹیس۔ فاسفورس، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سلفر) کھوپڑی میں ذکی الحسی (ہرک۔ مرکیوریس) خارش و سے ملتے، بالوں کی جڑوں میں اور گردن کی پشت پر، سر میں خالی پن کا احساس پریشانی کے ساتھ، بعض اوقات احساس جیسے سر میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ سر میں شدید جھٹکے بھینگ جانے کے شدید، پاگل بنا دینے والے درد سر کے دورے جن کے ساتھ زبان خشک ہو بے حد پیاس ہو اور نبض ضربات چھوڑ دے، درد جیسے سر کی بائیں جانب کوئی میخ ٹھکی ہے، سر کے دونوں جانب سے دبانے والا درد سر جیسے شکنجہ میں جکڑا ہے، ناک کی جڑ سے پیشانی کو بائی کی پھٹن کی قے اور بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ درد سر، صبح جاگنے پر، سر یا آنکھوں کی حرکت سے، دماغی محنت سے اور گرمی سے بڑھتے ہیں، چپ چاپ بیٹھنے سے یا لیٹ جانے سے اور پسینہ سے کم ہوتے ہیں۔ سر میں سردی لگ جانے کی رغبت کھوپڑی سکڑی ہوئی محسوس ہو۔ سر میں بھوسی کے سکے بعد دیگرے نزلہ کے ساتھ، سر پر سرا کوتہ جس میں سے سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رسے۔ جس کی وجہ سے بال نہ رہیں۔

آنکھ ۔ بینائی دھندلی ایسا محسوس ہو جیسے پردہ یا کہر میں سے دیکھا جا رہا ہے ۔ اشیاء بکھری معلوم ہوں الفاظ اور کپڑے کے ٹانکے ملے معلوم ہوں ۔ آنکھوں کے سامنے مسلسل چھوٹے چھوٹے سرخ نشان، سائیکلیمن مرکس، سلفر ۔ آنکھیں استعمال کرتے وقت آنکھیں جواب دے دیں (فاسفورس، روٹا، سیپیا) ۔ آنکھوں میں ورم، سرخی اور آنسوؤں کی زیادتی یہ احساس جیسے آنکھ کے ڈھیلے بڑے ہو گئے ہیں ۔ اور دبائے جا رہے ہیں کسی چیز پر غور سے دیکھنے سے آنکھوں میں دباؤ صبح کے وقت آنکھوں میں ریت کا احساس ۔ کاسٹیکم، سلفر ۔ آنکھوں میں جلن اور ٹیس، روشنی سے ذکی الحسی، پپوٹوں کے کنارے سرخ متورم اور جلیں ۔ صبح کے وقت چپک جائیں ۔ (پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم، سلفر ۔ پپوٹوں کا تشنجی طور پر بند ہونا پپوٹوں کے کناروں پر تحریک اور درد ہے ۔ اندرونی کونے میں خارش آنکھوں سے پانی بہنے کے ساتھ ۔ غالب ملموں میں درد سر کے ساتھ آنکھوں میں چوٹ کا سا درد ۔ آنکھوں کے عضلات میں کمزوری اور سختی ۔ آنسوؤں کی تھیلیوں کا پک جانا ان کو دبانے سے پیپ نکلے ۔ آنسو جلن دار اور تیز سوزش پیدا کرنے والے آنکھیں آنسوؤں سے تر معلوم ہوں کھانستے وقت آنسوؤں کی دھار بہے (یوفریشیا) ۔ نیچے دیکھتے وقت آنکھوں میں درد ۔ موتیا بند کا آغاز (سیکیل، تمام اشیاء کے گرد ٹیڑھی ترچھی لکیروں کے یا آگ کے سے چمکدار حلقے دکھائی دیں ۔ ازدواج البصر یا اشیا کا صرف آدھا حصہ دکھائی دے ۔ آنکھوں کے پپوٹوں کے کناروں کا پک جانا ۔ پتلی پر زخم ۔ آنکھوں کی تکلیفات جن کو سلور نائٹریٹ یا کاسٹک سے جلا جلا کر ٹھیک کرنے کی بے سود کوشش کی گئی ہو ۔

کان ۔ سننے میں دقت ۔ چباتے وقت کانوں سے مواد کا بہنا ۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجن کی آوازیں، کان میں ٹیکن یا سوئیاں چبھیں، کانوں کے پیچھے خارش ۔

ناک ۔ شدید تر زکام جو ایک سے تین دن تک رہے، پھر ناک بند ہو جائے، جس سے سانس لینے میں دقت ہو ۔ ناک سے رطوبت پتلی اور پانی کی طرح یا انڈے کی کچی سفیدی کی طرح زکام کے ساتھ شدید چھینکیں یہ دوا اس زکام کو روکنے کے لئے ایک بہترین دوا ہے ۔ جو چھینکوں کے ساتھ شروع ہوا ایسی حالت میں نمبر ۳۰ استعمال کرو، سونگھنے اور چکھنے کی قوت میں کمی یا اس کا جاتے رہنا ۔ ناک کے بائیں جانب ورم جس کو چھونے سے درد ہو ۔ ناک میں اندرونی پھوڑے کا سا درد اور ورم ۔ نیٹرم میور کا مریض جلد زکام حاصل کر لیتا ہے ، زکام پتلا ہوتا ہے ۔ رطوبت گاڑھے بلغم کی ۔ یا ناک کی خشک اور دکھی ہوئی، نکسیر، خون منجمد، ناک کے نیچے جلندار آبلے جو بعد میں آپس میں مل جائیں بعد ان کے اوپر کھرنڈ جم جائیں ۔ ناک میں خشکی، چھلی ہوئی حالت میں یا رات کو کھانستے وقت نکسیر، ناک کی ایک جانب سن محسوس ہو ۔

چہرہ ۔ چہرہ بیلا ۔ چہرہ پر ایسی چمک جیسے تیل یا گھی لگا ہو ۔ بائیں رخسار میں سرخی ، ہونٹ خشک پھٹے ہوئے ، اوپر کا ہونٹ متورم ۔ داڑھی کے بالوں کا گر جانا ۔ نچلے ہونٹ میں ورم اور کسی غصہ بھی جس کے بعد دوسرے دن کھجلی کا دانہ نکلے ۔ اس پر کھرنڈ جم جائیں اور بدرنگ ہو جائے ۔ منہ کے گرد موتیوں کے سے دانے چہرے کا فوجی درد خصوصاً ٹھنڈ کے جانے کے بعد جبڑے پر مٹی شے جیسا پن

کے ساتھ چہرے میں حدت، رخسار کی ہڈیوں میں درد جیسے کوئی پیٹی گئی ہوں، خصوصاً جب چبا رہا ہو، رخسار (داہنا) پر نچلے ہونٹ کے درمیان پھنسی۔ تھوڑا تھوڑا پھار اور زخم۔

منہ :۔ مسوڑھے متورم اور ان میں سے جلد خون بہے (کاربوویج، برک، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ) درد کرنے والے زخم، دانت ہلیں، سردی سے ذکی الحس، نیز ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس چباتے وقت ڈاڑھوں میں درد، کھانے کے بعد اور رات کے وقت دانتوں میں کھینچنے والے درد جو کانوں اور حلق تک جائیں۔ بوسیدہ دانت۔ ڈھیلے معلوم ہوں، ان میں جلن ہو، ڈنک لگیں اور تپکن ہو، منہ کے گرد موتیوں کے سے آبلے خصوصاً زبتی بخاروں میں، زبان پر خشکی کا بے حد شکوہ گو در حقیقت بہت زیادہ خشکی نہ ہو۔ زبان پہ بال کا احساس (سیلیشیا) دانتوں کا ناسور، زبان پر جھاگ دار میل اور زبان کے کناروں پر بلبلے، زبان میں سرسراہٹ اور سن ہونے کا احساس، زبان پر چھالے۔ منہ میں اور زبان پر دانے، جن میں غذا نگلنے سے ٹیس اور جبھی ہو صبح کے وقت منہ میں تھوک، تھوک نمکین ذائقہ کڑوا (برائی اونیا، نکس وامیکا، پلسانیلا، سلفر) یا ذائقہ بالکل ہی نہ ہو (پلسا ٹیلا) غیر معمولی پیاس، زبان پر چھالے (آرسنک، رسٹاکس، ٹریکیکم) زبان پر بھاری محسوس ہو، زبان بھاری، بول چال میں دقت، بچے بولنا بہت آہستہ آہستہ سیکھیں، زبان کی نوک پر جلن، زبان کے نیچے مینڈک نما گلٹی (تھوجا)۔

حلق :۔ بار بار نگلیں، بلغم کا کھنکھارنا، حلق میں پھر کا احساس پھیلیں اور جلن اور درد کے ساتھ۔ نگلتے وقت جلدوم گھٹے، گردن کے غدودوں کا متورم ہونا، حلق میں کانٹے چبھنے کا احساس، مزمن حلق کے ورم میں کپکپر کا احساس صرف رقیق اشیا نگل سکے۔ ٹھوس اشیاء ایک خاص جگہ تک جا کر واپس لوٹ آئیں کر ابھر جائے۔

معدہ :۔ بھوک کی زیادتی، کھانے کے بعد تھکاوٹ اور نیند، کھانے کے بعد نامکمل ڈکار، شدید بھوک کا نہ رہنا، (آرسنک، کلکیریا کارب، چائنا، سلفر) شدید ہچکی، روٹی سے نفرت۔ جس کی پہلے بہت خواہش رہتی تھی، نیز قہوے سے بھی تمباکو نوشی سے نفرت جس کی پہلے عادت تھی۔ شدید نہ بجھنے والی پیاس (رس) اکوناٹ، برائی اونیا، آرسنک متلی۔ کلیجے کا جلنا (لائیکو، نکس، اپجاد۔ معدے میں سکیڑنے والی اینٹھن، معدے میں جلن اور بھراؤ کا احساس کھانے کے بعد فم معدہ میں تپکن، اس امر کا احساس جیسے سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے معدے کے اوپری دہن میں کوئی چیز پھنسی ہے۔ بھوک زیادہ کھانے کے باوجود بھی لاغر ہوتا رہے (آیوڈیم) کلیجہ کی جلن دھڑکن کے ساتھ کھاتے وقت پسینہ آئے نمک کی بے حد خواہش، خالی معدہ مریض بہتر محسوس کرے۔ کھانے کے بعد تکلیف اٹھائے تیزابی غذا، روٹی، مرغن اشیاء اور خراب کے اثرات بد کھانے کے بعد خالی ڈکاریں۔ متلی، نیند، کلیجے کا جلنا دھڑکن اور سینہ میں تیزابیت منہ سے پانی کا آنا۔ صبح کے وقت متلی، موافق آنے والی غذا کے بعد بھی کمزوری محسوس کرے وقتے پہلے غذا اور صفرا کی، فم معدہ، میں چھونے پر پھوڑے کا سا درد ہو جب دبایا جائے۔ معدہ میں شدید کمزوری کے دورے۔ فم معدہ پر چھوٹی چھوٹی سرخ جگہیں۔

شکم :۔ جگر کے مقام میں سوئیوں کا چبھنا اور کھینچاوٹ (آرسنک، برائی اونیا، کلکیریا، کالی کارب، مرک، نکس، سیپیا) اور تلی کے مقام میں بھی (زیرم کارب، سلفر) شکم کے داہنے جانب نوچن۔ شکم میں اپھار گڑگڑاہٹ اور ریاح کا اجتماع، شکم میں کٹن اور مروڑ جیسے اسہال کے ساتھ ہوتا ہے۔ ناف کے مقام پر کھدتے

وقت درد جو خصیوں تک جائے اور ایسا محسوس ہو جیسے منی کی نالی پھٹ کر ٹکڑے ہو جائے گی، کھانے کے بعد جگر کے قریب درد، بھاری پن اور تناؤ جو غذا کے ہضم ہونے کے ساتھ ساتھ کم ہوتا جائے۔ بائیں جانب جھکنے سے جگر کے مقام میں سختی پیدا ہو۔ درد شکم تلی کے ساتھ جس میں ریاح کے اخراج سے کمی ہو۔ آنتوں میں جلن۔

پاخانہ اور مبرز: قبض مقعد میں سکڑن کے احساس کے ساتھ، پاخانہ سخت، خشک جو مشکل سے نکلے مقعد پر ٹوٹ جائے (امونیم میور، مقعد پر شگاف کردے، نائٹرک ایسڈ) اس لئے خون آئے اور مقعد میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ مبرز میں خارش اور سوئیاں چبھیں، رات کے وقت بستر میں کانچ باہر نکل آئے۔ سخت پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن، کچے بعد دیگرے قبض اور دست (ثم کرو ڈ، نکس وامیکا، پاڈوفائلم) پاخانہ بے قاعدہ اور ناتسلی بخش، بغیر درد کے پانی کے سے دست آرسنک، چائنہ، پاڈوفائلم، ریاح خارج کرنا چاہیے۔ لیکن اسے محسوس نہ ہو کہ ریاح خارج ہوگی یا پاخانہ۔ دست: مزمن پانی کے سے، نحارہ کے ساتھ جب کہ منہ میں خشکی اور پیاس ہو۔ جونہی حرکت کرے بڑھ جائیں، بے حد متعفن ریاح، عموماً دوپہر کے وقت، سبز خون ملے پانی کے سے یا زردی مائل، از خود دست، پاخانے کے ساتھ خون آئے۔ بواسیر نیلگوں زنی کے سے دردوں کے ساتھ، مقعد سے رطوبت رسے، مقعد کے گرد ابھار۔

مثانہ: پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کے بعد پیشاب کی نالی سے مواد، جس سے خارش اور درد ہو۔ جلن اور کٹن پیشاب کر چکنے کے بعد (کینتھرس) پیشاب کی نالی میں دبانے سے پھوڑے کا سا درد ہو، پیشاب بار بار حاجت، پیشاب کی مقدار میں زیادتی، پیشاب سیاہ اور گدلا۔ پیشاب صاف درپیلا از خود پیشاب نکل جائے۔ چلتے وقت، کھانستے وقت یا ہنستے وقت (کاسٹیکم، پلساٹیلا، زنکم) پیشاب بیٹھ کر منٹ کے رنگ کی ریت کا رسوب، دوسروں کی موجودگی میں بہت دیر انتظار کرنا پڑے۔ پیشتر اس کے کہ پیشاب شروع ہو گردوں کے مقام میں کھنچاؤ اور حدت، بار بار پیشاب زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس کے ساتھ، پیشاب میں خون۔

آلات تناسل مردانہ: گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا، خواہش نفسانی کی بے حد تحریک لیکن جسمانی کمزوری کے ساتھ۔ انزال ہر رات کو، سرعت انزال، فوطوں پر اور فوطوں کے نیچے شدید خارش، کثرت جماع کے بعد فالج۔

آلات تناسل زنانہ: ہر روز صبح آلات تناسل میں بوجھ اور نیچے دبانے کا احساس، رحم کے گرنے کو بچانے کے لئے بیٹھنا پڑے (بیلاڈونا، ہلانیئنا، لیلیم، سیپیا) حیض، جلد جلد مقدار میں زیادہ، زیادہ دیر تک رہے، حیض کا رک جانا۔ آلات تناسل میں، شرمگاہ میں خشکی، سیلان الرحم، تیز سوزش پیدا کرنے والا اور پانی کا سا دردزہ بے سود اور کوئی اثر نہ پیدا کریں۔ دوران حیض، جسم پر حدت جماع سے نفرت کیونکہ شرمگاہ میں خشکی کی وجہ سے اس میں تکلیف ہوتی ہے۔ جماع کے دوران جلن اور ٹیس حیض جلد اور مقدار میں زیادہ دردوں کے ساتھ، پہلا حیض رکا ہوا، حیض سے قبل گھبراہٹ۔

پریشانی، صبح کے وقت میٹھی سی ڈکاریں، درد سر، آنکھوں میں بھاری پن، دھڑکن حیض کے دوران درد سر نگلین، درد ختم حیض کے بعد درد سر، لیکوریا، تیز سوزش پیدا کرنے والا، سبزی مائل، صبح کے وقت، جس سے خارش پیدا ہو خصوصاً زرد چہرے والی مستورات میں۔ بیرونی عضلات میں خارش بالوں کے گرنے کے ساتھ۔

آلات تنفس: صبح کے وقت آواز بیٹھ جاتے، حنجرہ میں بلغم کا اجتماع۔ کھانسی: صبح کے وقت، شام کے وقت بستر میں لیٹ جانے کے بعد خالی نگلنے سے گلے میں سرسراہٹ سے پیشانی میں پھٹنے والے درد کے ساتھ (برائی اونیا نکس) سانس میں چھوٹے پن کے ساتھ۔ غشا کی تکے کے ساتھ۔ ستی کی نالیوں میں پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ، خشک کھانسی خون آمیز بلغم کے ساتھ، سرسراہٹ والی کھانسی جس کی زیادتی صبح کو ہو۔ اور بلغم کھنکھارے۔ سینہ میں سوئیوں کا چبھنا (برائی اونیا، کالی کارب)، یا سینہ میں پھوڑے کا سا درد (آرنیکا، بریٹا کارب، نکس وامیکا، فاسفورس، سٹانم)، دم کا پھولنا زینہ چڑھنے پر، سرسراہٹ والی کھانسی جگر میں سوئیاں۔ چبھنے کے ساتھ اور پیشاب کے نکل جانے کے ساتھ (کاسٹیکم، سکوئیلا)، کالی کھانسی جس کے ساتھ آنکھوں سے پانی بہے، کھانسی سر میں پھٹنے والے درد کے ساتھ۔ کھانسی جس کی زیادتی تیز حرکت سے، گہری سانس لینے سے، بستر میں لیٹنے سے، بستر میں گرم ہو جانے سے، خالی نگلنے سے اور ٹھنڈی ہوا سے ہو۔ دم گھٹنے کے دورے سانس گرم۔

قلب و نبض: دل میں پھڑکن (ایلیم کھک)، زینہ چڑھنے پر بائیں جانب لیٹنے سے (نیٹرم کارب، فاسفورس) پریشانی کے ساتھ دھڑکن۔ دل کے گرد ٹھنڈک۔ اونچی آواز سے پڑھنے کے بعد دل کے مقام میں سوئیاں چبھیں (برائی اونیا) کالی کارب، کیکٹس، دل میں سکڑن، نبض کی ضربات چھوٹ جانے کے ساتھ اور سینہ کے نچلے حصہ میں سکڑن کے ساتھ، ایسا محسوس ہو کہ پھیپھڑوں کے پھیلنے کے لئے کافی جگہ نہیں ہے۔ قلب اور نبض کی ضربات درمیان میں چھوٹ جائیں۔ کونیم، ڈی جی ٹیلس، کالی کارب، نبض تیز، دل کی تپکن تمام جسم کو ہلا دے۔

پیٹھ اور گردن: کمر میں درد جیسے ٹوٹی ہوئی (ایلیو، بیلاڈونا، سمی سی فوگا، نکس وامیکا) غدود جاذبہ میں ورم۔ پیٹھ میں درد جو سخت جگہ پر لیٹنے سے کم ہو۔ (رسٹاکس) حلق اور گردن جلد جلد لاغر ہو جائیں۔ خصوصاً موسم گرما کی تکلیفات میں۔ گردن اور سر کی پشت میں سوئیاں چبھیں۔ صبح اٹھنے پر کمر میں فالج کا احساس فالجی کمزوری تقریباً سارا دن رہے۔ جس میں کمی لیٹ جانے سے ہو اور زیادتی کھانے کے بعد۔ کمر میں شدید تھکن۔

ہاتھ اور پاؤں: بازوؤں میں فالجی کمزوری، لکھتے وقت ہاتھوں کا کانپنا، ہاتھوں کی جلد خصوصاً ناخنوں کے گرد خشک، پھٹی ہوئی۔ ناخن تڑک جائیں (سلفر، تھوجا)، بازوؤں اور ہاتھوں پر کھجلی کے دانے، بازوؤں میں چوٹ کا سا درد، ہاتھوں میں ٹھنڈک۔ ہتھیلیاں گرم اور ہتھیلیوں پر پسینہ، ٹانگوں میں کمزوری، اپنی جگہ سے اٹھنے پر ٹانگیں کانپیں، مسلسل چلنے سے کمی ہو۔ گھٹنوں کے خلاء میں سرخ دانے۔ چوتڑ کے جوڑ میں

بائیں گھٹنے میں سوئیاں چبھیں، رانوں میں، گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں کھینچنے والے، درد شام کے وقت اور سارا دن ٹانگوں کے درمیان سے نیچے تک ورم اس احساس کے ساتھ جیسے پاؤں میں سکہ بھرا ہے۔ ٹانگوں اور پاؤں میں بے حد بھاری پن، چلتے وقت پنڈلیوں میں کھنچاوٹ۔ گھٹنوں کے خلا میں کھنچاوٹ ایسا محسوس ہو جیسے کہ جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں۔ ٹخنوں کے جوڑ میں فالجی احساس بیٹھنے یا چلنے پر، ٹانگوں یا پاؤں میں بے آرامی ان کو مسلسل بلا نا پڑے۔ پاؤں میں شام کے وقت چلنے پر بھاری پن بائیں پاؤں میں اینٹھن کی طرح سوئیاں چبھنے والے درد۔ پاؤں ٹھنڈے۔ حرکت کرتے وقت جوڑوں میں کڑکن۔ ٹانگوں میں ٹھنڈک سر و سینہ اور معدے میں ورمی کیفیت کے ساتھ۔ پاؤں کی انگلیوں میں سرسراہٹ اور سن ہو جانا۔ ناخنوں کے گرد اور جلد مڑ جایا کریں۔ احساس جیسے اعضاء سو گئے ہوں پاؤں، بازوؤں، ہاتھوں اور پنڈلیوں میں اینٹھن۔ دائیں ہاتھ نیز پاؤں میں ورم، وجع المفاصل کا ورم۔

مخصوص خواص ۔ بجہ لانگری وائیٹیک ایسڈ۔ آرسنک فیرم۔ گریفائیٹس ائیوڈیم، فاسفورس) زیادہ تر جسم کی بہ نسبت چہرہ کی، تمام جسم میں لرزہ جو تمباکو نوشی سے پیدا ہو (آرسنک) جلد تھک جاتے۔ دماغی اور جسمانی کمزوری اور تھکاوٹ بے حد کمزوری، زکام جلد حاصل کرے کھلی ہوا سے خوف عضلات خصوصاً رانوں اور بازوؤں کے حرکت کرنے پر درد کریں۔ ایسا محسوس ہو، جیسے گوشت ڈھیلا ہو گیا ہے۔ تمام جسم میں تپکن۔ نیز بحالت آرام بھی۔

جلد ۔ جلد میں خارش اور سوئیوں کا چبھنا، تمام جسم پر خارش، بڑے بڑے سرخ چٹے جن میں بے حد خارش ہو، جسمانی محنت سے کھجلانے والی پتی پیدا ہو جائے۔ خارش کے دانے جس میں سے تیز سوزش پیدا کرنے والی سوزشی رطوبت رسے جسم کے نیچے گہرے خنگاف ہوں۔ جلد چکنی ایسا معلوم ہو۔ جیسے تیل لگا ہے۔ خصوصاً بالوں والے حصص میں خشک دانے خصوصاً کھوپڑی میں جہاں بال ہیں۔ اور جوڑوں کی تہوں میں بخار کے دانے، ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر چھاجن۔ اکوتہ : سرخ متورم جلد سیلی، مرجھائی ہوئی خون بھرے پھوڑے۔

نیند ۔ دن میں، جمائیوں کی کثرت کے ساتھ رات کے وقت نیند، لیکن سو نہ سکے۔ بے خوابی ڈر سے جاگے۔ یہ خیال کرے کہ گھر میں چور گھسے ہیں۔ نیند میں باتیں کرنا، پریشان کن اور ناآرام دہ نیند، نیند میں رونے (نائٹرک ایسڈ) خواب پریشان کن، غم سے بے خوابی، دوران نیند اعصابی جھٹکے سبات سہری جھٹکوں، ڈاکوؤں کے خوابوں سے جاگے اور اس وقت تک دوبارہ نہ سو سکے جب تک کہ گھر کے کونے کونے کی دیکھ بھال کر کے اپنی تسلی نہ کر لے۔

بخار ۔ جاڑا زیادہ تر اندرونی، ہاتھ اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے (جلسی میم) تمام جسم پر جاڑا، پیشانی میں حدت ناک کی جڑ میں بوجھ اور شدید پیاس کے ساتھ جاڑا، ۱۰ سے بجے صبح، پاؤں یا کمر سے شروع ہو، بحالت جاڑا ناخن نیلے، پیاس، پھٹنے والے درد سر، متلی اور قے، صبح سے دوپہر تک جاڑا بخار۔ شدید درد سر پیاس کے ساتھ پیٹھ پر جاڑا۔ بغلوں اور تلوؤں پر پسینہ، پسینہ کی نیلاہٹ

پسینہ حرکت سے جلد آئے (کلکیریا کارب، فاسفورس، ہیپر سلفر رات کے وقت۔ بحالت نوبت جگر میں سوئیاں چبھیں۔ کاہلی۔ لاغری، منہ پر ہوائیاں اڑیں بھوک نہ رہے اور ہونٹوں پر بخار کے دانے نکل آئیں، مزمن ملیریا میں کمزوری، قبض، اور بھوک کا نہ رہنا۔ وغیرہ پایا جائے۔ نوبتی بخار خصوصاً کونین کے بیجا استعمال کے بعد یا مرطوب جگہوں پر رہنے سے ...

کمی اور زیادتی - شور و غل سے، راگ سے، گرم مکان میں لیٹ جانے سے، دس بجے صبح کے قریب سمندر کے کنارے، دماغی محنت سے، تسلی دلاسے سے، گرمی سے لیٹنے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ اور کھلی ہوا میں ٹھنڈے پانی میں نہانے سے باقاعدہ غذا سے، داہنی طرف لیٹنے سے، پیٹھ میں دبانے سے تنگ کپڑوں سے تکلیفات کم ہوں۔

کھلی ہوا اور ٹھنڈے پانی میں نہانے کی خواہش بہت زیادہ ہوتی ہے۔ چولہے کی گرمی سے، گرم مکان سے، دھوپ سے، موسم کی تبدیلی سے موسم گرمی میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرم غذا سے دانت کا درد بڑھتا ہے۔ ہوا منہ میں کھینچنے سے درد دانت بڑھتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے درد دانت بڑھتا ہے مریض کھڑا اور چلتا رہنا چاہتا ہے۔ مگر کھڑا اور چلنے سے آرام نہیں ہوتا، لیٹ جانے سے چکر، درد سر کھوپڑی میں سکڑن کم ہوتی ہے۔ لیکن کھانسی اور دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیٹھ کی تکلیفات میں مریض آسانی سے جھک سکتا ہے۔ مگر پھر سیدھا ہونا مشکل ہوتا ہے۔ جماع کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بہت سی تکلیفات صبح کے وقت، نیند، ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے دن تک پورے چاند میں، کھانے سے، ردی سے، تیزابی غذاؤں سے اور شراب سے بڑھتی ہیں۔ بھینچنے سے اور دبانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت :- نمبر ۳ ایکس سے نمبر ۳۰ ایکس تک بائیو کیمک میں میرے ہاتھوں نمبر ۲۰۰ سے سی ایم تک بہترین طاقتیں ثابت ہوئی ہیں۔ چونکہ ہم لوگ روزانہ بہت بڑی مقدار نمک کی کھاتے ہیں۔ اس لیے اس کو فائدہ حاصل کرنے کی خاطر بہت اونچی طاقتوں میں استعمال کرنا چاہیے۔

تعلق - اس دوا کا اثر سپرٹ نائٹر کے سونگھنے سے۔ فاسفورس زیادہ نمکین غذاؤں سے پیدا شدہ اثرات کے آرسنک (سمندر میں نہانے سے پیدا شدہ اثرات) زائل ہوتا ہے۔ نیٹرم میور کے بعد اگر درد سر مسلسل رہے یا مدت تک کمزوری ہو۔ تو نکس سے درست ہوتا ہے۔

یہ دوا ارجنٹم نائٹریکم، کونین (جبکہ تکلیفات نوبت اختیار کر لیں، اور مریض کو درد سر، قبض اور نیند میں ابتری کی شکایت ہو۔ ایپس (مکھیوں کے ڈنک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

نیٹرم میور بحالت پاخانہ دینا چاہیے۔ بلکہ جب بخار اتر جائے تو اس کا استعمال کرنا چاہیے۔

معاون - ٹریس، سیپیا، کیپسیکم، نیٹرم میور، اگنیشیا کا مزمن ہے۔ نیز ایپس اور کیپسیکم کا بھی۔ یہ سیپیا، تھوجا کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔ اور اس کے پہلے کالی میور، کالی فاس، کالی سلف، نیٹرم سلف، کلکیریا فاس اور فیرم فاس بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ :۔ بورکس، نیٹرم کارب، کالی کلوریم، آرسنک، رسٹاکس، کالی بائی کرام (اچھے عادی زبان میں) ٹیریکیم، مین گوس، سکڑیس، تیزابیت، نیٹرم سلف مراقی پن بد ہضمی کے ساتھ، نیٹرم میور میں نگلینی قبض کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور نیٹرم سلف میں بد ہضمی کے ساتھ، پلساٹیلا (غمگینی اور آنسو ڈبڈبانا۔ مگر پلساٹیلا، سیپیا، سپیشیا میں، ولاسا اور تسلی سے آرام ہوتا ہے)، کلکیریا کلکیریا فاس (سکول کی لڑکیوں کا دردسر) اسپائی جیلیا، گلونائن، سنگونیریا، (دردسر جو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہے) آئرس ورسی کولر کالی بائی کرام، (دردسر جزوی اندھے پن کے ساتھ) کیلکیریا، برائی اونیا، سلفر، (دردسر کھانسی کے ساتھ سلیسا میں دردگدی میں ہوتا ہے، اور نیٹرم میور میں پیشانی میں) فیرم، سکوٹیلا، کاسٹیکم، پلساٹیلا (کھانسی کے ساتھ پیشاب نکلے) آئیوڈیم (اچھا کھانے پر بھی لاغر ہوتا جائے۔ لیکن نیٹرم میور میں لاغری گردن پر زیادہ نمایاں ہوتی ہے) فلورک ایسڈ (معدے میں اجابت میں کیڑوں کو تنگ کرنے سے ہو) ریکس بیبر اور لیکیسس کے شانم (جاڑا دس بجے صبح مگر شانم میں بخار دق کا ہوتا ہے۔ اور نیٹرم میور میں ملیریا کا) جلسی میم، شافی سیگر یا ضربات سے فالج، کالی کارب حیض کا رک جانا۔ اس کو اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جب نیٹرم میور فیل ہو جائے) کالی کارب، پیٹھ کی تکلیفات اور ریڑھ میں تحریک، اکیشا ریسی موسا (ریڑھ میں تحریک مگر نیٹرم میور میں چت لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ اور اکیشا ریسی موسا میں چھونے سے بڑھتی ہے۔ برائی اونیا (چہرہ پر چکنا پسینہ) ایپسے ٹوریم پرف (نوبتی بخار جاڑا کمر میں شروع ہو) رسٹاکس (جاڑا ایک ٹانگ یا ران میں یا دونوں کندھوں کے درمیان شروع ہو۔ جلسی میم (جاڑا ریڑھ میں ہو) سیپیا، لیلیم ٹگ (رحم کا گرنا) سیپیا (مقعد میں غیر چیز کا مخصوص گولے کا احساس) لیکیسس، بیلاڈونا، کاسٹیکم، نائٹرک ایسڈ، اگنیشیا، فاسفورس (مقعد میں سکڑن) الامینو، نائٹرک ایسڈ، سیپیا (حیض کے دوران غم) اسپائی جیلیا آرسنک کالی کارب، کاسٹیکم، کارب ویج (دل میں سوئیاں چبھنا) سیپیا (پاخانے کے بعد مقعد میں جلن) سلیسیا (زبان پر بال کا احساس) ، اونس، ہوڈیم (آنکھوں پر زور لگانے سے دردسر)

Natrum Nitrosum

نیٹرم نائٹروسم

CHEMICAL SYMBOL : Na NO_3
SYNONYMS : Nitrate of Sodium

نائٹریٹ آف سوڈیم

یہ دوا درد قلب کے لئے مفید ہے۔ جلد میں نیلا پن، غشی رات کے وقت مقدار میں زیادہ پتلے دست، سر میں اعصابی درد کے لئے بھی مفید سمجھی گئی ہے۔ اس کو ڈاکٹر بنگر اور میورل نے آزمایا تھا۔ تمام آزمائش میں سکتہ کی سی علامتیں پیدا ہوئیں۔ اتفاقیہ دو آدمیوں کو اس دوا سے زہر چڑھ گیا علامات یہ تھیں۔ دست اور غشی، کڑوی ڈکاریں، زبان پر موٹی میل اور سینہ پر سفلس کے دانے۔ پیشاب میں البومن بھی پایا گیا۔ رات میں دست پانی کی طرح پتلے کسی قدر غشی کے ساتھ آنے لگے۔ دوسرے دن جسم پر نیلا پن تھا۔ پیشاب سیاہ، زرد تھا۔ اور اس کے اندر یوریٹ کی زیادتی تھی۔ دوسرے مریض میں دستوں کی اس قدر زیادتی تھی کہ مرُدنی چھا گئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی مخصوص علامات رات کے وقت زیادہ مقدار میں دست کمزوری اور غشی کے ساتھ ہے۔

طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو:۔ ایلم نائٹریٹ گونائن۔

اس دوا کا اثر قہوہ سے زائل ہوتا ہے۔ علامات حرکت سے بڑھتی اور لیٹ جانے سے کم ہوتی ہیں۔

Natrum Nitricum

نائیٹرم نائیٹریکم

CHEMICAL SYMBOL : Na NO_3 85.01
SYNONYMS : Sodium Aitrate,
Nitrate of Sodium
Trituration :

اس کی آزمائش بہت کافی ہو چکی ہے اور عجیب علامتیں یہ ہیں بائیں کان میں سعت۔ داہنا ٹھنڈا، گرمی بائیں سے دائیں کو پھیلتی ہے۔ سردی جسم کے اوپر والے حصہ میں رہتی ہے۔ بائیں پاؤں میں ٹھنڈک اندر کی طرف دبانے والے درد۔ کنپٹی اور پیشانی میں۔ نیز جبڑے کی ہڈی میں۔ ریاحی تکلیفات شکم کے نچلے حصہ میں بوجھ کے ساتھ سخت قسم کا قبض، کمی خون اور بے حد کمزوری۔ شکم کے عضلات کا پیٹھ کی طرف

کھنچ جانا۔

علامات محنت سے۔ زینہ چڑھنے سے۔ جھک کر بیٹھنے سے اور گہری سانس لینے سے بڑھتی ہیں۔

یہ دوا ورمی کیفیتوں کے لئے، خون کی قے، پیشاب میں خون، بعد ولادت خون چیچک میں سیلان خون جنمی جھلیوں خصوصاً ناک کی سے خون اور انفلوانزہ کے لئے مفید سمجھی جاتی ہے۔ دمہ جس میں پیشاب کے ٹھوس اجزاء کی مقدار بڑھ جائے۔

ڈاکٹر رڈمیکر اس کو اکونائٹ کی جگہ استعمال کرتے تھے۔ وہ ہر قسم کی ورمی کیفیتوں میں خصوصاً حنجرہ اور ہوا کی نالیوں کے ورم۔ کروپ کھانسی، نمونیہ، بائی کے درد، دل کی تکلیفات آنکھوں کے ورم میں اور گنگھا میں استعمال کیا کرتے تھے۔

علامات

دماغ:۔ بے حد بدمزاج۔

سر:۔ سر میں ہلکا درد، جسمانی اور دماغی محنت سے نفرت، اندر کی طرف دبانے والے درد کان میں درد، جبڑے کی ہڈی میں درد تکبیر۔

معدہ۔ معدے میں سے کھٹی رطوبت منہ تک آئے، قہوہ سے نفرت ریاح معدہ اور سینہ میں بوجھ کے ساتھ۔ جس کی زیادتی حرکت سے ہو اور کمی ڈکار سے ہے۔

شکم:۔ شکم کے عضلات میں سکڑن جو ریڑھ کی طرف جائے، شکم میں تناؤ۔ پاخانہ وقت سے ہو اور ایسا محسوس ہو کہ ابھی اور ہوگا۔

قلب:۔ قلب کے مقام میں درد۔ نبض مدھم اور نرم۔

طاقت:۔ نمبر ۲ سے نمبر ۶ تک خارجی طور پر ایک ڈرام آٹھ اونس پانی میں لوشن بنا کر استعمال ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔ کالی نائٹریٹ، پلمبم۔

Natrum Hypochlorosum

SYNONYMS : Natrum Chlosatum,
Labarraque Solution
Attenuation of B.P. Solution

Gnaphalium Uliginosum

نیفائلم

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Balsam weed, Low cudweed

اس دوا کا زیادہ تر استعمال عرق النساء میں ہوتا ہے۔ لیکن اس کا اثر شکم کے اعضاء میں بھی ہوتا ہے جس سے قے، درد شکم اور اسہال پیدا ہوتے ہیں۔ ان تمام باتوں کو مدِنظر رکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ یہ دوا کالوسنتھ کا مقابلہ کرتی ہے۔ عرق النساء اور درد کمر کے لئے مفصلہ ذیل علامتیں نیفائلم میں مخصوص ہیں۔ سن ہو جانا اور یکے بعد دیگرے درد۔ اسہال پانی کے سے پتلے اور متعفن ہوتے ہیں۔ صبح کے وقت ہوتے ہیں۔ اور دن میں ہوتے رہتے ہیں۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ اور درد ہوتا ہے۔ مریض چڑچڑا بن جاتا ہے اور اس حالت میں پیشاب مقدار میں کم، بھوک اور مزہ ندارد ہوتا ہے۔ مردوں میں اس دوا سے آلات تناسل اور مذی کے غدود کے اندر تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر کمک جارج نے درد والے حیض میں اس کے مشاہدات کئے ہیں، وہ بتاتے ہیں کہ درد والی حیض میں پیڑو میں وزن اور بھراؤ ہوتا ہے جب خون حیض کم ہو اور پہلے دن حیض کے ساتھ درد کی زیادتی ہو تو نیفائلم ہی دوا بن جاتی ہے۔ عرق النساء کے بہت سے کیس اس سے درست ہوئے ہیں۔ بشرطیکہ درد اور سن ہو جانا یکے بعد دیگرے ہو۔ عرق النساء کے درد لیٹ جانے سے، حرکت سے، چلنے سے بڑھتے ہیں۔ کرسی پر بیٹھنے سے اور اعضاء کو اوپر کھینچ لینے سے کم ہوتے ہیں۔ دردِ سر کو سرد پانی سے نہانے سے آرام ہوتا ہے۔

علامات

چہرہ :۔ دونوں طرف کے جبڑے کی ہڈیوں کے جوڑ میں نوچتی درد۔

شکم :۔ ریاح کی زیادتی، شکم کے مختلف حصص میں درد۔ مذی کے منددر میں تحریک، ہیضہ، طفل کی ابتدائی حالت۔ قے اور دست۔

آلات تناسل زنانہ :۔ پیڑو میں وزن اور بھاری پن۔ درد والے حیض جن میں حیض کی مقدار کم ہو۔

پیٹھ :۔ کمر میں مزمن درد، جس میں کمی۔ پیٹھ کے بل لیٹنے سے ہو۔ درد کمر جس میں کمر کے نچلے حصہ میں سن ہونے کا احساس ہو۔ اور پیڑو میں بوجھ ہو۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ بستر میں ٹانگوں اور پاؤں میں اینٹھن، ٹانگوں اور ٹخنوں کے جوڑ میں بائی کے درد عرق النساء کا شدید درد جس میں یکے بعد دیگرے سن ہونے کا احساس اور درد ہو۔ پنڈلیوں اور پاؤں اکثر درد۔ پاؤں کے انگوٹھے میں گٹھیا وی درد، ٹانگیں اوپر کھینچنے سے اور ٹانگیں رانوں کو پیٹ کے ساتھ لگانے سے آرام ہو۔ جوڑوں میں درد ایسا محسوس۔ جیسے وہ بالکل خشک ہو گئے ہیں۔ پیٹھ و گردن میں مزمن بائی کے درد۔

کمی اور زیادتی :۔ اوپر درج کی جا چکی ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق :۔ مقابلہ کرو:۔ کالوسنتھ، اپیکاک، لائیکوپوڈیم، کالوفائلم، کیمومیلا، زنتھاکسائلم

Nuphar Luteum

نیوفرلیوٹم

NATURAL ORDER : Nymphaeaeae
SYNONYMS : European pond Lily

اس کی آزمائش سے پتہ چلتا ہے۔ کہ اس دوا کے اندر زرد دست صبح سویرے پائے جاتے ہیں۔ دستوں کے ساتھ بے حد کمزوری ہوتی ہے۔ اس دوا سے اس قسم کے دستوں کے مریضوں کو انہی حالات پر ٹائیفائڈ بخار کے مریضوں کو درست کیا گیا ہے۔ دوسری عجیب بات جو آزمائش میں ملتی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ مردوں کے آلات تناسل میں بہت کمزوری ہوتی ہے۔ چنانچہ خواہش نفسانی بالکل نہیں ہوتی۔ عضو ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اور عضو مخصوص اندر کی طرف کھنچ کر چھوٹا ہو جاتا ہے۔ نامردی، پاخانہ کے وقت انخود انزال کے ساتھ اور پیشاب کرتے وقت جریان کے ساتھ دیکھی جاتی ہے۔ خصیوں میں اور عضو میں درد بھی اس کے اندر دیکھا جاتا ہے۔ سب سے عجیب

بات اس کے اندر یہ ہے۔ کہ بہتریں شہوت انگیز کیفیتیں بھی مریض کے اندر شہوت اور خواہش پیدا نہیں کر سکتیں۔ جماع کی نا اہلیت، کمزوری، ہاضمہ کی خرابی پائی جاتی ہے۔ علامات یعنی دست ہم سے صبح زیادہ ہوتے ہیں۔ کمزوری شام کے وقت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ کسی بات یا کام کی زیادتی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ چلنے سے ہاتھوں، رانوں اور شکم کے نچلے حصے میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ جماع کے دوسرے دن مریض سخت کمزوری محسوس کرتا ہے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۶ تک

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

اگنس، کالی برومیٹم، لائیکوپوڈیم، سیلینیم، یورینیم، ذکاوت تناسل کی کمزوری میں چیلیڈونیم۔ گیمبوجیم، سلفر، پاڈوفائلم (صبح سویرے کے دستوں میں)۔

Wildbad

وائلڈ باد

The Spring Water
Dilution

یہ وائلڈ باد چشمہ کا پانی ہے۔ اس چشمہ کے سولہ اونس پانی میں مفصلہ ذیل اجزا پائے جاتے ہیں۔ کاربانک ایسڈ ۳۷۹ء۰۔ نیٹرم میور ۱۸۰۸ء۰۔ نیٹرم کارب ۷۰۸۰ء۰۔ نیٹرم سلف ۰۱۹ء۰۔ کالی سلف ۰۱۰۸ء۰۔ کلکیریا کارب ۰۸۳۷ء۰۔ سلیسلک ایسڈ ۰۴۸ء۰۔ مگنیشیا کارب ۰۰۷ء۰۔ نیٹرم ۰۰۲ء۰۔ ایلومنا ۰۰۴ء۰۔ اور مینگنم کے کچھ اجزا بھی۔

ڈاکٹر جیمز لکھتے ہیں۔ کہ اس میں شک نہیں کہ اس کے اندر بہت کم مقدار میں معدنیات ہیں۔ تاہم یہ پانی عجیب اور نمایاں اثر کرتا ہے۔ جب کوئی آدمی غسل کے لئے اس پانی کے اندر داخل ہوتا ہے۔ تو بہت لطف آتا ہے۔ اس کے بعد احساسات کچھ صاف اور نمایاں ہوتے جاتے ہیں۔ ایک بجلی قسم کی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ کچھ وقت کے بعد بینائی کے سامنے چمکدار تارے آ جاتے ہیں۔ اور دماغ کے اندر خون کا دورہ تیز ہوتا محسوس ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ اس پانی میں زیادہ وقت تک نہانا دل لبھانے والا اور خوشگوار ہوتا ہے۔ مگر اندرونی آواز متنبہ ہوتی ہے۔ کہ غسل بند کیا جائے۔ کیونکہ کوئی غیر معمولی حادثہ پیش آتا محسوس ہوتا ہے۔ وہی صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ریڑھ کی ہڈیوں کی تکلیفوں کے لئے وائلڈ باد کے پانی میں غسل کرنا فالج کا ایک بہت بڑا سبب ہے۔

اس پانی کی آزمائش کئی اصحاب نے کی ہے۔ علامات یہ ہیں۔ اس امر کا احساس کہ دماغ میں خون حد سے زیادہ بھر گیا ہے۔ جسم کے اندر گرنے اور کلیجہ بیٹھنے کا احساس۔ کوچ کے سے درد کا احساس۔ جوڑوں میں ڈھیلے پن کا احساس، چنانچہ ٹخنے، گھٹنے ڈھیلے محسوس ہوتے ہیں اور ایسا محسوس

ہوتا ہے۔ کہ ہڈیاں بھی جسم کے اندر ڈھیل ہو گئی ہیں۔ دانت بہت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ ایک سا مالش کنندہ کے چکنے بال بالکل خشک ہو گئے۔ اور داڑھی کالی ہو گئی۔ انگڑائیوں کی خواہش۔ علامات رات کے وقت جاگنے پر بڑھتی ہیں۔ لیٹ جانے سے گرمی میں تپکن اور حدت ہوتی ہے۔ چلنے سے عرق النساء اور گھٹنوں میں ڈھیلا پن آتا ہے۔

طاقت :۔ چھوٹی طاقتیں۔

Viola Odorata

وائی اولا اڈوراٹا

NATURAL ORDER : Violaceae

SYNONYMS : Sweet Violet, Pinji

Tincture

یہ دوا ڈاکٹر گراس نے تعارف کرائی تھی۔ اور ہنی مین اور گراس نے اس کی آزمائش کی۔ گراس کی آزمائشی علامات بہت ہلکی لیکن نمایاں تھیں۔ ہنی مین نے صبح سویرے بستر میں جاگنے کے بعد تمام ڈیلوں میں درد چوٹ کا سا محسوس کیا جو اٹھنے کے بعد جاتا رہا۔ ایک صاحب نے تمام عضلات میں ڈھیلا پن مشاہدہ کیا۔ دماغ میں بےحد تحریک اور ابتری تھی۔ یہی وجہ تھی کہ وائی اولا اڈوراٹا نے ہسٹریا کے اندر بہت بڑا درجہ حاصل کیا ہے۔ راگ سے خصوصاً وائلن یعنی ستار سے نفرت اسکا ایک مخصوص اور راہنما کن نشان ہے۔ چستی اور خیالات کی روانی میں تیزی ہو گئی۔ اور ابتری بھی۔ چنانچہ دماغی علامات قابل ذکر ہیں۔ مریض صرف بات چیت کا صرف نصف حصہ ہی سمجھ سکتا ہے۔ مگر باوجود سمجھنے کے اس کو یاد نہیں رہتا۔ وائی اولا اڈوراٹا کی مخصوص علامت کھنچاوٹ ہے۔ گدی اور پیشانی میں کھنچاوٹ گدی کی کھال میں حرکت نہ کرنے پر بھی کھنچاوٹ جس میں سر آگے کی طرف اور پیچھے کی طرف جھکانے سے تکلیف بڑھے۔ اس کھنچاوٹ سے مریض کے ماتھے پر تیوریاں پڑ جاتی ہیں۔ جو کئی کئی دن تک قائم رہیں۔ ڈاکٹر کوپر کے مفصلہ ذیل کیس سے وائی اولا اڈوراٹا کا اثر سر اور آنکھوں پر ظاہر ہوتا ہے۔

ایک لڑکی بیس برس سے شدید درد سر کے دوروں میں مبتلا تھی۔ درد سر یکا یک بغیر کسی ظاہری وجہ سے ہفتہ عشرہ کے بعد ہوا کرتا تھا۔ یہ درد داہنی کنپٹی اور آنکھ کے نیچے ٹیکنے پیدا کرتا تھا۔ اور بعض وقت کچھ وقت کے لئے دوسری جانب منتقل ہو جاتا تھا۔ بینائی خصوصاً مرطوب دنوں میں بہت ناقص تھی۔ ۱۱ ستمبر ۱۹۳۳ء کو وائی اولا مدر ٹنکچر کی ایک خوراک دی گئی۔ دوسرے دن مریضہ کو درد سر تھا مگر معمول کے مقام پر نہیں۔ بلکہ چاند میں۔ اس کے بعد شدید درد سر کبھی نہیں ہوا۔ عام جسمانی صحت اور بینائی میں درستگی ہو گئی۔ درد اور تحریک بھی بند ہو گئی۔ کہنے نے ایک اعادہ یکے کہا۔ ۲۰ مارچ ۱۹۳۶ء کو پھر درد سر تپش کے ساتھ حیض کے دنوں میں ہوا۔

مریضہ نے بیان کیا۔ کہ درد پہلے دن سر میں تھا۔ اور دوسرے دن دا ہنے کان کے ایک یا دو انچ اوپر۔ وائی اولا ڈراٹا مدر ٹنکچر کی دوسری خوراک بھیجی گئی۔ اسی وقت سے مریضہ بالکل ہی شفایاب ہو گئی۔ کوپر کا خیال ہے۔ کہ یہ آنکھوں کے اعصاب کے لیئے بہترین ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں سکڑن، گرمی اور جلن۔ آنکھوں کے سامنے چمکدار اشیاء کے نصف گول دائرے آنکھوں میں ڈنک گھسنے سے درد۔ کوپر نے کان کے مریض کو بھی اس دوا سے درست کیا۔ ایک ۱۱ ماہ کے بچے کے دونوں کان بہتے تھے۔ زیادہ تر داہنا۔ یہ تکلیف پیدائشی تھی۔ والدین نے بیان کیا۔ کہ اس کے تین دو بچے اسی بیماری میں مر چکے ہیں۔ وائی اولا ڈراٹا مدر ٹنکچر ایک خوراک دی گئی۔ دوسرے دن داہنے کان سے بہت بدبودار رطوبت بڑی مقدار میں نکلی۔ اور بچہ کی حالت سدھر تی گئی۔ پہلے بچہ غنودگی میں رہتا تھا۔ وہ بالکل سست تھا۔ اب وہ چست و چالاک ہو گیا۔ کانوں کی تکلیفات آنکھوں کے گڑھے میں درد کے ساتھ۔ ظاہر کرتی ہیں کہ مریض کو وائی اولا ڈراٹا چاہیئے۔

اس دوا سے بائیں کے درد زیادہ تر داہنی جانب کے درست ہوتے ہیں۔ اس کا اثر کلائیوں پہ ہوتا ہے۔ اس دوا میں بچوں کے اندر گردوں کی تکلیفات بھی پائی جاتی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے۔ جیسے کہ سر میں ہر چیز گھوم رہی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے بھنچتے محسوس ہوتے ہیں۔ ناک کٹی پھٹی محسوس ہوتی ہے۔ سینہ پہ پتھر کا سا بوجھ۔ جسم کے مختلف حصص میں باریک آگ کا عارضی شعلہ چلتے ہوئے محسوس ہوتا ہے۔

علامات

دماغ:۔ غمگینی۔ ہسٹریکل مزاج۔ مسلسل رونے کے ساتھ بغیر اس علم کے کہ کیوں بات چیت سے نفرت حافظہ میں کمزوری۔ دماغ میں خیالات کی تیز روانی۔ بے حد بے چینی۔ باتونی پن اخسرو کے دوران۔

سر:۔ پیشانی میں جلن۔ چکر ایسا معلوم ہو۔ جیسے ہر چیز گھوم رہی ہے۔ سر میں بھاری پن، گردن کے عضلات میں کمزوری کے احساس کے ساتھ۔ کھوپڑی میں کھنچاوٹ جس کی وجہ سے تیوری چڑھائی بڑھے۔ ابروؤں کے ٹھیک اوپر درد ہونے کی رغبت۔ آنکھ اور کنپٹی کے نیچے چبکن پیشانی میں۔ دق کے مریضوں میں ہسٹریکل دورے۔ سر میں خون کا اجتماع۔ پیشانی میں کانٹے چبھنے کے احساس کے ساتھ۔

آنکھ:۔ پپوٹوں میں بھاری پن۔ آنکھیں بھنچتی محسوس ہوں۔ آنکھوں کے سامنے شعلے، قریب نظری بینائی میں توہم، بینائی کے سامنے سانپ کے سے چمکدار دائرے آنکھیں کی طرف کھنچی ہوئی، جیسے نیند آئی ہو۔ برسات کے دنوں میں بینائی میں دھندلا پن۔

کان:۔ کانوں میں گولی کے سے درد، راگ سے نفرت، کانوں میں گرمی اور سرسراہٹ۔ کانوں کے نیچے گہری سوئیاں چبھیں، بہرہ پن۔ کانوں کی تکلیفات، آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد کے ساتھ۔ کانوں کا بہنا

آلات تنفس :۔ ناک کے سرے پر دباؤ جیسے کہ لگا ہو، خشک، چھوٹی۔ دورے والی کھانسی اور دم کا پھولنا، زیادہ تر دن کے وقت، سینہ میں تنگی۔ غدودوں کا پھیلنا، گلا بیٹھنے کے ساتھ بحالت حمل دم پھولنا، سانس میں دقت، پریشانی اور دھڑکن ہسٹریا کے ساتھ۔ دن کے وقت کھانسی کے لمبے دورے کھانسی خشک چھوٹی، تنفس میں دقت کے ساتھ۔ نروس پتلی دبلی لڑکیوں میں کالی کھانسی، بلغم، مقدار میں زیادہ صاف، تاردار اور شربت کا سا۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ بائی کے درد، سینے کے خشتی عضلہ میں، داہنے پاؤں کے ٹخنے اور جوڑ میں دبانے والے درد۔

مثانہ :۔ پیشاب دودھ کا سا، پیشاب میں سے بدبو آئے، اعصابی مزاج کے بچوں میں رات کے وقت پیشاب نکل جائے۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات سر کو پیچھے یا آگے جھکانے سے بڑھتی ہیں۔ کھانسی دن میں بڑھتی ہے، راگ سے نفرت، ہڈیوں کے درد اٹھنے کے بعد کم ہو جاتے ہیں۔ ٹھنڈے مکان میں آواز بیٹھ جاتی ہے۔ یا بیٹھی ہوئی آواز میں تکلیف بڑھتی ہے۔ بینائی مرطوب موسم میں زیادہ خراب ہوتی ہے۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔ خارجی طور پر اس کی مدر ٹنکچر سانپ اور بچھو کاٹنے میں نیز رحم کے اندر ریشہ دار گومڑ کے درد کو کم کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

تعلق :۔ اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو :۔ اکٹیا سپائی کاٹا (داہنی کلائی میں درد)، انٹیم ٹارٹ (گردن کے عضلات میں کمزوری)، انکس ایپیا فاسفورک ایسڈ، اکونائٹ، نیٹرم کارب، پلساٹیلا (راگ سے نفرت)

Viola Tricolor

وائی اولا ٹرائی کلر

NATURAL ORDER : Violaceae
SYNONYMS : Hearts ease, Pansy, Piny
Tincture :

اس دوا کو بھی ہینی مین نے آزمایا تھا۔ زمانہ قدیم میں اس دوا نے دمہ اور مرگی کے لئے نیز جلدی تکلیفات میں کافی شہرت حاصل کی تھی۔ ڈاکٹر فرسٹ لکھتے ہیں کہ بہت سے اکوتہ کے کیس اس دوا سے درست ہوئے ہیں۔ روس میں اس دوا کا جوشاندہ خنازیر کے لئے ایک عام دوا ہے۔ نیز سفلس کے زخموں کے لئے بھی یہ بہترین سمجھا جاتا ہے۔

ہومیو پیتھی میں اس کی آزمائش پورے طور ہوئی ہے۔ اس آزمائش سے پتہ چلتا ہے کہ اکوتہ کی تکلیفات کے ساتھ ساتھ پیشاب کی تکلیفات ہوا کرتی ہیں۔ مثلاً اکوتہ کے ساتھ از خود بار بار پیشاب کا نکلنا پیشاب مقدار میں زیادہ یا یکایک پیشاب کا رک جانا۔ پیشاب میں بلی کے پیشاب کی سی بو اس کا مخصوص نشان ہے۔

آلات تناسل مردانہ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ اور ان میں بے حد تحریک ہوتی ہے۔ چنانچہ شہوانی خوابوں کے ساتھ انزال۔ گھونگھٹ اور خصیوں میں ورم۔ خارش اور درد استنا دگیوں کے ساتھ۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ کھانے کے بعد چہرہ گرم اور پسینہ۔ کھانے کے بعد دم پھولنا۔ نیند کی حالت میں ہاتھوں میں تشنج اور مٹھیوں کا بند ہو جانا۔ بچوں میں دانتوں کے دب جانے سے عصبی دورے بغلیں اس کے زیر خاص طور پر ماؤف ہوتی ہے۔ اور ان میں سوئیاں چبھنے کے سے اور جلندار درد نمایاں ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں۔ کہ مفصلہ ذیل حالات میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ (۱) دودھ پیتے بچوں میں سر کا اکوتہ یا ان بچوں کا اکوتہ جنھوں نے حال میں ہی دودھ چھوڑا ہو۔ (۲) سر کا اکوتہ شدید کھانسی کے ساتھ (۳) کھوپڑی میں بالوں والی جگہوں پر اکوتہ اور بچوں کے چہرہ پر اکوتہ نوجوان مستورات کے سر میں اکوتہ (۴) سر میں اکوتہ گردن کے غدودوں کے متورم اور سخت ہونے کے ساتھ (۵) خنازیری مزاج کے بچوں میں تمام جسم پر بڑے بڑے پھوڑے (۶) پاؤں پر آبلے اور خارش کرنے والے ابھار۔ (۷) بائی کے درد اور گٹھیا، بائی کے درد جوڑوں کے گرد خارش کے سے ابھاروں کے ساتھ۔ (۸) پیشانی پر خارش کے ابھار (۹) زخم شدید خارش کے ساتھ۔

ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں۔ کہ اس دوا کا سب سے بڑا استعمال احتلام میں ہوتا ہے۔ یہ احتلام شہوانی خوابوں کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اگرچہ اس قسم کے احتلام زیادہ کمزور کرنے والے نہیں ہوتے تاہم ان کی موجودگی مریض کے لئے ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ مریض اس قسم کے احتلاموں سے اپنے آپ کو کمزور محسوس کرتا ہے۔ اور اسی وجہ سے بے خوابی بھی ہو جاتی ہے۔ تمام جسم پر خسرہ کے سے دانے بھانے لگتے اور کترنے والے دردوں کے احساس کے ساتھ۔

علامات

دماغ:۔ بدمزاجی، تنگینی، بات چیت سے نفرت۔

سر۔ دبانے والا درد زیادہ تر پیشانی اور کنپٹیوں میں جو باہر کی طرف پھیلے، پھاڑنے والے سوئیاں چبھنے کے سے درد۔ بائیں کنپٹی کے بیرونی حصہ میں۔ سر پر کھجلی کے دانے جن میں ناقابل برداشت جلن ہو، زیادہ تر رات کے وقت۔ گدی اور چہرے میں دانے۔ جن بچوں نے حال ہی میں دودھ چھوڑا ہو ان کے سر میں کھرنڈ والے دانے، ان دانوں سے گاڑھا زرد مواد رسے جس سے بال چپٹائی کے سے گتھ جائیں۔

آنکھ :۔ پپوٹوں میں سوزش اور پپوٹوں کا بند ہونا۔
چہرہ :۔ چہرہ اور پیشانی میں کھنچاوٹ۔ چہرے پر دانے، جلن، کھجلی، خوشبو ثارات کے وقت جن میں سے لسدار زرد مواد نکلے۔ یہ دانے کانوں کے پیچھے بھی ہوتے ہیں۔
حلق :۔ حلق میں بلغم کی زیادتی، جس سے کھنکھارنے کی ضرورت پڑے، جس کی زیادتی ہوا میں ہو جائے نگلنے میں دقت۔
شکم :۔ شکم میں کاٹنے والے درد
مثانہ :۔ پیشاب کی کثرت اور زیادتی، پیشاب متعفن، جس میں بلی کے پیشاب کی سی بو آئے۔
آلات تناسل مردانہ :۔ از خود منی کا انزال شہوانی خوابوں کے ساتھ۔ گھونگھٹ اور حشفہ میں ورم دجلن۔ آلات تناسل میں خارش۔
آلات تنفس :۔ سینہ کے بائیں جانب سوئیوں کا چبھنا، جس کی زیادتی سانس اندر لینے اور باہر پھینکنے سے ہو۔
پیٹھ :۔ کندھوں کے درمیان کھنچاوٹ جلد میں کٹن اور رینگن کے ساتھ۔
جلد :۔ چہرے پر، سوئے پپوٹوں کے اور کانوں کے پیچھے خارش کے دانے، جلن اور خارش کے ساتھ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ ایک موٹا سخت کھرنڈ بن جانے، جگہ جگہ جلد پھٹ جانے جس میں سے لسدار زرد مواد خارج ہو اور گوند کی طرح جم کر سخت ہو جائے۔
کمی اور زیادتی :۔ علامات ماؤف طرف کے مخالف جانب کو دبانے سے بڑھ جاتی ہیں۔ چلنے سے چکر، سینہ میں سوئیاں کا چبھنا، اور شکم میں سوئیوں کا چبھنا پیدا ہوتا ہے۔ اکیلے دن کے اور رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا میں درد سر کی کمی ہوتی ہے۔ گویا ڈرا محسوس ہوتا ہے۔ جاڑے میں ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔
طاقت :۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔
تعلق :۔ اس دوا کا اثر کیمفر، برک، پلساٹیلا، اور رس سے زائل ہوتا ہے۔
معاون :۔ پلساٹیلا، رس، سیپیا، سٹافی سیگریا۔
مقابلہ کرو:۔
وائی اولا ٹرائی کر (چہرہ اور پیشانی میں کھنچاوٹ) وائی اولا ٹرائی کر میں کھرنڈ والے دانے۔ اگر یاد رہے کہ وائی اولا ٹرائی کر میں اس کے ساتھ پیشاب کی تکلیفات ہوتی ہیں۔ کیموملا، گریفائٹیس، ہیپر سلفر اور لینڈسیٹ پٹرولیم سٹافی سیگریا (کھجلی کے دانے اور زخم وغیرہ)

Viburnum Opulus

NATURAL ORDER : Caprifoliaceae
SYNONYMS : High Bush Cranberry
PARTS USED : Bark Root.

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں۔ کہ امریکہ میں اس پودے کا نام کریمپ بارک ہے، جس کے لفظی معنی اینٹھن پیدا کرنے والی چھال کے ہیں۔ امریکہ کے اصلی باشندوں سے اس دوا کی خاصیتیں حاصل کی گئیں۔ امریکہ کے اصلی باشندے اس کو درد والے حیض میں استعمال کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیل نے خانگی استعمال سے اس کی خصوصیات حاصل کی ہیں۔ مفصلہ ذیل علامات اور ہدایات وہ اس دوا کے متعلق بیان فرماتے ہیں۔

(۱) اینٹھن والے حیض کے دردوں میں مدر ٹنکچر سے ۳۲ ویمک دن میں تین مرتبہ ایام سے ایک ہفتہ قبل۔ جب درد شروع ہو جائیں۔ ہر گھنٹہ میں۔ اور اگر درد شدید ہوں تو ہر پندرہ منٹ میں۔

(۲) حمل کے جھوٹے دردوں میں۔ (۳) بعد وضع حمل دردوں میں ہر درد کے بعد ایک خوراک۔

(۴) حاملہ مستورات کے شکم اور ٹانگوں میں اگر اینٹھن ہو۔ (۵) اسقاط حمل کو روکنے کے لئے جب کہ درد اینٹھن والے ہوں۔ اس کی پہلی آزمائش ڈاکٹر ایچ ہی ایلن نے مدر ٹنکچر نمبر ا، اور نمبر ۳ سے کی آزمائش میں کرکے شدید درد جو شکم کے اندر یا گرد ہوتے ہیں۔ رحم کو جاتے ہیں پیڑو میں اینٹھن والے درد کنپٹیوں میں درد متلی پیڑو اور رحم کی تکلیفات کے ساتھ متلی جو حرکت سے بڑھے اور آرام سے کم ہوں، وائی برنم اوپولس دکھانے کی علامت ہے۔ پیٹھ میں اور شکم کے نچلے حصہ میں درد۔

اس دوا کا اثر زیادہ تر بائیں جانب بہ نسبت داہنے کے ہوتا ہے۔ اور یہ دوا ہیں، دبلی سیاہ رنگ کی یا گورے رنگ کی ہسٹریکل مستورات کے لئے مفید ہے۔ یہ دوا عموماً مستورات میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے اکثر اسقاط حمل رکتا ہے۔ جھوٹے درد زہ کو بھی آرام دیتی ہے، خصیۃ الرحم یا رحم سے پیدا شدہ ورمی اور تشنجی کیفیتوں کو درست کرتی ہے۔

عجیب احساسات۔ یہ ہیں۔ سر میں پھیلنے والا درد۔ آنکھوں اور کانوں میں چاقو چبھنے کا سا درد، کانوں میں چوٹ کا سا درد۔ معدے میں متلی کا احساس۔ تمام نظام جسم میں متلی کا احساس معدے میں خالی پن اور بیٹھے کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے کمر سے پیڑو کے نچلے حصہ تک جسم مردہ ہو جائے گا۔ تلی کی خون کی نالیوں میں گرم خون دوڑتا محسوس ہو۔ پیشاب کر چکنے کے بعد ایسا محسوس ہو جیسے پیشاب آ رہا ہے۔ ایسا محسوس ہو جیسے حیض آ رہے ہیں۔ ایسا محسوس ہو جیسے پیڑو کے اعضاء یعنی رحم وغیرہ کا اوپری حصہ نیچے آ رہے ہیں۔ ایسا محسوس ہو۔ جیسے اعضاء شرمگاہ کے راستہ باہر نکلے پڑتے ہیں۔۔ ایسا محسوس ہو۔ جیسے سانس اور دل کی حرکت رک جائے گی۔ شدید محنت کے بعد پیٹھ میں چوٹ کا احساس۔ ہاتھوں میں ہو۔ ایسا محسوس ہو جیسے ہاتھ پھٹ جائیں گے۔ جسم کے بائیں حصہ میں یہ احساس ہو۔ جیسے موچ کھا گیا ہے۔

علامات

دماغ :۔ تھکا ہوا، چڑچڑا۔ دماغی محنت کرنے کے ناقابل۔

سر :۔ چکر ایسا محسوس ہو جیسے آگے کی طرف گر جائے گا۔ کنپٹیوں کے مقام میں شدید درد، پیشانی میں ہلکا درد اور تپکن جو آنکھوں کے ڈھیلوں تک جائے۔ جس کی زیادتی دماغی محنت سے ہو اور کمی آہستہ آہستہ ٹہلنے سے دل بھاری درد زیادہ تر آنکھوں کے اوپر جس کی زیادتی بائیں جانب ہو، بعض وقت یہ درد دماغ اور گدی تک جائے اور اس کی زیادتی جھکنے سے جھٹکنے سے، غلط قدم سے یا حرکت سے یا باہر کھانسی کے ساتھ ہو۔ سر میں درد جو تین بجے شام کو شروع ہو اور تمام رات زیادہ رہے، کھوپڑی چھونے سے ذکی الحس ہو۔ بالوں میں احساس جیسے کھینچے گئے ہیں۔

آنکھ :۔ آنکھوں پر اور آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، ہر ایک چیز کو یقین کرنے کے قبل دوبارہ دیکھنا پڑے۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں پھوڑے کے سے درد کا احساس۔ آنکھوں میں ریت کا احساس۔ آنکھوں میں جلن اور ان سے پانی بہے۔

چہرہ :۔ تمتمایا ہوا۔ اور گرم۔ ہونٹ خشک، بیرونی کان میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ جس کی وجہ سے اُدھر جانب سو نہ سکے، جس جانب لیٹے اس جانب کے بیرونی کان میں تھوڑی دیر کے بعد درد ہونے لگے۔

منہ :۔ زبان خشک، چپچپی اور سفید، وسط میں بھورا کا میل، زبان پر دانتوں کے نشان آجائیں۔ ذائقہ تانبے کا سا، خراب ہونٹوں اور منہ میں خشکی، دبانے پر دانتوں میں پھوڑے کا سا درد۔

معدہ :۔ مسلسل متلی کمزوری کے ساتھ، جس میں کمی کھانے سے ہو۔ جس کے بعد قے ہو۔ شدید متلی ہر روز رات کو۔ معدہ میں متلی کا احساس جس کی وجہ سے مریضہ کو لیٹ جانا پڑے۔ متلی حیض رک جانے پر معدہ میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس۔ غذا معدے میں پتھر کی طرح پڑی ہے۔ معدے اور شکم میں اینٹھن کا سا درد جس کی وجہ سے دوہرا ہونا پڑے۔

شکم :۔ تلی کے مقام میں گہرا تیر لگنے کا سا درد، تلی کی نالیوں میں گرم خون دوڑتا محسوس ہو۔ تلی کے مقام میں درد۔ جو کمزوری پیدا کرے اور جس میں کمی پسینہ سے ہو۔ بائیں پسلیوں کے نیچے تپکن والا درد جس میں کمی دردے دبانے سے اور چلنے سے ہو۔ بائیں جانب لیٹا نہ جاسکے، شکم دبانے سے خصوصاً ذکی الحس خصوصاً ناف کے مقام پر۔ نچلے شکم میں اینٹھن والے درد، قریب قریب ناقابل برداشت یکایک نہایت شدت سے آئیں۔

پاخانہ اور مبرز :۔ مبرز میں سستی کا احساس، پاخانہ بڑا، سخت خشک، بمشکل سے ہو۔ اور جس کے نکالنے کے لئے بیرونی مدد کی ضرورت ہو۔ مروڑ، پاخانہ کے بعد سیاہ خون، دست مقدار میں زیادہ پانی کے سے جھاگ کے ساتھ اور بعض وقت ٹھنڈا پسینہ آئے۔ جس کی بوندیں پیشانی سے ٹپکیں۔ بار بار پاخانے کی حاجت

کے ساتھ، بواسیر کے مسوں میں درد۔

مثانہ:۔ پیشاب مقدار میں زیادہ، بار بار، پانی کا سا۔

آلات تناسل:۔ حیض سے قبل: شدید نیچے، ہلنے والے احساس، زیر ناف کے اندرونی عضلات پر کھنچاوٹ، کمر کے مقام میں بھاری پن، درد اور سوزش پر بھی، خصیۃ الرحم میں لگا ہے کا جیسے تیز گولی کے سے درد۔ دردوں کی وجہ سے مریضہ اتنی عصبی ہو جائے کہ وہ چپ چاپ نہ بیٹھ سکے، نچلے شکم میں، اور رحم میں پھیلنے والے اینٹھن والے درد۔ قولنج کے سے درد۔ درد پیٹھ میں شروع ہو کر شکم کے گرد جائے اور رحم میں اینٹھن کے ساتھ ختم ہو درد زیادہ تر شام کے پچھلے حصہ میں، اور گرم مکان میں، درد کی کمی، کھلی ہوا میں اور ٹہلنے سے ہو۔ دوران حیض حملی اینٹھن والے درد، بیحد اعصابیت، بے چینی، اس امر کا احساس کہ سانس اور دل کی حرکت بند ہو جائے گی پیٹھ میں درد، ایسا محسوس ہو جیسے ٹوٹ جائے گی۔ حیض چند گھنٹہ تک بند ہو جائے۔ اور پھر منجمد خون کے ٹکڑوں کی صورت میں جاری ہو۔ خون حیض مقدار میں کم، پتلا، ہلکے رنگ کا، سر میں ہلکے پن کے احساس کے ساتھ۔ بیٹھنے کی کوشش پر غشی، پیڑو کے اعضاء میں ورمی احساس، ایسا محسوس ہو جیسے حیض ہو گا۔ سیلان رحم پتلا، زردی مائل۔ سفید، یا بے رنگ کا، جو آئے پاخانہ کے ساتھ جب وہ گاڑھا سفید اور خون ملا ہوتا ہے۔ حیض بہت دیر میں، مقدار میں کم، چند گھنٹے رہیں۔ اینٹھن والے درد دل کے ساتھ جو اینٹھن رانوں تک جائے۔ آلات تناسل میں خارش اور ٹیس، حمل کے ابتدائی مہینوں میں اکثر اسقاط حمل جس کی وجہ سے بانجھ پن پیدا ہو، درد پیٹھ سے رانوں تک اور رحم کے اندر جائیں۔ جن کی زیادتی صبح سویرے ہو۔

پیٹھ اور گردن:۔ گردن میں سختی گدی میں درد کے ساتھ، پیٹھ کے عضلات میں تھکاوٹ اور چوٹ کا سا درد

اعضاء:۔ ہاتھوں میں سرسراہٹ ایسا محسوس ہو جیسے پھٹ جائیں گے، انگلیوں میں ورم اور ران کا سن ہو جانا جس کی زیادتی ٹھنڈے پانی میں ہو۔ ٹانگوں میں کمزوری اور بھاری پن۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات یکایک جھٹکے سے بڑھتی ہیں۔ دبانے سے کم ہوتی ہیں۔ حرکت سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ آرام سے اور لیٹ جانے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ جانب لیٹنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ پاخانہ پر زور لگانے سے درد سر بڑھتا ہے۔ جھکنے سے چکر پیدا ہوتا ہے، اٹھنے سے کمزوری، متلی اور چکر پیدا ہوتے ہیں۔ تکلیف رات کے وقت بڑھتی ہے۔ بند کمرے میں تکلیف بڑھتی اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر اکونائٹ اور ویریٹرم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔

اکٹیا ریسی موسا، اعصابیت۔ بائیں کے درد، کالوفائلم شکم میں اور حیض کے متعلق اینٹھن والے درد، کیموملا اسقاط حمل کا خدشہ درد رانوں میں جائیں۔ لیکن یاد رہے۔ کہ کیموملا میں درد برداشت کے قابل نہیں ہوتے اور خون سیاہ ہوتا ہے۔ سیپیا درد پیڑو سے ہوتے ہوئے رحم کو آئیں۔ کچھ بھینچنے کا احساس نیچے دبانے

والے درد، اس امر کا احساس کہ شرمگاہ کی راہ سب اعضاء نکل جائیں گے۔ مگر یاد رہے کہ وائی برنم میں نیچے دبانے والے احساس نہایت زبردست ہوتے ہیں۔ اور یہ احساس رحم کے اندر اینٹھن کی صورت میں ختم ہوتے ہیں۔ کالوفائیلم، سیکیل، اکٹیا ریسی موسا رحم میں اینٹھن۔ بیلاڈونا، لیلیم، کلکیریا، پلساٹیلا، سلفر نیچے دبانے والے درد۔

Viburnum Prunifolium
وائی برنم پرونی فولیم

NATURAL OREER : Caprifoliaceae
SYNONYMS : Black Haw

ڈاکٹر ہیل بتاتے ہیں۔ کہ وائی برنم اوپولس اور وائی برنم پرونی فولیم قریب قریب مشابہ ہیں۔ مگر وائی برنم پرونی فولیم سے زبان کے السر کی درستگی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر فریز لکھتے ہیں۔ کہ گوازی دنیا میں یہ ایک بہترین دوا ہے

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کو استقاط حمل کے خدشہ، درد والے حیض، اور رحم کے اینٹھن والے دردوں میں کامیابی سے استعمال کیا ہے۔ یہ دوا خصوصاً استقاط حمل جا ہے۔ وہ حادثاً ہو یا ویسے یا کسی چوٹ حادثہ سے واقع ہو رہی ہو۔ یا دوا اس سے کرایا جا رہا ہو۔ میں نہایت مفید ہے۔ یہ دوا استقاط حمل کی عادت کو روک کر رحم کو طاقت دیتی ہے، وضع حمل کے بعد کے درد۔ نہ ٹھیک ہونے والی ہچکی، بانجھ مستورات کے حیض کی خرابیاں رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کے ساتھ۔ حمل کی متلی اور قے۔

طاقت: مدر ٹنکچر کئی قطروں سے ۳۰ قطرے فی خوراک۔ اور چھوٹی طاقتیں۔

Viburnum Tinus
وائی برنم ٹائی نس

NATURAL ORDER : Caprifoliaceae
Tincture :

ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کی تحقیقات کی ہے۔ وہ اس دوا کے مدر ٹنکچر کی واحد خوراکیں دیا کرتے تھے اور ان حالات میں دیا کرتے تھے۔ جہاں وائی برنم اوپولس دیا جاتا ہے۔ انہوں نے اس دوا سے، (۱) خبیثہ الرحم میں درد دماغی کمزوری کے ساتھ۔ ان کا خیال ہے۔ کہ اس دوا میں مریض کمزور ہوا کرتا ہے (۲) بیرونی تکلیف کے نچلے حصہ میں تکلیف کے ساتھ، (۳) رحم کے احساس کی حالت میں (۴) پردہ متعلق میں

ایتھس رہا تمام سر میں شدید درد زیادہ تر داہنی جانب بہرہ پن کے ساتھ جو صبح ۷ اور ۱۱ بجے ہو۔ یا ۴ اور ۷ بجے شام کو اور سینہ میں بیٹھنے کا احساس ہو۔ رات ۴ بجے صبح بے حد پست ہمتی کے ساتھ جاگنے اور یہ کیفیت دوپہر تک رہے۔ اس کے ساتھ سر اور پیٹھ میں وزن ہو۔ اور مریض کو خود اپنے آپ کو سانس لینے کی خاطر مجبور کرنا پڑے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر کی واحد خوراکیں۔

Vipera Communis

وائی پرا

ORDER : Ophidia
FAMILY : Vipetidae
SYNONYMS : Pelias berus; Common Viper
Attenuation of the Venom.

جرمنی کا ایک سانپ

دوسرے سانپوں کی طرح یہ سانپ بھی خون، خون کی ۔ پر اثر پذیر ہو کر سیلان خون اور خود خون کی نالیوں میں ورم پیدا کر دیتا ہے۔ وریدوں کے متورم ہو جانے میں اور وریدوں میں گانٹھیں پڑ جانے میں اس دوا کی مخصوص علامت یہ ہے۔ کہ ماؤف حصہ کو لٹکانے سے تکلیف بڑھتی اور ایسا محسوس ہوتا ہے۔ جیسے وریدیں پھٹ جائیں گی، خون کی نالی کا ماؤف حصہ متورم اور ذکی الحس ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ڈائٹمن کی ہینڈ بک میں مفصلہ ذیل ذکر ہے۔

ایک ستار کی داہنے بازو کی وریدیں بے حد متورم ہو گئیں اور درد کرنے لگیں۔ یہاں تک کہ نہ تو وہ اس کو لٹکا سکتا تھا اور نہ کام کر سکتا تھا۔ وائی پرا نے بہت جلد شفا دی۔ ایک دوسرے مریض کی ٹانگوں کی وریدیں متورم ہو گئیں۔ ٹانگوں میں ایسا احساس ہوتا تھا۔ کہ وہ پھٹ جائیں گی اس کی ٹانگیں اور پاؤں ہر وقت جلتے رہتے تھے۔ وائی پرا نمبر ۳۰ سے جلد شفایاب ہوا

ڈاکٹر سوان لکھتے ہیں۔ کہ وائی پرا ہر قسم کی نکسیر کے لئے ایک دوا ہے۔ وائی پرا میں نوبت بھی پائی جاتی ہے جو کئی سال تک متواتر وقوع میں آیا کرتی ہے۔ علامتیں ہمیشہ برسوں تک ہر سال عود کر آتی ہیں۔ اس کا مریض، سردی کو بالکل برداشت نہیں کر سکتا۔ اس کے ڈنک کے بعد زخم خوردہ حصہ یا تو بالکل مفلوج ہو جاتا ہے یا اس کے اندر گنگرین پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک مریض جس کو اس سانپ نے کاٹا۔ تمام جسم سوائے زخم خوردہ جگہ کے پسینہ میں شرابور تھا۔ اس کی علامات چھونے سے دبانے سے، موسم کی تبدیلی سے، ماؤف حصہ کو لٹکانے سے بڑھ جاتی ہے

اس کا اثر گردوں پر بھی ہوتا ہے۔ جس سے خون کا پیشاب ہوا کرتا ہے۔ قلبی استسقا، بھی اس میں پایا جاتا ہے، جگر کا بڑھنا اس یاس کی تکلیفات حلق میں ورم وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ نسوں کا ورم ریڑھ کے حرام مغز کا ورم۔

علامات

دماغ:- ہذیان۔ غنودگی پانی کی پیاس کے ساتھ۔ دماغ قوئی کا جاتے رہنا، ہذیان یکے بعد دیگرے غنودگی کے ساتھ۔

سر:- درد سر زبان پر میل اور بھوک میں خرابی کے ساتھ، نیز آہ سرد بھرنے کی خواہش کے ساتھ سر میں موسم کی ہر تبدیلی پر چبھن۔ چکر آگے گرنے کے احساس کے ساتھ۔ نک۔ نکسیر چکر کے ساتھ۔

چہرہ:- سوجا متورم، ہونٹ اور زبان متورم، نیلگوں، زبان باہر نکلی ہوئی، زبان خشک، سیاہ اور مٹیالی، بولنے میں دقت، چہرہ زرد اور مردوں کا سا پیشانی ٹھنڈے پسینے کے ساتھ۔

منہ:- مسوڑھوں میں اسپنج کی سی حالت، دانتوں میں ورم کا احساس، تھوک کے غدودوں میں، منہ میں منہ اور حلق میں ورم خشکی کے ساتھ جس سے نگلنا مشکل ہو جائے۔

حلق:- گھیگھا کی طرح ورم، حلق کا بند ہو جانا یہاں تک کہ مریض صرف پانی اور دودھ ہی نگل سکے، بعد میں یہ ورم سیاہ ہو جائے۔ نرخرہ میں لیسدار بلغم چپٹا رہے

معدہ:- متلی، ایکائیاں، دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ: قے۔ دودھ کے بعد، تمام غذائی، کمزوری کے ساتھ، جسم میں لرزہ اور پیاس کے ساتھ، جسم میں ٹھنڈے پن کے ساتھ، درد شکم کے ساتھ، سبز رطوبت کی، لیسدار سبزی مائل رطوبت کی، درد شکم معدہ میں جس کی زیادتی دبانے سے ہو۔ بائات کے مقام میں، بھوک غبار، ٹھنڈے پانی کی پیاس تر زبان کے ساتھ۔

شکم:- شکم میں کھنچاوٹ، بوجھ، جس کی وجہ سے چہرے کے عضلات میں ابھار ہو، یکایک ریاحی ابھار، درد شکم پیٹھ میں درد اور قے کے ساتھ، شکم میں گڑگڑاہٹ، درد شکم میں، ناف کے مقام میں جس کی زیادتی دبانے سے ہو۔ بڑھے ہوئے۔ جگر میں شدید درد، یرقان اور بخار کے ساتھ جو گندے اور بوتر نکل جانے

پاخانہ اور مبرز:- دست کثرت سے، صفراوی، متعفن سیاہ، خون آمیز، مقدار میں زیادہ، لرزہ پیاس کے ساتھ، از خود، مبرز سے، سیاہ منجمد خون کا سیلان جیسے کہ موت سے قبل ہوا کرتا ہے۔ مبرز میں درد اور مروڑ۔

مثانہ:- بے سود پیشاب کی حاجت، پیشاب کا رکنا، از خود پیشاب، پیشاب مقدار میں بڑھا ہوا، رکا ہوا، سیاہی مائل زرد جیسے یرقان میں ہوتا ہے۔

آلات تنفس:۔ دم گھٹے، سانس میں تنگی، سانس یکایک رک جائے، قلب رنی ضربات چھوڑ دے چہرہ نیلا پڑ جائے۔

سینہ:۔ سینہ اور شکم کی وریدیں موٹی اور سخت پڑ جائیں۔ پھیپھڑوں میں ورم موت کے قبل، سینہ میں تنگی پریشانی کے ساتھ نیز سانس لینے کی شدید کوشش کے ساتھ۔

قلب اور نبض:۔ دل میں سوئیاں چبھنے کے سے درد ٹھنڈے پسینے اور غشی کے ساتھ دل میں درد غشی کے ساتھ، قلب کے مقام میں کھینچنے والے درد یہاں تک کہ مریض بے ہوش ہو جائے۔ دل کا فعل مدھم، اور کمزور۔ نبض محسوس نہ ہو۔

پیٹھ:۔ گردوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، کمر میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ مریض بازوؤں اور ٹانگوں کو اوپر اٹھا کر رکھنے پر مجبور ہو۔ اگر وہ لٹکے رہیں تو ایسا محسوس ہو جیسے وہ پھٹ جائیں گے۔ اور ان کے اندر درد بھی ناقابل برداشت ہوگا۔ وریدوں میں گانٹھیں اور حاد ورم، وریدیں متورم، ذکی الحس اور ان میں پھٹنے والا درد، ٹانگوں میں شدید اینٹھن زردی مائل، نیلگوں دھبے، اعضاء میں درد۔ جس کی زیادتی چھونے سے ہو اور جو کچھ بعد دیگرے تکلم میں دردوں کے ساتھ ہو۔

جلد:۔ نیلی۔ جلد جگہ جگہ چھل جائے اور اس پر چھتے پڑ جائیں۔ جلد پر کئی پھوڑے، کاربنکل، پھٹنے والے احساس کے ساتھ جس میں آرام ماؤفہ حصہ کو اوپر اٹھانے سے ہو۔ یرقان۔

طاقت:۔ نمبر ۱۲ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

لکیریا کارب، ایومینا، امونیم کارب، اسبائنا، اور مقوجار ماؤفہ حصہ کو اٹھا کر رکھنے سے آرام ہو۔ خون کا سیلان (سینگونی سوگا)

Vitex Trifolia

وائی ٹکس ٹرائی فولیا

NATURAL ORDER : Verbenaceae
SYNONYMS : Sisinda Sambhalu

(ہندوستانی آرنیکا)

یہ دوا موچوں اور دردوں میں، کنپٹیوں کے دردوں میں، جوڑوں کے دردوں میں شکم

کے درد میں اور عصبوں کے درد میں استعمال ہوتی ہے۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔

Wyethia Helenioides

وتھیا

NATURAL ORDER : Composite

Tincture :

آزمائش سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ دوا حلق کی تکلیفات میں ایک نہایت یقینی اور مفید دوا ہے علامات یہ ہیں۔ حلق متورم محسوس ہو۔ حلق میں خشکی، جلن۔ تھوک کو خشکی رفع کرنے کی خاطر مسلسل نگلنے کی خواہش۔ تاہم خشکی دور نہ ہو۔ نگلنے میں دقت۔ نتھنوں کے پچھلے حصہ میں سرسراہٹ اور خشکی کا احساس ایسا محسوس ہو۔ کہ نالی میں کوئی چیز پھنسی ہے۔ کھنکھار کر نکالنے کی کوشش کار گر نہ ہو۔ ہوا کی نالیوں میں اور پھیپھڑے کی نالیوں میں جلن کا احساس، حلق کی نالی میں سرسراہٹ کی وجہ سے خشک کھانسی۔ ڈاکٹر ہیل مفصل ذیل کیس وتھیا کے مفاد ظاہر کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ (۱) ایک مریضہ کو خشک دمہ، وتھیا نے فوراً آرام دیا۔

(۲) نرخرے میں مزمن ورم۔ نرخرہ میں خشکی اور حلق کی نالی میں جلن کے ساتھ دبائے۔ انفلوئنزہ کی شدت میں ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کو نہایت مفید پایا۔

دیگر قابل ذکر علامات یہ ہیں۔ تھوک لیس دار، تار دار۔ بائیں حفینۃ الرحم میں درد جو گھٹنے تک آئے گانے والوں اور لیکچر دینے والوں کے گلے کی تکلیفات میں یہ بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔ بواسیر کے لئے بھی اس کا استعمال مفید سمجھا جاتا ہے۔ سب سے قبض میں یہ دوا اس وقت مفید ہے۔ جب کہ نتھنوں کے پچھلے حصہ میں خارش ہو۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ ایسا محسوس ہو جیسے منہ جھلس گیا ہے کہ ایسا محسوس ہو۔ حلق کی نالی میں خشکی اور جلن کا احساس، معدہ میں ایسا فذن محسوس ہو کہ کوئی چیز ناقابل ہضم کھائی گئی ہے۔ رحم بڑھا ہوا محسوس ہو۔ ایک عجیب علامت اس میں یہ ہے۔ کہ ریاح اور ہچکی پیکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ :۔ مصیبتوں کے اندیشہ جات، کمزوری، دماغ کام کرنے سے نفرت، بے صبر اور لوگوں کی سنگت سے نفرت۔

سر :۔ چکر۔ سر میں خون کا بڑھ آنا۔ پیشانی میں تیز درد۔

منہ :۔ چھیلن کا احساس، غذا کی نالی میں گرمی کا احساس۔ تالو میں خارش۔ منہ میں لسدار تھوک کی زیادتی منہ میٹھے تھوک سے بھر جائے۔

حلق :۔ حلق کو مسلسل صاف کرنے کی کوشش۔ نتھنوں کے پچھلے حصہ میں خشکی، کھنکارنے سے آرام نہ ہو۔ حلق متورم محسوس ہو۔ نیز حلق کی نالی میں خشکی، اور جلن ہو، نگلتے میں وقت، مسلسل تھوک نگلنے کی خواہش کا بڑھا ہوا محسوس ہو۔

معدہ :۔ بوجھ کا احساس، ہچکی کے ساتھ یکے بعد دیگرے ریاح کا اخراج۔ متلی اور قے، احساس جیسے کوئی غیر منہضم چیز کھائی ہے۔

شکم :۔ شکم کے داہنی جانب کی پسلیوں کے نیچے درد۔

پاخانہ اور مبرز :۔ پاخانہ نرم سیاہ، رات کے وقت، مقعد میں خارش۔ قبض بواسیر کے ساتھ جس میں سے خون نہ آئے۔

آلات تنفس :۔ خشک کھانسی جو حلق کی نالی میں سرسراہٹ کی وجہ سے پیدا ہو۔ ہوا کی اور پھیپھڑے کی نالیوں میں جلن کا احساس۔ بولتے یا گاتے وقت آواز بیٹھ جائے، حلق گرم خشک، دمہ رات کی اعصابی بار بار ہونے والی خشک کھانسی۔

آلات تناسل زنانہ :۔ بائیں خصیۃ الرحم میں درد جو گھٹنے تک آئے، رحم میں درد۔ لیکوریا۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ پیٹھ میں درد، جو ریڑھ کے سرے تک جائے، داہنے بازو میں درد، داہنی کلائی اور ہاتھ میں سختی، تمام جسم میں درد، اعصابی درد جو بائیں بازو اور ہاتھ سے شروع ہو اور پیٹھ اور دوسرے اعضاء تک پھیلے۔

بخار :۔ جاڑا گیارہ بجے صبح، دوران جاڑا برف کے پانی کی پیاس، بخار کی حالت میں پیاس نہ ہو، رات کے وقت پسینہ کی زیادتی۔ بحالت پسینہ شدید درد سر۔ بخار اور تمام جسم میں درد داہنے غدود کے متورم ہونے کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات کھانے کے بعد، حرکت سے، ورزش سے اور بعد دوپہر بڑھتی ہیں۔

طاقت :۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو۔ حلق کی تکلیفات (آرم، سنگونیریا، لیکیسس) کسی غیر منہضم چیز کے کھانے کا احساس، ایپس نائگرام۔

Verbascum Thapsus

وربیسکم

NATURAL ORDER : Scrophulariaceae
SYNONYMS : Mullein, Blattaria
Shepheids club

(ملین آئل)

وربیسکم کی آزمائش ہنی مین نے کی تھی۔ زمانۂ قدیم میں خانگی طور پر نزلہ اور اسہال کے لئے اس کو استعمال کیا جاتا تھا۔ سخت گومڑوں پر اس کے پتوں کو پیس کر لگایا جاتا تھا۔ جس سے گومڑ تحلیل ہو جاتے تھے۔ اور مویشیوں کے نزلہ میں اس کا استعمال کیا جاتا تھا۔ ہنی مین کی آزمائش سے یہ پتہ چلتا ہے کہ زمانہ قدیم کا استعمال قریب درست ہے آزمائش کو بغور دیکھنے سے پتہ چلتا ہے۔ کہ اس دوا سے نہایت شدید عصبی درد، دبلنے والے اور بجانے لگنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ خصوصاً چہرے کی ہڈیوں، ناک اور اعضا میں۔ اس کے اندر ایک عجیب قسم کی کھانسی پائی جاتی ہے۔ جس کی تعریف ڈاکٹر ہیش نے یوں کی ہے۔

کھانسی گہری، کھوکھلی، بھاری، جس سے ایسی آواز آئے۔ جیسے برتن پر کوئی چیز لگنے سے کھوکھلے پن کی آواز آتی ہے۔ انہوں نے ایسے کتنے ہی مریض اس دوا سے درست کیے۔ وہ ہمیشہ اس دوا کو چھوٹی طاقتوں میں استعمال کیا کرتے تھے۔ مگر یاد رہے کہ یہ کھانسی خصوصاً رات کو ہوا کرتی ہے۔ یہ بچوں کو سینہ کے دوران ہوتی ہے۔ پھر ازمہ ہوا کر یہ ثابت کیا گیا۔ کہ یہی دق کی ایک بہترین دوا ہے۔ چنانچہ اس کے پتے دودھ میں ابال دیئے جاتے تھے۔ اور دودھ چھان کر مریض کو گرم گرم پلایا جاتا تھا۔

ڈاکٹر گیریڈ لکھتے ہیں۔ کہ بواسیر کے لئے مجھے آج تک ملین سے بہتر کوئی دوا نہیں ملی۔ یہ بواسیر کے درد اور مقعد میں خارش کے لئے بہترین دوا ہے۔ وہ اسے مرہم کی صورت میں استعمال کیا کرتے تھے۔ وربیسکم مدر ٹنکچر ایک ڈرام اور ویسلین ایک اونس ملا کر مرہم بناتے تھے۔ اور عموماً رات کو سوتے وقت لگانے کی ہدایت کیا کرتے تھے۔

ملین آئل بہرہ پن کے لئے یا کان کے درد کے لئے ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔ کانوں میں اس کے چند قطرے ڈالنا مفید سمجھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر کھننگ کو اس دوا کے ۳x سے رات کے پیشاب نکل جانے کے لئے میں بہت کامیابی ہوئی۔ ڈاکٹر مکا نے لکھتے ہیں۔ کہ ملین آئل کا اثر تمام نظام عصبی پر نہایت خوشگوار ہوتا ہے یہ نظام عصبی کی تحریک کو کم کرتی ہے۔ گرمی کے دستوں کے لئے وہ اسے ایک سے ۲ قطرے سو اونس پانی میں ملا کر تے تھے اور ایک چمچہ ہر گھنٹہ کے بعد دیا کرتے تھے۔ پیشاب کے نکل جانے میں یا قطرہ قطرہ پیشاب کے گرتے رہنے میں دس بوندی خوراک گرم پانی میں دن میں تین چار بار دیا کرتے تھے۔

ڈاکٹر کیس مفصلہ ذیل عصبی درد کا کیس بیان کرتے ہیں۔ ایک بیوہ بعمر ۶۳ سال جس نے بہت مدت تک سینے کا زیادہ کام کیا تھا۔ عصبی درد میں مبتلا ہو گئی۔ اور اس درد کی وجہ سے اس کی زندگی وبال بن گئی۔ علامات یہ تھیں۔ بائیں کان کے اوپر پھاڑنے والا اور سوئیاں چبھنے والا درد جو نیچے کی طرف اور اندر کی طرف جاتا تھا بیرونی کان سن تھا۔ بائیں کان کی قوت سامعہ میں کمی تھی۔ اور جانر میں بھاری پن تھا۔ وربیکم ایک ہزار کی تین خوراکیں ہر تین گھنٹے کے بعد دی گئیں۔ مریضہ بالکل صحتیاب ہو گئی۔

دو بچوں کا بہرہ پن جو تیرنے کے وقت کانوں میں پانی بھر جانے سے پیدا ہوا تھا۔ ملین آئل کے استعمال سے ٹھیک ہوا۔ ان پر دو کیسوں میں ملین آئل کے تین قطرے دونوں کانوں میں صبح اور شام ڈالے جاتے تھے آزمائش میں کانوں کی بہت سی علامات ملین خصوصاً بائیں کان کی درد بیسکم زیادہ تر بائیں جانب کو ماؤف کرتی ہے۔ منہ میں نمکین پانی کا اجتماع اس کا رہنما کن نشان ہے۔ نزلے اور زکام عضلات میں نوبتی دردوں کے ساتھ۔ یہ دوا نظام عصبی اپھیپھڑوں کی ہوائی نالیوں آلات بول کی تحریک اور کھانسی کو سکون دیتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے پیشانی میں ہر چیز باہر کی طرف دبائی جا رہی ہے۔ ایسا محسوس ہو جیسے کنپٹیاں نوچی اور کچلی جا رہی۔ کان بند محسوس ہوں۔ ناک اور حنجرہ بند محسوس ہو ناف کے مقام میں پتھر کا احساس ہو۔ ناف کے مقام میں پیچھے تک سوئیاں چبھتی محسوس ہوں۔ جیسے ناف کو مروڑا جا رہا ہوں۔ جیسے آنتیں شکم کی دیوار میں چمٹی ہوتی ہیں۔ اور پھاڑی جا رہی ہیں۔ جیسے کندھے سے ران تک جسم میں ٹھنڈا پانی ڈالا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ نمکین تھوک کا منہ میں اجتماع وربیکم کا رہنما کن نشان ہے۔ بہت سے درد نوبتی ہوا کرتے ہیں۔

علامات

دماغ :۔ بدمزاجی، چڑچڑا پن۔ بے حد خوشی قہقہوں کے ساتھ۔ دماغ تحریک، شہوانی خیالات کے ساتھ، حافظہ میں کمزوری۔

سر :۔ بائیں رخسار کو دبانے سے چکر کے دورے۔ دبانے والا، پاگل بنانے والا درد سر خصوصاً پیشانی میں کھاتے وقت داہنی کنپٹی میں گہری سوئیوں کا چبھنا جس کی زیادتی دبانے سے ہو اور جو درد داہنی طرف کے اوپر والے دانتوں تک جاتے۔ اس امر کا احساس جیسے کنپٹیوں کو چمٹے سے پکڑ کر نوچا اور کچلا جا رہا۔ پیچھے سے آگے کی طرف دبانے والی آہستہ آہستہ سوئیاں سر کے بائیں جانب سے دماغ تک چبھیں۔

کان :۔ بائیں کان کا سن ہونا۔ بائیں کان میں پھاڑنے والا کھینچنے والے درد۔ یہ احساس کہ جیسے کان اندر کی طرف کھینچ رہا ہے۔ یہ احساس جیسے کان بند ہے۔ پہلے بایاں پھر داہنا۔ بہرہ پن، کان کی نالی میں خشکی :۔

چہرہ:۔ شدید پاگل بنانے والے دبانے والے یا کھینچنے والے درد بائیں جبڑے کے جوڑ میں اور رخسار کی ہڈی میں جس کی زیادتی دبانے سے، کھلی ہوا میں، یا ہوا کے جھونکے سے۔ موسم کی تبدیلی سے چہرے کے عضلات کی حرکت سے ہو۔ عصبی درد جس میں جبڑہ، کنپٹی اور کان ماؤف ہوں، خصوصاً بائیں جانب کا۔ آنکھوں سے آنسو، نزلہ کے ساتھ اس احساس کے ساتھ جیسے چمٹے سے وہ حصص کچلے جا رہے ہیں۔ ان دردوں کی بولنے سے، چھینکنے سے، موسم کی تبدیلی سے زیادتی ہو۔ نیز دانت دباتے سے بھی درد بڑھ جائیں۔ درد تمتماہٹ کی صورت میں آتے ہیں۔ ذرا سی حرکت سے بڑھ جاتے ہیں۔ یہ درد نوبتی طور پر روزانہ صبح اور بعد دوپہر ایک ہی وقت ہوا کرتے ہیں۔

منہ:۔ زبان کی جڑ میں پھیلا پن بغیر کسی برے مزے کے، صبح کے وقت اور بعد دوپہر۔

معدہ:۔ خالی یا کڑوی ڈکاریں، بار بار ہچکی۔

شکم:۔ شدید درد کرنے والا بوجھ ایسا محسوس ہو، جیسے ناف کے مقام میں پتھر رکھا ہے۔ جس کی زیادتی جھکنے سے ہو۔ درد جو نیچے تک جاتے اور مقعد کی نالی میں سکڑن پیدا کرے۔

پاخانہ اور مبرز:۔ ناف کے گرد مروڑ کے ساتھ دن میں کئی بار پاخانے۔ بواسیر رکے ہوئے اور سخت پاخانہ کے ساتھ۔ بواسیر کے مسوں میں ورم اور درد۔

آلات تنفس:۔ زور سے پڑھتے وقت آواز بیٹھ جائے، سینہ میں تنگی اور نزلہ آواز بیٹھنے کے ساتھ۔ سینہ میں سوئیاں چبھیں، گہری خشک کھوکھلی کھانسی خصوصاً شام کے وقت اور رات کے وقت نرخرے میں پھوڑے کا سا درد، نیند کے دوران کھانسی، دمہ۔

مثانہ:۔ پیشاب مسلسل قطرہ قطرہ گرتا رہے۔ رات کے وقت از خود پیشاب نکل جائے، پیشاب میں جلن پیشاب بار بار، مقدار میں زیادہ۔ بعد ازاں کم۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ دائیں پاؤں میں، تلوؤں میں اور گھٹنے میں اینٹھن کا سا درد ہو۔ ٹانگیں بہت بھاری محسوس ہوں۔ انگوٹھا سن محسوس ہو، بائیں ٹخنے میں عصبی درد ہو۔ ٹانگوں کے جوڑوں میں سختی، اور پھوڑے کا سا درد ہو۔

مخصوص خواص:۔ جسم کے مختلف حصص میں پھاڑنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد، انگڑائیوں اور جمائیوں کی زیادتی۔ کھانے کے بعد بے حد نیند کا غلبہ، تمام جسم میں ٹھنڈک۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات موسم کی تبدیلی سے، بولنے سے چھینکنے سے، دانت دبانے سے ۹ بجے صبح سے ۴ بجے شام تک بڑھتی ہیں۔

طاقت:۔ درد کان کے لئے، کان میں خشکی اور بھوسی کے لئے بلین آئل کانوں میں ڈالا جاتا ہے نیز رات کے وقت تنگ کرنے والی کھانسی میں اور لیٹ جانے پر کھانسی میں بلین آئل کانوں میں ڈالو اندرونی طور پر مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔ از خود پیشاب نکل جانے کی حالت میں ۱ سے ۵، قطرے گرم پانی میں، دن میں تین چار بار۔

تعلق : مقابلہ کرو۔ پلاٹینا (اعصابی دردوں میں)، کوریلیم، ڈروسرا، سپنجیا، اور سلفر (ہری کھانسی میں)

Verbena Hastata

وربینا ہسٹاٹا

NATURAL ORDER : Vebenaceae
SYNONYMS : Blue Vervain, Ague weed
PARTS USED : Leaves, root
TINCTURE : Drug Strength 1/10

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں۔ کہ کالی کھانسی میں جب مرگی کے دورے پیدا ہو جائیں تو وربینا ہسٹاٹا مدر ٹنکچر کے ۲ قطرے فی خوراک ایسے دردوں کو درست کر کے کالی کھانسی کو بھی درست کرتے ہیں۔

Veratrum Album

ویریٹرم البم

NATURAL ORDER : Melanthaceae
SYNONYMS : White Hellebone
PARTS USED : Roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یونان میں یہ دوا کسی وقت دماغی خرابیوں، مرگی، چہرے کے عضلات میں تشنج، کٹے کاٹے، جگر اور تلی کی تکلیفات گھیگھا اور چھپے ہوئے آکلہ وغیرہ میں استعمال ہوتی تھی۔ میٹریا میڈیکا پیورا میں ڈاکٹر ہنی مین رقمطراز ہیں۔ کہ بلاشبہ اس دوا سے بہت سے انسان شفایاب ہوا کرتے تھے۔ مگر ان میں سے کئی ایک کس کی زیادہ مقدار سے راہی عدم بھی ہو جاتے تھے۔ ہنی مین نے جس قدر مقدار فی خوراک زمانۂ قدیم میں یونانی حکمت کے تحت بیان کی ہے۔ وہ واقعی غیر ضروری معلوم ہوتی ہے۔ اگر اس مقدار سے اس قدر دست پیدا ہو جائیں۔ کہ مریض ان دستوں کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے آرام سے موت کی نیند سو جائے تو کوئی تعجب نہیں۔ آزمائش پر جب غور کیا جاتا ہے۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ ویریٹرم البم کے دست لانے کی خاصیت اور آنتوں کو خالی کرنے کی طاقت ہومیوپیتھک استعمال کے لئے ایک رہنما کیفیت ہے۔
یاد رکھیئے اس کے دست مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ قے مقدار میں زیادہ ہوتی ہے۔ پیشاب مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ تھوک مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور پسینہ بھی یہ زیادتی اخراج رطوبات نے کسی جسم

کے مریض کو نہ دیکھنے کے باوجود بھی ویریٹرم البم کو ہیضہ کی دوا بتایا ہے۔ یہ دوا کیمفر اور کیوپرم کے ساتھ ہیضہ میں مقابلہ کرتی ہے۔ اس کے اخراج قوت حیات کو اور نظام جسم کو بالکل نچوڑ دیتے ہیں۔ اور چکر پیدا کر دیتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے سیاہی، غشی اور مردنی پیدا ہو جاتی ہے۔ طاقتوں کا جلد جلد سلب ہو جانا۔ مکمل کمزوری، ٹھنڈا پسینہ اور ٹھنڈی سانس،، ارغوانی، ٹھنڈی، جھریاں پڑی ہوئیں۔ جب جلد پر چٹکی لی جائے۔ تو جلد کی تہ برابر رہتی ہے، چہرہ مردوں کا سا۔ ناک کی نوک نکلی ہوئی،، ہاتھ برف کے مانند ٹھنڈے، چہرہ اور ٹانگیں برف کے مانند ٹھنڈی، ویریٹرم البم کا دوسرا خواص۔ ٹھنڈا پن ہے،، بخار میں بھی یہ دوا کام آتی ہے۔ جس میں علامات مفصلہ ذیل ہوتی ہیں۔ تمام جسم ٹھنڈا۔ اس دوا کے استعمال سے تمام جسم کے اندر ٹھنڈک دوڑتی محسوس ہوتی ہے اندرونی جاڑا سر سے پاؤں کے انگوٹھے تک فوراً دوڑ جاتا ہے، پنڈلیوں اور بازوؤں پر مسلسل جاڑا۔ نہایت مخصوص علامات بخار میں یہ ہیں۔ شکم میں ٹھنڈک کا احساس، جاندار پر اس طرح سردی کا احساس جیسے برف رکھی ہو۔ ناک ٹھنڈی چہرہ ٹھنڈا، مردوں کا سا، زبان ٹھنڈی اور سب علامات سے بڑھ کر پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اس ٹھنڈک کے ساتھ بازوؤں، ٹانگوں اور چہرہ پر نیلا پن ہوتا ہے۔ جب بخار کی حالت میں مریض کا جسم اتنا ٹھنڈا ہو تو ہیضہ کی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ جہاں یہ دوا اکسیر کا کام کرتی ہے۔ مگر بعض وقت بخار کی حالت میں چہرہ اور ہاتھوں میں گرمی اور سرخی بھی پائی جاتی ہے۔ بخار میں ہذیان اور لمبی نیند کا ہونا بعض مصنفین نے ویریٹرم البم کے لئے مخصوص قرار دیا ہے۔ یہ ہذیان بہت شدت کا اور تشدد کا ہو سکتا ہے، مریض تشدد کی حالت میں اپنے دانتوں سے کپڑے پھاڑ دیتا ہے۔ اپنے جوتے کے ٹکڑے ٹکڑے اڑا دیتا ہے۔ اور ان ٹکڑوں کو کھا جاتا ہے۔ جسم کی رطوبت از قسم پاخانہ، پیشاب وغیرہ کھا جاتا ہے۔ دوڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور شور و غل کرتا ہے۔ گالیاں دیتا ہے، قسمیں کھاتا ہے۔ ہذیان کی یہ علامات اس بات کا ثبوت ہیں۔ کہ یہ دماغی خرابیوں میں اور ہذیانی کیفیتوں میں ایک بہترین دوا ہے۔ انہی علامات پر بہت اغلب ہے۔ کہ زمانہ قدیم کے یونانی اطبا اس کا استعمال کرتے تھے۔ ہنی مین میٹریا میڈیکا پیورا میں لکھتے ہیں۔ کہ دنیا کے تمام پاگلوں کی ایک تہائی کا علاج ہومیوپیتھک ویریٹرم البم سے کیا جا سکتا ہے۔ اور بہت حد تک پاگل خانوں کو محض اسی دوا سے خالی کیا جا سکتا ہے۔۔۔

ہنی مین لکھتے ہیں۔ کہ جسمانی گندی رطوبتوں کا کھانا ویریٹرم البم کی دماغی کیفیت کا ایک مخصوص فعل ہے ڈاکٹر گولن ایک بچہ کا کیس بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ وہ بچہ اپنا پاخانہ کھا جاتا تھا۔ اور گلیوں میں پڑے ہوئے گوبر کی طرف نہایت رغبت سے دوڑا کرتا تھا۔ ویریٹرم نمبر ۲ دن میں تین بار ایک مہینہ تک دیا گیا۔ بچہ درست ہو گیا۔ ویریٹرم کا پاگل پن یہیں تک ختم نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کے اندر مذہبی دیوانگی اور شہوانی دیوانگی بھی پائی جاتی ہے۔ مریضہ خیال کرتی ہے۔ کہ وہ حاملہ ہے۔ اور اس کے جلد بچہ ہوگا خواہش نفسانی کی زیادتی اور پاگل پن نفومنتی پاگل۔ ہر کس و ناکس کا بوسہ لینے کی خواہش۔ یہ سب کی سب علامات ویریٹرم البم سے درست ہوئی ہیں۔ نیلا پن، مردنی، غشی، قے اور دست بھی ساتھ ہونے چاہیں۔ غشی اور کمزوری کے لئے ویریٹرم ایک یقینی دوا ہے۔ یہ غشی اکثر معمولی سی بات سے۔ معمولی سی محنت سے ابکائیوں اور دستوں سے ہو سکتی ہے۔ سیلان خون کے دوران غشی اور کمزوری بھی اس کی حد کے اندر

اندر آتی ہے۔

آلات ہضم کی کیفیتیں بھی اس میں بہت نمایاں ہیں۔ اس کے اندر حد درجہ کی بھوک، ٹھنڈی غذاؤں اور منزع اشیاء کی خواہش اور برف کا پانی نہ رکھنے والی پیاس ہوتی ہے۔ موخرالذکر علامات یعنی برف کے پانی کی نہ رکھنے والی پیاس جاڑے اور بخار میں نہایت یقینی اور قابل وثوق ہے۔

ہیضہ کے متعلق اور یہ کہ ان بیان شاید میں کیمفر میں دے چکا ہوں۔ دوبارہ عرض کرنے کی مجھے فرصت نہیں ہے، تاہم یہ اتنا بتادوں کہ ویریٹرم میں دست اور قے کیمفر سے نسبتاً کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ دست اور قے بکثرت ہوتے ہیں۔ ویریٹرم کے مخصوص دست بار بار، سبزی مائل پچکاری کی طرح سے چلنے والے جھلی کے ٹکڑوں سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ شکم کے اندر کاٹنے والا درد، ہاتھوں اور پاؤں سے شروع ہو کر تمام جسم پر پھیلنے والی اینٹھن ہوتی ہے۔ کمزوری۔ ان سب کی تکلیف ذراسی حرکت سے بڑھ جاتی ہے قے کے ساتھ، پاخانہ کے دوران پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد کمزوری یاد رکھیئے۔ کہ شدید اور مقدار میں زیادہ دستوں کے ساتھ شدید قے ویریٹرم کی خاص علامات ہے۔

ویریٹرم میں جہاں دستوں کی یہ حالت ہے۔ وہاں قبض بھی کم مخصوص نہیں۔ پاخانہ کی حاجت کا نہ ہونا پاخانہ بڑا، سخت، سدے دار، سیاہ سدے، ہمزہ میں سستی، پیڑو میں بار بار حاجت کا احساس، بچوں میں اور مستورات میں بعد ولادت قبض پایا جاتا ہے۔ ویریٹرم شدید درد پیدا کرنے والی دوا ہے اور اس کے درد عموماً عصبی ہوتے ہیں۔ چاہے وہ سر کے ہوں، یا حیض کے اور ان کے ساتھ عموماً دست، قے، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اور کمزوری ہوتی ہے۔ ویریٹرم کے تشنج اور اینٹھن بھی قابل ذکر ہیں۔ یہ تشنج اور اینٹھن تشنجی دوروں اور مرگی کی حد تک پہونچا کرتے ہیں یہ تشنج، کزازی، جھوگا اور مرگی کے ہو سکتے ہیں۔ اس کے اندر خاص طور پر آنکھوں کے اندر تشنج ہوتا ہے۔ یا پپوٹے مفلوج ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں بینائی کا جاتے رہنا یا آنکھوں کے اندر تشنج ہوتا ہے، یا پپوٹے مفلوج ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں بینائی کا جاتے رہنا۔ یا آنکھوں کے سامنے ستارے یار تو ندھی پائی جاتی ہے۔ خشکی اور جلن بھی ویریٹرم کے اندر ملتی ہے یہ خشکی ناک میں، منھ میں، تالو میں، اور حلق میں پائی جاتی ہے۔

اس دوا کا اثر آلات تنفس پر بھی بہت تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور کتنی ہی دفعہ اس دوا سے نمونیہ کے مریضوں کو درست کیا گیا ہے۔ جب کہ ویریٹرم کی دماغی یا دیگر علامتیں موجود تھیں۔ گھرسراہٹ اس کا ایک خاص نشان ہے۔ ہوا کی نالی اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں سرسراہٹ، سینہ میں اور سینہ کی سامنے والی ہڈی کے درمیان سرسراہٹ جس کی وجہ سے کھانسی میں تحریک ہو۔ ایک مریضہ عمر ۳۰ سال کو حلق کے اندر سخت درد تھا۔ منھ میں درد کرنے والا زخم تھا۔ حلق میں درد کی وجہ سے زخم پیدا ہونے کا خطرہ تھا۔ تمام سینہ بھر میں اور حلق میں سرسراہٹ تھی۔ اور بیرونی طور پر چھونے سے درد ہوتا تھا۔ نگلنے پر کسی قسم کا درد نہ تھا۔ کسی کسی وقت کھانسی ہوتی تھی۔ جس سے سینہ میں درد ہوتا تھا۔ شانم دیا گیا لیکن، فائدہ نہ ہوا۔

ویریٹرم ایک ہزار دن میں تین بار دیا جاتا رہا۔ آہستہ آہستہ مریضہ درست ہوگئی۔ حاد بیماریوں سے پیدا شدہ قلبی کمزوری میں ویریٹرم دوا ہوا کرتی ہے۔ اس میں نبض تاگے کی طرح باریک، صبح کے وقت کمزوری یا غشی، لیٹنے سے چہرے پر سرخی اور بیٹھنے سے چہرے پر مردوں کی سی زردی ہاتھوں میں ٹھنڈک اور چپچپاہٹ ہوتی ہے۔

یہ دوا زندگی کی دونوں حدود میں یعنی بچپن اور بڑھاپے میں دبلے پتلے جسم کے یا مراقی انسانوں میں نوجوان انسانوں یا مستورات میں جن کی طبیعت عصبی بلغمی ہو۔ ان انسانوں میں جن کے جسم عادتاً ٹھنڈے رہتے ہوں۔ اور قوت حیات کی کمی کی وجہ سے قوت منعکسہ میں کمی ہو۔ دنیز خوش طبیعت انسانوں کے لئے مفید ہے:۔

اوپر کے بیانات سے ناظرین بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ "اس کی مخصوص علامت ہے۔ بلا لحاظ اس امر کے کہ بیماری کا نام اور مقام کیا ہے۔ اگر پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ موجود ہے تو ویریٹرم البم ایک یقینی دوا ہے اور جب کبھی یہ علامات ایسے مریضوں کے اندر دیکھی جائے جن پر مردنی چھائی یا کمزور ہو چکے ہوں۔ تو یہ دوا اور بھی یقینی بن جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ہاتھ کے درد وں کے لئے جن کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو۔ اور جس کی وجہ سے مریض کو بستر سے نکلنا پڑے یہ مفید ترین دوا ہے۔ شدید دیوانگی یکے بعد دیگرے خاموشی اور بولنے سے انکار کے ساتھ، اپریشن سے پیدا شدہ صدمہ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، چہرہ پیلا، اور نرم تیز نبض کے ساتھ۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے حمل ہے۔ اور وضع حمل کا وقت قریب ہے۔ جیسے ضمیر میں تبدیلی آگئی ہے یا کوئی بڑا گناہ کیا ہے۔ خواب کی سی حالت کا احساس، چاند پر برف کے ٹکڑے کا احساس دماغ میں جلن، بالوں میں بجلی، پپوٹوں کی اندرونی سطح میں خشکی کی زیادتی، جیسے پپوٹوں میں ہزاروں باریک سوئیاں چبھو دی گئی ہیں۔ کان بند محسوس ہوں، کانوں سے یکے بعد دیگرے ٹھنڈی اور گرم ہوائی لہریں نکلتی محسوس ہوں۔ ناک میں خشکی محسوس ہو۔ جیسے دانتوں میں سکہ بھرا ہے۔ جیسے زبان بہت بھاری ہے۔ حلق میں خاک کا احساس معدے سے حلق تک کوئی زندہ چیز دوڑتی محسوس ہو۔ معدے میں، درد جیسے سخت بھوک لگی ہے۔ شکم سے درد چاروں طرف جلتے محسوس ہوں۔ قلب اور فم معدہ میں پریشانی کا احساس ہو۔ شکم میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس، جیسے آنتیں چاقو سے کٹی جا رہی ہیں۔ شکم میں گرم کوئلے محسوس ہوں۔ شکم میں جیسے چٹکے سے کوئی نوچ رہا ہے۔ جیسے آنتوں میں گانٹھ پڑگئی ہے وریدوں میں ٹھنڈا پانی دوڑتا محسوس ہو۔ بازو چوٹ کھائے ہوئے یا ٹوٹے محسوس ہوں۔ جیسے، بازوؤں کے اندر خون بھرا ہے اور متورم ہیں۔ پاؤں اٹھاتے وقت سرد محسوس ہوں۔ جیسے ہاتھ سو گئے ہیں۔ جیسے پاؤں اور گھٹنوں کے ساتھ بھاری پتھر بندھے ہوئے ہیں۔ جیسے تھکاوٹ کی زیادتی سے اعضاء میں درد ہے، بجلی کے سے جھٹکے، مختلف حصص میں محسوس ہوں۔

علامات

دماغ: ۔ پاگل پن۔ مسلسل غصہ کاٹنے اور پھاڑنے کی خواہش کے ساتھ خصوصاً کپڑوں کو (سٹرامونیم، بیلاڈونا) ناقابل تشفی، رونا۔ کتے کی طرح رونا (رسائی کوٹا) اور کسی خیال بدقسمتی پر چیخنا، ہذیان، مذہبی باتیں کرے، دعائیں مانگے، بددعائیں دے، باتونی، دوسروں کے گناہوں یا قصوروں کے متعلق باتیں کرے، یا خاموش رہے لیکن اگر تحریک میں آجائے تو گالیاں دے۔ اپنی شخصیت سے مایوسی اپنے آپ کو بدقسمت تصور کرے پست ہمتی، پریشانی اور اندیشہ جات جیسے کسی بھاری گناہ کرنے کے بعد ہوا کرتے ہیں۔ لاپرواہی، حماقت پاگل پن۔ بے مطلب گھر سے نکل کر آوارگی۔ کبھی سچ نہ بولے کیونکہ وہ خود نہیں جانتا کہ کہہ رہا ہے۔ حیض سے قبل ہر کسی کا لوسہ لے۔ اکیلا رہنا برداشت نہ کر سکے، پریشانی جیسے کوئی گناہ کیا ہے، جس کی زیادتی پیٹ بھر پیٹ کھانے اور شام کے وقت ہو۔ ہتک عزت سے پیدا شدہ تکلیفات۔

سر: ۔ چکر، پیشانی پر ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ۔ (اوپیم، ٹوبیکم) بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ، یکایک غش کے ساتھ۔ افیون کھانے سے، شراب یا تمباکو کے کثرت استعمال سے۔ سر کو خون کا چڑھ آنا سر میں حدت، دردِ سر کے دورے ایسا محسوس ہو جیسے دماغ میں چوٹ لگی ہے۔ یا پھٹ گیا ہے۔ دردِ سر، رطوبت کی قے کے ساتھ۔ چاندمیں ہلکا بوجھ، جس میں حرکت سے تسکین ہو، چاند پر ٹھنڈک ایسا محسوس ہو جیسے برف رکھی ہے۔ اگریکس، گلکیریا کارب)، بالوں میں درد کرنے والی ذکی الحسی، بالوں میں سرسراہٹ احساس ایسا محسوس ہو۔ جیسے بجلی دوڑ رہی ہے۔ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، دردِ سر، متلی، قے، دست اور چہرہ پر زردی کے ساتھ، گردن اس قدر کمزور ہو کر سر کا بوجھ نہ برداشت کر سکے۔ ٹائیفائڈ بخار میں سر میں بھاری پن اشیاء چکر میں گھومتی معلوم ہوں۔ غشی کی حد تک کمزوری ذرا سی محنت سے، خفیف سے زخم سے، شدید دردوں سے۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے کے بعد، دماغ میں جلن، بدہضمی کے ساتھ سر میں اعصابی درد۔ مزمن دردِ سر جو بعد دوپہر آئیں اور ساری رات رہیں۔ سر میں شدید دردیں جو مریض کو پریشان کر دیں۔ شدید کمزوری کے ساتھ دردِ سر۔ بال گنج جائیں۔ ٹائیفائڈ بخار کی حالت میں پیشانی کو ملنے پر مجبور ہو۔

آنکھ: ۔ آنکھیں، بدوضع، کھنچی ہوئیں، اوپر چڑھی ہوئیں۔ باہر کی طرف نکلی ہوئیں (بیلاڈونا، سٹرامونیم) ایک جگہ جمی ہوئیں۔ بے نور، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے (چائنا، کالی آیوڈائڈ، فاسفورس، سیکیل سلفر)، آنکھوں سے پانی آئے، آنکھوں میں سرخی کے ساتھ۔ پپوٹوں میں بے حد خشکی، درد کا احساس ہو، پپوٹوں میں سختی، چپچپاہٹ جیسے نزلہ میں ہوتا ہے۔ اس امر کا احساس جیسے اوپری پپوٹے کے نیچے نمک ہے، پتلیاں سکڑی ہوئیں۔ (اوپیم، مرک کار، فاسفورس، فائی سوسٹگما، فائی ٹولاکا) پھیلی ہوئیں، ازدواج البصر۔ بینائی میں سیاہ نشان۔ بائیں کا آشوب چشم، پھاڑنے والے درد

جن کی وجہ سے سو نہ سکے اور جن کی زیادتی ٹھنڈے مرطوب موسم میں ہو۔

ناک:۔ ناک کی نوک نمایاں ہو جائے، ناک لمبی محسوس ہو۔ چہرہ ٹھنڈا اور کھنچا ہوا۔ ناک میں خشکی ایسا محسوس ہو، جیسے مٹی بھری ہے، ناک کے سامنے کھاد یا دھوئیں کی سی بو۔ نکسیر، داہنے نتھنے سے صرف رات کے وقت نیند کی حالت میں۔

چہرہ:۔ چہرہ پیلا، ٹھنڈا، کھنچا ہوا، مردوں کا سا، ناک، نوکدار (آرسنک، کیمفر، چینو نیگوں، لیٹی ہوئی حالت میں چہرہ پر سرخی مگر اٹھتے ہی چہرہ میں زردی، گالوں میں جلن اور حدت، چہرہ پر خصوصاً پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، جبانے والے جوڑوں میں سختی، ناک کی نوک اور چہرے پر سردی، جھوگا۔ رخساروں، کنپٹیوں اور آنکھوں میں چبھن، ٹائیفائیڈ بخار میں نتھنوں اور منہ کے گرد سیاہی۔

منہ:۔ زبان ٹھنڈی، خشک، سیاہی مائل، پھٹی ہوئی، سرخ اور متورم زبیلا ہونا، رسٹاکس ہزبان پر پیپرمنٹ کا احساس، زبان کے وسط میں خشکی جس میں پانی سے آرام نہ ہو، منہ اور تالو میں خشکی پیاس کے ساتھ، منہ سے تھوک کی زیادتی، تھوک نمکین اماتت کا درد، دانت بجاری محسوس ہوں۔ ایسا محسوس ہو جیسے ان میں سکہ بھرا ہے۔ بولنے کی نااہلیت، دانت پیسنا، دردوں کی صورت میں منہ پر جھاگ منہ پر اور حلق میں جلن۔

حلق:۔ حلق میں خشکی اور جلن میں کھرکھراپن، خشکی اور چھیلن (ارجنٹم نائٹریٹ، ریومکس) حلق میں گرد کا احساس حلق میں سکڑن کا احساس۔ نرخرہ میں پھیلاوٹ کا احساس۔

معدہ:۔ شدید بھوک، پھلوں کی، رسدار تیزابی چیزوں کی، یا ٹھنڈی یا نمکین غذاؤں کی خواہش پیاس کی، زیادتی خصوصاً ٹھنڈے پانی کی (آرسنک، برائی اونیا، فاسفورس) گرم چیزوں سے نفرت، شدید خالی ڈکاریں، ہچکی، شدید قے، مسلسل متلی کے ساتھ، بے حد کمزوری کے ساتھ اور لیٹ جانے کی خواہش کے ساتھ، متلی تھوک کی زیادتی اور شدید پیاس کے ساتھ قے، شدت کی، زور سے ہو۔ مقدار میں زیادہ، غذا کی، سبز مواد کی، رسدار تیزابی رطوبت کی یا جب بھی مریض حرکت کرے، پانی پیئے، ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ۔ فم معدہ میں شدید بوجھ جو سینہ کی سامنے والی ہڈی تک جائے۔ نیز پسلیوں سے نیچے دونوں، جانب اور پیڑو کو بھی ماؤف کر دے فم معدہ اور معدہ میں شدید درد، ٹھنڈے پانی کی پیاس لیکن جوں ہی نگلا جائے قے ہو جائے قے کے بعد بے حد کمزوری، معدہ میں تحریک غذا قے ہو جائے اور قے کے درمیان بھوک، بے حد پیاس بار بار پیئے۔ لیکن ایک وقت میں تھوڑا سا پیئے (آرسنک)، بے حد ٹھنڈی چیزیں پینے کی پیاس، ہر چیز ٹھنڈی چاہیے، عموماً حمل کے دوران، خون کی قے۔ معدے کی مزمن کمزوری آب و ہوا کی مرطوبیت اور تازہ ہوا کی کمی سے، کونین کے بے جا استعمال سے۔

شکم:۔ چھونے سے بے حد ذکی الحس (اکونائٹ، بیلاڈونا۔ کالوسنتھ) شکم میں ابھار، درد شکم کاٹنے والا۔ نوچنے والا اور مروڑنے والا، خصوصاً ناف پر جس میں کمی پاخانہ کے بعد ہو اور ایسا محسوس ہو جیسے آنتوں میں گانٹھ پڑ گئی ہے۔ ریاح، ٹھنڈا پسینہ، کھانے کے بعد زیادتی، شکم میں خالی پن کا احساس

شکم اور معدہ میں ٹھنڈک کا احساس، اس امر کا احساس جیسے آنت اتر آئے گی (کمر دابیکا) شکم، باؤ سے ذکی الحس ہوتی بڑھی ہوئی، شکم میں جلن جیسے گرم کوئلے رکھے ہیں، درد شکم اگرمین کے زیادہ استعمال کے بعد، سردی لگ جانے سے، پھلوں یا سبزیوں سے، شکم پھولا ہوا اور ذکی الحس، ریاح یا ڈکار خارج نہ ہوں۔ ٹھنڈا پسینہ، متلی اور قے۔

پاخانہ اور مبرز:۔ قبض: مبرز کی سستی کے ساتھ، حدت اور درد سر کے ساتھ، چھوٹے بچوں کا قبض جب کہ وہ بہت سخت ٹھنڈے موسم سے پیدا ہوا ہو۔ پاخانہ بڑا بہت زور لگانے سے آئے۔ یہاں تک کہ مریض تھک جائے اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آجائے، دست پانی کے سے، پتلے، سبزی مائل جن میں چھیچھڑے لئے ہوں۔ چاولوں کی پیچ کی طرح (یکایک، ازخود، دست مقدار میں زیادہ کثرت سے، لرزہ کے ساتھ بیضہ کے دست جب کہ ان کے ساتھ قے موجود ہو۔ ریاح خارج کرتے وقت ازخود پتلے پانی کا اخراج بواسیر، پھیپھڑوں یا پھیپھڑوں کی جھلی کی تکلیفات کے ساتھ۔

مثانہ:۔ پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت، بار بار پیشاب شدید بھوک اور پیاس کے ساتھ، مقدار میں کم سرخی مائل بھورا، رکا ہوا، سبزی مائل پیشاب، کھانسی کے دوران یا ٹائیفائیڈ بخار میں پیشاب ازخود نکل جائے۔

آلات تنفس:۔ حنجرہ میں سکڑن کے دورے، دم گھٹنے کے دورے، آنکھوں کے ساتھ باہر نکلنے کے ساتھ سانس میں دقت سینہ میں سکڑن اور تنگی کے ساتھ (فاسفورس)، ہوا کی نالیوں کے نیچے سرسراہٹ جس سے کھانسی کی تحریک بہت تھوڑے بلغم کے ساتھ، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے مقام میں بوجھ۔ نہایت معمولی حرکت پر سانس میں چھوٹا پن (اکونائٹ، آرسنک) گہری کھوکھلی کھانسی جو جھٹکوں کی صورت میں آتے۔ کھانسی۔ بلغم کی زیادتی، منہ پہ نیلاپن، اور ازخود پیشاب نکل جانے کے ساتھ (کاسٹیکم، سکوئلا) مہرا سے گرم مکان میں داخل ہونے پر کھانسی، آواز کمزور بیٹھی ہوئی۔ سینہ میں گھڑگھڑاہٹ پھیپھڑوں کی نالیوں میں بلغم کی زیادتی جو نکالا نہ جا سکے۔ بوڑھے آدمیوں میں ہوا کی نالیوں کا مزمن ورم (ہیپوزینیم) اونچی بھونکنے والی کھانسی جس کے بعد ڈکار آئیں، یا ریاح خارج ہو اور جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو۔ پینے کے بعد خصوصاً ٹھنڈے پانی سے کھانسی جس کے ساتھ ازخود پیشاب نکل جائے۔ ٹھنڈے مرطوب موسم میں اور جس کی زیادتی ٹھنڈی چیزیں پینے سے ہو۔ کالی کھانسی جب دورے شدید ہوں۔ کالی کھانسی کی وبا جس کی زیادتی بہار یا خزاں میں ہو۔

قلب اور نبض:۔ دھڑکن پریشانی اور سانس میں تیزی کے ساتھ۔ نبض تیز، مدہم، کمزور، بیقاعدہ، ضربات چھوڑ دے (ڈی جی ٹیلس نیٹرم میور) محسوس نہ کی جا سکے۔ تمباکو کھانے سے قلبی تکلیفات۔

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں بہت زیادہ۔ درد والے حیض جسم میں ٹھنڈا پن، دست اور ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ، معمولی سی محنت سے بھی کمزوری یا غشی آجائے، حیض سے قبل خواہش نفسانی کی زیادتی۔ زچاؤں میں خواہش نفسانی کی دیوانگی، حیض

نہ ہوں، سر میں اعصابی درد، متلی اتے اور دستوں کے ساتھ، وضع حمل کے درد مریضہ کو تھکا دیں عفونتی دیوانگی ہر کسی کو چومنا چاہیئے:۔

پیٹھ اور گردن ۔ گردن اس قدر کمزور کہ بچہ سیدھی نہ رکھ سکے (کونیم) خصوصاً کالی کھانسی میں گردن میں بائی کے درد جو کمر تک پہو نچیں۔ پیٹھ اور کمر میں درد ایسا محسوس ہو جیسے کوٹے پیٹے گئے ہیں۔

اعضا ء :۔ تمام اعضاء میں فالجی کمزوری، اعضاء کا سوجانا۔ تھکاوٹ کے سے درد۔ ناخن نیلے پڑ جائیں۔ اعضاء میں درد چوٹ کا سا، جس کی زیادتی مرطوب ٹھنڈے موسم میں بستر کی گرمی سے اور کبھی نیچے اوپر چلنے سے ہو۔ بائیں کلائی کے درمیان درد ایسا محسوس ہو۔ جیسے ہڈیاں آپس میں دبا دی گئی ہیں۔ اعضاء میں ہاتھوں اور پاؤں میں رسلیسیا، ٹھنڈا پن۔ ٹانگوں اور پاؤں میں درد بھری فالجی کمزوری، اعضاء سوجائیں

ہاتھ اور پاؤں :۔ جوڑوں میں درد، عرق النساء درد بجلی کی لہروں کی طرح ہوں چلنے میں وقت۔ پہلے دائیں اور پھر بائیں، چوتڑ کے جوڑ میں فالج کا سا احساس، پنڈلیوں میں اینٹھن گھٹنے سے نیچے ہڈیوں میں درد، ایسا محسوس ہو جیسے ٹوٹ گئی ہیں۔ چلتے وقت۔ پاؤں کی انگلیوں میں ڈنک لگنے کے سے درد کھڑے ہونے کی حالت میں۔ کسی چیز کو پکڑنے پر بازو کانپیں:۔

مخصوص خواص :۔ تمام جسم میں لرزہ۔ طاقت کا یکایک سلب ہو جانا (آرسنک کیمفر، سیکیل) بیحد کمزوری اور غشی (آرسنک، فیرم، فاسفورس) صبح کے وقت لرزہ کے ساتھ بے حد مزمن کمزوری۔ درد کے دورے ہذیان کے ساتھ پاگل بنا دینے والے جسم کے عضلاتی حصص میں دباؤ، اور چوٹ کے لگنے کا سا احساس، دورے اعضاء میں تشنجی حرکات کے ساتھ

جلد :۔ جلد مرجھائی ہوئی۔ جلد پر جھریاں، چٹکی لینے کے بعد جلد میں جھری باقی رہے۔ جلد نیلی ارغوانی اور سرد۔ جلد پر خشک دانے جو گھیل کی طرح معلوم ہوں۔ ٹھنڈا پسینہ۔ زہرباد۔ خسرہ۔ سرخ بخار جس میں دانے نیلگوں ہوں۔

نیند ۔ غیر معمولی نیند کا غلبہ (انٹم ٹارٹ، ایپس، نکس موسکاٹا) جمائیاں، ٹائیفائیڈ میں دودو، تین تین دن بغیر جاگے سویا رہے۔ نیند کے دوران بازو سر سے اوپر پھیلے ہوں۔ اور کراہے، خواب ڈوب جانے کے، کتے سے کاٹے جانے کے، ڈاکوؤں کے، ڈر کر اٹھنے کے بعد اور اس یقین کے ساتھ کہ خواب سچا ہے۔

بخار ۔ تمام جسم پر جاڑا اور ٹھنڈا پن پیاس کے ساتھ، جاڑا رینگنے والا جو سر سے پاؤں کی انگلیوں تک جائے۔ بیرونی ٹھنڈا پن، اندرونی گرمی کے ساتھ، ٹھنڈا پسینہ تمام جسم پر خصوصاً پیشانی پر کیمفر، بائی کے بخار۔ بے حد پسینے، شدید کمزوری اور دستوں کے ساتھ۔ ٹائیفائیڈ کی قسم کا بخار خصوصاً ہیضہ کے ایام میں نیز جب قوت حیات جلد جلد سلب ہو رہی ہو۔

کمی اور زیادتی ۔۔ علامات چھونے سے، دبانے سے، چوٹ کے صدمہ سے بڑھتی ہیں۔ آرام کرنے سے دھڑکن میں کمی ہوتی ہے۔ لیٹے رہنے سے گھٹتے ہیں، کھانسی میں، اور دیگر عام۔

کیفیتوں میں آرام ہوتا ہے۔ جھکنے سے درد سر بڑھتا ہے۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے، سر کو پیچھے کی طرف پھینکنے سے درد میں کمی ہوتی ہے، چلنے سے اعضاء میں جھٹکے، بازوؤں اور ٹانگوں میں عصبی درد، پاؤں اور گھٹنوں میں درد کم ہوتا ہے۔ ذرا سی محنت سے کمزوری، کھانسی اور پسینہ ہوتا ہے، رات کے وقت، صبح جاگنے پر تکالیف بڑھتی ہیں۔ گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرمی پانی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی ہوا سے کھانسی بڑھتی ہے، گرم دنوں سے ٹھنڈا پانی پینے سے دست پیدا ہوتے ہیں:۔ مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ اور موسم کی تبدیلی میں بھی بائی کے درد مرطوب موسم میں بڑھتے ہیں۔ نیز۔ ٹھنڈی ہوا سے خشک سرسراہٹ والی کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ حیض کے اور حیض کے دوران، پاخانہ کے قبل اور پاخانہ کے درمیان تیز پاخانے کے بعد اور پاخانے کے دوران تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ڈر سے تکلیفات بڑھتی ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر اگر زہریلی علامات نمایاں ہو جائیں تو نیز قہوہ سے، کیمفر دسر میں دبانے والے درد جسم میں ٹھنڈک، اور بعد میں غشی) اکونائٹ (جسم میں ٹھنڈک، یا دماغ میں جلن) چائنا (دوسری) مزمن تکلیفات یعنی روزانہ قبل دوپہر کا بخار) شافی سیگریا (زیادہ تر اسے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا آرسنک، آرنیکا، چائنا، کیوپرم، اپیکاک، کیمفر، ہیضہ، امونیا کارب، کاربوویج، بووسٹا دو دوائے حیض جن کے ساتھ قے اور دست ہوں۔ لائیکوپوڈیم: اور نکس وامیکا (بچوں کا) قبض کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

اس دوا کے بعد پلساٹیلا، اکونائٹ، بیلاڈونا، کیموملا، رس، سیپیا، سلفر، بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو:۔

ٹوبیکم (تمام جسم پر پسینہ۔ مگر ورٹیرم میں پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے) ٹیرنٹولا (پاگل پن کپڑوں کو پھاڑنے کی خواہش) ہیوسمس، سٹرامونیم (شہوانی یا مذہبی دیوانگی، کاربوویج) سلفر (معمولی سی محنت سے غشی) سیپیا (جانہ پر برف کے ٹکڑے کا احساس جاڑے کے ساتھ، فاسفورک ایسڈ (تیزابی یا مفرح چیزوں کی خواہش) کالچیکم، ٹوبیکم (شکم میں سردی کا احساس آرسنک کے بعد قے) ٹوبیکم، (معمولی سی حرکت سے قے) اکونائٹ (ڈر سے ہیضہ) آرسنک، ٹوبیکم (قے کے بعد طاقت کا سلب ہو جانا سلفر، برائی اونیا (بڑا سخت پاخانہ) چیلیڈونیم، اوپیم، پلمبم (سیاہ سدے) اگنیشیا، ایزڈ (المیا یلنا نہ کی بار بار حاجت۔ یاد رکھیے کہ نکس وامیکا میں حاجت مرتز میں ہوتی ہے۔) ایلومنا، کوکولس، کاربوانیلس (حیض کے موقع پر کمزوری) کیمفر (مردنی، ہیضہ، ٹھنڈک، مگر یاد رہے کہ کیمفر میں رطوبتوں کا اخراج بہت کم ہوتا ہے، جبکہ ورٹیرم البم میں بہت زیادہ) کیموملا (بائی کے درد جن کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو، اور جس کی وجہ سے مریض کو بستر سے نکلنا پڑے، بیلاڈونا، سٹرامونیم (ہذیان، مگر یاد رہے کہ ان

میں ورٹیرم کی طرح پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ نہیں ہوتا۔ جلسی میم (ڈر سے پیدا شدہ دست) ہیپر سلفر (کھٹی بو کے ساتھ دست، پتلے اور ہلکے رنگ کے) اور ہر قسم کی تکلیفات کے لیے بہتر کام کرتی ہے۔ اور اس کے اندر معقد میں چھیلن اور سوزش ہوتی ہے) کروٹن ٹگ دست، پچکاری کی طرح ایک ہی مرتبہ میں، کھانے یا پینے کی ہر دفعہ کوشش کرنے سے دست ہوں) اینٹیم ٹارٹ (نمونیہ کے سے سبز دست، زخم (سرخ بخار کے دانے، یا دوسرے قسم کے دانے جب دب جائیں، لیکن ایسی صورت میں اگر زخم فیل ہو جائے تو ورٹیرم البم عموماً کامیاب ہوتا ہے) زنکم میٹ (گردن میں لاغری مگر یاد رہے کہ ورٹیرم میں یہ بات کالی کھانسی میں پائی جاتی ہے۔ انٹم ٹارٹ (سردی، دست، قے، مگر یاد رکھیے کہ انٹم ٹارٹ میں غنودگی زیادہ ہوتی ہے۔ جب کہ ورٹیرم میں ٹھنڈا پسینہ) انٹم ٹارٹ (گردن کے عضلات اتنے کمزور ہوں کہ سر کا بوجھ برداشت نہ کر سکیں) آرسنک (ٹھنڈے پانی کی خواہش، مگر یاد رہے کہ ورٹیرم البم میں یہ خواہش آرسنک اور نکس وامیکا کے درمیان آتی ہے۔) پلساٹیلا (جاندار بوجھ، معدے میں درد کے ساتھ جس میں کمی دبانے سے ہو۔ اور زیادتی حرکت سے) کالوسنتھ (شکم میں درد مگر یاد رہے کہ ورٹیرم کے درد شکم کے مریض کو چلنا پڑتا ہے۔ کیموملا، ہیپر، ویلیریانہ (درد جس سے غشی یا کمزوری پیدا ہو) اگنیشیا (یکایک جذبات کے بعد تشنج ابھرا) سلفیورک ایسڈ (کھانسی جس کے بعد ریاح خارج ہوں) ایپس، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا، سیپیا (پاخانہ یا دستوں کے متعلق کمزوری، یا غشی مگر یاد رہے کہ یہ کیفیت جب مقدار میں کم پاخانہ کے ساتھ ہو تو ادویہ کروٹن ٹگ، ڈلکامارہ، آگزنک ایسڈ، پیٹرولیم سارساپریلا، اور سلفر ہوا کرتی ہیں) اگریکس (باہر آدمی کا بوسہ لے تو مل جائے) نکس، بیلاڈونا (ناک میں ہر وقت کھاد، یا دھویں کی بو آئے مگر لوبیلیا میں ناک میں ہر وقت پاخانہ کی بو آتی رہتی ہے) ورٹیرم میں ٹھنڈی چیزیں پینے سے کھانسی بڑھتی ہے۔ برعکس کاسٹیکم کے جس میں کم ہوتی ہے۔

Veratrum Nigrum

وریٹرم نائگرم

NATURAL ORDER : Liliaceae

یہ دوا مسلسل درد سر حسب دماغی محنت کی کوشش کی جلنے کے لئے نیز اس شدید درد سر کے لئے جس سے دیوانگی کا اندیشہ ہو۔ مفید ہے۔ نیز حیض کی رکاوٹ میں اور بائیں کان میں مسلسل بھنبھناہٹ کی آوازوں میں مستعمل ہوتی ہے۔

طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں۔

Veratrum Viride

وریٹرم ورائڈ

NATURAL ORDER : Liliaceae

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کا تعارف ہومیوپیتھی میں کرایا تھا۔ وہ اس دوا کو بخاروں میں خصوصاً نمونیہ میں استعمال کیا کرتے تھے۔ برٹ نے اس دوا کے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ سے اپنی ۲۱ مہینہ کی لڑکی پر آزمائش کی اسکو چند قطرے دیئے گئے۔ ۲ منٹ میں قے شروع ہو گئی۔ قہوہ اور کیمفر دیا گیا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ۵ منٹ میں اس کے جبڑے سخت ہو گئے۔ پتلیاں پھیل گئیں، چہرہ نیلا ہو گیا۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہو گئے اور کلائی کے اندر نبض نہ رہی، شکم اور پیٹھ پر کیمفر ملا گیا۔ لڑکی شدید چیخوں کے ساتھ تشنج میں چلی گئی۔ یہ تشنج بار بار ہو رہے تھے۔ گرم غسل میں رکھا گیا۔ جس سے تشنج میں کمی واقع ہو گئی۔ لیکن قے ۳ گھنٹہ تک جاری رہی ۳½ گھنٹہ کے بعد بچہ سو گیا۔ اور دوسرے دن سوائے کمزوری کے بالکل تندرست تھا۔ برٹ اپنی علامات "مسلسل گردن کی پشت میں اور کندھوں میں درد" بتاتے ہیں۔ اور لکھتے ہیں۔ کہ یہ دوا ریڑھ کی ہڈی کے گردن والے حصہ پر اور دماغ کی جڑ میں اثر پذیر ہوتی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ دوران خون کے آلات کے اندر فالج پیدا کرتی ہے۔ مگر یاد رہے۔ کہ وریٹرم ورائڈ کا ہنگامی فعل وریدی کیفیت یا اجتماع خون نشوونما پا رہا ہو تو اس دوا سے یقیناً کامیابی ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر میک لی لن بتاتے ہیں۔ کہ انہیں آدھی رات کے وقت ایک بوڑھی مریضہ کو دیکھنے کے لئے بلایا گیا۔ مریضہ بستر میں بیٹھ کر سانس کے لئے جھپٹ رہی تھی وہ نیلی ہو چکی تھی۔ پھیپھڑوں میں وریدی کیفیت جلد ہوتی جا رہی تھی۔ یہ تکلیف یکایک پیدا ہوئی تھی۔

وریٹرم ورائڈ نے مریضہ کو اس تکلیف سے فوراً بچا دیا۔ یہ یاد رہے۔ کہ وریدی کیفیتوں یا اجتماع خون کی کیفیتوں کے ساتھ متلی، اور قے وریٹرم ورائڈ کے لئے موثر ہنگامی علامات ملتی ہیں، جبر اور کا

احساس سر بھرا ہوا اور بھاری محسوس ہو۔ سر میں خون کا چڑھ آنا۔ چہرے پر تمتماہٹ کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں سینہ میں سکڑن، یا بھاری بوجھ کا سا احساس اس کے اندر ان ورمی کیفیتوں میں پایا جاتا ہے۔"

ویریٹرم ورائڈ کی ورمی کیفیتیں، دماغ کی جڑیں، سینہ میں، ریڑھ میں اور معدہ میں زیادہ تر ہوتی ہیں" قلب کے فعل کو کم کرنا اس دوا کا یقینی فعل ہے۔ اور بخار کو کم کرنے کے لئے اکونائٹ کی طرح یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ لیکن نیش بتاتے ہیں۔ کہ ویریٹرم ورائڈ سے ایسا کرنا خالی از خطر نہیں ہوا کرتا۔ وہ لکھتے ہیں، کہ جب ویریٹرم ورائڈ کا پہلے پہل تعارف کرایا گیا۔ تو انہوں نے بہت سے مریضوں کے اندر اس کو کامیابی سے استعمال کیا۔ لیکن ایک مریض جو بظاہر اطمینان بالکل درست ہو رہا تھا۔ یکایک مرگیا۔ ڈاکٹر نیش اس کی موت کی وجہ ویریٹرم ورائڈ ہی تصور کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے۔ کہ اس دوا کو کبھی ان مریضوں کو نہ دینا چاہئے جن کے قلب کمزور ہوں۔ کیونکہ یہ دوا نبض کی رفتار کو یکایک کم کر دیتی ہے۔

کوریا یعنی رعشہ میں اس دوا سے بہت کامیابی ہوتی ہے۔ اور اس میں مخصوص علامت نیند میں تشنج اور اینٹھن ہے۔ اس میں سر میں مسلسل جھٹکے یا لرزہ بھی پائے جاتے ہیں۔ عضلاتی درد جوڑوں کے بائی کے دردوں میں اس کا استعمال اندرونی اور خارجی طور پر کیا گیا ہے۔ تیز کوریا یعنی رعشہ میں بھی اس کا مدر ٹنکچر اسپرٹ میں تحلیل کر کے ریڑھ پر لگایا جاتا ہے۔

متذکرہ صدر کیفیتوں کے علاوہ مفصلہ ذیل اور بھی علامتیں ویریٹرم ورائڈ میں پائی جاتی ہیں۔ دوران کے ساتھ شدید درد سر میں اجتماع خون، شریانوں میں تپکن، آواز سے ذکی الحس، ازدواج البصر یا جزوی بینائی اچانک اور یکایک، مثلاً یکایک غشی اور کمزوری و تیز متلی۔ مگر یاد رہے کہ اس کی راہنما کن علامت زبان کے وسط میں نیچے تک سرخ لکیر ہے۔ اس کا اثر غذائی نالی پر ہوتا ہے۔ یہ غذا کی نالی میں اینٹھن اور تشنج پیدا کرتا ہے۔ سن ہو جانا بھی اس کا ایک مخصوص فعل ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ سر میں پریشانی جیسے پھٹ جائے گا۔ مختلف حصص پر گرتے ہوئے پانی کے پڑنے کا احساس، زبان پھیلی ہوئی محسوس ہو، حلق میں گولا اٹھتے ہوئے محسوس ہونا۔ جیسا کہ معدہ ریڑھ کے ساتھ کھنچ رہا ہے۔ سینہ پر بوجھ کا سا احساس، بازوؤں اور ٹانگوں پر تر کپڑوں کا احساس۔

ویریٹرم ورائڈ ان لوگوں کے لئے مفید ہے۔ جن میں خون کی زیادتی ہو۔ پانی کے خواب اس کے مخصوص ہیں۔ یہ دوا خون کے دباؤ کو کم کرتی ہے۔ قلب پر بائی کا اثر شدید ہذیان، لو لگنے کے اثرات نمونیہ میں ورم کا درجہ تیز جب پھیپھڑوں کے ٹھوس ہونے کے آثار پیدا ہو رہے ہوں۔ اور جب حرارت بڑھتا اور کم ہوتا رہے۔

معالجہ میں ویریٹرم ورائڈ نفاطی اور ورمی بخاروں میں خاص درجہ رکھتا ہے۔ خصوصاً جب کہ ان کے ساتھ شدید شریانی تحریک اور بھری ہوئی سخت، نہ دب سکنے والی نبض موجود ہو۔ پھیپھڑوں کی ورمی کیفیتوں میں شدید وقت ہوتی ہے۔ چہرہ عموماً بینگنی ہوتا ہے۔ شدید ورمی درد سر تپکن اور ازدواج البصر کے ساتھ۔ کان کے درمیانی حصے کا حاد ورم، دماغی تکلیفات کے ساتھ، عفونتی بخار اور دورے درد جبے

جیض میں اینٹھن، مرگی، ہسٹریا، سرخ بخار کے بعد استسقاء۔ یہ دوا افیون کے زہر چڑھ جانے میں بھی مفید پائی گئی ہے۔

علامات

دماغ:۔ اڑاکا، ہذیانی کیفیت، شدید ہذیان چیخنے اور مارنے کے ساتھ، ہذیان جس میں نہ رکنے والی بڑبڑاہٹ ہو۔ پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں۔

سر:۔ چکر صبح کے وقت اٹھنے پر جس میں کمی آنکھیں بند کرنے سے اور سر کو ٹیکنے سے ہو۔ بستر سے یا اپنی جگہ سے اٹھنے سے، چکر، متلی اور قے کے ساتھ، درد سر چکر کے ساتھ، درد سر گردن کی پشت سے شروع ہو، سر ابھرا ہوا، بھاری محسوس ہو۔ سر میں حادوری کیفیت، اجتماع خون شدید، قریب قریب سکتہ کی حالت تک پہونچے، داہنی کنپٹی میں آنکھوں کے نزدیک اعصابی درد، شدید پیشانی کے درد قے کے ساتھ، ورم الدماغ۔ لو لگنے، سر بھرا محسوس ہو۔ شریانوں میں تپکن ہو (بیلاڈونا، گلونائن)

آنکھ:۔ پتلیاں پھیلی ہوئیں۔ نظر میں کمی خصوصاً اٹھنے پر یا چلنے کی کوشش پر۔ ازدواج البصر یا جزوی کمی، آنکھیں خون فشاں۔

کان:۔ کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں، شور و غل سے ذکی الحسی،

چہرہ:۔ چہرہ پر تمتماہٹ، چہرہ پیلا، ٹھنڈا، نیلا، چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، چہرے کے عضلات میں تشنجی کیفیت

منھ:۔ منھ اور ہونٹ خشک، منھ میں گاڑھا بلغم، زبان پھیلی محسوس ہو۔ زبان پر زرد ی درمیان میں سرخ لکیر کے ساتھ۔ تھوک کی زیادتی۔

حلق:۔ تالو اور غذا کی نالی میں جلن مسلسل نگلنے کی خواہش کے ساتھ، غذا کی نالی میں اینٹھن جس کے بعد گاڑھا خون آمیز بلغم آئے یا نہ آئے۔

معدہ:۔ صبح کے وقت اٹھنے کے بعد پیاس متلی کے ساتھ، قریب قریب مسلسل ہچکی، غذا کی نالی کے اوپر والے حصہ میں اینٹھن کے ساتھ۔ شدید متلی اور قے صبح کے وقت اٹھنے پر ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ۔ غذا اور پانی کی تھوڑی سی مقدار بھی فوراً قے ہو جائے، معدے میں سکڑنے والے درد، جن کی زیادتی گرم چیزیں پینے سے ہو۔ معدہ اور غذا کی نالی میں جلن، معدے کے نیچے کے حصہ میں سوزشی درد، معدے میں شدید مروڑ اور پھاڑنے والے درد۔

شکم:۔ ناف کے مقام میں درد جو کلیوں تک جائے، شکم میں ریاحی درد، شکم میں پھوڑے کا سا درد پیڑو کے ٹھیک اوپر۔

پاخانہ اور پیشاب:۔ ٹائیفائڈ بخار میں خون آمیز، سیاہ پاخانہ، پاخانہ مقدار میں زیادہ، ہلکے رنگ کا، صبح

کے وقت ۔

مثانہ: پیشاب بہت صاف، پیشاب مقدار میں کم، رسوب کے ساتھ، حیض کے قبل پیشاب کا رکنا۔

آلات تنفس: تنفس بیں وقت، تنفس آہستہ (تنفس کی مقدار نمونیہ میں ۵ سے ۶) پر گر جاتی ہے۔ تشنجی تنفس قریب قریب دم گھٹے، سینہ میں تنگی، سینہ میں حاد ورکی کیفیتیں، پھیپھڑوں میں ورم، نمونیہ جس کے معدہ میں بیٹھنے کا احساس ہو کروپ کھانسی۔

قلب و نبض: نبض، مدہم، نرم، کمزوری، بے قاعدہ، ضربات چھوڑ دے، نبض تیز جس میں تناؤ نہ ہو۔ رگ سیحم زن ی ٹیبس، دل کے مقام میں مسلسل ہلکی جلن، تمام جسم میں نبض کی ضربات خصوصاً داہنی ران میں محسوس ہو۔

آلات تناسل زنانہ: رحم کے منہ میں سختی (بیلاڈونا، جلسی میم) عفونتی بخار، سر میں ورمی کیفیت کے ساتھ حیض رک جائے (بیلاڈونا) حیض شروع ہونے سے قبل درد شکم ورحم، پیشاب رک جانے کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں: گردن کی پشت، بیں اور کندھوں میں درد، جوڑوں اور عضلات میں شدید درد، اعضاء میں شدید بجلی کی طرح جھٹکے، دنشقی والے تشنج، حاد بائی کے درد۔

مخصوص تواثر: چہرے، گردن، انگلیوں اور پاؤں انگلیوں میں تشنجی اینٹھن اور تشنج، رعشہ، بچہ اس طرح کانپے جیسے ڈرا ہو۔ فالج، اعضاء میں سرسراہٹ، سر میں اجتماع خون، ورمی کیفیت خصوصاً دماغ کی جڑ میں سینہ میں، ریڑھ میں اور معدے میں، استسقائی کیفیت بخار کے ساتھ۔ نیز سرخ بخار کے بعد۔

بخار: جاڑا، متلی کے ساتھ، صبح اٹھنے کے بعد تمام جسم میں ٹھنڈاپن چہرے پر، ہاتھوں میں اور پاؤں میں ٹھنڈا پسینہ، بخار جس میں نبض سخت، تیز ہو۔ پسینے کی زیادتی ہو پسینہ ٹھنڈا، اور بے حد کمزوری کا احساس۔

کمی اور زیادتی: علامات ملنے سے، دبانے سے کم ہوتی ہیں۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ یکایک حرکت سے کمزوری اور زائد حاپن پیدا ہوتا ہے۔ لیٹ جانے سے درد سر اور تنفس کی دقت میں زیادتی ہے۔ لیکن غشی اور اندھے پن میں کمی ہوتی ہے۔ ذرا سی غذا سے قے ہوتی ہے۔ صبح جاگنے پر نیز شام کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرمی سے سردی میں جانے پر تکلیفات بڑھتی ہیں اٹھنے سے تیز چلنے سے اور ہوا کے جھونکے سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر گرم قہوہ سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا سٹرکنین کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو:

جلسی میم (عفونتی تشنج، لیکن جلسی میم میں غنودگی ہوتی ہے۔ ایفرم فاس، بیلاڈونا اور ممی کیفیس سینگو نیریا (زبان پر جلن) گلونائن، جلسی میم (لو کا لگنا) ازدواج البصر یا جزوی بینائی، ٹوبیکم۔

نیلس (دمہ ، بے قاعدہ حرکات چھوڑ دینے والی قبض) ، اتھم ٹارٹ ، ویریٹرم البم (گردن کے عضلات میں کمزوری ، لائیکو ، سٹرامونیم (سر کا ہلانا) ، برائی اونیا ، بیل ، سیلک ایسڈ (پانی کا بخار) ۔

Veratrinum

ورٹیرنیم

NATURAL ORDER : Liliaceae
SYNONYMS : Veratrine

یہ سباڈیلا کے بیج اور ویریٹرم کی جڑوں سے حاصل کردہ الکلائیڈ ہے ۔ اس دوا کی بڑی مقدار سے شدید چھینکیں اور معدے اور آنتوں میں تحریک قے ، دست ، پیدا ہوتے ہیں ۔ مردنی کی سی علامات آجاتی ہیں ۔ نبض تیز ، چھوٹی اور بے قاعدہ ہو جاتی ہے اور اکثر عضلاتی رعشے از خود بھی پیدا ہو جاتے ہیں ۔ ان تکلیفات کے ساتھ عموماً ایک عجیب قسم کی ٹیسیں اور جھنجھناہٹ کا احساس ہوتا ہے ۔ اگر یہ دوا خارجی طور پر پھٹی ہوئی جلد پہ لگا دی جائے تو کوئی نمایاں اثر نہیں ہوتا ۔ لیکن اگر اس دوا کو کسی چربی یا ویسلین وغیرہ ملا کر ملا جائے تو یہ جلد کے مسامات میں سے گذر کر جلد کا ذب میں پہلے تحریک اور پھر اعصاب جس کو خارجی طور پہ لگا یا جائے یا اندرونی طور پر دیا جائے ۔ سونگھنے پر بھی اس سے شدید چھینکیں پیدا ہوتی ہیں ۔ ورٹیرنیم مفلوج کرنے والا اور بے حد درد کا پیدا کرنے والا ہے ۔ اس سے بجلی کے سے درد ، اعصابوں میں بجلی کی لہریں اور بدوں ، عضلات اور جوڑوں میں بجلی کے سے جھٹکے پیدا ہوتے ہیں ۔ کزازی کیفیت بھی اس میں موجود ہوتی ہے ۔ اور ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں ۔ کہ تشنج کے ساتھ قے اور دست ہوتے ہیں ۔ اور نکس وامیکا کی طرح تھکاوٹ سے فالج نہیں پیدا ہوتا ، اعضاء میں رعشہ اور جھٹکے فالج یا درد سے قبل ہوا کرتے ہیں ۔ اس کے درد سرسراہٹ والے جھنجھناہٹ والے اور جلدی جلدی ہوتے ہیں ۔ ریڑھ کے ساتھ ساتھ کھنچاوٹ والے درد بھی ہوتے ہیں ۔

عجیب احساسات یہ ہیں :۔ سر میں سکڑن ، دم گھٹنا ، پیٹھ پر کھولتے ہوئے پانی کا دوڑنا مختلف حصص میں گرم ہوا ، یا گرم پانی کے قطروں کا نکلتے ہوئے محسوس ہونا ، پاؤں کے گرد گھٹنوں تک برف کا رکھے ہوئے محسوس ہونا ۔ سر میں جھٹکے ، چہرہ کے عضلات میں اینٹھن ، ایک عجیب علامت اس کے اندر یہ ہے کہ ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصہ میں پہلے ہلکا درد بعد میں جلد از جلد جس کے بعد آنتوں میں اور گھونگھٹ میں درد جس کے ساتھ ٹانگوں میں جھٹکے ہوں ۔

طاقت : چھوٹی طاقتیں ۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو ۔ سباڈیلا ، اکونائٹ ، کونیم

Variolinum

Nosode of small pox
Trituration of matter from small pox vesicle

ویریولائنم

چیچک کے آبلوں سے حاصل کردہ زہر

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں۔ کہ ویریولائنم سے چیچک کے بہت سے مریض نہ صرف درست ہوتے ہیں۔ بلکہ بہت سی حالتوں میں مرض کا کورس بہت کم ہو جاتا ہے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر یہ ایک بہترین دوا ہے۔ نیز چیچک کے ٹیکے سے پیدا شدہ خرابی کو بھی اس سے دور کیا جاتا ہے۔ جو لوگ ویریولائنم لینے کے بعد چیچک کا ٹیکہ لگواتے ہیں۔ ان کے آبلے اول تو پھوٹتے ہی نہیں اور اگر پھوٹتے بھی ہیں۔ تو ان میں خارش یا تحریک وغیرہ کچھ بھی نہیں ہوتی۔

ویریولائنم کے نشانات یہ ہیں۔ شدید جاڑا پیٹھ میں اس طرح سے ریگے۔ جیسے ٹھنڈا پانی چل رہا ہے شدید زکام، شدید بخار جس میں نبض بہت تیز ہو سکتی ہے۔ شدید درد سر متلی، فم معدہ میں درد، اعضاء میں تیز ہڈیوں میں درد، پیٹھ میں شدید دوران علامات کے ہوتے یہ ضروری نہیں کہ چیچک کے دانے بھی ساتھ ہوں۔

چیچک کا پیٹھ میں درد نہایت شدید ہوتا ہے۔ اور کتنی ہی دفعہ پیٹھ کے درد کو اس دوا سے درست کیا جا چکا ہے۔ جب کہ دوسری ادویہ فیل ہو جاتی ہیں۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں۔ کہ آبلوں کے لئے ایک اکسیر دوا ہے اور اکوتہ کے دب جانے کے بعد اگر ہڈیوں میں درد رہ جائے تو یہ بہترین بھی جاتی ہے۔

میرا ذاتی تجربہ ہے۔ کہ یہ دوا حفظ ماتقدم کے طور پر چیچک کے لئے ایک شرطیہ اکسیر دوا ہے۔ اس کی چند خوراکوں کے بعد کسی قسم کا کوئی خطرہ چیچک کا باقی نہیں رہتا۔ اور خود چیچک میں میں نے شروع سے آخر تک ویریولائنم نمبر ۳۰ استعمال کرایا ہے۔ مریض نہایت آسانی کے ساتھ چیچک کے کورس کو پورا کرتا ہے۔ اور کسی قسم کی پیچیدگی اس میں واقع نہیں ہوتی۔ بلکہ یہاں تک دیکھا گیا ہے۔ کہ چیچک کے بعد جسم پر نشانات بھی نہیں پڑتے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ سر کے گرد کسی ہوئی پٹی کا احساس۔ دماغ میں ایک ایسا احساس جیسے پاگل ہو رہا ہے۔ حلق میں حلق بند ہونے کا احساس۔ حلق کی داہنی طرف ایک گولے کا احساس، پیٹھ میں برف کا سا ٹھنڈا پانی دوڑنے کا احساس، پیٹھ میں درد، جیسے ٹوٹ رہی ہے۔ اس کی علامات عموماً حرکت سے بڑھتی ہیں۔

علامات

سر :۔ چیچک کے ہو جانے کا خدشہ، بھراپن۔ گدی میں درد، پپوٹے متورم۔
آلات تنفس :۔ سانس میں تنگی، حلق بند ہونے کا احساس۔ کھانسی گاڑھے پیچیدہ اور خون سے بلغم کے ساتھ، حلق کی داہنی جانب ایک گولے کا احساس۔
اعضاء :۔ شدید درد کمر، ٹانگوں میں درد، تمام جسم میں تھکے ہونے کا احساس بے چینی کے ساتھ کلائیوں میں درد۔ درد پیٹھ سے شکم کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔
بخار :۔ شدید بخار، مقدار میں زیادہ بدبودار پسینہ۔
جلد :۔ گرم اور خشک۔ آبلوں کے ابھار۔ ابھار جن میں شدید درد ہوں۔ چھوٹے چھوٹے دانوں کے دب جانے کے بعد شدید عصبی درد۔
طاقت :۔ نمبر ۳ سے سی ایم تک۔
تعلق :۔ اس دوا کا اثر فلینڈرنیم، تھوجا، انٹم ٹارٹ، وکسینم اور سیرا سینیا سے زائل ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو :۔ انٹم ٹارٹ، مزیریم، رس، آرسنک۔

Vespa

ORDER : Hymenoptera
FAMILY : Vespoidae
SYNONYMS : Wasp

وسپا

(زرد بھڑ)

ڈاکٹر برنگ نے اس کا تعارف ہومیوپیتھی میں کرایا۔ اس کی آزمائش نمبر ۳۰ میں تین آدمیوں پر کی گئی۔ پست ہمتی، داہنے کان میں درد، متلی کمزوری کے احساس اور رعشہ کے ساتھ، جاگنے پر گردن کے بائیں جانب درد۔ یہ علامات تھیں۔ جو ہر سہ میں مشابہ ہوئیں۔ ڈاکٹر برج بتاتے ہیں کہ عورتوں کے رنگ کو درست کرنے کے لئے وسپا سی ایم کا استعمال بہتر ہے۔
ڈاکٹر بلیک نے مفصلہ ذیل علامتیں وسپا سے درست کیں: چہرہ متورم، جلد شفاف اور پھولی ہوئی۔

پیشاب میں جلن، جس کے بعد خارش ہو، داہنے بازو میں خارش، اس دوا میں جلد اور اموات کی علامتیں نہایت نمایاں ہیں۔ جگر تن کر پست لیٹنے سے آرام ہو۔ غشی، سن ہو جانا اور ساندھاپن، متلی اور قے جس کے بعد رینگن والا جاڑا، پاؤں سے اوپر کی جانب۔ آنتوں میں اینٹھن والے درد، بغلوں کے غدودوں میں ورم، بازوؤں میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔ جس حصص پر لیٹے انہیں پر پسینہ کھجلی کے ساتھ۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے دم گھٹ جائے گا۔ جیسے بائیں کندھے کا جوڑ موچ کھا گیا ہے۔ جیسے کوئی تیز اوزار جوڑوں میں بھونکا جا رہا ہے۔ جیسے وہ مر رہا ہے۔

علامات

چہرہ۔ دردکرے اور متورم، پپوٹوں پر زہر باد کا سا ورم، پپوٹوں کے اندرونی حصہ میں شفاف ورم منھ اور حلق میں ورم شدید، جلندار دردوں کے ساتھ۔

مثانہ:۔ پیشاب کے ساتھ جلن نیز خارش

آلات تناسل زنانہ۔ حیض جس کے قبل پست ہمتی، درد، بوجھ اور قبض ہو۔ بایاں خصیۃ الرحم نمایاں طور پر ماؤف جس کے ساتھ بار بار جلندار پیشاب ہو۔ کمر میں درد جو پشت کے اوپر تک جائیں۔

بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں درد، حیض رک رک کر ہوں۔ بعض اوقات مٹیالے جس کے ساتھ ہمیشہ درد اور ریاح کی تکلیف ہو، رحم کے منھ پر زخم۔

جلد:۔ بھلاور، ورم، شدید خارش، جلن پھوڑے جن میں ڈنک کے سے درد اور پھوڑے کا سا درد ہو۔ جن کو سرکہ میں تر رکھنے سے آرام ہو۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق:۔ اس دوا کا اثر ایپس، لیڈم، کیمفر، نمک ملے پانی اور سرکہ سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔ ایپس، لیڈم، آرسنک اور ہائیڈرو کوٹائل۔

Viscum Album

وسکم البم

NATURAL ORDER : Loranthaceae
SYNONYMS : Mistletoe
PARTS USED : Leaves and berries

ڈاکٹر بیک لکھتے ہیں کہ وسکم ایسا مفصلہ ذیل حالات میں بہت مفید دوا ہے۔ (۱) جب کہ آنول اسقاط کے بعد رک جائے۔ نمبر ۳ کے استعمال سے فوراً نکل جاتی ہے۔ (۲) ایک مریض عمر ۲۲ سال موٹا تازہ رنگ کا گورا

تھا۔ برفانی ہوا میں سفر کرنے سے اسے سردی لگ گئی۔ بائیں نچلے جبڑے میں پھاڑنے، کھینچنے والا درد شروع ہوا جو چند گھنٹوں تک رہا۔ اس کے بعد کانوں میں اونچی آواز سے بھنبھناہٹ کی آوازیں شروع ہوگئیں اور کانوں کے بند ہونے کا احساس بھی، اسی کان یعنی بائیں میں بہرہ پن ہوگیا۔ ڈلکم ایک نمبر سے وہ شفایاب ہوا (۲) ایک مریضہ کا پانی میں کام کرنے کی وجہ سے حیض رک گیا اور رحم سے خون رسنے لگا۔ ڈلکم نمبر ۳ سے درست ہوئی (۳) بائیں طرف کا عرق النساء ڈلکم نمبر ۳ سے درست ہوا۔ (۴) برف کو کھود کر باہر پھینکنے سے بائی کے درد پیدا ہوگئے۔ ڈلکم نمبر ۳ درست ہوا۔ جاڑے سے آلات صدر کے داہنے حصہ میں استسقائی کیفیت پیدا ہوگئی۔ اور اس کے ساتھ تلی میں گولی لگنے کے سے درد تھے۔ ڈلکم نمبر ۲ اور نمبر ۳ سے درست ہوا۔ جان وائل نے ایک چودہ برس کے لڑکے کو ۵ قطرے فی خوراک کے حساب سے دیئے جو چہرے اور اعضاء کے رعشہ میں مبتلا تھا۔ دو ہی دن میں حالت بدلنے لگی اور چند یوم میں لڑکا درست ہوگیا۔ ایک دوسرے لڑکے جو جلدی تکلیفات کا شکار رہا کرتا تھا۔ ڈر کی وجہ سے رعشہ پیدا ہوگیا تھا۔ شکل بالکل بدل گئی، بات چیت سمجھ میں نہ آتی تھی۔ وہ بالکل پاگلوں کا سا معلوم ہوتا ہے۔ یہ رعشہ کی حرکات متواتر رات و دن رہا کرتی تھیں۔ اور لڑکا نیند نہ آنے کی وجہ سے بالکل لاغر ہو چکا تھا۔ ڈلکم ایسا دو قطرے فی خوراک کے حساب سے دیا گیا۔ کوئی فائدہ نہ ہوا خوراک پندرہ قطرے کر دی گئی۔ جلد فائدہ ہونے لگا۔ اور مکمل شفایاب ہوگیا۔ ڈاکٹر بلیک نے مفصلہ ذیل کیس ڈلکم نمبر ۳ سے درست کئے۔ (۱) سردی سے پیدا شدہ درد کمر، یہ درد پھاڑنے والا تھا۔ اور مریض چاہتا تھا۔ کہ ہر وقت کمر دبائی جایا کرے (۲) درد کمر داہنی طرف ہو جو نیچے تک آتا تھا۔ اور جس میں ذرا سی حرکت سے تکلیف بڑھ جاتی تھی۔ (۳) کمر کے مقام میں درد کسی کروٹ بھی مریض کروٹ نہیں لے سکتا تھا۔ کہ ہر تھوڑے پر جسم کا بوجھ پھوڑے کی طرح درد کرتا تھا۔ بے حد پسینہ (۵) عرق النساء جس کے ساتھ درد کان شامل تھا۔ بائیں چوتڑ کے وسط سے جلد درد ٹخنے تک جاتے تھے۔ ایڑیوں میں ایسا محسوس ہوتا تھا۔ جیسے گرم سرخ انگارے رکھے ہیں۔ ٹانگیں سکہ کی طرح بھاری محسوس ہوتی تھیں۔

ڈاکٹر کوپر صاحب نے ڈلکم ایم سے بڑھاپے کے پرانے درد رفع کیئے۔ وہ بتاتے ہیں۔ کہ بڑھاپے کے یہ درد رحم کی تکلیفات کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا تکلیفات کے علاوہ یہ دوا نزلاوی بہرہ پن کے لئے جس کے ساتھ کانوں میں آوازیں ہوں مفید ہے۔ ڈاکٹر سی ایم بوگر مفصلہ ذیل کیس بیان فرماتے ہیں۔ مرگی کے بعد مفصل چکر جو مہینہ بھر کے قریب رہا ڈلکم سی ایم سے درست ہوا۔

ڈاکٹر ہیوبر لکھتے ہیں۔ "کہ یہ دوا ہر قسم کے بائی کے دردوں میں اچھا ہے۔ وہ حاد ہوں یا مزمن، خصوصاً جب کہ ان کے ساتھ پھاڑنے والا درد ہو یا ان بائی کے دردوں میں جو جاڑے کے موسم میں تیز، ہواؤں کے لگنے سے، یا تیز ہواؤں میں کام کرنے سے پیدا ہو گئے ہوں۔ یا بائی سے پیدا شدہ بہرہ پن کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔

اس دوا میں بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔ خون کی نالیاں تحلیل ہو جاتی ہیں۔ اور نبض کی رفتار سست ہوتی ہے

اگر آزمائشی علامات پر غور کیا جائے۔ تو یہ دوا بائی کے دردوں اور گٹھیا وی کیفیتوں کے لئے اعصابی دردوں اور عرق النسا کے لئے مفید ہے۔ مرگی اور کوریا یعنی رعشہ میں بھی یہ کام آتی ہے۔ دمہ میں بھی بعض وقت یہ مفید ہے۔ رحمی تکلیفات سے پیدا شدہ ریڑھ کی ہڈی کے درد، دل کے دھڑکنوں کی تکلیفات آلات تناسل کی متعلقہ خرابیوں سے۔

علامات

سر:۔ ایسا محسوس ہو۔ جیسے تمام کھوپڑی اوپر کی طرف اٹھ رہی ہے۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، ازدواج البصر، کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں اور بندش کا احساس، سردی سے بہرہ پن، چہرے کے عضلات مسلسل حرکت کرتے رہیں۔ مسلسل اور نہ رکنے والا چکر۔

آلات تنفس:۔ دم پھولے۔ بائیں طرف لیٹنے سے دم گھٹنے کا احساس، دورے والی کھانسی، دمہ بشرطیکہ گٹھیا دی اور بائی کے دردوں کی تکلیفات کے متعلقہ ہو، خراٹے دار سانس۔

آلات تناسل زنانہ:۔ سیلان خون درد کے ساتھ، خون جزوی منجمد اور چمکدار سرخ، سرخ، سن یاس کی تکلیفات (دیکیس، سلفر اگرسے بیڑوں میں درد جو پھاڑنے والا، گولی کا سا ہو اور اوپر سے نیچے کی طرف جائے۔ ناول رک جائے (اسکیلیا بائیں خصیۃ الرحم میں درد)

قلب:۔ قلب میں کمزوری اور خون پھینکنے کی طاقت میں کمی، نبض چھوٹی اور کمزور، بحالت جماع دھڑکن بائیں جانب لیٹنے سے دم پھولے۔ قلب کے مقام میں بوجھ اور تنگی، ایسا محسوس ہو جیسے دل کو بھینچا جا رہا ہے قلب کے گرد سرسراہٹ کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ گھٹنے اور ٹخنے میں درد، کندھے اور کہنی کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوا کریں، عرق النسا دونوں رانوں اور بازوؤں میں گولی لگنے کے سے اور پھاڑنے والا درد، پاؤں سے سنسناہٹ ایک تھتھاہٹ اٹھتی جہری۔ محسوس ہو اور ایسا محسوس ہو۔ جیسے آگ لگی ہے۔ کمر سے پیڑو تک نوبتی درد جن کی زیادتی بستر میں ہو۔ رانوں میں اور بازوؤں میں درد کے ساتھ، عام رعشہ، بازو اور ٹانگوں میں استقرار تمام جسم پر خارش، پاؤں میں سکیڑنے والا درد، ہاتھوں اور پاؤں کی پشت پر کڑی کے رینگنے کا احساس۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات موسم سرما میں، ٹھنڈے طوفانی موسم میں، بستر میں، حرکت سے، بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت:۔ مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر کیمفر اور جاٹنا سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا بائی کے دردوں میں اکونائٹ کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو:- سیکیل، برائی اونیا، پلساٹیلا، روڈوڈینڈرن۔

ویکسینینم

Vaccininum

A Nosode
Trituration of vaccine matter

چیچک کا ٹیکہ لگانے کی ویکسین

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں۔ کہ ویکسین کے زہر سے مزمن قسم کی کیفیتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ برنٹ ان کیفیتوں کا نام ویکسینوسس VACCINOSIS رکھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے۔ کہ جب ٹیکہ کے بعد آبلے نہیں ابھرتے تو یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ویکسینوسس کی علامات ڈاکٹر برنٹ ٹھیک وہی بتاتے ہیں۔ جو ہنیمن نے سائیکوسس کی علامات بتائی ہیں۔ یوں کہنا بھی غلط نہ ہوگا۔ کہ ویکسینوسس سائیکوسس ہی ہے۔ اصلی درد مزمن اور گہری قسم کی جلدی تکلیفات، جاڑا، بدہضمی، بے حد ریاحی ابھار کے ساتھ یہ علامتیں ہیں۔ جو ویکسی نیشن سے پیدا شدہ زہر کی یاد دلاتی ہیں۔ اور اس واسطے یہی علامتیں ویکسینینم کی راہنما علامتیں ہیں۔ اس کے علاوہ کالی کھانسی بھی اس کے دائرہ اثر میں آتی ہے۔ کچھ مدت ہوئی۔ کہ ایک بچہ کو جو کالی کھانسی میں مدت سے مبتلا تھا۔ ویکسی نیٹ (چیچک کا ٹیکہ) کیا گیا۔ کالی کھانسی جاتی رہی۔ اس کے بعد ہوپنگ کف میں کتنی ہی بار اس تجربہ کو دہرایا گیا۔ اور ہمیشہ کامیابی ہی ہوئی۔ برخلاف اس کے ہومیوپیتھک اطباء کا مشاہدہ ہے۔ کہ ویکسی نیشن کے بعد اگر کالی کھانسی پیدا ہو جائے۔ تو تھوجا نمبر ۳۰ اس کی دوا ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر لوری انشکی لکھتے ہیں۔ میں نے پھیپھڑوں کی دق کے مریضوں میں تازہ ویکسین انجکشن دیئے ہیں۔ ان انجکشنوں کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ دق کے مریضوں کی اندرونی و بیرونی حالت بہتر ہوگئی۔ نہ صرف بخار ہی کم ہوا بلکہ بھوک اور نیند بھی بڑھ گئی، رات کے پسینے جاتے رہے۔ اور عضلاتی کمزوری بھی۔ افسوس ہے کہ صاحب موصوف کے ریکارڈ سے یہ پتہ نہیں چلتا، کہ کس قدر ویکسین ایک وقت میں دی گئی۔ اور کتنے وقفہ کے بعد انجکشن دیئے گئے۔ ڈاکٹر گریزن نے ایک ۵۰ برس کی مریضہ کو جو دق کے خاندان سے تعلق رکھتی تھی دیکھا۔ اس کے دونوں پھیپھڑوں کے اوپری حصے ٹھوس ہو چکے تھے۔ گذشتہ ۲ ماہ سے وہ لاغر ہو رہی تھی۔ رات کو پسینے شدید تھے۔ مسلسل کھانسی آ رہی تھی جس کے ساتھ بلغم کی زیادتی تھی۔ ویکسینینم نمبر ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی۔ ایک ہفتہ کے بعد مریضہ نے یہ بتایا کہ کھانسی کی شدت وہ نہیں رہی۔ بلکہ گذشتہ تین دن سے کھانسی بالکل نادار ہوگئی۔ ہر ہفتہ ایک خوراک دی جایا کرتی تھی۔ ۲ ہفتہ کے بعد وہ بالکل تندرست ہوگئی۔ یہ دوا ٹیکہ نہ ہونے والے جلدی ابھاروں ورم ہضمی جن کے ساتھ بیحد ریاحی ابھار ہو۔ میں مفید ہے۔ آزمائش میں یہ علامات بھی نمایاں طور پر پائی گئی۔

آدھی رات کے وقت پیشانی اور آنکھوں میں درد جیسے پھٹ گئے ہیں۔ اور کنپٹیوں میں ڈنک لگنے کے سے دردوں کے ساتھ جاگے۔ برنٹ کے خیال کے مطابق وکسنیم کی تکلیفات صبح سویرے بڑھتی ہیں۔
عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے پیشانی پھٹ جائے گی۔ ٹانگوں میں حدت یا زیادہ تھکاوٹ کا احساس۔ جیسے ٹانگوں کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں۔

علامات

دماغ:۔ چڑچڑا پن، بے صبر، بدمزاج، اعصاب، چیچک ہو جانے کا خدشہ۔

سر:۔ پیشانی کے درد، پیشانی اور آنکھوں میں ایسا محسوس ہو جیسے پھٹ رہے ہیں۔ پپوٹوں میں سُرخی اور ورم

جلد:۔ خشک اور گرم۔ جلد پر دانے اور چھے، چیچک کی طرح جلد پر دانے۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر تھوجا، ایپس، سلفر، انٹم ٹارٹ، سلیسیا اور فلینڈرنیم سے ملتا ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔ فلینڈرنیم، ویریولائنم، تھوجا، انٹم ٹارٹ (چیچک میں) ابسی لنیم، ٹیوبرکولنیم (دق میں) تھوجا، ملائنم کوکس کیکٹائی اور کوریلیم (کالی کھانسی میں)

Vichy

Mineral Spring water at Vichy in France

وِکی

وِکی واقع فرانس کے چشمہ کا پانی

اس چشمہ کے پانی میں فیصدی یہ اجزا ہیں۔ کاربانک ایسڈ ۴۱۸، ۴۔ میوریٹک ایسڈ ۳۴۴، ۰۔ سلفیورک ایسڈ ۱۲۴، ۰۔ فاسفورک ایسڈ ۰۷۰، ۰۔ آرسینک ایسڈ ۰۰۱، ۰۔ فیرک آکسائڈ ۰۰۲، ۰۔ میگنیشیم ۰۹۷، ۰۔ سوڈیم ۲۸۸۸، ۲۔ پوٹاشیم ۱۸۲، ۰۔ کیلشیم ۱۲۹، ۰۔ سیلیسک ایسڈ ۰۷۰، ۰۔
اس چشمہ کا پانی ٹھنڈا اور گرم دونوں ہی قسم کا ہے۔ یہ پانی مفصلہ ذیل امراض میں مفید ہے۔
(۱) آلات ہضم کی تکلیفات میں۔ (۲) جگر کی تکلیفات میں چاہے پتھری ہو یا نہ ہو۔ (۳) شکم کے بڑھ جانے میں (۴) رحم کے مزمن سخت ہو جاتے ہیں۔ (۵) مثانہ کے نزلہ میں (۶) پتھری (۷) گٹھیا وی اور بائی کے درد (۸) ذیابیطس (۹) جلدی تکلیفات۔ اس دوا کی آزمائش ہومیوپیتھک طاقتوں سے کی گئی۔ نہایت نمایاں علامات

سوئیوں کا چبھنا تھا۔ مثلاً کان کے پچھلے ہڈی کے ابھار کے نیچے سوئیوں کا چبھنا، سینہ میں سوئیوں کا چبھنا داہنی بازو اور دل میں سوئیوں کا چبھنا وغیرہ وغیرہ، سینہ میں ایک سلاخ کا احساس تھا۔ جس سے محسوس ہوتا تھا۔ کہ تنفس میں دقت واقع ہوگئی ہے۔ کلیجہ بیٹھنے کا احساس اور بیمار ہوجانے کا احساس بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ جلد دار ریاح، ناک میں مختلف قسم کی بو کا وہم ہوا۔ لاش کی بو وغیرہ۔ جماع کے بعد بے حد کمزوری۔

علامات سردی سے۔ ہوا کے جھونکوں سے، کھانے کے بعد اور جماع کے بعد بڑھتی ہیں۔

طاقت.. نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق.. مقابلہ کرو۔ کالی کارب (سوئیاں چبھنے کے سے درد) آرسنک، اگزالک ایسڈ (سلاخ کا احساس) و کالی کاسب، کالی بائی کرام، سٹافی سیگیریا (جماع کے بعد تکلیفات) اناکارڈیم (بو کے توہم)

Vinca Minor

NATURAL ORDER : Asclepiadaceae
SYNONYMS : Periwinkle
PARTS USED : Entire plant.

ونکا مائنر

اگر ونکا مائنر کی آزمائش کو بغور دیکھا جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا سے نظام جسم اور ریشوں پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ کمزوری بہت سی تکلیفات کے ساتھ ساتھ رہتی ہے۔ پاخانہ سے کمزوری رحم سے سیلان خون کے ساتھ بے حد کمزوری، کمزوری اس قدر زیادہ تھی۔ کہ آزمائش کنندگان یہ محسوس کرتے تھے۔ کہ وہ مر رہے ہیں۔ انگڑائیاں لینے کی رغبت، دماغی کام کرنے پر چونکنے اور کانپنے کی رغبت اور تمام خون کی نالیوں میں پھڑپھڑاہٹ ان کے ساتھ ساتھ معدہ علاوہ سینہ میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس بھی پایا گیا۔

رحم سے مسلسل سیلان خون کے لئے ونکا مائنر کا اثر کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ مفصلہ ذیل کیس اس کی اہمیت کو بیان کرتا ہے۔ ایک مریضہ رحم کے سیلان خون میں مبتلا تھی۔ خون سیاہ سرخ تھا۔ مقدار میں زیادہ تھا۔ بغیر رکاوٹ کے بہہ رہا تھا۔ اور بیحد کمزوری ساتھ تھی۔ چائنا اور ہیلونائس وغیرہ دیئے گئے کوئی نفع نہ ہوا۔ ونکا مائنر ۱ دیا گیا۔ نہ صرف جلد خون ہی رک گیا۔ بلکہ مریضہ بھی جلد تر شفایاب ہوگئی۔

ونکا مائنر کا ایک فعل بار بار نکسیر ہے۔ ناک کی ایک عجیب علامت ونکا مائنر میں یہ پائی جاتی ہی کہ معمولی سی خنکی سے ناک سرخ ہوجاتی ہے۔ ناک پر پھوڑے والے دانے ہوتے ہیں۔ اندر ناک کی درمیانی دیوار میں بھی اس دوا سے جلد میں سوزشی خارش، تر چھلکے پیدا ہوتے ہیں۔ اور زخموں میں جلن ہوتی ہے۔ کھوپڑی میں ایک عجیب بات ونکا مائنر کی یہ ہے۔ کہ کھوپڑی کے مختلف قسم کی جوئیں پیدا ہوجاتی ہیں۔ حلق اور غذا کی نالی میں بھی اس دوا کی بہت سی علامتیں ملتی ہیں۔ بوگرنے مفصلہ ذیل کیس ونکا مائنر کا دیا ہے۔ ایک مریضہ عمر ۴۸ سال کو غذا نگلتے وقت غذا کی نالی کے نچلے حصہ میں کاٹنے والا درد ہوتا تھا۔ جو غذا کے بعد بہت وقت

تک قائم رہتا تھا۔ معدہ میں خالی پن اور کمزوری کا احساس کھانے سے کم ہو جاتا تھا۔ معدے میں پھوڑے یا بائے سے ذکی الحسی تھی۔ پاخانے کے آنتوں میں سوکھ جانے سے قبض رہا کرتا تھا۔ بواسیر کے مسے مسلسل پاخانہ کے بعد دکھا کرتے تھے۔ ونکا مائنر ۱۲ ہزار کی ایک خوراک نے شفا دی۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ چاندیں اندر سے باہر کی طرف ہتوڑے لگتے محسوس ہوں۔ کانوں میں سرد ہوا۔ غذا کی نالی کے نیچے کوئی چیز پھنسی محسوس ہو۔ گردن کے عضلات میں بوجھ پڑا محسوس ہو۔ جیسے وہ کمزوری سے ہو جائے گا۔ اس دوا میں بایاں حصہ بہ نسبت داہنے کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ اور ایک عجیب بات یہ ہے۔ کہ پاخانے کے بعد شکم میں اپھار معلوم ہوتا ہے۔

یہ دوا جلدی تکلیفات اکوتہ خصوصاً بالوں کے گتھ جانے اور ڈفتھیریا کے لئے مفید بتائی جاتی ہے۔

دانت درد میں بستر کی گرمی سے کمی بھی ایک عجیب نشان ہے۔

علامات

سر:۔ چاندیں پھٹن والے درد، کانوں میں گھنٹے بجنے اور سیٹیوں کی آوازیں۔ چکر آنکھوں کے سامنے جالا کے ساتھ، کھوپڑی پر پھنسے یا خارش کے دانے جن میں سے رطوبت رسے اور بالوں کو چٹائی کی طرح گتھ دے کھوپڑی میں سوزشی خارش۔ گنجے پن کے چٹے۔ سر میں کھجلانے کی نہ رکنے والی خواہش۔

ناک:۔ ناک کی نوک جلد سرخ ہو جاتی ہے۔ ناک کی درمیانی دیوار میں تر کھجلی کے دانے۔ ایک نتھنے کا بند ہو جانا ناک میں درد اور زخم، ناک اور اوپر کے ہونٹ کے درمیان زخم، بار بار نکسیر۔

حلق:۔ نگلنے میں دقت، زخم، بار بار کھنکھارنا۔ ڈفتھیریا۔

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض کی زیادتی بے حد کمزوری کے ساتھ، رحم سے مسلسل سیلان خون ڈریلیم اسٹیلیگو بیکل سن یاس میں مسلسل خون (لیکیسس) ریشہ دار گومڑوں سے سیلان خون۔

جلد:۔ سوزشی خارش، جلد میں بے حد ذکی الحسی جیسے ذرا سے ملنے سے سرخی اور درد ہو جائے، سر اور منہ پر اکوتہ، آبلے جن میں خارش ہو جلن ہو۔ اور بو آئے۔ بال آپس میں گتھ جائیں۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات جھکنے سے، چلنے سے، پڑھنے سے، رقیق چیزوں کے پینے سے، اور دماغی محنت سے بگڑ جاتی ہیں۔

طاقت:۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔ سٹافی سگریا، اولنڈر، جوئیں (پیڈیکولوسس) لیم، فاسفورس، (پیڈی کولوسس)

Vasicaria Communis

NATURAL ORDER : Cruciferae
PARTS USED : Fresh plant

جرمنی کے ایک ڈاکٹر شیفر لکھتے ہیں کہ جرمنی کے کچھ علاقوں میں ویسی کیریا کمیونس تمام اقسام کی بول اور گردہ کی تکلیفات کے لئے، پتھری کے لئے، عورت مرد، دونوں میں سوزاک کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ دوا ہذا کے لئے صاحب موصوف ٹیس جلن مثانہ اور پیشاب کی نالی کے ساتھ جس کے ساتھ پیشاب کرنے کی بار بار حاجت ہو اور پیشاب میں رکاوٹ ہو، علامات بتاتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ ورم گردہ میں ورم مثانہ میں، مثانہ کی تحریک میں یہ دوا مفید ہے۔ مفصلہ ذیل کیس انہوں نے اطبا کی رہنمائی کے لئے پیش کئے ہیں۔

(۱) ایک مریض بعمرے ۶ سال ورم گردہ سے تکلیف میں تھا۔ پہلے جب اس کو یہ تکلیف ہوئی تھی۔ تو مارفیا کے انجکشن دیئے گئے تھے۔ اب کی دفعہ ویسی کیریا مدر ٹنکچر ۱۵ قطرے فی خوراک ہر پندرہ منٹ کے بعد دیئے گئے تھے۔ اب کی دفعہ ویسی کیریا مدر ٹنکچر ۱۵ قطرے فی خوراک ہر پندرہ منٹ کے بعد دیئے گئے دو گھنٹوں میں آرام ہوگیا اور ۲۴ گھنٹہ میں بالکل تکلیف جاتی رہی۔

(۲) ایک مریض بعمرے ۵ سال جس کو سردی سے ورم مثانہ ہوگیا تھا۔ بخار بہت تیز تھا۔ پیشاب کرتے وقت پسینہ اور جلندار درد ہوتے تھے۔ پیشاب قطرہ قطرہ ہو رہا تھا۔ ویسی کیریا مدر ٹنکچر ۱۰ قطرے فی خوراک دیا گیا دو دن میں شفایاب ہوا۔

(۳) ایک مریضہ بعمر ۹۳ سال کے پیٹھ میں درد تھا، پیشاب میں اینٹ کی سی ریت کا رسوب تھا۔ ہاتھ اور پاؤں متورم تھے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھوں کو بند بھی نہیں کر سکتی تھی۔ اور چل بھی نہ سکتی تھی۔ ویسی کیریا مدر ٹنکچر سے شفایاب ہوئی۔

(۴) ایک مریض بعمر ۵۶ سال کے مثانہ میں تحریک تھی۔ اس کو رات میں پیشاب کرنے کے لئے ۲، ۳ دفعہ اٹھنا پڑتا تھا۔ ویسی کیریا مدر ٹنکچر ۲ قطرے فی خوراک سے بہت جلد شفایاب ہوگیا۔

(۵) ایک مریض بعمر ۹۸ سال مزمن ورم مثانہ میں مبتلا تھا۔ پیشاب کے ساتھ مواد کی بہت کثرت تھی۔ ویسی کیریا مدر ٹنکچر ۲ قطرے ہر دو گھنٹے کے بعد دیئے گئے۔ آرام بہت جلد شروع ہوگیا۔ اور چند ہی دنوں میں وہ درست ہوگیا۔

(۶) ایک مریض کو سوزاک تھا۔ جس کے ساتھ پیشاب کرتے وقت جلن اور ٹیس تھی۔ ویسی کیریا مدر ٹنکچر ہر چار گھنٹہ کے بعد ایک ڈرام دیا گیا۔ جلد درست ہوگیا

(۷) ایک مریضہ سوزاک میں بیمار تھی۔ جس کو ایک ڈرام فی خوراک ویسی کیریا دیا گیا۔ وہ جلد تر درست ہوگئی
ڈاکٹر کوپر تھرویٹ لکھتے ہیں کہ میں نے اس دوا سے پیشاب کے البیومن کو بند کیا ہے۔ مگر یہ ضروری ہے

کہ یہ دوا یورپ کی ہو۔

ڈاکٹر اے ایل ڈیوی سن نے ایک مریضہ کو جسے سال بھر سے استسقاء تھا۔ اور جسے یوریمیا کی وجہ سے تشنجی دورے ہو رہے تھے۔ گردوں نے پیشاب کی تراوش یعنی پیشاب پیدا کرنا بھی بند کر دیا تھا۔ دیسی کیریا ۵ قطرے ہر گھنٹہ کے بعد تجویز کئے گئے۔ جب تک کہ پیشاب بالکل صاف نہ اترنے لگا۔ پھر دن میں تین بار، دوسرے ہی دن پیشاب خاصی مقدار میں آنے لگا۔ اور پانی کے سے دست بھی صرف ایک ہفتہ میں استسقاء بالکل جاتا رہا۔

ڈاکٹر بین کرفٹ نے ایک مریضہ کو گردے اور مثانہ کی تکلیف سے جس کے ساتھ پیشاب میں درد تھا دیسی کیریا چھ قطرے فی خوراک دینے سے درست کیا۔ اس مریضہ کو پیشاب خون کا ہو چکا تھا۔ اور کبھی کبھی منجمد ٹکڑے بھی آ رہے تھے۔

ڈاکٹر ہلبرٹ نے ایک نوجوان آدمی کو جسے سردی لگنے کی وجہ سے دردِ کمر ہو گیا تھا۔ ایک ڈاکٹر نے مرض میں تکلیف سمجھ کر مبرز کے اندر چمٹا ڈال کر پھیلایا جس کی وجہ سے اس کو بخار ہو گیا، اور مذی کے غدودوں میں تیز درد اور ورم پیشاب میں سخت درد تھا۔ اور خون بھی تھا، اعصابیت اور کمزوری اس قدر بڑھ گئی کہ اس کو ہسپتال بھیجنا پڑا۔ جہاں اسکو مارفیا کے انجکشن دیئے گئے، پیشاب کے اندر البیومن منجمد خون کے ٹکڑے اور مواد کی زیادتی تھی۔ پیشاب سلائی سے ہی نکلتا تھا۔ پاخانہ میں دقت تھی دیسی کیریا کمپوزٹس ۱x دیا گیا۔ بہت جلد آرام ہونا شروع ہو گیا۔ مروڑ جاتا رہا۔ پیشاب بغیر سلائی کے ہونے لگا۔ اور تین ہفتہ کے اندر وہ گھر جانے کے قابل ہو گیا۔

تعلق:- مقابلہ کرو یہ تھلیسپی، ارٹیکا یورنس، چائنم سلف، فاسفورس (پیشاب میں خون) سال ڈیگو، سباڈیلا (مذی کے غدودوں کی تکلیفات) بچھا فلا، ادرم ملایکم

Valeriana Officinalis

ویلیریانہ

NATURAL ORDER : Valerianaceae
SYNONYMS : Heal all.

اس دوا کو ڈاکٹر فرنز ہتی مین اور سٹاف نے آزمایا۔ جس وقت اس کی آزمائش ہوئی۔ تو جرمنی کی مستورات اس دوا کے جوشاندے کو قہوہ کی طرح دن میں کئی بار پیا کرتی تھیں۔ مگر خدا کا شکر ہے، کہ اس جوشاندے میں وہ کوئی ایک ایسی دوا بھی شامل کیا کرتی تھیں۔ جو درحقیقت ویلیریانہ کے اثر کو زائل کرنے والی ہوتی تھیں۔ فرنز لکھتے ہیں۔ کہ شاذ ہی کوئی دوا ایسی ہے۔ جس کا اثر مقدم اور اثر ثانی نظام جسم میں اس قدر زبردست ہوتا ہے۔ جس قدر کہ ویلیریانہ کا معدہ اور شکم کے گہرے اور مزمن تشنج، نا قابل علاج ہسٹریا، اور مراقی کیفیت

اخلاقی خرابیاں ، جذبات کی خرابیاں مثلاً بے حد خوشی سے نہایت گہرا غم ، نرمی ، مہربانی اور رحم سے بے رحمی ، ضد بے صبری وغیرہ ، قوت حیات میں کمی جس کے ساتھ منشیات کی غیر معمولی خواہش ہو ۔ بے حد زندہ دلی وغیرہ اس دوا کا کرشمہ ہیں ۔ صاحب موصوف کے خیال میں جرمنی کی مستورات میں اس وقت متذکرہ خرابیاں ویلیریانہ کے پوشاندہ کی وجہ سے تھیں ۔ ڈاکٹر فرنز کے نوٹ اس کے متعلقہ بہت ضروری ہیں ۔ جو ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں ۔

(۱) ویلیریانہ کا پہلا اور نہایت تیز اثر نبض میں تیزی اور سر میں اجتماع خون ہے ۔ (۲) بانہوں اور ٹانگوں کی علامات یکے بعد دیگرے ہوتی ہیں ۔ (۳) علامات دوپہر کے وقت بعد دوپہر کے ، اول حصہ میں اور آدھی رات کے قبل ظاہر ہوتی ہیں ۔ یا بڑھ جاتی ہیں ۔ تکلیفات عموماً شام کے وقت محسوس ہوتی ہیں ۔

(۴) ویلیریانہ سے کئی قسم کے تیر کے سے پھاڑنے والے درد پیدا ہوتے ہیں ۔ جو آتے ہیں ۔ اور جاتے ہیں ۔ یہ درد یکایک ظاہر ہوتے ہیں ۔ اگر ہم اس قسم کے دردوں کو یعنی جھٹکے دار دردوں کو جو ماسوائے عضلاتی ریشوں کے کہیں نہیں ہوتے اور : ینٹھن والے دردوں کو اکٹھا رکھ کر مقابلہ کریں تو ہمیں ڈاکٹر ٹسٹ کی سفارش کا یقین ہوتا ہے ۔ جب کہ وہ ویلیریانہ کو مرگی کی دوا بتاتے ہیں ۔

فرنز آنکھوں کی علامات میں جلن اور ٹیس پپوٹوں کے کناروں میں بوجھ جو متورم معلوم ہوں بتاتے ہیں ۔ لیکن اس کے ساتھ یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے ۔ کہ بینائی کے اندر غیر قدرتی زیادتی ویلیریانہ کے اندر پائی جاتی ہے ۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرے میں روشنی ، بند اندھیرا کمرہ روشن محسوس ہو یہاں تک کہ مریض خیال کرے وہ ہر چیز کو روشنی کے اندر دیکھ رہا ہے ۔ اس کے ساتھ یہ احساس بھی ہو کہ وہ ، چیزیں بھی جن کی طرف مریض دیکھتا نہ ہو نزدیک دکھائی دیں ۔

اس دوا کے اندر قوت سامعہ اور دیگر قوتوں میں بھی تو ہم پائے جاتے ہیں ۔ مثلاً مریضہ خیال کرتی ہے ۔ کہ وہ کوئی دوسری ہے ۔ اور بستر کے کنارے سرک کر اس دوسری کے لئے جگہ بنانا چاہتی ہے یہ خیال کہ اس کے گردونواح کی اشیاء اس سے چھین لی گئی ہیں ۔ مکان اجاڑا محسوس ہو ، اپنا ہی مکان اسے اپنا محسوس نہ ہو ۔ اور اس لئے وہ مکان کو چھوڑ دے ۔ وہ اپنے آپ کو خواب میں خیال کرے ویلیریانہ کی بے چینی بہت نمایاں ہوتی ہے ۔ اعصابی تحریک ۔ نچلا نہ رہ سکنا ، پھاڑنے والے ، اینٹھن والے درد جن میں کمی صبح کو ہو ۔ مسلسل حدت اور بے آرامی ہاضمہ میں ابتری ہو جاتی ہے ۔ اور اس میں ذائقہ نہایت بگڑا ہوا کرتا ہے ۔ بھر پیٹ کھانے سے قبل ذائقہ میں تعفن ، صبح جاگنے پر ذائقہ بدمزہ اور پھیکا ۔ اس کی متلی ناف کے مقام میں شروع ہوتی ہے ۔ اور نرخرے کو جاتی ہے ۔ ڈاکٹر بلونی ہسن نے اپنی پاکٹ بک نامی کتاب کے دیباچہ میں ایک کیس دیا ہے ۔ جس سے ویلیریانہ کے خواص کا بہت حد تک پتہ چلتا ہے ۔

ایک مریضہ بعمر ۵۰ سال نہایت تندرست اور خوش مزاج لیکن اس کو غصہ کے دورے پڑتے تھے اور اعصابی تحریک ہوتی تھی ۔ اس کے ساتھ مریضہ کو گزشتہ چار ماہ سے ایک عجیب قسم کا شدید درد

داہنی ٹانگ میں تھا۔ ایلوپیتھی کے ڈاکٹروں نے اسے بائی کا درد قرار دیا تھا۔ اور خارجی دواؤں کا استعمال ہو رہا تھا۔ گذشتہ درد کا دورہ ٹانگ کے اندرونی حصہ کے گوشت میں خصوصاً پنڈلی سے ایڑی تک کے گوشت میں تھا۔ مریضہ بتاتی تھی۔ کہ درد نہایت تیز اینٹھن والا۔ جھٹکنے والا، پھاڑنے والا ہے۔ اور اکثر درد بیچ بیچ میں رک جاتا ہے۔ اور رکنے کے وقفہ میں اندر سے باہر کی طرف سوئیاں چبھتی ہیں۔ لیکن صبح کے وقت جب کہ درد ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ یہ درد ہلکا اور چوٹ کا سا ہے۔ یہ درد شام کے وقت اور آرام کی حالت میں خصوصاً حرکت کے بعد آرام کرنے کی حالت میں بیٹھ جانے کھڑے ہونے سے خصوصاً اگر کھلی ہوا میں چلتے چلتے مریضہ کھڑی ہو جاتی تھی۔ تو درد بڑھ جاتا تھا۔ چلنے کی حالت میں درد اکثر داہنی پنڈلی سے بائیں بازو میں اگر ہاتھ کوٹ کی جیب میں ہوتا تھا۔ یا پتلون میں اور بازو میں جب بازو کو ہلایا نہ جاتا تھا چلا جاتا لیکن جس وقت بازو کو استعمال کیا جاتا تھا۔ تو درد کم ہو جاتا تھا۔ اور پھر یکایک درد بازو سے رفع ہو کر داہنی پنڈلی میں پہونچ جاتا تھا۔ مگر سب سے زیادہ آرام اس وقت محسوس ہوتا تھا جب کہ مکان میں اوپر اور نیچے چلا جاتا تھا۔ اور ماؤفہ حصہ کو سہلایا جاتا تھا۔ اس درد کے ساتھ متعلقہ علامات آدھی رات کے قبل بے خوابی، شام کے وقت یکایک حدت کی تمتماہٹ کے دورے پیاس کے ساتھ بغیر سردی کے منہ میں برا ذائقہ، حلق میں متلی کے ساتھ اور قریب قریب سینہ اور فم معدہ میں دبانے والے درد کے ساتھ جسم میں ایسا محسوس ہوتا تھا۔ کہ کوئی چیز اندر سے باہر کی طرف ڈھکیل رہی ہے۔ مندرجہ بالا علامات کو دیکھ ویلیریانہ یقینی دوا تھی۔ کیونکہ ویلیریانہ پنڈلیوں کے درد کی ایک یقینی دوا ہے۔ اس لئے مریضہ ویلیریانہ سے درست ہوئی۔

ڈاکٹر ڈنیش نے ایک حاملہ عورت کے عرق النساء کو اس سے درست کیا علامات یہ تھیں۔ درد کھڑے ہونے سے اور پاؤں کو زمین پر رکھنے سے بڑھ جاتا تھا۔ وہ عورت کرسی پر ماؤفہ پاؤں رکھ کر آسانی سے کھڑی ہو سکتی تھی یا لیٹنے میں اس کو آرام ملتا تھا۔

ویلیریانہ ان دواؤں میں سے ہے۔ جن میں قوت منعکسہ کی کمی کو درست کرنے کی طاقت موجود ہے۔ یہ دوا ہسٹریکل مستورات، اعصابی چڑچڑی ہسٹریکل مستورات جن میں عقل و فہم حد سے زیادہ ہو اور جن کے اندر اعصابی دردوں کی آزمائش زیادہ ہونے کے لئے مفید ہے۔ یہ دوا ان اعصابی تکلیفات میں جو عمدہ طبیعتوں میں پائی جائیں مفید ہے۔ نیز مراقی انسانوں میں یہ اعصابیت کو درست کرتی ہے تحریک کو کم کرتی ہے۔ بے خوابی کو دور کرکے نیند لاتی ہے۔ اور دل کے اندر تسکین و تشفی پیدا کرتی ہے۔ غم کو بھی دور کرتی ہے۔ بادِ گولہ میں، دمہ کے دورہ دل میں، ہسٹریا کی کھانسیوں میں اعصابی دھڑکن میں اور پیشاب کی زیادتی میں اکسیر کا کام کرتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں۔ کہ سرخ حصص کا سفید پڑ جانا اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے۔

اگر مندرجہ بالا بیان کو چند لفظوں میں ادا کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ یہ دوا نظام عصبی میں، اعصابی مرکزوں میں اثر کرکے ایک اونچے درجہ کی تحریک پیدا کرتی ہے۔ درد تشنج اور ہسٹریا کی کیفیتوں کی طرح پائے جاتے

ہیں۔ اور یہ دوا ہسٹریا کے لئے اور دیگر تکلیفات کے لئے جس میں ہسٹریا کی کیفیتیں پائی جائیں۔ ایک بہترین دوا ہے۔ عموماً بے حد بے چینی تحریک۔ بے خوابی، باؤ گولہ جس میں معدے سے حلق تک گرم گولا اٹھنے کا احساس ہو۔ اندھیرے میں یا لیٹے رہنے سے ڈر اس سے دور ہوتا ہے۔ اعصابی صدرد سر، اعصابی درد کھائے ہوئے دانت سے پیدا شدہ عصبی تکلیفات کے لئے ایک یقینی دوا ہے۔ ہاضمہ کی خرابی میں، گندی ڈکاریں اور اپھار کو فائدہ کرتی ہے۔ عرق النساء کے لئے مفید ہے۔

ہسٹریا سے دوسرے درجہ پر یہ دوا بے خوابی کے لیے جب کہ بے خوابی نروس یعنی اعصابی تحریک سے ہو ایک مفید ترین دوا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اس کے درد اور دیگر تکلیفات بیٹھنے سے کھڑے ہونے سے بڑھ جاتی ہیں۔ اور چلنے سے ان تکلیفات میں آرام ہوتا ہے۔ ہسٹریکل مزاج۔

عجیب احساسات ہوتے ہیں۔ ہوا میں اڑتے محسوس کرنا، آنکھیں اندر سے باہر کی طرف چھوتی ہوئی محسوس ہو۔ آنکھوں میں دھواں محسوس ہونا۔ جیسے حلق میں تاگا لٹک رہا ہے۔ جیسے معدہ میں کوئی چیز اندر سے باہر کی طرف دبا رہی ہے۔ معدے سے حلق تک کسی گرم چیز کا اٹھتے محسوس ہونا۔ ران کا اندر ڈوٹتے محسوس ہونا۔ دائیں گھٹنے میں موچ کا احساس، ٹانگ میں ہلکا پن، اعضاء میں سکہ کا احساس۔

علامات

دماغ:۔ غیر معمولی، خوش مزاجی، قوائے عقلیہ کند ہو جائیں، ہلکا ہذیان کانپنے والی تحریک کے ساتھ مزاج میں تبدیلی، اپنے آپ کو ہوا میں اڑتا محسوس کرے، حد سے زیادہ ذکی الحس، رات کے وقت توہم رعشہ، چڑچڑا پن ایک مضمون سے جلد دوسرے مضمون پر چلا جائے۔ خواب۔ بیوقوفانہ دے۔ عجیب و غریب خیالات کرے کہ وہ کوئی دوسری ہستی ہے۔ خیال کرے کہ اس کے نزدیک جانور لیٹے ہوتے ہیں۔ اور ڈرے مبادا اس سے انہیں کوئی نقصان پہونچے۔

سر:۔ درد سر خصوصاً آنکھ کے گڑھے پر شدید ہو۔ پیشانی میں دباؤ جس کے چند منٹ بعد پیشانی میں اور خصوصاً آنکھ کے گڑھے پر سوئیاں چبھتی محسوس ہوں۔ آنکھوں کے گڑھوں پر بوجھ اور سوئیوں کا چبھنا یکے بعد دیگرے ہو سوئیوں کا چبھنا تیر لگنے کا سا اور پھاڑنے والا ہو۔ اور ایسا محسوس ہو جیسے آنکھیں اندر سے باہر کی طرف چھڑ رہی ہیں۔ سر میں بے حد ٹھنڈک کا احساس۔ نشہ بازوں کی سی حالت، جبکہ جب جھکا جائے، درد سر یکایک ظاہر ہو۔ یا جھٹکے کی صورت میں آئے۔ ہوا کے جھونکے سے ایک ایک جانب کا درد سر دھوپ میں درد سر۔

آنکھ:۔ صبح سویرے اٹھنے کے بعد آنکھوں پر دباؤ، پپوٹوں کے کنارے متورم محسوس ہوں اور درد کریں۔ آنکھوں میں ٹیس ایسا محسوس ہو جیسے دھواں بھرا ہے۔ آنکھوں کے سامنے ستارے اور جھلملاہٹ آنکھوں کی تکلیفات روشنی میں بہتر ہوں۔ اور اندھیرے میں بڑھ جائیں۔ آنکھوں سے عجیب طرح کی وحشت

ٹپکے ہسٹریکل بھی درد۔

کان: ۔ ٹھنڈی ہوا سے یا سردی سے کان کا درد، کانوں میں آوازیں، کانوں میں بے حد ذکی الحسی۔

چہرہ: ۔ چہرے میں بھی درد، چہرے کے مختلف حصص میں اینٹھن اور جھٹکے، رخسار گرم اور خشک خصوصاً، کھلی ہوا میں رخسار اور اوپری ہونٹ پر سفید آبلے جو چھونے سے درد کریں۔ رخساروں کی ہڈیوں میں اینٹھن کے سے جھٹکے اور کھنچن۔

منھ: ۔ دانت کا درد، شام کا کھانا کھانے سے قبل منھ میں ذائقہ متعفن اور بُرا۔ صبح جاگنے کے بعد منھ میں برا اور پھیپھا، دانتوں میں ڈنک لگنے کے سے درد۔

حلق: ۔ حلق میں ایسا احساس جیسے حلق میں دھاگا لٹک رہا ہے۔ حلق میں متلی کا احساس نرخرہ سکڑا ہوا محسوس ہو۔

معدہ: ۔ بار بار خالی ڈکار، برے برے سے پانی کا منھ کو چڑھ کر آنا۔ متلی ایسا محسوس ہو جیسے حلق میں دھاگا لٹکا ہے۔ یہ متلی ناف کے مقام کے شروع ہو۔ اور آہستہ آہستہ حلق تک چڑھ کر آئے جس سے منھ میں تھوک کا اجتماع ہو تے کی رغبت۔ تے، فم معدہ میں بوجھ۔ بھوک متلی کے ساتھ کلیجہ کا جلنا۔ بچہ دودھ پینے کے بعد دہی بنا کر تے کردے

شکم: ۔ شکم میں ابھار، شکم میں سختی، شکم میں ہسٹریکل اینٹھن۔ ہسٹریا میں فم معدہ سے اچانک گرم چیز اٹھتی ہونے کا احساس تنفس میں دقت کے ساتھ۔ درد شکم: ہسٹریکل خصوصاً شام کے وقت بستر میں۔ پھر پیٹ کھانے کے بعد لو اسیر سے، کیڑوں سے

پاخانہ اور میز: ۔ پتلے پانی کے سے دست جن کے اندر منجمد دودھ کے ٹکڑے ہوں اور ان دستوں میں بچہ نہایت شدت سے چیخنے اور جلانے، سبزی مائل، چپچپے، خون آمیز، دست کھانے کے بعد اور رات کو بستر میں آنتوں کے اندر اینٹھن۔ کیڑوں کا اخراج۔

مثانہ: ۔ بار بار پیشاب، پیشاب میں سفید، سرخ یا گندلا رسوب، پیشاب لانے کے دوران، بہت زور لگانا پڑے۔ جس کی وجہ سے کانچ نکل آئے۔

آلات تنفس: ۔ چلتے وقت سینہ کے نچلے حصہ میں بوجھ محسوس ہو اور تنفس میں دقت ہو۔ سینہ میں اور جگر کے مقام میں یکایک سوئیاں چبھیں۔ جو اندر سے باہر کی طرف جائیں۔ نچلی پسلیوں کے مقام میں شدید سوئیوں کا چبھنا جو اندر سے باہر کی طرف جائیں۔ خصوصاً جس وقت مریض کھڑا ہو نیند آنے پر دم گھٹے، دورے والا دمہ، سوتے وقت حلق کے مقام پر دم گھٹنے کا احساس جس کی وجہ سے مریض جاگ جاتے، دمہ کی حالت میں سانس کا اندر کھینچنا کم سے کم گہرا اور تیز ہوتا جائے یہاں تک کہ بالکل رک جائے اور پھر ایک ٹھنڈی گہری سانس سے تنفس کا دورہ بدستور سابق شروع ہو

آلات تناسل زنانہ: ۔ حیض دیر میں اور مقدار میں کم۔

پیٹھ اور گردن: ۔ بائیں کمر کے مقام میں چوتڑ کے اوپر شدید درد ایسا محسوس ہو جیسے موچ آگئی ہے

اس درد میں زیادتی کھڑے ہونے سے اور خصوصاً جب بیٹھا ہو، بہ نسبت چلنے کے۔

اعضا ہو: بائیں کندھے سے انگلیوں تک بے حد کھینچنے والا درد جس کے ساتھ سوئیوں کا چبھنا بھی شامل ہو یہ درد چلتے وقت غائب ہو جائے۔ گھٹنے میں شدید سوئیوں کا چبھنا۔ بازو اور ٹانگوں میں درد کرنے والی کھنچاوٹ خصوصاً جب کہ چپ چاپ بیٹھا ہو، چلنے سے کمی ہو جاتی ہے۔ اعضاء میں بائی کے درد جس کی آرام کے دوران ہوا۔ جب کہ آرام کے قبل محنت کی گئی ہو۔ اور کمی حرکت سے ہو۔ خیال رہے کہ یہ درد عموماً جوڑوں کو ماؤف نہیں کرتے۔

بازو ہو: بازوؤں میں اینٹھن کے تیز گٹھنے کے، پھاڑنے والے، بجلی کے جھٹکوں کی طرح درد جو بعد تیز ہوں۔ داہنے بازوں میں اوپر سے نیچے کی طرف لکھتے وقت اینٹھن کی سی کھنچاوٹ۔ کندھوں کی ہڈیوں میں بائی کے درد۔ ہسٹریکل اعصابی درد۔

ٹانگیں ہو: ران کے بیرونی طرف اینٹھن والے اور پھاڑنے والے درد جو پنڈلی تک جائیں۔ پنڈلی میں بیٹھی ہوئی حالت میں درد۔ بیٹھی ہوئی حالت میں داہنی پنڈلی میں ٹیکن والے اور پھاڑنے والے درد و لیٹنے تھکنے میں عارضی نہ ہو، ایسا محسوس ہو جیسے ان میں موچ آئی ہے۔ کھڑی ہوئی حالت میں زیادہ محسوس ہوں لیکن چلنے پر غائب ہو جائیں۔ ٹانگوں میں سکڑن۔ داہنے پاؤں کے عضلات میں شدید درد جس کی زیادتی کھڑے ہونے پر ہو۔ اور کمی چلنے سے۔ پاؤں کے جوڑوں میں کھنچاوٹ جب چلا جا رہا ہو۔ ایڑیوں میں ڈنک لگنے کے سے درد جب بیٹھا ہوا ہو۔ اعضاء میں بائی کے درد، مسلسل جھٹکے، بھاری پن، عرق النساء کے درد کھڑے ہونے سے اور پاؤں کو زمین پر رکھنے سے بڑھ جائیں اور چلنے سے کم ہوں۔

نیند ہو: بیخوابی رات کے وقت خارش اور عضلاتی اینٹھن کے ساتھ، رات کے وقت بیخوابی، بے چینی صرف صبح کے قریب ہی مریض سو سکے۔ گر نیند کی حالت میں پریشان کن خواب ہوں۔

مخصوص خواص ہو: جسم کے مختلف حصص میں کبھی اس جگہ کبھی اس جگہ عارضی جھٹکوں کی طرح کھینچنے والے درد، ہسٹریا، اعصابی تکلیفات، بے خوابی۔

بخار ہو: جاڑا۔ برف کی سی ٹھنڈک کا احساس، تمام جسم میں مسلسل حدت اور بے آرامی۔ چہرے میں اور پورے جسم میں شام کے وقت بیٹھی ہوئی حالت میں خنک، بخار۔ شام کے وقت چہرے میں بار بار تمتماہٹ لمبا بخار چہرے پر پسینہ کے ساتھ، پسینہ بار بار ہو، رات کے وقت پسینہ کی زیادتی، نبض پہلے تیز ہو جائے۔ اور بعد میں کمزور، مریض پسینہ کے بعد بہتر محسوس کرے۔

کمی اور زیادتی ہو: علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ سہلانے سے پنڈلیوں کے درد میں آرام ہوتا ہے معمولی سی چوٹ سے اینٹھن اور تشنج پیدا ہوتا ہے۔ آرام کرنے سے۔ بیٹھنے سے اور کھڑے ہونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، حرکت سے کم ہوتی ہیں۔ ٹانگوں کو پھیلانے سے یا زمین پر رکھنے سے عرق النساء بڑھتا ہے۔ کھلی ہوا میں ہوا کے جھونکے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دوپہر کے وقت، آدھی رات سے قبل نیند نہ آئے، رات کے وقت (مقدار میں زیادہ) پسینے، کھلی ہوا سے، ہوا کے جھونکے سے اور رفاقت سے بڑھتی

ہیں۔ آنکھوں کی حرکت سے درد سر بڑھتا ہے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر بیلاڈونا، کیمفر، سنا، کافیا، پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا سرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو:۔

مشک (ہسٹریا، لیکن یاد رہے کہ مشک میں بے ہوشی زیادہ ہوتی ہے)

اگنیشیا، اسافوٹیڈا (ہسٹریا)

کروکس (مزاج میں تبدیلی)۔

رسٹاکس (بال کے درد جن کو حرکت سے آرام ہو)۔

بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم (درد یکایک آئیں اور یکایک رفع ہو جائیں)۔

ایتھوسا (بچے دودھ کو دہی بنا کرتے کریں)۔

نکس (حد سے زیادہ ذکی الحس)

نکس موسکاٹا، فاسفورک ایسڈ، سٹکٹا (ہلکے پن کا احساس)

کیموملا، ہیپر، مرکیورم (درد سے غشی طاری ہو)۔

امبرا، اناکارڈیم، کلکیریا، کینابس انڈیکا، کونیم، کیوپرم، میٹروزیم، ریوم، ورٹرم کر جیسے خواب میں ہے۔

Vanadium

ونیڈیم

CHEMICAL SYMBOL : V (A.W. Se. 12)
The Metal
Trituration

ایک دھات

یہ دوا نظام جسم کے اندر آکسیجن پہونچاتی ہے۔ اس لئے یہ کمزور اور لاغر کرنے والی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ خون میں سرخ اجزاء کو بڑھاتی ہے۔ اور خون کے اندر زہریلے مادے کو آکسیجن پیدا ہو چکی ہو مفید ہے۔ نیز پیشاب میں البیومن کاسٹ اور خون کو بھی درست کرتی ہے

یہ دوا رعشہ میں، چکر میں، ہسٹریا میں، مراق پن میں، آنکھ کی پتلی کے اعصابی درد میں، اندھے پن میں استعمال کی جاتی ہے۔ خون کی کمی، لاغری میں بھی کام آتی ہے۔ خشک کھانسی، دورے والی کھانسی جس میں بعض اوقات خون آئے مفید ہے۔

دق میں اور مزمن بائی کے دردوں میں ذیابیطس میں مفید ہے۔ دق کے آغاز میں یہ دوا بطور مقوی کے استعمال ہوتی ہے۔

قلبی تکلیفات میں بھی یہ دوا اس وقت کام آتی ہے۔ جب کہ دل بھینچے کا احساس ہو۔ یا ایسا محسوس ہو جیسے کہ دل میں خون کا اجتماع ہو گیا ہے۔ تمام سینہ پر دباؤ، ناک، آنکھوں اور حلق میں تحریک قلب پہ چربی چڑھ جائے۔

طاقت:۔ نمبر ۶ سے نمبر ۱۲ تک

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔ آرسنک، فاسفورس۔

Hall

ہال

The salt water spring of Hall
in upper Austria.

آسٹریا کے چشمہ "ہال" کا پانی

اس پانی میں کلورائڈس، آئیوڈائڈس، برومائڈس، اور الکلیز کے کاربونیٹس اور سوڈیم اور آئرن

کے کاربونیٹس ملتے ہیں۔ مگر سب سے زیادہ سوڈیم کلورائڈ ملتا ہے۔ اس پانی میں نہانے سے اور پینے سے بہت سے آدمی گھینگھا کا شکار ہوتے ہیں، رات کو کمزور کرنے والے پسینے اور سردسینہ میں نزلاوی کیفیتیں بھی مشاہدہ ہوتی ہیں۔ مگر سب سے زیادہ علامات ہمیں پستانوں میں ملتی ہیں پستان عموماً چھوٹے اور پلپلے ہوجاتے ہیں۔ بائیں پستان میں سوئیاں چبھنے کے سے اور جلندار درد ہوتے ہیں، دونوں پستانوں میں شدید گرم حارمی سوئیوں کا چبھنا بے حدوگی کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ کپڑا بھی ناقابل برداشت ہوتا ہے پستانوں میں ایک گہرا زخم بنتا ہوا محسوس ہوتا ہے اس میں درد ہوتا ہے جس کی زیادتی حرکت اور چھونے سے ہوتی ہے۔ اور رات کے وقت مریضہ عموماً اس درد کی وجہ سے جاگ جاتی ہے۔ مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس کے درد بہت تیز عارضی ہوتے ہیں۔ اور تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد عود کر آتے ہیں۔

طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔ نیٹرم میور، سکوٹیلا، اولیم اینی مل۔

Hoang Nan

ہانگ نان

NATURAL ORDER : Loganiaceae
SYNONYMS : Strychnos gaultberiana Pierre
PARTS USED : Bark
Tincture :

یہ دوا جذام کتے کے کاٹے، سانپ کے کاٹنے میں اور جلدی بیماریوں میں کافی شہرت رکھتی ہے۔ اس دوا میں سٹرکینا اور برو سیا دونوں ہی عنصر رہتے ہیں۔ جب یہ دوا یا اس چھال کا سفوف تندرست آدمی کھالیتا ہے تو تھکاوٹ۔ عام کمزوری، پلکوں، ہاتھوں اور پاؤں میں سرسراہٹ اور جبڑے میں از خود حرکات پیدا ہوجاتی ہیں ڈاکٹر ہینس کہتے ہیں کہ یہ دوا آبلے دار اکوتہ بیں، پھوڑے ہیں، کاربنکل میں آتشک میں غدودوں کے آکلہ میں ایک مفید ترین دوا ہے۔ اس دوا سے آکلہ کے سیلان خون اور تعفن کو رفع کیا جاتا ہے۔ اور آکلہ کے زخم مندمل ہونے شروع ہوجاتے ہیں۔

طاقت:۔ مدرٹنکچر سے ۱۰ قطرے تک

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔ آرسنک، نکس، ہائڈروکوٹائل۔

Hypericum Perforatum

NATURAL ORDER : Hypericaceae
SYNONYMS : Johns Wort
NATURAL ORDER : The entire plant
TINCTURE : Drug Strength : 1/10.

اس دوا کی آزمائش میولر اور دوسرے ڈاکٹروں نے کی تھی۔ آزمائش سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس دوا کا فعل زخموں اور چوٹوں میں کہاں ہوتا ہے۔ ہائی پریکم کا ذکر بہت کچھ آرنیکا اور لیڈم میں کر چکا ہوں۔ مگر ایسے کو دہرانے کی ضرورت مجھے محسوس نہیں ہوتی۔ آزمائش سے ہاتھوں اور پاؤں میں رینگن کا احساس ہوا اور ان کے اندر سوئیوں کے سے چبھنے کا احساس بھی، پھاڑنے والے ہائی کے سے، جلا دینے والے درد اور فالجی کمزوری آزمائش میں نمایاں ہوئی۔ ایک آزمائش کنندہ نے ۴ بجے صبح یہ محسوس کیا۔ جیسے کہ اس کی زندگی معطل ہو گئی ہے اور وہ بستر میں نہیں لیٹی ہے۔ دوسرے موقعہ پر اس نے محسوس کیا کہ اس کا جسم سکہ کی طرح بھاری ہے اور بستر میں پڑا ہوا ہے۔ اس علامت سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دوا ان حادثات کے اثرات میں جن کے ساتھ مفصلہ ذیل احساس ہوا۔

ایسا محسوس ہو جیسے مریض ہوا میں اونچا اڑ رہا ہے اور یہ پریشانی ہو کہ مبادا اونچائی سے نیچے گر جائے، مفید ہے۔ لیکن یاد رہے کہ ہائپریکم کے زخم زیادہ چوٹیں اور زخم جو ہائپریکم کے مخصوص ہیں ہمیشہ ان حصص میں ہوتے ہیں جہاں پر اعصاب کی زیادتی ہو۔ مثلاً دماغ، ریڑھ کی ہڈی، دمچی، انگلیوں کے سرے وغیرہ یا وہ زخم جو کیلوں پر پاؤں پڑ جانے سے پیدا ہوں یا کوئی پھٹے ہوئے زخم ہائی پریکم کا مخصوص زخم چھونے سے حد درجہ کا ذکی الحس ہوتا ہے (لیڈم کا زخم اس قدر ذکی الحس نہیں ہوتا) ڈاکٹر گرسی نے مفصلہ ذیل کیس بیان فرمایا ہے :۔ ایک نو برس کے لڑکے کو بائیں ہاتھ کی انگلی پر ایک پالتو چوہے نے کاٹا۔ اس وقت کوئی خاص بات معلوم نہیں ہوئی۔ لیکن کچھ دیر بعد اس کی تکلیف بڑھ گئی۔ اور ڈاکٹر موصوف نے دیکھا کہ اس کی حالت بہت پرخطر تھی۔ لڑکا بہت مشکل سے بول سکتا تھا۔ دانت مضبوطی سے بھینچ گئے تھے۔ گردن اس قدر سخت تھی کہ حرکت نہیں ہو سکتی تھی زخم کے گرد حد سے زیادہ ذکی الحسی (چھونے سے درد) تھی۔ حالانکہ زخم کی شکل سے کوئی ایسی بات معلوم نہ ہوتی تھی۔ موخر الذکر علامت کو دیکھتے ہوئے ہائی پریکم نمبر ۵۰ رات کے ۸ بجے پانی میں حل کیا گیا، پہلے ہر پندرہ منٹ کے بعد دیا جانے لگا، بعد میں ہر دو گھنٹہ کے بعد ۲ بجے پچھلی رات آرام ہونا شروع ہو گیا اور دوسرے دن وہ لڑکا بالکل تندرست تھا۔

زخموں کے بعد پیدا شدہ عصبی کمزوری، ڈر یا صدمے سے پیدا شدہ کمزوری ہائی پریکم کے زیر اثر آتی ہے۔ زخم اور گوشت خورے زخم مندمل ہونے والے زخموں پر سخت، زرد خشک کھرنڈوں کا بننا، گٹے، جب درد حد سے زیادہ تیز اور سوزشی ہوں۔ نہ صرف درد کی جس میں ہی زیادتی

ہوتی ہے، بلکہ قوت شامہ میں بھی تیزی ہو جاتی ہے۔ شدید دردزہ اور ولادت کے بعد کے درد اشکم میں ابھار اور کاٹنے والے درد۔ ایک مصنف لکھتا ہے کہ شکم کی دیواروں کے کٹ جانے کے بعد پیدا شدہ درد ہائی پریکم ۲x سے بالکل رک جاتے ہیں۔ اگر یہ دوا ہر ۲۰ منٹ کے بعد متواتر ۲۴ گھنٹہ تک دی جائے۔

متذکرہ صدر بیان کو پڑھ کر یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ ہائی پریکم کا استعمال محض زخموں تک محدود رہے، آلات تنفس میں یہ آرنیکا کی طرح بہت کام کی چیز ہے۔ اس دوا سے وہ دمہ درست ہوتا ہے جو کہر کے موسم میں بڑھ جائے اور جس کے دورے زیادہ مقدار میں بلغم نکلنے سے کم ہو جائیں، کالی کھانسی جس کی زیادتی ۷ بجے شام ۱۰ بجے رات تک ہو۔ حرکت کرنے پر سینہ بھینچن اور ڈنگوں کا لگنا، موسم سرما کے دست گجلی کے دانوں ساتھ، زخموں کے بعد دھڑکن اور زخموں پر اجتماع خون۔

ڈاکٹر روبرنگ ہائی پریکم کے اندرونی و بیرونی استعمال کو خونی بواسیر میں اکسیر اعظم سمجھتے ہیں۔ صاحب موصوف اس دوا کو نمونیہ کے ان مریضوں کو دیا کرتے تھے جن کو خونی بواسیر ہوتی تھی نہ صرف یہ نمونیہ ہی کو درست کرتی ہے بلکہ ایسے وقت میں خونی بواسیر کو جو عموماً ایسے وقت میں خطرناک ہوتی ہے ٹھیک کرتی ہے۔

ڈاکٹر اتر خونی بواسیر میں اس کی علامات "درد سیلان خون اور ذکی الحس" بتلاتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ یہ دوا موٹے تازے آدمیوں کے لیے جن میں ذکی الحسی کی زیادتی ہو مفید ہے۔ وہ ایسے وقت میں ۱x استعمال کیا کرتے ہیں۔

عمل جراحی سے پیدا شدہ درد کو سکون دیتی ہے۔ چوٹوں کے بعد دورے اور کزازی کیفیتیں ریڑھ کی ہڈی کے درد، ریڑھ کی ہڈی کی ہر قسم کی چوٹوں میں اس دوا کا فوری استعمال خواہ علامات کچھ ہی کیوں نہ ہوں۔ ضروری ہوتا ہے۔ مسلسل غنودگی، مسوں میں ورم۔ سرسراہٹ، جلن اور سن ہونے کے ساتھ درد دانت جس میں کسی خاص جانب لیٹنے سے اور چپ چاپ رہنے سے ہو (پرانی اور نیا) بار بار ہونے والی خشک کھانسی جو گرمی سے بڑھتی ہے۔ لیکن سرد ہوا سے بھی اس میں زیادتی ہوتی ہے، مریض سردی کا ذکی الحس ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ اس امر کا احساس جیسے وہ ہوا میں اونچا اڑ رہا ہے یا اس قسم کا فکر کہ مبادا وہ اونچائی سے گر جائے گا۔ لکھنے میں غلطیاں کرے۔ نو ۹ بجے صبح کے بعد نیند کی حالت میں دھیان نہ طور پر باتیں کرے۔ دماغی تحریک زخموں کے بعد بے حد کمزوری (یہ دوا ڈر اور صدمے کے اثرات کو دور کرتی ہے) الفاظ چھوڑ جائے، بھول جائے کہ کیا کرنا چاہتی، از خود گائے جس کے بعد روئے اور اونچی اونچی چیخے،

بے حد چڑچڑا اور جلد جلد بولنے کی رغبت۔

سر۔ سر میں بھاری پن، احساس جیسے اس کو برف کے سے ٹھنڈے ہاتھ کے ساتھ چھوا گیا ہے، چاند میں تپکن جس کی زیادتی بند مکان میں ہو۔ دماغ کھچا محسوس ہو، چہرے کی داہنی جانب درد کرے، دماغی اور اعصابی تھکاوٹ، چہرے کے عصبی درد اور دانت کا درد، جس کی نوعیت کھینچنے والے اور پھاڑنے والی ہو۔ سر بڑا اور لمبا ہوتا محسوس ہو۔ یہ دوا سر کی ہڈیوں کے ٹوٹ جانے میں مفید ہے، دماغ زندہ محسوس ہو، آنکھوں اور کانوں میں درد، بالوں کا گرنا، رات کے وقت چاند میں جھنجناہٹ کا احساس ہو، ایسی بلندی پر اٹھے ہونے کا احساس اور اس بات کی پریشانی کہ ذرا سا چھونا اور حرکت اس کو اس بلندی سے گرا دے گی۔ درد سر کے ساتھ رات کے وقت چکر، پیشاب کی حاجت کے ساتھ۔ سر کے بالوں میں نمی اور باقی تمام جسم پر جلندار حدت، بائیں پہلے پہلو پر لیٹنے پر گوہا بجی۔

چہرہ۔ چہرے سے بیماری ٹپکے، چہرے میں درد بعد دوپہر اور شام کو جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور نیند میں خلل پڑے، دونوں رخساروں تھوڑی اور ناک پر سرخ دانے، بوسیدہ دانت میں رات کے وقت شدید درد جس میں کمی ماؤف جانب لیٹنے سے ہو۔ منہ میں اور ہونٹوں پر خشکی اور جلندار حدت، حلق میں کیڑے کے رینگنے کا احساس۔

معدہ۔ شراب کی خواہش، پیاس، متلی، زبان کی جڑ میں میل لیکن نوک صاف، معدہ میں گرمے کا سا احساس ہو دراپس، ناگرا، برائی اونیا، بے حد پیاس، متلی اور قے کی رغبت، صبح اور شام کو بھوک بڑھ جائے، ناشتہ کے بعد درد سر، ڈکار، آلات ہضم کی تکلیفات، معدہ میں دباؤ اور اعضا میں درد۔

شکم۔ شکم میں ریاحی ابھار جس کو پاخانے سے سکون ہو۔ پیٹ میں کٹن خصوصاً ناف کے مقام میں جیض کے ساتھ شکم کے مقام میں نوچنے والے درد۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں حاجت، مبرز میں خشکی اور ہلکا درد، خونی بواسیر درد کے ساتھ جس میں ذکی الحسی ہو۔ صبح یا شام کے وقت پتلے، صفراوی زرد دست، موسم گرما کے دست جلد پر جاتے کے ساتھ بہت جس کی وجہ سے صبح بستر سے نکل کر بھاگنا پڑے، قبض شدید۔ مروڑ کے ساتھ سخت چھوٹے چھوٹے سدے خارج ہوں۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض۔ دیر سے رحم کے مقام میں کھنچاؤ کے ساتھ جیسے کسی ہوئی پٹی سے ہو، مقدار میں بڑھے ہوئے، ظاہر ہونے سے تین دن قبل شکم میں نوچن، دست اور ٹھنڈے پاؤں، جن کے ساتھ شکم میں درد ہوں اور قوت سامعہ میں ذکی الحسی، سیلان الرحم، حیض میں دیر کے ساتھ، جس کے ساتھ درد قلب، کمر میں دباؤ اور نچلی انتوں میں بوجھ ہو۔ پچوں میں لیکوریا دودھ کا سا لیکن چھیلن پیدا کر دے، وضع حمل کے بعد درد بہت کمزور، اور زار رونے سے وضع

حمل گرانے کے بعد ولادت کے بعد کے درد کمر اور چوتڑوں میں شدید ہوں اور ان کے بعد سر میں شدید درد۔

پیٹھ۔ گردن میں درد، کمر پر بوجھ، ریڑھ کی چوٹیں، دمچی میں چوٹ کی وجہ سے زخم یا درد جب یہ درد ریڑھ پر پھیلیں یا ٹانگوں کو جائیں، عضلات میں جھٹکے اور تشنج ریڑھ کی چوٹوں کے اثرات مابعد۔ دمچی کے بل گرنے کے بعد شدید درد چلنے یا جھکنے کی نا اہلیت کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں۔ کندھوں میں تیر لگنے کے سے درد، بازوؤں کی لمبی ہڈی میں بوجھ، پنڈلیوں میں اینٹھن، پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیوں میں خصوصاً نوکوں پر درد، ہاتھوں اور پاؤں میں رینگن، بازوؤں اور ٹانگوں میں بجلی لگنے کے سے درد، اعصابی درد، جس میں سرسراہٹ جلن اور سن ہو جاتا ہو، جوڑوں میں چوٹ کا سا درد محسوس ہو، کزازی کیفیت (فائی سوسٹگما، کالی برومیٹم) چوٹوں سے پیدا شدہ عصبی درد اور اعصاب میں ورم، ریڑھ کی چوٹ کی وجہ سے چل نہ سکے، تمام اعضاء میں کمزوری کا احساس اور کپکپی، بائیں بازو اور داہنے پاؤں میں لنگڑے پن کا احساس۔

آلات تنفس۔ دمہ جس کی زیادتی کہر کے موسم میں ہو اور کمی پسینے کی زیادتی، چھوٹی بھونکنے والی کھانسی کے دورے، بار بار ہونے والی کھانسی حلق میں سرسراہٹ سے جس کی زیادتی ٹھنڈک سے ہو، صبح کے وقت خشک کھانسی اور کمزوری، کالی کھانسی جس کی زیادتی ۶ سے ۸ بجے شام کو، بائیں سینہ میں ڈنک لگنے کے سے درد جن کی زیادتی حرکت کرتے وقت ہو۔

جلد۔ چوٹ کے بعد سر میں پسینے اور بالوں کا گرنا، ہاتھوں اور چہرے پر اکوتہ جس میں بے حد کھجلی ہو، دانے جلد کے اندر محسوس ہوں، اکوتہ، پرانے زخم بے ذکی الحس ہوں، زخم جس کے ساتھ خون کے ضائع ہو جانے سے بے حد کمزوری ہو جائے بے حد خارش، جب کپڑے اتار رہا ہو خصوصاً کمر کے مقام میں ٹیس بھرے ابھارتی کے سے خصوصاً ہاتھوں پر۔

کمی اور زیادتی۔ علامات ٹھنڈی ہوائیں، مرطوب موسم میں، کہر میں، بند مکان میں، چھونے سے بڑھتی ہیں۔ سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے کم ہوتی ہیں، تمام علامات ذرا سے جھٹکے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت۔ مدرٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر آرسنک (کمزوری یا حرکت سے متلی) کیموملا (چہرے میں درد) سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا مزریم (سلفر) کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو۔

اکونائٹ، کیموملا، کافیا (ذکی الحسی کی زیادتی) آرنیکا، کیلنڈولا، لیڈم، روٹا، کونیم، بیلس، شافی سگیریا (زخم) ہائیڈروفوبینم، لیکیسس، لیڈم (جانوروں کے کاٹنے میں) مکس (کزاز)

Hydrastis Canadensis

ہائڈراسٹس کنیاڈنسس

NATURAL ORDER : Ranunculaceae
SYNONYMS : Golden Seal, Orange root
India turmer,
PARTS USED : Roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(نارنگی کی جڑ)

زمانہ قدیم سے ہائڈراسٹس کے خواص اطبا کو معلوم ہیں۔ چنانچہ ہیل ایک قدیم مصنف کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ دوا مقوی اور دست آور آنتوں کو صاف کرنے والی ہے یہ آکلہ کی مرکب ادویہ کا جزو اعظم ہے اور آکلہ کی کیفیتوں میں یہ آنتوں کو صاف کر کے سمیت کو نکالتی ہے اور نظام جسم کو تقویت دے کر آکلہ کو درست کرتی ہے۔ تجربات نے یہ ثابت کیا ہے کہ ہائڈراسٹس کا یہ فعل ایک یقینی فعل ہے۔ اس میں شک نہیں کہ آکلہ کی سب کیفیتوں یا ہر قسم کے آکلہ میں یہ دوا فائدہ نہیں کرتی تاہم عام حالتوں میں اس دوا کا اثر یقینی ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس دوا نے اس قدر شہرت حاصل کر لی ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس کی آزمائش مکمل طور پر ہو چکی ہے اور ہم اس پوزیشن میں آ چکے ہیں کہ اس دوا کو ٹھیک موقع و محل پر استعمال کر سکیں۔ یہ یاد رہے کہ آکلہ کے آغاز میں یا آکلہ کی نمود سے پہلے جسم کی کیفیت ایسی ہوتی ہے جس میں صحت خراب ہو جاتی ہے، بدہضمی کی شکایات ہوتی ہیں۔ اور یہ بدہضمی عموماً ہائڈراسٹس کی بدہضمی کے مشابہ ہوا کرتی ہے۔ چہرے پر بھاری پن ہوتا ہے اور چہرے کا رنگ زردی مائل سفید ہوتا ہے، زبان پھٹی، چپٹی، چپچپی، زبان کے میل کے نیچے نیلگوں سفیدی ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ زبان کا میل زرد چپچپا ہوتا ہے اور زبان پر دانتوں کے نشان ہوتے ہیں۔ ڈکار عموماً کھٹی اور بعض اوقات متعفن ہوتی ہے، بھوک خراب ہوتی ہے، قوت ہاضمہ بھی خراب ہوتی ہے۔ روٹی اور ترکاریاں ہضم نہیں ہو سکتیں اور ڈکاریں آتی ہیں، معدے میں بوجھ اور بھراؤ ہوتا ہے، خالی پن اور درد بھی، یاد رہے کہ ہائڈراسٹس میں خالی پن یا کلیجہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے جو مسلسل جاری رہتا ہے اور سلفر وغیرہ ادویہ کی طرح اس میں کسی خاص وقت کی پابندی نہیں ہوتی۔ خالی پن یا کلیجہ کے بیٹھنے کا یہ مسلسل احساس جس تکلیف میں بھی ملے بلا لحاظ اس امر کے کہ تکلیف کا نام کیا ہے۔ ہائڈراسٹس دوا ہوا کرتی ہے۔ کھانے کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ آنتوں کا فعل یعنی پاخانہ دیا قوت

کم ہوتا ہے اور قبض ہوتا ہے یا بار بار پتلے زرد ہلکے رنگ کے دست ہوتے ہیں۔ اس قسم کا قبض اور دست متذکرہ بد ہضمی ہمیں اکثر ان گھرانوں میں ملتی ہے جن گھرانوں کے اندر دق ہوتی ہے یا دق کا تاثر ہوتا ہے اور انہی گھرانوں کے افراد کو یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتی ہے۔ یہ ذکر بھی نامناسب نہ ہوگا کہ دق کے مریضوں کے اندر بھی اس قسم کا کلیجہ بیٹھنا، بھوک کی کمی اور قبض یا دست پائے جاتے ہیں اور ان مریضوں کے لیے بھی ہائڈراسٹس کو نہ بھولنا چاہیئے، میرے خیال میں ان حالات میں مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں بہتر کام کرتی ہیں۔ جبکہ ناک اور حلق کے نزلے میں اونچی طاقتوں کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

قریب قریب سب مخاطی جھلیوں کا نزلہ ہائڈراسٹس سے پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً ناک کا نزلہ، نرخرے کا نزلہ، ہوائی نالیوں کا نزلہ، معدے کا نزلہ، آنتوں کا نزلہ، پیشاب کی نالی کا نزلہ (سوزاک) اور شرمگاہ کا نزلہ، مگر یاد رہے کہ ہائڈراسٹس کا مخصوص نزلہ زرد رنگ کا ہوتا ہے یا سفید لیچے دار اور تار دار ہوتا ہے۔

جلد پر بھی اس کا اثر نمایاں نہیں۔ ڈاکٹر ول کنسن نے اس کا اندرونی و بیرونی استعمال چیچک کے لیے بے حد مفید پایا ہے، وہ اکونٹہ جب پر خشک کھرنڈ ہوں یا خشک کھرنڈ بن جاتے اور آگ کی سی جلن ہو اس کے خارجی استعمال (ایک حصہ ہائڈراسٹس اور نو حصہ گلسرین) سے مستفید ہوتا ہے اور جلن یک دم رفع ہو جاتی ہے، جلد میں یرقان ہوتا ہے۔ بغلوں اور آلات تناسل پر پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ اس دوا کے اندر متعفن زخم اور خشگات پائے جاتے ہیں۔

آلات تناسل زنانہ میں اس کا اثر بہت وسیع ہوتا ہے، خون کا بار بار ہونا، سیلان رحم، شرمگاہ پر خارش، رحم کے اندر، آکلہ، پستان میں آکلہ، دودھ پلانے والی مستورات کے منہ کا آنا اور ان کے سر پستان کا پک جانا اس کی حد کے اندر آتا ہے۔ ان مستورات کے لیے جن کی ولادت بعد آنول رک جاتی ہے ہائڈراسٹس ایک مفید چیز ہے، ایسی مستورات کو چوتھے پانچویں اور چھٹے مہینہ میں ہائڈراسٹس ۳x دن میں تین بار دینا چاہیئے۔ ولادت کے بعد آنول ہرگز نہ رکے گی، ہائڈراسٹس کی کیفیتوں کے ساتھ پیٹھ میں عموماً شدید قسم کا درد ہوتا ہے جس سے بعض وقت مریض جاگ جاتے ہیں۔

دوسری زرد ادویہ کی طرح اس کا اثر جگر پر بہت نمایاں ہے۔ یہ یرقان پیدا کرتی ہے اور جگر کو بڑھاتی ہے، جگر میں آکلہ اس دوا سے درست ہوتا ہے، یاد رہے کہ شکم میں بھاری پن کلیجہ بیٹھنا اور قبض یہ اس کے بھاری نشان ہیں۔ قبض میں پاخانہ بڑا، زرد، لیسے دار، آنول سے لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ قبض کے ساتھ سر میں مسلسل درد اور منہ میں برا ذائقہ پایا جاتا ہے۔

ہائڈراسٹس ہوائی نالیوں کے نزلہ میں اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ اس کا بلغم تار دار

ہوا کرتا ہے۔ دمہ کے لیے بھی یہ ایک مفید دوا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جو ادویہ جلدی تکلیفات پیدا کرتی ہیں۔ وہی دمہ کو بھی پیدا کرتی اور درست کرتی ہے۔

اکلکٹک طریقہ حکمت میں بہ نسبت ہومیوپیتھی کے اس کا استعمال بہت زیادہ ہوتا ہے وہ بلغمی جھیلوں میں زخموں کو مندمل کرنے کے لیے اس دوا کو اکسیر بتاتے ہیں۔

اس دوا سے زیادہ تر بڑے، جلد تھک جانے والے، سوء المزاج انسان اور بے حد کمزور انسان زیادہ تر متاثر ہوتے ہیں، بے حد لاغری اور کمزوری۔ یہ دوا کینسر اور کینسر کے آغاز میں جبکہ زخم نہ ہوئے ہوں اور درد ہی صرف کینسر کے آغاز کی علامت ہو مفید ہے۔ عالم شباب اور حمل کے زمانہ میں گھینگا، چیچک میں یہ دوا اندرونی اور بیرونی طور پر نہایت مفید ہے۔ اس سے مرض کے کورس میں شدت نہیں رہتی۔ پریشان کن علامات ختم ہو جاتی ہیں، کورس چھوٹا ہو جاتا ہے، خطرہ کم ہو جاتا اور علامات مابعد بھی بہت جلد تک ختم ہو جاتی ہیں۔

علامات

دماغ:۔ پست ہمتی، موت کا یقین، موت کی خواہش کرے، جلد بھولے، یاد نہ کر سکے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے یا کس کے متعلق گفتگو کر رہا ہے۔

سر:۔ ہلکا دبانے والا پیشانی کا درد خصوصاً قبض سے متعلقہ۔ گدی میں اور گردن کے عضلات میں درد، پیشانی پر بالوں کی جڑوں میں اکڑنا، احساس جیسے نشہ پیا ہے، نزلاوی پیشانی کے درد، کنپٹیوں میں اور آنکھوں کے گرد تیز کاٹنے والے درد خصوصاً بائیں آنکھ پر جن میں کمی دبانے سے ہو۔

کان:۔ کانوں میں گرجن مواد ملا، مقدار میں زیادہ، سیلان، بہرہ پن، کانوں کا نزلہ، درمیانی کان میں ورم اور بہرہ پن سرخ بخار کے بعد، کانوں میں گرجن جیسے کوئی مشین سی چل رہی ہے۔

آنکھ:۔ آشوب چشم نزلاوی، خنازیری جس میں سے گاڑھا، مواد ملا کیچڑ بہے، آنسوؤں کی زیادتی، آنکھوں اور پپوٹوں میں ٹیس اور جلن کے ساتھ، پپوٹوں کے کناروں پر ورم۔ آنکھوں میں جلن اور ٹیس، پانی بہے، پتلی پر سفیدی۔

ناک:۔ گاڑھی زرد رطوبت کا مسلسل نکلنا پیشانی کے درد کے ساتھ، حلق میں نزلہ گاڑھا اور لسدار گرے (کالی برائی کرام، نیٹرم آرس) نزلہ میں زرد، سبزی مائل متعفن رطوبت ہو نزلہ پانی کا سا، سوزش پیدا کرنے والا، جلندار، ٹیس والا اور ناک میں چھیلن پیدا کرتے والا (ایلیم سیپا، مرک کار) مکان میں رطوبت کم ہو جائے، مکان کے باہر بڑھ جائے

حلق اور سینہ میں چبھن، آنکھوں پر بھاری پن کے ساتھ اور پیشانی میں درد کے ساتھ چھینکیں ناک میں بوزخم کے ساتھ۔ خون آمیز، مواد ملی رطوبت نکلے (مرک۔ نائیٹرک ایسڈ) ہوا ناک میں ٹھنڈی محسوس ہو (انٹم کروڈم، ادسمیم، سورینم) داہنے نتھنے میں سرسراہٹ جیسے بال سے ہو، بائیں نتھنے سے نکسیر جلن اور چبھن کے ساتھ جس کے بعد کھجلی ہو۔

چہرہ۔ پیلا اور چہرے پر بیماری کے آثار ہویدا ہوں، حدت کے دردوں کے بعد زہر باد کی دبا۔

منہ۔ دودھ پلانے والی مستورات اور کمزور بچوں کا منہ آنا۔ یا پارے اور کلوریٹ آف پوٹاش کے استعمال کے بعد منہ کا آنا، گاڑھے تار دار بلغم کی زیادتی، منہ میں مرچ کا سا ذائقہ، زبان سفید، متورم، بڑی چپٹی، چپچپی جس پر دانتوں کے نشان ہوں اور محسوس ہو جیسے زبان چھل گئی ہے، زبان پر کناروں کی طرف زخم اور شگاف، گاڑھے تار دار تھوک کی زیادتی۔

حلق۔ زرد لسدار بلغم کا جو ناک سے اور حلق سے گرے، کھنکھارنا، تالو میں چبھن، حلق میں زخم خصوصاً پارے کے بعد، حلق میں صبح کے وقت جاگنے پر کھرکھراہٹ جس کی زیادتی نگلنے سے ہو اور حلق میں درد ہو، حلق میں تیز سوزش اور ٹیس کا احساس، حاملہ مستورات اور دودھ پلانے والی مستورات کا گھیگھا، نتھنوں کے پچھلے حصہ سے حلق میں لسدار رطوبت کے گرنے کی وجہ سے بچہ اچانک نیند سے چونک اٹھے۔

معدہ۔ معدہ میں کمزوری، بیٹھنے اور خالی پن کا احساس (ڈیپٹیشیا، سیپی، ڈیجی ٹیلس، اگنیشیا، فاسفورس، سیپیا، سلفر) اور خصوصاً معدہ میں ہلکے دردوں کے قبل، معدہ میں کم و بیش مسلسل پھوڑے کے سے درد کا احساس، معدہ میں اس قسم کا درد جیسے کوئی سخت چیز پڑی ہو، فم معدہ میں تپکن، روٹی یا ترکاریاں نہ کھا سکیں، بدہضمی، معدے میں زخم اور آگلر، ورم معدہ، کھٹی رطوبت کی ڈکاریں، معدے کے کینسر میں ہر چیز سوائے دودھ اور پانی کے قے کر دے۔

شکم۔ شکم کے دونوں اطراف میں شدید کٹن (جو خصیوں تک جائے) پاخانہ کے بعد ہو، کمزوری کے احساس کے ساتھ، آنتوں کے مقام میں تیز درد، جگر کے مقام میں تیز رک رک کر ہونے والا درد جو کندھوں کی ہڈی تک جائے، تلی کے مقام میں تیز درد، معدہ اور آنتوں میں ہلکے درد اور جلن کے ساتھ، پاخانے کے ساتھ مروڑنے والے درد، ریاحی درد کمزوری کے ساتھ، یرقان، پتے کی پتھریاں، پتے کے درد، شکم میں کاٹنے والے اور قولنجی درد حدت کمزوری اور قبض کے ساتھ، جن میں کمی ریاح کے اخراج سے ہو۔

مثانہ۔ پیشاب سے بو آئے، مثانہ کا نزلہ جس کے ساتھ گاڑھا تار دار، پیشاب کے اندر رسوب ہو، پرانے سوزاک کے مواد، مواد گاڑھا، تار دار زرد۔

پاخانہ اور مبرز۔ کانچ نکلنا، مقعد میں شگاف، قبض، معدہ میں کمزوری کے احساس اور سر میں ہلکے درد کے ساتھ، دوران پاخانہ مبرز میں ٹیس والا درد، پاخانہ کے بعد بہت دیر تک درد رہے (نائٹرک ایسڈ) بواسیر معمولی سا خون بھی کمزوری پیدا کرے، مبرز میں سکڑن اور اینٹھن، پاخانہ مقدار میں زیادہ ہلکے رنگ کا اور تیزابی۔ آنتوں کا نزلہ جو زخموں کے بعد ہو۔ اور جس میں آنتوں کے دست مقدار میں زیادہ ہوں، قبض بواسیر کے ساتھ۔ بدبودار ریح کا اخراج، مقعد میں ناسور۔

آلات تناسل مردانہ۔ سوزاک کا دوسرا درجہ، گاڑھا زرد مواد، جریان کے بعد کمزوری۔

آلات تناسل زنانہ۔ سیلان الرحم لسدار، تار دار، گاڑھا، زرد، رحم کے منہ اور گردن پر نیز شرمگاہ میں زخم (ارجنٹم نائٹریکم) شرمگاہ پر خارش، سیلان الرحم کی زیادتی کے ساتھ۔ خواہش نفسانی میں تحریک، پستانوں میں گومڑ، سر پستان اندر گھس جائیں۔

آلات تنفس۔ سینہ میں چبھن، درد اور جلن، خشک سخت کھانسی، ہوا کی نالیوں کے نزلہ کا آخری درجہ، بوڑھے یا کمزور شدہ آدمیوں میں مزمن کھانسی جس کے ساتھ گاڑھا زرد، لسدار بلغم ہو، بار بار کمزوری کے دورے تمام جسم پر ٹھنڈے پسینے کے ساتھ ہوں بائیں جانب لیٹنے سے دم گھٹنے کا احساس پیدا ہو، سینہ سے بائیں کندھے تک درد ہو۔ حنجرے اور ہوا کی نالیوں کا نزلہ، خشک کھرکھری اور گھڑگھڑاہٹ والی کھانسی، سینہ میں چبھن، پھوڑے کا درد اور جلن، دق میں معدے میں بیٹھنے کا احساس لاغری اور بھوک کی کمی کو درست کرتا ہے۔

قلب۔ دھڑکن صبح کے وقت، دھڑکن بے حد کمزوری کے ساتھ، جاڑے کے دوران نبض آہستہ۔

پیٹھ اور اعضاء۔ اعضاء میں تھکاوٹ، درد، نزلہ کے ساتھ، ٹانگوں میں خنازیری نہ مندمل ہونے والے زخم، کمر میں تھکاوٹ اور درد (ریپیا) گردن کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، اعضاء میں اور کمر میں تھکاوٹ کا احساس، گھٹنوں میں درد، اعضاء میں درد اور تھکاوٹ کے نزلہ کے ساتھ۔

مخصوص خواص۔ کمزوری، کلیجہ کا بیٹھنا، بے حد کمزوری اور غشی، بلغمی جھلیوں سے رطوبتیں بڑھ جائیں، وہ رطوبتیں لسدار، تار دار اور تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوں۔

جلد۔ چیچک کی طرح کے دانے، سل پھوڑا، زخم، اکلہ، پسینہ کی زیادتی۔

بخار۔ بدہضمی کا صفراوی یا محرقہ جس کے ساتھ بدہضمی کی تکلیفات، یرقان، بے حد کمزوری ہو، پسینہ کی زیادتی ہو۔

کمی اور زیادتی:- علامات رات کے وقت، گرمی سے، نہانے سے بڑھتی ہیں، نزلاوی کیفیتیں خشک تیز ہواؤں سے اور مکان کے باہر بڑھتی ہیں، آرام سے تکلیفات کم ہوتی ہیں، حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے، چھونے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے، دبانے سے بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت:- مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق:- اس دوا کا اثر سلفر سے زائل ہوتا ہے۔
یہ دوا مرکب اور کلوریٹ آف پوٹاش کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو:-
امونیم میور، انٹم کروڈم، کالی بائی کرام اور پلسا ٹیلا (بلغمی جھلیاں)
ایلو، کرلن سونیا، سیپیا، سلفر (قبض)
نکس وامیکا (معدہ کا نزلہ)
مرک، یوفریشیا (ناک کا نزلہ)
ہیپر (آتشک سے پیدا شدہ ناک میں لو، مرکری یا آئیوڈائیڈ آف پوٹاش کے بعد)
کریازوٹ، آرسنک، پٹیشیا، کونیم، کنڈورنگو، فائی ٹولا کا (پستانوں کا اکلہ)
چیلیڈونیم (پستانوں کا اکلہ جگر کی تکلیفات) نیز آرسنک، اورم میور، ہائڈروکوٹائل، انٹم ٹارٹ، بپٹیشیا، تھوجا اور کالی بائیکرام۔

Hydrastinum Muriaticum

CHEMICAL SYMBOL : $C_{22}H_{26}NO_3NCl$
Muriate of Hydrestine

ہائیڈراسٹینم میوریٹیکم

(میوریٹ آف ہائیڈراسٹس)

ایلوپیتھی میں یہ دوا اندرونی سیلان خون کے لیے بہت استعمال کی جاتی ہے، ڈاکٹر بریفورڈ ریشہ دار گرمڑوں میں اس دوا کی سفارش کرتے ہیں۔ ایسی حالتوں میں اس دوا کو ۲x میں استعمال کرنا چاہیے، مزمن تکلیفات ہضم اور معدہ کے پھیل جانے میں مفید ہے، خارجی طور پر منہ آنے میں، زخموں میں، حلق میں زخموں کے لیے اور ناک سے بلغم میں استعمال ہوتی ہے

Hydrangea Acboreacens

NATURAL ORDER : Saxifragaceae
SYNONYMS : Evan barkit
PARTS USED : The root.

ہائڈرنجیا آربوریسنز

یہ دوا پتھری اور پیشاب میں چونے کے سے رسوب کے بعد مفید سمجھی جاتی ہے۔ گردے کے درد، گردے میں پتھری اور خون آمیز پیشاب کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس دوا کا اثر گردوں کی نالی پر ہوتا ہے، کمر میں درد، جگر اور سینہ میں تنگی اس کی دوسری علامات ہیں، ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کو ذیابیطس میں نہایت مفید پایا ہے، خصوصاً جب کہ پیاس کی زیادتی شکم کی دیگر تکلیفات کے ساتھ موجود تھی نیز غدہ مذی کے بڑھ جانے میں بھی مفید پایا ہے۔

علامات

مثانہ:۔ پیشاب کی نالی میں جلن اور بار بار حاجت پیشاب کے شروع ہونے میں دقت ہو۔ پیشاب میں آنوں کا زیادہ مقدار میں آنا، کمر میں خصوصاً بائیں طرف درد شکم کی تکلیفات: مذی کے غدودوں کے بڑھنے کے ساتھ پیاس کی بے حد زیادتی رئیرم پکرکم، سبل سر، پتھری کے رسوب۔ پیشاب کی نالی میں تشنجی سکڑن، سفید چونہ کا پیشاب میں اجتماع۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

لائیکوپوڈیم، پیما فیلا، بربرس، پیریریا، سبل سر، تھلیسپی، اوسیم کین۔

Hydrobromic Acid

CHEMICAL SYMBOL : HNr
Solution of the Acid B P.
Dilution :

ہائیڈروبرومک ایسڈ

اس کی علامات یہ ہیں:۔ حلق میں خشکی، نرخرے اور سینہ میں سکڑن، چہرہ اور گردن پر گرمی کی لہریں، بے حد اعصابیت اور تحریک کے ساتھ تپکن، چکر، دھڑکن، بازوؤں میں بھاری پن، یہ دوا درد سر کانوں میں آوازوں اور چکر کو خصوصاً جبکہ یہ تکلیفات معدے کی شکایات کے ساتھ ہوں۔ احساس جیسے اعضاء اس کے نہیں ہیں۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر ۲۰ قطرے فی خوراک۔

Hydrocianicum Acidum

CHEMICAL SYMBOL : HCN 27.02
SYNONYMS : Prussic Acid, Cyanhydric Acid.

ہائڈروسیانیکم ایسیڈم

(پروسک ایسڈ)

اس دوا کی علامتیں ان مریضوں سے حاصل کی گئی ہیں جن کو اس سے زہر چڑھا، تاہم ڈاکٹر جورگ اور ان کے شاگردوں نے اس دوا کی آزمائش کی۔ یہ دوا ایک سخت ترین قسم کا زہر ہے۔ اس لیے اس دوا کا استعمال ہومیوپیتھی میں اس وقت ہوتا ہے جب کہ حالت بہت نازک ہو چکی ہو۔ مثلاً ہیضہ کی آخری مردنی کی حالت میں جبکہ بیرونی رطوبتوں کے یک دم بند ہو جانے سے واقع ہو اور مریض کی زندگی بالکل آخر ہوتی دکھائی دیتی ہو یا شدید قسم کی بیماریوں میں جبکہ تشنج اور تشنجی دورے ہو رہے ہوں۔ تشنج اور فالج اس دوا کے فعل کے مخصوص نشانات ہیں۔ تشنج میں جسم سخت ہو جاتا ہے، پیچھے کی طرف کھنچ جاتا ہے، گردن کی پشت میں یا گردن میں تشنج اس کا مخصوص فعل ہے، سانس رک رک کر آتی ہے، دانت بیٹھ جاتے ہیں، منہ پر جھاگ ہوتا ہے۔ چہرہ تمتما اٹھتا ہے اور منہ پر نیلاپن ہوتا ہے، جن لوگوں نے اس کے زہر سے واقع شدہ موت کے کیسوں کو دیکھا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ ہائڈروسیانک ایسڈ کے منہ پر نیلاپن ہوتا ہے اعضا پر نیلے دھبے ہوتے ہیں۔ اس لیے منہ پر نیلاپن اور اعضاء پر نیلے دھبے ہائڈروسیانک ایسڈ کی یاد دلاتے ہیں۔

اس دوا کا کزازی تشنج مسلسل اور شدید قسم کا ہوتا ہے اور اس میں نکس کی طرح کسی قسم کی کوئی تحریک نہیں پائی جاتی۔ اس کا اثر چہرے کے عضلات پر جبڑوں پر اور پیٹھ پر نمایاں ہوتا ہے، منہ پر نیلاپن اور جھاگ پیدا کرتا ہے۔ سانس بے قاعدہ اور رک رک کر ہونے والی ہوتی ہے۔ نبض کمزور اور ناقابل محسوس ہوتی ہے اس دوا کی کمزوری بہت زیادہ ہوتی ہے، جو کچھ مریض پیتا ہے وہ معدہ میں جاتا ہوا سنائی دیتا ہے۔ ایک ۴ برس کے لڑکے کا محض اس علامت پر اس سے درست کیا گیا۔ کہ جب اسے ایک بھی پانی دیا جاتا تھا تو وہ حلق سے معدے سے گزرتا ہوا سنائی دیتا تھا۔

اس کا فالج ٹانگوں سے شروع ہوتا ہے اور پھر بازوؤں میں جاتا ہے۔ خشک پھاڑنے والی کھانسی کا رات کے وقت بڑھ جانا ایک ایسا نشان ہے، جس سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی دفعہ دق کے مریضوں کو اس سے درست کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ دوا صرف ان مریضوں

ہی کے لیے نہیں ہے جن کی حالت خطرناک ہو چکی ہو۔ بلکہ اس کی اصلی علامات بھی قابل یقین ہیں
مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ ایسی حالتوں میں یعنی جب کبھی بانڈرو سیانک ایسڈ کو اس کی اپنی علامات
پر استعمال کرنا ہو تو کبھی چھوٹی طاقتوں میں نہ دینا چاہیئے ٹھنڈا پن اس دوا کی نمایاں کیفیت
ہے۔ مریض سنگ مرمر کی طرح اندر اور باہر ٹھنڈا ہوتا ہے، جلد پر نیلا پن بھی اس کا مخصوص
ہے۔ لو لگنے میں بھی اسکا استعمال ہوتا ہے، احساس جیسے دماغ ابر آلود ہو رہا ہے، قلب
بھی اس سے بری طرح ماؤف ہوتا ہے اور قلب کی تکلیفات کے ساتھ عموماً سطح جسم نیلی
اور ٹھنڈی ہوتی ہے اور نبض عموماً مدہم اور نہ محسوس ہونے والی ہوتی ہے۔ تنجرہ میں تشنجی
سکڑن اور دم گھٹنے کا احساس سینہ میں درد تنگی اور دھڑکن فم معدہ میں بیٹھنے کا احساس
ہسٹریا اور مرگی کے دورے، پھیپھڑوں کی تکلیفات سے پیدا شدہ مرتی۔

علامات

دماغ: غشی، وحشیانہ ہذیان، وہمی تکلیفات کا ڈر، ہر چیز سے ڈرے۔ مثلاً گھوڑوں سے، گاڑیوں
سے، گھروں کے گرنے وغیرہ سے۔

سر:۔ شدید پاگل بنا دینے والی درد، دماغ میں آگ لگی محسوس ہو۔ پتلیاں بے حس، بے حرکت
یا پھیلی ہوئیں، آنکھوں پر کا اعصابی درد چہرے کی اسی جانب تمتماہٹ کے ساتھ۔

چہرہ:۔ جبڑے بیٹھ جائیں، منہ پر جھاگ، چہرہ پیلا، ہونٹوں پر نیلا پن۔

معدہ۔ زبان ٹھنڈی، رقیق اشیاء پینے سے حلق میں سے گزرتی محسوس ہوں اور گڑگڑاہٹ
پیدا کریں، معدہ میں درد جس کی زیادتی اس وقت ہو جب معدہ خالی ہو، معدے کے بیٹھنے کا
احساس، معدے کے مقام میں تپکن۔

آلات تنفس:۔ تنفس میں آواز، گھبراہٹ، خشک دورے والی اور دم گھٹنے والی کھانسی،
دمہ، حلق میں سکڑن کے ساتھ، کالی کھانسی، پھیپھڑوں میں فالج (ایپی ڈاس پر یا)، نیلے پن
کی نمائش۔

قلب:۔ شدید دھڑکن، نبض کمزور بے قاعدہ، ہاتھ اور پاؤں میں ٹھنڈک، درد قلب
سپائی جیلیا، اگزلک ایسڈ۔

نیند:۔ جمائیاں، لرزہ کے ساتھ نہ رکنے والی، غنودگی، خواب پریشان کن۔

طاقت:۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳۰ تک۔

کمی اور زیادتی:۔ آلات ہضم کی تکلیفات کھانے کے بعد، درد سر رات کے وقت، چکر کھلی
ہوا میں اور کھانسی رات کے وقت بڑھتے ہیں۔

تعلق:۔ اس دوا کے نزدیک ترین کیمفر، لاروسریس اور امیگڈیلس آتے ہیں، اس کا اثر

کیمفر، کار، ایپکاک، نکس، اوپیم اور دریٹرم سے زائل ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو:۔
کیمفر: بیضہ جسم میں ٹھنڈاپن) سائیکوٹا (گردن میں اینٹھن) کونیم (فالج جو نیچے سے اوپر کی طرف جائے) اونتھی کروکاٹا (مرگی) لاروسریسس (خشک سرسراہٹ والی کھانسی۔
نکس وامیکا (کزازی کیفیت)

Hydrophyllum Virginianum

NATURAL ORDER : Hydrophlaceae
SYNONYMS : Water leaf. Buterflower
PARTS USED : The entire plant.

ہائڈروفائلم ورجی نیانم

ہومیوپیتھی میں یہ دوا آنکھوں کے نزلاوی آشوب، آنکھوں میں سے گرم پانی کا بہنا، خارش، پپوٹے کے ورم اور ہلکے دردسر کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔
طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں۔
تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔ یوفریشیا۔

Hydrophobinum

Nosode
SYNONYMS : Lyssin
Trituration of Sugar of Milk saturated with Rabit dog salive or Pasteue's strongest virus.

ہائڈروفوبینم

(دیوانے کتے کا تھوک)

اس کا دوسرا نام لائی سین بھی ہے۔ دیوانے کتے کے تھوک کو ١٨٣٣ء میں یعنی پاسچر کے تجربات سے پچاس سال پہلے ڈاکٹر ہیرنگ نے اس کی آزمائش کی تھی۔ زمانہ قدیم سے سائنس دان یہ دریافت کرنے کی فکر میں رہے ہیں کہ آیا حیوانی تھوک کے اندر زہریلا مواد ہے یا نہیں، ٹریوی ئیرس نے یہ بتایا کہ انسانی تھوک کے اندر اگر ٹنکچر آف آئرن ملا دیا جائے تو تھوک سرخ ہو جاتا ہے۔ اور جیلین نے یہ دریافت کیا کہ انسانی تھوک میں یہ سرخ رنگ اس میں سلفو سائی نیٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ناظرین جانتے ہیں کہ چونکہ سائی نیٹ ایک مہلک زہر ہے اس لیے سلفو سائی نیٹ کو بھی زہر ہونا چاہیئے۔ کئی سائنس دانوں کا خیال ہے کہ

انسانی تھوک کے اندر بھی زہر ہے اور اگر انسان کاٹ کر اپنا تھوک دوسروں کے ریشوں کے اندر پہنچا سکے تو یقیناً دوسرا آدمی مرجاتا ہے۔ لیکن ال بک کی تھیوری اور تجربات بتلاتے ہیں کہ یہ سلفوسائی نک ایسڈ نہ صرف انسان کے اندر پایا جاتا ہے بلکہ بھیڑ، کتے اور دیگر بہت سے جانوروں میں بھی ملتا ہے۔ ڈاکٹر برنارڈ نے کے سامنے یہ پیش کیا کہ سلفوسائی نیٹ آف پوٹاش جو جانوروں کے تھوک میں ملتا ہے۔ صرف خاص خاص حالات میں زہر کا کام کرتا ہے۔ لیکن تجربات نے یہ بتایا کہ یہ تھیوری غلط ہے۔ اسی طرح سے یونگسٹن نے بیان کیا کہ شیر ببر کے کاٹنے سے زہر چڑھتا ہے دوسرے کسی صاحب نے چیتے کے کاٹنے سے بھی زہر چڑھنا بیان کیا، زمانہ قدیم سے ہر ملک اور ہر فرد بشر یہ جانتا ہے کہ جس وقت بلی غصہ میں آتی ہے تو اس کے کاٹنے سے زہر چڑھ جاتا ہے۔ یہ بات محض بلی ہی تک محدود نہیں بلکہ واقع یہ ہے کہ کل جانور مع انسان جب غصہ میں اگر کسی دوسرے کو کاٹتے ہیں تو ان کے دانتوں اور تھوک کے اندر ایک خاص قسم کا زہر ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ جو کتے دیوانے نہیں ہوتے ان کے کاٹنے کے بعد زخم بہت دیر میں مندمل ہوتے ہیں۔ برخلاف اس کے دیوانے کتے کا زخم غیر معمولی کم وقت میں بھر جاتا ہے اور بعض مشاہدین اس نتیجہ پر پہنچ چکے ہیں کہ دیوانے کتے دانت گوشت سے باہر نکلتے ہی گوشت مل جاتا ہے اور جلد صاف ہو جاتی ہے۔ ہیرنگ کی آزمائش اور تجربات ابھی زمانہ عفونیت ہی میں تھیں کہ پاسچر نے اپنا کام شروع کیا۔

پاسچر کے تجربات سنہ ۷۹، ۱۸۸۰، اور ۱۸۸۱ء میں دنیا کے سامنے پیش ہوئے۔

پاسچر نے یہ تحقیقات کی اور دنیائے طب کے سامنے پیش کیا کہ متعدی امراض بکٹیریا یا جراثیم سے پیدا ہوتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ کسی جانور کو ایسی رقیق چیز سے جس میں بکٹیریا موجود ہوں ان اکولیٹ (انجکشن) کیا جائے تو وہ ایک یا دو دن کے اندر مر جاتا ہے۔ لیکن انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مرغ اور مرغ کے چوزے مستثنیٰ ہیں۔ کیونکہ جب ان پر تجربہ کیا گیا تو وہ جیسے کے تیسے تندرست رہے۔ پاسچر اس عجیب مشاہدے کی وجہ یہ بتاتے ہیں کہ پرندوں کا ٹمپریچر یعنی حرارت عزیزی حیوانوں کی بہ نسبت کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ عموماً حیوانوں کی اور انسانوں کی حرارت عزیزی ۳۶ سے ۳۸ درجہ سنٹی گریڈ یعنی ۹۷ سے ۱۰۱ فارن ہیٹ ہوتی ہے۔ جبکہ مرغ اور چوزوں کی حرارت عزیزی ۴۲ سے ۴۴ سنٹی گریڈ یعنی ۱۲۶ سے ۱۳۰ فارن ہیٹ ہوتی ہے جب انہوں نے ان پرندوں کی حرارت عزیزی کو کم کر کے بکٹیریا جراثیم کے اندر داخل کئے تو نتیجہ وہی ہوا۔ یعنی وہ مرگئے۔

پاسچر نے مزید تجربات کئے اور یہ دیکھا کہ ۴۴ سنٹی گریڈ یعنی ۱۳۰ فارن ہیٹ درجہ حرارت پر بکٹیریا جراثیم زندہ نہیں رہ سکتے۔ اسی بات سے ان کو خیال پیدا ہوا کہ جراثیم کو مارنے کا سبب سے

بستر ذریعہ گرمی پہنچانا ہے۔ انہی کی تھیوری پر آج نیچر کیور طریقۂ حکمت میں ٹن باتھ و دیگر آلات بجلی سے گرمی پہنچانا رائج ہو گیا ہے۔ یہ تو یقیناً نہیں بتایا جا سکتا کہ اس طریقۂ حکمت سے نسل انسانی کس قدر مستفیض ہو رہی ہے۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ جنوبی امریکہ میں آج بھی یہ دستور ہے کہ جب کسی کو سانپ ڈس لیتا ہے تو اس کے کاٹے زخم پر فوراً ایک چوزے کا پیٹ چاک کر کے گرم گرم باندھ دیا جاتا ہے اور جس وقت وہ ذرا بھی ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو دوسرا چوزہ اس کے بجائے لگا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح۔ بے کئی چوزے بدلے جاتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اسی طریقۂ علاج سے سو فیصدی سانپ سے کاٹے ہوئے مریض بچ جاتے ہیں۔

پا یچر یہ بتاتے ہیں کہ چوزوں کے اندر حرارت عزیزی بہت زیادہ ہوتی ہے اس لیے سانپ کے زہر کے بکٹیریا جراثیم اس حرارت عزیزی سے مر جاتے ہیں اور سانپ کے زہر کا کوئی بھی اثر نظام جسم کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ جس وقت میں یہ مضمون لکھ رہا تھا۔ میرے ایک محسن اور مربی نے بتایا کہ یوپی کے دیہاتوں میں یہ عام رواج ہے کہ جس وقت کسی کو سانپ کاٹ لیتا ہے تو فوراً مرغی کے مقعد کے پر و بال نوچ کر اور اس پر ایلوا یا مقبر لگا کر کاٹی ہوئی جگہ پر لگا دی جاتی ہے۔ مرغی چند ہی لمحوں میں مر جاتی ہے۔ اسی طرح سے دوسری مرغی فوراً لگا دی جاتی ہے اور اس وقت تک یہ سلسلہ جاری رکھا جاتا ہے۔ جب تک کہ مرغی مرتی رہتی ہے۔ میرے محسن کا یہ دعویٰ ہے کہ اگر مریض بے ہوش نہ ہو چکا ہو تو یقیناً اس طریقۂ علاج سے وہ کلیتہً صحت حاصل کرتا ہے۔

ناظرین کو یاد ہو گا کہ ۱۸۲۸ء میں ڈاکٹر ہیرنگ نے لیکیسس کی آزمائش کی تھی۔ ان کی آزمائش اس قدر کامیاب ہوئی کہ تین سال کے بعد یعنی جون ۱۸۳۱ء میں انہوں نے ایک چھٹی ڈاکٹر سٹاف کو لکھی جس میں بتایا۔ سانپ کے زہر کی آزمائش ممکن ہے کہ کتے کاٹے اور چیچک جیسے امراض کو روک سکے بشرطیکہ ہم انہی کے زہروں کی آزمائش کریں اور اسی طرح سے سوراکو بھی شاید ہم سورا کے زہر سے روک سکیں۔ اسی خیال کی پیروی کر کے ہمارے زندہ جاوید ہیرنگ موصوف نے ہائیڈروفوبینم، ورلینم اور سورنیم اور دیگر ہم چو قسم کی ادویہ کی آزمائش کی اور ان آزمائشوں سے دنیائے طب کو محو حیرت بنا یا۔

۷ اگست ۱۸۳۳ء کو اتفاقیہ ان کو ایک دیوانہ کتا مل گیا۔ ناظرین معاف کریں اگر میں یہ بھی ذکر کر دوں کہ کس طرح سے انہوں نے کتے کا تھوک حاصل کیا۔ وہ ایک جرمن نا نبائی کے کتے کو دیکھنے کے لیے گئے یہ کتیا درمیانی قد کی تھی۔ ۲ یا ۳ سال کی تھی اور اس کے دو بچے تھے۔ جو دو یا تین مہینہ کے ہوں گے۔ دس روز قبل یعنی ۲۷ اگست کو اس کتیا کو سڑک پر دوڑتے ہوئے ایک کتے نے کاٹا تھا جو بعد میں دیوانہ قرار دیا جا کر مار ڈالا گیا۔ ۲۷ اگست تک وہ کتیا برابر اپنے

بچوں کو دودھ پلاتی رہی اور کسی قسم کی کوئی تکلیف ظاہر نہ ہوئی۔ یکایک اس کتیا نے اپنے بچوں کو کاٹنا شروع کردیا۔ مالک نے فوراً ہی کتیا کے گلے میں رسی ڈال کر باندھ دیا اور کتیا برابر رسی کو اپنے چھڑانے کیلئے کاٹتی رہی۔ اس کی حالت زیادہ خراب ہوگئی اور اس نے ہر چیز کو کاٹنا شروع کردیا۔ اس کی آواز بالکل بدل گئی اور ۲۶ اگست کی شام کو وہ عجیب طریقہ سے بھینکنے لگی اور دروازے کے ساتھ ٹکریں کھانے لگی۔ وہ اپنے سر کو ہلاتی تھی اور اگلے پنجوں سے زمین کریدتی تھی، بعد میں ایک عجیب طریقہ سے اپنے سر کو موڑتی تھی وہ سامنے رکھے ہوئے پانی کے اندر منہ ڈالتی تھی۔ ایسا محسوس ہوتا کہ پانی نہ پی سکتی تھی جب ہیرنگ نے ۲۷ اگست کو اس کتیا کو دیکھا تو وہ بہت تند ہو چکی تھی، کاٹتی تھی، چہرہ وحشیانہ تھا۔ آنکھیں خون فشاں تھیں۔ منہ کے گرد جھاگدار تھوک تھا اور معلوم ہوتا تھا کہ وہ بیماری کے آخری درجہ میں پہنچ چکی ہے۔ ایک خالی آٹے کا پیپا پیچھے سے اس پر رکھ دیا گیا اور پیپے کو ایک طرف سے اٹھا دیا۔ تاکہ کتیا اپنا منہ باہر نکال سکے۔ قدرتی طور پر ہوا حاصل کرنے کی خاطر کتیا نے اپنا منہ باہر نکالا تو ہیرنگ نے ایک لکڑی کی نے اسے کے منہ میں لگادی تاکہ تھوک حاصل کرسکیں۔

جب تک نے اس کے منہ میں رہی وہ چپ چاپ پڑی رہی اور تھوک نے میں گرتا رہا۔ یکایک اس نے زور لگایا، مگر مالک نے کتیا کو نیچے دبا ہی دیا۔ تھوک حاصل ہوگیا۔ اب کتیا کو کسی نہ کسی طرح رسی سے باندھ کر اور بکس میں بند کرکے ہیرنگ اپنے گھر لے آئے۔ بچے بھی ساتھ لائے۔ دوسرے روز صبح کو کتیا مر چکی تھی۔ جن بچوں کو کتیا نے کاٹا تھا۔ ان کو نمبر ۱ طاقت تھوک سے بنا کردی گئی۔ وہ بالکل آخری دم تک خوش و خرم رہے۔

اس تھوک کو ہنی مین کے طریقہ سے الکوحل میں ڈال کر طاقتیں بنائی گئیں۔ اور ملک شوگر میں ڈال کر ٹرائی ٹریشن بنایا گیا۔

میں نے یہ سب رام کہانی اس لیے دی ہے کہ ناظرین اس سے سبق حاصل کرکے اپنے تجربات میں اولعزمی سے کام لیں اور خلق خدا کا بھلا کریں۔ ڈاکٹر ہیرنگ نے اپنے کنبے پر اس کی آزمائش کا بار لیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر جان کاکس نے اپنے اور اپنے دوستوں پر اس کی دوبارہ آزمائش ۱۸۵۲ء میں کی۔ اس کے بعد ۱۹۰۰ء میں ڈاکٹر زنے اس کی آزمائش ایک عورت پر کی۔ میں اس کی آزمائش کی علامات اور اس کا طریق استعمال بنانے سے قبل پاسچر کے طریقہ علاج اور پاسچر کے سیرم پر ایک سرسری نظر ڈالوں گا۔ تاکہ ناظرین کو یہ معلوم ہو جائے کہ کسولی اور دیکھنو میں جو دیوانے کا علاج بذریعہ پاسچر سیرم (دیکھیں) کیا جاتا ہے وہ کیا ہے اور اسی میں کس حد تک کامیابی ہو سکتی ہے یا کہ ہو چکی ہے۔

میں ناظرین کی خدمت میں یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ مہذب دنیا میں پاسچر کا نام کتنا ہی مشہور کیوں نہ ہو۔ مگر اصل سہرا ڈاکٹر ہیرنگ ہی کے سر ہے۔ یہ بھی عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ پاسچر طریقہ ان اکولیشن ایک بھدی ہومیو پیتھی ہے۔ پاسچر بھی دیوانے کتے کے زہر کو نظام جسم کے اندر بذریعہ انجکشن دیا کرتے تھے۔ وہ یہ زہر خرگوشوں کی ریڑھ کی ہڈیوں میں پیدا کرتے تھے۔ چونکہ ابتدا میں زہر بہت سخت تھا۔ اس لیے انہوں نے ہتنی مین نے ڈائی لوشنوں کی پیروی نہ کرکے اس زہر کو کم و بیش وقت کے لیے ہوا میں کھلا چھوڑ دیا۔ جب کبھی کوئی مریض ان کے ہاں آتا تھا تو پہلے وہ اس زہر سے ان کو آگو لیٹ کیا کرتے تھے۔ جس کے اندر طاقت بہت کم ہوتی تھی۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ زہر کو اور بڑھا کر ویکسین کا انجکشن دیا کرتے تھے۔ اور مریض کو شفا کا فتویٰ دے دیتے تھے۔

میں یہ بتلانے سے باز نہیں رہ سکتا کہ ان کے اپنے زمانہ میں یہ شفا کا فتویٰ ہی ہوتا تھا کیونکہ زہر کی مقدار اور مریض کی قوت منعکسہ کا توازن کبھی بھی نہیں ہوتا تھا۔ اس لیے شفا کے اس فتویٰ کے بعد بھی سینکڑوں مریض اسی مرض سے راہی عدم ہوئے۔ پاسچر کا یہ طریقہ اتنے مریضوں کے مرجانے کے بعد بہت سخت ثابت ہوا اور زہر کی مقدار کو اور بھی کم کیا گیا۔ ہیرنگ کے تجربات کے ۵۰ سال بعد پاسچر کا نام شہرت یافتہ ہوا لیکن چونکہ زہر کو پچ کی نیوبرگ انیم کی طرح نہایت تیز تھا۔ اس لیے ان کے تجربات بھی بہت مہلک ہوتے تھے۔ دنیا جانتی ہے کہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں کتنے فیصدی ہمیں یقینی کامیابی ہوا کرتی ہے۔ مگر چونکہ ہومیو پیتھک طریقہ نہ تو فلیشن ایبل طریقہ ہے اور نہ ہی ہماری گورنمنٹ اس کی مدد کرتی ہے۔ اس لیے بہترین نتائج کے ہوتے ہوئے بھی یہ ابھی تک کس مپرسی کی حالت میں ہے۔

ہائڈرو فوبیئم ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں بہت زیادہ استعمال ہوا ہے۔ نہ صرف کتے کاٹے کے علاج ہی میں بلکہ ان حالات میں جبکہ اس دوا کی مخصوص علامات موجود ہوں۔ مخصوص علامات مفصلہ ذیل ہیں۔

اس کا مریض ہوا کی سانس سے اچمکدار اشیاء سے خصوصاً سطح آب سے چلتے ہوئے پانی کی آواز سے حد درجہ ذکی الحس ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ ان چیزوں کا تصور ہی نہ صرف مریض کے اندر زیادتی مرض پیدا کرتا ہے۔ بلکہ تشنجی کیفیت بھی پیدا کرتا ہے۔ کتنی ہی مرتبہ پیچش اور سوزاک کے مریض ہائڈروفوبیئم سے درست ہوئے ہیں۔ جبکہ محض نل چلنے کی آواز پر پیچش میں مروڑ بڑھ گئی۔ اور سوزاک میں ان کو حاجت پیشاب بڑھ گئی۔ دھوپ برداشت نہ ہو سکے۔ پیاس مگر نگلنے کی نااہلیت۔ منہ سے لسدار خون کی زیادتی، گفتگو تیز اور بے صبر اور دماغی تحریک اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ مریض کا مزاج تشدد آمیز ہو جاتا

ہو جاتا ہے تحریک آلات تناسل میں بھی دیکھی جاتی ہے۔ آزمائش میں بہت سے آزمائش کنندگان نے دم گھٹنے کے احساس کو محسوس کیا، سرد آہیں بھرنا یا تنفس میں سرد آہوں کا ہونا اس کے اندر پایا جاتا ہے۔

انڈررو فوبینم لیکیسس کے بہت قریب آتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر دو ادویہ ہماری میٹریا میڈیکا میں نہایت ضروری ہیں۔ نمایاں علامات جسم کے ہر حصہ میں پائی جاتی ہیں۔ یہ دوا عموماً نظام عصبی کو ماؤف کرتی ہے اور اس میں ہڈیوں میں درد پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ۔ پاگل ہونے کا ڈر، جذبات اور بری خبریں تکلیفات بڑھا دیں۔ نیز رقیق اشیاء کے سوچنے ہی سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ تمام قویٰ میں حد سے زیادہ ذکی الحسی۔

سر:۔ مزمن دردِ سر، پیشانی میں چھید نے کے سے درد۔

منہ:۔ مسلسل تھوکنا، تھوک لیسے دار، لسدار، حلق پکی ہوئی، مسلسل نگلنے کی خواہش، مگر نگلا نہ جا سکے۔ پانی نگلتے وقت دم گھٹے، منہ پر جھاگ۔

آلات تناسل مردانہ:۔ شہوانی استادگیوں کی کثرت، کثرت انزال کے ساتھ۔ جماع کے دوران انزال نہ ہو۔ خصیوں کا سوکھنا۔ غیر معمولی خواہش نفسانی سے پیدا شدہ تکلیفات۔

آلات تناسل زنانہ:۔ رحم میں ذکی الحسی، مریضہ کو رحم کا احساس ہو (ہیلونائس)، رحم کے گرنے کا احساس۔ بحالت جماع شرمگاہ میں ذکی الحسی اور درد (برہس) رحم اپنی جگہ گر جائے۔

آلات تنفس۔ آواز بدلی ہوئی۔ تنفس کچھ دیر کے لیے رک جائے۔ آلات تنفس کے عضلات میں تشنجی سکڑن۔

پاخانہ اور مبرز:۔ چلتے ہوئے پانی کی آواز کو سننے یا دیکھنے سے پاخانہ کی حاجت، دست پتلے پانی کے سے، آنتوں میں درد کے ساتھ جس کی زیادتی شام کو ہو۔

مثانہ:۔ چلتے پانی کو دیکھنے سے یا اس کی آواز سے پیشاب کی حاجت۔

کمی اور زیادتی:۔ چلتے پانی کی آواز یا چلتے پانی کو دیکھنے سے یا رقیق چیزوں کے تصور سے چمکدار چیزیں یا چندھیا نے والی چیزوں کو دیکھنے سے، روشنی سے، دھوپ سے، جھکنے سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ تبدیلی وضع سے ذکی الحس۔ سر پچھلی طرف جھکانے سے گردن کے درد کو آرام ہوتا ہے اگرم مرطوب ہوا سے دم گھٹتا ہے۔ خفیف سے جھونکے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی ہوا سے دردِ سر میں کمی ہوتی ہے، چھونے سے اور گاڑی کی سواری سے تکلیفات

بڑھتی ہیں۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس دوا کی طاقتوں کا اثر اگنیوا امریکانا، کوکوس اور نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔

اگنیوا امریکانا، بیلاڈونا، کینتھرس، ہیوسمس، لیکیسس، سٹرامونیم (دیوانے کتے کے کاٹنے میں) ایپس، بیلاڈونا، جلسی میم، گلونائن، نیٹرم کارب، لیکیسس (دھوپ یا موسم گرما کی پیدا شدہ تکلیفات میں)

کینتھرس: (بہتے ہوئے پانی کو دیکھنے سے پیشاب کی حاجت)

سٹرامونیم (چندھیانے والی چیزوں کے دیکھنے سے تشنج)

ہیلونائس (رحم کا احساس)

یہ دوا، ارجنٹم نائٹریکم، کریم، جلسی میم، ہیوسمس، سٹرامونیم کے بعد بہتر کام کرتی ہے، اور اس کے بعد جلسی میم، نیٹرم کارب، نیٹرم میور، اور سانپوں کے زہر بہتر کام کرتے ہیں۔

اگرنکس، ارجنٹم نائٹریکم، لیلیم، سیپیا (رحم اپنی جگہ سے گر جائے)۔

Hydrocotyle

ہائڈروکوٹائل ایشیاٹیکا

NATURAL ORDER : Umbelliferae
SYNONYMS : Indian Penny wore, Brhami
PARTS USED : Entire plant.

(برہمی بوٹی)

اس دوا کا اثر جلد جلد اور آلات تناسل زنانہ پر زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ جگر اعصاب اور بلغمی جھلیاں بھی اس دوا سے متاثر ہوتی ہیں۔ بہت سی قسم کی جلدی بیماریاں اس سے درست ہوتی ہیں۔ مثلاً اکوتہ۔ چھوٹے چھوٹے گھلی کے دانے۔ تانبے کے رنگ کے دانے آبلے دار دانے، سلی، پھوڑا، مختلف حصوں میں ناقابل برداشت کھجلی۔ ان کے علاوہ منہ کا آنا چاہے وہ معدے کی خرابی سے ہو یا آتشک کی وجہ سے، مثانہ میں تحریک، پیشاب کی زیادتی، شرمگاہ میں حدت اور خارش اور رحم میں بوجھ بھی پایا جاتا ہے۔ مردانہ نذی کے غدودوں میں کبھی اس دوا سے بوجھ پیدا ہوتا اور درست ہوتا ہے۔ گٹھیا کی اور رہائی کی بھی کیفیتیں اس میں ملتی ہیں۔ تمام عضلات میں چوٹ کے سے درد کا احساس ہوتا ہے، اس دوا نے جذام، اور سلی

پھوڑے میں بہت کچھ شہرت حاصل کی ہے۔ بشرطیکہ ان کے اندر زخم نہ ہو۔ رحم کے زخم میں یہ ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔ گردن کے گلے کے دردوں میں پسینوں کی زیادتی میں اور سیدھا ٹکڑے ہو سکنے میں یہ بہت مفید ہے۔ جوڑنے والے ریشوں میں سختی اور ان کا بڑھ جانا کسی عضو کے کاٹنے کے بعد اگر فاسد ورم پیدا ہو جائے تو اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ آنکھوں کے گڑھوں کا اعصابی درد، قبض۔

علامات

دماغ:۔ تاریک خیال، تنہائی کی خواہش، لاپرواہی، باتونی پن۔

سر۔ سر میں خون کا اجتماع، بھاری پن، دماغ کے قریب قریب کل اعصاب میں کھچن، بائیں رخسار کی ہڈیوں اور آنکھوں کے گڑھوں کے نزدیک اعصابی درد، گدی بے حد ذکی الحس خصوصاً چھونے سے چکر غنودگی کے ساتھ۔

چہرہ:۔ بائیں رخسار کی ہڈیوں میں اور آنکھ کے گڑھوں کے قریب درد۔ نشہ بازوں کا سا چہرہ۔

آلات ہضم۔ غذا سے نفرت، تمباکو اور تمباکو نوشی سے نفرت۔ احساس جیسے ریاح ایک گولے کی شکل میں مجتمع ہو رہے ہیں۔ احساس جیسے شکم کے تمام حصص متحرک ہیں۔ جگر کے مقام میں رکاوٹ پیڑو میں حدت، مبرز میں بوجھ مقعد میں جلن اور خارش۔ پاخانے کی بے سود حاجت، پاخانہ سیاہ اور سخت۔

آلات تناسل زنانہ:۔ شرمگاہ میں خارش، مثانہ کی گردن پر ورم، شرمگاہ میں حدت، رحم میں دانے دار زخم، سیلان رحم کی زیادتی، خصیۃ الرحم کے مقام میں ہلکا درد، رحم کی گردن میں سرخی، رحم میں بوجھ کا احساس، رحم اور اس کے ملحقات میں دردزہ کے سے درد، تمام رحم میں خصوصاً بائیں جانب درد۔

جلد:۔ خشک دانے، جلد کاذب اور جلد صادق موٹی ہو جائے اور اس پر بھوسی آجائے، چنبل ہاتھوں پر، تلوؤں پر یا جسم کے دیگر حصوں پر، سینہ پر ایسے گول چھتے جن کے کناروں پر بھوسی ہو، ناقابل برداشت خارش خصوصاً تلوؤں میں۔ پسینہ کی زیادتی، آتشکی تکلیفات، کیل، جذام۔ سلی، پھوڑا، فیل پا۔

طاقت:۔ نمبر ۱ سے نمبر ۶ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔

ہائڈراسٹس (سلی پھوڑا، فیرم یرکم (سلی پھوڑا) ہورا (جذام)

ہائی درا (جذام) فریکسنس امیریکانا (رحم کی تکلیفات) الجیلا۔ یوپے ٹوریم پرف، ایپس

ہائڈرنجیا (مثانہ کی گردن میں تحریک)

Hippozaeninum

The Nosode of glanders or farcy
SYNONYMS : Maluein Glanderin Farcin
Trteration of sugar of milk saturated
with virus.

ہپوزینینم

اس دوا کو ڈاکٹر ولکنسن نے ہومیوپیتھی میں شامل کیا ہے، یہ دوا دق، آکلہ، سفلس وغیرہ کی پیچیدہ علامات میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ولکنسن لکھتے ہیں، کہ یہ دوا ناک کی بو میں خنازیری ورم میں، سمی کیفیتوں میں، زہرباد میں، مفید ثابت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ یہ دوا ناک کے شدید نزلوں اور غدودوں کے بڑھ جانے میں بہتر اثر کرتی ہے۔ ناک کی کریوں اور ہڈیوں کے زخموں میں یہ دوا مفید ہے۔ اس دوا سے حنجرے نرخرے اور ہوا کی نالیوں کے زخم درست ہوتے ہیں۔ بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی میں جبکہ بلغم کی اس قدر زیادتی ہو کہ مریض کا دم گھٹنا محسوس ہو مفید ہے۔ ہوا کی نالیوں میں بلغم بھر جانے سے دمہ اور کالی کھانسی میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔ ناک کی ہڈیوں میں مزمن ورم۔

علامات

ناک:۔ سرخ، متورم، نزلہ، ناک میں بو، زخم، رطوبت تیز، سوزش پیدا کرنے والی، کھجلی پیدا کرنے والی، خون آمیز اور متعفن، ناک کے نتھنوں کے پنکھوں پر ٹوبرکلر (دق) کی گانٹھیں، حنجرہ اور تالو میں زخم۔

چہرہ:۔ تمام غدود متورم، درد کریں اور پھر دنبل بن جائیں۔

آلاتِ تنفس:۔ آواز کا بیٹھنا، دمہ، تنفس اونچی آواز سے، چھوٹا بے قاعدہ، کھانسی بدہضمی کے ساتھ۔ بلغم کی زیادتی، دم گھٹنا محسوس ہو۔ بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی جس میں بلغم کی زیادتی سے دم گھٹنے کا خدشہ ہو۔ دق۔

جلد:۔ غدود جاذبہ میں ورم، بازوؤں میں گانٹھیں، سمی زہرباد، آبلے اور دنبل، زخم، اکوتہ جوڑوں پر ورم جس پر انگلی سے دبانے سے گڑھا نہ پڑے۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔
بیسی لینم، ادیاری، ورپولینم اور کیڈمیم سلف، ہیپر سورینم اور کالی بائی کرام۔

Hippomanes

A glutinous mucous, attached to the allantois membrane of mare or cow Trituration of the dried substance taken from the gongue of a newly -born filly.

اس دوا میں مخصوص علامات یہ ہیں:۔ معدے میں برف کی سی ٹھنڈک، کلائیوں میں شدید درد، صبح کے وقت بستر میں کلایوں کا فالج، ہاتھوں اور انگلیوں میں کمزوری، یہاں تک کہ کوئی چیز نہ پکڑ سکے، دردسر، درد والی طرف میں لیٹنے سے کم ہو جائے اور دھوپ میں چلنے سے بڑھ جائے، ایک عجیب احساس اس میں یہ ملتا ہے کہ جیسے چلتے وقت سر آگے کی طرف گر یگا حلق میں پچپر، کسی ورم کی وجہ پیشاب میں رکاوٹ، اس دوا میں لیٹ جانے کی خواہش ہوتی ہے مگر لیٹ جانے سے کوئی آرام نہیں ہوتا۔ کمزوری، بے چینی اور مراق پن، اس کی دیگر علامات ہیں

طاقت:۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر قہوہ سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔

کاسٹیکم، اناکارڈیم۔

Hedysarum Ildefonsianum

ہڈائی سارم

NATURAL ORDER : Leguminosae

SYNONYMS : Barba de Roy, Carapicho Brazlian Burdock.

اس دوا کی علامات زیادہ نہیں ہیں لیکن نہایت یقینی ہیں۔ اس کا زیادہ اثر عضو مخصوص میں اور آنکھوں میں ورم ہے۔ اسی لیے یہ سوزاک میں جہاں عضو مخصوص پر ورم ہو یا سوزاکی آشوب چشم ہو کے لیے مفید ہے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Hedera Helix

NATURAL ORDER : Araliaceae
SYNONYMS : Common Ivy
Tincture :

ہڈرا ہیلکس

یہ دوا سر میں پانی اترنے ، سر میں استسقائی کیفیت اور موتیا بند کے لیے بہت مفید سمجھی جاتی ہے۔

طاقت :- چھوٹی طاقتیں اور مدر ٹنکچر۔

Hecla Lava

The finer ash from Mount Hecla,
falling in distance location
Trituration : 1x and higher.

ہکلا لاوا

آتش خیز ہکلا پہاڑ سے دور گری ہوئی راکھ

ڈاکٹر ول کنسن لکھتے ہیں کہ ہکلا لاوا درد دانت میں ، مسوڑھے پکنے میں ، جبڑوں کے ورم میں ، اور دانت دقت سے نکلنے میں ایک اکسیر دوا ہے۔ معالجہ میں تجربہ نے ثابت کیا ہے کہ ہکلا لاوا بہت سی قسم کی ہڈیوں کی تکلیفات کو خصوصاً ہڈیوں کے گومڑوں کو چاہے وہ خنازیری ہوں یا آتشکی ، ہڈیوں کے ورم کے اور ہڈیوں کے سروں کے بڑھ جانے کو مفید ہے ہڈیوں کو ہاتھ لگانے سے درد بڑھ جاتا ہے ، ہڈیوں کی طرح غدود بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ گردن کے غدود سخت ہو جاتے ہیں اور گردن میں موتیوں کی مالا کی طرح محسوس ہوتے ہیں۔ داہنی طرف زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ گومڑ اس کے خاص دائرہ حد میں آتے ہیں۔ جبڑوں کے جوڑ میں اپریشن کے بعد اگر ناسور ہو جائے تو یہ دوا بہتر کام کرتی ہے۔

علامات

چہرہ :- ناک کی ہڈیوں میں زخم کھائے ہوئے۔ دانت سے یا دانت اکھاڑنے سے چہرے کا عصبی درد ، جبڑوں کے درد ، ورم اور دانت کا درد ، مسوڑھوں میں زخم ، جبڑے کی ہڈی کا بڑھ جانا۔ گردن کے غدود بڑھ جائیں اور سخت ہو جائیں۔ درد دانت خصوصاً جب کہ دانت دباؤ کے بے حد ذکی الحس ہوں۔ خنازیری اور ان بچوں میں جن کی ہڈیاں پورے طور پر

نشوونما نہ پاتی ہوں، دانت مشکل سے نکلیں۔

طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرد۔

سلیسیا، کلکیریا کارب، سٹلنجیا، کالی آئیوڈائڈ، سمفائٹم، روٹا، امفربیا۔ سیک کاپجی ادلینم۔

Haematoxylon Campechianum

ہماٹاکسیلن

NATURAL ORDER : Legumiausae
SYNONYMS : Long wood
Tincture :

دوا میں سکڑن کا ایک مخصوص احساس ہے۔ سینہ میں ایک سلاخ کا احساس، درد قلب، سکڑن کا احساس جسم کے مختلف حصوں میں مثلاً معدے اور شکم میں بحالت درد اور سینہ میں بحالت درد قلب پایا جاتا ہے۔ جہاں کہیں سینہ میں سلاخ کا احساس اور جسم کے دوسرے حصص میں سکڑن کا احساس پایا جائے۔ بلا لحاظ اس امر کے کہ تکلیف کہاں اور کیا ہے۔ یہ دوا یقینی طور پر فائدہ کرتی ہے۔ ہاضمہ میں ابتری قریب قریب ہر تکلیف کے ساتھ ہوتی ہے۔ جاڑا بھی نمایاں ہوتا ہے۔ مگر اس کے باوجود تکلیفات کھلی ہوا میں کم ہو جاتی ہیں۔ عام ذکی الحسی بے حد بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ تکلیفات رات کے وقت، جھکنے سے، دبانے سے اور چھونے سے بڑھتی ہیں۔ دستوں اور درد بھرے حیضوں میں مفید ہے۔

علامات۔

سر:۔ سر میں سکڑن کا احساس۔ سر بھاری اور گرم، آنکھوں کے پپوٹے بھاری رات کے وقت درد سر جیسے بدہضمی سے ہو، شکم اور معدے میں تناؤ قے کی رغبت اور کھٹی غذا کے منہ کو چڑھ آنے کے ساتھ۔

معدہ۔ شکم سے حلق تک درد کرنے والی کھنچاوٹ جس کی وجہ سے قلب کے مقام میں تنگی کے ساتھ درد پیدا ہو، درد شکم، شکم میں اپھارا، شکم میں ریاح اور دست، شکم متورم اور درد کرے، شکم میں درد جمائیوں کے ساتھ جس میں قے اور انگڑائیوں کی خواہش ہو۔ شکم اور معدے میں پھاڑنے والے دردوں کے دورے جیسے زہریلی اشیاء کے کھانے سے پیدا ہوتے ہوں، درد شکم جوڑوں میں درد اور تلی کے ساتھ۔

سینہ:۔ سکڑن جو فم معدہ تک جاتی ہے، سینہ میں ایک سلاخ کا احساس، دل کے مقام میں تشنجی درد سکڑن کے ساتھ، دل کے مقام میں پھوڑے کا سا درد، درد قلب، دھڑکن قلب کے مقام میں تشنجی درد، جس کی زیادتی چھونے سے ہو۔

آلات تناسل زنانہ:۔ پیڑو میں درد، جس کے ساتھ چپچپا سفیدی مائل سیلان رحم ہو، کمزوری کا احساس نیچے دبانے والے احساس کے ساتھ ایام کے موقع پر۔

طاقت:۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔

کیکٹس، کالوسنتھ، ناجا، لیلیم ٹگ۔

Hamamelis Virginica

ہیمامیلس

NATURAL ORDER : Hamemelaceae
SYNONYMS : Witco Hazel, Magician's Road . Pistachio nut
PARTS USED : Bark.
Tincture :

خون کی نالیوں کی تکلیفات اور سیلان میں شاید اس دوا سے بہتر ہمارے ہاتھ میں کوئی دوا نہیں ہے، چوٹوں میں اور جلنے کے بعد جسمانی تکلیفوں کے پہلے درجہ میں اس کا خارجی استعمال آرنیکا اور کیلنڈولا کے برابر ہے، ڈاکٹر ہیل مختصر الفاظ میں اس کا استعمال یوں بتاتے ہیں، وریدوں میں ورم۔ وریدوں میں گانٹھیں۔ بواسیر وریدوں سے سیلان خون، یہ کیفیتیں ہیمیملس کے استعمال کے لیے کافی سے زیادہ ہیں۔ ہیمیملس، اسکولس ہپ کی طرح بواسیر کی بہت بڑی دوا ہے۔ اس میں بواسیر کے مسوں میں اجتماع خون اور سیلان خون ہوتا ہے۔

یہ دوا حلق کی تکلیفات میں اس وقت مفید ہوتی ہے جبکہ نرخرے کی وریدیں بڑی اور نیلی ہوجاتی ہیں۔ مگر یاد رہے کہ ہیمیملس کے سیلان خون اور خون عموماً سیاہ ہوتا ہے، یہ جسم کے کسی مخرج سے ہو سکتا ہے، حیض کے خون کی زیادتی، دو حیضوں کے درمیان خون حیض کے بجائے جسم کے کسی دوسرے مخرج سے سیلان خون وغیرہ اس میں پائے جاتے ہیں لیکن یہ سب کے سب سیاہ ہوتے ہیں۔

ہیمیملس کا ایک مخصوص نشان پھوڑے کا سا درد ہے، یہ یاد رہے کہ جس مخرج سے ہیمیملس کا سیاہ خون نکلتا ہے اس میں پھوڑے کا درد یا چوٹ کا درد ہوتا ہے۔ یہی فرق چائنا اور ہیمیملس کے مسلسل وریدی سیلان خون میں ہے۔ خصیوں کے ورم میں خصیۃ الرحم کی تکلیفات

ہیں اور وریدوں کے ورم اور وریدوں کی گانٹھوں میں پہ پھوڑے کا سا درد پایا جاتا ہے، بواسیر میں بھی جہاں خون کی زیادتی ہوتی ہے وہاں مقعد میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے، کر چلیے ! ٹ جائے گی۔ مگر یاد رہے کہ اسکولس ہپ میں بواسیر کی یہی تکلیف ہوتی ہے مگر اسکولس بواسیر خونی نہیں ہوتی۔ ہمے میلس کے درد سر زیادہ تر کن پٹیوں میں ہوتے ہیں، یہ درد ٹپکن والے ہتھوڑے لگنے کے ہوتے ہیں خصوصاً بائیں آنکھ کے اوپر زیادہ محسوس ہوتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ہمے میلس کے سیلان خون، خون کے ضائع ہونے کی نسبت سے زیادہ کمزوری پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ یعنی سیلان خون کے ساتھ ساتھ پیٹھ اور ٹانگوں میں کمزوری اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے اندر رہائی کے دردوں کی کئی کیفیتیں پائی جاتی ہیں۔ مگر ان سب کے ساتھ ساتھ ہمے میلس کا مخصوص نشان پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔

ہمے میلس میں پیاس کی زیادتی پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر برمی لکھتے ہیں کہ جن مریضوں میں قلبی تکلیفات کے ساتھ پیاس کی زیادتی ہوتی ہے۔ ان کے لیے ہمے میلس مفید ہوا کرتا ہے۔ ڈاکٹر کورج نے ہمے میلس سے کندھے کی ہڈی کے بالائی کے دردوں کے کئی کیس اس سے درست کیے ہیں۔ منہ میں خون کا سا ذائقہ ہمے میلس کا مخصوص نشان ہے، اچھے ہوئے درد بھرے زخموں میں جن کے ساتھ خون کے ضائع ہو جانے سے بے حد کمزوری ہو مفید ہے۔ اپریشن کے بعد درد کو سکون دیتا ہے، ہلکے مسلس بخاروں میں جہاں سیلان خون کی رغبت ہو یا چیچک اور خسرہ میں جن کے ساتھ سیلان خون کی رغبت ہو اس کو نظر انداز نہ کرنا چاہیے۔

بعض اوقات درد اور پھوڑے کے سے درد کے لیے (خواہ وہ کسی مقام پر ہو) خارجی طور پر لگانے سے آرنیکا سے بھی زیادہ مفید ہو سکتی ہے۔ حرکت اور محنت عموماً تکلیف کو رفع دیتی ہے، کھلی ہوا اور مرطوب موسم میں مریض نزلہ کا شکار ہوتا ہے۔ چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

علامات

دماغ :- مطالعہ یا کام کرنے کی خواہش کا نہ ہونا، دماغی کمزوری، انزال کے بعد دماغی کمزوری اور حافظہ کی کمزوری اور چڑچڑا۔

سر :- غنودگی، درد، ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک پیچ کھسے ہونے کا احساس، نکسیر کے بعد سر میں بھاری پن، پیشانی کی ہڈیوں کے اوپر سن ہوتے کا احساس، چکر جب جھکا ہوا ہو، اٹھنے پر رکھڑاہٹ کا احساس، متلی اور چکر، لیٹ جانے کی خواہش کے ساتھ۔ جاگنے پر

پھٹنے والا درد، سر جو پیچھے کی طرف جھکنے سے ناقابل برداشت ہو جائے، ازال کے بعد درد سر اور دماغی پستی، بائیں آنکھ کے اوپر ہتوڑے لگنے کے سے درد جیسے ہوش وحواس کھو بیٹھے گا۔

آنکھ:۔ چوٹوں سے چوٹوں کے نشانات، آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد، آنکھوں میں سرخی آنکھوں کی نسیں بے حد خون سے بھری ہوئیں۔ آنکھیں باہر نکلی پڑتی ہوئی محسوس ہوں، آنکھوں سے سیلان خون کے لیے بہترین دوا ہے، آنکھیں کمزور محسوس ہوں۔ آنکھوں میں درد بھری کمزوری احساس جیسے دونوں آنکھیں باہر نکلی پڑتی ہوں۔ جس میں کمی انگلیوں سے دبانے سے ہو لیکن جس کے بعد پھر تکلیف بڑھ جائے۔

کان:۔ داہنے کان میں بہرہ پن جو دوپہر تک جاتا رہے، داہنے کان سے سیلان خون نیز نکسیر جس سے سر میں ہلکا پن محسوس ہو، کانوں میں جھنجھناہٹ اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔

منہ:۔ داڑھوں میں تیز بھالے لگنے کے سے درد جو رخسار کی ہڈی اور پیشانی کے مقام کو جائیں درد دانت جس کی وجہ سے سو نہ سکے حالانکہ دانت بوسیدہ نہ ہوں، دردوں کی زیادتی گرم مکان میں ہو، دانت نکلوانے کے بعد مسوڑھوں میں درد اور ورم، مسوڑھوں سے جلد خون آئے، مسلسل خون آئے، منہ میں دھات کا ذائقہ۔ زبان پر سفید میل، نوک کے نزدیک پھٹی ہوئی جگہ پائی جائے۔

ناک:۔ نکسیر ناک کی جڑ میں کھنچاوٹ کے احساس کے ساتھ اور پیشانی میں دونوں آنکھوں کے درمیان بوجھ کے ساتھ، نکسیر سے سر میں ہلکا پن ہو جائے اور تکلیفات میں بہت کچھ کمی ہو جائے نکسیر کی زیادتی۔ نہ بند ہونے والا سیلان، خون سیاہ اور منجمد نہ ہو، ناک سے بری بو، حیض کے بجائے ناک سے خون، چھینکوں کے دورے، پانی کی سی پتلی جلندار رطوبت، ناک بند محسوس ہو۔

حلق:۔ غدود اور تالو متورم، نسیں بڑھی ہوئیں اور نسوں میں گانٹھیں، بلغمی جھلی میں ابھار اور نیلا پن، کوے میں شدید ڈنک لگیں جیسے پھٹ جائے گا خصوصاً جب کھانس رہا ہو، ہونٹوں اور تالو میں خشکی، نگلنے کے لیے پانی کی زیادہ مقدار پینی پڑے۔ حلق میں ورم اور درد زیادہ تر داہنی جانب، داہنا غدود متورم اور سرخ، وریدی تکلیفات کے لوگوں میں حلق میں ورم اور جلن جس کی زیادتی گرم مرطوب ہوا میں ہو۔

معدہ:۔ سیاہ خون کی قے، زبان جلی ہوئی محسوس ہو، پیاس، زبان کے کناروں پر آبلے، معدے میں درد اور ٹیکن، پانی سے نفرت، پانی کے خیال سے متلی پیدا ہو اور چکر، قے سے بچنے کے لیے چپ چاپ لیٹنا پڑے، معدہ شدید ٹیکن کھانے کے بعد معدہ میں اینٹھن۔

پاخانہ اور مبرز:۔ بواسیر سے خون آئے اور درد کرے (نائٹرک ایسڈ)، مقعد میں خارش، مقعد

پھوڑے کا سا درد کرے اور چھلی محسوس ہو، پیچش، مبرز میں تپکن، مبرز سے سیاہ رنگ کے خون کا سیلان، ٹائیفائیڈ میں تارکول کے خون کا مقدار میں زیادہ اخراج، بواسیر میں مقدار میں زیادہ خون کا آنا، جلن، بھراؤ اور پھوڑے کے سے درد کے ساتھ، کمر میں درد جیسے ٹوٹ جائیگی اور پاخانے کی حاجت۔

مثانہ:۔ پیشاب کی نالی میں تحریک، پیشاب میں خون (آرسنک کینتھرس، فاسفورس اگر دیگر) سے مسلسل سیلان خون، پیشاب کی بڑھی ہوئی حاجت۔

آلات تناسل مردانہ:۔ خصیوں میں شدید اعصابی درد، درد منی کی نالی میں سے خصیوں کو جائیں، خصیوں میں ورم (پلسٹیلا، پلساٹیلا) خصیوں میں بے حد پھوڑے کا سا درد اور ورم، ویری کوسیل اور سائڑوسیل (بردوخصیوں کے ورم ہوتے ہیں) خصیئے بڑھ جائیں، ان میں حدت ہو اور درد کریں، رات کے وقت احتلام جس کا علم نہ ہو، درد سر اور دماغی پستی کے ساتھ استادگیاں جماع کی زبردست خواہش۔

آلات تناسل زنانہ:۔ خصیۃ الرحم میں ورم اور عصبی درد، خصیۃ الرحم میں درد حیض کے بجائے کسی دوسرے حصہ جسم سے خون آئے، رحم سے سیلان خون، نیچے دبانے والے احساس اور پیٹھ میں درد، حیض سیاہ مقدار میں زیادہ، شکم میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ، دو حیضوں کے درمیان سیلان خون، دو حیضوں کے درمیان حیض کے سے درد، شرمگاہ میں بے حد ذکی الحسی (بلیم) شرمگاہ میں خارش (کینتھرس) سیلان رحم مقدار میں زیادہ، ولادت کے بعد بواسیر اور سر پستان میں پھوڑے کا سا درد، شرمگاہ میں ورم اور درد، خصیۃ الرحم میں ورم اور درد تمام شکم میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ، درد بھرے حیض، پیڑو اور کمر کے مقام میں شدید درد کے ساتھ، حیض رک جائے، سیلان الرحم، شرمگاہ میں بے حد ذکی الحسی کے ساتھ، سیلان خون آمیز، چوٹ کے بعد خصیۃ الرحم میں ورم۔

آلات تنفس:۔ خون کی قے، سرسراہٹ والی کھانسی، سینہ میں پھوڑے کا سا درد اور سکڑن کا احساس ہو، جاگنے پر حنجرہ میں کھرکھراپن، خشک کھانسی، کوے میں شدید سوئیاں چبھیں جیسے پھٹ جائیگا، بلغم گاڑھا، زردی مائل یا سبزی مائل، سلیٹی جس کا ذائقہ برا سا ہو، پھیپھڑوں کے نچلے حصوں میں سوئیاں چبھیں۔

پیٹھ:۔ پیٹھ میں پھوڑے کا سا درد، کمر اور پیڑو کے مقام میں شدید جو ٹانگوں کے نیچے تک چلے، کمر میں احساس جیسے ٹوٹ جائے گی۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں تھکاوٹ کا احساس، عضلات اور جوڑوں میں پھوڑے کا سا درد، وریدوں میں گانٹھیں پڑ جائیں، پٹھے اور جوڑوں میں جاڑا جو ٹانگوں تک جائے، وریدوں میں گانٹھوں کا پڑنا اور زخم، ڈنک لگنے اور جھلاہٹ کے احساس کے ساتھ، خون

کی نالیوں میں ورم، بواسیاں، نیلگوں، بادی کے درد۔ عضلات میں بے حد پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔

جلد۔ جلد پھٹ جائے اور نیلگوں ہو جائے، جلنے کے اور چوٹ کے نقصانات۔ چوٹ سے پیدا شدہ ورم۔ وریدوں میں گانٹھیں اور وریدی زخم۔

بخار:۔ بستر میں جانے پر جاڑا، بخار کے دورے کا ڈر۔ پیٹھ اور چوتڑوں میں جاڑا جو ٹانگوں کو جائے، بخارات کے وقت ہاتھ گرم اور پپوٹوں میں بند کرنے پر جلن، رات کو لیٹ جانے کے بعد مقدار میں زیادہ پسینے۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات گرم مرطوب ہوا میں بڑھتی ہیں۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۶ تک

تعلق:۔ اس دوا کا اثر آرنیکا، کیمفر، چائنا، پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔ سیلان خون میں فیرم کا معاون ہے۔

مقابلہ کرو:۔

آرنیکا، کینتھولا (چوٹوں میں)، کلکیریا فلور، ایلو، بواسیر میں) میوریٹک ایسڈ (وریدوں میں گانٹھیں پڑ جانے ہیں) سپنجیا، پلساٹیلا (خصیوں کے ورم میں) برائی اونیا (حیض کے بجائے کسی دوسرے مجرج سے خون آئے)، نائٹرک ایسڈ (ٹائیفائڈ بخار میں سیلان خون۔ لیکن یاد رہے کہ نائٹرک ایسڈ میں خون ہلکے رنگ کا ہوتا ہے جبکہ ہیمے میلس میں سیاہی مائل، انگوٹی سوگا سیلان خون)

Henchera

ہیمپرا

NATURAL ORDER : Geraniaceae
SYNONYMS : Spotted or Wild Cranesbill
Storkbill, Alum root.
Tincture :

یہ دوا بدہضمی، درد شکم، متلی، صفراء اور جھاگ کی قے میں نیزان پانی کے سے پتلے اور مقدار میں زیادہ دستوں کے لیے جن میں مروڑ اور حاجت کبھی ختم نہ ہو، مفید ہے۔

طاقت:۔ ۲ سے ۱۰ قطرے مدر ٹنکچر کے۔

Hura Brasiliensis

NATURAL ORDER : Euphorbraceae
SYNONYMS : Assacu
PARTS USED : Milky Juice
Tincture :

ہوراپراسی لنسس

یہ دوا جذام میں اس وقت کام آتی ہے۔ جبکہ جلد گینڈے کی کھال محسوس ہو۔ ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ اس دوا میں کھجلی کے دانے اس قدر گہرے ہوتے ہیں کہ جب اس میں سوئی یا آلپین چبھو دی جائے تو ان میں رطوبت بہتی ہے۔ انگوٹھے کے ناخنوں کے نیچے چپھر کا احساس ہوتا ہے۔ آگے چل کر ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں کہ ہورا کے دانے ہڈیوں کے نکلے ہوئے حصص کی جلد پر ہوا کرتے ہیں۔ ہورا میں پریشانی کھنچی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ گردن میں سختی۔ پیٹھ میں درد انگلیوں کی نوکوں پر تپکن بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔

تمام آزمائش کنندگان میں اعصابی تحریک اور اینٹھن نمایاں طور پر پائی گئی۔ نیز آلات ہضم میں تحریک بھی آزمائش میں نمایاں تھی۔

طاقت :۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق :۔ اس کا اثر کیمفر اور اوپیم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو :۔

کینتھرس، کروٹن، یوفربیا، کیلوٹروپس۔

Hura Crepitans

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Sand box ; Monkey's dinner bell
PARTS USED : Seeds
Tincture :

ہوراکریپی ٹنز

اس دوا کا ذکر صرف ڈاکٹر میورے نے کیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ اس کے اثر سے حلق میں جلن، قے اور دست، دم گھٹنا اور درد سر پائے جاتے ہیں۔ ان تمام کیفیتوں کی انہوں نے کوئی تفریق نہیں کی۔ اس لیے یقیناً یہ نہیں بتایا جا سکتا کہ اس کے استعمال کا ٹھیک موقع و محل کیا ہے۔ انہوں نے اس دوا کے x ۶ کو استعمال کیا ہے۔

Homarus

NATURAL ORDER : Crustaceae
SYNONYMS : Lobester
Trituration of fluid of the lobester with Sugar of Milk.

ہومارس

(موُنگا مچھلی)

اس دوا کو ڈاکٹر کشنگ نے آزمایا۔ دودھ سے تکلیفات کا بڑھنا اس کی مخصوص علامت ہے۔ دیگر نمایاں آزمائشی علامات یہ ہیں۔ حلق میں پھوڑے کا سا درد، شدید قسم کا حلق میں خشکی کا احساس، حلق میں ورم، خون کی نالیوں کے بڑے ہونے کے ساتھ۔ درد سر معدے میں ابتری، پیٹھ میں درد۔ خواہش نفسانی میں تحریک۔ نیند میں ابتری، ہاضمہ کی خرابی میں یہ دوا ان لوگوں کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے۔ جو رات کے وقت ریاح خارج کرنے کے لیے جاگا کرتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو پاخانے کی ایک بہت سخت حاجت رات کی نیند میں ہوتی ہے۔ وہ اٹھ کر پاخانہ کی طرف بھاگتے ہیں۔ مگر سوائے ریاح کے اور کچھ خارج نہیں ہوتا۔ یہ حاجت نہایت تیز اور یکایک ہوتی ہے اور مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ پاخانے کی طرف بھاگنا پڑتا ہے۔ ایک عجیب احساس آزمائش میں یہ ملا کہ ایسا محسوس ہو کہ وہ حرکت نہیں کر سکتا تھا۔ حرکت کرنے پر کسی قسم کی تکلیف نہ رہی اور حرکت کرنے پر آزمائش کنندہ نے اپنے آپ کو بہتر محسوس کیا۔ اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ڈاکٹر کشنگ نے ایک مریض کو ہومارس سے شفا دی۔ علامات یہ تھیں۔

درد سر، حلق میں درد جاتا رہا، صبح کو اٹھا تو وہ بالکل نہ ہل سکا، ہومارس دیا گیا۔ بھوک لوٹ کر آئی اور درد سر اور حلق میں درد جاتا رہا۔ صبح کے وقت بے حد تھکاوٹ بھی اسی ضمن میں آتی ہے اور اگر ایسے مریض کے معدے کے اندر ابتری ہو تو ہومارس دوا ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر کشنگ نے اور صفراوی بدہضمی کو ہومارس سے درست کیا۔ جس کو عارضی طور پر ایکس اور ڈائسکوریا سے سکون ہوا تھا۔ علامات عموماً نیند کے بعد صبح جاگنے پر، رات کے وقت دودھ پینے سے بڑھ جاتی ہیں۔ حرکت سے ریاح کے اخراج سے کچھ کم ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹر بالک اپنے تجربات یوں بیان فرماتے ہیں کہ: مونگا مچھلی کے کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ٹانگوں میں خصوصاً پنڈلیوں میں خارش شروع ہو گئی، یہ خارش جلندار اور کٹھن دار تھی، سہلانے سے کم ہوتی تھی۔ مگر کھجلانے سے ناقابل برداشت ہو جاتی تھی۔ یہ خارش

دو گھنٹے تک قائم رہی، جونہی خارش بند ہوئی ہونٹ، ناک، آنکھیں متورم ہونا شروع ہوگئیں، یہاں تک کہ آنکھیں بالکل بند ہوگئیں۔ اور ہونٹ قریب قریب لٹک گئے۔ حلق اس حد تک متورم ہوگیا کہ سانس لینا بھی قریب قریب ناممکن ہوگیا۔ تھوک کی زیادتی تھی۔ کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد اس نے محسوس کیا۔ جیسے جماع کے بعد احساس ہوتا ہے۔ ۲۴ گھنٹہ میں یہ سب تکلیفات جاتی رہیں۔ بیشانی میں اور کنپٹیوں میں درد، آنکھوں میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ، حلق میں پھوڑے کا سا درد، چھیلن، جلن اور لسدار بلغم، معدہ اور شکم میں درد جس میں کھانے کے بعد ہو، جاڑا اور تمام جسم میں درد۔

کمی اور زیادتی :۔ تکلیفات دودھ سے اور نیند سے بڑھتی ہیں۔ حرکت سے اور کھانے کے بعد کم ہوتی ہیں۔

طاقت :۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو :۔

سیپیا، اسٹریانز، ایتھوزا وغیرہ، دودھ سے تکلیفات بڑھیں دکلکیریا کارب، کونیم، چائنا نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سلفر، میگنیشیا کارب، ایتھوزا وغیرہ

Hoitzia

∴ Mexican Drug.

ہوئیٹزیا

اس دوا کا اثر بیلاڈونا کی طرح ہے۔ یہ بخاروں میں، سرخ بخار کے دانوں میں، خسرہ میں اور پتی وغیرہ میں مفید سمجھی جاتی ہے۔ نقاطی ابھاروں کے ساتھ تیز بخار اور منہ اور حلق میں خشکی۔ چہرے میں سرخی اور ہذیان اس میں پایا جاتا ہے۔

Hepatica Triloba

NATURAL ORDER : Ranunculaceae
PARTS USED : Leaves
Tincture :

ہیپاٹیکا

نزخرے کا نزلہ جس میں بلغم پانی کا سا مقدار میں زیادہ ہو۔ آواز کا بیٹھنا اس میں پایا جاتا ہے۔ حلق میں سرسراہٹ اور تحریک۔ حلق میں چھیلن۔ اس دوا میں بلغم آسانی کے ساتھ نکلنا شروع ہوجاتا ہے۔ اس کا بلغم لیسدار، گاڑھا، تاردار ہوتا ہے۔ جس سے مسلسل کھنکھارنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد۔ گلے کی نالی میں اس قسم کا احساس جیسے غذا کے ذرات پھنسے ہیں۔ بلغم میٹھا، مقدار میں زیادہ اور ملائی کا سا۔ ڈاکٹر ہیل نے ایک نمونیہ کے کیس میں جس بلغم خون ملا تھا۔ بلغم مقدار میں زیادہ، زرد ملائی کا سا

بے حد میٹھا تھا۔ اس دوا سے درست کیا۔ داہنی طرف سینہ میں درد اور سکڑن، تالو میں سرسراہٹ جس کی کھانے سے زیادتی ہو۔ اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔ متذکرہ قسم کے نمونیہ میں جہاں سٹانم، لائیکوپوڈیم، فاسفورس اور سلفر فیل ہو جاتے ہیں یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

سٹانم: سنس، کاسٹیکم، فاسفورس، سینگونیریا، ریومکس، کالی بائیکرام۔

Hepar Sulphuris Calcareum

ہیپر سلفیورس کلکیریم

CHEMICAL SYMBOL : CaSI
SYNONYMS : Impure Calcium Sulfied
Liver of sulfur.

(کیلسیم سلفائیڈ)

ہنی مین کے زمانہ سے قبل سلفیٹ آف لائم، خارش، بائی کے درد، گٹھیا، گھیگا اور خنازیری ورم کے لیے خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ۱۷۹۴ء میں ہنی مین نے اس دوا کو اندرونی طور پر پارہ سے پیدا شدہ تھوک کی زیادتی کو روکنے کے لیے استعمال کیا۔ چند سال بعد اس دوا کو دمہ اور پھیپھڑوں کی دق میں استعمال کر کے دیکھا گیا۔ اس وقت سے ہنی مین کو اس دوا کو آزمانے کا خیال پیدا ہوا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ خیال ہنی مین کا ہومیوپیتھک دنیا کے لیے مبارک ترین تھا۔

یاد رکھیے کہ ہنی مین کا سلفیٹ آف لائم یہ معمولی سلفیٹ آف لائم نہیں ہے۔ بلکہ اس کی تیاری خاص سیپیوں کے چھلکوں سے کی گئی ہے۔ یہ بھی بتا دینا ضروری ہے کہ ڈاکٹر سوفلر کے کلیسم سلفائیڈ سے بھی اس کی بناوٹ مختلف ہے۔ کیونکہ یہ دوا دونوں ہی سے مختلف ہے اس لیے اس کو نہایت غور سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

پہلی خاصیت جو شروع سے آخر تک ہیپر کے اندر پائی جاتی ہے وہ "بے حد سے زیادہ ذکی الحس" یہ ذکی الحس قریب قریب ہی نہیں بلکہ ہر مرض میں خصوصاً جلدی تکلیفات میں پائی جاتی ہے۔ ان تکلیفات میں ذرا سے چھونے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ مریض کپڑوں کو بھی اس حصہ جسم پر برداشت نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس حصہ کو چھونے دیتا ہے۔ جلد میں دانے چاہے وہ کسی قسم کے کیوں نہ ہوں۔ اگر ان میں چھونے سے ذکی الحسی ہو یا چھونے سے

ذکی الحسی ہو یا چھونے سے پھوڑے کا سا درد کریں، تو ہیپر ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ اسی طرح سے کئی قسم کا ورم بھی اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔ اور ساہیپر میں جلد بہت دیر میں مندمل ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا بیان ہومیوپیتھی کے مایہ ناز ڈاکٹر گرنسے نے دیا ہے، اور میرا خیال ہے کہ جلدی تکلیفات میں اس ذکی الحسی کی موجودگی ہیپر کے انتخاب کی ایک یقینی دلیل ہے۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں، کہ ہیپر کی ذکی الحسی محض چھونے تک محدود نہیں۔ بلکہ ہوا سے بے حد ذکی الحسی ہیپر کے اندر پائی جاتی ہے۔ مریض ہوا کا ایک ذرا سا جھونکا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ اگر غلطی سے ایک ہاتھ بھی بستر سے باہر نکل جائے، تو اس سے بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ ذکی الحسی کی یہ کیفیت یہیں ختم ہوتی۔ بلکہ اس کا مریض خوشبویات اور شوروغل سے زیادہ ذکی الحس ہوتا ہے۔ یہ تو تھی جسمانی کیفیت، دماغی کیفیت میں بھی یہی بات قریب قریب ہمیں ملتی ہے۔

ڈاکٹر نسٹ لکھتے ہیں کہ ہیپر کا مریض اپنے اور دوسروں سے مطمئن نہیں ہوتا۔ اس کے اندر ایک قسم کی تندی اور غصہ ہوتا ہے اور وہ ہر کس وناکس کا نہایت بے رحمی سے خون کر سکتا ہے حالانکہ بیماری کی حالت سے قبل یہ مریض کتنا ہی رحمدل اور خدا ترس کیوں نہ رہا ہو، آگے چل کر ڈاکٹر نسٹ بتاتے ہیں کہ اس قسم کی علامات کو میں نے کتنی ہی دفعہ ہیپر کی واحد خوراکوں سے دریافت کیا۔ اور ایسے خونخوار اور قاتلوں کو پھر ایک بار فرشتہ بنا دیا ہے۔ اس کا مریض حد درجہ کا چڑچڑا تند خو۔ اور غصہ دار ہوتا ہے۔ جو شخص اس کے مزاج کے خلاف ذرا بھی کام کرتا ہے۔ اس کو قتل کرنے کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔ یہ دماغی ذکی الحسی کی ایک مثال ہے۔ جو میں نے پیش کی۔ ذکی الحسی کا یہیں خاتمہ نہیں ہوتا بلکہ درد سے بھی حد درجہ کی ذکی الحسی ہوتی ہے۔ معمولی سے درد کو بھی مریض اس قدر محسوس کرتا ہے۔ کہ درد سے غش کھانا اس میں عام پایا جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی بھی اکونائیٹ اور برائی اونیا کی طرح خشک ٹھنڈی ہوا سے اس کے اندر پائی جاتی ہے۔

یاد رہے کہ نیٹرم سلف کا دمہ ٹھنڈی مرطوب ہوا میں بڑھتا ہے۔ مگر ہیپر سلف کی کروپ کھانسی ٹھنڈی ہوا سے ہوا کرتی ہے۔ اکونائیٹ کی کروپ کھانسی میں مریض کے اندر بے چینی ہوتی ہے۔ جبکہ ہیپر سلف کی کروپ کھانسی میں بلغم سینہ کے اندر ڈھیلا ہوتا ہے۔ اور سینہ میں بلغم کی گھڑگھڑاہٹ ہوتی ہے۔ کھانسنے سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ بلغم نکلے گا۔ مگر بلغم نہیں نکلتا۔ اس کی کھانسی زیادہ تر صبح کے وقت ہوتی ہے (اکونائیٹ کی شام کے وقت) ٹھنڈی ہوا کا ذرا سا سانس کا جھونکا کھانسی کو بڑھا دیتا ہے یا ذرا سا کپڑا اتر جانے سے کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ میں نے ذکی الحسی کی تین مثالیں پیش کی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ناظرین ہیپر

کی ذکی الحسی خوب اچھی طرح سمجھ چکے ہوں گے

دوسری مخصوص علامات ہیپر میں پچھر یا مچھلی کی ہڈی کا حلق میں ایسا احساس ہے۔ جیسے حلق کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ ان میں ٹیکن کا سا درد ہوتا ہے۔ اگر حلق کے غدودوں کا پکنا یقینی دکھائی دے۔ تو ایسے موقع پر ہیپر ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ یاد رہے کہ ٹیکنے والے، بھلے لگنے کے سے درد اس دوا کے مخصوص درد ہیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ پکنے کا عمل یا کیفیت اس دوا کے اندر نہایت مخصوص اور نمایاں ہوتی ہے۔ اور اسی لیے یہ دوا دق کی کیفیتوں میں چاہے وہ سطح جسم پر ہوں یا نظام جسم کے اندر کام آتی ہے۔ کتنی ہی دفعہ اس دوا سے ان بڑے بڑے پھوڑوں اور دنبلوں کو درست کیا گیا ہے۔ جن میں چند خوراکوں سے نہ صرف وہ دنبل اور پھوڑے درست ہوئے اور مواد جذب ہوا بلکہ مریض بذات خود بھی دیگر تکالیف سے مبرا ہو گیا۔ ڈاکٹر فوسٹر ہیپر سلفر کلکیریا سلف۔ کالی سلف کے رشتوں پر کے اثرات کو تفریق کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ کالی سلف کا اثر گو ہیپر سلف کی طرح ہوتا ہے مگر ہیپر سلفر سے کہیں گہرا ہوتا ہے۔ ہیپر سلف دنبلوں میں اور پھوڑوں میں ان کے پھٹنے کے قبل کام آتا ہے اور کلکیریا سلف پھٹ چکنے کے بعد، اسی طرح سے حلق کے غدودوں کے بڑھنے میں ہیپر پکنے سے پہلے کام دیتا ہے اور کلکیریا سلف بعد میں۔

اسی ضمن میں مرکیورس کا بیان کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ ہنی مین نے یہ محسوس کیا کہ ہیپر سلف پارے کی ایک بہترین اثر زائل کرنے والی دوا ہے۔ ان کے زمانہ سے آج تک ہیپر سلفر کو نہایت کامیابی کے ساتھ پارہ کی مادی خوراکوں کو یا ہومیوپیتھک طاقتوں کے اثر کو زائل کرنے والی دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بیلیشیا اور مرکیورس متضاد ادویہ ہیں لیکن ان دونوں کے درمیان اگر ہیپر کی ایک خوراک دی جائے تو کسی قسم کی کوئی خرابی پیش نہیں آتی۔ ہیپر مرک کے بعد اس وقت استعمال ہوتا ہے جب مرک کا فعل بند ہو جائے یا تکلیفات کو کسی قدر بڑھا دے۔ مگر یاد رہے کہ یہ حالات ہڈی کے دردوں میں، حلق کے غدودوں کے پکنے میں، پھوڑوں اور دنبلوں میں دکھائی دیتے ہیں۔ دن اور رات بغیر آرام کے پسینے، مرک کی موسم کی تبدیلیوں سے ذکی الحسی کو ہیپر درست کرتا ہے۔

زمانہ قدیم میں یہ عام بات تھی کہ جس وقت مریضوں کو مرکری دی جایا کرتی تھی۔ تو ان کو سردی گرمی سے بچنے کی ہدایت کی جایا کرتی تھی۔ ٹھیک مرکری کی طرح ہیپر سلفر میں بھی سردی سے ذکی الحسی پائی جاتی ہے۔ اس کا مریض سردی سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ ذرا سی بے احتیاطی اس کے مریض کو فوراً سردی لگ جاتی ہے۔ اور اس کو زکام ہوتا ہے، نزلہ، ناک میں ورم جس کو چھونے سے درد ہو۔ ناک کی جڑ میں نزلہ کی علامات کے ساتھ کھودنے والا درد یا نزلہ کے ساتھ درد سر

ہیپر سلفر کی مخصوص کیفیتیں ہیں، حلق، آلات تنفس، آنتوں اور گردوں میں ورم بھی ہیپر سلفر میں
پائے جاتے ہیں۔

جلد پر کے زخم، ہیپر سلفر کے نہایت عجیب ہیں۔ ڈاکٹر گرنسے ان کو اس طرح بیان فرماتے
ہیں، زخم خون ملے مواد کے ساتھ کھٹے بو والے مواد کے ساتھ، چپچپے مواد کے ساتھ، متعفن زخم
جن کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے ہوں، بعض وقت یہ دانے بڑے زخم کے گرد، دس، بارہ، پچاس
سو ہوا کرتے ہیں اور بعض وقت اصلی زخم ان دانوں کے ساتھ مل کر پھیل جاتا ہے۔ زخم درد کرنے
والا، کناروں پر درد پکنے والے پھوڑے کے سے درد کے ساتھ، مشکل سے مندمل ہو، متورم اور
خارش۔ سکہ کے ٹکڑے کی طرح جس میں سوراخ ہو دکھائی دے۔ آٹکلے کے سے زخم، بیشتر اس
سے کہ میں آگے بڑھوں، یہ بتا دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ ہیپر کے زخم اور ان کے مواد میں سے
باسی پنیر کی سی بو آتی ہے۔ ہیپر کا یہ ایک مخصوص نشان ہے۔

ہیپر کی کھجلی قابل ذکر ہے۔ یہ کھجلی یرقان کے ساتھ عموماً ہوتی ہے۔ کتنی ہی دفعہ اس دوا
سے ایسی کھجلی درست ہوئی ہے اور ہوتی ہے۔ جو مرکری کے بے تحاشہ استعمال سے پیدا ہوئی
ہو۔ آلات تنفس میں سانس کے اندر دم گھٹنے والے درد ہوتے ہیں۔ چنانچہ بچہ کا کروپ
کھانسی میں کھانستے کھانستے دم گھٹتا ہے۔ گو کہ سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ موجود ہوتی ہے۔ ہوپنگ
کف یعنی کالی کھانسی اور دمہ میں کتنی ہی دفعہ یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ تنفس میں کھڑکھڑاہٹ کھانسی
کے ساتھ دن کے وقت بلغم نکلے مگر رات کو قطعی نہ نکلے (اسی ضمن میں ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں
کروپ کھانسی میں رات کے وقت بلغم نہیں ہوتا۔ صرف دن کے وقت بلغم ہوتا ہے۔ کھانسی کے
دوروں کے ساتھ دم گھٹتا ہے، آواز میں کمزوری ہوتی ہے)

ایلومنا کی طرح ہیپر میں مبرز اور مثانہ میں نیم فالجی کیفیت ملتی ہے۔ پاخانہ باوجود نرم اور ملائم
ہونے کے بہت مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ ہیپر کا پاخانہ کھٹا ہوتا ہے اور تمام جسم سے کھٹاس
کی بو آتی ہے۔ یہ دوا عموماً ان دستوں میں کام آتی ہے۔ جبکہ پاخانہ میں سے اور نیز مریض یا بچہ کے
جسم بھر میں سے کھٹاس کی بو آئے۔ کھٹے پاخانوں کے ساتھ ساتھ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے
کہ دوران اسہال مریض کو تیزابی چیزوں کی خواہش ہوتی ہے۔ پیشاب میں بھی تکلیف ہیپر میں
ملتی ہے۔ مریض کو پیشاب نکلنے سے پہلے بہت دیر انتظار کرنا پڑتا ہے اور پھر پیشاب آہستہ
آہستہ آتا ہے۔ یہ حالت کئی کئی روز تک برابر چلی جاتی ہے۔ مریض کو پیشاب کی حاجت کبھی
ختم ہوتے معلوم نہیں ہوتی۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب مثانہ میں ہر وقت باقی ہے۔ پیشاب
بالکل زاویہ قائمہ پر نیچے گرتا ہے۔ یعنی بجائے پیشاب کی دھار سامنے کچھ دور پر گرنے کے بالکل
سیدھی زمین پر گرتی ہے۔ ایسا دیکھنے سے محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کی دھار میں بالکل طاقت
نہیں۔ یا یہ قدرتی طور پر پانی ایک جگہ سے دھار کی صورت میں ٹپک رہا ہے۔ پیشاب میں

سوزش اور تیزابیت ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کر چکنے کے بعد تکلیفات ہوتی ہیں۔ آلات تناسل مردانہ میں ہیپر کے اندر رات کو انزال، پیشاب، پاخانہ یا کسی وقت منی کا از خود اخراج ملتا ہے۔ آلات تناسل کی تکلیفات اس میں عموماً داہنی جانب ہوتی ہیں۔

ہیپر اینٹی سورک دوا ہے۔ ہنی مین لکھتے ہیں کہ اون میں کام کرنے والوں کی کھجلی کے واسطے یہ ایک اکسیر دوا ہے۔ یہ دوا سورک اور خنازیری مزاج کے آدمیوں کے لیے مفید ہے۔ یا کمزور آدمی اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ اس لیے پکنے کی رغبت بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس کے بچے بے حد چڑچڑے ہوتے ہیں۔ آبی مزاج آدمیوں کے لیے بھی مفید ہے اس میں مادۂ فاسد حصص، زخم ورم اور کھجلی کے دانوں میں چھونے سے اور ٹھنڈی ہوا سے حد درجہ کی ذکی الحسی ہوتی ہے۔ نوبت بھی بہت نمایاں طور پر اس کے اندر ملتی ہے۔ مثلاً ہر روز ہر چوتھے ہفتہ (فالج کا دورہ) ہر چوتھے مہینہ (سر پر خارش کے دانے) ہر موسم سرما (بسہری) ہر موسم بہار (خزاں) (ستلی کی تکلیف) کینوں کے زخم اور دیگر اسی قسم کے حصص پر ہیپر کا اثر بہت ہوتا ہے۔

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ آنکھوں کی تکلیفات میں مریض کو ہلکے کپڑے وغیرہ سے ڈھکے رکھنا چاہتا ہے۔ مریض سردی کا اس قدر ذکی الحس ہوتا ہے۔ کہ باوجود پسینہ آنے کے بھی وہ اپنے آپ کو گرم کپڑوں میں ڈھانپے رکھنا چاہتا ہے۔ مریض جس کروٹ رات کو لیٹتا ہے اس میں آہستہ آہستہ درد بڑھ کر ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے کروٹ بدلنی پڑتی ہے۔ خون کی خرابی سے اگر جلد تندرست نہ رہے۔ یعنی ہر چھوٹی سے چھوٹی چوٹ اور جلد کا پھٹنا پک جائے تو ہیپر مفید ہے۔ یہ تر ابجاروں خصوصاً اکوتہ جس میں پھوڑے کا سا درد ہو متعفن رطوبت کا اخراج ہو اور مسلسل خون بہے مفید ہے۔ آتشک کا دوسرا درجہ اور خصوصاً جبکہ آتشک کے مریض پارہ یا اس کے دیگر مرکبات کھلا کھلا کر بدتر بنا دیئے گئے ہوں، مزمن نمونیہ میں جہاں مقداً میں زیادہ مواد ملے۔ بلغم کا اخراج ہو نیز پھیپھڑے کی جھلی کے ورم کے آخری مرحلوں میں مفید ہے۔ آنکھ کی مختلف قسم کی تکلیفات میں خصوصاً جبکہ وہ خنازیری حلقہ میں آتی ہوں اور جب ان کے ساتھ پکنے کی رغبت ہو مفید ہے، پپوٹوں کے کناروں کے مزمن ورم، پتلی کے زخم۔

ناک کے نزلے، بدبودار خون ملی رطوبت کے اخراج کے ساتھ۔ ناک کی ہڈیوں کا سڑنا اور ناک سے بو آنا۔ مسوڑھوں سے جلد خون بہے، جگر کی تکلیفات مٹی کے رنگ کے دستوں کے ساتھ۔ عموماً یہ دوا بچوں کے سوکھے میں مستعمل ہوتی ہے، جبکہ کھٹی بو والے دست، کمزور ہاضمہ، اور ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی موجود ہو۔ نزلاوی بخاروں میں جہاں درجہ حرارت تیز نہ ہو ٹھنڈی ہوا سے بے حد ذکی الحسی ہو اور جلدی آنے والے مقدار میں زیادہ پسینے موجود ہوں، مفید ہے۔

علامات

دماغ:۔ حد درجہ کی ذکی الحسی، اور چڑچڑا پن جس کے ساتھ بعض وقت بول چال میں بہت تیزی ہو، غمگین اور بے طرح چلانا۔ شام اور رات کے وقت تکلیف جس کے ساتھ خود کشی کے خیالات ہوں، معمولی سی بات بھی مزاج بگاڑ دے۔ بے حد دماغی کمزوری (دوا کا ادّام کریازوٹ، لیکیسس، نیٹرم میور، نکس موسکاٹا)، مراقی۔

سر۔ گاڑی میں چڑھنے سے اور سر ہلانے سے چکر، چکر صبح کے وقت، دوپہر کے سونے کیلیے آنکھیں بند کرنے پر، شام کے وقت متلی کے ساتھ، گاڑی کی سواری کے وقت، سر کو حرکت دینے پر درد۔ درد سر، جس کی وجہ سے مریض رات کو جاگ جائے اور محسوس جیسے سر پھوٹ رہا ہے، ناک کے اوپر کھینچنے والے درد سر (اگنیشیا، کالی بائی کرام)، دماغ کے نصف حصہ میں مسلسل درد۔ ایسا محسوس ہو جیسے پچر ٹھکی ہے۔ پیشانی میں درد۔ احساس جیسے پھوڑا ہے۔ گدی کے داہنی جانب، بیرونی درد جو آہستہ آہستہ گردن، حلق اور کندھوں تک جائے سر اور گردن پر پھوڑے جن کو چھونے سے بہت درد ہو۔ سر پر تر دانے جن میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ صبح کے وقت اٹھنے پر ان میں بے حد کھجلی ہو، کھجلانے سے بے حد درد کریں۔ متعفن بو والے، سر میں گانٹھیں جن کو چھونے سے درد ہو۔ بالوں کا گرنا (گریفائیٹس، لائیکوپوڈیم نائٹرک ایسڈ)، سر میں ٹھنڈا پسینہ، پیشانی میں درد آدھی رات سے صبح تک، بھلے لگنے کے سے درد جن میں کمی کھلی ہوا میں چلتے وقت ہو۔ صبح سویرے درد۔ رات کو سردی لگ جانے سے۔ سردی کھا جانے کی رغبت، سر کو ننگا کرنے سے۔

آنکھ:۔ آنکھوں اور پپوٹوں میں ورم جس کو چھونے سے درد ہو۔ آنکھوں سے پانی لئے، دن کی روشنی میں، حرکت سے آنکھوں میں درد۔ آنکھوں میں ریت کا احساس (کالکیریم، سیپیا سلفر) رات کے وقت پپوٹوں کا چپکنا (گریفائیٹس، لائیکوپوڈیم، مرک، پلسائیلا) رطوبت سخت صبح کے وقت آنکھیں تشنجی طور پر بند رہیں۔ بیرونی کوے میں ٹیس۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں دبانے والا درد۔ چھونے سے ان میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ پتلی میں زخم، موم بتی کی روشنی میں بینائی دھندلی۔ جھک کر بیٹھے ہونے کی حالت سے اٹھ کھڑے ہونے پر آنکھوں کے سامنے اندھاپن، آشوب چشم، رویے جن سے کیچڑ یلا مواد نکلے، مقدار میں زیادہ، ہوا اور آنکھیں چھونے سے اور ہوا سے ذکی الحس ہوں، آنکھوں میں اس قسم کا درد جیسے آنکھیں پیچھے کی طرف کھنچ رہی ہیں۔ آنکھوں کے گردھوں کی اوپر والی ہڈیوں میں سوراخ کرنے والا درد۔ چیزیں سرخ اور بڑی دکھائی دیں۔ پڑھتے وقت بینائی میں ابتری آنکھوں کے سامنے چمکدار دائرے۔ آنکھوں میں سوئیاں چبھیں، متورم آنکھوں کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے۔

کان :- کانوں میں خارش، کانوں سے متعفن مواد دار رطوبت، کانوں پر اور کانوں کے پیچھے بھوسی دار کھجلی، کانوں میں ٹیکن، سننے میں دقت کے ساتھ، لال بخار کے بعد بہرہ پن کانوں کے اندر نالیوں میں اُبلے دار دانے۔ گلسوڑوں کا متورم ہونا۔ کانوں سے بدبو دار مواد کا اخراج۔

ناک :- سونگھنے کی طاقت بڑھ جائے (اگریکس، بیلاڈونا، کافیا، کولچیکم، لائیکوپوڈیم، گریفائٹس جاتی رہے، نزلہ ناک میں ورم اور چھونے سے پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔ ناک سے خون ملی متعفن رطوبت (گریفائٹس)، تھوجا ناک کی ہڈیوں چھونے سے درد کریں (تھوجا اورم، نائیٹرک ایسڈ) جتنی دفعہ مریض ٹھنڈی ہوا میں نکلے چھینکیں آئیں اور ناک بہے جتنی دفعہ مریض ٹھنڈی ہوا میں نکلے ناک بند ہو جائے۔ ناک میں باسی پنیر کی بو۔ بخار کا ہی رہے فیور اگانے کے بعد نکسیر۔ ناک میں کھجلی)

نوٹ :- جب ناک بند ہو جائے تو ہیپر اہلے ناک کو اکثر پھر جاری کر دیتا ہے۔

چہرہ :- چہرے پر زردی (چیلیڈونیم، نیٹرم میور، سیپیا) چہرے پر حدت اور گرمی۔ رخساروں پر زہرباد کا سا درد (بیلاڈونا، گریفائٹس، لیکیسس، رسٹاکس) چہرے کی ہڈیوں میں چھونے سے درد۔ ہونٹوں، گالوں اور گردن پر پھوڑے جن کو چھونے سے سخت درد ہو۔ اوپر والے ہونٹ میں بے حد ورم (ایپس بیلاڈونا) جن کو چھونے سے بہت درد ہو۔ نچلا ہونٹ درمیان سے پھٹ جائے۔ داہنی طرف کا عصبی درد جو ایک دھار کی صورت میں کنپٹی، کان، ناک نتھنے اور ہونٹ تک جائے، منہ کے کناروں میں زخم۔ منہ کھولنے پر جبڑے میں گولی کا سا درد چہرہ زرد۔ آنکھوں کے گرد، سیاہ حلقے، منہ کے گرد خارش۔

منہ :- دانت کا درد، ٹھنڈی چیزیں پینے سے یا منہ کھولنے سے، جس کی زیادتی اُس میں دانتوں کو ملانے سے ہو۔ درد دانت جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو۔ دانت ڈھیلے، کھوکھلے دانت لمبے محسوس ہوں اور ان میں درد ہو۔ منہ سے متعفن بو، مسوڑھوں اور منہ میں زخم (ملورکس) جس کی سطح کچے گوشت یا چربی کی طرح ہو (مرک)، حلق کے پچھلی جانب کڑواہٹ مگر غذا کا ذائقہ قدرتی، تھوک کی زیادتی، زبان کی نوک پر بے حد درد۔

حلق :- حلق میں دبانے اور سکیڑنے والا احساس۔ حلق میں سوئیاں چبھنے کا سا درد جو کانوں تک جائے (بیلاڈونا، کالی بائی کرام۔ جس کی زیادتی نگلنے سے (برائی اونیا) یا سر کو گھمانے سے ہو۔ سکڑنے اور دم گھٹنے کا احساس۔ حلق میں مچھلی کے کانٹے کا احساس (کالی کارب یا یہ احساس جیسے حلق میں پھیر ٹکی ہے۔ ارجنٹم نائیٹریکم اور نائیٹرک ایسڈ)، نگلتے وقت حلق میں پھیر یا ورم کا احساس۔ حلق میں غدود بڑھ جائیں اور پکتے ہوئے محسوس ہوں، بلغم کھنکھارنا۔ نگلتے وقت حلق میں چھیلن، حلق اور گردن کے غدودوں میں ورم، حلق میں خشکی

سوئیاں چبھیں جو کان تک جائیں، جن کی زیادتی غذا نگلتے وقت ہو۔

معدہ:۔ سرکہ کی بے حد خواہش نیز کھٹی اور چٹپٹی چیزوں کی، غذا خصوصاً مرغن غذا سے نفرت کھانے کی ڈکاریں۔ چلتے وقت معدہ میں درد۔ احساس جیسے معدہ لٹک رہا ہے۔ ہر روز متلی اور قے۔ صفراوی معدہ میں اپھار جس کی وجہ سے کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔ معدے میں نوچن جیسے کہ تیزابوں سے ہوتی ہے یہ تیزابی رطوبت حلق تک چڑھ کر آئے۔ تھوڑا کھانے کے بعد بھی معدے میں بوجھ، قبل دوپہر بھوک، معدہ میں جلن۔

شکم:۔ شکم میں ناف کے گرد سکیڑنے والے درد دورے کی صورت میں (کالوسنتھ) متلی اور رخساروں میں حدت کے ساتھ۔ شکم میں اپھار اور تناؤ، شکم میں گڑگڑاہٹ (ایلو، لائی کوپوڈیم، سلفر) جگر کے مقام میں چلتے وقت، کھانستے وقت، سانس لیتے وقت یا سوتے وقت سوئیاں چبھیں (برائی اونیا، مرک)، ورم جگر، درد جگر، جگر میں پھوڑا، شکم میں مزمن تکلیفات گلٹیوں کے غدودوں میں ورم اور ان کا پک جانا۔ گلٹیوں میں گلٹیاں۔ ناف کے قریب خیر بننے کا احساس، گرم ڈکاروں کے ساتھ۔ درد شکم خشک کھر کھری کھانسی کے ساتھ پاخانہ اور مبرز:۔ پاخانہ سخت نہ ہو مگر پھر بھی مشکل سے نکلے (ایلومنا)، پاخانے کھٹے، زیادہ (رفائلم)، سبزی مائل مٹی کے سے (پیلا ڈونا) غیر منہضم، متعفن، بواسیر کے سے مسے باہر نکل آئیں، مبرز میں جلن، قبض، پاخانہ سخت اور خشک جبکہ کہنیوں اور گھٹنوں کے خلاء میں دانے ہوں۔ دست جن کی زیادتی درد کے دوران، کھانے کے بعد اور ٹھنڈا پانی پینے کے بعد ہو، پیچش کے دست، نرم پاخانے کا اخراج مشکل ہو یا بے حد مروڑ کے ساتھ، خون ملی آنوں آئے نرم پاخانے کے ساتھ مبرز سے سیلان خون۔ سیلون پرسپینہ۔

مثانہ:۔ پیشاب کی نالی کے منہ پر ورم اور سرخی (کینابس سٹائیوا) مثانہ میں کمزوری پیشاب از خود نکل آئے (کاسٹیکم، سیپیا) پیشاب میں دقت، پیشاب نکلنے سے قبل کچھ دیر انتظار کرنا پڑے۔ پیشاب رک رک کر ہو (کونیم، کلیمٹس) مکمل طور پر مثانہ خالی نہ ہو سکے۔ پیشاب زاویہ قائمہ پر بالکل کمزور دھار میں گرے۔ پیشاب سیاہی مائل سرخ، دودھیا، گندلا اور گاڑھا ہو جائے، اور اس کے اندر سفید رسوب ہو (گریفائیٹس) پیشاب کی سطح پر چکناہٹ ہو۔ بوڑھے آدمیوں کے مثانہ کی تکلیفات (فاسفورس)، سلفر، کوپے دیا) پیشاب کے دوران پیشاب کی نالی میں جلن یا بے حد پھوڑے کا سا درد، رات کے وقت بستر کو بھگو دے۔

آلات تناسل مردانہ:۔ گھونگمٹ پر آتشک کے سے زخم (نائیٹرک ایسڈ، مرک)، آلات تناسل پر اور فوطوں اور رانوں کے درمیان چھیلن اور نمی (گریفائٹس، رسٹاکس)، بغیر شہوانی خیالات کے استادگیاں اور انزال، آلات تناسل اور فوطوں پر خارش، مسا سے جن میں سے

بو آئے، نہ دست ہونے والا سوزاک پاخانہ یا پیشاب کے ساتھ مذی یا منی کا اخراج، خواہش نفسانی بڑھی ہوئی لیکن استادگیاں کمزور ہوں۔ آتشک کا دوسرا درجہ۔ سوزاک جو باوجود معالجہ کے ٹھیک نہ ہو۔

آلات تناسل زنانہ:۔ شرمگاہ یا پستانوں پر زخم جن کے کناروں میں جلن اور درد ہو، چھوا نہ جا سکے، اور جن میں سے باسی پنیر کی سی بو آئے۔ دو حیضوں کے درمیان خون آئے۔ دوران حیض شرمگاہ اور پستانوں کے سر پر کھجلی، حیض دیر سے اور کم۔ لب ہائے فرج میں پھوڑے اور دنبل بے حد ذکی الحس ہوں۔ بے حد متعفن سیلان الرحم۔ سن یاس میں پسینہ کی زیادتی اور دھڑکا۔ سیلان الرحم جس میں سے سڑاند کی سی بو آئے، رحم کی تھیلی میں ورم جلن اور چپکن والے دردوں کے ساتھ، سیلان الرحم شرمگاہ میں ٹیس کے ساتھ، متلی کے تھوڑی تھوڑی دیر کے لیے دورے۔ پستان متورم اگرچہ چھونے سے ذکی الحس نہ ہوں۔ تاہم مریضہ زینہ کے نیچے یا اوپر نہ جا سکے، پستان کا آکلہ۔ کناروں میں ڈنک لگنے کے اور جلن دار درد جس سے باسی پنیر کی بو آئے، جس کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے یا ہموار زخم ہوں۔

آلات تنفس:۔ جب خشک ٹھنڈی ہوا لگ جائے تو آواز بیٹھ جائے اور کھانسی ہو جائے، آواز کا بیٹھنا، چلتے وقت کھانسی تکلیف دہ ہو جائے۔ خشک کھانسی جب کبھی جسم کا کوئی حصہ ننگا ہو جائے یا اس کو ہوا لگ جائے تو کھانسی پیدا ہو جائے یا زکام، کسی ٹھنڈی چیز کے کھانے سے کھانسی پیدا ہو جائے۔ کروپ کھانسی جس میں سینہ کے اندر بلغم کی کھڑکھڑاہٹ ہو اور جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ دم گھٹنے والی کھانسی کھڑکھڑاہٹ والی، دم گھٹنے والی کھانسی جس کی وجہ سے مریض کو اٹھ کر اور سر کو پیچھے کی طرف جھکا کر بیٹھنا پڑے۔ تکلیف دہ اور پریشان کن سانس دمہ جس کی زیادتی ٹھنڈی خشک ہواؤں ہو اور کمی مرطوب ہواؤں، دھڑکن، کھانسی جو بولنے سے چلانے سے، ٹھنڈی ہوائیں بڑھے، کھانسی سے قے، سینہ میں کمزوری، کمزوری کی وجہ سے بولا نہ جا سکے، سینہ میں لیسدار بلغم۔ شام کے وقت خشک کھانسی کے دورے، کھانسی کے بعد چھینکیں اور رونا۔ سینہ میں بائیں جانب گرم پانی کے قطروں کا احساس۔

پیٹھ اور گردن:۔ کندھے کی ہڈیوں کے درمیان کھنچن، کمر۔ رانوں میں احساس جیسے کوٹے پیٹے گئے ہیں۔ پیٹھ میں سوئیاں چبھیں اور بائی کے درد۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ تمام اعضاء میں کھینچنے والے درد۔ بغلوں کے غدودوں کا پکنا (سپیا)، بازوؤں کی ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد، ہاتھ کی جلد کھرکھری، خشک اور پھٹی ہوئی (آرسنک، گریفائٹس)، انگلیوں کے جوڑ متورم اور ان کے جلد اترنے کا خدشہ، چوتڑ کے جوڑ میں پھوڑے کا سا درد محسوس ہو۔ جیسے اس میں موچ آگئی ہے۔ بیٹھی ہوئی حالت میں چوتڑوں اور رانوں کی اندرونی طرف درد۔ رانوں میں گھٹنوں درد۔ گھٹنوں میں ٹخنوں میں اور پاؤں میں ورم

پاؤں پھٹ جائیں، پاؤں کے انگوٹھے کا ناخن ذرا سا وزن یا دباؤ پڑنے پر بے حد درد کرے پاؤں کے انگوٹھوں میں سوئیاں چبھیں ہاتھوں کی انگلیوں میں احساس جیسے مردہ ہو چکی ہیں بسہری، پنڈلیوں، تلوؤں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن۔

مخصوص خواص:۔ ذرا سے درد سے غش آئے۔ عام کمزوری، کھلی ہوا سے ذکی الحس نہ جاڑے اور تلی کے ساتھ، غدود متورم ہو جائیں اور پک جائیں۔ ہڈیوں میں زخم، باؤ کا ورم حدت اور سرخی کے ساتھ ایسا محسوس ہو جیسے موچ آگئی ہے۔ ٹھنڈی خنک ہواؤں سے عام طور پر تکلیفات بڑھ جائیں۔

جلد:۔ ناتندرست، پک جائے، معمولی سی چوٹیں بھی پک جائیں (سیلیشیا)، کھجلی کے دانے جن کے چھونے سے بے حد درد ہو۔ اکوتہ جو تازے دانے اصل جگہ کے گرد پیدا ہو جائیں، زخم چھونے سے بہت ذکی الحس ہوں۔ ان میں سے جلد خون نکلے (اسافوٹیڈا، مرک، مزریم سلفر) کناروں میں جلن اور ڈنک کے سے درد جن میں تیز سوزش پیدا کرنے والا اور باسی پنیر کی بو والا مواد نکلے۔ اصل زخم کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے ہوں۔ دنبل اور پکے پھوڑے غدود سے بہت ذکی الحس ہوں۔ جوانی کے کیل جلد پھٹ جائیں اور ہاتھوں اور پاؤں پر گہرے شگاف پڑ جائیں، پسینہ دن اور رات بغیر کسی آرام سے ہو۔ کولڈ ایبس اور کولڈ سور (وہ دنبل جو نہ پکیں اور نہ بیٹھیں) کے لیے یہ دوا اس وقت کام آتی ہے۔ جس وقت کہ ان کے اندر حد درجہ کا درد ہو۔ مریض کپڑا اتارنا نہیں چاہتا اور گرم کپڑے میں لپٹا رہنا چاہتا ہے۔ فرمی اور بار بار اچھلنے والی پتی، چیچک۔

نیند:۔ شام کے وقت نیند کا بے حد غلبہ۔ آدھی رات کے بعد خیالات کی روانی نیند نہ آنے دے، آگ وغیرہ کے پریشان کن خواب، نیند سے اس احساس کے ساتھ چونکے۔ جیسے دم گھٹ جائیگا، رات کے وقت استادگی اور پیشاب کی حاجت سے جاگے۔

بخار:۔ کھلی ہوا میں جاڑا، بخار زلادی کیفیتوں کے ساتھ، پسینہ آسانی سے ہو۔ ذرا سی حرکت سے پسینہ ہو (کلکیریا کارب، فاسفورس، چائنا، فاسفورک ایسڈ، سیلیشیا) مسلسل متعفن پسینہ، جسم نے پسینہ کھٹا اور چپچپا متعفن، دن کے دوران جاڑا کے بعد دیگرے بخار اور روشنی کے برداشت نہ ہو سکنے کے ساتھ چھ یا سات بجے شام کو جاڑا، رات کے وقت بستر میں جاڑا تمام تکلیفات کے بڑھ جانے کے ساتھ، جاڑا۔ پھر پیاس اور گھنٹہ کے بعد بے حد بخار۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات رات کے وقت جاگنے پر، ناک چھینکنے پر، سردی سے، سرد خنک میں جسم کے کسی واحد حصہ کے ٹھنڈا ہو جانے سے، سر کو ننگا کرنے سے، عمل جراحی کے بعد، بادُتہ حصص کے بل لیٹنے سے ہرا دن کی روشنی سے، بیرونی دباؤ سے یا بوجھ سے، پارے کے

بے تحاشہ استعمال سے، نیند کے دوران، غذا نگلتے وقت، پیشاب کرتے وقت، خشک موسم میں ذرا سی ہوا میں بڑھتی ہیں اور سر کو لپیٹنے سے، گرمی سے، گرم ہوا سے، مرطوب موسم میں، جسم کو گرم کپڑوں سے لپیٹنے سے، کھانے سے، تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت:۔ نمبر ۱x سے سی ایم تک۔ یاد رہے کہ پھوڑے پکانے کے لیے چھوٹی طاقتیں استعمال کرنی چاہئیں۔ اور پھوڑوں کو جذب کرنے کے لیے اونچی طاقتیں، سینہ اور بخار کی تکلیفات میں نیز بچوں کے دستوں میں عموماً درمیانی طاقتیں بہتر کام کرتی ہیں۔

تعلق:۔ اس کا اثر اسٹیک ایسڈ۔ بیلاڈونا۔ کیموملا اور سیلیسا سے زائل ہوتا ہے، یہ دوا دھاتوں خصوصاً پارے کے مرکبات۔ نائیٹرک ایسڈ۔ کلکیریا۔ آئیوڈیم۔ کالی آئیوڈائیڈ اور کاڈ لیور آئیل کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ ایتھر سے پیدا شدہ کمزوری کو بھی اس دوا سے رفع کیا جاتا ہے۔

معاون:۔ اکونائٹ، آرنیکا، بیلاڈونا، کیلنڈولا۔ لیکیسس، مرک، نائیٹرک ایسڈ، سیلیا سپنجیا اور زنکم۔

مقابلہ کرو:۔

آرسنک، کلکیریا، نکس وامیکا، نکس موسکاٹا، فاسفورس، سیلیسا۔ گنیشیا میور (گرمی سے آرام) انٹم کروڈم، انٹم ٹارٹ، سنا۔ سلیسیا۔ تھوجا (چھوجانے سے نفرت) سلیسیا سفلینم (ٹیکے بعد دیگرے دنبلوں کا نمودار ہونا) سلیسیا، سفلینم، کلکیریا سلف، مرک (پکانے یا پکنے کی حالت میں) مرک، کیموملا سلیسیا۔ لائیکوپوڈیم (ذراسی خراش بھی پک جائے) ہیپر (کھانسی کے درمیان بچہ چلائے، آرنیکا میں بچہ کھانسی کے قبل و بعد چلاتا ہے، بیلاڈونا میں کھانسی کے بعد) ارجنٹم نائیٹریکم، نائیٹرک ایسڈ، سلیسیا۔ فلورک ایسڈ، مرک ایلومنا (حلق میں مچھلی کے کانٹے کا احساس) اکونائٹ، ہیپر (کروپ کھانسی مگر ہیپر اکونائٹ کے بعد آتا ہے) یاد رہے کہ اکونائٹ میں مریض بے چین اور بخار تیز ہوتا ہے، سانس میں ابتری ہوا کرتی ہے، سپنجیا (خشک سخت کھانسی جس میں بلغم نہ ہو۔ مریض نیند میں دم گھٹنے کی حالت میں جاگ جائے، زیادتی نصف رات کے قبل ہو۔ مگر ہیپر میں زیادتی آدھی رات کے بعد ہوتی ہے۔ گنیشیا کارب کلکیریا کارب، ریوم (کھٹے دست) کیموملا، وریٹرم، ویلیریانہ (دردوں سے غشی) لیکیسس زخموں میں ذکی الحس لیکن گریفائیٹس میں ذکی الحسی بالکل نہیں ہوتی۔

Hedeoma Pulegioides

ہیڈی اُوما

NATURAL ORDER : Labiatae
SYNONYMS : Penny royal
PARTS USED : The entire plant.

اس دوا میں مستورات کی علامتیں بہت ملتی ہیں اور عموماً ان تکلیفات کے ساتھ اعصابی خرابیاں ہوا کرتی ہیں۔ پیشاب کے اندر سرخ ریت، گردے کی نالی میں درد، ریاحی درد شکم اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ آزمائش میں نیچے دبانے والے درد زیادہ نمایاں ہیں۔ جو ذرا سی حرکت سے بڑھ جاتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ہی ٹانگوں میں قریب قریب فالجی کمزوری ہوا کرتی ہے۔ اعصابی جھٹکے اور تشنج بھی پائے جاتے ہیں۔

علامات

سر:۔ صبح کے وقت سر میں بھاری پن، سر میں پھوڑے کا سا درد، کمزوری جس میں کہ لیٹ جانے سے ہوا کرے۔

معدہ:۔ خرابی معدہ، جو چیز بھی معدہ لی جائے وہی درد پیدا کر دیا کرے۔ زبان پر ہلکا سفید میل معدہ میں درد۔

شکم:۔ شکم میں ابھار۔ شکم میں پھوڑے کا سا درد اور ذکی الحسی۔

مثانہ:۔ بار بار حاجت، کاٹنے والے درد۔ بائیں طرف گردے کی نالی میں درد۔ گردے سے مثانے تک کھینچنے والے درد۔ بائیں گردے کے اوپر ہلکا جلندار درد۔ مثانہ کی گردن میں جلن دار تحریک جس سے پیشاب کی بار بار شدید حاجت ہو اور پیشاب چند منٹ سے زیادہ روکا نہیں جا سکتا اس حالت میں پیشاب کرنے سے کمی ہو۔

آلات تناسل زنانہ:۔ نیچے دبانے والے درد۔ پیٹھ میں درد کے ساتھ جن کی زیادتی ذرا سی حرکت سے ہو۔ سیلان رحم خارش اور جلن کے ساتھ۔ خصیۃ الرحم متورم اور درد کرے۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ انگوٹھے کے جوڑ میں درد، درد، ٹھنڈا پن اور فالجی کیفیتیں، تشنج، جھٹکے، پاؤں کے جوڑ اور ہڈیاں درد کریں۔ ایسا محسوس ہو جیسے موچ آگئی ہے اور چلنا دشوار ہو جائے۔

طاقت:۔ نمبر ا سے نمبر ۶ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو، سیپیا، سبائنا، لیلیم ٹگ۔

Heracleum Sphondylium

ہیراکلیوم

NATURAL ORDER : Umbelliferae
SYNONYMS : Branes Ursina
PARTS USED : Entire plant.

اس دوا کی آزمائش کی گئی تو معلوم ہوا کہ اس کا اثر آلات ہضم پر بہت کافی ہوتا ہے چنانچہ یہ دوا بھوک پیدا کرتی ہے۔ مگر مریض کو کھانے کی نااہلیت ہوتی ہے۔ متلی، قے، درد شکم دست اور تلی میں درد بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کا اثر جلد اور آلات تناسل پر بھی ہوتا ہے۔ مخصوص علامت۔ درد سر غنودگی کے ساتھ جس کی زیادتی کھلی ہوا میں چلنے سے ہو اور کسی سر کو کپڑے سے باندھ دینے ہو۔ یہ دوا مقوی ریڑھ بھی جاتی ہے۔ مرگی میں جب کہ ریاحی کیفیت کے ساتھ ہو اور اس کے ساتھ گٹھیا دی اور جلدی تکلیفات بھی ہوں مفید ہے۔ تھکاوٹ اور کمزوری بھی نمایاں طور پر پائی جاتی ہے۔

علامات

سر:۔ درد سر غنودگی کے ساتھ جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ٹہلنے سے ہو اور کسی سر کو کپڑے سے باندھنے سے، سر پر چکنے پسینہ کی زیادتی شدید خارش کے ساتھ، درد سر متلی کے ساتھ، چکر جیسے کہ کوئی کر پڑھ رہا ہو۔

معدہ:۔ درد قے کی رغبت کے ساتھ، کڑوا ذائقہ اور کڑوا پانی منہ کو چڑھ کر آئے۔ بھوک ہو مگر کھایا نہ جائے، شکم اور تلی کے درد، پیاس کی زیادتی، معدہ میں بوجھ متلی کے ساتھ شکم میں ریاح کا اجتماع۔ بار بار چھینکیں تلی کے مقام میں بھانے لگنے کے سے دردوں کے ساتھ۔

اعضاء:۔ اعضاء میں گٹھیاوی درد۔ پاؤں میں گولی کے سے اور جلن دار درد۔

جلد:۔ جلد میں شدید خارش اور ترکھجلی کے دانے۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۱ تک

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

کرنیم ایپس نانگرا جیننگ، جلسی میم انیٹرم سلف۔ سینتھس۔

Helix Tosta
ہیلکس ٹوسٹا

NATURAL ORDER : Heliejdae
SYNONYMS : Toasted Snail.

(بھنا ہوا گھونگا)

زمانہ قدیم سے یہ بات مشہور ہے کہ گھونگا تپ دق کے لیے ایک عجیب دوا ہے، چنانچہ ڈاکٹر لیوزر نے دو کیس ٹوسٹا سی ایم طاقت سے درست کیے۔

ایک مریض کو بلغم یا خون کی قے کی شکایت ہوا کرتی تھی، اس کا گلا مسلسل بیٹھ جاتا تھا۔ خشک سرسراہٹ والی کھانسی جس کی زیادتی رات کو ہوتی تھی اور جس سے نیند میں خلل ہوتا تھا۔ زینہ چڑھنے پر دم پھولتا تھا۔ ہیلکس ٹوسٹا سی ایم تین پڑیاں دی گئیں، خون بالکل بند ہو گیا۔ چند ہفتہ کے بعد پھر کچھ شکایت سی پیدا ہو گئی۔ مگر چند خوراکوں کے بعد مریض بالکل تندرست ہو گیا۔

ایک مریضہ کو بچہ جننے کے بعد دق ہو گئی، بہت سی دوائیں استعمال کی گئیں فائدہ نہ ہوا آخرکار خون آنا شروع ہو گیا، ہیلکس ٹوسٹا سی ایم دیا گیا۔ کھانسی اور بلغم جاتا رہا اور مریضہ ۸ ماہ میں بالکل بھلی چنگی ہو گئی۔

Heloderma Suspectum
ہیلوڈرما

NATURAL ORDER : Helodermidae
SYNONYMS : Gila moster
Trituration of Venom with Sugar of Milk

میکسیکو کی چھپکلی

یہ جانور اول تو کاٹتا ہی نہیں اور اگر انہیں کاٹ لے تو اس کے زہر سے سن کر دینے والا فالج ہو جاتا ہے۔ بہت سے اس کے کاٹنے کے کیس ہم کو سائیکلوپیڈیا آف ڈرگ پیتھوجینسی میں ملتے ہیں۔ یہ بات عام طور پر مشہور ہے کہ اس کا شراب پینے والوں پر بہ نسبت پرہیزگاروں کے زیادہ مہلک اثر کیا ہے۔ سانپوں کے زہر کی طرح اس کا مریض یکایک نہیں مرتا۔ بلکہ مدت المدید ایڑیاں رگڑا کرتا ہے۔ ایک امریکہ کے اصلی باشندہ کی عورت کو اس نے ٹانگ پر کاٹ دیا

وہ عورت تیس برس تک بعد میں زندہ رہی۔ مگر اس کی ٹانگ بالکل سوکھ گئی تھی اور کوئی بات اسکی سمجھ میں نہ آیا کرتی تھی۔ ایک مصنف لکھتا ہے کہ جب اس کا زہر ایک یا دو گھنٹہ کاٹنے کے بعد جسم میں رہ جاتا ہے۔ تو اگر مریض کی حالت کو مشاہدہ کیا جائے تو وہ نہایت دردناک اور جان کنی کی ہوا کرتی ہے۔ بجلی کی تیزی کی یہ زہر انسانی جسم میں سرایت کر جاتا ہے۔ اور سر سے پاؤں تک ناقابل بیان درد پیدا کرتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر اعضاء ہڈی، رگ و ریشہ مفلوج ہو جاتے ہیں۔ تاہم اعصاب کے اندر درد محسوس کرنے کی ایک نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کا کاٹا ہوا درد جہنم کی ایک زندہ تصویر ہے۔ ایک دوسرے صاحب کہتے ہیں کہ کاٹی ہوئی جگہ سے درد شروع ہو کر سر اور پاؤں کو جاتے ہیں۔ جانوروں پر تجربات نے اس امر کو ثابت کر دیا ہے کہ اس کے کاٹنے سے موت دل کے فیل ہو جانے سے واقع ہوتی ہے، آلات تنفس مفلوج نہیں ہوتے۔

یہاں تک واقعات کا علم تھا جب کہ ڈاکٹر رابرٹ بوکاک نے اس زہر کی آزمائش کر کے اس کو ہومیوپیتھک میٹیریا میڈیکا میں شامل کیا۔ پہلی آزمائش نمبر ۲ کے سفوف کے ایک ڈرام کو چار اونس شراب میں حل کر کے اور محلول کے دو قطرے فی خوراک سے کی گئی۔ آزمائش کنندہ کو سردی شروع ہو گئی۔ دل کے مقام سے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ پالے اور برف میں جما جا رہا ہے اور کسی طرح بھی آزمائش کنندہ اپنے آپ کو گرم نہیں کر سکتا تھا۔ چنانچہ اس کی مخصوص خاصیت اندر سے باہر کی طرف لامحدود سردی یا ٹھنڈا پن ہے۔ آزمائش کنندگان اس کو بحر منجمد کی سردی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ بعض کو وقت اس سردی کے بعد حدت اور جلن کا احساس بھی ہوتا ہے۔

یورک اینڈ نائنٹی کے ایک کلرک نے ہیلوڈرما نمبر ۶ کی چھ خوراکیں پی ڈالیں۔ دوسری رات وہ جاگا اور اس کو یہ تصور ہو گیا کہ وہ ہیلوڈرما کے زیر اثر آ گیا ہے۔ اسے سردی کا احساس ہوا جو اس کے جسم اور ٹانگوں میں رینگ رہی تھی۔ نیز اس کو بہت ٹھنڈا چپچپا پسینہ بھی تھا، یہ باقی ماندہ شب رہی۔ دوسرے دن صبح یہ حالت رفع ہونے لگی اور تھوڑے وقت کے بعد جاتی رہی۔

ہیلوڈرما میں سانپوں کے زہر کی طرح سکیڑے یا بھینچنے والے احساس نیز سن ہونا، تیر کے سے درد اور بیرونی دباؤ سے ذکی الحسی بھی پیدا ہوتی۔ لیکیسس کی طرح بہت سی علامات نیند سے جاگنے پر ظاہر ہوتیں۔ چلنے پر لرزہ، پاؤں میں اسپنج کا سا احساس، پیٹھ اور اعضا میں درد اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ یہ فالج اور ادھرنگ کے لیے ایک بہترین دوا ہے ڈاکٹر کیس نے ایک ۵۵ برس کی مریضہ کو اس سے درست کیا۔ اس کی علامات مفصلہ ذیل تھیں۔ ٹانگوں میں سرسراہٹ اور رینگن جیسے کیڑوں سے ہوتی ہے۔ جس کی زیادتی

رات کے وقت بستر میں لیٹنے سے ہوتی تھی۔ نیز ہوا میں ننگا کرنے سے بھی ہوتی تھی۔ بازو سن تھے اور ٹانگوں پر بجلی کا کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔ زبان میں خشکی اور پھٹن تھی۔ نگلنے میں دقت تھی۔ ایک دوسرے ڈاکٹر نے دو مریضوں کو اس سے درست کیا۔ جن کے تنفس بہت مدہم تھے۔ زبان بالکل ٹھنڈی تھی۔ زبان کا رنگ سلیٹ کا سا تھا اور سانس بھی ٹھنڈی تھی۔ اس دوا کی کمزوری جلسی میم کی طرح ہوا کرتی ہے۔

مندرجہ بالا بیان سے ناظرین یہ بخوبی سمجھ چکے ہوں گے۔ کہ ہیلوڈرما کے اندر بحر منجمد کی سی سردی اعضاء میں رینگن اور ان کا سن ہو جانا نیز اعصاب میں درد مخصوص طور پر پایا جاتا ہے، جہاں کہیں حد درجہ کی اندرونی سردی یا بیرونی ٹھنڈا پن ملے تو عموماً یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔ سردی کی لہریں پاؤں سے گدی تک اور گدی سے پاؤں تک اٹھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

علامات

دماغ:۔ کسی چیز پر بھی طبیعت نہ جمے۔ باوجود سخت تکلیف کے مریض مایوس نہ ہو۔

سر:۔ تیز چلنے سے چکر اور کمزوری، چکر پیچھے گرنے کے خدشہ کے ساتھ۔ چکر اور سر درد بوجھ اندر سے باہر کی طرف اس امر کا احساس کہ جیسے وہ داہنی طرف گر جائے گا۔ سر کے گرد ٹھنڈی پٹی آنکھ کے پپوٹے بھاری۔ درد داہنے کان سے شروع ہو کر سر کی پشت میں ہوتا ہوا بائیں کان کو جائے۔ دماغ میں جلن کا احساس، سر میں جھٹکے کے ساتھ اچانک جاگ جائے۔

چہرہ:۔ سرد رینگن کا احساس، احساس جیسے چہرے کے عضلات بہت کھنچے ہوئے، چہرے میں حدت کا احساس جیسے برف کی سوئیاں چبھوئی جا رہی ہیں۔ جبڑوں میں سختی، ہونٹ خشک حلق میں خشکی اور پھٹے ہوئے کا احساس۔ داہنے غدود میں ڈنگ لگنے کے سے اور پھوڑے کے سے درد کا احساس۔

منہ:۔ زبان ٹھنڈی، درد کرے اور خشک، بے حد پیاس، نگلنے میں دقت، سانس ٹھنڈی۔

سینہ:۔ پھیپھڑوں اور دل میں سردی کا احساس قلب کی رفتار مدہم اور قلب میں انفعالی دقت۔

پیٹھ:۔ کندھوں کی ہڈیوں کے قریب سردی۔ ریڑھ کے ساتھ جلن۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ لرزہ اور سن ہو جانا۔ ہاتھوں کا نیلا پڑنا۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، سردی ایسا محسوس ہو۔ جیسے اسپنج پر چلا جا رہا ہے اور جیسے پاؤں متورم ہو گئے ہیں۔ چلتے وقت لڑکھڑاہٹ چلتے وقت پاؤں معمول سے زیادہ اٹھائے اور ایڑی زور سے زمین پر رکھے، پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے یا ان میں جلن، عضلات اور اعضاء کے درد کو کمر انگڑائیوں سے آرام ہو۔

بخار:۔ اندرونی سردی، ایسا محسوس ہو جیسے برف سے جا رہا ہے. جسم کے گرد سردی کے ٹھنڈے چھلے محسوس ہوں، سردی کی لہریں، سرد چھینٹے. بحر منجمد کی سردی. تھرما میٹر ۹۷ درجہ حرارت ظاہر کرے۔

طاقت:۔ نمبر۳۰ سے نمبر۲۰۰۔

کمی اور زیادتی:۔ تکلیفات سردی سے نیند کے بعد اور رات کو بڑھتی ہیں. گرمی کی خواہش ہوتی ہے، انگڑائیوں سے آرام ہوتا ہے۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

بلیکیسس، کروٹیلس وغیرہ، کیمفر (سردی) ارجنٹم نائٹریکم، الیومنا (ناخن اور ادھرنگ) جلسی میم اکونیم وغیرہ۔

Helonias Dioica — ہیلونائس

NATURAL ORDER : Melanthaceae
PARTS USED : Roots.

گو آزمائش میں اس کا اثر بہت وسیع معلوم ہوتا ہے. تاہم اس دوا کا نمایاں اثر رحم پر ہوتا ہے. یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ یہ دوا مقوی رحم ہے اور سب سے بڑی علامت اس دوا کی درد رحم کا احساس ہے۔ رحم کے جوڑ، بندوں میں ڈھیلا پن، رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا یا گر جانا۔ ایسی کیفیتیں ہیں جن کو اس دوا سے درست کیا جاتا ہے. ڈاکٹر بارون مفصلہ ذیل کیس بیان فرماتے ہیں. ناظرین کی خدمت میں یہ کیس اس لیے رکھتا ہوں کہ اس میں قریب قریب ہیلونائس کی مکمل تصویر موجود ہے۔

ایک مریضہ بعمر ۴۰ سال ۲ بچوں کی ماں تھی. اس کا رحم اپنی جگہ سے ہٹ گیا تھا. رحم کی گردن میں زخم تھے اور متعفن سیلان الرحم تھا. اس کی صحت بالکل خراب ہو چکی تھی اور اس کے چہرے سے نمایاں پریشانی ٹپکتی تھی مریضہ چڑچڑی تھی۔ دوسروں کے نقائص پر اس کی نظر تھی اور کوئی بھی تردید وہ برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ بے چینی اور ہر وقت کچھ نہ کچھ کام کرتے رہنا چاہتی تھی. کیونکہ اپنے آپ کو دماغی و جسمانی طور پر مشغول رکھنے سے کچھ بہتر محسوس کرتی تھی، پیٹھ میں شدید درد تھا، اور رحم میں پھوڑے کا سا درد اور بھاری پن تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ اس کو ہر وقت اپنے رحم کا احساس رہا کرتا تھا. ہیلونائس نمبر ۳۰ دن میں تین مرتبہ دو یوم تک دیا گیا اور پھر ہر روز ایک رات کے وقت دی گئی. گرم پانی کا ڈوش صبح اور شام تجویز کیا گیا. تین ہفتہ کے بعد سیلان رحم قریب بند ہو گیا اور رحم اپنی پہلی حالت پر پہنچ گیا. مریضہ نے بیان کیا کہ اب اسے رحم کا احساس نہیں ہوتا۔

دماغی علامات میں بے حد مایوسی، تاریک بینی اور چڑچڑا پن پایا جاتا ہے۔ یہ دوا خصوصاً ایسی مستورات کے لیے مفید ہے جو کام کرنے سے جلد تھک جاتی ہوں۔ جن کی کمر اور پیٹھ میں تھکاوٹ کا احساس رہتا ہو اور یہ احساس اعضا تک پھیل جاتا ہو۔ یہ تھکاوٹ اور درد جسم اور دماغ کو مشغول کر دینے سے کسی قدر کم ہو جاتا ہے۔ پیٹھ میں درد عموماً کمر میں ہوتا ہے اور پھر عموماً پیشاب کی مقدار کم ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ڈین فورتھ نے ایک مریضہ کی شرمگاہ کی شدید کھجلی درست کی۔ کھجلی اس قدر زیادہ تھی کہ مریضہ اپنے گوشت کو چھیل ڈالتی تھی۔ شرمگاہ اور لب ہائے فرج میں نیز ملحقہ حصص میں ورم تھا اور ان پر سفید، پتلا دہی کا سا مواد جما رہتا تھا۔ معائنہ کرنے سے معلوم ہوا کہ مریضہ کو پتلا البیومن کا سا سیلان الرحم ہے جو رحم کے ورم سے آتا رہتا ہے۔ ڈاکٹر موصوف کا خیال ہے کہ خارش اسی لیکوریا کی وجہ سے تھی۔ ہیلوناس مدر ٹنکچر کی ایک گولی دی گئی۔ مریضہ چند ہی یوم میں شفایاب ہو گئی۔

اس میں اکثر حیض رک جاتے ہیں اور گردے متورم ہو جاتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایام کے دنوں میں جہاں اجتماع خون رحم اور اس کے ملحقہ حصص میں ہونا چاہیئے وہاں خون کا اجتماع گردوں پر ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیئے کہ یہ دوا مستورات کے لیے یا ان مستورات کے رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کے لیے مفید ہے۔ جن مستورات کے رحم بوجہ عیاشی کے ڈھیلے پڑ چکے ہوں یا جن مستورات کو بہت سخت محنت اور مشقت کرنی پڑتی ہو۔ ذیابیطس، عضلات تھکے ہوئے ہوتے ہیں اور ان میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ ہیلوناس بلغمی جھلیوں میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ منہ میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے لیکن خیال رہے کہ بلغمی جھلیوں میں سے شرمگاہ کی جھلی سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ آزمائش میں یکے بعد دیگرے ٹھنڈک اور حدت کے احساسات ظاہر کرتے ہیں۔ کہ یہ دوا سن یاس کی تکلیفات میں بھی مفید ہو سکتی ہے۔ بازوؤں کی حرکت پر جاڑے کا احساس ہوتا تھا جو سینہ پر شروع ہو کر تمام جسم پر پھیل جاتا تھا۔ جلن کے احساسات بھی عام طور پر ملتے ہیں۔ پیڑو اور کمر میں کمزوری نیچے کھنچنے اور بوجھ کے احساسات، بے حد کمزوری اور تھکاوٹ کے ساتھ اس کی رہنما کن علامات ہیں۔

علامات

دماغ۔ مکمل غمگینی۔ مریضہ دماغی یا جسمانی طور پر اپنے آپ کو مشغول رکھنے سے بہتر محسوس کرتی ہے چڑچڑاہٹ معمولی سی تردید بھی برداشت نہیں کر سکتی۔ اکیلے رہنے کی خواہش، عیب جو۔

سر۔ سر کی چوٹی پر جلن کا احساس۔ درد سر جس کو دماغی کام کرنے سے آرام ہو۔ سر کے درد جو رحمی تکلیفات کے ساتھ ساتھ وابستہ ہوں۔ سر میں درد جس کی زیادتی جھکنے سے ہو اور جس کے ساتھ

چکر ہو۔ درد سر جس کی زیادتی اس کے متعلق سوچنے سے ہو۔

مثانہ: گردوں میں درد البیومن ملے پیشاب کے ساتھ۔ گردوں میں جلن، پیشاب کرتے وقت جلن اور چبھن، پیشاب از خود نکلے۔ جبکہ مثانہ خالی ہو چکا بڑا محسوس ہو۔ پیشاب مقدار میں زیادہ اور ہلکے رنگ کا، پیشاب میں البیومن، فاسفیٹ اور شکر۔ ذیابیطس۔

آلات تناسل زنانہ: خواہش نفسانی کا مع قوت جماع کے جاتے رہنا۔ بانجھ پن کے ساتھ یا بغیر بانجھ پن کے ہر وقت رحم کا احساس، رحم میں درد، وزن کے ساتھ کمر میں کھنچاوٹ۔ درد اور کمزوری رحم کے اپنی جگہ سے گر جانے کے ساتھ۔ یہ درد کمر سن یاس میں بے حد کمزوری کے ساتھ بھی محسوس ہو اسقاط حمل کے بعد رحم اپنی جگہ سے گر جائے، شرمگاہ میں کھجلی۔ اسقاط حمل کے بعد درد کمر۔ حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، رحم سے سیلان خون کی زیادتی، سیلان الرحم، رحم میں کمزوری اور کمی خون کے ساتھ، شرمگاہ کے اندر شدید کھجلی، حصص گرم سرخ اور متورم۔ جلد چھلی ہوئی۔ سر پستان ربھتنی، ذکی الحس اور درد کریں۔ پستان ورم، بحالت حمل پیشاب میں البیومن، کمزوری اور سستی کی وجہ سے یا عیاشی کی زندگی بسر کرنے سے رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔ جس میں کمی توجہ کمر کسی طرف لگانے سے ہو۔ ایسی مستورات جو سخت محنت سے اور کاروبار کی وجہ سے نہ ہو سکنے سے تکلیفات میں مبتلا ہوں۔

پیٹھ: پیٹھ میں درد اور وزن، تھکاوٹ اور کمزوری، پیٹھ کے مقام میں درد اور جلن۔ گردوں کے مقام میں مسلسل جلن۔ پیٹھ کے مقام میں سوراخ کرنے کا سا درد جو ٹانگوں تک پھیلے۔ بے حد سستی جس میں کمی محنت سے ہو۔ پیٹھ سے اوپر والے مقام میں خصوصاً کندھوں کے درمیانی حصہ میں جلن اور حرارت

ہاتھ اور پاؤں: احساس جیسے پنڈلیوں سے ٹھنڈی ہوا اوپر کو چڑھ رہی ہے۔ بیٹھی ہوئی حالت میں پاؤں سن محسوس ہوں۔

کمی اور زیادتی: مشغول رہنے سے تکلیفات کمی ہو۔ حرکت اور چھونے سے تکلیفات بڑھ جائیں حرکت سے قریب تمام علامات بڑھتی ہیں۔ لیکن پاؤں کے سن ہونے اور زیادتی کمزوری کو آرام ملتا ہے۔ سینہ ہوا سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ درد دانت گرم مکان میں اور گرم تر ہوا سے بڑھتا ہے۔ چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ پستانوں اور گردوں وغیرہ پر کپڑوں کا بوجھ بھی برداشت نہیں ہو سکتا۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰۔

تعلق: ہیلونائس، لیلیم ٹگ سے پیدا شدہ رحم کے اپنی جگہ سے گرنے کو، کالی برومم سے پیدا شدہ دماغی کمزوری کو رفع کر کے ان ہر دو ادویہ کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ یہ دوا پلساٹیلا سے ملتی جلتی ہے

مقابلہ کرو:

سیپیا۔ ہکرک ایسڈ (پیٹھ اور ٹانگوں میں تھکن، درد اور جلن) پیلیڈیم (تھکن، پھوڑے کا سا درد

اور چڑچڑاپن، پلاٹینا رحم میں سختی، نیٹرم میور، اگنس کاسٹس اور کاسٹیکم (جماع سے نفرت) پاپر متھا ٹیکم (توجہ کی تبدیلی سے کم ہو جائے) نیز ایلٹرس دیکھئے۔

Heliotropium Peruvianum

ہیلی آٹ روپیم

NATURAL ORDER : Borogenaceae
SYNONYMS : Heliotrope, Cherrypie

اس دوا کی آزمائش جزوی ہوئی ہے، دباؤ اور کھنچاوٹ کا احساس آزمائش میں جسم کے بہت سے حصص میں پیدا ہوا۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی میں دباؤ جس سے تنفس میں دقت واقع ہو۔ سر پر دباؤ، ٹانگوں کے عضلات میں کوٹنے پیٹنے والا درد۔ ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کو آواز بیٹھنے اور آواز کے بھاری ہو جانے کے لیے بہت حد تک استعمال کیا ہے۔

نیٹرم ہائپر کلوری نوسم کی طرح اس دوا میں رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، سیلان رحم اور کمر میں درد پایا جاتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ نیٹرم ہائپر کلوری نوسم میں رحم کے اندر نیچے دبانے والے درد اور بھاری پن، رحم کے بذات خود بھاری ہونے اور اس میں پانی بھر جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جب کہ ہیلی آٹ روپیم میں نیچے دبانے والے درد بہت تیز ہوا کرتے ہیں۔ عموماً یہ دوا رحم کے گر جانے میں نیچے دباتے والے نیز احساس کے ساتھ اور آواز بیٹھ جانے کے ساتھ استعمال ہوا کرتی ہے۔ درد والے حیض جس کے دوران جھلی کے ٹکڑے نکلیں، میں بھی یہ دوا مفید سمجھی جاتی ہے۔

طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ نیٹرم ہائپر کلوری نوسم۔

Hellianthus

ہیلی انتھس

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Su flower, Suraj Mukhi.

یہ دوا پرانے ملیریا بخار کے کیسوں میں کام آتی ہے۔ نزلہ، زکام انکسیرا ور ناک میں موٹے کھرنڈ بائیں گھٹنے میں بائی کے درد۔ قے، سیاہ دست، منہ اور نرخرے میں خشکی اور ورم۔ جلد میں سرخی اور حدت، اس دوا کی علامات گرمی سے بڑھ جاتی ہیں اور نے ہو جانے سے کم ہو جاتی ہیں، خارجی طور پر یہ دوا چوٹوں میں آرنیکا اور کیلنڈولا کی طرح کام کرتی ہے۔ پاخانہ سیاہ (پلپنڈرلا) اس کا اثر تلی اور معدہ پر نمایاں ہوتا ہے۔ متلی اور قے پیدا کرتی ہے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو۔
پلسٹلا (سیاہ دست)

Helleborus Drientalis ہیلی بورس اورینٹیلس

NATURAL ORDER : Renunculaceae

اس دوا کی علامات بھی دوسرے اقسام ہیلی بورس کی طرح ہیں۔ مگر اس میں منہ میں پانی کی زیادتی صاف زبان کے ساتھ، بدذائقہ صاف زبان کے ساتھ، تھکاوٹ اور کام سے نفرت، معدہ میں جلن اور دست پائے جاتے ہیں۔ علامتیں قہوہ پینے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت :۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

Helleborus Foetidus ہیلی بورس فوٹیڈس

NATURAL ORDER : Ranunculaceae
SYNONYMS : Bear's foot.

اس دوا کا اثر سینتھس کی طرح تلی پر ہوتا ہے، نیز میبرزا اور شیا تک نرو یعنی عرق النسا پر بھی یہ اثر پذیر ہوتی ہے، تلی کے درد، کندھے کی ہڈی، گردن اور سر تک پھیلتے ہیں، ان کی زیادتی بائیں جانب اور شام کے وقت ہوتی ہے۔ تلی خاص ایک گولہ سی پیٹ کے اندر محسوس ہوتی ہے۔ رحم کا بڑھ جانا اور سوکھ جانا، غدودوں کا بڑھنا۔ ناخنوں اور بالوں کا گرنا اور جلد پر چھٹے پڑ جانا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ پریشانی جس میں کپی تنے سے ہو۔

طاقت :۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک
تعلق۔ مقابلہ کرو
سینتھس اور دیگر ہیلی بورس۔

Helleborus Niger

ہیلی بورس نائگر

NATURAL ORDER : Ranunculaceae
SYNONYMS : Black Hellebore, Christmrs. Rose.
PARTS USED : Roots.

ہنی مین رقمطراز ہیں کہ مختلف طریقوں سے اس دوا کے اثر کو مشاہدہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اس کا پہلا اثر غنودگی یا قوائے عقلیہ میں کمزوری ہوتا ہے۔ میں ان لفظوں کی وضاحت اس طرح سے کروں گا کہ یہ دوا ایک ایسی کیفیت پیدا کر دیتی ہے۔ کہ بینائی کے خراب نہ ہونے پر بھی کوئی چیز پورے طور پر دکھائی نہیں دیتی ہے اور مریض اپنی توجہ کسی چیز پہ نہیں جماتا۔ قوت سامعہ کے مکمل ہونے پر بھی کوئی آواز صاف طور پر سنائی نہیں دیتی۔ ذائقہ کے آلات میں کوئی نقص نہ ہونے پر بھی ذائقہ محسوس نہیں ہوتا۔ دماغ درست رہنے پر بھی خیالات کی روانی سے ہمیشہ خالی رہتا ہے۔ گذشتہ باتیں بھول جاتی ہیں یا ان کی یاد ہی نہیں آتی۔ دنیا کی کوئی چیز بھی خوشگوار نہیں معلوم ہوتی۔ یا کسی چیز سے بھی خوشی محسوس نہیں ہوتی۔ نیند آتی ہے، مریض سوتا معلوم ہوتا ہے، تاہم نیند آرام دہ نہیں ہوتی اور نہ نیند سے تر و تازگی ہوتی ہے۔ مریض کام کی خواہش کرتا ہوا بھی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ نہ تو اس میں طاقت ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی توجہ۔

ڈاکٹر ٹسٹ ہیلی بورس نائگر کو کیموملا کی حمایت میں گریشیولا اور دائی اولاٹرائی کل کے ساتھ رکھتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ سب کی سب ادویہ قوائے افعال میں ایک خاص قسم کی ابتری پیدا کرتی ہے، ان کا اثر نظام عصبی پر پہنچتا ہے۔ قوائے حس میں پہلے تیزی پیدا ہو جاتی ہے اور بعد میں بہت کچھ کمزوری اور ناطاقتی، اور اسی وجہ سے دماغی قویٰ میں بھی خاص خاص ابتری واقع ہو جاتی ہے، ناظرین کی خدمت میں ڈاکٹر ٹسٹ کا ایک درست کردہ کیس پیش کیا جائے، تو شائد ہیلی بورس کے فعل کو بہتر سمجھ سکیں گے۔

ایک چھوٹی بچی بعمر ۵ ہفتہ کو مرگی تھی۔ دایہ کو کیموملا اور بچہ کو ہیلی بورس دیا گیا۔ بچی کی کیفیت مفصلہ ذیل تھی، بچی بناوٹ میں نہایت سڈول تھی۔ مگر جنم ہی سے قبض کا شکار رہتی۔ ماں کی عمر ۲۸ سال تھی۔ چہرہ گندمی، موٹی تازی تھی۔ لیکن چڑچڑے مزاج کی تھی۔ ماں کا خیال ہے کہ بچہ کی بیماری کی وجہ ماں کا حمل کے آخری دنوں میں ڈرنا تھا، ہو سکتا ہے کہ ڈر کی وجہ سے بچہ کی یہ کیفیت ہو۔ مگر اس سے قبل ایک بچہ اس بیماری میں ضائع ہوا تھا، بچی کو ہر روز ۵ یا ۶ تشنجی دورے ہوتے تھے، ہر دورہ ایک سے ۳ منٹ تک رہتا تھا اور ہر دورہ کے بعد بچی سو جاتی تھی۔ یہ دورے یکایک ہوتے تھے اور بچہ کا سر پیچھے کی طرف کھنچ جاتا تھا اور زبان دائیں سے بائیں کو گھمایا کرتی تھی اور کسی قدر

منہ سے باہر نکلی رہتی تھی، نظر جم جاتی تھی۔ آنکھیں اوپر چڑھ جاتی تھیں۔ جبکہ درد شدت کا ہوتا تھا۔ جب دورہ قریب ختم ہوتا تھا۔ تو چند تیز چیخیں نکلتی تھیں، جس کے بعد غنودگی چھا جاتی تھی۔ دورہ کی اس حالت میں بچہ مکمل طور پر بیہوشی میں رہتا تھا اور معمولی سا شور بھی یعنی دروازہ کا کھٹکنا بھی فوراً دورہ کو روک دیتا تھا، یا بہت حد تک کم کر دیتا تھا۔ ہیلی بورس نائگر سے ۳ دن کے اندر بچہ بالکل تندرست ہو گیا یہ مکمل اعصابی ابتری ہے۔ جو ہمیں ہیلی بورس کے اندر دکھائی دیتی ہے۔ مگر ہیلی بورس کا فعل یہیں ختم نہیں ہوتا۔ بلکہ دماغ میں اور دماغ کے پردوں میں حقیقی ورم ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر ٹسٹ لکھتے ہیں کہ ورم الدماغ اور بخار میں اگر غنودگی موجود ہو تو ہیلی بورس ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہیلی بورس نائگر نے ورم الدماغ اور سر میں پانی اتر آنے کیلئے ہومیوپیتھی کے اندر کافی شہرت حاصل کی ہے۔ پیشانی پر جھریاں ہوتی ہیں۔ ایک بازو اور ٹانگ میں اپنے آپ حرکت ہوتی ہے جبکہ دوسری بالکل مفلوج ہوتی ہے۔ سر ایک طرف سے دوسری طرف لڑھکا کرتا ہے اور اس کے ساتھ چیخیں ہوتی ہیں۔ پانی پینے کی ہوس جبڑوں میں چبانے کی حرکت۔ پیشاب کی کمی یا بالکل بندش اور بعض وقت پیشاب میں سیاہ رسوب، یہ علامات ہیں جو اکثر ہمیں ورم الدماغ میں یا دماغ میں پانی اتر آنے کی حالت میں ملا کرتی ہیں اور انہیں کیفیتوں کے لیے ہیلی بورس اکسیر ہے۔

ہیلی بورس دینے کے بعد اگر پیشاب کی مقدار بڑھ جائے یا درست ہو جائے تو نیش کے خیال کے بموجب فائدہ یقینی ہوا کرتا ہے۔ سرخ بخار کے بعد استسقائی کیفیتوں میں مندرجہ بالا علامات کے ہوتے ہوئے یہ دوا اکسیر سمجھی جاتی ہے۔ سر میں چوٹ لگ جانے کے بعد اگر دماغی تکلیفات کو روکنے کے لیے آرنیکا ناکام رہے۔ تو ہیلی بورس اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔

ڈاکٹر گرنس اس دوا کے خواص یوں بیان فرماتے ہیں۔ استسقائی کیفیتوں میں، استسقاء اندرونی حصص میں اور بیرونی حصص میں، وہ حصص جو عموماً سفید ہوں، سرخ ہو جائیں۔ قریب قریب تمام شکایتوں میں پیاس نہ ہو۔ جاڑا، بخار، پسینہ ہر سہ بغیر پیاس کے، پیشاب مقدار میں کم، پیشاب سیاہ قہوے کی طرح کا رسوب، پیشاب کا اوپری حصہ صاف معلوم ہو۔ مگر انڈیل دینے سے رسوب دکھائی دے۔ معدے میں متلی، آنتوں میں گڑگڑاہٹ۔ جوڑوں میں نیز ہڈیوں میں تیر کے سے درد بخار لرزہ کے ساتھ۔ اگر ناظرین اجازت دیں تو میں عرض کروں گا کہ پیاس کی غیر موجودگی کے ساتھ ساتھ بعض اوقات پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ مریض بہت جلد جلد پانی پیتا ہے بلکہ چمچہ کو بھی کاٹتا ہے۔ لیکن بے ہوش رہتا ہے۔ پیاس مگر پینے سے نفرت بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ اس طرح سے بھوک مگر غذا سے نفرت بھی ہیلی بورس کا ایک نشان ہے، بھوک متلی، فم معدہ میں پریشانی، یہ ہر سہ علامات ظاہر کرتی ہیں۔ کہ اس دوا کا اثر معدہ پر بھی ہوتا ہے۔

کو برتر ریز بتاتے ہیں کہ معدے کے اندر بیٹھنے کا احساس بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ استسقائی کیفیتوں میں یہ ذکر قابل بیان ہے۔ کہ ہیلی بورس ناگر سے ہائڈروسیل یعنی فوطوں میں پانی اترنا بھی درست ہوتا ہے۔ بشرطیکہ ہائیڈروسیل کی وجہ کھجلی کے دانوں کا رک جانا ہو۔

ہیلی بورس کے درد سر پاگل بنا دینے والا ہوتے ہیں۔ سر میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے پیشانی اور آنکھوں پر سر باہر کی طرف ابھر رہا ہے۔ دماغ میں بجلی کے سے جھٹکے، پیشانی اور گدی میں چھیدنے اور ہلانے والے درد، سر میں چوٹ کے سے درد، دماغ میں حدت۔ نبض سست، کمزور ہوتی، تنفس مدہم اور درجہ حرارت کم۔

بخار میں نتھنے سیاہ ہوتے ہیں، زبان خشک زرد، کناروں پر سرخی ہوتی ہے۔ سانس متعفن پانی نگلتے وقت معدہ میں جاتا ہوا آواز پیدا کرتا ہے۔ بخار ۴ سے ۸ بجے شام تک بڑھتا ہے چہرہ پیلا، قریب قریب ٹھنڈا۔ نبض بالکل کمزور جو محسوس بھی نہ ہو سکے۔ مریض کپڑوں اور ہونٹوں کو نوچتا ہے۔

ہیلی بورس دماغی، ریڑھ کی، نظام عصبی کی تکلیفات کے لیے مفید ہے، خصوصاً دماغی، ریڑھ اور اس کی جھلیوں کی حاد ورمی کیفیتوں میں یا ان تکلیفات میں جن سے مریض کو پاگل ہونے کا خدشہ ہو۔ میں نے ہنی مین کے اقتباس سے یہ واضح کیا تھا کہ اس کے اندر ایک خاص قسم کی غنودگی یا احساس کی کمی پائی جاتی ہے۔ یہ کیفیت بے ہوشی تک پہنچ جاتی ہے۔ مکمل بے ہوشی ہمیں ورم الدماغ میں یا دماغ میں پانی اتر آنے میں ملتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ ہیلی بورس کے تکلیف کے آغاز میں وحشی پن اور ہذیان، سٹرامونیم یا بیلاڈونا کی طرح نہیں پایا جاتا۔ بلکہ اس کے اندر قریب قریب اوپیم کی طرح غنودگی ملتی ہے۔ اس کا مریض چت لیٹا ہوتا ہے۔ آنکھیں جزوی طور پر کھلی رہتی ہیں۔ سر گھماتا رہتا ہے اور کھلا ہوتا ہے، زبان خشک، آنکھیں بے نور ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر کلارک بتاتے ہیں کہ گدی اور گردن کی پشت کے بہت سے کیس میں نے ہیلی بورس ناگر سے درست کیے ہیں۔ نیز وہ درد سر جو صاف پاگل بنا دینے والے کہلائے گئے ہیں۔ اس دوا سے ٹھیک ہوتے ہیں۔ قے اور دست بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ قے عموماً سبز ہوتی ہے اور پاخانے چپچپے، نبض آہستہ اور کمزور ہوتی ہے۔ تنفس بھی آہستہ ہوتا ہے۔ اور ٹمپریچر کم۔ عام اعصابی کمزوری، بعض اوقات مکمل فالج کی حد تک پہنچ جاتی ہے اور اس کے ساتھ استسقائی کیفیتیں ملتی ہیں۔

علامات

دماغ :- پاگل پن۔ جواب بہت آہستہ دے۔ بے ہوشی، بے حد پریشانی اور تکلیف، خاموشی غم علالت۔ یاد وطن، کسی کام کو کرتے وقت حد سے زیادہ زور لگا کر یکسوئی کرنی پڑے۔ ورنہ کام نہ ہو۔ خیالات مجتمع نہ ہو سکیں۔ نظر جما کر گھورا کرے۔ از خود سسکیاں۔ ہونٹوں اور کپڑوں کو

کرزہے۔ بے حد کراہے۔ مینجا منش (ورم الدماغ) یا سر میں پانی اتر آنے میں بار بار چیخے۔ لاپرواہ چڑچڑا، تسلی و دلاسا دینے سے چڑچڑا ہٹ بڑھ جائے۔ کسی دوسرے کی دخل اندازی نہ چاہے تکلیفات کے متعلق سوچنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

سر: چکر، متلی، پانی کی سی قے اور دستوں کے ساتھ، جھکی ہوئی حالت میں جو سیدھا ہونے پر ختم ہو جائے۔ دبانے والے درد سر اندر سے باہر کی جانب جن کی زیادتی محنت سے اور سر کی حرکت سے ہو اور کمی کھلی ہوا میں ہو۔ سر میں بھاری پن، ابتری، پراگندگی، سر کے اندر گہرائی میں حدت، دماغ میں اجتماع خون، سر میں پھوڑے کا سا درد ایسا محسوس ہو جیسے چوٹ کھایا ہے (کچومر)، اٹھو اسر کے پچھلے حصہ میں جس کی جھکنے سے زیادتی ہو۔ پیشانی میں جھریاں، ٹھنڈا پسینہ سر تکیہ میں ادھر ادھر گھمائے، کراہنا، اچانک دل ہلا دینے والی چیخیں۔ سر تکیہ میں گھسیڑنے اور ہاتھوں سے کوٹے۔ گدی میں ہلکا درد اس احساس کے ساتھ جیسے پانی اندر کی طرف دوڑ رہا ہے۔ درد سر جو قے کے ساتھ ختم ہو۔ دماغی استسقا، ورم الدماغ، نزلہ کے ساتھ درد سر ۴ سے ۸ بجے تک شام کو جن کی زیادتی جھکنے سے اور کمی آرام سے یا کھلی ہوا سے ہو۔ سرخ بخار کے بعد دماغ میں استسقا، بال گریں۔ کھوپڑی پر کسی کسی حصہ میں پسینہ۔

آنکھ:۔ آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں۔ بھینگاپن۔ آنکھیں بے نور، پتلیاں پھیلی ہوئی۔ آنکھیں کھلی ہوئیں لیکن کھنچی ہوئیں۔ رتوندی، روشنی کا عکس نہ ہو، روشنی سے ذکی الحس بغیر ورم کے اس میں پانی اتر آنے میں روشنی کا حس نہ رہے۔ بھوؤں کے بال گریں۔

کان:۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں اور گرجن۔

ناک:۔ خشک اور نتھنوں سیاہی۔ ناک سے، سونگھنے کی طاقت میں کمی۔ ناک نوکدار اور چھینکیں۔

چہرہ:۔ پیلا، کھنچا ہوا، چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، مرجھایا ہوا، چہرہ کے بائیں جانب عصبی درد، اس حصہ میں اس قدر ذکی الحسی ہو کہ چبایا نہ جائے۔ مسلسل چبانے کی حرکات۔ منہ کے زاویوں میں پھوڑے کا سا درد، منہ سے آہستہ آہستہ تھوک بہتا رہے۔

منہ:۔ منہ سے سخت متعفن، ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے، زبان سرخ اور خشک، سن اور متورم، منہ میں دانتے نچلا جبڑا نیچے لٹک جائے، جبڑوں میں مسلسل چباتے والی حرکت، دانت پیسے، ہونٹ نوچے، بے ہوش ہونے کے باوجود بھی پانی بہت لالچ سے پیئے۔ منہ میں نیز تالو میں گٹن اور چھیلن کے ساتھ، جاڑے کے دوران دانتوں کا درد۔ ذائقہ کڑوا منہ سوڑھوں اور زبان پر چپٹے زرد زخم جن کے کنارے اٹھے ہوئے اور سلیٹی ہوں اور ان میں سے بو آئے۔

معدہ:۔ متلی اور قے۔ قے غذا کی، سبزی مائل، سیاہ رطوبت کی۔ فم معدہ میں ابھار بچہ جلد

جلد دودھ پئے۔ باوجود اس بات کے کہ غذا سے نفرت ہو۔ منہ میں تھوک کی زیادتی۔ منہ کے کنارے پھٹنے کے ساتھ۔ فم معدہ میں بھراؤ اور اپھار۔ پیاس پینے سے نفرت کے ساتھ لیکن بھوک نہ ہو۔ متلی باوجود بھوک ہونے کے کھا نہ سکے۔ غذا کی نالی میں شدید جلن، معدہ کے مقام میں دباؤ چلتے وقت یا کھانستے وقت معدہ میں درد۔

شکم:۔ شکم میں بے حد اپھار، گڑگڑاہٹ ایسا محسوس ہو جیسے آنتیں پانی سے بھر رہی ہیں (کروٹن) کھچنے والا اور مروڑنے والا درد (بیلاڈونا، کالوسنتھ) کمزوری، شکم میں ورم، چھونے سے درد کرے۔ خنازیری بچوں میں شکم میں استسقا خصوصاً سرخ بخار کے بعد۔

پاخانہ اور مبرز:۔ پاخانہ میں لیسدار، بے رنگ کی آنوں (کالچیکم) سفید لیسدار پاخانہ، مروڑ، قبض، تمام پاخانے کے دوران احساس جیسے آنتوں پاخانہ نکالنے کی طاقت نہیں رہی۔

مثانہ:۔ بار بار پیشاب کی حاجت، پیشاب میں کمی کے ساتھ، پیشاب مقدار میں کم، سیاہ، مقدار میں زیادہ، مثانہ میں اپھار، مثانہ کے عضلات میں کمزوری کی وجہ سے پیشاب کے بے حد زور لگانے کے بعد اور بے حد درد کے ساتھ چند قطرے خون کے نکلیں۔ استسقائی کیفیتوں کے ساتھ پیشاب کی تراوش رک جائے۔

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض رکیں، محبت کے ٹھکرائے جانے سے حیض بند ہو جائیں۔ رحم میں استسقائی کیفیت، عفونتی دورے۔

آلات تنفس:۔ بار بار سرد آہیں۔ تنفس بے قاعدہ۔ سینہ سکڑا ہوا۔ سانس کے لیے چیخے آلات صدر میں استسقائی کیفیت (مرک، آرسنک، سلفر) یکایک کھانسی۔ بار بار ہونے والی مسلسل کھانسی۔ تنفس میں دقت پریشانی کے ساتھ جس کی زیادتی ہر روز شام کو ہو اور جس کی وجہ سے اٹھ کر بیٹھ جانا پڑے۔ کھانسی زیادہ تر رات کے وقت ابکائیوں کے ساتھ، خشک کھانسی جب تمباکو پی رہا ہو۔ کھانسی کے دوران بائیں چھوٹی پسلی کے مقام میں کھنچاؤ ہو

نبض:۔ تیز، چھوٹی، پھڑکنے والی، سر میں پانی اتر آنے کی حالت میں ضربات چھوڑ دے۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ ایک بازو اور ایک ٹانگ کی از خود حرکت۔ اعضاء بھاری اور درد کریں، اعضاء کو پھیلائے، انگوٹھا ہتھیلی میں کھنچ جائے (کیوپرم)، انگلیوں کے درمیان دانے دار خارش، بائیں جوڑ میں سوئیاں چبھیں، ٹانگوں میں استسقائی پھلاوٹ ناخنوں کے گرد زخم۔ سر میں پانی اتر آنے کی حالت میں کروٹ بدلنے کی ہر کوشش کے ساتھ ٹانگیں اوپر کھینچی ہوئی نہیں ہوں۔ رحم کے استسقاء کے ساتھ اعضاء میں پھٹن۔

نیند: نیند میں یکایک چیخے، نیند میں خراٹے، نیند میں چونکنا۔ خواب پریشان کن۔ غنودگی کی نیند جس سے پوری طرح نہ جگایا جا سکے۔ نیند کے دوران عضلات میں جھٹکے۔

مخصوص خواص: عضلات میں تشنج، بستر میں ڈھلک جائے۔ تشنج بے حد ٹھنڈے پن کے ساتھ بے حد کمزوری، ٹانگیں اوپر کھینچ کر لیٹے۔ یکایک استسقائی کیفیتیں۔

بخار: تمام جسم پر ٹھنڈا پن، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، ہلا دینے والا جاڑا، جوڑوں اور اعضاء میں درد، جلندار بخار اندرونی سردی کے ساتھ اور پانی پینے سے نفرت کے ساتھ۔ ایک وقت میں پانی بہت کم مقدار میں پی سکے۔ پسینہ ٹھنڈا، چپچپا، صبح کے وقت۔

جلد: پیلی، جلد میں استسقائی پھلاوٹ اور خارش، جلد جلد پر چھوٹے چھوٹے نیلگوں نشان خارش میں کھجلانے سے کمی نہ ہو۔ جلد اکھڑے، ناخن اور بال گر جائیں۔ یکایک استسقائی پھلاوٹ۔

کمی اور زیادتی: شام سے صبح تک۔ کپڑے اتارنے سے تکلیفات بڑھیں۔ علامات ۴ سے ۸ بجے شام تک، شام کو اور رات کو بڑھتی ہیں (مریض اس وقت جن بھوت دیکھتا ہے) سر گھماتا ہے، خشک کھانسی، رتوندھی، گرم ہوا میں کپڑا لپیٹنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں، محنت سے، حرکت سے، جھکنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ چھونے سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں، اور تکلیفات کے متعلق سوچنے سے تکلیفات بڑھتی اور توجہ کو دوسری طرف لگانے سے کم ہوتی ہیں، ٹھنڈی ہوا سے بھی بڑھتی ہیں۔

طاقت: نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کیمفر اور چائنا سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: زنکم، بیلاڈونا، برائی اونیا، چائنا، لائیکوپوڈیم، مکس، فاسفورس، پلساٹیلا، سلفر۔

مقابلہ کرو: اپیس میں حد درجہ کی شکم میں ذکی الحسی ہوتی ہے، ہیلی بورس میں مکمل قوائے حس میں ابتری ہو جاتی ہے، ہیلی بورس میں چہرہ کمہلایا ہوا، جبڑا لٹکا ہوا ہوتا ہے اور ایک بازو اور ایک ٹانگ میں از خود حرکت ہوتی ہے۔ اپیس کی تکلیفات گرمی سے بڑھتی ہیں۔ مگر ہیلی بورس کی گرمی سے کم ہو جاتی ہیں، ایپوسائنم، ڈیجی ٹیلس (نبض مدہم)، اوپیم یاد رہے کہ اوپیم میں غنودگی زیادہ نمایاں ہوتی ہے، چہرہ سیاہ اور سانس میں خراٹے ہوتے ہیں، زنکم (ابھاروں کے رک جانے سے تکلیفات، سر میں پانی کا اترنا) ڈیکیس (قہوہ کا سا سیاہ رسوب پیشاب میں استسقا کے ساتھ) فاسفورک ایسڈ (قوائے حس میں ابتری اور غنودگی لیکن فاسفورک ایسڈ کا مریض غنودگی سے آسانی سے جگایا جا سکتا ہے، اس کے عضلات بالکل ڈھیلے نہیں پڑ جاتے اور نہ ہی ہیلی بورس کی طرح نتھنے پھیلے ہوتے ہیں۔

Helleborus Viridis

ہیلی بورس وریڈس

NATURAL ORDER : Ranunculaceae.

آزمائش میں اس دوا سے کانوں میں گرجن، ناک میں خارش، زبان پر کانٹے، پتلے دست پیدا ہوئے۔ ڈاکٹر کوپر نے اس دوا سے ایک بچہ کی مرگی کو درست کیا، جس کی متعلقہ علامات یہ تھیں دورہ سے پہلے سر میں پسینے۔ چار ریوم تک دست، نیند کا غلبہ۔

طاقت:۔ چھوٹی طاقتیں۔

Hyoscyamus Niger

ہیوسمس

NATURAL ORDER : Solanaceae

SYNONYMS : Black henbane, Poison tobacco.

PARTS USED : Entire plant.

ہیوسمس قریب قریب شکل و شباہت میں بیلا ڈونا کے پودے سے ملتا جلتا ہے، اور دونوں ہی ادویہ کے اثر بظاہر صورت میں ایک ہی ہیں، لیکن جب نہایت غور سے ان کو دیکھا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ دونوں کے اندر زمین آسمان کا فرق ہے۔ ہیوسمس عام جانوروں کے لیے ایک بے ضرر پودا ہے۔ مگر جب کبھی مرغ اس کے پھلوں یا بیجوں کو کھا لیتے ہیں تو فوراً مر جاتے ہیں سائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پیتھی جنسی میں اس کے کچھ کیس دیئے ہیں۔ اگر منجملہ ان کے ایک کیس پیش کر دوں۔ تو ناظرین اس کے عام خواص کو بہت جلد سمجھ سکیں گے۔

ایک آدمی نے غلطی سے ہیوسمس کے بیجوں کو کھا لیا۔ اس کے اپنے الفاظ میں بیجوں کا یہ اثر ہوا۔ دس منٹ کے بعد میں خود کو ایسا محسوس کرنے لگا۔ جیسے چکر آ رہے ہیں اور جو کھانا میں کھا رہا تھا نگل نہ سکا۔ کھانا مجھے مٹی اور راکھ کی طرح محسوس ہونے لگا۔ میری بینائی خراب ہو گئی، منہ اور حلق سوکھ گئے اور میں سردی محسوس کرنے لگا۔ اس سردی کو رفع کرنے کے لیے آگ کے نزدیک بیٹھا۔ مگر بجائے گرمی محسوس کرنے کے بے حد غنودگی شروع ہو گئی۔ جب ڈاکٹر مجھ کو دیکھنے کے لیے پہنچا تو مجھے ان کو بتانے کے لیے تو دقت ہوئی ہی۔ مگر سب سے زیادہ یہ تکلیف تھی کہ میں انہیں یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ کیا ہوا۔ میری آواز اور گفتگو اس قدر خراب ہو گئی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ میری پھیلی ہوئی پتلیوں اور پھٹی ہوئی زبان کو نیز نبض کی حالت کو دیکھ کر ڈاکٹر یہ سمجھ گیا۔ کہ مجھے زہر چڑھا ہے اور انہوں نے کچھ ایسی ادویہ تجویز کیں کہ جس سے دوسرے دن میری حالت سدھر گئی۔ ماسوائے اس کے کہ بینائی میں کچھ نقص رہ گیا اور ہاتھ کسی قدر مفلوج سے تھے۔

ڈاکٹر ڈبلیو ایس ملز اپنا تجربہ یوں بیان فرماتے ہیں۔ کہ ایک مریض نے ہیوسمس مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر پینے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے خود اس محلول کا چھوٹا چمچہ بھر مریض کو دکھانے کی خاطر پی لیا۔ وہ لکھتے ہیں کہ چند لمحوں کے بعد میں نے محسوس کیا کہ جسم بھر میں ایک عجیب سا احساس پیدا ہو گیا ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ جیسے میرا وزن ہی نہ رہا ہو اور میں ہوا پر چل رہا ہوں، میرا سر ہلکا محسوس ہوتا تھا۔ پاگلوں کی طرح مجھے ہنسنے اور چیخنے کی ناواجب خواہش ہونے لگی، میں نے اپنی قوت ارادی کو بڑے زور سے استعمال کیا۔ تاکہ بے ہودہ حرکات میں مریض کے سامنے نہ کروں۔ جب میں نے اپنی پوزیشن اور ذمہ داری کو محسوس کیا، تو مجھے بہت زیادہ طاقت خرچ کر کے اپنے آپ کو سنبھالنا پڑا۔ مجھے ایسا احساس ہوتا تھا کہ ایک عجیب قسم کا نشہ میں نے پیا ہے، میں جانتا تھا کہ میں پاگلوں کی سی باتیں کر رہا ہوں، مگر ایسا کرنے سے اپنے آپ کو باز بھی نہیں رکھ سکتا تھا۔ اپنی عزت اور شان کو قائم رکھنے کے لیے میں ان کے غسل خانہ میں داخل ہوا اور اندر سے دروازہ بند کر لیا، اور آدھ گھنٹہ تک آئینہ کے سامنے کھڑا ہو کر منہ بناتا رہا۔ یہ کیفیت آدھ گھنٹہ کے اندر رفع ہو گئی۔

ہر دو مندرجہ بالا کیس چاہے وہ کتنے ہی مختصر کیوں نہ ہوں۔ ہیوسمس کی عام خاصیت پر روشنی ڈالتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ ہیوسمس کا ہذیان بڑبڑاہٹ اور ہلکے قسم کا ہوتا ہے۔ جبکہ بیلاڈونا کا شدت آمیز اور تشدد آمیز ہوتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہیوسمس کے غصہ کے دورے ناقابل ضبط ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں تشدد اس قدر نہیں ہوتا جس قدر کہ بیلاڈونا میں ہوتا ہے۔ بیلاڈونا کا چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ جبکہ ہیوسمس کا پیلا یا نیلگوں۔

یاد رکھیے بہت سی سوداوی کیفیتوں میں ہیوسمس بیلاڈونا کی بہ نسبت زیادہ تر کام آتا ہے۔ مگر ہمیشہ ہیوسمس کے سودا میں، "شک" زیادہ نمایاں ہوتا ہے، مریض کو ہمیشہ زہر دیئے جانے کا شک ہوتا ہے، نہ تو اس کو ڈاکٹر پر نہ اپنے عزیز و اقربا پر بھروسہ ہوتا ہے اور زہر دیئے جانے کے شک کی وجہ سے وہ دوا بھی استعمال نہیں کرتا۔

ہیوسمس کی ایک بڑی خاصیت تشنجی کیفیت ہے۔ جسم کے ہر عضلہ میں آنکھوں سے لے کر پاؤں کی انگلیوں تک تشنج ہوتا ہے اور تشنجی دورے اور کیفیت ہیوسمس میں پائے جاتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ساتھ بے ہوشی بھی ہوتی ہے۔ ایک اور عجیب بات یہ ہے کہ ہیوسمس کے مریض اپنے آپ کو ننگا کرنا چاہتے ہیں۔ اس لیے نہیں کہ کپڑا اوڑھنے سے ان کو گرمی محسوس ہوتی ہے۔ بلکہ کپڑا اتار کر اپنے آپ کو ننگا کرنے کا پاگل پن ان مریضوں کے اندر دیکھا جاتا ہے۔ ہیوسمس کا مریض اپنے آلات تناسل کو ننگا کر کے بستر میں لیٹا رہتا ہے اور ہر وقت اور ہر گھڑی وہ شہوانی باتیں کیا کرتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہیوسمس میں ہذیان کے شدید دورے ہوتے ہیں۔ لیکن بیلاڈونا

کی طرح وہ مسلسل قائم نہیں رہتے۔ کیونکہ مریض حد سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ تپ محرقہ یا ٹائیفائیڈ میں ہیوسمس دوا اس وقت ہوتی ہے۔ جبکہ زبان خشک اور ناہموار ہو۔ اس کے دماغ میں ایک قسم کی غنودگی ہوتی ہے۔ مریض کو ایسی غنودگی میں سے جگایا جا سکتا ہے مگر وہ سوال کا جواب دیتا دیتا پھر سو جاتا ہے۔ یہ بے ہوشی کی کیفیت آنکھیں کھلے رہنے کے ساتھ ساتھ بھی جاری رہ سکتی ہے۔ لیکن آنکھیں کھلے رہنے پر بھی دیکھتا کچھ نہیں۔ بینائی میں ابتری واقع ہو جاتی ہے وہ اشیاء کو بہت بڑا یا پھر بہت نزدیک دیکھتا ہے۔ اور ان کو پکڑنے کے لیے جھپٹتا ہے۔ مریض بستر کے کپڑے نوچتا اور گھنٹوں بڑبڑاتا رہتا ہے۔ دانتوں پر میل ہوتا ہے۔ نیچے کا جبڑا لٹک جاتا ہے۔ پاخانہ اور پیشاب از خود نکلتے ہیں۔

یہ تصویر ہے ہیوسمس کی جو حد سے زیادہ جسمانی اور دماغی کمزوری پیش کرتی ہے، یہ تصویر ہمیں ٹائیفائیڈ میں، لال بخار میں اور ٹائیفائیڈ نمونیہ میں ملتی ہے۔ جن کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ بہتر دوا ہوتے ہوئے بھی اس کا دائرہ اثر بیلاڈونا کی طرح زیادہ وسیع نہیں ہے۔ جب انفلوئنزا ٹائیفائیڈ کی صورت اختیار کرے تو ہیوسمس عموماً دوا ہوا کرتی ہے۔

ہیوسمس سینہ کی تکلیفات کے لیے بھی مفید ہے۔ اس کی کھانسی لیٹ جانے سے بڑھتی ہے اٹھ کر بیٹھ جانے سے قریب قریب رفع ہو جاتی ہے۔ یہ کھانسی رات کے وقت، کھانے کے بعد پینے کے بعد یا بولنے کے بعد بڑھ جاتی ہے۔ ایسی کھانسی ہمیں عموماً بوڑھے انسانوں یا نروس آدمیوں کے اندر اکثر دیکھنے میں آتی ہے۔ کوے کے بڑھ جانے سے کھانسی پائی جاتی ہے۔

ہیوسمس کی غنودگی بے چینی کا دوسرا پہلو ظاہر کرتی ہے۔ مریض گھنٹوں جاگا کرتا ہے بچے نیند میں چلاتے ہیں، کانپتے ہیں۔ ڈر کر جاگتے ہیں یا ان کو تشنج ہوا کرتا ہے۔

گلسوؤں کا ورم جو دماغی تکلیفات میں منتقل ہو جائے۔ ہیوسمس درد دانت کے لیے بھی ایک عجیب وغریب دوا ہے۔ درد دانت ٹیکن والے اور پھاڑنے والے ہوتے ہیں جو رخسار سے پیشانی کو جاتے ہیں، اور عموماً سردی کھا جانے سے پیدا ہوتے ہیں یہ ہیوسمس بے چینی اور نیند نہ آنے میں بہترین ادویہ میں سے ہے۔ بے حد باتونی، معدے کا سمی ورم، حسد، رقابت، مایوس کن محبت، ڈر اور دماغی جذبات سے پیدا شدہ تکلیفات از قسم پاگل پن اور تشنجی دورے وغیرہ، ایریٹھ کے پردوں کا ورم تشنجی دردوں کے ساتھ حاملہ مستورات زچاؤں اور بچوں کی تشنجی تکلیفات کے لیے از حد مفید ہے۔ زچاؤں میں دست وضع حمل کے بعد پیشاب کا بند ہو جانا۔

علامات

دماغ:۔ ہوش کا مکمل طور پر جاتے رہنا (الیتھس، بیلاڈونا) جب کوئی سوال کیا جائے تو جواب ٹھیک دیتا ہے، لیکن فوراً ہی غنودگی اور ہذیان میں چلا جاتا ہے (آرنیکا، بپٹیشیا) ہذیان اور بے چینی بستر میں نہ رہے (اگریکس، الینتھس، بیلاڈونا، توہمات اور ہوائی قلعے دانا کارڈیم، کوکولس، سٹرامونیم) ہذیان کاروبار کے متعلق گفتگو کرے. خیالی گناہوں کی وضاحت کرے۔ زہر دیئے جانے یا بیچ دیئے جانے کا ڈر، مسلسل بڑبڑاہٹ، نہ سمجھ میں آنے والی بڑبڑاہٹ یا ہاتھوں کو ہر ذات ملے اور ان کے ساتھ کھیلے، تنگی مزاج، ہذیان بغیر کسی ظاہر ابخار کے، چہرہ پیلا، اعضا ٹھنڈے ہونے کے باوجود تھرما میٹر میں بخار دکھائی دے، شہوانی دیوانگی، تمام جسم خصوصاً آلات تناسل کو ننگا کر دے، عشقیہ غزلیں اور گیت گائے، سوداوی کیفیت اور دیوانگی، بے ہودہ خیالات اور افعال کے ساتھ، پاگل پن، غصہ، دوسروں کو ملامت کرے قسمیں کھائے۔ دوسروں کو ضرر پہنچانے کی کوشش کرے. دوسروں کو مارے کاٹے اور قتل کرنا چاہے۔ (سٹرامونیم) بیوقوفانہ ہنسی، جلد جلد بولے (لیکیس، سٹرامونیم) بولتے وقت ایک مضمون سے دوسرے مضمون پر پہنچ جائے (لیکیس) بستر کے کپڑوں کو نوچے (بیلاڈونا، سٹرامونیم) ارتعاش ہذیانی تشنجی دوروں کے ساتھ روشنی سے نفرت (کاربوانیملس) ڈر سے پیدا شدہ تشنجی دورے، (چونکہ وغیرہ (جلسی میم، اوپیم، سٹرامونیم) حسد (لیکیس، مایوس تمنا (اورم، اگنیشیا، فاسفورک ایسڈ) حسد، غصہ، رنج، تشنج، بے حد خوش مزاجی. ہر چیز پر ہنسنے کی کوشش کرے غیر موجود اشخاص کو دیکھے. چہرے سے بے وقوفی ٹپکے، ہر چیز پر بیوقوفانہ مسکرائے اور ہنسے ایک بستر سے دوسرے بستر پر جانا چاہے. آس پاس کھڑے ہوئے انسانوں کو گالیاں دے محبت کے ٹھکرائے جانے سے پیدا شدہ مرگی۔

سر:۔ سر میں ابتری اور چکر جیسے نشہ سے ہوتا ہے (کوکولس، نکس موسکاٹا، نکس وامیکا، اوپیم لیڈم) چکر پھولوں کی خوشبو سے، چیخ کے ساتھ یکایک گر جائے، پیشانی میں دبانے والا اور پاگل بنا دینے والا درد. دماغ میں احساس جیسے ڈھیلا ہے. غنودگی. سر ادھر ادھر ہلائے (ہیلی بورس، سٹرامونیم) دماغ میں پانی بھرنے کا احساس (نکس موسکاٹا) سر ہلکا محسوس ہو. دماغ میں ورم بے ہوشی کے ساتھ. کھانے کے بعد سر میں حدت اور درد. درد سر جس میں کمی چلنے سے ہو، ٹھنڈی خشک ہوا سے سر میں سردی کھا جائے۔

آنکھیں:۔ آنکھوں سے وحشت برسے. آنکھیں سرخ چمکدار (بیلاڈونا، کینتھرس، سٹرامونیم، ہیپگا پن رابیس) بے وقوفانہ نظر، آنکھوں میں سرخی، پتلیاں پھیلی ہوئیں (الینتھس، بیلاڈونا) نگران کے اندر طاقت منعکسہ نہ ہو رسائی کرتا، اوپیم، سٹرامونیم، ہیلی بورس، بینائی میں

رکاوٹ، قریب النظری، بینائی میں دھند ایسا محسوس ہو جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ ہے
دناسفورس، پلساٹیلا، سلفر) نظر میں توہم۔ اشیاء آگ کی سی سرخ یا بہت بڑی (نکس موسکاٹا)
یا بہت چھوٹی (پلاٹینا) محسوس ہوں۔ آنکھ تشنجی طور پر بند ہو۔ ازدواج البصر (ایک کا دو دیکھنا)
چیزوں کے کناروں پر رنگ محسوس ہوں۔ رتوندھی۔ داہنی آنکھ میں جلن جس سے پانی بہے اور
باہر نکلی ہوئی محسوس ہو۔ آنکھوں میں پھڑکن۔

ناک:- قوت شامہ نہ رہے، ناک کی جڑ میں یکایک جھٹکے، ناک کی جڑ میں دباؤ اور نوچن، نکسیر
چکدار سرخ، خون کی تھوک کی زیادتی کے ساتھ نتھنے سیاہ۔

چہرہ:- چہرہ تمتمایا ہوا، سیاہی مائل سرخ، پھولا ہوا (بیلیڈونا) زرد، سرخ، گرم، بدوضع،
(بیلاڈونا) جدگاہوش وحواس کے ساتھ (ایسنتھنا، سائی کوٹا، اگنیشیا) منہ پر جھاگ (سائی
کوٹا)۔

منہ:- ذکی الحس اور اعصابی لوگوں میں دانت کا درد، تپکن والا، کھینچنے والا، صبح کے وقت جس
کی زیادتی ٹھنڈی ہوا میں ہو۔ دکھ دو دانت، بے حد پریشان کن، پھاڑنے والا، تپکن والا جو
رخساروں تک اور نچلے جبڑے کے ساتھ ساتھ جائے، چباتے وقت دانت ڈھیلے اور لمبے محسوس
ہوں۔ دانت نکلوانے سے مسوڑھوں میں شدید درد، دانتوں پر میل، زبان میں فالج (ڈنکامارہ
کاسٹیکم، جلسی میم) بول چال میں دقت، ابتری منہ میں، زبان میں، ہونٹوں میں خشکی (اکونائٹ
آرسنک، ایلینتھس، برائی اونیا، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) منہ سے متعفن بو، زبان خشک، سرخ
پھٹی ہوئی، اکڑی ہوئی، باہر مشکل سے نکلے۔ نچلا جبڑا لٹکا ہوا، تھوک کی زیادتی، تھوک نمکین،
خون آمیز منہ سے مردہ کی سی بو زیادہ تر صبح اور شام کے وقت۔

حلق:- حلق میں سکڑن، نگلنے کی نااہلیت خصوصاً رقیق چیزوں کی (بیلاڈونا، پلمبم، سٹرامونیم
ہر مرتبہ نگلنے کی کوشش سے دوبارہ تشنج پیدا ہو۔ کوا لمبا ہو جائے۔

معدہ:- پیاس کی زیادتی مگر ایک دقت میں بہت پیئے، رقیق چیزوں سے ڈر (بیلاڈونا)
کھانے کے بعد ہچکی (برائی اونیا، اگنیشیا، پیرس) ابکائیاں اور قے (آرسنک) انٹم ٹارٹ
ایپیکاک، فم معدہ، چھونے سے ذکی الحس (کالی کارب، ایسٹرم کارب) متلی چکر کے ساتھ (ڈکار خالی
کردی) اقے تشنجی دورے کے ساتھ، خون کی قے، شدید اینٹھن جس کو قے سے آرام ہو، معدہ
میں جلن۔

شکم:- سانس اندر لیتے وقت ناف کے مقام میں سوئیاں چبھیں، شکم کے عضلات میں درد جیسے
موچ آئی ہو یا چوٹ آئی ہو۔ شکم کی دیواروں میں پھوڑے کا سا درد (برائی اونیا) شکم ابھرا ہوا
اور چھونے سے درد کرے (اکونائٹ، بیلاڈونا) شکم میں نیچے کی طرف کشش۔ درد شکم ایسا محسوس
ہو کر شکم پھٹ جائے گا۔ شکم میں تناؤ، شکم پر سرخ چٹے، جگر کے مقام میں چبھن یا ہلکا درد ہو۔

اطراف میں مٹھیوں سے دبائے، ناف کا منہ کھلا اس میں سے پیشاب رسا کرے۔

پاخانہ اور مبرز:۔ مبرز میں فالج، مقعد کی نالی کا بھی۔ ازخود پاخانہ (آرنیکا۔ آرسنک، کاربوویج، فاسفورس، رسٹاکس) رات کے وقت نیز پیشاب کرتے وقت، پانی کے سے بے درد کے اسہال، پاخانہ کی بار بار حاجت بہت کم پاخانہ کے ساتھ۔ ازخود پاخانہ یا دست۔ دماغی تحریک سے یا نیند کی حالت میں زیادتی ہو، زچگی میں اسہال، بواسیر سے جن سے مقدار میں زیادہ خون بے امرگی کے ساتھ قبض۔

مثانہ:۔ مثانہ کا فالج (کاسٹیکم) ازخود پیشاب (پیشاب کرنے کی مرضی نہ ہو (کاسٹیکم) پیشاب کا رک جانا (اکونائٹ، بیلاڈونا، کینتھرس، نکس وامیکا)

آلات تناسل مردانہ:۔ خواہش نفسانی حد سے زیادہ، شہوت، اپنے آلات ننگے کردے، نامرد بحالت بخار آلات تناسل سے کھیلا کرے۔

آلات تناسل زنانہ:۔ شہوت، اپنے آلات ننگے کرے، دردزہ کے سے درد، ٹانگوں اور کمر میں کھنچاوٹ کے ساتھ۔ حیض سے قبل ہسٹریکل درد یا دورے۔ دوران حیض ہاتھوں اور پاؤں میں تشنجی لرزہ، دردسر، متلی، پسینہ کی زیادتی حیض کی مقدار میں زیادتی، دوران حمل تشنجی دورے، زچگی کے بعد دورے (بیلاڈونا) نفاس کا رکنا۔ دودھ کا رکنا۔ ولادت کے بعد دیوانگی زچاؤں میں بے درد کے دست، وضع حمل (اسقاط کے بعد سیلان خون۔

آلات تنفس:۔ رات کے وقت خشک دورے والی کھانسی جس کی زیادتی لیٹ جانے سے ہو (کونیم، سیپیا، سلفر) اٹھ کر بیٹھنا پڑے۔ جب ہی رکے خشک سرسراہٹ والی کھانسی جو ہوا کی نالیوں سے آتی محسوس ہو۔ حنجرے اور ہوا کی نالی میں بلغم کی زیادتی جس کی وجہ سے آواز میں بھاری پن پیدا ہو، دم گھٹنے والے دورے تشنج کی وجہ سے آگے کی طرف جھکنا پڑے۔ خون کی قے، سینہ کے دونوں اطراف میں سوئیاں چبھیں، حنجرہ میں سکڑن، شدید ہذیان یا غنودگی کے دوران بلغم کی گھڑگھڑاہٹ، سینہ میں تنگی اندرونی طور پر ڈنک لگنے کے ساتھ جس کی زیادتی اندر سانس لینے پر ہو۔ بلغم نمکین یا چمک دار سرخ خون کا، نمونیا، دماغی علامات ہذیان اور غنودگی، خشک تھکا دینے والی کھانسی یا سینہ میں گھڑگھڑاہٹ۔

نبض:۔ نیز بھری ہوئی، سخت مضبوط، نیز ضربات چھوڑ دے، مدھم اور چھوٹی، کمزور اور بے قاعدہ، کمزور اور بالکل محسوس نہ ہو۔

پیٹھ اور گردن:۔ ریڑھ کے پردوں میں ورم دردوں کے ساتھ اور عضلات میں جھٹکوں کے ساتھ گردن مڑ جائے۔

اعضاء:۔ اعضاء میں لرزہ (کوکولس، کونیم، جلسی میم) ہاتھوں اور پاؤں میں اکثر تشنج، پاؤں کی انگلیاں تشنجی طور پر سکڑ جائیں، چلتے وقت یا زینہ چڑھتے وقت پنڈلیوں اور پاؤں کے انگوٹھوں

میں اینٹھن، ہاتھوں میں سن ہونے کا درد بھرا احساس۔ ران کے سامنے والے حصہ میں اینٹھن، تمام جوڑوں میں بھالے لگنے کے سے درد خصوصاً ہاتھوں پر، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔

مخصوص خواص:۔ عضلاتی تشنج، واحد عضلات یا عضلات میں تشنجی جھٹکے جو بہت دیر تک رہیں تشنجی دورے، اکڑاؤ کی کیفیت میں جسم سخت ہو جائے، مرگی کے دورے، مریض یکایک چیخ مار کر زمین پر گر پڑے اور دورے غنودگی اور خراٹے کے ساتھ ختم ہوں۔ جسم ٹھنڈا اور سخت ہو جائے۔ طاقت غیر معمولی طور پر سلب ہوتی جائے، وریدیں ابھر جائیں، نبض بھر جائے، تشنج کے بعد یا ڈفتھریا کے بعد فالج، بستر کے کپڑوں، کو نوچے، ہاتھوں سے کھیلے، شام کے وقت اور کھانے کے بعد تکلیفات بڑھیں۔

نیند:۔ بے حد اعصابی تحریک کی وجہ سے بے خوابی دکھائی دے۔ بے آرامی کی نیند، نیند سے ڈر کر چونکے دیکھو بیلاڈونا گہری نیند تشنجی دوروں کے ساتھ، چیخ مار کر جاگے۔ غنودگی۔

بخار:۔ جاڑا ہر دوسرے دن گیارہ بجے قبل دوپہر، ذرا سا شور برداشت کرنا کسی سے بولا یا جانا برداشت نہ کر سکے۔ جاڑا پاؤں سے شروع ہو کر اوپر کو چڑھ جائے۔ رات کے وقت سردی بستر میں گرم نہ ہو سکے۔ تمام جسم ٹھنڈا چہرے میں جلن اور سرخی۔ جاڑا کے بعد دیگرے بخار کے ساتھ جلن اور، بخار ہر شام کو سر میں اجتماع خون اور برے ذائقے کے ساتھ۔ بخار جس میں پانی پینے کی خواہش نہ ہو۔ پسینہ زیادہ تر ٹانگوں پر، پسینہ ٹھنڈا۔ کھٹا، کمزور کرنے والا، نیند کے دوران۔

جلد:۔ گرم خشک اور اس میں حس کی کمی، ہذیان کے ساتھ عموماً پیلی، زرد یا گنگرین کے دھبے، ورم فاسد جس کے اردگرد کھجلی ہو، سرخ بخار دماغی علامات کے ساتھ۔

اعصاب:۔ بے حد پریشانی، ہر عضلہ میں تشنج۔ مریض کپڑا نہ ڈھانک سکے۔

کمی اور زیادتی:۔ رات کے وقت کھانے کے بعد، لیٹی ہوئی حالت میں تکلیفات بڑھ جائیں، جھکنے سے آرام محسوس ہو، علامات چھونے سے، شام کے وقت، رات کے وقت، لیٹ جانے سے، سردی سے اور ٹھنڈی ہوا سے، دماغی تکلیفات سے صدمے۔ حیض کے وقت پر حیض کے اجراء پر اور حیض کے دوران بڑھتی ہیں۔ اٹھ کر بیٹھنے سے، حرکت سے اور چلنے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت:۔ نمبر ۲ سے ۲۰۰ تک۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر سرکہ، سائٹرک ایسڈ، بیلاڈونا، چائنا اور سٹرامونیم سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا ایتھر، بیلاڈونا، سٹرامونیم، اور مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

اس دوا کے بعد بیلاڈونا، پلساٹیلا، سٹرامونیم، وریٹرم اور فاسفورس اچھی طرح کام کرتے ہیں اور یہ دوا بذات خود بیلاڈونا، نکس وامیکا، اوپیم، اور رس کے بعد بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو۔

بمس، سکیس، کونیم، پلسا ٹیلا (تفاس رک جائے)؛ ہائیڈرو فوبینم، بیلا ڈونا، کاسٹیکم کونیم، اگنیشیا، لیکیسس، لائیکو پوڈیم، فاسفورس (رقیق اشیا کے نگلنے میں دقت)، سائیکوٹا (خوف یا کپڑوں سے تشنجی دورے) بمس وامیکا (جسم کے ہر عضلہ میں تشنج لیکن یاد رہے کہ بمس میں ہوش و حواس قائم رہتے ہیں۔ لیکن ہیوسمس کے اندر بے ہوشی ہو جاتی ہے)، دردسر، فاسفورس (کھانسی جو رات کے وقت، کھانے کے بعد، پینے کے بعد، بولنے کے بعد، گانے کے بعد بڑھے) بمس ادیم (شرابیوں کی خون کی قے) بیلا ڈونا، ورم الدماغ لیکن بیلا ڈونا کی تکلیف سر ہلانے سے بڑھتی ہیں، بستر میں آگے کی طرف جھک کر بیٹھنے سے بھی تکلیف رہتی ہے۔ جبکہ ہیوسمس میں ہر دو طریقوں سے کم ہوتا ہے، ریومکس (سرسراہٹ والی کھانسی جس کو گرم ہوا میں آرام ہو) سالی کوٹا وائی روسا (تشنجی دورے، جھٹکے اور اینٹھن) ایپس، اگنیشیا، حسد، سٹرامونیم (دیوانگی مگر سٹرامونیم میں روشنی اور ساتھیوں کی خواہش ہوتی ہے جبکہ ہیوسمس میں دونوں سے نفرت، نیز سٹرامونیم (ہر قسم کی چیزیں خلا چوہے کتے وغیرہ دیکھتا ہے، یہ چیزیں گھر کے ہر گوشہ سے نکل کر مریض کی طرف آتی دکھائی دیتی ہیں) کالی برومیٹم اور بیلا ڈونا (جن بھوت اور شیطانوں کا دیکھنا) گلونائن، رسٹاکس، کالی برومیٹم (زہر دیئے جانے کا خوف و ڈر) اگنیشیا (ہچکی مگر اگنیشیا میں ہچکی جذبات کے بعد ہوتی ہے اور ہیوسمس میں شکم میں عمل جراحی کے بعد) اگنیشیا، ٹیرنٹولا (تشنج اور تشنجی دورے) فاسفورک ایسڈ، سٹکٹا اور ہیپر سلفر (ہلکے پن کا احساس)، سٹافی سیگریا، (ناقابل ضبط غصہ کے دورے)، ڈروسرا (کھانسی جس کی زیادتی لیٹ جانے سے ہو۔

خیال رہے کہ ہینگنم اور نیرم میں کھانسی کو لیٹ جانے سے آرام ہوتا ہے۔

Hyocyaminum

ہیوسیامائنم

Analkaloid of Hyogcymus.

ہیوسمس کا الکلائیڈ

اس دوا کا ہذیان بہت خوشی کا ہذیان ہوتا ہے، مریض ہونٹ چوستا ہے اور منہ بناتا ہے بے خوابی، بستر سے نکلنے کی کوشش، بلیوں کا دیکھنا، خیالی بالوں کا چننا۔ خیالی آگ کے سامنے ہاتھوں

کو تاپنا اور ہاتھوں کا یقیناً گرم ہو جانا وغیرہ اس میں پایا جاتا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ دوا بہت زیادہ شراب پینے اور تمباکو کے بے تحاشہ استعمال کے بعد پیدا شدہ ادھرنگ کو نفع بخشتی ہے۔

Yerba Santa

یربا سنٹا

NATURAL ORDER : Hydrophyllaceae
SYNONYMS : Eriodictyon Californicum
PARTS USED : Entire plant.

دیکھیے
اروڈکٹائن

Yerba Mansa

یربا مانسا

SYNONYMS : Anemopasis California.

دیکھیے
اینی موپسز کیلیفورنیا

Uva Ursi

یوا اُرسی

NATURAL ORDER : Eticaceae
SYNONYMS : Bearberry
PARTS USED : Leaves
Tincture.

اس دوا میں مثانہ کی علامات بہت ضروری ہیں۔ ورم مثانہ خون آمیز پیشاب کے ساتھ رحم سے سیلان خون، مزمن مثانہ کی تحریک، درد، مروڑ اور لزلزی کیفیتوں کے ساتھ، پیشاب کے بعد جلن، گردے کی نالی میں ورم، مثانہ میں پتھری کی وجہ سے ورم، ورم پھولنا، متلی، قے، نبض باریک اور بے قاعدہ، جسم پر نیلاپن، بغیر خارش کے پتی، پیشاب درد بھرا اور اس کے ساتھ جلن کا احساس ہو، مثانہ کی تکلیفات کو پیٹھ کے بل لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔

علامات

مثانہ:۔ پیشاب کی بار بار حاجت مثانہ میں شدید اینٹھن کے ساتھ تیز جلن اور پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ، پیشاب میں خون، پیپ اور لسدار بلغم اور منجمد رسوب، پیشاب از خود، سبز، پیشاب کرنے کے وقت درد ہو، پیشاب کی مسلسل حاجت اور زور لگانا پڑے۔

آلات تنفس:۔ آواز میں کھرکھراپن۔ آنتوں میں درد کے ساتھ، حلق میں سرسراہٹ کا احساس جیسے کھانسی آنے والی ہے، تمام جسم میں کرنٹے پیٹے جانے اور پھوڑے کا سا درد کھانسی، ناک میں چھیلن اور جلن۔ پیشاب کرتے وقت چھیلن اور کٹن۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر ۵ سے ۲۰ قطرے فی خوراک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔
آربیوٹن

یواونی مینم
Euonyminum
A Concentrated active principle.

یہ دوا کلانک المباو قبض، بدہضمی اور جگر کی خرابی میں بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کی آزمائش نہیں ہوئی مگر ڈاکٹر ہیل تحریر کرتے ہیں کہ بہت بڑی مقدار میں یہ دوا ایک سخت دست آور ہے اور اس قسم کے دستوں کے ساتھ سخت ترین متلی اور ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔ دست مبز رسے بڑے زور سے نکلتے ہیں اور ان کے ساتھ ریاح زیادہ مقدار میں ہوتی ہے۔

لیوٹزنے اس کے ۱x سے ایک حاملہ عورت کے پیشاب میں البیومن اور استسقا کو اور ایک سترہ برس کے لڑکے کی مندرجہ بالا کیفیت کو درست کیا۔ بعد میں ہر دو مریضوں کو اکوتہ نکلا جس کو آرسنک نمبر ۲ سے درست کیا گیا۔ استسقائی کیفیت کو درست کرنے کے واسطے یواونی مینم ۲x کے ساتھ پلسا ٹیلا، کلکیریا، اور سلفر بھی استعمال کرنا پڑا۔

طاقت:۔ نمبر ۱x سے ۳x تک۔

یوادنی مس Enonyminum Atropurpurea

اٹرو پرپیوریا

NATURAL ORDER : Celastraceae
SYNONYMS : Wahoo Burming Bush
PARTS USED : Bark and root.
Tincture :

کلنک اطباء کے ہاں یرادنی مس اٹروپرپیوریا اور یرادنی مس پورپیا جگر کے لیے بہترین دوائیں سمجھی جاتی ہیں۔ ان ہر دو ادویہ کی ابھی مکمل طور پر آزمائش نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر ہیل نے ایک عورت سے جس نے اس دوا کا ٹنکچر پی لیا، مفصلہ ذیل بیان حاصل کیا۔ میں نے تمام نظام عصبی میں کمزوری کا احساس یا سر کے اوپر والے حصہ میں ہلکا درد سر میں پراگندگی کے احساس کے ساتھ مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ زمین پر قدم نہیں پڑ رہے ہیں۔ اس واسطے مجھے بہت سنبھل کر چلنا پڑتا تھا۔ معدے میں شدید ترین متلی، پسینہ اور چہرے میں حدت کے ساتھ۔ یہ کیفیت پیٹھ اور بازوؤں میں سردی کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوتی تھی۔

اس دوا میں دردسر، دماغی ابتری، جگر اور گردوں میں تکلیف، پیشاب میں البیومن پایا جاتا ہے نیز درد سر جس کے ساتھ متلی اور قے ہو اس دوا میں دیکھے گئے ہیں، جگر میں ورم، معدہ اور آنتوں کی نزلاوی کیفیت اس دوا کے مزید نشانات ہیں۔ قلبی کمزوری، مزمن بائی کے درد اور گٹھیا۔

علامات

دماغ۔ دماغی ابتری، مایوس، چڑچڑا، کمی حافظہ، واقف آدمیوں اور دوستوں کے نام یاد نہ رہیں۔

سر:۔ پیشانی میں بھاری پن اور درد، تھکاوٹ اور چوٹ کے سے درد کا کھوپڑی میں احساس، دا ہنی آنکھ پر درد جو سر کی پشت تک جائے، صفراوی درد سر، زبان میلی، ذائقہ برا، بدمزہ اور قبض، چکر، پیشانی میں ابتری اور ہاضمہ کی تکلیفات، جس کے ساتھ پیشاب میں البیومن ہو، بھوؤں کے اوپر درد۔

معدہ۔ منہ میں خشکی، ذائقہ پھیکا، پیاس، معدہ میں ابھار اور بے آرامی ہو۔

شکم:۔ ریاح اور درد، مقعد میں پھوڑے کا سا درد اور جلن، قبض بواسیر اور کمر میں شدید درد کے ساتھ اسہال (دست)، مختلف قسم کے مقدار میں زیادہ خون آمیز۔ ناف کے قریب درد۔

مثانہ:۔ پیشاب کم اگہرے رنگ کا، تیزابیت، پیشاب میں چربی ہوئی۔

پیٹھ:۔ کندھوں میں، تلی کے مقام میں اور گردوں کے مقام میں ہلکا درد اور درد کر لیٹ جانے سے کم ہو جائے

ہاتھ اور پاؤں۔ تمام جوڑوں میں درد خصوصاً ٹخنوں میں، پاؤں متورم اور تھکے ہوئے۔

کمی اور زیادتی:۔ٹھنڈی ہوا سے اور دبانے سے تکلیفات کم ہوں، شام کے وقت بڑھ جائیں
طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔ یوانی مس یورپیا، چیلیڈونیم وغیرہ۔

Euonymas Earopea

یوانی مس یورپیا

NATURAL ORDER : Celastraceae
SYNONYMS : Spindle tree
PARTS USED : Seeds
Tincture :

اس دوا کو خرابی جگر، صفراوی درد، زبان میلی، ذالقہ برا، قبض بواسیر کے ساتھ، نیز قبض اور بلایم درد کمر کے ساتھ میں استعمال کیا جاتا ہے، اس کے دست مقدار میں بہت زیادہ ہوتے اور انکے رنگ مختلف ہوا کرتے ہیں، معدہ کی خرابی، درد سر، کمزوری، چکر، بینائی میں ابتری اور پیشاب میں البیومن کے ساتھ کے لیے بھی مفید بتایا جاتا ہے اس دوا کی آزمائش میں کاٹنے والے کھینچنے والے اور چبھن کے سے درد نمایاں ہیں، بائیں جانب بہ نسبت دائیں کے زیادہ ماؤف ہوتی ہے رخساروں کی ہڈیوں میں، زبان میں کاٹنے والے درد۔ عضو مخصوص میں کاٹنے والے درد جو شانہ تک جائیں۔ درد مریض کو لیٹ جانے پر مجبور کرتے ہیں۔ لیٹ جانے پر درد یا تو رفع ہو جاتے ہیں یا دوسری جگہ ظاہر ہوتے ہیں۔ تمام جسم پر لرزہ والی سردی، جلد میں سرسراہٹ جس سے کھجلانے کی خواہش ہو اور کھجلی سے جلن کا احساس ہو۔ چھوٹے چھوٹے کھجلی کے دانے۔ سر سینہ اور شکم کی دردیں کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔
طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Eupatorium Aromaticum

یوپیٹوریم ایرومیٹیکم

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Snake root.
PARTS USED : Flowers
Tincture :

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ کلاسک طریقہ حکمت کے پیرو اس دوا کو منہ آنے میں استعمال کرتے ہیں۔

یہ دوا ان کے خیال میں اور بھی زیادہ مفید بن جاتی ہے، اگر مندرجہ تکلیف مستورات یا بچوں میں ہو۔ ولادت سے قبل اور بعد میں معدے کے اندر جلن اور منہ آنے کے واسطے مفید ہے بعض اصحاب اسے مقوی اعصاب قرار دیتے ہیں ان کا خیال ہے کہ بے چینی، بے خوابی نظام عصبی میں تحریک، رعشہ اور ہسٹریا کے لیے مفید ہے۔ مگر ان تکلیفات کے ساتھ اگر منہ بھی آیا ہوا ہو۔ تو پھر یہ دوا یقینی بن جاتی ہے۔ خارجی طور پر منہ آنے میں یہ دوا بطور غرارہ کے استعمال کی جاتی ہے۔ بعض مصنفین اس کو پتھری کے واسطے بہتر بتاتے ہیں، ہلکے مسلسل بخار بے حد بے چینی کے ساتھ۔ سر کپتان میں پھوڑے کا سا درد۔ دودھ پیتے بچوں کا منہ آنا، صفراوی قے، معدے میں درد، دردِ سر اور بخار۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Eupatorium Purpureum

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Joe Pye weed, Trumpet weed

یوپیٹوریم پرپیوریم

یوپیٹوریم پرپیوریم کی علامات بخار یوپے ٹوریم پرف سے ملتی جلتی ہیں۔ مگر بخار کے علاوہ بہت سی علامات ہم کو اس دوا میں آلات بول اور آلات تناسل میں ملتی ہیں۔ عام جسمانی دردوں میں یہ دوا اس قدر مفید نہیں جیسے کہ یوپیٹوریم پرف ہے۔ دونوں ہی ادویہ میں جاڑا پیٹھ (کمر) میں شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتا ہے ہڈیوں میں درد، متلی اور قے بخار کے ساتھ ہوتے ہیں، پسینہ کم ہوتا ہے، بے چینی، کروٹیں بدلنا، کراہنا اور لیٹ نہ سکنا پایا جاتا ہے۔ علالت، یا دوطن، حاملہ مستورات میں ناہموار سڑکوں پر سواری کرنے سے مثانہ میں ورم۔ استسقائی کیفیتوں کی وجہ سے تنفس میں پریشان کن دقت۔

اکلاٹک ڈاکٹر اس کو پتھری اور مثانہ کی دوسری تکلیفات میں استعمال کرتے ہیں۔ مگر ہومیوپیتھی میں یہ دوا مثانہ کی تحریک، ابتدائی ذیابیطس، پیشاب کا رک جانا، اور پتھری کی تکلیفات میں استعمال ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں، کہ مردوں کی نامردی اور مستورات کا بانجھ پن اس سے درست ہو سکتا ہے مذی کے غدودوں کے بڑھ جانے میں بھی مفید ہے۔ مگر سب سے زیادہ یہ دوا گردوں کے استسقاء کے واسطے بھی مفید بتائی جاتی ہے۔

علامات

دماغ:۔ مختلف اقسام کے توہم۔ سر آپس بھرے علالت یا دوطن حالانکہ وہ اپنے ہی گھر میں ہو بیماری

کا بے حد ڈر، پست ہمت اور نیند محسوس کرے ۔ ہسٹریکل ۔

سر :- بائیں جانب کا درد جگر کے ساتھ ۔ بائیں کندھے سے گدی تک درد، متلی اور قے والے درد سر جو صبح شروع ہوں ۔ جن کی زیادتی بعد دوپہر اور شام کو اور ٹھنڈی ہوا میں ہو ۔ احساس جیسے بائیں جانب گر رہا ہے ، جگر کے ساتھ ، شدید درد سر ، جاڑے سے قبل ، صبح کے وقت بخار کے ساتھ پسینہ خصوصاً سر کے گرد ، زیادہ تر پیشانی پر ۔

حلق :- حلق میں بھراؤ اور دم گھٹنے کا احساس ۔ حلق کی پچھلی طرف ٹیس اور جلن ، حلق میں جلن ۔ جیسے کوئی گرم چیز نگل لی ہے ۔

آلات ہضم :- پیاس : جاڑے سے قبل ، جاڑے کے دوران نہ ہو ، بخار کے ساتھ ، استسقائی کیفیتوں کے ساتھ گرم اشیا پینے کی خواہش ، قریب قریب مسلسل ڈکار ، غذا یا غذا کے پکنے کی خوشبو یا دیکھنے پر متلی جاڑے کے دوران بیحد متلی ۔ لیکن قے نہ ہو ۔ بخار کے دوران قے ۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ اور اینٹھن کے سے درد ، پیشاب کرنے کے بعد شدید درد شکم ، معدہ میں نوچن کے سے درد صفراوی دست ۔

مثانہ :- گردوں میں گہرا ہلکا درد ، تیز کاٹنے والا درد (بربرس ، کینتھرس ، پیشاب کرنے پر مثانہ میں شدید ٹیس اور جلن (کیناببس سٹائیوا ، کینتھرس ، کیپسیکم) پیشاب کی مقدار بڑھتی ہوئی (فاسفورک ایسڈ) بچے خود بخود پیشاب کر دیں ، یا پیشاب مسلسل ہوتا رہے ، پیشاب کی مسلسل حاجت ، یہاں تک کہ پیشاب کر چکنے کے بعد بھی مثانہ میں ، پیشاب بھرا ہوا محسوس ہو ، مثانہ میں پھوڑے کا سا درد ، گہرا درد ، تکلیف ، نزلہ پیشاب کی مقدار میں کمی ، پیشاب دودھ کے رنگ کا ، پیشاب رک جائے ، پیشاب میں خون ، آغاز ذیابیطس حاملہ مستورات میں مثانہ کی تحریک ، رحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کی وجہ سے تقطیر البول ۔

آلات تناسل زنانہ :- بائیں خصیۃ الرحم میں تیز جھٹکنے والا درد ۔ بائیں خصیۃ الرحم میں بھاری پن سیلان الرحم کی زیادتی پیشاب کی تکلیف کے ساتھ ۔ اسقاط کا خدشہ ۔ آلات تناسل پر بیرونی نمی مقدار میں زیادہ سیلان الرحم جس سے دھبہ نہ پڑے ۔ تیسرے یا چوتھے مہینہ ساقط ہو جانے کی رغبت

پیٹھ اور گردن :- بائیں کے دردوں کی رغبت ۔ درد نیچے سے اوپر کو جائیں اور ان کے ساتھ پتلے دست ہوں ۔ بائیں کے بخاروں اور صفراوی بخاروں میں بے حد بے چینی ، کروٹیں بدلنا ، کراہنا ، تھکاوٹ محسوس کرنا ، اور کمزوری ، بے خوابی ۔

بخار :- جاڑا دن کے مختلف حصوں ، ہر دوسرے دن ۔ جاڑا کمر سے شروع ہو (کیپسیکم ، لیکیسس) اور تمام جسم پر پھیل جائے ، ہلا دینے والا جاڑا گو مقابلتاً جسم ٹھنڈا ہو ، ہڈیوں میں درد ، ناخن اور ہونٹ نیلے ، پیاس جاڑے اور بخار ہر دو میں ، جاڑے میں پیاس تر ہو ، پیشانی میں درد بہت ہو ۔ دوران پسینہ کروٹ بدلنے پر جاڑا محسوس ہو ۔

کی اور زیادتی :۔ ذراسی وضع بدلنے پر جاڑا شروع ہو جائے، حرکت سے تکلیف بڑھے بہت سی علامات بائیں جانب ہوتی ہیں۔ چنانچہ بائیں جانب کا عرق النسا عموماً اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو :۔
کینابس سٹائیوا، کینتھرس، یوپے ٹوریم پرف۔ ایپوسائنم (استسقائی کیفیتوں میں)۔

Eupatorium Perfoliatum

یوپیٹوریم پرفولیٹم

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Boneset
PARTS USED : Leaves and flowers.

ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش بہت وسیع پیمانہ پر ہو چکی ہے اور اس کی مخصوص علامت "پریشان کن ہڈیوں کے درد" ہے اس قسم کے درد ملیریا بخاروں اور انفلوانزہ میں سے ہیں جن کے واسطے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ آزمائش کو اگر بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ہڈیوں میں درد اس دوا کے اندر شروع سے آخر تک پائے جاتے ہیں، درد سر اندرونی ہڈیوں میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔ آنکھوں کے گڑھوں کی ہڈیوں میں درد، کھانسی جس کے ساتھ سینہ میں پھوڑے کا سا درد ہو، تمام اعضاء اور ہڈی ہڈی میں درد۔ یوپے ٹوریم پرف کی ایک مخصوص کھانسی ہوتی ہے کھانسی میں مریض جانور کی طرح ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل کھڑا ہو جاتا ہے اور اس طرح کھڑے ہونے سے اسے کسی قدر آرام محسوس ہوتا ہے۔

اوپر بیان کیا گیا ہے کہ یوپے ٹوریم پرف میں تمام جسم کے اندر چوٹ کا سا درد (آرنیکا) پائی رو جن پایا جاتا ہے۔ اور یہ درد جسم میں گہرا ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے۔ جیسے ہڈیوں میں ہے۔ ڈاکٹر گرنسے اس کی علامت یوں بیان فرماتے ہیں۔ اعضاء میں اور پیٹھ میں شدید درد جیسے ہڈیاں ٹوٹ گئی ہوں، بازوؤں اور ٹانگوں میں درد، گوشت میں پھوڑے کے درد کے ساتھ، ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد، بازوؤں اور کلائیوں میں اس قسم کا درد جیسے کلائیاں ٹوٹ گئی ہوں۔ ٹانگوں میں پھوڑے کا سا درد، اٹھتے وقت ٹانگوں میں سختی اور درد، پنڈلیوں میں اس قسم کا درد جیسے کوئی پیٹی گئی ہوں۔ درد ہڈیوں میں جس کے ساتھ مریض کراہے،" یہ علامات عموماً صفراوی، ملیریا بخار اور انفلوانزہ میں ملتی ہیں، خصوصاً جب یہ تکلیفات بوڑھے آدمیوں میں ہوں، متذکرہ بیماریوں کے علاوہ کئی اور بیماریوں میں بھی تکلیفات ایسی دکھائی دیتی ہیں۔ قصہ کوتاہ یہ دوا ان سب بیماریوں میں مفید ہے۔ جن میں "ہڈی توڑ" درد موجود ہوں۔ ڈنگو فیور یعنی ہڈی توڑ

بخار میں یہ دوا اکسیر اعظم ہے۔ کتنی ہی دفعہ میں نے چند گھنٹوں کے اندر مریضوں کو اس دوا کی برکت سے آرام دیا ہے۔

بخار میں اس دوا کی تین مخصوص علامات ہیں۔ (۱) جاڑا صبح سات سے نو بجے تک ہوتا ہے یا ایک دن صبح سات سے نو بجے تک اور دوسرے دن شام کے وقت (۲) جاڑے سے قبل ہڈی میں درد ہوتا ہے (۳) جاڑے اور بخار کے درمیان صفراوی قے ہوا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ بخار میں دوسری علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ مگر مندرجہ بالا سہ علامات نہایت یقینی اور قابل وثوق ہیں۔ ڈاکٹر ہیل اس کے بخار کی علامات یوں بیان فرماتے ہیں: "جاڑا قریب قریب ہمیشہ صبح کے وقت ہوتا ہے اور اس کے کئی گھنٹے پہلے پیاس جسم میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں کبھی درد ہوتا ہے، پیاس جاڑے اور بخار ہر دو کیفیتوں میں جاری رہتی ہے۔ جاڑے کی حالت میں متلی، صفراوی قے، بازوؤں اور ٹانگوں کے گوشت میں شدید درد، تمام جسم میں درد ہوتا ہے۔ یہ علامات خصوصاً قے بخار کی حالت میں بھی جاری رہتی ہیں۔ بخار شام تک یا بعض اوقات بہت رات گئے تک رہتا ہے۔ جس کے بعد پسینہ بہت ہوتا ہے۔ یا پسینہ نہیں ہوتا اگر پسینہ نہ آئے، تو متلی، پیاس، جاڑا جاری رہتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ بخار ہنوز کم نہیں ہوا یا بخار نے مسلسل بخار کی صورت اختیار کر لی ہے۔ ہڈی توڑ بخار میں ہمارے پاس یہ ایک بہترین دوا ہے اور اس قسم کے بخار عموماً موسم گرما میں اور موسم خزاں میں ہوتے ہیں۔

کاسٹیکم کی طرح اس میں صبح کے وقت آواز بیٹھنا بھی پایا جاتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ کاسٹیکم میں جلن اور چھیلن کا احساس ہوتا ہے اور یوپیٹوریم میں سینہ کے اندر پھوڑے کا سا درد۔ رمیکس کرسس بلب میں سینہ کے اندر درد چلنے سے، مڑنے سے اور چھونے سے ہوتا ہے یا موسم کی تبدیلی سے مریض کو کھانستے وقت سینہ پر دونوں ہاتھ رکھ لینے پڑتے ہیں (برائی اونیا، ڈروسرا، کریازوٹ، نیٹرم سلف، سیپیا، خوب یاد رکھیے کہ رمیکس کرسس بلب اور یوپیٹوریم پرف ہر دو انفلوانزہ کے لیے اور یہ بھی۔ مگر یوپیٹوریم میں درد سخت ہوتے ہیں۔

جاڑا کمر سے شروع ہوتا ہے اور اس کے ساتھ تمام اعضا میں درد ہوتا ہے۔ جیسے جسم بھر کی ہڈیاں ٹوٹ رہی ہیں۔ اس کے بعد تیز بخار ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ ساتھ یہ دردیں اور بڑھ جاتی ہیں۔ پسینہ مقدار میں کم یا زیادہ ہوتا ہے۔ جس سے تمام دردوں کو سوائے درد سر کے جو بڑھ جاتا ہے، آرام ملتا ہے نوبت نمایاں طور پر پائی جاتی ہے۔ یہ نوبت دوہری بھی ہو سکتی ہے یعنی ایک دن تو جاڑا صبح کے وقت ہوتا ہے اور دوسرے دن شام کے وقت جگر بھی اس سے ماؤف ہوتا ہے۔ صفراوی قے اور دست، صفراوی متلی اور قے والے درد سر۔ کھانسی جو جگر کی تحریک سے پیدا ہو وغیرہ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ نزلاوی علامات بھی نہایت نمایاں ہیں، رات کے وقت تر کھانسی۔ کھرکھری کھانسی ہوا کی نالیوں میں چھیلن کے ساتھ۔ تمام جسم میں اکڑن اور پھوڑے کا سا درد، کھڑی ہوئی حالت میں، بیٹھی ہوئی حالت یا لیٹی ہوئی حالت میں جسم کو موڑ نہ سکے۔ مریض بستر میں نہ لیٹ سکے کیونکہ

ہر ہڈی میں پھوڑے کے سے درد کا احساس ہر اور لیٹنے سے پریشانی، کراہنا اور چیخنا چلانا پیدا ہوتا ہے۔ اس میں ہڈیوں کے تمام قسم کے درد ملتے ہیں۔ نیند کا غلبہ اور جمائیاں بائیں طرف گرنے کا احساس۔

علامات

دماغ :۔ رات کے وقت احساس جیسے وہ پاگل ہو رہا ہے۔ دردوں کے ساتھ کراہے، چہرے سے پریشانی ٹپکے۔ بخار کے ساتھ غمگینی۔

سر :۔ درد سر اندرونی پھوڑے کے سے درد کے احساس کے ساتھ جس میں کمی مکان کے اندر رہنے سے ہو اور زیادتی پہلی دفعہ کھلی ہوا میں جانے سے ہو۔ بولنے سے اور بات چیت کرنے سے درد سر میں کمی واقع ہو۔ ہر روز صبح جاگنے پر درد سر اور متلی۔ نیند جاتے کے بعد گدی میں درد وزن کے احساس کے ساتھ، سر اٹھانے کے لیے ہر حالت میں ہاتھ کی مدد لینی پڑے (جیلیڈیم) تپکن والے درد، سر میں بوجھ ایسا محسوس ہو جیسے سکہ کی ٹوپی پہنی ہے۔ نوبتی درد ہر تیسرے یا ساتویں دن، بخار کے دوران حرکت پر غشی، صبح سویرے دماغ میں چکر، احساس جیسے بائیں جانب گر رہا ہے، جاڑے کے ساتھ درد سر، سر کے پچھلے حصہ میں پھوڑے کا سا درد اور تپکن، جاڑے اور بخار کے دوران تپکن والا درد سر بخار کی حالت میں درد سر اور کپکپی، بائیں سے داہنی جانب گولی گھسنے کے سے درد۔

آنکھ :۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں پھوڑے کا سا درد، روشنی برداشت نہ ہو سکے۔

ناک :۔ نزلہ چھینکوں کے ساتھ، ہر ہڈی میں درد۔

منہ :۔ منہ کے کنارے پھٹ جائیں، زبان پر زرد میل، پیاس۔ ذائقہ کڑوا، منہ کی جھلی پیلی پڑ جائے۔

معدہ :۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا)۔ متلی اور غذا کی قے (انٹم ٹارٹ، اپیکاک)۔ الکائیاں اور صفراء کی قے (آئرس ورس) لرزہ اور معدے میں درد تیز کمزوری کے ساتھ۔ قے کے پہلے پیاس ہو۔ ہر پانی کے گھونٹ کے بعد قے۔ ہچکی (سلفیورک ایسڈ، ہائڈروسایانک ایسڈ) ملائی کے برف کی خواہش، کھانے کے بعد شدید پریشان کن درد۔ جن میں صرف قے کرنے سے کمی ہو۔

شکم :۔ جگر کے مقام میں درد۔ تنگ کپڑوں سے تکلیف ہو (لکلیریا کارب) شکم کے اوپری حصہ میں شدید قولنجی درد، درد سر اور دیگر حصص میں درد کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز :۔ دست پتلے، سبز پانی کے سے، مقعد میں ٹیس اور گرمی کے ساتھ، قبض جگر میں درد کے ساتھ، بدبو دار ریاح کا اخراج جس سے آرام ہو۔ صبح کے وقت۔

مثانہ :۔ پیشاب سیاہ رنگ کا، مستورات میں پیشاب کی نالی کے مخرج پر ورم۔

آلات تنفس :۔ نزلہ چھینکوں کے ساتھ۔ آواز کا بیٹھنا اور کھانسی سینہ میں درد کے ساتھ،

سینہ کو ہاتھ سے سہارا دینا پڑے۔ انفلوانزہ عضلات اور ہڈیوں میں درد کے ساتھ، مزمن ترکھانسی سینہ میں درد کے ساتھ جس کی زیادتی رات کو ہو، کھانسی کو گھٹنوں اور ہاتھوں کے بل کھڑے ہونے سے آرام ہو۔ تپ دق کی کھانسی ملیریا یا بخاروں کے دب جانے کے بعد، سینہ میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی اندر سانس لینے کے بعد ہو، مریض کھڑی ہوئی حالت میں سینہ کے درد کی وجہ سے مڑ نہ سکے، نہ بیٹھ سکے، اور نہ لیٹ سکے، تنفس میں دقت، پسینہ، نیند کا غلبہ، اور چہرے پر پریشانی کے ساتھ، خشک سخت کھانسی کے ساتھ تنفس میں دقت، دو بخاروں کے درمیانی وقفہ میں ترکھانسی نیز خسرہ کے بعد رات کے وقت۔

پیٹھ اور گردن :- گردن اور گدی میں کوٹنے اور پٹخنے والے درد جس میں کمی اٹھ کھڑے ہونے کے بعد ہو۔ پیٹھ اور کمر میں درد جیسے چوٹ سے ہو، کمر میں کمزوری، بخار کے دوران پیٹھ میں کپکپی۔

اعضاء :- اعضاء میں شدید پھوڑے کا سا درد اور درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہیں۔ کلائیوں میں درد ایسا محسوس ہو جیسے ٹوٹ گئی ہیں۔ یا موچ آگئی ہے، ہڈیوں میں درد گوشت و پوست میں درد کے ساتھ گٹھیاوی درد اور گٹھیاوی متورم گانٹھیں درد سر کے ساتھ، استسقائی ورم۔

بخار :- لرزتی بخار، روزانہ کے، تیسرے دن یا چوتھے دن کے، جاڑا تمام رات اور صبح کے وقت لرزہ اور متلی ذرا سی حرکت سے پیٹھ اور اعضاء میں شدید درد اور پھوڑے کا سا درد، سردی کی بہ نسبت لرزہ کی زیادتی جاڑے کے بعد صفراوی قے، جاڑے کے کئی گھنٹہ قبل شدید پیاس جو جاڑے اور بخار میں قائم رہے بخار صبح کے وقت شروع ہو۔ جس کے ساتھ درد ہو، لرزہ اور کمزوری ہو، لیکن پسینہ بہت تھوڑا ہو یا نہ ہو پسینہ تمام تکلیفات کو سوائے درد سر کے کم کر دے، جاڑا صبح سات سے ۹ بجے تک۔ جس کے قبل پیاس اور ہڈیوں میں بے حد درد ہو، مریض کو جاڑے کا پتہ چل جائے۔ کیونکہ جاڑے کے قبل سے نہ بجھنے والی پیاس ہو۔ جاڑا ایک دن صبح کے وقت دوسرے دن بعد دوپہر۔ ملیریا کے دب جانے سے دق کا بخار، صفراوی بخار، ہڈی توڑ بخار اور انفلوانزہ۔

کمی اور زیادتی :- چت لیٹنے سے کھانسی بڑھتی ہے، چہرے کو تکیہ پر رکھ کر اور گھٹنوں کے بل کھڑے ہونے سے کھانسی کو آرام ہوتا ہے، کھڑے ہو جانے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ کھانسنے سے شدید پریشان کن درد پیدا ہوتے ہیں، جو قے سے رفع ہو جاتے ہیں۔ پیاس شدت کی ہوتی ہے لیکن ٹھنڈا پانی پینے سے لرزہ اور صفراوی قے پیدا ہو جاتی ہے۔ جاڑا نمایاں ہوتا ہے، مریض ڈھانکنا چاہتا ہے، مریض مکان کے اندر بہتر رہتا ہے۔ کھلی ہوا میں تکلیف بڑھتی ہے۔ تکلیفات میں نوبت پائی جاتی ہے بات چیت کرنے سے مریض بہتر محسوس کرتا ہے۔

طاقت :- نمبر ۲ سے نمبر ۳ تک۔ اور اونچی طاقتیں۔

تعلق :- برائی اونیا اس کے بہت نزدیک آتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ برائی اونیا میں پسینہ زیادہ ہوتا ہے اور دردوں کی وجہ سے مریض خاموش پڑا رہتا ہے۔ یوپیٹوریم میں پسینہ کی کمی ہوتی ہے اور اس کے دردوں سے مریض بے چین رہتا ہے۔

مقابلہ کرو :- کیپسیکم، چیلیڈونیم، سمفائٹم، پاڈوفائلم، لائیکوپوڈیم اور کارنیکا۔
معاون :- نیٹرم میور، سیپیا۔

Eupionum

یُوپین

CHEMICAL SYMBOL : $C_5 H_{22}$
A Tar product.

یہ دوا کریازوٹ سے بہت ملتی جلتی ہے۔ مگر آزمائش میں اس کی علامات کریازوٹ سے بہت مختلف ہیں۔ کریازوٹ کی طرح اس کا دائرہ اثر بھی آلات تناسل زنانہ پر محدود ہے، بہت سی علامات آلات تناسل زنانہ میں پائی جاتی ہیں۔ جو مخصوص ہیں۔ حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ خون حیض پتلا ہوتا ہے۔ انہی ایام میں بیحد چڑچڑاپن، درد سر، جاڑا، سر میں اور آلات صدر میں بیدرد کی ٹیکن ہوتی ہے اور مریضہ کے لیے تمام دنیا تاریک معلوم ہوتی ہے۔ جب حیض کا خون رک جاتا ہے۔ تو نکسیر ہوتی ہے جب خون حیض شروع ہو جاتا ہے۔ تو شکم میں کاٹنے والے درد کم ہو جاتے ہیں، حیض کے بعد زرد رنگ کا سیلان رحم جاری ہو جاتا ہے اور اس سے کپڑے پر زرد داغ پڑ جاتے ہیں۔ لیکوریا کے ساتھ درد کمر کی شدت ہوتی ہے، مریضہ کو آرام حاصل کرنے کی خاطر کسی چیز پر جھک جانا پڑتا ہے۔ لیکن جب درد کمر بند ہو جاتے ہیں۔ تو لیکوریا پرنالے کی طرح چلتا ہے۔ مریضہ جب خاموش اور نچلی بیٹھتی ہے تو اس کے تمام جسم میں تپکن محسوس ہوتی ہے، اسیلان خون ناک سے اور آنتوں سے ہوتا ہے، سر میں اور جسم کے دوسرے حصص میں سوئیاں چبھنے والے درد، آنکھوں میں کمزوری اور بینائی میں ابتری، کانوں میں دباؤ۔ ایسا محسوس ہو جیسے بہت دیر سے کانوں کے اندر آندھی چل رہی ہے۔ جب جبڑوں کو بھینچا جائے تو دانت آپس میں چپک جائیں۔ صبح کے وقت اس امر کا احساس جیسے دانتوں پر کوئی نرم چیز لپٹی ہو۔ گلہریوں کے مقام میں درد، گلہریوں کے غدود متورم ہو جائیں اور درد کریں، زبان پر چھوٹی چھوٹی اٹھی ہوئی گلٹیاں۔ مسوڑے سے ایک اپنچ اوپر اینٹھن والے اور قریبی درد، دھڑکن: نبض میں سستی کے ساتھ داہنے رخسار کے اندر گردن کے بائیں جانب اور بائیں کلائی میں گانٹھیں ظاہر ہوں جوڑوں کے اتر جانے کا، گوشت کے ہڈیوں سے جدا ہو جانے کا جلد اور عضلات کے چھوٹے ہونے کا احساس، رحم یا سینہ کی تکلیفات کے ساتھ ساتھ پنڈلیوں میں اینٹھن، تلوے سن ہو جائیں جیسے سوئیوں پر چلا جا رہا ہے۔ جسم کے تمام داہنے حصہ میں ٹھنڈک معمولی سی محنت سے پسینہ۔

یہ دوا رحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کے لیے مفید ہے، خواب پریشان کن ہوتے ہیں اور یہ احساس بھی پایا جاتا ہے۔ جیسے تمام جسم لئی کے سے نرم مادہ سے بنا ہے۔ دق کے تمام رات کے پسینوں کے لیے بھی مفید ہے۔

علامات

سر :۔ چکر بستر میں بیٹھ جانے سے ہر چیز گھومتی محسوس ہو۔ چاند پر حدت۔ چاندے شکم اور آلات تناسل میں سوئیاں چبھتی محسوس ہوں۔ سر پر درد کرنے والے چھوٹی چھوٹی جگہیں پیشانی میں درد کرنے والی ٹیکن۔

آلات تناسل زنانہ :۔ داہنے خصیۃ الرحم میں جلن پر نالے کی طرح چلنے والا سیلان الرحم (میرا ذاتی تجربہ ہے کہ جب لیکوریا ایڑیوں تک بہتا ہے اور مریضہ کی رانیں ہمیشہ لیکوریا سے تر رہیں تو یہ دوا اکسیر ہے) حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ، دوران حیض چڑچڑاپن، بولنے سے نفرت، سینہ اور دل میں جلن اور سوئیاں کا چبھنا، حیض کے بعد زرد سیلان الرحم شدید درد کرکے ساتھ ہو۔ جب درد کر بند ہو، تو لیکوریا پرنالے کی طرح سے چلے، پیشاب کرتے وقت لب ہائے فرج کے درمیان، پھوڑے کا سا درد، شرمگاہ میں کھجلی، شرمگاہ متورم۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ پنڈلیوں میں اینٹھن جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

پیٹھ :۔ کمزوری ہوئی محسوس ہو، شدید درد کر، جس کی وجہ سے مریض کو کسی چیز پر سہارا لینا پڑے، درد پیڑو تک جائیں۔

کمی اور زیادتی :۔ بہت سی علامات صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ پیچھے کی طرف جھکنے سے درد کرکو آرام ہوتا ہے، درد کرکے بند ہو جانے سے لیکوریا شروع ہو جاتا ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو :۔ کریازوٹ، گریفائٹس، لیکیسس۔

Eugenia Jambos

یوجینیا جمبوس

NATURAL ORDER : Myrtaceae
SYNONYMS : Malabar prlm tree
PARTS USED : Seeds
Tincture :

یوکلپٹس کی طرح اس سے بھی ایک قسم کا نشہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے پینے سے آدمی عجیب باتونی بن جاتا ہے۔ لیکن آزمائش کی ایک نہایت مخصوص علامت یہ ہے۔ کہ پیشاب کرنے کے بعد حالت بہت بہتر ہو جاتی ہے۔ پیشاب کرنے کے بعد یکایک تبدیلی آجاتی ہے۔ ہر چیز نہایت خوبصورت اور خوشگوار محسوس ہونے لگتی ہے آسمان اور درخت نہایت دلآویز اور خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن ۱۵ ہی منٹ کے بعد یہ کیفیت بدل کر پھر مریض کو مایوس اور تاریک میں بنا دیتی ہے آنکھوں

اور بینائی کی کئی قسم کی علامات پائی جاتی ہیں مثلاً بیٹھی ہوئی حالت میں سر کا گھومنا۔ دور پڑے مکانات چوٹی سے نیچے کی طرف اٹھتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، اندھیرا۔ ایک چیز کا دو دو دکھائی دینا مگر غور سے دیکھنے سے یہ ازدواج البصر رفع ہو جاتی ہے۔ داہنی آنکھ کے سامنے ہر چیز گھومتی معلوم ہو اور ایسا محسوس ہو کہ جیسے اندھیرا ہو جائے گا۔ آنکھوں سے آگ نکلتی محسوس ہو۔ رات کے وقت اور شام کے وقت آنسوؤں کی دھار بہے۔ دھوپ میں آنکھیں آنسوؤں سے بھر جائیں۔ آنکھیں بند کرنے سے آنکھوں میں جلن پیدا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا مریض نزلات کر آنکھیں بند کرتا ہے نہ سوتا ہے۔

مندرجہ بالا علامات سے کہیں زیادہ عجیب علامت یہ پائی جاتی ہے کہ تنل جب کہ تمباکو نوشی سے آرام ہو، کمر اور پنڈلیوں میں درد، کمر اور گھٹنوں میں درد، بیٹھ میں درد ایسا محسوس ہو۔ جیسے ریڑھ کے اندر کوئی چیز بھونکی جا رہی ہے۔ جس کو پیچھے کی طرف جھکنے سے آرام ہو۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ درد سر میں ایسا محسوس ہو جیسے داہنی جانب کوئی بھاری تختہ رکھا ہے معدے میں اینٹھن ایسا محسوس ہو جیسے معدے میں پانچ سیر تختہ کا بڑا لٹک رہا ہے اور یہ بھی محسوس ہو جیسے ہر چیز پیچھے کو گر جائے گی۔ بائی کے درد نزلہ کے ساتھ ایک مقام سے دوسرے مقام میں منتقل ہوتے رہیں۔ یاد رہے کہ اس دوا میں آنکھوں کی جلن کو ٹھنڈا پانی کم نہیں کر سکتا۔ جلدی تکلیفات دوران حیض بڑھ جاتی ہیں۔ یہ دوا کیلوں میں اور سخت اٹھے ہوئے دانوں میں مفید پائی جاتی ہے۔ کیلوں کے اردگرد کچھ حصہ میں درد ہوتا ہے۔

علامات

سر:۔ درد سر ایسا محسوس ہو جیسے داہنی طرف بھاری تختہ رکھا ہے۔ باتونی، آنکھوں سے گرم آنسو

ہاتھ اور پاؤں:۔ تلوؤں میں رات کے وقت اینٹھن (کیوپرم) زنجیرا۔ بڑے انگوٹھے کی جلد پھٹ جائے۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان چیز جلد ناخنوں سے اتر جائے اور مرداد بن جائے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔ یوکلپٹس، پلساٹیلا، بربرس اکوی۔

اس دوا کا اثر قہوہ اور تمباکو پینے سے زائل ہوتا ہے۔

Urea

یوریا

CHEMICAL SYMBOL : Co $(NH_3)_2$
The chief solid constituent of the urine of urnamals
Trituration :

ہر شخص جانتا ہے۔ کہ جب گردے خون سے یوریا کو جذب کر کے یوریا کو پیشاب کے ذریعہ

نہیں نکالتے تو انسان کے اندر یوریک میٹ ، ہذیان، تشنجی دورے اور بے ہوشی واقع ہوتی ہے ان ہی علامات پر یہ دوا ایلوپیتھی ، ہومیوپیتھی طریقہ حکمت میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے ۔ مرک لکھتے ہیں کہ یہ پیشاب لانے والی ہے اور جگر کے اکڑاؤ اور سختی ، پلورسی اور گردوں کی پتھری کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے ۔

ڈاکٹر ایلن نے دو گردوں کے استسقاء کے کیس بیان کئے ہیں ۔ جن میں یوریمک کیمت پیدا ہو چکی تھی یوریا نائٹریٹ دو گرین کو تین خوراکوں میں تقسیم کر کے ہر دو گھنٹے کے بعد دیا ، دونوں ہی مریض شفا پا گئے ۔

ڈاکٹر برنٹ نے یوریا نمبر ۶ اور یورک ایسڈ نمبر ۶ کو گٹھیا وی اکرتہ میں استعمال کیا ۔ وہ لکھتے ہیں کہ جب گٹھیا کے مریض میں اکرتہ شروع ہو جائے تو یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے برنٹ نے یوریا کو ان گٹھیا وی اکرتہ میں استعمال کیا ہے ۔ جن کا پیشاب پتلا تھا اور وزن متناسبہ کم ۔ وہ لکھتے ہیں کہ ایسی صورتوں میں یوریا پیشاب کو گاڑھا کر کے مریض کو تکلیفات سے نجات دیتا ہے ۔ ڈاکٹر پیچ لکھتے ہیں کہ یوریا تلی اور جگر سے بنتا ہے اس لیے یہ بہت حد تک تلی اور جگر کی تکلیفات میں مفید ہو سکتا ہے ۔

یہ دوا دق میں ، بڑھے ہوئے غدودوں میں ، البومینیریا ، ذیابیطس اور یوریا میں مفید ہے ۔ مگر ان سب میں پیشاب پیلاہٹ پتلا ہوتا ہے اور وزن متناسبہ کم ہوتا ہے ، استسقاء کی کیفیتوں میں دس گرین ہر چھ گھنٹے کے بعد دینے سے عموماً یہ پیشاب کے راستے کے استسقائی مادہ کو خارج کر کے مریض کو آرام دیتا ہے ۔

طاقت :- نمبر ۶ سے نمبر ۱۵ تک ۔ بحالت استسقاء ۲ سے ۱۰ گرین تک ۔

تعلق :-

یورک ایسڈ URIC ACID } گٹھیا ، گٹھیا وی اکرتہ اور بائی کے دردوں میں استعمال ہوتی ہے ۔ طاقت :- چھوٹی طاقتیں ۔

یورینیم URINUM } کیل ، پھوڑے ، سکروی ، اور استسقاء ۔ طاقت :- چھوٹی طاقتیں ۔

مقابلہ کرو :-

ارٹکا ، ٹیوبرکیولینم ، تھائی روڈینم ۔

Uranium Nitricum

یورنیم نائٹریکم

CHEMICAL SYMBOL : UO_2 2NO, $6H_2$
SYNONYMS : Nitrate of Uranium,
Uranyl Nitrate.

(نائٹریٹ آف یورنیم)

بہت سے ذیابیطس کے مریض اس دوا کی چھوٹی طاقتوں سے یا تو شفایاب ہو جاتے ہیں۔ یا ان کو عارضی فائدہ ہو جاتا ہے۔ ذیابیطس میں اس کے نشان پیاس کی زیادتی اور زبان پر خشکی ہے لیکن یاد رکھیے کہ پیشاب میں شکر اس دوا کے مخصوص نشانوں میں سے نہیں ہے۔ اس دوا سے معدے کے زخم کو بھی درست کیا جا سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس دوا سے ورم گردہ، ہائی بلڈ پریشر (خون کے دباؤ میں زیادتی) اور استسقاء پیدا ہوتا ہے۔ معالجہ میں اس دوا کی خصوصیت لاغری، کمزوری اور استسقاء ہے۔ کمر کے درد اور حیض کا دیر سے آنا بھی اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ بلغمی جھلیوں اور جلد میں خشکی ہوتی ہے۔ بائیں جانب بہ نسبت داہنی کے زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے خون سر کی طرف بہہ رہا ہے۔ جیسے اسے زکام درد سر کے ساتھ ہو گیا ہے۔

علامات

سر۔ بدمزاجی، سر میں بھاری درد، تھنے پھوڑے کا سا درد کریں، اور ان میں سے مواد کیز تیز رطوبت نکلے۔ دماغی پستی، صبح جاگنے پر سر میں بھاری پن۔

آنکھ۔ پپوٹے متورم اور چپکے ہوئے۔ آنکھوں پر گوہانجیاں، داہنی آنکھ کے گڑھے سے گدی تک شام کے وقت گرمی کے سے درد۔

معدہ۔ پیاس کی شدت، متلی، قے، اور ندوں والی بھوک۔ کھانے کے بعد ریاح، معدہ اور آنتوں کے درمیانی مقام میں چھیدنے والا درد۔ اور آنتوں کا زخم، جلندار درد شکم میں اپھارہ۔ ریاح کی تکلیفات کو دور کرنے کے لیے لائکوپوڈیم سے دوسرے درجہ پر کام کرتی ہے۔ تیز درد شکم، درد اور سبز زیریں چھیلن کے احساس کے ساتھ جس کے بعد نیند میں از خود انزال ہو جائے۔

مثانہ۔ پیشاب کی زیادتی، ذیابیطس، پیشاب کی نالی میں جلن۔ تیز پیشاب کے ساتھ، بغیر درد کے پیشاب کو روکا نہ جا سکے۔ رات کو از خود پیشاب نکل جائے (یورین آئل) شام کے وقت مثانہ کے مقام میں پھوڑے کا سا درد، پیشاب سبزی مائل اور اس میں سے مچھلی کی سی بو آئے۔

آلات تناسل مردانہ۔ مکمل نامردی احتلام کے ساتھ۔ آلات تناسل ٹھنڈے، ڈھیلے، اور پسینہ میں شرابور ہوں۔

طاقت۔ نمبر ۳ × سے نمبر ۳۰ × تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ سائی نرائی جیم۔ فاسفورک ایسڈ، لکٹک ایسڈ، ارجنٹم نائٹریکم۔ آرسنک اور کالی بائی کرام وغیرہ۔

Urotropin

یوروٹراپین

CHEMICAL SYMBOL : C6 H12 N4, 140.19
SYNONYMS : Hexamina, Formin,
Cystogen, Aminoform,
Cystamine.

یہ پیشاب لانے والی اور یورک ایسڈ کو تحلیل کرنے والی ہے اس لیے یہ دوا ورم مثانہ کو آرام دیتی ہے۔ اس دوا کو دو سے ۵ گرین تک بہت سے پانی میں اچھی طرح سے حل کرکے دینا چاہیے۔ اگر پانی تھوڑی مقدار میں دیا جائے گا۔ تو ورم الدماغ کی سی علامات پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

Euphorbia Amygdaloied

یوفربیا اماگڈبلیڈس

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Wood Spurge
Tincture :

اس دوا میں بھی یوفربیم کی طرح عام تحریک اور انتڑیوں میں جلن کا احساس، قے، دست اور جلدی تکلیفات پائی جاتی ہیں۔ عجیب علامات یہ ہیں۔ کہ مریض کو چوہوں کی بو کا وہم ہوتا ہے۔ بائی کے درد اس وقت پیدا ہوتے یا بڑھتے ہیں، جس وقت کہ مریض گرم ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے حلق کی پشت کی جلن کو آرام ہوتا ہے، اجلن ٹھنڈے پانی سے بڑھے۔ کیپسیکم، علامات دائیں سے بائیں کو جاتی ہیں۔ چلتے وقت اور چلنے کے بعد تھکاوٹ کا احساس، رات کے وقت بے آرامی، مریض نیم خوابی میں کروٹیں بدلے۔ ہڈیوں کے خلاء میں درد، دست، پاخانے خشک سے ہوں۔ اور مقعد میں اینٹھن ہو۔ ذائقہ ٹھیک نہ رہے۔

علامات

حلق۔ حلق میں جلن جس میں کمی ٹھنڈے پانی سے ہو۔ حلق کے پچھلے حصہ میں ڈنگ لگنے کے سے اور مرچ لگنے کے سے احساسات۔

شکم اور معدہ۔ متلی جو ریکان کے اندر چلنے پھرنے سے بڑھے، نیچے بیٹھنے سے اور کھانا کھانے سے کم ہو۔ تلی کے مقام میں کھنچاؤ اور سوئیاں چبھیں، گھڑیوں میں ٹیکن۔

پاخانہ اور مبرز۔ مقعد میں اینٹھن سے پاخانہ وقت سے ہو۔ یہ اینٹھن پاخانہ ہو چکنے کے بعد تک جاری رہے۔ پاخانہ چھوٹا چپچپا، مقعد میں کا نچ نکلنے کے ساتھ حالانکہ پاخانہ پر زور لگایا گیا ہو۔ متعفن دست جس کے قبل شکم میں ماروڑ ہو اور بعد میں کا نچ نکل آئے سیاہ، مٹیالے انڈوں کے دست جن میں بعض وقت سخت پاخانہ شامل ہو، بعض وقت متعفن، بعض وقت خون آمیز۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو۔ یوفربیم۔

Euphorbia Ipecacuanhae

یوفربیا اپی کاکوانہا

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Ipecacum Spurge

یہ دوا اپیکاک سے کہیں زیادہ قے اور متلی پیدا کرتی ہے۔ اس میں متلی اور قے بہت زیادہ دیر تک رہتی ہے اور اس کے ساتھ بخار، چکر، بینائی میں ابتری اور کمزوری ہوتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک۔

Euphorbia Pilulifera

یوفربیا پیلولی فیرا

Natural Ouphorbiaceae
Tincture :

اس دوا کو ایلوپیتھک ڈاکٹر دمہ، مزمن کھانسی میں استعمال کرتے رہے اور ایسی حالت میں وہ بہت زیادہ مقدار میں اس دوا کو دیا کرتے تھے۔

ڈاکٹر کارٹیر لکھتے ہیں کہ اس دوا سے میں نے سوزش پیدا کرنے والے سیلان الرحم (یعنی لیکوریا) میں بہترین مفاد حاصل کیا ہے۔ جب کہ وہ ذرا سی حرکت سے بڑھ جائیں۔ یہ دوا خصوصاً پتلی، نازک بدن، اور ذکی الحس مستورات کے واسطے مفید ہے۔

سوزاک میں جب کہ ہر دفعہ پیشاب کرنے پر شدید درد ہو، جلن دار درد کی وجہ سے مریض بیٹھ جائے یا بالکل نیلا لیٹ جانے پر مجبور ہو، پیشاب کی شدید حاجت (کینابس، کینتھرس)۔ تردمہ، کمزوری اور بے چینی کے ساتھ سیلانِ خون جو چوٹ کی وجہ سے یا لگ جانے کی وجہ

سے ہو رہیں بھی میں نے کافی فائدہ حاصل کیا ہے۔"
طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Euphorbia Peplus

یوفربیا پپلس

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Petty spurge
PARTS USED : Leaves and Juice
Tincture :

ڈاکٹر برنٹ اس دوا کے ۲ قطرے سے معمولی گلے میں ورم اور درد کو جس کے ساتھ نگلتے وقت دقت ہوا کرتی تھی، درست کیا کرتے تھے۔

Euphorbia Cyparissias

یوفربیا سائی پرس سیاس

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Cypress spurge
Tincture :

یہ دوا خارجی طور پر جلد میں تحریک پیدا کرتی ہے اور جاڑے کا احساس بھی۔

علامات

چہرہ۔ داہنا رخسار بہت متورم اور اس پر کہیں کہیں باریک دانے جن میں سفید گاڑھا پانی بھرا ہو، نیم باد کا ورم۔
بازو۔ داہنی کلائی کسی قدر متورم اور اس پر باجرے کے سے سرخ دانے۔
بخار۔ بار بار سردی کا احساس۔
طاقت۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک۔

Euphorbia Corollata

یوفربیا کورولاٹا

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Large flowering spurge
PARTS USED : Roots.

یہ دوا معدہ اور آنتوں کی خرابی پیدا کرتی ہے۔ مگر اس میں مفصلہ ذیل باتیں ساتھ ساتھ ہوا کرتی ہیں۔
ا۔ شدید متلی۔ ۲۔ معدہ سے یکایک اور شدت سے غذا کی قے ۳۔ قے پانی کی بڑی مقدار کی بلغم کے ساتھ۔ ۴۔ پھر چاول کے بیج کی سی صاف قے۔ ۵۔ شدید مقدار میں زیادہ پانی کے سے دست ان علامات کے ساتھ بے حد پریشانی، نبض کی کمزوری اور ٹھنڈا پسینہ ساتھ ہوتا ہے۔ بدہضمی کے یہ دورے بھی تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ہوتے رہتے ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو
آرسنک، اور ویریٹرم البم۔

Euphorbia Lathyrus

یوفربیا لتھائی رس

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Caper Spurge
Tinctue :

اس کی مخصوص علامات متلی اور قے اور خون آمیز دست، چہرے میں تمتماہٹ کے ساتھ، شکم اندر کی طرف کھنچا ہوا تمام جسم میں سختی اور برف کی مانند ٹھنڈک ہیں۔ مندرجہ علامات کے رہتے ہوئے اس دوا کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بے چینی اور پریشانی بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ آرام کے دوران بائی کے درد، جوڑوں میں نالیں کمزوری۔

علامات

دماغ۔ ہذیان، غنودگی۔
آنکھ۔ پپوٹوں کے استسقائی ورم سے قریب قریب بند۔
ناک۔ ناک کی نوک بیرونی جلد پر بے حد متورم، ناک کی مخاطی جھلی میں استسقائی ورم اور بے حد ذکی الحسی زخموں کے ساتھ۔

چہرہ۔ پہلے پیل رخسار سرخ اور بعد میں مردنی کی سی زردی، پیشانی پر ٹھنڈے پسینے کے قطرے چہرہ سرخ پھولا، اور چھوٹی چھوٹی جگہوں میں پکا ہوا، سرخ بادہ جو چہرے سے شروع ہو۔ آہستہ آہستہ بالوں والے حصص تک جائے اور پھر تمام جسم پر پھیل جائے۔ ایسی حالت میں ابھار کھردرے چمکدار پانی بھرے ہوتے ہیں اور ان میں جلن اور ٹیس ہوتی ہے۔ چھونے سے اور ٹھنڈی ہوا سے ان میں تکلیف بڑھتی ہے اور گرم مکان میں اور نہ تحریک پیدا کرنے والے تیلوں کے لگانے سے سکون ملتا ہے۔ چہرے کی جلد کا اکھڑ جانا چہرے پر کڑی کے جانے کا احساس، چہرے میں ڈنگ لگنے ٹیس اور جلن کے احساسات جب چھوا جائے۔

منہ۔ زبان پر چپچپا میل، ذائقہ تیز، سانس ٹھنڈی۔

معدہ۔ متلی اور صاف پانی کی مقدار میں زیادہ قے جس میں سفید لئی کے سے ٹکڑے ملے ہوتے ہیں۔

پاخانہ اور پیشاب۔ دست سفید اور چپچپی آنوں کے مابعد میں خون آمیز، پیشاب مقدار میں زیادہ۔

آلات تناسل مردانہ۔ فوطوں میں ورم جس سے گہرے زخم پڑ جائیں جن میں بے حد کھجلی اور جلن ہو اور حصص کو دھونے کے لیے چھونے سے تکلیف بڑھ جائے۔

آلات تنفس۔ تنفس میں دقت، سانس ٹھنڈی اور اس میں بو، کھانسی، پہلے بار بار ہونے والی جیسے گندھک کے دھوئیں سے ہو۔ بعد میں دورے والی (کالی کھانسی کی سی) جس کے دورے ٹھیک وقتوں پر ہوں اور دست یا قے پر ختم ہوں، دوروں کے درمیانی وقفہ میں نیند کا غلبہ۔

قلب اور نبض۔ کمزور قلب میں پھڑپھڑاہٹ نبض ۱۲۰ فی منٹ۔ بھری ہوئی اور کسی قدر بے قاعدہ

نیند۔ رات کے وقت بے چینی، پریشان کن خوابوں سے نیند میں خلل ہو۔

جلد۔ سرخ بادہ جو چہرے سے شروع ہو کر تمام جسم پر پھیلے، ابھار کھردرے ان سے پھوڑی اٹھے اور جلن اور ٹیس ہو۔ جب ان کو کھجلایا جائے، گہرے زخم پڑ جائیں، زخموں والی جگہوں پر جلد سرخ ہو۔

تعلق۔ مقابلہ کرو، رسٹاکس (جلدی تکلیفات میں) ورٹیرم (دست، قے، پسینہ اور غنودگی میں)

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

Euphorbia Marginata

یوفربیا مارگیناٹا

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
Tincture :

اس پودے کے عرق سے جلدی علامات ٹھیک رسٹاکس کی طرح پیدا ہو جاتی ہیں۔

Euphorbia Hypericifolia

یوفربیا ہائی پری سی فولیا

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
Large spotted spurge

اس دوا میں مفصلہ ذیل علامات ملتی ہیں۔ درد سر سر کے اگلے حصہ میں اور درد پیشانی کے مقام میں مجتمع ہو جائے۔ آنکھوں میں حدت اور فم معدہ میں پریشانی کے ساتھ جس کے بعد سستی اور غنودگی ہو جائے۔ قبض۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Euphorbia Heterodoxa

یوفربیا ہٹروڈکسا

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Alveloz
A soft resin, insoluble in alcohol of water.

اس دوا کا اکسٹرکٹ ایلوپیتھی میں آکلہ (کینسر) میں خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے ہومیوپیتھی میں یہ دوا آکلہ کے جلندار دردوں کو سکون دیتی ہے۔ اور یہی اس کی مخصوص خصوصیت ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

Euphorbium Officinarum

یوفربیم آفیسی نیرم

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
The resinous exudation.
. Tincture :

کروٹن اور ریسی نس کی طرح یہ دوا بھی ہاضمہ اور آنتوں کی نالی میں نیز جلد میں تحریک پیدا کرتی ہے یہ آنکھوں کو، دانتوں کو اور ہڈیوں کو ماؤف کرتی ہے۔ ہڈیوں میں جلندار درد اس کی علامت ہیں اور یوفربیا ہٹروڈکسا کی طرح یہ بھی آکلہ کے دردوں کو سکون دینے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں بیٹر کی ہڈیوں کے علاج کے دوران میں میرے ہاتھوں اس کی نمبر ۲ طاقت نے بہترین سکون دیا ہے۔ "ڈپیپ میں درد، ہڈیوں میں زخم، پرانے نہ مندمل ہونے والے زخم وغیرہ اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر ہارٹ مین رقمطراز ہیں کہ یوفریم اندرونی حصص کے گنگرین میں ایک بے مثل دوا ہے۔ خصوصاً جب کہ یہ گنگرین معدے یا آنتوں کے ورم کا نتیجہ ہو۔ حرارت عزیزی یا قوت بیچر مسلسل کم ہو رہا ہے اور ماؤف حصص میں کسی قسم کا احساس بھی نہ ہو" بوڑھے آدمیوں کے گنگرین زہر باد وغیرہ میں جلندار درد اکثر نمایاں ہوتے ہیں۔ عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے دانت آپس میں بھینچ رہے ہیں، دانتوں میں جھٹکے، منہ میں بری بکناہٹ کا ذائقہ، حلق میں جلن جیسے کہ مسے دہک رہے ہوں، احساس جیسے منہ اور حلق سے شعلے نکل رہے ہوں، سینہ کے درمیان احساس جیسے گرم غذا نگل گئی ہو۔ احساس جیسے بایاں پھیپھڑا سینہ کے ساتھ چمٹ گیا ہے۔ یکایک بجلی کے سے جھٹکے سے چونکنا۔ اس میں شک نہیں کہ دوسرے یوفربیا کی طرح اس کے اندر بھی کمزوری پائی جاتی ہے۔ مگر یوفربیا میں مخروں کا رعشہ، تشنج بے ہوشی کے ساتھ ملتا ہے۔ اس دوا میں اعضاء میں درد اور فالجی کمزوری بھی پائی جاتی ہے۔ ہر چیز اپنی اصلیت سے بڑی ظاہر ہوتی ہے۔

علامات

سر۔ حاد یا گل پن، شدید دبانے والے درد سر، چکر: جب کھلی ہوا میں کھڑا ہو یا چل رہا ہو۔

چہرہ۔ زہر باد، زرد آبلے، رخساروں میں جلن جس کی زیادتی بائیں جانب ہو، آنکھیں متورم اور صبح کے وقت چپکی ہوئیں، رخساروں میں سرخ ورم، ناک میں خارش، ناک سے رطوبت کے اخراج کے ساتھ چہرہ میں جلندار درد۔ بار بار چھینکیں۔ کویوں میں کیچڑ کی زیادتی۔

منہ۔ دبانے والے گولی لگنے کے سے درد دانت جن کی زیادتی چھونے سے یا دبانے سے، کھانے کے آغاز پر ہو اور اس کے ساتھ کپکپی اور سر اور رخساروں کی ہڈیوں میں درد ہو۔ منہ میں خشکی بغیر پیاس کے حلق سے معدہ تک جلندار درد، حدت، پریشانی، لرزے اور منہ میں پانی آنے کے ساتھ۔

معدہ۔ بے حد بھوک۔ منہ سے نمکین تھوک کی زیادتی۔ منہ سے تھوک کی زیادتی ٹھنڈے پانی کی پیاس ہچکی، معدہ میں اینٹھن، معدہ اور فم معدہ میں جلندار درد۔

شکم۔ کھنچا ہوا، شکم میں اینٹھن والے ریاحی درد، پاخانے تمیر کے سے مقدار میں زیادہ امتلی کے سے شکم کھوکھلا محسوس ہو۔ شکم میں جلندار درد، پانی کے سے دست مروڑ کے ساتھ۔

آلات تنفس۔ سانس میں دقت ایسا محسوس کہ سینہ کافی کھلا نہیں ہے، دورے والی خشکی کھانسی دن رات دمہ کے ساتھ۔ شدید تر نزلہ جلن اور کھانسی کے ساتھ۔ مسلسل کھانسی فم معدہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ جو سینہ کے ہر دو اطراف تک جائیں۔ کروپ خشک کھوکھلی کھانسی، سینہ میں گرمی کا احساس ایسا محسوس ہو۔ جیسے گرم غذا نگل گئی ہے۔ شدید کھانسی کے دورے جو تکیہ پر

پیر رکھتے ہی شروع ہوں اور اس وقت تک جاری رہیں جب تک کہ مریض بستر میں رہے۔
ہاتھ اور پاؤں۔ فالجی درد، چوتڑ کے جوڑ اور ریڑھ کی ہڈی میں درد، گھٹنے کے بعد ہاتھ میں اینٹھن کی سی کیفیت۔ رانوں کی ہڈیوں میں رات کے وقت بے چینی، صبح کے وقت ٹانگوں پر ٹھنڈا پسینہ۔ پاؤں سو جائیں۔
جلد۔ زہرباد کا سا ورم خصوصاً رخساروں میں جلن، ڈنک لگنے کے سے، سرخی اور ورم، خارش کے دانے، سرطان، پرانے نہ مندمل ہونے والے زخم جلن اور بھالے لگنے والے درد کے ساتھ، پرانے نہ مندمل ہونے والے زخم، آبلے، گنگرین، زخم دار گومڑ۔
کمی اور زیادتی۔ بہت سی علامات رات کے وقت اور صبح کے وقت ظاہر ہوتی ہیں۔ جوڑوں میں کمزوری آغاز حرکت پر بڑھتی ہے۔ ریڑھ کی ہڈی میں درد بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے میں بڑھتا ہے۔ گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈی چیزیں لگانے سے کم ہوتی ہے۔ چھونے سے اور آرام سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ حرکت سے کم ہوتی ہے۔
طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔ اور اونچی طاقتیں۔
تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر، اوپیم اور لیموں کے رس سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا آرسنک اور نکس وامیکا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
یہ دوا گریفائٹیس، لیکیسس، پلساٹیلا اور سلفر کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔
مقابلہ کرو۔ کاسٹیکم، اثم ٹارٹ، ویریٹرم، کروٹن ٹگ، جٹروفا، ریسی نس وغیرہ۔

یوفریشیا آفیسی نیٹ Euphrasia Officinates

NATURAL ORDER : Scrophulariaceae
SYNONYMS : Eye bright
PARTS USED : Entire plant.

اس دوا کا اثر آنکھوں کے اندر مجتمع ہونا معلوم ہوتا ہے۔ اگر ہیرنگ کی گائڈنگ سمپٹمس نامی کتاب کو پڑھا جائے تو ہمیں خیال ہوتا ہے کہ یوفریزیا قریب قریب آنکھوں کی ہر مزمن و حاد تکلیف کو درست کرتا ہے۔ اگر علامات ملتی ہوں تو اس میں شک نہیں کہ حاد نزلاوی کیفیتوں میں چاہے اس کے ساتھ بخار ہو یا نہ ہو یوفریشیا بڑے کام کی چیز ہے۔ ایسے درد سر جو نزلے کے ساتھ اور آنکھوں کی تکلیف کے ساتھ ہوتے ہیں۔ شام کے وقت سر میں درد ہوتا ہے۔ مفید ہے۔ سر میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔ درد سر ایسا محسوس ہو جیسے سر پھٹ جائے گا۔ دھوپ میں آنکھوں کے چندھیانے کے ساتھ

یہ نزلاوی دردِ سر، آنکھوں اور ناک سے زیادہ پانی آنے کے ساتھ ہوتے ہیں۔ میں اوپر ذکر کر چکا ہوں کہ آنکھوں کی نزلاوی کیفیت کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اس کیفیت کے ساتھ آنکھوں سے مقدار میں زیادہ تیز سوزش پیدا کرنے والا پانی یا رطوبت ہوتی ہے۔ آنکھوں میں کاٹنے والے درد جو سر تک جائیں، آنکھوں میں بوجھ جیسے ریت سے پیدا ہوا ہو۔ آنکھوں میں جلن اور گٹھن کا احساس، آنکھوں میں مٹی کا احساس۔ آنکھوں میں شدید خارش جس کی وجہ سے مریض آنکھوں کو ملنے اور جھپکنے کے لیے مجبور ہو اور اس کے ساتھ پانی کی زیادتی ہو۔ آشوبِ چشم۔ ملغمی جھلیوں میں سرخی اور ٹیس کے ساتھ، بائی کے دردوں کے متعلق آنکھوں میں زخم۔ آنکھوں سے پتلا یا گاڑھا کیچڑ۔ آنکھوں کے تمام ریشوں میں ورم پتلی کا زخم، آبلے دار ورم آنکھوں میں جالا، یا جالا چوٹ چوٹ سے پیدا ہوا ہو۔ یہ دوا نہایت تیز قسم کے رد ہوں کے لیے مفید ہے۔ پپوٹوں کی ملغمی جھلیاں اور آنکھ کے ڈھیلے خون فشاں اور سرخ دانہ دار ہوتے ہیں، اور ان میں دانے پڑ جاتے ہیں۔ نزلہ کی حالت میں ناک سے رطوبت کی زیادتی آنکھوں سے مقدار میں زیادہ تیز آنسوؤں کے ساتھ آنکھوں کے پپوٹوں اور پپوٹوں کے کناروں میں سرخی اور ورم اور جلن۔ پپوٹے متورم اور ذکی الحس، پپوٹوں کے کنارے پک جائیں۔ آنکھوں کے گرد باریک باریک دانے پپوٹوں میں پھیلاوٹ کے ساتھ۔

آنکھوں سے دوسرے درجہ پر نہایت ضروری علامات ناک کے متعلق پائی جاتی ہیں چھینکیں اور تر نزلہ رطوبت گاڑھی ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ آنکھوں سے تیز سوزش پیدا کرنے والا پانی ہوتا ہے ناک کی ملغمی جھلیاں متورم ہوتی ہیں۔ جب نزلہ ایک یا دو دن رہے۔ اس کے بعد حنجرہ میں سخت کھانسی کے ساتھ پھیل جاتا ہے۔ نزلہ رات کے وقت لیٹ جانے پر بڑھتا ہے۔ لیکن کھانسی دن میں زیادہ ہوتی ہے۔ اور لیٹ جانے سے کم ہوتی ہے۔ اس دوا میں خسرہ کے سے دانے ملتے ہیں اور بخار کی علامات بھی، اس لیے جب کبھی یوفریشیا کی علامات ملتی ہوں تو خسرہ کے لیے یہ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ مگر خسرہ میں پلساٹیلا کی طرح بہت زیادہ استعمال نہیں ہوتی۔ صبح کے وقت آواز کا بیٹھنا حنجرے میں تحریک کی وجہ سے مریض کھانسنے پر مجبور ہو۔ حنجرے میں رطوبت کی زیادتی جس کی وجہ سے تر کھانسی اور سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ پیدا ہو۔ کھانسی میں بھی کئی ایک علامات قابلِ غور ہیں۔ کھانسی بلغم کی زیادتی کے ساتھ، نزلہ کی حالت میں یا نزلہ کے بعد تنفس میں دقت جس میں کمی رات کے وقت لیٹ جانے سے ہو۔ زیادتی صبح کے وقت چلنے سے ہو اور اس کے ساتھ بلغم کی زیادتی ہو۔ حنجرے میں سرسراہٹ سے شدید کھانسی۔ سانس میں دقت اور کھانسی رات کے وقت لیٹ جانے سے کم ہو جاتی ہے۔ لیکن نزلہ کی دیگر علامتیں رات کے وقت لیٹنے سے بڑھ جاتی ہیں۔ اگر یہ علامات انفلوانزہ میں ملیں تو یہ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ آنکھوں کے درد کھلی ہوا میں بڑھتے ہیں۔ نزلہ کھلی ہوا میں بڑھتا ہے۔ کھانسی بعض اوقات کھلی ہوا میں ہوتی ہے۔ آندھی اور تیز ہوا کے جھونکے میں تر نزلہ پیدا ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں اور تیز ہوا میں آنکھوں سے پانی کی زیادتی

ہوتی ہے۔ یوفریشیا کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے اور بستر کی گرمی سے گرم نہیں ہوتا۔ اس دوائیں جاڑا، بخار اور پسینہ بھی پائے جاتے ہیں۔ جاڑا نمایاں ہوتا ہے۔ بخار عموماً دن کے وقت ہوتا ہے۔ چہرہ میں سرخی اور ہاتھوں میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ بخار اوپر سے نیچے کی طرف آتا ہے۔ پسینہ صرف جسم کے اگلے حصہ میں ہوتا ہے۔ یہ دوا خصوصاً نزلاوی بخار انفلوانزہ اور خسرہ کے لیے مفید ہے۔ اگر علامات ملتی ہوں تو خسرہ کو بہت حد تک یہ دوا کم کر دیتی ہے۔

ہیرنگ بتاتے ہیں کہ ناک کی داہنی جانب کا چیپا کینسر اس کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔ نزلاوی کیفیت آنتوں اور ناک کو ماؤف کرنے کے بعد سینہ میں پہنچتی ہے اور آوازیں کھرکھرا پن اور کھانسی جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ بلغم ہو پیدا کرتی ہے۔ بلغم کھنکھارنے سے تے اور متعفن بلغم سے حلق کو صاف کرنے پر ناشتہ کی تے یوفریشیا سے درست ہوتی ہے، بواسیری مسوں کے ٹھیک ہونے پر کھانسی آلات ہضم میں درد شکم، بواسیری مسے اور مقعد پر کنڈائی لوماٹا پائے جاتے ہیں۔ ناقابل قدر علامات میں سے "کھلی ہوا میں چلتے وقت جمائیاں ایک ہے۔ غنودگی ہوتی ہے۔ لیکن مریض سو نہیں سکتا۔ رات کے وقت بار بار جاگنا جیسے درد سے ہو۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے آنکھوں میں ریت یا مٹی ہے۔ جیسے آنکھوں کے اوپر بال لٹک رہے ہیں۔ جیسے اوپری ہونٹ لکڑی کا بنا ہے۔ بائیں رخسار اور زبان میں اکڑن۔

پپوٹوں کے کناروں کا ورم، اوتیا بند، آشوب چشم۔ پردہ انگوری میں ورم۔ پپوٹوں کا فالج۔

علامات

دماغ۔ دماغی کمزوری، سر میں پراگندگی، مراقی، گردونواح کی اشیاء میں کوئی دلچسپی نہ لے۔

سر۔ چکر، سر میں بھاری پن کے ساتھ، گرنے کی رغبت کے ساتھ، پھٹنے والے درد سر، آنکھوں میں چندھے پن کے ساتھ، نزلاوی درد سر، آنکھوں اور ناک سے مقدار میں زیادہ رطوبت کے ساتھ پیشانی کے درد سر۔ شام کے وقت سر میں درد جیسے کوٹا پیٹا گیا ہے نزلہ کے ساتھ دماغ میں سوئیاں چبھیں

ناک۔ تر نزلہ، شدید کھانسی اور بلغم کی زیادتی کے ساتھ۔

آنکھ۔ نزلاوی آشوب چشم سوزشی رطوبت کے اخراج کے ساتھ، تمام وقت آنکھوں سے پانی بہے۔ آنسو تیز سوزش پیدا کرنے والے اور ناک سے نزلہ گاڑھا برعکس ایلم سیپا، آنکھوں سے کیچڑ گاڑھا اور تیز سوزش پیدا کرنے والا (مرکیورس میں تیز اور پتلا) پپوٹوں میں جلن اور ورم۔ بار بار آنکھیں جھپکانے کی خواہش تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت کی زیادتی۔ پتلی پر چپک جانے والا کیچڑ جس کی وجہ سے مریض کو جھپکنا پڑے آنکھوں میں بوجھ۔ پتلی پر چھوٹے چھوٹے آبلے۔ مادہ پر پلے لگ جائیں۔ ا جیلی میم، کماشیکم آنکھ کے انگوری پردے میں بائیں کے درد یا روشنی سے ذکی الحس جس کی زیادتی شام کے وقت میں اندھیرے کمرے میں لیٹنا پڑے آنکھوں میں ریت کا احساس، احساس جیسے آنکھوں کے اوپر

بال اٹک رہا ہے جسے ہٹانا پڑے۔

چہرہ۔ رخساروں میں سرخی اور حدت، اوپر کے ہونٹ میں سختی، بائیں رخسار میں ہونے یا چباتے وقت اکڑان، اس میں سوئیاں چبھنے اور حدت کے احساس کے ساتھ، اوپری ہونٹ میں سختی جیسے لکڑی کا بنا ہوا ہے۔

معدہ۔ بلغم کھنکھارنے سے قے، تمباکو نوشی کے بعد متلی اور کڑواہٹ۔

پاخانہ اور مبرز۔ بچش اور کانچ کا نکلنا، بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد میں بوجھ۔ قبض مقعد پر پرانا چنبلا کنڈائی ہونا شدید جلن کے ساتھ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ پیشاب جلد جلد اور مقدار میں زیادہ۔

آلاتِ تناسل مردانہ۔ مذی کے غدودوں میں ورم۔ آلات تناسل میں تشنجی کھنچاوٹ۔ پیڑو کی ہڈی کے اوپر بوجھ کے ساتھ، سائیکوسس اور گلٹیاں، رات کے وقت مثانہ میں تحریک، پیشاب قطرہ قطرہ ہو۔ غدہ مذی میں ورم۔

آلاتِ تناسل زنانہ۔ حیض درد والے، خون حیض ایک گھنٹہ یا ایک دن رہے۔ حیض دیر میں مقدار میں کم اور تھوڑے، آشوب چشم کے ساتھ حیض رک جائیں یا حیض میں کمی، آلات تناسل پر کنڈائی ہونا جس میں کھجلی ہو اور سوئیاں چبھیں۔ خصوصاً جب چل رہی ہو۔

آلاتِ تنفس۔ بار بار جماہیاں جب کھلی ہوا میں چلا جائے۔ صبح کے وقت نزلہ، کھانسی اور بلغم کی زیادتی کے ساتھ انفلوئنزہ۔ صبح کے وقت حلق صاف کرتے وقت ابکائیاں۔ ہوپنگ کف یعنی کالی کھانسی صرف دن کے وقت آنکھوں میں پانی کی زیادتی کے ساتھ۔ بواسیری مسوں کے غائب ہو جانے کے بعد کھانسی۔

اعضاء۔ پٹھوں میں اینٹھن کے سے درد۔ بازوؤں میں احساس جیسے سن ہو گئے ہیں۔ پنڈلی میں اینٹھن خصوصاً جب کھڑا ہو۔

جلد۔ خسرہ کا پہلا درجہ آنکھوں کی علامات نمایاں رہا ہے۔

نیند۔ کھلی ہوا میں چلنے سے جماہیاں۔ دن کے وقت نیند، رات کے وقت بار بار جاگے جیسے ڈر سے ہو، آدھی رات کے بعد بے خوابی، نیند کے بعد عموماً مریض بدتر محسوس کرے۔ دیر میں جاگے۔

بخار۔ سردی، پسینہ زیادہ تر سینہ پر، رات کے وقت گہری نیند میں۔ دن کے وقت بخار کے دورے چہرے میں سرخی اور ہاتھوں کے ٹھنڈا ہونے کے ساتھ، پسینہ عموماً جسم کے سامنے والے حصہ میں۔

کمی اور زیادتی۔ علامات شام کے وقت، مکان کے اندر، گرمی میں روشنی سے بڑھ جاتی ہیں۔ تھوڑے سے اور اندھیرے میں کم ہو جاتی ہیں۔ لیٹ جانے سے نزلہ بڑھتا ہے اور کھانسی کو آرام ہوتا ہے۔ چلنے سے آلاتِ تناسل زنانہ میں سوئیاں چبھتی اور خارش ہوتی ہے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے جماہیاں

پیدا ہوتی ہیں۔ نیند کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں بہت سی علامات رات کو اور صبح کو بڑھتی ہیں لیکن کھانی
رات کے وقت کم ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا میں آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر اور پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔ ایلم سیپا، آرسنک، جلسیمیم، کالی آئیوڈائڈ، سباڈیلا، مرک کا۔

Yucca Filamrntosa

یوکا فلامنٹوسا

NATURAL ORDER : Melanthaceae.
SYNONYMS : Bear grass.
PARTS USED : Leaves.

اس دوا کی آزمائش نمبر ۳ میں کی گئی تھی۔ ڈاکٹر ڈرگٹس مفصلہ ذیل علامات بیان کرتے ہیں صفراوی کیفیت جس کے ساتھ درد جگر کے اوپر والے حصہ سے پیٹھ کی طرف جائے۔ منہ میں بُرا ذائقہ پاخانے دستوں کی صورت میں ہوں۔ اور ان میں صفراء کی مقدار بہت ہو۔ سبز سے سیاہ زیادہ خارج ہوں۔ پیشانی یا کنپٹیوں میں درد چہرے میں تمتماہٹ کے ساتھ، منہ پر ہوائیاں اڑیں، زبان پر زرد میل اور اس پر دانتوں کے نشان آ جائیں۔ جگر کے وسط میں ہلکا درد، شکم میں ذکی الحسی۔ اکثر ریاح خارج ہوں۔ اور زرد مٹیلے رنگ کے پانی کے سے دست ہوں۔ یاد رہے کہ یوکا فلا کی زبان عموماً نیگوں ہوتی ہے جگر کی تکلیفات میں عموماً جاڑا ہوتا ہے۔ اور مریض آگ سے دور نہیں رہ سکتا۔
احساسات اس کے اندر مفصلہ ذیل ہیں۔ محسوس ہوتا ہے کہ ناک کی نالیوں میں پس پشت کوئی چیز لٹک رہی ہے۔ احساس جیسے کھوپڑی پر بائیں جانب ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ اس کی علامات شور و غل سے، حرکت سے، دبانے سے، بڑھ جاتی ہیں۔

علامات

دماغ۔ غمگین، چڑچڑا، دماغ کو یکسو نہ کر سکے۔ غلط الفاظ کا استعمال کرے۔

سر۔ درد ایسا محسوس ہو جیسے سر کی چوٹی اڑی جاتی ہے۔ پیشانی کی شریانوں میں تپکن ہتاک پر سرخی۔

منہ۔ زرد، زبان پر زرد میل اور دانتوں کے نشان آ جائیں۔ (مرک، پاڈوفائلم، رسٹاکس) منہ میں سڑے ہوئے انڈوں کا ذائقہ (آرنیکا) منہ کے پچھلے حصہ میں خشکی، نرم۔ تالو خشک جس کو تر کرنے کے لیے کچھ پینا پڑے

حلق۔ ایسا محسوس ہو۔ جیسے ناک کی نالیوں کے پس پشت کوئی چیز لٹک رہا ہے جو کہ نہ نیچے جائے

اور سہارا دیا جائے۔
شکم۔ جگر پر داہنی جانب گہرا درد جو بیٹھ کو جائے، پاخانہ زردی مائل ٹیا سے صفرا کے ساتھ شکم میں درد، پاخانے کی مسلسل حاجت۔ یکایک شدید مروڑ جس کے بعد ریاح کا اخراج ہو جو درد اور مروڑ کو سکون دے۔
آلات تناسل۔ گھٹنوں میں ورم اور جلن، مخرج میں سرخی کے ساتھ سوزاک، کنیا لبس سٹائیوا، تمام رات اور قبل دوپہر استادگیاں، مطالعہ نہ کر سکے۔ دماغ ہمیشہ شہوانی خیالات سے پر رہے۔
جلد۔ جلد میں سرخی۔
طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔
تعلق۔ اس دوا کا اثر کوکس سے زائل ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو۔ برائی اونیا (صفراوی کیفیت) مرک پاڈوفائلم، رسٹاکس (زبان پر دانتوں کے نشان) جمنو کلیڈس (نیلگوں زبان)

Eucalyptol

یوکلاپٹول

NATURAL ORDER : Myrtaceae
SYNONYMS : Eucalyptus Globulus, Blue gum, Fever tree Essential Oil.

یہ تندرست جسم کی حرارت عزیزی کو کونین سے کہیں زیادہ کم کر دیتی ہے۔ ٹربنتھنا کی طرح گردوں پر بھی اس دوا کا اثر ہوتا ہے۔
طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Eucalyptus Globulus

یوکلپٹس

NATURAL ORDER : Myrtaceae
SYNONYMS : Blue gum, fever tree
PARTS USED : Leaves
Tincture :

ہر شخص جانتا ہے کہ یہ دوا نزلہ کے لیے مفید ہے۔ آزمائش سے پتہ چلتا ہے کہ اس سے معمولی انفلوانزہ کی سی علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی لیے یہ دوا ہومیوپیتھی میں انہی علامات کے لیے مفید ہے۔ اس سے نزلہ، ہلکا، دردی دردسر، حلق میں درد، بدہضمی پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ متعفن ریاح اور بخار بھی ہوتا ہے۔ ہاضمہ میں کمی اس کی خصوصیت ہے۔ بخار نوبتی قسم

کا ہو سکتا ہے۔ نوبتی بخاروں کے بعد کمزوری کے لیے کسی حد تک مفید سمجھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر فشر صاحب نے اس سے بہت سے تشنج کے مریضوں کو درست کیا ہے۔ اس دوا کو مزمن کھانسی اور دمہ کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ یہ دوا نزلاوی کیفیتوں، ملیریا اور آنتوں کی خرابیوں کے لیے استعمال ہوتی ہے انفلوانزہ میں بھی اس کا استعمال نہایت وثوق کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ پیشاب کی زیادتی پیدا کر کے یوریا کی مقدار کو بڑھاتی ہے۔ سیلان خون کے لیے بھی عمدہ دوا ہے۔ تپ محرقہ۔ جب کہ کمزوری اور ٹاکسیمیا یعنی کمی کی کیفیتیں موجود ہوں۔ ہاضمہ اور آنتوں کی نالی میں یہ تحریک پیدا کرتی ہے اور معدے میں کھانے کے کئی گھنٹہ بعد تک درد ہوتا رہتا ہے۔ مستورات کے رحم کے گومڑ بھی اس دوا سے درست ہوئے ہیں۔ نیز غدودوں کے بڑھ جانے اور جوڑوں کے اوپر گانٹھیں پڑ جانے کے لیے یہ دوا بہت حد تک مفید سمجھی گئی ہے۔ جلندار درد اور احساسات نہایت نمایاں ہیں۔ کانٹے چبھنے کے سے۔ چاقو لگنے کے سے اور تیز درد بھی عام طور پر اس میں پائے جاتے ہیں۔ نوبت بھی نمایاں طور پر ملتی ہے۔ بہت سے درد رات کے وقت بڑھتے ہیں۔ اس میں نشہ پیدا کرنے کا ایک عنصر ہے اور ورزش کی خواہش پیدا کرتا ہے۔ ہوا کی نالیوں کے نزلے اور ہوا کی نالیوں سے پیدا شدہ دمہ کے لیے مفید ہے۔

علامات

سر۔ خوش طبعی۔ کام کی خواہش، ہلکا دردی درد سر نزلہ۔ حلق میں درد سر۔ آنکھوں میں ٹیس اور جلن

آنکھ۔ ناک میں بندش کا احساس۔ پتلا پانی کا سا نزلہ۔ ناک بہتی ہے۔ ناک کی جڑ میں سکڑن اور سختی۔ مزمن نزلاوی، مقدار میں زیادہ متعفن رطوبت۔

حلق۔ منہ اور حلق میں منہ آنے کی سی کیفیت۔ تھوک کی زیادتی۔ حلق میں جلن حلق بھرا محسوس ہو۔ حلق میں مسلسل بلغم کا احساس۔ غدود بڑھے ہوئے، زخمی۔ حلق میں ورم۔

معدہ۔ ہاضمہ کا فعل آہستہ ہو۔ متعفن ریاح۔ معدے میں تپکن اور متلی کا احساس۔ قم معدہ میں درد جس میں کمی غذا کھانے سے ہو۔ معدہ میں تکلیف خون کی اور کھٹی رطوبت کی قے کے ساتھ تلی سخت اور سکڑن ہوئی۔

شکم۔ حاد اسہال۔ آنتوں میں درد ایسا محسوس ہو جیسے دست ہوں گے۔ پیچش جس میں گرمی اور مروڑ کے ساتھ نیز سیلان خون۔ دست پتلے پانی کے سے جن کے قبل شدید درد ہوں۔ ٹائیفائڈ بخار میں دست۔

مثانہ۔ حاد ورم گردہ انفلوانزہ کے ساتھ۔ پیشاب میں خون۔ گردوں میں ورم۔ پیشاب میں پیپ اور یوریا کی کمی مثانہ میں پیشاب نکالنے کی طاقت کی کمی۔ جلن اور مروڑ۔ مثانہ کا نزلہ۔ پیشاب کی زیادتی

پیشاب کی نالی میں اینٹھن دار تنگی، سوزاک۔

آلات تنفس۔ دمہ بے حد دم پھولتے اور دھڑکن کے ساتھ۔ تر دمہ۔ بلغم سفید گاڑھا بڑے آدمیوں کی مزمن کھانسی، پھیپھڑے کی نالیوں میں درد۔ متعفن بلغم کی زیادتی۔ تحریک والی کھانسی۔ غیر نشوونما یافتہ بچوں میں کالی کھانسی، مزمن کھانسی جس میں متعفن بلغم نکلے۔

آلات تناسل زنانہ۔ لیکوریا تیز متعفن، پیشاب کی نالی کے مخرج کے گرد زخم۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، مزمن سوزاک۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بائی کے درد جن کی زیادتی رات کے وقت، چلنے سے یا کسی چیز کے اٹھانے سے ہو۔ اکڑن اور تھکاوٹ کا احساس۔ درد کے بعد، کانٹے چبھنے کا احساس۔ ہاتھوں اور پاؤں کے جوڑوں پر گانٹھ دار ورم۔

جلد۔ غدودوں کا بڑھنا۔ اور جوڑوں کے اوپر گانٹھ دار ورم، گنڈے اور منہ متدمل ہونے والے زخم۔ کھجلی کے دانے۔

بخار۔ ٹمپریچر کا بڑھنا۔ مسلسل اور ٹائیفائڈ بخار۔ لال بخار۔ اس کی رطوبتیں متعفن ہو جاتی ہیں۔ اس لیے بخار بڑھ جاتا ہے۔ نبض تیز ہوتی ہے گو مضبوط نہیں ہوتی۔ ایسی حالت میں مدر ٹنکچر استعمال کرنا چاہیے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر ایک سے ۲۰ قطرے اور چھوٹی طاقتیں (نیز یوکلپٹس آئل ایک سے ۵ قطرے

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

ٹرنتھوا، اناکارڈیم، ہائڈراسٹس، کالی سلف۔

Yohimbinim

یوہمبنیم

CHEMICAL SYMBOL : C23 H32 N2 O4
NATURAL OREER : Rubiaceae
Alkaloid obtained from the bark of
Yohimbelia
Trituration :

آلات تناسل مردانہ کے فعل کو تقویت دیتا ہے۔ یہ دوا نامردی کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ آلات تناسل کی ورمی کیفیتوں میں بھی یہ مفید ہو سکتی ہے۔ اور پستانوں کے نظام کو تقویت دے کر دودھ کو بڑھاتا ہے۔

علامات

سر۔ سر میں تحریک چہرے پر تمتماہٹ کے احساس کے ساتھ۔ ذائقہ وعات کا سا بدمزہ۔ متلی اور ڈکار۔

آلات تناسل مردانہ۔ سخت اور زیادہ دیر تک رہنے والی استادگیاں۔ نظام عصبی میں کمزوری کی وجہ سے نامردی۔ پیشاب کی نالی میں ورم۔

پاخانہ اور مبرز۔ خونی بواسیر۔ آنتوں سے خون۔

بخار۔ شدت کا بخار۔ بخار اور جاڑا۔ پسینہ کی رغبت

نیند۔ بے خوابی۔ عمر بھر کے گزشتہ واقعات کی یاد سے نیند نہ آئے۔

طاقت۔ آلات تناسل کی تقویت کے لیے ایک فیصدی محلول کے دس قطرے فی خوراک یا ۵..۰ گرام کی ایک ٹکیہ بذریعہ انجکشن۔ ہومیوپیتھی میں نمبر ۳۔

ختم شد